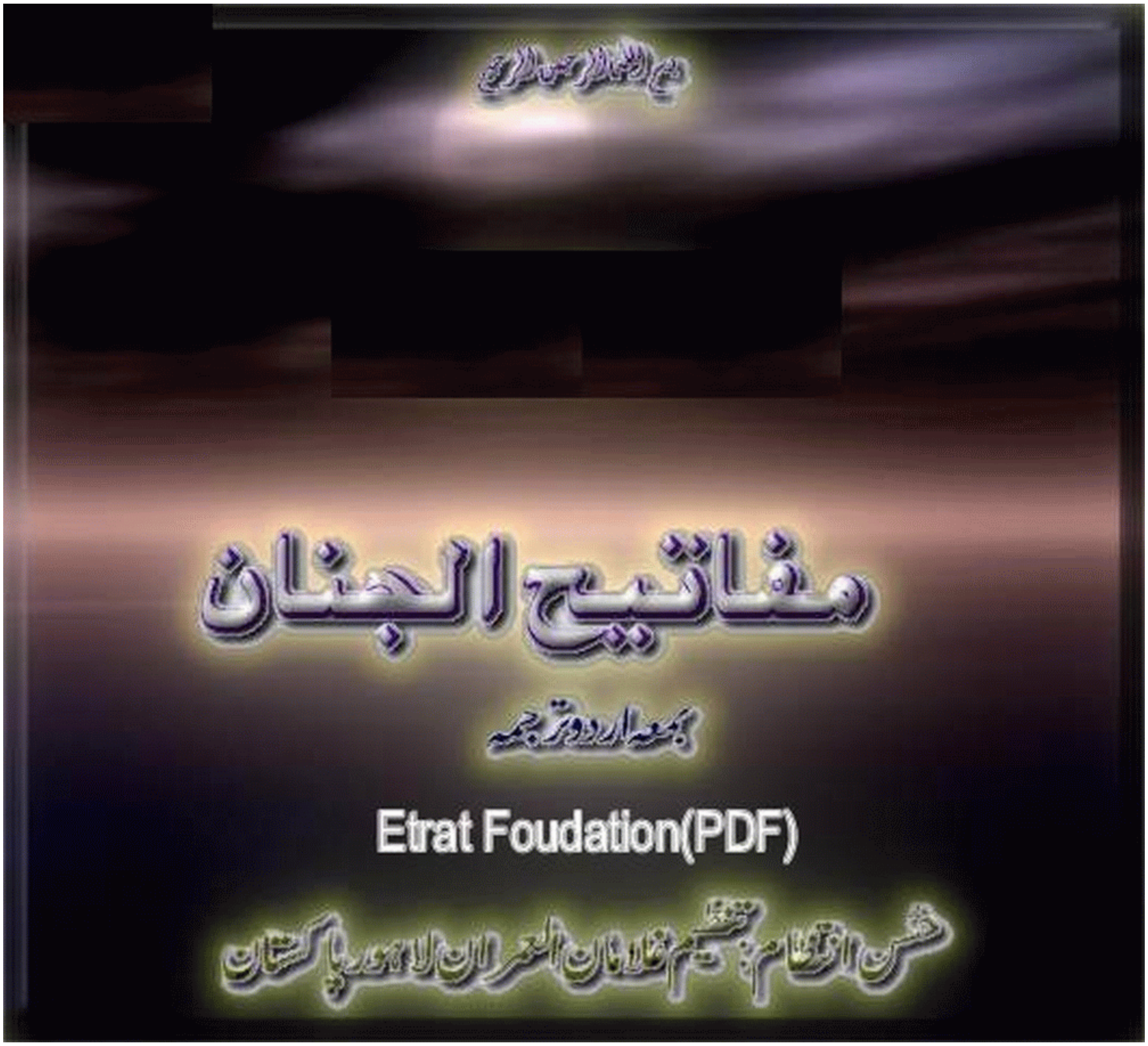

Presented by www.ziaraat.com

فہرست مفاتیح الجنان

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	فضائل سورۂ یٰس	۱۹
۲	فضائل سورۂ رحمٰن	۲۵
۳	فضائل سورۂ واقعہ	۲۸
۴	فضائل سورۂ جمعہ	۳۲
۵	فضائل سورۂ ملک	۳۴
۶	فضائل سورۂ نباء	۳۷
۷	فضائل سورۂ اعلیٰ و سورۂ شمس	۳۸
۸	فضائل سورۂ قدر و سورۂ زلزال	۴۰
۹	فضائل سورۂ عادیات	۴۱
۱۰	فضائل سورۂ کافرون، نصر، توحید، فلق، ناس	۴۲
۱۱	فضائل آیۃ الکرسی	
۱۲	آغاز کتاب مفاتیح الجنان	۴۶
	باب اوّل تعقیبات نماز	۴۸
۱۳	پہلی فصل — تعقیبات مشترکہ	″
۱۴	دوسری فصل — مخصوص تعقیبات	۵۵
۱۵	تعقیب نماز ظہر	″
۱۶	تعقیب نماز عصر	۵۶
۱۷	تعقیب نماز مغرب	۵۷
۱۸	تعقیب نماز عشاء	۶۰
۱۹	تعقیب نماز صبح	۶۱
۲۰	تیسری فصل — ایام ہفتہ کی دعائیں	۶۷
۲۱	دعائے روز یکشنبہ (اتوار)	″
۲۲	دعائے روز دوشنبہ (سوموار)	۶۸
۲۳	دعائے روز سہ شنبہ (منگل)	۷۰
۲۴	دعائے روز چہارشنبہ (بدھ)	۷۱
۲۵	دعائے روز پنجشنبہ (جمعرات)	۷۲
۲۶	دعائے روز آدینہ (جمعہ)	۷۳
۲۷	دعائے روز شنبہ (ہفتہ)	۷۴
۲۸	چوتھی فصل — جمعرات و جمعہ کے فضائل و اعمال	۷۵
۲۹	شب جمعہ کے اعمال	۷۸
۳۰	اعمال روز جمعہ	۸۶

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۳۱	نماز حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۹۲
۳۲	نماز حضرت امیر المومنین علیہ السلام	۹۳
۳۳	نماز حضرت فاطمہ صلوات اللہ علیہا	۹۶
۳۴	نماز دیگر حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا	۹۷
۳۵	نماز حضرت امام حسن علیہ السلام	۹۹
۳۶	نماز امام حسین، امام زین العابدین، امام محمد باقر علیہم السلام	۱۰۰
۳۷	نماز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام	۱۰۱
۳۸	نماز حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام	۱۰۲
۳۹	نماز حضرت امام علی رضا، امام محمد تقی علیہما السلام	۱۰۳
۴۰	نماز حضرت امام نقی، حضرت امام حسن عسکری علیہما السلام	۱۰۴
۴۱	نماز حضرت صاحب الزمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ	۱۰۵
۴۲	نماز حضرت جعفر طیار علیہ السلام	۱۰۶
۴۳	پانچویں فصل ایام ہفتہ میں ائمہ علیہم السلام کی مخصوص زیارات	۱۲۰
۴۴	ہفتہ۔ زیارت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۱۲۱
۴۵	اتوار۔ زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام	۱۲۴
۴۶	زیارت حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا	۱۲۵
۴۷	زیارت دیگر حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا	۱۲۶
۴۸	پیر۔ زیارت امام حسنؑ، امام حسینؑ	۱۲۶
۴۹	زیارت امام حسینؑ	۱۲۷
۵۰	منگل۔ زیارت امام زین العابدینؑ امام محمد باقر اور امام جعفر صادق علیہم السلام	۱۲۸
۵۱	بدھ۔ زیارت امام موسیٰ کاظم، امام علی رضا، امام محمد تقی، امام علی نقی علیہم السلام	۱۲۹
۵۲	جمعرات۔ زیارت امام حسن عسکریؑ	۱۳۰
۵۳	جمعہ۔ زیارت حضرت صاحب الزمانؑ	۱۳۱
۵۴	چھٹی فصل ـــــ دعاء صباح	۱۳۲
۵۵	دعائے کمیل بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ	۱۳۷
۵۶	دعائے عشرات	۱۳۷
۵۷	دعائے سمات	۱۵۳
۵۸	دعائے مشلول	۱۶۱
۵۹	دعائے یستشیر	۱۶۸
۶۰	دعائے مجیر	۱۷۳
۶۱	دعائے عدیلہ	۱۷۸
۶۲	دعائے جوشن کبیر	۱۸۴
۶۳	دعائے جوشن صغیر	۲۰۸
۶۴	دعائے سیفی صغیر یعنی دعا رد قاموس	۲۲۰
۶۵	ساتویں فصل ـ دعائے اسم اعظم (آیات)	۲۲۲
۶۶	دعائے توسل	۲۲۳

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۶۷	دیگر دعائے توسل	۲۲۷	۸۹	نویں مناجات محبین	۲۵۳
۶۸	دعائے فرج	۲۲۹	۹۰	دسویں مناجات متوسلین	۲۵۵
۶۹	قید سے رہائی کی دعا	۲۳۰	۹۱	گیارہویں مناجات مفتقرین	۲۵۶
۷۰	بخار سے شفایابی کی دعا (دعائے نور صغیر)	۲۳۱	۹۲	بارہویں مناجات عارفین	۲۵۸
۷۱	حرز حضرت امام سجادؑ	۲۳۲	۹۳	تیرہویں مناجات ذاکرین	۲۵۹
۷۲	برائے قبولیت (دعا مقاتل بن سلمان)	۲۳۳	۹۴	چودہویں مناجات معتصمین	۲۶۰
۷۳	دعائے حضرت رسولؐ	۲۳۴	۹۵	پندرہویں مناجات زاہدین	۲۶۲
۷۴	دعائے زود قبول	۲۳۵	۹۶	مناجات منظوم حضرت امیرالمومنین علیؑ	۲۶۳
۷۵	دعائے امن از بلا وغیرہ	۲۳۶	۹۷	حضرت علیؑ کے تین کلمات مناجات	۲۶۴
۷۶	دعا۱ فرج حضرت حجتؑ	۲۳۷	۹۸	**باب دوم**	
۷۷	دعا۲ فرج حضرت حجتؑ	۲۳۸		**سال کے مہینوں کے اعمال**	۲۶۶
۷۸	دعا۳ فرج حضرت حجتؑ	۲۳۹			
۷۹	استغاثہ بحضرت قائمؑ	۲۴۰		پہلی فصل	״
۸۰	آٹھویں فصل مناجات خمسہ عشر	۲۴۲		ماہ رجب کی فضیلت اور اس کے اعمال	״
۸۱	پہلی مناجات تائبین	״	۹۹	ماہ رجب کے مشترکہ اعمال	۲۶۸
۸۲	دوسری مناجات شاکین	۲۴۴	۱۰۰	ماہ رجب میں دن رات کے مخصوص اعمال	۲۸۳
۸۳	تیسری مناجات خائفین	۲۴۵	۱۰۱	پہلی رجب کی رات	״
۸۴	چوتھی مناجات راجین	۲۴۷	۱۰۲	پہلی رجب کا دن	۲۸۷
۸۵	پانچویں مناجات راغبین	۲۴۸	۱۰۳	تیرھویں رجب کی رات	۲۸۸
۸۶	چھٹی مناجات شاکرین	۲۵۰	۱۰۴	تیرھویں رجب کا دن	۲۸۹
۸۷	ساتویں مناجات مطیعین	۲۵۱	۱۰۵	پندرھویں رجب کی رات	״
۸۸	آٹھویں مناجات مریدین	۲۵۲	۱۰۶	پندرہ رجب کا دن	۲۹۰

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۰۷	پچیس رجب کا دن	۲۹۹
۱۰۸	ستائیس رجب کی رات	//
۱۰۹	ستائیس رجب کا دن	۳۰۵
۱۱۰	رجب کا آخری دن	۳۰۹
۱۱۱	دوسری فصل۔ ماہ شعبان کی فضیلت اور اس کے اعمال	۳۱۰
۱۱۲	ماہ شعبان کے مخصوص اعمال پہلی شعبان کی رات	۳۱۹
۱۱۳	پہلی شعبان کا دن	۳۲۰
۱۱۴	تیسری شعبان کا دن	۳۲۲
۱۱۵	تیرھویں شعبان کی رات	۳۲۷
۱۱۶	پندرھویں شعبان کی رات	۳۲۷
۱۱۷	پندرہ شعبان کا دن	۳۳۷
۱۱۸	ماہ شعبان کے باقی اعمال	۳۳۸
۱۱۹	تیسری فصل۔ رمضان المبارک کے فضائل اور اعمال	۳۴۱
۱۲۰	پہلا مطلب۔ ماہ رمضان کے مشترکہ اعمال	۳۴۵
۱۲۱	ماہ رمضان میں سحری کے اعمال	۳۶۲
۱۲۲	ماہ رمضان میں دنوں کے اعمال	۳۹۷
۱۲۳	دوسرا مطلب۔ ماہ رمضان میں شب و روز کے مخصوص اعمال	۴۲۳
۱۲۴	پہلی رمضان کا دن	۴۲۳

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۲۵	چھٹی رمضان کا دن	۴۳۸
۱۲۶	تیرھویں رمضان کی رات	//
۱۲۷	پندرھویں رمضان کی رات	۴۳۹
۱۲۸	پندرھویں رمضان کا دن	۴۴۰
۱۲۹	سترھویں رمضان کی رات	//
۱۳۰	انیسویں رمضان کی رات	۴۴۱
۱۳۱	اکیسویں رمضان کی رات	۴۴۵
۱۳۲	اکیسویں رمضان کی رات کے باقی اعمال	۴۵۸
۱۳۳	اکیسویں رمضان کا دن	۴۶۰
۱۳۴	تئیسویں رمضان کی رات	۴۶۰
۱۳۵	ستائیسویں رمضان کا دن	۴۶۲
۱۳۶	ماہ رمضان کی آخری رات	//
۱۳۷	تیسویں رمضان کا دن	۴۶۶
۱۳۸	خاتمہ۔ ماہ رمضان میں راتوں کی نمازیں اور دنوں کی دعائیں	۴۶۷
۱۳۹	ماہ رمضان کے دنوں کی دعائیں	۴۶۹
۱۴۰	یکم تا تیس رمضان کے دنوں کی دعائیں	//
۱۴۱	چوتھی فصل۔ ماہ شوال کے اعمال	۴۷۵
۱۴۲	پہلی شوال کا دن	۴۸۰
۱۴۳	پچیسویں شوال کا دن	۴۸۴
۱۴۴	پانچویں فصل۔ ماہ ذیقعد کے اعمال	//
۱۴۵	گیارھویں ذیقعد کا دن	۴۸۵

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۴۶	تیئسویں ذیقعد کا دن	۴۸۵
۱۴۷	پچیسویں ذیقعد کی رات	۴۸۶
۱۴۸	پچیسویں ذیقعد کا دن	"
۱۴۹	ذیقعد کا آخری دن	۴۹۰
۱۵۰	چھٹی فصل — ماہِ ذی الحجہ کے اعمال	"
۱۵۱	ذی الحجہ کا پہلا دن	۴۹۴
۱۵۲	ساتویں ذی الحجہ کا دن	۴۹۵
۱۵۳	آٹھویں ذی الحجہ کا دن	۴۹۶
۱۵۴	نویں ذی الحجہ کی رات	"
۱۵۵	نویں ذی الحجہ کا دن	۵۰۶
۱۵۶	دسویں ذی الحجہ کی رات	۵۴۰
۱۵۷	دسویں ذی الحجہ کا دن	"
۱۵۸	پندرہویں ذی الحجہ کا دن	۵۴۱
۱۵۹	اٹھارہویں ذی الحجہ کی رات	"
۱۶۰	اٹھارہویں ذی الحجہ کا دن	"
۱۶۱	چوبیسویں ذی الحجہ کا دن	۵۵۳
۱۶۲	پچیسویں ذی الحجہ کا دن	۵۶۰
۱۶۳	ذی الحجہ کا آخری دن	۵۶۱
۱۶۴	ساتویں فصل۔ ماہ محرم کے اعمال	"
۱۶۵	پہلی محرم کی رات	۵۶۲
۱۶۶	پہلی محرم کا دن	"
۱۶۷	تیسری محرم کا دن	۵۶۴
۱۶۸	نویں محرم کا دن	۵۶۳
۱۶۹	دسویں محرم کی رات	"
۱۷۰	دسویں محرم کا دن	۵۶۵
۱۷۱	پچیسویں محرم کا دن	۵۷۳
۱۷۲	آٹھویں فصل۔ ماہ صفر کے اعمال	۵۷۵
۱۷۳	پہلی صفر کا دن	"
۱۷۴	تیسری صفر کا دن ۔ساتویں صفر کا دن	۵۷۶
۱۷۵	بیسویں صفر کا دن	"
۱۷۶	اٹھائیسویں صفر کا دن	۵۷۷
۱۷۷	ماہ صفر کا آخری دن	۵۷۸
۱۷۸	نویں فصل ـ ماہ ربیع الاوّل کے اعمال	۵۷۹
۱۷۹	پہلی ربیع الاوّل کی رات	"
۱۸۰	پہلی ربیع الاوّل کا دن	"
۱۸۱	آٹھویں ربیع الاوّل کا دن	"
۱۸۲	نویں ربیع الاوّل کا دن	۵۸۰
۱۸۳	بارہویں ربیع الاوّل کا دن	"
۱۸۴	چودہویں ربیع الاوّل کا دن	"
۱۸۵	سترہویں ربیع الاوّل کی رات	۵۸۱
۱۸۶	سترہویں ربیع الاوّل کا دن	"
۱۸۷	دسویں فصل - ربیع الثانی ،جمادی الاولیٰ جمادی الثانی کے اعمال	۵۸۲
۱۸۸	تیسری جمادی الثانی کا دن	۵۸۳

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۸۹	بیسویں جمادی الثانی کا دن	۵۸۴
۱۹۰	گیارہویں فصل ۔ ہر نئے قمری مہینے، عید نوروز اور رومی مہینوں کے اعمال	۵۸۵
۱۹۱	اعمال عید نوروز	۵۸۶
۱۹۲	رومی مہینوں کے اعمال	۵۸۸
۱۹۳	تیسرا باب باب زیارات	۵۹۲
۱۹۴	مقدمہ	″
۱۹۵	پہلی فصل ۔ زیارات ائمہ علیہم السلام کے آداب	۵۹۹
۱۹۶	دوسری فصل ۔ تمام حرم ہائے مبارکہ کے لیے اذنِ دخول	۶۰۷
۱۹۷	تیسری فصل ۔ مدینہ میں حضرت رسولؐ فاطمہ زہراؑ اور ائمہ بقیع علیہم السلام کی زیارات	۶۱۱
۱۹۸	کیفیت زیارت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۶۱۳
۱۹۹	کیفیت زیارت حضرت فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا	۶۱۷
۲۰۰	حضرت رسولؐ کی دور سے پڑھنے کی زیارت	۶۲۱
۲۰۱	زیارت ائمہ علیہم السلام جو بقیع میں دفن ہیں	۶۲۶

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۲۰۲	ذکر زیارات مدینہ منقول از مصباح الزائر	۶۳۱
۲۰۳	زیارت ابراہیم بن حضرت رسولؐ	″
۲۰۴	زیارت جناب فاطمہ بنت اسد	۶۳۴
۲۰۵	زیارت حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ (احد میں)	۶۴۶
۲۰۶	شہدائے اُحد رضوان اللہ علیہم کے قبور کی زیارت	۶۵۰
۲۰۷	مدینہ منورہ کی باعظمت مساجد کا تذکرہ مسجد قبا، مسجد فضیخ، مسجد فتح	۶۵۲
۲۰۸	زیارت وداع	۶۵۳
۲۰۹	چوتھی فصل ۔ زیارت امیرالمومنین علیہ السلام کی فضیلت وکیفیت	۶۵۵
۲۱۰	فضیلت و زیارت حضرت امیرالمومنینؑ	″
۲۱۱	پہلی زیارت حضرت امیرالمومنینؑ	۶۵۹
۲۱۲	دوسری زیارت	۶۸۰
۲۱۳	تیسری زیارت	۶۸۳
۲۱۴	چوتھی زیارت	۶۸۶
۲۱۵	پانچویں زیارت	۶۸۷
۲۱۶	چھٹی زیارت	۶۸۸
۲۱۷	ساتویں زیارت	۶۹۵
۲۱۸	ذکر وداع امیرالمومنین علیہ السلام	۷۰۳
۲۱۹	دوسرا مقصد	۷۰۵

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۲۲۰	دوسری مخصوص زیارت	۷۲۷
۲۲۱	تیسری مخصوص زیارت	۷۳۶
۲۲۲	پہلی زیارت رجبیہ	"
۲۲۳	دوسری زیارت ، تیسری زیارت	۷۳۸
۲۲۴	پانچویں فصل۔ شہر کوفہ اور مسجد کوفہ کی فضیلت اور حضرت مسلمؑ بن عقیل اور ہانی بن عروہؒ کی زیارتیں	۷۴۹
۲۲۵	مسجد کوفہ کی فضیلت	"
۲۲۶	اعمال مسجدِ کوفہ	۷۵۰
۲۲۷	اعمال دکۃ القضاء وبیت الطشت	۷۵۵
۲۲۸	بیت الطشت کے اعمال	۷۵۷
۲۲۹	وسطِ مسجد کے اعمال	"
۲۳۰	ساتویں ستون کے اعمال	۷۵۸
۲۳۱	پانچویں ستون کے اعمال	۷۶۴
۲۳۲	تیسرے ستون کے اعمال	[illegible]
۲۳۳	باب فرج یعنی مقام نوحؑ کے اعمال	۷۷۰
۲۳۴	اس مقام کی ایک اور نماز	"
۲۳۵	مقام نوحؑ پر نمازِ حاجت	۷۷۲
۲۳۶	محراب امیرالمومنینؑ کے اعمال	۷۷۴
۲۳۷	مناجات حضرت امیرالمومنین علیہ السلام	۷۷۵
۲۳۸	دکۃ امام جعفر صادقؑ کے اعمال	۷۷۹
۲۳۹	مسجد کوفہ کی نماز حاجت	۷۸۰
۲۴۰	زیارت حضرت مسلمؑ بن عقیل	۷۸۰
۲۴۱	زیارت حضرت ہانی بن عروہؒ	۷۸۴
۲۴۲	چھٹی فصل۔ فضیلت و اعمال مسجد سہلہ، مسجدِ زید اور مسجد صعصعہ	۷۸۵
۲۴۳	مسجدِ سہلہ کے اعمال	۷۸۶
۲۴۴	مسجد زید میں نماز و دعا	۷۹۴
۲۴۵	ساتویں فصل۔ ابو عبداللہ امام حسینؑ کی زیارت کی فضیلت اس کے آداب اور اس کی کیفیت	۷۹۶
۲۴۶	پہلا مقصد۔ امام حسینؑ کی زیارت کی فضیلت	"
۲۴۷	دوسرا مقصد۔ زیارت امام حسینؑ کے آداب	۷۹۹
۲۴۸	حرم امام حسینؑ کے اعمال	۸۰۸
۲۴۹	تیسرا مقصد۔ کیفیت زیارت امام حسینؑ و حضرت عباسؑ	۸۱۷
۲۵۰	پہلا مطلب۔ امام حسینؑ کی زیارات مطلقہ	"
۲۵۱	پہلی زیارت	"
۲۵۲	دوسری زیارت	۸۲۲
۲۵۳	تیسری زیارت	۸۲۳
۲۵۴	چوتھی زیارت	۸۲۵
۲۵۵	پانچویں زیارت	"
۲۵۶	چھٹی زیارت	۸۲۶
۲۵۷	ساتویں زیارت	۸۲۷

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۲۵۸	زیارت وارث میں زائد جملے	۸۳۵
۲۵۹	کتب اخبار و حدیث میں تصرف	۸۳۷
۲۶۰	دوسرا مطلب۔ زیارت حضرت عباسؑ بن امیر المومنین علیہ السلام	۸۴۰
۲۶۱	تیسرا مطلب۔ حضرت ابی عبداللہ الحسینؑ کی مخصوص زیارت	۸۴۸
۲۶۲	پہلی زیارت	"
۲۶۳	دوسری زیارت برائے پندرہ رجب	۸۵۳
۲۶۴	تیسری زیارت۔ برائے پندرہ شعبان	۸۵۶
۲۶۵	چوتھی زیارت۔ شب ہائے قدر میں امام حسینؑ کی زیارت	۸۵۸
۲۶۶	پانچویں زیارت۔ عید الفطر و عید الاضحیٰ میں امام حسینؑ کی زیارت	۸۶۱
۲۶۷	چھٹی زیارت۔ عرفہ کے دن امام حسینؑ کی زیارت	۸۷۰
۲۶۸	کیفیت زیارت	۸۷۱
۲۶۹	ساتویں زیارت۔ عاشورا کے دن زیارتِ امام حسینؑ	۸۷۹
۲۷۰	زیارتِ عاشورا کے بعد کی دعا	۸۸۶
۲۷۱	زیارت عاشورا کے فوائد	۸۹۳
۲۷۲	دوسری زیارتِ عاشورا	۸۹۶
۲۷۳	آٹھویں زیارت۔ زیارتِ اربعین	۹۰۳
۲۷۴	پہلی زیارت	۹۰۳
۲۷۵	دوسری زیارت	۹۰۶
۲۷۶	امام حسینؑ کی زیارت کے خاص اوقات	۹۰۷
۲۷۷	پہلی روایت ۔ دوسری روایت	۹۰۸
۲۷۸	اضافی بیان۔ قبر حسینؑ کی خاک کے فوائد	۹۰۹
۲۷۹	پہلی روایت۔ دوسری روایت۔ تیسری روایت	۹۱۰
۲۸۰	چوتھی روایت	۹۱۱
۲۸۱	پانچویں روایت	۹۱۲
۲۸۲	چھٹی روایت۔	۹۱۴
۲۸۳	ساتویں روایت۔	"
۲۸۴	آٹھویں فصل۔ فضیلت و کیفیت زیارتِ کاظمین	۹۱۸
۲۸۵	پہلا مطلب۔ زیارت کاظمین کے فضائل	"
۲۸۶	زیارتِ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام	۹۱۹
۲۸۷	امام موسیٰ کاظمؑ کی ایک اور زیارت	۹۲۴
۲۸۸	امام محمد تقی علیہ السلام کی مخصوص زیارت	۹۲۸
۲۸۹	امام محمد تقی علیہ السلام کی دوسری زیارت	۹۲۹
۲۹۰	امام محمد تقی علیہ السلام کی ایک اور مخصوص زیارت	۹۳۲
۲۹۱	کاظمین کی مشترک زیارت	۹۳۳
۲۹۲	پہلی زیارت۔ دوسری زیارت	۹۳۴
۲۹۳	حاجی علی بغدادی کا واقعہ	۹۳۷
۲۹۴	دوسرا مطلب۔ مسجد براثا میں جانا اور وہاں نماز پڑھنا۔	۹۴۳

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۲۹۵	تیسرا مطلب۔ نواب اربعہ کی زیارت	۹۴۶
۲۹۶	نواب اربعہ کی زیارت کا طریقہ	"
۲۹۷	چوتھا مطلب۔ حضرت سلمان فارسیؓ کی زیارت	۹۴۸
۲۹۸	کیفیت زیارت سلمان فارسیؓ	۹۴۹
۲۹۹	نویں فصل۔ زیارت امام علی رضا علیہ السلام	۹۵۵
۳۰۰	کیفیت زیارت امام علی رضا علیہ السلام	۹۵۸
۳۰۱	امام علی رضا علیہ السلام کی ایک اور زیارت	۹۷۱
۳۰۲	زیارت دیگر	"
۳۰۳	دسویں فصل۔ زیارات سامرہ	۹۸۰
۳۰۴	پہلا مقام۔ امام علی نقی و امام حسن عسکریؑ کی زیارت	"
۳۰۵	زیارت امام علی نقی علیہ السلام	۹۸۴
۳۰۶	زیارت امام حسن عسکری علیہ السلام	۹۹۰
۳۰۷	زیارت والدۂ امام مہدیؑ	۹۹۷
۳۰۸	زیارت جناب حکیمہ خاتون	۱۰۰۰
۳۰۹	فضائل سید حسینؑ بن امام علی نقی علیہ السلام	۱۰۰۴
۳۱۰	فضائل سید محمدؑ بن امام علی نقی علیہ السلام	"
۳۱۱	دوسرا مقام۔ سرداب کے آداب اور حضرت حجۃ القائم کی زیارت	۱۰۰۶
۳۱۲	کیفیت زیارت سرداب	۱۰۰۷
۳۱۳	زیارت امام آخر الزمانؑ	۱۰۰۸
۳۱۴	زیارت دیگر امام آخر الزمانؑ	۱۰۱۳
۳۱۵	زیارت دیگر امام آخر الزمانؑ	۱۰۲۱
۳۱۶	صلوات برائے امام آخر الزمانؑ	۱۰۲۴
۳۱۷	دعائے ندبہ	۱۰۲۷
۳۱۸	زیارت امام آخر الزمانؑ	۱۰۴۰
۳۱۹	دعاء عہد	۱۰۴۱
۳۲۰	پہلا مقام	۱۰۵۰
۳۲۱	پہلی زیارت جامعہ (صغیرہ)	"
۳۲۲	دوسری زیارت جامعہ (کبیرہ)	۱۰۵۲
۳۲۳	سید رشتی کا واقعہ	۱۰۶۵
۳۲۴	تیسری زیارت جامعہ	۱۰۶۷
۳۲۵	چوتھی زیارت جامعہ	۱۰۷۰
۳۲۶	پانچویں زیارت جامعہ	۱۰۷۱
۳۲۷	دوسرا مقام۔ دعا بعد از زیارت	"
۳۲۸	تیسرا مقام۔ چہاردہ معصومینؑ پر صلوات	۱۰۷۳
۳۲۹	حضرت رسول اللہ پر صلوات	۱۰۷۵
۳۳۰	امیر المومنین علیہ السلام پر صلوات	۱۰۷۶
۳۳۱	سردار خواتین فاطمۃ الزہراؑ پر صلوات	۱۰۷۷
۳۳۲	امام حسنؑ و امام حسینؑ پر صلوات	"
۳۳۳	امام زین العابدینؑ پر صلوات	۱۰۸۰
۳۳۴	امام محمد باقر علیہ السلام پر صلوات	"
۳۳۵	امام جعفر صادق علیہ السلام پر صلوات	۱۰۸۱
۳۳۶	امام موسی کاظم علیہ السلام پر صلوات	"

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۳۲۷	امام علی رضا علیہ السلام پر صلوات	۱۰۸۲
۳۲۸	امام محمد تقی علیہ السلام پر صلوات	״
۳۲۹	امام علی نقی علیہ السلام پر صلوات	۱۰۸۳
۳۳۰	امام حسن عسکری علیہ السلام پر صلوات	۱۰۸۴
۳۳۱	امام العصر مہدی ہادی علیہ السلام پر صلوات	״
۳۳۲	خاتمہ۔ پہلا مطلب	۱۰۸۶
۳۳۳	زیارت انبیاء علیہم السلام	״
۳۳۴	کیفیت زیارت	۱۰۸۷
۳۳۵	دوسرا مطلب۔ زیارت امام زادگان و شہزادگان	״
۳۳۶	فضیلت زیارت معصومۂ قم	۱۰۸۸
۳۳۷	زیارت معصومۂ قم	۱۰۸۹
۳۳۸	فضیلت زیارت شاہ عبد العظیم	۱۰۹۲
۳۳۹	زیارت شاہ عبد العظیم	۱۰۹۳
۳۵۰	زیارت امام زادہ حمزہؒ	۱۰۹۶
۳۵۱	تیسرا مطلب۔ زیارت قبور مومنین	۱۰۹۷
۳۵۲	مُردوں کے لیے ہدیہ بھیجنا	۱۱۰۱
۳۵۳	مُردوں سے عبرت پکڑنا	۱۱۰۲
۳۵۴	ملحقات مفاتیح الجنان	۱۱۰۵
۳۵۵	پہلا مطلب	۱۱۰۵
۳۵۶	دعاء وداع رمضان المبارک	۱۱۰۶
۳۵۷	عید الفطر کا پہلا خطبہ	۱۱۰۹
۳۵۸	عید الفطر کا دوسرا خطبہ	۱۱۱۳
۳۵۹	زیارت جامعہ ائمہ معصومینؑ	۱۱۱۵
۳۶۰	زیارت ائمہؑ کے بعد دُعا	۱۱۲۸
۳۶۱	زیارت وداع ائمہ طاہرینؑ	۱۱۳۵
۳۶۲	رقعہ حاجت	۱۱۳۷
۳۶۳	غیبت امام العصر میں دُعا	۱۱۳۸
۳۶۴	آداب زیارت نیابت	۱۱۴۵
۳۶۵	ملحقات دوم مفاتیح الجنان	۱۱۵۰
۳۶۶	نماز امام حسینؑ کے بعد کی دُعاء	״
۳۶۷	نماز زیارت امام محمد تقیؑ کے بعد کی دُعا	۱۱۵۴
۳۶۸	امام محمد تقی علیہ السلام کی ایک اور زیارت	۱۱۵۶
۳۶۹	زیارت برائے امام زادگان	۱۱۵۷
۳۷۰	دوسری زیارت برائے امام زادگان	۱۱۵۸
۳۷۱	روز عرفہ کی تسبیحات	۱۱۵۹
۳۷۲	دعاء مکارم الاخلاق	۱۱۶۲

Presented by www.ziaraat.com

فہرست باقیات الصالحات

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	مقدمہ	۱۱۷۱
۲	پہلا باب	۱۱۷۳
۳	شب و روز کے اعمال (پہلی فصل)	〃
۴	مشترکہ تعقیبات تسبیح فاطمہ زہرا	۱۱۸۵
۵	آیت شہادت	۱۱۹۲
۶	آیت ملک	〃
	تعقیبات مختصہ	۱۲۰۲
۷	ہر نماز کی مخصوص تعقیبات	۱۲۰۲
۸	سجدۂ شکر	۱۲۰۹
۹	سجدۂ شکر کی کیفیت	۱۲۱۱
	دوسری فصل	
۱۰	طلوع و غروب آفتاب کے درمیان کے اعمال	۱۲۱۸
۱۱	نماز ظہر و عصر کے آداب	۱۲۲۰
	تیسری فصل	
۱۲	غروب آفتاب سے سونے کے وقت تک کے اعمال	۱۲۲۱
	چوتھی فصل	
۱۳	نیند سے بیداری اور نماز تہجد	۱۲۲۹
۱۴	نماز تہجد کی کیفیت	۱۲۳۲
	پانچویں فصل	
۱۵	صبح و شام کے اذکار اور دعائیں	۱۲۳۹
	چھٹی فصل	
۱۶	دن میں بعض ساعتوں میں پڑھی جانے والی دعائیں	۱۲۵۲
۱۷	پہلی ساعت	۱۲۵۲
۱۸	دوسری ساعت	۱۲۵۳
۱۹	تیسری ساعت	۱۲۵۴
۲۰	چوتھی ساعت	۱۲۵۵
۲۱	پانچویں ساعت	۱۲۵۶
۲۲	چھٹی ساعت	۱۲۵۶
۲۳	ساتویں ساعت	۱۲۵۷
۲۴	آٹھویں ساعت	۱۲۵۸
۲۵	نویں ساعت	۱۲۵۹
۲۶	دسویں ساعت	۱۲۶۰
۲۷	گیارھویں ساعت	۱۲۶۰
۲۸	بارھویں ساعت	۱۲۶۱
	دوسرا باب	

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۹	مستحبی نمازیں جو مفاتیح الجنان میں مذکور نہیں	۱۲۶۳
۳۰	نماز اعرابی	۱۲۶۳
۳۱	نماز ہدیہ	۱۲۶۵
۳۲	نماز وحشت	۱۲۶۶
۳۳	ایک اور طریقہ	۱۲۶۶
۳۴	والدین کے لیے فرزند کی نماز	۱۲۶۸
۳۵	نماز گرسنہ	۱۲۶۹
۳۶	نماز حدیث نفس	۱۲۶۹
۳۷	نماز استخارہ ذات الرقاع	۱۲۸۱
۳۸	نماز ادائے قرض وکفایت از ظلم سلطان	۱۲۸۲
۳۹	نماز حاجت	۱۲۸۳
۴۰	نماز حل مہمات	۱۲۸۵
۴۱	نماز رفع حسرت	۱۲۸۶
۴۲	نماز اضافۂ رزق	۱۲۸۶
۴۳	نماز دیگر اضافۂ رزق	۱۲۸۷
۴۴	نماز حاجت	۱۲۸۷
۴۵	ایک اور نماز	۱۲۸۸
۴۶	دیگر نماز حاجت	۱۲۹۰
۴۷	دیگر نماز حاجت	۱۲۹۱
۴۸	دیگر نماز حاجت	۱۲۹۲
۴۹	دیگر نماز حاجت	۱۲۹۳
۵۰	نماز استغاثہ	۱۲۹۷
۵۱	نماز استغاثہ حضرت بتولؑ	۱۲۹۸
۵۲	نماز حضرت حجتؑ	۱۲۹۹
۵۲	دیگر نماز حضرت حجتؑ	۱۳۰۰
۵۳	نماز خوف از ظالم	۱۳۰۲
۵۴	نماز برائے تیزی ذہن وقوت حافظہ	۱۳۰۳
۵۵	نماز برائے بخشش گناہاں	۱۳۰۴
۵۶	نماز عفو	۱۳۰۵
۵۷	ایام ہفتہ کی نمازیں	۱۳۰۵
۵۸	ہفتہ کے دن کی نماز	۱۳۰۵
۵۹	اتوار کے دن کی نماز	۱۳۰۶
۶۰	پیر کے دن کی نماز	۱۳۰۶
۶۱	منگل کے دن کی نماز	۱۳۰۶
۶۲	بدھ کے دن کی نماز	۱۳۰۶
۶۳	جمعرات کے دن کی نماز	۱۳۰۶
۶۴	جمعہ کے دن کی نماز	۱۳۰۷
	تیسرا باب	
۶۵	اعضا کے دردوں، بیماریوں اور بخار دور کرنے کی دعائیں اور تعویذات	۱۳۰۷
۶۶	دعائے عافیت	۱۳۰۹
۶۷	دفع مرض کی ایک اور دعا	۱۳۱۰
۶۸	ایک اور دعا	۱۳۱۱

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۶۹	سر درد اور کان درد کا تعویذ	۱۳۱۶
۷۰	سر درد کا تعویذ	۱۳۱۷
۷۱	دردِ شقیقہ کا تعویذ	۱۳۱۸
۷۲	بہرے پن کا تعویذ	۱۳۱۹
۷۳	منہ کے درد کا تعویذ	۱۳۱۹
۷۴	دانتوں کے درد کا تعویذ	۱۳۲۰
۷۵	ایک اور تعویذ	۱۳۲۰
۷۶	دانتوں کے درد کا ایک مجرب تعویذ	۱۳۲۰
۷۷	ایک اور تعویذ	۱۳۲۲
۷۸	دردِ سینہ کا تعویذ	۱۳۲۲
۷۹	پیٹ درد کا تعویذ	۱۳۲۳
۸۰	دردِ قولنج کا تعویذ	۱۳۲۴
۸۱	پیٹ درد اور قولنج کا تعویذ	۱۳۲۴
۸۲	دھڑکا کا تعویذ	۱۳۲۵
۸۳	بدن کے ورم و سوجن کا تعویذ	۱۳۲۵
۸۴	وضع حمل میں آسانی کا تعویذ	۱۳۲۵
۸۵	جماع نہ کر سکنے والے کا تعویذ	۱۳۲۷
۸۶	بخار کا تعویذ	۱۳۲۸
۸۷	پیچش دور کرنے کی دعا	۱۳۳۳
۸۸	پیٹ کی ہوا کے لیے دُعا	۱۳۳۴
۸۹	برص کے لیے دُعا	۱۳۳۴
۹۰	بادی، خونی، خارش اور پھوڑوں کا تعویذ	۱۳۳۵

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۹۱	شرمگاہ کے درد کی دعا	۱۳۳۶
۹۲	پاؤں کے درد کا تعویذ	۱۳۳۷
۹۳	گھٹنے کا درد	۱۳۳۷
۹۴	پنڈلی کا درد	۱۳۳۷
۹۵	آنکھ کا درد	۱۳۳۸
۹۶	نکسیر کا پھوٹنا	۱۳۴۰
۹۷	جادو کے توڑ کا تعویذ	۱۳۴۰
۹۸	مرگی کا تعویذ	۱۳۴۱
۹۹	جنّات کی سنگباری کا تعویذ	۱۳۴۲
۱۰۰	جنّات کے شر سے بچاؤ	۱۳۴۲
۱۰۱	نظرِ بد کا تعویذ	۱۳۴۳
۱۰۲	نظرِ بد کا ایک اور تعویذ	۱۳۴۳
۱۰۳	نظرِ بد کا ایک اور تعویذ	۱۳۴۴
۱۰۴	جانوروں کا نظرِ بد سے بچاؤ	۱۳۴۴
۱۰۵	شیطانی وسوسہ دور کرنے کا تعویذ	۱۳۴۵
۱۰۶	چور سے بچنے کا تعویذ	۱۳۴۵
۱۰۷	بچھو سے بچنے کا تعویذ	۱۳۴۶
۱۰۸	سانپ بچھو سے بچنے کا ایک اور تعویذ	۱۳۴۶
۱۰۹	بچھو سے بچنے کا تعویذ	۱۳۴۷
	چوتھا باب	
۱۱۰	وہ دعائیں جو کتاب الکافی سے منتخب کی گئی ہیں	۱۳۴۸

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
	پہلی فصل	
۱۱۱	پہلی دعا	۱۳۴۸
۱۱۲	دوسری دعا	۱۳۴۹
۱۱۳	تیسری دعا	۱۳۴۹
۱۱۴	چوتھی دعا	۱۳۵۰
۱۱۵	پانچویں دعا	۱۳۵۲
۱۱۶	چھٹی دعا	۱۳۵۴
۱۱۷	ساتویں دعا	۱۳۵۵
۱۱۸	آٹھویں دعا	۱۳۵۸
۱۱۹	نویں دعا	۱۳۵۸
۱۲۰	دسویں دعا	۱۳۵۹
	دوسری فصل	
۱۲۱	سونے اور جاگنے کے وقت کی بعض دعائیں	۱۳۵۹
۱۲۲	پہلی دعا	۱۳۵۹
۱۲۳	دوسری دعا	۱۳۶۰
۱۲۴	تیسری دعا	۱۳۶۰
۱۲۵	چوتھی دعا	۱۳۶۱
۱۲۶	پانچویں دعا	۱۳۶۱
۱۲۷	چھٹی دعا	۱۳۶۲
۱۲۸	ساتویں دعا	۱۳۶۲
	تیسری فصل	
۱۲۹	گھر سے نکلتے وقت پڑھنے کی چند دعائیں	۱۳۶۳
۱۳۰	پہلی دعا	۱۳۶۳
۱۳۱	دوسری دعا	۱۳۶۴
۱۳۲	تیسری دعا	۱۳۶۴
۱۳۳	چوتھی دعا	۱۳۶۴
۱۳۴	پانچویں دعا	۱۳۶۵
۱۳۵	چھٹی دعا	۱۳۶۵
۱۳۶	ساتویں دعا	۱۳۶۶
۱۳۷	آٹھویں دعا	۱۳۶۶
	چوتھی فصل	
۱۳۸	بعض دعائیں جو نماز سے پہلے اور اس کے بعد پڑھی جاتی ہیں	۱۳۶۷
۱۳۹	پہلی دعا	۱۳۶۷
۱۴۰	دوسری دعا	۱۳۶۸
۱۴۱	تیسری دعا	۱۳۶۹
۱۴۲	چوتھی دعا	۱۳۷۰
۱۴۳	پانچویں دعا	۱۳۷۲
	پانچویں فصل	
۱۴۴	وسعت رزق کے لیے بعض دعائیں	۱۳۷۳
۱۴۵	پہلی دعا	۱۳۷۴
۱۴۶	دوسری دعا	۱۳۷۴
۱۴۷	تیسری دعا	۱۳۷۴
۱۴۸	چوتھی دعا	۱۳۷۵

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۴۹	پانچویں دعا	۱۳۷۵
	چھٹی فصل	
۱۵۰	ادائے قرض کے لیے دعائیں	۱۳۷۶
۱۵۱	پہلی دعا	۱۳۷۸
۱۵۲	دوسری دعا	۱۳۷۸
	ساتویں فصل	
۱۵۳	غم واندیشہ اور خوف دور کرنے کی بعض دعائیں	۱۳۸۰
۱۵۴	پہلی دعا	۱۳۸۰
۱۵۵	دوسری دعا	۱۳۸۰
۱۵۶	تیسری دعا	۱۳۸۱
۱۵۷	چوتھی دعا	۱۳۸۲
۱۵۸	پانچویں دعا	۱۳۸۳
۱۵۹	چھٹی دعا	۱۳۸۵
۱۶۰	ساتویں دعا	۱۳۸۶
۱۶۱	آٹھویں دعا	۱۳۸۶
۱۶۲	نویں دعا	۱۳۸۷
۱۶۳	دسویں دعا	۱۳۸۷
۱۶۴	گیارہویں دعا	۱۳۸۸
۱۶۵	بارہویں دعا	۱۳۸۸
	آٹھویں فصل	
۱۶۶	بیماریوں کے لیے چند دعائیں	۱۳۹۰

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۶۷	پہلی دعا	۱۳۹۰
۱۶۸	دوسری دعا	۱۳۹۰
۱۶۹	تیسری دعا	۱۳۹۱
۱۷۰	چوتھی دعا	۱۳۹۱
۱۷۱	پانچویں دعا	۱۳۹۲
	نویں فصل	
۱۷۲	چند حرزوں اور تعویذوں کا ذکر	۱۳۹۳
	دسویں فصل	
۱۷۳	دنیا وآخرت کی حاجات کے لیے چند مختصر دعائیں	۱۳۹۶
۱۷۴	پہلی دعا	۱۳۹۶
۱۷۵	دوسری دعا	۱۳۹۷
۱۷۶	تیسری دعا	۱۳۹۷
۱۷۷	چوتھی دعا	۱۳۹۸
۱۷۸	پانچویں دعا	۱۴۰۰
۱۷۹	چھٹی دعا	۱۴۰۰
۱۸۰	ساتویں دعا	۱۴۰۰
۱۸۱	آٹھویں دعا	۱۴۰۱
۱۸۲	نویں دعا	۱۴۰۱
۱۸۳	دسویں دعا	۱۴۰۱
۱۸۴	گیارہویں دعا	۱۴۰۲
۱۸۵	بارہویں دعا	۱۴۰۲

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۸۶	تیرھویں دعا	۱۴۰۳
۱۸۷	چودھویں دعا	۱۴۰۵
۱۸۸	پندرھویں دعا	۱۴۰۷
۱۸۹	سولھویں دعا	۱۴۱۰
۱۹۰	سترھویں دعا	۱۴۱۱
۱۹۱	اٹھارھویں دعا	۱۴۱۲
۱۹۲	انیسویں دعا	۱۴۱۳
۱۹۳	بیسویں دعا	۱۴۱۳
۱۹۴	اکیسویں دعا	۱۴۱۷
۱۹۵	بائیسویں دعا	۱۴۱۷
۱۹۶	تئیسویں دعا	۱۴۲۱
۱۹۷	چوبیسویں دعا	۱۴۲۱
۱۹۸	پچیسویں دعا	۱۴۲۲
۱۹۹	چھبیسویں دعا	۱۴۲۳
۲۰۰	ستائیسویں دعا	۱۴۲۴
۲۰۱	اٹھائیسویں دعا	۱۴۳۱
۲۰۲	انتیسویں دعا	۱۴۳۴
۲۰۳	تیسویں دعا	۱۴۳۷
	پانچواں باب	
۲۰۴	بعض حرز اور مختصر دعائیں	۱۴۳۸
۲۰۵	حرز حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام	۱۴۳۸
۲۰۶	حرز امام زین العابدینؑ	۱۴۳۹
۲۰۷	حرز امام جعفر صادقؑ	۱۴۴۰
۲۰۸	حرز امام موسیٰ کاظمؑ	۱۴۴۱
۲۰۹	رقعۃ الجیب	۱۴۴۳
۲۱۰	حرز امام محمد تقی جواد علیہ السلام	۱۴۴۵
۲۱۱	حرز امام علی نقی علیہ السلام	۱۴۴۵
۲۱۲	حرز امام حسن عسکری علیہ السلام	۱۴۴۵
۲۱۳	حرز امام العصر علیہ السلام	۱۴۴۶
۲۱۴	قنوت امام حسین علیہ السلام	۱۴۴۶
۲۱۵	دعائے مجرب	۱۴۴۸
۲۱۶	حضرت رسولؐ کی ایک اور دعا	۱۴۴۹
۲۱۷	امام محمد باقر علیہ السلام کی دعا	۱۴۵۰
۲۱۸	حاجات طلب کرنے کی مناجاتیں	۱۴۵۰
۲۱۹	مناجات استخارہ	۱۴۵۱
۲۲۰	مناجات سفر	۱۴۵۴
۲۲۱	مناجاتِ رزق	۱۴۵۶
۲۲۲	مناجاتِ استعاذہ	۱۴۵۸
۲۲۳	مناجاتِ طلب توبہ	۱۴۵۹
۲۲۴	مناجات طلب حج	۱۴۶۱
۲۲۵	مناجات کشف ظلم	۱۴۶۳
۲۲۶	مناجات شکر خدا	۱۴۶۴
۲۲۷	مناجات طلب حوائج	۱۴۶۵
۲۲۸	حجاب امام جعفر صادق علیہ السلام	۱۴۶۷

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۲۹	حجاب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام	۱۴۶۰
۲۳۰	حجاب امام محمد تقی علیہ السلام	۱۴۶۹
	چھٹا باب	
۲۳۱	بعض سورتوں اور آیتوں کے خواص اور دیگر دعائیں اور اعمال	۱۴۷۳
۲۳۲	پہلا امر	۱۴۷۳
۲۳۳	دوسرا امر	۱۴۷۳
۲۳۴	تیسرا امر	۱۴۷۴
۲۳۵	چوتھا امر	۱۴۷۴
۲۳۶	پانچواں امر	۱۴۷۴
۲۳۷	چھٹا امر	۱۴۷۵
۲۳۸	ساتواں امر	۱۴۷۵
۲۳۹	آٹھواں امر	۱۴۷۵
۲۴۰	نواں امر	۱۴۷۵
۲۴۱	دسواں امر	۱۴۷۶
۲۴۲	گیارہواں امر	۱۴۷۶
۲۴۳	بارہواں امر	۱۴۷۸
۲۴۴	تیرھواں امر	۱۴۷۸
۲۴۵	چودھواں امر	۱۴۷۸
۲۴۶	پندرھواں امر	۱۴۷۹
۲۴۷	سولہواں امر	۱۴۷۹
۲۴۸	سترھواں امر	۱۴۸۰
۲۴۹	اٹھارہواں امر	۱۴۸۱
۲۵۰	انیسواں امر	۱۴۸۲
۲۵۱	بیسواں امر	۱۴۸۲
۲۵۲	اکیسواں امر	۱۴۸۳
۲۵۳	بائیسواں امر	۱۴۸۳
۲۵۴	تیئیسواں امر	۱۴۸۴
۲۵۵	چوبیسواں امر	۱۴۸۴
۲۵۶	پچیسواں امر	۱۴۸۴
۲۵۷	چھبیسواں امر	۱۴۸۸
۲۵۸	ستائیسواں امر	۱۴۸۹
۲۵۷	اٹھائیسواں امر	۱۴۹۲
۲۵۸	انتیسواں امر	۱۴۹۴
۲۵۹	تیسواں امر	۱۴۹۵
۲۶۰	اکتیسواں امر	۱۴۹۶
۲۶۱	بتیسواں امر	۱۴۹۷
۲۶۲	تینتیسواں امر	۱۴۹۷
۲۶۳	چونتیسواں امر	۱۴۹۸
۲۶۴	پینتیسواں امر	۱۴۹۸
۲۶۵	چھتیسواں امر	۱۴۹۸
۲۶۶	سینتیسواں امر	۱۴۹۹
۲۶۷	اڑتیسواں امر	۱۵۰۰
۲۶۸	انتالیسواں امر	۱۵۰۱

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۶۹	چالیسواں امر	۱۵۰۳
	خاتمہ	
۲۷۰	موت کے آداب اور اس سے متعلق چند دعائیں	۱۵۰۴
۲۷۱	خاتمہ کتاب	۱۵۲۶
۲۷۲	ملحقات باقیات الصالحات	۱۵۲۷
۲۷۳	دعائے فرج	۱۵۳۱
۲۷۴	ملحقات دوم باقیات الصالحات	۱۵۳۱
۲۷۵	دعائے حضرت سجادؑ	۱۵۳۱
۲۷۶	امام زین العابدینؑ کی دعا جو توبہ اور اس کے طلب کے بارے میں ہے	۱۵۳۱
۲۷۷	سورۂ عنکبوت	۱۵۳۹
۲۷۸	سورۂ روم	۱۵۵۹
۲۷۹	سورۂ دخان	۱۵۶۷
۲۸۰	حدیث شریف کساء	۱۵۷۱

Presented by www.ziaraat.com

فضائل سورۂ یٰسٓ

مفتاح النجاح سے فضائل سورۂ یٰسٓ نقل کیے گئے ہیں کہ جو شخص خدا کی خوشنودی کے لیے سورۂ یٰسٓ پڑھے تو خداتعالیٰ اسے بارہ ختم قرآن کا ثواب عطا فرمائے گا جب یہ سورت کسی مریض کے پاس پڑھی جائے تو اس کے ہر حرف کے بدلے دس فرشتے اس کے سامنے صف بستہ الیتادہ ہو کر اس کے لیے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ اس کے قبض روح کے وقت حاضر رہتے ہیں اس کے جنازے کے ساتھ چلتے ہیں، اس پر نماز پڑھتے اور اس کے دفن میں شریک رہتے ہیں۔ اگر کوئی مریض وقت نزع خود یا کوئی دوسرا شخص اس کے پاس سورۂ یٰسٓ پڑھے تو رضوان جنت کا سہ آب لا کر اسے دیتا ہے جسے وہ سیر ہو کر پیتا ہے۔ وہ اپنی قبر سے سیراب ہی اٹھے گا اور نبیوں کے کسی حوض کا محتاج نہ ہوگا۔ حتیٰ کہ وہ حالت سیرابی میں داخل جنت ہوگا۔ منقول ہے کہ سورۂ یٰسٓ اپنے پڑھنے والے کو دنیا و آخرت کی بھلائی عنایت کرے گی، قیامت کی ہولناکی اور دنیا کی بلاؤں سے اس کو بچائے گی، نیز ہر شر کو اس سے دور کرے گی اور اس کی ہر حاجت کو بر لائے گی۔ سورۂ یاسین کے پڑھنے والے کے لیے بیس حج کا ثواب ہے اور اسے سننے والے کے لیے ہزار نور، ہزار رحمتیں اور ہزار برکتیں ہوں گی اور یہ سورۃ اس کو ہر مصیبت سے نجات دلائے گی۔ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روی ہے کہ جو شخص قبرستان میں سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کرے تو خدا وہاں مدفون لوگوں کے عذاب میں کمی کرے گا اور اس کو ان مردگان کی تعداد کے برابر نیکیاں عطا فرمائے گا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص دن کے وقت سورۂ یاسین پڑھے وہ رات تک محفوظ رہے گا اور رزق سے نوازا جائے گا۔ جو شخص سونے سے پہلے یہ سورۃ پڑھے تو خداوندکریم اس کو ہر آفت سے اور شیطان کے ہر شر سے بچانے کے لیے اس پر ہزار فرشتے مقرر کرے گا اور اگر وہ اسی روز مر جائے تو خدا اس کو جنت میں داخل فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰسٓ ۝۱ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝۲ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۳ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۴

یاسین۔ پُر حکمت قرآن کی قسم (اے رسول) بے شک تم ضرور پیغمبروں میں سے ہو۔ سیدھے راستے پر (قائم) ہو

تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ

یہ (قرآن) بڑے مہربان غالب (خدا) کا نازل کردہ ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ڈراؤ جن کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے پس وہ بے خبر ہیں۔ یقیناً ان میں بہتوں

عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٧﴾ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ

پر حق واضح ہو چکا پر وہ ایمان نہ لائیں گے بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں تو وہ ان کی ٹھوڑیوں تک ہیں

مُقْمَحُونَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا

پس انہوں نے سر اٹھا رکھے ہیں۔ ہم نے ان کے آگے اور ان کے پیچھے دیوار کھڑی کر دی تو ہم نے انہیں ڈھانپ دیا پس وہ کچھ نہیں

يُبْصِرُونَ ﴿٩﴾ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾ إِنَّمَا تُنْذِرُ

دیکھتے اور ان پر برابر ہے آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے بس آپ اسی کو

مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ﴿١١﴾ إِنَّا

ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت مانے اور بے دیکھے ہی خدا سے ڈرے تو اسے بخشش اور باعزت اجر کی نوید دے دیں یقیناً ہم

نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ

ہی مردوں کو زندہ کرتے ہیں اور جو کچھ وہ لوگ پہلے کر چکے اور ان کے آثار کو لکھتے جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک نمایاں پیشوا میں

مُبِينٍ ﴿١٢﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ

گھیر دیا ہے اور ان کے لیے بستی (انطاکیہ) والوں کی مثال بیان کریں جب ان کے پاس رسول آئے جب ہم نے ان کی طرف

اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُرْسَلُونَ ﴿١٤﴾ قَالُوا مَا أَنْتُمْ

دو رسول بھیجے تو انہوں نے ان کو جھٹلایا تب ہم نے ان کو تیسرے سے قوت دی تو انہوں نے کہا ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں ان لوگوں نے کہا

إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ

تم بھی تو ہمارے جیسے آدمی ہو اور رحمٰن نے کچھ نازل نہیں کیا تم نرا جھوٹ بول رہے ہو انہوں نے کہا ہمارا رب جانتا

إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ

ہے کہ ہم ضرور تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں اور ہمارا کام تو بس پیام پہنچا دینا ہے وہ بولے ہم نے تمہیں بدشگون پایا اگر تم باز نہ آئے

لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ

تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کریں گے اور ہمارے ہاتھوں تمہیں دردناک عذاب پہنچے گا وہ بولے تمہاری بدشگونی تمہارے ساتھ ہے

أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ ﴿١٩﴾ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ

کیا نصیحت کو برا سمجھتے ہو بلکہ تم حد سے بڑھنے والے ہو اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اس نے کہا

Presented by www.ziaraat.com

يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٢١﴾ وَمَا لِيَ

اے لوگو ان رسولوں کی پیروی کرو ہاں ان کی پیروی کرو جو تم سے کچھ اجر نہیں مانگتے اور ہدایت یافتہ ہیں مجھے کیا ہوا ہے

لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾ ءَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ آلِهَةً إِنْ يُرِدْنِ الرَّحْمٰنُ

کہ میں اپنے پیدا کرنے والے کی عبادت نہ کروں اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے کیا میں اس کے سوا کچھ معبود بناؤں کہ اگر خدا مجھے کوئی تکلیف

بِضُرٍّ لَا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونِ ﴿٢٣﴾ إِنِّي إِذًا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٢٤﴾ إِنِّي

دے تو نہ ان کی شفاعت کام آئے نہ وہ مجھے چھڑا سکیں تب یقیناً میں کھلی گمراہی میں ہوں گا میری مانو

آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ﴿٢٥﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

کہ میں تمہارے رب پر ایمان لایا ہوں (قوم نے اسے مار ڈالا تو) کہا گیا جنت میں داخل ہو جا اس نے کہا کاش میری قوم جان لیتی

بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ

کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں شامل کر دیا اس شہید کے بعد ہم نے اس کی قوم پر سے لشکر نہ اتارا

مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿٢٨﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ﴿٢٩﴾

نہ ہم اتارنے والے تھے نہیں تھی وہ مگر ایک چنگھاڑ جس سے وہ بجھ کر رہ گئے۔

يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٠﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ

ہائے افسوس بندوں کے حال پر کہ ان کے پاس جو بھی رسول آیا وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے آیا انہوں نے دیکھا

أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَإِنْ كُلٌّ لَمَّا جَمِيعٌ لَدَيْنَا

نہیں کہ ہم نے ان سے پہلے کئی قومیں ہلاک کر دیں جو ان کی طرف لوٹنے والی نہیں البتہ وہ سب اکٹھے ہمارے سامنے حاضر

مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

ہوں گے اور مردہ زمین بھی ان کے لیے ایک نشان ہے جسے ہم نے زندہ کیا ہم نے اس سے غلہ نکالا تو وہ اس میں سے

يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿٣٤﴾

کھاتے ہیں اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے اور ہم نے اس میں کچھ چشمے جاری کیے

لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ

تاکہ وہ زمین کے پھلوں میں سے کھائیں جسے ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا تو کیا وہ شکر نہیں کرتے پاک ہے وہ ذات جس نے سب

الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ

جوڑے پیدا کیے ان چیزوں سے جن کو زمین اگاتی ہے اور ان کی جانوں سے بھی اور ان چیزوں سے جن کو وہ نہیں جانتے اور رات بھی ان کے

Presented by www.ziaraat.com

الَّيْلُ ۖۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ

لیے ایک نشان ہے کہ ہم اس میں سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو وہ اندھیرے میں جا رہتے ہیں اور سورج اپنے مدار پر چلتا رہتا ہے یہ بڑے علم والے

تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾

کا مقرر کیا ہوا اندازہ ہے   اور ہم نے چاند کے لیے منزلیں مقرر کی ہیں کہ آخر کو کھجور کی سوکھی ٹہنی کا سا ہو جاتا ہے

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ

نہ سورج کو یارا ہے کہ چاند کو جا لے اور نہ رات دن پر سبقت کر سکتی ہے   اور یہ سب اپنے اپنے مدار میں

يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا

چکر لگا رہے ہیں   اور ان کے لیے ایک نشان یہ ہے کہ ہم نے بھری کشتی میں ان کی اولاد کو اٹھایا   اور ہم نے ان

لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾

کے لیے کشتی کی مانند ہی چیزیں بنائیں جن پر سوار ہوتے ہیں اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں تو نہ کوئی ان کا فریاد رس ہوگا نہ وہ بچ سکیں گے

اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

مگر یہ کہ ہم ان پر رحمت کریں ایک وقت تک فائدہ پہنچائیں اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ڈرو اس عذاب سے جو تمہارے سامنے اور تمہارے پیچھے

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے   تو وہ توجہ نہیں دیتے اور ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان کے پاس نہیں آتی مگر یہ کہ

مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور جب ان سے کہا جائے کہ اللہ کے دیے ہوئے سے خرچ کرو تو کافر ایمان والوں سے کہتے ہیں

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾

کیا ہم اسے کھلائیں   جسے اگر اللہ چاہتا تو کھلا دیتا تم نہیں ہو مگر کھلی گمراہی میں۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً

اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب پورا ہوگا   اگر تم سچے ہو   یہ انتظار نہیں کرتے مگر ایک سخت

وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ

آواز کا جو ان کو آ پکڑے گی اور وہ جھگڑ رہے ہوں گے   پس نہ وہ وصیت کر سکیں گے نہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ

يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا

سکیں گے   اور صور پھونک دیا جائے گا تو وہ اپنی قبروں سے (نکل کر) اپنے رب کی طرف چل پڑیں گے   وہ کہیں گے

Presented by www.ziaraat.com

يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا ۜ هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾ إِنْ

ہائے ہماری تباہی ہمیں کس نے ہماری خوابگاہ سے اٹھا دیا یہ ہے جس کا وعدہ رحمٰن نے کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا وہ نہ

كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ

ہوگی مگر ایک سخت آواز تو اسی وقت وہ سب ہمارے حضور حاضر کیے جائیں گے تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا

شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ

اور تمہیں بدلہ نہ دیا جائے گا مگر اس کا جو تم کرتے رہے بے شک آج اہل جنت دل بہلانے میں لگے

فَاكِهُونَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيهَا

ہیں وہ اور ان کی بیویاں گھنے سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اس میں ان

فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُونَ ﴿٥٧﴾ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ رَحِيمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا

کیلئے میوے ہیں اور جو کچھ بھی وہ طلب کریں (ان پر) مہربان خدا کی طرف سے سلام آئے گا (حکم ہوگا) اے گنہگارو آج تم الگ

الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٩﴾ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ

ہو جاؤ اے اولادِ آدم میں نے تمہیں حکم نہ دیا تھا کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا کہ وہ ضرور تمہارا کھلا

عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿٦٠﴾ وَأَنِ اعْبُدُونِي ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا

دشمن ہے اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا کہ یہی سیدھا راستہ ہے اور اس نے تم میں سے بہت لوگوں کو گمراہ

كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾ اصْلَوْهَا

کر دیا تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے یہ وہی جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا آج اس

الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ

میں داخل ہو جاؤ کیونکہ تم کفر کرتے تھے آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے تو ان کے ہاتھ ہم سے کلام

وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا

کریں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے ان کاموں کی جو وہ کرتے تھے اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں ناپید کر دیتے پھر وہ راستے

الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا

کی طرف دوڑتے تو کہاں دیکھ پاتے اور اگر ہم چاہتے تو ان کے گھروں ہی میں ان کی صورتیں بدل دیتے پھر وہ نہ آگے جا

مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾ وَمَا

سکتے نہ پیچھے مڑ سکتے اور جسے ہم لمبی عمر دیتے ہیں تو اسے کمزور خلقت میں پھیر دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں اور ہم نے

عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا

اپنے نبی کو شعر کہنا نہیں سکھایا اور نہ یہ ان کے شایان ہے یہ کتاب تو نصیحت اور روشن قرآن ہے تاکہ وہ اسے ڈرائیں جو زندہ ہو

وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَاۤ

اور کافروں پر حجت قائم ہو جائے کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے دست قدرت سے بنائی ہوئی مخلوق

اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ

میں سے ان کے لیے مویشی بنائے جن کے وہ مالک ہیں اور ہم نے چوپاؤں کو ان کے تابع کر دیا تو ان میں سے بعض ان کی سواریاں ہیں اور بعض کو کھاتے ہیں

لَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً

اور ان کے لیے ان میں فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا وہ شکر نہیں کرتے؟ اور انہوں نے خدا کے علاوہ معبود بنا لیے شاید کہ

لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا

ان سے مدد پائیں وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے اور یہ کافر ان کے لشکر ہیں جو حاضر کیے جائیں گے تو ان کی

يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ

باتیں تمہیں غمزدہ کریں بے شک ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں کیا انسان نے نہ دیکھا کہ ہم نے

مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ

اسے نطفے سے پیدا کیا پھر اچانک وہ ہمارا ہی کھلا مقابل بن گیا ہے اور ہمارے لیے مثال بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا کہنے لگا کون

الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْۤ اَنْشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ

ہڈیوں کو زندہ کرے جب گل سڑ گئیں کہہ دو انہیں وہی زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی مرتبہ پیدا کیا اور وہ ہر پیدائش کو جاننے والا

عَلِيْمُ ۙ ﴿٧٩﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾

ہے جس نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ بنائی کہ تم فوراً ہی اس سے آگ روشن کرتے ہو

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ

کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ ان جیسے اور لوگوں کو پیدا کرنے پر قادر نہیں؟ ہاں وہ بہت کچھ پیدا کرنے والا واقف کار

الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ

ہے۔ یہی تو اس کا حکم ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرے تو کہے ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے پس پاک ہے وہ ذات

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

جس کے دست قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے

Presented by www.ziaraat.com

فضائل سورۂ رحمٰن

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ سورۂ رحمٰن کی تلاوت ہرگز ترک نہ کرو۔ کیونکہ یہ منافقوں کے دلوں میں نہیں اترتی۔ روزِ قیامت یہ سورت ایک خوبصورت شخص کی شکل میں اور عمدہ ترین خوشبو کے ساتھ بارگاہِ الٰہی میں آکے کھڑی ہوگی کہ جہاں اس سے نزدیک تر کسی کا مقام نہ ہوگا۔ تب خدائے تعالیٰ فرمائے گا کہ کون تجھے اپنی دُنیاوی زندگی میں پڑھتا رہا ہے؟ یہ کہے گی وہ فلاں فلاں شخص ہے اور اسی لمحہ ان اشخاص کے چہرے روشن ہوجائیں گے۔ اس وقت خدائے تعالیٰ ان سے فرمائے گا کہ تم لوگ جس جس کی چاہو شفاعت کرو لیں وہ اتنے لوگوں کی شفاعت کریں گے کہ کوئی باقی نہ رہے گا۔ جس کی شفاعت وہ کریں گے۔ پھر خدا ان سورۂ رحمٰن کی تلاوت کرنے والے لوگوں سے کہے گا۔ کہ تم جنت میں داخل ہوجاؤ اور اس میں جہاں چاہو رہو سہو۔ امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جو شخص سورۂ رحمٰن پڑھے پس جب وہ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰن پر پہنچے تو کہے: لا بشی من الائک رب اکذب۔ اگر کوئی شخص رات کو یہ سورۃ پڑھے اور اسی رات مر جائے تو وہ شہید قرار پائے گا اسی طرح اگر دن کو پڑھے اور مر جائے تو بھی شہید کی موت مرے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

بڑا مہربان (خدا)، اسی نے قرآن سکھایا اسی نے انسان کو پیدا کیا اسے بات کرنا سکھایا سورج اور چاند حساب سے

بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ﴿۷﴾

چلتے ہیں زمین پر پھیلنے والی بیلیں اور درخت اسے سجدہ کرتے ہیں خدا نے آسمان کو اونچا بنایا اور ترازو کو قائم کیا

اَلَّا تَطْغَوْا فِى الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾ وَالْاَرْضَ

کہ تم تولنے میں بے انصافی نہ کرو اور انصاف سے وزن کو درست رکھو اور تولنے میں کمی نہ کرو اور اسی نے خلق

وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۙ﴿۱۰﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

کے لیے زمین بنائی کہ جس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں میں غلاف چڑھے ہیں اور غلہ بھس والا اور خوشبودار

وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾

پھول تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اسی نے انسان کو ٹھیکری کی طرح بجنے والی مٹی سے پیدا کیا۔

Presented by www.ziaraat.com

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ

اور جنات کو آگ کے شعلے سے بنایا تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے وہی دونوں مشرقوں

وَرَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ ﴿۱۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ ﴿۱۹﴾

اور دونوں مغربوں کا رب ہے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اس نے دو سمندر جاری کیے ملے ہوئے ہیں

بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ یَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

ان کے درمیان آڑ ہے کہ تجاوز نہیں کر سکتے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان سمندروں سے موتی اور مونگے

وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِی الْبَحْرِ

نکلتے ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اور سمندر میں چلنے والی پہاڑوں کی طرح اونچی کشتیاں

كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّیَبْقٰی وَجْهُ

اسی کی ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے جو بھی زمین پر ہیں ان سب کو فنا ہے صرف تمہارے رب

رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ یَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِی

کی ذات باقی رہے گی جو عزت و کرامت والا ہے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے جو آسمانوں اور زمین میں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾

ہیں اسی سے مانگتے ہیں وہ ہر آن نئی شان میں ہے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ

اے دونوں گروہو عنقریب ہم تمہاری طرف متوجہ ہوں گے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اے گروہ جن و انس اگر آسمانوں

الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا

اور زمین کے کناروں سے نکل سکتے ہو تو نکل جاؤ تم کہیں نہ جا سکو گے مگر یہ کہ وہاں بھی اسی

تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ

کی سلطنت ہوگی تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے تم دونوں پر (قیامت میں)

مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ

آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائے گا تو تم اسے بچا نہ سکو گے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے پھر جب آسمان پھٹ

السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَیَوْمَئِذٍ لَّا

جائے گا تو وہ سرخ چمڑے کی طرح ہو جائے گا تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے پس اس دن کسی کے

يُسْئَلُ عَنْ ذَنْبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ

گناہ کے بارے میں کسی جن اور انسان سے نہیں پوچھا جائے گا تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اس دن مجرم اپنی صورتوں

بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾

سے پہچانے جائیں گے اور انہیں پیشانی بالوں اور پاؤں سے پکڑا جائے گا تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾

یہ ہے وہ جہنم جس کا مجرم لوگ انکار کیا کرتے تھے وہ آگ اور کھولتے پانی میں چکر لگاتے پھریں گے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اور جو اپنے رب کے سامنے پیشی سے ڈرے اس کے لیے دو باغ ہیں تو اے جن و انس تم

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے دونوں باغ ہرے بھرے شاخوں والے ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان باغوں میں دو چشمے

تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَيِّ

جاری ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان باغوں میں ہر پھل کی دو دو قسمیں ہیں تو اے جن و

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ

انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے وہ ایسے بستروں پر تکیے لگائے ہوں گے جن کے استر موٹے ریشم کے ہوں گے اور ان باغوں کے پھل

دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ

قریب تر ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان باغوں میں نیچی نظروں والی بیویاں ہیں جن کو ان سے پہلے کسی جن اور انسان نے

قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾

چھوا تک نہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے گویا وہ یاقوت اور مونگا ہیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے نیکی کا بدلہ نیکی کے سوائے کچھ اور نہیں ہوتا تو اے جن و انس تم

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اور ان دونوں کے سوا اور بھی دو باغ ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَيِّ

وہ دونوں باغ گہرے سبز ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان میں دو چھلکتے ہوئے چشمے ہیں تو اے جن و انس

الَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۞ فَبِاَيِّ الَآءِ رَبِّكُمَا

تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے   ان میں کھجوریں انار اور دوسرے پھل ہیں   تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں

تُكَذِّبٰنِ ۞ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ۞ فَبِاَيِّ الَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞ حُوْرٌ

کو نہ مانو گے   ان میں خوبصورت نیک سیرت بیویاں ہیں   تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے   وہ حوریں ہیں

مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ۞ فَبِاَيِّ الَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ

جو خیموں میں ٹھیرائی ہوئی ہیں   تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے   ان جنتیوں سے پہلے ان حوروں کو کسی

قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۞ فَبِاَيِّ الَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ

جن و بشر نے ہاتھ نہیں لگایا   تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے   وہ سبز قالینوں اور نفیس بستروں پر تکیے لگائے

وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۞ فَبِاَيِّ الَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ

ہوئے ہوں گے   تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے   تمہارے رب کا نام بڑا بابرکت ہے

ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۞

جو عظمت و بزرگی کا مالک ہے

فضائل سورۂ واقعہ

روایت ہوئی ہے کہ عبداللہؓ ابن مسعود جس بیماری میں فوت ہوئے اس دوران میں خلیفہ عثمانؓ ان کی بیمار پرسی کے لیے آئے۔ انہوں نے ابن مسعودؓ سے پوچھا آپ کو کس سے شکایت ہے؟ جواب دیا: اپنے گناہوں سے، پوچھا: کس چیز سے شکایت ہے؟ کہا اپنے پالنے والے کی رحمت کی، پھر کہا کہ آپ کے لیے طبیب بلاؤں؟ کہا: طبیب ہی نے بیمار کیا ہے مزید کہا کہ آپ کو مال دیئے جانے کا حکم صادر کروں؟ کہا کہ جب میں محتاج تھا تو نہیں دیا اور اب مجھے اس کی حاجت نہیں تو دیتے ہو۔ خلیفہ عثمانؓ کہنے لگے کہ وہ مال آپ کی لڑکیوں کو دیئے دیتا ہوں، ابن مسعودؓ کہنے لگے کہ میں نے ان کو سورۂ واقعہ تعلیم کر دی ہے۔ پس وہ تمہارے مال کی محتاج نہ رہیں گی۔ میں نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ سے سنا ہے کہ جو شخص ہر شب سورۂ واقعہ کی تلاوت کرے تو اس کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہوگی۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص ہر رات سونے سے پہلے سورۂ واقعہ پڑھے تو وہ خداوند عالم کے حضور

اس طرح آئے گا کہ اس کا چہرہ تاباں ہوگا۔ نیز امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص بہشت اور بہشت کی نعمتوں کا اشتیاق رکھتا ہو وہ ہر رات سورۂ واقعہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝٢ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝٣ إِذَا
جب قیامت واقع ہو جائے گی   اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں   وہ کسی کو پست کسی کو بلند کرے گی   جب
رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ۝٤ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝٥ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًّا ۝٦ وَكُنْتُمْ
زمین بڑے زور سے ہلنے لگے گی   اور پہاڑ چکنا چور ہو جائیں گے   پھر ذرے بن کر اڑنے لگیں گے   اور تم لوگ
أَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝٧ فَأَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝٨ وَأَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ
تین قسم کے ہو جاؤ گے   تو داہنے ہاتھ (میں نامہ لینے) والے کیا ہی اچھے ہیں داہنے ہاتھ والے   اور بائیں طرف والے کیا ہی بدبخت
مَا أَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝٩ وَالسّٰبِقُونَ السّٰبِقُونَ ۝١٠ أُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝١١ فِي
ہیں بائیں طرف والے   اور آگے بڑھنے والے آگے ہی بڑھنے والے ہیں   وہی خدا کے نزدیک ہیں   وہ
جَنّٰتِ النَّعِيمِ ۝١٢ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝١٣ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْاٰخِرِينَ ۝١٤ عَلٰى سُرُرٍ
راحت بخش باغوں میں ہیں   بڑا گروہ پہلے لوگوں میں سے   اور تھوڑے سے پچھلے لوگوں میں سے   وہ جڑاؤ
مَّوْضُونَةٍ ۝١٥ مُّتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِينَ ۝١٦ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۝١٧
تختوں پر   تکیے لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے   سدا جوان لڑکے ان کے آگے پیچھے پھرتے ہوں گے
بِأَكْوَابٍ وَّأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ۝١٨ لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ ۝١٩ وَ
جن کے پاس ساغر صراحیاں اور شفاف شراب کے جام ہوں گے   جس سے نہ ان کو سر درد ہوگا نہ مدہوش ہوں گے   اور
فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۝٢٠ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝٢١ وَحُورٌ عِينٌ ۝٢٢ كَأَمْثَالِ
ان کے دل پسند میوے اور پھل   اور ان کے پسندیدہ پرندوں کا گوشت   اور بڑی آنکھوں والی گوری بیویاں جیسے
اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۝٢٣ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝٢٤ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا
چھپا کر رکھے ہوئے موتی   یہ نیک اعمال کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے   وہاں وہ کوئی بے ہودہ اور گناہ کی بات
وَّلَا تَأْثِيمًا ۝٢٥ إِلَّا قِيلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۝٢٦ وَأَصْحٰبُ الْيَمِينِ مَا أَصْحٰبُ الْيَمِينِ ۝٢٧
نہ سنیں گے   مگر یہ کہ ہر طرف سے سلام سلام کی آوازیں   اور داہنے ہاتھ والے کیا ہی اچھے ہیں داہنے ہاتھ والے

Presented by www.ziaraat.com

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ وَّ

وہ بے کانٹے کی بیریوں میں اور تہ بہ تہ کیلوں میں اور لمبی چھاؤں اور چھلکتے ہوئے پانی اور

فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ اِنَّآ

بہت سے پھلوں میں ہوں گے جو نہ ختم ہوں گے نہ کوئی روک ہوگی وہ اونچے بستروں پر ہوں گے یقینا

اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ

ہم نے ان عورتوں کو خصوصاً بنایا تو ان کو باکرہ رکھا ہم عمر محبت والی بیویاں کہ جو دائیں طرف

الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ

والوں کے لیے ہیں ان میں بڑا گروہ پہلے لوگوں میں سے اور بڑا ہی گروہ پچھلے لوگوں سے ہوگا اور بائیں طرف والے کیا ہی برے ہیں

مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ

بائیں طرف والے جلانے والی آگ اور کھولتے پانی میں ہوں گے اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں جو نہ ٹھنڈا

وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى

اور نہ مفید ہوگا بے شک وہ اس سے پہلے بڑے خوشحال تھے اور وہ بڑے گناہ (شرک) پر اصرار

الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۬ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

کرتے تھے اور کہتے تھے جب ہم مر کے خاک اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم اٹھائے

لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۬

جائیں گے اور کیا ہمارے باپ دادا بھی کہہ دو کہ پہلے پچھلے سب کے سب ایک مقررہ دن پر

اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ

ضرور ہی جمع کیے جائیں گے پھر تم اے گمراہو اور جھٹلانے والو ضرور ہی تھوہر

مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ

کے درخت میں سے کھاؤ گے پس اس سے اپنے پیٹ بھرو گے اس کے ساتھ کھولتا ہوا پانی

الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ

پیو گے جو تم تشنہ پیاسے اونٹ کی طرح پیو گے یہی قیامت کے دن ان کی تواضع ہے ہم نے

خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ

تمہیں پیدا کیا تو کیوں تم تصدیق نہیں کرتے بتاؤ تو جو نطفہ تم گراتے ہو کیا اسے تم پیدا کرتے ہو یا

Presented by www.ziaraat.com

نَحْنُ الْخَالِقُونَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿۶۰﴾ عَلَىٰ

ہم پیدا کرنے والے ہیں ہم نے ہی تم میں موت مقرر کی اور ہم اس سے عاجز نہیں کہ

أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ

تم جیسے اور پیدا کر دیں اور تمہیں ان صورتوں میں ڈھال دیں جن کو تم جانتے ہی نہیں بے شک تم اپنی پہلی پیدائش کو

الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۶۲﴾ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ﴿۶۳﴾ أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ

جانتے ہی ہو تو کیوں غور نہیں کرتے بتاؤ تو جو کچھ تم بوتے ہو کیا اسے تم اگاتے ہو یا

نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿۶۵﴾ إِنَّا

ہم اگانے والے ہیں اگر ہم چاہیں تو اسے چورا کر دیں تو تم باتیں بناتے رہ جاؤ کہ ہم پہ

لَمُغْرَمُونَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿۶۷﴾ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿۶۸﴾

چٹی پڑ گئی بلکہ ہم تو بے نصیب رہ گئے ذرا بتاؤ کہ جو پانی تم پیتے ہو

أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿۶۹﴾ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا

کیا تم نے اسے بادل سے اتارا یا ہم اتارنے والے ہیں اگر ہم چاہیں تو اسے سخت کھاری بنا دیں

فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿۷۰﴾ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿۷۱﴾ أَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا

تو تم کیوں شکر نہیں کرتے ذرا بتاؤ تو جو آگ تم روشن کرتے ہو کیا وہ درخت (لکڑی) تم نے پیدا کیا

أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ﴿۷۳﴾ فَسَبِّحْ

یا ہم پیدا کرنے والے ہیں ہم نے اسے یاد دہانی اور مسافروں کے فائدے کے لیے بنایا پس اپنے

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿۷۴﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ﴿۷۵﴾ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ

عظیم رب کی پاکی بیان کرو تو مجھے قسم ستاروں کے منازل کی اور تم سمجھو تو یقیناً یہ ایک بہت

عَظِيمٌ ﴿۷۶﴾ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿۷۷﴾ فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ ﴿۷۸﴾ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿۷۹﴾

بڑی قسم ہے بے شک یہ بڑی عزت والا قرآن ہے جو محفوظ کتاب میں ہے اس کو نہیں چھوتے مگر پاک لوگ

تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۸۰﴾ أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ﴿۸۱﴾ وَتَجْعَلُونَ

یہ سب جہانوں کے رب کی طرف سے نازل ہوا تو کیا تم اس کلام سے بے توجہی کرتے ہو اس میں اپنا

رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ﴿۸۳﴾ وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ

حصہ یہی رکھتے ہو جو اسے جھٹلاتے ہو جب جان حلق تک آ جاتی ہے تو اسے روک کیوں نہیں لیتے اور تم اس وقت پڑے

Presented by www.ziaraat.com

تَنْظُرُونَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَٰكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَا إِنْ

دیکھا کرتے ہو ہم اس (مرنے والے) کے تم سے بھی قریب ہوتے ہیں مگر تم نہیں دیکھتے اگر تم خدا کے مملوک

كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٨٧﴾ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ

نہیں تو ایسا کیوں نہ ہوا کہ تم روح کو لوٹا لیتے اگر سچے ہو تو اگر وہ (مرنے والا) مقربین

الْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ﴿٨٩﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩٠﴾

میں سے ہو تو اس کے لیے راحت خوشبودار پھول اور نعمت کا باغ اور اگر وہ نیک بخت لوگوں میں سے ہے

فَسَلَامٌ لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩١﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ﴿٩٢﴾

تو اے رسول وہ نیک بختوں کی طرف سے تمہیں سلام کہے گا اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے

فَنُزُلٌ مِنْ حَمِيمٍ ﴿٩٣﴾ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ﴿٩٤﴾ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿٩٥﴾

تو اس کیلئے کھولتا ہوا پانی ہے اور داخل جہنم کیا جانا بے شک یہ بات ضروری ہے

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾

تو اے رسولؐ تم اپنے عظیم رب کی پاکی بیان کرو

فضائل سُورۂ جُمعہ

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ ہمارے شیعوں میں سے ہر مومن و مومنہ پر واجب ہے کہ وہ ہر جمعرات کی نماز ظہر میں سُورۂ جمعہ و سُورۂ اعلیٰ پڑھے اور ہر جُمعہ کی ظہر میں سُورۂ جمعہ و سُورۂ منافقون کی تلاوت کرے۔ جو شخص ایسا کرے گویا اس نے حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ کی مثل عمل کیا اور حق تعالےٰ کے ذمے اس کی جزا بہشت بریں ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾

خدا کی تسبیح کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں اور زمین میں ہے کہ وہ بادشاہ پاک ذات غالب بڑا حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ

وہی تو ہے جس نے امی لوگوں میں انہی میں سے رسول (محمدؐ) بھیجا جو ان کے سامنے آیتیں پڑھتا انہیں پاک کرتا

Presented by www.ziaraat.com

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝۲ وَآخَرِينَ

اور کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ اس سے پہلے وہ لوگ کھلی گمراہی میں تھے اور ان لوگوں

مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۳ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ

کی طرف جو ابھی ان سے نہیں ملے اور وہ بڑا غالب حکمت والا ہے یہ اللہ کا فضل ہے کہ جسے چاہے عطا کرے

يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝۴ مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ

اور اللہ تو بڑے فضل والا ہے جن لوگوں کو توریت دی گئی پھر انہوں نے اس کا حق ادا نہ کیا

يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ

ان کا حال اس گدھے جیسا ہے جس پر کتابیں لدی ہوں کیا بری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے آیاتِ الٰہی کو

اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝۵ قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ

جھٹلایا اور خدا ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا کہہ دو کہ اے یہودیو اگر تمہیں یہ گھمنڈ ہے کہ لوگوں میں سے تمہی خدا

أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۶ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهُ

کے دوست ہو تو موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو اور وہ کبھی موت

أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝۷ قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي

کی تمنا نہ کریں گے ان کرتوتوں کے باعث جو آگے بھیج چکے ہیں اور خدا ظالموں کو جانتا ہے کہہ دو کہ جس موت سے تم بھاگتے ہو

تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

وہ تمہیں ضرور پیش آنی ہے پھر تم ہر چھپی کھلی چیز کو جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے تو وہ تمہیں بتائے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۸ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

جو تم کیا کرتے تھے اے ایمان والو جب روز جمعہ نماز (جمعہ) کے لیے اذان دی جائے

فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝۹

تو اللہ کے ذکر (نماز) کے لیے دوڑو اور لین دین چھوڑ دو یہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے اگر تم جانتے ہو

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا

پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں منتشر ہو جاؤ اور اللہ کا فضل (رزق) تلاش کرو اور خدا کو کثرت

اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝۱۰ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ

سے یاد کرو تاکہ تم کامیابی حاصل کرو اور جب یہ لوگ سودا بکتا یا کھیل دیکھیں تو ادھر چلے جاتے ہیں اور تمہیں کھڑا چھوڑ جاتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

فَاِذَا قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ⑪

کہہ دو کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ سودا اور کھیل سے بہتر ہے اور اللہ بہترین رازق ہے

فضائل سورۂ ملک

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سونے سے پہلے نماز واجب میں سورۂ ملک پڑھے تو وہ صبح ہونے تک خدا کی امان میں رہے گا۔ نیز قیامت میں بھی خدا کی امان میں ہوگا۔ حتیٰ کہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ قطب راوندی نے ابن عباس سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص بے خبری میں کسی قبر پر خیمہ لگا کر بیٹھ گیا اور اس نے وہاں سورۂ ملک پڑھی۔ تب اس نے ایک آواز سنی جس نے کہا کہ یہ نجات دینے والی سورت ہے۔ پس اس نے یہ کیفیت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے بیان کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ واقعاً یہ سورت قبر کے عذاب سے نجات دینے والی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۨ ① الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ

بڑا بابرکت ہے وہ خدا جو مختار کل ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا

الْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ② الَّذِيْ خَلَقَ

تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں سے کون حسن عمل والا ہے اور وہ بڑا غالب بہت بخشنے والا ہے وہی ہے جس نے

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى

تہہ در تہہ سات آسمان بنائے کہ تو اس رحمن کی بنانے میں کوئی خامی نہ دیکھے گا پس نظر اٹھا کیا تجھے کوئی خرابی

مِنْ فُطُوْرٍ ③ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ④

دکھائی دیتی ہے پھر بار بار نظر اٹھا تیری نظر تھک کر ناکام تیری طرف پلٹ کے آ جائے گی

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ

اور ہم نے نیچے والے (پہلے) آسمان کو چمکتے تاروں سے سجایا اور انہیں شیطانوں کو مار بھگانے کا ذریعہ بنایا اور ان کے لیے دہکتی آگ

Presented by www.ziaraat.com

عَذَابَ السَّعِيرِ ﴿٥﴾ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٦﴾ إِذَا

کا عذاب تیار کیا   اور اپنے رب کے ساتھ کفر کرنے والوں کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور وہ کیا ہی بُرا ٹھکانہ ہے   وہ جب

أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا

اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا شور سنیں گے وہ جوش میں ہوگی   کہ شدت غضب سے پھٹ پڑے گی جب کوئی گروہ اس میں

فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ﴿٨﴾ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا

ڈالا جائے گا تو دوزخ کا نگران ان سے پوچھے گا کیا تمہارے پاس کوئی نذیر نہ آیا وہ کہیں گے ہمارے پاس ڈرانے والے آئے پر ہم نے

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ﴿٩﴾ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ

انہیں جھٹلایا اور کہا اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا   تم نہیں ہو مگر بڑی گمراہی میں   اور کہیں گے کاش ہم سنتے یا عقل سے

نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١١﴾

سے کام لیتے تو آج اہل دوزخ میں شامل نہ ہوتے   پس وہ اپنے گناہ کا اقرار کریں گے تو دوزخیوں کے لیے رحمت سے دوری ہے

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١٢﴾ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ

بے شک جو لوگ بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے   تم اپنی بات چھپاؤ یا اسے

أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٣﴾ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ

ظاہر کرو بے شک خدا دلوں کی باتیں بھی خوب جانتا ہے   کیا وہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا اور وہ باریک بین اور

الْخَبِيرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا

خبردار ہے   وہی (خدا) ہے جس نے زمین تمہارے تابع کر دی تو اس کے رستوں میں چلو اور اللہ کے رزق میں سے

مِنْ رِزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ﴿١٥﴾ أَأَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ

کھاؤ   اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے   کیا تم آسمان والے (رب) سے اس بارے میں بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں زمین

فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿١٦﴾ أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ

میں دھنسا دے اور وہ لرزنے لگے   یا تم اس بات سے بے خوف ہو کہ آسمان والا (رب) تم پر پتھراؤ کرنے والی ہوا بھیج دے

فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ

تو عنقریب تم جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے   بے شک ان سے پہلے لوگوں نے جھٹلایا تو مجھ سے ان کا انکار کیسا عبرتناک

نَكِيرِ ﴿١٨﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا

رہا   اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ان کے اوپر پرندے پر پھیلائے اور کبھی سمیٹے ہوتے انہیں رحمٰن کے سوا کوئی

Presented by www.ziaraat.com

الرَّحْمٰنُ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ

خدا ہی نہیں تھامے رہتا یقیناً وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے سوائے خدا کے ایسا کون ہے جو تمہاری فوج بن کر تمہاری نصرت

دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ

کرے اں تو اس بات میں کافر لوگ محض دھوکے میں پڑے ہیں یا ایسا کون ہے جو تمہیں رزق دے جب اللہ

اَمْسَكَ رِزْقَهٗ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى

اپنا رزق روک دے بلکہ وہ سرکشی اور حق سے دوری میں پکے ہوگئے ہیں کیا وہ جو منہ کے بل اوندھا چلے وہ ٹھیک راستے پر ہے

اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

یا وہ جو سیدھا ہو کر سیدھے راستے پر چلتا ہے کہہ دو وہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے کان

وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ

آنکھیں اور دل بنائے تم بہت کم شکر کرتے ہو کہہ دو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا دیا

وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا

اور اسی کے پاس جمع کیے جاؤ گے وہ کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہو گا کہہ دو اس

الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ

کا علم تو اللہ ہی کو ہے اور میں تو صاف صاف ڈرانے والا ہوں پھر جب وہ اسے قریب آتے دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے

كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ

بگڑ جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا یہی (قیامت) ہے جسے تم بار بار طلب کرتے تھے کہہ دو ذرا بتاؤ کہ اگر اللہ مجھے

وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ

اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا کہہ دو وہی رحمٰن ہے

اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾

ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا تو جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون کھلی گمراہی میں ہے

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ

کہہ دو بتاؤ تو سہی اگر تمہارا پانی زمین کے اندر چلا جائے تو پھر کون ہے جو تمہارے لیے پانی کا چشمہ بہا

مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾

لائے

Presented by www.ziaraat.com

فضائل سورۂ نبأ

شیخ صدوقؒ نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ جو شخص لگاتار ہر روز سورۂ نبأ پڑھے تو وہ سال تمام ہونے سے پہلے کعبۃ اللہ کی زیارت کا شرف حاصل کرے گا۔ شیخ طبرسی نے مجمع البیان میں ابی بن کعب سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ نے فرمایا، جو شخص سورۂ نبأ ہر روز پڑھے۔ خدا روز قیامت اس کو ٹھنڈے پانی سے سیراب کریگا واضح رہے کہ روایات اہل بیت میں وارد ہوا ہے کہ نبأ عظیم سے مراد ولایت ہے اور حضرت امیر المومنینؑ ہی نبأ عظیم کا مصداق ہیں آپ ہی کشتی نوح اور باب اللہ ہیں؛

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿٢﴾ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ﴿٣﴾ كَلَّا

یہ باہم کیا سوال پوچھ رہے ہیں ایک بڑی خبر کے متعلق کہ جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں عنقریب

سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿٦﴾ وَّالْجِبَالَ

ضرور جان لیں گے پھر عنقریب ضرور جان لیں گے کیا ہم نے زمین کو فرش نہ بنایا اور پہاڑوں کو

اَوْتَادًا ﴿٧﴾ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿٨﴾ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾ وَّجَعَلْنَا

اس کی میخیں اور ہم نے تمہیں جوڑا جوڑا پیدا کیا اور تمہاری نیند کو راحت کا ذریعہ بنایا اور رات کو

الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا

پردہ قرار دیا اور دن کو روزی کمانے کا وقت ٹھہرایا اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان)

شِدَادًا ﴿١٢﴾ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿١٣﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾ لِنُخْرِجَ

بنا دیے اور ہم نے چمکتا چراغ (سورج) بنایا اور ہم نے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا تاکہ اس سے

بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿١٥﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿١٦﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿١٧﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ

غلہ اور سبزہ اگائیں اور گھنے گھنے باغات بے شک فیصلے کا دن ایک مقررہ وقت ہے جس دن صور میں

فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿١٨﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿١٩﴾ وَّسُيِّرَتِ

پھونکا جائے گا تو تم گروہ کے گروہ چلے آؤ گے اور آسمان کھول دیا جائے گا تو اس میں دروازے ہو جائیں گے اور پہاڑ چلا نے

الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿٢٢﴾

جائیں گے تو وہ ریت بن جائیں گے بے شک دوزخ گھات لگائے ہوئے ہے جو سرکشوں کا ٹھکانہ ہے

لٰبِثِیْنَ فِیْهَآ اَحْقَابًا ۝٢٣ لَا یَذُوْقُوْنَ فِیْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۝٢٤ اِلَّا حَمِیْمًا وَّ

وہ مدتوں اس میں پڑے رہیں گے اس میں وہ ٹھنڈک پائیں گے نہ پانی لیکن کھولتا پانی اور

غَسَّاقًا ۝٢٥ جَزَآءً وِّفَاقًا ۝٢٦ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا یَرْجُوْنَ حِسَابًا ۝٢٧ وَّكَذَّبُوْا

پیپ یہ ہے ان کے کیے کا بدلہ یقیناً وہ کسی حساب کا خوف نہ رکھتے تھے انہوں نے ہماری

بِاٰیٰتِنَا كِذَّابًا ۝٢٨ وَكُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ كِتٰبًا ۝٢٩ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِیْدَكُمْ

آیتوں کو بری طرح جھٹلایا اور ہم نے ہر چیز گن کر لکھی ہوئی ہے اب چکھو مزا کہ ہم تمہارے لیے عذاب

اِلَّا عَذَابًا ۝٣٠ اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ مَفَازًا ۝٣١ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۝٣٢ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۝٣٣

ہی بڑھائیں گے بے شک پرہیزگاروں کی بڑی کامیابی ہے باغات ہیں اور انگور اور نوجوان ہم عمر بیویاں

وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۝٣٤ لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۝٣٥ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً

اور چھلکتے ہوئے جام وہ نہ فضول بات سنیں گے نہ جھٹلائے جائیں گے یہ بدلہ ہوگا تمہارے رب کی طرف سے

حِسَابًا ۝٣٦ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا یَمْلِكُوْنَ مِنْهُ

کافی عطا جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو ان کے درمیان ہے رحمٰن جس سے بات کرنے کا انہیں اختیار نہیں

خِطَابًا ۝٣٧ یَوْمَ یَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا یَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ

ہوگا جس دن جبرئیل کھڑے ہوں گے اور صف بستہ فرشتے کوئی بول نہیں سکے گا مگر وہ جسے رحمٰن نے اذن

الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝٣٨ ذٰلِكَ الْیَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّهٖ

دیا اور اس نے درست بات کہی وہ دن حق ہے اب جو چاہے اپنے رب کے حضور ٹھکانہ بنالے

مَاٰبًا ۝٣٩ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِیْبًا یَّوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ

بے شک ہم نے تم لوگوں کو ایک جلد آنے والے عذاب سے ڈرایا جس دن آدمی وہ دیکھے گا جو اپنے ہاتھوں آگے بھیجا

وَیَقُوْلُ الْكٰفِرُ یٰلَیْتَنِیْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝٤٠

اور کافر کہے گا اے کاش میں مٹی ہو جاتا۔

فضائل سورۂ اعلیٰ وسورۂ شمس

شیخ صدوقؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص فرض نماز یا مستحب نماز میں سورۂ اعلیٰ کی تلاوت کرے تو روز قیامت اس کو کہا جائے گا کہ جنت کے جس دروازے سے

چاہے اس میں داخل ہو جا۔ مجمع البیان میں ابی بن کعب سے روایت نقل ہوئی ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا: جو شخص سورۂ شمس پڑھے تو گویا اس نے راہ خدا میں ان اشیاء کے برابر صدقہ دیا ہے۔ جن پر سورج اور چاند کی روشنی پڑتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ① الَّذِي خَلَقَ فَسَوّٰى ② وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدٰى ③

(اے رسولؐ) اپنے بلند تر رب کے نام کی تسبیح کرو جس نے پیدا کیا اور سنوارا اور جس نے اندازہ مقرر کیا پھر راہ بتائی

وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعٰى ④ فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوٰى ⑤ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى ⑥

اور جس نے سبز چارہ اگایا پھر اس کو خشک سیاہی مائل کر دیا ہم تمہیں ایسا پڑھا دیں گے کہ بھولو گے نہیں

إِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ⑦ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ⑧ فَذَكِّرْ

مگر جو اللہ چاہے بے شک وہ ہر عیاں و نہاں کو جانتا ہے اور ہم تمہیں آسانی کی توفیق دیں گے تو جہاں

إِنْ نَفَعَتِ الذِّكْرٰى ⑨ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَخْشٰى ⑩ وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى ⑪

تک سمجھانا مفید ہو سمجھاتے رہو جو خوف رکھتا ہو وہ سمجھ جائے گا اور اس سے دور رہے گا بڑا بدبخت

الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ⑫ ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيٰى ⑬ قَدْ أَفْلَحَ

جو سب سے بڑی آگ میں داخل ہوگا پھر وہاں نہ مرے گا اور نہ جئے گا بے شک کامیاب ہوا

مَنْ تَزَكّٰى ⑭ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلّٰى ⑮ بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ⑯

جو پاکیزہ ہو گیا اور اپنے رب کا نام لیتا اور نماز پڑھتا رہا مگر تم لوگ دنیاوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو

وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقٰى ⑰ إِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولٰى ⑱ صُحُفِ

حالانکہ آخرت کہیں بہتر اور دیرپا ہے بے شک یہ بات پہلے صحیفوں میں بھی ہے ابراہیمؑ

إِبْرٰهِيمَ وَمُوسٰى ⑲

اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝١ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝٢ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝٣ وَالَّيْلِ

قسم سورج اور اس کی روشنی کی اور چاند کی جب اس کے پیچھے نکلے اور دن کی جب اسے چمکا دے اور رات کی

اِذَا يَغْشٰهَا ۝٤ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝٥ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝٦ وَنَفْسٍ وَّمَا

جب اسے چھپالے اور آسمان کی اور جس نے اسے بنایا اور زمین کی اور جس نے اسے بچھایا اور جان کی اور جس نے اسے

سَوّٰىهَا ۝٧ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝٨ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝٩ وَقَدْ

درست کیا پھر اس کی اچھائی برائی اسے سمجھا دی بے شک کامیاب ہوا جس نے اسے پاک کیا اور یقیناً

خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝١٠ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝١١ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝١٢

ناکام ہوا جس نے اسے آلودہ کیا ثمود نے سرکشی سے (رسول کو) جھٹلایا جب ان میں سے بڑا بدبخت اٹھا

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝١٣ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۝ فَدَمْدَمَ

تو خدا کے رسول (صالح) نے ان سے کہا کہ خدا کی اونٹنی اور اس کے پانی کو نہ چھیڑنا پس انہوں نے اسے جھٹلایا اور ناقہ کی کونچیں کاٹ دیں

عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝١٤ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝١٥

تو خدا نے اس گناہ پر انہیں ہلاک کیا اور مٹا ڈالا اور اسے ان کے انتقام کا کوئی ڈر نہیں

فضائل سورۂ قدر و سورۂ زلزال

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص نماز فریضہ میں سورۂ قدر پڑھے تو خدائے تعالیٰ کی طرف سے ایک منادی یہ ندا دے گا کہ اے شخص تیرے پچھلے گناہ بخش دیئے گئے ہیں اب تو عمل میں نئی زندگی کا آغاز کرے۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہوئی ہے کہ جس نے چار مرتبہ سورۂ زلزال پڑھی تو وہ مثل اس شخص کے ہے جس نے ختم قرآن کیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝١ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝٢

یقیناً ہم نے قرآن شب قدر میں نازل کیا اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝٣ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ

شب قدر تو ہزار مہینوں سے بہتر ہے اس میں فرشتے اور جبرئیل بحکم خدا ہر

Presented by www.ziaraat.com

فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ۝٤ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝٥

کام کے بارے میں احکام لے کر آتے ہیں وہ رات طلوع فجر تک سلامتی ہی سلامتی ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝١ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۝٢ وَقَالَ

جب زمین بڑے زور سے لرزنے لگے گی اور زمین اپنے اندر کی چیزیں نکال پھینکے گی اور ایک انسان

الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۝٣ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۝٤ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۝٥

کہے گا اسے کیا ہوا ہے اس دن وہ سب گزری باتیں بتا دے گی کیونکہ اسے تمہارے رب نے حکم دیا ہوگا

يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۝٦ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ

اس دن لوگ گروہ در گروہ قبروں سے نکلیں گے تاکہ اپنے اعمال کو دیکھیں تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہو

ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝٧ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝٨

وہ اسے دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ بھر بدی کی ہو وہ بھی اسے دیکھ لے گا

فضائل سورۂ عادیات

روایت میں آیا ہے کہ جو شخص یہ سورہ مسلسل پڑھتا رہے تو وہ قیامت میں امیر المومنین امام علی علیہ السلام کے ساتھ محشور ہوگا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا ۝١ فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا ۝٢ فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا ۝٣ فَأَثَرْنَ بِهِ

قسم دوڑنے والے گھوڑوں کی جو ہنہناتے اور سم مار کر چنگاریاں نکالتے ہیں پھر صبح کو دھاوا بولتے ہیں تو گرد و غبار اڑاتے

نَقْعًا ۝٤ فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ۝٥ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ۝٦ وَإِنَّهُ

ہیں پھر دشمن کی فوج میں گھس جاتے ہیں بے شک آدمی ضرور اپنے رب کا ناشکرا ہے اور یقیناً

عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۝٧ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۝٨ أَفَلَا يَعْلَمُ

وہ خود ہی اس پر گواہ ہے اور بے شک وہ حب مال میں بڑھا ہوا ہے تو کیا وہ نہیں جانتا کہ

Presented by www.ziaraat.com

اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ ﴿۹﴾ وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ ﴿۱۰﴾ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ

جب قبروں والے اٹھائے جائیں گے اور سینوں کی چھپی باتیں کھول دی جائیں گی بے شک اس دن ان کا رب

یَوْمَئِذٍ لَّخَبِیْرٌ ﴿۱۱﴾

ان سے خوب واقف ہوگا

فضائل سورہ کافرون، نصر، توحید، فلق، ناس

بہت سی حدیثوں میں سورۂ کافرون کے واجب اور مستحب نمازوں میں پڑھنے کی فضیلت آئی ہے اور اس کو پڑھنا چوتھائی قرآن کے برابر ہے اور سورۂ توحید کا پڑھنا تہائی قرآن کے مساوی ہے۔ جب کہ سورۂ نصر کا فریضہ و نافلہ نمازوں میں پڑھنا دشمنوں پر فتح و نصرت پانے کا موجب ہے۔ جو شخص سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھ کے گھر سے نکلے تو وہ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ جو شخص سوتے میں ڈرتا ہو وہ آیت الکرسی کے ساتھ ان دونوں سورتوں کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ

(اے رسول) کہہ دو اے کافرو میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم کرتے ہو اور نہ تم اس کی عبادت کرتے ہو جس

مَاۤ اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ

کی میں کرتا ہوں اور نہ میں اس کی عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم کرتے ہو اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں

اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ ﴿۶﴾

کرتا ہوں تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ

(اے رسول) جب خدا کی مدد اور فتح آجائے اور تم دیکھ لو کہ لوگ گروہ در گروہ دین میں داخل ہو

اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ

رہے ہیں تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بھی کرو اور اس سے بخشش مانگو بے شک وہ بڑا معاف

تَوَّابًا ۝۳

کرنے والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳

(اے رسول) کہہ دو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہو سکتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

(اے رسول) کہو میں پناہ لیتا ہوں صبح کے مالک کی اس کی پیدا کی ہوئی ہر چیز کی برائی سے اور اندھیری رات کی برائی سے جب وہ

وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

چھا جائے اور پھونک کر گرہیں لگانے والیوں کی برائی سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ

(اے رسول) کہو پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب لوگوں کے بادشاہ لوگوں کے معبود کی وسوسہ

شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵

ڈالنے چھپ جانے والے کی برائی سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

جنوں اور انسانوں میں سے

Presented by www.ziaraat.com

فضائل آیۃ الکرسی

اس کے فضائل بہت زیادہ ہیں جو کتاب ہذا کے حاشیے پر درج کیے گئے ہیں اور یہاں ہم اس کے خواص ہی کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں۔

① ہر فرض نماز کے بعد اس کا پڑھنا رزق میں فراوانی کا باعث ہے۔
② اسے ہر روز صبح و شام پڑھنا چور، ڈاکو اور آتش زدگی سے تحفظ کا ذریعہ ہے۔
③ ہر روز فریضہ نماز کے بعد اس کا پڑھنا سانپ بچھو کا تعویذ ہے۔ بلکہ جن و انس کے ضرر سے بچاؤ کا سبب ہے۔
④ اگر اس کو لکھ کر کھیت میں دفن کر دیا جائے تو وہ کھیت چوری اور نقصان سے بچا رہے گا اور اس میں برکت ہو گی
⑤ اگر آیت الکرسی لکھ کر دکان میں رکھی جائے تو اس میں خیر و برکت کا ذریعہ بنے گی۔
⑥ اس کا گھر میں لکھ کر رکھنا چوری سے بچاؤ کا موجب ہے، اگر مرنے سے پہلے اس کو پڑھ لے تو بہشت میں اپنا مقام دیکھ لے گا۔
⑦ ہر شب سوتے وقت اس کا پڑھنا فالج سے حفاظت کا باعث ہو گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي

اللہ نہیں کوئی خدا سوا اس کے جو زندہ ہے بسلطنت کرنیوالا اس پر نہ غنودگی غالب ہوتی ہے اور نہ نیند اس کا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون ہے وہ جو بغیر اس کی اجازت کے اس کے ہاں سفارش کرے؟

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ

وہ جانتا ہے اُسے جو اُن کے سامنے ہے اور جو اُن کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں ذرا بھر بھی حاوی نہیں

عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا

ہیں مگر وہ جتنا چاہے اس کی کرسی آسمان اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے، ان دونوں

يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ

کی حفاظت اُسے گراں نہیں گزرتی اور وہ اُونچا ہے بہت بڑا دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے ہدایت گمراہی سے

الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

الگ ہو کر نمایاں ہو چکی ہے اس کے بعد جو باطل کی طاقت کے ماننے سے انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے اُس نے مضبوط

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ

رسی تھام لی جس کے ٹوٹنے کا کوئی امکان نہیں اور اللہ سننے والا ہے خوب جاننے والا اللہ سرپرست ہے اُن کا

اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـــُٔهُمُ

جو ایمان لائے وہ اُنہیں اندھیرے سے روشنی کی طرف نکالتا ہے اور جنہوں نے کفر اختیار کیا اُن کی سرپرست

الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

باطل قوتیں ہیں کہ وہ اُنہیں روشنی سے اندھیروں کی طرف لے جاتی ہیں یہ ہیں آگ میں جانے والے

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

لوگ وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔

Presented by www.ziaraat.com

مفاتیح الجنان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْحَمْدَ مِفْتَاحًا لِّذِکْرِهٖ وَخَلَقَ الْاَشْیَاءَ نَاطِقَةً

تعریف اس خدا کے لیے ہے جس نے حمد کو اپنے ذکر کی کلید بنایا اور اشیاء کو خلق کیا جو اس کی

بِحَمْدِهٖ وَشُکْرِهٖ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّهٖ مُحَمَّدِ الْمُشْتَقِّ اسْمُهٗ

حمد و شکر کرتی ہیں اور درود اور سلام ہو اس کے نبی محمد پر جن کا نام اس نے

مِنِ اسْمِهِ الْمَحْمُوْدِ وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ اُولِی الْمَکَارِمِ وَالْجُوْدِ

اپنے اسم محمود سے بنایا اور سلام ہو ان کی پاکیزہ آل پر جو بزرگی و سخاوت والے ہیں۔

امابعد یہ فقیر بے مایہ، احادیث اہل بیت کا دامن پکڑنے والا۔ عباس بن محمد رضا قمی (خدا میرا اور میرے والدین کا انجام بخیر کرے) عرض کرتا ہے کہ بعض مومن بھائیوں نے مجھ سے فرمائش کی کہ کتاب مفتاح الجنان جو عام لوگوں میں رائج و مقبول ہے۔ اس پر میں نظر ثانی کروں، اور اسے دعاؤں کی سند و اصلیت اور صحت و درستی کے ساتھ ترتیب دوں، یعنی جن دعاؤں کی سند نہ ملے انہیں اس میں سے خارج کرتے ہوئے وہ مستند دعائیں اور زیارتیں شامل کروں جو اس کتاب میں مذکور نہیں ہیں۔ پس حقیر نے ان مومنین کی فرمائش پوری کی اور اس کتاب کو اسی طرح مرتب کیا۔ جیسا کہ وہ چاہتے تھے۔ چنانچہ ترتیب نو کے بعد میں نے اس کتاب کا نام "مفاتیح الجنان" تجویز کیا ہے اور اس میں یہ تین باب ہیں۔

پہلا باب

اس میں تعقیبات نماز، ایام ہفتہ کی دعائیں، شب جمعہ اور روز جمعہ کے اعمال، بعض مشہور دعائیں اور پندرہ مناجاتیں شامل ہیں۔

دوسرا باب

اس میں سال کے بارہ مہینوں کے اعمال. نوروز کے اعمال وفضائل اور رومی مہینوں کے اعمال کا ذکر ہے۔

تیسرا باب

اس میں ائمہ علیہم السلام کی زیارات اور ان سے متعلق دعائیں وغیرہ مذکور ہیں۔

میں امید کرتا ہوں کہ میرے مومن بھائی اس کتاب کے مندرجات کے مطابق عمل کریں گے اور مؤلف ومترجم کو دعاء وزیارت اور طلب مغفرت میں فراموش نہیں فرمائیں گے۔

Presented by www.ziaraat.com

باب اوّل

اس میں تعقیباتِ نماز۔ ایامِ ہفتہ کی دعائیں۔ شب جمعہ و روزِ جمعہ کے اعمال۔ بعض مشہور دعائیں اور پندرہ مناجاتیں شامل ہیں اور اس میں کئی ایک فصلیں ہیں۔

پہلی فصل

یہ تعقیبات مشترکہ ہیں جو شیخ طوسی کی کتاب مصباح سے نقل ہوا ہے کہ جب نماز کا سلام دے تو تین دفعہ اللہ اکبر کہے، ہر دفعہ اپنے ہاتھوں کو کانوں تک بلند کرے اور اس کے بعد یہ کہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ

خُدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو معبود یگانہ ہے اور ہم اس کے فرمانبردار ہیں خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہم بس اسی کی

اِلَّآ اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّ

عبادت کرتے ہیں اسی کے دین کے ساتھ مخلص ہیں خواہ مشرکین کو ناگوار ہی ہو۔ نہیں کوئی معبود سوائے خُدا کے جو ہمارا اور

اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ

ہمارے آباء کا رب ہے، خُدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے یکتا ہے یکتا ہے۔ اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اپنے بندے

عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

کی نصرت فرمائی اس کے لشکر کو غالب کیا اور اکیلے ہی جتھوں کو مار بھگایا، پس ملک اسی کا اور حمد اسی کے لیے ہے

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى

وہی زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہی موت دیتا اور زندہ کرتا ہے، وہ زندہ ہے اسے موت نہیں خیر اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پھر کہے أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ

چیز پر قادر ہے۔ میں بخشش چاہتا ہوں اس خدا سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ ہے اور میں اسی کے

إِلَيْهِ پھر کہے اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي مِنْ عِنْدِكَ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ

حضور توبہ کرتا ہوں۔ اے اللہ اپنی جناب سے میری رہنمائی فرما مجھ پر اپنا فضل و کرم فرما، مجھے اپنی رحمت

مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي

کے سائے تلے رکھ اور مجھ پر اپنی برکات نازل فرما؛ پاک ہے تیری ذات تیرے سوا کوئی معبود نہیں میرے سارے کے

كُلَّهَا جَمِيعًا فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ كُلَّهَا جَمِيعًا إِلَّا أَنْتَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

سارے گناہ بخش دے کہ تیرے سوا کوئی سارے گناہ معاف نہیں کر سکتا۔ اے اللہ میں تجھ سے

مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ

ہر خیر کا طلبگار ہوں کہ تیرا علم جس کا احاطہ کیے ہے اور ہر شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس پر تیرا علم محیط ہے،

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَافِيَتَكَ فِي أُمُورِي كُلِّهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا

اے اللہ! میں اپنے تمام امور میں تجھ سے عافیت طلب کرتا ہوں، میں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب،

وَعَذَابِ الْآخِرَةِ وَأَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَعِزَّتِكَ الَّتِي لَا تُرَامُ وَقُدْرَتِكَ

سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ میں تیری ذات کریم اور مقام بلند کہ جس تک کسی کی رسائی نہیں اور تیری قدرت

الَّتِي لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنْ شَرِّ الْأَوْجَاعِ كُلِّهَا

کہ جس کے سامنے کوئی چیز ٹھہرتی نہیں۔ ان کے ذریعے دنیا و آخرت کے شر، تمام دردوں کی اذیت

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَلَا حَوْلَ

اور ہر حیوان کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو تیرے قبضہ قدرت میں ہے، بے شک میرے رب کا راستہ مستقیم ہے اور

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ

حرکت و قوت بس خدائے عظیم و برتر ہی سے ملتی ہے اور میرا بھروسہ اس زندہ (خدا) پر ہے جس کے لیے موت نہیں، حمد اس

لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

خدا کے لیے ہے جس نے نہ کسی کو فرزند بنایا نہ کوئی اس کے ملک میں شریک ہے اور نہ اس کی عاجزی کے سبب کوئی

وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا۔ تسبیح حضرت فاطمۃ الزہراؑ کے بعد اور اپنی

اس کا مددگار ہے اور تم اس کی بڑائی کا اظہار کرو۔

جگہ سے حرکت کرنے سے پہلے کہے دس مرتبہ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود بجز خدا کے جو یکتا ہے کوئی

لَهُ إِلٰهاً وَاحِداً أَحَداً فَرْداً صَمَداً لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَداً

اس کا شریک نہیں، وہ معبود یگانہ یکتا واحد بے نیاز ہے کہ جس کی نہ زوجہ ہے اور نہ ہی اولاد ہے۔

مؤلف کہتے ہیں، یہ تہلیل بہت زیادہ فضیلت رکھتی ہے خصوصاً نماز فجر و مغرب کی تعقیب اور طلوع و غروب کے وقت اس کے پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ كُلَّمَا سَبَّحَ اللّٰهَ شَيْءٌ وَكَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ أَنْ يُسَبَّحَ وَكَمَا

پاک ہے خدا جب بھی کوئی چیز خدا کی تسبیح کرے کہ جیسی تسبیح کو وہ پسند کرتا ہے اور جیسی تسبیح کا وہ

هُوَ أَهْلُهُ وَكَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ وَعِزِّ جَلَالِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلَّمَا حَمِدَ

اہل ہے اور جیسی تسبیح اس کی ذات کریم اور جلالت شان کے لائق ہے، حمد خدا ہی کے لیے ہے جب بھی کوئی

اللّٰهَ شَيْءٌ وَكَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ أَنْ يُحْمَدَ وَكَمَا هُوَ أَهْلُهُ وَكَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ

چیز اس کی حمد کرے کہ جیسی حمد کو وہ پسند کرتا ہے اور جیسی حمد کا وہ اہل ہے کہ جو اس کی ذات کریم

وَجْهِهِ وَعِزِّ جَلَالِهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ كُلَّمَا هَلَّلَ اللّٰهَ شَيْءٌ وَكَمَا يُحِبُّ

اور عزت و جلال کے لائق ہے، نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے جب بھی کوئی چیز اس کا ذکر کرے جیسے ذکر کو

اللّٰهُ أَنْ يُهَلَّلَ وَكَمَا هُوَ أَهْلُهُ وَكَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ وَعِزِّ جَلَالِهِ وَاللّٰهُ

خدا پسند کرتا ہے کہ وہ اس کا اہل ہے اور جو ذکر اس کی بزرگی عزت و جلال کے شایان ہے، خدا بزرگ

أَكْبَرُ كُلَّمَا كَبَّرَ اللّٰهَ شَيْءٌ وَكَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ أَنْ يُكَبَّرَ وَكَمَا هُوَ أَهْلُهُ وَ

تر ہے جب بھی کوئی چیز اس کی بزرگی بیان کرے جیسی بزرگی کو وہ پسند کرتا ہے جس کا وہ اہل ہے اور

كَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ وَعِزِّ جَلَالِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا

جو بزرگ داشت اس کی اونچی شان اور عزت و جلال کے لائق ہے، پاک ہے خدا اور حمد اسی کے لیے ہے اور نہیں کوئی

اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ عَلَىٰ كُلِّ نِعْمَةٍ أَنْعَمَ بِهَا عَلَيَّ وَعَلَىٰ كُلِّ أَحَدٍ مِنْ خَلْقِهِ مِمَّنْ

معبود بجز خدا کے اور خدا بزرگ تر ہے ہر نعمت پر جو اس نے مجھے دی اور جو گزری ہوئی مخلوق پر ہوئی اور تا قیامت

كَانَ أَوْ يَكُونُ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

آنے والی مخلوق پر ہوتی رہے گی۔ اے اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمد

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا اَرْجُو وَخَيْرِ مَا لَا اَرْجُو وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ

و آل محمد پر رحمت فرما۔ میں تجھ سے وہ خیر طلب کرتا ہوں جس کا امیدوار ہوں اور وہ خیر بھی جس کی آرزو نہیں کی اور

شَرِّ مَا اَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَا اَحْذَرُ۔ اس کے بعد سورۂ حمد، آیۃ الکرسی

تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس شر سے جس کا مجھے خوف ہے اور جس کا خوف نہیں۔

شَهِدَ اللّٰهُ اور آیۃ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ اور آیت سخرہ اور وہ سورۂ اعراف کی

تین آیات ہیں کہ ان میں پہلی اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ ہے اور آخری مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ہے۔ اور

پھر تین مرتبہ کہے سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے وہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ کیا کرتے ہیں، سلام ہو سبھی انبیاء پر

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ پھر تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اور حمد ہے خدا کی جو عالمین کا رب ہے اے اللہ! رحمت فرما محمد و آل محمد پر

وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَارْزُقْنِيْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَ

اور میرے ہر کام میں کشائش و سہولت قرار دے، مجھے رزق دے جہاں سے توقع ہے اور

مِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ

جہاں سے توقع نہیں ہے

یہ حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا ہے جو جبرائیل نے انہیں تعلیم کی جب وہ زندان میں تھے

اس کے بعد دائیں ہاتھ سے اپنی داڑھی پکڑے اور بایاں ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا کر سات مرتبہ کہے

يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَ آلِ

اے محمد و آل محمد کے رب: محمد و آل محمد پر اپنی رحمت نازل فرما اور آل محمد کو جلد کشائش عطا

مُحَمَّدٍ۔ نیز اسی حال میں تین مرتبہ کہے يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِيْ وَ

فرما اے عزت و جلال والے خدا! محمد و آل محمد پر اپنی رحمت نازل فرما، مجھ پر رحم کر اور

اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ اس کے بعد بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے اور پھر کہے،

آتش جہنم سے پناہ میں رکھ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الطَّاهِرِ الطُّهْرِ الْمُبَارَكِ

اے اللہ! میں تیرے پوشیدہ مخزون، پاک اور پاک کرنے والے اور بابرکت نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں

وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَسُلْطَانِكَ الْقَدِيْمِ يَا وَاهِبَ الْعَطَايَا وَيَا مُطْلِقَ

اور تیرے بلند تر نام اور قدیم سلطنت کے واسطے سے سائل ہوں کہ اے انمول نعمتیں دینے والے، اے قیدیوں

الْاُسَارٰى وَيَا فَكَّاكَ الرِّقَابِ مِنَ النَّارِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

کو رہائی عطا کرنے والے، اے بندوں کو جہنم سے رہائی دینے والے! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعْتِقَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ تُخْرِجَنِيْ مِنَ الدُّنْيَا سَالِمًا وَّ

رحمت فرما، میری گردن آگ سے آزاد کر دے، مجھے دنیا سے ایمان سلامت کے ساتھ لے جا،

تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ اٰمِنًا وَّاَنْ تَجْعَلَ دُعَآئِيْ اَوَّلَهٗ فَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ نَجَاحًا وَّ

امن و امان سے مجھے داخلِ جنت فرما اور میری دعا کے اوّل کو فلاح، اوسط کو کامیابی اور

اٰخِرَهٗ صَلَاحًا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ - صحیفۂ علویہ میں ہے کہ ہر نماز فریضہ

آخر کو بہتری کا موجب بنا دے بے شک تو غیب کو خوب جانتا ہے

کے بعد یہ دعا پڑھے، يَا مَنْ لَّا يَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ وَّيَا مَنْ لَّا يُغَلِّطُهُ السَّآئِلُوْنَ

اے وہ (خدا) جسے ایک سننا دوسرے سننے میں مانع نہیں اور سائلوں کی کثرت غلطی میں نہیں ڈالتی،

وَيَا مَنْ لَّا يُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ اَذِقْنِيْ بَرْدَ عَفْوِكَ وَحَلَاوَةَ رَحْمَتِكَ

اے وہ ذات جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار دل تنگ نہیں کرتا اپنے عفو و درگذر کی بدولت مجھے اپنی رحمت و بخشش کا

وَمَغْفِرَتِكَ پڑھے اور پھر کہے اِلٰهِيْ هٰذِهٖ صَلٰوتِيْ صَلَّيْتُهَا لَا لِحَاجَةٍ مِّنْكَ

ذائقہ چکھا دے اے اللہ! میری یہ نماز جو میں نے پڑھی نہ اس لیے ہے کہ تجھے اس کی

اِلَيْهَا وَلَا رَغْبَةٍ مِّنْكَ فِيْهَا اِلَّا تَعْظِيْمًا وَّطَاعَةً وَّاِجَابَةً لَّكَ اِلٰى مَا اَمَرْتَنِيْ

حاجت تھی نہ اس لیے کہ تجھے اس میں رغبت تھی ہاں یہ صرف تیری تعظیم و اطاعت اور تیرے حکم کی اتباع ہے جو تو نے

بِهٖ اِلٰهِيْ اِنْ كَانَ فِيْهَا خَلَلٌ اَوْ نَقْصٌ مِّنْ رُكُوْعِهَا اَوْ سُجُوْدِهَا فَلَا

مجھے دیا، خداوندا! اگر اس نماز میں کوئی خلل آیا ہے یا رکوع و سجود میں کچھ نقص ہو تو اس پر میری گرفت نہ

تُؤَاخِذْنِيْ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ بِالْقَبُوْلِ وَالْغُفْرَانِ

فرما اور اس کی قبولیت اور بخشش کے ساتھ مجھ پر فضل و کرم کر دے

Presented by www.ziaraat.com

نیز ہر نماز کے بعد یہ دُعا بھی پڑھے کہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المومنینؑ کو ترقی حافظہ کے لیے تعلیم فرمائی:

سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْتَدِي عَلَىٰ أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَأْخُذُ أَهْلَ الْأَرْضِ

پاک ہے وہ خدا جو اپنی مملکت میں رہنے والوں پر زیادتی نہیں کرتا، پاک ہے وہ خدا جو طرح طرح کے عذاب سے اہل زمین کی

بِأَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِي قَلْبِي نُورًا وَبَصَرًا

گرفت نہیں کرتا پاک ہے وہ خدا جو مہربان رحم کرنے والا ہے، اے معبود! میرے قلب میں نور بصیرت

وَفَهْمًا وَعِلْمًا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مصباح کفعمی میں ہے کہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ

فہم اور علم کو جگہ دے بےشک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

یہ دُعا پڑھے: أُعِيذُ نَفْسِي وَدِينِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَوَلَدِي وَإِخْوَانِي فِي دِينِي

میں اپنے نفس اپنے دین اپنے اہل اپنے مال اپنی اولاد اپنے دینی بھائیوں کو

وَمَا رَزَقَنِي رَبِّي وَخَوَاتِيمَ عَمَلِي وَمَنْ يَعْنِينِي أَمْرُهُ بِاللَّهِ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ الصَّمَدِ

اور اپنے رب کے دیئے ہوئے رزق اپنے عمل کے انجام اور جس کسی سے تعلق رکھتا ہوں ان سب کو خدائے واحد و یکتائے بے نیاز

الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ وَبِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا

کی پناہ میں دیتا ہوں کہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے، میں ان کو صبح کے مالک کی پناہ میں دیتا ہوں

خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا

ہر چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور اندھیری رات کے شر سے جب چھا جائے، گرہوں پر پھونکنے والوں کے شر سے اور حاسد

حَسَدَ وَبِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ إِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِي

کے شر سے جب حسد کرے، میں ان سب کو انسانوں کے رب انسانوں کے بادشاہ انسانوں کے معبود کی پناہ میں دیتا ہوں شیطان کے وسوسوں کے شر سے جو لوگوں

يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ۔

کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے چاہے وہ جنوں میں سے یا انسانوں میں سے ہو۔

شیخ شہید کے خط سے نقل کیا گیا ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ چاہے کہ خدائے تعالیٰ قیامت میں اس کے گناہوں سے اسے مطلع نہ کرے اور اس کا دفتر گناہ نہ کھولے تو وہ یہ دُعا پڑھے: اللَّهُمَّ إِنَّ مَغْفِرَتَكَ أَرْجَىٰ مِنْ عَمَلِي وَإِنَّ رَحْمَتَكَ أَوْسَعُ مِنْ ذَنْبِي

اے اللہ! تیری بخشش میرے عمل سے زیادہ امید افزا ہے اور تیری رحمت میرے گناہ سے زیادہ وسیع ہے،

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ ذَنْبِیْ عِنْدَکَ عَظِیْمًا فَعَفْوُکَ اَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِیْ اَللّٰھُمَّ اِنْ لَمْ اَکُنْ

الٰہی اگر تیرے نزدیک میرا گناہ عظیم ہے تو تیرا عفو میرے گناہ سے عظیم تر ہے، الٰہی اگر میں تیری رحمت

اَھْلًا اَنْ اَبْلُغَ رَحْمَتَکَ فَرَحْمَتُکَ اَھْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِیْ وَتَسَعَنِیْ لِاَنَّھَا وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ

تک پہنچنے کا اہل نہیں تو تیری رحمت ضرور مجھ تک پہنچنے اور مجھ پر چھا جانے کی اہل ہے کیونکہ اس نے تیرے کرم سے ہر چیز کو گھیرا

بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ : ابن بابویہ علیہ الرحمہ سے منقول ہے کہ فرمایا جب تسبیح فاطمہ

ہوا ہے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

زہرا سلام اللہ علیہا پڑھ چکے تو یہ کہے، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَلَکَ

اے معبود تو سلام ہے، سلامتی تیری طرف سے ہے، سلامتی تیرے ہی

السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَعُوْدُ السَّلَامُ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَ

لیے ہے اور سلامتی کی بازگشت تیری ہی طرف ہے تیرا صاحب عزت وغلبہ پروردگار اس سے جو کچھ یہ کہتے ہیں،

سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ

سلام ہو تمام رسولوں پر اور ہر قسم کی حمد پروردگار عالمیان کے لیے ہے، اے نبی آپ پر سلام ہو اور

وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَئِمَّۃِ الْھَادِیْنَ الْمَھْدِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ

خدا کی رحمت اور اس کی برکات، سلام ہو ائمہ پر جو ہادی ہیں ہدایت یافتہ، سلام ہو

عَلٰی جَمِیْعِ اَنْبِیَآءِ اللّٰہِ وَرُسُلِہٖ وَمَلَآئِکَتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ

خدا کے سب نبیوں، رسولوں اور فرشتوں پر، سلام ہو ہم پر اور خدا کے صالح بندوں

الصَّالِحِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ

پر، علیؑ امیرالمومنین پر سلام ہو، سلام ہو حسنؑ و حسینؑ پر

سَیِّدَیْ شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ اَجْمَعِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ ابْنِ الْحُسَیْنِ زَیْنِ الْعَابِدِیْنَ اَلسَّلَامُ

جو تمام جوانان جنت کے دو سید وسردار ہیں، سلام ہو علیؑ بن الحسینؑ پر کہ جو زین العابدین ہیں، سلام ہو

عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ بَاقِرِ عِلْمِ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ اَلسَّلَامُ

محمد بن علیؑ پر جو انبیاء کے علم کو کھولنے والے (باقر) ہیں، محمد باقرؑ کے فرزند جعفر صادقؑ پر سلام ہو، سلام ہو

عَلٰی مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ الْکَاظِمِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُوْسَی الرِّضَا اَلسَّلَامُ

جعفر صادقؑ کے فرزند موسیٰ کاظمؑ پر، سلام ہو موسیٰ کاظمؑ کے فرزند علی رضاؑ پر، سلام ہو علی رضاؑ کے

عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الْجَوَادِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْهَادِیْ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحَسَنِ

فرزند محمد الجوادؑ پر، سلام ہو محمد الجوادؑ کے فرزند علی الہادیؑ پر، سلام ہو علی الہادیؑ کے

بْنِ عَلِیٍّ الزَّکِیِّ الْعَسْکَرِیِّ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَآئِمِ الْمَهْدِیِّ

فرزند حسن عسکریؑ زکی پر، سلام ہو حسن عسکریؑ کے فرزند حجت القائم مہدیؑ پر،

صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ؛ پھر جو بھی حاجت ہو خدا سے طلب کرے۔ شیخ

ان سب پر خدا کی رحمتیں ہوں۔

کفعمی فرماتے ہیں ہر نماز کے بعد یہ کہے رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ

میں راضی ہوں اس پر کہ اللہ میرا رب، اسلام میرا دین،

بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ نَبِیًّا وَّبِعَلِیٍّ اِمَامًا وَّبِالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیٍّ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے نبی اور علیؑ میرے امام ہیں نیز حضرت حسنؑ حضرت حسینؑ حضرت سجادؑ

وَّمُحَمَّدٍ وَّجَعْفَرٍ وَّمُوْسٰی وَعَلِیٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّالْحَسَنِ وَالْخَلَفِ

حضرت محمد باقرؑ حضرت جعفر صادقؑ حضرت موسیٰ کاظمؑ حضرت علی رضاؑ حضرت محمد تقیؑ حضرت علی نقیؑ حضرت حسن عسکریؑ اور

الصَّالِحِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّةً وَّسَادَةً وَّقَادَةً بِهِمْ اَتَوَلّٰی وَمِنْ اَعْدَآئِهِمْ

حضرت مہدی القائمؑ میرے امام سردار اور رہبر ہیں کہ میں ان سے محبت رکھتا ہوں اور ان کے دشمنوں سے

اَتَبَرَّءُ؛ پھر تین دفعہ یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ

بیزار ہوں خداوندا! میں تجھ سے عفو ودرگذر، صحت وعافیت اور دنیا و

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ۔

آخرت میں بخشش کا طلبگار ہوں۔

دوسری فصل

تعقیبات مخصوص تعقیب نماز ظہر

جیساکہ المتہجد میں ہے کہ نماز ظہر کی تعقیب میں پڑھے۔

Presented by www.ziaraat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

خدائے عظیم و حلیم کے سوا کوئی معبود نہیں، رب عرش بریں کے سوا کوئی الٰہ نہیں، حمد عالمین کو پالنے والے خدا ہی کے

الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ

لیے ہے، اے خدا میں تجھ سے اسباب رحمت اور یقینی مغفرت کا سوال کرتا ہوں، ہر نیکی سے حصہ پانے اور ہر گناہ سے

كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ

بچاؤ کا طلب گار ہوں، اے معبود! میرے ذمہ گناہ نہ ڈال مگر وہ جسے تو بخش دے، کوئی غم نہ

وَلَا سُقْمًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ وَلَا عَيْبًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ وَلَا رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَهٗ وَلَا خَوْفًا اِلَّا اٰمَنْتَهٗ وَلَا

دے مگر وہ جو تو دور کر دے، بیماری نہ دے مگر وہ جس سے شفا عطا کرے، عیب نہ لگا مگر وہ جسے تو پوشیدہ رکھے، رزق نہ دے مگر وہ جس میں فراخی عطا کرے، خوف

سُوْٓءً اِلَّا صَرَفْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا وَّلِيَ فِيْهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

نہ ہو مگر جس سے تو امن عطا کرے، برائی نہ آئے مگر وہ جسے تو ہٹا دے، کوئی حاجت نہ ہو مگر وہ جسے تو پورا فرما دے اور اس میں تیری رضا اور میری بہتری ہو، اے

اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ، پھر دس مرتبہ یہ کہے بِاللّٰهِ اعْتَصَمْتُ وَبِاللّٰهِ اَثِقُ وَعَلَى اللّٰهِ اَتَوَكَّلُ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے آمین اے عالمین کے پالنے والے۔ اللہ ہی سے تعلق رکھتا ہوں، اللہ ہی پر اعتماد ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں

اس کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ اِنْ عَظُمَتْ ذُنُوْبِيْ فَاَنْتَ اَعْظَمُ وَاِنْ كَبُرَ تَفْرِيْطِيْ فَاَنْتَ اَكْبَرُ

اے معبود! اگر میرا گناہ بڑا ہے تو تیری ذات سب سے بلند ہے، اگر میری کوتاہی بڑی ہے تو تیری ذات بزرگ تر ہے

وَاِنْ دَامَ بُخْلِيْ فَاَنْتَ اَجْوَدُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ عَظِيْمَ ذُنُوْبِيْ بِعَظِيْمِ عَفْوِكَ وَكَثِيْرَ

اور اگر میرا بخل دائمی ہے تو تو زیادہ دینے والا ہے، اے اللہ! اپنے عظیم عفو سے میرے بڑے گناہ بخش دے، اپنے لطف و کرم سے

تَفْرِيْطِيْ بِظَاهِرِ كَرَمِكَ وَاقْمَعْ بُخْلِيْ بِفَضْلِ جُوْدِكَ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ

میری بہت سی کوتاہیاں معاف کر دے اور اپنے فضل و عطا سے میرا بخل دور کر دے یا خدایا! ہمارے پاس جو نعمت ہے وہ تیری

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔

تعقیب نماز عصر منقول از متہجد

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اس خدا سے بخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ ہے بڑے رحم والا مہربان صاحب جلال و اکرام ہے،

وَاَسْئَلُهُ اَنْ یَتُوْبَ عَلٰی تَوْبَةَ عَبْدٍ ذَلِیْلٍ خَاضِعٍ فَقِیْرٍ بَائِسٍ مِسْکِیْنٍ مُسْتَکِیْنٍ

میں اس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ اپنے عاجز، خاضع محتاج مصیبت زدہ مسکین بے چارہ طالب پناہ بندے کی توبہ قبول فرمائے جو اپنے نفع و

مُسْتَجِیْرٍ لَا یَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَیٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا۔ اس کے بعد کہے:

نقصان کا مالک نہیں ہے نہ وہ اپنی موت و حیات اور آخرت پر اختیار رکھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ وَمِنْ

اے معبود! میں سیر نہ ہونے والے نفس، خوف نہ رکھنے والے دل، نفع نہ دینے والے علم، قبول نہ ہونے والی

صَلٰوةٍ لَا تُرْفَعُ وَمِنْ دُعَآءٍ لَا یُسْمَعُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْیُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ

اور سنی نہ جانے والی دعا سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے مشکل کے بعد آسانی،

وَالْفَرَجَ بَعْدَ الْكَرْبِ وَالرَّخَآءَ بَعْدَ الشِّدَّةِ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

دکھ کے بعد سکھ اور تنگی کے بعد فراخی دے، یا خدایا! ہمارے پاس جو نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا اور

اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ

تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص نماز عصر کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرے۔ تو خداوند قدوس اس کے سات سو گناہ معاف کر دے گا۔ امام محمد تقی علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جو شخص بعد از نماز عصر دس مرتبہ سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ پڑھے تو قیامت میں اس کا یہ عمل مخلوق کے اس دن کے اعمال کے برابر اجر و ثواب کے لائق ٹھہرے گا۔ نیز ہر صبح و شام دعاء عشرات کا پڑھنا مستحب ہے۔ لیکن بہتر یہی ہے کہ یہ دعا روز جمعہ کی نماز عصر کے بعد پڑھی جائے اور اس دعا کا ذکر بعد میں ہو گا۔

تعقیب نمازِ مغرب منقول از مصباح متہجد

تسبیح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے بعد کہے

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی اکرم پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان لانے والو تم بھی نبی پر درود بھیجو اور سلام کہو جو سلام کا

Presented by www.ziaraat.com

تَسْلِيمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَعَلٰى ذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ ۔ پھر سات مرتبہ

حق ہے، خداوندا! محمد نبی، ان کی اولاد اور ان کے اہل بیت پر رحمت نازل فرما

یہ کہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو رحمن و رحیم ہے، نہیں ہے حرکت و قوت مگر وہ جو خدائے بزرگ و برتر سے ہے

تین مرتبہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ غَيْرُهٗ، پھر یہ کہے

ہر قسم کی تعریف خدا کے لیے ہے وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور کوئی دوسرا جو چاہتا ہے نہیں کر پاتا

سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا جَمِيْعًا فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ كُلَّهَا

پاک ہے تو کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میرے سارے کے سارے گناہ بخش دے کیونکہ سوائے تیرے کوئی اور تمام گناہان کو بخشنے

جَمِيْعًا اِلَّا اَنْتَ

والا نہیں ہے۔

پھر نافلہ مغرب بجالائے کہ وہ دو سلاموں کے ساتھ چار رکعتیں ہیں اور ان کے درمیان میں کسی سے بات نہ کرے۔ شیخ مفیدؒ فرماتے ہیں، مروی ہے کہ رکعت اول میں سورۂ کافرون اور رکعت دوم میں سورۂ اخلاص پڑھے اور دیگر رکعتوں میں جو سورہ چاہے پڑھے۔ روایت ہوئی ہے کہ امام علی نقی علیہ السلام رکعت سوم میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ حدید کی پہلی آیات تا وھو علیم بذات الصدور اور رکعت چہارم میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ حشر کی آخری آیات لو انزلنا ھذا القرآن سے تا آخر سورہ پڑھا کرتے تھے اور مستحب ہے کہ ہر شب کے نوافل کے سجدۂ آخر اور خصوصاً شب جمعہ میں سات مرتبہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَمُلْكِكَ الْقَدِيْمِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

خداوندا! تیری ذات کریم، تیرے بلند و بالا نام اور تیرے قدیم اقتدار کے واسطے سے میں سوال کرتا ہوں کہ تو محمد

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيَ الْعَظِيْمَ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الْعَظِيْمَ اِلَّا الْعَظِيْمُ، جب

اور آلِ محمد پر رحمت فرما اور میرے گناہان کبیرہ معاف کر دے کہ بڑے گناہ کو عظیم ذات ہی معاف کر سکتی ہے۔

نافلہ مغرب سے فارغ ہو جائے تو تعقیب میں جو چاہے پڑھے پھر دس مرتبہ کہے: مَا شَآءَ اللّٰهُ

جو کچھ خدا چاہے

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ پھر یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ

نہیں کوئی قوت سوائے خدا کے، میں اس سے بخشش چاہتا ہوں خداوندا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے وسائل کا،

Presented by www.ziaraat.com

عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ وَمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالرِّضْوَانَ

تیری طرف سے یقینی مغفرت کا، آتش جہنم سے نجات کا، بلاؤں سے بچ جانے کا، جنت میں داخل کیے جانے کا، دار السلام میں

فِي دَارِ السَّلَامِ وَجِوَارِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ

تیری خوشنودی حاصل ہونے کا اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے قرب کا خداوندا ہمارے پاس جو نعمت ہے

فَمِنْكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔

اور نماز مغرب وعشاء کے درمیان نماز غفیلہ پڑھے کہ جس میں دو رکعتیں ہیں پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پڑھے۔

وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلٰهَ

اور جب ذوالنون غصے کی حالت میں چلا گیا تو اس کا گمان تھا کہ ہم اسے نہیں پکڑیں گے پھر اس نے تاریکیوں میں فریاد کی کہ نہیں

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ

کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے بے شک میں ہی خطاکاروں میں ہوں تب ہم نے اس کی گذارش قبول کی اور غم سے پریشانی سے بچایا اور ہم

نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پڑھے ؛ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ

مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں۔ اور غیب کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں

لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا

جنہیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اسی کو معلوم ہے جو کچھ خشکی وسمندر میں ہے نہیں گرتا کوئی پتہ مگر یہ کہ وہ اسے جانتا ہے اور زمین

حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ

کی تاریکیوں میں کوئی دانہ نہیں کوئی خشک و تر چیز نہیں مگر یہ کہ وہ روشن کتاب میں مذکور ہے۔

اس کے بعد قنوت کے لیے ہاتھ اٹھائے اور پڑھے ؛ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَفَاتِحِ

خداوندا میں تجھ سے کلید ہائے غیب کے واسطے

الْغَيْبِ الَّتِي لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا

سے سوال کرتا ہوں جسے سوائے تیرے کوئی نہیں جانتا کہ محمد وآل محمد پر رحمت نازل فرما اور میرے حق میں یہ یہ کام کر دے

كَذَا وَكَذَا کی بجائے یہاں اپنی حاجات بیان کرے پھر کہے ؛ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ وَلِيُّ نِعْمَتِي وَالْقَادِرُ عَلَىٰ طَلِبَتِي

یا خدایا! تو مجھے نعمت عطا کرنے والا اور میری حاجت پر قدرت رکھنے والا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

تَعْلَمُ حَاجَتِي فَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلاَمُ لَمَّا قَضَيْتَهَا لِي.

میری حاجت کو جانتا ہے پس محمدؐ و آل محمد علیہم السلام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ میری حاجت پوری فرما دے۔

اس کے بعد خدا سے اپنی حاجت طلب کرے کیونکہ روایت ہے کہ جو یہ نماز پڑھے اور طلب حاجت کرے تو اس کی وہ حاجت پوری ہو جائے گی۔

تعقیب نماز عشاء منقول از متہجد

اَللّٰهُمَّ إِنَّهُ لَيْسَ لِي عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِي وَإِنَّمَا أَطْلُبُهُ بِخَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلَى قَلْبِي

خداوندا! مجھے اپنی روزی کے مقام کا علم نہیں اور میں اسے اپنے خیال کے تحت ڈھونڈتا ہوں پس میں طلب رزق میں

فَأَجُولُ فِي طَلَبِهِ الْبُلْدَانَ فَأَنَا فِيمَا أَنَا طَالِبٌ كَالْحَيْرَانِ لاَ أَدْرِي أَفِي سَهْلٍ

شہر و دیار کے چکر کاٹتا ہوں اور اس کی طلب میں سرگرداں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ آیا میرا رزق ہموار میں ہے

هُوَ أَمْ فِي جَبَلٍ أَمْ فِي أَرْضٍ أَمْ فِي سَمَاءٍ أَمْ فِي بَرٍّ أَمْ فِي بَحْرٍ وَعَلَى يَدَيْ مَنْ وَمِنْ

یا پہاڑ میں، زمین میں ہے یا آسمان میں، بیابان میں ہے یا سمندر میں کس کے ہاتھ اور کس کی

قِبَلِ مَنْ وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ عِلْمَهُ عِنْدَكَ وَأَسْبَابَهُ بِيَدِكَ وَأَنْتَ الَّذِي تَقْسِمُهُ بِلُطْفِكَ

طرف سے ہے اور میں جانتا ہوں کہ اس کا علم تیرے پاس ہے اس کے اسباب تیرے قبضے میں ہیں اور تو اپنے کرم سے رزق

وَتُسَبِّبُهُ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ يَا رَبِّ رِزْقَكَ لِي وَاسِعاً وَ

تقسیم کرتا ہے اپنی رحمت سے اس کے اسباب فراہم کرتا ہے یا خدا یا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اے پروردگار! اپنا رزق میرے لیے وسیع کر دے

مَطْلَبَهُ سَهْلاً وَمَأْخَذَهُ قَرِيباً وَلاَ تُعَنِّنِي بِطَلَبِ مَا لَمْ تُقَدِّرْ لِي فِيهِ رِزْقاً فَإِنَّكَ غَنِيٌّ

اس کا طلب کرنا آسان بنا دے اور اس کے ملنے کی جگہ قریب کر دے جس چیز میں تو نے میرا رزق نہیں رکھا مجھے اس کی طلب کے رنج میں نہ ڈال کہ

عَنْ عَذَابِي وَأَنَا فَقِيرٌ إِلَى رَحْمَتِكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَجُدْ عَلَى عَبْدِكَ بِفَضْلِكَ

تو مجھے عذاب دینے میں بے نیاز اور میں تیری رحمت کا محتاج ہوں پس تو محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت فرما اور اس ناچیز بندے کو اپنے فضل سے

إِنَّكَ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ

حصہ عطا فرما کہ تو بڑا فضل کرنے والا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ مذکورہ دعا طلب رزق کی مستحب دعاؤں میں سے ہے۔ نیز نماز عشاء کی تعقیب میں سات مرتبہ سورۃ انا انزلناہ بھی پڑھے۔ نماز وتر کہ بعد از نماز عشاء دو رکعت نافلہ

Presented by www.ziaraat.com

بیٹھ کر پڑھتے ہیں اس میں سو آیات پڑھنا مستحب ہے۔ لیکن ان سو آیتوں کی بجائے پہلی رکعت میں سورۂ واقعہ اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھتے ہیں۔

تعقیب نماز صبح منقول از مصباح متہجد

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاهْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ

اے معبود! محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور حق میں اختلاف کے مقام پر اپنے حکم سے مجھے ہدایت دے

اِنَّكَ تَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اس کے بعد دس مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

بے شک تو جسے چاہے سیدھی راہ کی ہدایت فرماتا ہے۔ اے معبود! محمد و

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ‌اِلْاَوْصِیَآءِ الرَّاضِیْنَ الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ

آل محمد پر رحمت فرما جو اوصیاء ہیں کہ وہ خدا سے راضی اور خدا ان سے راضی ہے، انکی بہترین رحمتیں اور

عَلَیْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَیْهِمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ

اپنی بہترین برکتیں ان کے لیے قرار دے، ان پر اور ان کے ارواح و اجسام پر خاص طور پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ، اس صلوٰۃ و سلام کے روز جمعہ بعد نماز عصر پڑھنے کی بھی بڑی فضیلت ہے۔

و برکت نازل ہو۔

اس کے بعد کہے اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ عَلٰى مَا اَحْیَیْتَ عَلَیْهِ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْطَالِبٍ وَّاَمِتْنِیْ عَلٰى مَا مَاتَ

اے معبود! مجھے اس راہ پر زندہ رکھ جس پر تو نے امام علی بن ابو طالب کو زندہ رکھا اور مجھے اسی راہ پر موت

عَلَیْهِ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ پھر سو مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ :

دے جس پر تو نے امام علی بن ابو طالب کو شہادت عطا فرمائی میں اللہ سے بخشش چاہتا اور اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں

لبعدہٗ سو مرتبہ کہے، اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَافِیَةَ ، سو مرتبہ کہے، اَسْتَجِیْرُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ ، سو مرتبہ

میں خدا سے صحت و عافیت مانگتا ہوں میں آتش جہنم سے خدا کی پناہ چاہتا ہوں

کہے وَاَسْئَلُهُ الْجَنَّةَ ، سو مرتبہ کہے ، اَسْئَلُ اللّٰهَ الْحُوْرَ الْعِیْنَ ، سو مرتبہ کہے ، لَآ اِلٰهَ

اور اس سے جنت کا طالب ہوں میں اللہ سے حور عین کا سائل ہوں نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ سو مرتبہ سورۂ قل هو اللّٰه احد پڑھے اور پھر سو مرتبہ کہے :

سوائے اللہ کے جو بادشاہ اور روشن حق ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ سو مرتبہ کہے، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

محمد و آل محمد پر خدا کی رحمت نازل ہو۔ اللہ پاک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور نہیں کوئی

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ سو مرتبہ کہے مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ

معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو اللہ بزرگ و برتر سے ملتی ہے۔ جو خدا چاہے وہ ہوتا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پھر کہے: اَصْبَحْتُ اللّٰهُمَّ مُعْتَصِمًا

اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو اللہ بزرگ و برتر سے ملتی ہے۔ اے معبود! میں نے تیری عظیم نگہبانی میں صبح کی ہے

بِذِمَامِكَ الْمَنِيْعِ الَّذِيْ لَا يُطَاوَلُ وَلَا يُحَاوَلُ مِنْ شَرِّ كُلِّ غَاشِمٍ وَّطَارِقٍ

جس تک کسی کا ہاتھ نہیں پہنچتا، نہ کوئی نیرنگ باز شب میں اس پر یورش کر پاتا ہے اس مخلوق میں سے

مِنْ سَآئِرِ مَنْ خَلَقْتَ وَمَا خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِكَ الصَّامِتِ وَالنَّاطِقِ فِيْ جُنَّةٍ مِّنْ

جو تو نے خلق فرمائی ہے اور نہ وہ مخلوق جسے تو نے زبان دی اور جسے زبان نہیں دی ہر خوف سے تیری

كُلِّ مَخُوْفٍ بِلِبَاسٍ سَابِغَةٍ وِّلَآءِ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ مُحْتَجِبًا مِّنْ كُلِّ قَاصِدٍ لِّيْ اِلٰى اَذِيَّةٍ

پناہ میں تیرے نبی کے اہل بیت کی ولا سے ساختہ لباس میں ملبوس ہر اس چیز سے محفوظ جو میرے اخلاص کی مضبوط دیوار

بِجِدَارٍ حَصِيْنٍ الْاِخْلَاصِ فِي الْاِعْتِرَافِ بِحَقِّهِمْ وَالتَّمَسُّكِ بِحَبْلِهِمْ مُوْقِنًا

میں رخنہ ڈالنا چاہے، یہ مانتے ہوئے کہ وہ حق ہیں ان کی رسی سے وابستگی ہے اس یقین سے کہ حق ان کے لیے ان

اَنَّ الْحَقَّ لَهُمْ وَمَعَهُمْ وَفِيْهِمْ وَبِهِمْ اُوَالِيْ مَنْ وَّالَوْا وَاُجَانِبُ مَنْ جَانَبُوْا فَاَعِذْنِيْ

کے ساتھ اور ان میں ہے جو ان کو چاہے اسے چاہتا ہوں جو ان سے دور ہے میں اس سے دور ہوں پس

اَللّٰهُمَّ بِهِمْ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا اَتَّقِيْهِ يَا عَظِيْمُ حَجَزْتُ الْاَعَادِيَ عَنِّيْ بِبَدِيْعِ السَّمٰوٰتِ

اے خدا ان کے طفیل مجھے ہر اس شر سے پناہ دے جس کا مجھے خوف ہے، اے بلند ذات! زمین و آسمان کی پیدائش کے

وَالْاَرْضِ اِنَّا جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ

واسطے سے دشمنوں کو مجھ سے دور کرتے ہے شک ہم نے ایک دیوار ان کے سامنے اور ایک دیوار ان کے پیچھے بنادی پس انکو ڈھانپ

لَا يُبْصِرُوْنَ

دیا کہ وہ کچھ دیکھتے نہیں ہیں۔

اور یہ دعا ہر صبح و شام پڑھی جاتی ہے جو امیر المومنین علیہ السلام کی دعائے لیلۃ المبیت ہے اور تہذیب میں روایت کی گئی ہے کہ جو بعد از نماز صبح دس مرتبہ کہے۔

Presented by www.ziaraat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

پاک ہے خدائے برتر اور تعریف سب اسی کی ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو خدائے بلند و برتر سے ملتی ہے۔

پس حق تعالٰی اس دُعا کے پڑھنے والے کو اندھے پن، دیوانگی، کوڑھ، تہی دستی، چھت تلے دبنے اور بڑھاپے میں حواس کھو بیٹھنے سے محفوظ فرماتا ہے۔ نیز شیخ کلینی نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو کوئی نماز صبح و نماز مغرب کے بعد سات مرتبہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدائے بزرگ و برتر سے ملتی ہے۔

پس حق تعالٰی اس سے ستر قسم کی بلائیں دُور کر دیتا ہے کہ ان میں سب سے معمولی زہرباد، پھلبہری اور دیوانگی وغیرہ ہیں اور اگر وہ شخص شقی ہے تو اس زمرے سے نکال کر اسے سعید و نیک بخت لوگوں میں داخل کر دیا جائے گا۔ نیز روایت ہوئی ہے کہ دُنیا و آخرت کی کامیابی اور رفع دردِ چشم کے لیے بھی یہ دُعا نماز صبح و مغرب کے بعد پڑھتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

خداوندا! محمد و آل محمد کا جو حق تجھ پر ہے میں اس کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمد و آل محمد پر اپنی رحمت نازل فرما

وَّاجْعَلِ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَالْبَصِيْرَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَالْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ وَالْاِخْلَاصَ فِيْ عَمَلِيْ

کہ میری آنکھوں میں نور، میرے دین میں بصیرت، میرے دل میں یقین، میرے عمل میں اخلاص، میرے نفس میں

وَالسَّلَامَةَ فِيْ نَفْسِيْ وَالسَّعَةَ فِيْ رِزْقِيْ وَالشُّكْرَ لَكَ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ۔

سلامتی میرے رزق میں کشادگی عطا کر اور جب تک زندہ ہوں مجھے اپنے شکر کی توفیق دے۔

شیخ ابن فہد نے عدۃ الداعی میں امام علی رضا علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ جو شخص نمازِ صبح کے بعد یہ دُعا پڑھے پس وہ جو بھی حاجت طلب کرے حق تعالٰی وہ پوری فرمائے گا اور اس کی ہر مشکل آسان کر دے گا:

بِسْمِ اللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ

اللہ کے نام سے شروع اور خدا رحمت فرمائے محمد و آل محمد پر اور میں اپنا معاملہ سپرد خدا کرتا ہوں بے شک خدا بندوں کو دیکھتا

بِالْعِبَادِ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوْا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ

ہے پس خدا اس شخص کو ان برائیوں سے بچائے جو لوگوں نے پیدا کیں اور نہیں کوئی معبود سوائے تیرے پاک ہے تیری ذات بیشک

Presented by www.ziaraat.com

الظَّالِمِینَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِینَ حَسْبُنَا اللّٰهُ

میں ظالموں میں سے تھا تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے غم سے نجات دی اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں

وَنِعْمَ الْوَکِیلُ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَمْ یَمْسَسْهُمْ سُوءٌ مَا شَاءَ اللّٰهُ

ہمارے لیے اللہ کافی اور بہترین مددگار ہے پس ہم خدا کے فضل و کرم سے اس طرح آئے کہ انہیں تکلیف نہ پہنچی تھی جو اللہ چاہے وہ ہوگا

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا مَا شَاءَ النَّاسُ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَإِنْ كَرِهَ النَّاسُ

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو اللہ سے ملتی ہے جو اللہ چاہے وہ ہوگا نہ وہ جو لوگ چاہیں جو اللہ چاہے وہ ہوگا اگرچہ لوگوں پر

حَسْبِیَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوبِینَ حَسْبِیَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوقِینَ حَسْبِیَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوقِینَ

گراں ہی ہو میرے لیے پلنے والوں کی بجائے پالنے والا کافی ہے میرے لیے مخلوقوں کی بجائے خلق کرنے والا کافی ہے میرے لیے رزق پانے

حَسْبِیَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِینَ حَسْبِی مَنْ هُوَ حَسْبِی حَسْبِی مَنْ لَمْ یَزَلْ حَسْبِی حَسْبِی

والوں کی بجائے رزق دینے والا میرے لیے کافی ہے اللہ جو جہانوں کا پالنے والا میرے لیے کافی ہے وہ جو میرے لیے کافی ہے وہ جو ہمیشہ سے کافی ہے میرے لیے

مَنْ کَانَ مُذْ كُنْتُ لَمْ یَزَلْ حَسْبِی حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیمِ

کافی ہے وہ جو کافی ہے جب سے میں ہوں وہ کافی ہے میرے لیے کافی ہے وہ اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر توکل کرتا ہوں اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

مؤلف کہتے ہیں۔ میرے استاد ثقۃ الاسلام نوری (خدا ان کی قبر کو روشن کرے) کتاب دار السلام میں اپنے استاد عالم ربانی حاج ملا فتح علی سلطان آبادی سے ناقل ہیں کہ فاضل مقدس اخوند ملا محمد صادق عراقی بہت پریشان اور سختی میں گرفتار تھے۔ انہیں اس تنگی سے چھٹکارے کی کوئی صورت نظر نہیں آ رہی تھی۔ حتی کہ ایک شب یہ خواب دیکھا کہ کسی وادی میں بہت بڑا خیمہ نصب ہے۔ جب پوچھا تو معلوم ہوا کہ یہ فریادیوں کے فریاد رس اور پریشان حال لوگوں کے سہارے حضرت مہدی القائم امام منتظر عجل اللہ فرجہ کا خیمہ ہے۔ یہ سن کر وہ جلدی سے حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اپنی بدحالی کا قصہ سنایا اور ان بزرگوں سے رفع غم اور کشائش کے لیے دعا کے خواستگار ہوئے۔ تب حضرت نے ان کو اپنی اولاد میں سے ایک بزرگ کی طرف بھیجا اور اس خیمہ سے نکل کر ان بزرگ کے خیمے میں پہنچے۔ مگر کیا دیکھتے ہیں کہ وہاں سید سند حبر معتمد عالم امجد، مؤید بارگاہ سید محمد سلطان آبادی مصلائے عبادت پر بیٹھے دعا و قرائت میں مشغول ہیں۔ اخوند نے انہیں سلام کیا اور اپنی حالتِ زار بیان کی تو سید نے ان کو رفع مصائب اور وسعت رزق کی ایک دعا تعلیم فرمائی، وہ خواب سے بیدار ہوئے تو مذکورہ دعا انہیں ازبر ہو چکی تھی پس اسی وقت سید کے گھر کا قصد کیا۔ جب کہ قبل ازیں ذہنی طور پر سید سے بے تعلق تھے

اور ان کے ہاں آمد و رفت نہ رکھتے تھے۔ اخوند جب سید کی خدمت میں پہنچے تو ان کو اسی حال میں پایا جیسا کہ خواب میں دیکھا تھا۔ وہ مصلے پر بیٹھے اذکار و استغفار میں مشغول تھے۔ جب انہیں سلام کیا تو ہلکے تبسم کے ساتھ جواب سلام ملا، گویا وہ صورت حال سے واقف ہیں۔ اخوند نے ان سے دعا کی درخواست کی تو انہوں نے وہی دعا بتائی جو خواب میں تعلیم کر چکے تھے۔ اخوند نے وہ دعا پڑھنا شروع کر دی اور پھر چند ہی دنوں میں ان کو خوشحالی حاصل ہو گئی۔ حاج ملا فتح علی سلطان آبادی علیہ الرحمہ سید موصوف کی تعریف کیا کرتے تھے کیونکہ آپ نے ان سے ملاقات کی بلکہ کچھ عرصہ ان کی شاگردی میں بھی رہے۔ سید نے خواب و بیداری میں حاج ملا فتح علی کو جو تعلیم دی تھی اس میں یہ تین عمل شامل ہیں۔

① طلوع فجر کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کر ستر مرتبہ یا فتاح کہے۔

② پابندی سے وہ دعا پڑھتا رہے، جس کا تذکرہ کافی میں ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نے یہ دعا اپنے ایک صحابی کو تعلیم فرمائی جو پریشان حال تھے۔ چنانچہ اس دعا کی برکت سے چند ہی دنوں میں ان صحابی کی پریشانی دور ہو گئی اور وہ دعا یہ ہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو خدا سے ملتی ہے میں نے توکل کی اس زندہ خدا پر جس کے لیے موت نہیں اور حمد اس اللہ کے لیے ہے

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ

جس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ کوئی اس کی سلطنت میں اس کا ساجھی ہے نہ ہی بجز اس کے عجز کے کوئی اس کا مددگار ہے

وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا

اور تم اس کی بڑائی بیان کیا کرو۔

③ نماز فجر کے بعد شیخ ابن فہد سے نقل شدہ دعا پڑھا کرے اس کو غنیمت سمجھے اور اس میں غفلت نہ کرے۔

نیز جاننا چاہیے کہ نمازوں کے بعد سجدۂ شکر مستحب مؤکد ہے اور اس کے لیے بہت سی دعائیں اور اذکار وارد ہوئے ہیں۔ امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ سجدۂ شکر میں سو مرتبہ شکراً شکراً یا سو مرتبہ عفواً عفواً کہے، حضرت سے یہ بھی منقول ہے کہ سجدۂ شکر میں تین مرتبہ شکراً للہ کہے۔

واضح رہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ اور ائمہ طاہرین علیہم السلام سے طلوع و غروب آفتاب

کے وقت کی دُعائیں اور اذکار نقل ہوئے ہیں نیز معتبر روایات میں ان دونوں وقتوں میں دُعا کرنے کی بہت بہت ترغیب دی گئی ہے۔ اس مختصر کتاب میں ہم بعض چند مستند دُعاؤں کے ذکر پر اکتفا کریں گے۔

اوّل: مشائخ حدیث نے معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ ہر مسلمان کے لیے واجب و لازم ہے کہ وہ دس مرتبہ قبل از طلوع آفتاب اور دس مرتبہ قبل از غروب آفتاب یہ دُعا پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کا ہے اور اسی کے لیے حمد ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور

وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

موت دیتا اور زندہ کرتا ہے وہ زندہ ہے اسے موت نہیں بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

بعض روایات میں ہے کہ اگر یہ دُعا وقت پر نہ پڑھ سکے تو اس کی قضا کرنا ضروری ہے۔

دوم: ان حضرت سے معتبر روایات میں یہ بھی وارد ہے کہ طلوع و غروب آفتاب سے قبل دس مرتبہ یہ دُعا پڑھے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ

میں شیاطین کے وسوسوں سے سننے جاننے والے خدا کی پناہ کا طلبگار ہوں اور خدا کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ وہ میرے قریب آئیں

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

بے شک اللہ وہ ہے جو سننے جاننے والا ہے۔

سوم: آنجناب ہی سے منقول ہے کہ تمہارے لیے اس میں کیا رکاوٹ ہے کہ صبح و شام کے وقت یہ دُعا پڑھ لیا کرو۔

اَللّٰهُمَّ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ

اے دلوں اور آنکھوں کو پلٹنے والے خدا میرے دل کو اپنے دین پر جما دے نیز ٹیڑھا نہ کر میرے دل کو اس کے بعد جب تو نے مجھے

اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَاَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ

ہدایت دی ہے مجھ پر اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اس میں شک نہیں کہ تو بڑا ہی عطا کرنے والا ہے اور اپنی رحمت سے مجھے آگ سے بچا

بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِيْ فِيْ عُمُرِيْ وَاَوْسِعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ وَانْشُرْ عَلَيَّ رَحْمَتَكَ

اور محفوظ رکھ۔ اے اللہ میری عمر کو طویل کر دے میرے رزق میں وسعت پیدا کر دے مجھ پر اپنی رحمت کا سایہ فرما دے

وَاِنْ كُنْتُ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتٰبِ شَقِيًّا فَاجْعَلْنِيْ سَعِيْدًا فَاِنَّكَ تَمْحُوْ مَا تَشَاءُ وَ
اور اگر میں لوح محفوظ میں تیرے نزدیک بدبخت ہوں تو مجھے نیک بخت بنادے کہ بہ تحقیق تو جو چاہے مٹاتا اور

تُثْبِتُ وَعِنْدَكَ اُمُّ الْكِتٰبِ
لکھتا ہے اور لوح محفوظ تیرے پاس ہے

چہارم: آں جناب ہی سے وارد ہے کہ صبح و شام یہ دعا پڑھے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ
ساری تعریف اللہ کے لیے ہے کہ جو چاہے

وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ غَيْرُهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ يُّحْمَدَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا هُوَ
کرتا ہے اور اس کے سوا کوئی جو چاہے نہیں کر پاتا ساری تعریف اللہ کے لیے ہے کہ جیسی تعریف وہ پسند کرتا ہے ساری تعریف اللہ کیلئے جیسا کہ وہ

اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مِنْ
اس کا اہل ہے اے معبود! مجھے ہر اس نیکی میں داخل فرما کہ جس میں تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو داخل فرمایا ہے اور مجھے ہر اس برائی

كُلِّ شَرٍّ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
سے بچا کہ جس سے تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو محفوظ و مامون رکھا ہے خدا کی رحمت ہو محمدؐ و آل محمدؐ پر

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اللہ پاک ہے ساری تعریف اسی کی ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ ہی بزرگتر ہے۔

تیسری فصل

دعا ہائے ایام ہفتہ منقول از ملحقات صحیفہ سجادیہ

دعائے روز یکشنبہ (اتوار) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اَرْجُوْ اِلَّا فَضْلَهٗ وَلَا اَخْشٰى اِلَّا عَدْلَهٗ وَلَا اَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَهٗ وَلَا
اس اللہ کے نام سے جس کے فضل و کرم ہی کا امیدوار ہوں اور اس کے عدل ہی سے ڈرتا ہوں اور اسی کے قول پر بھروسہ رکھتا ہوں، اور اسی

اُمْسِكُ اِلَّا بِحَبْلِهٖ بِكَ اَسْتَجِيْرُ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ مِنَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمِنْ
کی رسی پکڑے ہوئے ہوں اے درگزر کرنے اور راضی ہو جانے والے (خداوند) میں ظلم و عدوان سے اور زمانے کے

غَيُّرِ الزَّمَانِ وَتَوَاتُرِ الْأَحْزَانِ وَطَوَارِقِ الْحَدَثَانِ وَمِنِ انْقِضَاءِ الْمُدَّةِ قَبْلَ التَّأَهُّبِ

تغیرات سے اور پے در پے غموں سے اور پیش آنے والے حادثوں سے اور آخرت کے لیے نیکی کے ذخیرہ کی فراہمی سے قبل

وَالْعُدَّةِ وَإِيَّاكَ أَسْتَرْشِدُ لِمَا فِيهِ الصَّلَاحُ وَالْإِصْلَاحُ وَبِكَ أَسْتَعِينُ فِيمَا يَقْتَرِنُ بِهِ

زندگی ختم ہونے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور جس چیز میں بہتری و درستی ہے اس میں تیری رہبری چاہتا ہوں اور اس چیز میں تیری مدد چاہتا ہوں جس میں

النَّجَاحُ وَالْإِنْجَاحُ وَإِيَّاكَ أَرْغَبُ فِي لِبَاسِ الْعَافِيَةِ وَتَمَامِهَا وَشُمُولِ السَّلَامَةِ وَ

کامیابی و سہولت ہو اور میں تجھ سے مکمل صحت و تندرستی کی تمنا رکھتا ہوں کہ جس میں ہمیشہ کی سلامتی بھی شامل ہو

دَوَامِهَا وَأَعُوذُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَحْتَرِزُ بِسُلْطَانِكَ مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِينِ

خدایا، میں شیطانی وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور بادشاہوں کے ظلم کے مقابل تیری سلطنت کی پناہ لیتا ہوں

فَتَقَبَّلْ مَا كَانَ مِنْ صَلَوٰتِي وَصَوْمِي وَاجْعَلْ غَدِي وَمَا بَعْدَهُ أَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِي وَيَوْمِي

پس میری نمازیں اور روزے جیسے بھی ہیں انہیں قبول فرما، کل کے دن اور اس سے اگلے وقت کو میرے آج کے دن اور اس گھڑی سے بہتر بنا دے

وَأَعِزَّنِي فِي عَشِيرَتِي وَقَوْمِي وَاحْفَظْنِي فِي يَقْظَتِي وَنَوْمِي فَأَنْتَ اللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَأَنْتَ

مجھے اپنے قبیلے اور قوم میں عزت عطا فرما خواب و بیداری ہر حال میں میری حفاظت فرما۔ اے اللہ تو بہترین نگہبان ہے اور سب سے زیادہ

أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ فِي يَوْمِي هٰذَا وَمَا بَعْدَهُ مِنَ الْآحَادِ مِنَ الشِّرْكِ

رحم کرنے والا ہے اے اللہ! میں تیرے حضور میں آج کے دن اور اس سے اگلے اتوار کے دنوں میں شرک و بے دینی سے

وَالْإِلْحَادِ وَأُخْلِصُ لَكَ دُعَائِي تَعَرُّضًا لِلْإِجَابَةِ وَأُقِيمُ عَلَى طَاعَتِكَ رَجَاءً لِلْإِثَابَةِ

برأت ظاہر کرتا ہوں اور خلوص کے ساتھ تجھ سے دعا کرتا ہوں تاکہ قبول ہو جائے اور میں ثواب کی اُمید پر تیری اطاعت پر قائم ہوں

فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِكَ الدَّاعِي إِلَى حَقِّكَ وَأَعِزَّنِي بِعِزِّكَ الَّذِي لَا يُضَامُ

پس تو بہترین مخلوق اور حق کے داعی محمد مصطفٰےؐ پر رحمت نازل فرما اور اپنی عزت کے صدقے مجھے وہ عزت دے جس میں

وَاحْفَظْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَاخْتِمْ بِالْإِنْقِطَاعِ إِلَيْكَ أَمْرِي وَبِالْمَغْفِرَةِ

ظلم نہ ہو، اپنی نہ سونے والی آنکھ سے میری نگہبانی فرما میرا خاتمہ یوں ہو کہ تجھی سے اُمید لگائے رکھوں اور میری زندگی کو بخشش پر تمام

عُمْرِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

کر دے بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

دعائے روز دوشنبہ (سوموار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یُشْهِدْ اَحَدًا حِیْنَ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا اتَّخَذَ مُعِیْنًا حِیْنَ

حمد اس خدا کے لیے ہے کہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرتے وقت کسی کو اپنے ساتھ نہیں ملایا اور جانداروں کو پیدا کرنے میں

بَرَءَ النَّسَمَاتِ لَمْ یُشَارَكْ فِی الْاِلٰهِیَّةِ وَلَمْ یُظَاهَرْ فِی الْوَحْدَانِیَّةِ كَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ

کسی سے مدد نہیں لی اس کے الٰہ ہونے میں کوئی ساجھی نہیں اور نہ اس کی یکتائی میں کوئی معاون ہے زبانیں اس کی تعریف کرنے

غَایَةِ صِفَتِهٖ وَالْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِهٖ وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِهَیْبَتِهٖ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ

سے قاصر ہیں اور عقلیں اس کی ذات کو سمجھنے سے عاجز ہیں اور بڑے بڑے سرکش اس کی ہیبت کے آگے نگوں ہیں اور چہرے اس کے خوف

لِخَشْیَتِهٖ وَانْقَادَ كُلُّ عَظِیْمٍ لِعَظَمَتِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُتَّسِقًا وَمُتَوَالِیًا مُسْتَوْسِقًا

سے جھکے ہوتے ہیں اور اس کی عظمت کے سامنے ہر عظیم مطیع ہے پس تیرے ہی لیے حمد ہے لگاتار سلسلہ وار اور بار بار استوار

وَصَلَوَاتُهٗ عَلٰی رَسُوْلِهٖ اَبَدًا وَسَلَامُهٗ دَائِمًا سَرْمَدًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ یَوْمِیْ هٰذَا

اور اس کے رسولؐ پر دائمی رحمت اور سرمدی سلام ہو، اے معبود! میرے لیے آج کے دن کے پہلے حصے

صَلَاحًا وَاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَاٰخِرَهٗ نَجَاحًا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ یَوْمٍ اَوَّلُهٗ فَزَعٌ وَاَوْسَطُهٗ

کو بھلائی، درمیانی حصے کو فائدہ بخش اور آخری حصے کو کامیابی کا حامل بنا دے اور اس دن سے تیری پناہ لیتا ہوں جس کا اول فریاد، اوسط

جَزَعٌ وَاٰخِرُهٗ وَجَعٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ نَذْرٍ نَذَرْتُهٗ وَكُلِّ وَعْدٍ وَعَدْتُهٗ وَ

بے تابی اور آخر تکلیف دہ ہو اے اللہ وہ نذریں جو میں نے کیں، وہ تمام وعدے جو میں نے کیے اور وہ ذمہ داریاں جو میں نے قبول کیں

كُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُهٗ ثُمَّ لَمْ اَفِ بِهٖ وَاَسْئَلُكَ فِیْ مَظَالِمِ عِبَادِكَ عِنْدِیْ فَاَیُّمَا عَبْدٍ مِنْ

اور انہیں پورا نہیں کر سکا، ان پر تجھ سے بخشش کا طالب ہوں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تیرے بندوں کے جو حقوق مجھ پر رہ گئے کہ تیرے بندوں

عَبِیْدِكَ اَوْ اَمَةٍ مِنْ اِمَائِكَ كَانَتْ لَهٗ قِبَلِیْ مَظْلَمَةٌ ظَلَمْتُهَا اِیَّاهُ فِیْ نَفْسِهٖ اَوْ فِیْ

میں سے کسی بندہ یا تیری کنیزوں میں سے کسی کنیز سے میں نے ناانصافی و زیادتی کی ہو چاہے وہ اس کی جان یا اس کی

عِرْضِهٖ اَوْ فِیْ مَالِهٖ اَوْ فِیْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ اَوْ غِیْبَةٌ اغْتَبْتُهٗ بِهَا اَوْ تَحَامُلٌ عَلَیْهِ بِمَیْلٍ

عزت یا اس کے مال یا اس کے اعزہ اور اولاد کے بارے میں ہو یا میں نے اس کی غیبت کی یا اپنی خواہش کے تحت ان پر دباؤ ڈالا

اَوْ هَوًی اَوْ اَنَفَةٍ اَوْ حَمِیَّةٍ اَوْ رِیَاءٍ اَوْ عَصَبِیَّةٍ غَائِبًا كَانَ اَوْ شَاهِدًا وَحَیًّا كَانَ

یا خود پسندی یا بیزاری یا خود نمائی یا تعصب کا برتاؤ کیا وہ غائب ہے یا حاضر ہے یا زندہ یا

اَوْ مَیِّتًا فَقَصُرَتْ یَدِیْ وَضَاقَ وُسْعِیْ عَنْ رَدِّهَا اِلَیْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ فَاَسْئَلُكَ

مردہ ہے تو اب اس کا حق دینا یا معاف کرانا میری طاقت سے بالا اور دسترس سے باہر ہے پس اے حاجات کے

يَا مَنْ تَمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِيَ مُسْتَرْجِيَةٌ لِمَشِيَّتِهِ وَمُسْرِعَةٌ إِلَى إِرَادَتِهِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى

ملک کردہ حاجات تیری مشیت میں قبول ہیں اور جلد تیرے ارادے میں آنے والی ہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُرْضِيَهُ عَنِّي بِمَا شِئْتَ وَتَهَبَ لِي مِنْ عِنْدِكَ رَحْمَةً إِنَّكَ لَا

محمدؐ وآلِ محمدؐ پر رحمت فرما اور ان لوگوں کو جیسے تو چاہے مجھ سے راضی فرما اور مجھ پر مہربانی فرما بے شک بخشش

تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ الْمَوْهِبَةُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ أَوْلِنِي فِي كُلِّ

دینے سے تیرا کچھ نقصان نہیں اور عطا کرنے میں تجھے تکلیف نہیں ہوتی اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، اے معبود! ہر سوموار کو مجھے

يَوْمِ اثْنَيْنِ نِعْمَتَيْنِ مِنْكَ ثِنْتَيْنِ سَعَادَةً فِي أَوَّلِهِ بِطَاعَتِكَ وَنِعْمَةً فِي آخِرِهِ

دو نعمتیں اکٹھی عطا فرما کہ اس دن کے پہلے حصے میں مجھے اپنی اطاعت کی سعادت عنایت فرما اور اس کے دوسرے حصے میں بخشش

بِمَغْفِرَتِكَ يَا مَنْ هُوَ الْإِلٰهُ وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ سِوَاهُ

کی نعمت دے اے وہ جو معبود ہے اور جس کے سوا کوئی گناہ کو معاف کرنے والا نہیں۔

دُعائے روز سہ شنبہ (منگل)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ حَقُّهُ كَمَا يَسْتَحِقُّهُ حَمْدًا كَثِيرًا وَأَعُوذُ بِهِ مِنْ شَرِّ نَفْسِي

حمد خدا کے لیے ہے اور حمد اسی کا حق ہے جیسا کہ حمد کثیر اسی کے لیے شایاں ہے اور میں اپنے نفس کے شر سے اس کی پناہ چاہتا ہوں

إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي وَأَعُوذُ بِهِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الَّذِي

بے شک نفس برائی پر اکسانے والا ہے مگر کہ میرا رب رحم کرے اور اسی کی پناہ لیتا ہوں شیطان کے شر سے جو میرے لیے

يَزِيدُنِي ذَنْبًا إِلَى ذَنْبِي وَأَحْتَرِزُ بِهِ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ وَسُلْطَانٍ جَائِرٍ وَعَدُوٍّ

ایک گناہ پر دوسرے کا اضافہ کرتا رہتا ہے، میں ہر جابر بدکار اور ظالم حکمران اور قوی دشمن کے مقابل خدا سے تحفظ چاہتا

قَاهِرٍ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ جُنْدِكَ فَإِنَّ جُنْدَكَ هُمُ الْغَالِبُونَ وَاجْعَلْنِي مِنْ حِزْبِكَ

ہوں، اے معبود! مجھے اپنے گروہ میں قرار دے کیونکہ تیرا گروہ ہی غالب رہنے والا ہے اور مجھے اپنے گروہ میں قرار دے

فَإِنَّ حِزْبَكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَوْلِيَائِكَ فَإِنَّ أَوْلِيَاءَكَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

کیونکہ تیرا ہی گروہ کامیاب ہونے والا ہے اور مجھے اپنے دوستوں میں شامل کرلے کیونکہ تیرے دوستوں کو کوئی بھی خوف اور

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي فَإِنَّهُ عِصْمَةُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي فَإِنَّهَا

حزن و رنج نہ ہوگا، اے معبود! میرے دین میں بہتری فرما کیونکہ یہ میری ذات کا نگہبان ہے اور میری آخرت کو سنوار دے کیونکہ

دَارَ مَقَرِّیْ وَاِلَیْهَا مِنْ مُجَاوَرَةِ اللِّئَامِ مَفَرِّیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوةَ زِیَادَةً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ

پکا ٹھکانا ہے اور وہ پست لوگوں سے فرار کر جانے کی جگہ ہے اور میری زندگی میں ہر خیر و نیکی کو بڑھا دے اور میری موت

وَالْوَفَاةَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَتَمَامِ

کو ہر برائی سے بچ جانے کا ذریعہ بنا، اے معبود! محمدؐ پر رحمت فرما جو نبیوں کے خاتم ہیں اور جن پر آ کے رسولوں

عِدَّةِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمُنْتَجَبِیْنَ وَهَبْ لِیْ فِی

کی تعداد پوری ہوئی اور ان کی پاک و پاکیزہ آل پر اور ان کے صاحب عزت اصحاب پر بھی رحمت فرما اور منگل کے یوم

الثُّلَاثَاءِ ثَلَاثًا لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا غَمًّا اِلَّا اَذْهَبْتَهُ وَلَا عَدُوًّا اِلَّا دَفَعْتَهُ

مجھے تین چیزیں عطا فرما کہ میرا ہر ایک گناہ بخش دے اور میرا ہر رنج دور کر دے اور میرے ہر دشمن کو مجھ سے دور ہٹا دے

بِبِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ اَسْتَدْفِعُ کُلَّ مَکْرُوْهٍ

نام خدا سے کہ جو بہترین نام ہے اس کے نام سے جو زمین و آسمان کو زندہ رکھنے والا ہے میں اپنے آپ سے ہر مکروہ کا دفعیہ

اَوَّلُهُ سَخَطُهُ وَاَسْتَجْلِبُ کُلَّ مَحْبُوْبٍ اَوَّلُهُ رِضَاهُ فَاخْتِمْ لِیْ مِنْکَ بِالْغُفْرَانِ

چاہتا ہوں جس کا آغاز خدا کا غضب ہے اور ہر محبوب چیز کو چاہتا ہوں کہ اس کا آغاز رضائے الٰہی ہے پس اے احسان کے مالک میرا خاتمہ اپنی

یَا وَلِیَّ الْاِحْسَانِ

طرف سے بخشش کے ساتھ فرما

دعائے روز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ چہار شنبہ (بدھ)

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ اللَّیْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا لَکَ الْحَمْدُ

حمد اس خدا کے لیے ہے جس نے رات کو پردہ اور نیند کو آرام کا ذریعہ بنایا اور دن کو کام کاج کے لیے قرار دیا، تیرے لیے حمد ہے

اَنْ بَعَثْتَنِیْ مِنْ مَرْقَدِیْ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ سَرْمَدًا حَمْدًا دَائِمًا لَا یَنْقَطِعُ اَبَدًا وَلَا

کہ تو نے مجھے میری خوابگاہ سے زندہ اٹھایا اور اگر تو چاہتا تو اس نیند کو دائمی بنا دیتا، تیری ایسی حمد جو ہمیشہ رہے کبھی ختم نہ ہو کہ جس کی تعداد کو

یُحْصِیْ لَهُ الْخَلَائِقُ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ فَسَوَّیْتَ وَقَدَّرْتَ

مخلوقات شمار نہ کر سکے، اے معبود! تیرے ہی لیے حمد ہے کہ تو نے پیدا کیا تو درست پیدا کیا اور قضا و

وَقَضَیْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْیَیْتَ وَاَمْرَضْتَ وَشَفَیْتَ وَعَافَیْتَ وَاَبْلَیْتَ وَعَلَی

قدر بنائی، تو موت دیتا اور زندگی بخشتا ہے بیمار کرتا اور شفا دیتا ہے تو بچاتا ہے اور آزماتا ہے، غرض یہ

الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ وَعَلَى الْمُلْكِ احْتَوَيْتَ اَدْعُوكَ دُعَاۤءَ مَنْ ضَعُفَتْ وَسِيلَتُهُ وَانْقَطَعَتْ

تیری حکومت اور ملک تیرے قبضۂ قدرت میں ہے میں تجھے ایسے شخص کی طرح پکارتا ہوں جس کا وسیلہ کمزور ہو چارۂ کار

حِيلَتُهُ وَاقْتَرَبَ اَجَلُهُ وَتَدَانٰى فِي الدُّنْيَا اَمَلُهُ وَاشْتَدَّتْ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَاقَتُهُ وَعَظُمَتْ

قطع ہو گیا ہو موت قریب آگئی ہو اور وہ دنیا کی آرزو میں گرفتار ہو اور تیری رحمت کا بہت زیادہ محتاج ہو اپنی کوتاہیوں کے

لِتَفْرِيطِهِ حَسْرَتُهُ وَكَثُرَتْ زَلَّتُهُ وَعَثْرَتُهُ وَخَلَصَتْ لِوَجْهِكَ تَوْبَتُهُ فَصَلِّ عَلٰى

باعث اس کی حسرتیں بڑھ چکی ہوں اور اس کی لغزشیں اور ٹھوکریں بہت زیادہ ہوں اور تیرے حضور سچی توبہ کر رہا ہوں پس تو نبیوں

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَارْزُقْنِي شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ

کے خاتم محمد مصطفیٰؐ پر رحمت فرما اور ان کے پاک و پاکیزہ اہل بیتؑ پر بھی رحمت فرما اور مجھے محمدؐ و آل محمدؐ کی شفاعت و

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَلَا تَحْرِمْنِي صُحْبَتَهُ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ

حمایت نصیب فرما اور مجھے ان کے قرب سے محروم نہ کر بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے، اے معبود! اس

لِي فِي الْاَرْبِعَاۤءِ اَرْبَعًا اِجْعَلْ قُوَّتِي فِي طَاعَتِكَ وَنَشَاطِي فِي عِبَادَتِكَ وَرَغْبَتِي

بدھ کے دن میری چار حاجتیں پوری فرما کر میری قوت اپنی اطاعت میں لگا دے میری خوشی اپنی عبادت میں قرار دے میری توجہ اپنے

فِي ثَوَابِكَ وَزُهْدِي فِيمَا يُوجِبُ لِي اَلِيمَ عِقَابِكَ اِنَّكَ لَطِيفٌ لِمَا تَشَاۤءُ

ثواب کی طرف کر دے اور جس چیز سے مجھ پر تیرا سخت عذاب آتا ہو مجھے اس سے دور رکھ کہ بے شک تو جس پر چاہے لطف فرماتا ہے۔

دعائے روز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ پنجشنبہ (جمعرات)

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَذْهَبَ اللَّيْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهِ وَجَاۤءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهِ

حمد اس خدا کے لیے ہے جس نے اپنی قدرت سے رات کو تاریک بنایا اور اس دن کو اپنی رحمت سے روشن کیا

وَكَسَانِي ضِيَاۤءَهُ وَاَنَا فِي نِعْمَتِهِ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا اَبْقَيْتَنِي لَهُ فَاَبْقِنِي لِاَمْثَالِهِ وَصَلِّ

اور مجھ پر بھی روشنی بکھیری اور اس نعمت سے مستفید ہوتا ہوں اے معبود جس طرح آج کے دن زندہ رکھا اسی طرح آئندہ بھی زندہ رکھ اور رحمت

عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَلَا تَفْجَعْنِي فِيهِ وَفِي غَيْرِهِ مِنَ اللَّيَالِي وَالْاَيَّامِ بِارْتِكَابِ

فرما اپنے نبی محمدؐ اور ان کی آل پر اور مجھے آج اور دیگر راتوں اور دنوں میں حرام کام کرنے اور

الْمَحَارِمِ وَاكْتِسَابِ الْمَاٰثِمِ وَارْزُقْنِي خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا فِيهِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَ

گناہ کمانے سے داغدار نہ بنا، آج کے دن اور جو اس میں ہے اس کی بھلائی اور بعد میں آنے والے انہی دنوں میں بھلائی عطا فرما،

اصْرِفْ عَنِّي شَرَّهُ وَشَرَّ مَا فِيهِ وَشَرَّ مَا بَعْدَهُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي بِذِمَّةِ الْإِسْلَامِ أَتَوَسَّلُ

مجھے اس دن کے شر، جو کچھ اس میں ہے اس کے شر اور اس کے بعد بھی شر سے بچا۔ اے معبود! میں بذریعہ اسلام تیری طرف وسیلہ

إِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْآنِ أَعْتَمِدُ عَلَيْكَ وَبِمُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَىٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

پکڑتا ہوں اور قرآن کی حرمت کے ساتھ تجھ پر بھروسہ رکھتا ہوں اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کو تیرے حضور اپنا

أَسْتَشْفِعُ لَدَيْكَ فَاعْرِفِ اللّٰهُمَّ ذِمَّتِيَ الَّتِي رَجَوْتُ بِهَا قَضَاءَ حَاجَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

شفیع بناتا ہوں پس اے معبود! جس ضمانت کے ساتھ میں اپنی حاجت برآری کا امیدوار ہوں اس پر توجہ فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِي فِي الْخَمِيسِ خَمْسًا لَا يَتَّسِعُ لَهَا إِلَّا كَرَمُكَ وَلَا يُطِيقُهَا إِلَّا نِعَمُكَ

اے معبود! اس جمعرات میں میری پانچ حاجات پوری فرما کہ اپنا کرم وسیع کر دے اپنی نعمتوں کے ساتھ تو انا بنا دے تندرستی عطا کر

سَلَامَةً أَقْوَىٰ بِهَا عَلَىٰ طَاعَتِكَ وَعِبَادَةً أَسْتَحِقُّ بِهَا جَزِيلَ مَثُوبَتِكَ وَسَعَةً فِي

جو تیری بندگی کی طاقت و قوت دے جس سے میں تیری طرف اجر و ثواب کا حقدار بن جاؤں اور

الْحَالِ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَأَنْ تُؤْمِنَنِي فِي مَوَاقِفِ الْخَوْفِ بِأَمْنِكَ وَتَجْعَلَنِي مِنْ

میرے لیے رزق حلال میں اضافہ فرما اور خوف و خطرے کے مواقع میں امن سے ہمکنار فرما۔ اور غم و آلام

طَوَارِقِ الْهُمُومِ وَالْغُمُومِ فِي حِصْنِكَ وَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ

کے ہجوم میں مجھے اپنی پناہ میں رکھ اور محمد و آلِ محمد پر رحمت فرما اور ان سے میرے

تَوَسُّلِي بِهِ شَافِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَافِعًا إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

توسل کو روز قیامت نفع دینے والا شفیع بنا کہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

دعائے روز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ آدینہ (جمعہ)

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْأَوَّلِ قَبْلَ الْإِنْشَاءِ وَالْإِحْيَاءِ وَالْآخِرِ بَعْدَ فَنَاءِ الْأَشْيَاءِ الْعَلِيمِ

حمد اس خدا کے لیے جو ہستی و زندگی میں سب سے اول اور چیزوں کی فنا کے بعد سب سے آخر موجود ہوگا، وہ علم والا ہے

الَّذِي لَا يَنْسَىٰ مَنْ ذَكَرَهُ وَلَا يَنْقُصُ مَنْ شَكَرَهُ وَلَا يُخَيِّبُ مَنْ دَعَاهُ وَلَا يَقْطَعُ

جو اس کو یاد کرے اسے بھولتا نہیں جو شکر کرے اسے کمی نہیں آنے دیتا پکارنے والے کو مایوس نہیں کرتا جو امید رکھے اس

رَجَاءَ مَنْ رَجَاهُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ وَكَفَىٰ بِكَ شَهِيدًا وَأُشْهِدُ جَمِيعَ مَلَائِكَتِكَ

کی امید قطع نہیں کرتا خداوندا! میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا گواہ ہونا کافی ہے اور میں تیرے تمام فرشتوں

وَسُكَّانِ سَمٰوَاتِكَ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ وَمَنْ بَعَثْتَ مِنْ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَنْشَأْتَ

آسمان کے رہنے والوں حاملین عرش اور تیرے ان نبیوں اور رسولوں کو جنہیں تو نے بھیجا اور تمام

مِنْ اَصْنَافِ خَلْقِكَ اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ

کی مخلوق جو تو نے پیدا کی سبھی کو گواہ بناتا اور شہادت دیتا ہوں کہ بے شک تو خدا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک

لَكَ وَلَا عَدِيْلَ وَلَا خُلْفَ لِقَوْلِكَ وَلَا تَبْدِيْلَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

نہیں اور نہ برابر کا ہے اور تیرے قول میں اختلاف اور تبدیلی نہیں ہے اور شہادت بھی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ

عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَدّٰى مَا حَمَّلْتَهٗ اِلَى الْعِبَادِ وَجَاهَدَ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ

تیرے عبد خاص اور تیرے رسول ہیں انہوں نے تیرے احکام تیرے بندوں تک پہنچائے اور تیری الوہیت کیلئے جہاد کیا جو جہاد کرنے کا حق ہے

وَاَنَّهٗ بَشَّرَ بِمَا هُوَ حَقٌّ مِّنَ الثَّوَابِ وَاَنْذَرَ بِمَا هُوَ صِدْقٌ مِّنَ الْعِقَابِ اَللّٰهُمَّ

انہوں نے تیرے ثواب کی بشارت دی جو حق ہے اور تیرے عذاب سے ڈرایا جو بجا و درست ہے ، خداوندا!

ثَبِّتْنِيْ عَلٰى دِيْنِكَ مَا اَحْيَيْتَنِيْ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ

جب تک مجھے زندہ رکھے اپنے دین پر قائم رکھنا اور ہدایت دینے کے بعد میرے دل کو ٹیڑھا نہ کرنا اور مجھے اپنی طرف سے

رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ مِنْ اَتْبَاعِهٖ

رحمت عطا فرما کہ بے شک تو بڑا عطا کرنے والا ہے رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور مجھے ان کے پیروکاروں

وَشِيْعَتِهٖ وَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَوَفِّقْنِيْ لِاَدَآءِ فَرْضِ الْجُمُعَاتِ وَمَآ اَوْجَبْتَ عَلَيَّ

اور ان کے شیعوں میں قرار دے اور ان ہی کے گروہ کے ساتھ محشور فرما مجھے نماز ہائے جمعہ اور جو کچھ مجھ پر تو نے واجب کیا ہے ادا کرنے کی

فِيْهَا مِنَ الطَّاعَاتِ وَقَسَمْتَ لِاَهْلِهَا مِنَ الْعَطَآءِ فِيْ يَوْمِ الْجَزَآءِ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

توفیق دے اور روز قیامت جب اہل افراد پر تیری عنایت ہو تو مجھے بھی حصہ دے کہ تو صاحب اقتدار حکمت

الْحَكِيْمُ

والا ہے۔

دعائے روز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شنبہ (ہفتہ)

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ كَلِمَةِ الْمُعْتَصِمِيْنَ وَمَقَالَةِ الْمُتَحَرِّزِيْنَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ جَوْرِ الْجَآئِرِيْنَ

خدا کے نام سے شروع جو پناہ چاہنے والوں کا شعار اور بچاؤ چاہنے والوں کا ورد ہے اور میں ظالموں کی سختی حسد کرنے والوں کے

وَكَيْدِ الْحَاسِدِيْنَ وَبَغْيِ الظَّالِمِيْنَ وَاَحْمَدُهٗ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ

کر ستمگاروں کے ستم سے خدا کی پناہ لیتا ہوں میں حمد کرنے والوں سے بڑھ کر اس کی حمد کرتا ہوں یا خدایا! تو وہ یکتا ہے

بِلَا شَرِيْكٍ وَالْمَلِكُ بِلَا تَمْلِيْكٍ لَا تُضَادُّ فِيْ حُكْمِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِيْ مُلْكِكَ

جس کا کوئی شریک نہیں اور وہ بادشاہ ہے جس کا کوئی حصہ دار نہیں تیرے حکم میں تضاد نہیں اور تیری سلطنت میں اختلاف نہیں ہیں

اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَنْ تُوْزِعَنِيْ مِنْ شُكْرِ نُعْمَاكَ مَا

تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اپنے عبد خاص اور اپنے رسول محمد مصطفٰے پر رحمت فرما، مجھے شکر نعمت کی توفیق دے جس

تَبْلُغُ بِيْ غَايَةَ رِضَاكَ وَاَنْ تُعِيْنَنِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ وَلُزُوْمِ عِبَادَتِكَ وَاسْتِحْقَاقِ مَثُوْبَتِكَ

سے تیری رضا حاصل کرسکوں اور مجھے اپنی فرمانبرداری کرنے، عبادت کو لازم پکڑنے اور اپنے فضل و کرم سے اپنے

بِلُطْفِ عِنَايَتِكَ وَتَرْحَمَنِيْ بِصَدِّيْ عَنْ مَعَاصِيْكَ مَا اَحْيَيْتَنِيْ وَتُوَفِّقَنِيْ لِمَا

اجر و ثواب کا حق دار بننے میں میری مدد فرما مجھ پر رحم فرما تاکہ میں تیری نافرمانیوں سے بچ سکوں جب تک زندہ رہوں اور مجھے اس کی

يَنْفَعُنِيْ مَا اَبْقَيْتَنِيْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِكِتَابِكَ صَدْرِيْ وَتَحُطَّ بِتِلَاوَتِهٖ وِزْرِيْ وَ

توفیق دے جو میرے لیے مفید ہے جب تک باقی ہوں اور اپنی پاک کتاب کے لیے میرا سینہ کھول دے اور اس کی تلاوت کے ذریعے میرے گناہ کم کردے

تَمْنَحَنِيَ السَّلَامَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَلَا تُوْحِشَ بِيْ اَهْلَ اُنْسِيْ وَتُتِمَّ اِحْسَانَكَ فِيْمَا

میری جان اور میرے دین میں سلامتی عطا فرما اور اہل انس کو مجھ سے خائف نہ کر اور میری باقی زندگی میں مجھ پر احسان

بَقِيَ مِنْ عُمُرِيْ كَمَا اَحْسَنْتَ فِيْمَا مَضٰى مِنْهُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کامل فرما جیسے کہ میری گزری ہوئی زندگی میں مجھ پر احسان فرمایا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

چوتھی فصل — جمعرات و جمعہ کے فضائل و اعمال

واضح ہو کہ یوم جمعہ کو تمام ایام پر ایک خاص امتیاز بلندی اور شرف حاصل ہے۔ چنانچہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ شب جمعہ و جمعہ کی چوبیس ساعتیں ہیں اور ہر ایک ساعت میں خداوند عالم چھ لاکھ انسانوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ زوال جمعرات سے زوال جمعہ کے درمیان جس شخص کی موت واقع ہو وہ فشار قبر سے محفوظ رہے گا حضرت ہی کا فرمان ہے کہ جمعہ کا خاص احترام اور حق ہے۔ پس اس حق کو ضائع نہ کرو، اس دن کی عبادت میں کوتاہی نہ کرو۔ اچھے اعمال سے خدا کا قرب حاصل کرو اور تمام محرمات کو ترک کرو۔ کیونکہ

خدائے تعالیٰ اس روز اطاعت کا ثواب بڑھا دیتا ہے۔ گناہوں کی سزا ختم کر دیتا ہے اور دُنیا و آخرت میں مومنین کے درجات بلند کرتا ہے اور روزِ جمعہ کی طرح شبِ جمعہ کی بھی بہت فضیلت ہے اور ممکن ہو تو شبِ جمعہ دُعا و نماز میں گزارو۔ شبِ جمعہ میں خدائے تعالیٰ مومنین کی عزت بڑھانے کے لیے ملائکہ کو آسمان اوّل پر بھیجتا ہے کہ وہ ان کی نیکیوں میں اضافہ کریں اور ان کے گناہ مٹا ڈالیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حق تعالیٰ رحیم و کریم ہے اور اس کی عنایتیں اور عطائیں وسیع ہیں۔

حدیثِ معتبر میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی ہے کہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک مومن دعا کرتا ہے مگر خدا اس کی وہ حاجت پوری نہیں کرتا حتیٰ کہ روزِ جمعہ آجاتا ہے اور اس میں حاجت روائی ہوتی ہے تاکہ جمعہ کی عظمت واضح ہو جائے۔ نیز فرمایا کہ جب برادرانِ یوسف نے حضرت یعقوب علیہ السلام سے کہا کہ وہ ان کے گناہوں کی معافی کے لیے دُعا کریں تو انہوں نے فرمایا۔ سوف استغفرلکم ربّی کہ عنقریب میں تمہارے گناہوں کی بخشش کے لیے اپنے پروردگار سے دُعا کروں گا، یہ تاخیر اس لیے کی گئی کہ جمعہ کی صبح کو دُعا کی جائے تاکہ وہ قبولیت تک پہنچے۔ حضرت سے یہ بھی مروی ہے کہ شبِ جمعہ میں مچھلیاں پانی سے سر باہر نکال لیتی ہیں اور صحرائی جانور اپنی گردنیں بلند کر کے بارگاہِ الٰہی میں عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار! انسانوں کے گناہوں کے باعث ہم پر عذاب نہ کیجیو! امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں، ہر شبِ جمعہ ایک فرشتہ (اوّل شب سے آخر شب تک) بالائے عرش یہ ندا کرتا ہے، کہ ہے کوئی بندہ مومن جو طلوعِ فجر سے پہلے دنیا و آخرت کی کوئی حاجت طلب کرے تاکہ میں اس کی حاجت پوری کروں، ہے کوئی بندہ مومن جو طلوعِ فجر سے پہلے گناہوں سے معافی کا طالب ہو کہ میں اس کے گناہ معاف کر دوں۔ کوئی بندۂ مومن ہے کہ جس کی روزی میں تنگی ہو وہ مجھ سے وسعت طلب کرے تو طلوعِ صبح سے قبل اسے وسعت عطا کروں۔ آیا کوئی بیار مومن ہے۔ جو شفا کا طالب ہو تو میں قبل از طلوعِ صبح اسے شفا دے دوں، کوئی قیدی و غم دیدہ مومن ہے جو صبحِ جمعہ سے پہلے مجھ سے سوال کرے تو میں اس کو قید سے رہائی دے کر اس کا غم دُور کر دوں۔ آیا کوئی مومن مظلوم ہے۔ جو قبل از طلوعِ صبح مجھ سے سوال کرے تو میں اس پر ظلم کرنے والے سے انتقام لوں اور اس کا حق اسے دلا دوں۔ پس وہ فرشتہ جمعہ کی صبح طلوع ہونے تک اسی طرح آواز دیتا رہتا ہے۔

حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ حق تعالیٰ نے جمعہ کو تمام دنوں پر بڑائی دی اور اس کو روزِ عید قرار دیا ہے، اسی طرح شبِ جمعہ بھی خاص عظمت کی حامل ہے۔ جمعہ کی ایک فضیلت یہ ہے

کہ اس روز خدا سے جو سوال کیا جائے وہ پورا کر دیا جاتا ہے۔ اگر کوئی گروہ مستحق عذاب ہو تو اگر وہ شب جمعہ یا روزِ جمعہ دعا کرے تو اسے عذاب سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ حق تعالیٰ روزِ جمعہ مقدرات کو محکم و ناقابل تغیر بنا دیتا ہے۔

پس شب جمعہ عام راتوں سے افضل اور روزِ جمعہ عام دنوں سے افضل ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں، شب جمعہ میں گناہوں سے بچو کہ اس میں عذاب کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ جیسا کہ اس شب میں نیکیوں کا ثواب بھی کہیں زیادہ ہوتا ہے۔ کوئی شخص شب جمعہ میں گناہ سے پرہیز کرے تو خدا اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیتا ہے اور اگر کوئی شخص شب جمعہ میں علانیہ گناہ کرے تو وہ زندگی بھر سختی میں مبتلا رہے گا اور اس گناہ کا عذاب بھی زیادہ ہوگا۔ امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا: روزِ جمعہ تمام دنوں کا سردار ہے۔ اس میں نیکیوں کا ثواب کئی گنا ہوتا ہے اور گناہ معاف ہو جاتے ہیں، درجات بلند، دعائیں مقبول، رنج و غم زائل اور بڑی بڑی حاجات پوری کر دی جاتی ہیں۔ اس روز خدائے تعالیٰ بندوں کے لیے اپنی رحمت میں اضافہ کرتا اور لوگوں کی ایک کثیر تعداد کو جہنم کی آگ سے آزاد کرتا ہے۔ جو شخص اس روز خدا کو پکارے، جب کہ وہ اس دن کی عزت و عظمت کا قائل ہو تو خدا پر اس کا حق ہے وہ اسے جہنم کی آگ سے خلاصی عطا کرے۔ اگر کوئی شخص شب جمعہ یا روزِ جمعہ میں وفات پا جائے تو وہ شہید شمار ہوگا اور قیامت کے دن عذابِ الٰہی سے محفوظ رہے گا۔ جو آدمی جمعہ کی عظمت کی پرواہ نہ کرے اور اس کے حق کو ضائع کرے مثلاً نمازِ جمعہ بجا نہ لائے یا حرام کاموں میں مصروف رہے۔ خدا کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس شخص کو جہنم کا ایندھن بنائے سوائے اس کے کہ وہ توبہ کر لے۔

معتبر سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ آفتاب نے کسی ایسے دن پر طلوع نہیں کیا جو جمعہ سے بہتر ہو۔ اس روز پرندے ایک دوسرے کو سلام کرتے اور کہتے ہیں کہ آج بڑا ہی عظیم دن ہے، نیز معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جمعہ کے دن عبادتِ الٰہی کے علاوہ کچھ نہ کیا جائے کہ اس دن خدائے تعالیٰ اپنے بندوں کے گناہ معاف کرتا ہے اور ان پر رحمتِ خداوندی نازل ہوتی ہے۔ حق تو یہ ہے کہ شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ کے فضائل کثیر ہیں اور اس مختصر کتاب میں اتنی گنجائش نہیں کہ ان سب کا ذکر کیا جاوے۔

Presented by www.ziaraat.com

شب جمعہ کے اعمال

شب جمعہ کے اعمال بہت زیادہ ہیں اور یہاں ہم ان میں سے چند اعمال کے ذکر پر اکتفاء کریں گے۔

اوّل، روایت ہوئی ہے کہ شب جمعہ پر نور رات اور روز جمعہ روشن تر ہے۔ پس اس شب و روز میں بکثرت درود شریف پڑھے اور بہت زیادہ مرتبہ یہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

پاک اور بزرگ تر ہے خدا اور خدا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

اس شب میں اس دعا کو بھی کثرت سے پڑھے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

پاکیزہ اور بزرگ تر ہے اللہ۔ اور نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا

ایک روایت میں ہے کہ کم از کم سو مرتبہ درود پڑھے اور اس سے زیادہ جس قدر پڑھ سکے بہتر ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ شب جمعہ میں محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیجنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔ ہزار گناہ معاف ہوتے ہیں اور ہزار درجے بلند ہو جاتے ہیں مستحب ہے کہ جمعرات کی عصر سے روز جمعہ کے آخر تک محمدؐ و آل محمدؐ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجے اور بسند صحیح امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جمعرات کی عصر کو ملائکہ آسمان سے اترتے ہیں جبکہ ان کے ہاتھوں میں طلائی قلم اور نقرئی کاغذ ہوتا ہے کہ اس میں وہ جمعرات کی عصر سے آخر روز جمعہ تک محمدؐ و آل محمدؐ پر بھیجے ہوئے درود کے سوا کچھ اور درج نہیں کرتے۔

شیخ طوسیؒ فرماتے ہیں کہ جمعرات کے دن محمدؐ و آل محمدؐ پر ایک ہزار مرتبہ درود پڑھنا مستحب

Presented by www.ziaraat.com

ہے اور بہتر ہے کہ درود اس طرح پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَاَهْلِكْ

اے معبود رحمت فرما محمدؐ اور اس کی آلؑ پر اور اُن کے ظہور میں تعجیل فرما اور ہلاک کر

عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ۔

محمدؐ و آلِ محمدؐ کے دشمنوں کو جنوں اور انسانوں سے اولین اور آخرین سے

جمعرات کی عصر کے بعد سے روز جمعہ کے آخر تک مذکورہ درود کا سو مرتبہ پڑھنا بہت فضیلت رکھتا ہے۔ نیز شیخ فرماتے ہیں کہ جمعرات کو دن کے آخری حصے میں اس طرح استغفار کرنا مستحب ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ

اس خدا سے طالب مغفرت ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ و پائندہ ہے میں اس کے حضور ایسے بندے کی طرح

خَاضِعٍ مِّسْكِيْنٍ مُّسْتَكِيْنٍ لَا يَسْتَطِيْعُ لِنَفْسِهٖ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا

توبہ کرتا ہوں جو ذلیل محتاج بے چارہ ہے جو اپنے کاروبار اور نفع و نقصان کا مالک نہیں اپنی موت، زندگی اور قیامت کے دن

ضَرًّا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا مَوْتًا وَّلَا نُشُوْرًا وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِهِ الطَّيِّبِيْنَ

اپنے حشر و نشر پر کچھ اختیار نہیں رکھتا اور خدا کی رحمت ہو محمد اور ان کی پاک و پاکیزہ

الطَّاهِرِيْنَ الْاَخْيَارِ الْاَبْرَارِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

اور نیک و پاکباز آل پر اور سلام ہو جو سلام کا حق ہے۔

دوم

شب جمعہ میں قرآن کریم کی ان سورتوں کی تلاوت کرنا چاہیئے کہ ان میں سے ہر ایک کے فوائد کثیر اور ثواب بہت زیادہ ہے، سورۂ بنی اسرائیل۔ سورۂ کہف۔ طٰس والی تین سورتیں۔ الٓم سجدہ۔ یٰس۔ صٓ۔ احقاف۔ واقعہ۔ حٰم سجدہ۔ حٰم دخان۔ طور۔ اقتربت۔ جمعہ۔ اگر وقت کی کمی ہو تو

سُورۂ جمعہ اور اس سے ماقبل مذکورہ سُورتوں میں سے کسی سُورہ کی تلاوت کرے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سُورۂ بنی اسرائیل کی تلاوت کرے تو امام العصر عجل اللہ فرجہٗ کی خدمت میں حاضری نصیب ہونے سے پہلے اسے موت نہیں آئے گی اور وہ آں جنابؑ کے اصحاب میں سے ہوگا۔ نیز فرمایا کہ شب جمعہ میں سُورۂ کہف کی تلاوت کرنے والا نہیں مرے گا مگر شہید اور قیامت میں حق تعالیٰ اس کا حشر شہیدوں کے ساتھ کرے گا اور وہ انہی کے ساتھ رہے گا۔ جو شخص شب جمعہ میں طٰسٓ والی تین سُورتیں پڑھے وہ خدا کا دوست شمار ہوگا، اسے خدا کی حمایت و امان حاصل ہوگی۔ فقر و تنگ دستی سے محفوظ رہے گا، آخرت میں اسے بہشت میں اس قدر نعمات ملیں گی کہ وہ راضی و خوش ہو جائے گا۔ پھر خدا اسے اس کی رضا سے بھی زیادہ عطا فرمائے گا اور سو حوریں اس کی زوجیت میں رہیں گی۔

آپؑ نے یہ بھی فرمایا کہ جو شخص شب جمعہ میں سُورۂ حٰمٓ سجدہ پڑھے تو قیامت میں خدائے تعالیٰ اس کا نامۂ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دے گا، اس سے حساب کتاب نہیں لیا جائے گا اور وہ محمدؐ و آلِ محمدؐ کے رفقاء میں شمار ہوگا۔ معتبر اسناد کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص شب جمعہ میں سُورۂ صٓ کی تلاوت کرے تو اس کو دُنیا و آخرت کی بھلائی عطا ہوگی اور اسے اتنا دیا جائے گا جتنا کسی نبی مُرسل یا ملک مقرب کو دیا جاتا ہے۔ وہ خود تو بہشت میں جائے گا مگر اپنے اہلِ خانہ میں سے جسے چاہے حتیٰ کہ اپنے خدمت گار کو بھی بہشت میں لے جا سکے گا۔ اگرچہ وہ خدمتگار اس شخص کے عیال میں شامل نہ ہو اور اس کی شفاعت کے دائرے میں نہ آتا ہو۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ میں سُورۂ احقاف کی تلاوت کرے تو وہ دُنیا میں خوف و خطر اور آخرت میں دلگیری و پریشانی سے امن میں ہوگا۔ نیز فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سُورۂ واقعہ پڑھے تو حق تعالیٰ اس کو اپنا دوست بنائے گا، دُنیا میں بدحالی تنگ دستی اور آفات سے محفوظ رہے گا اور امیر المومنین علیہ السلام کے رفیقوں میں شمار ہوگا کہ یہ سُورہ آں جناب سے مخصوص ہے۔

روایت ہوئی ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سُورۂ جمعہ کی تلاوت کرے تو وہ اس جمعہ اور آئندہ جمعہ کے درمیان اس کا کفارہ شمار ہوگا۔ شب جمعہ میں سُورۂ کہف پڑھنے کی بھی یہی فضیلت ہے اور

جمعہ کی ظہر و عصر کے بعد سورۂ جمعہ کی تلاوت کرے تو اس کے لیے بھی یہی فضیلت نقل ہوئی ہے۔
شب جمعہ میں پڑھنے کی بہت سی نمازیں ذکر ہوئی ہیں:

(۱) نماز امیرالمومنین علیہ السلام

(۲) دو رکعت نماز کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ زلزال پڑھی جاتی ہے، روایت ہے کہ اس نماز کا پڑھنے والا عذاب قبر اور قیامت کی ہولناکی سے امن میں ہوگا۔

(۳) نماز مغرب کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ جمعہ اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے۔ اسی طرح نماز عشاء کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورۂ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ اعلیٰ پڑھے۔

(۴) صحیح حدیث میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حالت روزہ میں، حرم میں حالتِ احرام میں اور شب جمعہ و روز جمعہ میں شعر کا پڑھنا مکروہ ہے۔ راوی نے عرض کیا کہ شعر خواہ مبنی برحق ہی کیوں نہ ہو؟ فرمایا۔ ہاں۔ شعر اگر حق ہو تو بھی اس سے پرہیز کرے۔
حدیث معتبر میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا: جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ میں ایک بھی شعر پڑھے علاوہ اس گناہ کے وہ وہ شب جمعہ و روز جمعہ میں کیے ہوئے ہر عمل کے ثواب سے بھی محروم رہ جائے گا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ ایسے شخص کی نماز قبول نہیں ہوگی۔

(۵) مومنین کے حق میں زیادہ سے زیادہ دعا کرے، جیسے حضرت زہراء سلام اللہ علیہا کیا کرتی تھیں نیز اگر مرحوم مومنین میں سے دس افراد کے لیے دعائے مغفرت کرے تو ایک روایت کے مطابق ایسے شخص کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

(۶) شب جمعہ و روز جمعہ میں پڑھی جانے والی جو دعائیں وارد ہوئی ہیں ان کی تعداد بہت زیادہ ہے یہاں ہم ان میں سے چند ایک کا تذکرہ کریں گے۔
بہ سند صحیح امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص شب جمعہ میں نافلۂ مغرب کے آخری سجدے میں سات مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اس عمل سے فارغ ہونے تک اس کے سارے گناہ معاف ہو چکے ہوں گے۔ اگر ہر شب میں اس دعا کو پڑھتا رہے تو اور بھی بہتر ہے وہ یہ دعا ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَاسْمِكَ الْعَظِیْمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

خداوندا! میں تیری ذات کریم اور تیرے برتر نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ

فرما اور میرے بڑے بڑے گناہوں کو بخش دے

حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ یہ دعا سات مرتبہ پڑھے تو اگر اس رات یا اس دن میں فوت ہو جائے تو داخل جنت ہوگا وہ دُعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ وَفِیْ قَبْضَتِكَ

اے معبود! تو ہی میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ اور تیری کنیز کا بیٹا ہوں اور تیرے قابو میں ہوں

وَنَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ اَمْسَیْتُ عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ

میری مہار تیرے دست قدرت میں ہے میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے عہد و پیمان پر قائم رہا ہوں جو برائی کرتا ہوں اس میں تیری رضا

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ بِنِعْمَتِكَ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ

کی پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کا بار اور میرے گناہ کا بوجھ میرے کندھے پر ہے پس میرے گناہ معاف کر دے کہ تیرے سوا کوئی

الذُّنُوْبَ اِلَّاۤ اَنْتَ

گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔

شیخ طوسی، سید کفعمی اور سید ابن باقی فرماتے ہیں کہ شب جمعہ، روز جمعہ، شب عرفہ اور روز عرفہ یہ دعا پڑھنا مستحب ہے، ہم اس دعا کو مصباح شیخ سے نقل کر رہے ہیں

اَللّٰهُمَّ مَنْ تَعَبَّاَ وَتَهَیَّاَ وَاَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ اِلٰی مَخْلُوْقٍ رَجَآءَ رِفْدِهٖ وَطَلَبَ نَآئِلِهٖ

خدایا، جو بھی عطا و بخشش کے لیے مخلوق کی طرف جانے کو آمادہ تیار اور مستعد ہو اس کی اُمید اسی کی داد و دہش پر لگی ہوتی ہے

وَجَآئِزَتِهٖ فَاِلَیْكَ یَا رَبِّ تَعْبِیَتِیْ وَاسْتِعْدَادِیْ رَجَآءَ عَفْوِكَ وَطَلَبَ نَآئِلِكَ وَجَآئِزَتِكَ

تو اے پروردگار! میری آمادگی و تیاری تیرے عفو و درگزر تیری عطا و بخشش اور تیرے انعام کے حصول کی اُمید پر ہے

فَلَا تُخَیِّبْ دُعَآئِیْ یَا مَنْ لَا یَخِیْبُ عَلَیْهِ سَآئِلٌ وَّلَا یَنْقُصُهٗ نَآئِلٌ فَاِنِّیْ لَمْ اٰتِكَ ثِقَةً

پس میری دُعا کو مایوس نہ کر اے وہ ذات جس سے کوئی سائل نا اُمید نہیں ہوتا نہ عطا میں کمی آتی ہے تو میں نے عمل صالح

بِعَمَلٍ صَالِحٍ عَمِلْتُهٗ وَلَا لِوِفَادَةِ مَخْلُوْقٍ رَجَوْتُهٗ اَتَیْتُكَ مُقِرًّا عَلٰی نَفْسِیْ بِالْاِسَآءَةِ

کیا اس کے بھروسے پر تیری جناب میں نہیں آیا نہ مخلوق کی دین کی اُمید رکھتا ہوں میں تو اپنی برائیوں کا اقرار کرتے ہوئے تیری بارگاہ

وَالظُّلْمِ مُعْتَرِفاً بِاَنْ لاَ حُجَّةَ لِيْ وَلاَ عُذْرَ اَتَيْتُكَ اَرْجُوْ عَظِيْمَ عَفْوِكَ الَّذِيْ عَفَوْتَ

میں حاضر ہوا ہوں اور کوئی حجت اور عذر نہیں رکھتا ہوں میں تیرے حضور تیرے عظیم عفو کی امید لے کر آیا ہوں جس سے

بِهِ عَنِ الْخَاطِئِيْنَ فَلَمْ يَمْنَعْكَ طُوْلُ عُكُوْفِهِمْ عَلٰى عَظِيْمِ الْجُرْمِ اَنْ عُدْتَ

تو خطا کاروں کو معاف فرماتا ہے کہ ان کے گناہوں کا تسلسل تجھے ان پر رحمت کرنے سے باز نہیں رکھ سکتا تو اے وہ ذات

عَلَيْهِمْ بِالرَّحْمَةِ فَيَا مَنْ رَحْمَتُهُ وَاسِعَةٌ وَعَفْوُهُ عَظِيْمٌ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا

جس کی رحمت عام اور عفو و بخشش عظیم ہے یا عظیم یا عظیم یا

عَظِيْمُ لاَ يَرُدُّ غَضَبَكَ اِلاَّ حِلْمُكَ وَلاَ يُنْجِيْ مِنْ سَخَطِكَ اِلاَّ التَّضَرُّعُ اِلَيْكَ

عظیم تیرا غضب تیرے ہی حلم سے پلٹ سکتا ہے اور تیری ناراضی تیرے حضور نالہ و فریاد سے دور ہو سکتی ہے۔

فَهَبْ لِيْ يَا اِلٰهِيْ فَرَجاً بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ تُحْيِيْ بِهَا مَيْتَ الْبِلاَدِ وَلاَ تُهْلِكْنِيْ غَمّاً

تو اے میرے خدا! مجھے اپنی اس قدرت سے کشائش عطا کر جس سے تو اجڑے شہروں کو آباد کرتا ہے مجھے غمگینی میں ہلاک نہ کر

حَتّٰى تَسْتَجِيْبَ لِيْ وَتُعَرِّفَنِي الْاِجَابَةَ فِيْ دُعَائِيْ وَاَذِقْنِيْ طَعْمَ الْعَافِيَةِ اِلٰى مُنْتَهٰى

یہاں تک کہ تو میری دعا کی قبولیت سے مجھے آگاہ نہ فرمائے مجھے میرے دم آخر تک صحت و عافیت سے رکھ اور میرے

اَجَلِيْ وَلاَ تُشْمِتْ بِيْ عَدُوِّيْ وَلاَ تُسَلِّطْهُ عَلَيَّ وَلاَ تُمَكِّنْهُ مِنْ عُنُقِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ

دشمن کو میری بری حالت پر خوش نہ ہونے دے اسے مجھ پر تسلط اور اختیار نہ دے اے پروردگار! اگر

وَضَعْتَنِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَرْفَعُنِيْ وَاِنْ رَفَعْتَنِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَضَعُنِيْ وَاِنْ اَهْلَكْتَنِيْ

تو مجھے گرا دے تو کون مجھے اٹھانے والا ہے اور تو مجھے بلند کرے تو کون ہے جو مجھے پست کر سکتا ہو اگر تو مجھے ہلاک

فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْرِضُ لَكَ فِيْ عَبْدِكَ اَوْ يَسْئَلُكَ عَنْ اَمْرِهِ وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّهُ لَيْسَ

کرے تو کون تیرے بندے سے متعلق تجھے کچھ کہہ سکتا ہے یا اس کے بارے میں سوال کر سکتا ہے بے شک میں یہ جانتا ہوں کہ

فِيْ حُكْمِكَ ظُلْمٌ وَلاَ فِيْ نَقِمَتِكَ عَجَلَةٌ وَاِنَّمَا يَعْجَلُ مَنْ يَخَافُ الْفَوْتَ وَاِنَّمَا يَحْتَاجُ

تیرے حکم میں ظلم نہیں اور تیرے عذاب میں جلدی نہیں اور بے شک جلدی وہ کرتا ہے جسے وقت نکل جانے کا ڈر ہو اور ظلم

اِلَى الظُّلْمِ الضَّعِيْفُ وَقَدْ تَعَالَيْتَ يَا اِلٰهِيْ عَنْ ذٰلِكَ عُلُوّاً كَبِيْراً اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ

وہ کرتا ہے جو بے قدرت اور کمزور ہو اور اے میرے معبود! تو ان باتوں سے بلند اور بہت بڑا ہے اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں

فَاَعِذْنِيْ وَاَسْتَجِيْرُ بِكَ فَاَجِرْنِيْ وَاَسْتَرْزِقُكَ فَارْزُقْنِيْ وَاَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ فَاكْفِنِيْ

تو مجھے پناہ دے تیرے نزدیک آتا ہوں مجھے نزدیک کر لے تجھ سے روزی مانگتا ہوں مجھے روزی دے تجھ پر بھروسہ رکھتا ہوں میری کفایت فرما

وَاَسْتَنْصِرُكَ عَلٰى عَدُوِّىْ وَاَسْتَعِيْنُ بِكَ فَاَعِنِّىْ وَاَسْتَغْفِرُكَ يَا اِلٰهِىْ فَاغْفِرْ لِىْ

اپنے دشمن کے خلاف تجھ سے مدد چاہتا ہوں اور اعانت کا طالب ہوں میری مدد فرما اور میرے معبود تجھ سے بخشش کا طالب ہوں مجھے بخش دے

اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ

آمین آمین آمین

(۷) دعائے کمیل پڑھے کہ جو انشاء اللہ چھٹی فصل میں صفحہ ۱۳۷ پر مذکور ہوگی۔

(۸) یہ دعا پڑھے کہ جو شب عرفہ میں بھی پڑھی جاتی ہے اور انشاء اللہ صفحہ پر ذکر کی جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى

اے خدا! اے سب رازوں کے جاننے والے

(۹) دس مرتبہ کہے، يَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ يَا صَاحِبَ

اے وہ ذات جس کا احسان ہمیشہ مخلوق پر ہے اے وہ جس کے دونوں ہاتھ عطا کے لیے کھلے ہیں اے بڑی بڑی

الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ خَيْرِ الْوَرٰى سَجِيَّةً وَّاغْفِرْ لَنَا يَا ذَا الْعُلٰى

نعمتیں دینے والے خداوند! محمد و آل محمد پر رحمت فرما جو مخلوقات میں سب سے بہتر ہیں اور بلندیوں کے مالک! اس رات

فِىْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ

میں میرے گناہ بخش دے

نیز یہ ذکر شریف شب عید الفطر میں بھی پڑھا جاتا ہے

(۱۰) انار کھائے جیسا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام ہر شب جمعہ میں انار تناول فرماتے تھے انار سوتے وقت کھانا بہتر ہے۔ چنانچہ روایت میں آیا ہے کہ جو شخص سوتے وقت انار کھائے وہ صبح تک اپنے جسم و جان میں با امن رہے گا۔ مناسب ہوگا کہ انار کھاتے وقت کوئی رومال بچھا لے تاکہ دانے اکٹھے کر لے اور پھر کھائے مگر بہتر یہ ہے کہ اپنے انار میں کسی کو شریک نہ کرے شیخ جعفر بن احمد قمی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حق تعالیٰ اس شخص کو جنت میں ایک محل عطا کرے گا جو نافلہ و فریضۂ صبح کے درمیان سو مرتبہ کہے۔

سُبْحَانَ رَبِّىَ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّىْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

پاک ہے میرا رب عظیم اور حمد اسی کی ہے میں اپنے رب سے طالب مغفرت ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

شیخ و سید اور دیگر بزرگوں کا فرمان ہے کہ شب جمعہ میں سحری کے وقت یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَهَبْ لِيَ الْغَدَاةَ رِضَاكَ وَاَسْكِنْ قَلْبِيْ خَوْفَكَ

اے معبود! محمد و آل محمد پر رحمت فرما، آج کی صبح مجھے اپنی رضا عطا فرما میرے دل کو اپنے خوف سے بھر دے

وَاقْطَعْهُ عَمَّنْ سِوَاكَ حَتّٰى لَآ اَرْجُوَ وَلَآ اَخَافَ اِلَّآ اِيَّاكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور اسے اپنے غیر سے ہٹا دے حتیٰ کہ وہ تیرے سوا کسی سے امید اور خوف نہ رکھے، یا خدایا! محمد و آل محمد پر

وَّاٰلِهٖ وَهَبْ لِيْ ثَبَاتَ الْيَقِيْنِ وَمَحْضَ الْاِخْلَاصِ وَشَرَفَ التَّوْحِيْدِ وَدَوَامَ

رحمت فرما اور مجھے یقین میں پختگی عطا فرما بے خلوص و اخلاص دے یکتا پرستی کا شرف بخش دے ہمیشہ کی

الْاِسْتِقَامَةِ وَمَعْدِنَ الصَّبْرِ وَالرِّضَا بِالْقَضَآءِ وَالْقَدَرِ يَا قَاضِيَ حَوَآئِجِ السَّآئِلِيْنَ

ثابت قدمی سے نواز اور صبر و رضا کا خزانہ عطا کر جس سے قضا و قدر پر راضی رہوں اے سائلوں کی حاجات بر لانے والے!

يَا مَنْ يَّعْلَمُ مَا فِيْ ضَمِيْرِ الصَّامِتِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاسْتَجِبْ دُعَآئِيْ وَ

اے وہ جو خاموش رہنے والوں کے مدعا کو جانتا ہے! محمد و آل محمد پر رحمت فرما اور میری دعا قبول کر لے میرے

اغْفِرْ ذَنْبِيْ وَاَوْسِعْ رِزْقِيْ وَاقْضِ حَوَآئِجِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَاِخْوَانِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَاَهْلِيْ

گناہ بخش دے میرے رزق میں فراخی پیدا کر اور میری، میرے دینی بھائیوں اور میرے اہل خاندان کی حاجات پوری فرما،

اِلٰهِيْ طُمُوْحُ الْاٰمَالِ قَدْ خَابَتْ اِلَّا لَدَيْكَ وَمَعَاكِفُ الْهِمَمِ قَدْ تَعَطَّلَتْ

خدایا! تیری مدد کے بغیر بڑی بڑی اُمیدیں ناتمام اور بلند ہمتیں بے فائدہ و بے کار ہو جاتی ہیں

اِلَّا عَلَيْكَ وَمَذَاهِبُ الْعُقُوْلِ قَدْ سَمَتْ اِلَّآ اِلَيْكَ فَاَنْتَ الرَّجَآءُ وَاِلَيْكَ

تیری طرف توجہ کے بغیر عقلوں کی جولانیاں نارسا رہ جاتی ہیں، پس تو ہی اُمید اور تو ہی

الْمُلْتَجَاُ يَآ اَكْرَمَ مَقْصُوْدٍ وَّاَجْوَدَ مَسْئُوْلٍ هَرَبْتُ اِلَيْكَ بِنَفْسِيْ يَا مَلْجَاَ الْهَارِبِيْنَ

پناہ گاہ ہے اے بزرگ تر معبود اور سخی تر داتا اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ میں اپنے گناہوں کے

بِاَثْقَالِ الذُّنُوْبِ اَحْمِلُهَا عَلٰى ظَهْرِيْ لَآ اَجِدُ لِيْ اِلَيْكَ شَافِعًا سِوٰى مَعْرِفَتِيْ بِاَنَّكَ

بوجھ کے ساتھ تیری طرف بھاگتا ہوا آیا ہوں تیرے حضور میرا کوئی سفارشی نہیں سوائے اس معرفت کے کہ تو

اَقْرَبُ مَنْ رَّجَاهُ الطَّالِبُوْنَ وَاَمَّلَ مَا لَدَيْهِ الرَّاغِبُوْنَ يَا مَنْ فَتَقَ الْعُقُوْلَ

اہل حاجت کی امیدوں کے بہت قریب ہے اور رغبت کرنے والوں کو دادرس دیتا ہے اے وہ جس نے عقلوں کو اپنی

Presented by www.ziaraat.com

بِمَعْرِفَتِهٖ وَاَطْلَقَ الْاَلْسُنَ بِحَمْدِهٖ وَجَعَلَ مَا امْتَنَّ بِهٖ عَلٰى عِبَادِهٖ فِيْ كِفَآءٍ لِتَاْدِيَةِ

معرفت کیلئے کھولا زبانوں کو اپنی حمد پر رواں کیا اور بندوں کو اپنے حق کی ادائی کی ہمت دے کر ان پر احسان عظیم فرمایا

حَقِّهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ عَلٰى عَقْلِيْ سَبِيْلًا وَّلَا لِلْبَاطِلِ عَلٰى عَمَلِيْ

ہے محمد و آل محمد پر رحمت فرما اور شیطان کو میری عقل میں در آنے کی راہ نہ دے اور باطل کو میرے عمل و کردار میں

دَلِيْلًا صبح جمعہ کے طلوع ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے: اَصْبَحْتُ فِيْ ذِمَّةِ اللّٰهِ وَذِمَّةِ مَلَآئِكَتِهٖ

داخل نہ ہونے دے۔ میں نے صبح کی ہے خدا کی پناہ میں اور اس کے فرشتوں کے زیر حفاظت

وَذِمَمِ اَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَذِمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَذِمَمِ

اور اس کے انبیاء کے زیر حمایت کہ ان پر سلام ہو اور محمد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی سپرداری میں اور ان کے

الْاَوْصِيَآءِ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اٰمَنْتُ بِسِرِّ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

جانشینوں کی نگرانی میں جو آل محمد علیہم السلام میں سے ہیں میں اعتقاد رکھتا ہوں آل محمد علیہم السلام کے راز پر

وَعَلَانِيَتِهِمْ وَظَاهِرِهِمْ وَبَاطِنِهِمْ وَاَشْهَدُ اَنَّهُمْ فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ وَطَاعَتِهٖ

ان کے عیاں پر ان کے ظاہر اور ان کے باطن پر اور گواہی دیتا ہوں کہ وہ علم الٰہی کو جاننے اور اسکی فرمانبرداری میں

كَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی مانند ہیں

روایت ہوئی ہے کہ جو شخص نماز صبح سے پہلے تین مرتبہ یہ ذکر کرے تو اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں چاہے کف دریا سے بھی زیادہ ہوں

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

میں طالب مغفرت ہوں اس خدا سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہمیشہ زندہ و قائم ہے اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں

اعمال روز جمعہ

روز جمعہ کے اعمال بہت زیادہ ہیں اور یہاں ہم ان میں سے چند ایک کے ذکر پر اکتفا کریں گے:

(۱) روز جمعہ صبح کی نماز کی پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورۂ توحید پڑھے:

(۲) نماز صبح کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھے تاکہ اس جمعہ سے اگلے جمعہ تک اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے۔

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ فِي جُمُعَتِي هٰذِهِ مِنْ قَوْلٍ اَوْ حَلَفْتُ فِيهَا مِنْ حَلْفٍ اَوْ نَذَرْتُ

اے معبود! میں نے اپنے اس جمعہ کے روز جو بات کہی یا اس میں کسی بات پر قسم کھائی ہے یا کسی طرح کی نذر و منت

فِيهَا مِنْ نَذْرٍ فَمَشِيَّتُكَ بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَمَا شِئْتَ مِنْهُ اَنْ يَكُونَ كَانَ

مانی ہے تو یہ سب کچھ تیری مرضی کے تابع ہے پس ان میں جس کے پورا ہونے میں تیری مصلحت ہے اسے

وَمَا لَمْ تَشَأْ مِنْهُ لَمْ يَكُنْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَتَجَاوَزْ عَنِّي اَللّٰهُمَّ مَنْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ فَصَلَاتِي

پورا فرما اور جسے تو نہ چاہے پورا نہ کر اے معبود! مجھے بخش دے اور درگزر فرما اے معبود! جس پر تو رحمت کرے میں اس پر رحمت کا

عَلَيْهِ وَمَنْ لَعَنْتَ فَلَعْنَتِي عَلَيْهِ

طالب ہوں اور جس پر تو لعنت کرے میں بھی لعنت کرتا ہوں

یہ عمل ہر ماہ کم از کم ایک مرتبہ ضرور کرے۔

روایت میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز صبح کے بعد طلوع آفتاب تک تعقیبات میں مشغول رہے تو جنت الفردوس میں اس کے ستر درجات بلند کیے جائیں گے شیخ طوسیؒ سے روایت ہے کہ نماز جمعہ کی تعقیبات میں یہ دعا پڑھنا بہت بہتر ہے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّي تَعَمَّدْتُ اِلَيْكَ بِحَاجَتِي وَاَنْزَلْتُ اِلَيْكَ الْيَوْمَ فَقْرِي وَفَاقَتِي وَمَسْكَنَتِي

اے معبود! اپنی حاجت لے کر تیرے حضور آیا ہوں اور آج کے دن تیری جناب میں اپنے فقر و فاقہ اور بے چارگی کے ساتھ حاضر ہوں

فَاَنَا لِمَغْفِرَتِكَ اَرْجٰى مِنِّي لِعَمَلِي وَلَمَغْفِرَتُكَ وَرَحْمَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي فَتَوَلَّ قَضَاءَ

تو میں اپنے عمل کی بجائے تیری بخشش پر نظر رکھتا ہوں اور تیری بخشش و رحمت میرے گناہوں سے زیادہ وسعت رکھتی ہے پس میری تمام

كُلِّ حَاجَةٍ لِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيْهَا وَتَيْسِيرِ ذٰلِكَ عَلَيْكَ وَلِفَقْرِي اِلَيْكَ فَاِنِّي

حاجات پوری فرما کہ تو ایسا کرنے کی قدرت رکھتا ہے اور یہ تیرے لیے بہت ہی آسان اور میری محتاجی کے مناسب ہے کیونکہ میں تیری

لَمْ اُصِبْ خَيْرًا قَطُّ اِلَّا مِنْكَ وَلَمْ يَصْرِفْ عَنِّي سُوءًا قَطُّ اَحَدٌ سِوَاكَ وَلَسْتُ

توفیق کے بغیر کوئی نیکی نہیں کر سکتا اور سوائے تیرے مجھے برائی سے بچانے والا کوئی نہیں ہے اور میں اپنی

اَرْجُو لِآخِرَتِي وَدُنْيَايَ وَلَا لِيَوْمِ فَقْرِي يَوْمَ يُفْرِدُنِي النَّاسُ فِي حُفْرَتِي وَاُفْضِي

دنیا و آخرت کے بارے میں بجز تیرے کسی سے امید نہیں رکھتا اور نہ اس دن جب لوگ مجھے قبر میں اکیلا چھوڑ جائیں گے اپنی بے چارگی

اِلَيْكَ بِذَنْبِي سِوَاكَ

اور اپنے گناہوں میں تیرے سوا کسی کو کارساز نہیں سمجھتا

(۳) روایت ہے کہ جو شخص روز جمعہ یا غیر جمعہ بعد نماز فجر و ظہر یہ صلوات پڑھے تو وہ مرنے سے پہلے حضرت قائم علیہ السلام کا دیدار کرے گا۔ جو یہ صلوات سو مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ اس کی ساٹھ حاجات پوری کرے گا۔ تیس حاجات دُنیا اور تیس حاجات آخرت بر آئیں گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

اے معبود! محمد و آل محمد پر رحمت فرما اور انہیں جلد کشادگی عطا کر دے

(۴) نماز فجر کے بعد سورۂ رحمٰن پڑھے اور فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ کے بعد ہر دفعہ کہے، لَا بِشَیْءٍ مِّنْ اٰلَآئِكَ رَبِّ اُكَذِّبُ۔

(۵) شیخ طوسیؒ سے روایت ہے کہ روز جمعہ کو نماز فجر کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے سو مرتبہ درود شریف پڑھے اور سو مرتبہ استغفار کرے نیز ان سورتوں میں سے کسی ایک کی تلاوت کرے۔ سورۂ نساء، سورۂ ہود، سورہ کہف، سورۂ صافات اور سورۂ رحمان۔

(۶) سورۂ احقاف اور سورۂ مومنون پڑھے۔ جیسا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ یا روز جمعہ سورۂ احقاف پڑھے تو وہ دُنیا میں خوف و خطر سے محفوظ اور قیامت میں فزع اکبر (بڑی ہولناکی) سے امن میں ہوگا۔ نیز فرمایا کہ جو شخص ہر جمعہ کو پابندی سے سورۂ مومنون پڑھے تو اس کے اعمال کا خاتمہ خیر و نیکی پر ہوگا اور اس کا قیام فردوس بریں میں انبیاء و مرسلین کے ساتھ ہوگا۔

(۷) طلوع آفتاب سے قبل دس مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے اور پھر دُعا کرے تو وہ قبول ہوگی۔ نیز روایت ہوئی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام صبح جمعہ سے ظہر تک آیت الکرسی پڑھتے اور نماز ظہر کے بعد سورۂ قدر کی تلاوت کرتے تھے، واضح رہے کہ جمعہ کے دن آیۃ الکرسی کے پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

اللہ وہ ہے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے اور سارے جہان کا سنبھالنے والا ہے اس کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں ہے

فِی الْاَرْضِ پھر ان الفاظ کی تلاوت کریں وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ

اور زمین میں ہے (سب) اسی کی ملکیت ہے اور جو زمین اور آسمان کے درمیان اور تحت الثریٰ میں پوشیدہ اور ظاہر ہے وہ آگاہ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اس کے بعد مَنْ ذَا الَّذِیْ سے هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ تک آیۃ الکرسی کو تمام کریں اور اس کے بعد وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کہیں۔

ہے وہ رحمٰن اور رحیم ہے

⑧ جمعہ کے روز غسل کرنا سنت مؤکدہ ہے، روایت میں ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے امیرالمومنین امام علی علیہ السلام سے فرمایا: یا علی! جمعہ کے دن غسل کیا کرو اگرچہ اس روز کی خوراک بیچ کر بھی پانی حاصل کرنا اور بھوکا رہنا پڑے کہ اس سے بڑی کوئی اور سنت نہیں ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز غسل کرکے یہ دعا پڑھے

اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ بجز خدا کے کوئی معبود نہیں جو یکتا و لاثانی ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

اے معبود! رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور مجھے توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ لوگوں میں سے قرار دے۔

پس اس دعا کے پڑھنے سے وہ آئندہ جمعہ تک پاک یعنی گناہوں سے پاک ہوگا یا طہارت باطنی کی بدولت اس کے اعمال قبول ہوں گے۔ اس میں عذر احتیاط یہ ہے کہ جہاں تک ممکن ہو جمعہ کے دن کا غسل ترک نہ کرے، اس کا وقت طلوع فجر سے زوال آفتاب تک ہے اور زوال سے جتنا قریب ہو بہتر ہے۔

⑨ اپنے سر کو خطمی سے دھوئے تو برص و دیوانگی سے محفوظ رہے گا۔

⑩ اس روز مونچھیں اور ناخن کاٹے کہ اس کی بڑی فضیلت ہے، اس سے رزق میں وسعت ہوگی۔ آئندہ جمعہ تک گناہوں سے پاک رہے گا اور برص و دیوانگی اور جذام سے محفوظ رہے گا۔ ناخن کاٹتے وقت یہ کہے:

بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَعَلٰى سُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

خدا کے نام اور اس کی ذات کے ذکر اور محمد و آل محمد کی روش پر ابتدا کرتا ہوں

ناخن کاٹنے میں بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے شروع کرے اور دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر ختم کرے۔ پاؤں کے ناخن کاٹنے میں بھی یہ ترتیب قائم رکھے اور کاٹے ہوئے ناخنوں دفن کر دے۔

⑪ پاکیزہ لباس پہنے اور خوشبو لگائے۔

Presented by www.ziaraat.com

(۱۲) صدقہ دے کہ شب جمعہ و روزِ جمعہ میں دیا ہوا صدقہ عام دنوں کے صدقے سے ہزار گنا زیادہ شمار ہوتا ہے۔

(۱۳) اہل و عیال کے لیے اچھی چیزیں یعنی گوشت اور پھل وغیرہ خرید کر لائے تاکہ وہ جمعہ کی آمد سے خوش و شادمان ہوں۔

(۱۴) ناشتے میں انار کھائے اور قبل زوال کاسنی کے سات پتے بھی کھائے، اس ضمن میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کا فرمان ہے کہ روز جمعہ ناشتے میں ایک انار کھانے سے دل چالیس دن تک نورانی رہے گا دو انار کھانے سے اسی دن اور تین انار کھانے سے ایک سو بیس دن دل وسوسۂ شیطانی سے محفوظ رہے گا۔ یعنی نافرمانی سے بچا رہے گا اور نافرمانی سے بچنے والا جنت کا حق دار ہوتا ہے مصباح میں شیخ کا ارشاد ہے کہ روایات میں شب جمعہ و روز جمعہ میں انار کھانے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔

(۱۵) جمعہ کے دن سیر و تفریح کرنے، جھوٹی شان دکھانے غلط کار لوگوں سے ملنے جلنے نیز مسخرگی، شعر خوانی، عیب جوئی اور دیگر ناروا کاموں سے پرہیز کرے۔ اس کی بجائے خود کو دنیا کے بکھیڑوں سے بچا کر مسائل دینی کے سمجھنے اور انہیں یاد کرنے میں مصروف رکھے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ افسوس ہے اس مسلمان پر جو سات دنوں میں جمعہ کے دن بھی خود کو مسائل دینی کی تعلیم حاصل کرنے میں مشغول نہیں رکھ سکا اور دنیا کے کاموں میں پھنسا رہا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ فرماتے ہیں کہ اگر تم لوگ جمعہ کے دن کسی بوڑھے شخص کو کفر و جاہلیت کے واقعات اور قصے کہانیاں بیان کرتے دیکھو تو اس پر سنگ باری کرو۔

(۱۶) ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے جیسا کہ امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک جمعہ کے دن محمد و آلِ محمد پر درود بھیجنے سے بہتر کوئی عبادت نہیں ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اگر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کی فرصت نہ ہو تو کم از کم ایک سو مرتبہ درود پڑھے تاکہ قیامت کے دن اس کا چہرہ منوّر ہو۔ روایت میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سو مرتبہ درود شریف، سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جمعہ کے دن ظہر و عصر کے درمیان محمد و آل محمد پر صلوات بھیجنا ستر حج کرنے کے برابر ہے۔

(۱۷) زیارت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ اور ائمہ طاہرین علیہم السلام کی زیارات پڑھے کہ

Presented by www.ziaraat.com

جن کی کیفیت بابِ زیارات میں آئے گی۔

(۱۸) اپنے والدین اور دیگر مؤمنین کی قبروں پر جائے کہ اس کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ جیسا کہ امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن قبرستان جایا کرے۔ کیونکہ ان کو انتظار رہتا ہے کہ کون ان کی زیارت کو آیا پس وہ اس شخص پر راضی و خوش ہو جاتے ہیں

(۱۹) دعائے ندبہ پڑھے اور یہ وہ ہے جو چاروں عیدوں میں پڑھی جاتی ہے اس کا ذکر انشاء اللہ آگے آئے گا۔

(۲۰) جمعہ کے دن بیس رکعت نماز نافلہ پڑھے پڑھنا مستحب ہے اور اس کی ترکیب یہ ہے ؛ بعد از طلوع آفتاب چھ رکعت، وقت چاشت چھ رکعت، قریب زوال چھ رکعت اور نماز جمعہ یا ظہر سے پہلے دو رکعت پڑھ کر بیس رکعت پوری کرے۔ کتب فقہا اور مصابیح میں مذکور ہے کہ ان نوافل کے علاوہ روزِ جمعہ کے لیے کچھ اور نمازیں بھی منقول ہیں جن کی تعداد بہت زیادہ ہے اور یہاں ہم ان میں سے چند ایک نمازوں کے ذکر پر اکتفا کریں گے۔ اگرچہ ان میں سے اکثر نمازیں جمعہ کے دن سے مخصوص نہیں ہیں مگر یہ کہ جمعہ کے دن ان کی ادائیگی کا ثواب یقیناً زیادہ ہے۔

پہلی نماز : یہ نماز کامل ہے چنانچہ شیخ، سید شہید، علامہ اور دیگر مشائخ نے بسند معتبر امام جعفر صادق علیہ السلام سے اور انہوں نے اپنے آبا طاہرینؑ سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا : جو شخص جمعہ کے دن زوال سے پہلے چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں دس مرتبہ سورۂ حمد اور آیت الکرسی، سورۂ کافرون، سورۂ توحید، سورۂ فلق اور سورۂ ناس میں سے ہر ایک دس مرتبہ پڑھے ایک اور روایت کے مطابق ان کے ساتھ سورۂ قدر اور آیت شہد اللہ بھی دس دس مرتبہ پڑھے۔ یہ چار رکعت پڑھنے کے بعد سو مرتبہ استغفر اللہ پڑھے اور سو مرتبہ یہ پڑھے :

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

پاک ہے خدا اور حمد خدا ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے اور خدا بزرگتر ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو خدا بزرگ

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

برتر سے ہے۔

جو شخص اس عمل کو بجا لائے وہ اہلِ آسمان، اہلِ زمین اور شیطان کے شر سے نیز حاکموں کے شر سے بھی محفوظ رہے گا، روایت کے آخر تک اس کے اور بھی فوائد اور فضیلتیں ذکر ہوئی ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

دوسری نماز: حارث ہمدانی نے امیر المومنین امام علی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ اگر ممکن ہو تو جمعہ کے دن دس رکعت نماز پڑھے اور رکوع و سجود اچھی طرح بجالائے۔ اس دوران میں ہر دو رکعت کے بعد سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھے۔ اس نماز کی بھی بہت زیادہ فضیلت بیان کی گئی ہے۔

تیسری نماز: معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جمعہ کے دن دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورۂ ابراہیم اور دوسری رکعت میں سورۂ حجر کی تلاوت کرے، پس وہ پریشانی و دیوانگی بلکہ ہر بلا و آفت سے محفوظ رہے گا۔

نماز حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سید ابن طاؤس نے بسند معتبر امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آں جناب سے نماز جعفر طیار کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا: تم لوگ نماز حضرت رسولؐ سے کیوں غافل ہو؟ شاید آنحضرتؐ نے نماز جعفر طیار نہ پڑھی ہو اور شاید جعفر طیار نے نماز حضرت رسولؐ نہ پڑھی ہو۔ راوی نے عرض کی، مولا! آپ ہمیں تعلیم فرمائیں! حضرت نے فرمایا کہ یہ دو رکعت نماز ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔ پھر رکوع میں، سجدہ اول میں، سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد، پھر سجدۂ دوم میں اور اس سے سر اٹھانے کے بعد ہر ہر مقام پر پانچ مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔ پس تشہد و سلام کے بعد خدا اور بندے کے درمیان حائل ہر گناہ معاف اور ہر حاجت پوری ہو جائے گی۔ نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّنَا وَرَبُّ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِیْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِلٰھًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَہٗ

نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے جو ہمارا اور ہمارے گذشتہ بزرگوں کا رب ہے نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے جو یکتا معبود ہے اور ہم اس کے

مُسْلِمُوْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ

فرمانبردار ہیں نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں ہم اسی کے دین میں اخلاص کار ہیں اگرچہ مشرکوں کو ناگوار گزرے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَاَعَزَّ جُنْدَہٗ

نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے جو یکتا ہے یکتا ہے یکتا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اپنے بندے کی مدد فرمائی اس کے لشکر کو غالب کیا

وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ فَلَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور اکیلے ہی کئی گروہوں کو شکست دی حکومت اسی کے لیے ہے اور حمد اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر اختیار رکھتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ فَلَکَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ قَیَّامُ السَّمٰوٰتِ

اے معبود: تو آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے اسے نور کرنے والا ہے پس حمد تیرے ہی لیے ہے اور آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ فَلَکَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَقَوْلُکَ حَقٌّ وَاِنْجَازُکَ

زمین اور جو کچھ ان میں ہے تو اسے قائم رکھنے والا ہے تو حمد تیرے ہی لیے ہے تو حق اور تیرا وعدہ حق ہے تیرا قول حق ہے تیرا عمل حق ہے

حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ

جنت حق اور جہنم حق ہے، اے معبود! میں تیرا فرمانبردار ہوں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں

وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَاَخَّرْتُ

تیری مدد سے دشمن کا مقابلہ کرتا ہوں اور تجھ سے فیصلہ چاہتا ہوں یارب یارب یارب میرے اگلے پچھلے گناہوں کو معاف کر دے جو

وَاَسْرَرْتُ وَاَعْلَنْتُ اَنْتَ اِلٰھِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْلِیْ

وہ پوشیدہ یا ظاہر کیے ہیں تو ہی میرا معبود ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھے بخش دے

وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

اور مجھ پر رحم فرما میری توبہ قبول کرلے کہ بے شک تو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ یہ نماز چند مشہور نمازوں میں سے ہے کہ جس کو عامہ و خاصہ نے اپنی کتابوں میں درج کیا ہے۔ بعض نے اسے روز جمعہ کی نمازوں میں شمار کیا ہے۔ لیکن ظاہر ہے کہ یہ نماز سبھی دنوں میں پڑھی جا سکتی ہے۔

نماز حضرت امیرالمومنین علیہ السلام

شیخ و سید نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ جو شخص چار رکعت نماز امیرالمومنینؑ پڑھے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے اور اس کی تمام حاجات بھی پوری ہو جائیں گی۔ اس نماز کا طریقہ یہ ہے:

ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورۂ حمد اور پچاس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے کہ جو حضرت کی تسبیح ہے:

سُبْحَانَ مَنْ لَا تَبِیْدُ مَعَالِمُہٗ سُبْحَانَ مَنْ لَا تَنْقُصُ خَزَآئِنُہٗ سُبْحَانَ مَنْ لَا

پاک ہے وہ ذات جس کی نشانیاں مٹتی نہیں ہیں پاک ہے وہ ذات جس کے خزانے کم نہیں ہوتے پاک ہے وہ ذات جس کا

Presented by www.ziaraat.com

اِضْمِحْلَالَ لِفَخْرِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا یَنْفَدُ مَا عِنْدَهٗ سُبْحَانَ مَنْ لَا انْقِطَاعَ لِمُدَّتِهٖ

فخر کم ور نہیں پڑتا پاک ہے وہ ذات جس کے پاس جو کچھ ہے وہ ختم نہیں ہوتا پاک ہے وہ ذات جس کی مدت قطع نہیں ہوتی

سُبْحَانَ مَنْ لَا یُشَارِکُ اَحَدًا فِیْ اَمْرِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا اِلٰهَ غَیْرُهٗ پس اپنے لیے دعا مانگے

پاک ہے وہ ذات جس کے حکم میں کوئی شریک نہیں پاک ہے وہ ذات جس کے سوا کوئی دوسرا معبود نہیں

اور پھر کہے یَا مَنْ عَفَا عَنِ السَّیِّئَاتِ وَلَمْ یُجَازِ بِهَا اِرْحَمْ عَبْدَکَ یَا اَللّٰهُ نَفْسِیْ

اے وہ جو گناہ گاروں سے درگزر کرتا ہے اور انہیں سزا نہیں دیتا اپنے بندے پر رحم فرما یا اللہ مجھ پر

نَفْسِیْ اَنَا عَبْدُکَ یَا سَیِّدَاهُ اَنَا عَبْدُکَ بَیْنَ یَدَیْکَ اَیَا رَبَّاهُ اِلٰهِیْ بِکَیْنُوْنِیَّتِکَ

مجھ پر کر اے میرے مالک میں تیرا بندہ ہوں میں ہوں تیرا بندہ جو تیرے سامنے حاضر ہوں اے پروردگار اے میرے معبود تجھے تیری ذات کا واسطہ

یَا اَمَلَاهُ یَا رَحْمَانَاهُ یَا غِیَاثَاهُ عَبْدُکَ عَبْدُکَ لَا حِیْلَةَ لَهٗ یَا مُنْتَهٰی رَغْبَتَاهُ یَا مُجْرِیَ

اے امید گاہ اے رحم کرنے والے اے پناہ دینے والے تیرا بندہ تیرا یہ بندہ کوئی چارہ نہیں رکھتا اے آخری امید گاہ اے میری رگوں

الدَّمِ فِیْ عُرُوْقِیْ یَا سَیِّدَاهُ یَا مَالِکَاهُ اَیَا هُوَ اَیَا هُوَ یَا رَبَّاهُ عَبْدُکَ عَبْدُکَ لَا حِیْلَةَ

میں خون جاری کرنے والے اے میرے سردار اے میرے مالک اے وہ ذات اے وہ ذات اے پروردگار میں تیرا بندہ تیرا بندہ ہوں میرا کوئی

لِیْ وَلَا غِنٰی بِیْ عَنْ نَفْسِیْ وَلَا اَسْتَطِیْعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا اَجِدُ مَنْ اُصَانِعُهٗ

چارہ کار نہیں میں اپنے نفس میں بے نیاز نہیں اور نہ اسے نفع و نقصان پہنچانے کے قابل ہوں میرا کوئی نہیں جس سے باتیں کروں

تَقَطَّعَتْ اَسْبَابُ الْخَدَائِعِ عَنِّیْ وَاضْمَحَلَّ کُلُّ مَظْنُوْنٍ عَنِّیْ اَفْرَدَنِیَ الدَّهْرُ

میری فریب کاری کے سب ذرائع قطع ہو گئے ہیں سارے سہارے گمان ماند پڑ گئے زمانے نے مجھے تیری بارگاہ میں تنہا چھوڑ دیا۔

اِلَیْکَ فَقُمْتُ بَیْنَ یَدَیْکَ هٰذَا الْمَقَامَ یَا اِلٰهِیْ بِعِلْمِکَ کَانَ هٰذَا کُلُّهٗ

پس میں تیرے حضور اس مقام پر کھڑا ہوں اے معبود! یہ سب کچھ تیرے علم میں ہے

فَکَیْفَ اَنْتَ صَانِعٌ بِیْ وَلَیْتَ شِعْرِیْ کَیْفَ تَقُوْلُ لِدُعَائِیْ اَتَقُوْلُ نَعَمْ اَمْ

پس اب تو مجھ سے کیا سلوک کرے گا اے کاش میں جان لیتا کہ میری دعا پر تو نے کیا کہا آیا تو نے ہاں کہی ہے یا

تَقُوْلُ لَا فَاِنْ قُلْتَ لَا فَیَا وَیْلِیْ یَا وَیْلِیْ یَا وَیْلِیْ یَا عَوْلِیْ یَا عَوْلِیْ یَا عَوْلِیْ یَا شِقْوَتِیْ

نہ کی ہے پس اگر تو نے نہ کی ہے تو ہائے میری خرابی خرابی خرابی ہائے میری درماندگی درماندگی درماندگی ہائے میری بدبختی

یَا شِقْوَتِیْ یَا شِقْوَتِیْ یَا ذُلِّیْ یَا ذُلِّیْ یَا ذُلِّیْ اِلٰی مَنْ وَمِمَّنْ اَوْ عِنْدَ مَنْ اَوْ کَیْفَ اَوْ مَاذَا اَوْ

بدبختی بدبختی ہائے میری خواری خواری خواری کس کی طرف اور کس طرف سے یا کس کے پاس یا کیسے اور کہاں جاؤں یا

إِلَىٰ أَيِّ شَيْءٍ أَلْجَأُ وَمَنْ أَرْجُو وَمَنْ يَجُودُ عَلَيَّ بِفَضْلِهِ حِينَ تَرْفُضُنِي يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ

کس چیز کی پناہ میں جاؤں کس سے امید لگاؤں کون مجھ پر فضل و کرم کرے گا جب تو نے مجھے چھوڑ دیا ہو اے وسیع بخشش کے مالک

وَإِنْ قُلْتَ نَعَمْ كَمَا هُوَ الظَّنُّ بِكَ وَالرَّجَاءُ لَكَ فَطُوبَىٰ لِي أَنَا السَّعِيدُ وَأَنَا الْمَسْعُودُ

اور اگر تو نے میرے جواب میں ہاں کہی جس کا مجھے تجھ سے گمان اور تجھ سے امید ہے تو میرا حال کیا ہی اچھا ہے میں نیک بخت اور خوش نصیب ہوں

فَطُوبَىٰ لِي وَأَنَا الْمَرْحُومُ يَا مُتَرَحِّمُ يَا مُتَرَئِّفُ يَا مُتَعَطِّفُ يَا مُتَجَبِّرُ يَا مُتَمَلِّكُ يَا

تو میرا حال کیا ہی اچھا ہے کہ میں رحمت شدہ ہوں اے رحم والے اے مہربان اے دلجوئی کرنے والے اے کمی پوری کرنے والے اے حکومت کرنے والے اے

مُقْسِطُ لَا عَمَلَ لِي أَبْلُغُ بِهِ نَجَاحَ حَاجَتِي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ فِي

معاف کرنے والے میں کوئی ایسا عمل نہیں رکھتا جس کے ذریعے اپنی مراد کو پہنچ سکوں میں تیرے اس نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جسے تو نے پردۂ

مَكْنُونِ غَيْبِكَ وَاسْتَقَرَّ عِنْدَكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ إِلَىٰ شَيْءٍ سِوَاكَ أَسْأَلُكَ بِهِ

غیب میں پوشیدہ رکھا کہ تیرے پاس محفوظ ہے وہ تیرے سوا کسی چیز کی طرف اپنا رخ نہیں کرتا میں اسی نام کے ذریعے اور تیری

وَبِكَ وَبِهِ فَإِنَّهُ أَجَلُّ وَأَشْرَفُ أَسْمَائِكَ لَا شَيْءَ لِي غَيْرُ هٰذَا وَلَا أَحَدَ أَعْوَدُ

ذات سے اسی کے واسطے سوال کرتا ہوں جو تیرے ناموں میں بزرگ اور برتر ہے اس کے علاوہ کچھ بھی میرے پاس نہیں تیری ذات کے علاوہ کوئی

عَلَيَّ مِنْكَ يَا كَيْنُونُ يَا مُكَوِّنُ يَا مَنْ عَرَّفَنِي نَفْسَهُ يَا مَنْ أَمَرَنِي بِطَاعَتِهِ يَا مَنْ

پناہ دینے والا نہیں ہے اے وہ کہ از خود موجود اور وجود دینے والا ہے، اے وہ جس نے خود کو مجھے پہچنوایا اے وہ جس نے اپنی اطاعت کا حکم مجھے دیا اے وہ جس نے

نَهَانِي عَنْ مَعْصِيَتِهِ وَيَا مَدْعُوُّ يَا مَسْؤُولُ يَا مَطْلُوبًا إِلَيْهِ رَفَضْتُ وَصِيَّتَكَ الَّتِي

اپنی نافرمانی سے مجھے روکا ہے اے وہ جسے پکارا جاتا ہے اے وہ جس سے سوال کیا جاتا ہے جس سے مانگا جاتا ہے جو ہدایت تو نے مجھے فرمائی میں نے اس پر

أَوْصَيْتَنِي وَلَمْ أُطِعْكَ وَلَوْ أَطَعْتُكَ فِيمَا أَمَرْتَنِي لَكَفَيْتَنِي مَا قُمْتُ إِلَيْكَ

عمل نہیں کیا اور تیری اطاعت نہیں اگر میں تیرے حکم پر عمل پیرا ہوتا تو اس مقصد میں تو کافی تھا جس کے سلسلے میں حاضر ہوا ہوں

فِيهِ وَأَنَا مَعَ مَعْصِيَتِي لَكَ رَاجٍ فَلَا تَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ مَا رَجَوْتُ يَا مُتَرَحِّمًا لِي

اور میں تیری نافرمانی کر کے بھی تجھ سے امید رکھتا ہوں پس تو میرے اور میری امید کے درمیان حائل نہ ہو اے مجھ پر رحمت کرنے والے

أَعِذْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ تَحْتِي وَمِنْ كُلِّ جِهَاتِ

مجھے پناہ میں رکھ میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے اوپر سے اور میرے نیچے سے اور ہر طرف سے بچا اپنی

الْإِحَاطَةِ بِي اللّٰهُمَّ بِمُحَمَّدٍ سَيِّدِي وَبِعَلِيٍّ وَلِيِّي وَبِالْأَئِمَّةِ الرَّاشِدِينَ عَلَيْهِمُ

حفاظت میں لے لے اے معبود! تجھے واسطہ میرے آقا محمدؐ کا میرے ولی علیؑ اور ہدایت یافتہ اماموں کا ان پر درود اور

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ عَلَيْنَا صَلَوٰتِكَ وَرَأْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَاَوْسِعْ عَلَيْنَا مِنْ رِزْقِكَ

سلام ہو کرم پر اپنی رحمت مہربانی اور اپنا فضل و کرم فرما اور ہم پر اپنا رزق کشادہ کر دے

وَاقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَجَمِيْعَ حَوَائِجِنَا يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور ہمارے قرضے ادا کر دے اور سب حاجتیں پوری فرما یا اللہ یا اللہ یا اللہ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

حضرت فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نماز کے بعد مذکورہ بالا دعا پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ مؤلف کہتے ہیں کہ شب جمعہ و روز جمعہ میں اس چار رکعت نماز کی فضیلت بہت سی حدیثوں میں وارد ہوئی ہے۔ اگر نماز کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ وَاٰلِهٖ

اے معبود! رحمت فرما نبی عربی اور ان کی آل پر

تو اس کے سابقہ و آئندہ گناہ معاف ہو جائیں گے اور وہ ایسے ہوگا کہ گویا اس نے بارہ مرتبہ ختم قرآن کیا ہے۔ نیز قیامت میں خدا بھوک پیاس کو اس سے دور کر دے گا۔

نماز حضرت فاطمہ صلوات اللہ علیہا

روایت ہوئی ہے کہ جبرائیل نے حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کو دو رکعت نماز تعلیم فرمائی کہ جس کی ترکیب یہ ہے: پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ جناب سیدہ سلام اللہ علیہا اس نماز کے بعد یہ دعا پڑھتی تھیں:

سُبْحَانَ ذِي الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِيفِ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ

پاک ہے وہ ذات جو اعلیٰ و بلند عزت کی مالک ہے پاک ہے وہ ذات جو اعلیٰ و ارفع جلالت کی مالک ہے پاک ہے وہ ذات

ذِي الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِيمِ سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْبَهْجَةَ وَالْجَمَالَ سُبْحَانَ

جو قدیم و عظیم سلطنت کی مالک ہے پاک ہے وہ جس نے حسن و جمال کا لباس پہنا پاک ہے وہ ذات

مَنْ تَرَدّٰى بِالنُّوْرِ وَالْوَقَارِ سُبْحَانَ مَنْ يَرٰى اَثَرَ النَّمْلِ فِي الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ

جس نے نور اور وقار کی چادر اوڑھی ہے پاک ہے وہ جو چٹیل پتھر پر چیونٹی کا نقش پا دیکھ لیتا ہے پاک ہے وہ جو

Presented by www.ziaraat.com

يَرَى وَقْعَ الطَّيْرِ فِي الْهَوَآءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا لَا هٰكَذَا غَيْرُهُ

ہوا میں پرندے کے نشان دیکھتا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور کوئی دوسرا ایسا نہیں ہے

سید نے فرمایا ہے کہ ایک اور روایت کے مطابق نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہراء پڑھے جو ہر نماز کے بعد پڑھی جاتی ہے، پھر سو مرتبہ درود شریف پڑھے مصباح المتہجدین میں شیخ فرماتے ہیں کہ نماز فاطمہ زہراؑ دو رکعت ہے اور اس کی ترکیب یہ ہے: پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے سلام کے بعد تسبیح فاطمۃ الزہراء پڑھے اور پھر کہے "سُبْحَانَ ذِي الْعِزِّ الشَّامِخِ .... پھر فرمایا کہ جو شخص یہ نماز بجا لائے وہ مذکورہ تسبیح سے فارغ ہونے کے بعد اپنے گھٹنے اور کہنیاں برہنہ کرے تمام اعضاء سجدہ زمین پر رکھے کہ کوئی چیز حتیٰ کہ کپڑا بھی حائل نہ ہو۔ ایسے میں اپنی حاجت طلب کرے اور جو دعا چاہے مانگے اور پھر حالت سجدہ میں کہے:

يَا مَنْ لَيْسَ غَيْرَهُ رَبٌّ يُدْعٰى يَا مَنْ لَيْسَ فَوْقَهُ إِلٰهٌ يُخْشٰى يَا مَنْ لَيْسَ دُوْنَهُ

اے وہ ذات جس کے سوا کوئی رب نہیں جسے پکارا جائے اے وہ جس کے اوپر کوئی معبود نہیں جس کا خوف ہو اے وہ جس کے سوا کوئی بادشاہ

مَلِكٌ يُتَّقٰى يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ وَزِيْرٌ يُؤْتٰى يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ حَاجِبٌ يُرْشٰى يَا مَنْ لَيْسَ

نہیں جس کا ڈر ہو اے وہ جس کا کوئی وزیر نہیں جس سے ملا کیا جائے اے جس کا کوئی محافظ نہیں جس کو رشوت دی جائے اے وہ جس کا کوئی

لَهُ بَوَّابٌ يُغْشٰى يَا مَنْ لَا يَزْدَادُ عَلٰى كَثْرَةِ السُّؤَالِ إِلَّا كَرَمًا وَجُوْدًا وَعَلٰى

دربان نہیں جو مانع ہو اے وہ کہ کثرت سوال سے جس کی عطا و بخشش میں اضافہ ہوتا ہے اور گناہوں کی کثرت

كَثْرَةِ الذُّنُوْبِ إِلَّا عَفْوًا وَصَفْحًا صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِيْ

سے جس کے عفو و درگزر میں وسعت آتی ہے تو محمد و آل محمد پر رحمت فرما اور میری یہ اور

كَذَا وَكَذَا۔ كَذَا وَكَذَا کی بجائے اپنی حاجات طلب کرے۔

یہ حاجت پوری فرما

نماز دیگر حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

شیخ و سید نے صفوان سے روایت کی ہے کہ جمعہ کے دن محمد ابن علی حلبی امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں شرفیاب ہوئے تو عرض کی، مولا! مجھے کوئی ایسا عمل تعلیم فرمائیں جو آج کے دن میں سب

Presented by www.ziaraat.com

سے بہتر ہو؟ حضرت نے فرمایا: میں نہیں سمجھتا کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے نزدیک کوئی جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا سے بڑھ کر ہو۔ پس حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے جو تعلیم ان کو دی ہو اس سے افضل کیا چیز ہوگی۔ آنحضرتؐ نے جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا سے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کی صبح کو غسل کرے اور چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ عادیات، تیسری رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ زلزال اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ نصر پڑھے جو نزول قرآن کے سلسلے کا آخری سورہ ہے۔ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو یہ دعا پڑھے:

اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ مَنْ تَهَیَّأَ اَوْ تَعَبَّأَ اَوْ اَعَدَّ اَوِ اسْتَعَدَّ لِوِفَادَةِ مَخْلُوْقٍ رَجَاءَ رِفْدِهٖ

اے میرے خدا اور میرے سردار جو کوئی آمادہ و تیار ہو یا کمربستہ ہو یا منتظر کھڑا ہو کہ کسی مخلوق کی طرف انعام کی امید۔

وَفَوَائِدِهٖ وَنَائِلِهٖ وَفَوَاضِلِهٖ وَجَوَائِزِهٖ فَاِلَیْكَ یَا اِلٰهِیْ كَانَتْ تَهْیِئَتِیْ وَتَعْبِئَتِیْ

فوائد و بخشش کی طلب اور عطا و سخاوت کے حصول کے لیے جا سکے تو بھی اے میرے معبود میری آمادگی میری تیاری

وَاِعْدَادِیْ وَاسْتِعْدَادِیْ رَجَاءَ فَوَائِدِكَ وَمَعْرُوْفِكَ وَنَائِلِكَ وَجَوَائِزِكَ فَلَا

میری کمربستگی اور میرا انتظار تیری نعمتوں اور تیری عطا و بخشش اور تیرے انعام کی امید پر ہے تو

تُخَیِّبْنِیْ مِنْ ذٰلِكَ یَا مَنْ لَا تَخِیْبُ عَلَیْهِ مَسْئَلَةُ السَّائِلِ وَلَا تَنْقُصُهٗ

اے خدا مجھے اس میں ناکام نہ کر، اے وہ جو مانگنے والوں کے مانگنے سے تنگ نہیں ہوتا اور جس کے ہاں

عَطِیَّةُ نَائِلٍ فَاِنِّیْ لَمْ اٰتِكَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ قَدَّمْتُهٗ وَلَا شَفَاعَةِ مَخْلُوْقٍ رَجَوْتُهٗ

عطا و سخاء سے کمی نہیں آتی میں تیرے حضور اپنے کسی عمل خیر کی وجہ سے نہیں آیا جو میں نے آگے بھیجا نہ کسی مخلوق کی سفارش لایا ہوں

اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِشَفَاعَتِهٖ اِلَّا مُحَمَّدًا وَّاَهْلَ بَیْتِهٖ صَلَوٰتُكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ

کہ اس کے ذریعے تیرا تقرب حاصل کروں ہاں محمد و آل محمد کہ ان پر تیری رحمتیں ہوں ان کی سفارش کے ساتھ تیرے

اَتَیْتُكَ اَرْجُوْ عَظِیْمَ عَفْوِكَ الَّذِیْ عُدْتَ بِهٖ عَلَی الْخَطَّائِیْنَ عِنْدَ عُكُوْفِهِمْ

پاس تیرے عظیم عفو کی امید لے کر آیا ہوں جس کے ذریعے تو نے خطاکاروں کو معاف فرمایا جبکہ وہ

عَلَی الْمَحَارِمِ فَلَمْ یَمْنَعْكَ طُوْلُ عُكُوْفِهِمْ عَلَی الْمَحَارِمِ اَنْ جُدْتَ عَلَیْهِمْ

گناہوں میں غلطاں تھے اور ان کا ایک عرصے تک گناہوں میں پڑے رہنا ان پر تیرے کرم اور بخشش میں مانع نہیں

بِالْمَغْفِرَةِ وَاَنْتَ سَيِّدِي الْعَوَّادُ بِالنَّعْمَاۤءِ وَاَنَا الْعَوَّادُ بِالْخَطَاۤءِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ

ہو سکا اور اے میرے سردار تو بار بار نعمتیں دینے والا اور میں بار بار خطا کرنے والا ہوں میں حضرت محمدؐ اور ان کی

وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيَ الْعَظِيْمَ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الْعَظِيْمَ اِلَّا الْعَظِيْمُ

پاک آل کے حق کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میرے بڑے گناہ کو معاف فرما عظیم گناہ کو عظیم ہستی ہی معاف کر سکتی ہے

يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ

یا عظیم یا عظیم یا عظیم یا عظیم یا عظیم یا عظیم یا عظیم

مؤلف کہتے ہیں کہ سید ابن طاؤس نے جمال الاسبوع میں جمعہ کے روز ائمہ علیہم السلام میں سے ہر ایک کی نماز و دعا نقل کی ہے پس مناسب ہوگا کہ یہاں ان نمازوں اور دعاؤں کا ذکر کر دیا جائے۔

نماز امام حسن علیہ السلام

جمعہ کے دن چار رکعت مثل نماز امیرالمومنینؑ کے ہے مگر امام حسن علیہ السلام کی ایک اور نماز بھی ہے جو چار رکعت ہے کہ ہر ایک میں حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے اور نماز تمام کرنے کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ وَاَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

اے معبود! بے شک میں تیرے جود و کرم کے ذریعے تیرا تقرب چاہتا ہوں اور میں تیرے بندے اور رسول محمدؐ

وَرَسُوْلِكَ وَاَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِمَلَاۤئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَنْبِيَاۤئِكَ وَرُسُلِكَ اَنْ

کے ذریعے تجھ سے تقرب چاہتا ہوں اور میں تیرے ملائکہ مقربین اور تیرے نبیوں اور رسولوں کے ذریعے تیرا تقرب چاہتا ہوں

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُقِيْلَنِيْ عَثْرَتِيْ وَتَسْتُرَ

اے اللہ! تو اپنے بندے اور رسول حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میری خطا معاف فرما اور میرے

عَلٰى ذُنُوْبِيْ وَتَغْفِرَهَا لِيْ وَتَقْضِيَ لِيْ حَوَاۤئِجِيْ وَلَا تُعَذِّبَنِيْ بِقَبِيْحٍ كَانَ مِنِّيْ

گناہوں کی پردہ پوشی اور ان سے معافی دے دے میری حاجات پوری فرما اور جو بری حرکت مجھ سے ہوئی اس پر مجھے عذاب نہ کر

فَاِنَّ عَفْوَكَ وَجُوْدَكَ يَسَعُنِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بے شک تیرا عفو اور تیرا جود میرے شامل حال ہے یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

نماز امام حسین علیہ السلام

یہ چار رکعت نماز ہے کہ ہر رکعت میں سُورۂ حمد اور سُورۂ توحید پچاس پچاس مرتبہ، رکوع میں سُورۂ حمد و توحید دس دس مرتبہ، رکوع کے بعد سیدھا کھڑے ہو کر حمد و توحید دس دس مرتبہ، سجدۂ اوّل میں حمد و توحید دس دس مرتبہ، دوسرے سجدے میں حمد و توحید دس دس مرتبہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے: اللّٰھم انت الذی استجیبت تا آخر دعا صفر کہ یہ بہت طویل دعا ہے۔

نماز امام زین العابدین علیہ السلام

یہ چار رکعت نماز ہے کہ ہر رکعت میں سُورہ حمد کے بعد سورۂ توحید کی تلاوت کرے اور نماز کے بعد حضرت کی یہ دُعا پڑھے:

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ

اے وہ جو اچھائیوں کو ظاہر اور برائیوں کو ڈھانپتا ہے اے وہ جو گناہ پر نہیں پکڑتا اور پردہ فاش نہیں

السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ

کرتا اے عظیم عفو والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے وسیع مغفرت والے اے رحمت کے لیے دونوں ہاتھ

بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا

کھلے رکھنے والے اے ہر بھید کے جاننے والے اے تمام شکایتوں کی آخری بارگاہ اے چشم پوشی کرنے والے مہربان اے

عَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَسَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

سب بڑی اُمید گاہ اے کسی کے حقدار ہونے سے پہلے نعمتیں دینے والے اے ہمارے رب اے ہمارے سردار اے ہمارے آقا

يَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے ہماری رغبت کی انتہا اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں کہ تو محمد و آل محمد پر اپنی رحمت نازل فرما

نماز حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

یہ دو رکعت نماز ہے کہ ہر رکعت میں سُورہ حمد کے بعد سو مرتبہ یہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

پاک ہے اللہ اور حمد اللہ ہی کے لیے ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے

نماز کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا حَلِيْمُ ذُوْ اَنَاةٍ غَفُوْرٌ وَدُوْدٌ اَنْ

اے معبود اے بردبار صاحب نرمی بخشش والے دوستداری والے میں تجھ سے سوال

تَتَجَاوَزَ عَنْ سَيِّئَاتِيْ وَمَا عِنْدِيْ بِحُسْنِ مَا عِنْدَكَ وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ مِنْ عَطَائِكَ مَا يَسَعُنِيْ وَتُلْهِمَنِيْ

کرتا ہوں کہ میرے گناہوں سے درگزر فرما اور جو کچھ میرے پاس ہے تجھی سے ہے مجھے اتنا عطا فرما جس میں میرے لیے وسعت و فراخی ہو جو کچھ مجھے

فِيْمَا اَعْطَيْتَنِيْ الْعَمَلَ فِيْهِ بِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ مِنْ

اس میں اپنی اور اپنے رسولؐ کی اطاعت و پیروی کے لیے توفیق عمل بھی مرحمت فرما مجھ سے ایسا عفو و درگزر فرما کہ جس

عَفْوِكَ مَا اَسْتَوْجِبُ بِهٖ كَرَامَتَكَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ

سے میں تیرے فضل و کرم کے لائق ہو جاؤں اے معبود! مجھ پر وہ عطا کر جس کا تو اہل ہے اور مجھ سے وہ برتاؤ نہ کر

مَا اَنَا اَهْلُهٗ فَاِنَّمَا اَنَا بِكَ وَلَمْ اُصِبْ خَيْرًا قَطُّ اِلَّا مِنْكَ يَا اَبْصَرَ الْاَبْصَرِيْنَ وَ

کہ میں جس کا اہل ہوں پس میں تیری وجہ سے زندہ ہوں اور مجھے تیرے سوا کسی سے بھلائی نہیں مل سکتی اے دیکھنے والوں سے بڑھ کر دیکھنے والے

يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ وَيَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ وَيَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَيَا مُجِيْبَ

اور اے سننے والوں سے بڑھ کر سننے والے اور اے حاکموں سے بڑھ کر حکم کرنے والے اور اے پناہ دینے والوں کی پناہ گاہ اور اے بے چاروں

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

کی دعا قبول کرنے والے محمد و آلِ محمد پر رحمت فرما

نماز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

یہ دو رکعت نماز ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ آیت شھد اللہ کی تلاوت کرے اور نماز کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھے:

يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ وَّيَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيْرٍ وَّيَا حَاضِرَ كُلِّ مَلَاٍ وَّيَا شَاهِدَ كُلِّ

اے ہر بنی ہوئی چیز کے بنانے والے اے ہر شکستہ کو جوڑنے والے اور اے ہر گروہ میں موجود رہنے والے اور اے ہر رازکے شاہد

نَجْوٰى وَّيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَّيَا شَاهِدُ غَيْرَ غَائِبٍ وَّغَالِبُ غَيْرَ مَغْلُوْبٍ وَّيَا قَرِيْبُ

گواہ اور اے ہر چھپی ہوئی چیز کے جاننے والے اور اے وہ حاضر جو کبھی غائب نہ ہو اے وہ غالب جو کبھی مغلوب نہیں ہوتا اے وہ قریب

غَيْرَ بَعِيْدٍ وَّيَا مُوْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ وَّيَا حَيُّ مُحْيِيَ الْمَوْتٰى وَمُمِيْتَ الْاَحْيَاءِ الْقَائِمُ

جو کبھی دور نہیں ہوتا اے ہر اکیلے کے ساتھ رہنے والے اور اے وہ زندہ جو مردوں کو زندہ کرتا ہے اور زندوں کو موت دیتا ہے

عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَّيَا حَيًّا حِيْنَ لَا حَيَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ہر نفس کو اس کا کیا دینے والے اے اس وقت زندہ رہنے والے جب کوئی زندہ نہ ہوگا نہیں کوئی معبود سوائے تیرے رحمت نازل فرما محمد

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور آل محمد پر

نماز حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

اِلٰهِيْ خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لَكَ وَضَلَّتِ الْاَحْلَامُ فِيْكَ وَوَجِلَ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْكَ

اے معبود! تیری بارگاہ میں آوازیں مدھم ہیں اور تصورات تیرے حضور میں گم ہیں ہر چیز تجھ سے خوف کھاتی ہے

وَهَرَبَ كُلُّ شَيْءٍ اِلَيْكَ وَضَاقَتِ الْاَشْيَآءُ دُوْنَكَ وَمَلَاَ كُلَّ شَيْءٍ نُّوْرُكَ

اور ہر چیز تیری طرف دوڑ رہی ہے تمام اشیاء تیرے سامنے ہیچ ہیں اور تیرے نور نے ہر چیز کو بھر رکھا ہے

فَاَنْتَ الرَّفِيْعُ فِيْ جَلَالِكَ وَاَنْتَ الْبَهِيُّ فِيْ جَمَالِكَ وَاَنْتَ الْعَظِيْمُ فِيْ قُدْرَتِكَ وَاَنْتَ

پس تو اپنے جلال میں بلند تر ہے اور تو اپنے جمال میں روشن تر ہے تو اپنی قدرت میں بزرگ تر ہے اور تو ہی

الَّذِيْ لَا يَؤُدُكَ شَيْءٌ يَّا مُنْزِلَ نِعْمَتِيْ يَا مُفَرِّجَ كُرْبَتِيْ وَيَا قَاضِيَ حَاجَتِيْ اَعْطِنِيْ

وہ ہے جسے کوئی چیز تھکاتی نہیں اے مجھ پر نعمت نازل کرنے والے اے میرے دکھ دور کرنے والے اور اے میری حاجت بر لانے والے میری

مَسْئَلَتِيْ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اٰمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَّكَ دِيْنِيْ اَصْبَحْتُ عَلٰى عَهْدِكَ وَ

خواہش پوری کر دے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ پر ایمان لایا ہوں تیرے دین میں مخلص ہوں میں نے تیرے عہد و پیمان پر قائم رہتے ہوئے

وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِالنِّعْمَةِ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِيْ لَا يَغْفِرُهَا

صبح کی ہے اپنی حد تک تیری نعمتیں سمیٹ رہا ہوں میں اپنے گناہوں پر تجھ سے بخشش کا طلبگار ہوں جن کو سوائے تیرے

غَيْرُكَ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عُلُوِّهٖ دَانٍ وَّفِيْ دُنُوِّهٖ عَالٍ وَّفِيْ اِشْرَاقِهٖ مُنِيْرٌ وَّفِيْ سُلْطَانِهٖ قَوِيٌّ

کوئی معاف نہیں کر سکتا اے وہ جو اپنی بلندی میں نزدیک اور نزدیکی میں بلند ہے اور روشنی میں منور کرنے والا ہے اور سلطنت میں قوی ہے

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

محمد و آل محمد پر رحمت فرما

Presented by www.ziaraat.com

نماز حضرت امام علی رضا علیہ السلام

یہ چھ رکعت نماز ہے ہر رکعت کے بعد ایک مرتبہ سورۃ حمد اور ھَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ دس مرتبہ پڑھیں۔ نماز کے بعد یہ دعا پڑھیں۔

يَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي وَيَا وَلِيِّي فِي نِعْمَتِي وَيَا اِلٰهِي وَ اِلٰهَ اِبْرَاهِيمَ وَاِسْمَاعِيلَ وَ

اے میری تنگی میں میرے ساتھی اے نعمت میں میرے سردار اور اے میرے معبود! اور ابراہیم و اسماعیل و

اِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ يَا رَبَّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَيٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيمِ

اسحاق و یعقوب کے معبود اے کہیعص اور یٰس و القرآن الحکیم کے رب

اَسْئَلُكَ يَا اَحْسَنَ مَنْ سُئِلَ وَيَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ وَيَا اَجْوَدَ مَنْ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے بہترین سوال کیے جانے والے اور اے بہترین پکارے جانے والے اے عطا کرنے والوں سے

اَعْطٰى وَيَا خَيْرَ مُرْتَجٰى اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

زیادہ سخی اور اے بہترین امیدگاہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو محمد و آل محمد پر

اٰلِ مُحَمَّدٍ

رحمت فرما

نماز حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ

اے معبود! تو فنا ہونے والی روحوں اور بوسیدہ جسموں کا پالنے والا ہے میں سوال کرتا ہوں اپنے جسموں کی طرف پلٹنے والی روحوں کی بندگی

اِلٰى اَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْاَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوقِهَا وَبِكَلِمَتِكَ النَّافِذَةِ بَيْنَهُمْ

کے واسطے سے اور اپنی رگوں کے ساتھ ملنے والے جسموں کی بندگی کے واسطے سے اور ان میں نافذ ہونے والے تیرے حکم کے واسطے سے

وَاَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْهُمْ وَالْخَلَائِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُونَ فَصْلَ قَضَائِكَ وَيَرْجُونَ

اور ان سے حق لینے کے واسطے سے جبکہ مخلوقات تیرے حضور تیرے اٹل فیصلے کی منتظر کھڑی ہوگی اور تیری رحمت

رَحْمَتَكَ وَيَخَافُونَ عِقَابَكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلِ النُّورَ فِي

کی امیدوار اور تیرے عذاب سے ڈرتی ہوگی میرا سوال ہے کہ تو محمد و آل محمد پر رحمت فرما میری آنکھوں میں نور

بَصَرِیْ وَالْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَذِکْرَکَ بِاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰی لِسَانِیْ وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِیْ

اور میرے دل میں یقین پیدا کرے اور تیرا ذکر شب و روز میں میری زبان پر ہو اور مجھے نیک عمل کرنے کی توفیق دے

نماز حضرت امام علی نقی علیہ السلام

یَا بَارُّ یَا وَصُوْلُ یَا شَاهِدَ کُلِّ غَائِبٍ وَیَا قَرِیْبُ غَیْرَ بَعِیْدٍ وَیَا غَالِبُ غَیْرَ مَغْلُوْبٍ

اے نیکوکار اے ملنے والے اے ہر غائب کے دیکھنے والے اے وہ قریب جو دور نہیں ہوتا اور اے وہ غالب جو مغلوب نہیں ہوتا

وَیَا مَنْ لَا یَعْلَمُ کَیْفَ هُوَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا تُبْلَغُ قُدْرَتُهٗ اَسْئَلُکَ اللّٰهُمَّ بِاسْمِکَ

اے وہ جسے کوئی نہیں جانتا مگر وہ خود اے وہ جس کی قدرت تک رسائی نہیں ہوتی اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تیرے اسی

الْمَکْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْتُوْمِ عَمَّنْ شِئْتَ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُقَدَّسِ النُّوْرِ

پوشیدہ اور محفوظ اور مخفی نام کے ذریعے جس سے تو چاہے پاک پاکیزہ مقدس نور

التَّامِّ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الْعَظِیْمِ نُوْرِ السَّمٰوٰتِ وَنُوْرِ الْاَرَضِیْنَ عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ

کامل زندہ نگہبان عظیم آسمانوں کو روشن کرنے والا اور زمینوں کو روشن کرنے والا ظاہر اور باطن کا جاننے والا

الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ الْعَظِیْمِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

بزرگوار بلند عظیم کہ تو رحمت فرما محمد و آل محمد پہ

نماز امام حسن عسکری علیہ السلام

یہ چار رکعت نماز ہے کہ پہلی دو رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ زلزال اور دوسری دو رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے اور بعد از نماز حضرت کی دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْبَدِیُّ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَاَنْتَ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ حمد تیرے ہی لیے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر چیز سے پہلے موجود رہا اور تو

الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُذِلُّکَ شَیْءٌ وَاَنْتَ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ لَا اِلٰهَ

زندہ و نگہبان ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے تیرے کہ جسے کوئی چیز پست نہیں کر سکتی اور تو ہی ہر روز نئی شان والا ہے نہیں کوئی معبود

إِلَّا أَنْتَ خَالِقُ مَا يُرَىٰ وَمَا لَا يُرَىٰ الْعَالِمُ بِكُلِّ شَيْءٍ بِغَيْرِ تَعْلِيمٍ أَسْأَلُكَ بِآلَائِكَ

سوائے تیرے تو ہر دیکھی ان دیکھی چیز کا خالق ہے کہ بغیر علم حاصل کیے ہر چیز کا علم رکھتا ہے میں تیری خوبیوں اور نعمتوں کے

وَنَعْمَائِكَ بِأَنَّكَ اللّٰهُ الرَّبُّ الْوَاحِدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ وَأَسْأَلُكَ

ذریعے سوال کرتا ہوں کیونکہ تو ہی اللہ رب یکتا ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو رحمٰن و رحیم ہے اور سوال کرتا ہوں

بِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْوِتْرُ الْفَرْدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُو

کیونکہ تو ہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو تنہا یکتا یگانہ بے نیاز ہے کہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا

لَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ وَأَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

گیا اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے اور میں سوال کرتا ہوں کیونکہ تو اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو لطیف خبیر

الْقَائِمُ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ الرَّقِيبُ الْحَفِيظُ وَأَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ اللّٰهُ الْأَوَّلُ قَبْلَ

قائم ہر نفس کے کیے کا بدلہ دینے والا ہے تو نگہبان و محافظ ہے اور میں سوال کرتا ہوں کیونکہ تو ہی اللہ ہے جو ہر چیز سے

كُلِّ شَيْءٍ وَالْآخِرُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْبَاطِنُ دُونَ كُلِّ شَيْءٍ الضَّارُّ النَّافِعُ الْحَكِيمُ

پہلے ہے اور ہر چیز کے بعد رہے گا اور تو ہر چیز سے پوشیدہ ہے تو ہی ضرر دینے نفع پہنچانے والا حکیم و

الْعَلِيمُ وَأَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ

دانا ہے اور سوال کرتا ہوں کیونکہ تو اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو زندہ نگہبان کھڑا کرنے والا ارث لینے والا

الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَذُو الطَّوْلِ وَ

مہربان محسن تو آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والا جلالت و بزرگی والا صاحب سخاوت

ذُو الْعِزَّةِ ذُو السُّلْطَانِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَحَطْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَأَحْصَيْتَ كُلَّ شَيْءٍ

صاحب عزت اور صاحب حکومت ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے کہ تیرا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اور تو نے ہر چیز کا شمار کر

عَدَدًا صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

رکھا ہے تو رحمت فرما محمد و آل محمد پر

نماز حضرت صاحب الزمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ

یہ دو رکعت نماز ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد پڑھتے ہوئے جب إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ

نَسْتَعِیْنُ تک پہنچے تو اس آیت کو سو مرتبہ دوہرائے اور پھر اگلی آیات پڑھ کر حمد مکمل کرے، اس کے بعد سورۂ توحید پڑھے اور رکوع و سجود کے ساتھ نماز تمام کرے۔ بعد از نماز حضرت کی یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ الْبَلَاءُ وَبَرِحَ الْخَفَاءُ وَانْكَشَفَ الْغِطَاءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ بِمَا وَسِعَتِ

اے معبود! مصیبت بڑھ گئی درد نہاں ظاہر ہو گیا اور پردہ کھل گیا ہے اور زمین ہو گئی اگرچہ آسمان وسیع

السَّمَاءُ وَاِلَيْكَ يَارَبِّ الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ہیں اور خدایا ہم اپنی شکایت تیرے ہی پاس لاتے ہیں اور تنگی و فراخی میں تجھ پر ہی بھروسہ کرتے ہیں اے معبود! رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اِلَّذِيْنَ اَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِمْ وَعَجِّلِ اللّٰهُمَّ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ

فرما محمد و آل محمد پر کہ جن کی فرمانبرداری کا تو نے ہمیں حکم دیا، اے معبود! ان کے قائم کے ذریعے ان کو جلد آسودگی دے

وَاَظْهِرْ اِعْزَازَهٗ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِيْ فَاِنَّكُمَا كَافِيَايَ يَا مُحَمَّدُ

اور اس کی عزت کو ظاہر کر دے یا محمد یا علی یا علی یا محمد میری کفایت کیجیے کہ بے شک آپ دونوں میرے حامی ہیں یا محمد

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اُنْصُرَانِيْ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَايَ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ

یا علی یا علی یا محمد میری مدد کیجیے کہ بے شک آپ دونوں میرے مددگار ہیں یا محمد یا علی یا علی یا محمد

اِحْفَظَانِيْ فَاِنَّكُمَا حَافِظَايَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ

میری حفاظت کیجیے کہ آپ دونوں میرے محافظ ہیں اے میرے مولا اے صاحب زمان اے میرے مولا اے صاحب

الزَّمَانِ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ اَلْغَوْثَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ

زمان اے میرے مولا، اے صاحب زمان مدد کرنے والے مدد کرنے والے مدد کرنے والے مجھے پہنچیے مجھے پہنچیے

اَدْرِكْنِيْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ

مجھے پہنچیے پناہ دیجیے پناہ دیجیے پناہ دیجیے

نماز حضرت جعفر طیار علیہ السلام

یہ نماز اکسیر اعظم اور کبریت احمر ہے، بہت سی روایات میں اس کی فضیلت کا ذکر ہوا ہے۔ اس کا خاص فائدہ یہ ہے کہ اس کے بجا لانے سے بڑے بڑے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اس کا افضل وقت روز جمعہ کا پہلا حصہ ہے، یہ چار رکعت نماز ہے جو دو دو کر کے پڑھی جاتی ہیں۔ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورۂ زلزال، دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ عادیات، تیسری رکعت میں حمد

کے بعد سورۂ نصر اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے۔ نیز ہر رکعت میں قرأت قرآن کے بعد پندرہ مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

خدا پاک ہے اور حمد اسی کے لیے ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے اور خدا بزرگتر ہے

یہی تسبیحات ہر رکوع میں دس مرتبہ، رکوع سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ، سجدہ اوّل میں دس مرتبہ، سجدے سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ، سجدۂ دوم میں دس مرتبہ اور سجدے سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ پڑھے پس ہر رکعت میں یہ عمل بجالائے تو یہ کل تین سو تسبیحات ہو جائیں گی۔ شیخ کلینیؒ نے ابوسعید مدائنی سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: کیا میں تم کو ایسی چیز کی تعلیم نہ دوں جسے تم نماز جعفر طیارؑ میں پڑھا کرو میں نے عرض کی۔ ہاں ضرور تعلیم فرمائیں۔ تب آپ نے فرمایا کہ ان چار رکعتوں کے آخری سجدے میں تسبیحاتِ اربعہ کے بعد یہ دعا پڑھو:

سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَالْوَقَارَ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَكَرَّمَ بِهِ سُبْحَانَ

پاک ہے وہ جس نے عزت و وقار کا لباس پہنا پاک ہے وہ جو بزرگی پر ناز کرتا اور بزرگی ظاہر فرماتا ہے پاک ہے وہ

مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ اِلَّا لَهُ سُبْحَانَ مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عِلْمُهُ سُبْحَانَ ذِي الْمَنِّ

جس کے علاوہ کوئی اور لائق تسبیح نہیں پاک ہے وہ جو ہر چیز کی تعداد کا علم رکھتا ہے پاک ہے وہ جو صاحب احسان و

وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ

نعمت ہے پاک ہے وہ جو صاحب قدرت و بزرگی ہے اے معبود! بے شک میں تیرے عرش کے مقامات بلند

وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ الَّتِي تَمَّتْ

تیری کتاب کی انتہاء رحمت اور تیرے اسم اعظم اور تیرے کامل کلمات جو صدق و عدل میں پورے

صِدْقًا وَعَدْلًا صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ وَافْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا۔

ہیں ان کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ تو رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہلبیتؑ پر اور میری فلاں فلاں حاجت بر لا۔

اِفْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا کی بجائے اپنی حاجات طلب کرے۔ شیخ و سید نے مفضل بن عمر سے روایت کی ہے کہ ایک دن میں نے دیکھا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے نماز جعفر طیار پڑھی، پھر اپنے ہاتھ اٹھائے اور یہ دعا پڑھنے لگے۔

Presented by www.ziaraat.com

یَا رَبِّ یَا رَبِّ بقدر ایک سانس یَا رَبَّاهُ یَا رَبَّاهُ بقدر ایک سانس رَبِّ رَبِّ بہ اندازہ ایک سانس

اے میرے رب اے میرے رب — اے پروردگار اے پروردگار — میرے رب میرے رب

یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ بقدر ایک سانس یَا حَیُّ یَا حَیُّ بقدر ایک سانس یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ بقدر ایک

اے اللہ اے اللہ — اے زندہ اے زندہ — اے مہربان اے مہربان

سانس یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ سات مرتبہ اور یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ سات مرتبہ اور اس کے بعد یہ

اے بڑے رحم والے اے بڑے رحم والے — اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پڑھا: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَفْتَتِحُ الْقَوْلَ بِحَمْدِكَ وَاَنْطِقُ بِالثَّنَآءِ عَلَیْكَ وَاُمَجِّدُكَ وَلَا

اے معبود! میں آغاز سخن کرتا ہوں تیری حمد سے اور بولتا ہوں تیری ثناء کرتے ہوئے اور تیری بزرگی بیان کرتا ہوں

غَایَةَ لِمَدْحِكَ وَاُثْنِیْ عَلَیْكَ وَمَنْ یَّبْلُغُ غَایَةَ ثَنَآئِكَ وَاَمَدَ مَجْدِكَ وَاَنّٰی لِخَلِیْقَتِكَ

تیری تعریف کی کوئی انتہا نہیں میں تیرا ثناء خواں ہوں اور کون تیری ثناء کی حد اور تیری بزرگی کی انتہا تک پہنچ سکتا ہے تیرے پیدا کیے ہوئے

كُنْهُ مَعْرِفَةِ مَجْدِكَ وَاَیَّ زَمَنٍ لَّمْ تَكُنْ مَمْدُوْحًا بِفَضْلِكَ مَوْصُوْفًا بِمَجْدِكَ

کیونکر تیری بزرگی تک پہنچ سکتے ہیں وہ کونسا زمانہ ہے جس میں تو اپنے فضل کے باعث لائق مدح اپنی بزرگی میں قابل ذکر

عَوَّادًا عَلَی الْمُذْنِبِیْنَ بِحِلْمِكَ تَخَلَّفَ سُكَّانُ اَرْضِكَ عَنْ طَاعَتِكَ فَكُنْتَ

اور اپنے حلم کی بدولت گناہگاروں پر مائل بکرم نہ تھا تیری زمین پر رہنے والوں نے تیری فرمانبرداری سے منہ موڑا لیکن تو

عَلَیْهِمْ عَطُوْفًا بِجُوْدِكَ جَوَادًا بِفَضْلِكَ عَوَّادًا بِكَرَمِكَ یَا لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ

ان کے لیے اپنی بخشش سے مہربان اپنے فضل سے سخی اور اپنے کرم سے توجہ فرما رہا اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں

الْمَنَّانُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

تو احسان کرنے والا صاحب جلالت اور شان والا ہے

پھر آپ نے مجھ سے فرمایا، اے مفضل جب تمہیں کوئی بڑی اور ضروری حاجت پیش آئے تو نماز جعفر طیار پڑھو اور اس دعا کے بعد اپنی حاجت طلب کرو تو انشاءاللہ وہ پوری ہو جائے گی۔

مؤلف کہتے ہیں، شیخ طوسی نے حاجت برآری کے لیے امام جعفر صادق علیہ السلام کا ایک فرمان نقل کیا ہے کہ فرمایا، بدھ جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے، جمعرات کی شام دس مسکینوں کو صدقہ دے کہ ہر ایک کو ۷۵۰ گرام غلہ دے۔ جمعہ کے روز غسل کرے اور صحرا و بیابان میں جا کر نماز جعفر طیار بجا لائے۔ پھر اپنے زانو برہنہ کر کے زمین پر رکھے اور کہے:

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ

اے وہ جس نے زیبا کو ظاہر کیا اور زشت کو چھپایا اے وہ جو گناہ پر گرفت نہیں کرتا اور پردہ فاش نہیں کرتا

يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ

اے بہت معاف کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے وسیع بخشش والے اے کھلے ہاتھوں رحمت کرنے والے اے ہر راز کے

كُلِّ نَجْوٰى وَمُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ

جاننے والے اور ہر شکایت ختم کرنے والے اے خطائیں معاف کرنے والے اے چشم پوشی کرنے والے کریم اے بہت احسان کرنے والے

يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ دس مرتبہ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

اے حق داری سے پہلے نعمتیں عطا فرمانے والے اے پالنے والے اے پالنے والے اے پالنے والے اے خدا اے خدا اے خدا

دس مرتبہ يَا سَيِّدَاهُ يَا سَيِّدَاهُ دس مرتبہ يَا مَوْلَايَاهُ يَا مَوْلَايَاهُ دس مرتبہ يَا رَجَاءَاهُ دس مرتبہ

اے آقا اے آقا و مولا اے میرے مولا اے میرے مولا اے میری امید

يَا غِيَاثَاهُ دس مرتبہ يَا غَايَةَ رَغْبَتَاهُ دس مرتبہ يَا رَحْمٰنُ دس مرتبہ يَا رَحِيْمُ دس مرتبہ يَا

اے پناہ دینے والے اے میری رغبت کی انتہا اے بڑے مہربان اے رحم والے اے

مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ دس مرتبہ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَثِيْرًا طَيِّبًا كَاَفْضَلِ مَا

بھلائیاں عطا کرنے والے محمدؐ و آل محمدؐ پر زیادہ و پاکیزہ رحمت فرما جیسی بہترین رحمت تو نے

صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ دس مرتبہ

اپنی مخلوق میں کسی پر کی ہے۔

اور پھر اپنی حاجت طلب کرے۔

مؤلف کہتے ہیں: مذکورہ بالا تین دنوں کے روزے رکھنے اور جمعہ کے دن قریب زوال دو رکعت نماز بجالانے کے بارے میں بہت سی روایات ہیں کہ اس عمل سے جملہ حاجات پوری ہو جائیں گی۔

(۳۱) اعمال روز جمعہ میں سے ایک عمل یہ بھی ہے کہ زوالِ آفتاب کے وقت وہ دعا پڑھے جو امام جعفر صادق علیہ السلام نے محمد بن مسلم کو تعلیم فرمائی تھی وہ دعا ہم یہاں مصباح شیخ سے نقل کر رہے ہیں۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کے لیے ہے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا

اور نہ ہی اس کی سلطنت میں کوئی اس کا ساجھی ہے وہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا سرپرست ہو اور اسکی بڑائی بیان کرو جو بڑائی کا حق ہے

پھر کہے يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا بَارِئَ النَّسَمِ يَا عَلِيَّ الْهِمَمِ يَا مُغْشِيَ الظُّلَمِ

اے کامل نعمتوں والے اے مصائب دور کرنے والے اے جانداروں کے پیدا کرنے والے اے بلند ہمتوں والے اے تاریکیاں دور کرنے والے

يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْأَلَمِ يَا مُونِسَ الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي

اے عطا و بخشش کے مالک اے درد و غم کو دور کرنے والے اے تاریکیوں میں خوف زدہ لوگوں کا ساتھ دینے

الظُّلَمِ يَا عَالِمًا لَا يُعَلَّمُ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا

والے اے وہ عالم جس نے علم حاصل نہیں کیا رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور مجھ سے وہ برتاؤ کر جو تیرے شایان ہے اے

مَنِ اسْمُهُ دَوَاءٌ وَذِكْرُهُ شِفَاءٌ وَطَاعَتُهُ غِنَاءٌ ارْحَمْ مَنْ رَأْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَ

وہ جس کا نام دوا ہے جس کا ذکر شفا ہے جس کی طاعت تونگری ہے اس پر رحم فرما جس کی پونجی بس امید اور

سِلَاحُهُ الْبُكَاءُ سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمٰوَاتِ

جس کا ہتھیار گریہ ہے تو پاک ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے مہربانی کرنے والے اے احسان کرنے والے اے آسمانوں اور زمین کے

وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ایجاد کرنے والے اے جلالت و بزرگی کے مالک

(۶۲) جمعہ کے دن نماز ظہر کے فریضہ میں سورۂ جمعہ و سورۂ منافقون اور فریضۂ عصر میں سورۂ جمعہ و سورہ توحید پڑھے شیخ صدوقؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ہمارے ہر شیعہ مومن پر واجب ہے کہ وہ شب جمعہ کی نماز میں سورۂ جمعہ و سورۂ اعلیٰ اور جمعہ کی نماز ظہر میں سورۂ جمعہ و سورۂ منافقون پڑھے۔ یہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عمل ہے اور خدا کی طرف سے اس کی جزا بہشت بریں ہے شیخ کلینیؒ نے بسند حسن جو مثل صحیح کے ہے حلبی سے روایت کی ہے۔ کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا۔ اگر میں جمعہ کے دن تنہا نماز پڑھوں یعنی نماز جمعہ بجا نہ لاؤں تو کیا نماز ظہر کی چار رکعتوں میں با آواز بلند قرأت کر سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں کر سکتے ہو مگر روز جمعہ سورۂ جمعہ و منافقون پڑھو۔

(۶۳) شیخ طوسیؒ مصباح میں سورۂ جمعہ کے دن نماز ظہر کی تعقیبات کے ضمن میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص نماز جمعہ کی تعقیبات میں بعد از سلام درج ذیل سورتیں

اور آیتیں پڑھے تو وہ اس جمعہ سے آئندہ جمعہ تک دشمنوں کے شر اور دیگر آفات سے محفوظ رہے گا۔

سورۂ حمد سات مرتبہ، سورۂ ناس سات مرتبہ، سورۂ فلق سات مرتبہ، سورۂ توحید سات مرتبہ، سورۂ کافرون سات مرتبہ اور اخیر میں سورۂ توبہ میں سے لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ سے آخر تک، سورۂ حشر کے آخر سے لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ سے تا آخر سورہ اور سورۂ آل عمران کی پانچ آیات اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ تک۔

(۴۴) امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز نماز فجر یا ظہر کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَصَلَوٰةَ مَلَآئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے معبود! محمد و آل محمد کے لیے اپنی رحمت اور اپنے فرشتوں اور رسولوں کی دعائیں مخصوص فرما دے تو ایک سال تک اس کا کوئی گناہ نہیں لکھا جائے گا نیز فرمایا کہ نماز فجر اور ظہر کے بعد کہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

اے معبود! رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور انہیں جلد آسودگی عطا فرما

تو اسے موت نہیں آئے گی جب تک وہ امام حجت القائم علیہ السلام کا دیدار نہ کرے گا۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جمعہ کے روز فریضۂ ظہر کے بعد اوّل الذکر صلوات تین بار پڑھے تو وہ آئندہ جمعہ تک سختیوں سے امان میں رہے گا۔ نیز روایت ہوئی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن دو نماز کے درمیان محمد و آل محمد پر درود بھیجے تو اس کو ستر رکعت نماز کے برابر ثواب حاصل ہوگا۔

(۴۵) یَا مَنْ یَّرْحَمُ مَنْ لَّا تَرْحَمُهُ الْعِبَادُ اور اَللّٰهُمَّ هٰذَا یَوْمٌ مُّبَارَكٌ یہ دو دعائیں پڑھے کہ جو صحیفۂ کاملہ میں مرقوم ہیں

(۴۶) شیخ نے مصباح میں ائمہ علیہم السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص روز جمعہ میں بعد از نماز ظہر دو رکعت پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّةِ الَّتِیْ حَشْوُھَا الْبَرَكَةُ وَعُمَّارُھَا الْمَلٰٓئِكَةُ مَعَ

اے معبود! مجھے جنت والوں میں سے قرار دے جس کو برکت نے پُر کیا ہوا ہے جس کو آباد کرنے والے فرشتے اور ان کے ساتھ

نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَبِیْنَآ اِبْرٰھِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ

ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ اور ہمارے باپ ابراہیم علیہ السلام ہیں

تو اس جمعہ سے آئندہ جمعہ تک بلا وفتنہ اس تک نہیں پہنچے گا اور وہ قیامت میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ملاقات کرے گا۔ علامہ مجلسیؒ کہتے ہیں کہ اگر غیر سید اس دعا کو پڑھے تو وہ ابینا ابیہ کہے۔

(۲۴) روایت ہے کہ روز جمعہ میں درُود شریف پڑھنے کا بہترین وقت نماز عصر کے بعد ہے پس سو مرتبہ کہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ۔ شیخ فرماتے ہیں ایک روایت ہے

اے معبود! رحمت نازل فرما محمد وآل محمد پر اور انہیں جلد آسودگی دے

کہ سو مرتبہ یہ کہنا بھی مستحب ہے: صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِیَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِیْعِ

خدا کی رحمت اور ملائکہ انبیاء اور رسل اور تمام

خَلْقِهٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّالسَّلَامُ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَعَلٰٓی اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ

مخلوق کا درود ہو محمد وآل محمد پر اور سلام ہو حضرت محمد پر اور ان سب پر اور ان کی روحوں اور ان کے جسموں پر

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

شیخ جلیل ابن ادریس سرائر میں جامع بزنطی سے نقل کرتے ہیں کہ ابو بصیر کا کہنا ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سُنا: ظہر و عصر کے درمیان محمد و آل محمد پر درُود بھیجنا ستر رکعت نماز کے برابر ہے۔ جو شخص بروز جمعہ عصر کے وقت محمد و آل محمد پر صلوات پڑھے تو اس کا ثواب اسے جن و انس کے اس دن کے اعمال کے برابر ملے گا اور وہ صلوات یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَ

اے معبود! رحمت فرما محمدؐ و آل محمد پر کہ جو ان کے پسندیدہ اوصیا ہیں اپنی بہترین رحمتوں کے ساتھ اور

بَارِكْ عَلَيْهِمْ بِأَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَعَلَى أَرْوَاحِهِمْ وَأَجْسَادِهِمْ

ان پر برکت نازل فرما اپنی بہترین برکتوں سے اور سلام ہو ان پر اور ان کی روحوں پر اور ان کے جسموں پر

وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

مؤلف کہتے ہیں، یہ صلوات مشائخ حدیث کی کتب میں بہترین اسناد کے ساتھ نقل ہوئی ہے اور اس کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ پس اسے دس مرتبہ یا سات مرتبہ پڑھے تو مناسب ہوگا کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد اپنی جگہ سے حرکت کرنے سے قبل مذکورہ بالا صلوات دس مرتبہ پڑھے تو اس جمعہ سے اگلے جمعہ کی اسی ساعت تک ملائکہ اس کے لیے فضل و رحمت طلب کرتے رہیں گے۔

نیز حضرت سے یہ روایت بھی ہوئی ہے کہ روز جمعہ نماز عصر کے بعد درج ذیل صلوات سات مرتبہ پڑھے اور کافی میں شیخ کلینیؒ نے روایت کی ہے کہ یہ صلوات نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْأَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ

اے معبود! رحمت فرما محمد و آل محمد پر کہ جو ان کے پسندیدہ اوصیا ہیں اپنی بہترین رحمتوں کے ساتھ اور ان پر

عَلَيْهِمْ بِأَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

برکت نازل فرما اپنی بہترین برکتوں سے اور سلام ہو حضرت محمد پر اور ان سب پر اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

اس میں شک نہیں کہ جو شخص نماز عصر کے بعد یہ صلوۃ پڑھے تو خدا اس کو ایک لاکھ نیکی عطا کرے گا اس کی ایک لاکھ بدی مٹا دے گا۔ اس کی ایک لاکھ حاجات پوری ہونگی اور ایک لاکھ درجہ بلند کیا جائے گا۔ نیز یہ روایت بھی ہوئی ہے کہ جو شخص سات مرتبہ یہ صلوات پڑھے تو اس کے لیے تمام انسانوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس روز اس کا عمل مقبول ہوگا اور وہ قیامت کے دن نورانی چہرے کے ساتھ آئے گا۔

علاوہ ازیں اعمال روز عرفہ میں ایک صلوات صفحہ ۸۷۰ پر آئے گی کہ جو شخص اس صلوات کو پڑھے وہ محمدؐ و آل محمدؐ کو مسرور کرے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

(۳۹) جو شخص نماز عصر کے بعد ستر مرتبہ استغفار پڑھے تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور وہ استغفار یہ ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے اور اسکے حضور توبہ کرتا ہوں

(۴۰) سو مرتبہ سورۂ قدر پڑھے، امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے کہ جمعہ کے دن میں خدا کی ہزار نسیم رحمت ہیں کہ ان میں جس قدر چاہے اپنے کسی بندے کو عطا کرتا ہے۔ پس جو شخص روز جمعہ بعد از نماز عصر سو مرتبہ سورۂ قدر پڑھے تو اُسے یہ ہزار رحمت دُگنی کرکے عنایت کی جائے گی۔

(۴۰) دعاء عشرات پڑھے جس کا ذکر آگے آئے گا۔

(۴۱) شیخ طوسیؒ فرماتے ہیں کہ روزِ جمعہ کی عصر سے غروب آفتاب تک قبولیت دُعا کا وقت ہے پس اس وقت زیادہ سے زیادہ دُعا کرے۔ روایت ہے کہ دُعا کی منظوری اور قبولیت کا خاص وقت وہ ہے جب سُورج آدھا چھپا اور آدھا چمک رہا ہو حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا اسی وقت دعا کیا کرتی تھیں لہٰذا اس وقت خاص میں دُعا کرنا بہت بہتر ہے اور مناسب ہے کہ ان قبولیت کی گھڑیوں میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی دُعا پڑھے جو یہ ہے،

سُبْحَانَكَ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

تو پاک ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے مہربانی کرنے والے اے احسان کرنے والے اے آسمانوں اور زمین کو ایجاد کرنے والے اے جلالت اور بزرگی کے مالک

روزِ جمعہ کے آخری اوقات میں قبولیت دعا کے وقت دعاء سمات پڑھے جو انشاء اللہ صفحہ ۱۵۳ پر ذکر کی جائے گی۔

واضح رہے کہ روزِ جمعہ کئی وجوہات سے امام العصر علیہ السلام کے ساتھ تعلق رکھتا ہے، اوّلاً یہ کہ حضرت کی ولادت باسعادت اسی روز ہوئی۔ ثانیاً یہ کہ آپ کا ظہور پُر نور بھی اسی دن ہوگا ثالثاً یہ کہ دیگر ایام کی نسبت اس دن حضرت کا انتظار فرج زیادہ ہے۔

جمعہ کے روز حضرت کی زیارت خاصہ آگے آئے گی، جس کے چند جملے یہ ہیں:

Presented by www.ziaraat.com

هٰذَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَوْمُكَ الْمُتَوَقَّعُ فِيْهِ ظُهُوْرُكَ وَالْفَرَجُ فِيْهِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

یہ روز جمعہ ہے اور یہ وہی دن ہے جس میں آپ کے ظہور کی توقع ہے اور جس میں آپ کے ہاتھوں مومنوں

عَلٰى يَدِكَ

کو آسودگی ہوگی

بلکہ جمعہ کے روز عید قرار پانے اور چار عیدوں میں شمار ہونے کی بڑی وجہ یہی ہے کہ اس روز امام العصر علیہ السلام زمین کو کفر و شرک کی آلودگی گناہوں کی کثافت اور جابروں، متکبروں اور منافقوں کے وجود سے پاک کریں گے نیز اعلاء کلمہ حق اور اظہار دین و شریعت کے باعث مومنین خاص کے دل اس دن مسرور ہوں گے۔

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا

اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے روشن ہوگی

بہتر ہے کہ اس دن صلوات کبیر اور صاحب الامر علیہ السلام کے لیے امام علی رضا علیہ السلام کی فرمودہ یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ ادْفَعْ عَنْ وَلِيِّكَ وَخَلِيْفَتِكَ . . . . یہ دعا اعمال سرداب، باب الزیارات میں صفحہ ۱۰۰ پر ذکر کی جائے گی۔

نیز قائم آل محمد علیہ السلام کے زمانہ غیبت میں وہ دعا پڑھے جو شیخ ابو عمر عمروی قدس اللہ روحہ نے ابو علی ابن ہمام کو لکھوائی تھی جو نکہ صلوات کبیر اور یہ دعا ہر دو بہت طولانی ہیں لہٰذا اس مختصر کتاب میں ان کی گنجائش نہیں ہے پس شائقین اس سلسلے میں مفصل کتب یعنی مصباح المتہجد اور جمال الاسبوع سے رجوع کریں۔

البتہ یہ مناسب ہے کہ ہم یہاں ابو الحسن ضراب اصفہانی کی طرف منسوب صلوات کا ذکر کریں جسے شیخ نے اعمال روز جمعہ میں نقل فرمایا ہے سید فرماتے ہیں کہ یہ صلوات امام مہدی ہادی علیہ السلام سے مروی ہے، اگر روز جمعہ بوجہ کسی عذر کے نماز عصر کی دیگر تعقیبات نہ پڑھ سکے تو بھی اس صلوات کا پڑھنا ہرگز ہرگز ترک نہ کرے کہ ہم خدا کے خاص کرم سے اس امر پر مطلع ہوئے ہیں، پھر انہوں نے صلوات کے ساتھ اس کی سند بھی نقل کی ہے۔ لیکن مصباح میں شیخ فرماتے ہیں کہ یہ صلوات امام العصر علیہ السلام نے مکہ میں ابو الحسن ضراب اصفہانی کو تعلیم کی تھی اور وہ صلوات یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اے معبود! رحمت فرما حضرت محمدؐ پر جو رسولوں کے سردار نبیوں کے خاتم اور آخری نبی اور عالمین کے پالنے والے کی

الْمُنْتَجَبِ فِي الْمِيْثَاقِ الْمُصْطَفٰى فِي الظِّلَالِ الْمُطَهَّرِ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ الْبَرِيْءِ مِنْ

حجت ہیں وہی جو روز میثاق میں برگزیدہ عالم اشباح میں منتخب ہر آفت سے اور ہر عیب سے پاک نجات کے لیے

كُلِّ عَيْبٍ الْمُؤَمَّلِ لِلنَّجَاةِ الْمُرْتَجٰى لِلشَّفَاعَةِ الْمُفَوَّضِ اِلَيْهِ دِيْنُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

امیدگاہ شفاعت کا سہارا کہ اللہ کا دین انہی کے سپرد ہوا ہے اے معبود!

شَرِّفْ بُنْيَانَهٗ وَعَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَاَضِئْ نُوْرَهٗ

محمدؐ کی ذات کو بلندی ان کی برہان کو عظمت ان کی حجت کو کامیابی ان کے درجے کو رفعت عطا فرما ان کے نور کو چمک

وَبَيِّضْ وَجْهَهٗ وَاَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَنْزِلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

اور ان کے چہرے کو روشنی دے ان کی ذات کو مرتبہ و فضیلت ، بزرگی و وسیلہ اور درجہ بلند

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى

عطا فرما اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما کہ ان پر پہلے اور پچھلے سبھی رشک کریں اور رحمت فرما

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَسَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ

امیرالمومنینؑ پر جو رسولوں کے وارث روشن چہروں والوں کے رہنما وصیوں کے سردار

وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ

اور عالمین کے پالنے والے کی حجت ہیں اور رحمت فرما حسنؑ ابن علیؑ پر جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث

وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ

اور عالمین کے پالنے والے کی حجت ہیں اور رحمت فرما حسینؑ بن علیؑ پر جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے

الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں اور رحمت فرما علی ابن الحسینؑ پر جو مومنوں کے پیشوا

وَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ

نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں اور رحمت فرما محمدؑ بن علیؑ پر جو مومنوں کے پیشوا

Presented by www.ziaraat.com

وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِمَامِ

نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں اور رحمت فرما جعفر بن محمد پر جو

الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى مُوسَى بْنِ

مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں اور رحمت فرما موسیٰ بن

جَعْفَرٍ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى عَلِيِّ

جعفر پر جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں اور رحمت فرما علیؑ

بْنِ مُوسَى إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى

بن موسیٰ پر جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں اور رحمت فرما

مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى

محمدؑ بن علیؑ پر جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں اور رحمت فرما

عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ

علیؑ بن محمدؑ پر جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں اور رحمت

عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

فرما حسنؑ بن علیؑ پر جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں

وَصَلِّ عَلَى الْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ

اور رحمت فرما خلف ہادی و مہدیؑ پر جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب

الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الْأَئِمَّةِ الْهَادِينَ الْعُلَمَاءِ الصَّادِقِينَ الْأَبْرَارِ

کی حجت ہیں اے معبود! رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہلبیت پر جو ہدایت کرنے والے امام حق گو علماء نیکوکار و

الْمُتَّقِينَ دَعَائِمِ دِينِكَ وَأَرْكَانِ تَوْحِيدِكَ وَتَرَاجِمَةِ وَحْيِكَ وَحُجَجِكَ عَلَى

پرہیزگار تیرے دین کے ستون تیری توحید کے ارکان تیری وحی کے ترجمان تیری مخلوق پر تیری

خَلْقِكَ وَخُلَفَائِكَ فِي أَرْضِكَ الَّذِينَ اخْتَرْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَاصْطَفَيْتَهُمْ عَلَى

حجت اور زمین پر تیرے نائب ہیں جن کو تو نے اپنی ذات کے لیے چنا اپنے بندوں پر انہیں

عِبَادِكَ وَارْتَضَيْتَهُمْ لِدِينِكَ وَخَصَصْتَهُمْ بِمَعْرِفَتِكَ وَجَلَّلْتَهُمْ

برتری دی اپنے دین کے لیے انہیں پسند کیا اپنی معرفت میں انہیں خصوصیت بخشی اپنے کرم سے

Presented by www.ziaraat.com

بِكَرَامَتِكَ وَغَشَّيْتَهُمْ بِرَحْمَتِكَ وَرَبَّيْتَهُمْ بِنِعْمَتِكَ وَغَذَّيْتَهُمْ

ان کو بزرگ بنایا ان کو اپنی رحمت کے سایہ میں ڈھانپ لیا اپنی نعمت سے ان کی تربیت کی اپنی حکمت کی

بِحِكْمَتِكَ وَأَلْبَسْتَهُمْ نُورَكَ وَرَفَعْتَهُمْ فِي مَلَكُوتِكَ وَحَفَفْتَهُمْ بِمَلَائِكَتِكَ

غذا دی انہیں اپنے نور کا لباس پہنایا اپنے ملکوت میں بلند کیا انہیں فرشتوں کے ساتھ اٹھایا

وَشَرَّفْتَهُمْ بِنَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِمْ صَلَاةً

اور اپنے نبی کے ذریعے انہیں عزت دی تیری رحمت ہو نبی پر اور ان کی آل پر اے معبود! رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور ان پر وہ رحمت ہو

زَاكِيَةً نَامِيَةً كَثِيرَةً دَائِمَةً طَيِّبَةً لَا يُحِيطُ بِهَا إِلَّا أَنْتَ وَلَا يَسَعُهَا إِلَّا عِلْمُكَ وَلَا

پاکیزہ بڑھنے والی کثیر دائمی پسندیدہ ہو اور سوائے تیرے کوئی اس کا احاطہ نہ کر سکے اور جو تیرے ہی علم میں سما سکے اور سوائے

يُحْصِيهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ الْمُحْيِي سُنَّتَكَ الْقَائِمِ بِأَمْرِكَ

تیرے کوئی اس کا اندازہ نہ کر سکے اور اے معبود! رحمت فرما اپنے ولی پر جو امر پر قائم تیری روش کو زندہ کرنے والا

الدَّاعِي إِلَيْكَ الدَّلِيلِ عَلَيْكَ حُجَّتِكَ عَلَى خَلْقِكَ وَخَلِيفَتِكَ فِي أَرْضِكَ وَ

تیری طرف بلانے والا تیری طرف رہنمائی کرنے والا تیری مخلوق پر تیری حجت تیری زمین پر تیرا خلیفہ اور

شَاهِدِكَ عَلَى عِبَادِكَ اللَّهُمَّ أَعِزَّ نَصْرَهُ وَمُدَّ فِي عُمُرِهِ وَزَيِّنِ الْأَرْضَ بِطُولِ

تیرے بندوں پر تیرا گواہ ہے اے معبود! اس کی نصرت میں اضافہ فرما اس کی عمر میں ایزادی فرما اور اس کی طولانی بقا سے زمین

بَقَائِهِ اللَّهُمَّ اكْفِهِ بَغْيَ الْحَاسِدِينَ وَأَعِذْهُ مِنْ شَرِّ الْكَائِدِينَ وَازْجُرْ عَنْهُ

کو زینت دے اے معبود! اسے حاسدوں کے ظلم سے بچا مکاروں کے فریب سے محفوظ رکھ اس کے بارے میں

إِرَادَةَ الظَّالِمِينَ وَخَلِّصْهُ مِنْ أَيْدِي الْجَبَّارِينَ اللَّهُمَّ أَعْطِهِ فِي نَفْسِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

ظالموں کے ارادے کو ناکام بنا دے اور اسے جابروں کے ہاتھوں سے رہائی دے اے معبود! اپنے ولی کو وہ چیزیں دے اور اس کی اولاد

وَشِيعَتِهِ وَرَعِيَّتِهِ وَخَاصَّتِهِ وَعَامَّتِهِ وَعَدُوِّهِ وَجَمِيعِ أَهْلِ الدُّنْيَا مَا تُقِرُّ بِهِ عَيْنَهُ

اس کے شیعوں اس کی رعیت اس کے خاص و عام ساتھیوں کو اس کے دشمنوں کو تمام دنیا والوں کو وہ چیزیں دے جن سے اس کی آنکھ کو

وَتَسُرُّ بِهِ نَفْسَهُ وَبَلِّغْهُ أَفْضَلَ مَا أَمَّلَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

ٹھنڈک اور دل کو چین ملے اور اس کی بہترین امیدوں کو دنیا و آخرت میں پورا فرما بے شک تو ہر چیز پر

قَدِيرٌ اللَّهُمَّ جَدِّدْ بِهِ مَا امْتَحَى مِنْ دِينِكَ وَأَحْيِ بِهِ مَا بُدِّلَ مِنْ كِتَابِكَ وَ

قادر ہے اے معبود! اس کے ذریعے دین کی محو شدہ باتوں کو ظاہر فرما اس کے ہاتھوں اپنی کتاب کے بدلے گئے احکام زندہ فرما

أَظْهِرْ بِهِ مَا غُيِّرَ مِنْ حُكْمِكَ حَتَّى يَعُودَ دِينُكَ بِهِ وَعَلَى يَدَيْهِ غَضّاً جَدِيداً

تیرے احکام جو تبدیل ہو چکے ہیں اس کے ذریعے انہیں ظاہر فرما کہ تیرا دین تازہ ہو جائے اور اس ولی کے ہاتھوں دین نئی شان سے

خَالِصاً مُخْلَصاً لَا شَكَّ فِيهِ وَلَا شُبْهَةَ مَعَهُ وَلَا بَاطِلَ عِنْدَهُ وَلَا بِدْعَةَ لَدَيْهِ

پاک و خالص ہو جائے کہ اس میں کوئی شک و شبہ نہ رہے نہ اس میں باطل رہے اور نہ بدعت موجود ہو

اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِنُورِهِ كُلَّ ظُلْمَةٍ وَهُدَّ بِرُكْنِهِ كُلَّ بِدْعَةٍ وَاهْدِمْ بِعِزِّهِ كُلَّ

اے معبود! اپنے ولی کے نور سے تاریکیوں کو روشنی دے اس کی قوت سے ہر بدعت کو مٹا دے اس کی عزت کے واسطے سے

ضَلَالَةٍ وَاقْصِمْ بِهِ كُلَّ جَبَّارٍ وَأَخْمِدْ بِسَيْفِهِ كُلَّ نَارٍ وَأَهْلِكْ بِعَدْلِهِ جَوْرَ

ہر گمراہی ختم کر دے اس کے ذریعے ہر جابر کی کمر توڑ دے اس کی تلوار سے ہر آگ بجھا دے اس کے عدل کے ساتھ ہر ظلم کو نابود کر دے

كُلِّ جَائِرٍ وَأَجْرِ حُكْمَهُ عَلَى كُلِّ حُكْمٍ وَأَذِلَّ بِسُلْطَانِهِ كُلَّ سُلْطَانٍ اَللّٰهُمَّ أَذِلَّ

اس کے حکم کو ہر حکم سے بالاتر کر دے اور اس کی سلطنت کے ذریعے ہر سلطان کو پست کر دے اے معبود اسے ذلیل

كُلَّ مَنْ نَاوَاهُ وَأَهْلِكْ كُلَّ مَنْ عَادَاهُ وَامْكُرْ بِمَنْ كَادَهُ وَاسْتَأْصِلْ مَنْ

کر ہر مخالف کو پیچ کر دے اور اس کے دشمنوں کو ہلاک کر دے جو اسے دھوکہ دے اس کو ناکام کر دے جڑ کاٹ دے اس کی

جَحَدَهُ حَقَّهُ وَاسْتَهَانَ بِأَمْرِهِ وَسَعَى فِي إِطْفَاءِ نُورِهِ وَأَرَادَ إِخْمَادَ ذِكْرِهِ اَللّٰهُمَّ

جو اسکے حق کا منکر ہو اس کے حکم کو اہمیت نہ دے اس کے نور کو بجھانے میں کوشاں ہو اور اس کے ذکر مٹانے کا ارادہ کرے اے معبود

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى وَعَلِيٍّ الْمُرْتَضَى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَالْحَسَنِ الرِّضَا

رحمت فرما محمد مصطفیٰؐ پر علیؑ مرتضیٰ پر فاطمہ زہراؑ پر حسنؑ مجتبیٰ پر

وَالْحُسَيْنِ الْمُصَفَّى وَجَمِيعِ الْأَوْصِيَاءِ مَصَابِيحِ الدُّجَى وَأَعْلَامِ الْهُدَى وَمَنَارِ التُّقَى

اور حسینؑ مصفیٰ پر اور آنحضرتؐ کے تمام اوصیاء پر رحمت فرما جو روشن چراغ ہدایت کے نشان تقویٰ کے مینار

وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى وَالْحَبْلِ الْمَتِينِ وَالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ وَصَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ وَوُلَاةِ

مضبوط رسی پائیدار ڈوری اور صراط مستقیم ہیں اور رحمت فرما اپنے ولی علیؑ پر اور ان کے

عَهْدِكَ وَالْأَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِهِ وَمُدَّ فِي أَعْمَارِهِمْ وَزِدْ فِي آجَالِهِمْ وَبَلِّغْهُمْ

جانشینوں پر کہ جو ان کی اولاد میں سے امام ہیں ان کی عمریں دراز فرما ان کی مدت میں اضافہ کر دے اور ان کی تمام

أَقْصَى آمَالِهِمْ دِيناً وَدُنْيَا وَآخِرَةً إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

امیدیں پوری فرما جو دنیا و آخرت سے متعلق ہیں کہ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

Presented by www.ziaraat.com

واضح ہو کہ ہفتہ کی شب بھی شب جمعہ کی مانند ہے اور ایک روایت کے مطابق شب جمعہ میں جو دعائیں پڑھی جاتی ہیں۔ وہ ہفتہ کی رات میں بھی پڑھی جا سکتی ہیں۔

پانچویں فصل

اس فصل میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور ائمہ علیہم السلام کے ناموں کے ساتھ ایام ہفتہ کے تعین اور ان دنوں میں ان کی زیارتوں کا تذکرہ ہے۔ سید ابن طاؤس جمال الاسبوع میں لکھتے ہیں:

ابن بابویہ بہ سند صقر ابن دلف سے روایت کرتے ہیں کہ جب متوکل عباسی نے امام علی نقی علیہ السلام کو سامرا میں طلب کیا تو ایک روز میں وہاں گیا تاکہ امام علیہ السلام سے ملاقات کا شرف حاصل کروں اس وقت آپ متوکل کے حاجب زراقی کے ہاں محبوس تھے۔ میں اس کے پاس پہنچا تو اس نے پوچھا کیسے آنا ہوا؟ میں نے کہا: آپ کی ملاقات کے لیے آیا ہوں، میں وہاں بیٹھا رہا اور ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہیں۔ پھر جب عام لوگ چلے گئے اور تنہائی ہوئی تو اس نے مجھ سے دوبارہ پوچھا کیسے آئے ہو؟ میں نے کہا: آپ ہی کی ملاقات کو آیا ہوں! اس نے کہا: گویا تم اپنے مولا کی خبر لینے آئے ہو، میں نے ڈرتے ڈرتے کہا: میرا مولا تو خلیفہ ہی ہے۔ وہ زور سے کر کہنے لگا: خاموش رہو کہ تمہارے مولا برحق ہیں اور خود میں بھی انہی کا معتقد ہوں۔ میں نے کہا: الحمدللہ! وہ بولا: آیا تم اپنے مولا کی خدمت میں حاضر ہونا چاہتے ہو؟ میں نے کہا: ہاں! اس نے کہا: تھوڑی دیر بیٹھو کہ ہرکارہ یہاں سے ہو کر چلا جائے چنانچہ جب ہرکارہ سرکاری ڈاک دے کر چلا گیا تو اس نے ایک لڑکے کو میرے ساتھ کر دیا کہ وہ مجھے امام علیہ السلام کی خدمت میں لے جائے۔ جب میں مولا کے پاس پہنچا تو کیا دیکھا کہ آپ چٹائی پر تشریف فرما ہیں اور برابر میں ایک قبر موجود ہے آپ نے جواب سلام دیا اور فرمایا کہ بیٹھ جاؤ! پھر پوچھا کہ کیوں آئے ہو؟ عرض کی کہ آپ کی خیریت معلوم کرنے آیا ہوں۔ جب میری نظر اس قبر پر پڑی تو میں اپنا گریہ ضبط نہ کر سکا، آپ نے فرمایا کہ اس وقت مجھے کوئی تکلیف نہیں ہے، میں نے کہا الحمدللہ! میں نے عرض کی اے میرے سید و سردار! حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی حدیث ہے جس کا مطلب میں سمجھ نہیں سکا۔ فرمایا وہ کونسی حدیث ہے؟ میں نے عرض کی۔ لَا تُعَادُوا الْاَيَّامَ فَتُعَادِيَكُمْ یعنی دنوں سے دشمنی نہ کرو نہیں تو وہ تمہارے دشمن ہو جائیں گے۔ فرمایا کہ اس میں ایام سے مراد ہم ہیں کہ جب تک زمین و آسمان قائم ہیں،

ہفتہ، حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی ہے۔
اتوار، امیرالمومنین علیہ السلام کا نام نامی ہے۔
پیر، حسن و حسین علیہما السلام کا نام ہے۔
منگل، علی ابن الحسین، محمد ابن علی اور جعفر ابن محمد کا نام ہے۔
بدھ، موسیٰ ابن جعفر، علی ابن موسیٰ، محمد ابن علی کا اور میرا نام ہے۔
جمعرات، اس سے مراد میرا فرزند حسن عسکری ہے۔
جمعہ، اس سے مراد میرے فرزند حسن عسکری کا وہ بیٹا ہے جس کے ہاں تمام اہل حق جمع ہوں گے۔
پس یہ ہیں ایام کے معنی اور ان سے دشمنی نہ کرو، نہیں تو آخرت میں یہ تمہارے دشمن ہوں گے پھر فرمایا کہ الوداع کر کے چلے جاؤ کہ کہیں تمہیں کوئی سختی نہ آ پڑے، سید نے یہ حدیث قطب راوندی سے بھی نقل کی ہے،

ہفتہ

یہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کا دن ہے

ہفتے کے روز حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی یہ زیارت پڑھے،

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ اسکے رسول ہیں

وَاَنَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ

اور آپ ہی محمد ابن عبداللہ ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنے پروردگار کے احکام پہنچائے اپنی امت کی

نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

خیرخواہی کی ہے اور آپ نے دانشمندی اور موعظہ حسنہ کے ساتھ خدا کی راہ میں جہاد کیا

وَاَدَّيْتَ الَّذِيْ عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ وَاَنَّكَ قَدْ رَؤُفْتَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ وَغَلُظْتَ

اور حق کے بارے میں آپ نے اپنا فرض ادا کیا ہے اور بے شک آپ مومنوں کے لیے مہربان اور کافروں

عَلَى الْكَافِرِينَ وَعَبَدْتَ اللهَ مُخْلِصاً حَتّى اَتيكَ الْيَقِينُ فَبَلَغَ اللهُ بِكَ اَشْرَفَ

کے لیے سخت تھے آپ نے اللہ کی پرخلوص عبادت کی یہاں تک کہ آپ کا وقت وفات آگیا پس خدا نے آپ کو بزرگواروں

مَحَلِّ الْمُكَرَّمِينَ اَلْحَمْدُ لِلّهِ الَّذِي اسْتَنْقَذَنا بِكَ مِنَ الشِّرْكِ وَالضَّلالِ اَللّهُمَّ

میں سب سے بلند مقام پر پہنچایا حمد ہے اس خدا کے لیے جس نے آپ کے ذریعے ہمیں شرک اور گمراہی سے نجات دی اے معبود!

صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ صَلَواتِكَ وَصَلَواتِ مَلائِكَتِكَ وَاَنْبِيائِكَ وَ

رحمت فرما حضرت محمد اور ان کی آل پر اور قرار دے اپنی رحمت اور اپنے ملائکہ اپنے انبیاءؑ و

الْمُرْسَلِينَ وَعِبادِكَ الصّالِحِينَ وَاَهْلِ السَّماواتِ وَالْاَرَضِينَ وَمَنْ سَبَّحَ لَكَ

مرسلین اپنے نیکوکار بندوں آسمانوں اور زمینوں میں رہنے والوں اے عالمین کے رب

يا رَبَّ الْعالَمِينَ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ عَلى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَ

اولین و آخرین میں سے جو تیری تسبیح کرنے والے ہیں ان سب کی درود محمدؐ کے لیے قرار دے جو تیرے بندے تیرے رسول تیرے

نَبِيِّكَ وَاَمِينِكَ وَنَجِيبِكَ وَحَبِيبِكَ وَصَفِيِّكَ وَصَفْوَتِكَ وَخاصَّتِكَ

نبی تیرے امین تیرے نجیب تیرے حبیب تیرے برگزیدہ تیرے پاک کردہ تیرے خاص

وَخالِصَتِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيلَةَ وَالْوَسِيلَةَ

تیرے خالص اور تیری مخلوق میں سے بہترین ہیں خدایا! ان کو فضل و فضیلت اور وسیلہ بخش

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ مَقاماً مَحْمُوداً يَغْبِطُهُ بِهِ الْاَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ

اور درجہ بلند عطا فرما انہیں مقام محمود پر فائز کر جس کے لیے پہلے اور پچھلے سبھی ان پر رشک کریں

اَللّهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَلَمُوا اَنْفُسَهُمْ جاؤُكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللهَ

اے معبود! بے شک تو نے فرمایا کہ اگر یہ لوگ اس وقت جب انہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا تھا اللہ سے بخشش طلب کرتے

وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللهَ تَوّاباً رَحِيماً اِلهِي فَقَدْ اَتَيْتُ

اور اس کا رسولؐ بھی ان کے لیے طلب بخشش کرتا تو ضرور یہ خدا کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پاتے میرے معبود! میں اپنے

نَبِيَّكَ مُسْتَغْفِراً تائِباً مِنْ ذُنُوبِي فَصَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاغْفِرْها لِي يا

گناہوں کی معافی مانگتے توبہ کرتے ہوئے تیرے نبیؐ کے حضور آیا ہوں پس محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور میرے گناہ بخش دے

سَيِّدَنا اَتَوَجَّهُ بِكَ وَبِاَهْلِ بَيْتِكَ اِلَى اللهِ تَعالى رَبِّكَ وَرَبِّي لِيَغْفِرَ لِي

اے ہمارے مولا! میں آپ کے اور آپ کے اہل بیت کے ذریعے خدا کی طرف متوجہ ہوا ہوں کہ آپ کا اور میرا پروردگار مجھے بخش دے

Presented by www.ziaraat.com

پھر تین مرتبہ کہے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ بعد کہے اُصِبْنَا بِكَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِنَا

بے شک ہم خدا کے لیے ہیں اور یقیناً اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں — سوگوار ہیں ہم آپ کے لیے اے ہمارے دل محبوب!

فَمَآ اَعْظَمَ الْمُصِيْبَةَ بِكَ حَيْثُ انْقَطَعَ عَنَّا الْوَحْيُ وَحَيْثُ فَقَدْنَاكَ فَاِنَّا لِلّٰهِ

یہ کتنی بڑی مصیبت ہے کہ اب ہم میں سے وحی کا سلسلہ کٹ گیا ہے جبکہ ہم آپ کے وجود ظاہری سے محروم ہیں تو بے شک ہم اللہ

وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ يَا سَيِّدَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ بَيْتِكَ

کے لیے ہیں اور یقیناً اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں اے ہمارے سردار اے اللہ کے رسول! خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کے اہل خاندان پر جو

الطَّاهِرِيْنَ هٰذَا يَوْمُ السَّبْتِ وَهُوَ يَوْمُكَ وَاَنَا فِيْهِ ضَيْفُكَ وَجَارُكَ فَاَضِفْنِيْ

پاک ہیں — آج ہفتہ کا دن ہے اور یہی آپ کا دن ہے آج میں آپ کا مہمان اور آپ کی پناہ میں ہوں پس میری میزبانی فرمائیے

وَاَجِرْنِيْ فَاِنَّكَ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الضِّيَافَةَ وَمَامُوْرٌ بِالْاِجَارَةِ فَاَضِفْنِيْ وَاَحْسِنْ

اور پناہ دیجیے کہ بے شک آپ سخی اور مہمان نواز ہیں اور پناہ دینے پر مامور بھی ہیں پس مجھے مہمان کیجیے — اور بہترین

ضِيَافَتِيْ وَاَجِرْنَا وَاَحْسِنْ اِجَارَتَنَا بِمَنْزِلَةِ اللّٰهِ عِنْدَكَ وَعِنْدَ اٰلِ بَيْتِكَ وَ

ضیافت کیجیے مجھے پناہ دیجیے جو بہترین پناہ ہو آپ کو واسطہ ہے خدا کی اس منزلت کا جو وہ آپکے اور آپکے اہل بیت کے نزدیک رکھتا ہے بعد

بِمَنْزِلَتِهِمْ عِنْدَهٗ وَبِمَا اسْتَوْدَعَكُمْ مِنْ عِلْمِهٖ فَاِنَّهٗ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ۔

جو منزلت ان کی خدا کے ہاں ہے اور اس علم کا واسطہ کہ جو اس نے آپ حضرات کو عطا کیا ہے کہ وہ کریموں میں سب سے بڑا کریم ہے

مؤلف وجامع کتاب ہٰذا عباس قمی کہتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت پڑھنا چاہوں تو مذکورہ بالا زیارت پڑھتا ہوں کہ جو امام علی رضا علیہ السلام نے بزنطی کو تعلیم فرمائی تھی۔ اس کے بعد درج ذیل زیارت پڑھتا ہوں اور اس کی کیفیت یہ ہے کہ صحیح سند کے ساتھ روایت ہوئی ہے کہ ابی نصر نے امام علی رضا علیہ السلام سے عرض کیا، نماز کے بعد میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ پر کس طرح صلوات وسلام بھیجوں؟ آپ نے فرمایا کہ یوں کہا کرو:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں سلام ہو آپ پر — اے محمد بن

Presented by www.ziaraat.com

عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

عبداللہ سلام ہو آپ پر اے پسندیدۂ خدا سلام ہو آپ پر اے حبیب خدا سلام ہو آپ پر

يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

اے خدا کے منتخب سلام ہو آپ پر اے خدا کے امانت دار میں گواہی دیتا کہ آپ خدا کے رسول ہیں اور گواہی دیتا

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ رَبِّكَ

ہوں کہ آپ محمدؐ بن عبداللہ ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنی امت کی خیر خواہی کی اور اپنے رب کی راہ میں جہاد کیا

وَعَبَدْتَهُ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَجَزَاكَ اللّٰهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفْضَلَ مَا جَزٰى نَبِيًّا

اور اس کی عبادت کرتے رہے حتیٰ کہ وقت موت آگیا پس اے خدا کے رسول وہ آپ کو جزا دے وہ بہترین جزا جو نبی کو اپنی امت

عَنْ اُمَّتِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ

سے ملا کی ہے اے معبود! رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر بہترین رحمت جو تو نے حضرت ابراہیم اور آل

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ابراہیم پر فرمائی بے شک تو لائق حمد اور شان والا ہے

اتوار

یہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا دن ہے

اتوار کے دن امیرالمومنینؑ کی زیارت پڑھے جیسا کہ روایت ہے کہ ایک شخص نے عالت بیداری میں امام العصر علیہ السلام کو دیکھا کہ اتوار کے دن آپ امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت پڑھ رہے ہیں اور وہ یہ ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَى الشَّجَرَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالدَّوْحَةِ الْهَاشِمِيَّةِ الْمُضِيْئَةِ الْمُثْمِرَةِ

سلام ہو شجرۂ نبویہ اور گلزار ہاشمیہ پر جو درخشاں ہے ثمرآور ہوا

بِالنُّبُوَّةِ الْمُوْنِقَةِ بِالْاِمَامَةِ وَعَلٰى ضَجِيْعَيْكَ اٰدَمَ وَنُوْحٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

نبوت سے ہرا بھرا ہے امامت سے اور سلام ہو آدم و نوح علیہما السلام پر آپ کے پاس دفن ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى

سلام ہو آپ پر اور آپ کے اہلبیت پر جو پاک و پاکیزہ ہیں سلام ہو آپ پر اور ان

الْمَلَائِكَةِ الْمُحْدِقِيْنَ بِكَ وَالْحَافِّيْنَ بِقَبْرِكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

فرشتوں پر جو آپکے دروازے پر کھڑے اور آپ کی قبر کو گھیرے ہوئے ہیں اے میرے مولا اے مومنوں کے امیر

هٰذَا يَوْمُ الْاَحَدِ وَهُوَ يَوْمُكَ وَبِاسْمِكَ وَاَنَا ضَيْفُكَ فِيْهِ وَجَارُكَ

یہ اتوار کا دن ہے اور یہی آپ کا اور آپ کے نام منسوب ہے میں اس دن میں آپ کا مہمان اور آپ کی پناہ میں ہوں

فَاَضِفْنِيْ يَا مَوْلَايَ وَاَجِرْنِيْ فَاِنَّكَ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الضِّيَافَةَ وَمَامُوْرٌ

پس میرے مولا مجھے مہمان کیجیے اور پناہ دیجیے کہ بے شک آپ سخی مہمان نواز اور پناہ دینے پر مامور ہیں

بِالْاِجَارَةِ فَافْعَلْ مَا رَغِبْتُ اِلَيْكَ فِيْهِ وَرَجَوْتُهٗ مِنْكَ بِمَنْزِلَتِكَ وَاٰلِ

پس جس مقصد سے حاضر ہوا ہوں اور جو امید آپ سے رکھتا ہوں پوری فرمایئے اپنی اور اپنے خاندان کی خدا

بَيْتِكَ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَنْزِلَتِهٖ عِنْدَكُمْ وَبِحَقِّ ابْنِ عَمِّكَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

کے ہاں بلندی کے واسطے اور خدا کی منزلت کے واسطے جو آپ کے نزدیک ہے اور اپنے ابن عم حضرت رسول کے حق کے واسطے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

میری امید پوری کیجیے آنحضرت اور ان سب پر درود و سلام ہو

زیارت حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مُمْتَحَنَةُ امْتَحَنَكِ الَّذِيْ خَلَقَكِ فَوَجَدَكِ لِمَا امْتَحَنَكِ صَابِرَةً

سلام ہو آپ پر اے امتحان دینے والی آپ کے خالق نے آپ کا امتحان لیا تو اس نے آپ کو امتحان میں صبر کرنے والی پایا

اَنَا لَكِ مُصَدِّقٌ صَابِرٌ عَلٰى مَا اَتٰى بِهٖ اَبُوْكِ وَوَصِيُّهٗ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا وَاَنَا

میں آپ پر ایمان رکھتا ہوں جو کچھ آپ کے والد گرامی اور ان کے وصی کو دیا گیا اس پر ثابت قدم ہوں ان دونوں پر خدا کی رحمت ہو

اَسْئَلُكِ اِنْ كُنْتُ صَدَّقْتُكِ اِلَّا اَلْحَقْتِنِيْ بِتَصْدِيْقِيْ لَهُمَا لِتُسَرَّ نَفْسِيْ فَاشْهَدِيْ

میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ اگر میں اس تصدیق میں سچا ہوں تو اس تصدیق کے ذریعے مجھے اپنے بابا اور ان کے وصی سے ملحق کر دیجیے

اَنِّيْ ظَاهِرٌ بِوِلَايَتِكِ وَوِلَايَةِ اٰلِ بَيْتِكِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

تاکہ مجھے خوشی ملے اے بی بی گواہ رہنا کہ میں پاکی اور آپکے خاندان کی ولایت کی تائید کرتا ہوں ان سب پر خدا کی رحمتیں ہوں۔

Presented by www.ziaraat.com

زیارت دیگر حضرت فاطمہ زہرا علیہا السّلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مُمْتَحَنَةُ امْتَحَنَكِ الَّذِي خَلَقَكِ قَبْلَ اَنْ يَخْلُقَكِ وَكُنْتِ

سلام ہو آپ پر اے امتحان دینے والی آپ کے خالق نے آپ کی تخلیق سے پہلے آپ کا امتحان لیا اور اے بی بی

لِمَا امْتَحَنَكِ بِهِ صَابِرَةً وَنَحْنُ لَكِ اَوْلِيَاءُ مُصَدِّقُونَ وَلِكُلِّ مَا اَتَى بِهِ اَبُوكِ

آپ امتحان میں صبر کرنے والی نکلیں ہم محب اور تصدیق کرنے والے ہیں آپ کے اور جو کچھ آپ کے بابا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَاَتَى بِهِ وَصِيُّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مُسَلِّمُونَ وَنَحْنُ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا گیا اور جو کچھ ان کے وصی علی مرتضیٰ علیہ السلام کو دیا گیا اسے تسلیم کرنے والے ہیں

نَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ اِذْ كُنَّا مُصَدِّقِينَ لَهُمَا اَنْ تُلْحِقَنَا بِتَصْدِيقِنَا بِالدَّرَجَةِ الْعَالِيَةِ

ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے اے معبود جبکہ ہم ان ہستیوں کی تصدیق کرتے ہیں تو ہمیں اس تصدیق کی بدولت درجہ عالیہ پر پہنچا دے

لِنُبَشِّرَ اَنْفُسَنَا بِاَنَّا قَدْ طَهُرْنَا بِوِلَايَتِهِمْ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

تاکہ ہم خود مژدہ سنائیں کہ ہم اہلبیت علیہم السلام کی ولایت (کو ماننے) سے پاک دل ہو گئے ہیں

پیر

یہ امام حسن و امام حسین علیہما السّلام کا دن ہے

زیارت حضرت امام حسن علیہ السّلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

سلام ہو آپ پر اے عالمین کے رب کے رسولؐ کے فرزند! سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنینؑ کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست سلام ہو

عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِينَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

آپ پر اے خدا کے برگزیدہ سلام ہو آپ پر اے خدا کے امانت دار سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِرَاطَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَيَانَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے نور سلام ہو آپ پر اے خدا کی راہ سلام ہو آپ پر اے حکم خدا

حُكْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ دِينِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ

کے مظہر سلام ہو آپ پر اے دین خدا کے مددگار سلام ہو آپ پر اے پاک سردار

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَرُّ الْوَفِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْقَائِمُ الْاَمِينُ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے نیکوکار و وفادار سلام ہو آپ پر اے قائم و امین سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَالِمُ بِالتَّاْوِيلِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْهَادِي الْمَهْدِيُّ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے تاویل قرآن کے عالم سلام ہو آپ پر اے ہدایت دینے والے ہدایت یافتہ سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّاهِرُ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا التَّقِيُّ النَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے پاک و پاکیزہ سلام ہو آپ پر اے پرہیزگار و پاک دامن سلام ہو آپ پر

اَيُّهَا الْحَقُّ الْحَقِيقُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيدُ الصِّدِّيقُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اے حق کے لائق سلام ہو آپ پر اے شہید و صدیق سلام ہو آپ پر اے

اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

ابو محمد حسنؑ بن علیؑ آپ پر خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتَ الزَّكٰوةَ

آپ پر اے زنان عالم کی سردار کے فرزند میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی زکوٰۃ ادا فرمائی

وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا وَجَاهَدْتَ

آپ نے نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا خدا کی پر خلوص عبادت کی اور خدا کی راہ

فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِينُ فَعَلَيْكَ السَّلَامُ مِنِّي مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ

میں جہاد کیا جو جہاد کا حق ہے یہاں تک کہ شہادت کو پہنچے پس میرا سلام ہو آپ پر جب تک میں زندہ ہوں اور

Presented by www.ziaraat.com

اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَعَلَىٰ آلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ أَنَا يَا مَوْلَايَ مَوْلًى لَكَ وَلِآلِ

شب و روز کا سلسلہ قائم ہے آپ کے پاکیزہ اہل خاندان پر بھی سلام ہو اے میرے آقا میں آپ کا اور آپ کے خاندان کا

بَيْتِكَ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَجَهْرِكُمْ

غلام ہوں میری صلح ہے اس سے جس سے آپ کی صلح اور میری جنگ ہے اس سے جس سے آپ کی جنگ ہیں آپ کے نہاں اور عیاں

وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ لَعَنَ اللّٰهُ أَعْدَاءَكُمْ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَأَنَا

اور آپ کے ظاہر و باطن کا معتقد ہوں خدا لعنت کرے آپ کے دشمنوں پر جو پہلے اور پچھلے لوگوں میں سے ہیں اور میں

أَبْرَأُ إِلَى اللّٰهِ تَعَالَىٰ مِنْهُمْ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ هٰذَا يَوْمُ

خدا کے سامنے ان سے بیزاری ظاہر کرتا ہوں اے میرے آقا اے ابو محمد حسنؑ اے میرے آقا اے ابو عبداللہ حسینؑ یہ سوموار کا دن

الْإِثْنَيْنِ وَهُوَ يَوْمُكُمَا وَبِاسْمِكُمَا وَأَنَا فِيهِ ضَيْفُكُمَا فَأَضِيفَانِي وَأَحْسِنَا

ہے جو آپ دونوں کا دن اور آپ دونوں کے نام ہے اس دن میں آپ دونوں بھائیوں کا مہمان ہوں مجھے مہمان

ضِيَافَتِي فَنِعْمَ مَنِ اسْتُضِيفَ بِهِ أَنْتُمَا وَأَنَا فِيهِ مِنْ جِوَارِكُمَا فَأَجِيرَانِي فَإِنَّكُمَا

کرکے اچھی ضیافت کیجیے کتنا خوش نصیب ہے وہ جو آپ کا مہمان ہو اور آج کے دن میں آپ کی پناہ میں ہوں مجھے پناہ دیجیے کہ آپ

مَأْمُورَانِ بِالضِّيَافَةِ وَالْإِجَارَةِ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكُمَا وَآلِكُمَا الطَّيِّبِينَ۔

دونوں مہمان نوازی و پناہ دینے پر مامور ہیں پس خدا آپ دونوں پر اور آپ کے پاک خاندان پر رحمت فرمائے۔

منگل

یہ امام زین العابدین، امام محمد باقر اور امام جعفر صادق علیہم السلام کا دن ہے

زیارت ہر سہ ائمہ علیہم السلام

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا خُزَّانَ عِلْمِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا تَرَاجِمَةَ وَحْيِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر جو علم الٰہی کے خزینہ دار ہیں سلام ہو آپ پر جو وحی خدا کے ترجمان ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَئِمَّةَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَعْلَامَ التُّقٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

سلام ہو آپ پر جو ہدایت دینے والے امام ہیں سلام ہو آپ پر جو تقویٰ کے نشان ہیں سلام ہو آپ پر

يَا اَوْلَادَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَنَا عَارِفٌ بِحَقِّكُمْ مُسْتَبْصِرٌ بِشَاْنِكُمْ مُعَادٍ لِاَعْدَائِكُمْ

جو رسولِ خدا کے فرزند ہیں میں آپ کے حق کو جانتا ہوں آپ کی شان کو سمجھتا ہوں آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں

مُوَالٍ لِاَوْلِيَائِكُمْ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَالٰى

آپ کے دوستوں کا دوست ہوں میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ پر خدا کی رحمتیں ہوں اے معبود! میں ان کے آخری

اٰخِرَهُمْ كَمَا تَوَالَيْتُ اَوَّلَهُمْ وَاَبْرَءُ مِنْ كُلِّ وَلِيْجَةٍ دُوْنَهُمْ وَاَكْفُرُ

سے ایسی محبت رکھتا ہوں جیسی ان کے اول سے تھی اور ان کے مقابل ہر گروہ سے بری ہوں اور جادوگر،

بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاللَّاتِ وَالْعُزّٰى صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ يَا مَوَالِيَّ وَ

طاغوت اور لات وعزیٰ کا انکار کرتا ہوں اے میرے سردارو! آپ پر خدا کی مہربانی اس کی

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْعَابِدِيْنَ وَسُلَالَةَ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ

رحمت اور برکت ہو سلام ہو آپ پر اے عابدین کے سردار اور وصیوں کی اصل سلام ہو

عَلَيْكَ يَا بَاقِرَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَادِقًا مُصَدَّقًا فِي الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ

آپ پر اے انبیاء کے علم کو ظاہر کرنے والے سلام ہو آپ پر اے وہ صادق جس کی تصدیق اس کے قول وفعل میں کی گئی

يَا مَوَالِيَّ هٰذَا يَوْمُكُمْ وَهُوَ يَوْمُ الثُّلَاثَاءِ وَاَنَا فِيْهِ ضَيْفٌ لَكُمْ وَمُسْتَجِيْرٌ

اے میرے تینوں سردارو یہ آپ کا دن ہے جو منگل ہے اور میں اس میں آپ کا مہمان ہوں اور آپ کی پناہ

بِكُمْ فَاَضِيْفُوْنِيْ وَاَجِيْرُوْنِيْ بِمَنْزِلَةِ اللّٰهِ عِنْدَكُمْ وَاٰلِ بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

میں ہوں تو میری مہمانی کیجیے اور مجھے پناہ دیجیے خدا کے اس مقام کے واسطے جو آپ کے نزدیک ہے اور اپنے پاک و پاکیزہ خاندان کے واسطے

بدھ

یہ حضرت امام موسیٰ کاظم حضرت امام علی رضا حضرت امام محمد تقی اور
امام علی نقی علیہم السلام کا دن ہے

زیارت چہار ائمہ علیہم السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَوْلِیَآءَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا حُجَجَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا نُوْرَ

سلام ہو آپ پر اے دوستان خدا سلام ہو آپ پر جو خدا کی دلیل و حجت ہیں سلام ہو آپ پر جو زمین

اللّٰهِ فِیْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ وَعَلٰۤی اٰلِ بَیْتِکُمُ

کی تاریکیوں میں خدا کا نور ہیں سلام ہو آپ پر خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ

الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ بِاَبِیْۤ اَنْتُمْ وَاُمِّیْ لَقَدْ عَبَدْتُمُ اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ وَجَاهَدْتُمْ

اہل خاندان پر آپ پر میرے ماں باپ قربان آپ نے مخلصانہ طور پر خدا کی عبادت کی اور خدا کی راہ

فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰۤی اَتٰىکُمُ الْیَقِیْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اَعْدَآئَکُمْ مِنَ الْجِنِّ وَ

میں جہاد کیا جو جہاد کرنے کا حق ہے حتیٰ کہ آپ کی اجل آگئی پس خدا لعنت کرے آپ کے تمام دشمنوں پر جو جنوں اور

الْاِنْسِ اَجْمَعِیْنَ وَاَنَا اَبْرَاُ اِلَی اللّٰهِ وَاِلَیْکُمْ مِنْهُمْ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا اِبْرَاهِیْمَ مُوْسَی

انسانوں میں سے ہیں میں آپ کے اور خدا کے سامنے ان سے برائت کرتا ہوں اے میرے سردار اے ابو ابراہیم موسیٰ کاظمؑ

بْنَ جَعْفَرٍ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِیَّ بْنَ مُوْسٰی یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ

بن جعفر صادقؑ اے میرے سردار اے ابو الحسن علی رضاؑ بن موسیٰ کاظمؑ ! اے میرے سردار اے ابو جعفر محمد تقیؑ

بْنَ عَلِیٍّ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَنَا مَوْلًی لَکُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّکُمْ

بن علی رضاؑ ! اے میرے سردار ابو الحسن علی نقیؑ بن محمد تقیؑ ! میں آپ سب کا غلام ہوں آپ کے نہاں

وَجَهْرِکُمْ مُتَضَیِّفٌ بِکُمْ فِیْ یَوْمِکُمْ هٰذَا وَهُوَ یَوْمُ الْاَرْبِعَآءِ وَمُسْتَجِیْرٌ

و عیاں پر ایمان رکھتا ہوں یہ آپ کا دن ہے میں اس میں آپکا مہمان ہوں جو بدھ کا دن ہے اور آپ کی پناہ میں

بِکُمْ فَاَضِیْفُوْنِیْ وَاَجِیْرُوْنِیْ بِاٰلِ بَیْتِکُمُ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ

ہوں پس میری مہمانی کیجیے اور مجھے پناہ دیجیے آپ کو آپکے پاک و پاکیزہ خاندان کا واسطہ دیتا ہوں

جمعرات

یہ امام حسن عسکری علیہ السلام کا دن ہے

Presented by www.ziaraat.com

زیارت حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَخَالِصَتَهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا سلام ہو آپ پر اے حجت خدا اور اس کے خاص الخاص سلام ہو آپ پر

يَا اِمَامَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثَ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ

اے مومنوں کے امام اور انبیاءؑ کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت خدا کی رحمت ہو آپ پر

وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ

اور آپ کے اہل خاندان پر جو پاک و پاکیزہ ہیں اے میرے سردار اے ابو محمد حسن عسکریؑ بن علی نقی

اَنَا مَوْلًى لَكَ وَلِاٰلِ بَيْتِكَ وَهٰذَا يَوْمُكَ وَهُوَ يَوْمُ الْخَمِيْسِ وَاَنَا ضَيْفُكَ فِيْهِ

میں آپ کا اور آپ کے اہل خاندان کا غلام ہوں اور یہ دن آپ کا ہے جو جمعرات ہے میں اس میں آپ کا مہمان ہوں

وَمُسْتَجِيْرٌ بِكَ فِيْهِ فَاَحْسِنْ ضِيَافَتِيْ وَاِجَارَتِيْ بِحَقِّ اٰلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

اور آپ کی پناہ میں ہوں تو میری بہترین مہمانی کیجیے اور مجھے پناہ دیجیے اس کیلئے میں آپ کو آپکے پاک و پاکیزہ اہلخاندان کا واسطہ دیتا ہوں

جمعہ

یہ حضرت صاحب الزمان علیہ السّلام کا دن ہے

زیارت حضرت صاحب الزمان علیہ السّلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللّٰهِ فِيْ خَلْقِهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر جو خدا کی زمین میں اس کی حجت ہیں سلام ہو آپ پر جو خدا کی مخلوق میں اس کی آنکھ ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ الَّذِيْ يَهْتَدِيْ بِهِ الْمُهْتَدُوْنَ وَيُفَرَّجُ بِهِ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ

آپ پر جو خدا کے وہ نور ہیں جس سے ہدایت چاہنے والے ہدایت پاتے ہیں اور جس سے مومنوں کو کشائش ملتی ہے سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُهَذَّبُ الْخَائِفُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَلِيُّ النَّاصِحُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر جو نیک طینت ڈرنے والے ہیں سلام ہو آپ پر اے خیر خواہ سرپرست سلام ہو آپ پر

Presented by www.ziaraat.com

يَا سَفِينَةَ النَّجَاةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ الْحَيٰوةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى

اے کشتی نجات سلام ہو آپ پر اے چشمۂ حیات سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو آپ پر اور

اٰلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ عَجَّلَ اللّٰهُ لَكَ مَا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ

آپکے پاک و پاکیزہ اہل خاندان پر سلام ہو آپ پر خدا جلدی کرے اس امر کے ظہور اور نصرت میں جس

وَظُهُورِ الْاَمْرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ اَنَا مَوْلَاكَ عَارِفٌ بِاُولٰيكَ وَاُخْرٰيكَ

کا وعدہ اس نے آپ سے کیا ہے سلام ہو آپ پر اے میرے سردار میں آپ کا غلام ہوں آپ کے آغاز و انجام سے واقف ہوں

اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى بِكَ وَبِاٰلِ بَيْتِكَ وَاَنْتَظِرُ ظُهُورَكَ وَظُهُورَ الْحَقِّ عَلٰى يَدَيْكَ

میں خدا کا قرب چاہتا ہوں آپ کے اور آپ کے خاندان کے وسیلے سے اور انتظار کرتا ہوں آپ کے ظہور آپ کے ہاتھوں حق کے ظہور کا

وَاَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ يَّجْعَلَنِي مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ لَكَ وَ

اور خدا سے سوال کرتا ہوں کہ وہ رحمت فرمائے محمد وآل محمد پر اور وہ مجھے آپ کا انتظار کرنے والوں اور

التَّابِعِينَ وَالنَّاصِرِينَ لَكَ عَلٰى اَعْدَآئِكَ وَالْمُسْتَشْهَدِينَ بَيْنَ يَدَيْكَ فِي جُمْلَةِ

پیروی کرنے والوں میں رکھے اور مجھے دشمنوں کے مقابل آپ کے مددگاروں اور آپ کے سامنے شہید ہونے والوں میں قرار دے مجھے آپ کے

اَوْلِيَآئِكَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ هٰذَا

دوستوں میں شامل کرے اے میرے آقا اے صاحب زمان خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کے اہل خاندان پر یہ

يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَوْمُكَ الْمُتَوَقَّعُ فِيهِ ظُهُورُكَ وَالْفَرَجُ فِيهِ لِلْمُؤْمِنِينَ عَلٰى

جمعہ کا دن اور آپ کا دن ہے جس اس میں آپ کے ظہور اور آپ کے ذریعے مومنوں کی آسودگی کی توقع

يَدَيْكَ وَقَتْلُ الْكَافِرِينَ بِسَيْفِكَ وَاَنَا يَا مَوْلَايَ فِيهِ ضَيْفُكَ وَجَارُكَ وَاَنْتَ

رکھتا ہوں اور آپ کی تلوار سے کافروں کے قتل کی امید کرتا ہوں اور اے میرے آقا میں آج کے دن اور آپ کا مہمان ہوں اور آپ کی پناہ میں ہوں

يَا مَوْلَايَ كَرِيمٌ مِّنْ اَوْلَادِ الْكِرَامِ وَمَاْمُورٌ بِالضِّيَافَةِ وَالْاِجَارَةِ فَاَضِفْنِي وَ

اور اے میرے آقا آپ کریم اور کریموں کی اولاد سے ہیں اور مہمان رکھنے اور پناہ دینے پر مامور ہیں پس مجھے مہمان کیجیے اور

اَجِرْنِي صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِينَ

پناہ دیجیے خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ اہل خاندان پر

نَزِيلُكَ حَيْثُ مَا اتَّجَهَتْ رِكَابِي ❊ وَضَيْفُكَ حَيْثُ كُنْتُ مِنَ الْبِلَادِ

میری سواری مجھے جہاں بھی لے جائے میں آپ ہی کا مہمان ہوں اور شہروں میں سے جس شہر میں رہوں وہاں بھی آپ ہی کا مہمان ہوں

Presented by www.ziaraat.com

چھٹی فصل

اس میں بعض مشہور دعاؤں کا تذکرہ ہے

دُعاءِ صباح

یہ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی دعا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ بِنُطْقِ تَبَلُّجِهِ وَسَرَّحَ قِطَعَ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ

اے معبود! اے وہ جس نے صبح کی زبان کو روشنی کی گویائی دی اور اندھیری رات کے ٹکڑوں کو لرزتی تاریکیوں

بِغَيَاهِبِ تَلَجْلُجِهِ وَاَتْقَنَ صُنْعَ الْفَلَكِ الدَّوَّارِ فِيْ مَقَادِيْرِ تَبَرُّجِهِ وَ شَعْشَعَ

سمیت ہنکا دیا اور گھومتے آسمان کی ساخت کو اس کے برجوں سے محکم کیا اور سورج

ضِيَاۤءَ الشَّمْسِ بِنُوْرِ تَاَجُّجِهِ يَا مَنْ دَلَّ عَلٰى ذَاتِهِ بِذَاتِهِ وَتَنَزَّهَ عَنْ مُجَانَسَةِ

کی روشنی کو اس کے نور فروزاں سے چمکایا اے وہ جس نے اپنی ذات پر اپنی ذات کو دلیل بنایا جو اپنی مخلوقات

مَخْلُوْقَاتِهِ وَجَلَّ عَنْ مُلَاۤئَمَةِ كَيْفِيَّاتِهِ يَا مَنْ قَرُبَ مِنْ خَطَرَاتِ الظُّنُوْنِ

کا ہم جنس ہونے سے پاک اور اس کی کیفیتوں کی آمیزش سے بلند ہے اے وہ جو ظنی خیالوں سے قریب ہے

وَبَعُدَ عَنْ لَحَظَاتِ الْعُيُوْنِ وَعَلِمَ بِمَا كَانَ قَبْلَ اَنْ يَكُوْنَ يَا مَنْ اَرْقَدَنِيْ

اور آنکھوں کی دید سے دور ہے اور ہونے والی چیزوں کو ہونے سے پہلے جان چکا ہے اے وہ جس نے مجھے

فِيْ مِهَادِ اَمْنِهِ وَاَمَانِهِ وَاَيْقَظَنِيْ اِلٰى مَا مَنَحَنِيْ بِهِ مِنْ مِنَنِهِ وَاِحْسَانِهِ وَكَفَّ

اپنے امن وسلامتی کے گہوارے میں سلایا اور اپنی بخشش اور احسان کو پانے کے لیے مجھے بیدار کیا اپنی قدرت

اَكُفَّ السُّوْۤءِ عَنِّيْ بِيَدِهِ وَسُلْطَانِهِ صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَى الدَّلِيْلِ اِلَيْكَ فِي اللَّيْلِ

واقتدار سے برائی کو مجھ پر ہاتھ ڈالنے سے روکا اے معبود رحمت فرما اس پر جو تاریک رات میں تیری طرف رہنمائی

الْاَثِيلِ وَالْمَاسِكِ مِنْ اَسْبَابِكَ بِحَبْلِ الشَّرَفِ الْاَطْوَلِ وَالنَّاصِعِ الْحَسَبِ فِي ذِرْوَةِ

کرنے والا تیرے سہاروں میں سے شرف کی پائیدار رسی کو پکڑنے والا چمکتی پیشانی والا

الْكَاهِلِ الْاَعْبَلِ وَالثَّابِتِ الْقَدَمِ عَلَى زَحَالِيفِهَا فِي الزَّمَنِ الْاَوَّلِ وَعَلَى آلِهِ الْاَخْيَارِ

اعلیٰ خاندان میں سے استوار روش والا آغاز ہی سے لغزشوں کے مواقع پر ثابت قدم رہنے والا ہے اور رحمت فرما ان کی

الْمُصْطَفَيْنَ الْاَبْرَارِ وَافْتَحِ اللّٰهُمَّ لَنَا مَصَارِيعَ الصَّبَاحِ بِمَفَاتِيحِ الرَّحْمَةِ وَالْفَلَاحِ

نیکوکار برگزیدہ خوش کردار آل پر اے معبود! اپنی رحمت و بخشش کی کنجیوں سے ہمارے لیے صبح کے دروازے کھول

وَاَلْبِسْنِي اللّٰهُمَّ مِنْ اَفْضَلِ خِلَعِ الْهِدَايَةِ وَالصَّلَاحِ وَاغْرِسِ اللّٰهُمَّ بِعَظَمَتِكَ فِي

دے اے معبود: مجھے نیکی و ہدایت کی بہترین خلعت پہنا دے خداوندا! اپنی عظمت کے

شِرْبِ جَنَانِي يَنَابِيعَ الْخُشُوعِ وَاَجْرِ اللّٰهُمَّ لِهَيْبَتِكَ مِنْ آمَاقِي زَفَرَاتِ الدُّمُوعِ

باعث میرے دل میں اپنے خوف کی لہریں دوڑا دے اے معبود! اپنی ہیبت کے لیے میری آنکھوں سے آنسوؤں کے تار

وَاَدِّبِ اللّٰهُمَّ نَزَقَ الْخُرْقِ مِنِّي بِاَزِمَّةِ الْقُنُوعِ اِلٰهِي اِنْ لَمْ تَبْتَدِئْنِي الرَّحْمَةُ مِنْكَ

جاری کر دے خدایا میری کج خلقی کو قناعت کی لگام ڈال دے میرے اللہ اگر تو نے اپنی رحمت سے مجھے نیکی

بِحُسْنِ التَّوْفِيقِ فَمَنِ السَّالِكُ بِي اِلَيْكَ فِي وَاضِحِ الطَّرِيقِ وَاِنْ اَسْلَمَتْنِي اَنَاتُكَ

کی توفیق نہ دی تو کون مجھے تیری طرف کشادہ راہ پر لے چلے گا اور اگر تیری دی ہوئی ڈھیل سے

لِقَائِدِ الْاَمَلِ وَالْمُنَى فَمَنِ الْمُقِيلُ عَثَرَاتِي مِنْ كَبَوَاتِ الْهَوَى وَاِنْ خَذَلَنِي نَصْرُكَ

میں خواہش کے پیچھے چل پڑا تو کون مجھے ہوس کی ٹھوکروں سے بچائے گا اور اگر میرے نفس اور

عِنْدَ مُحَارَبَةِ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ فَقَدْ وَكَلَنِي خِذْلَانُكَ اِلَى حَيْثُ النَّصَبِ وَالْحِرْمَانِ

شیطان کی جنگ میں تیری نصرت میرے شامل حال نہ ہوئی تو گویا تیری دوری نے مجھے رنج و غم کے حوالے کر دیا

اِلٰهِي اَتَرَانِي مَا اَتَيْتُكَ اِلَّا مِنْ حَيْثُ الْآمَالِ اَمْ عَلِقْتُ بِاَطْرَافِ حِبَالِكَ اِلَّا حِينَ

میرے مالک کیا تیری نظر میں میں تیرے پاس اپنی خواہشوں کے لیے آیا ہوں یا میں نے تجھ سے اس وقت ملاقات کی

بَاعَدَتْنِي ذُنُوبِي عَنْ دَارِ الْوِصَالِ فَبِئْسَ الْمَطِيَّةُ الَّتِي امْتَطَتْ نَفْسِي مِنْ هَوَاهَا

کیا کہ جب میرے گناہوں نے مجھے تیرے وصال سے دور کر دیا پس میرے دل نے خواہشوں کو اپنی بری سواری بنایا پس

فَوَاهًا لَهَا لِمَا سَوَّلَتْ لَهَا ظُنُونُهَا وَمُنَاهَا وَتَبًّا لَهَا لِجُرْاَتِهَا عَلَى سَيِّدِهَا وَمَوْلَاهَا اِلٰهِي

نفرین ہے اس پر اور اس کی خیالی تمناؤں پر اور تباہی ہو اس کی جو اس نے اپنے آقا پر جرأت کی ہے الٰہی

قَرَعْتُ بَابَ رَحْمَتِكَ بِيَدِ رَجَآئِي وَهَرَبْتُ إِلَيْكَ لَاجِئاً مِنْ فَرْطِ أَهْوَآئِي وَعَلَّقْتُ

میں نے اپنی امید کے ہاتھوں تیرے باب رحمت پر دستک دی اور اپنی حد سے زیادہ تمناؤں سے ڈر کے تیرے پاس بھاگ

بِأَطْرَافِ حِبَالِكَ أَنَامِلَ وَلَآئِي فَاصْفَحِ اللّٰهُمَّ عَمَّا كُنْتُ أَجْرَمْتُهُ مِنْ زَلَلِي وَ

آیا ہوں اور محبت کی انگلیوں سے تیرے دامانِ رحمت کو تھام لیا ہے اے معبود! مجھ سے جو لغزشیں اور خطائیں ہوئیں ان

خَطَآئِي وَأَقِلْنِي مِنْ صَرْعَةِ رِدَآئِي فَإِنَّكَ سَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَمُعْتَمَدِي وَرَجَآئِي وَ

سے چشم پوشی فرما اور میری چادر کی پاکی سے صرف نظر فرما کیونکہ تو میرا آقا و مالک ہے اور میرا سہارا اور امید ہے اور

أَنْتَ غَايَةُ مَطْلُوبِي وَمُنَايَ فِي مُنْقَلَبِي وَمَثْوَايَ إِلٰهِي كَيْفَ تَطْرُدُ مِسْكِيناً الْتَجَأَ

تو ہی اس دنیا اور آخرت میں بھی میرا اصلی مطلوب و مقصود ہے میرے معبود! تو اس بے چارے کو کیسے نکال دے گا

إِلَيْكَ مِنَ الذُّنُوبِ هَارِباً أَمْ كَيْفَ تُخَيِّبُ مُسْتَرْشِداً قَصَدَ إِلَى جَنَابِكَ سَاعِياً

تیرے پاس جو گناہوں سے بھاگ کر آیا ہے یا اس طالب ہدایت کو کیسے مایوس کرے گا جو تیرے حضور دوڑتا ہوا آیا ہے

أَمْ كَيْفَ تَرُدُّ ظَمْآنَ وَرَدَ إِلَى حِيَاضِكَ شَارِباً كَلَّا وَحِيَاضُكَ مُتْرَعَةٌ فِي ضَنْكِ

یا اس پیاسے کو تو کیسے دور کرے گا جو تیرے کرم کے حوض سے پانی پینے آیا ہے ہرگز نہیں کہ تیرے فیض کے چشمے خشک سالی میں

الْمُحُولِ وَبَابُكَ مَفْتُوحٌ لِلطَّلَبِ وَالْوُغُولِ وَأَنْتَ غَايَةُ الْمَسْؤُولِ وَنِهَايَةُ الْمَأْمُولِ

بھی رواں ہیں اور تیرا باب کرم داخلے اور سوال کیلئے کھلا ہے اور تو سوال کی انتہا اور امید کی حد آخر ہے

إِلٰهِي هٰذِهِ أَزِمَّةُ نَفْسِي عَقَلْتُهَا بِعِقَالِ مَشِيَّتِكَ وَهٰذِهِ أَعْبَآءُ ذُنُوبِي دَرَأْتُهَا

میرے معبود! یہ میرے نفس کی باگیں ہیں جن کو میں نے تیری مشیت کی رسی سے باندھ دیا ہے اور یہ ہیں میرے گناہوں کی گٹھڑیاں جو

بِعَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ وَهٰذِهِ أَهْوَآئِي الْمُضِلَّةُ وَكَلْتُهَا إِلَى جَنَابِ لُطْفِكَ وَرَأْفَتِكَ

میں نے تیری بخشش و رحمت کے آگے لا رکھی ہیں اور یہ ہیں میری گمراہ کن خواہشیں جو میں نے تیرے لطف و کرم کے سپرد کر دی ہیں

فَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَبَاحِي هٰذَا نَازِلاً عَلَيَّ بِضِيَآءِ الْهُدٰى وَبِالسَّلَامَةِ فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا

پس اے پروردگار! اس صبح کو میرے لیے نور ہدایت اور دین و دنیا کی سلامتی کی حامل بنا کر نازل فرما

وَمَسَآئِي جُنَّةً مِنْ كَيْدِ الْعِدٰى وَوِقَايَةً مِنْ مُرْدِيَاتِ الْهَوٰى إِنَّكَ قَادِرٌ عَلٰى مَا

اور اس رات کو دشمنوں کی مکاری سے میری ڈھال اور ہلاک کرنے والی ہوس کی سپر بنا دے بے شک تو جو چاہے اس پر

تَشَآءُ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ

قادر ہے جسے چاہے ملک دیتا ہے اور جس سے چاہے واپس لے لیتا ہے اور جسے چاہے عزت دیتا اور جسے

Presented by www.ziaraat.com

مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ

چاہے ذلت دیتا ہے ہر بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے رات کو دن میں داخل کرتا اور دن

النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ

کو رات میں داخل کرتا ہے مردہ سے زندہ کو اور زندہ سے مردہ کو برآمد کرتا ہے اور جسے چاہے

تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ مَنْ ذَا يَعْرِفُ

بے حساب رزق عطا فرماتا ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے پاک ہے تو اے اللہ اور حمد تیرے ہی لیے ہے کون ہے

قَدْرَكَ فَلَا يَخَافُكَ وَمَنْ ذَا يَعْلَمُ مَآ اَنْتَ فَلَا يَهَابُكَ اَلَّفْتَ بِقُدْرَتِكَ الْفِرَقَ

جو تیری قدرت کو پہچانے تو اس سے نہ ڈرے وہ کون ہے جو جانتا ہو تو کون ہے پھر تجھ سے مرعوب نہ ہو تو نے اپنی قدرت سے متفرق کو

وَفَلَقْتَ بِلُطْفِكَ الْفَلَقَ وَاَنَرْتَ بِكَرَمِكَ دَيَاجِيَ الْغَسَقِ وَاَنْهَرْتَ الْمِيَاهَ مِنَ

کیا اور اپنے لطف سے سپیدۂ صبح کو نمایاں کیا اور تو نے ہی اپنے کرم سے تاریک راتوں کو روشن کیا اور تو نے سخت پتھروں میں سے

الصُّمِّ الصَّيَاخِيْدِ عَذْبًا وَّاُجَاجًا وَّاَنْزَلْتَ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَآءً ثَجَّاجًا وَّجَعَلْتَ

میٹھے اور کھاری پانی کے چشمے جاری کیے اور بادلوں سے تھرا ہوا میٹھا پانی برسایا اور تو نے

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لِلْبَرِيَّةِ سِرَاجًا وَّهَّاجًا مِنْ غَيْرِ اَنْ تُمَارِسَ فِيْمَا ابْتَدَاْتَ بِهٖ

سورج اور چاند کو انسانوں کے لیے روشن چراغ بنایا بغیر اس کے کہ جو کچھ تو نے پیدا کیا

لُغُوْبًا وَّلَا عِلَاجًا فَيَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْعِزِّ وَالْبَقَآءِ وَقَهَرَ عِبَادَهٗ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَآءِ صَلِّ

تھکا ہو اور اس کا علاج کیا ہو پس اے عزت اور بقا میں یگانہ اور موت و فنا کے ذریعے بندوں پر غالب رہنے والے

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَتْقِيَآءِ وَاسْمَعْ نِدَآئِيْ وَاسْتَجِبْ دُعَآئِيْ وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ اَمَلِيْ

رحمت فرما محمد و آلِ محمد پر جو پرہیزگار ہیں اور میری پکار سن لے میری دعا قبول فرما اور اپنے کرم سے میری تمنا و امید پوری

وَرَجَآئِيْ يَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ لِكَشْفِ الضُّرِّ وَالْمَاْمُوْلِ لِكُلِّ عُسْرٍ وَّيُسْرٍ بِكَ اَنْزَلْتُ

کر دے اے وہ بہترین ذات جسے تکلیف دور کرنے کیلئے پکارا جاتا ہے اور اے تنگی و فراخی میں امیدگاہ میں تیرے حضور حاجت

حَاجَتِيْ فَلَا تَرُدَّنِيْ مِنْ سَنِيِّ مَوَاهِبِكَ خَآئِبًا يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ

لے کر آیا ہوں پس مجھے اپنی وسیع عطاؤں سے محرومی کے ساتھ دور نہ کر یا کریم یا کریم یا کریم

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اپنی رحمت کے ساتھ اے تو سب سے زیادہ رحمت کرنے والا ہے اور خدا کی رحمت ہو خلق میں بہترین حضرت محمد اور ان کی سبھی آل پر

Presented by www.ziaraat.com

پھر سجدہ میں جائے اور کہے اِلٰهِيْ قَلْبِيْ مَحْجُوْبٌ وَنَفْسِيْ مَعْيُوْبٌ وَعَقْلِيْ مَغْلُوْبٌ وَهَوَائِيْ

خدایا! میرے دل پر حجاب ہے میرے نفس میں عیب ہے میری عقل ناکارہ ہے میری خواہش

غَالِبٌ وَطَاعَتِيْ قَلِيْلٌ وَمَعْصِيَتِيْ كَثِيْرٌ وَلِسَانِيْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ فَكَيْفَ حِيْلَتِيْ

غالب میری عبادت کم اور گناہ بہت زیادہ ہیں میری زبان گناہوں کا اقرار کرتی ہے تو میرا چارہ کار

يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ وَيَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ اِغْفِرْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا بِحُرْمَةِ

کیا ہے اے عیبوں کو چھپانے والے اے چھپی باتوں کو جاننے والے اے دکھوں کو دور کرنے والے میرے تمام گناہ بخش دے بواسطہ تجھے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

محمد وآلِ محمد علیہم السلام کا یا غفار یا غفار یا غفار اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

مؤلف کہتے ہیں، علامہ مجلسیؒ نے یہ دُعا اپنی کتاب بحار الانوار میں کتاب الدعاء اور کتاب الصلوٰۃ میں درج کی ہے نیز فرمایا ہے کہ یہ مشہور دعاؤں میں سے ہے۔ لیکن میں نے اسے معتبر کتب میں نہیں پایا۔ البتہ یہ دُعا مصباح سید ابن باقی رضوان اللہ علیہ میں موجود ہے۔ اس کے بعد ارشاد فرماتے ہیں کہ اس دُعا کا فریضہ صبح کے بعد پڑھا جانا مشہور ہے۔ تاہم سید ابن باقی نے روایت کی ہے کہ اسے نافلہ صبح کے بعد پڑھا جائے مگر ان دو میں سے جو صورت بھی اختیار کی جائے وہ بہتر و مناسب ہے:

دعائے کمیل بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ

یہ مشہور و معروف دعاؤں میں سے ہے اور علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ یہ بہترین دعاؤں میں سے ایک ہے اور یہ حضرت خضرؑ کی دُعا ہے۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے یہ دُعا کمیل بن زیاد کو تعلیم فرمائی۔ جو حضرت کے اصحاب خاص میں سے ہیں۔ یہ دُعا شب نیمہ شعبان اور ہر شب جمعہ میں پڑھی جاتی ہے۔ جو شر دشمنان سے تحفظ، وسعت و فراوانی رزق اور گناہوں کی مغفرت کا موجب ہے۔ اس دُعا کو شیخ و سید ہر دو بزرگوں نے نقل فرمایا ہے۔ میں اسے مصباح المتہجد سے نقل کر رہا ہوں اور وہ دعا شریف یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَّبِقُوَّتِكَ الَّتِيْ قَهَرْتَ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے ذریعے جو ہر شے پر محیط ہے تیری قوت کے ذریعے جس سے تو نے

بِهَا كُلَّ شَيْءٍ وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَذَلَّ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَبِجَبَرُوتِكَ الَّتِي غَلَبْتَ

ہر شئی کو زیر نگیں کیا اور اس کے سامنے ہر شئی جھکی ہوئی اور ہر شئی زیر ہے تیرے جبروت کے ذریعے جس سے

بِهَا كُلَّ شَيْءٍ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِي لَا يَقُومُ لَهَا شَيْءٌ وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِي مَلَأَتْ كُلَّ شَيْءٍ

تو ہر شئی پر غالب ہے تیری عزت کے ذریعے جس کے آگے کوئی چیز ٹھہر تی نہیں تیری عظمت کے ذریعے جس نے ہر چیز کو پُر کر دیا

وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِي عَلَا كُلَّ شَيْءٍ وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِي بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ وَبِأَسْمَائِكَ

تیری سلطنت کے ذریعے جو ہر چیز سے بلند ہے تیرے جلوہ کے ذریعے جو ہر چیز کی فنا کے بعد باقی ہے سوال کرتا ہوں

الَّتِي مَلَأَتْ أَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ وَبِعِلْمِكَ الَّذِي أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَبِنُورِ وَجْهِكَ

تیرے ناموں کے ذریعے جنہوں نے ہر چیز کے اجزاء کو پُر کر رکھا ہے تیرے علم کے ذریعے جس نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے اور تیری ذات کے نور

الَّذِي أَضَاءَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ يَا نُورُ يَا قُدُّوسُ يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ وَيَا آخِرَ الْآخِرِينَ

کے ذریعے جس سے ہر چیز روشن ہوئی ہے یا نور یا قدوس اے اولین میں سب سے اول اور اے آخرین میں سب سے آخر

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي

اے معبود میرے ان گناہوں کو معاف کر دے جو پردہ فاش کرتے ہیں خدایا! میرے وہ گناہ معاف کر دے جن سے

تُنْزِلُ النِّقَمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ

عذاب نازل ہوتا ہے خداوندا میرے وہ گناہ بخش دے جن سے نعمتیں زائل ہوتی ہیں اے معبود! میرے وہ گناہ معاف فرما

الَّتِي تَحْبِسُ الدُّعَاءَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ الْبَلَاءَ اللَّهُمَّ

جو دعا کو روک لیتے ہیں اے اللہ! میرے وہ گناہ بخش دے جن سے بلا نازل ہوتی ہے اے خدا

اغْفِرْ لِي كُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ خَطِيئَةٍ أَخْطَأْتُهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ

میرا ہر وہ گناہ معاف فرما جو میں نے کیا ہے اور ہر لغزش سے درگزر کر جو مجھ سے ہوئی ہے اے اللہ! میں تیرے ذکر کے ذریعے

بِذِكْرِكَ وَأَسْتَشْفِعُ بِكَ إِلَى نَفْسِكَ وَأَسْأَلُكَ بِجُودِكَ أَنْ تُدْنِيَنِي مِنْ قُرْبِكَ

تیرا تقرب چاہتا ہوں اور تیری ذات کو تیرے حضور اپنا سفارشی بناتا ہوں تیرے جود کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنا قرب عطا فرما

وَأَنْ تُوزِعَنِي شُكْرَكَ وَأَنْ تُلْهِمَنِي ذِكْرَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ

اور توفیق دے کہ تیرا شکر ادا کروں اور میری زبان پر اپنا ذکر جاری فرما اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں جھکے ہوئے گرے ہوئے

مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ أَنْ تُسَامِحَنِي وَتَرْحَمَنِي وَتَجْعَلَنِي بِقِسْمِكَ رَاضِياً قَانِعاً وَفِي

ڈرے ہوئے کی طرح کہ مجھ سے چشم پوشی فرما مجھ پر رحمت کر مجھے اپنی قسمت پر راضی و قانع اور ہر

جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اَللّٰھُمَّ وَاَسْئَلُکَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَاَنْزَلَ

قسم کے حالات میں نرم خو رہنے والا بنا دے یا اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شخص کی طرح جو سخت تنگی میں ہو سختیوں میں پڑا

بِکَ عِنْدَ الشَّدَائِدِ حَاجَتَهٗ وَعَظُمَ فِیْمَا عِنْدَکَ رَغْبَتُهٗ اَللّٰھُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُکَ

اپنی حاجت لے کر تیرے پاس آیا ہوں اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس میں زیادہ رغبت رکھتا ہوں اے اللہ تیری سلطنت عظیم

وَعَلَا مَکَانُکَ وَخَفِیَ مَکْرُکَ وَظَھَرَ اَمْرُکَ وَغَلَبَ قَھْرُکَ وَجَرَتْ قُدْرَتُکَ

اور تیرا مقام بلند ہے تیری تدبیر پوشیدہ اور تیرا امر ظاہر ہے تیرا قہر غالب تیری قدرت کارگر ہے

وَلَا یُمْکِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُکُوْمَتِکَ اَللّٰھُمَّ لَا اَجِدُ لِذُنُوْبِیْ غَافِرًا وَلَا لِقَبَائِحِیْ سَاتِرًا

اور تیری حکومت سے فرار ممکن نہیں خداوندا میں تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا جو میرے گناہ بخشنے والا میری برائیوں کو

وَلَا لِشَیْءٍ مِنْ عَمَلِیَ الْقَبِیْحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَیْرَکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ

چھپانے والا اور میرے برے عمل کو نیکی میں بدل دینے والا ہو نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے

وَبِحَمْدِکَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَتَجَرَّاْتُ بِجَھْلِیْ وَسَکَنْتُ اِلٰی قَدِیْمِ ذِکْرِکَ لِیْ وَ

اور حمد تیرے ہی لیے ہے میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اپنی جہالت کی وجہ سے جرأت کی اور میں تیری قدیم یادآوری اور اپنے لیے تیری بخشش

مَنِّکَ عَلَیَّ اَللّٰھُمَّ مَوْلَایَ کَمْ مِنْ قَبِیْحٍ سَتَرْتَهٗ وَکَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَاءِ اَقَلْتَهٗ

پر بھروسہ کیا ہے اے اللہ! میرے مولا کتنے ہی گناہ ہیں کہ تو نے پردہ پوشی کی اور کتنی ہی سخت بلاؤں سے مجھے بچا لیا

وَکَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَیْتَهٗ وَکَمْ مِنْ مَکْرُوْهٍ دَفَعْتَهٗ وَکَمْ مِنْ ثَنَاءٍ جَمِیْلٍ لَسْتُ

کتنی ہی لغزشیں معاف فرمائیں اور کتنی ہی برائیاں مجھ سے دور کیں تو نے میری کتنی ہی تعریفیں عام کیں جن کا میں

اَھْلًا لَهٗ نَشَرْتَهٗ اَللّٰھُمَّ عَظُمَ بَلَائِیْ وَاَفْرَطَ بِیْ سُوْءُ حَالِیْ وَقَصُرَتْ بِیْ اَعْمَالِیْ

ہرگز اہل نہ تھا اے معبود! میری مصیبت عظیم ہے بدحالی کچھ زیادہ ہی بڑھ چکی ہے میرے اعمال بہت کم ہیں

وَقَعَدَتْ بِیْ اَغْلَالِیْ وَحَبَسَنِیْ عَنْ نَفْعِیْ بُعْدُ اَمَلِیْ وَخَدَعَتْنِی الدُّنْیَا بِغُرُوْرِھَا

گناہوں کی زنجیر نے مجھے جکڑ لیا ہے لمبی آرزوؤں نے مجھے اپنا قیدی بنا رکھا ہے دنیا نے اپنے دھوکہ بازی سے

وَنَفْسِیْ بِجِنَایَتِھَا وَمِطَالِیْ یَا سَیِّدِیْ فَاَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ اَنْ لَا یَحْجُبَ عَنْکَ

اور نفس نے جرائم اور حیلہ سازی سے مجھ کو فریب دیا ہے اے میرے آقا میں تیری عزت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میری بدعملی و بدکرداری میری

دُعَائِیْ سُوْءُ عَمَلِیْ وَفِعَالِیْ وَلَا تَفْضَحْنِیْ بِخَفِیِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنْ سِرِّیْ

دعا کو تجھ سے نہ روکے اور تو مجھے میرے پوشیدہ کاموں سے رسوا نہ کرے جن میں تو میرے راز کو جانتا ہے

وَلَا تُعَاجِلْنِي بِالْعُقُوبَةِ عَلَى مَا عَمِلْتُهُ فِي خَلَوَاتِي مِنْ سُوءِ فِعْلِي وَإِسَاءَتِي

اور مجھے اس پر سزا دینے میں جلدی نہ کر جو میں نے خلوت میں غلط کام کیا برائی کی ہمیشہ کوتاہی کی

وَدَوَامِ تَفْرِيطِي وَجَهَالَتِي وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِي وَغَفْلَتِي وَكُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِي

اس میں میری نادانی خواہشوں کی کثرت اور غفلت بھی ہے اور اے میرے اللہ تجھے اپنی عزت

فِي كُلِّ الْأَحْوَالِ رَؤُوفًا وَعَلَيَّ فِي جَمِيعِ الْأُمُورِ عَطُوفًا إِلٰهِي وَرَبِّي مَنْ لِي غَيْرُكَ

کا واسطہ کہ میرے لیے ہر حال میں مہربان رہ اور تمام امور میں مجھ پر عنایت فرما میرے معبود میرے رب تیرے سوا میرا کون

أَسْأَلُهُ كَشْفَ ضُرِّي وَالنَّظَرَ فِي أَمْرِي إِلٰهِي وَمَوْلَايَ أَجْرَيْتَ عَلَيَّ حُكْمًا اتَّبَعْتُ

ہے جس سے سوال کروں کہ میری تکلیف دور کر دے اور میرے معاملے پر نظر رکھے میرے معبود اور میرے مولا تو نے میرے لیے حکم صادر فرمایا لیکن میں نے

فِيهِ هَوَى نَفْسِي وَلَمْ أَحْتَرِسْ فِيهِ مِنْ تَزْيِينِ عَدُوِّي فَغَرَّنِي بِمَا أَهْوَى وَ

اس میں خواہش کا کہا مانا اور میں دشمن کی فریب کاری سے بچ نہیں سکا اس نے میری خواہشوں میں دھوکہ دیا اور

أَسْعَدَهُ عَلَى ذٰلِكَ الْقَضَاءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرَى عَلَيَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ

وقت نے اس کا ساتھ دیا پس تو نے حکم صادر کیا میں نے اس میں تیری بعض حدود

حُدُودِكَ وَخَالَفْتُ بَعْضَ أَوَامِرِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ

کو توڑا اور تیرے بعض احکام کی مخالفت کی پس حمد ہے تیرے لیے ان سب کا بار مجھ پر ہے

وَلَا حُجَّةَ لِي فِيمَا جَرَى عَلَيَّ فِيهِ قَضَاؤُكَ وَأَلْزَمَنِي حُكْمُكَ وَبَلَاؤُكَ

اور میرے پاس کوئی حجت نہیں اس میں جو فیصلہ تو نے میرے لیے کیا اور آمادہ کیا مجھے تیرے حکم اور تیری

وَقَدْ أَتَيْتُكَ يَا إِلٰهِي بَعْدَ تَقْصِيرِي وَإِسْرَافِي عَلَى نَفْسِي مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا

آزمائش نے کہ اے اللہ تیرے حضور آیا ہوں جب کہ میں نے کوتاہی کی اور اپنے نفس پر زیادتی کی ہے میں عذر خواہ پشیمان لاچار

مُسْتَقِيلًا مُسْتَغْفِرًا مُنِيبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا لَا أَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا كَانَ

ہوا معافی کا طالب بخشش کا سوالی تائب گناہوں کا اقراری سرنگوں اقبالی ہوں جو کچھ مجھ سے ہوا نہ اس سے فرار کی راہ

مِنِّي وَلَا مَفْزَعًا أَتَوَجَّهُ إِلَيْهِ فِي أَمْرِي غَيْرَ قَبُولِكَ عُذْرِي وَإِدْخَالِكَ

ہے نہ کوئی جائے پناہ کہ اپنے معاملے میں اس کی طرف توجہ کروں سوائے اس کے کہ تو میرا عذر قبول کرے اور مجھے اپنی

إِيَّايَ فِي سَعَةِ رَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِي وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّي وَفُكَّنِي

وسیع تر رحمت میں داخل کرے اے معبود پس میرا عذر قبول فرما میری سخت تکلیف پر رحم کر اور بھاری

Presented by www.ziaraat.com

مِنْ شَدِّ وَثَاقِي يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِي وَرِقَّةَ جِلْدِي وَدِقَّةَ عَظْمِي

مشکل سے رہائی دے اے پروردگار میرے بدن کی کمزوری جلد کی نازکی ہڈیوں کی باریکی پر رحم فرما

يَا مَنْ بَدَأَ خَلْقِي وَذِكْرِي وَتَرْبِيَتِي وَبِرِّي وَتَغْذِيَتِي هَبْنِي لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ

اے وہ ذات جس نے میری خلقت ذکر پرورش نیکی اور غذا کا آغاز کیا اپنے پہلے کرم اور گزشتہ نیکی کے

وَسَالِفِ بِرِّكَ بِي يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَرَبِّي أَتُرَاكَ مُعَذِّبِي بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيدِكَ

تحت مجھے معاف فرما اے میرے معبود میرے آقا اور میرے رب آیا میں یہ سمجھ لوں کہ تو مجھے اپنی آگ کا عذاب دے گا جبکہ

وَبَعْدَ مَا انْطَوَى عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ مَعْرِفَتِكَ وَلَهِجَ بِهِ لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ وَ

تیری توحید کا معترف ہوں اس کے ساتھ میرا دل تیری معرفت سے لبریز ہے اور میری زبان تیرے ذکر میں لگی ہوئی ہے میرا

اعْتَقَدَهُ ضَمِيرِي مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِي وَدُعَائِي خَاضِعًا لِرُبُوبِيَّتِكَ

ضمیر تیری محبت سے گندھا ہوا ہے اور اپنے گناہوں کے سچے اعتراف اور تیری ربوبیت کے آگے میری عاجزانہ پکار کے بعد

هَيْهَاتَ أَنْتَ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَبَّيْتَهُ أَوْ تُبْعِدَ مَنْ أَدْنَيْتَهُ أَوْ تُشَرِّدَ

بھی تو مجھے عذاب دے گا ہرگز نہیں تو بلند ہے اس سے کہ جسے پالا ہو اسے ضائع کرے یا جسے قریب کیا ہو اسے دور کرے یا

مَنْ آوَيْتَهُ أَوْ تُسَلِّمَ إِلَى الْبَلَاءِ مَنْ كَفَيْتَهُ وَرَحِمْتَهُ وَلَيْتَ شِعْرِي يَا

جسے پناہ دی اسے چھوڑ دے یا جس کی سرپرستی کی اور اس پر مہربانی کی ہو اسے مصیبت کے حوالے کر دے اے کاش میں جانتا

سَيِّدِي وَإِلٰهِي وَمَوْلَايَ أَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلَى وُجُوهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً

اے میرے آقا میرے معبود اور میرے مولا کہ آیا تو آگ میں ڈالے گا ان چہروں کو جو عظمت کے سامنے سجدے میں پڑے رہے

وَعَلَى أَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيدِكَ صَادِقَةً وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَعَلَى قُلُوبٍ

اور ان زبانوں کو جو تیری توحید کے بیان میں سچی ہیں اور شکر کے ساتھ تیری تعریف کرتی ہیں اور ان دلوں کو

اعْتَرَفَتْ بِإِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَعَلَى ضَمَائِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتَّى

جو تحقیق کے ساتھ تجھے معبود مانتے ہیں اور ان ضمیروں کو جو تیری معرفت سے پُر ہو کر تجھ سے خائف ہیں تو انہیں

صَارَتْ خَاشِعَةً وَعَلَى جَوَارِحَ سَعَتْ إِلَى أَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَائِعَةً وَأَشَارَتْ

آگ میں ڈالے گا اور ان اعضاء کو جو فرمانبرداری سے تیری عبادت گاہوں کی طرف دوڑتے ہیں اور یقین کے

بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَا أُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ

ساتھ تیری مغفرت کے طالب ہیں (تو انہیں آگ میں ڈالے) تیری ذات سے ایسا گمان نہیں نہ یہ تیرے فضل کے مناسب ہے

يَا كَرِيمُ يَا رَبِّ وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِي عَنْ قَلِيلٍ مِنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعُقُوبَاتِهَا

اے کریم اے پروردگار! دنیا کی تکلیفوں اور مصیبتوں کے مقابل تو میری ناطاقتی کو جانتا ہے

وَمَا يَجْرِي فِيهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلَىٰ أَهْلِهَا عَلَىٰ أَنَّ ذٰلِكَ بَلَاءٌ وَمَكْرُوهٌ،

اور اہل دنیا پر جو تنگیاں آتی ہیں (میں انہیں برداشت نہیں کر سکتا) اگرچہ اس تنگی و سختی کا ٹھہراؤ

قَلِيلٌ مَكْثُهُ يَسِيرٌ بَقَاؤُهُ، قَصِيرٌ مُدَّتُهُ، فَكَيْفَ احْتِمَالِي لِبَلَاءِ الْآخِرَةِ

کم اور بقاء کا وقت تھوڑا اور مدت کوتاہ ہے تو پھر کیونکر میں آخرت کی مشکلوں کو جھیل

وَجَلِيلِ وُقُوعِ الْمَكَارِهِ فِيهَا وَهُوَ بَلَاءٌ تَطُولُ مُدَّتُهُ وَيَدُومُ مَقَامُهُ

سکوں گا جو بڑی سخت ہیں اور وہ ایسی تکلیفیں ہیں جن کی مدت طولانی اقامت دائمی

وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ أَهْلِهِ لِأَنَّهُ لَا يَكُونُ إِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَ

اور ان میں کسی کے کمی نہیں ہوگی اس لیے کہ وہ تیرے غضب تیرے انتقام اور تیری ناراضی

سَخَطِكَ وَهٰذَا مَا لَا تَقُومُ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ يَا سَيِّدِي فَكَيْفَ لِي

سے آتی ہیں اور یہ وہ سختیاں ہیں جن کے سامنے زمین آسمان بھی کھڑے نہیں رہ سکتے تو اے آقا مجھ پر کیا گزرے گی

وَأَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ الْحَقِيرُ الْمِسْكِينُ الْمُسْتَكِينُ يَا إِلٰهِي

جبکہ میں تیرا کمزور پست بے حیثیت بے مایہ اور بے بس بندہ ہوں اے میرے معبود

وَرَبِّي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ لِأَيِّ الْأُمُورِ إِلَيْكَ أَشْكُو وَلِمَا مِنْهَا أَضِجُّ وَأَبْكِي

میرے رب میرے آقا اور میرے مولا! میں کن کن باتوں کی تجھ سے شکایت کروں اور کس کس کے لیے نالہ و شیون

لِأَلِيمِ الْعَذَابِ وَشِدَّتِهِ أَمْ لِطُولِ الْبَلَاءِ وَمُدَّتِهِ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِي

کروں؟ دردناک عذاب کی سختی کے لیے یا مصیبت کے طول و مدت کے لیے پس اگر تو نے مجھے

لِلْعُقُوبَاتِ مَعَ أَعْدَائِكَ وَجَمَعْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِ بَلَائِكَ وَفَرَّقْتَ

عذاب و عقاب میں اپنے دشمنوں کے ساتھ رکھا اور مجھے اور اپنے عذابیوں کو اکٹھا کر دیا اور مجھے اور اپنے

بَيْنِي وَبَيْنَ أَحِبَّائِكَ وَأَوْلِيَائِكَ فَهَبْنِي يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَرَبِّي

دوستوں اور محبوں میں دوری ڈال دی تو اے میرے معبود میرے آقا میرے مولا اور میرے رب تو بھی

صَبَرْتُ عَلَىٰ عَذَابِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَلَىٰ فِرَاقِكَ وَهَبْنِي صَبَرْتُ عَلَىٰ حَرِّ نَارِكَ

بتا کہ میں تیرے عذاب پر صبر کر لوں تو تجھ سے دوری پر کیسے صبر کروں گا اور مجھے بتا کہ میں نے تیری آگ کی تپش پر صبر کر لیا

فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰى كَرَامَتِكَ اَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ فِى النَّارِ وَرَجَآئِىْ

تو تیرے کرم سے کس طرح چشم پوشی کر سکوں گا یا کیسے آگ میں پڑا رہوں گا جب میں تیرے

عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِىْ وَمَوْلَاىَ اُقْسِمُ صَادِقًا لَئِنْ تَرَكْتَنِىْ نَاطِقًا

عفو و بخشش کا امیدوار ہوں پس قسم ہے تیری عزت کی اے میرے آقا اور مولا سچی قسم کہ اگر تو نے میری گویائی باقی رہنے دی تو

لَاَضِجَّنَّ اِلَيْكَ بَيْنَ اَهْلِهَا ضَجِيْجَ الْاٰمِلِيْنَ وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ صُرَاخَ

میں اہل نار کے درمیان تیرے حضور فریاد کروں گا آرزومندوں کی طرح اور تیرے سامنے نالہ کروں گا جیسے مددگار کے

الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَلَاَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَآءَ الْفَاقِدِيْنَ وَلَاُنَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ

متلاشی کرتے ہیں تیرے سامنے یوں گریہ کروں گا ناچیزوں کی طرح اور تجھے پکاروں گا کہاں ہے تو

يَا وَلِىَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غَايَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا حَبِيْبَ

اے مومنوں کے مددگار اے عارفوں کی امیدوں کے مرکز اے بے چاروں کی دادرسی کرنے والے اے سچے لوگوں

قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ وَيَآ اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ اَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَآ اِلٰهِىْ وَبِحَمْدِكَ

کے دلی دوست اور اے عالمین کے معبود کیا میں تجھے دیکھتا ہوں تو پاک ہے اس سے اے میرے اللہ اپنی حمد کے ساتھ

تَسْمَعُ فِيْهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ فِيْهَا بِمُخَالَفَتِهٖ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا

تیری حمد ہے کہ تو وہاں سے بندۂ مسلم کی آواز سن رہا ہے جو بوجہ نافرمانی دوزخ میں ہے اپنی برائی کے باعث عذاب کا

بِمَعْصِيَتِهٖ وَحُبِسَ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهٖ وَجَرِيْرَتِهٖ وَهُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ

ذائقہ چکھ رہا ہے اور اپنے جرم گناہ پر جہنم کے طبقوں کے بیچوں بیچ بند ہے وہ تیرے سامنے گریہ کر رہا ہے

ضَجِيْجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيْكَ بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِيْدِكَ وَيَتَوَسَّلُ

تیری رحمت کے امیدوار کی طرح اور اہل توحید کی زبان میں تجھے پکار رہا ہے اور تیرے حضور تیری

اِلَيْكَ بِرُبُوْبِيَّتِكَ يَا مَوْلَاىَ فَكَيْفَ يَبْقٰى فِى الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُوْ مَا سَلَفَ

ربوبیت کو وسیلہ بنا رہا ہے اے میرے مولا! پس کس طرح وہ عذاب میں رہے گا جب وہ تیرے گزشتہ حلم کا

مِنْ حِلْمِكَ اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ يَاْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ اَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهٗ لَهِيْبُهَا

امیدوار ہے یا پھر آگ کیونکر اسے تکلیف دے گی جبکہ تیرے فضل اور رحمت کی امید رکھتا ہے یا آگ کے شعلے کیسے اس کو جلائیں گے جب

وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهٗ وَتَرٰى مَكَانَهٗ اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيْرُهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهٗ اَمْ كَيْفَ يَتَغَلْغَلُ

تو اس کی آواز سنتا اور اس کے مقام کو دیکھتا ہے یا کیسے آگ کے شرارے اسے گھیریں گے جب تو اس کی ناتوانی کو جانتا ہے یا کیسے وہ جہنم کے طبقوں

بَيْنَ أَطْبَاقِهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ أَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبَّهُ أَمْ كَيْفَ يَرْجُو

میں پریشان رہے گا جب تو اس کی سچائی سے واقف ہے یا کیسے جہنم کے فرشتے اسے جھڑکیں گے جب وہ تجھے پکارتا ہے اے میرے رب یا کیسے ممکن ہے کہ رہائی

فَضْلَكَ فِي عِتْقِهِ مِنْهَا فَتَتْرُكُهُ فِيهَا هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشْبِهٌ

میں تیرے فضل کا امیدوار ہو اور تو اسے جہنم میں رہنے دے ہرگز نہیں تیرے بارے میں یہ گمان نہیں ہو سکتا نہ تیرے فضل کا ایسا تعارف ہے نہ یہ توحید پرستوں

لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِينَ مِنْ بِرِّكَ وَإِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِينِ أَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ

پر تیرے احسان و کرم کے ساتھ مشابہ ہے پس میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر تو نے اپنے دشمنوں کو آگ کا عذاب

بِهِ مِنْ تَعْذِيبِ جَاحِدِيكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ إِخْلَادِ مُعَانِدِيكَ لَجَعَلْتَ

دینے کا حکم نہ دیا ہوتا اور اپنے مخالفوں کو ہمیشہ اس میں رکھنے کا فیصلہ نہ کیا ہوتا تو ضرور ہی تو

النَّارَ كُلَّهَا بَرْداً وَسَلَاماً وَمَا كَانَ لِأَحَدٍ فِيهَا مَقَرّاً وَلَا مُقَاماً لٰكِنَّكَ

آگ کو ٹھنڈی اور آرام بخش بنا دیتا اور کسی کو بھی آگ میں جگہ اور ٹھکانہ نہ دیا جاتا لیکن تو نے اپنے

تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ أَقْسَمْتَ أَنْ تَمْلَأَهَا مِنَ الْكَافِرِينَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ

پاکیزہ ناموں کی قسم کھائی کہ جہنم کو جنوں و انسانوں میں سے تمام کافروں سے

النَّاسِ أَجْمَعِينَ وَأَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا الْمُعَانِدِينَ وَأَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ قُلْتَ

بھر دے گا اور یہ کہ یہ مخالفین ہمیشہ اس میں رہیں گے اور تو بڑی تعریف والا ہے تو نے فضل و

مُبْتَدِئاً وَتَطَوَّلْتَ بِالْإِنْعَامِ مُتَكَرِّماً أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِناً كَمَنْ كَانَ

کرم کرتے ہوئے بلا سابقہ یہ فرمایا کہ آیا وہ شخص جو مومن ہے وہ فاسق جیسا ہے وہ

فَاسِقاً لَا يَسْتَوُونَ إِلٰهِي وَسَيِّدِي فَأَسْأَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ

دونوں برابر نہیں میرے معبود میرے آقا! میں تیری قدرت جسے تو لے آیا اور تیرا فرمان جسے تو

الَّتِي حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ أَجْرَيْتَهَا أَنْ تَهَبَ لِي فِي هٰذِهِ

نے یقینی و محکم بنایا اور تو غالب ہے اس پر جس پر اسے جاری کرے اس کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ

اللَّيْلَةِ وَفِي هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ أَجْرَمْتُهُ وَكُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَ

بخش دے اس شب میں اور اس ساعت میں میرے وہ جرم جو میں نے کیے وہ گناہ جو مجھ سے سرزد ہوئے وہ

كُلَّ قَبِيحٍ أَسْرَرْتُهُ وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ أَوْ أَعْلَنْتُهُ أَخْفَيْتُهُ

سب برائیاں جو میں نے چھپائی ہیں جو نادانیاں کیں اور پردہ ڈالا یا کھولا پوشیدہ رکھا

أَوْ أَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ أَمَرْتَ بِإِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِينَ الَّذِينَ وَكَّلْتَهُمْ

یا ظاہر کیا اور میری بدیاں جن کے لکھنے کا تو نے کراماً کاتبین کو حکم دیا ہے جنہیں تو نے مقرر کیا ہے کہ جو کچھ

بِحِفْظِ مَا يَكُونُ مِنِّي وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوداً عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِي وَكُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيَّ

میں کروں اسے محفوظ کریں اور ان کو میرے اعضاء کے ساتھ ہی مجھ پر گواہ بنایا اور ان کے علاوہ خود تو بھی مجھ پر

مِنْ وَرَائِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ أَخْفَيْتَهُ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ

ناظر اور اس بات کا گواہ ہے جو ان سے پوشیدہ ہے تو نے اپنی رحمت سے اسے چھپایا اور اپنے فضل سے پردہ ڈالا

وَأَنْ تُوَفِّرَ حَظِّي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ أَوْ إِحْسَانٍ فَضَّلْتَهُ أَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهُ أَوْ رِزْقٍ

وہ معاف فرما اور میرے لیے وافر حصہ قرار دے ہر خیر میں جسے تو نے نازل کیا یا جس احسان کو بڑھایا یا جس نیکی کو پھیلایا یا جس رزق

بَسَطْتَهُ أَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ أَوْ خَطَإٍ تَسْتُرُهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَ

میں اضافہ کیا یا جو گناہ تو نے معاف فرمایا یا جس غلطی کو ڈھانپا ہے یارب یارب یارب اے میرے معبود میرے آقا

مَوْلَايَ وَمَالِكَ رِقِّي يَا مَنْ بِيَدِهِ نَاصِيَتِي يَا عَلِيماً بِضُرِّي وَمَسْكَنَتِي يَا خَبِيراً بِفَقْرِي

میرے مولا اور میری جان کے مالک اے وہ جس کے ہاتھ میں میری باگ ہے اے میری تنگی و بے چارگی سے واقف اے میری ناداری

وَفَاقَتِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ وَأَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَأَسْمَائِكَ

و تنگدستی سے باخبر یارب یارب یارب میں تیرے حق ہونے تیری پاکیزگی تیری عظیم صفات اور اسماء کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں

أَنْ تَجْعَلَ أَوْقَاتِي مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُورَةً وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُولَةً

کہ میرے رات دن کے اوقات اپنے ذکر سے آباد کر اور مسلسل اپنی حضوری میں رکھ اور میرے اعمال کو اپنی جناب میں

وَأَعْمَالِي عِنْدَكَ مَقْبُولَةً حَتَّى تَكُونَ أَعْمَالِي وَأَوْرَادِي كُلُّهَا وِرْداً وَاحِداً

قبولیت عطا فرما حتی کہ میرے اعمال اور اذکار تیرے حضور ایک ورد قرار پائیں

وَحَالِي فِي خِدْمَتِكَ سَرْمَداً يَا سَيِّدِي يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِي يَا مَنْ إِلَيْهِ شَكَوْتُ أَحْوَالِي

اور میرا یہ حال تیری بارگاہ میں ہمیشہ قائم رہے اے میرے آقا اے وہ جس پر میرا تکیہ ہے اے جس سے میں اپنے حالات کی تنگی بیان کرتا ہوں

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلَى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِي وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيمَةِ جَوَانِحِي

یارب یارب یارب میرے ظاہری اعضا کو اپنی حضوری میں قوی اور میرے باطنی ارادوں کو محکم و مضبوط بنا دے

وَهَبْ لِيَ الْجِدَّ فِي خَشْيَتِكَ وَالدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتَّى أَسْرَحَ

اور مجھے توفیق دے کہ تجھ سے ڈرنے کی کوشش کروں اور تیری حضوری میں ہمیشگی پیدا کروں حتی کہ تیری بارگاہ

Presented by www.ziaraat.com

إِلَيْكَ فِي مَيَادِينِ السَّابِقِينَ وَأُسْرِعَ إِلَيْكَ فِي الْبَارِزِينَ وَأَشْتَاقَ إِلَىٰ قُرْبِكَ

میں پہلوں کی راہوں پر چل پڑوں اور تیری طرف جانے والوں سے آگے نکل جاؤں تیرے قرب کا شوق رکھنے

فِي الْمُشْتَاقِينَ وَأَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِينَ وَأَخَافَكَ مَخَافَةَ الْمُوقِنِينَ

والوں میں زیادہ شوق والا بن جاؤں تیرے خالص بندوں کی طرح تیرے قریب ہو جاؤں اہل یقین کی مانند تجھ سے ڈروں

وَأَجْتَمِعَ فِي جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ وَمَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَأَرِدْهُ وَمَنْ

اور تیرے آستاں پر مومنوں کے ساتھ حاضر رہوں اے معبود جو میرے لیے برائی کا ارادہ کرے تو اس کے لیے ایسا ہی

كَادَنِي فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَحْسَنِ عَبِيدِكَ نَصِيباً عِنْدَكَ وَأَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً

کر جو میرے ساتھ مکر کرے تو اس کے ساتھ ایسا ہی کر مجھے اپنے ان بندوں میں قرار دے جو نصیب میں بہتر ہیں جو منزلت میں تیرے قریب

مِنْكَ وَأَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَدَيْكَ فَإِنَّهُ لَا يُنَالُ ذٰلِكَ إِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِي

ہیں جو تیرے حضور تقرب میں مخصوص ہیں کیونکہ تیرے فضل کے بغیر یہ درجات نہیں مل سکتے بواسطہ اپنے کرم کے مجھ پر

بِجُودِكَ وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ لِسَانِي بِذِكْرِكَ

کرم کر بذریعہ اپنی بزرگی کے مجھ پر توجہ فرما بوجہ اپنی رحمت کے میری حفاظت کر میری زبان کو اپنے ذکر میں

لَهِجاً وَقَلْبِي بِحُبِّكَ مُتَيَّماً وَمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ إِجَابَتِكَ وَأَقِلْنِي عَثْرَتِي وَاغْفِرْ زَلَّتِي

گویا فرما اور میرے دل کو اپنا اسیر محبت بنا دے میری دعا بخوبی قبول کر کے مجھ پر احسان فرما میرے گناہ معاف کر دے اور میری خطا بخش دے

فَإِنَّكَ قَضَيْتَ عَلَىٰ عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ وَأَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْإِجَابَةَ

کیونکہ تو نے بندوں پر عبادت فرض کی انہیں دعا مانگنے کا حکم دیا اور قبولیت کی ضمانت دی ہے

فَإِلَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِي وَإِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِي فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ

پس اے پروردگار میں اپنا رخ تیری طرف کر رہا ہوں اور تیرے آگے ہاتھ پھیلا رہا ہوں تو اپنی عزت کے طفیل میری

لِي دُعَائِي وَبَلِّغْنِي مُنَايَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَائِي وَاكْفِنِي شَرَّ الْجِنِّ

دعا قبول فرما میری تمنائیں بر لا اور اپنے فضل سے لگی میری امید نہ توڑ میرے دشمن جنوں اور انسانوں

وَالْإِنْسِ مِنْ أَعْدَائِي يَا سَرِيعَ الرِّضَا اغْفِرْ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ إِلَّا الدُّعَاءَ فَإِنَّكَ

سے ہیں ان کے شر سے میری کفایت کر اے جلد راضی ہو جانے والے اسے بخش دے جو دعا کے سوا کچھ نہیں رکھتا بے شک

فَعَّالٌ لِمَا تَشَاءُ يَا مَنِ اسْمُهُ دَوَاءٌ وَذِكْرُهُ شِفَاءٌ وَطَاعَتُهُ غِنًى ارْحَمْ

تو جو چاہے کرنے والا ہے اے وہ جس کا نام دوا جس کا ذکر شفا اور اطاعت تونگری ہے رحم فرما اس پر

مَنْ رَأْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَسِلَاحُهُ الْبُكَاءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا

جس کا سرمایہ محض اُمید اور سامان گریہ ہے اے نعمتیں پوری کرنے والے اے سختیاں دور کرنے والے اے

نُورَ الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي الظُّلَمِ يَا عَالِمًا لَا يُعَلَّمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

تاریکیوں میں ڈرنے والوں کے لیے نور اے وہ عالم جسے پڑھایا نہیں گیا رحمت فرما محمد و آل

مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ وَالْأَئِمَّةِ الْمَيَامِينَ

محمدؐ پر مجھ سے وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے رحمت کرے خدا اپنے رسولؐ پر اور بابرکت ائمہؑ پر جوان

مِنْ آلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

کی آلؑ سے ہیں اور بھیجے درود کثیر

دعائے عشرات

یہ بڑی معتبر دعا ہے لیکن اس کے متون میں خاصا فرق پایا جاتا ہے، ہم اسے مصباح المتہجد سے نقل کر رہے ہیں اور اس کے پڑھنے کا افضل وقت جمعہ کی عصر ہے اور ہر صبح و شام اس کا پڑھنا مستحب ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

پاک ہے خدا اور حمد خدا ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے نہیں کوئی حرکت و قوت

إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ

مگر وہ جو خدائے بزرگ و برتر سے ہے پاک ہے خدا اوقات شب اور اطراف روز میں پاک ہے خدا

بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ سُبْحَانَ اللّٰهِ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ حِينَ تُمْسُونَ

طلوع و غروب کے وقت پاک ہے خدا شام اور صبح کے وقت پاک ہے خدا جب تم شام کرتے

وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ

اور جب صبح کرتے ہو اور حمد اسی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین میں اور بوقت عصر اور جب تم ظہر کرتے ہو

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ

وہ خدا مردہ سے زندہ کو نکالتا اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے اور زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا

مَوْتِهَا وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ

ہے اور ایسے ہی تم قیامت میں نکالے جاؤ گے پاک ہے تمہارا رب ان باتوں سے جو وہ لوگ بیان کیا کرتے ہیں اور سلام ہو

عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ

تمام رسولوں پر اور حمد خدا ہی کے لیے ہے عالمین کا پروردگار ہے پاک ہے وہ جو صاحب ملک و ملکوت ہے

سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ الْمَلِكِ الْحَقِّ

پاک ہے وہ جو صاحب عزت و جبروت ہے پاک ہے وہ جو بڑائی اور بزرگی کا مالک ہے بادشاہ برحق

الْمُهَيْمِنِ الْقُدُّوسِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ سُبْحَانَ اللَّهِ

مقتدر اور منزہ ہے پاک ہے خدا بادشاہ زندہ کہ جسے موت نہیں پاک ہے خدا

الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقُدُّوسِ سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ

جو بادشاہ زندہ و منزہ ہے پاک ہے وہ جو قائم و دائم ہے پاک ہے وہ جو قائم و دائم ہے

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَىٰ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّومِ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَىٰ

پاک ہے میرا رب جو عظمت والا ہے پاک ہے میرا رب جو اعلیٰ ہے پاک ہے وہ جو ہمیشہ زندہ و پائندہ ہے پاک ہے وہ جو بلند و بالا ہے

سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ سُبْحَانَ الدَّائِمِ

وہ پاک اور برتر ہے پاکیزہ و منزہ ہے ہمارا رب جو ملائکہ اور روح کا رب ہے پاک ہے وہ ہمیشہ رہنے

غَيْرِ الْغَافِلِ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِغَيْرِ تَعْلِيمٍ سُبْحَانَ خَالِقِ مَا يُرَىٰ وَمَا لَا يُرَىٰ

والا جو غافل نہیں پاک ہے وہ جو بغیر تعلیم کے عالم ہے پاک ہے وہ جو دیکھی ان دیکھی ہر چیز کا خالق ہے

سُبْحَانَ الَّذِي يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَلَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ اللَّطِيفُ

پاک ہے وہ جو نظروں کو پاتا ہے اور نظریں اسے نہیں پا سکتیں اور باریک بین و

الْخَبِيرُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ مِنْكَ فِي نِعْمَةٍ وَخَيْرٍ وَبَرَكَةٍ وَعَافِيَةٍ فَصَلِّ

خبر والا ہے اے معبود! میں نے تیری طرف سے ملنے والی نعمت، خیر، برکت اور عافیت میں صبح کی ہے پس

عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَتْمِمْ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَخَيْرَكَ وَبَرَكَاتِكَ وَعَافِيَتَكَ

رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور پوری کر مجھ پر اپنی نعمت، خیر اور برکتیں اور مجھے آتش جہنم

بِنَجَاةٍ مِنَ النَّارِ وَارْزُقْنِي شُكْرَكَ وَعَافِيَتَكَ وَفَضْلَكَ وَكَرَامَتَكَ

سے نجات بھی دے مجھے اپنے شکر کی توفیق دے اور اپنی طرف سے عافیت، عطا اور مہربانی سے نواز

اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِي اَللّٰهُمَّ بِنُورِكَ اهْتَدَيْتُ وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْتُ وَبِنِعْمَتِكَ

جب تک میں زندہ ہوں اے معبود مجھے تیرے نور سے ہدایت اور تیرے فضل سے تونگری ملی ہے تیری نعمت کے ساتھ

اَصْبَحْتُ وَاَمْسَيْتُ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيدًا وَاُشْهِدُ

میں نے صبح کی اور شام کی ہے اے معبود میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیری گواہی کافی ہے اور گواہ بناتا ہوں تیرے

مَلَائِكَتَكَ وَاَنْبِيَاءَكَ وَرُسُلَكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَسُكَّانَ سَمٰوَاتِكَ

ملائکہ انبیاء رسل اور تیرے عرش کے حاملین تیرے آسمانوں اور تیری زمین کے

وَاَرْضِكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ

رہنے والوں اور تیری تمام مخلوق کو اس بات پر کہ یقیناً تو ہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو یکتا ہے

لَا شَرِيكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَاَنَّكَ

تیرا کوئی ثانی نہیں اور اس پر کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور بے شک

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُحْيِي وَتُمِيتُ وَتُمِيتُ وَتُحْيِي وَاَشْهَدُ اَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَاَنَّ

تو ہر چیز پر قادر ہے تو ہی زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور موت دیتا اور زندہ کرتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ جنت حق ہے جہنم حق ہے

النَّارَ حَقٌّ وَالنُّشُورَ حَقٌّ وَالسَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ

قبروں سے جی اٹھنا حق ہے اور قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور خدا اسے زندہ کرے گا جو

فِي الْقُبُورِ وَاَشْهَدُ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ حَقًّا حَقًّا وَاَنَّ

قبر میں ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ امام علی بن ابی طالب صحیح اور سچے امیرالمومنین ہیں اور یہ کہ ان کی

الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِهِ هُمُ الْاَئِمَّةُ الْهُدَاةُ الْمَهْدِيُّونَ غَيْرُ الضَّالِّينَ وَلَا الْمُضِلِّينَ

اولاد میں جو امام ہوئے وہ ہدایت دینے والے ہدایت یافتہ ہیں وہ نہ گمراہ ہیں اور نہ گمراہ کرنے والے ہیں

وَاَنَّهُمْ اَوْلِيَاؤُكَ الْمُصْطَفَوْنَ وَحِزْبُكَ الْغَالِبُونَ وَصَفْوَتُكَ وَخِيَرَتُكَ

اور یہ کہ وہ تیرے چنے ہوئے دوست اور تیری غالب جماعت ہیں وہ تیری مخلوق میں سے برگزیدہ و بہترین

مِنْ خَلْقِكَ وَنُجَبَاؤُكَ الَّذِينَ انْتَجَبْتَهُمْ لِدِينِكَ وَاخْتَصَصْتَهُمْ مِنْ خَلْقِكَ

افراد ہیں اور وہ ایسے شریف ہیں جن کو تو نے اپنے دین کی خاطر چنا اور انہیں اپنی مخلوق میں خاص مقام دیا

Presented by www.ziaraat.com

وَاصْطَفَيْتَهُمْ عَلٰى عِبَادِكَ وَجَعَلْتَهُمْ حُجَّةً عَلَى الْعَالَمِيْنَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ

تو نے انہیں اپنے بندوں میں سے منتخب کیا اور ان کو عالمین کے لیے اپنی حجت قرار دیا تیری رحمتیں ہوں ان پر

وَالسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ عِنْدَكَ

اور سلام اور خدا کی رحمت اور برکات اے معبود! میری یہ گواہی اپنے ہاں درج فرمالے

حَتّٰى تُلَقِّنَنِيْهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَنْتَ عَنِّيْ رَاضٍ اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَاۗءُ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَكَ

حتی کہ قیامت میں تو مجھے اس کی تلقین کرے اور مجھ سے راضی ہو جائے بے شک تو جو چاہے اس پر قادر ہے اے معبود! تیرے

الْحَمْدُ حَمْدًا يَصْعَدُ اَوَّلُهُ وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهُ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا تَضَعُ

لیے حمد ہے وہ حمد جس کا پہلا حصہ بلند ہوتا ہے لیکن آخری ختم ہونے والا نہیں اے معبود: حمد تیرے ہی لیے ہے ایسی حمد کہ

لَكَ السَّمَاۗءُ كَنَفَيْهَا وَتُسَبِّحُ لَكَ الْاَرْضُ وَمَنْ عَلَيْهَا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

آسمان تیرے آگے اپنے شانے جھکا دے اور زمین اور جو اس پر ہے وہ تیری تسبیح کرے اے معبود! تیرے لیے حمد ہے

حَمْدًا سَرْمَدًا اَبَدًا لَا انْقِطَاعَ لَهٗ وَلَا نَفَادَ وَلَكَ يَنْبَغِيْ وَاِلَيْكَ يَنْتَهِيْ فِيَّ

جو ہمیشہ ہمیشہ جاری رہے وہ نہ رکتی ہے نہ ختم ہوتی ہے وہ تیرے ہی لائق ہے اور تجھی تک پہنچتی ہے وہ میرے دل میں

وَعَلَيَّ وَلَدَيَّ وَمَعِيَ وَقَبْلِيْ وَبَعْدِيْ وَاَمَامِيْ وَفَوْقِيْ وَتَحْتِيْ وَاِذَا مِتُّ

زبان پر میرے سامنے میرے ساتھ مجھ سے پہلے میرے بعد میرے پہلو میں میرے اوپر اور میرے نیچے ہے جب میں مروں

وَبَقِيْتُ فَرْدًا وَحِيْدًا ثُمَّ فَنِيْتُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِذَا نُشِرْتُ وَبُعِثْتُ يَا

اور قبر میں یکہ و تنہا رہ جاؤں پھر خاک در خاک ہو جاؤں اور تیرے لیے حمد ہے جب قبر میں اٹھ بیٹھوں اور کھڑا کیا جاؤں اے

مَوْلَايَ اَللّٰهُمَّ وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِكَ كُلِّهَا عَلٰى

میرے مولا اے معبود حمد اور شکر تیرے ہی لیے ہے تیرے تمام و کمال اوصاف کے ساتھ تیری سبھی

جَمِيْعِ نَعْمَاۗئِكَ كُلِّهَا حَتّٰى يَنْتَهِيَ الْحَمْدُ اِلٰى مَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ

نعمات کے ساتھ حتی کہ حمد وہاں پہنچے جہاں تو چاہتا ہے اے ہمارے رب جس میں تیری رضا ہے اے معبود!

لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ اَكْلَةٍ وَشَرْبَةٍ وَبَطْشَةٍ وَقَبْضَةٍ وَبَسْطَةٍ وَفِيْ

تیرے لیے حمد ہے اشیائے خورد و نوش پر ہاتھ سے پکڑنے، روکنے اور کھول لینے پر اور جسم کے بال بال

كُلِّ مَوْضِعِ شَعْرَةٍ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ

پہ تیری حمد ہے اے معبود! تیرے لیے حمد ہے ہمیشہ کی حمد تیرے دوام کے ساتھ تیرے لیے

الْحَمْدُ حَمْداً لَا مُنْتَهَىٰ لَهُ دُونَ عِلْمِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْداً لَا أَمَدَ لَهُ دُونَ

حمد ہے وہ حمد جس کی سوائے تیرے علم کے کوئی حد نہیں حمد ہے تیرے لیے وہ حمد جس کی مدت تیری مشیت

مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْداً لَا أَجْرَ لِقَائِلِهِ إِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَىٰ

میں ہے حمد ہے تیرے لیے وہ حمد کہ حمد کرنے والے کا اجر تیری رضا ہی ہے حمد ہے تیرے لیے جو جانتے

حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَىٰ عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ بَاعِثَ الْحَمْدِ

ہوئے بھی نرمی کرتا ہے حمد ہے تیرے لیے کہ قوت کے باوجود درگذر فرماتا ہے حمد ہے تیرے لیے کہ تو وجہ حمد ہے

وَلَكَ الْحَمْدُ وَارِثَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ بَدِيعَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ مُنْتَهَى الْحَمْدِ

حمد ہے تیرے لیے کہ تو مالک حمد ہے حمد ہے تیرے لیے کہ تجھ سے ابتداء حمد ہے تیرے لیے کہ تجھ پر انتہاء حمد ہے

وَلَكَ الْحَمْدُ مُبْتَدِعَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ مُشْتَرِيَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ وَلِيَّ الْحَمْدِ وَلَكَ

حمد ہے تیرے لیے کہ تو حمد کا آغاز کرنے والا ہے حمد ہے تیرے لیے کہ تو خریدار حمد ہے حمد ہے تیرے لیے تو نگہبان حمد ہے

الْحَمْدُ قَدِيمَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ صَادِقَ الْوَعْدِ وَفِيَّ الْعَهْدِ عَزِيزَ الْجُنْدِ قَائِمَ الْمَجْدِ وَلَكَ

حمد ہے تیرے لیے تو قدیمی حمد والا ہے اور حمد ہے تیرے لیے کہ تو وعدہ کا سچا عہد پورا کرنیوالا توانا لشکر والا پائدار بزرگی والا ہے اور حمد

الْحَمْدُ رَفِيعَ الدَّرَجَاتِ مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ مُنْزِلَ الْآيَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَاوَاتٍ عَظِيمَ الْبَرَكَاتِ

ہے تیرے لیے تو اونچے درجوں والا ہے دعائیں قبول کرنیوالا ہے ساتوں آسمانوں سے بلند تر مقام سے آیات نازل کرنیوالا بڑی برکتوں والا ہے

مُخْرِجَ النُّورِ مِنَ الظُّلُمَاتِ وَمُخْرِجَ مَنْ فِي الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ مُبَدِّلَ

نور کو تاریکیوں سے نکالنے والا ہے تاریکیوں میں پڑے ہوئے کو روشنی کی طرف لانے والا ہے گناہوں کو

السَّيِّئَاتِ حَسَنَاتٍ وَجَاعِلَ الْحَسَنَاتِ دَرَجَاتٍ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ غَافِرَ

نیکیوں میں بدلنے والا ہے اور نیکیوں کو مراتب میں بدلنے والا ہے اے معبود تیرے لیے حمد ہے کہ تو گناہ معاف

الذَّنْبِ وَقَابِلَ التَّوْبِ شَدِيدَ الْعِقَابِ ذَا الطَّوْلِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ إِلَيْكَ

کرنے والا توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا عطا کرنے والا ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے بازگشت تیری ہی

الْمَصِيرُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ وَلَكَ الْحَمْدُ فِي النَّهَارِ إِذَا

طرف ہے اے معبود تیرے لیے حمد ہے رات میں جب وہ چھا جائے تیرے لیے حمد ہے دن میں جب وہ روشن

تَجَلَّىٰ وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ كُلِّ نَجْمٍ

ہو جائے تیرے لیے حمد ہے دنیا اور آخرت میں تیرے لیے حمد ہے آسمان کے ستاروں

Presented by www.ziaraat.com

وَمَلَكٍ فِي السَّمَاءِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ الثَّرَى وَالْحَصَى وَالنَّوَى وَلَكَ الْحَمْدُ

اور فرشتوں کی تعداد کے برابر تیرے لیے حمد ہے خاک اور ریت کے ذروں اور پھلوں کی گٹھلیوں کی تعداد کے برابر تیرے لیے حمد

عَدَدَ مَا فِي جَوِّ السَّمَاءِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا فِي جَوْفِ الْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ

ہے فضاء آسمان میں موجود چیزوں کی تعداد کے برابر تیرے لیے حمد ہے تہ زمین میں موجود چیزوں کی تعداد کے برابر تیرے لیے حمد

عَدَدَ أَوْزَانِ مِيَاهِ الْبِحَارِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ أَوْرَاقِ الْأَشْجَارِ وَلَكَ الْحَمْدُ

ہے سمندروں کے پانیوں کے برابر تیرے لیے حمد ہے درختوں کے پتوں کی تعداد کے برابر تیرے لیے حمد ہے

عَدَدَ مَا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُكَ وَلَكَ الْحَمْدُ

زمین پر موجود چیزوں کی تعداد کے برابر تیرے لیے حمد ہے تیری کتاب میں موجود تعداد کے برابر تیرے لیے حمد

عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْهَوَامِّ وَ

ہے تیرے علم میں موجود تعداد کے برابر تیرے لیے حمد ہے انسانوں جنوں کیڑوں

الطَّيْرِ وَالْبَهَائِمِ وَالسِّبَاعِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا

پرندوں مویشیوں اور درندوں کی تعداد کے برابر جو حمد اس میں زیادہ و پاک اور بابرکت ہو جیسی حمد اے پروردگار

وَيَرْضَى وَكَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِكَ وَعِزِّ جَلَالِكَ پھر دس مرتبہ کہے، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

تجھے پسند اور جس پر تو راضی ہے جیسی حمد تیری شان کرم اور تیری جلالت ذات کے لائق ہے نہیں کوئی معبود سوائے خدا

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ۔ دس مرتبہ

کے جو یکتا ہے جس کا کوئی ثانی نہیں اسی کے لیے ملک ہے اسی کے لیے حمد ہے اور وہ باریک بین و خبردار ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَيُمِيتُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے جس کا کوئی ثانی نہیں اسی کے لیے ملک اسی کیلئے ہے حمد جو زندہ کرتا اور مارتا ہے جو مارتا

وَيُحْيِي وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ دس مرتبہ کہے،

اور زندہ کرتا ہے اور وہ زندہ ہے جسے موت نہیں اسی کے ہاتھ میں ہے خیر اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ دس مرتبہ، يَا اللَّهُ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ ہے اور اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں یا اللہ

يَا اللَّهُ دس مرتبہ، يَا رَحْمَانُ يَا رَحْمَانُ، دس مرتبہ، يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ دس مرتبہ

یا اللہ اے رحمت کرنے والے اے رحمت کرنیوالے اے مہربان اے مہربان

Presented by www.ziaraat.com

يَا بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ دس مرتبہ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ دس مرتبہ يَا حَنَّانُ

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے — اے صاحب جلالت و بزرگی — اے مہربانی کرنے والے

يَا مَنَّانُ دس مرتبہ، يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ دس مرتبہ، يَا حَيُّ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ دس مرتبہ يَا اللّٰهُ يَا

اے احسان کرنے والے — اے زندہ و پائندہ — اے زندہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے — اے اللہ اے وہ

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ دس مرتبہ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ دس مرتبہ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ذات نہیں کوئی معبود سوائے تیرے — خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اے معبود رحمت فرما

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ، اَللّٰهُمَّ افْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ، دس مرتبہ، آمِينَ آمِينَ

محمد و آل محمد پر — اے معبود میرے ساتھ وہ برتاؤ کر جس کا تو اہل ہے — ایسا ہی ہو ایسا ہی ہو

دس مرتبہ، قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پھر کہے اَللّٰهُمَّ اصْنَعْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَصْنَعْ

کہو (اے نبی) اللہ ایک ہے — اے معبود میرے ساتھ وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے — اور مجھ سے وہ کر

بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوٰى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَأَنَا أَهْلُ الذُّنُوبِ

جس کا میں اہل ہوں بے شک تو بچانے والا — اور بخشنے والا ہے — اور میں گناہ کرنے والا

وَالْخَطَايَا فَارْحَمْنِي يَا مَوْلَايَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ دس مرتبہ کہے، لَا حَوْلَ

اور خطائیں کرنے والا ہوں پس رحم کر مجھ پر اے میرے مولا اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے — نہیں کوئی حرکت و

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ

قوت مگر وہ جو اللہ سے ہے بھروسہ رکھتا ہوں اس زندہ پر جسے موت نہیں — اور حمد ہے اس اللہ کے لیے جس نے

يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ

کسی کو بیٹا نہیں بنایا نہ کوئی اس کی حکومت میں شریک ہے — اور نہ کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کے عجز کے

وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا

اور اس کی بڑائی بیان کرتے رہا کرو

دعائے سمات

یہ دعا شبّور کے نام سے معروف ہے اور اس کا جمعہ کے روز آخری اوقات میں پڑھنا مستحب ہے۔ یہ مشہور دعاؤں میں سے ہے اور اکثر علماء متقدمین اس کو ہمیشہ پڑھا کرتے تھے مصباح شیخ

طوسیؒ، جمال الاسبوعؒ سید ابن طاؤس اور کفعمی کی کتب میں یہ دُعا معتبر اسناد کے ساتھ حضرت امام العصرؑ کے نائب خاص محمد بن عثمان عمری سے نقل ہوئی ہے۔ نیز یہ دُعا امام محمد باقر علیہ السلام و امام جعفر صادق علیہ السلام سے بھی روایت کی گئی ہے، علامہ مجلسیؒ نے بحارالانوار میں اسے شرح کے ساتھ نقل کیا ہے اور یہاں ہم اسے مصباح سے نقل کر رہے ہیں :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِیْ

اے معبود! میں تیرے عظیم بڑی عظمت والے بڑے بلند بڑے روشن بڑی عزت والے نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں

اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلٰى مَغَالِقِ اَبْوَابِ السَّمَآءِ لِلْفَتْحِ بِالرَّحْمَةِ انْفَتَحَتْ وَاِذَا دُعِيْتَ

کہ جب آسمان کے بند دروازے رحمت کے لیے کھولنے کے لیے تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ کھل جائیں اور جب زمین

بِهٖ عَلٰى مَضَآئِقِ اَبْوَابِ الْاَرْضِ لِلْفَرَجِ انْفَرَجَتْ وَاِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلَى الْعُسْرِ

کے تنگ راستے کھولنے کے لیے تجھے اس نام سے پکارا جائے تو وہ کشادہ ہو جائیں اور جب سختی کے وقت آسانی کے لیے اس

لِلْيُسْرِ تَيَسَّرَتْ وَاِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلَى الْاَمْوَاتِ لِلنُّشُوْرِ انْتَشَرَتْ وَاِذَا دُعِيْتَ

نام سے پکاریں تو آسانی ہو جائے اور جب مردوں کو اٹھانے کے لیے تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ اٹھ کھڑے ہوں اور جب تنگیاں

بِهٖ عَلٰى كَشْفِ الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ انْكَشَفَتْ وَبِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

سختیاں دور کرنے کے لیے تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ دور ہو جائیں اور سوالی ہوں تیری ذات کریم کے جلال کے ذریعے

اَكْرَمِ الْوُجُوْهِ وَاَعَزِّ الْوُجُوْهِ الَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ

جو سب سے بزرگ ذات سب سے معزز ذات کہ جس کے آگے چہرے جھکتے ہیں اس کے سامنے گردنیں خم ہوتی ہیں

وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ لَهُ الْقُلُوْبُ مِنْ مَخَافَتِكَ وَبِقُوَّتِكَ

اس کے حضور آوازیں کانپتی ہیں اور دل خوف زدہ ہو جاتے ہیں سوال کرتا ہوں تیری اس قوت کے ذریعے

الَّتِیْ بِهَا تُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَتُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ

جس سے تو نے آسمان کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے مگر جب تو اسے حکم دے اور اس سے آسمان اور زمین

وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَبِمَشِيَّتِكَ الَّتِیْ دَانَ لَهَا الْعَالَمُوْنَ وَبِكَلِمَتِكَ الَّتِیْ

کو روکا ہوا ہے کہ کھسک نہ جائیں اور تیری مشیت کے ذریعے سوالی ہوں عالمین جس کے مطیع ہیں تیرے ان کلمات کے واسطے

خَلَقْتَ بِهَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَبِحِكْمَتِكَ الَّتِیْ صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَآئِبَ وَ

سے سوالی ہوں جن سے تو نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا تیری حکمت کے واسطے سے جس سے تو نے عجیب چیزیں بنائیں اور

خَلَقْتَ بِهَا الظُّلْمَةَ وَجَعَلْتَهَا لَيْلاً وَجَعَلْتَ اللَّيْلَ سَكَناً وَخَلَقْتَ بِهَا النُّورَ وَ

جس سے تو نے تاریکی بنائی اور اسے رات قرار دیا اور اسے آرام کے لیے خاص کیا اپنی حکمت سے تو نے روشنی پیدا کی اور

جَعَلْتَهُ نَهَاراً وَجَعَلْتَ النَّهَارَ نُشُوراً مُبْصِراً وَخَلَقْتَ بِهَا الشَّمْسَ وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ

اسے دن کا نام دیا اور دن کو جاگ اٹھنے اور دیکھنے کے لیے بنایا تو نے اس سے سورج کو پیدا کیا اور سورج کو

ضِيَاءً وَخَلَقْتَ بِهَا الْقَمَرَ وَجَعَلْتَ الْقَمَرَ نُوراً وَخَلَقْتَ بِهَا الْكَوَاكِبَ

روشن کیا تو نے اس سے چاند کو پیدا کیا اور چاند کو چمکدار بنایا اور تو نے اس سے تاروں کو پیدا کیا

وَجَعَلْتَهَا نُجُوماً وَبُرُوجاً وَمَصَابِيحَ وَزِينَةً وَرُجُوماً وَجَعَلْتَ لَهَا مَشَارِقَ وَ

انہیں فروزاں کیا اُن کے برج بنائے انہیں چراغ بنایا اور زینت بنایا سنگبار بنایا تو نے ان کے لیے طلوع اور

مَغَارِبَ وَجَعَلْتَ لَهَا مَطَالِعَ وَمَجَارِيَ وَجَعَلْتَ لَهَا فَلَكاً وَمَسَابِحَ وَ

غروب کے مقام بنائے تو نے ان کے چمکنے اور چلنے کی راہیں بنائیں تو نے ان کے لیے فلک اور سیر کی جگہ بنائی اور

قَدَّرْتَهَا فِي السَّمَاءِ مَنَازِلَ فَأَحْسَنْتَ تَقْدِيرَهَا وَصَوَّرْتَهَا فَأَحْسَنْتَ تَصْوِيرَهَا

آسمان میں ان کی منزلیں مقرر کیں پس تو نے ان کا بہترین اندازہ ٹھہرایا اور انہیں شکل عطا کی تو نے انہیں کیا ہی اچھی شکل دی

وَأَحْصَيْتَهَا بِأَسْمَائِكَ إِحْصَاءً وَدَبَّرْتَهَا بِحِكْمَتِكَ تَدْبِيراً وَأَحْسَنْتَ تَدْبِيرَهَا

اور انہیں اپنے ناموں کے ساتھ پوری طرح شمار کیا اور اپنی حکمت سے ان کا ایک نظام قائم کیا اور خوب تدبیر فرمائی

وَسَخَّرْتَهَا بِسُلْطَانِ اللَّيْلِ وَسُلْطَانِ النَّهَارِ وَالسَّاعَاتِ وَعَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابِ

اور انہیں مطیع بنایا رات کے عرصے اور دن کی مدت کے لیے اور ساعتوں اور سالوں کے حساب کا ذریعہ بنایا

وَجَعَلْتَ رُؤْيَتَهَا لِجَمِيعِ النَّاسِ مَرْأًى وَاحِداً وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِمَجْدِكَ

اور سب لوگوں کے لیے ان کو دیکھنا یکساں کر دیا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ تیری بزرگی کے

الَّذِي كَلَّمْتَ بِهِ عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلامُ فِي

ذریعے جس سے تو نے اپنے بندے اور رسول حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا

الْمُقَدَّسِينَ فَوْقَ إِحْسَاسِ الْكَرُوبِيِّينَ فَوْقَ غَمَائِمِ النُّورِ فَوْقَ تَابُوتِ

پاک لوگوں میں جو فرشتوں کی سمجھ سے بالا نور کے بادلوں سے بلند تابوت شہادت

الشَّهَادَةِ فِي عَمُودِ النَّارِ وَفِي طُورِ سَيْنَاءَ وَفِي جَبَلِ حُورِيثَ فِي الْوَادِ الْمُقَدَّسِ فِي

سے اونچا کر جو آگ کے ستون میں طور سینا میں کوہ حوریث میں وادیٔ مقدس میں

Presented by www.ziaraat.com

الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ مِنَ الشَّجَرَةِ وَفِي أَرْضِ مِصْرَ بِتِسْعِ آيَاتٍ

برکت والی زمین میں طور ایمن کی طرف ایک درخت سے سرزمین مصر میں ہوا سوال کرتا ہوں نو معجزوں کے واسطے

بَيِّنَاتٍ وَيَوْمَ فَرَقْتَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ وَفِي الْمُنْبَجِسَاتِ الَّتِي صَنَعْتَ بِهَا

سے اور دن کے واسطے سے کہ تو نے بنی اسرائیل کو دریا میں راستہ دیا اور دریائے سوف میں

الْعَجَائِبَ فِي بَحْرِ سُوفٍ وَعَقَدْتَ مَاءَ الْبَحْرِ فِي قَلْبِ الْغَمْرِ كَالْحِجَارَةِ

عجیب چشمے بنا دیئے اور تو نے دریا کے پانی کو جکڑ کے رکھ دیا بھنور کے درمیان پتھروں کی مانند

وَجَاوَزْتَ بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ وَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ الْحُسْنَى عَلَيْهِمْ بِمَا صَبَرُوا

اور تو نے بنی اسرائیل کو دریا سے گزار دیا اور ان کے بارے میں تیرا بہترین وعدہ پورا ہوا جب انہوں نے صبر کیا

وَأَوْرَثْتَهُمْ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَارَكْتَ فِيهَا لِلْعَالَمِينَ وَأَغْرَقْتَ

اور تو نے ان کو مالک بنایا زمین کے مشرقوں اور مغربوں کا جن میں تو نے عالمین کے لیے برکتیں رکھی ہیں اور غرق کر دیا

فِرْعَوْنَ وَجُنُودَهُ وَمَرَاكِبَهُ فِي الْيَمِّ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الْأَعَزِّ الْأَجَلِّ

تو نے فرعون اور اس کے لشکروں کو اور ان کی سواریوں کو دریائے نیل میں اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے نام کے جو بلند و برتر

الْأَكْرَمِ وَبِمَجْدِكَ الَّذِي تَجَلَّيْتَ بِهِ لِمُوسَى كَلِيمِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي

عزت والا روشن ترین بزرگی والا ہے اور بواسطہ تیری شان کے جو تو نے ظاہر کی اپنے کلیم موسیٰ علیہ السلام کے لیے

طُورِ سِينَاءَ وَلِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَلِيلِكَ مِنْ قَبْلُ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ وَ

طور سینا میں اور اس سے پہلے اپنے خلیل ابراہیم علیہ السلام کے لیے مسجد خیف میں اور

لِإِسْحَاقَ صَفِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي بِئْرِ شِيَعٍ وَلِيَعْقُوبَ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اپنے برگزیدہ اسحاق علیہ السلام کے لیے چاہ شیع میں ظاہر کی اور اپنے نبی یعقوب علیہ السلام کے لیے

فِي بَيْتِ إِيلٍ وَأَوْفَيْتَ لِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِمِيثَاقِكَ وَلِإِسْحَاقَ بِحَلْفِكَ

بیت ایل میں ظاہر کی اور تو نے ابراہیم علیہ السلام سے اپنا عہد و پیمان پورا کیا اور اسحاقؑ کے لیے اپنی قسم پوری کی

وَلِيَعْقُوبَ بِشَهَادَتِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ بِوَعْدِكَ وَلِلدَّاعِينَ بِأَسْمَائِكَ فَأَجَبْتَ

اور یعقوبؑ کے لیے اپنی شہادت ظاہر کی مومنین سے اپنا وعدہ وفا کیا جنہوں نے تیرے ناموں کے ذریعے دعائیں کی انہیں

وَبِمَجْدِكَ الَّذِي ظَهَرَ لِمُوسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى قُبَّةِ الرُّمَّانِ وَبِآيَاتِكَ

قبول کیا اور سوالی ہوں بواسطہ تیری شان کے جو قبۂ رمان پر موسیٰ علیہ السلام کے لیے ظاہر ہوئی اور بواسطہ تیرے

الَّتِیْ وَقَعَتْ عَلٰٓی اَرْضِ مِصْرَ بِمَجْدِ الْعِزَّةِ وَالْغَلَبَةِ بِاٰیَاتٍ عَزِیْزَةٍ وَّبِسُلْطَانِ

معجزوں کے جو ملک مصر میں رونما ہوئے تیری شان و عزت اور غلبے سے عزت والی نشانیوں سے غالب قوت سے

الْقُوَّةِ وَبِعِزَّةِ الْقُدْرَةِ وَبِشَاْنِ الْكَلِمَةِ التَّآمَّةِ وَبِكَلِمَاتِكَ الَّتِیْ تَفَضَّلْتَ

قدرت کی بلندی اور پورا ہونے والے قول کی شان سے اور تیرے ان کلمات سے جن کے ذریعے

بِهَا عَلٰٓی اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَهْلِ الدُّنْیَا وَاَهْلِ الْاٰخِرَةِ وَبِرَحْمَتِكَ

تو نے آسمانوں اور زمین کے رہنے والوں اور اہل دنیا اور اہل آخرت پر احسان کیا سوالی ہوں

الَّتِیْ مَنَنْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَبِاسْتِطَاعَتِكَ الَّتِیْ اَقَمْتَ بِهَا عَلَی الْعَالَمِیْنَ

بوجہ تیری رحمت ہوں جس سے تو نے اپنی ساری مخلوق پر کرم کیا سوالی تیری توانائی کے واسطے سے جس سے تو نے اہل عالم کو قائم رکھا

وَبِنُوْرِكَ الَّذِیْ قَدْ خَرَّ مِنْ فَزَعِهٖ طُوْرُ سَیْنَآءَ وَبِعِلْمِكَ وَجَلَالِكَ وَكِبْرِیَآئِكَ

سوالی ہوں بواسطہ تیرے نور کے جس کے خوف سے طور سینا چکنا چور ہوا سوالی ہوں بواسطہ تیرے علم و جلالت تیری بڑائی و

وَعِزَّتِكَ وَجَبَرُوْتِكَ الَّتِیْ لَمْ تَسْتَقِلَّهَا الْاَرْضُ وَانْخَفَضَتْ لَهَا السَّمٰوٰتُ وَانْزَجَرَ

عزت اور تیرے جبروت کے جس کو زمین برداشت نہ کر سکی اور آسمان عاجز ہو گئے اور اس سے

لَهَا الْعُمْقُ الْاَكْبَرُ وَرَكَدَتْ لَهَا الْبِحَارُ وَالْاَنْهَارُ وَخَضَعَتْ لَهَا الْجِبَالُ وَ

زمین کی گہرائیاں کپکپا گئیں جس کے آگے سمندر اور نہریں رک گئے پہاڑ اس کے لیے جھک پڑے اور

سَكَنَتْ لَهَا الْاَرْضُ بِمَنَاكِبِهَا وَاسْتَسْلَمَتْ لَهَا الْخَلَآئِقُ كُلُّهَا وَخَفَقَتْ لَهَا

زمین اس کے لیے اپنے قدموں پر رک گئی اس کے سامنے ساری ہی مخلوق سرنگوں ہو گئی اپنی روؤں پر چلتی ہوائیں

الرِّیَاحُ فِیْ جَرَیَانِهَا وَخَمَدَتْ لَهَا النِّیْرَانُ فِیْ اَوْطَانِهَا وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِیْ عُرِفَتْ

اس کے سامنے پریشان ہو گئیں اس کے لیے آگ اپنے مقام پر بجھ گئی سوالی ہوں بواسطہ تیری حکومت کے جس کے

لَكَ بِهِ الْغَلَبَةُ دَهْرَ الدُّهُوْرِ وَحُمِدْتَ بِهٖ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ وَبِكَلِمَتِكَ

ذریعے ہمیشہ ہمیشہ تیرے غلبے کی پہچان ہوتی ہے اور آسمانوں اور زمین میں اس سے تیری حمد ہوتی ہے سوالی ہوں بواسطہ

كَلِمَةِ الصِّدْقِ الَّتِیْ سَبَقَتْ لِاَبِیْنَا اٰدَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَذُرِّیَّتِهٖ بِالرَّحْمَةِ وَاَسْئَلُكَ

تیرے سچے قول کے جو تو نے ہمارے باپ آدم اور ان کی اولاد کے لیے رحمت کے ساتھ فرمایا ہے سوالی ہوں

بِكَلِمَتِكَ الَّتِیْ غَلَبَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ تَجَلَّیْتَ بِهٖ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهٗ

بواسطہ تیرے کلمے کے جو تمام چیزوں پر غالب ہے سوالی ہوں بواسطہ تیری ذات کے نور کے جس کا جلوہ تو نے پہاڑ پر ظاہر کیا تو وہ

Presented by www.ziaraat.com

دَكًّا وَخَرَّ مُوسىٰ صَعِقًا وَبِمَجْدِكَ الَّذِي ظَهَرَ عَلىٰ طُورِ سَيْنَاءَ فَكَلَّمْتَ بِهِ

ٹکڑے ٹکڑے ہوا اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے سوالی ہوں بواسطہ تیری بزرگی کے جو طور سینا پر ظاہر ہوئی تو کلام کیا تو نے اپنے

عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ وَبِطَلْعَتِكَ فِي سَاعِيرَ وَظُهُورِكَ فِي جَبَلِ

بندے اور اپنے رسول موسیٰ بن عمران سے سوالی ہوں بواسطہ ساعیر پر تیرے چمکار اور کوہ فاران پر

فَارَانَ بِرَبَوَاتِ الْمُقَدَّسِينَ وَجُنُودِ الْمَلَائِكَةِ الصَّافِّينَ وَخُشُوعِ الْمَلَائِكَةِ

تیرے ظہور کے جو پاکبازوں کے ٹیلوں پر صفیں باندھے ہوئے ملائکہ پر اور تسبیح خواں ملائکہ کے خوف پر ہوا

الْمُسَبِّحِينَ وَبِبَرَكَاتِكَ الَّتِي بَارَكْتَ فِيهَا عَلىٰ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری برکات کے جن سے تو نے اپنے خلیل ابراہیم علیہ السلام کو

فِي أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَبَارَكْتَ لِإِسْحَاقَ صَفِيِّكَ فِي أُمَّةِ عِيسَىٰ عَلَيْهِمَا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں برکت دی اور اپنے برگزیدہ اسحاق کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام

السَّلَامُ وَبَارَكْتَ لِيَعْقُوبَ إِسْرَائِيلِكَ فِي أُمَّةِ مُوسَىٰ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبَارَكْتَ

کی امت میں برکت دی اور برکت دی تو نے اپنے اسرائیل یعقوب کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امت میں

لِحَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي عِتْرَتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأُمَّتِهِ اَللّٰهُمَّ وَ

اور برکت دی تو نے اپنے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو ان کی عترت اور ذریت اور ان کی امت میں جیسا کہ

كَمَا غِبْنَا عَنْ ذٰلِكَ وَلَمْ نَشْهَدْهُ وَآمَنَّا بِهِ وَلَمْ نَرَهُ صِدْقًا وَعَدْلًا أَنْ تُصَلِّيَ

ہم ان کے عہد میں موجود نہ تھے ہم نے انہیں دیکھا نہیں اور ان پر راستی اور درستی سے ایمان لائے ہم چاہتے ہیں کہ رحمت فرما

عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُبَارِكَ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَرَحَّمَ عَلىٰ

محمد وآل محمد پر اور برکت نازل فرما محمد وآل محمد پر اور شفقت فرما

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلىٰ إِبْرَاهِيمَ

محمد وآل محمد پر جس طرح تو نے بہترین رحمت اور برکت اور شفقت ابراہیم

وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ فَعَّالٌ لِمَا تُرِيدُ وَأَنْتَ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

وآل ابراہیم پر فرمائی تھی بے شک تو حمد اور شان والا جو چاہے سو کرنے والا ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

اب اپنی حاجت بیان کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاءِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ الَّتِي

اے معبود! اس دعا کے واسطے سے اور ان ناموں کے واسطے سے کہ

لَا یَعْلَمُ تَفْسِیْرَهَا وَلَا یَعْلَمُ بَاطِنَهَا غَیْرُكَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ

نہیں جانتا ہیں ان کی تفسیر اور بجز تیرے کوئی ان کی حقیقت سے آگاہ نہیں تو رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور مجھ سے

بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ وَاغْفِرْلِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا

وہ سلوک کر جو تیرے شایاں ہے نہ وہ سلوک جس کا میں مستحق ہوں اور بخش دے میرے گناہوں میں سے جو میں نے پہلے کیے

وَمَا تَاَخَّرَ وَوَسِّعْ عَلَیَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ وَاكْفِنِیْ مَئُوْنَةَ اِنْسَانِ سَوْءٍ وَّجَارِ

اور جو بعد میں کیے اور اپنا رزق حلال میرے لیے کشادہ کر دے اور مجھ کو برے انسان برے ہمسائے

سَوْءٍ وَّقَرِیْنِ سَوْءٍ وَّسُلْطَانِ سَوْءٍ اِنَّكَ عَلٰی مَا تَشَاۗءُ قَدِیْرٌ وَّبِكُلِّ شَیْءٍ

برے ساتھی اور برے حاکم کی اذیت سے بچائے کہ بے شک تو جو چاہے وہ کرنے پر قادر ہے اور ہر چیز کا علم

عَلِیْمٌ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ مؤلف کہتے ہیں کہ بعض نسخوں میں یوں آیا ہے کہ وَاَنْتَ عَلٰی

رکھتا ہے آمین یا رب العالمین اور تو ہر چیز

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اس کے بعد جو حاجت رکھتا ہو اس کا ذکر کرے اور کہے یَا اَللّٰهُ یَا حَنَّانُ

پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ اے محبت کرنے والے

یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے احسان کرنے والے اے آسمانوں اور زمین کے ایجاد کرنے والے اے جلالت و بزرگی والے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاۗءِ تا آخر اور علامہ مجلسیؒ نے مصباح سید ابن باقی سے نقل کیا ہے کہ دعائے

اے معبود اس دعا کے واسطے

سمات کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاۗءِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاۗءِ الَّتِیْ لَا یَعْلَمُ

اے معبود! اس دعا کے واسطے سے اور ان ناموں کے واسطے سے کہ نہیں جانتا کوئی ان کی

تَفْسِیْرَهَا وَلَا تَاْوِیْلَهَا وَلَا بَاطِنَهَا وَلَا ظَاهِرَهَا غَیْرُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

تفسیر اور نہ ان کی تاویل اور نہ ان کا باطن اور نہ ان کا ظاہر سوائے تیرے تو رحمت فرما محمد

وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَرْزُقَنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ پھر اپنی حاجات طلب کرے

و آل محمد پر اور مجھے دنیا و آخرت کی بھلائی عطا فرما دے

اور کہے، وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ وَانْتَقِمْ لِیْ مِنْ

اور مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے شایان ہے نہ وہ سلوک جس کا میں مستحق ہوں اور میری طرف سے

فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ یہاں اپنے دشمن کا نام لے اور پھر کہے وَاغْفِرْ لِي مِنْ ذُنُوبِي مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا

فلاں بن فلاں سے بدلہ لے اور بخش دے میرے گناہوں میں سے جو ان میں سے پہلے ہیں

وَمَا تَأَخَّرَ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَوَسِّعْ عَلَيَّ مِنْ حَلَالِ

اور جو پچھلے ہیں اور میرے ماں باپ کے اور سارے مومنین اور مومنات کے گناہ بخش دے اور اپنا رزق حلال میرے

رِزْقِكَ وَاكْفِنِي مَؤُونَةَ إِنْسَانِ سَوْءٍ وَجَارِ سَوْءٍ وَسُلْطَانِ سَوْءٍ وَقَرِينِ سَوْءٍ

لیے کشادہ کر دے اور مجھ کو برے انسان برے ہمسائے برے حاکم برے ساتھی

وَيَوْمِ سَوْءٍ وَسَاعَةِ سَوْءٍ وَانْتَقِمْ لِي مِمَّنْ يَكِيدُنِي وَمِمَّنْ يَبْغِي عَلَيَّ وَيُرِيدُنِي

برے دن بری ساعت کی اذیت سے بچائے رکھ اور میری طرف سے بدلہ لے اس سے جس نے مجھے دھوکا دیا جس نے مجھ پر ظلم کیا جو ظلم کا

وَبِأَهْلِي وَأَوْلَادِي وَإِخْوَانِي وَجِيرَانِي وَقَرَابَاتِي مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

ارادہ کرتا ہے میرے اہل میری اولاد میرے بھائیوں میرے ہمسایوں کے لیے جو مومنین و مومنات میں سے ہیں اس سے

ظُلْمًا إِنَّكَ عَلَىٰ مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ پھر

انتقام لے بے شک تو جو کچھ چاہتا ہے اس پر قدرت رکھتا ہے اور ہر چیز سے واقف ہے آمین اے رب العالمین

کہے اللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاءِ تَفَضَّلْ عَلَىٰ فُقَرَاءِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنَىٰ

اے معبود! اس دعا کے واسطے سے عطا فرما غریب مومنین و مومنات کو مال

وَالثَّرْوَةِ وَعَلَىٰ مَرْضَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَاءِ وَالصِّحَّةِ وَعَلَىٰ أَحْيَاءِ

و متاع بیمار مومنین و مومنات کو تندرستی اور صحت اور زندہ

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَالْكَرَامَةِ وَعَلَىٰ أَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

مومنین و مومنات پر لطف و کرم فرما اور مردہ مومنین و مومنات پر

بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلَىٰ مُسَافِرِي الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ إِلَىٰ أَوْطَانِهِمْ

بخشش و رحمت کر اور مسافر مومنین و مومنات کو سلامتی و رزق کے ساتھ

سَالِمِينَ غَانِمِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

گھروں میں واپس لا اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور رحمت خدا ہو ہمارے سردار نبیوں کے

خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا۔ شیخ ابن فہد نے

خاتم حضرت محمد پر اور ان کی پاکیزہ اولاد پر اور سلام ہو بہت زیادہ سلام

Presented by www.ziaraat.com

فرمایا ہے کہ مستحب یہ ہے کہ دُعائے سمات کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا

اے معبود میں سوال کرتا ہوں بواسطہ اس دُعا

الدُّعَآءِ وَبِمَا فَاتَ مِنْهُ مِنَ الْاَسْمَآءِ وَبِمَا يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ مِنَ التَّفْسِيْرِ وَالتَّدْبِيْرِ

کی حرمت کے اور ان ناموں کے ذریعے جو اس میں مذکور نہیں اور اس تفسیر و تدبیر کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جس کا سوائے

الَّذِيْ لَا يُحِيْطُ بِهٖۤ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا کذا وکذا کی بجائے اپنی حاجات

تیرے کوئی احاطہ نہیں کر سکتا کہ تو میرے لیے ایسا اور ایسا کر

طلب کرے

دُعائے مشلول

اس دُعا کا ایک اور نام بھی ہے یعنی دُعاء الشاب المأخوذ بذنبہ (وہ دُعا جو ایک نوجوان نے اپنے گناہوں کی سزا میں گرفتار ہونے کے بعد پڑھی)، مہج الدعوات اور کتب کفعمی میں مذکور ہے کہ یہ وہ دُعا ہے جو امیرالمومنین علیہ السلام نے اس نوجوان کو تعلیم فرمائی جو اپنے والد کی نافرمانی کرنے کے باعث شل ہو گیا تھا جب اس نے یہ دُعا پڑھی تو خواب میں دیکھا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے اپنا دستِ شفقت اس کے بدن پر پھیرا اور فرمایا کہ اس اسم اعظم کو حفظ کرے کہ یقیناً تیرا کام بن جائے گا۔ اب جو اس کی آنکھ کھلی تو کیا دیکھتا ہے کہ اس کا ناکارہ جسم درست ہو گیا ہے وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا ذَا الْجَلَالِ

اے اللہ: میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ذریعے اے صاحب جلالت

وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ يَا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ

و بزرگی اے زندہ اے نگہبان اے زندہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے وہ اے کہ جسے کوئی نہیں جانتا

مَا هُوَ وَلَا كَيْفَ هُوَ وَلَاۤ اَيْنَ هُوَ وَلَا حَيْثُ هُوَ اِلَّا هُوَ يَا ذَا الْمُلْكِ

کہ وہ کیا ہے نہ یہ کہ وہ کیسا ہے نہ یہ کہ وہ کہاں ہے نہ یہ کہ وہ کیونکر ہے ہاں وہ خود ہی جانتا ہے اے صاحب ملک

Presented by www.ziaraat.com

وَالْمَلَكُوتِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ يَا مَلِكُ يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ

و ملکوت اے صاحب عزت و اقتدار اے بادشاہ اے پاک اے سلامتی والے اے امن دینے والے اے پاسبان

يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا مُفِيدُ يَا مُدَبِّرُ يَا شَدِيدُ يَا

اے عزت والے اے زبردست اے بڑائی والے اے پیدا کرنے والے اے وجود دینے والے اے صورت بنانے والے اے فائدہ دینے والے اے تدبیر والے اے سخت گرفت والے

مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ يَا مُبِيدُ يَا وَدُودُ يَا مَحْمُودُ يَا مَعْبُودُ يَا بَعِيدُ يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ يَا

صاحب ایجاد اے مرجع خلق اے ظالم کو ہلاک کرنے والے اے محبت والے اے نیک صفات اے معبود اے بعید اے قریب اے دعا قبول کرنے والے اے

رَقِيبُ يَا حَسِيبُ يَا بَدِيعُ يَا رَفِيعُ يَا مَنِيعُ يَا سَمِيعُ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ يَا

نگہبان اے حساب کرنے والے اے ایجاد کرنے والے اے بلند مرتبہ اے عالی مقام اے سننے والے اے علم والے اے حلم والے اے مہربان اے

حَكِيمُ يَا قَدِيمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا جَلِيلُ يَا

حکمت والے اے وجود قدیم اے عالی شان اے بزرگی والے اے محبت کرنے والے اے احسان کرنے والے اے جزا دینے والے اے مدد کرنے والے اے جلالت والے اے

جَمِيلُ يَا وَكِيلُ يَا كَفِيلُ يَا مُقِيلُ يَا مُنِيلُ يَا نَبِيلُ يَا دَلِيلُ يَا هَادِي يَا بَادِئُ

صاحب جمال اے کارساز اے سرپرست اے معاف کرنے والے اے پہنچانے والے اے باعظمت اے رہنما اے رہبر اے ابتدا کرنے والے

يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا قَاضِي

اے اول اے آخر اے ظاہر اے باطن اے استوار اے ہمیشہ رہنے والے اے علم والے اے صاحب حکم اے منصف

يَا عَادِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ يَا طَاهِرُ يَا مُطَهِّرُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا كَبِيرُ يَا

اے عدل کرنے والے اے سب سے جدا اے سب سے ملے ہوئے اے پاک اے پاک کرنے والے اے قدرت والے اے اقتدار والے اے بزرگ اے

مُتَكَبِّرُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

بزرگی والے اے یگانہ اے یکتا اے بے نیاز اے وہ جو کسی کا باپ نہیں اور نہ کسی کا بیٹا ہے اور جس کا کوئی

كُفُوًا أَحَدٌ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ وَلَا كَانَ مَعَهُ وَزِيرٌ وَلَا اتَّخَذَ مَعَهُ

ہمسر نہیں ہے اور نہ ہی اس کی کوئی زوجہ ہے نہ اس کے لیے کوئی وزیر اور نہ اس نے اپنا

مُشِيرًا وَلَا احْتَاجَ إِلَى ظَهِيرٍ وَلَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

کوئی مشیر بنایا نہ وہ کسی مددگار کی حاجت رکھتا ہے اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے

فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا يَا عَلِيُّ يَا شَامِخُ يَا بَاذِخُ يَا فَتَّاحُ

پس بلند ہے تو اس سے جو یہ ظالم کہا کرتے ہیں تو بلند و برتر ہے اے عالی شان اے بلند تر والے اے عالی مرتبہ اے کھولنے والے

Presented by www.ziaraat.com

يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ يَا مُفَرِّجُ يَا نَاصِرُ يَا مُنْتَصِرُ يَا مُدْرِكُ يَا مُهْلِكُ يَا مُنْتَقِمُ يَا بَاعِثُ

اے بخشنے والے اے بہت کشادگی والے اے راحت دینے والے اے مددگار اے مدد دینے والے اے پہنچنے والے اے ہلاک کرنے والے اے بدلہ لینے والے اے اٹھانے والے

يَا وَارِثُ يَا طَالِبُ يَا غَالِبُ يَا مَنْ لَا يَفُوتُهُ هَارِبٌ يَا تَوَّابُ يَا أَوَّابُ يَا وَهَّابُ يَا

اے وارث والے اے طالب اے غالب اے وہ جس سے بھاگنے والا بھاگ نہیں سکتا اے توبہ قبول کرنے والے اے پلٹنے والے اے بہت دینے والے اے

مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ يَا مُفَتِّحَ الْأَبْوَابِ يَا مَنْ حَيْثُ مَا دُعِيَ أَجَابَ يَا طَهُورُ يَا شَكُورُ

اسباب مہیا کرنے والے اے دروازوں کے کھولنے والے اے وہ کہ جیسے بھی پکارا جائے دعا قبول کرتا ہے اے بہت پاکیزہ اے بہت شکر والے

يَا عَفُوُّ يَا غَفُورُ يَا نُورَ النُّورِ يَا مُدَبِّرَ الْأُمُورِ يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ يَا مُجِيرُ يَا مُنِيرُ

اے معاف کرنے والے اے بخشنے والے اے نور کے پیدا کرنے والے اے امور کی تدبیر کرنے والے اے مہربان اے خبردار اے پناہ دینے والے اے روشن کرنے والے

يَا بَصِيرُ يَا ظَهِيرُ يَا كَبِيرُ يَا وِتْرُ يَا فَرْدُ يَا أَبَدُ يَا سَنَدُ يَا صَمَدُ يَا كَافِي يَا شَافِي

اے بینا اے مددگار اے بزرگ اے یکتا اے تنہا اے ہمیشگی والے اے نگہبان اے بے نیاز اے کافی اے شفا دینے والے

يَا وَافِي يَا مُعَافِي يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا مُتَكَرِّمُ يَا مُتَفَرِّدُ يَا مَنْ

اے وفا کرنے والے اے معاف کرنے والے اے احسان کرنے والے اے نیکوکار اے نعمت دینے والے اے بزرگوار اے بڑے مرتبے والے اے یگانگی والے اے وہ

عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ يَا مَنْ عُصِيَ

کہ بلندی کے ساتھ غالب ہے اے وہ کہ مالک ہے پھر قادر ہے اے وہ جو نہاں اور باخبر ہے اے وہ جو معبود ہے تو بدلہ دیتا ہے اے کہ نافرمانی پر

فَغَفَرَ يَا مَنْ لَا تَحْوِيهِ الْفِكَرُ وَلَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ وَلَا يَخْفَى عَلَيْهِ أَثَرٌ يَا رَازِقَ

بخشتا ہے اے وہ جو فکر میں سما نہیں سکتا اور نگاہ اسے دیکھ نہیں پاتی اور کوئی نشان اس سے پوشیدہ نہیں ہے اے رزق

الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ يَا عَالِيَ الْمَكَانِ يَا شَدِيدَ الْأَرْكَانِ يَا مُبَدِّلَ

کو رزق دینے والے اے ہر اندازے کے مقرر کرنے والے اے بلند مرتبہ اے محکم وسائل والے اے زمانے کو بدلنے

الزَّمَانِ يَا قَابِلَ الْقُرْبَانِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْإِحْسَانِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالسُّلْطَانِ يَا رَحِيمُ

والے اے قربانی قبول کرنے والے اے صاحب نعمت و احسان اے صاحب عزت اور ابدی حکومت والے یا رحیم

يَا رَحْمٰنُ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَأْنٌ عَنْ شَأْنٍ يَا عَظِيمَ

یا رحمٰن اے وہ کہ ہر روز جس کی نئی شان ہے اے وہ جسے ایک کام دوسرے کام سے غافل نہیں کرتا اے بڑے

الشَّأْنِ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ مَكَانٍ يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا

مقام والے اے وہ جو ہر جگہ موجود ہے اے آوازوں کے سننے والے اے دعائیں قبول کرنے والے اے

مُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا

مرادیں برلانے والے اے حاجات پوری کرنے والے اے برکتیں نازل کرنے والے اے آنسوؤں پر رحم کھانے والے اے

مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ

گناہوں کے معاف کرنے والے اے سختیاں دور کرنے والے اے نیکیوں کو پسند کرنے والے اے مرتبے بلند کرنے والے

يَا مُؤْتِيَ السُّؤْلَاتِ يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا مُطَّلِعاً عَلَى النِّيَّاتِ

اے مانگیں پوری کرنے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے بکھروں کو اکٹھا کرنے والے اے نیتوں کی خبر رکھنے والے

يَا رَادَّ مَا قَدْ فَاتَ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ يَا مَنْ لَا تُضْجِرُهُ الْمَسْأَلَاتُ

اے کھوئی ہوئی چیزیں دینے والے اے وہ جس پر آوازیں مشتبہ نہیں ہوتیں اے وہ جسے کثرت سوال سے تنگی نہیں ہوتی

وَلَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ يَا نُورَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتِ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا

اور تاریکیاں اسے گھیر لی نہیں ہیں اے آسمانوں اور زمین کی روشنی اے نعمتوں کے پورا کرنے والے اے بلائیں ٹالنے والے اے

بَارِئَ النَّسَمِ يَا جَامِعَ الْأُمَمِ يَا شَافِيَ السَّقَمِ يَا خَالِقَ النُّورِ وَالظُّلَمِ يَا

جانداروں کو پیدا کرنے والے اے امتوں کو جمع کرنے والے اے بیماروں کو شفا دینے والے اے روشنی و تاریکی کے پیدا کرنے والے اے

ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ يَا مَنْ لَا يَطَأُ عَرْشَهُ قَدَمٌ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ يَا أَكْرَمَ

صاحب جود و کرم اے وہ جس کے عرش پر کسی کا قدم نہیں آیا اے سب سخیوں سے بڑھ کر سخی اے سب بزرگی

الْأَكْرَمِينَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ يَا أَمَانَ

والوں سے زیادہ بزرگ اے سننے والوں میں زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والے اے پناہ گزینوں کی پناہ گاہ اے ڈرے

الْخَائِفِينَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِينَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا غَايَةَ

ہوؤں کی جائے امن اے پناہ چاہنے والوں کی جائے پناہ اے مومنوں کے سرپرست اے فریادیوں کے فریاد رس اے طلبگاروں

الطَّالِبِينَ يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيبٍ يَا مُونِسَ كُلِّ وَحِيدٍ يَا مَلْجَأَ كُلِّ

کی امید اے ہر سفر کرنے والے کے ساتھی اے ہر اکیلے کے ہمنشیں اے ہر نکالے گئے کی

طَرِيدٍ يَا مَأْوَى كُلِّ شَرِيدٍ يَا حَافِظَ كُلِّ ضَالَّةٍ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ

جائے پناہ اے بے ٹھکانوں کی قرارگاہ اے ہر گمشدہ کے نگہبان اے بڑے بوڑھے پر رحم کرنے والے

يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيرِ يَا فَاكَّ كُلِّ أَسِيرٍ

اے ننھے بچے کو روزی دینے والے اے ٹوٹی ہڈی کو جوڑ دینے والے اے ہر قیدی کو رہائی دینے والے

Presented by www.ziaraat.com

يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ يَا مَنْ لَهُ التَّدْبِيرُ وَ

اے بے چارہ مفلس کو غنی بنانے والے اے خائف پناہ گزین کی جائے قرار اے وہ جو تدبیر اور تقدیر کا

التَّقْدِيرُ يَا مَنِ الْعَسِيرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَسِيرٌ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ إِلَى تَفْسِيرٍ يَا مَنْ

مالک ہے اے وہ جس کے لیے ہر مشکل کام آسان اور ہلکا ہے اے وہ جو تفسیر کا محتاج نہیں اے وہ جو

هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ خَبِيرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے وہ جو ہر چیز سے واقف ہے اے وہ جو ہر چیز کو دیکھتا

بَصِيرٌ يَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ يَا بَاعِثَ الْأَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُودِ وَالسَّمَاحِ

ہے اے ہواؤں کو چلانے والے اے صبح کی پو کھولنے والے اے روحوں کو بھیجنے والے اے عطا و سخاوت والے

يَا مَنْ بِيَدِهِ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ يَا سَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ يَا مُحْيِيَ كُلِّ

اے وہ جس کے ہاتھ میں سب کلیدیں ہیں اے سب آوازوں کو سننے والے اے ہر گزرے ہوئے سے پہلے اے زندہ کرنے والے

نَفْسٍ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا عُدَّتِي فِي شِدَّتِي يَا حَافِظِي فِي غُرْبَتِي يَا مُونِسِي فِي

سب نفسوں کے ان کی موت کے بعد اے سختیوں میں میری پناہ اے سفر میں میرے محافظ اے میری تنہائی کے

وَحْدَتِي يَا وَلِيِّي فِي نِعْمَتِي يَا كَهْفِي حِينَ تُعْيِينِي الْمَذَاهِبُ وَتُسَلِّمُنِي الْأَقَارِبُ

ہمدم اے میری نعمتوں کے مالک اے میری پناہ جب مجھ پر راہیں بند ہو جائیں رشتہ دار مجھے دور کر دیں

وَيَخْذُلُنِي كُلُّ صَاحِبٍ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا

اور احباب مجھے چھوڑ جائیں اے اس کے سہارے جس کا کوئی سہارا نہیں اے اس کی سند جس کی کوئی سند نہیں اے

ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ يَا كَهْفَ مَنْ لَا كَهْفَ لَهُ يَا

اس کے ذخیرے جس کا کوئی ذخیرہ نہیں اے اس کی پناہ جس کی کوئی پناہ نہیں اے اس کی امان جس کے لیے امان نہیں اے

كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهُ يَا رُكْنَ مَنْ لَا رُكْنَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ

اس کے خزانے جس کا کوئی خزانہ نہیں اے اس کی ٹیک جس کی کوئی ٹیک نہیں اے اس کے فریادرس جس کا کوئی فریادرس نہیں

يَا جَارَ مَنْ لَا جَارَ لَهُ يَا جَارِيَ اللَّصِيقَ يَا رُكْنِيَ الْوَثِيقَ يَا إِلٰهِي بِالتَّحْقِيقِ يَا

اے اس کے ہمسایہ جس کا کوئی ہمسایہ نہیں اے میرے ہمسایہ جو نزدیک تر ہے اے میری مضبوط ترین ٹیک اے برحق معبود اے

رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ يَا شَفِيقُ يَا رَفِيقُ فُكَّنِي مِنْ حَلَقِ الْمَضِيقِ وَاصْرِفْ عَنِّي

خانہ کعبہ کے پروردگار اے مہربان اے دوست مجھے تنگ گھیرے سے آزاد کر دے مجھ سے ہر غم و اندیشہ

كُلَّ هَمٍّ وَغَمٍّ وَضِيقٍ وَاكْفِنِي شَرَّ مَا لَا أُطِيقُ وَأَعِنِّي عَلَىٰ مَا أُطِيقُ يَا رَادَّ يُوسُفَ

اور تنگی دور فرما دے مجھے اس شر سے بچا جو میری طاقت سے زیادہ ہے اور اس میں مدد دے جو میرے بس میں ہے اے یوسف کو

عَلَىٰ يَعْقُوبَ يَا كَاشِفَ ضُرِّ أَيُّوبَ يَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوُدَ يَا رَافِعَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

یعقوبؑ کو واپس دلانے والے اے ایوبؑ کا دکھ دور کرنے والے اے داؤدؑ کی خطا معاف کرنے والے اے عیسیٰ بن مریمؑ کو آسمان پر اٹھا لینے والے

وَمُنْجِيَهُ مِنْ أَيْدِي الْيَهُودِ يَا مُجِيبَ نِدَاءِ يُونُسَ فِي الظُّلُمَاتِ يَا مُصْطَفِيَ

اور انہیں یہودیوں کے چنگل سے چھڑانے والے اے تاریکیوں میں یونسؑ کی فریاد کو پہنچنے والے اے موسیٰؑ کو

مُوسَىٰ بِالْكَلِمَاتِ يَا مَنْ غَفَرَ لِآدَمَ خَطِيئَتَهُ وَرَفَعَ إِدْرِيسَ مَكَانًا عَلِيًّا بِرَحْمَتِهِ يَا

اپنے کلام کے لیے منتخب کرنے والے اے آدمؑ کے ترک اولیٰ کو معاف کرنے والے اور ادریسؑ کو اپنی رحمت سے بلند مقام پر لے جانے والے اے

مَنْ نَجَّىٰ نُوحًا مِنَ الْغَرَقِ يَا مَنْ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ وَثَمُودَ فَمَا أَبْقَىٰ وَقَوْمَ

نوحؑ کو ڈوبنے سے بچانے والے اے وہ جس نے عاد اولیٰ اور ثمود کو ہلاک کیا کہ کسی کو باقی نہ چھوڑا اور ان سے

نُوحٍ مِنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ يَا مَنْ

پہلے قوم نوح کو ہلاک کیا کہ جو بڑے ظالم سرکش اور دین میں افتراء کرنے والے تھے اے وہ جس

دَمَّرَ عَلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ وَدَمْدَمَ عَلَىٰ قَوْمِ شُعَيْبٍ يَا مَنِ اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا

نے قوم لوط کی بستیوں کو الٹ دیا اور قوم شعیب پر عذاب کا بادل بھیجا تھا اے وہ جس نے ابراہیمؑ کو اپنا خلیل بنایا

يَا مَنِ اتَّخَذَ مُوسَىٰ كَلِيمًا وَاتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَيْهِمْ

اے وہ جس نے موسیٰؑ کو اپنا کلیم بنایا اور محمدؐ کو اپنا حبیب قرار دیا کہ خدا کی رحمت ہو ان پر ان کی آل پر اور ان

أَجْمَعِينَ حَبِيبًا يَا مُؤْتِيَ لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ وَالْوَاهِبَ لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا لَا

سب ہستیوں پر جن کا ذکر ہوا اے لقمان کو حکمت عطا کرنے والے اور سلیمانؑ کو وہ سلطنت دینے والے کہ جیسی سلطنت

يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ يَا مَنْ نَصَرَ ذَا الْقَرْنَيْنِ عَلَى الْمُلُوكِ الْجَبَابِرَةِ يَا مَنْ

ان کے بعد کسی اور کو نہیں ملی اے وہ جس نے جابر بادشاہوں کے خلاف ذوالقرنین کی مدد فرمائی اے وہ جس

أَعْطَى الْخِضْرَ الْحَيَاةَ وَرَدَّ لِيُوشَعَ بْنِ نُونٍ الشَّمْسَ بَعْدَ غُرُوبِهَا يَا مَنْ

نے خضرؑ کو دائمی زندگی دی اور یوشع بن نون کی خاطر آفتاب کو پلٹایا جب وہ غروب ہو چکا تھا اے وہ

رَبَطَ عَلَىٰ قَلْبِ أُمِّ مُوسَىٰ وَأَحْصَنَ فَرْجَ مَرْيَمَ ابْنَتِ عِمْرَانَ يَا مَنْ حَصَّنَ

جس نے مادر موسیٰؑ کے دل کو سکون دیا اور مریمؑ بنت عمران کو پاکدامنی سے سرفراز فرمایا اے وہ جس نے

Presented by www.ziaraat.com

يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا مِنَ الذَّنْبِ وَسَكَّنَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبَ يَا مَنْ بَشَّرَ زَكَرِيَّا

یحییٰ بن زکریاؑ کو گناہ سے محفوظ کیا اور موسیٰؑ کے غضب کو دور فرمایا اے وہ جس نے زکریا کو یحییٰ کی

بِيَحْيَى يَا مَنْ فَدَا إِسْمَاعِيلَ مِنَ الذَّبْحِ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ يَا مَنْ قَبِلَ قُرْبَانَ

بشارت دی اے وہ جس نے اسمٰعیلؑ کو ذبح عظیم کے بدلے میں ذبح سے بچالیا اے وہ جس نے ہابیل کی قربانی

هَابِيلَ وَجَعَلَ اللَّعْنَةَ عَلَى قَابِيلَ يَا هَازِمَ الْأَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

قبول فرمائی اور قابیل پر لعنت مسلط کردی اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی خاطر کفار کے جتھوں کو شکست

وَآلِهِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ الْمُرْسَلِينَ وَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ

دینے والے رحمت نازل کر محمد وآل محمد پر اپنے تمام رسولوں پر اور اپنے مقرب فرشتوں پر

وَأَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ وَأَسْأَلُكَ بِكُلِّ مَسْأَلَةٍ سَأَلَكَ بِهَا أَحَدٌ مِمَّنْ

اور اپنے فرمانبرداروں بندوں پر اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہر اس سوال کے واسطے سے جو تیرے ہر اس بندے

رَضِيتَ عَنْهُ فَحَتَمْتَ لَهُ عَلَى الْإِجَابَةِ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ

نے کیا جس سے تو راضی و خوش ہے پھر تو نے اس کی دعا یقیناً قبول فرمائی یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا رحمٰن یا رحمٰن

يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ

یا رحمٰن یا رحیم یا رحیم یا رحیم اے جلالت و بزرگی والے اے جلالت و

وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِهِ بِهِ بِهِ بِهِ بِهِ بِهِ بِهِ أَسْأَلُكَ

بزرگی والے اے جلالت و بزرگی والے اسی کا واسطہ اسی کا اسی کا اسی کا اسی کا اسی کا تیرے ہر اس نام کا

بِكُلِّ اسْمٍ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي شَيْءٍ مِنْ كُتُبِكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ

واسطہ جس سے تو نے اپنی ذات کو پکارا ہے یا اپنے صحیفوں میں سے کسی میں اتارا ہے یا اسے علم غیب میں

بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَبِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ

اپنے لیے مقرر و خاص کیا ہے ان مقامات بلند کا واسطہ جو تیرے عرش میں ہیں اس نہایت رحمت کا واسطہ جو

مِنْ كِتَابِكَ وَبِمَا لَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ

تیری کتاب میں ہے اور اس آیت کا واسطہ کہ اگر زمین کے تمام درخت قلم اور سمندر روشنائی بن جائے اس کے

بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللهِ إِنَّ اللهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ وَأَسْأَلُكَ

بعد سات سمندر اور ہوں تو بھی خدا کے کلمات لکھے نہ جائیں گے تمام ہوں گے بے شک اللہ غالب ہے حکمت والا اور میں سوال کرتا

Presented by www.ziaraat.com

بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى الَّتِي نَعَتَّهَا فِي كِتَابِكَ فَقُلْتَ وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا

ہوں تیرے پیارے ناموں کے ساتھ جن کی تو نے قرآن میں توصیف کی ہے پس تو نے کہا اور اللہ کیلئے ہیں پیارے پیارے نام تو تم اسے انہی سے پکارو

وَقُلْتَ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ وَقُلْتَ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ

اور تو نے کہا مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا اور تو نے کہا کہ جب تیرے بندے تجھے پکاریں تو میں ان کے قریب ہی ہوتا ہوں

أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ وَقُلْتَ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ

ہیں دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ دعا کرے اور تو نے کہا اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے

لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ

تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جاؤ کہ بے شک اللہ تمام گناہ بخش دے گا یقیناً وہ بہت بخشنے والا مہربان

الرَّحِيمُ وَأَنَا أَسْأَلُكَ يَا إِلَهِي وَأَدْعُوكَ يَا رَبِّ وَأَرْجُوكَ يَا سَيِّدِي وَ

ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے معبود تجھے پکارتا ہوں اے پروردگار اور تجھ سے امید رکھتا ہوں اے میرے آقا میں

أَطْمَعُ فِي إِجَابَتِي يَا مَوْلَايَ كَمَا وَعَدْتَنِي وَقَدْ دَعَوْتُكَ كَمَا أَمَرْتَنِي

دعا کے قبول ہونے کی طمع رکھتا ہوں اے میرے مولا جیسے تو نے وعدہ کیا اور میں نے تجھے پکارا جیسا کہ تو نے مجھے حکم دیا

فَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا كَرِيمُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ

پس تو بھی مجھ سے وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے یا کریم اور تعریف بس خدا کیلئے ہے جو عالمین کا رب ہے اور رحمت کرے اللہ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

محمد و آل محمد پر جو بھی ان میں ہیں۔

اس کے بعد اپنی حاجات طلب کرے کہ انشاء اللہ بر آئیں گی اور مہج الدعوات میں ہے کہ یہ دعا صرف باطہارت ہونے کی حالت ہی میں پڑھے۔

دعائے یستشیر

سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے، کہ آپ نے فرمایا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے یہ دعا مجھ کو تعلیم فرمائی اور یہ حکم بھی دیا کہ میں تنگی و فراخی میں اس دعا کو پڑھتا رہوں، اپنے جانشین کو اس کی تعلیم دوں اور تادم آخر اسے ترک نہ کروں

Presented by www.ziaraat.com

پھر فرمایا کہ اے علیؑ! ہر مرد مومن صبح و شام یہ دعا پڑھے کیونکہ یہ عرش الٰہی کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ تب ابی بن کعب نے عرض کی کہ یا رسول اللہ اس دعا کی فضیلت بیان فرمائیں چنانچہ آنحضرتؐ نے اس کے بہت کچھ فضائل اور اجر و ثواب بیان فرمائے۔ پس جو شخص ان سے آگاہ ہونا چاہے وہ مجمع الدعوات کی طرف رجوع کرے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ الْمُدَبِّرُ بِلَا وَزِيْرٍ

ساری تعریف خدا کے لیے ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بادشاہ حق ہے ظاہر بظاہر وہ بغیر وزیر کے اور مخلوق میں

وَلَا خَلْقٍ مِّنْ عِبَادِهٖ يَسْتَشِيْرُ الْاَوَّلُ غَيْرُ مَوْصُوْفٍ وَّالْبَاقِيْ بَعْدَ فَنَآءِ الْخَلْقِ الْعَظِيْمُ

کسی کے مشورے کے بغیر نظم تمام کرنے والا خدا ہے وہ ایسا اوّل ہے جس کا بیان نہیں ہو سکتا اور باقی رہنے والا ہے خلق کی فنا کے بعد وہ بے

الرُّبُوْبِيَّةِ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَفَاطِرُهُمَا وَمُبْتَدِعُهُمَا بِغَيْرِ عَمَدٍ

بڑا پالنے والا آسمانوں اور زمینوں کو روشن کرنے والا ان کا پیدا کرنے والا اور انہیں بغیر ستون کے بنانے والا ہے

خَلَقَهُمَا وَفَتَقَهُمَا فَتْقًا فَقَامَتِ السَّمٰوٰتُ طَآئِعَاتٍ بِاَمْرِهٖ وَاسْتَقَرَّتِ الْاَرَضُوْنَ

اس نے ان دونوں کو پیدا کیا اور الگ الگ رکھا پس آسمان اس کی اطاعت کرتے ہوئے اس کے حکم پر کھڑے ہو گئے اور زمینیں اپنی

بِاَوْتَادِهَا فَوْقَ الْمَآءِ ثُمَّ عَلَا رَبُّنَا فِي السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ

میخوں کے سہارے پانی کے اوپر ٹھہر گئیں پھر ہمارا پروردگار اونچے آسمانوں پر مسلط ہو گیا وہی رحمٰن ہر بلندی پر حاوی ہو گیا

اسْتَوٰى لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى فَاَنَا

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے جو کچھ ان کے درمیان اور جو کچھ زیر زمین موجود ہے پس میں

اَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللهُ لَا رَافِعَ لِمَا وَضَعْتَ وَلَا وَاضِعَ لِمَا رَفَعْتَ وَلَا مُعِزَّ

گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے نہیں بلند کرنے والا جسے تو پست کرے اور نہیں پست کرنے والا جسے تو بلند کرے نہیں کوئی

لِمَنْ اَذْلَلْتَ وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ اَعْزَزْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا

عزت دینے والا جسے تو ذلیل کرے اور نہیں کوئی ذلیل کرنے والا جسے تو عزت دے نہیں کوئی روکنے والا جسے تو عطا کرے اور نہیں

مَنَعْتَ وَاَنْتَ اللهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ كُنْتَ اِذْ لَمْ تَكُنْ سَمَآءٌ مَّبْنِيَّةٌ وَّلَاۤ اَرْضٌ

کوئی عطا کرنے والا جس سے تو روک لے اور تو ہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو موجود تھا جب آسمان بلند نہیں کیا گیا تھا اور نہ زمین

مَدْحِيَّةٌ وَلَا شَمْسٌ مُضِيئَةٌ وَلَا لَيْلٌ مُظْلِمٌ وَلَا نَهَارٌ مُضِيءٌ وَلَا بَحْرٌ لُجِّيٌّ وَلَا

بچھائی گئی تھی اور نہ سورج چمکایا گیا تھا نہ تاریک رات اور نہ روشن دن پیدا ہوا تھا نہ سمندر موجزن تھا نہ کوئی

جَبَلٌ رَاسٍ وَلَا نَجْمٌ سَارٍ وَلَا قَمَرٌ مُنِيرٌ وَلَا رِيحٌ تَهُبُّ وَلَا سَحَابٌ يَسْكُبُ وَلَا

اونچا پہاڑ تھا نہ چلتا ہوا ستارہ تھا اور نہ چمکتا ہوا چاند اور چلتی ہوئی ہوا تھی نہ ہی برسنے والا بادل تھا نہ چمکنے

بَرْقٌ يَلْمَعُ وَلَا رَعْدٌ يُسَبِّحُ وَلَا رُوحٌ تَنَفَّسُ وَلَا طَائِرٌ يَطِيرُ وَلَا نَارٌ تَتَوَقَّدُ وَلَا مَاءٌ

والی بجلی اور ذکر کرنے والے بادل نہ سانس لینے والی روح اور نہ اڑنے والا پرندہ تھا نہ جلتی ہوئی آگ اور نہ بہتا

يَطَّرِدُ كُنْتَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَكَوَّنْتَ كُلَّ شَيْءٍ وَقَدَرْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَابْتَدَعْتَ

ہوا پانی پس تو ہر چیز سے پہلے تھا اور تو نے ہر چیز کو بنایا تو ہی ہر شئی پر قادر و قدیر ہے تو نے ہر چیز کو

كُلَّ شَيْءٍ وَأَغْنَيْتَ وَأَفْقَرْتَ وَأَمَتَّ وَأَحْيَيْتَ وَأَضْحَكْتَ وَأَبْكَيْتَ وَعَلَى الْعَرْشِ

ایجاد کیا اور انہیں بے حاجت اور محتاج بنایا اسے موت اور زندگی دیتا ہے ہنساتا ہے اور رلاتا ہے اور تو عرش پر

اسْتَوَيْتَ فَتَبَارَكْتَ يَا اللّٰهُ وَتَعَالَيْتَ أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْخَلَّاقُ

حاوی ہے پس تو بابرکت ہے اے اللہ تو بلند ہے تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پیدا کرنے والا مدد

الْمُعِينُ أَمْرُكَ غَالِبٌ وَعِلْمُكَ نَافِذٌ وَكَيْدُكَ غَرِيبٌ وَوَعْدُكَ صَادِقٌ وَ

دینے والا ہے تیرا حکم غالب تیرا علم گہرا اور تیری تدبیر عجیب ہے تیرا وعدہ سچا اور

قَوْلُكَ حَقٌّ وَحُكْمُكَ عَدْلٌ وَكَلَامُكَ هُدًى وَوَحْيُكَ نُورٌ وَرَحْمَتُكَ وَاسِعَةٌ

تیرا قول حق ہے اور تیرا فیصلہ عادلانہ اور تیرا کلام ہدایت والا ہے تیری وحی نور اور تیری رحمت وسیع ہے

وَعَفْوُكَ عَظِيمٌ وَفَضْلُكَ كَثِيرٌ وَعَطَاؤُكَ جَزِيلٌ وَحَبْلُكَ مَتِينٌ وَإِمْكَانُكَ

تیری بخشش عظیم تیرا فضل کثیر اور تیری عطا بہت بڑی ہے تیری رسی مضبوط اور تیری قدرت

عَتِيدٌ وَجَارُكَ عَزِيزٌ وَبَأْسُكَ شَدِيدٌ وَمَكْرُكَ مَكِيدٌ أَنْتَ يَا رَبِّ مَوْضِعُ كُلِّ

آمادہ ہے تیری پناہ لینے والا قوی تیرا عمل سخت اور تیری تجویز پیچ دار ہے اے پروردگار تو ہر شکایت کے پہنچنے

شَكْوَىٰ وَحَاضِرُ كُلِّ مَلَإٍ وَشَاهِدُ كُلِّ نَجْوَىٰ مُنْتَهَىٰ كُلِّ حَاجَةٍ مُفَرِّجُ كُلِّ حُزْنٍ

کی جگہ ہر جماعت میں موجود اور ہر سرگوشی کا گواہ ہے تو ہر حاجت کی پناہ ہر غم کو دور کرنے

غِنَىٰ كُلِّ مِسْكِينٍ حِصْنُ كُلِّ هَارِبٍ أَمَانُ كُلِّ خَائِفٍ حِرْزُ الضُّعَفَاءِ كَنْزُ الْفُقَرَاءِ

والا ہر بے چارے کا سرمایہ ہر بھاگنے والے کے لیے قلعہ ہر ڈرنے والے کیلئے جائے امن کمزوروں کی ڈھال فقیروں کا خزانہ

Presented by www.ziaraat.com

مُفَرِّجُ الْغَمّاءِ مُعِينُ الصّالِحِينَ ذٰلِكَ اللهُ رَبُّنَا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تَكْفِي مِنْ عِبَادِكَ مَنْ

غموں کو مٹانے والا اور نیکو کاروں کا مددگار ہے یہی اللہ ہمارا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی تو کافی ہے اپنے ان بندوں

تَوَكَّلَ عَلَيْكَ وَاَنْتَ جَارُ مَنْ لَاذَ بِكَ وَتَضَرَّعَ اِلَيْكَ عِصْمَةُ مَنِ اعْتَصَمَ بِكَ

کے لیے جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں تو پناہ ہے اس کی جو تیری پناہ چاہے اور تجھ سے فریاد کرے مددگار ہے اس کا جو تجھ سے مدد مانگے

نَاصِرُ مَنِ انْتَصَرَ بِكَ تَغْفِرُ الذُّنُوبَ لِمَنِ اسْتَغْفَرَكَ جَبَّارُ الْجَبَابِرَةِ عَظِيمُ الْعُظَمَاءِ

ناصر ہے اس کا جو تیری نصرت چاہے تو بخش دیتا ہے گناہ جو تجھ سے بخشش طلب کرے تو جابروں پر غالب بزرگوں کا بزرگ

كَبِيرُ الْكُبَرَاءِ سَيِّدُ السَّادَاتِ مَوْلَى الْمَوَالِي صَرِيخُ الْمُسْتَصْرِخِينَ مُنَفِّسٌ عَنِ

بڑوں کا بڑا سرداروں کا سردار آقاؤں کا آقا دادخواہوں کا داد رس مصیبت زدوں کا

الْمَكْرُوبِينَ مُجِيبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ اَسْمَعُ السَّامِعِينَ اَبْصَرُ النَّاظِرِينَ اَحْكَمُ

غمگسار بے قراروں کی دعا قبول کرنے والا سننے والوں میں زیادہ سننے والا دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والا حاکموں میں

الْحَاكِمِينَ اَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ قَاضِي حَوَائِجِ

زیادہ حکم کرنیوالا جلد حساب کرنے والا رحم کرنے والوں میں زیادہ رحم والا بخشنے والوں میں سب سے بہتر مومنوں کی حاجات بر

الْمُؤْمِنِينَ مُغِيثُ الصَّالِحِينَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ اَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا

لانے والا نیکو کاروں کا فریاد رس تو ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو عالموں کا رب ہے تو خالق ہے اور میں

الْمَخْلُوقُ وَاَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوكُ وَاَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا

مخلوق ہوں تو مالک ہے اور میں مملوک ہوں تو پروردگار ہے اور میں تیرا بندہ ہوں تو رازق ہے اور میں

الْمَرْزُوقُ وَاَنْتَ الْمُعْطِي وَاَنَا السَّائِلُ وَاَنْتَ الْجَوَادُ وَاَنَا الْبَخِيلُ وَاَنْتَ الْقَوِيُّ

رزق پانے والا ہوں تو عطا کرنے والا اور میں مانگنے والا ہوں تو سخاوت کرنیوالا اور میں کنجوس ہوں تو قوت والا ہے

وَاَنَا الضَّعِيفُ وَاَنْتَ الْعَزِيزُ وَاَنَا الذَّلِيلُ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيرُ وَاَنْتَ السَّيِّدُ

اور میں کمزور ہوں تو عزت والا ہے اور میں ذلیل ہوں تو بے حاجت ہے اور میں محتاج ہوں تو آقا ہے

وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيءُ وَاَنْتَ الْعَالِمُ وَاَنَا الْجَاهِلُ وَاَنْتَ الْحَلِيمُ

اور میں غلام ہوں تو بخشنے والا ہے اور میں گنہگار ہوں تو علم والا ہے اور میں نادان ہوں تو بردبار ہے

وَاَنَا الْعَجُولُ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ وَاَنَا الْمَرْحُومُ وَاَنْتَ الْمُعَافِي وَاَنَا الْمُبْتَلَى وَاَنْتَ

اور میں جلد باز ہوں تو رحم کرنے والا ہے اور میں رحم کیا ہوا تو عافیت دینے والا اور میں پھنسا ہوا ہوں تو دعا

الْمُجِيبُ وَأَنَا الْمُضْطَرُّ وَأَنَا أَشْهَدُ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمُعْطِي عِبَادَكَ

قبول کرنے والا اور میں بے قرار ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو جو اپنے بندوں کو بن

بِلَا سُؤَالٍ وَأَشْهَدُ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الْمُتَفَرِّدُ الصَّمَدُ الْفَرْدُ وَإِلَيْكَ

مانگے عطا کرتا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً تو ہی ہے خدا ئے یگانہ یکتا بے مثل بے نیاز بے مثال اور تیری ہی طرف

الْمَصِيرُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي

واپسی ہے اور خدا رحمت فرمائے حضرت محمدؐ پر اور ان کے اہلبیتؑ پر جو پاک و پاکیزہ ہیں اور معاف فرما دے میرے گناہ

وَاسْتُرْ عَلَيَّ عُيُوبِي وَافْتَحْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَرِزْقاً وَاسِعاً يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور چھپا دے میرے عیبوں کو اور کھول دے میرے لیے اپنی طرف سے در رحمت اور کشادہ رزق اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو عالمین کا رب ہے اور کافی ہے ہمارے لیے ایک اللہ جو بہترین کارساز ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت

إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

مگر وہ جو خدائے بلند و برتر سے ملتی ہے

دُعائے مجیر

یہ بڑی شان والی دعا ہے اور روایت ہے کہ یہ دُعا جبرائیل نے حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ کو اس وقت پہنچائی جب آپ مقام ابراہیمؑ میں نماز ادا کر رہے تھے۔ کفعمی نے بلد الامین اور مصباح میں اس دُعا کو درج کیا ہے اور حاشیے میں اس کی فضیلت بھی ذکر کی ہے۔ چنانچہ وہ لکھتے ہیں کہ جو شخص اس دُعا کو ماہِ رمضان کے ایام بیض میں پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے چاہے وہ بارش کے قطروں درختوں کے پتوں اور صحرا کی ریت کے ذروں کے برابر ہوں۔ نیز یہ دُعا مرض سے شفاء، ادائے قرض فراخی و تونگری اور غم کے دُور ہونے کے لیے بھی مفید و نافع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَكَ يَا اَللهُ تَعَالَيْتَ يَا رَحْمٰنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا رَحِيمُ

تو پاک ہے اے اللہ تو بلند تر ہے اے رحم کرنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے مہربان تو

تَعَالَيْتَ يَا كَرِيمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مَلِكُ تَعَالَيْتَ يَا مَالِكُ

بلند تر ہے اے کریم پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بادشاہ تو بلند تر ہے اے آقا

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا قُدُّوسُ تَعَالَيْتَ يَا سَلَامُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پاک ترین تو بلند تر ہے اے سلامتی دینے والے پناہ دے ہمیں آگ سے

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُؤْمِنُ تَعَالَيْتَ يَا مُهَيْمِنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے امن دینے والے تو بلند تر ہے اے نگہبان پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے

عَزِيزُ تَعَالَيْتَ يَا جَبَّارُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُتَكَبِّرُ تَعَالَيْتَ يَا

صاحب عزت تو بلند تر ہے اے زبردست پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بڑائی والے تو بلند تر ہے اے

مُتَجَبِّرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا خَالِقُ تَعَالَيْتَ يَا بَارِئُ اَجِرْنَا مِنَ

بڑائی کے مالک پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پیدا کرنے والے تو بلند تر ہے اے بنانے والے پناہ دے

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُصَوِّرُ تَعَالَيْتَ يَا مُقَدِّرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صورت گر تو بلند تر ہے اے اندازہ ٹھہرانے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے

سُبْحَانَكَ يَا هَادِي تَعَالَيْتَ يَا بَاقِي اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَهَّابُ

والے تو پاک ہے اے ہدایت دینے والے تو بلند تر ہے اے باقی رہنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بہت دینے

تَعَالَيْتَ يَا تَوَّابُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا فَتَّاحُ تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَاحُ

والے تو بلند تر ہے اے توبہ قبول کرنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے کھولنے والے تو بلند تر ہے اے صاحب راحت

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدِي تَعَالَيْتَ يَا مَوْلَايَ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے میرے سردار تو بلند تر ہے اے میرے مولا پناہ دے ہمیں آگ سے

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا قَرِيبُ تَعَالَيْتَ يَا رَقِيبُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے نزدیک تر تو بلند تر ہے اے نگہدار پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا مُبْدِئُ تَعَالَيْتَ يَا مُعِيدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا حَمِيدُ تَعَالَيْتَ

اے ابتدا کرنے والے تو بلند تر ہے اے لوٹانے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے حمد کے لائق تو بلند تر ہے

Presented by www.ziaraat.com

تَعالَيْتَ يا مَجيدُ اَجِرْنا مِنَ النّارِ يا مُجيرُ سُبْحانَكَ يا قَديمُ تَعالَيْتَ يا عَظيمُ اَجِرْنا

اے شان والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سب سے پہلے تو بلند تر ہے اے بزرگتر پناہ دے

مِنَ النّارِ يا مُجيرُ سُبْحانَكَ يا غَفُورُ تَعالَيْتَ يا شَكُورُ اَجِرْنا مِنَ النّارِ يا مُجيرُ

ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بہت بخشنے والے تو بلند تر ہے اے لائق شکر پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے

سُبْحانَكَ يا شاهِدُ تَعالَيْتَ يا شَهيدُ اَجِرْنا مِنَ النّارِ يا مُجيرُ سُبْحانَكَ يا حَنّانُ

تو پاک ہے اے گواہی دینے والے تو بلند تر ہے اے حاضر و موجود پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے محبت والے

تَعالَيْتَ يا مَنّانُ اَجِرْنا مِنَ النّارِ يا مُجيرُ سُبْحانَكَ يا باعِثُ تَعالَيْتَ يا وارِثُ

تو بلند تر ہے اے احسان کرنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے کھڑا کرنے والے تو بلند تر ہے اے پیچھے وارث

اَجِرْنا مِنَ النّارِ يا مُجيرُ سُبْحانَكَ يا مُحْيي تَعالَيْتَ يا مُميتُ اَجِرْنا مِنَ النّارِ

پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے زندہ کرنے والے تو بلند تر ہے اے موت دینے والے پناہ دے ہمیں آگ سے

يا مُجيرُ سُبْحانَكَ يا شَفيقُ تَعالَيْتَ يا رَفيقُ اَجِرْنا مِنَ النّارِ يا مُجيرُ سُبْحانَكَ يا

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے مہربانی کرنے والے تو بلند تر ہے اے ساتھ دینے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے

اَنيسُ تَعالَيْتَ يا مُونِسُ اَجِرْنا مِنَ النّارِ يا مُجيرُ سُبْحانَكَ يا جَليلُ تَعالَيْتَ

رفیق تو بلند تر ہے اے ہمدم دیاور پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے جلالت والے تو بلند تر ہے

يا جَميلُ اَجِرْنا مِنَ النّارِ يا مُجيرُ سُبْحانَكَ يا خَبيرُ تَعالَيْتَ يا بَصيرُ اَجِرْنا مِنَ

اے صاحب حسن پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے خبر رکھنے والے تو بلند تر ہے اے دیکھنے والے پناہ دے ہمیں

النّارِ يا مُجيرُ سُبْحانَكَ يا حَفِيُّ تَعالَيْتَ يا مَلِيُّ اَجِرْنا مِنَ النّارِ يا مُجيرُ سُبْحانَكَ

آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب عقل تو بلند تر ہے اے مراد بر لانے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يا مَعْبُودُ تَعالَيْتَ يا مَوْجُودُ اَجِرْنا مِنَ النّارِ يا مُجيرُ سُبْحانَكَ يا غَفّارُ تَعالَيْتَ

اے معبود تو بلند تر ہے اے موجود حقیقی پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بخشنے والے تو بلند تر ہے

يا قَهّارُ اَجِرْنا مِنَ النّارِ يا مُجيرُ سُبْحانَكَ يا مَذْكُورُ تَعالَيْتَ يا مَشْكُورُ اَجِرْنا

اے زبردست پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ذکر شدہ تو بلند تر ہے اے شکر کیے گئے پناہ دے

مِنَ النّارِ يا مُجيرُ سُبْحانَكَ يا جَوادُ تَعالَيْتَ يا مَعاذُ اَجِرْنا مِنَ النّارِ يا مُجيرُ سُبْحانَكَ

ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بہت دینے والے تو بلند تر ہے اے جائے پناہ پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

Presented by www.ziaraat.com

يَا جَمَالُ تَعَالَيْتَ يَا جَلَالُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا سَابِقُ تَعَالَيْتَ

اے حسن والے تو بلند تر ہے اے بزرگی والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سب سے اول تو بلند تر ہے

يَا رَازِقُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا صَادِقُ تَعَالَيْتَ يَا فَالِقُ أَجِرْنَا مِنَ

اے رزق دینے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب صدق تو بلند تر ہے اے شگافتہ کرنے والے پناہ دے ہمیں

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا سَمِيعُ تَعَالَيْتَ يَا سَرِيعُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سننے والے تو بلند تر ہے اے تیز تر پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا رَفِيعُ تَعَالَيْتَ يَا بَدِيعُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا فَعَّالُ تَعَالَيْتَ

تو پاک ہے اے بلندی والے تو بلند تر ہے اے جدت والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بڑے فاعل تو بلند تر ہے

يَا مُتَعَالُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا قَاضِي تَعَالَيْتَ يَا رَاضِي أَجِرْنَا

اے عالی تر پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے فیصلہ کرنے والے تو بلند تر ہے اے خوش ہونے والے پناہ دے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا قَاهِرُ تَعَالَيْتَ يَا طَاهِرُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے زبردست تو بلند تر ہے اے پاکیزگی والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا عَالِمُ تَعَالَيْتَ يَا حَاكِمُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا دَائِمُ تَعَالَيْتَ يَا قَائِمُ أَجِرْنَا

اے صاحب علم تو بلند تر ہے اے حاکم پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ہمیشہ رہنے والے تو بلند تر ہے اے موجود پناہ دے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَاصِمُ تَعَالَيْتَ يَا قَاسِمُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے حفاظت کرنے والے تو بلند تر ہے اے تقسیم کرنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا غَنِيُّ تَعَالَيْتَ يَا مُغْنِي أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَفِيُّ تَعَالَيْتَ يَا قَوِيُّ أَجِرْنَا

اے تونگر تو بلند تر ہے اے تونگر کرنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے وفا والے تو بلند تر ہے اے قوت والے پناہ دے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا كَافِي تَعَالَيْتَ يَا شَافِي أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا

ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے کفایت کرنے والے تو بلند تر ہے اے شفا دینے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے

مُقَدِّمُ تَعَالَيْتَ يَا مُؤَخِّرُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا أَوَّلُ تَعَالَيْتَ يَا آخِرُ أَجِرْنَا

سب سے پہلے تو بلند تر ہے اے سب سے آخر رہنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سب سے اول وجود تو بلند تر ہے اے سب سے آخر وجود پناہ دے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا ظَاهِرُ تَعَالَيْتَ يَا بَاطِنُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا رَجَاءُ

ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے آشکار تو بلند تر ہے اے پوشیدہ پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے امید گاہ

تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَجَى أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْمَنِّ تَعَالَيْتَ يَا ذَا الطَّوْلِ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

تو بلند تر ہے اے امید کیے ہوئے ہمیں پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب احسان تو بلند تر ہے اے صاحب بخشش پناہ دے ہمیں آگ سے

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا حَيُّ تَعَالَيْتَ يَا قَيُّومُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَاحِدُ تَعَالَيْتَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے زندہ تو بلند تر ہے اے نگہبان پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے یگانہ تو بلند تر ہے

يَا أَحَدُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدُ تَعَالَيْتَ يَا صَمَدُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

اے یکتا پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے آقا تو بلند تر ہے اے بے نیاز پناہ دے ہمیں آگ سے

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا قَدِيرُ تَعَالَيْتَ يَا كَبِيرُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب قدرت تو بلند تر ہے اے صاحب کبر پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا وَالِي تَعَالَيْتَ يَا مُتَعَالِي أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَلِيُّ تَعَالَيْتَ يَا

اے حاکم تو بلند تر ہے اے ذات عالی پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بلند تو بلند تر ہے اے

أَعْلَى أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَلِيُّ تَعَالَيْتَ يَا مَوْلَى أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

سب سے بلند پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سرپرست تو بلند تر ہے اے مالک پناہ دے ہمیں آگ سے

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا ذَارِئُ تَعَالَيْتَ يَا بَارِئُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ہوا چلانے والے تو بلند تر ہے اے پیدا کرنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا خَافِضُ تَعَالَيْتَ يَا رَافِعُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُقْسِطُ تَعَالَيْتَ

اے پست کرنے والے تو بلند تر ہے اے بلند کرنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پراگندہ کرنے والے تو بلند تر ہے

يَا جَامِعُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُعِزُّ تَعَالَيْتَ يَا مُذِلُّ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

اے اکٹھا کرنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے عزت دینے والے تو بلند تر ہے اے ذلت دینے والے پناہ دے ہمیں آگ سے

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا حَافِظُ تَعَالَيْتَ يَا حَفِيظُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے حفاظت کرنے والے تو بلند تر ہے اے نگہبان پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا قَادِرُ تَعَالَيْتَ يَا مُقْتَدِرُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَلِيمُ تَعَالَيْتَ

اے قدرت والے تو بلند تر ہے اے اقتدار والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے علم والے تو بلند تر ہے

يَا حَلِيمُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا حَكَمُ تَعَالَيْتَ يَا حَكِيمُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

اے حلم والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے فیصلہ کرنے والے تو بلند تر ہے اے حکمت والے پناہ دے ہمیں آگ سے

Presented by www.ziaraat.com

یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا مُعْطِیْ تَعَالَیْتَ یَا مَانِعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا ضَارُّ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے عطا کرنے والے تو بلند تر ہے اے روک لینے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے نقصان دینے

تَعَالَیْتَ یَا نَافِعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا مُجِیْبُ تَعَالَیْتَ یَا حَسِیْبُ

والے تو بلند تر ہے اے نفع دینے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے دعا قبول کرنے والے تو بلند تر ہے اے حساب کرنے والے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا عَادِلُ تَعَالَیْتَ یَا فَاصِلُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا

پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے عدل کرنے والے تو بلند تر ہے اے جدا کرنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے

مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا لَطِیْفُ تَعَالَیْتَ یَا شَرِیْفُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ

پناہ دینے والے تو پاک ہے اے لطف کرنے والے تو بلند تر ہے اے بڑائی والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

یَا رَبُّ تَعَالَیْتَ یَا حَقُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا مَاجِدُ تَعَالَیْتَ یَا

اے پالنے والے تو بلند تر ہے اے برحق پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بزرگی والے تو بلند تر ہے اے

وَاحِدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا عَفُوُّ تَعَالَیْتَ یَا مُنْتَقِمُ اَجِرْنَا

یکتا پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے معاف کرنے والے تو بلند تر ہے اے بدلہ لینے والے پناہ دے

مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا وَاسِعُ تَعَالَیْتَ یَا مُوَسِّعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا

ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے کشادگی والے تو بلند تر ہے اے کشادگی دینے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ

مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا رَءُوْفُ تَعَالَیْتَ یَا عَطُوْفُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ

دینے والے تو پاک ہے اے مہربانی کرنے والے تو بلند تر ہے اے نرمی کرنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

یَا فَرْدُ تَعَالَیْتَ یَا وِتْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا مُقِیْتُ تَعَالَیْتَ

اے بے مثل تو بلند تر ہے اے تنہا پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے نگاہ رکھنے والے تو بلند تر ہے

یَا مُحِیْطُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا وَکِیْلُ تَعَالَیْتَ یَا عَدْلُ اَجِرْنَا مِنَ

اے احاطہ کرنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے کارساز تو بلند تر ہے اے انصاف کرنے والے پناہ دے ہمیں

النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا مُبِیْنُ تَعَالَیْتَ یَا مَتِیْنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے روشن تر تو بلند تر ہے اے محکم پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ یَا بَرُّ تَعَالَیْتَ یَا وَدُوْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا رَشِیْدُ

تو پاک ہے اے نیکوکار تو بلند تر ہے اے محبت والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ہدایت والے

Presented by www.ziaraat.com

تَعَالَیْتَ یَا مُرْشِدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا نُوْرُ تَعَالَیْتَ یَا مُنَوِّرُ اَجِرْنَا

تُو بلند تر ہے اے ہدایت دینے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے نور تُو بلند تر ہے اے نور دینے والے پناہ دے

مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا بَصِیْرُ تَعَالَیْتَ یَا نَاصِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے نظر رکھنے والے تُو بلند تر ہے اے مددگار پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَکَ یَا صَبُوْرُ تَعَالَیْتَ یَا صَابِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا مُحْصِیْ

تُو پاک ہے اے برداشت کرنے والے تُو بلند تر ہے اے صبر کرنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے جمع کرنے والے

تَعَالَیْتَ یَا مُنْشِئُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا سُبْحَانُ تَعَالَیْتَ یَا دَیَّانُ

تُو بلند تر ہے اے پیدا کرنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے پاک و پاکیزہ تُو بلند تر ہے اے جزا دینے والے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا مُغِیْثُ تَعَالَیْتَ یَا غِیَاثُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا

پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے فریادرس تُو بلند تر ہے اے فریاد کو پہنچنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے

مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا فَاطِرُ تَعَالَیْتَ یَا حَاضِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ

اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے پیدا کرنے والے تُو بلند تر ہے اے موجود پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے

یَا ذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَبَرُوْتِ وَالْجَلَالِ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اے بڑائی اور حسن والے تُو بابرکت ہے اے صاحب اقتدار اور جلالت والے تُو پاک ہے نہیں کوئی معبود سوائے

اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ

تیرے تُو پاک ہے بے شک میں ہوں خطاکاروں میں سے پس ہم نے قبول کی اس کی دعا اور نجات دی ہم نے اس کو رنج سے

وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ

اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں اور خدا رحمت کرے ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور ان کی ساری آل پر

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اور ساری تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو عالمین کا رب ہے اور اللہ کافی ہے ہمارے لیے کارساز اور نہیں کوئی حرکت و

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

قوت مگر وہی جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے۔

دُعائے عدیلہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ

خدا خود گواہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے نیز ملائکہ اور با انصاف صاحبان علم بھی اس پر گواہی دے

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَاَنَا الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ

رہے ہیں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے جو صاحب عزت حکمت والا ہے یقیناً خدا کا پسندیدہ دین اسلام ہی ہے اور میں جو ایک ناتواں

الْمُذْنِبُ الْعَاصِي الْمُحْتَاجُ الْحَقِيْرُ اَشْهَدُ لِمُنْعِمِيْ وَخَالِقِيْ وَرَازِقِيْ وَمُكْرِمِيْ

گنہگار خطاکار حاجت مند اور بے مایہ بندہ ہوں گواہی دیتا ہوں اپنے منعم اپنے خالق اپنے رازق اور اپنے کرم فرما خدا کی

كَمَا شَهِدَ لِذَاتِهِ وَشَهِدَتْ لَهُ الْمَلٰئِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ مِنْ عِبَادِهِ بِاَنَّهُ لَا اِلٰهَ

جیسے اس نے اپنی ذات کی گواہی دی نیز ملائکہ اور اس کے صاحب علم بندوں نے بھی اس کی گواہی دی کہ

اِلَّا هُوَ ذُو النِّعَمِ وَالْاِحْسَانِ وَالْكَرَمِ وَالْاِمْتِنَانِ قَادِرٌ اَزَلِيٌّ عَالِمٌ اَبَدِيٌّ

نہیں کوئی معبود سوائے اس کے جو نعمت احسان کرم اور عطا کا مالک ہے اور وہ ہمیشہ سے صاحب قدرت اور دائمی صاحب علم ہے

حَيٌّ اَحَدِيٌّ مَوْجُوْدٌ سَرْمَدِيٌّ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ مُرِيْدٌ كَارِهٌ مُدْرِكٌ صَمَدِيٌّ

زندہ یکتا موجود ہے ہمیشگی والا سننے والا دیکھنے والا ارادے والا ناپسند کرنیوالا پا لینے والا بے نیاز ہے

يَسْتَحِقُّ هٰذِهِ الصِّفَاتِ وَهُوَ عَلٰى مَا هُوَ عَلَيْهِ فِيْ عِزِّ صِفَاتِهِ كَانَ قَوِيًّا قَبْلَ

وہ ان صفات کا صحیح حقدار ہے اور وہ دیگر صفات کا بھی مالک ہے جو بہت بڑی صفات ہیں کہ وہ صاحب قوت تھا

وُجُوْدِ الْقُدْرَةِ وَالْقُوَّةِ وَكَانَ عَلِيْمًا قَبْلَ اِيْجَادِ الْعِلْمِ وَالْعِلَّةِ لَمْ يَزَلْ سُلْطَانًا

قدرت اور قوت کے وجود میں آنے سے قبل اور وہ صاحب علم تھا علم اور علت کی ایجاد سے پہلے وہ مستقل سلطان تھا

اِذْ لَا مَمْلَكَةَ وَلَا مَالَ وَلَمْ يَزَلْ سُبْحَانًا عَلٰى جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ وُجُوْدُهُ قَبْلَ الْقَبْلِ

جب نہ کوئی ملک تھا نہ مال اور وہ لازوال پاکیزہ تھا ہر ہر حال میں کہ اس کا وجود قبل سے قبل

فِيْ اَزَلِ الْآزَالِ وَبَقَاؤُهُ بَعْدَ الْبَعْدِ مِنْ غَيْرِ انْتِقَالٍ وَلَا زَوَالٍ غَنِيٌّ فِي الْاَوَّلِ

اور ازلوں کے ازل سے ہے اور اس کی بقا بعد سے بعد ہے کہ جس میں نہ تبدیلی ہے نہ زوال وہ اوّل و آخر سے

وَالْآخِرِ مُسْتَغْنٍ فِي الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ لَا جَوْرَ فِيْ قَضِيَّتِهِ وَلَا مَيْلَ فِيْ مَشِيَّتِهِ

بے نیاز اور ظاہر و باطن میں بے پروا ہے اس کے فیصلے میں زیادتی نہیں اور اس کی مرضی میں طرفداری نہیں ہے

Presented by www.ziaraat.com

وَلَا ظُلْمَ فِي تَقْدِيرِهِ وَلَا مَهْرَبَ مِنْ حُكُومَتِهِ وَلَا مَلْجَأَ مِنْ سَطَوَاتِهِ وَلَا

اس کی تقدیر میں ظلم نہیں اور اس کی حکومت سے فرار ممکن نہیں اس کا قہر آئے تو کوئی پناہ نہیں اور وہ

مَنْجَا مِنْ نَقِمَاتِهِ سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ وَلَا يَفُوتُهُ أَحَدٌ إِذَا طَلَبَهُ أَزَاحَ الْعِلَلَ

عذاب کرے تو نجات نہیں اس کی رحمت اس کے غضب سے پہلے ہے جسے وہ طلب کرے وہ کھسک نہیں سکتا اس نے فریضوں میں

فِي التَّكْلِيفِ وَسَوَّى التَّوْفِيقَ بَيْنَ الضَّعِيفِ وَالشَّرِيفِ مَكَّنَ أَدَاءَ الْمَأْمُورِ وَسَهَّلَ

اضداد دور کر دیں اور توفیق دینے میں ادنیٰ و اعلیٰ میں برابری رکھی ہے حکم کردہ باتوں پر عمل کو ممکن اور گناہ سے

سَبِيلَ اجْتِنَابِ الْمَحْظُورِ لَمْ يُكَلِّفِ الطَّاعَةَ إِلَّا دُونَ الْوُسْعِ وَالطَّاقَةِ

بچنے کا راستہ آسان کر دیا ہے اس نے وسعت و طاقت سے کمتر فریضے عائد کیے ہیں

سُبْحَانَهُ مَا أَبْيَنَ كَرَمَهُ وَأَعْلَى شَأْنَهُ سُبْحَانَهُ مَا أَجَلَّ نَيْلَهُ وَأَعْظَمَ إِحْسَانَهُ

پاک ہے وہ اس کا کرم کتنا واضح اور شان کتنی بلند ہے پاک ہے وہ کہ اس کا انعام کتنا عمدہ اور احسان کتنا بڑا ہے

بَعَثَ الْأَنْبِيَاءَ لِيُبَيِّنَ عَدْلَهُ وَنَصَبَ الْأَوْصِيَاءَ لِيُظْهِرَ طَوْلَهُ وَفَضْلَهُ وَجَعَلَنَا مِنْ

جو اس نے اپنے عدل کی تشریح کیلئے انبیاءؑ بھیجے اور اپنے فضل و کرم کے اظہار کی خاطر اوصیاء کو مامور فرمایا اور ہمیں نبیوں کے

أُمَّةِ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَخَيْرِ الْأَوْلِيَاءِ وَأَفْضَلِ الْأَصْفِيَاءِ وَأَعْلَى الْأَزْكِيَاءِ مُحَمَّدٍ

سردار ولیوں میں بہتر برگزیدوں میں افضل اور پاکبازوں میں بلند حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آمَنَّا بِهِ وَبِمَا دَعَانَا إِلَيْهِ وَبِالْقُرْآنِ الَّذِي أَنْزَلَهُ

وسلم کی اُمت میں قرار دیا ایمان لائے ہم ان پر ان کے پیغام پر اور قرآن پر جو ان پر نازل ہوا

عَلَيْهِ وَبِوَصِيِّهِ الَّذِي نَصَبَهُ يَوْمَ الْغَدِيرِ وَأَشَارَ بِقَوْلِهِ هَذَا عَلِيٌّ إِلَيْهِ وَأَشْهَدُ

اور اُن کے جانشین پر جسے انہوں نے یوم غدیر مقرر کیا اور اپنی زبان سے فرمایا کہ یہ ہے علیؑ جو میرا نائب ہے اور میں گواہی

أَنَّ الْأَئِمَّةَ الْأَبْرَارَ وَالْخُلَفَاءَ الْأَخْيَارَ بَعْدَ الرَّسُولِ الْمُخْتَارِ عَلِيٌّ قَامِعُ الْكُفَّارِ

دیتا ہوں کہ حضرت رسولؐ کے بعد نیکوکار امام اور بہترین جانشین ہیں جن میں علیؑ کافروں کو ختم کرنے والے ہیں

وَمِنْ بَعْدِهِ سَيِّدُ أَوْلَادِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ثُمَّ أَخُوهُ السِّبْطُ التَّابِعُ لِمَرْضَاتِ

اور ان کے بعد ان کی اولاد کے سردار حسنؑ بن علی پھر ان کے بھائی نواسہ رسول اللہ کی رضاؤں کے

اللَّهِ الْحُسَيْنُ ثُمَّ الْعَابِدُ عَلِيٌّ ثُمَّ الْبَاقِرُ مُحَمَّدٌ ثُمَّ الصَّادِقُ جَعْفَرٌ ثُمَّ

طلبگار حسینؑ ہیں پھر علی بن الحسینؑ پھر محمد باقرؑ پھر جعفر صادقؑ پھر

Presented by www.ziaraat.com

الْكَاظِمُ مُوسَىٰ ثُمَّ الرِّضَا عَلِيٌّ ثُمَّ التَّقِيُّ مُحَمَّدٌ ثُمَّ النَّقِيُّ عَلِيٌّ ثُمَّ الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ

موسیٰ کاظمؑ پھر علی رضاؑ پھر محمد تقیؑ ہیں ان کے بعد علی نقیؑ ہیں پھر حسن عسکری زکیؑ

الْحَسَنُ ثُمَّ الْحُجَّةُ الْخَلَفُ الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ الْمُرْجَىٰ الَّذِي بِبَقَائِهِ

ہیں پھر حضرت حجت قائم المنتظر مہدیؑ امیدگاہ خلق ہیں جن کی بقاء سے دنیا

بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَبِيُمْنِهِ رُزِقَ الْوَرَىٰ وَبِوُجُودِهِ ثَبَتَتِ الْأَرْضُ وَالسَّمَاءُ وَبِهِ

قائم رہی ہے اور ان کی برکت سے خلق کو روزی ملتی ہے اور ان کے وجود سے زمین و آسمان کھڑے ہیں اور

يَمْلَأُ اللّٰهُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا وَأَشْهَدُ أَنَّ أَقْوَالَهُمْ

ان کے ذریعے زمین عدل و انصاف سے بھر جائے گی جبکہ وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی میں گواہی دیتا ہوں کہ ان ائمہ

حُجَّةٌ وَامْتِثَالَهُمْ فَرِيضَةٌ وَطَاعَتَهُمْ مَفْرُوضَةٌ وَمَوَدَّتَهُمْ لَازِمَةٌ مَقْضِيَّةٌ

کے اقوال حجت ان پر عمل کرنا واجب اور ان کی پیروی فرض ہوتی ہے اور ان سے محبت رکھنا ضروری و لازم ہے

وَالِاقْتِدَاءَ بِهِمْ مُنْجِيَةٌ وَمُخَالَفَتَهُمْ مُرْدِيَةٌ وَهُمْ سَادَاتُ أَهْلِ الْجَنَّةِ

ان کی اطاعت باعث نجات اور ان سے مخالفت وجہ تباہی ہے اور وہ سب کے سب اہل جنت کے

أَجْمَعِينَ وَشُفَعَاءُ يَوْمِ الدِّينِ وَأَئِمَّةُ أَهْلِ الْأَرْضِ عَلَى الْيَقِينِ وَأَفْضَلُ الْأَوْصِيَاءِ

سردار ہیں قیامت میں شفاعت کرنے والے اور یقینی طور پر اہل زمین کے امام ہیں وہ پسندیدہ اوصیاء میں

الْمَرْضِيِّينَ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَمُسَاءَلَةَ الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ

سے افضل ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ موت حق ہے سوال و جواب قبر حق ہیں دوبارہ اٹھنا حق ہے قیامت

وَالنُّشُورَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِيزَانَ حَقٌّ وَالْحِسَابَ حَقٌّ وَالْكِتَابَ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَ

میں حاضری حق ہے صراط سے گزرنا حق ہے میزان عمل حق ہے حساب حق ہے اور کتاب حق ہے اسی طرح جنت حق ہے اور

النَّارَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ اللّٰهُمَّ

جہنم حق ہے نیز قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور اللہ انہیں ضرور اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں اے معبود!

فَضْلُكَ رَجَائِي وَكَرَمُكَ وَرَحْمَتُكَ أَمَلِي لَا عَمَلَ لِي أَسْتَحِقُّ بِهِ الْجَنَّةَ

تیرا فضل میرا سہارا اور تیری رحمت و بخشش میری امید ہے میرا کوئی ایسا عمل نہیں جس سے میں جنت کا حقدار بنوں

وَلَا طَاعَةَ لِي أَسْتَوْجِبُ بِهَا الرِّضْوَانَ إِلَّا أَنِّي اعْتَقَدْتُ تَوْحِيدَكَ وَعَدْلَكَ

اور نہ عبادت ہے کہ جو تیری خوشنودی کا باعث ہو سوائے اس کے کہ میں تیری توحید و عدل پر اعتقاد رکھتا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

وَاَرْجُوْتُ اِحْسَانَكَ وَفَضْلَكَ وَتَشَفَّعْتُ اِلَيْكَ بِالنَّبِيِّ وَاٰلِهٖ مِنْ اَحِبَّتِكَ وَاَنْتَ

اور تیرے فضل و احسان کی اُمید رکھتا ہوں اور تیرے حضور تیرے نبیؐ اور ان کی آل کی شفاعت لایا ہوں جو تیرے محبوب ہیں اور تو

اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

سب سے زیادہ کرم کرنے والا اور سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اور خدا کی رحمت ہو ہمارے نبی محمدؐ پر اور ان کی ساری آل پر

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

جو پاک و پاکیزہ ہیں اور ان پر سلام ہو سلام خاص زیادہ بہت زیادہ اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند و برتر خدا

الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنِّيْ اَوْدَعْتُكَ يَقِيْنِيْ هٰذَا وَثَبَاتَ دِيْنِيْ وَاَنْتَ

سے ملتی ہے اے معبود اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے بے شک میں اپنا یہ عقیدہ دین میں ثابت قدمی تیرے سپرد کرتا ہوں اور تو

خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ وَقَدْ اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَائِعِ فَرُدَّهٗ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُوْرِ مَوْتِيْ بِرَحْمَتِكَ

بہترین امانتدار ہے اور تو نے ہمیں امانتوں کی حفاظت کا حکم دیا ہے پس اپنی رحمت سے میرا یہ عقیدہ بوقت مرگ مجھے یاد دلا دینا واسطہ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مؤلف کہتے ہیں اس کے ساتھ معصومینؑ سے یہ الفاظ بھی مروی ہیں

تجھے تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَدِيْلَةِ عِنْدَ الْمَوْتِ۔

اے معبود وقت مرگ اس عقیدے کا انکار کرنے سے میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

عدیلہ موت سے مراد موت کے وقت حق سے باطل کی طرف پھر جانا ہے، اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ جان کنی کے وقت شیطان ایک شخص کو شک میں ڈال کر گمراہ کر دیتا ہے اور یوں وہ ایمان چھوڑ بیٹھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس دُعا میں ایسی صورتِ حال سے پناہ طلب کی گئی ہے۔ فخر المحققین نے فرمایا ہے کہ جو شخص وقتِ مرگ اس خطرے سے محفوظ رہنا چاہتا ہے اسے ایمان اور اصولِ دین کی دلیلیں ذہن نشین کیے رکھنا چاہئیں اور پھر ان کو بطور امانت خدا کی بارگاہ میں پیش کر دینا چاہیئے تاکہ موت کی گھڑی میں یہ امانت اسے واپس مل جائے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ عقائد حقہ کو دہرانے کے بعد کہے،

اَللّٰهُمَّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنِّيْ قَدْ اَوْدَعْتُكَ يَقِيْنِيْ هٰذَا وَثَبَاتَ دِيْنِيْ وَاَنْتَ خَيْرُ

اے معبود اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے بے شک میں اپنا یہ عقیدہ اور دین میں اپنی ثابت قدمی تیرے سپرد کرتا ہوں اور تو بہترین

مُسْتَوْدَعٍ وَقَدْ اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَائِعِ فَرُدَّهٗ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُوْرِ مَوْتِيْ

امانتدار ہے اور تو نے ہمیں امانتوں کی حفاظت کا حکم دیا ہے پس اپنی رحمت سے میرا یہ عقیدہ وقتِ مرگ مجھے یاد دلا دینا

پس ان بزرگوار کے فرمان کے مطابق اس دُعا کا پڑھنا اور اس کے مطالب کو دل میں رکھنا وقتِ مرگ حق سے پھر جانے کے خطرے کو مانع ہے۔ اب رہی یہ بات کہ آیا یہ دُعا منقول ہے یا خود علمائے کرام نے اسے مرتب کیا ہے؟ اس بارے میں عرض ہے کہ علم حدیث کے ماہر اور اخبار ائمہ علیہم السلام کے جمع کرنے والے اجل عالم، محدث ناقد و بابصیرت اور ہمارے استاد محدث اعظم الحاج مولانا میرزا حسین نوری کہ خدا ان کے مرقد کو روشن کرے۔ ان کا فرمان ہے کہ معروف دُعاء عدیلہ بعض علماء کی وضع کردہ ہے، یہ کسی امام سے نقل نہیں ہوئی اور نہ ہی یہ حدیث کی کتابوں میں پائی جاتی ہے۔ لیکن واضح رہے کہ شیخ طوسیؒ نے محمد بن سلیمان دیلمی سے روایت کی ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ بعض شیعہ بھائیوں کا کہنا ہے کہ ایمان کی دو قسمیں ہیں، یعنی ایک محکم و ثابت اور دوسرا عارضی و امانتی ہے جو زائل ہو سکتا ہے۔ پس آپ مجھے کوئی ایسی دُعا تعلیم فرمائیں کہ جس کے پڑھنے سے میرا ایمان قائم و ثابت رہے اور زائل نہ ہونے پائے۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ ہر واجب نماز کے بعد یہ دُعا پڑھا کرو۔

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ نَبِيًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِالْقُرْآنِ

میں راضی ہوں اس پر کہ اللہ میرا رب ہے اور اس پر بھی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ میرے نبی ہیں اسلام میرا دین ہے قرآن میری کتاب

كِتَابًا وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِعَلِيٍّ وَلِيًّا وَإِمَامًا وَبِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

ہے کعبہ شریف میرا قبلہ ہے اور راضی ہوں اس پر کہ علیؑ میرے مولا اور امام ہیں نیز حسنؑ، حسینؑ علیؑ بن الحسینؑ

وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَمُحَمَّدِ

محمد بن علیؑ جعفرؑ بن محمدؑ موسیٰؑ بن جعفرؑ علیؑ بن موسیٰؑ محمدؑ

بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ

بن علیؑ علیؑ بن محمد حسنؑ بن علیؑ اور الحجتؑ بن حسنؑ کہ ان پر اللہ کی

اللّٰهِ عَلَيْهِمْ أَئِمَّةً اَللّٰهُمَّ إِنِّي رَضِيتُ بِهِمْ أَئِمَّةً فَارْضَنِي لَهُمْ إِنَّكَ

رحمتیں ہوں میرے امام ہیں اے معبود میں راضی ہوں کہ وہ میرے امام ہیں پس انہیں مجھ سے راضی فرمادے بے شک

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تو ہر چیز پر قادر ہے

دُعائے جوشن کبیر

بلد الامین و مصباح کفعمی میں مروی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السّلام نے اپنے والد گرامی سے اور انہوں نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہٖ سے روایت کرتے ہُوئے فرمایا کہ یہ دُعا جبرائیل نے ایک جنگ کے دوران آنحضرتؐ کو پہنچائی جب کہ آپ نے بھاری بھر کم زرہ پہن رکھی تھی، جس سے آپ کے جسم کو تکلیف ہو رہی تھی۔ جبرائیل نے عرض کی کہ یا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ آپ کا رب آپ کو سلام کہتا اور فرماتا ہے کہ یہ بھاری زرہ اتار دیں اور یہ دُعا پڑھیں کہ یہ آپ کے لیے اور آپ کی اُمّت کے لیے ذریعہ حفظ و امان ہے۔ پھر اس دُعا کے اور فضائل و فوائد بھی بتائے کہ جن کے ذکر کی یہاں گنجائش نہیں ہے۔ چنانچہ اس ضمن میں فرمایا کہ جو اسے کفن پر لکھے تو خدا کو حیا محسُوس ہوگی کہ اسے جہنّم میں جلائے جو شخص رمضان المبارک کی پہلی رات میں خلوص نیّت کے ساتھ یہ دُعا پڑھے تو اس کو شب قدر دیکھنا نصیب ہوگی اور خدائے تعالیٰ اس کی خاطر ستر ہزار فرشتے پیدا کرے گا جو تسبیح و تقدیس کریں گے اور یہ ثواب اس شخص کو ملے گا۔ اس کی اور فضیلت بھی بیان کی یہاں تک کہ فرمایا۔ جو شخص ماہِ رمضان میں تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے جسم پر جہنّم کی آگ کو حرام کرے گا، جنّت اس کے لیے واجب قرار دے گا اور دو فرشتے اس پر مقرر کرے گا جو گناہوں سے اس کی حفاظت کریں اور وہ زندگی بھر خدا کی امان میں رہے گا ایک اور روایت ہے کہ امام حسین علیہ السّلام نے فرمایا، میرے والد گرامی علی ابن ابی طالب علیہما السّلام نے مجھے اس دُعا کو پابندی سے پڑھنے کی وصیّت فرمائی اور ہدایت کی کہ میں اسے اپنے کفن پر لکھوں، اپنے اہل کو اس کی تعلیم دُوں اور انہیں اس کے پڑھنے کی ترغیب دلاؤں۔ یہ ہزار اسم ہیں کہ انہی میں اسم اعظم ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اس روایت سے دو باتیں معلوم ہوتی ہیں، ایک یہ کہ اس دُعا کا کفن پر لکھا جانا مستحب ہے۔ جیسا کہ علامہ بحر العلوم نے اپنی کتاب درّہ میں اس طرف اشارہ کیا ہے۔

سنت ہے کہ اسے کفن پر لکھا جائے، یہ ایمان و اسلام کی بہترین گواہی ہے، اسی طرح
قرآن کریم بھی لکھا جائے تو خوب ہے، یہ حفظ ایمان کی عمدہ سپر بن جائے گی۔

دوسری یہ کہ اس دُعا کا آغاز ماہِ رمضان میں پڑھنا مستحب ہے، لیکن اس کے شب قدر میں پڑھنے

کا ذکر کسی روایت میں نہیں آیا تاہم علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں شب قدر کے اعمال میں اس کا ذکر کیا ہے
بعض روایات میں آیا ہے کہ دعا جوشن کبیر کو شب قدر کی راتوں میں پڑھا جائے اور اس کے لیے خود ان
بزرگوار کا فرمان ہی کافی ہے۔ خلاصہ یہ کہ اس دعا کی ایک سو فصلیں ہیں اور ہر فصل میں اللہ تعالیٰ کے دس
اسماء ہیں اور ضروری ہے کہ ہر فصل کے آخر میں کہے:

سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ اور بلد الامین

تو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے فریاد رس فریاد رس خلاصی دے ہمیں آگ سے اے پروردگار

میں ہے کہ ہر فصل سے قبل بِسْمِ اللّٰهِ کہے اور ہر فصل کے بعد کہے سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

خدا کے نام سے تو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے

الْغَوْثَ الْغَوْثَ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَخَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا ذَا الْجَلَالِ

فریاد رس فریاد رس رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور خلاصی دے ہمیں آگ سے یارب اے صاحب جلالت

وَالْإِكْرَامِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

و بزرگی اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۱) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا كَرِيمُ يَا مُقِيمُ يَا

اے معبود میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اے اللہ اے بخشنے والے اے مہربان اے کرم کرنے والے اے ٹھہرنے والے اے

عَظِيمُ يَا قَدِيمُ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا حَكِيمُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ

بڑائی والے اے سب سے پہلے اے علم والے اے بردبار اے حکمت والے تو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے فریاد رس

الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۲) يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَافِعَ

فریاد رس خلاصی دے ہمیں آگ سے اے پروردگار اے سرداروں کے سردار اے دعائیں قبول کرنے والے اے درجے بلند

الدَّرَجَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيئَاتِ يَا مُعْطِيَ الْمَسْأَلَاتِ يَا قَابِلَ

کرنے والے اے نیکیوں میں مدد دینے والے اے گناہوں کے بخشنے والے اے حاجات پوری کرنے والے اے توبہ قبول

التَّوْبَاتِ يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ (۳) يَا خَيْرَ

کرنے والے اے آوازوں کے سننے والے اے چھپی چیزوں کے جاننے والے اے بلائیں دور کرنے والے اے بخشنے والوں

الْغَافِرِينَ يَا خَيْرَ الْفَاتِحِينَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ يَا خَيْرَ الْحَاكِمِينَ يَا خَيْرَ

میں بہتر اے فتح کرنے والوں میں بہتر اے مدد کرنے والوں میں بہتر اے حاکموں میں بہتر اے رزق دینے

Presented by www.ziaraat.com

الرَّازِقِيْنَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ يَا خَيْرَ الْحَامِدِيْنَ يَا خَيْرَ الذَّاكِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْمُنْزِلِيْنَ

والوں میں بہتر اے وارثوں میں بہتر اے تعریف کرنے والوں میں بہتر اے ذکر کرنے والوں میں بہتر اے میزبانوں میں بہتر

يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ④ يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ يَا

اے احسان کرنیوالوں میں بہتر اے وہ جس کے لیے عزت اور جمال ہے اے وہ جس کے لیے قدرت اور کمال ہے اے

مَنْ لَهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ يَا مُنْشِئَ السَّحَابِ

وہ جس کے لیے ملک اور جلال ہے اے وہ جو بڑائی والا بلند تر ہے اے بھرے بادلوں کے پیدا

الثِّقَالِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ يَا مَنْ هُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ

کرنے والے اے وہ جو سخت قوت والا ہے اے وہ جو تیز تر حساب کرنے والا ہے اے وہ جو سخت عذاب دینے

الْعِقَابِ يَا مَنْ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ يَا مَنْ عِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ⑤ اَللّٰهُمَّ

والا ہے اے وہ جس کے ہاں بہترین ثواب ہے اے وہ جس کے پاس لوح محفوظ ہے اے معبود

إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُلْطَانُ يَا رِضْوَانُ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے اے محبت والے اے احسان کرنیوالے اے بدلہ دینے والے اے دلیل روشن اے صاحب سلطنت اے راضی ہونے والے

يَا غُفْرَانُ يَا سُبْحَانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ ⑥ يَا مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ

اے بخشنے والے اے پاکیزگی والے اے مدد کرنے والے اے صاحب احسان و بیان اے وہ جس کی عظمت کے آگے سب

لِعَظَمَتِهِ يَا مَنِ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهِ يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ يَا

چیزیں جھکی ہوئی ہیں اے وہ جس کی قدرت کے سامنے ہر شئی سرنگوں ہے اے وہ جس کی بڑائی کے سامنے ہر چیز پست ہے اے

مَنْ خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِهَيْبَتِهِ يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ خَشْيَتِهِ يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ

وہ جس کے خوف سے ہر چیز دبی ہوئی ہے اے وہ جس کے ڈر سے ہر چیز فرمانبردار بنی ہوئی ہے اے وہ جس کے خوف سے

الْجِبَالُ مِنْ مَخَافَتِهِ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوَاتُ بِأَمْرِهِ يَا مَنِ اسْتَقَرَّتِ الْأَرَضُوْنَ

پہاڑ پھٹ جاتے ہیں اے وہ جس کے حکم سے آسمان کھڑے ہو گئے اے وہ جس کے اذن سے زمینیں ٹھہری

بِإِذْنِهِ يَا مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ لَا يَعْتَدِيْ عَلَىٰ أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ ⑦ يَا

ہوئی ہیں اے وہ کہ کڑکتی بجلی جس کی تسبیح خواں ہے اے وہ جو اپنے زیر حکومت لوگوں پر ظلم نہیں کرتا اے

غَافِرَ الْخَطَايَا يَا كَاشِفَ الْبَلَايَا يَا مُنْتَهَى الرَّجَايَا يَا مُجْزِلَ الْعَطَايَا يَا وَاهِبَ

گناہوں کے بخشنے والے اے بلائیں دور کرنے والے اے امیدوں کے آخری مقام اے بہت عطاؤں والے اے تحفے عطا

الْهَدَايَا يَا رَازِقَ الْبَرَايَا يَا قَاضِيَ الْمَنَايَا يَا سَامِعَ الشَّكَايَا يَا بَاعِثَ الْبَرَايَا يَا مُطْلِقَ

کرنے والے اے مخلوق کو رزق دینے والے اے تمنائیں پوری کرنیوالے اے شکایتیں سننے والے اے مخلوق کو زندہ کرنیوالے اے قیدیوں کو

الْأُسَارٰى ⑧ يَا ذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ يَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَاءِ يَا ذَا الْمَجْدِ وَالسَّنَاءِ يَا ذَا

آزاد کرنے والے اے تعریف و ثنا والے اے فخر و خوبی والے اے بزرگی و بلندی والے اے

الْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضَاءِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْعَطَاءِ يَا ذَا الْفَصْلِ وَالْقَضَاءِ

عہد اور وفا والے اے معافی دینے والے اور راضی ہونے والے اے عطا و بخشش والے اے فیصلے اور انصاف والے

يَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ يَا ذَا الْجُودِ وَالسَّخَاءِ يَا ذَا الْآلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ ⑨ اَللّٰهُمَّ إِنِّي

اے عزت اور بقا والے اے عطا و سخاوت والے اے رحمتوں اور نعمتوں والے اے معبود میں

أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا صَانِعُ يَا نَافِعُ يَا سَامِعُ يَا جَامِعُ يَا

سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے روکنے والے اے ہٹانے والے اے بلند کرنیوالے اے بنانیوالے اے نفع والے اے سننے والے اے جمع کرنے والے اے

شَافِعُ يَا وَاسِعُ يَا مُوَسِّعُ ⑩ يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ يَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوقٍ يَا رَازِقَ

شفاعت کرنیوالے اے کشادگی والے اے وسعت دینے والے اے ہر مصنوع کے صانع اے ہر مخلوق کے خالق اے ہر رزق

كُلِّ مَرْزُوقٍ يَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوكٍ يَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوبٍ يَا فَارِجَ كُلِّ

پانے والے کے رازق اے ہر مملوک کے مالک اے ہر دکھی کا دکھ دور کرنے والے اے ہر پریشان کی

مَهْمُومٍ يَا رَاحِمَ كُلِّ مَرْحُومٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَخْذُولٍ يَا سَاتِرَ كُلِّ مَعْيُوبٍ يَا مَلْجَأَ

پریشانی ہٹانے والے اے ہر رحم کیے گئے پر رحم کرنیوالے اے ہر بے سہارا کے مددگار اے ہر برائی پر پردہ ڈالنے والے اے ہر راندے

كُلِّ مَطْرُودٍ ⑪ يَا عُدَّتِي عِنْدَ شِدَّتِي يَا رَجَائِي عِنْدَ مُصِيبَتِي يَا مُونِسِي عِنْدَ

گئے کی پناہ گاہ اے سختی کے وقت میرے سرمایہ اے مصیبت میں میری امیدگاہ اے وحشت کے وقت میرے

وَحْشَتِي يَا صَاحِبِي عِنْدَ غُرْبَتِي يَا وَلِيِّي عِنْدَ نِعْمَتِي يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُرْبَتِي يَا

ہمدم اے میری تنہائی میں میرے ساتھی اے نعمت میں میری کفایت کرنیوالے اے دکھ درد میں میرے مددگار اے

دَلِيلِي عِنْدَ حَيْرَتِي يَا غَنَائِي عِنْدَ افْتِقَارِي يَا مَلْجَائِي عِنْدَ اضْطِرَارِي يَا مُعِينِي

حیرت کے وقت میرے رہنما اے محتاجی کے وقت میرے سرمایہ اے بے قراری کے وقت میری پناہ گاہ اے فریاد کے

عِنْدَ مَفْزَعِي ⑫ يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ يَا غَفَّارَ الذُّنُوبِ يَا سَتَّارَ الْعُيُوبِ يَا كَاشِفَ

ہنگام میرے مددگار اے ہر غیب کے جاننے والے اے گناہوں کے بخشنے والے اے عیبوں کے چھپانے والے اے مصیبتیں

الْكُرُوبِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ يَا طَبِيبَ الْقُلُوبِ يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوبِ يَا أَنِيسَ الْقُلُوبِ

دور کرنے والے اے دلوں کو پلٹنے والے اے دلوں کے معالج اے دلوں کے روشن کرنے والے اے دلوں کے ہمدم

يَا مُفَرِّجَ الْهُمُومِ يَا مُنَفِّسَ الْغُمُومِ (۱۳) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا جَلِيلُ

اے غموں کی گرہ کھولنے والے اے غموں کے دور کرنے والے اے معبود میں سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے جلال والے

يَا جَمِيلُ يَا وَكِيلُ يَا كَفِيلُ يَا دَلِيلُ يَا قَبِيلُ يَا مُدِيلُ يَا مُنِيلُ يَا مُقِيلُ يَا مُحِيلُ

اے جمال والے اے کارساز اے سرپرست اے رہنما اے قبول کرنیوالے اے رواں کرنیوالے اے بخشنے والے اے معاف کرنیوالے اے بچانے والے

(۱۴) يَا دَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ يَا جَارَ

اے سرگردانوں کے رہنما اے پکارنے والوں کی مدد کرنیوالے اے فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے والے اے پناہ طلب

الْمُسْتَجِيرِينَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ يَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِينَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِينِ يَا

کرنے والوں کی پناہ اے ڈرنے والوں کی ڈھارس اے مومنوں کے مددگار اے بیچاروں پر رحم کرنے والے اے

مَلْجَأَ الْعَاصِينَ يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِينَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ (۱۵) يَا ذَا الْجُودِ

گنہگاروں کی پناہ اے خطاکاروں کے بخشنے والے اے بے قراروں کی دعا قبول کرنے والے اے صاحب جود

وَالْإِحْسَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْإِمْتِنَانِ يَا ذَا الْأَمْنِ وَالْأَمَانِ يَا ذَا الْقُدْسِ وَ

احسان اے صاحب فضل و منعم اے صاحب امن و امان اے طہارت و پاکیزگی

السُّبْحَانِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ يَا ذَا الْحُجَّةِ وَ

والے اے حکمت و بیان والے اے رحمت و رضا والے اے حجت اور روشن

الْبُرْهَانِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ يَا ذَا الرَّأْفَةِ وَالْمُسْتَعَانِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ

دلیل والے اے عظمت و سلطنت والے اے مہربانی کرنے اور مدد دینے والے اے معافی دینے اور بخشنے والے

(۱۶) يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ إِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

اے وہ جو ہر چیز کا پروردگار ہے اے وہ جو ہر شئی کا معبود ہے اے وہ جو ہر چیز کا خالق ہے

يَا مَنْ هُوَ صَانِعُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ

اے وہ جو ہر چیز کا بنانے والا ہے اے وہ جو ہر شئی سے پہلے تھا اے وہ جو ہر شئی کے بعد رہے گا اے وہ جو

هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ عَالِمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

ہر شئی سے بلند ہے اے وہ جو ہر چیز کا جاننے والا ہے اے وہ جو ہر چیز پر قادر ہے

Presented by www.ziaraat.com

يَا مَنْ هُوَ يَبْقىٰ وَيَفْنىٰ كُلُّ شَيْءٍ ﴿١٧﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ

اے وہ جو باقی رہے گا جب ہر چیز فنا ہو جائے گی (۱۷) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے امن دینے والے اے نگہبان

يَا مُكَوِّنُ يَا مُلَقِّنُ يَا مُبَيِّنُ يَا مُهَوِّنُ يَا مُمَكِّنُ يَا مُزَيِّنُ يَا مُعْلِنُ يَا مُقَسِّمُ ﴿١٨﴾ يَا مَنْ

اے پیدا کرنے والے اے تلقین کرنے والے اے آشکار کرنے والے اے آسان کرنے والے اے مکان دینے والے اے زینت دینے والے اے اعلان کرنے والے اے بانٹنے والے (۱۸) اے وہ جو

هُوَ فِيْ مُلْكِهٖ مُقِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ سُلْطَانِهٖ قَدِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ جَلَالِهٖ عَظِيْمٌ

اپنے اقتدار پر قائم ہے اے وہ جو اپنی سلطنت میں قدیم ہے اے وہ جو اپنی شان میں بلند تر ہے

يَا مَنْ هُوَ عَلىٰ عِبَادِهٖ رَحِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ

اے وہ جو اپنے بندوں پر مہربان ہے اے وہ جو ہر چیز کا جاننے والا ہے اے وہ جو نافرمان سے نرمی کرتا ہے اے وہ جو امیدوار

بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ صُنْعِهٖ حَكِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ حِكْمَتِهٖ لَطِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ

پر کرم کرتا ہے اے وہ جو اپنی صنعت میں حکمت والا ہے اے وہ جو اپنی حکمت میں باریک بین ہے اے وہ جس کا

لُطْفِهٖ قَدِيْمٌ ﴿١٩﴾ يَا مَنْ لَا يُرْجىٰ اِلَّا فَضْلُهٗ يَا مَنْ لَا يُسْئَلُ اِلَّا عَفْوُهٗ يَا مَنْ لَا يُنْظَرُ

احسان قدیمی ہے (۱۹) اے وہ جس سے اسکے فضل کی امید کی جاتی ہے اے وہ جس سے بخشش کا سوال کیا جاتا ہے اے وہ جس سے بھلائی

اِلَّا بِرُّهٗ يَا مَنْ لَا يُخَافُ اِلَّا عَدْلُهٗ يَا مَنْ لَا يَدُوْمُ اِلَّا مُلْكُهٗ يَا مَنْ لَا سُلْطَانَ

کی آس ہے اے وہ جس کے عدل سے خوف آتا ہے اے وہ جس کی حکومت ہمیشہ رہے گی اے وہ جس کی سلطنت کے

اِلَّا سُلْطَانُهٗ يَا مَنْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهٗ يَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ

سوا کوئی سلطنت نہیں اے وہ جس کی رحمت ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اے وہ جس کی رحمت اس کے غضب سے آگے ہے

يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ يَا مَنْ لَيْسَ اَحَدٌ مِثْلَهٗ ﴿٢٠﴾ يَا فَارِجَ الْهَمِّ يَا كَاشِفَ

اے وہ جس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے اے وہ کہ جس کا سا کوئی نہیں ہے (۲۰) اے اندیشے ہٹا دینے والے اے

الْغَمِّ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مُوْفِيَ

غم دور کرنے والے اے گناہ معاف کرنے والے اے توبہ قبول کرنے والے اے مخلوقات کے خالق اے وعدے میں سچے اے عہد پورا

الْعَهْدِ يَا عَالِمَ السِّرِّ يَا فَالِقَ الْحَبِّ يَا رَازِقَ الْاَنَامِ ﴿٢١﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

کرنے والے اے راز کے جاننے والے اے دانے کو چیرنے والے اے لوگوں کے رازق (۲۱) اے معبود تجھ سے تیرے نام سے سوال

بِاسْمِكَ يَا عَلِيُّ يَا وَفِيُّ يَا غَنِيُّ يَا مَلِيُّ يَا حَفِيُّ يَا رَضِيُّ يَا زَكِيُّ يَا بَدِيُّ يَا قَوِيُّ

کرتا ہوں اے بلند اے وفادار اے بے نیاز اے مہربان اے احسان کرنے والے اے پسندیدہ اے پاکیزہ اے ابتدا کرنے والے اے قوت والے

Presented by www.ziaraat.com

يَا وَلِيُّ ⑪ يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيلَ يَا مَنْ سَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيرَةِ

اے حاکم (۴۲) اے وہ جس نے نیکی کو ظاہر کیا اے وہ جس نے بدی کو ڈھانپا اے وہ جس نے جرم پر گرفت نہیں فرمائی

يَا مَنْ لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا

اے وہ جس نے پردہ فاش نہیں کیا اے بہت معاف کرنے والے اے بہتر طور درگزر کرنے والے اے وسیع مغفرت والے اے

بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى ⑫

دونوں ہاتھوں سے رحمت کرنے والے اے ہر سرگوشی کے مالک اے شکایت سننے والے (۴۳)

يَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ يَا ذَا الْمِنَّةِ السَّابِقَةِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ

اے کامل نعمت کے مالک اے وسیع رحمت والے اے احسان میں پہل کرنے والے اے بھرپور حکمت

الْبَالِغَةِ يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ يَا ذَا الْحُجَّةِ الْقَاطِعَةِ يَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ

والے اے کامل قدرت والے اے قاطع دلیل والے اے کھلی ہوئی بزرگی والے

يَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّائِمَةِ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينَةِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ الْمَنِيعَةِ ⑬ يَا بَدِيعَ

اے ہمیشہ کی عزت والے اے مضبوط قوت والے اے سب سے زیادہ عظمت والے (۴۴) اے آسمانوں کے

السَّمٰوٰتِ يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا سَاتِرَ

بنانے والے اے تاریکیوں کو وجود میں لانے والے اے آنسوؤں پر رحم کرنے والے اے لغزشوں کے معاف کرنے والے اے عیبوں کے

الْعَوْرَاتِ يَا مُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ يَا مُنْزِلَ الْاٰيَاتِ يَا مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ يَا مَاحِيَ

چھپانے والے اے مُردوں کو زندہ کرنے والے اے آیات کے نازل کرنے والے اے نیکیوں کو دوچند کرنے والے اے گناہوں

السَّيِّئَاتِ يَا شَدِيدَ النَّقِمَاتِ ⑭ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُصَوِّرُ

کے مٹانے والے اے سخت بدلہ لینے والے (۴۵) اے معبود تجھ سے تیرے ہی نام سے سوال کرتا ہوں اے صورت ساز

يَا مُقَدِّرُ يَا مُدَبِّرُ يَا مُطَهِّرُ يَا مُنَوِّرُ يَا مُيَسِّرُ يَا مُبَشِّرُ يَا مُنْذِرُ يَا مُقَدِّمُ

اے اندازہ کرنے والے اے تدبیر کرنے والے اے پاک کرنے والے اے روشن کرنے والے اے آسان کرنے والے اے بشارت دینے والے اے ڈرانے والے اے سب سے پہلے

يَا مُؤَخِّرُ ⑮ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْبَلَدِ

اے سب سے آخری (۴۶) اے مقدس گھر کے رب اے مقدس مہینے کے رب اے محترم شہر کے

الْحَرَامِ يَا رَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ يَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

رب اے رکن و مقام کے رب اے مشعر محترم کے رب اے مسجد محترم کے رب

Presented by www.ziaraat.com

يَا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ يَا رَبَّ النُّورِ وَالظَّلَامِ يَا رَبَّ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ يَا رَبَّ الْقُدْرَةِ

اے حل و حرام کے رب اے روشنی اور تاریکیوں کے رب اے درود و سلام کے رب اے لوگوں میں توانائی

فِي الْأَنَامِ ﴿۴۷﴾ يَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ يَا أَعْدَلَ الْعَادِلِينَ يَا أَصْدَقَ الصَّادِقِينَ يَا

پیدا کرنے والے (۴۷) اے حاکموں میں بڑے حاکم اے عادلوں میں زیادہ عادل اے سچوں میں زیادہ سچے اے

أَطْهَرَ الطَّاهِرِينَ يَا أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ يَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ

پاکوں میں پاک تر اے خالقوں میں بہتر خالق اے حساب کرنے والوں میں زیادہ تیز اے سننے والوں میں زیادہ سننے والے

يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ يَا أَشْفَعَ الشَّافِعِينَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ ﴿۴۸﴾ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ

اے دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والے اے شفاعت کرنے والوں میں بڑے شفیع اے بزرگی والوں میں بڑے بزرگ (۴۸) اے اس کی ٹیک جس کی کوئی ٹیک

لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا

نہیں اے اس کے سہارے جس کا کوئی سہارا نہیں اے اس کے سرمایہ جس کا کوئی سرمایہ نہیں اے اس کی پناہ جس کی کوئی پناہ نہیں اے اس کے فریادرس

غِيَاثَ لَهُ يَا فَخْرَ مَنْ لَا فَخْرَ لَهُ يَا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهُ يَا مُعِينَ مَنْ لَا مُعِينَ

جس کا کوئی فریادرس نہیں اے اس کی بڑائی جس کی کوئی بڑائی نہیں اے اس کی عزت جس کیلئے عزت نہیں اے اس کے مددگار جس کا کوئی مددگار نہیں

لَهُ يَا أَنِيسَ مَنْ لَا أَنِيسَ لَهُ يَا أَمَانَ مَنْ لَا أَمَانَ لَهُ ﴿۴۹﴾ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اے اس کے ساتھی جس کا کوئی ساتھی نہیں اے اس کی پناہ جس کی کوئی پناہ نہیں (۴۹) اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِاسْمِكَ يَا عَاصِمُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا رَاحِمُ يَا سَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا عَالِمُ يَا قَاسِمُ

تیرے نام کے واسطے سے اے پناہ دینے والے اے پائیدار اے ہمیشگی والے اے رحم کرنے والے اے بے عیب اے حکومت کے مالک اے علم والے اے تقسیم کرنے والے

يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ ﴿۵۰﴾ يَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهُ يَا رَاحِمَ مَنِ اسْتَرْحَمَهُ يَا غَافِرَ

اے بند کرنے والے اے کھولنے والے اے اس کے نگہدار جو نگہداری چاہے اے رحم کرنے والے اس پر جو رحم کا طالب ہو اے بخشنے والے

مَنِ اسْتَغْفَرَهُ يَا نَاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَهُ يَا حَافِظَ مَنِ اسْتَحْفَظَهُ يَا مُكْرِمَ مَنِ

اس کے جو طالب بخشش ہو اے نصرت کرنے والے اس کی جو نصرت چاہے اے حفاظت کرنے والے اس کی جو حفاظت کا طالب ہو اے بڑائی دینے والے اس کو جو

اسْتَكْرَمَهُ يَا مُرْشِدَ مَنِ اسْتَرْشَدَهُ يَا صَرِيخَ مَنِ اسْتَصْرَخَهُ يَا مُعِينَ مَنِ

بڑائی طلب کرے اے رہنمائی کرنے والے اس کی جو رہنمائی چاہے اے دادرس اس کے جو دادرسی کا طالب ہو اے مددگار اس کے جو مدد

اسْتَعَانَهُ يَا مُغِيثَ مَنِ اسْتَغَاثَهُ ﴿۵۱﴾ يَا عَزِيزًا لَا يُضَامُ يَا لَطِيفًا لَا يُرَامُ يَا قَيُّومًا

طلب کرے اے فریادرس اس کے جو فریاد کرے (۵۱) اے وہ غالب جو ظلم نہیں کرتا اے مہربان کہ جس تک رسائی نہیں ہوتی اے نگہبان جو

لَا يَنَامُ يَا دَائِمًا لَا يَفُوتُ يَا حَيًّا لَا يَمُوتُ يَا مَلِكًا لَا يَزُولُ يَا بَاقِيًا لَا يَفْنَى يَا عَالِمًا

سوتا نہیں اے وہ جاوداں جو مرتا نہیں اے وہ زندہ جسے موت نہیں اے وہ بادشاہ جسے زوال نہیں اے وہ باقی جو فانی نہیں اے وہ عالم

لَا يَجْهَلُ يَا صَمَدًا لَا يُطْعَمُ يَا قَوِيًّا لَا يَضْعُفُ ﴿۴۲﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ

جس میں جہل نہیں اے وہ بے نیاز جو کھاتا نہیں اے وہ قوی جسے ضعف نہیں (۴۲) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِاسْمِكَ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا شَاهِدُ يَا مَاجِدُ يَا حَامِدُ يَا رَاشِدُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ

تیرے نام سے اے یکتا اے یگانہ اے حاضر اے بزرگوار اے تعریف والے اے رہنما اے کھڑا کرنے والے اے وارث والے

يَا ضَارُّ يَا نَافِعُ ﴿۴۳﴾ يَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيمٍ يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ يَا

اے خسارہ دینے والے اے نفع دینے والے (۴۳) اے سب بڑوں کے بڑے اے سب بزرگوں سے بزرگ تر اے

اَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ يَا اَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عَلِيمٍ يَا اَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيمٍ

سب مہربانوں سے مہربان اے ہر عالم سے بڑے عالم اے ہر حکیم سے بڑے حکمت والے

يَا اَقْدَمَ مِنْ كُلِّ قَدِيمٍ يَا اَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيرٍ يَا اَلْطَفَ مِنْ كُلِّ لَطِيفٍ

اے ہر قدیم سے قدیم تر اے ہر بزرگ سے بزرگ تر اے ہر لطیف سے زیادہ لطیف

يَا اَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيلٍ يَا اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيزٍ ﴿۴۴﴾ يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ

اے ہر جلال والے سے زیادہ جلال والے اے ہر زبردست سے زیادہ زبردست (۴۴) اے بہتر درگزر کرنے والے اے بڑے احسان

الْمَنِّ يَا كَثِيرَ الْخَيْرِ يَا قَدِيمَ الْفَضْلِ يَا دَائِمَ اللُّطْفِ يَا لَطِيفَ الصُّنْعِ يَا

والے اے زیادہ خیر والے اے قدیم فضل والے اے ہمیشہ کے لطف والے اے خوب تر صنعت والے اے

مُنَفِّسَ الْكَرْبِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا قَاضِيَ الْحَقِّ ﴿۴۵﴾ يَا مَنْ

سختی دور کرنے والے اے دکھ دور کرنے والے اے ہر ملک کے مالک اے حق کا فیصلہ دینے والے (۴۵) اے وہ جو

هُوَ فِي عَهْدِهِ وَفِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِي وَفَائِهِ قَوِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِي قُوَّتِهِ عَلِيٌّ يَا مَنْ

اپنے عہد کو پورا کرنے والا ہے اے وہ جو اپنی وفا میں قوی ہے اے وہ جو اپنی قوت میں بلند ہے اے وہ جو

هُوَ فِي عُلُوِّهِ قَرِيبٌ يَا مَنْ هُوَ فِي قُرْبِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ شَرِيفٌ

اپنی بلندی میں قریب ہے اے وہ جو اپنے قرب میں مہربان ہے اے وہ جو اپنے لطف میں بلند تر ہے

يَا مَنْ هُوَ فِي شَرَفِهِ عَزِيزٌ يَا مَنْ هُوَ فِي عِزِّهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي عَظَمَتِهِ مَجِيدٌ

اے وہ جو اپنی بلندی میں عزت دار ہے اے وہ جو اپنی عزت میں عظیم ہے اے وہ جو اپنی عظمت میں بلند مرتبہ ہے

Presented by www.ziaraat.com

يَا مَنْ هُوَ فِي مَجْدِهِ حَمِيدٌ (۳۷) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا كَافِي يَا شَافِي يَا وَافِي

اے وہ جو اپنے مرتبے میں تعریف والا ہے (۳۷) اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اے کفایت کرنے والے اے شفا دینے والے اے وفادار

يَا مُعَافِي يَا هَادِي يَا دَاعِي يَا قَاضِي يَا رَاضِي يَا عَالِي يَا بَاقِي (۳۸) يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ

اے عافیت دینے والے اے ہدایت دینے والے اے بلانے والے اے فیصلہ کرنے والے اے خوشنود ہونے والے اے بلندی والے اے باقی رہنے والے (۳۸) اے وہ جس کے آگے ہر چیز جھکتی ہے

لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاشِعٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ كَائِنٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مَوْجُودٌ

اے وہ جس کے آگے ہر چیز خوفزدہ ہے اے وہ جس سے ہر چیز کو وجود ملا ہے اے وہ جس کے ذریعے ہر چیز موجود ہوئی

بِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مُنِيبٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَائِفٌ مِنْهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ قَائِمٌ

ہے اے وہ جس کی طرف ہر چیز کی بازگشت ہے اے وہ جس سے ہر چیز ڈرتی ہے اے وہ جس کے ذریعے ہر چیز باقی

بِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ صَائِرٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا

ہے اے وہ جس کی طرف ہر چیز لوٹتی ہے اے وہ کہ ہر چیز جس کی حمد میں مصروف ہے اے وہ جس کے جلوے کے سوا ہر

وَجْهَهُ (۳۹) يَا مَنْ لَا مَفَرَّ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَفْزَعَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَقْصَدَ إِلَّا إِلَيْهِ

چیز نابود ہو جائے گی (۳۹) اے وہ جس کے سوا کوئی جائے فرار نہیں اے وہ جس کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں اے وہ جس کے سوا کوئی مقصد نہیں

يَا مَنْ لَا مَنْجَا مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْغَبُ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِهِ

اے وہ جس سے خلاصی نہیں لیکن اسی کی طرف سے اے وہ جس کے سوا کسی کو رغبت نہیں ہو سکتی اے وہ کہ نہیں ہے حرکت و قوت مگر اسی سے

يَا مَنْ لَا يُسْتَعَانُ إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا يُتَوَكَّلُ إِلَّا عَلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْجَى إِلَّا هُوَ يَا مَنْ

اے وہ جس کے سوا کہیں سے مدد نہیں مل سکتی اے وہ جس کے سوا کسی پر بھروسہ نہیں ہو سکتا اے وہ جس کے سوا کسی سے امید نہیں ہو سکتی اے وہ جس

لَا يُعْبَدُ إِلَّا هُوَ (۴۰) يَا خَيْرَ الْمَرْهُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَرْغُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَطْلُوبِينَ يَا

کے سوا کسی کی عبادت نہیں ہو سکتی (۴۰) اے بہترین ڈرانے والے اے بہترین بہانے والے اے بہترین طلب کیے جانے والے اے

خَيْرَ الْمَسْؤُولِينَ يَا خَيْرَ الْمَقْصُودِينَ يَا خَيْرَ الْمَذْكُورِينَ يَا خَيْرَ الْمَشْكُورِينَ يَا

بہترین سوال کیے جانے والے اے بہترین قصد کیے جانے والے اے بہترین ذکر کیے جانے والے اے بہترین شکر کیے جانے والے اے

خَيْرَ الْمَحْبُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَدْعُوِّينَ يَا خَيْرَ الْمُسْتَأْنِسِينَ (۴۱) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

بہترین محبت کیے جانے والے اے بہترین پکارے جانے والے اے بہترین انس کیے جانے والے (۴۱) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِاسْمِكَ يَا غَافِرُ يَا سَاتِرُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا فَاطِرُ يَا كَاسِرُ يَا جَابِرُ يَا ذَاكِرُ يَا

تیرے نام سے اے معاف کرنے والے اے عیب ڈھانپنے والے اے قدرت والے اے غلبے والے اے پیدا کرنے والے اے توڑنے والے اے جوڑنے والے اے ذکر کرنے والے اے

ناظِرُ یا ناصِرُ ﴿۴۱﴾ یا مَنْ خَلَقَ فَسَوّٰی یا مَنْ قَدَّرَ فَهَدٰی یا مَنْ یَكْشِفُ الْبَلْوٰی

دیکھنے والے اے مدد کرنے والے (۴۱) اے وہ جس نے پیدا کیا پھر درست کیا اے وہ جس نے اندازہ ٹھہرایا پھر ہدایت دی اے وہ جو بلائیں دور کرتا ہے

یا مَنْ یَسْمَعُ النَّجْوٰی یا مَنْ یُنْقِذُ الْغَرْقٰی یا مَنْ یُنْجِی الْهَلْكٰی یا مَنْ یَشْفِی الْمَرْضٰی

اے وہ جو سرگوشیاں سنتا ہے اے وہ جو ڈوبنے والوں کو بچاتا ہے اے وہ جو ہلاکتوں سے نجات دیتا ہے اے وہ جو مریضوں کو شفا دیتا ہے

یا مَنْ اَضْحَكَ وَاَبْكٰی یا مَنْ اَماتَ وَاَحْیٰی یا مَنْ خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰی

اے وہ جو رُلاتا اور ہنساتا ہے اے وہ جو مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے اے وہ جس نے جوڑے بنائے نر اور مادہ کے

﴿۴۲﴾ یا مَنْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ سَبیلُهٗ یا مَنْ فِی الْاٰفاقِ اٰیاتُهٗ یا مَنْ فِی الْاٰیاتِ بُرْهانُهٗ

(۴۲) اے وہ جس نے خاک و آب میں راستے بنائے اے وہ جس نے فضا میں اپنی نشانیاں بنائیں اے وہ جس کی نشانیوں میں قوی دلیل ہے

یا مَنْ فِی الْمَماتِ قُدْرَتُهٗ یا مَنْ فِی الْقُبُورِ عِبْرَتُهٗ یا مَنْ فِی الْقِیٰمَةِ مُلْكُهٗ یا

اے وہ کہ موت میں جس کی قدرت ظاہر ہے اے وہ جس نے قبروں میں عبرت رکھی ہے اے وہ قیامت میں جس کی بادشاہت ہے اے

مَنْ فِی الْحِسابِ هَیْبَتُهٗ یا مَنْ فِی الْمیزانِ قَضاؤُهٗ یا مَنْ فِی الْجَنَّةِ ثَوابُهٗ

وہ حساب میں جس کی ہیبت ہے اے وہ میزانِ عمل میں جس کی منصفی ہے اے وہ جس کی طرف سے ثواب جنت ہے

یا مَنْ فِی النّارِ عِقابُهٗ ﴿۴۳﴾ یا مَنْ اِلَیْهِ یَهْرَبُ الْخائِفُونَ یا مَنْ اِلَیْهِ یَفْزَعُ

اے وہ کہ جس کا عذاب دوزخ ہے اے وہ کہ خوف زدہ جس کی طرف بھاگتے ہیں اے وہ کہ گنہگار جس کی پناہ

الْمُذْنِبُونَ یا مَنْ اِلَیْهِ یَقْصِدُ الْمُنیبُونَ یا مَنْ اِلَیْهِ یَرْغَبُ الزّاهِدُونَ یا مَنْ

لیتے ہیں اے وہ کہ توبہ کرنے والے جس کا قصد کرتے ہیں اے وہ کہ جس کی طرف پرہیزگار رغبت کرتے ہیں اے وہ کہ

اِلَیْهِ یَلْجَاُ الْمُتَحَیِّرُونَ یا مَنْ بِهٖ یَسْتَاْنِسُ الْمُریدُونَ یا مَنْ بِهٖ یَفْتَخِرُ

پریشان لوگ جس کی پناہ چاہتے ہیں اے وہ کہ ارادہ کرنے والے جس سے مانوس ہیں اے وہ جس پر محب لوگ فخر

الْمُحِبُّونَ یا مَنْ فی عَفْوِهٖ یَطْمَعُ الْخاطِئُونَ یا مَنْ اِلَیْهِ یَسْكُنُ الْمُوقِنُونَ

کرتے ہیں اے وہ کہ خطا کار جس کے عفو کی خواہش رکھتے ہیں اے وہ جس کے ہاں یقین والے سکون پاتے ہیں

یا مَنْ عَلَیْهِ یَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿۴۴﴾ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یا حَبیبُ

اے وہ کہ توکل کرنے والے جس پر توکل کرتے ہیں (۴۴) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے محبوب

یا طَبیبُ یا قَریبُ یا رَقیبُ یا حَسیبُ یا مُهیبُ یا مُثیبُ یا مُجیبُ یا خَبیرُ یا

اے چارہ گر اے نزدیک تر اے نگہدار اے حساب کرنے والے اے ہیبت والے اے ثواب دینے والے اے قبول کرنے والے اے باخبر اے

بَصِيرٌ ﴿۴۵﴾ يَا أَقْرَبَ مِنْ كُلِّ قَرِيبٍ يَا أَحَبَّ مِنْ كُلِّ حَبِيبٍ يَا أَبْصَرَ مِنْ كُلِّ بَصِيرٍ

بینا (۴۵) اے ہر قریب سے زیادہ قریب اے ہر محب سے زیادہ محبت والے اے ہر دیکھنے والے سے زیادہ بینا

يَا أَخْبَرَ مِنْ كُلِّ خَبِيرٍ يَا أَشْرَفَ مِنْ كُلِّ شَرِيفٍ يَا أَرْفَعَ مِنْ كُلِّ رَفِيعٍ يَا أَقْوَى

اے ہر باخبر سے زیادہ خبر والے اے ہر بزرگ سے زیادہ بزرگ اے ہر بلند سے بلند تر اے ہر توانا

مِنْ كُلِّ قَوِيٍّ يَا أَغْنَى مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ يَا أَجْوَدَ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ يَا أَرْأَفَ مِنْ كُلِّ

سے زیادہ توانا اے باثروت سے زیادہ باثروت اے ہر داتا سے بڑے داتا اے ہر مہربان سے زیادہ

رَؤُوفٍ ﴿۴۶﴾ يَا غَالِباً غَيْرَ مَغْلُوبٍ يَا صَانِعاً غَيْرَ مَصْنُوعٍ يَا خَالِقاً غَيْرَ مَخْلُوقٍ يَا

مہربان (۴۶) اے وہ غالب جس پر کوئی غالب نہیں اے وہ صانع جسے کسی نے نہیں بنایا اے وہ خالق جو خلق نہیں ہوا اے

مَالِكاً غَيْرَ مَمْلُوكٍ يَا قَاهِراً غَيْرَ مَقْهُورٍ يَا رَافِعاً غَيْرَ مَرْفُوعٍ يَا حَافِظاً غَيْرَ

وہ مالک جس کا کوئی مالک نہیں اے وہ زبردست جو کسی کے زیر نہیں اے وہ بلند جسے کسی نے بلند نہیں کیا اے وہ نگہبان جس کا کوئی

مَحْفُوظٍ يَا نَاصِراً غَيْرَ مَنْصُورٍ يَا شَاهِداً غَيْرَ غَائِبٍ يَا قَرِيباً غَيْرَ بَعِيدٍ ﴿۴۷﴾ يَا نُورَ

نگہبان نہیں اے وہ مددگار جس کا کوئی مددگار نہیں اے وہ حاضر جو کہیں بھی غائب نہیں اے وہ قریب جو کبھی دور نہیں ہوا (۴۷) اے نور کی

النُّورِ يَا مُنَوِّرَ النُّورِ يَا خَالِقَ النُّورِ يَا مُدَبِّرَ النُّورِ يَا مُقَدِّرَ النُّورِ يَا نُورَ كُلِّ نُورٍ يَا نُوراً قَبْلَ كُلِّ نُورٍ

روشنی اے نور کو روشن کرنے والے اے نور کے پیدا کرنے والے اے نور کا بندوبست کرنے والے اے نور کی اندازہ گیری کرنے والے اے ہر نور کی روشنی اے ہر نور سے

يَا نُوراً بَعْدَ كُلِّ نُورٍ يَا نُوراً فَوْقَ كُلِّ نُورٍ يَا نُوراً لَيْسَ كَمِثْلِهِ نُورٌ ﴿۴۸﴾ يَا مَنْ

اولین نور اے ہر نور کے بعد روشن رہنے والے اے ہر نور سے بالاتر نور اے وہ نور جس کی مثل کوئی نور نہیں (۴۸) اے وہ جس

عَطَاؤُهُ شَرِيفٌ يَا مَنْ فِعْلُهُ لَطِيفٌ يَا مَنْ لُطْفُهُ مُقِيمٌ يَا مَنْ إِحْسَانُهُ قَدِيمٌ

کی عطا بلند تر ہے اے وہ جس کا فعل باریک تر ہے اے وہ جس کا لطف پائندہ ہے اے وہ جس کا احسان قدیم ہے

يَا مَنْ قَوْلُهُ حَقٌّ يَا مَنْ وَعْدُهُ صِدْقٌ يَا مَنْ عَفْوُهُ فَضْلٌ يَا مَنْ عَذَابُهُ عَدْلٌ

اے وہ جس کا قول حق ہے اے وہ جس کا وعدہ سچا ہے اے وہ جس کے عفو میں احسان ہے اے وہ جس کے عذاب میں عدل ہے

يَا مَنْ ذِكْرُهُ حُلْوٌ يَا مَنْ فَضْلُهُ عَمِيمٌ ﴿۴۹﴾ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَهِّلُ

اے وہ جس کا ذکر شیریں ہے اے وہ جس کا احسان عام ہے (۴۹) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے ہموار کرنے والے

يَا مُفَصِّلُ يَا مُبَدِّلُ يَا مُذَلِّلُ يَا مُنَزِّلُ يَا مُنَوِّلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُجْزِلُ يَا مُمْهِلُ

اے جدا کرنے والے اے تبدیل کرنے والے اے پست کرنے والے اے اتارنے والے اے عطا کرنے والے اے نعمت دینے والے اے فیض کرنے والے اے مہلت دینے والے

يَا مُجْمِلُ (٥٠) يَا مَنْ يَرٰى وَلَا يُرٰى يَا مَنْ يَخْلُقُ وَلَا يُخْلَقُ يَا مَنْ يَهْدِيْ وَلَا يُهْدٰى

اے نیکوکار (۵۰) اے وہ جو دیکھتا ہے خود نظر نہیں آتا اے وہ جو خلق کرتا ہے اور خلق نہیں ہوا اے وہ جو ہدایت دیتا ہے اور ہدایت طلب نہیں

يَا مَنْ يُحْيِيْ وَلَا يُحْيٰى يَا مَنْ يَسْئَلُ وَلَا يُسْئَلُ يَا مَنْ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ يَا مَنْ

اے وہ جو زندہ کرتا ہے اور زندہ نہیں کیا گیا اے وہ جو مسئول ہے اور سائل نہیں اے وہ جو کھلاتا ہے اور کھاتا نہیں اے وہ جو

يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ يَا مَنْ يَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْهِ يَا مَنْ يَحْكُمُ وَلَا يُحْكَمُ عَلَيْهِ

پناہ دیتا ہے اور محتاج پناہ نہیں ہے اے وہ جو فیصلے کرتا ہے اور اس پر فیصلہ نہیں ہے اے وہ جو حکم کرتا ہے اور اس پر کسی کا حکم نہیں

يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ (٥١) يَا نِعْمَ الْحَسِيْبُ يَا

اے وہ جس کا کوئی بیٹا نہیں نہ وہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے (۵۱) اے بہترین حساب کرنے والے اے

نِعْمَ الطَّبِيْبُ يَا نِعْمَ الرَّقِيْبُ يَا نِعْمَ الْقَرِيْبُ يَا نِعْمَ الْمُجِيْبُ يَا نِعْمَ الْحَبِيْبُ

بہترین چارہ گر اے بہترین نگہبان اے وہ جو کتنا قریب ہے اے وہ جو دعا قبول کرنے والا ہے اے وہ جو بہترین محبوب ہے

يَا نِعْمَ الْكَفِيْلُ يَا نِعْمَ الْوَكِيْلُ يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى يَا نِعْمَ النَّصِيْرُ (٥٢) يَا سُرُوْرَ

اے وہ جو بہترین سرپرست ہے اے وہ جو بہترین کارساز ہے اے بہترین آقا اے بہترین یاور (۵۲) اے عارفوں کی

الْعَارِفِيْنَ يَا مُنَى الْمُحِبِّيْنَ يَا اَنِيْسَ الْمُرِيْدِيْنَ يَا حَبِيْبَ التَّوَّابِيْنَ يَا رَازِقَ

شادمانی اے محب داروں کی تمنا اے ارادت والوں کے ہمدم اے توبہ کرنے والوں کے محبوب اے بے مایہ لوگوں

الْمُقِلِّيْنَ يَا رَجَاءَ الْمُذْنِبِيْنَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْعَابِدِيْنَ يَا مُنَفِّسُ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ

کے رازق اے گناہگاروں کی آس اے عبادت کرنے والوں کی خنکی چشم اے دکھیاروں کے دکھ دور کرنے والے

يَا مُفَرِّجُ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ (٥٣) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

اے غم زدوں کا غم مٹانے والے اے پہلوں پچھلوں کے معبود (۵۳) اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِاسْمِكَ يَا رَبَّنَا يَا اِلٰهَنَا يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلٰنَا يَا نَاصِرَنَا يَا حَافِظَنَا يَا دَلِيْلَنَا يَا مُعِيْنَنَا

تیرے ہی نام سے اے ہمارے رب اے ہمارے معبود اے ہمارے سردار اے ہمارے آقا اے ہمارے یاور اے ہمارے محافظ اے ہمارے رہنما اے ہمارے مددگار

يَا حَبِيْبَنَا يَا طَبِيْبَنَا (٥٤) يَا رَبَّ النَّبِيِّيْنَ وَالْاَبْرَارِ يَا رَبَّ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالْاَخْيَارِ يَا

اے ہمارے محبوب اے ہمارے چارہ گر (۵۴) اے انبیاء و صالحین کے پروردگار اے صدیقوں اور نیک لوگوں کے پروردگار اے

رَبَّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ يَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ يَا رَبَّ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ يَا رَبَّ

جنت و دوزخ کے مالک اے چھوٹوں بڑوں کے رب اے دانہ و ثمر کے پروان چڑھانے والے اے دریاؤں

Presented by www.ziaraat.com

الْاَنْهَارِ وَالْاَشْجَارِ يَا رَبَّ الصَّحَارِيْ وَالْقِفَارِ يَا رَبَّ الْبَرَارِيْ وَالْبِحَارِ يَا رَبَّ

اور درختوں کے مالک اے صحراؤں اور بستیوں کے مالک اے خشکیوں اور سمندروں کے پروردگار اے دن

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا رَبَّ الْاِعْلَانِ وَالْاِسْرَارِ (۵۵) يَا مَنْ نَفَذَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ اَمْرُهُ يَا

اور رات کے مالک اے کھلی اور چھپی باتوں کے مالک (۵۵) اے وہ جس کا حکم ہر چیز میں جاری ہے اے

مَنْ لَحِقَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهُ يَا مَنْ بَلَغَتْ اِلٰى كُلِّ شَيْءٍ قُدْرَتُهُ يَا مَنْ لَا تُحْصِي

وہ جس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے اے وہ جس کی قدرت ہر چیز تک پہنچی ہوئی ہے اے وہ کہ جس کی نعمتوں

الْعِبَادُ نِعَمَهُ يَا مَنْ لَا تَبْلُغُ الْخَلَائِقُ شُكْرَهُ يَا مَنْ لَا تُدْرِكُ الْاَفْهَامُ جَلَالَهُ يَا مَنْ

کو بندے گن نہیں سکتے اے وہ کہ مخلوقات جس کا شکر ادا نہیں کر سکتی اے وہ کہ جس کی جلالت سمجھ میں نہیں آ سکتی اے وہ کہ

لَا تَنَالُ الْاَوْهَامُ كُنْهَهُ يَا مَنِ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَاؤُهُ يَا مَنْ لَا تَرُدُّ

جس کی ذات کو وہم پا نہیں سکتا اے وہ کہ بزرگی اور بڑائی جس کا لباس ہے اے وہ جس کی قضا کو بندے

الْعِبَادُ قَضَاءَهُ يَا مَنْ لَا مُلْكَ اِلَّا مُلْكُهُ يَا مَنْ لَا عَطَاءَ اِلَّا عَطَاؤُهُ (۵۶) يَا مَنْ

ٹال نہیں سکتے اے وہ جس کے سوا کسی کی حکومت نہیں اے وہ جس کی عطا کے سوا کوئی عطا نہیں (۵۶) اے وہ

لَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى يَا مَنْ لَهُ الصِّفَاتُ الْعُلْيَا يَا مَنْ لَهُ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى يَا مَنْ

جس کے لیے نمونہ اعلیٰ ہے اے وہ جس کے لیے بلند صفات ہیں اے وہ دنیا و آخرت جس کی ملکیت ہیں اے وہ جو

لَهُ الْجَنَّةُ الْمَاْوٰى يَا مَنْ لَهُ الْاٰيَاتُ الْكُبْرٰى يَا مَنْ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يَا

جنت الماویٰ کا مالک ہے اے وہ جس کی نشانیاں عظیم ہیں اے وہ جس کے نام پسندیدہ ہیں اے

مَنْ لَهُ الْحُكْمُ وَالْقَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ الْهَوَاءُ وَالْفَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ الْعَرْشُ وَ

وہ جو حکم و فیصلے کا مالک ہے اے وہ کہ ہوا و فضا جس کی ملک ہیں اے وہ جو عرش و فرش کا مالک

الثَّرٰى يَا مَنْ لَهُ السَّمٰوٰتُ الْعُلٰى (۵۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَفُوُّ يَا

ہے اے وہ جو بلند آسمانوں کا مالک ہے (۵۷) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے معاف کرنے والے

غَفُوْرُ يَا صَبُوْرُ يَا شَكُوْرُ يَا رَءُوْفُ يَا عَطُوْفُ يَا مَسْئُوْلُ يَا وَدُوْدُ يَا سُبُّوْحُ

بخشنے والے اے بہت صبر والے اے بہت شکر والے اے مہربان اے نرم خو اے سوال شدہ اے محبت والے اے پاک تر

يَا قُدُّوْسُ (۵۸) يَا مَنْ فِي السَّمَاءِ عَظَمَتُهُ يَا مَنْ فِي الْاَرْضِ اٰيَاتُهُ يَا مَنْ فِيْ كُلِّ

اے پاکیزہ (۵۸) اے وہ آسمان میں جس کی بڑائی ہے اے وہ زمین میں جس کی نشانیاں ہیں اے وہ جس کی دلیلیں ہر

Presented by www.ziaraat.com

شَیْءٌ وَلَا يَبْلُهُ يَا مَنْ فِي الْبِحَارِ عَجَائِبُهُ يَا مَنْ فِي الْجِبَالِ خَزَائِنُهُ يَا مَنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ

چیزیں ہیں اے وہ سمندروں میں جس کی انوکھی چیزیں ہیں اے وہ پہاڑوں میں جس کے خزانے ہیں اے وہ جس نے خلق کو ظاہر کیا

ثُمَّ يُعِيدُهُ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ يَا مَنْ أَظْهَرَ فِي كُلِّ شَيْءٍ لُطْفَهُ يَا مَنْ

پھر جاری رکھا اے وہ جس کی طرف ہر امر کی بازگشت ہے اے وہ جس کا لطف ہر چیز میں عیاں ہے اے وہ جس

أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ يَا مَنْ تَصَرَّفَ فِي الْخَلَائِقِ قُدْرَتُهُ ۵۹ يَا حَبِيبَ مَنْ

نے ہر چیز کو خوبی سے خلق کیا اے وہ جسکی قدرت مخلوقات میں اثر اندازی کر رہی ہے (۵۹) اے اس کے ساتھی

لَا حَبِيبَ لَهُ يَا طَبِيبَ مَنْ لَا طَبِيبَ لَهُ يَا مُجِيبَ مَنْ لَا مُجِيبَ لَهُ يَا شَفِيقَ مَنْ

جس کا کوئی ساتھی نہیں ہے اے اس کے چارہ گر جس کا کوئی چارہ گر نہیں اے اسکی دعا قبول کرنیوالے جسکی کوئی قبول کرنیوالا نہیں اے اس کے مہربان

لَا شَفِيقَ لَهُ يَا رَفِيقَ مَنْ لَا رَفِيقَ لَهُ يَا مُغِيثَ مَنْ لَا مُغِيثَ لَهُ يَا دَلِيلَ مَنْ لَا

جس پر کوئی مہربان نہیں اے اس کے ہمراہی کوئی جس کا ہمراہی نہیں اے اس کے فریادرس جس کا کوئی فریادرس نہیں اے اس کے رہنما جس کا کوئی

دَلِيلَ لَهُ يَا أَنِيسَ مَنْ لَا أَنِيسَ لَهُ يَا رَاحِمَ مَنْ لَا رَاحِمَ لَهُ يَا صَاحِبَ مَنْ لَا

رہنما نہیں اے اس کے ہمدم جس کا کوئی ہمدم نہیں اے اس پر رحم کرنیوالے جس پر رحم کرنیوالا کوئی نہیں اے اس کے ساتھی جس کا

صَاحِبَ لَهُ ۶۰ يَا كَافِيَ مَنِ اسْتَكْفَاهُ يَا هَادِيَ مَنِ اسْتَهْدَاهُ يَا كَالِيَ مَنِ

کوئی ساتھی نہیں (۶۰) اے طالب کفایت کی کفایت کرنیوالے اے ہدایت طلب کی ہدایت کرنیوالے اے نگہبانی چاہنے والے کے

اسْتَكْلَاهُ يَا رَاعِيَ مَنِ اسْتَرْعَاهُ يَا شَافِيَ مَنِ اسْتَشْفَاهُ يَا قَاضِيَ مَنِ اسْتَقْضَاهُ

نگہبان اے رعایت چاہنے والے کی رعایت کرنیوالے اے شفا مانگنے والے کو شفا دینے والے اے فیصلہ چاہنے والے کا فیصلہ کرنیوالے

يَا مُغْنِيَ مَنِ اسْتَغْنَاهُ يَا مُوفِيَ مَنِ اسْتَوْفَاهُ يَا مُقَوِّيَ مَنِ اسْتَقْوَاهُ يَا وَلِيَّ

اے ثروت خواہ کو ثروت دینے والے اے وفا طلب سے وفا کرنے والے اے قوت کے طالب کو قوت عطا کرنیوالے اے طالب سرپرستی

مَنِ اسْتَوْلَاهُ ۶۱ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ يَا نَاطِقُ يَا

کی سرپرستی کرنیوالے (۶۱) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے خلق کرنیوالے اے رزق دینے والے اے بولنے والے اے

صَادِقُ يَا فَالِقُ يَا فَارِقُ يَا فَاتِقُ يَا رَاتِقُ يَا سَابِقُ يَا سَامِقُ ۶۲ يَا مَنْ يُقَلِّبُ اللَّيْلَ

صدق والے اے شگافتہ کرنیوالے اے جدا کرنیوالے اے توڑنے والے اے جوڑنے والے اے سب سے پہلے اے بلندی والے (۶۲) اے رات اور دن کو پلٹنے

وَالنَّهَارَ يَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالْأَنْوَارَ يَا مَنْ خَلَقَ الظِّلَّ وَالْحَرُورَ يَا مَنْ

والے اے روشنیوں اور تاریکیوں کے پیدا کرنے والے اے وہ جس نے سایہ اور دھوپ کو پیدا کیا اے وہ جس نے

سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ يَا مَنْ قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ يَا مَنْ

سورج اور چاند کو پابند کیا اے وہ جس نے نیکی و بدی کا اندازہ ٹھہرایا اے وہ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا اے وہ

لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ

جس کے ہاتھ میں خلق و امر ہے اے وہ جس کی نہ کوئی زوجہ بنی نہ فرزند ہوا اے وہ جس کی حکومت میں کوئی ساجھی نہیں

يَا مَنْ لَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ (٦٣) يَا مَنْ يَعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِيْدِيْنَ يَا مَنْ يَعْلَمُ ضَمِيْرَ

اے وہ جو عاجز نہیں کہ اس کا کوئی مددگار ہو (۶۳) اے وہ جو ارادہ کرنے والوں کی مراد کو جانتا ہے اے وہ جو خاموش لوگوں کے

الصَّامِتِيْنَ يَا مَنْ يَسْمَعُ اَنِيْنَ الْوَاهِنِيْنَ يَا مَنْ يَرٰى بُكَآءَ الْخَائِفِيْنَ يَا مَنْ يَمْلِكُ

دل کی باتیں جانتا ہے اے وہ جو کمزوروں کی زاری کو سنتا ہے اے وہ جو ڈرنے والے لوگوں کا رونا دیکھ لیتا ہے اے وہ جو سوالیوں

حَوَائِجَ السَّآئِلِيْنَ يَا مَنْ يَقْبَلُ عُذْرَ التَّآئِبِيْنَ يَا مَنْ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ يَا

کی حاجتوں کا مالک ہے اے وہ جو توبہ کرنیوالوں کا عذر قبول کرتا ہے اے وہ جو فسادیوں کے عمل کو اچھا نہیں گردانتا اے

مَنْ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ لَا يَبْعُدُ عَنْ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ

وہ جو نیکوکاروں کے اجر کو رائیگاں نہیں کرتا اے وہ جو عارفوں کے دلوں سے دور نہیں رہتا اے سب داتاؤں سے بڑے داتا

(٦٤) يَا دَآئِمَ الْبَقَآءِ يَا سَامِعَ الدُّعَآءِ يَا وَاسِعَ الْعَطَآءِ يَا غَافِرَ الْخَطَآءِ يَا بَدِيْعَ السَّمَآءِ

(۶۴) اے ہمیشہ باقی رہنے والے اے دعا کے سننے والے اے بہت زیادہ عطا کرنیوالے اے خطاؤں کے بخشنے والے اے آسمان کو بنانے والے

يَا حَسَنَ الْبَلَآءِ يَا جَمِيْلَ الثَّنَآءِ يَا قَدِيْمَ السَّنَآءِ يَا كَثِيْرَ الْوَفَآءِ يَا شَرِيْفَ الْجَزَآءِ

اے بہترین آزمائش کرنیوالے اے جمیل تعریف والے اے قدیمی بلندی والے اے بہت وفاداری کرنیوالے اے بہترین جزا دینے والے

(٦٥) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَتَّارُ يَا غَفَّارُ يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ يَا صَبَّارُ يَا بَارُّ

(۶۵) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے پردہ پوش اے گناہ بخشنے والے اے غلبہ والے اے زور والے اے بہت صبر والے اے نیکی والے

يَا مُخْتَارُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ (٦٦) يَا مَنْ خَلَقَنِيْ وَسَوَّانِيْ يَا مَنْ رَزَقَنِيْ وَرَبَّانِيْ

اے اختیار والے اے کھولنے والے اے نفع دینے والے اے شادماں (۶۶) اے وہ جس نے مجھے پیدا کیا اور سنوارا اے وہ جس نے مجھے رزق دیا اور پالا

يَا مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ يَا مَنْ قَرَّبَنِيْ وَاَدْنَانِيْ يَا مَنْ عَصَمَنِيْ وَكَفَانِيْ يَا مَنْ حَفِظَنِيْ

اے وہ جس نے مجھے طعام دیا اور سیراب کیا اے وہ جس نے مجھے قریب کیا اور نزدیکی عطا کی اے وہ جس نے میری نگہداشت کی اور کفایت کی اے وہ جس نے میری

وَكَلَاَنِيْ يَا مَنْ اَعَزَّنِيْ وَاَغْنَانِيْ يَا مَنْ وَفَّقَنِيْ وَهَدَانِيْ يَا مَنْ اٰنَسَنِيْ وَاٰوَانِيْ يَا مَنْ

[redacted]

اَماتَنِی وَاَحْیانِی ﴿٦٧﴾ یا مَنْ یُحِقُّ الْحَقَّ بِکَلِماتِهِ یا مَنْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبادِهِ یا

مجھے موت دی اور زندہ کیا (٦٧) اے وہ جو اپنے کلام سے حق کو ثابت کرتا ہے اے وہ جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اے

مَنْ یَحُولُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ یا مَنْ لَا تَنْفَعُ الشَّفاعَةُ اِلَّا بِاِذْنِهِ یا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ

وہ جو انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوتا ہے اے وہ جس کے اذن کے بغیر شفاعت کچھ نفع نہیں پہنچاتی اے وہ جو راہ سے بھٹکے ہوئے

ضَلَّ عَنْ سَبِیلِهِ یا مَنْ لَا مُعَقِّبَ لِحُکْمِهِ یا مَنْ لَا رَادَّ لِقَضائِهِ یا مَنِ انْقادَ کُلُّ

لوگوں کو خوب جانتا ہے اے وہ جو اپنے حکم سے ہرگز نہیں ٹلتا اے وہ جس کا فیصلہ پلٹایا نہیں جا سکتا اے وہ جس کے امر کے آگے ہر

شَیْءٍ لِاَمْرِهِ یا مَنِ السَّمٰوٰتُ مَطْوِیّاتٌ بِیَمِینِهِ یا مَنْ یُرْسِلُ الرِّیاحَ بُشْراً بَیْنَ یَدَیْ

چیز جھکی ہوئی ہے اے وہ جس کی قدرت سے آسمان باہم لپٹے ہوئے ہیں اے وہ جو اپنی رحمت سے ہواؤں کو خوشخبری دے کر بھیجتا

رَحْمَتِهِ ﴿٦٨﴾ یا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ مِهاداً یا مَنْ جَعَلَ الْجِبالَ اَوْتاداً یا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ

ہے (٦٨) اے وہ جس نے زمین کو فرش بنایا اے وہ جس نے پہاڑوں کو میخوں کی طرح گاڑا اے وہ جس نے سورج کو

سِراجاً یا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُوراً یا مَنْ جَعَلَ اللَّیْلَ لِباساً یا مَنْ جَعَلَ النَّهارَ مَعاشاً

چراغ بنایا اے وہ جس نے چاند کو روشن فرمایا اے وہ جس نے رات کو پردہ پوشی کے لیے بنایا اے وہ جس نے دن کو کام کاج کا وقت ٹھہرایا

یا مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ سُباتاً یا مَنْ جَعَلَ السَّماءَ بِناءً یا مَنْ جَعَلَ الْاَشْیاءَ اَزْواجاً یا

اے وہ جس نے نیند کو ذریعہ راحت بنایا اے وہ جس نے آسمان کا شامیانہ لگایا اے وہ جس نے چیزوں میں جوڑے مقرر کیے اے وہ

مَنْ جَعَلَ النّارَ مِرْصاداً ﴿٦٩﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یا سَمِیعُ یا شَفِیعُ یا رَفِیعُ

جس نے آتش دوزخ کو کمین گاہ بنایا (٦٩) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے سننے والے اے شفاعت والے اے بلندی والے

یا مَنِیعُ یا سَرِیعُ یا بَدِیعُ یا کَبِیرُ یا قَدِیرُ یا خَبِیرُ یا مُجِیرُ ﴿٧٠﴾ یا حَیّاً قَبْلَ کُلِّ حَیٍّ یا حَیّاً

اے محفوظ اے جلدی کرنے والے اے ایجاد کرنے والے اے بڑائی والے اے قدرت والے اے خبر والے اے پناہ دینے والے (٧٠) اے ہر زندہ سے پہلے زندہ رہنے والے اے ہر

بَعْدَ کُلِّ حَیٍّ یا حَیُّ الَّذِی لَیْسَ کَمِثْلِهِ حَیٌّ یا حَیُّ الَّذِی لَا یُشارِکُهُ حَیٌّ یا

زندہ کے بعد زندہ رہنے والے اے وہ زندہ جس کی مثل کوئی اور زندہ نہیں اے وہ زندہ کوئی زندہ جس کا شریک نہیں اے

حَیُّ الَّذِی لَا یَحْتاجُ اِلٰی حَیٍّ یا حَیُّ الَّذِی یُمِیتُ کُلَّ حَیٍّ یا حَیُّ الَّذِی یَرْزُقُ

وہ زندہ جو کسی زندہ کا محتاج نہیں اے وہ زندہ جو سب زندوں کو موت دیتا ہے اے وہ زندہ جو سب زندوں کو رزق

کُلَّ حَیٍّ یا حَیّاً لَمْ یَرِثِ الْحَیٰوةَ مِنْ حَیٍّ یا حَیُّ الَّذِی یُحْیِی الْمَوْتٰی یا حَیُّ یا

دیتا ہے اے وہ زندہ جس نے کسی زندہ سے زندگی نہیں پائی اے وہ زندہ جو زندوں کو موت دیتا ہے اے

قَیُّومٌ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ⑯ یَا مَنْ لَهُ ذِكْرٌ لَا یُنْسَىٰ یَا مَنْ لَهُ نُورٌ لَا یُطْفَىٰ یَا

وہ نگہبان کہ جسے نہ نیند آتی ہے نہ اونگھ (۱۷) اے وہ جس کا ذکر بھلایا نہیں جاسکتا اے وہ جس کے نور کو بجھایا نہیں جاسکتا اے

مَنْ لَهُ نِعَمٌ لَا تُعَدُّ یَا مَنْ لَهُ مُلْكٌ لَا یَزُولُ یَا مَنْ لَهُ ثَنَاءٌ لَا یُحْصَىٰ یَا مَنْ لَهُ جَلَالٌ

وہ جس کی نعمتوں کو شمار نہیں کیا جاسکتا اے وہ جس کی بادشاہی ٹوٹنے والی نہیں اے وہ جس کی تعریف کی کوئی حد نہیں اے وہ جس کے جلال کی

لَا یُكَیَّفُ یَا مَنْ لَهُ كَمَالٌ لَا یُدْرَكُ یَا مَنْ لَهُ قَضَاءٌ لَا یُرَدُّ یَا مَنْ لَهُ صِفَاتٌ لَا

کیفیت بے بیان ہے اے وہ جس کے کمال کو سمجھا نہیں جاسکتا اے وہ جس کا فیصلہ ٹالا نہیں جاسکتا اے وہ جس کی صفات میں تبدیلی

تُبَدَّلُ یَا مَنْ لَهُ نُعُوتٌ لَا تُغَیَّرُ ⑰ یَا رَبَّ الْعَالَمِینَ یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّینِ یَا غَایَةَ

نہیں اے وہ جس کے وصفوں میں تبدل نہیں (۱۸) اے عالمین کے پروردگار اے روز جزا کے مالک اے طالبوں کے

الطَّالِبِینَ یَا ظَهْرَ اللَّاجِینَ یَا مُدْرِكَ الْهَارِبِینَ یَا مَنْ یُحِبُّ الصَّابِرِینَ یَا مَنْ

مقصود اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ اے بھاگنے والوں کو پالینے والے اے وہ جو صبر والوں کو دوست رکھتا ہے اے وہ جو توبہ

یُحِبُّ التَّوَّابِینَ یَا مَنْ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِینَ یَا مَنْ یُحِبُّ الْمُحْسِنِینَ یَا مَنْ هُوَ

کرنے والوں سے محبت کرتا ہے اے وہ جو پاکیزگی والوں کو پسند کرتا ہے اے وہ جو نیکوکاروں کو پسند کرتا ہے اے وہ جو ہدایت یافتہ

أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِینَ ⑱ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ یَا شَفِیقُ یَا رَفِیقُ یَا حَفِیظُ

لوگوں کو جانتا ہے (۱۹) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے مہربان اے ہمدم اے نگہدار

یَا مُحِیطُ یَا مُقِیتُ یَا مُغِیثُ یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیدُ ⑲ یَا مَنْ هُوَ

اے احاطہ کرنے والے اے رزق دینے والے اے فریادرس اے عزت دینے والے اے ذلت دینے والے اے پیدا کرنے والے اے لوٹانے والے (۲۰) اے وہ جو ایسا یکتا ہے

أَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ یَا مَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ یَا مَنْ هُوَ صَمَدٌ بِلَا عَیْبٍ یَا مَنْ هُوَ وِتْرٌ بِلَا

جس کا کوئی مقابل نہیں اے وہ جو ایسا یکتا ہے جس کا شریک نہیں اے وہ جو ایسا بے نیاز ہے جس میں کوئی عیب نہیں اے وہ جو ایسا فرد ہے جس میں

كَیْفٍ یَا مَنْ هُوَ قَاضٍ بِلَا حَیْفٍ یَا مَنْ هُوَ رَبٌّ بِلَا وَزِیرٍ یَا مَنْ هُوَ عَزِیزٌ بِلَا

کوئی کیفیت نہیں اے وہ جس کا فیصلہ خلاف حق نہیں ہوتا اے وہ رب جس کا کوئی وزیر نہیں ہے اے وہ عزت دار جسے ذلت

ذُلٍّ یَا مَنْ هُوَ غَنِیٌّ بِلَا فَقْرٍ یَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ بِلَا عَزْلٍ یَا مَنْ هُوَ مَوْصُوفٌ بِلَا

نہیں اے وہ ثروت مند جو محتاج نہیں اے وہ بادشاہ جسے ہٹایا نہیں جاسکتا اے ایسی صفتوں والے جس کی کوئی

شَبِیهٍ ⑳ یَا مَنْ ذِكْرُهُ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِینَ یَا مَنْ شُكْرُهُ فَوْزٌ لِلشَّاكِرِینَ یَا مَنْ

مثال نہیں (۲۱) اے وہ جس کا ذکر ذاکروں کے لیے وجہ بزرگی ہے اے وہ جس کا شکر شاکروں کے لیے کامیابی ہے اے وہ جس کی

حَمْدُهُ عِزٌّ لِلْحامِدينَ يا مَنْ طاعَتُهُ نَجاةٌ لِلْمُطيعينَ يا مَنْ بابُهُ مَفْتُوحٌ لِلطّالِبينَ

حمد، حمد کرنے والوں کے لیے وجہ عزت ہے اے وہ جسکی فرمانبرداری فرمانبرداروں کیلئے وجہ نجات ہے اے وہ جس کا دروازہ طلبگاروں کیلئے کھلا رہتا ہے

يا مَنْ سَبيلُهُ واضِحٌ لِلْمُنيبينَ يا مَنْ آياتُهُ بُرْهانٌ لِلنّاظِرينَ يا مَنْ كِتابُهُ

اے وہ جس کا راستہ توبہ کرنے والوں کیلئے ظاہر و باہر ہے اے وہ جس کی نشانیاں دیکھنے والوں کے لیے پختہ دلیل ہیں اے وہ جس کی کتاب پرہیزگاروں

تَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقينَ يا مَنْ رِزْقُهُ عُمُومٌ لِلطّائِعينَ وَالْعاصينَ يا مَنْ رَحْمَتُهُ قَريبٌ

کے لیے نصیحت ہے اے وہ جس کا رزق فرمانبرداروں اور نافرمانوں کے لیے یکساں ہے اے وہ جس کی رحمت نیکوکاروں کے

مِنَ الْمُحْسِنينَ (٤٦) يا مَنْ تَبارَكَ اسْمُهُ يا مَنْ تَعالى جَدُّهُ يا مَنْ لا اِلٰهَ غَيْرُهُ يا مَنْ جَلَّ

نزدیک تر ہے (۴۶) اے وہ جس کا نام برکت والا ہے اے وہ جس کی شان بلند ہے اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں اے وہ جس کی تعریف

ثَناؤُهُ يا مَنْ تَقَدَّسَتْ اَسْماؤُهُ يا مَنْ يَدُومُ بَقاؤُهُ يا مَنِ الْعَظَمَةُ بَهاؤُهُ يا مَنِ

روشن ہے اے وہ جس کے نام پاک و پاکیزہ ہیں اے وہ جس کی ذات ہمیشہ رہنے والی ہے اے وہ کہ بزرگی جس کا جلوہ ہے اے وہ کہ بڑائی

الْكِبْرِياءُ رِداؤُهُ يا مَنْ لا تُحْصى آلاؤُهُ يا مَنْ لا تُعَدُّ نَعْماؤُهُ (٤٧) اَللّٰهُمَّ اِنّي

جس کا لباس ہے اے وہ جس کی نعمتوں کی حد نہیں اے وہ جس کی نعمتوں کا شمار نہیں (۴۷) اے معبود میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يا مُعينُ يا اَمينُ يا مُبينُ يا مَتينُ يا مَكينُ يا رَشيدُ يا حَميدُ

سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے مددگار اے امانتدار اے آشکار اے سنجیدہ اے قدرت والے اے ہدایت والے اے تعریف والے

يا مَجيدُ يا شَديدُ يا شَهيدُ (٤٨) يا ذَا الْعَرْشِ الْمَجيدِ يا ذَا الْقَوْلِ السَّديدِ يا ذَا

اے بزرگی والے اے سخت گیر اے گواہ (۴۸) اے بزرگتر عرش کے مالک اے درست قول والے اے پختہ

الْفِعْلِ الرَّشيدِ يا ذَا الْبَطْشِ الشَّديدِ يا ذَا الْوَعْدِ وَالْوَعيدِ يا مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ

تر کام کرنے والے اے سخت گرفت کرنے والے اے وعدہ کرنے اور دھمکی دینے والے اے وہ جو قابل تعریف

الْحَميدُ يا مَنْ هُوَ فَعّالٌ لِما يُريدُ يا مَنْ هُوَ قَريبٌ غَيْرُ بَعيدٍ يا مَنْ هُوَ عَلى

سرپرست ہے اے وہ کہ جو چاہے کر گزرتا ہے اے وہ جو ایسا قریب ہے کہ دور نہیں ہوتا اے وہ جو ہر چیز کا

كُلِّ شَيْءٍ شَهيدٌ يا مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلّامٍ لِلْعَبيدِ (٤٩) يا مَنْ لا شَريكَ لَهُ وَلا وَزيرَ

دیکھنے والا ہے اے وہ جو بندوں پر ہرگز ظلم نہیں کرتا (۴۹) اے وہ جس کا نہ کوئی شریک ہے نہ وزیر

يا مَنْ لا شَبيهَ لَهُ وَلا نَظيرَ يا خالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنيرِ يا مُغْنِيَ الْبائِسِ

اے وہ جس کی نہ کوئی مثل ہے نہ ثانی اے روشن سورج اور چاند کے خالق اے نادار بے نوا کو ثروت

Presented by www.ziaraat.com

الْفَقِيرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيرِ

دینے والے اے ننھے بچے کو رزق دینے والے اے بڑے بوڑھے پر رحم کرنے والے اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے والے

يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ يَا مَنْ هُوَ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ

اے خوف زدہ پناہ جو کو پناہ دینے والے اے وہ جو اپنے بندوں کو جانتا اور دیکھتا ہے اے وہ جو ہر چیز پر قدرت

شَيْءٍ قَدِيرٌ (٨٠) يَا ذَا الْجُودِ وَالنِّعَمِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ يَا خَالِقَ اللَّوْحِ وَ

رکھتا ہے (٨٠) اے نعمتوں والے سخی اے فضل و کرم کرنے والے اے لوح و قلم کے پیدا کرنے

الْقَلَمِ يَا بَارِئَ الذَّرِّ وَالنَّسَمِ يَا ذَا الْبَأْسِ وَالنِّقَمِ يَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

والے اے انسانوں اور کیڑوں کے بنانے والے اے سخت گیر اور بدلہ لینے والے اے عرب و عجم کو الہام کرنے والے

يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْأَلَمِ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْهِمَمِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ يَا مَنْ

اے درد و غم کو دور کرنے والے اے راز و نیت کے جاننے والے اے کعبہ و حرم کے پروردگار اے وہ

خَلَقَ الْأَشْيَاءَ مِنَ الْعَدَمِ (٨١) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا فَاعِلُ يَا جَاعِلُ يَا

جس نے چیزوں کو لاشئ سے پیدا کیا (٨١) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے کام کرنے والے اے بنانے والے اے

قَابِلُ يَا كَامِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ يَا عَادِلُ يَا غَالِبُ يَا طَالِبُ يَا وَاهِبُ (٨٢)

قبول کرنے والے اے پورا کرنے والے اے جدا کرنے والے اے ملانے والے اے عدل کرنے والے اے غلبہ والے اے طلب کرنے والے اے عطا کرنے والے (٨٢)

يَا مَنْ أَنْعَمَ بِطَوْلِهِ يَا مَنْ أَكْرَمَ بِجُودِهِ يَا مَنْ جَادَ بِلُطْفِهِ يَا مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهِ

اے وہ جس نے اپنے فضل سے نعمت بخشی اے وہ جو سخاوت میں بلند ہے اے وہ جس نے مہربانی سے عطا فرمائی اے وہ جس نے اپنی قدرت سے عزت دی

يَا مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهِ يَا مَنْ حَكَمَ بِتَدْبِيرِهِ يَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهِ يَا مَنْ تَجَاوَزَ بِحِلْمِهِ

اے وہ جس نے حکمت سے اندازہ ٹھہرایا اے وہ جس نے اپنی رائے سے حکم دیا اے وہ جس نے اپنے علم سے نظم قائم کیا اے وہ جو اپنی بردباری سے معاف کرتا ہے

يَا مَنْ دَنَا فِي عُلُوِّهِ يَا مَنْ عَلَا فِي دُنُوِّهِ (٨٣) يَا مَنْ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا

اے وہ جو بلند ہوتے ہوئے بھی قریب ہے اے وہ جو نزدیکی میں بھی بلند ہے (٨٣) اے وہ کہ جو چاہے پیدا کرتا ہے اے وہ کہ جو چاہے کر گزرتا

يَشَاءُ يَا مَنْ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ يَا

ہے اے وہ کہ جسے چاہے ہدایت دیتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے عذاب دیتا ہے اے

مَنْ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعِزُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُذِلُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُصَوِّرُ فِي

وہ کہ جسے چاہے بخشتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے عزت دیتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے ذلت دیتا ہے اے وہ کہ شکموں میں جیسی

الْاَرْحَامِ مَا يَشَاۤءُ يَا مَنْ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاۤءُ ۞ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا

چاہے صورت بناتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے اپنی رحمت سے خاص کرتا ہے (۸۴) اے وہ جس نے نہ بیوی کی اور نہ اولاد والا

وَلَدًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا يَا مَنْ لَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ اَحَدًا يَا مَنْ جَعَلَ

ہوا اے وہ جس نے ہر چیز کا ایک اندازہ ٹھہرایا اے وہ جس کی حکومت میں کوئی حصہ دار نہیں اے وہ جس نے فرشتوں

الْمَلٰۤئِكَةَ رُسُلًا يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَاۤءِ بُرُوجًا يَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا يَا مَنْ

کو قاصد قرار دیا اے وہ جس نے آسمان میں برج ترتیب دیئے اے وہ جس نے زمین کو رہنے کی جگہ بنایا اے وہ جس

خَلَقَ مِنَ الْمَاۤءِ بَشَرًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ اَمَدًا يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا

نے انسان کو قطرۂ آب سے پیدا کیا اے وہ جس نے ہر چیز کی مدت مقرر فرمائی اے وہ جس کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے

يَا مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ

اے وہ جس نے سب چیزوں کا شمار کر رکھا ہے (۸۵) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام کے واسطے سے اے اول اے آخر اے ظاہر

يَا بَاطِنُ يَا بَرُّ يَا حَقُّ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا صَمَدُ يَا سَرْمَدُ ۞ يَا خَيْرَ مَعْرُوفٍ عُرِفَ يَا

اے باطن اے نیک اے حق اے یکتا اے یگانہ اے بے نیاز اے دائم (۸۶) اے پہچانے ہوؤں میں بہترین پہچانے ہوئے

اَفْضَلَ مَعْبُودٍ عُبِدَ يَا اَجَلَّ مَشْكُورٍ شُكِرَ يَا اَعَزَّ مَذْكُورٍ ذُكِرَ يَا اَعْلٰى مَحْمُودٍ

اے ہر معبود سے بڑے معبود اے شکر کیے ہوؤں میں بہترین شکر کیے گئے اے ذکر کیے ہوؤں میں بلند تر اے تعریف کیے ہوؤں میں

حُمِدَ يَا اَقْدَمَ مَوْجُودٍ طُلِبَ يَا اَرْفَعَ مَوْصُوفٍ وُصِفَ يَا اَكْبَرَ مَقْصُودٍ قُصِدَ يَا اَكْرَمَ

بالاتر اے ہر موجود سے قدیم جو طلب کیا گیا اے ہر موصوف سے اعلیٰ جس کا وصف کیا گیا اے ہر مقصود سے بلند جس کا قصد کیا گیا اے ہر

مَسْئُولٍ سُئِلَ يَا اَشْرَفَ مَحْبُوبٍ عُلِمَ ۞ يَا حَبِيبَ الْبَاكِيْنَ يَا سَيِّدَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ

سوال شدہ سے بالاتر جس سے سوال کیا اے بہترین محبوب جسے جانا گیا (۸۷) اے رونے والوں کے دوستدار اے توکل کرنے والوں کے سردار

يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا اَنِيْسَ الذَّاكِرِيْنَ يَا مَفْزَعَ الْمَلْهُوفِيْنَ يَا

اے گمراہوں کو ہدایت دینے والے اے مومنوں کے سرپرست اے یاد کرنے والوں کے ہمدم اے دل جلوں کی پناہ گاہ اے

مُنْجِيَ الصَّادِقِيْنَ يَا اَقْدَرَ الْقَادِرِيْنَ يَا اَعْلَمَ الْعَالِمِيْنَ يَا اِلٰهَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ ۞ يَا مَنْ

سچے لوگوں کو نجات دینے والے اے قدرت والوں میں بڑے باقدرت اے علماء میں زیادہ عالم اے ساری مخلوق کے معبود (۸۸) اے وہ جو

عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ يَا مَنْ عُصِيَ

بلند اور مسلط ہے اے وہ جو مالک توانا ہے اے وہ جو نہاں اور خبردار ہے اے وہ جو معبود ہے قدرشناس بھی ہے اے وہ جس کی نافرمانی ہو تو

Presented by www.ziaraat.com

فَتَغْفِرُ يَا مَنْ لَا تَحْوِيهِ الْفِكَرُ يَا مَنْ لَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ يَا مَنْ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ أَثَرٌ يَا رَازِقَ

بخش دیتا ہے اے وہ جس کو فکر پا نہیں سکتی اے وہ جسے آنکھ دیکھ نہیں سکتی اے وہ جس پر کوئی نشان مخفی نہیں ہے اے بشر کو

الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ ﴿۸۹﴾ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَافِظُ يَا بَارِئُ يَا

روزی دینے والے اے ہر اندازہ کے مقرر کرنے والے (۸۹) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے نگہبان اے پیدا کرنے والے اے

ذَارِئُ يَا بَاذِخُ يَا فَارِجُ يَا فَاتِحُ يَا كَاشِفُ يَا ضَامِنُ يَا آمِرُ يَا نَاهِي ﴿۹۰﴾ يَا مَنْ

ظاہر کرنے والے اے بلندی والے اے کشائش بخشنے والے اے کھولنے والے اے نمایاں کرنے والے اے ذمہ دار اے حکم کرنے والے اے روکنے والے (۹۰) اے وہ جس کے

لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَصْرِفُ السُّوءَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَخْلُقُ الْخَلْقَ إِلَّا

سوا کوئی بھی غیب نہیں جانتا اے وہ جس کے سوا کوئی دکھ دور نہیں کرسکتا اے وہ جس کے سوا کوئی بھی خلق نہیں کرسکتا

هُوَ يَا مَنْ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُتِمُّ النِّعْمَةَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُقَلِّبُ

اے وہ جس کے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کرتا اے وہ جس کے سوا کوئی نعمت تمام نہیں کرتا اے وہ جس کے سوا کوئی

الْقُلُوبَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُدَبِّرُ الْأَمْرَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُنَزِّلُ الْغَيْثَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ

دلوں کو نہیں پلٹاتا اے وہ جس کے سوا کوئی کام پورے نہیں کرتا اے وہ جس کے سوا کوئی بارش نہیں برساتا اے وہ جس

لَا يَبْسُطُ الرِّزْقَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُحْيِي الْمَوْتَىٰ إِلَّا هُوَ ﴿۹۱﴾ يَا مُعِينَ الضُّعَفَاءِ يَا صَاحِبَ

کے سوا کوئی روزی نہیں بڑھاتا اے وہ جس کے سوا کوئی بھی مُردے زندہ نہیں کرتا (۹۱) اے کمزوروں کے مددگار اے مسافروں

الْغُرَبَاءِ يَا نَاصِرَ الْأَوْلِيَاءِ يَا قَاهِرَ الْأَعْدَاءِ يَا رَافِعَ السَّمَاءِ يَا أَنِيسَ الْأَصْفِيَاءِ يَا حَبِيبَ

کے ہمدم اے دوستوں کی مدد کرنے والے اے دشمنوں پر غلبہ پانے والے اے آسمان کو بلند کرنے والے اے خواص کے ساتھی اے پرہیزگاروں

الْأَتْقِيَاءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ يَا إِلٰهَ الْأَغْنِيَاءِ يَا أَكْرَمَ الْكُرَمَاءِ ﴿۹۲﴾ يَا كَافِيًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

کے دوستدار اے بے مالوں کے خزانے اے دولتمندوں کے معبود اے کریموں سے زیادہ کریم (۹۲) اے ہر چیز سے کفایت کرنے والے

يَا قَائِمًا عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُشْبِهُهُ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَزِيدُ فِي مُلْكِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَخْفَىٰ

اے ہر چیز کی نگرانی کرنے والے اے وہ جس کے جیسی کوئی چیز نہیں اے وہ جس کی حکومت میں اضافہ نہیں ہوسکتا اے وہ جس سے کوئی

عَلَيْهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَنْقُصُ مِنْ خَزَائِنِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَعْزُبُ

چیز مخفی نہیں اے وہ جس کے خزانوں میں کچھ بھی کمی نہیں آتی اے وہ جس کی مثل کوئی چیز نہیں اے وہ جس کے علم سے

عَنْ عِلْمِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ هُوَ خَبِيرٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ كُلَّ شَيْءٍ ﴿۹۳﴾

کوئی چیز باہر نہیں ہے اے وہ جو ہر چیز کی خبر رکھتا ہے اے وہ جس کی رحمت ہر چیز تک وسیع ہے (۹۳)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُكْرِمُ يَا مُطْعِمُ يَا مُنْعِمُ يَا مُعْطِيْ يَا مُغْنِيْ يَا مُقْنِيْ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے عزت دینے والے اے کھانا دینے والے اے نعمت عطا کرنے والے اے عطا کرنے والے اے ثروت دینے والے اے ذخیرہ کرنے والے

يَا مُفْنِيْ يَا مُحْيِيْ يَا مُرْضِيْ يَا مُنْجِيْ (۹۴) يَا اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّاٰخِرَهٗ يَا اِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ

اے فنا کرنے والے اے زندہ کرنے والے اے راضی کرنے والے اے نجات دینے والے (۹۴) اے ہر چیز سے پہلے اور اس کے بعد اے ہر چیز کے معبود اور اس کے

مَلِيْكَهٗ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّصَانِعَهٗ يَا بَارِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّخَالِقَهٗ يَا قَابِضَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ

مالک اے ہر چیز کے پروردگار اور اسے بنانے والے اے ہر چیز کے پیدا کرنے اور اندازہ ٹھہرانے والے اے ہر چیز کو بند کرنے اور کھولنے

بَاسِطَهٗ يَا مُبْدِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّمُعِيْدَهٗ يَا مُنْشِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّمُقَدِّرَهٗ يَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ

والے اے ہر چیز کا آغاز کرنے اور اسے لوٹانے والے اے ہر چیز کو بڑھانے اور روک لگانے والے اے ہر چیز کو بنانے

وَّمُحَوِّلَهٗ يَا مُحْيِيَ كُلِّ شَيْءٍ وَّمُمِيْتَهٗ يَا خَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ (۹۵) يَا خَيْرَ ذَاكِرٍ وَّ

اور اسے تبدیل کرنے والے اے ہر چیز کو زندہ کرنے اور اسے موت دینے والے اے ہر چیز کو پیدا کرنے اور اس کا وارث بننے والے (۹۵) اے بہترین ذکر کرنے والے اور

مَذْكُوْرٍ يَا خَيْرَ شَاكِرٍ وَّمَشْكُوْرٍ يَا خَيْرَ حَامِدٍ وَّمَحْمُوْدٍ يَا خَيْرَ شَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ

ذکر کیے ہوئے اے بہترین شکر کرنے والے اور شکر کیے ہوئے اے بہترین حمد کرنے والے اور حمد کیے ہوئے اے بہترین گواہ اور گواہی دیئے ہوئے

يَا خَيْرَ دَاعٍ وَّمَدْعُوٍّ يَا خَيْرَ مُجِيْبٍ وَّمُجَابٍ يَا خَيْرَ مُؤْنِسٍ وَّاَنِيْسٍ يَا خَيْرَ صَاحِبٍ

اے بہترین بلانے والے اور بلائے ہوئے اے بہترین جواب دینے والے اور جواب دیئے ہوئے اے بہترین انس کیے ہوئے اور انس کرنے والے اے بہترین رفیق

وَّجَلِيْسٍ يَا خَيْرَ مَقْصُوْدٍ وَّمَطْلُوْبٍ يَا خَيْرَ حَبِيْبٍ وَّمَحْبُوْبٍ (۹۶) يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ

اور ہم نشین اے بہترین قصد کیے ہوئے اور طلب کیے گئے اے بہترین دوستدار اور دوست رکھے گئے (۹۶) اے وہ جسے پکارا جائے تو

دَعَاهُ مُجِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ اَطَاعَهٗ حَبِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ اِلٰى مَنْ اَحَبَّهٗ قَرِيْبٌ يَا مَنْ

جواب دیتا ہے اے وہ جس کی اطاعت کی جائے تو محبت کرتا ہے اے وہ جو محبت کرنے والے کے قریب ہوتا ہے اے وہ جو

هُوَ بِمَنِ اسْتَحْفَظَهٗ رَقِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيْمٌ

طالب حفاظت کا نگہبان ہے اے وہ جو امیدوار پر کرم کرتا ہے اے وہ جو نافرمان کے ساتھ نرمی کرتا ہے

يَا مَنْ هُوَ فِيْ عَظَمَتِهٖ رَحِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ حِكْمَتِهٖ عَظِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ اِحْسَانِهٖ قَدِيْمٌ

اے وہ جو اپنی بڑائی کے باوجود مہربان ہے اے وہ جو اپنی حکمت میں بلند ہے اے وہ جو قدیمی احسان کرنے والا ہے

يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ اَرَادَهٗ عَلِيْمٌ (۹۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَبِّبُ يَا مُرَغِّبُ

اے وہ جو ارادہ رکھنے والے کو جانتا ہے (۹۷) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے سبب بنانے والے اے شوق دلانے والے

Presented by www.ziaraat.com

یَا مُقَلِّبُ یَا مُعَقِّبُ یَا مُرَتِّبُ یَا مُخَوِّفُ یَا مُحَذِّرُ یَا مُذَکِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُغَیِّرُ (۴۸) یَا مَنْ

اے پلٹانے والے اے پیچھا کرنے والے اے ترتیب کرنے والے اے خوف دلانے والے اے ڈرانے والے اے یاد دلانے والے اے پابند کرنے والے اے بدلنے والے (۴۸) اے وہ

عِلْمُهُ سَابِقٌ یَا مَنْ وَعْدُهُ صَادِقٌ یَا مَنْ لُطْفُهُ ظَاهِرٌ یَا مَنْ اَمْرُهُ غَالِبٌ یَا مَنْ کِتَابُهُ

جس کا علم سبقت رکھتا ہے اے وہ جس کا وعدہ سچا ہے اے وہ جس کا لطف ظاہر ہے اے وہ جس کا حکم غالب ہے اے وہ جس کی کتاب

مُحْکَمٌ یَا مَنْ قَضَاؤُهُ کَائِنٌ یَا مَنْ قُرْاٰنُهُ مَجِیْدٌ یَا مَنْ مُلْکُهُ قَدِیْمٌ یَا مَنْ فَضْلُهُ

محکم ہے اے وہ جس کا فیصلہ نافذ ہے اے وہ جس کا قرآن شان والا ہے اے وہ جس کی حکومت قدیمی ہے اے وہ جس کا فضل

عَمِیْمٌ یَا مَنْ عَرْشُهُ عَظِیْمٌ (۴۹) یَا مَنْ لَا یَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ یَا مَنْ لَا یَمْنَعُهُ فِعْلٌ

عام ہے اے وہ جس کا عرش بزرگتر ہے (۴۹) اے وہ جسے ایک سماعت دوسری سماعت سے غافل نہیں کرتی اے وہ جسے ایک فعل دوسرے

عَنْ فِعْلٍ یَا مَنْ لَا یُلْهِیْهِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ یَا مَنْ لَا یُغَلِّطُهُ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ یَا مَنْ

فعل سے مانع نہیں ہوتا اے وہ جسے ایک قول دوسرے قول میں مخل نہیں اے وہ جسے ایک سوال دوسرے سوال میں غلطی نہیں کراتا اے وہ جس کے

لَا یَحْجُبُهُ شَیْءٌ عَنْ شَیْءٍ یَا مَنْ لَا یُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ یَا مَنْ هُوَ غَایَةُ مُرَادِ

لیے ایک چیز دوسری کے آگے حائل نہیں ہوتی اے وہ جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار دل تنگ نہیں کرتا اے وہ جو ارادہ کرنے والوں کے ارادے

الْمُرِیْدِیْنَ یَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰی هِمَمِ الْعَارِفِیْنَ یَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰی طَلَبِ الطَّالِبِیْنَ یَا مَنْ

کی انتہا ہے اے وہ جو عارفوں کی امنگوں کا نقطۂ آخر ہے اے وہ جو طلبگاروں کی طلب کی انتہا ہے اے وہ

لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ ذَرَّةٌ فِی الْعَالَمِیْنَ (۱۰۰) یَا حَلِیْمًا لَا یَعْجَلُ یَا جَوَادًا لَا یَبْخَلُ یَا صَادِقًا لَا

جس کے لیے سارے جہانوں میں ایک ذرہ بھی پوشیدہ نہیں (۱۰۰) اے وہ بردبار جو جلدی نہیں کرتا اے وہ داتا جو ہاتھ نہیں کھینچتا اے وہ صادق جو

یُخْلِفُ یَا وَهَّابًا لَا یَمَلُّ یَا قَاهِرًا لَا یُغْلَبُ یَا عَظِیْمًا لَا یُوْصَفُ یَا عَدْلًا لَا یَحِیْفُ

خلاف ورزی نہیں کرتا اے دینے والے جو تھکتا نہیں اے زبردست جو مغلوب نہیں ہوتا اے عظمت والے جو بے بیان ہے اے وہ عادل جو ظالم نہیں

یَا غَنِیًّا لَا یَفْتَقِرُ یَا کَبِیْرًا لَا یَصْغُرُ یَا حَافِظًا لَا یَغْفُلُ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا

اے وہ دولت والے جو کسی کا محتاج نہیں اے وہ بڑے جو چھوٹا نہیں اے وہ نگہبان جو غافل نہیں تو پاک ہے اے وہ کہ سوائے تیرے کوئی معبود

اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ

نہیں اے فریادرس اے فریادرس ہمیں آتش جہنم سے بچالے اے پالنے والے

دُعائے جوشن صغیر

معتبر کتابوں میں دعاء جوشن صغیر کا ذکر جوشن کبیر سے زیادہ شرح کے ساتھ آیا ہے، کفعمی نے بلد الامین کے حاشیے میں فرمایا ہے کہ بہت بلند مرتبہ اور بڑی قدر و منزلت والی دُعا ہے۔ جب موسیٰ ہادی عباسی نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے قتل کا ارادہ کیا تو آپ نے یہ دُعا پڑھی، تب آپ نے خواب میں اپنے جدّ بزرگوار حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کو دیکھا کہ آپ فرما رہے ہیں کہ حق تعالےٰ تیرے دُشمن کو ہلاک کرے گا۔ یہ دُعا سیّد ابن طاؤس نے بھی مہج الدعوات میں نقل کی ہے، لیکن کفعمی اور ابن طاؤس کے نسخوں میں کچھ اختلاف ہے، ہم اسے بلد الامین کفعمی سے نقل کر رہے ہیں اور وہ دُعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِيْ كَمْ مِنْ عَدُوٍّ انْتَضٰى عَلَيَّ سَيْفَ عَدَاوَتِهٖ وَشَحَذَ لِيْ ظُبَةَ مُدْيَتِهٖ وَاَرْهَفَ

میرے معبود وہ دشمن جس نے مجھ پر عداوت کی تلوار کھینچ لی اور میرے لیے اپنے خنجر کی دھار تیز کر لی اور اس کی تیز

لِيْ شَبَا حَدِّهٖ وَدَافَ لِيْ قَوَاتِلَ سُمُوْمِهٖ وَسَدَّدَ اِلَيَّ صَوَائِبَ سِهَامِهٖ وَلَمْ تَنَمْ عَنِّيْ

نوک میری طرف کر لی اور زہر ہائے قاتل میرے لیے مہیا کر لیے اور اپنے تیروں کے نشانے مجھ پر باندھ لیے اور اس کی آنکھ میری

عَيْنُ حِرَاسَتِهٖ وَاَضْمَرَ اَنْ يَّسُوْمَنِي الْمَكْرُوْهَ وَيُجَرِّعَنِيْ ذُعَافَ مَرَارَتِهٖ نَظَرْتَ

طرف سے جھپکی نہیں اور اس نے مجھے تکلیف دینے کی ٹھان لی اور مجھے زہر کے گھونٹ پلانے پر آمادہ ہے لیکن تو نے دیکھا

اِلٰى ضَعْفِيْ عَنِ احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ وَعَجْزِيْ عَنِ الْاِنْتِصَارِ مِمَّنْ قَصَدَنِيْ بِمُحَارَبَتِهٖ

جس نے بڑی سختیوں کے مقابل میری کمزوری اور مجھ سے مقابلہ کرنے کا قصد رکھنے والوں کے سامنے میری ناطاقتی

وَوَحْدَتِيْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّمَّنْ نَاوَانِيْ وَاَرْصَدَ لِيْ فِيْمَا لَمْ اُعْمِلْ فِكْرِيْ فِي الْاِرْصَادِ لَهُمْ

اور مجھ پر یورش کرنے والوں کے درمیان میری تنہائی کو دیکھا جو مجھے ایسی تکلیف دینا چاہتے ہیں جس کا سامنا کرنے کا میں نے

بِمِثْلِهٖ فَاَيَّدْتَنِيْ بِقُوَّتِكَ وَشَدَدْتَ اَزْرِيْ بِنُصْرَتِكَ وَفَلَلْتَ لِيْ حَدَّهٗ وَخَذَلْتَهٗ

سوچا بھی نہ تھا پس تو نے اپنی قوت سے میری حمایت کی اور اپنی نصرت سے مجھے سہارا دیا اور میرے دشمن کی تلوار کو کند کر دیا اور تو نے انہیں

بَعْدَ جَمْعِ عَدِيدِهِ وَحَشْدِهِ وَأَعْلَيْتَ كَعْبِي عَلَيْهِ وَوَجَّهْتَ مَا سَدَّدَ إِلَيَّ مِنْ مَكَائِدِهِ

رسوا کر دیا جبکہ وہ اپنی تعداد اور سامان کے ساتھ جمع تھے تو نے مجھے دشمن پر غالب کیا اور اس نے میرے لیے مکر و فریب کے جو جال بنے تھے تو نے

إِلَيْهِ وَرَدَدْتَهُ عَلَيْهِ وَلَمْ يَشْفِ غَلِيلَهُ وَلَمْ تَبْرُدْ حَزَازَاتُ غَيْظِهِ وَقَدْ عَضَّ عَلَيَّ

میری جگہ ان میں اسی کو پھنسا دیا تو نہ اس کی تشنگی دور ہوئی نہ اس کے غصے کی آگ ٹھنڈی ہوئی اور افسوس کے ساتھ اس نے اپنی

أَنَامِلَهُ وَأَدْبَرَ مُوَلِّياً قَدْ أَخْفَقَتْ سَرَايَاهُ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ

انگلیاں چبائیں اور دو پست ہو گیا جب اس کے جھنڈے گر پڑے پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی

وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ

اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت فرما محمد اور آل محمد پر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والوں میں

وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ بَاغٍ بَغَانِي بِمَكَائِدِهِ وَنَصَبَ لِي أَشْرَاكَ

اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں قرار دے اے معبود کسی سرکش نے میرے خلاف کر سے مجھ پر زیادتی کی اور مجھے پھانسنے کے لیے

مَصَائِدِهِ وَوَكَّلَ بِي تَفَقُّدَ رِعَايَتِهِ وَأَضْبَأَ إِلَيَّ إِضْبَاءَ السَّبُعِ لِطَرِيدَتِهِ انْتِظَاراً

شکاری جال بچھایا اور مجھے اپنی فرصت کے سپرد کر دیا اور اس طرح تاک لگائی ہے جیسے درندہ اپنے بھاگے ہوئے شکار کو پکڑنے

لِانْتِهَازِ فُرْصَتِهِ وَهُوَ يُظْهِرُ بَشَاشَةَ الْمَلَقِ وَيَبْسُطُ وَجْهاً غَيْرَ طَلِقٍ فَلَمَّا رَأَيْتَ

جا لینے تک دیکھتا رہتا ہے حالانکہ یہ شخص مجھ سے ملنے میں خوشگوار اور کشادہ رو ہے اور اصل میں بدنیت ہے پس جب تو نے اس کی

دَغَلَ سَرِيرَتِهِ وَقُبْحَ مَا انْطَوَى عَلَيْهِ لِشَرِيكِهِ فِي مِلَّتِهِ وَأَصْبَحَ مُجْلِباً لِي فِي بَغْيِهِ

بد باطنی کو اور اپنی ملت کے ایک فرد کے لیے اس کی خباثت کو دیکھا یعنی میرے لیے سے ستم گر پایا تو اسے تو نے سر کے بل زمین

أَرْكَسْتَهُ لِأُمِّ رَأْسِهِ وَأَتَيْتَ بُنْيَانَهُ مِنْ أَسَاسِهِ فَصَرَعْتَهُ فِي زُبْيَتِهِ وَرَدَّيْتَهُ فِي

پر پھینک دیا اور اس کی ساختگی کو جڑ سے اکھاڑ ڈالا پس تو نے اسے اسی کے کھودے ہوئے کنوئیں میں دھکیلا اور

مَهْوَى حُفْرَتِهِ وَجَعَلْتَ خَدَّهُ طَبَقاً لِتُرَابِ رِجْلِهِ وَشَغَلْتَهُ فِي بَدَنِهِ وَرِزْقِهِ

اسی کے کھودے ہوئے گڑھے میں پھینکا اور تو نے اس کے منہ پر اسی کے پاؤں کی خاک ڈالی اور اسے اس کے بدن اور رزق میں گم کر دیا

وَرَمَيْتَهُ بِحَجَرِهِ وَخَنَقْتَهُ بِوَتَرِهِ وَذَكَّيْتَهُ بِمَشَاقِصِهِ وَكَبَبْتَهُ لِمَنْخِرِهِ وَ

اسے اسی کے پتھر سے مارا اور اس کی گردن اسی کی کمان سے پھیدی اس کا سر اسی کی تلوار سے اڑایا اور اسے منہ کے بل گرایا اس کا

رَدَدْتَ كَيْدَهُ فِي نَحْرِهِ وَرَبَقْتَهُ بِنَدَامَتِهِ وَفَسَأْتَهُ بِحَسْرَتِهِ فَاسْتَخْذَأَ وَتَضَائَلَ

مکر اسی کی گردن میں ڈالا اور پشیمانی کی زنجیر اس کے گلے میں ڈالی اس کی حسرت سے اسے فنا کیا پس میرا وہ دشمن اکڑا اور ذلیل ہوا

بَعْدَ نَخْوَتِهِ وَانْقَمَعَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِهِ ذَلِيلًا مَأْسُورًا فِي رِبْقِ حِبَالَتِهِ الَّتِي كَانَ يُؤَمِّلُ

اور گھٹنوں کے بل گرا اور سرکشی و تندی کے بعد رسوا ہوا اور اپنے مکر و فریب کی رسیوں میں جکڑا گیا یہ وہ پھندا ہے جس میں وہ مجھے

أَنْ يَرَانِي فِيهَا يَوْمَ سَطْوَتِهِ وَقَدْ كِدْتُ يَا رَبِّ لَوْلَا رَحْمَتُكَ أَنْ يَحُلَّ بِي مَا حَلَّ

اپنی سلطانی میں دیکھنا چاہتا تھا اور اے پروردگار اگر تیری رحمت مجھ پر نہ ہوتی تو قریب تھا کہ میرے ساتھ وہی ہوتا جو اس کے

بِسَاحَتِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ

ساتھ ہوا پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت فرما

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ

محمد و آل محمد پر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کا

الذَّاكِرِينَ إِلَهِي وَكَمْ مِنْ حَاسِدٍ شَرِقَ بِحَسْرَتِهِ وَعَدُوٍّ شَجِيَ بِغَيْظِهِ وَسَلَقَنِي

ذکر کرنے والوں میں قرار دے خدایا میرے کئی حاسد حسرت سے گلوگیر ہوئے اور دشمن غصے میں جل بھن گئے اور تیز زبان

بِحَدِّ لِسَانِهِ وَوَخَزَنِي بِمُوقِ عَيْنِهِ وَجَعَلَنِي غَرَضًا لِمَرَامِيهِ وَقَلَّدَنِي خِلَالًا

سے مجھے اذیت دی اور مجھے اپنی آنکھوں کی پلکوں سے زخم جگر لگائے اور مجھے اپنی نفرت کے تیروں کا نشانہ بنایا میرے گلے میں پھندا ڈالا

لَمْ تَزَلْ فِيهِ نَادَيْتُكَ يَا رَبِّ مُسْتَجِيرًا بِكَ وَاثِقًا بِسُرْعَةِ إِجَابَتِكَ مُتَوَكِّلًا عَلَى

تو اے پروردگار میں نے تجھے لگاتار پکارا کہ تیری پناہ لوں جو یقینی ہے کہ تو جلد قبولیت کرنے والا ہے میرا بھروسہ تیرے

مَا لَمْ أَزَلْ أَتَعَرَّفُهُ مِنْ حُسْنِ دِفَاعِكَ عَالِمًا أَنَّهُ لَا يُضْطَهَدُ مَنْ أَوَى إِلَى ظِلِّ

حسن دفاع پر رہا ہے جس کی مجھے پہلے ہی معرفت ہے میں جانتا ہوں کہ جو تیرے سایۂ رحمت میں آ جائے تو اس کی پردہ دری نہیں

كَنَفِكَ وَلَنْ تَقْرَعَ الْحَوَادِثُ مَنْ لَجَأَ إِلَى مَعْقِلِ الِانْتِصَارِ بِكَ فَحَصَّنْتَنِي مِنْ

کرتا اور جو تجھ سے مدد مانگتا رہے مصائب اس کی سرکوبی نہیں کر سکتے پس تو اپنی قدرت سے تو مجھے

بَأْسِهِ بِقُدْرَتِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ

دشمن کی اذیت سے محفوظ فرما پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ

رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کا

مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلَهِي وَكَمْ مِنْ سَحَائِبِ مَكْرُوهٍ جَلَّيْتَهَا وَسَمَاءِ نِعْمَةٍ مَطَرْتَهَا

ذکر کرنے والوں میں قرار دے خدایا کتنے ہی خطرناک بادلوں کو تو نے میرے سر سے ہٹایا اور نعمتوں کے آسمان سے مجھ پر مینہ برسایا

وَجَدَاوِلِ كَرَامَةٍ اَجْرَيْتَهَا وَاَعْيُنِ اَحْدَاثٍ طَمَسْتَهَا وَنَاشِئَةِ رَحْمَةٍ نَشَرْتَهَا وَ

اور عزت و آبرو کی نہریں جاری کیں اور سختیوں کے سرچشموں کو ناپید کر دیا اور رحمت کا سایہ پھیلا دیا اور

جُنَّةِ عَافِيَةٍ اَلْبَسْتَهَا وَغَوَامِرِ كُرُبَاتٍ كَشَفْتَهَا وَاُمُورٍ جَارِيَةٍ قَدَّرْتَهَا لَمْ تُعْجِزْكَ

عافیت کی زرہ پہنا دی اور دکھوں کے بھنور توڑ کر رکھ دیے اور جو کچھ ہو رہا تھا اسے قابو کر لیا جو تو کرنا چاہے

اِذْ طَلَبْتَهَا وَلَمْ تَمْتَنِعْ مِنْكَ اِذْ اَرَدْتَهَا فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لاَ يُغْلَبُ

اس سے عاجز نہیں اور جس کا تو ارادہ کرے اس میں تجھے دشواری نہیں پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار تو وہ توانا ہے جسے شکست

وَذِي اَنَاةٍ لاَ تَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ

نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں

وَلِآلاَئِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ اِلَهِي وَكَمْ مِنْ ظَنٍّ حَسَنٍ حَقَّقْتَ وَمِنْ كَسْرِ اِمْلاَقٍ

اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں قرار دے اے اللہ تو نے بہت سی خوش خیالیوں کو حقیقت بنا دیا اور میری تنگدستی کو دور

جَبَرْتَ وَمِنْ مَسْكَنَةٍ فَادِحَةٍ حَوَّلْتَ وَمِنْ صَرْعَةٍ مُهْلِكَةٍ نَعَشْتَ وَمِنْ مَشَقَّةٍ

فرما دیا اور میری بے چارگی کو مجھ سے دور کر دیا اور مار ڈالنے والے تھپیڑوں سے امن دیا اور کٹھنائی کی جگہ

اَرَحْتَ لاَ تُسْئَلُ عَمَّا تَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُونَ وَلاَ يَنْقُصُكَ مَا اَنْفَقْتَ وَلَقَدْ سُئِلْتَ فَاَعْطَيْتَ

راحت دی جو تو کرے میرے دشمن اس پر تجھے کچھ کہہ نہیں سکتے مگر وہ تیرے جواب دہ ہیں عطا و بخشش سے تیرا خزانہ کم نہیں ہوتا جب بھی تجھ سے مانگا گیا تو نے

وَلَمْ تُسْئَلْ فَابْتَدَاْتَ وَاسْتُمِيحَ بَابُ فَضْلِكَ فَمَا اَكْدَيْتَ اَبَيْتَ اِلاَّ اِنْعَاماً وَامْتِنَاناً وَاِلاَّ تَطَوُّلاً

عطا کیا اور سوال نہ کیا گیا تب بھی تو نے دیا اور تیری درگاہ عطا سے جو طلب کیا گیا تو نے اس سے دریغ نہ کیا اور بھی دیر کی مگر یہ کہ نعمت دی اور احسان کیا اور بہت عطا کیا

يَا رَبِّ وَاِحْسَاناً وَاَبَيْتُ اِلاَّ انْتِهَاكاً لِحُرُمَاتِكَ وَاجْتِرَاءً عَلَى مَعَاصِيكَ وَتَعَدِّياً لِحُدُودِكَ

اے پروردگار تو نے خوب دیا اور میں نے تیری حرمتوں کو توڑا اور تیری نافرمانی کرنے میں جرأت کی اور تیری حدوں سے تجاوز کیا

وَغَفْلَةً عَنْ وَعِيدِكَ وَطَاعَةً لِعَدُوِّي وَعَدُوِّكَ لَمْ يَمْنَعْكَ يَا اِلَهِي وَنَاصِرِي اِخْلاَلِي

اور تیرے ڈراوے سے بے پروائی کی اور اپنے اور تیرے دشمن کی اطاعت کی لیکن اے میرے پروردگار اور اے میرے مددگار میری

بِالشُّكْرِ عَنْ اِتْمَامِ اِحْسَانِكَ وَلاَ حَجَزَنِي ذَلِكَ عَنِ ارْتِكَابِ مَسَاخِطِكَ اَللَّهُمَّ وَهَذَا مَقَامُ

ناشکری پر تو نے اپنے احسان کو مجھ سے نہیں روکا اور پھر بھی میں میری نافرمانیوں میں اڑ گئی ہیں اے معبود یہ حال ہے تیرے اس

عَبْدٍ ذَلِيلٍ اعْتَرَفَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ وَاَقَرَّ عَلَى نَفْسِهِ بِالتَّقْصِيرِ فِي اَدَاءِ حَقِّكَ وَشَهِدَ لَكَ

ذلیل بندے کا جو تیری توحید کو مانتا ہے اور خود کو تیرے حق کی ادائیگی میں قصوروار گردانتا ہے اور گواہی دیتا ہے کہ تو نے

بِسُبُوغِ نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ وَجَمِيلِ عَادَتِكَ عِنْدَهُ وَاِحْسَانِكَ اِلَيْهِ فَهَبْ لِي يَا اِلٰهِي وَ

اس پر نعمتوں کی بارش فرمائی اور اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا اور اس پر تیرا احسان ہی احسان ہے پس اے میرے معبود اور

سَيِّدِي مِنْ فَضْلِكَ مَا اُرِيدُهُ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَتَّخِذُهُ سُلَّمًا اَعْرُجُ فِيهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ

اے میرے آقا مجھے اپنے فضل سے وہ رحمت نصیب فرما جس کا میں خواہاں ہوں تاکہ میں اسے زینہ بنا کر تیری رضاؤں تک پہنچ پاؤں

وَآمَنُ بِهِ مِنْ سَخَطِكَ بِعِزَّتِكَ وَطَوْلِكَ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور تیری ناراضی سے بچ سکوں تجھے واسطہ ہے اپنی عزت و سخاوت اور اپنے نبی محمد مصطفٰےؐ صلی اللہ علیہ وآلہ کا

وَآلِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

پس حمد تیرے ہی لیے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی تو بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت فرما محمدؐ

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ اِلٰهِي وَكَمْ مِنْ

وآل محمدؐ پر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنیوالوں میں قرار دے اے معبود بہت سے لوگ

عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فِي كَرْبِ الْمَوْتِ وَحَشْرَجَةِ الصَّدْرِ وَالنَّظَرِ اِلٰى مَا تَقْشَعِرُّ

ہیں جو صبح اور شام کرتے ہیں موت کے شکنجے میں جب کہ دم سینے میں رک جاتا ہے اور آنکھیں وہ چیز دیکھتی ہیں جس سے

مِنْهُ الْجُلُودُ وَتَفْزَعُ لَهُ الْقُلُوبُ وَاَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ

بدن کانپ اٹھیں اور دل گھبراہٹ میں پڑ جائیں اور میں ان حالتوں سے امن میں رہا ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے

يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت فرما محمدؐ وآل محمدؐ پر اور مجھ کو اپنی

لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ اِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى

نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں قرار دے اے معبود بہت ایسے بندے ہیں جو صبح اور

وَاَصْبَحَ سَقِيمًا مُوجَعًا فِي اَنَّةٍ وَعَوِيلٍ يَتَقَلَّبُ فِي غَمِّهِ لَا يَجِدُ مَحِيصًا وَلَا يُسِيغُ

شام کرتے ہیں بیماری اور درد میں آہ و زاری کے ساتھ اور غم سے بے قرار ہوتے ہیں نہ کوئی چارہ رکھتے ہیں نہ انہیں کھانے

طَعَامًا وَلَا شَرَابًا وَاَنَا فِي صِحَّةٍ مِنَ الْبَدَنِ وَسَلَامَةٍ مِنَ الْعَيْشِ كُلُّ ذٰلِكَ مِنْكَ

پینے کا مزا بھلا لگتا ہے لیکن میں جسمانی لحاظ سے تندرست اور زندگی کے لحاظ سے آرام میں ہوں اور یہ سب تیرا ہی کرم ہے

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت فرما محمد

Presented by www.ziaraat.com

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ إِلٰهِيْ

وآلِ محمد پر اور مجھ کو اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں قرار دے اے معبود

وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسٰى وَأَصْبَحَ خَائِفًا مَرْعُوْبًا مُشْفِقًا وَجِلًا هَارِبًا طَرِيْدًا مُنْجَحِرًا

بہت ایسے بندے ہیں جو صبح اور شام کرتے ہیں ڈرے ہوئے دہلے ہوئے سہمے ہوئے کانپتے ہوئے بھاگے ہوئے دھتکارے ہوئے

فِيْ مَضِيْقٍ وَمَخْبَاةٍ مِنَ الْمَخَابِيْ قَدْ ضَاقَتْ عَلَيْهِ الْأَرْضُ بِرُحْبِهَا لَا يَجِدُ حِيْلَةً

تنگ کوٹھری میں گھسے ہوئے اور اوٹ میں چھپے ہوئے ہیں کہ زمین اپنی وسعتوں کے باوجود ان کے لیے تنگ ہے نہ ان کا کوئی وسیلہ ہے

وَلَا مَنْجًى وَلَا مَأْوًى وَأَنَا فِيْ أَمْنٍ وَطُمَأْنِيْنَةٍ وَعَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ

نہ نجات کا ذریعہ اور نہ پناہ کی جگہ ہے جبکہ میں ان باتوں سے امن چین سے اور آرام و آسائش میں ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے

يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ أَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت فرما محمد و آل محمد پر

وَاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ إِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ

اور مجھ کو اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں قرار دے اے معبود بہت لوگ

وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسٰى وَأَصْبَحَ مَغْلُوْلًا مُكَبَّلًا فِي الْحَدِيْدِ بِأَيْدِي الْعُدَاةِ لَا يَرْحَمُوْنَهُ

ایسے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی ہے دشمنوں کے ہاتھوں کڑیوں اور بیڑیوں میں جکڑے ہیں کہ ان پر رحم نہیں کیا جاتا

فَقِيْدًا مِنْ أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ مُنْقَطِعًا عَنْ إِخْوَانِهِ وَبَلَدِهِ يَتَوَقَّعُ كُلَّ سَاعَةٍ بِأَيِّ

وہ اپنے زن و فرزند سے جدا اور تنہائی میں ہیں اپنے شہر اور اپنے بھائیوں سے دور ہر لحہ اس خیال میں ہیں کہ کس طرح انہیں

قِتْلَةٍ يُقْتَلُ وَبِأَيِّ مُثْلَةٍ يُمَثَّلُ بِهِ وَأَنَا فِيْ عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ

قتل کیا جائے گا اور کس کس طرح ان کے جوڑ کاٹے جائیں گے اور میں ان سب سختیوں سے محفوظ و مامون ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے

يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ أَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

اے پروردگار تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور

اجْعَلْنِيْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ إِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ

مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کی یاد کرنے والوں میں قرار دے میرے معبود بہت سے لوگ ہیں

أَمْسٰى وَأَصْبَحَ يُقَاسِي الْحَرْبَ وَمُبَاشَرَةَ الْقِتَالِ بِنَفْسِهِ قَدْ غَشِيَتْهُ الْأَعْدَاءُ مِنْ كُلِّ

جنہوں نے صبح اور شام کی حالت جنگ اور میدان جدال و قتال میں جب ان پر دشمن چھائے ہوئے ہیں اور ہر طرف سے انہیں

جَانِبٍ بِالسُّيُوفِ وَالرِّمَاحِ وَآلَةِ الْحَرْبِ يَتَقَعْقَعُ فِي الْحَدِيدِ قَدْ بَلَغَ مَجْهُودَهُ لَا

شمشیر ہائے آبدار اور نیزہ ہائے تیز دھار اور دیگر اسلحہ کے وار ہو رہے ہیں ان کی ہمت ٹوٹ چکی ہے وہ نہیں جانتے

يَعْرِفُ حِيلَةً وَلَا يَجِدُ مَهْرَبًا قَدْ اُدْنِفَ بِالْجِرَاحَاتِ اَوْ مُتَشَحِّطًا بِدَمِهِ تَحْتَ

کہ اب کیا کریں کوئی جگہ نہیں جہاں بھاگ کے چلے جائیں وہ زخموں سے چور ہیں یا اپنے خون میں غلطاں گھوڑوں کے سموں کی

السَّنَابِكِ وَالْاَرْجُلِ يَتَمَنّٰى شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ اَوْ نَظْرَةً اِلٰى اَهْلِهِ وَوَلَدِهِ لَا يَقْدِرُ

مار میں بے بس پڑے ہیں وہ ایک گھونٹ پانی کو ترس رہے ہیں یا اپنے زن و فرزند کو ایک نظر دیکھنے کے خواہاں ہیں اور اس پر قادر نہیں

عَلَيْهَا وَاَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ

اور میں ان سب دکھوں سے بچا ہوا ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی

وَذِي اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ

اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں

الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ اِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فِي

میں اور اپنے احسانوں کو یاد رکھنے والوں میں سے قرار دے میرے معبود بہت لوگ ایسے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی

ظُلُمَاتِ الْبِحَارِ وَعَوَاصِفِ الرِّيَاحِ وَالْاَهْوَالِ وَالْاَمْوَاجِ يَتَوَقَّعُ الْغَرَقَ

سمندروں کی تاریکیوں اور بلاخیز طوفان ہائے باد و باراں میں اور ابھری ہوئی موجوں کے خطروں میں جب انہیں ڈوب کے مر جانے

وَالْهَلَاكَ لَا يَقْدِرُ عَلٰى حِيلَةٍ اَوْ مُبْتَلًى بِصَاعِقَةٍ اَوْ هَدْمٍ اَوْ حَرَقٍ اَوْ شَرَقٍ اَوْ

کا خوف ہو وہ اس سے بچ نکلنے کا کوئی راستہ نہیں پاتے یا وہ کڑکتی چمکتی بجلیوں میں گھرے ہیں یا چھت گرنے یا جل بجھنے یا دم گھٹ جانے

خَسْفٍ اَوْ مَسْخٍ اَوْ قَذْفٍ وَاَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ

یا زمین میں دھنسنے یا صورت بگڑنے یا بیماری کے عالم میں ہیں اور میں ان ساری تکلیفوں سے امن میں ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور مجھے اپنی

لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ اِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَ

نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں سے اور اپنے احسانوں کی یاد کرنے والوں میں قرار دے اے معبود بہت لوگ ایسے ہیں جنہوں نے

اَصْبَحَ مُسَافِرًا شَاخِصًا عَنْ اَهْلِهِ وَوَلَدِهِ مُتَحَيِّرًا فِي الْمَفَاوِزِ تَائِهًا مَعَ الْوُحُوشِ

صبح اور شام کی حالت سفر میں اپنے زن و فرزند سے دور بیابانوں میں راستہ بھولے ہوئے ہیں وہ وحشی درندوں چوپایوں

Presented by www.ziaraat.com

وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَامِّ وَحِيداً فَرِيداً لاَ يَعْرِفُ حِيلَةً وَلاَ يَهْتَدِي سَبِيلاً أَوْ مُتَأَذِّياً

اور کاٹنے والے کیڑے مکوڑوں میں یکہ و تنہا پریشان ہیں جہاں ان کا کوئی چارہ نہیں اور نہ انہیں کوئی راہ سوجھتی ہے یا سردی میں

بِبَرْدٍ أَوْ حَرٍّ أَوْ جُوعٍ أَوْ عُرْيٍ أَوْ غَيْرِهِ مِنَ الشَّدَائِدِ مِمَّا أَنَا مِنْهُ خِلْوٌ فِي عَافِيَةٍ

ٹھٹھرتے یا گرمی میں جلتے ہیں یا بھوک یا عریانی وغیرہ ایسی سختیوں میں گرفتار ہیں جن سے میں ایک طرف ہوں اور آرام میں ہوں

مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لاَ يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لاَ تَعْجَلُ صَلِّ

ان سب دکھوں سے پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلاَئِكَ مِنَ

نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں سے اور اپنے احسانوں کو یاد رکھنے

الذَّاكِرِينَ إِلَهِي وَسَيِّدِي كَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ فَقِيراً عَائِلاً عَارِياً مُمْلِقاً

والوں میں قرار دے میرے معبود اور میرے آقا بہت سے لوگ ہیں جو صبح و شام کرتے ہیں جبکہ وہ محتاج بے خرچ بے لباس بے نوا

مُخْفِقاً مَهْجُوراً جَائِعاً ظَمْآنَ يَنْتَظِرُ مَنْ يَعُودُ عَلَيْهِ بِفَضْلٍ أَوْ عَبْدٍ وَجِيهٍ عِنْدَكَ

سرنگوں گوشہ گیر خالی پیٹ پیاسے ہیں وہ دیکھتے ہیں کہ کون آتا ہے جو انہیں خیرات دے یا ایسا آبرومند بندہ جو تیری بارگاہ میں مجھ سے

هُوَ أَوْجَهُ مِنِّي عِنْدَكَ وَأَشَدُّ عِبَادَةً لَكَ مَغْلُولاً مَقْهُوراً قَدْ حُمِّلَ ثِقْلاً مِنْ

زیادہ عزت دار ہے اور تیری عبادت و فرمانبرداری میں بڑھا ہوا ہے وہ حقارت کی قید میں ہے اس نے تکلیفوں کا بوجھ

تَعَبِ الْعَنَاءِ وَشِدَّةِ الْعُبُودِيَّةِ وَكُلْفَةِ الرِّقِّ وَثِقْلِ الضَّرِيبَةِ أَوْ مُبْتَلًى بِبَلاَءٍ

کندھوں پر اٹھا رکھا ہے اور غلامی کی سختی اور بندگی کی تکلیف اور تلوار کا زخم کھائے ہوئے یا بڑی مصیبت میں گرفتار

شَدِيدٍ لاَ قِبَلَ لَهُ إِلاَّ بِمَنِّكَ عَلَيْهِ وَأَنَا الْمَخْدُومُ الْمُنَعَّمُ الْمُعَافَى الْمُكَرَّمُ فِي عَافِيَةٍ

ہے کہ جس کو سہہ نہیں سکتا سوائے اس مدد کے جو تو کرے اور مجھے خدمتگار نعمتیں عافیت اور عزت حاصل ہے میں ان چیزوں سے

مِمَّا هُوَ فِيهِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى ذَلِكَ كُلِّهِ مِنْ مُقْتَدِرٍ لاَ يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لاَ تَعْجَلُ صَلِّ

امان میں ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے ان تمام عنایتوں پر کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلاَئِكَ مِنَ

رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں سے اور اپنے احسانوں کو یاد رکھنے والوں

الذَّاكِرِينَ إِلَهِي وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ عَلِيلاً مَرِيضاً سَقِيماً

میں قرار دے میرے معبود اور میرے مولا بہت لوگ ہیں جنہوں نے صبح و شام کی جب وہ بیمار مریض کمزور

مُدْنِفاً عَلىٰ فَرْشِ الْعِلَّةِ وَفِي لِباسِها يَتَقَلَّبُ يَميناً وَشِمالاً لا يَعْرِفُ شَيْئاً مِنْ لَذَّةِ

بدحال ہیں بستر علالت پر بیماریوں کے لباس میں دائیں بائیں کروٹیں بدل رہے ہیں ان کو کھانے کی کسی چیز کا مزہ نصیب نہیں اور

الطَّعامِ وَلا مِنْ لَذَّةِ الشَّرابِ يَنْظُرُ إِلىٰ نَفْسِهِ حَسْرَةً لا يَسْتَطيعُ لَها ضَرّاً وَلا نَفْعاً وَأَنَا

نہ پینے کی کوئی چیز پی سکتے ہیں وہ اپنے آپ پر حسرت کی نظر ڈالتے ہیں کہ وہ خود کو کچھ فائدہ نقصان پہنچانے پر قادر نہیں اور میں

خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لا

ان دکھوں سے امن میں ہوں یہ تیرا کرم اور تیری نوازش ہے پس نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے کہ وہ توانا ہے جسے شکست

يُغْلَبُ وَذي أَناةٍ لا يَعْجَلُ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْني لَكَ مِنَ

نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے اپنے عبادت گزاروں میں

الْعابِدينَ وَلِنَعْمائِكَ مِنَ الشّاكِرينَ وَلِآلائِكَ مِنَ الذّاكِرينَ وَارْحَمْني

سے اور اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کو یاد رکھنے والوں میں قرار دے اور اپنی مہربانی سے

بِرَحْمَتِكَ يا أَرْحَمَ الرّاحِمينَ مَوْلايَ وَسَيِّدي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسىٰ وَأَصْبَحَ وَقَدْ

مجھ پر رحمت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میرے مولا اور میرے آقا بہت سے بندے ہیں جنھوں نے صبح اور شام کی جبکہ ان کی

دَنا يَوْمُهُ مِنْ حَتْفِهِ وَأَحْدَقَ بِهِ مَلَكُ الْمَوْتِ في أَعْوانِهِ يُعالِجُ سَكَراتِ

موت کا وقت قریب آگیا ہے اور فرشتۂ موت نے اپنے ساتھیوں سمیت انہیں گھیر رکھا ہے وہ موت کی غشیوں میں جان کنی

الْمَوْتِ وَحِياضَهُ تَدُورُ عَيْناهُ يَميناً وَشِمالاً يَنْظُرُ إِلىٰ أَحِبّائِهِ وَأَوِدّائِهِ وَ

کی سختیوں میں پڑے ہیں وہ دائیں بائیں نظریں گھما گھما کر اپنے دوستوں مہربانوں اور ساتھیوں کو دیکھتے ہیں جبکہ

أَخِلّائِهِ قَدْ مُنِعَ مِنَ الْكَلامِ وَحُجِبَ عَنِ الْخِطابِ يَنْظُرُ إِلىٰ نَفْسِهِ حَسْرَةً

وہ بولنے سے قاصر اور گفتگو کرنے سے عاجز ہیں وہ اپنے نفس پر حسرت کی نگاہ ڈالتے ہیں

لا يَسْتَطيعُ لَها ضَرّاً وَلا نَفْعاً وَأَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلا

جس کے نفع و نقصان پر قدرت نہیں رکھتے اور میں ان تمام مشکلوں سے محفوظ ہوں یہ تیرا کرم اور احسان ہے پس نہیں

إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لا يُغْلَبُ وَذي أَناةٍ لا يَعْجَلُ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ

کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت نازل فرما محمدؐ

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْني لِنَعْمائِكَ مِنَ الشّاكِرينَ وَلِآلائِكَ مِنَ الذّاكِرينَ

اور آل محمدؐ پر اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں میں سے اور اپنے احسانوں کے یاد رکھنے والوں میں سے قرار دے

وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ مَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَ

اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحمت فرمائے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میرے مولا اور میرے آقا بہت سے لوگ ہیں جنہوں نے صبح اور

أَصْبَحَ فِي مَضَايِقِ الْحُبُوسِ وَالسُّجُونِ وَكُرَبِهَا وَذُلِّهَا وَحَدِيدِهَا يَتَدَاوَلُهُ

شام کی جب وہ زندانوں اور قید خانوں کی تنگیوں میں وہاں کی تکلیفوں اور ذلتوں کے ساتھ بیڑیوں میں جکڑے ایک نگران سے

أَعْوَانُهَا وَزَبَانِيَتُهَا فَلَا يَدْرِي أَيَّ حَالٍ يُفْعَلُ بِهِ وَأَيَّ مُثْلَةٍ يُمَثَّلُ بِهِ فَهُوَ فِي

دوسرے سخت گیر نگران کے حوالے کیے جاتے ہیں پس نہیں جانتے کہ ان کا کیا حال ہوگا اور ان کا کون کون سا عضو کاٹا جائے گا تو وہ گزران میں تنگ

ضُرٍّ مِنَ الْعَيْشِ وَضَنْكٍ مِنَ الْحَيَاةِ يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا

اور زندگی میں سختی کا سامنا کرتے ہیں وہ اپنے نفس کو حسرت کی نظر سے دیکھتے ہیں کہ جس کے نفع نقصان پر اختیار نہیں

نَفْعًا وَأَنَا خِلْوٌ مِنْ ذَٰلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

رکھتے اور میں ان سب غموں سے آزاد ہوں یہ تیرا کرم اور احسان ہے پس نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

کہ تو ہی وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور مجھے اپنے

لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ وَلِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي

عبادت گزاروں میں سے اور اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کے یاد رکھنے والوں میں قرار دے اور اپنی مہربانی

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ سَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ

سے مجھ پر رحمت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میرے سردار اور میرے مولا بہت سے بندے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی

قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَأَحْدَقَ بِهِ الْبَلَاءُ وَفَارَقَ أَوِدَّاءَهُ وَأَحِبَّاءَهُ وَ

جن پر شدتیں وارد ہو چکی ہے اور بلاؤں نے انہیں گھیر رکھا ہے اور وہ اپنے دوستوں مہربانوں اور ساتھیوں سے جدا ہیں اور

أَخِلَّاءَهُ وَأَمْسَى أَسِيرًا حَقِيرًا ذَلِيلًا فِي أَيْدِي الْكُفَّارِ وَالْأَعْدَاءِ يَتَدَاوَلُونَهُ

انہوں نے کافروں کے ہاتھوں قیدی ناپسندیدہ اور خوار ہو کر شام کی ہے اور دشمن ان کو دائیں بائیں کھینچتے ہیں

يَمِينًا وَشِمَالًا قَدْ حُصِرَ فِي الْمَطَامِيرِ وَثُقِّلَ بِالْحَدِيدِ لَا يَرَىٰ شَيْئًا مِنْ ضِيَاءِ الدُّنْيَا

جب وہ کال کوٹھڑیوں میں بند ہیں اور بیڑیاں لگی ہوئی ہیں وہ زمین پر چلنے والے اجالے کو نہیں دیکھ پاتے

وَلَا مِنْ رَوْحِهَا يَنْظُرُ إِلَىٰ نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَأَنَا خِلْوٌ مِنْ

اور کوئی خوشبو سونگھتے ہیں وہ اپنے نفس کو حسرت سے دیکھتے ہیں کہ جس کے نفع و نقصان پر وہ کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے اور میں آزاد

ذَالِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ

تنگیوں سے امن میں ہوں یہ تیرا کرم اور احسان ہے پس نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی

وَذِيْ اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَ

اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے اپنے عبادت گذاروں میں سے اور

لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَاۤ

اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کے یاد رکھنے والوں میں قرار دے اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحمت فرمائے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَعِزَّتِكَ يَا كَرِيْمُ لَاَطْلُبَنَّ مِمَّا لَدَيْكَ وَلَاُلِحَّنَّ عَلَيْكَ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے واسطہ ہے تیری عزت کا اے کریم کہ میں وہ طلب کرتا ہوں جو تیرے پاس ہے اور بار بار مانگتا ہوں اور

وَلَاَمُدَّنَّ يَدِيْ نَحْوَكَ مَعَ جُرْمِهَاۤ اِلَيْكَ يَا رَبِّ فَبِمَنْ اَعُوْذُ وَبِمَنْ اَلُوْذُ لَا

تیرے آگے ہاتھ پھیلاتا ہوں اگرچہ یہ تیرے ہاں مجرم ہے اے پروردگار پھر کس کی پناہ لوں اور کس سے عرض کروں میرا

اَحَدَ لِيْۤ اِلَّاۤ اَنْتَ اَفَتَرُدُّنِيْ وَاَنْتَ مُعَوَّلِيْ وَعَلَيْكَ مُتَّكَلِيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

کوئی نہیں سوائے تیرے کیا تو مجھے ہٹکا دے گا جب تو ہی میرا تکیہ ہے اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے میں تیرے اس نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں

الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى السَّمَاۤءِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ

جسے تو نے آسمانوں پر رکھا تو وہ مستقل ہو گئے اور زمین پر رکھا تو قائم ہو گئی اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ اپنی جگہ جم

فَرَسَتْ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

گئے اور رات پر رکھا تو کالی ہو گئی اور دن پر رکھا تو وہ چمک اٹھا ہاں تو رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پہ

وَّاَنْ تَقْضِيَ لِيْ حَوَاۤئِجِيْ كُلَّهَا وَتَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا صَغِيْرَهَا وَكَبِيْرَهَا وَتُوَسِّعَ

اور یہ کہ میری تمامی حاجتیں پوری کر دے اور میرے سبھی گناہ معاف فرما دے چھوٹے بھی اور بڑے بھی اور میرے

عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ مَا تُبَلِّغُنِيْ بِهٖ شَرَفَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَوْلَايَ

رزق میں فراخی فرما کہ جس سے مجھے دنیا و آخرت میں عزت حاصل ہو اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میرے مولا

بِكَ اسْتَعَنْتُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِنِّيْ وَبِكَ اسْتَجَرْتُ فَاَجِرْنِيْ

میں تجھی سے مدد مانگتا ہوں پس رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میری مدد کر میں تیری پناہ لیتا ہوں پس مجھے پناہ دے

وَاَغْنِنِيْ بِطَاعَتِكَ عَنْ طَاعَةِ عِبَادِكَ وَبِمَسْئَلَتِكَ عَنْ مَسْئَلَةِ خَلْقِكَ

اور اپنی اطاعت کے ذریعے مجھے اپنے بندوں کی اطاعت سے بے نیاز کر دے اپنا سوالی بنا کر لوگوں کا سوالی بننے سے بچا لے اور

وَاَنْقَلْتَنِيْ مِنْ ذُلِّ الْفَقْرِ اِلٰى عِزِّ الْغِنٰى وَمِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِيْ اِلٰى عِزِّ الطَّاعَةِ فَقَدْ فَضَّلْتَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ

فقر کی ذلت سے نکال کر بے نیازی کی عزت دے اور نافرمانی کی ذلت کے بجائے فرمانبرداری کی عزت دے تو نے مجھے اپنے

مِنْ خَلْقِكَ جُوْدًا مِنْكَ وَكَرَمًا لَا بِاسْتِحْقَاقٍ مِنِّيْ اِلٰهِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهٖ صَلِّ

کثیر بندوں پر جو برتری دی ہے وہ محض تیرا فضل و کرم ہے نہ یہ کہ میں اس کا حقدار تھا اے معبود تیرے ہی لیے حمد ہے کہ تو نے یہ مہربانیاں فرمائیں

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ

رحمت فرما محمدؐ و آل محمد پر اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں میں سے اور اپنے احسانوں کو یاد رکھنے والوں میں

الذَّاكِرِيْنَ پھر سجدے میں جائے اور کہے، سَجَدَ وَجْهِيَ الذَّلِيْلُ لِوَجْهِكَ الْعَزِيْزِ الْجَلِيْلِ

قرار دے سجدہ کیا میرے کمتر چہرے نے تیری ذات عزیز و جلیل کو

سَجَدَ وَجْهِيَ الْبَالِي الْفَانِيْ لِوَجْهِكَ الدَّآئِمِ الْبَاقِيْ سَجَدَ وَجْهِيَ الْفَقِيْرُ لِوَجْهِكَ

سجدہ کیا میرے فانی و پست چہرے نے تیری ہمیشہ قائم رہنے والی ذات کو سجدہ کیا میرے محتاج چہرے نے تیری بے نیاز و

الْغَنِيِّ الْكَبِيْرِ سَجَدَ وَجْهِيْ وَسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَلَحْمِيْ وَدَمِيْ وَجِلْدِيْ وَعَظْمِيْ وَمَا

بلند ذات کو سجدہ کیا میرے چہرے کان آنکھ گوشت خون چمڑے اور ہڈی نے اور میرا جو کچھ

اَقَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ عُدْ عَلٰى جَهْلِيْ بِحِلْمِكَ وَعَلٰى فَقْرِيْ

روئے زمین پر ہے اس نے عالمین کے رب کو سجدہ کیا خدایا میری جہالت کو بردباری سے ڈھانپ لے میری محتاجی پر اپنی

بِغِنَاكَ وَعَلٰى ذُلِّيْ بِعِزِّكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَلٰى ضَعْفِيْ بِقُوَّتِكَ وَعَلٰى خَوْفِيْ

دولت برسا دے میری پستی کو اپنی بلندی و اختیار سے دور فرما اور میری کمزوری اپنی قوت سے دور کر دے اور میرے خوف کو

بِاَمْنِكَ وَعَلٰى ذُنُوْبِيْ وَخَطَايَايَ بِعَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اپنے امن سے مٹا دے اور میری خطاؤں اور گناہوں کو اپنی رحمت سے بخش دے اے رحم والے اے مہربان اے اللہ میں تیری

اَدْرَءُ بِكَ فِيْ نَحْرِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ فَاكْفِنِيْهِ بِمَا كَفَيْتَ بِهٖ

پناہ لیتا ہوں فلاں بن فلاں کے حملوں سے اور اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں پس اس سے میری کفایت کر جیسے اپنے

اَنْبِيَآئَكَ وَاَوْلِيَآئَكَ مِنْ خَلْقِكَ وَصَالِحِيْ عِبَادِكَ مِنْ فَرَاعِنَةِ خَلْقِكَ وَطُغَاةِ

انبیاء کی اور اولیاء کی اپنی مخلوق سے اپنے نیک بندوں کی کفایت فرمائی اپنی مخلوق میں سے سرکشوں اور شریروں

عُدَاتِكَ وَشَرِّ جَمِيْعِ خَلْقِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

سے جو تیرے دشمن تھے اور ساری مخلوق کے شر سے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے بے شک تو ہر چیز پر

Presented by www.ziaraat.com

ساتویں فصل

اس میں بعض آیات قرآنی اور چند ایک مختصر و مفید دُعائیں مذکور ہیں جو میں نے معتبر کتب سے منتخب کی ہیں:

ان میں اوّل یہ آیاتِ قرآنی ہیں کہ سیّد اجل سید علی خاں شیرازیؒ نے کتاب کلمِ طیّب میں نقل کیا ہے کہ اسم اعظم لفظ اَللّٰہ سے شروع اور لفظ ھُوَ پر ختم ہوتا ہے اس اسم کے حروف بلا نقطہ کے ہیں اور اس پر اعراب لگائیں جائیں یا نہ لگائے جائیں اس کی قرائت میں کوئی فرق نہیں پڑتا اور وہ قرآن کریم کی پانچ سورتوں کی پانچ آیتوں میں موجود ہے کہ وہ سورۂ بقرہ، آل عمران، نساء، طٰہٰ اور تغابن ہیں۔ شیخ مغربی کا فرمان ہے کہ جو شخص ان آیات کے روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے کو اپنا ورد بنا لے تو اس کی ہر کلی و جزئی مشکل بہت جلد آسان ہو جائے گی اور وہ پانچ آیات یہ ہیں۔

① دُعاءِ اسمِ اعظم

① اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ تا آخر آیۃ الکرسی ② اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ

اللہ وہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ جو زندہ و قائم ہے — اللہ وہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ جو زندہ و

الْقَيُّوْمُ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ

قائم ہے اس نے تم پر نازل کی ہے کتاب برحق جو تصدیق کرتی ہے اپنے سے پہلی کتابوں کی اور اس نے انسانوں کی ہدایت کے لیے

وَالْاِنْجِيْلَ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ③ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

توریت و انجیل نازل کی اور اسی نے یہ قرآن اتارا ہے — اللہ وہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ جو

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا

ضرور تم سب کو قیامت کے دن اکٹھا کرے گا اس میں شک نہیں اور کون ہے اللہ سے زیادہ سچا بات کہنے میں

④ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ⑤ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَعَلَى اللّٰهِ

اللہ وہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اسی کے لیے ہیں اچھے اچھے نام — اللہ وہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اور مومن لوگ تو اللہ

قَدِيرٌ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

قادر ہے اور کافی ہے ہمارے لیے اللہ جو بہترین کارساز ہے

دعاء سیفی صغیر یعنی دعاء قاموس

شیخ اجل ثقۃ الاسلام نوری علیہ الرحمہ نے صحیفہ علویہ ثانیہ میں دعا سیفی کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ طلسمات اور علم تسخیر کے ماہرین نے اس دعا کی عجیب و غریب شرح کی اور اس کے حیرت انگیز اثرات بیان کیے ہیں۔ چونکہ میں ایسے لوگوں پر چنداں اعتماد نہیں کرتا۔ لہذا میں نے ان کے اقوال نقل نہیں کیے لیکن یہاں میں اس دعا کو علمائے اعلام کی پیروی میں نقل کر رہا ہوں اور وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

رَبِّ أَدْخِلْنِي فِي لُجَّةِ بَحْرِ أَحَدِيَّتِكَ وَطَمْطَامِ يَمِّ وَحْدَانِيَّتِكَ وَقَوِّنِي بِقُوَّةِ

خدایا مجھے اپنی یگانگی کے سمندر میں داخل فرما اور اپنی یکتائی کی موجوں میں وارد کر دے اور اپنی یکتائی کی سلطنت کے

سَطْوَةِ سُلْطَانِ فَرْدَانِيَّتِكَ حَتّٰى أَخْرُجَ إِلٰى فَضَاءِ سَعَةِ رَحْمَتِكَ وَفِي وَجْهِي لَمَعَاتُ

دبدبہ سے مجھے قوت عطا کر یہاں تک کہ میں تیری رحمت کی وسیع فضا میں جا پہنچوں اور میرے چہرے

بَرْقِ الْقُرْبِ مِنْ آثَارِ حِمَايَتِكَ مَهِيباً بِهَيْبَتِكَ عَزِيزاً بِعِنَايَتِكَ مُتَجَلِّلاً مُكَرَّماً

پر تیرے قرب کی روشنی کی کرنیں تیری حمایت کی نشانیاں بن جائیں تیرے رعب سے مجھے رعب ملے تیری مہربانی سے معزز ہو

بِتَعْلِيمِكَ وَتَزْكِيَتِكَ وَأَلْبِسْنِي خِلَعَ الْعِزَّةِ وَالْقَبُولِ وَسَهِّلْ لِي مَنَاهِجَ الْوُصْلَةِ

جاؤں تیری تعلیم و تربیت سے مجھے جلالت و کرامت حاصل ہو مجھے عزت و قبولیت کا لباس پہنا دے اور میرے لیے اپنے قرب و قربت

وَالْوُصُولِ وَتَوِّجْنِي بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَالْوَقَارِ وَأَلِّفْ بَيْنِي وَبَيْنَ أَحِبَّائِكَ فِي دَارِ

کی راہیں آسان فرما دے میرے سر پر بڑائی اور شوکت کا تاج سجا دے اور اس دنیا اور دوسری دنیا میں اپنے پیاروں کے اور میرے درمیان

الدُّنْيَا وَدَارِ الْقَرَارِ وَارْزُقْنِي مِنْ نُورِ اسْمِكَ هَيْبَةً وَسَطْوَةً تَنْقَادُ لِيَ الْقُلُوبُ وَ

الفت قائم کر دے اپنے نام کے نور سے مجھے ایسا رعب و دبدبہ عطا فرما کہ لوگوں کے دل اور جانیں میری مطیع ہوں اور

Presented by www.ziaraat.com

بِالْأَرْوَاحِ وَتَخْضَعُ لَدَيْهِ النُّفُوسُ وَالْأَشْبَاحُ يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهُ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَ

ان کے جسم اور پیکر سرے آگے جھکے رہیں اے وہ جس کے سامنے ظالم لوگ پست ہیں اور

خَضَعَتْ لَدَيْهِ أَعْنَاقُ الْأَكَاسِرَةِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ وَلَا إِعَانَةَ

جس کے حضور بادشاہوں کی گردنیں جھکی ہیں تجھ سے پناہ اور نجات نہیں مگر تیری ہی جناب میں اور نہیں کوئی امداد

إِلَّا بِكَ وَلَا اتِّكَاءَ إِلَّا عَلَيْكَ ادْفَعْ عَنِّي كَيْدَ الْحَاسِدِينَ وَظُلُمَاتِ شَرِّ الْمُعَانِدِينَ

مگر تیری طرف سے نہیں کوئی تکیہ گاہ مگر تو ہی ہے دور کر مجھ سے حاسدوں کے فریب اور دشمنوں کے شر کے اندھیرے

وَارْحَمْنِي تَحْتَ سُرَادِقَاتِ عَرْشِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ أَيِّدْ ظَاهِرِي فِي تَحْصِيلِ

اور پردہ ہائے عرش تلے رکھ کر مجھ پر رحمت فرما اے سب سے زیادہ بزرگی والے میری پشت مضبوط فرما کہ میں تیری پسندیدہ

مَرَاضِيكَ وَنَوِّرْ قَلْبِي وَسِرِّي بِالاطِّلَاعِ عَلَى مَنَاهِجِ مَسَاعِيكَ إِلٰهِي كَيْفَ أَصْدُرُ

چیزیں حاصل کروں میرے قلب و روح کو روشن کر دے تاکہ میں تیرے لیے کوشش کرنے کی راہیں دیکھ لوں میرے معبود میں کس طرح تیرے

عَنْ بَابِكَ بِخَيْبَةٍ مِنْكَ وَقَدْ وَرَدْتُهُ عَلَى ثِقَةٍ بِكَ وَكَيْفَ تُؤْيِسُنِي مِنْ

دروازے سے مایوس ہو کر ہٹ جاؤں جبکہ تجھ پر بھروسہ کر کے یہاں حاضر ہوا تھا اور تو اپنی عطا سے مجھے کیسے مایوس

عَطَائِكَ وَقَدْ أَمَرْتَنِي بِدُعَائِكَ وَهَا أَنَا مُقْبِلٌ عَلَيْكَ مُلْتَجِئٌ إِلَيْكَ بَاعِدْ بَيْنِي

کرے گا جب تیرا حکم ہے کہ تجھے پکارا کروں اور اب میں تیرے حضور آپڑا ہوں تجھ سے عرض کرتا ہوں کہ میرے اور میرے دشمنوں

وَبَيْنَ أَعْدَائِي كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ أَعْدَائِي اخْتَطِفْ أَبْصَارَهُمْ عَنِّي بِنُورِ قُدْسِكَ وَجَلَالِ

میں دوری کر دے جیسے تو نے میرے دشمنوں میں دوری ڈالی میری طرف سے ان کی آنکھوں کو چندھیا دے اپنے پاکیزہ نور اور اپنی جلالت

مَجْدِكَ إِنَّكَ أَنْتَ اللهُ الْمُعْطِي جَلَائِلَ النِّعَمِ الْمُكَرَّمَةِ لِمَنْ نَاجَاكَ بِلَطَائِفِ

شان سے بے شک تو ہی وہ اللہ ہے جو اپنے لطف و کرم سے اپنی بلند قدر نعمتیں اسے عطا فرماتا ہے جو چپکے چپکے تجھ سے سوال

رَحْمَتِكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَصَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

کرتا ہے اے زندہ اے نگہبان اے جلالت و بزرگی کے مالک اور رحمت فرما ہمارے سردار اور ہمارے نبی

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

محمدؐ اور ان کی ساری آل پر جو پاک و صاف ہیں

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

ہی پر بھروسہ کرتے ہیں

۲ دُعاءِ توسل

علامہ مجلسیؒ نے فرمایا کہ بعض معتبر کتابوں میں محمد بن بابویہ سے نقل کیا گیا ہے کہ انہوں نے دعاءِ توسل کو ائمہ معصومین علیہم السلام سے روایت کیا ہے اور یہ فرمایا ہے کہ میں نے اس دُعا کو جس بھی معاملے کے لیے پڑھا بہت جلد اس کی قبولیت کا اثر دیکھا ہے اور وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے پیغمبر نبی رحمت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے

وَاٰلِهٖ يَا اَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

وسیلے سے اے ابوالقاسم اے اللہ کے رسول اے امام رحمت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور

اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ

آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے

اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا عَلِیَّ ابْنَ اَبِیْ طَالِبٍ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے اے ابوالحسن اے امیرالمومنین اے علی ابن ابی طالب اے خلق خدا پر اس کی

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ

بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءُ

کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے اے فاطمہ زہرا

يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُوْلِ يَا سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے دختر محمد اے نور دیدۂ رسول اے ہماری سردار اور ہماری آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں آپ کو بارگاہ الٰہی میں

وَتَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكِ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهَةً عِنْدَ اللّٰهِ

اپنی سفارشی اور اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والی خدا کے حضور

Presented by www.ziaraat.com

اشفع لنا عند اللہ یا ابا محمد یا حسن بن علی ایھا المجتبی یا ابن رسول اللہ

ہماری سفارش کیجیے اے ابو محمد اے حسن ابن علی اے پسندیدہ اے فرزند رسول

یا حجۃ اللہ علی خلقہ یا سیدنا و مولانا انا توجھنا و استشفعنا و توسلنا بک

اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ

الی اللہ و قدمناک بین یدی حاجاتنا یا وجیھا عند اللہ اشفع لنا عند اللہ

بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے

یا ابا عبد اللہ یا حسین بن علی ایھا الشھید یا ابن رسول اللہ یا حجۃ اللہ علی

اے ابو عبد اللہ اے حسین ابن علی اے شہید اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس کی حجت

خلقہ یا سیدنا و مولانا انا توجھنا و استشفعنا و توسلنا بک الی اللہ و قدمناک

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں

بین یدی حاجاتنا یا وجیھا عند اللہ اشفع لنا عند اللہ یا ابا الحسن یا علی بن

آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے اے ابو الحسن اے علی بن

الحسین یا زین العابدین یا ابن رسول اللہ یا حجۃ اللہ علی خلقہ یا سیدنا

الحسین اے عابدوں کی زینت اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار

و مولانا انا توجھنا و استشفعنا و توسلنا بک الی اللہ و قدمناک بین یدی

اور ہمارے آقا ہم متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حاجاتنا یا وجیھا عند اللہ اشفع لنا عند اللہ یا ابا جعفر یا محمد بن علی

پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت دار خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے اے ابو جعفر اے محمد ابن علی

ایھا الباقر یا ابن رسول اللہ یا حجۃ اللہ علی خلقہ یا سیدنا و مولانا انا توجھنا

اے باقر اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم متوجہ ہیں

و استشفعنا و توسلنا بک الی اللہ و قدمناک بین یدی حاجاتنا یا وجیھا

اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں

عند اللہ اشفع لنا عند اللہ یا ابا عبد اللہ یا جعفر بن محمد ایھا الصادق

عزت دار خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے اے ابو عبد اللہ اے جعفر ابن محمد اے صادق

یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم متوجہ ہیں اور بارگاہ الٰہی میں آپ کو اپنا سفارشی

وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اِشْفَعْ

اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت دار خدا کے حضور

لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ یَا اَبَا الْحَسَنِ یَا مُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ اَیُّھَا الْکَاظِمُ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

ہماری سفارش کیجیے اے ابوالحسن اے موسیٰ ابن جعفر اے کاظم اے فرزند رسول

یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِکَ

اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم متوجہ ہیں اور بارگاہ الٰہی میں آپ کو اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ

اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ یَا اَبَا

بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت دار خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے اے

الْحَسَنِ یَا عَلِیَّ بْنَ مُوْسٰی اَیُّھَا الرِّضَا یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا

ابوالحسن اے علی ابن موسیٰ اے رضا اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس کی حجت اے

سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ

ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم متوجہ ہیں اور بارگاہ الٰہی میں آپ کو اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے

یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ یَا اَبَا جَعْفَرٍ یَا مُحَمَّدَ بْنَ

سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت دار خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے اے ابوجعفر اے محمد ابن

عَلِیٍّ اَیُّھَا التَّقِیُّ الْجَوَادُ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

علی اے تقی و جواد اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا

اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا

ہم متوجہ ہیں اور بارگاہ الٰہی میں آپ کو اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں

یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ یَا اَبَا الْحَسَنِ یَا عَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَیُّھَا الْھَادِیْ

اے خدا کے ہاں عزت دار خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے اے ابوالحسن اے علی ابن محمد اے ہادی و

النَّقِیُّ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا

نقی اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم متوجہ ہیں اور

Presented by www.ziaraat.com

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهاً عِنْدَ اللهِ

بارگاہ الٰہی میں آپ کو اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت دار خدا کے

اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ يَا بْنَ رَسُولِ اللهِ يَا حُجَّةَ

حضور ہماری سفارش کیجیے اے ابو محمد اے حسن ابن علی اے زکی و عسکری اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس کی

اللهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ

حجت اے ہمارے سردار اے ہمارے آقا ہم متوجہ ہیں اور بارگاہ الٰہی میں آپ کو اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهاً عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَ

آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت دار خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے اے وصی حسن اے

الْخَلَفَ الْحُجَّةَ أَيُّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ يَا بْنَ رَسُولِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ

خلف حجت اے قائم منتظر مہدی اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس

عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللهِ وَ

کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم متوجہ ہیں اور بارگاہ الٰہی میں آپ کو اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور

قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهاً عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ

اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت دار خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے

پس اپنی حاجات طلب کرے کہ وہ ان شاء اللہ پوری ہوں گی ایک روایت میں ہے کہ اس کے بعد یہ بھی پڑھے،

يَا سَادَتِي وَمَوَالِيَّ إِنِّي تَوَجَّهْتُ بِكُمْ أَئِمَّتِي وَعُدَّتِي لِيَوْمِ فَقْرِي وَحَاجَتِي إِلَى اللهِ

اے میرے سردار اور میرے آقا و میرے ائمہ میرے سرمایو میں اپنے فقر اور حاجت کے دن کی خاطر تمہارے ذریعے

وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ إِلَى اللهِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ إِلَى اللهِ فَاشْفَعُوا لِي عِنْدَ اللهِ وَ

اور وسیلے سے خدا کے سامنے حاضر ہوں اور خدا کے ہاں تمہیں اپنے سفارشی بناتا ہوں پس خدا کے حضور میری سفارش کیجیے اور

اسْتَنْقِذُونِي مِنْ ذُنُوبِي عِنْدَ اللهِ فَإِنَّكُمْ وَسِيلَتِي إِلَى اللهِ وَبِحُبِّكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ

خدا کی جناب سے میرے گناہ معاف کروائیے کیونکہ تم خدا کے ہاں میرا وسیلہ ہو اور تمہاری محبت اور قربت کے

أَرْجُو نَجَاةً مِنَ اللهِ فَكُونُوا عِنْدَ اللهِ رَجَائِي يَا سَادَتِي يَا أَوْلِيَاءَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمْ

وسیلے سے میں خدا سے طالب نجات ہوں پس میری امیدگاہ بن جاؤ اے میرے سردار خدا کے پیارو خدا کی رحمت ہو ان

اَجْمَعِیْنَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اَعْدَآءَ اللّٰهِ ظَالِمِیْهِمْ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اٰمِیْنَ یَا

سبھوں پر اور خدا کی لعنت ہو ان دشمنان خدا پر جنہوں نے ان پر ظلم ڈھائے کہ جو پہلوں اور پچھلوں میں سے ہیں آمین اے

رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

رب عالمین

② دعائے توسّل دیگر

مؤلف کہتے ہیں کہ شیخ کفعمی نے بلد الامین میں ایک دُعا نقل کی جس کا نام دعا رفرج ہے اور اس کے ذیل میں یہ دُعا توسل بھی مذکور ہے۔ اس بارے میں میرا گمان یہ ہے کہ خواجہ نصیر الدین طوسیؒ کے مرتبہ بارہ امامی دُعا توسل ہے کہ جس میں پنج طاہرہ پر صلوات بھی ساتھ ہی ذکر ہوئی ہے۔ یہ دُعاء پُر معنی خطبہ میں موجود ہے کہ جس کو کفعمی نے مصباح کے اواخر میں ذکر کیا ہے۔ سید علی خاں نے کلمہ طیب میں شیخ صہرشتی کی کتاب قبس المصباح میں ایک دُعاء توسل نقل فرمائی ہے، کہ جس کے متعلق ان کی لکھی ہوئی تشریح و تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں اور وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اِبْنَتِهٖ وَعَلٰی اِبْنَیْهَا وَاَسْئَلُكَ بِهِمْ اَنْ تُعِیْنَنِیْ عَلٰی

اے معبود رحمت فرما حضرت محمد پر ان کی دختر پر اور ان کے دونوں بیٹوں پر اور میں ان کے ذریعے سوال کرتا ہوں کہ میری مدد فرما تاکہ

طَاعَتِكَ وَرِضْوَانِكَ وَاَنْ تُبَلِّغَنِیْ بِهِمْ اَفْضَلَ مَا بَلَّغْتَ اَحَدًا مِنْ اَوْلِیَائِكَ

میں تیری اطاعت و رضا پاؤں ان کے ذریعے سے مجھ کو بہترین مقام پر پہنچا جو تیرے دوستوں کے لیے مقرر ہے

اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِیْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْطَالِبٍ

بے شک تو سخی و مہربان ہے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں امیرالمومنین علی ابن طالب علیہ السلام

عَلَیْهِ السَّلَامُ اِلَّا انْتَقَمْتَ بِهٖ مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ وَغَشَمَنِیْ وَاٰذَانِیْ وَانْطَوٰی عَلٰی

کے ساتھ کہ تو اس شخص سے بدلہ لے جس نے مجھ پر ظلم کیا دھوکہ دیا دکھ پہنچایا اور ایسا کرنے پر

ذٰلِكَ وَكَفَیْتَنِیْ بِهٖ مَؤُنَةَ كُلِّ اَحَدٍ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

آمادہ ہے اور ہر ایسے شخص سے میری کفایت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِحَقِّ وَلِيِّكَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَّا كَفَيْتَنِيْ بِهٖ مَؤُوْنَةَ كُلِّ شَيْطَانٍ

تیرے دوست علی بن الحسین علیہ السلام کے حق سے کہ تو ہر سرکش شیطان اور ہر ستمگر بادشاہ

مَرِيْدٍ وَسُلْطَانٍ عَنِيْدٍ يَتَقَوّٰى عَلَيَّ بِبَطْشِهٖ وَيَنْتَصِرُ عَلَيَّ بِجُنْدِهٖ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ

جو مجھ پر قبضہ کی قوت رکھتا ہے اور اپنے لشکر سے مجھ پر غالب آسکتا ہے اس سے میری کفایت فرما بے شک تو سخی و مہربان ہے

يَا وَهَّابُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِيَّيْكَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمَا

اے بہت دینے والے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے دونوں دوستوں محمد ابن علی اور جعفر ابن محمد علیہما السلام

السَّلَامُ اِلَّا اَعَنْتَنِيْ بِهِمَا عَلٰى اَمْرِ اٰخِرَتِيْ بِطَاعَتِكَ وَرِضْوَانِكَ وَبَلَّغْتَنِيْ

کے حق سے کہ ان کے طفیل آخرت کے معاملے میں میری مدد فرما کہ میں تیری عبادت سے تیری رضا حاصل کروں اور ان کے وسیلے

بِهِمَا مَا يُرْضِيْكَ اِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ مُوْسَى

سے مجھے پسندیدہ مقام تک پہنچا دے بے شک تو جو چاہے کر سکتا ہے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے دوست موسٰی

بْنِ جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَّا عَافَيْتَنِيْ بِهٖ فِيْ جَمِيْعِ جَوَارِحِيْ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

بن جعفر علیہ السلام کے حق سے کہ میرے ظاہری اور باطنی اعضاء بدن کو صحت و سلامتی سے ہمکنار کر دے

يَا جَوَادُ يَا كَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ الرِّضَا عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى عَلَيْهِ

اے سخی اے مہربان اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے دوست علی رضا ابن موسٰی علیہ السلام کے

السَّلَامُ اِلَّا سَلَّمْتَنِيْ بِهٖ فِيْ جَمِيْعِ اَسْفَارِيْ فِي الْبَرَارِيْ وَالْبِحَارِ وَالْجِبَالِ وَالْقِفَارِ

حق سے کہ ان کے طفیل مجھے تمام سفروں میں جو میدانوں اور دریاؤں، پہاڑوں اور صحراؤں

وَالْاَوْدِيَةِ وَالْغِيَاضِ مِنْ جَمِيْعِ مَا اَخَافُهٗ وَاَحْذَرُهٗ اِنَّكَ رَؤُوْفٌ رَحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ

اور وادیوں اور جنگلوں میں ہوں ہر خوفناک اور خطرناک چیز سے محفوظ فرما بے شک تو نرمی کرنے والا مہربان ہے اے معبود

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَّا جُدْتَ بِهٖ عَلَيَّ

میں تجھ سے تیرے دوست محمد بن علی علیہ السلام کے حق سے سوال کرتا ہوں کہ ان کے طفیل مجھ پر اپنا

مِنْ فَضْلِكَ وَتَفَضَّلْتَ بِهٖ عَلَيَّ مِنْ وُسْعِكَ وَوَسَّعْتَ عَلَيَّ رِزْقَكَ وَاَغْنَيْتَنِيْ

فضل اور کرم فرما اپنی وسعت سے اور میرے رزق میں فراخی کر دے اور اپنے علاوہ ہر

عَمَّنْ سِوَاكَ وَجَعَلْتَ حَاجَتِيْ اِلَيْكَ وَقَضَاهَا عَلَيْكَ اِنَّكَ لِمَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ

ایک سے بے نیاز فرما اور صرف اپنی ذات کا محتاج رکھ اور حاجتیں پوری فرما بے شک تو جو چاہے کر سکتا ہے اے معبود

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ إِلَّا أَعَنْتَنِي بِهِ عَلَىٰ تَأْدِيَةِ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے دوست علی بن محمد علیہما السلام کے حق کے ذریعے کہ ان کی خاطر میری مدد فرما کہ میں اپنے

فُرُوضِكَ وَبِرِّ إِخْوَانِي الْمُؤْمِنِينَ وَسَهِّلْ ذٰلِكَ لِي وَاقْرُنْهُ بِالْخَيْرِ وَأَعِنِّي عَلَىٰ

فرائض ادا کروں اور اپنے مومن بھائیوں سے نیکی کروں یہ کام مجھ پر آسان کر دے نیکی پر قائم رکھ اور اپنے کرم سے مجھے

طَاعَتِكَ بِفَضْلِكَ يَا رَحِيمُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا

توفیق دے کہ تیری عبادت کروں اے مہربان اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے دوست حسن بن علی علیہما السلام کے

السَّلَامُ إِلَّا أَعَنْتَنِي بِهِ عَلَىٰ أَمْرِ آخِرَتِي بِطَاعَتِكَ وَرِضْوَانِكَ وَسَرَرْتَنِي فِي مُنْقَلَبِي

حق سے کہ ان کے واسطے میری مدد فرما امر آخرت میں تاکہ میں تیری بندگی کروں اور تیری رضا پاؤں اور مجھے خوشی دے میری بازگشت

وَمَثْوَايَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ وَحُجَّتِكَ

اور میرے مقام میں اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے دوست اور تیری حجت

صَاحِبِ الزَّمَانِ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَّا أَعَنْتَنِي بِهِ عَلَىٰ جَمِيعِ أُمُورِي وَكَفَيْتَنِي بِهِ

صاحب زمان علیہ السلام کے حق سے کہ ان کے واسطے میرے تمام کاموں میں میری مدد فرما اور ان کے ذریعے میری

مَؤُونَةَ كُلِّ مُؤْذٍ وَطَاغٍ وَبَاغٍ وَأَعَنْتَنِي بِهِ فَقَدْ بَلَغَ مَجْهُودِي وَكَفَيْتَنِي بِهِ

کفایت فرما ہر ایذا دینے والے سرکش اور باغی سے اور ان کی خاطر حمایت فرما کہ اب مجھ میں تاب نہیں رہی اور کفایت کر ہر

كُلَّ عَدُوٍّ وَهَمٍّ وَغَمٍّ وَدَيْنٍ وَعَنِّي وَعَنْ وَلَدِي وَجَمِيعِ أَهْلِي وَإِخْوَانِي وَمَنْ

دشمن سے ہر غم و اندیشے اور قرض سے میری اور میری اولاد کی اور میرے اہل کی اور میرے بھائیوں کی اور اس کی جس کا

يَعْنِينِي أَمْرُهُ وَخَاصَّتِي آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

مجھ سے تعلق ہے اور میرے قریب ہے ایسا ہی کر اے عالمین کے پروردگار

(۳) دعائے فرج

شیخ کفعمی نے بلد الامین میں ایک دعا حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب بھی کوئی مصیبت زدہ گرفتار غم اور خائف اس دعا کو پڑھے گا تو حق تعالیٰ اس کے لیے فرج و کشائش فرمائے گا اور وہ دعا یہ ہے:

يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ وَيَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ وَيَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ وَيَا

اے بے سہاروں کے سہارے اے بے ذخیروں کے ذخیرے اے سند نہ رکھنے والوں کی سند اے پناہ

حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ وَيَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ وَيَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهُ وَيَا

سے محروموں کی پناہ اے داد رس نہ رکھنے والوں کے دادرس اے بے خزانوں کے خزانے اے

عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهُ يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا عَوْنَ الضُّعَفَاءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ

عزت نہ رکھنے والوں کی عزت اے کرم کرنے معاف کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے کمزوروں کے مددگار اے محتاجوں کے خزانے

يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقَى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكَى يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ

اے بڑی امید گاہ اے ڈوبتوں کو بچانے والے اے تباہ ہونے والوں کو بچانے والے اے احسان کرنے والے اے اکرام کرنے والے اے نعمت دینے والے اے عطا کرنے والے

أَنْتَ الَّذِي سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُورُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَحَفِيفُ

تو وہ ہے کہ سجدہ ریز ہے تیرے لیے رات کی تاریکی دن کی روشنی چاند کی چاندنی سورج کی کرن درخت کی

الشَّجَرِ وَدَوِيُّ الْمَاءِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

سرسراہٹ اور پانی کی آواز یا اللہ یا اللہ یا اللہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو یکتا و لاثانی ہے اے پروردگار

يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِنَا مَا أَنْتَ أَهْلُهُ

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد وآل محمد پر اور ہمارے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایاں شان ہے

اس کے بعد جو حاجت بھی رکھتا ہو طلب کرے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ سختی و غم کے دور ہونے اور کشائش کے اس ذکر کا ہمیشہ پڑھنا بہت مفید ہے اور یہ وہی ذکر ہے جو امام محمد تقی علیہ السلام نے تعلیم فرمایا ہے:

يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ اِكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي

اے وہ جو ہر چیز سے بڑھ کر کفایت کرنا ہے جبکہ اس کے لیے کوئی چیز کفایت نہیں کرتی میرے اہم کاموں میں میری کفایت کر

۴ قید سے رہائی کی دعا

سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں فرمایا کہ ایک روایت میں آیا ہے کہ ایک شخص بڑی مدت سے شام میں قید تھا، اس نے عالم خواب میں سیدہ فاطمہ زہرا علیہا السلام کو دیکھا کہ فرماتی ہیں، اس

دُعا کو پڑھو اور پھر اسے یہ دُعا تعلیم فرمائی۔ پس جب اس نے یہ دُعا پڑھی تو اس کو قید سے رہائی مل گئی اور وہ اپنے گھر لوٹ آیا، وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ الْعَرْشِ وَمَنْ عَلَاهُ وَبِحَقِّ الْوَحْيِ وَمَنْ اَوْحَاهُ وَبِحَقِّ النَّبِيِّ وَ

اے معبود واسطہ ہے عرش کا اور جو کچھ اس پر ہے واسطہ ہے وحی کا اور جس نے وحی کی واسطہ ہے پیغمبر کا اور

مَنْ نَبَّاَهُ وَبِحَقِّ الْبَيْتِ وَمَنْ بَنَاهُ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ يَا جَامِعَ كُلِّ فَوْتٍ يَا بَارِئَ

پیغمبر بنانے کا واسطہ ہے کعبے کا اور اسے تعمیر کرنے والے کا اے ہر آواز کے سننے والے اے ہر گمشدہ کو لانے والے اے موت

النُّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاٰتِنَا وَجَمِيعَ الْمُؤْمِنِينَ وَ

کے بعد جانوں کو پیدا کرنے والے رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر اور ہمیں اور سب مومنین و

الْمُؤْمِنَاتِ فِي مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا فَرَجًا مِنْ عِنْدِكَ عَاجِلًا بِشَهَادَةِ اَنْ لَّا

مومنات کو زمین کے ہر مشرق اور ہر مغرب میں کشادگی و فراخی عطا فرما اپنی جناب سے جلد تر واسطے اس گواہی کے کہ نہیں کوئی

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلٰى ذُرِّيَّتِهِ

معبود سوائے اللہ کے اور یہ کہ محمدؐ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں رحمت ہو خدا کی ان پر ان کی آل اور اولاد پر جو

الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا

پاک ہیں صاف ہیں اور سلام ہو ان پر بہت بہت سلام

⑤ بخار سے شفایابی کی دُعاء (دُعائے نورِ صغیر)

سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں سلمان سے ایک روایت کی ہے کہ جس کے آخر میں ایک خبر مذکور ہے اور اس کا خلاصہ یہ ہے کہ سیدہ زہرا علیہا السلام نے مجھے ایک کلام بتایا جو انہوں نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے حفظ کیا ہوا تھا، جسے آپ صبح و شام پڑھا کرتی تھیں۔ انہوں نے فرمایا کہ اگر تم چاہتے ہو کہ اس دُنیا میں تمہیں کبھی بخار نہ چڑھے تو اس کلام کو ہمیشہ پڑھا کرو اور وہ کلام یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ النُّورِ بِسْمِ اللّٰهِ نُورِ النُّورِ بِسْمِ اللّٰهِ نُورٌ عَلٰى نُورٍ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے خدا و نور کے نام سے اس خدا کے نام سے جو نور کا نور ہے اس خدا کے نام سے جو نور پر نور ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي هُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُورِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي خَلَقَ النُّورَ مِنَ النُّورِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اس خدا کے نام سے جو کاموں کو سنوارنے والا ہے اس خدا کے نام سے جس نے نور کو نور سے پیدا کیا حمد اسی خدا کے لیے ہے

Presented by www.ziaraat.com

الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَی الطُّوْرِ فِیْ کِتَابٍ مَسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ

جس نے نور کو نور سے پیدا کیا اور نور کو طور پہاڑ پر نازل کیا ایک لکھی ہوئی کتاب میں ایک پھیلے ہوئے ورق

مَنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَقْدُوْرٍ عَلٰی نَبِیٍّ مَحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُوْرٌ

میں اندازے کے مطابق ایک دانشمند پیغمبر پر حمد اسی خدا کے لیے ہے کہ جو عزت سے ذکر کیا گیا

وَبِالْفَخْرِ مَشْهُوْرٌ وَعَلَی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ مَشْكُوْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا

فخر کے ساتھ مشہور ہے اور جس کا تنگی و فراخی میں شکر کیا جاتا ہے رحمت ہو خدا کی ہمارے آقا محمد

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ

پر اور ان کی آل پاک پر

سلمان کہتے ہیں کہ جب میں نے یہ کلام سیدہ زہرا علیہا السلام سے اخذ کیا تو قسم بخدا کہ میں نے یہ مکہ و مدینہ میں ایسے ایک ہزار افراد کو بتایا کہ جو بخار میں مبتلا تھے جن کو اس کے پڑھنے سے بحکم خدا شفا حاصل ہوئی۔

(۶) حرز حضرت سجادؑ

سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں دو مقامات پر یہ حرز امام زین العابدین علیہ السلام سے نقل کیا ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ یَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اے سننے والوں سے زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والے اے حساب کرنے والوں میں تیز تر

یَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِیْنَ یَا خَالِقَ الْمَخْلُوْقِیْنَ یَا رَازِقَ الْمَرْزُوْقِیْنَ یَا نَاصِرَ

اے حکم کرنے والوں کے بڑے حاکم اے خلق شدہ چیزوں کے خالق اے رزق پانے والوں کے رازق اے مدد یافتہ

الْمَنْصُوْرِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ

لوگوں کے مددگار اے رحم کرنے والوں میں بڑے رحم والے اے پریشان لوگوں کے رہنما اے فریادیوں کے فریادرس میری فریاد کو پہنچ

یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ یَا صَرِیْخَ الْمَكْرُوْبِیْنَ یَا مُجِیْبَ

اے یوم جزا و سزا کے مالک ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں اے دکھیاروں کے فریادرس اے

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ اَنْتَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اَنْتَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ

دعا قبول کرنے والے تو ہی وہ اللہ ہے جو عالمین کا پروردگار ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو سچا اور

الْمُبِيْنُ اَلْكِبْرِيَاۤءُ رِدَاۤؤُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى

ظاہر حکمران ہے کہ بڑائی تیرا لباس ہے اے معبود رحمت نازل فرما محمد مصطفےٰؐ پر اور علی مرتضیٰؑ پر

وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاۤءِ وَخَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى وَالْحَسَنِ الْمُجْتَبٰى وَالْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ

اور رحمت فرما فاطمہ زہراؑ اور خدیجۃ الکبریٰ پر اور رحمت فرما حسن مجتبیٰؑ اور امام حسینؑ پر جو کربلا میں شہید ہوئے

بِكَرْبَلَاۤءَ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ وَجَعْفَرِ بْنِ

اور رحمت فرما علی ابن حسینؑ زین العابدینؑ اور محمد باقرؑ پر اور رحمت فرما

مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ وَمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ الْكَاظِمِ وَعَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَا وَمُحَمَّدِ بْنِ

جعفر صادقؑ اور موسیٰ کاظمؑ پر اور رحمت فرما علی رضاؑ اور محمد

عَلِيٍّ التَّقِيِّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ النَّقِيِّ وَالْحَسَنِ الْعَسْكَرِيِّ وَالْحُجَّةِ الْقَاۤئِمِ

تقیؑ پر اور رحمت فرما علی نقیؑ اور حسن عسکریؑ پر اور رحمت فرما حجۃ القائم

الْمَهْدِيِّ الْاِمَامِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُمْ وَ

امام مہدیؑ پر خدا کی رحمتیں ہوں ان سبھوں پر اے معبود دوست رکھ اسے جو انہیں دوست رکھے

عَادِ مَنْ عَادَاهُمْ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُمْ وَالْعَنْ مَنْ ظَلَمَهُمْ وَعَجِّلْ فَرَجَ

اور دشمنی رکھ اس سے جو ان سے دشمنی رکھے اور مدد کر اس کی جو مدد کرے ان کی اور چھوڑ دے اسے جو چھوڑ دے ان کو اور لعنت کر اس پر جو ظلم

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَانْصُرْ شِيْعَةَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِيْ رُؤْيَةَ قَاۤئِمِ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَتْبَاعِهٖ

کرے ان پر اور آل محمدؐ کو کشادگی دینے میں جلدی کر اور آل محمدؐ کے شیعوں کی مدد فرما اور مجھے قائم آل محمدؐ کا دیدار نصیب فرما اور مجھ کو ان کے پیروکاروں

وَاَشْيَاعِهٖ وَالرَّاضِيْنَ بِفِعْلِهٖ بِرَحْمَتِكَ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ - اٰمِيْنَ

اور ان کے مددگاروں اور ان کے کام سے خوش ہونے والوں میں قرار دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

برائے قبولیت دُعاء

شیخ کفعمی نے بلد الامین میں ایک دُعا امام زین العابدین علیہ السّلام سے نقل کی اور کہا ہے کہ یہ

دعا ان جناب سے مقاتل بن سلیمان نے روایت کی اور ساتھ ہی یہ بھی کہا ہے کہ اگر کوئی شخص اس دعا کو سو مرتبہ پڑھے اور اس کی دعا قبول نہ ہو تو مقاتل پر لعنت بھیجے اور وہ دعا یہ ہے۔

اِلٰهِيْ كَيْفَ اَدْعُوْكَ وَاَنَا اَنَا وَكَيْفَ اَقْطَعُ رَجَائِيْ مِنْكَ وَاَنْتَ اَنْتَ اِلٰهِيْ اِذَا لَمْ

میرے معبود میں کیسے تجھ سے دعا کروں اور میں تو میں ہوں اور کیونکر تجھ سے اپنی امید توڑ دوں اور تو تو ہی ہے میرے معبود جب میں

اَسْئَلْكَ فَتُعْطِيَنِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ اَسْئَلُهٗ فَيُعْطِيَنِيْ اِلٰهِيْ اِذَا لَمْ اَدْعُوْكَ فَتَسْتَجِيْبُ

تجھ سے نہ مانگوں کہ تو مجھے عطا کرے تو پھر کون ہے جس سے مانگوں تو وہ مجھے کچھ دے گا میرے معبود جب میں تجھ سے دعا نہ کروں کہ تو میری دعا قبول فرمائے

لِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ اَدْعُوْهُ فَيَسْتَجِيْبُ لِيْ اِلٰهِيْ اِذَا لَمْ اَتَضَرَّعْ اِلَيْكَ فَتَرْحَمُنِيْ فَمَنْ

تو پھر کون ہے جس سے دعا کروں تو وہ میری دعا قبول کرے گا میرے معبود جب میں تیرے حضور زاری نہ کروں کہ تو مجھ پر رحم کرے تو پھر

ذَا الَّذِيْ اَتَضَرَّعُ اِلَيْهِ فَيَرْحَمُنِيْ اِلٰهِيْ فَكَمَا فَلَقْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ

کون ہے جس کے آگے زاری کروں تو وہ مجھ پر رحم کرے گا میرے معبود جیسے تو نے دریا کو شگافتہ کیا موسیٰ علیہ السلام کے لیے

وَنَجَّيْتَهٗ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تُنَجِّيَنِيْ مِمَّا اَنَا فِيْهِ وَتُفَرِّجَ

اور انہیں نجات دی تھی تو میں بھی تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے نجات دے اس مشکل سے جس میں گرفتار ہوں اور مجھے

عَنِّيْ فَرَجًا عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کشادگی عطا فرما جلد تر کہ اس میں دیر نہ ہو اپنے فضل سے اور اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دعاء حضرت رسولؐ

سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں امام محمد باقر علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ جبرائیل نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے عرض کیا کہ میں کسی پیغمبر کو آپ سے بڑھ کر دوست نہیں رکھتا پس آپ بکثرت پڑھا کریں۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰى وَلَا تُرٰى وَاَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَاَنَّ اِلَيْكَ الْمُنْتَهٰى وَالرُّجْعٰى وَاَنَّ

اے معبود تو دیکھتا ہے اور تو دیکھا نہیں جاتا اور تو نظارے میں برتر رہتا ہے اور بے شک انتہا اور بازگشت تیری طرف ہی ہے بے شک

لَكَ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى وَاَنَّ لَكَ الْمَمَاتَ وَالْمَحْيَا وَرَبِّ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُذَلَّ اَوْ اُخْزٰى

تیرے ہی لیے ہے دنیا و آخرت بے شک تیرے ہاتھ میں ہے موت اور زندگی اور اے پروردگار میں اپنی ذلت و رسوائی میں تیری ہی پناہ لیتا ہوں

دُعاءِ زود قبول

کفعمی نے بلد الامین میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ایک دعا نقل کی اور فرمایا کہ یہ زود تر قبول ہونے والی دعا ہے اور وہ یہ ہے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَطَعْتُكَ فِیْ اَحَبِّ الْاَشْیَاۤءِ اِلَیْكَ وَهُوَ التَّوْحِیْدُ وَلَمْ اَعْصِكَ فِیْ اَبْغَضِ

اے معبود میں نے تیری اطاعت کی اس چیز میں جو تجھے بہت پسند ہے اور وہ تیری توحید ہے اور تیری نافرمانی نہیں کی اس چیز میں جو تجھے سخت

الْاَشْیَاۤءِ اِلَیْكَ وَهُوَ الْكُفْرُ فَاغْفِرْ لِیْ مَا بَیْنَهُمَا یَا مَنْ اِلَیْهِ مَفَرِّیْ اٰمِنِّیْ مِمَّا

ناپسند ہے اور وہ کفر ہے پس بخش دے جو کچھ ان کے درمیان ہے اے وہ جس تک میری دوڑ ہے مجھے امن دے اس سے جس کے

فَزِعْتُ مِنْهُ اِلَیْكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الْكَثِیْرَ مِنْ مَعَاصِیْكَ وَاقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیْرَ

ڈر سے میں تیری طرف آیا ہوں اے معبود معاف کر دے جو میں نے تیری بہت سی نافرمانیاں کی ہیں اور قبول فرما میری تھوڑی اطاعت

مِنْ طَاعَتِكَ یَا عُدَّتِیْ دُوْنَ الْعُدَدِ وَیَا رَجَاۤئِیْ وَالْمُعْتَمَدَ وَیَا كَهْفِیْ وَالسَّنَدَ وَیَا

جو میں نے کی ہے اے ذخیروں کے مقابل میرے ذخیرہ اور اے میری امید گاہ اور سہارے اے میری پناہ گاہ اور ٹیک اور اے یکتا اے

وَاحِدُ یَآ اَحَدُ یَا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ

یکتا اے کہ تیری شان ہے کہو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ کوئی اس کا بیٹا ہے اور نہ وہ کسی کا فرزند ہے اور نہ اس کا

لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَنِ اصْطَفَیْتَهُمْ مِنْ خَلْقِكَ وَلَمْ تَجْعَلْ فِیْ

کوئی ہمسر ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کے واسطے سے جسے تو نے اپنی مخلوق میں سے چنا ہے اور اپنی خلقت میں سے

خَلْقِكَ مِثْلَهُمْ اَحَدًا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَتَفْعَلَ بِیْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ

کسی کو ویسا قرار نہیں دیا کہ تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے شایاں ہے اے معبود

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِالْوَحْدَانِیَّةِ الْكُبْرٰی وَالْمُحَمَّدِیَّةِ الْبَیْضَاۤءِ وَالْعَلَوِیَّةِ الْعُلْیَاۤءِ وَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ بزرگ یکتائی کے اور بواسطہ محمدیت کی تابانی اور علویت کی بلندی کے اور ان سب کے

بِجَمِیْعِ مَا احْتَجَجْتَ بِهٖ عَلٰی عِبَادِكَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ حَجَبْتَهٗ عَنْ خَلْقِكَ

واسطے سے جن کو تو نے حجت قرار دیا اپنے بندوں پر اور اس نام کے واسطے جو تو نے اپنی مخلوق سے پوشیدہ رکھا

فَلَمْ یَخْرُجْ مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا

پس وہ ظاہر نہ ہوا تجھ سے مگر خود تجھی پر رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور میرے کام میں کشادگی پیدا کر

وَمَخْرَجًا وَارْزُقْنِي مِنْ حَيْثُ أَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا أَحْتَسِبُ إِنَّكَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ

اور راستہ بنا دے اور مجھے رزق دے جہاں سے مجھے توقع ہے اور جہاں سے مجھے توقع نہیں ہے بے شک تو جسے چاہے بے حساب

بِغَيْرِ حِسَابٍ - اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

رزق دیتا ہے۔

⑩ دعاء امن از بلا وغیرہ

کفعمی نے مصباح میں ایک دُعا نقل کرتے ہوئے کہا ہے کہ سید ابن طاؤس نے اس کو حاکم سے بچاؤ، دُشمن کے غلبے، مصیبت کے آنے فقر و تنگدستی اور خوف و بے تابی کے اوقات میں پڑھنے کیلیے ذکر کیا ہے۔ پس جب ان میں سے کسی بات کا خوف ہو تو اس دُعاء کو پڑھے اور وہ یہ ہے۔

يَا مَنْ تُحَلُّ بِهِ عُقَدُ الْمَكَارِهِ وَيَا مَنْ يُفْثَأُ بِهِ حَدُّ الشَّدَائِدِ وَيَا مَنْ يُلْتَمَسُ مِنْهُ

اے وہ جس کے ذریعے دکھوں کی گرہیں کھلتی ہیں اے وہ جس کے ذریعے سختیوں کی باڑھ ٹوٹتی ہے اے وہ جس سے خوشی و کشائش کی

الْمَخْرَجُ إِلَى رَوْحِ الْفَرَجِ ذَلَّتْ لِقُدْرَتِكَ الصِّعَابُ وَتَسَبَّبَتْ بِلُطْفِكَ الْأَسْبَابُ

طرف لے جانے کی خواہش کی جاتی ہے تیری قدرت کے آگے مشکلات آسان ہوگئیں اور تیری مہربانی سے اسباب کا سلسلہ

وَجَرَى بِقُدْرَتِكَ الْقَضَاءُ وَمَضَتْ عَلَى إِرَادَتِكَ الْأَشْيَاءُ فَهِيَ بِمَشِيَّتِكَ دُونَ

قائم رہا تیری قدرت سے قضا جاری ہوگئی اور چیزیں تیرے ارادے کے مطابق رواں ہوئیں وہ بغیر کہے تیری مرضی کے ماتحت ہیں

قَوْلِكَ مُؤْتَمِرَةٌ وَبِإِرَادَتِكَ دُونَ نَهْيِكَ مُنْزَجِرَةٌ أَنْتَ الْمَدْعُوُّ لِلْمُهِمَّاتِ وَ

اور محض تیرے ارادے ہی سے رکی ہوئی اور پابند ہیں تو ہی ہے جسے مشکلوں میں پکارا جاتا ہے اور

أَنْتَ الْمَفْزَعُ فِي الْمُلِمَّاتِ لَا يَنْدَفِعُ مِنْهَا إِلَّا مَا دَفَعْتَ وَلَا يَنْكَشِفُ مِنْهَا إِلَّا

تو ہی ہر شدت میں جائے پناہ ہے کوئی مصیبت نہیں ٹلتی مگر وہی جسے تو ٹالے اور کوئی مشکل حل نہیں ہوتی مگر وہی

مَا كَشَفْتَ وَقَدْ نَزَلَ بِي يَا رَبِّ مَا قَدْ تَكَأَّدَنِي ثِقْلُهُ وَأَلَمَّ بِي مَا قَدْ بَهَظَنِي حَمْلُهُ

جسے تو حل کرے اے پروردگار مجھ پر ایسی سختی پڑی ہے جس کے بوجھ تلے دبا ہوا ہوں اور وہ آفت آئی ہے جو ناقابل برداشت ہے

وَبِقُدْرَتِكَ أَوْرَدْتَهُ عَلَيَّ وَبِسُلْطَانِكَ وَجَّهْتَهُ إِلَيَّ فَلَا مُصْدِرَ لِمَا أَوْرَدْتَ

تو نے اپنی قدرت سے یہ بوجھ مجھ پر وارد کیا ہے اور تو نے اپنے حکم سے یہ بوجھ مجھ پر ڈالا ہے پس کوئی اسے ہٹانے والا نہیں جو تو وارد کرے

وَلَا صَارِفَ لِمَا وَجَّهْتَ وَلَا فَاتِحَ لِمَا أَغْلَقْتَ وَلَا مُغْلِقَ لِمَا فَتَحْتَ وَلَا مُيَسِّرَ لِمَا

اور جسے تو لائے کوئی اسے دور کرنے والا نہیں جسے تو بند کرے کوئی کھولنے والا نہیں جسے تو کھولے کوئی بند کرنیوالا نہیں اور جسے تو تنگی

عَسَّرْتَ وَلَا نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ فَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَافْتَحْ لِي يَا رَبِّ بَابَ الْفَرَجِ

دے کوئی آسانی کرنے والا نہیں جسے تو چھوڑ دے کوئی اس کا ناصر نہیں پس رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور اے پروردگار اپنی رحمت سے میرے

بِطَوْلِكَ وَاكْسِرْ عَنِّي سُلْطَانَ الْهَمِّ بِحَوْلِكَ وَأَنِلْنِي حُسْنَ النَّظَرِ فِيمَا شَكَوْتُ وَ

لیے کشادگی کا دروازہ کھول دے اور اپنی قوت سے میرے فکر اندیشے کا زور توڑ دے میری شکایت کے بارے میں اپنی نظر کرم سے مجھے کامیابی دے اور

أَذِقْنِي حَلَاوَةَ الصُّنْعِ فِيمَا سَأَلْتُ وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَفَرَجًا هَنِيئًا وَ

میری حاجت روائی سے مجھے احسان کی مٹھاس چکھا دے اپنے حضور سے مجھ پر رحمت نازل فرما اور کشائش کا لطف بخش دے اور

اجْعَلْ لِي مِنْ عِنْدِكَ مَخْرَجًا وَحِيًّا وَلَا تَشْغَلْنِي بِالْاهْتِمَامِ عَنْ تَعَاهُدِ فُرُوضِكَ

اپنی طرف سے میرے لیے چھٹکارے کی راہ جلدی سے نکال دے اور ان غموں کے باعث مجھے اپنے عائد کردہ فرائض کی ادائیگی اور

وَاسْتِعْمَالِ سُنَّتِكَ فَقَدْ ضِقْتُ لِمَا نَزَلَ بِي يَا رَبِّ ذَرْعًا وَامْتَلَأْتُ بِحَمْلِ مَا

مستحبات کی بجاآوری سے غافل نہ ہونے دے کیونکہ اے پروردگار میں اس مصیبت سے دل تنگ ہو چکا ہوں اور ان حادثوں کے

حَدَثَ عَلَيَّ هَمًّا وَأَنْتَ الْقَادِرُ عَلَىٰ كَشْفِ مَا مُنِيتُ بِهِ وَدَفْعِ مَا وَقَعْتُ فِيهِ

سبب میرا دل رنج اور غم سے بھر گیا ہے اور تو ہی قادر ہے اس پر کہ جس دکھ میں پھنسا ہوں اسے دور کرے اور جس مصیبت میں مبتلا ہوں اس کو

فَافْعَلْ بِي ذَٰلِكَ وَإِنْ لَمْ أَسْتَوْجِبْهُ مِنْكَ يَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَذَا الْمَنِّ

ٹال دے پس میرے لیے ایسا ہی کر اگرچہ تیری طرف سے میں اس لائق نہیں ہوں اے عرش عظیم کے مالک اور اے صاحب احسان و

الْكَرِيمِ فَأَنْتَ قَادِرٌ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

کرم پس تو ہی توانا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے ایسا ہی ہو اے عالمین کے پروردگار

(۱۱) دعاءِ فرج حضرت حجتؑ

کفعمی نے بلدالامین میں لکھا ہے کہ یہ دُعا حضرت حجت القائم علیہ السلام نے ایک شخص کو تعلیم فرمائی جو قید میں تھا اس نے یہ دُعا پڑھی تو قید سے رہا ہو گیا، وہ دُعا یہ ہے:

إِلٰهِي عَظُمَ الْبَلَاءُ وَبَرِحَ الْخَفَاءُ وَانْكَشَفَ الْغِطَاءُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ وَضَاقَتِ

میرے معبود مصیبت بڑھ گئی ہے چھپی بات کھل گئی ہے پردہ فاش ہو گیا ہے اُمید ٹوٹ گئی ہے زمین تنگ

Presented by www.ziaraat.com

الْاَرْضُ وَمُنِعَتِ السَّمَاۤءُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ

ہو گئی ہے اور آسمان نے رکاوٹ ڈال دی تو ہی مددگار ہے اور تجھی سے شکایت ہو سکتی ہے اور تنگی و آسانی میں صرف تو ہی سہارا ہے

وَالرَّخَاۤءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اُولِي الْاَمْرِ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ وَ

سکتا ہے اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؑ پر جو صاحبان امر یعنی رہبر ہیں جن کی اطاعت تو نے ہم لوگوں پر فرض کی اور

عَرَّفْتَنَا بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِيْبًا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ

اس طرح ہمیں ان کے مرتبہ کی پہچان کرائی ہے پس ان کے صدقے میں ہمیں آسودگی عطا فرما جلدتر نزدیک تر گویا آنکھ جھپکنے میں یا

هُوَ اَقْرَبُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِيْ فَاِنَّكُمَا كَافِيَانِ وَانْصُرَانِيْ فَاِنَّكُمَا

اس سے شتاب تر یا محمدؐ یا علیؑ یا علیؑ یا محمدؐ میری سرپرستی فرمایئے کہ آپ دونوں ہی کافی ہیں میری مدد فرمایئے کہ آپ

نَاصِرَانِ يَا مَوْلَانَا يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْثَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ

دونوں ہی میرے مددگار ہیں اے ہمارے آقا اے صاحب زمان فریاد کو پہنچیں فریاد کو پہنچیں مجھے پہنچیں مجھے پہنچیں مجھے پہنچیں

السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ

اسی وقت اسی لمحے اسی گھڑی جلدتر جلدتر جلدتر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے واسطہ ہے محمدؐ کا

وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

اور ان کی پاک آل کا

⑫ دعاءِ فرج حضرت حجتؑ

کفعمی نے بلد الامین میں تحریر کیا ہے کہ یہ بھی حضرت مہدی القائم علیہ السلام ہی کی دعا ہے۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيْقَ الطَّاعَةِ وَبُعْدَ الْمَعْصِيَةِ وَصِدْقَ النِّيَّةِ وَعِرْفَانَ الْحُرْمَةِ وَ

اے معبود توفیق دے ہمیں اطاعت کرنے نافرمانی سے دور رہنے نیت صاف رکھنے اور حرمتوں کو پہچاننے کی اور

اَكْرِمْنَا بِالْهُدٰى وَالْاِسْتِقَامَةِ وَسَدِّدْ اَلْسِنَتَنَا بِالصَّوَابِ وَالْحِكْمَةِ وَامْلَاْ قُلُوْبَنَا

ہمیں راہ راست اور ثابت قدمی سے سرفراز فرما اور ہماری زبانوں کو خوبی و دانائی سے بولنے کی توفیق دے ہمارے دلوں کو

بِالْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ وَطَهِّرْ بُطُوْنَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبْهَةِ وَاكْفُفْ اَيْدِيَنَا عَنِ الظُّلْمِ

علم و معرفت سے بھر دے اور ہمارے شکموں کو حرام اور مشکوک غذا سے پاک رکھ ہمارے ہاتھوں کو ستم

وَالسَّرِقَةِ وَاغْضُضْ اَبْصَارَنَا عَنِ الْفُجُورِ وَالْخِيَانَةِ وَاسْدُدْ اَسْمَاعَنَا عَنِ اللَّغْوِ

اور چوری کرنے سے بچائے رکھ اور ہماری آنکھوں کو بدی اور خیانت سے باز رکھ اور ہمارے کانوں کو چغلی اور بے فائدہ باتیں سننے سے

وَالْغِيبَةِ وَتَفَضَّلْ عَلٰى عُلَمَآئِنَا بِالزُّهْدِ وَالنَّصِيحَةِ وَعَلَى الْمُتَعَلِّمِينَ بِالْجُهْدِ وَالرَّغْبَةِ

محفوظ فرما ہمارے علماء دین پر زہد و نصیحت ارزانی فرما اور ہمارے طالب علموں کو محنت اور رغبت عطا کر

وَعَلَى الْمُسْتَمِعِينَ بِالْاِتِّبَاعِ وَالْمَوْعِظَةِ وَعَلٰى مَرْضَى الْمُسْلِمِينَ بِالشِّفَآءِ وَالرَّاحَةِ وَ

وعظ سننے والوں کو نصیحت پکڑنے اور پیروی کرنے کی توفیق دے اور بیمار مسلمانوں کو شفایاب فرما اور آرام دے ان

عَلٰى مَوْتَاهُمْ بِالرَّاْفَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰى مَشَايِخِنَا بِالْوَقَارِ وَالسَّكِينَةِ وَعَلَى الشَّبَابِ

کے مرحومین پر مہربانی و رحمت فرما ہمارے بوڑھوں کو ٹھہراؤ اور تسلی عطا کر اور ہمارے جوانوں

بِالْاِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ وَعَلَى النِّسَآءِ بِالْحَيَآءِ وَالْعِفَّةِ وَعَلَى الْاَغْنِيَآءِ بِالتَّوَاضُعِ وَالسَّعَةِ وَعَلَى

کو توبہ و استغفار کی توفیق دے اور عورتوں کو حیا اور پاکدامنی عنایت فرما ہمارے تونگروں کو فروتنی اور سخاوت عطا کر دے اور

الْفُقَرَآءِ بِالصَّبْرِ وَالْقَنَاعَةِ وَعَلَى الْغُزَاةِ بِالنَّصْرِ وَالْغَلَبَةِ وَعَلَى الْاُسَرَآءِ بِالْخَلَاصِ وَ

مفلسوں کو صبر و قناعت بخش دے غازیوں کو مدد اور غلبہ دے قیدیوں کو رہائی اور آرام دے

الرَّاحَةِ وَعَلَى الْاُمَرَآءِ بِالْعَدْلِ وَالشَّفَقَةِ وَعَلَى الرَّعِيَّةِ بِالْاِنْصَافِ وَحُسْنِ السِّيرَةِ

حاکموں کو انصاف اور نرمی کی توفیق دے اور عوام کو حق شناسی اور نیک کردار بنا دے

وَبَارِكْ لِلْحُجَّاجِ وَالزُّوَّارِ فِي الزَّادِ وَالنَّفَقَةِ وَاقْضِ مَآ اَوْجَبْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ

حاجیوں اور زائروں کے زادراہ اور خرچ میں برکت دے اور ان پر جو حج اور عمرہ تو نے واجب کیا ہے

الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

وہ اچھی طرح ادا کرا دے اپنے فضل سے اور اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

⑭ دُعاء فرج حضرت حجتؑ

مہج الدعوات میں کہا گیا ہے کہ یہ بھی حضرت حجت القائم علیہ السلام ہی کی دعا ہے۔

اِلٰهِي بِحَقِّ مَنْ نَاجَاكَ وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَفَضَّلْ عَلٰى فُقَرَآءِ الْمُؤْمِنِينَ

میرے معبود اس کا واسطہ جو تجھ سے راز کہتا ہے اور اس کا واسطہ جو تجھے صحرا و دریا میں پکارتا ہے کہ مفلس مومنین و مومنات

وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنَاءِ وَالثَّرْوَةِ وَعَلٰى مَرْضَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَاءِ وَالصِّحَّةِ

کو مال و ثروت عطا کر کے خوشحال و خورسند کر دے مومن مردوں اور مومن عورتوں میں بیماروں کو صحت و تندرستی عطا فرما

وَعَلٰى اَحْيَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَالْكَرَمِ وَعَلٰى اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

زندہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اپنا لطف و کرم ارزانی فرما اور مرحوم مومن مردوں اور

الْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰى غُرَبَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰى

مومن عورتوں پر بخشش اور مہربانی فرما دے اور مسافر مومن مردوں اور عورتوں کو صحت سلامتی اور مال کے ساتھ

اَوْطَانِهِمْ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اپنے گھروں میں پہنچا دے واسطہ ہے تجھے واسطہ ہے محمدؐ اور ان کی آل پاک کا

⑭ استغاثہ بہ حضرت قائمؑ

سید علی خان نے کلم طیب میں تحریر فرمایا ہے کہ یہ وہ استغاثہ ہے جو حضرت امام العصر علیہ السلام سے کیا جانا چاہیئے۔ پس جہاں بھی ہو دو رکعت نماز حمد اور کسی بھی سورہ کے ساتھ پڑھے۔ بعد از نماز زیر آسمان قبلہ رخ کھڑے ہو کر یہ استغاثہ کرے:

سَلَامُ اللهِ الْكَامِلُ التَّامُّ الشَّامِلُ الْعَامُّ وَصَلَوَاتُهُ الدَّائِمَةُ وَبَرَكَاتُهُ

خدا کا سلام ہو پورا سارا ہر طرف بہت زیادہ اور اس کی دائمی رحمت اور ہمیشہ رہنے والی ساری برکتیں

الْقَائِمَةُ التَّامَّةُ عَلٰى حُجَّةِ اللهِ وَوَلِيِّهٖ فِيْ اَرْضِهٖ وَبِلَادِهٖ وَخَلِيْفَتِهٖ عَلٰى خَلْقِهٖ

اس ذات پر جو خدا کی حجت اور اس کا دوست ہے زمین پر اور شہروں میں اور اس کا خلیفہ ہے مخلوق

وَعِبَادِهٖ وَسُلَالَةِ النُّبُوَّةِ وَبَقِيَّةِ الْعِتْرَةِ وَالصَّفْوَةِ صَاحِبِ الزَّمَانِ وَمُظْهِرِ

اور بندوں پر نبوت کی نشانی اہلبیتؑ کی آخری فرد اور منتخب ہستی زمانہ حاضر کے امام جو ایمان کو ظاہر

الْاِيْمَانِ وَمُلَقِّنِ اَحْكَامِ الْقُرْاٰنِ وَمُطَهِّرِ الْاَرْضِ وَنَاشِرِ الْعَدْلِ فِي الطُّوْلِ وَ

کرنے والے احکام قرآن کی تعلیم دینے والے زمین کو پاک کرنے والے اور اس کے طول و عرض میں عدل کو عام کرنے

الْعَرْضِ وَالْحُجَّةِ الْقَائِمِ الْمَهْدِيِّ الْاِمَامِ الْمُنْتَظَرِ الْمَرْضِيِّ وَابْنِ الْاَئِمَّةِ

والے ہیں وہ حجت قائم مہدی امام منتظر خدا کے پسندیدہ ہیں وہ پاک اماموں کے فرزند

الطَّاهِرِينَ الْوَصِيِّ بْنِ الْأَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ الْهَادِي الْمَعْصُومِ ابْنِ الْأَئِمَّةِ الْهُدَاةِ

پسندیدہ خدا وصیوں کے وصی ہیں وہ ہادی معصوم ہیں جو ہدایت یافتہ معصوم اماموں کے

الْمَعْصُومِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِينَ الْمُسْتَضْعَفِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُذِلَّ

فرزند ہیں سلام ہو آپ پر اے بے طاقت مومنوں کو عزت دینے والے سلام ہو آپ پر اے ظالم

الْكَافِرِينَ الْمُتَكَبِّرِينَ الظَّالِمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

اور سرکش کافروں کو ذلیل کرنے والے سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے صاحب زمان

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول سلام ہو آپ پر اے فرزند امیرالمومنین سلام ہو آپ پر

يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْأَئِمَّةِ الْحُجَجِ

اے فاطمہ زہرا کے نور نظر جو عالمین میں عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے حجت ہائے خدا

الْمَعْصُومِينَ وَالْإِمَامِ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ سَلَامَ مُخْلِصٍ

ائمہ معصومین کے جگر گوشہ اور ساری مخلوقات کے امام سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اس کا سلام جو آپ کی

لَكَ فِي الْوِلَايَةِ أَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْمَهْدِيُّ قَوْلًا وَفِعْلًا وَأَنْتَ الَّذِي تَمْلَأُ

ولایت سے مخلص ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ بہ لحاظ قول وفعل آپ ہی امام مہدی ہیں اور آپ وہی ہیں جو زمین کو عدل وانصاف

الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا فَعَجَّلَ اللهُ فَرَجَكَ وَسَهَّلَ

سے پُر کریں گے جبکہ وہ ظلم وستم سے بھر چکی ہو گی پس خدا آپ کو جلد آسودگی دے اور آپ

مَخْرَجَكَ وَقَرَّبَ زَمَانَكَ وَكَثَّرَ أَنْصَارَكَ وَأَعْوَانَكَ وَأَنْجَزَ لَكَ مَا

کے ظہور کو آسان بنائے آپ کا عہد قریب تر کرے اور آپ کے مددگاروں میں اضافہ کرے اور آپ سے کیے ہوئے

وَعَدَكَ فَهُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِينَ وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ

وعدہ کو پورا فرمائے پس وہی کہنے والوں میں سب سے سچا ہے کہ فرمایا: "ہم یہ ارادہ رکھتے ہیں کہ ان لوگوں پر جن کو زمین میں کمزور کر دیا گیا

وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا ابْنَ رَسُولِ

احسان کریں اور ان کو امام بنائیں اور ہم ان کو وارث قرار دیں" اے میرے مولا اے صاحب زمان اے فرزند رسول میری یہ

اللهِ حَاجَتِي كَذَا وَكَذَا لفظ کذا کذا کی بجائے اپنی حاجات طلب کرے اور پھر کہے، فَاشْفَعْ

اور یہ حاجات ہیں پس ان حاجات

لِيْ فِيْ نَجَاحِهَا فَقَدْ تَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ بِحَاجَتِيْ لِعِلْمِيْ اَنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ شَفَاعَةً مَقْبُوْلَةً

کی برآری میں شفاعت کیجئے کہ اپنی حاجت لے کر آپ کی خدمت میں آیا ہوں یہ جانتے ہوئے کہ خدا کے حضور آپ کی شفاعت قبول ہے

وَمَقَامًا مَحْمُوْدًا فَبِحَقِّ مَنِ اخْتَصَّكُمْ بِاَمْرِهٖ وَارْتَضَاكُمْ لِسِرِّهٖ وَبِالشَّاْنِ

اور آپ کا مقام پسندیدہ ہے تو اس ذات کے واسطے جس نے آپ کو اس امر میں خاص کیا اپنے اسرار کے لیے پسند کیا اور اس شان کے

الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ سَلِ اللّٰهَ تَعَالٰى فِيْ نُجْحِ طَلِبَتِيْ وَاِجَابَةِ

واسطے جو خدا کے ہاں آپ کو حاصل ہے جو آپ کے اور اس کے درمیان ہے اللہ سے سوال کیجیے کہ وہ میری حاجت پوری کرے میری دعا قبول

دَعْوَتِيْ وَكَشْفِ كُرْبَتِيْ پس جو دعا چاہے مانگے انشاءاللہ وہ برآئے گی۔

فرمائے اور میری مشکل آسان کرے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ بہتر ہوگا کہ قبل از استغاثہ دو رکعت نماز کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ فتح اور دوسری رکعت میں سورۂ نصر پڑھے۔

آٹھویں فصل

یہ فصل مناجات سے متعلق ہے اور اس میں امام زین العابدین علیہ السلام کی پندرہ مناجاتیں مذکور ہیں۔ علامہ مجلسیؒ نے بحار الانوار میں فرمایا ہے کہ میں نے یہ مناجاتیں بزرگ علماء کی کتابوں میں دیکھی ہیں اور یہ حضرت سجاد علیہ السلام سے روایت کی گئی ہیں۔

پہلی مناجات — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — مناجات تائبین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِيْ اَلْبَسَتْنِي الْخَطَايَا ثَوْبَ مَذَلَّتِيْ وَجَلَّلَنِي التَّبَاعُدُ مِنْكَ لِبَاسَ مَسْكَنَتِيْ وَ

اے معبود گناہوں نے مجھے ذلت کا لباس پہنا دیا تجھ سے دوری کے باعث بےچارگی نے مجھے ڈھانپ لیا بڑے بڑے

اَمَاتَ قَلْبِيْ عَظِيْمُ جِنَايَتِيْ فَاَحْيِهٖ بِتَوْبَةٍ مِنْكَ يَا اَمَلِيْ وَبُغْيَتِيْ وَيَا سُؤْلِيْ وَ

جرائم نے میرے دل کو مردہ بنا دیا پس توفیق توبہ سے اس کو زندہ کر دے اے میری امید اے میری طلب اے میری حاجت اے

مُنْيَتِيْ فَوَعِزَّتِكَ مَا اَجِدُ لِذُنُوْبِيْ سِوَاكَ غَافِرًا وَلَا اَرٰى لِكَسْرِيْ غَيْرَكَ جَابِرًا

میری آرزو مجھے تیری عزت کی قسم کہ سوائے تیرے میرے گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں اور تیرے سوا کوئی میری کمی پوری کرنے والا نظر نہیں آتا

وَقَدْ خَضَعْتُ بِالْاِنَابَةِ اِلَيْكَ وَعَنَوْتُ بِالْاِسْتِكَانَةِ لَدَيْكَ فَاِنْ طَرَدْتَنِي مِنْ

میں تیرے حضور جھک کر توبہ و استغفار کرتا ہوں اور درماندہ ہو کر تیرے سامنے آ پڑا ہوں اگر تو مجھے اپنی بارگاہ سے نکال دے

بَابِكَ فَبِمَنْ اَلُوذُ وَاِنْ رَدَدْتَنِي عَنْ جَنَابِكَ فَبِمَنْ اَعُوذُ فَوَا اَسَفَاهُ مِنْ خَجْلَتِي

تو میں کس کا سہارا لوں گا اور اگر تو نے مجھے اپنے آستانے سے دھتکار دیا تو کس سے پناہ لوں گا پس وائے ہو میری شرمساری

وَافْتِضَاحِي وَوَا لَهْفَاهُ مِنْ سُوءِ عَمَلِي وَاجْتِرَاحِي اَسْئَلُكَ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ الْكَبِيرِ

و رسوائی پر اور صد افسوس میری اس بدعملی اور آلودگی پر سوال کرتا ہوں تجھ سے اے گناہان کبیرہ کو بخشنے والے

وَيَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيرِ اَنْ تَهَبَ لِي مُوبِقَاتِ الْجَرَائِرِ وَتَسْتُرَ عَلَيَّ فَاضِحَاتِ

اور ٹوٹی ہڈی کو جوڑنے والے کہ میرے سخت ترین جرائم کو بخش دے اور رسوا کرنے والے بھیدوں کی پردہ پوشی

السَّرَائِرِ وَلَا تُخْلِنِي فِي مَشْهَدِ الْقِيَامَةِ مِنْ بَرْدِ عَفْوِكَ وَغَفْرِكَ وَلَا تُعْرِنِي مِنْ

فرما میدان قیامت میں مجھے اپنی بخشش اور مغفرت سے محروم نہ رکھیو اور اپنی بہترین پردہ داری

جَمِيلِ صَفْحِكَ وَسَتْرِكَ اِلٰهِي ظَلِّلْ عَلٰى ذُنُوبِي غَمَامَ رَحْمَتِكَ وَاَرْسِلْ عَلٰى عُيُوبِي

و چشم پوشی سے محروم نہ کیجیو اے معبود میرے گناہوں پر اپنے ابر رحمت کا سایہ ڈال دے اور میرے عیبوں پر

سَحَابَ رَاْفَتِكَ اِلٰهِي هَلْ يَرْجِعُ الْعَبْدُ الْاٰبِقُ اِلَّا اِلٰى مَوْلَاهُ اَمْ هَلْ يُجِيرُهُ مِنْ

اپنی مہربانی کا مینہ برسا دے اے معبود کیا بھاگا ہوا غلام سوائے اپنے آقا کے کسی کے پاس لوٹتا ہے یا یہ کہ آقا کی ناراضی پر سوائے

سَخَطِهِ اَحَدٌ سِوَاهُ اِلٰهِي اِنْ كَانَ النَّدَمُ عَلَى الذَّنْبِ تَوْبَةً فَاِنِّي وَعِزَّتِكَ مِنَ

اس کے کوئی اسے پناہ دے سکتا ہے میرے معبود اگر گناہ پر پریشانی کا مطلب توبہ ہی ہے تو مجھے تیری عزت کی قسم ہے کہ پشیمان ہونے والوں

النَّادِمِينَ وَاِنْ كَانَ الْاِسْتِغْفَارُ مِنَ الْخَطِيئَةِ حِطَّةً فَاِنِّي لَكَ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ

میں ہوں اور اگر خطا کی معافی مانگنے سے خطا صاف ہو جاتی ہے تو بے شک میں تجھ سے معافی مانگنے والوں میں

لَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى اِلٰهِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ تُبْ عَلَيَّ وَبِحِلْمِكَ عَنِّي اعْفُ عَنِّي وَبِعِلْمِكَ

ہوں تیری چوکھٹ پر ہوں حتیٰ کہ تو راضی ہو جائے اے معبود اپنی قدرت سے میری توبہ قبول فرما اور اپنی ملائمت سے مجھے معاف فرما اور میرے

بِي اِرْفَقْ بِي اِلٰهِي اَنْتَ الَّذِي فَتَحْتَ لِعِبَادِكَ بَابًا اِلٰى عَفْوِكَ سَمَّيْتَهُ التَّوْبَةَ

متعلق اپنے علم سے مجھ پر مہربانی کرلے معبود تو وہ ہے جس نے اپنے بندوں کے لیے عفو و درگذر کا دروازہ کھولا کہ جسے تو نے توبہ کا نام دیا

فَقُلْتَ تُوبُوا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَصُوحًا فَمَا عُذْرُ مَنْ اَغْفَلَ دُخُولَ الْبَابِ بَعْدَ

تو نے ہی فرمایا کہ توبہ کرو خدا کے حضور پر خلوص توبہ پس کیا عذر ہے اس کا جو کھلے ہوئے دروازے سے داخل ہونے میں

Presented by www.ziaraat.com

فَتْحِهِ اِلٰهِیْ اِنْ کَانَ قَبُحَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِکَ فَلْیَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِکَ اِلٰهِیْ مَا اَنَا

غفلت کرے اے معبود اگر تیرے بندے سے گناہ ہو جانا بری بات ہے تو تیری طرف سے معافی مل جانا تو اچھی ہی بات ہے اے معبود میں ہی

بِاَوَّلِ مَنْ عَصَاکَ فَتُبْتَ عَلَیْهِ وَتَعَرَّضَ لِمَعْرُوْفِکَ فَجُدْتَ عَلَیْهِ یَا مُجِیْبَ الْمُضْطَرِّ

وہ پہلا نافرمان کہ جس کی توبہ تو نے قبول کی ہو اور وہ تیرے احسان کا طالب ہوا تو تو نے اس پر عطا کی ہو اے بے قرار کی دعا قبول کرنے والے

یَا کَاشِفَ الضُّرِّ یَا عَظِیْمَ الْبِرِّ یَا عَلِیْمًا بِمَا فِی السِّرِّ یَا جَمِیْلَ السِّتْرِ اسْتَشْفَعْتُ

اے سختی کو مٹانے والے اے بہت احسان کرنے والے اے پوشیدہ باتوں کے جاننے والے اے بہتر پردہ پوشی کرنے والے میں تیری جناب

بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ اِلَیْکَ وَتَوَسَّلْتُ بِجَنَابِکَ وَتَرَحُّمِکَ لَدَیْکَ فَاسْتَجِبْ

تیری بخشش و احسان کو شفیع بناتا ہوں اور تیرے سامنے تیری ذات اور تیرے رحم کو وسیلہ قرار دیتا ہوں پس میری دعا قبول

دُعَائِیْ وَلَا تُخَیِّبْ فِیْکَ رَجَائِیْ وَتَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَکَفِّرْ خَطِیْئَتِیْ بِمَنِّکَ وَرَحْمَتِکَ

فرما اور تجھ سے میری جو امید ہے اسے نہ توڑ میری توبہ قبول کر لے اور اپنے رحم و کرم سے میری خطائیں معاف کر دے

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دوسری مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مناجات شاکین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِیْ اِلَیْکَ اَشْکُوْ نَفْسًا بِالسُّوْٓءِ اَمَّارَةً وَاِلَی الْخَطِیْئَةِ مُبَادِرَةً وَبِمَعَاصِیْکَ مُوْلَعَةً

اے معبود میں تجھ سے اپنے نفس کی شکایت کرتا ہوں جو برائی پر اکسانے والا اور خطاکاری کی طرف بڑھنے والا ہے وہ تیری نافرمانی کا شائق

وَلِسَخَطِکَ مُتَعَرِّضَةً تَسْلُکُ بِیْ مَسَالِکَ الْمَهَالِکِ وَتَجْعَلُنِیْ عِنْدَکَ اَهْوَنَ هَالِکٍ

اور تیری ناراضی سے ٹکر لیتا ہے وہ مجھے تباہی کی راہوں پر لے جاتا ہے اور اس نے مجھے تیرے سامنے ذلیل اور تباہ حال بنا دیا ہے

کَثِیْرَةَ الْعِلَلِ طَوِیْلَةَ الْاَمَلِ اِنْ مَسَّهَا الشَّرُّ تَجْزَعُ وَاِنْ مَسَّهَا الْخَیْرُ تَمْنَعُ مَیَّالَةً

یہ بڑا بہانہ ساز اور لمبی امید والا ہے اگر اسے تکلیف ہو تو چلاتا ہے اور اگر آرام پہنچے تو چپ رہتا ہے وہ کھیل تماشے

اِلَی اللَّعِبِ وَاللَّهْوِ مَمْلُوَّةً بِالْغَفْلَةِ وَالسَّهْوِ تُسْرِعُ بِیْ اِلَی الْحَوْبَةِ وَتُسَوِّفُنِیْ

کی طرف زیادہ مائل اور بھول چوک سے بھرا پڑا ہے مجھے تیزی سے گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور توبہ کرنے میں ڈھیل

بِالتَّوْبَةِ اِلٰهِیْ اَشْکُوْ اِلَیْکَ عَدُوًّا یُضِلُّنِیْ وَشَیْطَانًا یُغْوِیْنِیْ قَدْ مَلَاَ بِالْوَسْوَاسِ

کرتا ہے میرے معبود میں تجھ سے شکایت کرتا ہوں اس دشمن کی جو گمراہ کرتا ہے اور شیطان کی جو بہکاتا ہے اس نے میرے سینے کو بر

صَدْرِیْ وَاَحَاطَتْ هَوَاجِسُهُ بِقَلْبِیْ یُعَاضِدُ لِیَ الْهَوٰی وَیُزَیِّنُ لِیْ حُبَّ الدُّنْیَا وَیَحُوْلُ

خیالوں سے بھر دیا اس کی خواہشوں نے میرے دل کو گھیر لیا ہے بری خواہشوں میں مدد کرتا ہے اور دنیا کی محبت کو اچھا بنا کر دکھاتا ہے میرے

بَیْنِیْ وَبَیْنَ الطَّاعَةِ وَالزُّلْفٰی اِلٰهِیْ اِلَیْكَ اَشْكُوْ قَلْبًا قَاسِیًا مَعَ الْوَسْوَاسِ مُتَقَلِّبًا وَ

اور تیری بندگی اور قرب کے درمیان حائل ہو گیا ہے اے معبود میں تجھ سے دل سیاہ کی شکایت کرتا ہوں بدلتے خیالوں کی شکایت کرتا ہوں جو

بِالرَّیْنِ وَالطَّبْعِ مُتَلَبِّسًا وَعَیْنًا عَنِ الْبُكَاءِ مِنْ خَوْفِكَ جَامِدَةً وَاِلٰی مَا تَسُرُّهَا طَامِحَةً

زنگ و تیرگی سے آلودہ ہے اس آنکھ کی شکایت کرتا ہوں جو تیرے خوف میں گریہ نہیں کرتی اور جو چیز اچھی لگے اس کو خوش ہے

اِلٰهِیْ لَا حَوْلَ لِیْ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِقُدْرَتِكَ وَلَا نَجَاةَ لِیْ مِنْ مَكَارِهِ الدُّنْیَا اِلَّا بِعِصْمَتِكَ

اے معبود نہیں میری حرکت اور نہیں قوت مگر جو تیری قدرت سے ملتی ہے میں بچ نہیں سکتا دنیا کی برائیوں سے مگر صرف تیری نگہداشت سے

فَاَسْئَلُكَ بِبَلَاغَةِ حِكْمَتِكَ وَنَفَاذِ مَشِیَّتِكَ اَنْ لَا تَجْعَلَنِیْ لِغَیْرِ جُوْدِكَ مُتَعَرِّضًا

پس تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری گہری حکمت اور تیری پوری ہونے والی مرضی کے واسطے سے کہ مجھے اپنی بخشش کے سوا کسی طرف نہ جانے دے

وَلَا تُصَیِّرَنِیْ لِلْفِتَنِ غَرَضًا وَكُنْ لِیْ عَلَی الْاَعْدَاۤءِ نَاصِرًا وَعَلَی الْمَخَازِیْ وَالْعُیُوْبِ

اور مجھے فتنوں کا ہدف نہ بننے دے اور دشمنوں کے مقابل میرا مددگار بن میرے عیبوں اور رسوائیوں کی پردہ پوشی

سَاتِرًا وَمِنَ الْبَلَاۤءِ وَاقِیًا وَعَنِ الْمَعَاصِیْ عَاصِمًا بِرَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ

فرما مجھ سے مصیبتیں دور کر اور گناہوں سے بچائے رکھ اپنی رحمت و نوازش سے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِیْنَ

رحم کرنے والے

تیسری مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مناجات خائفین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِیْ اَتُرَاكَ بَعْدَ الْاِیْمَانِ بِكَ تُعَذِّبُنِیْ اَمْ بَعْدَ حُبِّیْ اِیَّاكَ تُبَعِّدُنِیْ اَمْ مَعَ رَجَاۤئِیْ

میرے معبود کیا تجھے ایسا سمجھوں کہ تجھ پر ایمان رکھنے کے باوجود مجھے عذاب دے گا یا تجھ سے محبت کروں تو بھی مجھے دور کرے گا یا تیری رحمت و

لِرَحْمَتِكَ وَصَفْحِكَ تَحْرِمُنِیْ اَمْ مَعَ اسْتِجَارَتِیْ بِعَفْوِكَ تُسْلِمُنِیْ حَاشَا لِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ

چشم پوشی کی امید رکھوں تو بھی مجھے محروم کرے گا یا تیرے عفو کی پناہ لوں تو بھی مجھے ہٹا دے گا نہیں تیری ذات کریم سے بعید ہے

اَنْ تُخَیِّبَنِیْ لَیْتَ شِعْرِیْ اَلِلشَّقَاۤءِ وَلَدَتْنِیْ اُمِّیْ اَمْ لِلْعَنَاۤءِ رَبَّتْنِیْ فَلَیْتَهَا لَمْ تَلِدْنِیْ

کہ مجھے ناامید کرے کاش میں جان سکتا کہ آیا میری ماں نے مجھے بدبختی کے لیے جنا یا دکھ کے لیے پالا کاش وہ مجھے نہ جنتی

وَلَمْ تُرَبِّنِي وَلَيْتَنِي عَلِمْتُ أَمِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ جَعَلْتَنِي وَبِقُرْبِكَ وَجِوَارِكَ خَصَصْتَنِي

اور مجھے نہ پالتی اور کاش مجھے یہ علم ہوتا کہ آیا تو نے مجھے نیک بختوں میں قرار دیا اور قرب و نزدیکی کے لیے مجھے خاص کیا ہے

فَتَقِرَّ بِذٰلِكَ عَيْنِي وَتَطْمَئِنَّ لَهُ نَفْسِي إِلٰهِي هَلْ تُسَوِّدُ وُجُوهاً خَرَّتْ سَاجِدَةً

تو اس سے میری آنکھیں روشن اور دل مطمئن ہو جاتا میرے معبود آیا تو ان چہروں کو سیاہ کرے گا جو تیری بڑائی کو سجدے کرتے

لِعَظَمَتِكَ أَوْ تُخْرِسُ أَلْسِنَةً نَطَقَتْ بِالثَّنَاءِ عَلَى مَجْدِكَ وَجَلاَلَتِكَ أَوْ تَطْبَعُ عَلَى

ہیں یا ان زبانوں کو گنگ کرے گا جو تیری اونچی شان اور جلالت کی تعریف میں بولتی ہیں یا ان دلوں پر مہر لگائے

قُلُوبٍ انْطَوَتْ عَلَى مَحَبَّتِكَ أَوْ تُصِمُّ أَسْمَاعاً تَلَذَّذَتْ بِسَمَاعِ ذِكْرِكَ فِي إِرَادَتِكَ

گا جو اپنے اندر تیری محبت لیے ہوئے ہیں یا ان کانوں کو بہرا کرے گا جو تیرا ذکر سننے کی لذت حاصل کرتے ہیں

أَوْ تَغُلُّ أَكُفّاً رَفَعَتْهَا الْآمَالُ إِلَيْكَ رَجَاءَ رَأْفَتِكَ أَوْ تُعَاقِبُ أَبْدَاناً عَمِلَتْ

یا ان ہاتھوں کو باندھے گا جن کو تیری رحمت کی امید لے کر تیرے حضور پھیلایا ہے یا ان بدنوں کو عذاب دے گا

بِطَاعَتِكَ حَتَّى نَحِلَتْ فِي مُجَاهَدَتِكَ أَوْ تُعَذِّبُ أَرْجُلاً سَعَتْ فِي عِبَادَتِكَ

جنہوں نے تیری اطاعت کی حتیٰ کہ اس کوشش میں لاغر ہو گئے یا ان پاؤں کو عذاب کرے گا جو عبادت کے لیے دوڑتے ہیں

إِلٰهِي لاَ تُغْلِقْ عَلَى مُوَحِّدِيكَ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَلاَ تَحْجُبْ مُشْتَاقِيكَ عَنِ

میرے معبود جو تیری توحید کے پرستار ہیں ان پر رحمت کے دروازے بند نہ کرنا اور تیرا شوق دیدار رکھتے ہیں ان کو اپنی

النَّظَرِ إِلَى جَمِيلِ رُؤْيَتِكَ إِلٰهِي نَفْسٌ أَعْزَزْتَهَا بِتَوْحِيدِكَ كَيْفَ تُذِلُّهَا بِمَهَانَةِ

تجلیوں پر نظر کرنے سے محروم نہ کرنا میرے معبود جس جان کو تو نے اپنی توحید پر ایمان کی عزت دی کیونکر اسے دوری کی اہانت

هِجْرَانِكَ وَضَمِيرٌ انْعَقَدَ عَلَى مَوَدَّتِكَ كَيْفَ تُحْرِقُهُ بِحَرَارَةِ نِيرَانِكَ إِلٰهِي

سے ذلیل کرے گا اور جس دل میں تیری محبت سمائی ہوئی ہے اس کو اپنی آگ کی تپش میں کس طرح جلائے گا میرے معبود

أَجِرْنِي مِنْ أَلِيمِ غَضَبِكَ وَعَظِيمِ سَخَطِكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَحِيمُ يَا رَحْمٰنُ يَا

مجھے دردناک غضب اور سخت ناراضی سے بچانا اے محبت والے اے احسان والے اے مہربان اے رحم والے اے

جَبَّارُ يَا قَهَّارُ يَا غَفَّارُ يَا سَتَّارُ نَجِّنِي بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفَضِيحَةِ الْعَارِ إِذَا

زبردست اے غلبے والے اے بخشنے والے اے پردہ پوش مجھے اپنی رحمت سے عذاب جہنم سے نجات دے رسوائی و شرمندگی سے بچا جب

امْتَازَ الْأَخْيَارُ مِنَ الْأَشْرَارِ وَحَالَتِ الْأَحْوَالُ وَهَالَتِ الْأَهْوَالُ وَقَرُبَ الْمُحْسِنُونَ

نیک لوگ الگ ہوں گے برے لوگوں سے جب حالات دگرگوں ہوں گے اور خوف و خطر گھیر لیں گے اچھے لوگ قریب کیے جائیں گے

Presented by www.ziaraat.com

وَيُبْعَدُ الْمُسِيئُونَ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ.

اور برے لوگ دور کیے جائیں گے اور ہر نفس نے جو کیا وہ پائے گا اور ان پر ظلم نہیں ہوگا

چوتھی مناجات — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ — مناجات راجین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا مَنْ إِذَا سَأَلَهُ عَبْدٌ أَعْطَاهُ وَإِذَا أَمَّلَ مَا عِنْدَهُ بَلَّغَهُ مُنَاهُ وَإِذَا أَقْبَلَ عَلَيْهِ

اے وہ کہ بندہ سوال کرے تو اسے دیتا ہے اور جب وہ کسی چیز کی امید رکھے تو اس کی آرزو پوری کرتا ہے جب وہ اس کی طرف

قَرَّبَهُ وَأَدْنَاهُ وَإِذَا جَاهَرَهُ بِالْعِصْيَانِ سَتَرَ عَلَى ذَنْبِهِ وَغَطَّاهُ وَإِذَا تَوَكَّلَ عَلَيْهِ

بڑھے تو اسے قریب کر لیتا ہے جب وہ کھلم کھلا نافرمانی کرے تو اس کے گناہ پر پردہ ڈالتا اور ڈھانپتا ہے اور جب وہ اس پر بھروسہ کرے

أَحْسَبَهُ وَكَفَاهُ إِلٰهِي مَنِ الَّذِي نَزَلَ بِكَ مُلْتَمِساً قِرَاكَ فَمَا قَرَيْتَهُ وَمَنِ الَّذِي

تو اس کی ضرورت پوری کرتا ہے میرے معبود کون ہے جو تیری بارگاہ میں بھلائی کا طالب ہو تو تو اس کی بھلائی نہیں کرتا کون ہے جو بخشش کی

أَنَاخَ بِبَابِكَ مُرْتَجِياً نَدَاكَ فَمَا أَوْلَيْتَهُ أَيَحْسُنُ أَنْ أَرْجِعَ عَنْ بَابِكَ بِالْخَيْبَةِ

آس لے کر تیرے دروازے پر آئے تو تو اس پر احسان نہیں کرتا کیا یہ مناسب ہے کہ میں تیرے دروازے سے مایوسی کے ساتھ

مَصْرُوفاً وَلَسْتُ أَعْرِفُ سِوَاكَ مَوْلىً بِالْإِحْسَانِ مَوْصُوفاً كَيْفَ أَرْجُو غَيْرَكَ

پلٹ جاؤں جبکہ میں تیرے سوا کوئی مولا نہیں پاتا جو احسان و کرم کرنے والا ہو پھر کیوں تیرے سوا کسی سے امید رکھوں جب ہر بھلائی

وَالْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدِكَ وَكَيْفَ أُؤَمِّلُ سِوَاكَ وَالْخَلْقُ وَالْأَمْرُ لَكَ أَأَقْطَعُ

تیرے ہاتھ میں ہے اور کیوں تیرے سوا کسی سے آرزو کروں جب تو ہی خلق و امر کا مالک ہے کیا تجھ سے

رَجَائِي مِنْكَ وَقَدْ أَوْلَيْتَنِي مَا لَمْ أَسْأَلْهُ مِنْ فَضْلِكَ أَمْ تُفْقِرُنِي إِلَى مِثْلِي وَأَنَا

امید توڑ لوں جبکہ تو نے بن مانگے ہی اپنے کرم سے بہت چیز عطا فرمائی ہے کیا تو مجھ ایسے شخص کو کسی کا محتاج کرے گا جب

أَعْتَصِمُ بِحَبْلِكَ يَا مَنْ سَعِدَ بِرَحْمَتِهِ الْقَاصِدُونَ وَلَمْ يَشْقَ بِنِقْمَتِهِ الْمُسْتَغْفِرُونَ

میں تیرا دامن پکڑے ہوں اے وہ جس نے اپنی رحمت سے قصد کرنے والوں کو بھلائی عطا کی اور جو معافی مانگنے والوں کو اپنے انتقام

كَيْفَ أَنْسَاكَ وَلَمْ تَزَلْ ذَاكِرِي وَكَيْفَ أَلْهُو عَنْكَ وَأَنْتَ مُرَاقِبِي إِلٰهِي بِذَيْلِ

سے تنگی نہیں دیتا کیسے تجھے بھول جاؤں جب تیرے ذکر میں لگا رہتا ہوں کیسے تجھ سے غافل رہوں کہ تو میرا نگہبان ہے میرے معبود میں نے اپنے

كَرَمِكَ أَعْلَقْتُ يَدِي وَلِنَيْلِ عَطَايَاكَ بَسَطْتُ أَمَلِي فَأَخْلِصْنِي بِخَالِصَةِ

ہاتھ تیرے دامن کرم سے لگا رکھے ہیں اور تیری عطاؤں کی آرزو کیے ہوئے ہوں پس مجھے اپنی توحید کے سچے پرستاروں

تَوْحِيدِكَ وَاجْعَلْنِي مِنْ صَفْوَةِ عَبِيدِكَ يَا مَنْ كُلُّ هَارِبٍ إِلَيْهِ يَلْتَجِئُ وَكُلُّ

میں شامل کرلے اور مجھے اپنے چنے ہوئے بندوں میں سے قرار دے اے وہ کہ ہر بھاگ کر آنے والا جس کی پناہ لیتا ہے اور ہر

طَالِبٍ إِيَّاهُ يَرْتَجِي يَا خَيْرَ مَرْجُوٍّ وَيَا أَكْرَمَ مَدْعُوٍّ وَيَا مَنْ لَا يَرُدُّ سَائِلَهُ وَلَا يُخَيِّبُ

طلبگار جس سے اُمید رکھتا ہے اے بہترین امید بر لانے والے اے بہترین پکارے جانے والے اے وہ جو سائل کو نہیں ہٹاتا اور وہ

آمِلَهُ يَا مَنْ بَابُهُ مَفْتُوحٌ لِدَاعِيهِ وَحِجَابُهُ مَرْفُوعٌ لِرَاجِيهِ أَسْأَلُكَ بِكَرَمِكَ

آرزومند کو مایوس نہیں کرتا اے وہ جس کا دروازہ پکارنے والے کے لیے کھلا ہے اور امیدوار کے لیے پردہ اٹھا ہوا ہے میں بواسطہ تیرے کرم کے سوال کرتا

أَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ مِنْ عَطَائِكَ بِمَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنِي وَمِنْ رَجَائِكَ بِمَا تَطْمَئِنُّ بِهِ نَفْسِي

ہوں کہ مجھ پر اپنی عطا سے ایسا احسان فرما جس سے میری آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں اور ایسی اُمید دے کہ جس سے میرے دل کو چین آ جائے

وَمِنَ الْيَقِينِ بِمَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيَّ مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا وَتَجْلُو بِهِ عَنْ بَصِيرَتِي غَشَوَاتِ

ایسا یقین عطا کر کہ جس سے دنیا کی مصیبتیں میرے لیے ہلکی ہو جائیں اور میری سمجھ بوجھ پر سے نادانی کے پردے دور ہو جائیں

الْعَمَى بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پانچویں مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مناجاتِ راجین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِي إِنْ كَانَ قَلَّ زَادِي فِي الْمَسِيرِ إِلَيْكَ فَلَقَدْ حَسُنَ ظَنِّي بِالتَّوَكُّلِ عَلَيْكَ

میرے معبود اگر تیری راہ میں سفر کے لیے میرا زادِ راہ کم ہے تو بھی مجھے جو تجھ پر بھروسہ ہے اس کے باعث میں پر اُمید ہوں

وَإِنْ كَانَ جُرْمِي قَدْ أَخَافَنِي مِنْ عُقُوبَتِكَ فَإِنَّ رَجَائِي قَدْ أَشْعَرَنِي بِالْأَمْنِ

اور اگر میرا جرم مجھے تیری طرف کی سزا سے خوف دلاتا ہے تاہم تجھ سے میری اُمید مجھے تیرے انتقام سے بچ جانے کی نوید

مِنْ نِقْمَتِكَ وَإِنْ كَانَ ذَنْبِي قَدْ عَرَّضَنِي لِعِقَابِكَ فَقَدْ آذَنَنِي حُسْنُ ثِقَتِي

دیتی ہے اور اگر میرا گناہ مجھے تیری طرف کے عذاب کے سامنے لے آیا ہے لیکن تجھ پر میرا اعتماد تیرے ثواب سے

بِثَوَابِكَ وَإِنْ أَنَامَتْنِي الْغَفْلَةُ عَنِ الْاِسْتِعْدَادِ لِلِقَائِكَ فَقَدْ نَبَّهَتْنِي الْمَعْرِفَةُ

آگاہ کرتا ہے اگر غفلت نے مجھے تیری ملاقات کے لائق نہیں رہنے دیا لیکن تیری نوازش اور تیری نعمتوں سے

بِكَرَمِكَ وَآلَائِكَ وَإِنْ أَوْحَشَ مَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ فَرْطُ الْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ

واقفیت نے مجھے بیدار کر دیا ہے اور اگر میرے اور تیرے درمیان میرے گناہوں اور سرکشیوں نے دوری پیدا کر دی ہے تو بھی تیری

فَقَدْ آنَسَنِي بُشْرَى الْغُفْرَانِ وَالرِّضْوَانِ اَسْئَلُكَ بِسُبُحَاتِ وَجْهِكَ وَبِاَنْوَارِ قُدْسِكَ

بخشش اور مہربانی کی خوشخبری نے مجھے تجھ سے مانوس کر دیا ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ذات کی پاکیزگیوں اور تیرے انوار کی روشنیوں

وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ بِعَوَاطِفِ رَحْمَتِكَ وَلَطَائِفِ بِرِّكَ اَنْ تُحَقِّقَ ظَنِّي بِمَا اُؤَمِّلُهُ مِنْ

کے واسطے اور تیرے حضور زاری کرتا ہوں تیری رحمت کی نرمیوں احسان کی لطافتوں کے ذریعے کہ میرے خیال کو سچا کر دے اس چیز میں جس کی آرزو کرتا ہوں

جَزِيلِ اِكْرَامِكَ وَجَمِيلِ اِنْعَامِكَ فِي الْقُرْبٰى مِنْكَ وَالزُّلْفٰى لَدَيْكَ وَالتَّمَتُّعِ

تیرے بڑے بڑے احسانوں اور پسندیدہ انعاموں میں سے کہ میں تیرے قریب ہو جاؤں اور تیرے نزدیک ہو جاؤں اور تیرے آستاں پر

بِالنَّظَرِ اِلَيْكَ وَهَا اَنَا مُتَعَرِّضٌ لِنَفَحَاتِ رَوْحِكَ وَعَطْفِكَ وَمُنْتَجِعٌ غَيْثَ

نظر ڈالوں اور ہاں اب میں تیری نسیم راحت کے انوار اور تیری مہربانی کا طالب ہوں اور تیری بخشائش اور

جُودِكَ وَلُطْفِكَ فَارٌّ مِنْ سَخَطِكَ اِلٰى رِضَاكَ هَارِبٌ مِنْكَ اِلَيْكَ رَاجٍ

لطف کے مینہ کا طلب گار ہوں میں تیری ناراضی سے تیری رضا کی طرف دوڑنے والا ہوں تجھ سے بھاگ کر تیری درگاہ میں امید لگائے ہوئے

اَحْسَنَ مَا لَدَيْكَ مُعَوِّلٌ عَلٰى مَوَاهِبِكَ مُفْتَقِرٌ اِلٰى رِعَايَتِكَ اِلٰهِي مَا بَدَاْتَ

اس چیز کی جو ہاں بہتر ہے مجھے تیری عطاؤں پر اعتماد ہے اور میں تیری رعایت کا محتاج ہوں میرے معبود تو نے جس مہربانی

بِهِ مِنْ فَضْلِكَ فَتَمِّمْهُ وَمَا وَهَبْتَ لِي مِنْ كَرَمِكَ فَلَا تَسْلُبْهُ وَمَا سَتَرْتَهُ عَلَيَّ

کا آغاز کیا ہے اسے پورا فرما اور تو نے نوازش سے جو کچھ مجھے عطا فرمایا اسے نہ چھین اور اپنی ملائمت سے جو پردہ پوشی

بِحِلْمِكَ فَلَا تَهْتِكْهُ وَمَا عَلِمْتَهُ مِنْ قَبِيحِ فِعْلِي فَاغْفِرْهُ اِلٰهِي اِسْتَشْفَعْتُ بِكَ

کی ہے وہ فاش نہ کر میرے جن برے کاموں کا تجھے علم ہے ان کی معافی دے میرے معبود میں تیرے سامنے تجھی سے

اِلَيْكَ وَاسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْكَ اَتَيْتُكَ طَامِعًا فِي اِحْسَانِكَ رَاغِبًا فِي امْتِنَانِكَ مُسْتَسْقِيًا

شفاعت کرتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی ذات کی پناہ لیتا ہوں میں تیرے احسان کی خواہش میں تیرے پاس آیا ہوں تیری بخشش کی رغبت

وَابِلَ طَوْلِكَ مُسْتَمْطِرًا غَمَامَ فَضْلِكَ طَالِبًا مَرْضَاتَكَ قَاصِدًا جَنَابَكَ وَارِدًا شَرِيعَةَ

رکھتا ہوں میں تیرے فضل کے بادلوں سے تیری سخاوت کی بارش کا طلبگار ہوں تیری رضا کا طالب تیری طرف قصد کرنے والا ہوں تیری قبولیت کے گھاٹ

رِفْدِكَ مُلْتَمِسًا سَنِيَّ الْخَيْرَاتِ مِنْ عِنْدِكَ وَافِدًا اِلٰى حَضْرَةِ جَمَالِكَ مُرِيدًا وَجْهَكَ

پر آیا ہوں تجھ سے روشن بھلائیاں مانگنے کو حاضر ہوں تیرے حضور جمال میں تیری ذات کی خاطر پیش ہوا ہوں

طَارِقًا بَابَكَ مُسْتَكِينًا لِعَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ فَافْعَلْ بِي مَا اَنْتَ اَهْلُهُ مِنَ الْمَغْفِرَةِ وَ

تیرا دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں تیری جلالت و بزرگی کے سامنے عاجز ہوں پس میرے ساتھ وہ سلوک فرما جو تیرے لائق ہے وہ ہے بخشش و

Presented by www.ziaraat.com

الرَّحْمَةِ وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ مِنَ الْعَذَابِ وَالنَّقِمَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

مہربانی اور مجھ سے وہ نہ کر جس کا میں اہل ہوں جو عذاب اور گناہوں کی سزا ہے تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

چھٹی مناجات — بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ — مناجات شاکرین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِي أَذْهَلَنِي عَنْ إِقَامَةِ شُكْرِكَ تَتَابُعُ طَوْلِكَ وَأَعْجَزَنِي عَنْ إِحْصَاءِ ثَنَائِكَ

میرے معبود تیری لگاتار بخششوں نے مجھے تیرا شکر ادا کرنے سے غافل کر دیا ہے اور تیرے فضل کے تواتر نے مجھے تیری ثناء کا اندازہ کرنے سے

فَيْضُ فَضْلِكَ وَشَغَلَنِي عَنْ ذِكْرِ مَحَامِدِكَ تَرَادُفُ عَوَائِدِكَ وَأَعْيَانِي عَنْ نَشْرِ

عاجز کر دیا ہے اور تیری پے در پے ہونے والی مہربانیوں نے مجھے تیری تعریفوں کے بیان سے بے دھیان کر دیا اور تیری مسلسل نعمتوں نے مجھے

عَوَارِفِكَ تَوَالِي أَيَادِيكَ وَهٰذَا مَقَامُ مَنِ اعْتَرَفَ بِسُبُوغِ النَّعْمَاءِ وَقَابَلَهَا بِالتَّقْصِيرِ

تیرے احسانات کے ذکر سے تھکا کر رکھ دیا یہی مقام ہے اس شخص کا جو تیری نعمتوں کا معترف ہے اور ان پر شکر سے قاصر رہا ہو اپنی اس

وَشَهِدَ عَلَىٰ نَفْسِهِ بِالْإِهْمَالِ وَالتَّضْيِيعِ وَأَنْتَ الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ الْبَرُّ الْكَرِيمُ الَّذِي

بے دھیانی اور ناشکری پر خود ہی گواہ ہے اور تو ہی وہ شفیق و مہربان جس کا نام سخی ہے جو اپنی درگاہ کا قصد کرنے

لَا يُخَيِّبُ قَاصِدِيهِ وَلَا يَطْرُدُ عَنْ فِنَائِهِ آمِلِيهِ بِسَاحَتِكَ تَحُطُّ رِحَالُ الرَّاجِينَ

والوں کو ناامید نہیں کرتا اور آرزومندوں کو اپنے آستاں سے دور نہیں کرتا تیرے ہی در پر امیدواروں کے سامان اترتے ہیں

وَبِعَرْصَتِكَ تَقِفُ آمَالُ الْمُسْتَرْفِدِينَ فَلَا تُقَابِلْ آمَالَنَا بِالتَّخْيِيبِ وَالْإِيَاسِ وَلَا

اور تیرے ہی میدان میں طالبان نعمت کی تمنائیں جگہ پاتی ہیں پس ہماری چاہتوں کے مقابلے میں ناامیدی و یاس نہ دے اور ہمیں

تُلْبِسْنَا سِرْبَالَ الْقُنُوطِ وَالْإِبْلَاسِ إِلٰهِي تَصَاغَرَ عِنْدَ تَعَاظُمِ آلَائِكَ شُكْرِي

نومیدی اور پشیمانی کا پیراہن نہ پہنا میرے معبود تیری بزرگتر نعمتوں کے سامنے میرا شکر و سپاس ہیچ ہے

وَتَضَاءَلَ فِي جَنْبِ إِكْرَامِكَ إِيَّايَ ثَنَائِي وَنَشْرِي جَلَّلَتْنِي نِعَمُكَ مِنْ أَنْوَارِ

تیری بخششوں کے مقابل میری زبان سے تیری تعریف و ذکر بے مایہ ہے تیری نعمتوں نے مجھے ایمان کے نورانی

الْإِيمَانِ حُلَلًا وَضَرَبَتْ عَلَيَّ لَطَائِفُ بِرِّكَ مِنَ الْعِزِّ كِلَلًا وَقَلَّدَتْنِي مِنَنُكَ

حلوں سے ڈھانپ دیا اور تیری خوش آیند بھلائی نے مجھے عزت کے تاج پہنائے ہیں تو نے مجھے فخر کے وہ حلقے پہنائے

قَلَائِدَ لَا تُحَلُّ وَطَوَّقَتْنِي أَطْوَاقًا لَا تُفَلُّ فَآلَاؤُكَ جَمَّةٌ ضَعُفَ لِسَانِي عَنْ

جو اترتے نہیں اور گردن میں وہ طوق ڈالا جو ٹوٹتا نہیں تیری مہربانیاں زیادہ ہیں میری زبان ان کو شمار کرنے

إِحْصَائِهَا وَنَعْمَاؤُكَ كَثِيرَةٌ قَصُرَ فَهْمِي عَنْ إِدْرَاكِهَا فَضْلاً عَنِ اسْتِقْصَائِهَا

سے عاجز ہے اور تیری نعمتیں کثیر ہیں میرا فہم ان کو سمجھنے سے قاصر ہے چہ جائیکہ ان کی تعداد کو جان سکے

فَكَيْفَ لِي بِتَحْصِيلِ الشُّكْرِ وَشُكْرِي إِيَّاكَ يَفْتَقِرُ إِلَى شُكْرٍ فَكُلَّمَا قُلْتُ لَكَ الْحَمْدُ

تو میں کیسے تمام شکر حاصل کروں کہ میرا شکر کرنا بھی محتاج شکر ہے تو جب میں کہوں کہ تیرے لیے حمد ہے

وَجَبَ عَلَيَّ لِذَلِكَ أَنْ أَقُولَ لَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي فَكَمَا غَذَّيْتَنَا بِلُطْفِكَ وَرَبَّيْتَنَا

اس کے لیے مجھ پر واجب ہے کہ میں کہوں تیرے لیے حمد ہے پس جیسے تو نے ہمیں اپنے لطف سے غذا دی اور اپنے

بِصُنْعِكَ فَتَمِّمْ عَلَيْنَا سَوَابِغَ النِّعَمِ وَادْفَعْ عَنَّا مَكَارِهَ النِّقَمِ وَآتِنَا مِنْ حُظُوظِ

احسان سے پرورش کی ہے تو ہم پر اپنی کثیر نعمتیں بھی تمام فرما اور عذاب کی سختیاں ہم سے دور کر دے اور ہمیں دنیا و آخرت میں

الدَّارَيْنِ أَرْفَعَهَا وَأَجَلَّهَا عَاجِلاً وَآجِلاً وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى حُسْنِ بَلاَئِكَ وَسُبُوغِ

بہتر اور بیشتر حصہ عطا فرما اب بھی اور تب بھی تیرے لیے حمد ہے تیری بہترین آزمائش اور کثیر

نَعْمَائِكَ حَمْداً يُوَافِقُ رِضَاكَ وَيَمْتَرِي الْعَظِيمَ مِنْ بِرِّكَ وَنَدَاكَ يَا عَظِيمُ يَا

نعمتوں پر ایسی حمد جو تیری رضا کے موافق ہو اور تیرے عظیم احسان و بخشش کو حاصل کرے اے عظیم اے

كَرِيمُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کریم تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

ساتویں مناجات بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مناجات مطیعین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ أَلْهِمْنَا طَاعَتَكَ وَجَنِّبْنَا مَعْصِيَتَكَ وَيَسِّرْ لَنَا بُلُوغَ مَا نَتَمَنَّى مِنِ ابْتِغَاءِ

اے معبود ہمیں اپنی فرمانبرداری کی تعلیم دے اور اپنی نافرمانی سے بچائے رکھ ہمارے لیے ان تمناؤں تک پہنچنا آسان فرما جو تیری

رِضْوَانِكَ وَأَحْلِلْنَا بُحْبُوحَةَ جِنَانِكَ وَاقْشَعْ عَنْ بَصَائِرِنَا سَحَابَ الارْتِيَابِ وَ

رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہوں ہمیں اپنی جنت کے وسط میں جگہ دے ہماری آنکھوں سے شک کے بادل دور کر دے ہمارے

اكْشِفْ عَنْ قُلُوبِنَا أَغْشِيَةَ الْمِرْيَةِ وَالْحِجَابِ وَأَزْهِقِ الْبَاطِلَ عَنْ ضَمَائِرِنَا وَ

دلوں سے شبہ و حجاب کی رکاوٹیں ہٹا دے اور ہمارے ضمیروں سے باطل کو مٹا دے

أَثْبِتِ الْحَقَّ فِي سَرَائِرِنَا فَإِنَّ الشُّكُوكَ وَالظُّنُونَ لَوَاقِحُ الْفِتَنِ وَمُكَدِّرَةٌ

ہمارے باطن میں حق کو قائم کر دے کیونکہ شکوک اور گمان فتنہ پیدا کرتے ہیں اور بخششوں

لِصَفْوِ الْمَنَائِحِ وَالْهِبَاتِ اَللّٰهُمَّ احْمِلْنَا فِي سُفُنِ نَجَاتِكَ وَمَتِّعْنَا بِلَذِيذِ مُنَاجَاتِكَ

اور احسانوں کی چمک پر داغ لگاتے ہیں اے معبود ہمیں نجات کی کشتیوں میں جگہ دے اپنے حضور مناجات لذت نصیب فرما

وَاَوْرِدْنَا حِيَاضَ حُبِّكَ وَاَذِقْنَا حَلَاوَةَ وُدِّكَ وَقُرْبِكَ وَاجْعَلْ جِهَادَنَا فِيكَ

ہمیں اپنی دوستی کے حوضوں میں داخل کرا اور اپنی محبت اور قرب کی مٹھاس چکھا دے ہمارا جہاد اپنی راہ میں قرار دے

وَهَمَّنَا فِي طَاعَتِكَ وَاَخْلِصْ نِيَّاتِنَا فِي مُعَامَلَتِكَ فَاِنَّا بِكَ وَلَكَ وَلَا وَسِيلَةَ لَنَا

اور اپنی اطاعت کی ہمت عطا کر اپنے ساتھ معاملت میں ہماری نیتوں کو خالص فرما کہ ہم تیرے ساتھ اور تیرے لیے ہیں تیری بارگاہ میں

اِلَيْكَ اِلَّا اَنْتَ اِلٰهِي اجْعَلْنِي مِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ وَاَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ الْاَبْرَارِ

ہمارا کوئی وسیلہ نہیں مگر خود تو ہی ہے میرے معبود مجھے چنے ہوئے نیک لوگوں میں سے قرار دے اور مجھے نیکوکار پاک دل لوگوں میں

السَّابِقِينَ اِلَى الْمَكْرُمَاتِ الْمُسَارِعِينَ اِلَى الْخَيْرَاتِ الْعَامِلِينَ لِلْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ

شامل فرما جو خوبیوں میں آگے بڑھنے اور نیکیوں میں جلدی کرنے والے ہیں جو اچھے آثار پر عمل کرنے والے

السَّاعِينَ اِلَى رَفِيعِ الدَّرَجَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيرٌ

اونچے درجوں کی طرف جانے میں کوشاں ہیں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور قبول کرنے کا اہل ہے تیری

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

آٹھویں مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مناجات مریدین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَكَ مَا اَضْيَقَ الطُّرُقَ عَلٰى مَنْ لَمْ تَكُنْ دَلِيلَهُ وَمَا اَوْضَحَ الْحَقَّ عِنْدَ

تو پاک ہے کتنے تنگ ہیں راستے اس کے لیے جس کا رہبر تو نہ ہو اور اس کے لیے حق کتنا واضح ہے جسے تو

مَنْ هَدَيْتَهُ سَبِيلَهُ اِلٰهِي فَاسْلُكْ بِنَا سُبُلَ الْوُصُولِ اِلَيْكَ وَسَيِّرْنَا فِي اَقْرَبِ

راستہ بتا دے میرے معبود ہمیں اپنی درگاہ تک پہنچانے والے راستوں پر چلا اور ہمیں اپنی طرف لے جانے والے قریب

الطُّرُقِ لِلْوُفُودِ عَلَيْكَ قَرِّبْ عَلَيْنَا الْبَعِيدَ وَسَهِّلْ عَلَيْنَا الْعَسِيرَ الشَّدِيدَ وَ

ترین راستوں پر رواں فرما جو دور ہے وہ ہمارے قریب لے آ اور جو مشکل اور کٹھن ہے وہ ہمارے لیے آسان فرما دے ہمیں

اَلْحِقْنَا بِعِبَادِكَ الَّذِينَ هُمْ بِالْبِدَارِ اِلَيْكَ يُسَارِعُونَ وَبَابَكَ عَلَى الدَّوَامِ

اپنے ان بندوں سے ملحق کر دے جو تیری طرف بڑھنے میں جلدی کرنے والے ہیں اور تیرے دروازۂ رحمت کو ہمیشہ

يَطْرُقُونَ وَاِيَّاكَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَعْبُدُونَ وَهُمْ مِنْ هَيْبَتِكَ مُشْفِقُونَ الَّذِينَ صَفَّيْتَ

کھٹکھٹاتے ہیں رات دن تیری عبادت میں مشغول رہتے ہیں اور تیرے دبدبہ سے خائف و ترساں رہتے ہیں وہ وہی ہیں جن کی سیرابی کی

لَهُمُ الْمَشَارِبَ وَبَلَّغْتَهُمُ الرَّغَائِبَ وَاَنْجَحْتَ لَهُمُ الْمَطَالِبَ وَقَضَيْتَ لَهُمْ مِنْ فَضْلِكَ

جگہوں کو تو نے صاف کیا اور انہیں ان کی چاہتوں تک پہنچایا ہے انہیں اپنے مقاصد میں کامیاب بنایا اور اپنے کرم سے ان کی حاجات پوری

الْمَآرِبَ وَمَلَاْتَ لَهُمْ ضَمَائِرَهُمْ مِنْ حُبِّكَ وَرَوَّيْتَهُمْ مِنْ صَافِي شِرْبِكَ فَبِكَ اِلَى لَذِيذِ مُنَاجَاتِكَ

فرمائی ہیں ان کے دلوں کو اپنی محبت سے لبریز کر دیا ہے اور انہیں شفاف گھاٹ سے سیراب کیا ہے وہ تجھ سے مناجات کی لذت تیری

وَصَلُوا وَمِنْكَ اَقْصَى مَقَاصِدِهِمْ حَصَّلُوا فَيَا مَنْ هُوَ عَلَى الْمُقْبِلِينَ عَلَيْهِ مُقْبِلٌ وَبِالْعَطْفِ عَلَيْهِمْ

بارگاہ میں پہنچے ہیں اور تجھی سے انہوں نے اپنے تمام مقاصد حاصل کیے ہیں پس اے وہ جو اپنی طرف رخ کرنے والوں کی جانب متوجہ ہے اور اپنی مہربانی سے انہیں

عَائِدٌ مُفْضِلٌ وَبِالْغَافِلِينَ عَنْ ذِكْرِهِ رَحِيمٌ رَءُوفٌ وَبِجَذْبِهِمْ اِلَى بَابِهِ وَدُودٌ عَطُوفٌ

متواتر نعمت دینے اور بخشنے والا ہے اور اپنے ذکر سے غفلت کرنے والوں پر رحیم اور مہربان ہے اور انہیں اپنے دروازے پر لانے میں پیار کرنے والا مہربان ہے

اَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ اَوْفَرِهِمْ مِنْكَ حَظًّا وَاَعْلَاهُمْ عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَاَجْزَلِهِمْ مِنْ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تیرے ہاں زیادہ حصہ رکھتے ہیں اور تیرے حضور ان کا مقام بلند ہے اور انہوں نے تیری رحمت کا زیادہ

وُدِّكَ قِسْمًا وَاَفْضَلِهِمْ فِي مَعْرِفَتِكَ نَصِيبًا فَقَدِ انْقَطَعَتْ اِلَيْكَ هِمَّتِي وَانْصَرَفَتْ نَحْوَكَ

حصہ پایا ہے اور وہ تیری معرفت میں سب سے زیادہ بہرہ ور ہو چکے ہیں پس میری ہمت تجھ تک آکر منقطع ہو گئی ہے اور میں نے اپنی چاہت تیری طرف

رَغْبَتِي فَاَنْتَ لَا غَيْرُكَ مُرَادِي وَلَكَ لَا لِسِوَاكَ سَهَرِي وَسُهَادِي وَلِقَاؤُكَ قُرَّةُ عَيْنِي

پھیری ہے تو ہی ہے کہ تیرے سوا میرا کوئی مطلوب نہیں میری نیند اور بیداری تیرے لیے ہے کسی اور کے لیے نہیں تیری ملاقات میری آنکھوں کی ٹھنڈک

وَوَصْلُكَ مُنَى نَفْسِي وَاِلَيْكَ شَوْقِي وَفِي مَحَبَّتِكَ وَلَهِي وَاِلَى هَوَاكَ صَبَابَتِي وَرِضَاكَ بُغْيَتِي

اور تجھ سے ملنا میری دلی آرزو ہے مجھے تیرا ہی شوق ہے اور تیری ہی محبت کا مجھے جنون ہے تیری چاہت میرا عشق ہے اور تیری رضا میرا مقصود ہے

وَرُؤْيَتُكَ حَاجَتِي وَجِوَارُكَ طَلَبِي وَقُرْبُكَ غَايَةُ سُؤْلِي وَفِي مُنَاجَاتِكَ رَوْحِي وَرَاحَتِي

تیرا نظارہ ہی میری ضرورت ہے تیرا ساتھ میری طلب ہے تیرا قرب میری انتہائی خواہش ہے اور تجھ سے راز و نیاز میں میری خوشی و مسرت ہے

وَعِنْدَكَ دَوَاءُ عِلَّتِي وَشِفَاءُ غُلَّتِي وَبَرْدُ لَوْعَتِي وَكَشْفُ كُرْبَتِي فَكُنْ اَنِيسِي فِي

تو ہی میری بیماری و علت کی دوا میرے سوز جگر کی شفا سوز دل کی خنکی ہے اور میری سختی کا دور ہونا ہے پس تو میری تنہائی کا ساتھی

وَحْشَتِي وَمُقِيلَ عَثْرَتِي وَغَافِرَ زَلَّتِي وَقَابِلَ تَوْبَتِي وَمُجِيبَ دَعْوَتِي وَوَلِيَّ عِصْمَتِي

بن جا میری خطاؤں کو معاف کرنے والا میری کوتاہیوں کو بخشنے والا میری توبہ قبول کرنے والا میری دعا قبول کرنے والا میری نگہداری کا ذمہ دار

Presented by www.ziaraat.com

مُغْنِی فَاقَتِی وَلَا تَقْطَعْنِی عَنْكَ وَلَا تُبْعِدْنِی مِنْكَ يَا نَعِيمِی وَجَنَّتِی وَيَا دُنْيَایَ وَآخِرَتِی

اور کمی کو پورا کرنے والا مجھے خود سے الگ نہ فرما اور نہ خود سے دور ہٹا لے میرے لیے نعمت اے میری جنت اے میری دنیا و آخرت

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

نویں مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مناجات محبین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِی مَنْ ذَا الَّذِی ذَاقَ حَلَاوَةَ مَحَبَّتِكَ فَرَامَ مِنْكَ بَدَلًا وَمَنْ ذَا الَّذِی أَنِسَ بِقُرْبِكَ

میرے معبود کون ہے جو تیری محبت کی شیرینی کا مزہ چکھے اور پھر اس میں تبدیلی کی خواہش کرے اور کون ہے جو تیری نزدیکی سے مانوس ہو

فَابْتَغَى عَنْكَ حِوَلًا إِلٰهِی فَاجْعَلْنَا مِمَّنِ اصْطَفَيْتَهُ لِقُرْبِكَ وَوِلَايَتِكَ وَأَخْلَصْتَهُ

اور پھر اس سے دوری ڈھونڈے میرے معبود ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جن کو تو نے قرب و دوستی کے لیے پسند فرمایا اور جن کے لیے اپنی

لِوُدِّكَ وَمَحَبَّتِكَ وَشَوَّقْتَهُ إِلَى لِقَائِكَ وَرَضَّيْتَهُ بِقَضَائِكَ وَمَنَحْتَهُ بِالنَّظَرِ إِلَى

چاہت اور محبت میں خالص کیا ہے جنہیں اپنی ملاقات کا شوق دلایا ہے اور جن کو اپنی قضا پر راضی کیا اور اپنی ذات کا نظارہ کرنے کا شرف بخشا ہے

وَجْهِكَ وَحَبَوْتَهُ بِرِضَاكَ وَأَعَذْتَهُ مِنْ هَجْرِكَ وَقِلَاكَ وَبَوَّأْتَهُ مَقْعَدَ الصِّدْقِ

جنہیں اپنی رضا سے نوازا ہے خود سے دوری اور علیحدگی سے پناہ میں رکھا ہے اور اپنی خوشنودی کے مقام کے قریب رکھا ہے

فِی جِوَارِكَ وَخَصَصْتَهُ بِمَعْرِفَتِكَ وَأَهَّلْتَهُ لِعِبَادَتِكَ وَهَيَّمْتَ قَلْبَهُ لِإِرَادَتِكَ وَ

اور انہیں اپنی معرفت کے لیے خاص کیا اپنی عبادت کا اہل بنایا ان کے دلوں میں اپنی ارادت پیدا کی اور

اجْتَبَيْتَهُ لِمُشَاهَدَتِكَ وَأَخْلَيْتَ وَجْهَهُ لَكَ وَفَرَّغْتَ فُؤَادَهُ لِحُبِّكَ وَرَغَّبْتَهُ فِيمَا

ان کو اپنے جلووں کے مشاہدے کے لیے چن لیا ان کے چہروں کو اپنے حضور جھکایا ان کے دلوں کو اپنی محبت کیلئے فارغ کیا اور جو کچھ تیرے

عِنْدَكَ وَأَلْهَمْتَهُ ذِكْرَكَ وَأَوْزَعْتَهُ شُكْرَكَ وَشَغَلْتَهُ بِطَاعَتِكَ وَصَيَّرْتَهُ مِنْ

پاس ہے اس کی چاہت دی انہیں اپنا ذکر تعلیم کیا ان کو اپنے شکر کی توفیق دی اور اپنی اطاعت میں مشغول کیا انہیں اپنی نیک مخلوق میں سے

صَالِحِی بَرِيَّتِكَ وَاخْتَرْتَهُ لِمُنَاجَاتِكَ وَقَطَعْتَ عَنْهُ كُلَّ شَیْءٍ يَقْطَعُهُ عَنْكَ اللّٰهُمَّ

قرار دیا اور انہیں اپنی مناجات کے لیے چنا تو نے ان سے وہ تمام چیزیں الگ کر دیں جو انہیں تجھ سے جدا کر سکتی تھیں اے معبود

اجْعَلْنَا مِمَّنْ دَأْبُهُمُ الْاِرْتِيَاحُ إِلَيْكَ وَالْحَنِينُ وَدَهْرُهُمُ الزَّفْرَةُ وَالْأَنِينُ جِبَاهُهُمْ

ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو تیری بارگاہ میں شوق و خوشدلی رکھتے ہیں جن کی زندگی آہ و زاری سے عبارت ہے ان کی پیشانیاں

Presented by www.ziaraat.com

سَاجِدَةٌ لِعَظَمَتِكَ وَعُيُونُهُمْ سَاهِرَةٌ فِي خِدْمَتِكَ وَدُمُوعُهُمْ سَائِلَةٌ مِنْ خَشْيَتِكَ

تیری بڑائی کے آگے جھکی ہوئی ہیں ان کی آنکھیں تیرے حضور بیدار رہتی ہیں تیرے خوف میں ان کے آنسو رواں ہیں

وَقُلُوبُهُمْ مُتَعَلِّقَةٌ بِمَحَبَّتِكَ وَأَفْئِدَتُهُمْ مُنْخَلِعَةٌ مِنْ مَهَابَتِكَ يَا مَنْ أَنْوَارُ قُدْسِهِ

ان کے دل تیری محبت کے گلے بندھے ہیں ان کے باطن تیرے رعب سے پگھلے ہوئے ہیں اے وہ جس کی پاکیزگی کے انوار

لِأَبْصَارِ مُحِبِّيهِ رَائِقَةٌ وَسُبُحَاتُ وَجْهِهِ لِقُلُوبِ عَارِفِيهِ شَائِقَةٌ يَا مُنَى قُلُوبِ

محبوں کو بھلے معلوم ہوتے ہیں اور اس کی ذات کے جلوے عارفوں کے دلوں کو کھینچ لینے والے ہیں اے شوق رکھنے والے دلوں

الْمُشْتَاقِينَ وَيَا غَايَةَ آمَالِ الْمُحِبِّينَ أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ

کی آرزو اے محبوں کے ارمانوں کی انتہا میں تجھ سے تیری محبت اور تجھ سے محبت کرنے والوں کی محبت مانگتا ہوں اور ہر اس

كُلِّ عَمَلٍ يُوصِلُنِي إِلَى قُرْبِكَ وَأَنْ تَجْعَلَكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا سِوَاكَ وَأَنْ تَجْعَلَ حُبِّي

عمل کی محبت جو مجھے تیرے نزدیک کرنے والا ہے میں چاہتا ہوں کہ دوسروں سے زیادہ اپنی ذات کو میرا محبوب بنا اور یہ کہ میں تجھ سے جو محبت

إِيَّاكَ قَائِداً إِلَى رِضْوَانِكَ وَشَوْقِي إِلَيْكَ ذَائِداً عَنْ عِصْيَانِكَ وَامْنُنْ بِالنَّظَرِ

کرتا ہوں اسے میرے لیے دخول جنت کا ذریعہ بنا اور تیرے لیے میرا جو شوق ہے اسے نافرمانیوں سے مانع بنا دے اور اپنی نظر عنایت کرکے

إِلَيْكَ عَلَيَّ وَانْظُرْ بِعَيْنِ الْوُدِّ وَالْعَطْفِ إِلَيَّ وَلا تَصْرِفْ عَنِّي وَجْهَكَ وَاجْعَلْنِي

مجھ پر احسان فرما مجھ کو تری اور محبت کی نظروں سے دیکھ اور مجھ سے اپنی توجہ ہٹا نہ لے مجھے اپنے نزدیک اہل سعادت

مِنْ أَهْلِ الْإِسْعَادِ وَالْحُظْوَةِ عِنْدَكَ يَا مُجِيبُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور بہرہ مندوں میں قرار دے اے دعا قبول کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دسویں مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مناجات متوسلین

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِي لَيْسَ لِي وَسِيلَةٌ إِلَيْكَ إِلّا عَوَاطِفُ رَأْفَتِكَ وَلا لِي ذَرِيعَةٌ إِلَيْكَ إِلّا عَوَارِفُ

میرے معبود تیری درگاہ تک میرا کوئی وسیلہ نہیں مگر تیرا کرم اور مہربانیاں اور تجھ تک پہنچنے کا میرا کوئی ذریعہ نہیں مگر تیری

رَحْمَتِكَ وَشَفَاعَةُ نَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَمُنْقِذِ الْأُمَّةِ مِنَ الْغُمَّةِ فَاجْعَلْهُمَا لِي سَبَباً

رحمت اور احسان اور تیرے نبی رحمت کی شفاعت جو امت کو گمراہی سے نکالنے والے ہیں ان دونوں کو میرے لیے اپنی بخشش کے

إِلَى نَيْلِ غُفْرَانِكَ وَصَيِّرْهُمَا لِي وُصْلَةً إِلَى الْفَوْزِ بِرِضْوَانِكَ وَقَدْ حَلَّ رَجَائِي

حصول کا ذریعہ بنا اور انہی دونوں کو میرے لیے اپنی رضا تک پہنچنے کا وسیلہ قرار دے میری امید یں تیری بارگاہ

بِعُرَىٰ كَرَمِكَ وَحَطَّ طَمَعِي بِفِنَاءِ جُودِكَ فَحَقِّقْ فِيكَ أَمَلِي وَاخْتِمْ بِالْخَيْرِ عَمَلِي وَ

کرم سے لگی ہیں اور میری خواہش مجھے آستان سخاوت پر لائی ہے پس میری امید پوری فرما میرے عمل کا انجام بخیر کر

اجْعَلْنِي مِنْ صَفْوَتِكَ الَّذِينَ أَحْلَلْتَهُمْ بُحْبُوحَةَ جَنَّتِكَ وَبَوَّأْتَهُمْ دَارَ كَرَامَتِكَ

مجھے ان اہل صفا میں قرار دے جن کو تو نے اپنی جنت کے بیچوں بیچ جگہ عطا کی ہے اور انہیں اپنے کرامت والے گھر میں رکھا

وَأَقْرَرْتَ أَعْيُنَهُمْ بِالنَّظَرِ إِلَيْكَ يَوْمَ لِقَائِكَ وَأَوْرَثْتَهُمْ مَنَازِلَ الصِّدْقِ فِي جِوَارِكَ

تو نے یوم ملاقات اپنی درگاہ کی طرف نظر کرنے سے ان کی آنکھوں کو روشن کیا اور انہیں اپنے قرب میں صدق کی منزلوں کا وارث بنایا

يَا مَنْ لَا يَفِدُ الْوَافِدُونَ عَلَىٰ أَكْرَمَ مِنْهُ وَلَا يَجِدُ الْقَاصِدُونَ أَرْحَمَ مِنْهُ يَا خَيْرَ

اے وہ کہ وارد ہونے والے اس سے زیادہ کریم کے ہاں وارد نہیں ہوتے اور نہ ہی قصد کرنے والے کوئی اس سے زیادہ رحم والا پاتے ہیں اے

مَنْ خَلَا بِهِ وَحِيدٌ وَيَا أَعْطَفَ مَنْ آوَىٰ إِلَيْهِ طَرِيدٌ إِلَىٰ سَعَةِ عَفْوِكَ مَدَدْتُ

ان سب سے بہتر جن سے تنہائی میں ملاقات کی جائے اور اے بہت مہربان کہ ہر دور کیا ہوا تیرے ہی وسیع دامان عفو میں پناہ حاصل کرتا ہے میں نے

يَدِي وَبِذَيْلِ كَرَمِكَ أَعْلَقْتُ كَفِّي فَلَا تُولِنِي الْحِرْمَانَ وَلَا تُبْلِنِي بِالْخَيْبَةِ وَ

اپنا ہاتھ پھیلایا اور تیرے دامن سخاوت کو اپنی ہتھیلی سے تھام لیا ہے پس مجھے ناامید نہ فرما اور مجھے رسوائی اور گھاٹے سے

الْخُسْرَانِ يَا سَمِيعَ الدُّعَاءِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

دوچار نہ کر اے دعا کے سننے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

گیارہویں مناجات — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ — مناجات مفتقرین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِي كَسْرِي لَا يَجْبُرُهُ إِلَّا لُطْفُكَ وَحَنَانُكَ وَفَقْرِي لَا يُغْنِيهِ إِلَّا عَطْفُكَ

میرے معبود کوئی میری شکستگی کو بحال نہیں کرسکتا مگر تیرا لطف و مہربانی اور مجھے محتاجی سے کوئی نہیں نکال سکتا مگر تیری نوازش

وَإِحْسَانُكَ وَرَوْعَتِي لَا يُسَكِّنُهَا إِلَّا أَمَانُكَ وَذِلَّتِي لَا يُعِزُّهَا إِلَّا سُلْطَانُكَ وَ

اور تیرا احسان کوئی میرے خوف کو سکون میں نہیں بدل سکتا مگر تیری پناہ میری ذلت کو عزت سے نہیں بدل سکتا مگر تیری قوت میری

أُمْنِيَّتِي لَا يُبَلِّغُنِيهَا إِلَّا فَضْلُكَ وَخَلَّتِي لَا يَسُدُّهَا إِلَّا طَوْلُكَ وَحَاجَتِي لَا يَقْضِيهَا

آرزو پوری نہیں ہو سکتی مگر تیرے فضل سے میری حاجت بر نہیں آتی مگر تیری بخشش کوئی میری ضرورت پوری نہیں کرتا

غَيْرُكَ وَكَرْبِي لَا يُفَرِّجُهُ سِوَىٰ رَحْمَتِكَ وَضُرِّي لَا يَكْشِفُهُ غَيْرُ رَأْفَتِكَ وَغُلَّتِي

سوائے تیرے میری مصیبت نہیں کٹتی مگر اس کے کہ تو رحمت فرمائے میری بے چارگی رفع نہیں ہوتی سوائے تیری مہربانی کے میرے سینے

لَا یُبَرِّدُهَا اِلَّا وَصْلُکَ وَ لَوْعَتِیْ لَا یُطْفِیْهَا اِلَّا لِقَآؤُکَ وَ شَوْقِیْ اِلَیْکَ لَا یَبُلُّهُ اِلَّا

کی جلن کو تیرا ہی وصال ٹھنڈا کر سکتا ہے میرے سوز دل کو تیری ملاقات ہی سرد کر سکتی ہے میرے شوق کو تیرے جلوے کا نظارہ ہی

النَّظَرُ اِلٰی وَجْهِکَ وَ قَرَارِیْ لَا یَقِرُّ دُوْنَ دُنُوِّیْ مِنْکَ وَ لَهْفَتِیْ لَا یَرُدُّهَا اِلَّا رَوْحُکَ

تسکین دے سکتا ہے سوائے تیرے قرب کے مجھے قرار نہیں مل سکتا میرے رنج و غم کو تیری خوشنودی ہی مٹا سکتی ہے

وَ سُقْمِیْ لَا یَشْفِیْهِ اِلَّا طِبُّکَ وَ غَمِّیْ لَا یُزِیْلُهُ اِلَّا قُرْبُکَ وَ جُرْحِیْ لَا یُبْرِئُهُ اِلَّا صَفْحُکَ

اور میری بیماری دور نہیں ہوتی مگر تیری دوا سے میرا غم نہیں جاتا مگر تیرے قرب سے تیری ہی چشم پوشی میرے زخم کو اچھا کر سکتی ہے

وَ رَیْنُ قَلْبِیْ لَا یَجْلُوْهُ اِلَّا عَفْوُکَ وَ وَسْوَاسُ صَدْرِیْ لَا یُزِیْحُهُ اِلَّا اَمْرُکَ فَیَا مُنْتَهٰی اَمَلِ

تیرا عفو ہی میرے دل کے میل کو صاف کر سکتا ہے تیرے ہی حکم سے میرے سینے کا وہم دور ہو سکتا ہے پس اے امید کرنے والوں

الْاٰمِلِیْنَ وَ یَا غَایَةَ سُؤْلِ السَّآئِلِیْنَ وَ یَآ اَقْصٰی طَلِبَةِ الطَّالِبِیْنَ وَ یَآ اَعْلٰی رَغْبَةِ

کی امید کی انتہا اے سوالیوں کے سوال کی انتہا اے طلب کرنے والوں کی انتہائی طلب اے رغبت کرنے والوں کی رغبت

الرَّاغِبِیْنَ وَ یَا وَلِیَّ الصَّالِحِیْنَ وَ یَآ اَمَانَ الْخَآئِفِیْنَ وَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَ

سے بالاتر اے نیکوکاروں کے سرپرست اے ڈرے ہوؤں کی پناہ گاہ اے بے قراروں کی دعائیں قبول کرنے والے

یَا ذُخْرَ الْمُعْدِمِیْنَ وَ یَا کَنْزَ الْبَآئِسِیْنَ وَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَ یَا قَاضِیَ حَوَآئِجِ

اے ناداروں کے سرمایہ اے درماندوں کے خزانے اے دادخواہوں کے دادرس اے فقراء و مساکین کی حاجتیں

الْفُقَرَآءِ وَ الْمَسَاکِیْنِ وَ یَآ اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ لَکَ تَخَضُّعِیْ وَ

پوری کرنے والے اے عزت داروں میں بڑے عزت دار اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے تیرے آگے عاجزی اور

سُؤَالِیْ وَ اِلَیْکَ تَضَرُّعِیْ وَ ابْتِهَالِیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُنِیْلَنِیْ مِنْ رَوْحِ رِضْوَانِکَ وَ تُدِیْمَ

تجھی سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی سامنے فریاد و زاری کرتا ہوں میں سوال کرتا ہوں کہ اپنی نسیم رضا مجھ تک پہنچا دے اور ہمیشہ مجھ

عَلَیَّ نِعَمَ امْتِنَانِکَ وَ هَآ اَنَا بِبَابِ کَرَمِکَ وَاقِفٌ وَ لِنَفَحَاتِ بِرِّکَ مُتَعَرِّضٌ

پر احسان و کرم فرما ہاں اب میں تیرے در سخاوت پر آ کھڑا ہوں اور تیرے بہترین عطیات کا منتظر ہوں

وَ بِحَبْلِکَ الشَّدِیْدِ مُعْتَصِمٌ وَ بِعُرْوَتِکَ الْوُثْقٰی مُتَمَسِّکٌ اِلٰهِیْ ارْحَمْ عَبْدَکَ

اور تیری مضبوط رسی کو پکڑے ہوئے ہوں اور تیری محکم ڈوری کو تھامے ہوئے ہوں میرے معبود اپنے اس پست بندے پر رحم فرما

الذَّلِیْلَ ذَا اللِّسَانِ الْکَلِیْلِ وَ الْعَمَلِ الْقَلِیْلِ وَ امْنُنْ عَلَیْهِ بِطَوْلِکَ الْجَزِیْلِ

جس کی زبان گنگ اور عمل بہت کم ہے اس پر اپنی فزوں تر سخاوت سے احسان فرما اور

وَاكْنُفْهُ تَحْتَ ظِلِّكَ الظَّلِيلِ يَا كَرِيمُ يَا جَمِيلُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اپنے بلند تر سائے تلے پناہ دے   یا کریم   یا جمیل   اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

بارہویں مناجات   بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ   مناجات عارفین

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِي قَصُرَتِ الْأَلْسُنُ عَنْ بُلُوغِ ثَنَائِكَ كَمَا يَلِيقُ بِجَلَالِكَ وَعَجَزَتِ الْعُقُولُ

میرے معبود تیری جلالت شان کے مناسب تیری تعریف کرنے میں زبانیں گنگ ہیں   اور تیرے جمال کی حقیقت کو

عَنْ إِدْرَاكِ كُنْهِ جَمَالِكَ وَانْحَسَرَتِ الْأَبْصَارُ دُونَ النَّظَرِ إِلَىٰ سُبُحَاتِ وَجْهِكَ

سمجھنے میں لوگوں کی عقلیں عاجز ہیں   تیری ذات کے جلووں کی طرف نظر کرنے میں آنکھیں درماندہ ہو کر رہ جاتی ہیں

وَلَمْ تَجْعَلْ لِلْخَلْقِ طَرِيقاً إِلَىٰ مَعْرِفَتِكَ إِلَّا بِالْعَجْزِ عَنْ مَعْرِفَتِكَ إِلٰهِي فَاجْعَلْنَا

لوگوں کے لیے تیری معرفت کا حصول بس یہی ہے کہ وہ تیری معرفت سے قاصر ہیں   میرے معبود مجھے ان

مِنَ الَّذِينَ تَرَسَّخَتْ أَشْجَارُ الشَّوْقِ إِلَيْكَ فِي حَدَائِقِ صُدُورِهِمْ وَأَخَذَتْ

لوگوں میں سے قرار دے جن کے سینوں کے باغیچوں میں تیرے شوق کے درخت جڑیں پکڑ چکے ہیں   اور تیرے سوز

لَوْعَةُ مَحَبَّتِكَ بِمَجَامِعِ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ إِلَىٰ أَوْكَارِ الْأَفْكَارِ يَأْوُونَ وَفِي

محبت نے ان کے دلوں کو گھیرا ہوا ہے اب وہ یادوں کے آشیانے میں پناہ لیے ہیں   اور تیرے

رِيَاضِ الْقُرْبِ وَالْمُكَاشَفَةِ يَرْتَعُونَ وَمِنْ حِيَاضِ الْمَحَبَّةِ بِكَأْسِ الْمُلَاطَفَةِ

قرب اور جلوے کے باغوں میں سیر کر رہے ہیں   وہ تیری محبت کے چشموں سے جام الفت کے گھونٹ پی

يَكْرَعُونَ وَشَرَائِعَ الْمُصَافَاةِ يَرِدُونَ قَدْ كُشِفَ الْغِطَاءُ عَنْ أَبْصَارِهِمْ وَ

رہے ہیں   اور صاف ستھرے گھاٹوں پر وارد ہیں ان کی آنکھوں سے پردہ اٹھ چکا ہے   اور

انْجَلَتْ ظُلْمَةُ الرَّيْبِ عَنْ عَقَائِدِهِمْ وَضَمَائِرِهِمْ وَانْتَفَتْ مُخَالَجَةُ الشَّكِّ

شک کی کالک ان کے عقیدوں اور ضمیروں سے دور ہو گئی ہے ان کے دلوں اور باطنوں سے شبہ کے اثرات

عَنْ قُلُوبِهِمْ وَسَرَائِرِهِمْ وَانْشَرَحَتْ بِتَحْقِيقِ الْمَعْرِفَةِ صُدُورُهُمْ وَعَلَتْ

ختم ہو گئے ہیں   سچی معرفت حاصل ہونے سے ان کے سینے کھل چکے ہیں   حصول

لِسَبْقِ السَّعَادَةِ فِي الزَّهَادَةِ هِمَمُهُمْ وَعَذُبَ فِي مَعِينِ الْمُعَامَلَةِ شِرْبُهُمْ وَ

سعادت کے لیے زہد میں ان کی ہمتیں بلند ہو گئی ہیں کردار کے چشمہ میں ان کا پینا شیریں ہے

طَابَ فِي مَجْلِسِ الْأُنْسِ سِرُّهُمْ وَأَمِنَ فِي مَوْطِنِ الْمَخَافَةِ سِرْبُهُمْ وَاطْمَأَنَّتْ

انس و محبت کی محفل میں ان کا باطن صاف ہے خوفناک جگہوں پر ان کا گروہ امن میں ہے اور پالنے والوں

بِالرُّجُوعِ إِلَى رَبِّ الْأَرْبَابِ أَنْفُسُهُمْ وَتَيَقَّنَتْ بِالْفَوْزِ وَالْفَلَاحِ أَرْوَاحُهُمْ وَقَرَّتْ

کے پالنے والے کی طرف بازگشت میں انکے نفس مطمئن ہیں ان کی روحوں کو بخشش و کامیابی کا یقین ہے ان کی

بِالنَّظَرِ إِلَى مَحْبُوبِهِمْ أَعْيُنُهُمْ وَاسْتَقَرَّ بِإِدْرَاكِ السُّؤْلِ وَنَيْلِ الْمَأْمُولِ قَرَارُهُمْ

آنکھیں دیدار محبوب سے خنک ہیں ان کو حاجتیں پوری ہونے اور مرادیں بر آنے سے قرار حاصل ہے

وَرَبِحَتْ فِي بَيْعِ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ تِجَارَتُهُمْ إِلٰهِي مَا أَلَذَّ خَوَاطِرَ الْإِلْهَامِ بِذِكْرِكَ

آخرت کی خاطر دنیا کی فروخت میں ان کا سودا نفع بخش ہے میرے معبود کیا ہی مزہ ہے ان خیالوں میں جو تیرے ذکر سے

عَلَى الْقُلُوبِ وَمَا أَحْلَى الْمَسِيرَ إِلَيْكَ بِالْأَوْهَامِ فِي مَسَالِكِ الْغُيُوبِ وَمَا أَطْيَبَ

دلوں میں آتے ہیں اور کتنا شیریں ہے تیری طرف وہ سفر جو بخیال خود غیب کے راستوں پر جاری ہے کتنا اچھا ہے

طَعْمَ حُبِّكَ وَمَا أَعْذَبَ شِرْبَ قُرْبِكَ فَأَعِذْنَا مِنْ طَرْدِكَ وَإِبْعَادِكَ وَاجْعَلْنَا

تیری محبت کا ذائقہ اور کتنا میٹھا ہے تیرے قرب کا شربت پس بچا ہمیں کہ تیرے ہاں سے ہانکے جائیں اور تجھ سے دور رہیں

مِنْ أَخَصِّ عَارِفِيكَ وَأَصْلَحِ عِبَادِكَ وَأَصْدَقِ طَائِعِيكَ وَأَخْلَصِ عُبَّادِكَ يَا

ہمیں قرار دے اپنے خصوصی عارفوں اور صالح ترین بندوں میں اور اپنے سچے فرمانبرداروں اور کھرے عبادت گزاروں میں کہ اے

عَظِيمُ يَا جَلِيلُ يَا كَرِيمُ يَا مُنِيلُ بِرَحْمَتِكَ وَمَنِّكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

عظمت والے اے جلال والے اے مہربان اے عطا کرنے والے تجھے تیری رحمت و احسان کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

تیرہویں مناجات — بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ — مناجاتِ ذاکرین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِي لَوْلَا الْوَاجِبُ مِنْ قَبُولِ أَمْرِكَ لَنَزَّهْتُكَ مِنْ ذِكْرِي إِيَّاكَ عَلَى أَنَّ

میرے معبود اگر تیرا حکم ماننا واجب نہ ہوتا تو میں تیرا ذکر اپنی زبان پر نہ لاتا کیونکہ میں تیرا جو ذکر کرتا ہوں وہ

ذِكْرِي لَكَ بِقَدْرِي لَا بِقَدْرِكَ وَمَا عَسَى أَنْ يَبْلُغَ مِقْدَارِي حَتَّى أُجْعَلَ مَحَلًّا

میرے انداز سے ہے نہ تیری شان کے مطابق اور میری کیا بساط کہ میں تیری تقدیس و پاکیزگی کا محل قرار پا

لِتَقْدِيسِكَ وَمِنْ أَعْظَمِ النِّعَمِ عَلَيْنَا جَرَيَانُ ذِكْرِكَ عَلَى أَلْسِنَتِنَا وَإِذْنُكَ

سکوں یہ چیز ہم پر تیری عظیم نعمتوں میں سے ہے کہ تیرا ذکر ہماری زبانوں پر جاری ہے اور ہمیں تجھ سے

لَنا بِدُعائِكَ وَتَنْزِيهِكَ وَتَسْبِيحِكَ إِلٰهِي فَأَلْهِمْنا ذِكْرَكَ فِي الْخَلاءِ وَالْمَلاءِ وَاللَّيْلِ

دعا مانگنے اور تیری پاکیزگی و لطافت بیان کرنے کی اجازت ہے میرے معبود ہمیں اپنے ذکر کی توفیق دے کہ ہم نہاں اور عیاں رات

وَالنَّهارِ وَالْإِعْلانِ وَالْإِسْرارِ وَفِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَآنِسْنا بِالذِّكْرِ الْخَفِيِّ وَاسْتَعْمِلْنا

اور دن، ظاہر و پوشیدہ اور خوشی و غم تیرا ذکر کیا کریں ہمیں اپنے پوشیدہ ذکر سے مانوس فرما ہمیں پاکیزہ

بِالْعَمَلِ الزَّكِيِّ وَالسَّعْيِ الْمَرْضِيِّ وَجازِنا بِالْمِيزانِ الْوَفِيِّ إِلٰهِي بِكَ هامَتِ الْقُلُوبُ

عمل اور پسندیدہ کوشش میں لگا اور پوری میزان سے ہمیں جزا دے میرے معبود محبت مجھ سے دل تجھ سے

الْوالِهَةُ وَعَلىٰ مَعْرِفَتِكَ جُمِعَتِ الْعُقُولُ الْمُتَبايِنَةُ فَلا تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ إِلَّا بِذِكْراكَ

لگاؤ رکھے ہوئے ہیں تیری معرفت میں مختلف قسم کی عقلیں اتفاق رکھتی ہیں پس دل چین نہیں پکڑتے مگر تیرے ذکر سے

وَلا تَسْكُنُ النُّفُوسُ إِلَّا عِنْدَ رُؤْياكَ أَنْتَ الْمُسَبَّحُ فِي كُلِّ مَكانٍ وَالْمَعْبُودُ فِي كُلِّ

اور تیری ذات پر یقین سے نفسوں کو سکون ملتا ہے تو ہی ہے جس کی تسبیح ہر جگہ ہوتی ہے اور جو ہر زمانے میں معبود

زَمانٍ وَالْمَوْجُودُ فِي كُلِّ أَوانٍ وَالْمَدْعُوُّ بِكُلِّ لِسانٍ وَالْمُعَظَّمُ فِي كُلِّ جَنانٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ

رہا ہے اور ہر وقت ہر جگہ موجود ہوتا ہے اور ہر زبان میں پکارا جاتا ہے اور ہر دل میں تیری عظمت قائم ہے میں معافی چاہتا

مِنْ كُلِّ لَذَّةٍ بِغَيْرِ ذِكْرِكَ وَمِنْ كُلِّ راحَةٍ بِغَيْرِ أُنْسِكَ وَمِنْ كُلِّ سُرُورٍ بِغَيْرِ قُرْبِكَ

ہوں تجھ سے تیرے ذکر کے سوا ہر لذت پر تیری محبت کے سوا ہر راحت پر تیری قربت کے سوا ہر خوشی پر

وَمِنْ كُلِّ شُغْلٍ بِغَيْرِ طاعَتِكَ إِلٰهِي أَنْتَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ يا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا

اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے تیری اطاعت کے سوا ہر کام پر میرے معبود تو نے ہی کہا ہے اور تیرا قول حق ہے کہ اے ایمان لانے والو ذکر کرو

اللّٰهَ ذِكْراً كَثِيراً وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلاً وَقُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ

اللہ کا بہت زیادہ ذکر اور صبح و شام اس کی پاکیزگی بیان کرو نیز تو نے ہی کہا اور تیرا قول حق ہے پس تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا

فَأَمَرْتَنا بِذِكْرِكَ وَوَعَدْتَنا عَلَيْهِ أَنْ تَذْكُرَنا تَشْرِيفاً لَنا وَتَفْخِيماً وَإِعْظاماً وَها نَحْنُ

تو نے ہمیں اپنی یاد کا حکم دیا اور ہم سے وعدہ کیا اس پر کہ تو بھی ہمیں یاد کرے گا یہ ہمارے لیے شرف احترام اور بڑائی ہے تو اب ہم تجھے

ذاكِرُوكَ كَما أَمَرْتَنا فَأَنْجِزْ لَنا ما وَعَدْتَنا يا ذاكِرَ الذَّاكِرِينَ وَيا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

یاد کر رہے ہیں جیسے تو نے حکم دیا ہے پس تو بھی ہم سے کیا ہوا وعدہ پورا کر اے یاد کرنے والوں کو یاد رکھنے والے اور اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

چودھویں مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مناجات معتصمین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ يَا مَلاذَ اللّائِذِينَ وَيَا مَعاذَ الْعائِذِينَ وَيَا مُنْجِيَ الْهالِكِينَ وَيَا عاصِمَ الْبائِسِينَ وَ

میرے معبود اے پناہ دینے والوں کی پناہ اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ اے ہلاکت والوں کو نجات دینے والے اے بیچاروں کے نگہدار اے

يَا راحِمَ الْمَساكِينِ وَيَا مُجِيبَ الْمُضْطَرِّينَ وَيَا كَنْزَ الْمُفْتَقِرِينَ وَيَا جابِرَ الْمُنْكَسِرِينَ وَيَا

بے کسوں پر رحم کرنے والے اے پریشانوں کی دعا قبول کرنے والے اے محتاجوں کے خزانے اے ٹوٹے ہوؤں کے جوڑنے والے اے

مَأْوَى الْمُنْقَطِعِينَ وَيَا ناصِرَ الْمُسْتَضْعَفِينَ وَيَا مُجِيرَ الْخائِفِينَ وَيَا مُغِيثَ الْمَكْرُوبِينَ

بے ٹھکانوں کی جائے پناہ اور اے کمزوروں کی مدد کرنے والے اے خوف زدوں کی پناہ گاہ اے دکھیاروں کے فریاد رس

وَيَا حِصْنَ اللّاجِينَ إِنْ لَمْ أَعُذْ بِعِزَّتِكَ فَبِمَنْ أَعُوذُ وَإِنْ لَمْ أَلُذْ بِقُدْرَتِكَ

اے پناہ خواہوں کی محکم جائے پناہ اگر میں تیری عزت کی پناہ نہ لوں تو کس کی پناہ لوں اور اگر تیری قدرت سے التجا نہ کروں تو کس سے

فَبِمَنْ أَلُوذُ وَقَدْ أَلْجَأَتْنِي الذُّنُوبُ إِلَى التَّشَبُّثِ بِأَذْيالِ عَفْوِكَ وَأَحْوَجَتْنِي الْخَطايا

التجا کروں میرے گناہوں نے مجھے مجبور کر دیا ہے کہ میں تیرے دامان عفو کو تھام لوں اور میری خطاؤں نے مجھے تیری چشم پوشی

إِلَى اسْتِفْتاحِ أَبْوابِ صَفْحِكَ وَدَعَتْنِي الْإِساءَةُ إِلَى الْإِناخَةِ بِفِناءِ عِزِّكَ وَحَمَلَتْنِي

کے دروازوں کے کھلنے کا طلبگار بنا دیا ہے میری بدعملی نے مجھے تیرے آستان عزت پر پڑے رہنے کو کہا ہے اور تیرے عذاب

الْمَخافَةُ مِنْ نِقْمَتِكَ عَلَى التَّمَسُّكِ بِعُرْوَةِ عَطْفِكَ وَما حَقُّ مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِكَ

کے خوف نے مجھے تیری مہربانی کی ڈوری پکڑ لینے پر آمادہ کیا ہے اور حق یہ نہیں کہ جو تیری رسی کو پکڑ لے تو اسے

أَنْ يُخْذَلَ وَلا يَلِيقُ بِمَنِ اسْتَجارَ بِعِزِّكَ أَنْ يُسْلَمَ أَوْ يُهْمَلَ إِلٰهِي فَلا تُخْلِنا مِنْ

رسوا کیا جائے اور یہ مناسب نہیں کہ جو تیری عزت کی پناہ لے اس کو بے سہارا چھوڑا جائے میرے معبود ہمیں اپنی حمایت کے

حِمايَتِكَ وَلا تُعْرِنا مِنْ رِعايَتِكَ وَذُدْنا عَنْ مَوارِدِ الْهَلَكَةِ فَإِنّا بِعَيْنِكَ وَفِي كَنَفِكَ

بغیر چھوڑ نہ دے اور ہمیں اپنی نگاہ سے محروم نہ فرما اور ہمیں ہلاکت کی جگہوں سے دور رکھ کیونکہ ہم تیرے زیر نظر اور تیری پناہ میں

وَلَكَ أَسْأَلُكَ بِأَهْلِ خاصَّتِكَ مِنْ مَلائِكَتِكَ وَالصّالِحِينَ مِنْ بَرِيَّتِكَ أَنْ تَجْعَلَ

ہیں میں تیرے مخصوص فرشتوں اور تیری مخلوق میں صالح بندوں کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہم پر ایسی سپر

عَلَيْنا واقِيَةً تُنْجِينا مِنَ الْهَلَكاتِ وَتُجَنِّبُنا مِنَ الْآفاتِ وَتُكِنُّنا مِنْ دَواهِي

ڈال دے جو ہمیں ہلاکتوں سے بچائے اور آفتوں سے محفوظ رکھے اور تو ہمیں بڑی بڑی مصیبتوں سے

الْمُصِيباتِ وَأَنْ تُنْزِلَ عَلَيْنا مِنْ سَكِينَتِكَ وَأَنْ تُغَشِّيَ وُجُوهَنا بِأَنْوارِ مَحَبَّتِكَ

نجات عطا فرما میں چاہتا ہوں کہ تو ہم پر اپنی طرف سے تسکین نازل کر اور ہمارے چہروں کو اپنی محبت کے انوار سے احاطہ فرما

Presented by www.ziaraat.com

وَاَنْ تُؤْوِيَنَا اِلٰى شَدِيْدِ رُكْنِكَ وَاَنْ تَحْوِيَنَا فِيْ اَكْنَافِ عِصْمَتِكَ بِرَاْفَتِكَ وَ

ہمیں اپنے محکم و پائیدار رکن سے سہارا دے اور اپنی عصمت کے سایوں میں لے لے واسطہ ہے تیری رحمت و

رَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

رأفت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پندرھویں مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مناجات زاہدین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِيْ اَسْكَنْتَنَا دَارًا حَفَرَتْ لَنَا حُفَرَ مَكْرِهَا وَعَلَّقَتْنَا بِاَيْدِي الْمَنَايَا فِيْ حَبَائِلِ

میرے معبود تو نے ہمیں ایسے گھر میں رکھا جو اس نے فریب کے گڑھے ہمارے لیے کھودے ہے اور تو نے ہمیں آرزوؤں کے ہاتھوں اسی فریب کی رسیوں

غَدْرِهَا فَاِلَيْكَ نَلْتَجِئُ مِنْ مَكَائِدِ خُدَعِهَا وَبِكَ نَعْتَصِمُ مِنَ الْاِغْتِرَارِ بِزَخَارِفِ

میں جکڑ دیا ہے پس ہم اس دنیا کے فریبوں اور مکاریوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں اور ہم اس کی جھوٹی زینتوں کے دھوکوں سے بچنے کے لیے تیرا مضبوط دامن

زِيْنَتِهَا فَاِنَّهَا الْمُهْلِكَةُ طُلَّابَهَا الْمُتْلِفَةُ حُلَّالَهَا الْمَحْشُوَّةُ بِالْاٰفَاتِ الْمَشْحُوْنَةِ

پکڑتے ہیں کیونکہ یہ اپنے طلبگاروں کو ہلاک کرنے والی یہاں آنے والوں کو تلف کرنے والی آفتوں سے بھری بدحالیوں سے پر شدہ

بِالنَّكَبَاتِ اِلٰهِيْ فَزَهِّدْنَا فِيْهَا وَسَلِّمْنَا مِنْهَا بِتَوْفِيْقِكَ وَعِصْمَتِكَ وَانْزَعْ عَنَّا

ہے میرے معبود ہمیں اس میں زہد عطا فرما اور اپنی مدد اور حفاظت کے ساتھ اس سے بچائے رکھ اپنی مخالفت کی چادروں

جَلَابِيْبَ مُخَالَفَتِكَ وَتَوَلَّ اُمُوْرَنَا بِحُسْنِ كِفَايَتِكَ وَاَوْفِرْ مَزِيْدَنَا مِنْ

کو ہم سے جدا کر دے اپنی بہترین کفایت سے ہمارے امور کی سرپرستی فرما ہمارے لیے اپنی وسیع

سَعَةِ رَحْمَتِكَ وَاَجْمِلْ صِلَاتِنَا مِنْ فَيْضِ مَوَاهِبِكَ وَاغْرِسْ فِيْ اَفْئِدَتِنَا اَشْجَارَ

رحمت فراواں اور زیادہ کر دے اپنی عطاؤں کے فیض میں ہمیں بہترین جزائیں دے ہمارے دلوں میں اپنی محبت کے درخت

مَحَبَّتِكَ وَاَتْمِمْ لَنَا اَنْوَارَ مَعْرِفَتِكَ وَاَذِقْنَا حَلَاوَةَ عَفْوِكَ وَلَذَّةَ مَغْفِرَتِكَ وَ

لگا دے ہمیں اپنی معرفت کے سبھی انوار عطا کر دے اور اپنے عفو کی شیرینی اور بخشش کی لذت کا ذائقہ چکھا اپنی

اَقْرِرْ اَعْيُنَنَا يَوْمَ لِقَائِكَ بِرُؤْيَتِكَ وَاَخْرِجْ حُبَّ الدُّنْيَا مِنْ قُلُوْبِنَا كَمَا فَعَلْتَ

ملاقات کے دن اپنے جمال سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی فرما اور ہمارے دلوں سے دنیا کی محبت نکال دے جیسا کہ تو نے اپنے

بِالصَّالِحِيْنَ مِنْ صَفْوَتِكَ وَالْاَبْرَارِ مِنْ خَاصَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

مخصوص نیکوکاروں اور اپنے چنے ہوئے خوش کردار لوگوں کے لیے کیا تجھے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

وَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

اور اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے

مناجات منظومہ حضرت امیر المومنین علیؑ بن ابی طالب علیہ السلام

منقول از صحیفۂ علویہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو مہربان نہایت رحم والا ہے

لَكَ الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلٰى ۔ تَبَارَكْتَ تُعْطِيْ مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ

تیرے لیے حمد ہے اے سخاوت بزرگی اور بلندی والے ۔ تو بابرکت ہے جسے چاہے دیتا ہے جسے چاہے روک لیتا ہے

اِلٰهِيْ وَخَلَّاقِيْ وَحِرْزِيْ وَمَوْئِلِيْ ۔ اِلَيْكَ لَدَى الْاِعْسَارِ وَالْيُسْرِ اَفْزَعُ

اے میرے معبود میرے خالق میری پناہ اور میرے پشت پناہ ۔ میں تنگی اور فراخی میں تیری ہی بارگاہ میں فریاد کرتا ہوں

اِلٰهِيْ لَئِنْ جَلَّتْ وَجَمَّتْ خَطِيْئَتِيْ ۔ فَعَفْوُكَ عَنْ ذَنْبِيْ اَجَلُّ وَاَوْسَعُ

اے میرے معبود اگر میری خطائیں بڑی ہیں اور بہت ہیں ۔ تو بھی تیرا عفو میرے گناہوں کی نسبت عظیم اور وسیع ہے

اِلٰهِيْ لَئِنْ اَعْطَيْتُ نَفْسِيْ سُؤْلَهَا ۔ فَهَا اَنَا فِيْ رَوْضِ النَّدَامَةِ اَرْتَعُ

اے میرے معبود اگر میں نے اپنے نفس کی ہر خواہش پوری کی ۔ تو اب میں پشیمانی کے بیابانوں میں سرگرداں ہوں

اِلٰهِيْ تَرٰى حَالِيْ وَفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ ۔ وَاَنْتَ مُنَاجَاتِي الْخَفِيَّةَ تَسْمَعُ

اے میرے معبود تو میری حالت فقر و فاقہ کو جانتا ہے ۔ اور تو ہی میری پوشیدہ عرض احوال کو سن رہا ہے

اِلٰهِيْ فَلَا تَقْطَعْ رَجَائِيْ وَلَا تُزِغْ ۔ فُؤَادِيْ فَلِيْ فِيْ سَيْبِ جُوْدِكَ مَطْمَعُ

اے میرے معبود پس میری امید کو قطع نہ کر اور نہ ہی ٹیڑھا کر ۔ میرے دل کو کہ میں تیرے جود و سخا کی طمع رکھتا ہوں

اِلٰهِيْ لَئِنْ خَيَّبْتَنِيْ اَوْ طَرَدْتَنِيْ ۔ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ اَرْجُوْ وَمَنْ ذَا اُشَفِّعُ

اے میرے معبود اگر تو نے مجھے ناامید کیا اور اپنی بارگاہ سے دور کر دیا ۔ پھر کون ہے جس سے امید رکھوں اور کسے اپنا شفیع بناؤں

اِلٰهِيْ اَجِرْنِيْ مِنْ عَذَابِكَ اِنَّنِيْ ۔ اَسِيْرٌ ذَلِيْلٌ خَائِفٌ لَكَ اَخْضَعُ

اے میرے معبود مجھے اپنے عذاب سے نجات دے کیونکہ میں ۔ قیدی خوار خوف زدہ اور تجھ سے ہراساں ہوں

Presented by www.ziaraat.com

إِلٰهِيْ فَأَنِسْنِيْ بِتَلْقِيْنِ حُجَّتِيْ ... إِذَا كَانَ لِيْ فِي الْقَبْرِ مَثْوًى وَمَضْجَعُ

اے میرے معبود مجھ کو دلیل و حجت سمجھا کر میرا ساتھی بن ... اس وقت جب قبر میں میرا مقام اور میرا ٹھکانہ ہو

إِلٰهِيْ لَئِنْ عَذَّبْتَنِيْ أَلْفَ حِجَّةٍ ... فَحَبْلُ رَجَائِيْ مِنْكَ لَا يَتَقَطَّعُ

اے میرے معبود اگر تو مجھے ہزار سال تک عذاب کرے ... تو بھی تجھ سے میری امید کا رشتہ ہرگز نہ ٹوٹے گا

إِلٰهِيْ أَذِقْنِيْ طَعْمَ عَفْوِكَ يَوْمَ لَا ... بَنُوْنَ وَلَا مَالٌ هُنَالِكَ يَنْفَعُ

اے میرے معبود مجھے اپنے عفو کا ذائقہ چکھا اس دن کہ ... جس میں مال اور اولاد کچھ فائدہ نہیں دیں گے

إِلٰهِيْ لَئِنْ لَمْ تَرْعَنِيْ كُنْتُ ضَائِعًا ... وَإِنْ كُنْتَ تَرْعَانِيْ فَلَسْتُ أُضَيَّعُ

اے میرے معبود اگر تو نے میری سرپرستی نہ کی تو میں تباہ ہو جاؤں گا ... اور اگر تو میری سرپرستی کرے تو میں تباہ نہیں ہو سکتا

إِلٰهِيْ إِذَا لَمْ تَعْفُ عَنْ غَيْرِ مُحْسِنٍ ... فَمَنْ لِمُسِيْءٍ بِالْهَوٰى يَتَمَتَّعُ

اے میرے معبود جب تو بدکار کو معاف نہ فرمائے گا ... تو پھر کون چاہت سے گناہ کرنے والے کا بھلا کرے گا

إِلٰهِيْ لَئِنْ فَرَّطْتُ فِيْ طَلَبِ التُّقٰى ... فَهَا أَنَا إِثْرَ الْعَفْوِ أَقْفُوْ وَأَتْبَعُ

اے میرے معبود اگر میں نے پرہیزگاری طلب کرنے میں کوتاہی کی ہے ... تو اب میں صاف دلی سے معافی کے پیچھے چل رہا ہوں

إِلٰهِيْ لَئِنْ أَخْطَأْتُ جَهْلًا فَطَالَمَا ... رَجَوْتُكَ حَتّٰى قِيْلَ مَا هُوَ يَجْزَعُ

اے میرے معبود اگر میں نے جہالت سے غلطی کی ہے تو اب تجھ سے ... ایسی امید رکھتا ہوں کہ کہا جائے اسے کوئی بے چینی نہیں

إِلٰهِيْ ذُنُوْبِيْ بَذَّتِ الطَّوْدَ وَاعْتَلَتْ ... وَصَفْحُكَ عَنْ ذَنْبِيْ أَجَلُّ وَأَرْفَعُ

اے میرے معبود میرے گناہ پہاڑ سے بڑے اور اونچے ہیں ... اور تیری بخشش میرے گناہوں کی نسبت عظیم اور بلند ہے

إِلٰهِيْ يُنَجِّيْ ذِكْرُ طَوْلِكَ لَوْعَتِيْ ... وَذِكْرُ الْخَطَايَا الْعَيْنَ مِنِّيْ يُدَمِّعُ

اے میرے معبود تیرے فضل و کرم کی یاد میرے دل کو ٹھنڈا کرتی ہے ... اور اپنی خطاؤں کے ذکر سے میری آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں

إِلٰهِيْ أَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَامْحُ حَوْبَتِيْ ... فَإِنِّيْ مُقِرٌّ خَائِفٌ مُتَضَرِّعُ

میرے معبود میری لغزش معاف کر اور میرے گناہ مٹا دے ... کیونکہ میں گناہوں کا اقراری ترساں اور ان پر زاری کرتا ہوں

إِلٰهِيْ أَنِلْنِيْ مِنْكَ رَوْحًا وَرَاحَةً ... فَلَسْتُ سِوٰى أَبْوَابِ فَضْلِكَ أَقْرَعُ

اے میرے معبود مجھے اپنی طرف سے خوشی و راحت عطا فرما ... کہ میں تیرے فضل کے دروازوں کے سوا کوئی دروازہ نہیں کھٹکھٹاتا

إِلٰهِيْ لَئِنْ أَقْصَيْتَنِيْ أَوْ أَهَنْتَنِيْ ... فَمَا حِيْلَتِيْ يَا رَبِّ أَمْ كَيْفَ أَصْنَعُ

اے میرے معبود اگر تو نے مجھے دور کیا یا مجھے پست کر دیا ... تو اے میرے پروردگار میرا کیا حیلہ ہے اور میں کیا کروں گا

Presented by www.ziaraat.com

اِلٰهِیْ حَلِیْفُ الْحُبِّ فِی اللَّیْلِ سَاهِرٌ	یُنَاجِیْ وَیَدْعُوْا وَالْمُغَفَّلُ یَهْجَعُ
اے میرے معبود تجھ سے محبت کرنے والا رات کو جاگتا ہے	تجھے یاد کرتا اور دعا مانگتا ہے اور تجھے بھولنے والا سو رہا ہے
اِلٰهِیْ وَهٰذَا الْخَلْقُ مَا بَیْنَ نَائِمٍ	وَمُنْتَبِهٍ فِیْ لَیْلِهٖ یَتَضَرَّعُ
اے میرے معبود یہ مخلوق ہے جن میں کچھ سوئے ہوئے	اور کچھ بیدار ہیں جو رات میں آہ و فغاں کر رہے ہیں
وَکُلُّهُمْ یَرْجُوْ نَوَالَكَ رَاجِیًا	لِرَحْمَتِكَ الْعُظْمٰی وَفِی الْخُلْدِ یَطْمَعُ
اور یہ سب کے سب تیری بخشندگی کے امیدوار ہیں	کہ تیری عظیم رحمت اور بہشت بریں کی حرص رکھتے ہیں
اِلٰهِیْ یُمَنِّیْنِیْ رَجَائِیْ سَلَامَةً	وَقُبْحُ خَطِیْئَاتِیْ عَلَیَّ یُشَنِّعُ
اے میرے معبود میری امید آرزو سے سلامتی رکھتی ہے	اور میرے گناہوں کی برائی مجھ پر طعن کر رہی ہے
اِلٰهِیْ فَاِنْ تَعْفُوْ فَعَفْوُكَ مُنْقِذِیْ	وَاِلَّا فَبِالذَّنْبِ الْمُدَمِّرِ اُصْرَعُ
اے میرے معبود پس اگر تو معاف کرے تو یہ معافی مجھے چھڑا دینے والی ہے	اور اگر ایسا نہ ہوا تو میں تباہ کرنے والے گناہوں میں پڑا ہوں گا
اِلٰهِیْ بِحَقِّ الْهَاشِمِیِّ مُحَمَّدٍ	وَحُرْمَةِ اَطْهَارٍ هُمْ لَكَ خُضَّعُ
اے میرے معبود پیغمبر محمد ہاشمی کے حق کے واسطے سے	اور ان پاک ہستیوں کے واسطے جو تیرے حضور عجز کرتے ہیں
اِلٰهِیْ بِحَقِّ الْمُصْطَفٰی وَابْنِ عَمِّهٖ	وَحُرْمَةِ اَبْرَارٍ هُمْ لَكَ خُشَّعُ
اے میرے معبود نبی مصطفیٰؐ اور ان کے ابن عم کے حق کے واسطے	اور ان نیکوکاروں کے واسطے جو تیرے سامنے فروتن ہیں
اِلٰهِیْ فَاَنْشِرْنِیْ عَلٰی دِیْنِ اَحْمَدٍ	مُنِیْبًا تَقِیًّا قَانِتًا لَكَ اَخْضَعُ
اے میرے معبود مجھے دین احمد مجتبیٰ پر اٹھا کھڑا کرنا	اس حال میں کہ میں تائب متقی تیرا فرمانبردار و مطیع ہوں
وَلَا تَحْرِمَنِّیْ یَا اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ	شَفَاعَتَهُ الْکُبْرٰی فَذَاكَ الْمُشَفَّعُ
اے میرے معبود و سردار مجھے محروم نہ فرما مصطفیٰؐ کی	عظیم تر شفاعت سے کہ ان کی شفاعت مقبول ہے
وَصَلِّ عَلَیْهِمْ مَا دَعَاكَ مُوَحِّدٌ	وَنَاجَاكَ اَخْیَارٌ بِبَابِكَ رُکَّعُ
اور رحمت فرما ان پر جب تک موحدین تجھے پکاریں	اور نیکوکار لوگ تجھے چپکے سے یاد کریں جو تیرے حضور جھکتے ہیں

صحیفہ علویہ میں ایک اور منظوم مناجات نقل ہوئی ہے کہ جس کا آغاز یا سامع الدعا سے ہوتا ہے۔ چونکہ اس کے کلمات بہت مشکل ہیں۔ لہذا ہم نے اسے یہاں ذکر نہیں کیا۔

Presented by www.ziaraat.com

حضرت علی علیہ السّلام کے تین کلمات مناجات

اِلٰهِیْ كَفٰى بِیْ عِزًّا اَنْ اَكُوْنَ لَكَ عَبْدًا وَكَفٰى بِیْ فَخْرًا اَنْ تَكُوْنَ لِیْ رَبًّا

میرے معبود میری عزت کے لیے یہی کافی ہے کہ میں تیرا بندہ ہوں اور میرے لیے یہی فخر کافی ہے کہ تو میرا پروردگار ہے

اَنْتَ كَمَا اُحِبُّ فَاجْعَلْنِیْ كَمَا تُحِبُّ

تو ایسا ہے جیسا کہ میں چاہتا ہوں پس مجھے ویسا بنا دے جیسا کہ تو چاہتا ہے

باب دوم

اس باب میں سال کے مہینوں کے اعمال، نوروز کی فضیلت اور اس کے اعمال اور رُومی مہینوں کے اعمال مذکور ہیں اور اس میں کئی ایک فصلیں ہیں۔

پہلی فصل

ماہ رجب کی فضیلت اور اس کے اعمال

واضح رہے کہ ماہ رجب، شعبان اور رمضان بڑی عظمت اور بلندی کے حامل ہیں اور بہت سی روایات میں ان کی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ جیسا کہ حضرت رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد پاک ہے کہ ماہ رجب خدا کے نزدیک بہت زیادہ بزرگی کا حامل ہے۔ کوئی بھی مہینہ حرمت وفضیلت میں اس کا ہم پلہ نہیں اور اس مہینے میں کافروں سے جنگ وجدال کرنا حرام ہے۔ نیز یہ کہ رجب خدا کا مہینہ ہے شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری اُمّت کا مہینہ ہے۔ رجب میں ایک روزہ رکھنے والے کو خدا کی عظیم خوشنودی حاصل ہوتی ہے، غضب الٰہی اس سے دُور ہو جاتا ہے، اور جہنم کے دروازوں میں سے ایک دروازہ اس پر بند ہو جاتا ہے۔ امام مُوسیٰ کاظم علیہ السّلام فرماتے ہیں، کہ ماہ رجب میں ایک روزہ رکھنے سے جہنم کی آگ ایک سال کی مسافت تک دُور ہو جاتی ہے اور جو

شخص اس ماہ میں تین دن کے روزے رکھے تو جنّت اس کے لیے واجب ہو جاتی ہے نیز حضرت فرماتے ہیں کہ رجب بہشت میں ایک نہر ہے جس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہے اور جو شخص اس ماہ میں ایک دن کا روزہ رکھے تو وہ اس نہر سے سیراب ہوگا۔

امام جعفر صادق علیہ السّلام سے مروی ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا، کہ رجب میری اُمّت کے لیے استغفار کا مہینہ ہے۔ پس اس مہینے میں زیادہ سے زیادہ طلبِ مغفرت کرو کہ خدا بہت بخشنے والا اور مہربان ہے۔ رجب کو اصبّ بھی کہا جاتا ہے۔ کیونکہ اس ماہ میں میری اُمّت پر خدا کی رحمت بہت زیادہ برستی ہے۔ پس اس ماہ میں بکثرت یہ کہا کرو:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ

میں خدا سے بخشش چاہتا ہوں اور توبہ کی توفیق مانگتا ہوں

ابن بابویہ نے معتبر سند کے ساتھ سالم سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں اواخر رجب میں امام جعفر صادق علیہ السّلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرت نے میری طرف دیکھتے ہوئے فرمایا کہ اس مہینے میں روزہ رکھا ہے؟ میں نے عرض کیا فرزندِ رسُول! واللہ نہیں! تب فرمایا کہ تم اس قدر ثواب سے محروم ہوئے ہو کہ جس کی مقدار سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا۔ کیونکہ یہ وہ مہینہ ہے جس کی فضیلت تمام مہینوں سے زیادہ اور حرمت عظیم ہے اور خدا نے اس میں روزہ رکھنے والے کا احترام اپنے اوپر لازم کر لیا ہے میں نے عرض کیا اے فرزندِ رسُول! اگر میں اس کے باقی ماندہ دنوں میں روزہ رکھوں تو کیا مجھے وہ ثواب مل جائے گا؟ آپ نے فرمایا: اے سالم! آگاہ رہو کہ جو شخص آخر رجب میں ایک روزہ رکھے تو خدا اس کو موت کی سختیوں اور بعد از موت کی ہولناکی اور عذابِ قبر سے محفوظ رکھے گا۔ جو شخص آخر ماہ میں دو روزے رکھے وہ پُل صراط سے بہ آسانی گزر جائے گا اور جو آخر رجب میں تین روزے رکھے اسے قیامت میں سخت ترین خوف، تنگی اور ہولناکی سے محفوظ رکھا جائیگا اور اس کو جہنّم کی آگ سے آزادی کا پروانہ عطا ہوگا۔

واضح ہو کہ ماہ رجب میں روزہ رکھنے کی فضیلت بہت زیادہ ہے۔ جیسا کہ روایت ہوئی ہے کہ اگر کوئی شخص روزہ نہ رکھ سکتا ہو وہ ہر روز سو مرتبہ یہ تسبیحات پڑھے تو اس کو روزہ رکھنے کا ثواب حاصل ہو جائے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

سُبْحَانَ الْإِلٰهِ الْجَلِيلِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ سُبْحَانَ الْأَعَزِّ الْأَكْرَمِ

پاک ہے وہ معبود بڑی شان والا پاک ہے وہ کہ جس کے سوا کوئی لائق تسبیح نہیں پاک ہے وہ جو بڑا عزت والا بڑا بزرگی والا ہے

سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَهُوَ لَهُ أَهْلٌ

پاک ہے وہ جو لباس عزت میں ملبوس ہوا اور وہی اس کا اہل ہے

ماہ رجب کے مشترکہ اعمال

یہ ماہ رجب کے اعمال میں پہلی قسم کے اعمال ہیں جو مشترکہ ہیں اور کسی خاص دن کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں اور یہ چند ایک اعمال ہیں،

(۱)

رجب کے پورے مہینے میں یہ دُعا پڑھتا ہے اور روایت ہے کہ یہ دُعا امام زین العابدین علیہ السلام نے ماہ رجب میں حجر کے مقام پر پڑھی،

يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِينَ وَيَعْلَمُ ضَمِيرَ الصَّامِتِينَ لِكُلِّ مَسْأَلَةٍ مِنْكَ

اے وہ جو سوالیوں کی حاجتوں کا مالک ہے اور خاموش لوگوں کے دلوں کی باتیں جانتا ہے ہر وہ سوال جو تجھ سے کیا جائے

سَمْعٌ حَاضِرٌ وَجَوَابٌ عَتِيدٌ اَللّٰهُمَّ وَمَوَاعِيدُكَ الصَّادِقَةُ وَأَيَادِيكَ الْفَاضِلَةُ

تیرا کان اسے سنتا ہے اور اس کا جواب تیار ہے اے معبود تیرے سب وعدے یقیناً سچے ہیں تیری نعمتیں بہت عمدہ ہیں

وَرَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ فَأَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَقْضِيَ حَوَائِجِي

اور تیری رحمت بڑی وسیع ہے پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ میری دنیا

لِلدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور آخرت کی حاجتیں پوری فرما بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

(۲)

یہ دُعا پڑھے کہ جسے امام جعفر صادق علیہ السلام رجب میں ہر روز پڑھا کرتے تھے۔

خَابَ الْوَافِدُونَ عَلٰى غَيْرِكَ وَخَسِرَ الْمُتَعَرِّضُونَ إِلَّا لَكَ وَضَاعَ الْمُلِمُّونَ إِلَّا

ناامید ہوئے تیرے غیر کی طرف جانے والے گھاٹے میں رہے تیرے غیر سے سوال کرنے والے تباہ ہوئے تیرے غیر کے ہاں جانے

بِكَ وَاَجْدَبَ الْمُنْتَجِعُوْنَ اِلَّا مَنِ انْتَجَعَ فَضْلَكَ بَابُكَ مَفْتُوْحٌ لِلرَّاغِبِيْنَ وَ

والے قحط کا شکار ہوئے روزی طلب کرنے والے مگر وہ نہیں جنہوں نے تیرے فضل سے رزق مانگا تیرا در اہل رغبت کے لیے کھلا ہے

خَيْرُكَ مَبْذُوْلٌ لِلطَّالِبِيْنَ وَفَضْلُكَ مُبَاحٌ لِلسَّائِلِيْنَ وَنَيْلُكَ مُتَاحٌ لِلْاٰمِلِيْنَ

تیری بھلائی طلبگاروں کو بہت بہت ملتی ہے تیرا فضل سائلوں کے لیے عام ہے اور تیری عطا امیدواروں کے لیے آمادہ ہے

وَرِزْقُكَ مَبْسُوْطٌ لِمَنْ عَصَاكَ وَحِلْمُكَ مُعْتَرِضٌ لِمَنْ نَاوَاكَ عَادَتُكَ

تیرا رزق نافرمانوں کے لیے بھی فراواں ہے تیری بردباری دشمن کے لیے ظاہر و عیاں ہے گناہگاروں پر

الْاِحْسَانُ اِلَى الْمُسِيْئِيْنَ وَسَبِيْلُكَ الْاِبْقَاءُ عَلَى الْمُعْتَدِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَاهْدِنِيْ هُدَى

احسان کرنا تیرا مستقل عمل ہے اور ظالموں کو باقی رہنے دینا تیرا شیوہ ہے اے معبود مجھے ہدایت یافتہ

الْمُهْتَدِيْنَ وَارْزُقْنِي اجْتِهَادَ الْمُجْتَهِدِيْنَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ الْمُبْعَدِيْنَ

لوگوں کی راہ پر لگا اور مجھے کوشش کرنے والوں کی سی کوشش نصیب فرما مجھے غافل اور دور کیے ہوئے لوگوں میں سے قرار نہ دے

وَاغْفِرْ لِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ

اور یوم جزا میں مجھے بخش دے

(۳)

شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ معلٰی بن خنیس نے امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت کی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ماہ رجب میں یہ دُعا پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ صَبْرَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ وَعَمَلَ الْخَائِفِيْنَ مِنْكَ وَيَقِيْنَ الْعَابِدِيْنَ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے شکر گزاروں کا صبر ڈرنے والوں کا عمل اور عبادت گزاروں کا یقین عطا فرما

لَكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ وَاَنَا عَبْدُكَ الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ اَنْتَ الْغَنِيُّ

اے معبود تو بلند تر بزرگتر ہے اور میں تیرا حاجت مند اور بے مال و منال بندہ ہوں تو بے حاجت اور

الْحَمِيْدُ وَاَنَا الْعَبْدُ الذَّلِيْلُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَامْنُنْ بِغِنَاكَ

تعریف والا ہے اور میں تیرا پست تر بندہ ہوں اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پر اور میری محتاجی پر

عَلٰى فَقْرِيْ وَبِحِلْمِكَ عَلٰى جَهْلِيْ وَبِقُوَّتِكَ عَلٰى ضَعْفِيْ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ

اپنے مال سے میری نادانی پر اپنی ملائمت سے اور اپنی قوت سے میری کمزوری پر احسان فرما اے قوت والے اے زبردست

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الْاَوْصِيَاۤءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَاكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا

اے معبود رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پر جو پسندیدہ اوصیاء و جانشین ہیں اور دنیا و آخرت کے اہم معاملوں میں میری

وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کفایت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

مؤلف کہتے ہیں کہ کتاب اقبال میں سید ابن طاؤس نے بھی اس دعا کی روایت کی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ جامع ترین دعا ہے اور اسے ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے۔

(۴)

شیخ فرماتے ہیں کہ اس دعا کو ہر روز پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمِنَنِ السَّابِغَةِ وَالْاٰلَاۤءِ الْوَازِعَةِ وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ وَالْقُدْرَةِ الْجَامِعَةِ

اے معبود اے جاری نعمتوں والے اور عطا شدہ نعمتوں والے اے کشادہ رحمت والے اے پوری قدرت والے

وَالنِّعَمِ الْجَسِيْمَةِ وَالْمَوَاهِبِ الْعَظِيْمَةِ وَالْاَيَادِي الْجَمِيْلَةِ وَالْعَطَايَا الْجَزِيْلَةِ

اے بڑی نعمتوں والے اے بڑی عطاؤں والے اے پسندیدہ بخششوں والے اور اے عظیم عطاؤں والے

يَا مَنْ لَا يُنْعَتُ بِتَمْثِيْلٍ وَّلَا يُمَثَّلُ بِنَظِيْرٍ وَّلَا يُغْلَبُ بِظَهِيْرٍ يَا مَنْ خَلَقَ فَرَزَقَ

اے وہ جس کے وصف کے لیے کوئی مثال نہیں اور جس کا کوئی ثانی نہیں جیسے کسی کی مدد سے مغلوب نہیں کیا جا سکتا اے وہ جس نے پیدا کیا تو روزی دی

وَاَلْهَمَ فَاَنْطَقَ وَابْتَدَعَ فَشَرَعَ وَعَلَا فَارْتَفَعَ وَقَدَّرَ فَاَحْسَنَ وَصَوَّرَ فَاَتْقَنَ

الہام کیا تو گویائی بخشی نئے نقوش بنائے تو رواں کر دیے بلند ہوا تو بہت بلند ہوا اندازہ کیا تو خوب کیا صورت بنائی تو پائیدار بنائی

وَاحْتَجَّ فَاَبْلَغَ وَاَنْعَمَ فَاَسْبَغَ وَاَعْطٰى فَاَجْزَلَ وَمَنَحَ فَاَفْضَلَ يَا مَنْ سَمَا فِي

حجت قائم کی تو پہنچائی نعمت دی تو لگاتار دی عطا کیا تو بہت زیادہ اور دیا تو بڑھاتا گیا اے وہ جو عزت میں بلند

الْعِزِّ فَفَاتَ نَوَاظِرَ الْاَبْصَارِ وَدَنَا فِي اللُّطْفِ فَجَازَ هَوَاجِسَ الْاَفْكَارِ يَا مَنْ

ہوا تو ایسا بلند کہ آنکھوں سے اوجھل ہو گیا لطف و کرم میں قریب ہوا تو فکر و خیال سے بھی آگے نکل گیا اے وہ جو

تَوَحَّدَ بِالْمُلْكِ فَلَا نِدَّ لَهٗ فِيْ مَلَكُوْتِ سُلْطَانِهٖ وَتَفَرَّدَ بِالْاٰلَاۤءِ وَالْكِبْرِيَاۤءِ

بادشاہت میں یکتا ہے کہ جس کی بادشاہی کے اقتدار میں کوئی ساجھی نہیں وہ اپنی نعمتوں اور اپنی بڑائی میں یکتا ہے

فَلَا ضِدَّ لَهٗ فِيْ جَبَرُوْتِ شَاْنِهٖ يَا مَنْ حَارَتْ فِيْ كِبْرِيَاۤءِ هَيْبَتِهٖ دَقَاۤئِقُ لَطَاۤئِفِ

پس شان عظمت میں کوئی اس کا مقابل نہیں اے وہ جس کے دبدبہ کی عظمت میں بعید تر خیالوں کی باریکیاں

الْاَوْهَامِ وَانْحَسَرَتْ دُوْنَ اِدْرَاكِ عَظَمَتِهٖ خَطَائِفُ اَبْصَارِ الْاَنَامِ يَا مَنْ عَنَتِ الْوُجُوْهُ

حیرت زدہ ہیں اور اس کی بزرگی کو پہچاننے میں لوگوں کی آنکھوں کی پروازیں کوتاہ اور قاصر ہیں اے وہ جس کے رعب کے آگے

لِهَيْبَتِهٖ وَخَضَعَتِ الرِّقَابُ لِعَظَمَتِهٖ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خِيْفَتِهٖ اَسْئَلُكَ بِهٰذِهِ

چہرے جھکے ہوئے ہیں اور گردنیں اس کی بڑائی کے سامنے نیچی ہیں اور دل اس کے خوف سے ڈرے ہوئے ہیں میں سوال کرتا ہوں تیری اس

الْمِدْحَةِ الَّتِيْ لَا تَنْبَغِيْ اِلَّا لَكَ وَبِمَا وَاَيْتَ بِهٖ عَلٰى نَفْسِكَ لِدَاعِيْكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

تعریف کے ذریعے جو سوائے تیرے کسی کو زیبا نہیں اور اس کے واسطے جو کچھ تو نے اپنے ذمہ لیا پکارنے والوں کی خاطر جو مومنوں میں سے ہیں

وَبِمَا ضَمِنْتَ الْاِجَابَةَ فِيْهِ عَلٰى نَفْسِكَ لِلدَّاعِيْنَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ وَاَبْصَرَ

اس کے واسطے جس سے تو نے پکارنے والوں کی دعا قبول کرنے کی ضمانت دے رکھی ہے اے سب سے زیادہ سننے والے اے سب سے زیادہ

النَّاظِرِيْنَ وَاَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

دیکھنے والے اے تیز تر حساب کرنے والے اے محکم تر قوت والے رحمت نازل فرما محمدؐ پر جو نبیوں کے خاتم ہیں

وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاقْسِمْ لِيْ فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا خَيْرَ مَا قَسَمْتَ وَاحْتِمْ لِيْ فِيْ

اور ان کے اہل بیت پر بھی اور اس مہینے میں مجھے اس سے بہتر حصہ دے جو تو تقسیم کرے اور اپنے فیصلوں میں میرے

قَضَائِكَ خَيْرَ مَا حَتَمْتَ وَاخْتِمْ لِيْ بِالسَّعَادَةِ فِيْمَنْ خَتَمْتَ وَاَحْيِنِيْ مَا

لیے بہتر و یقینی فیصلہ فرما کر مجھے نواز اور اس مہینہ کو میرے لیے خوش بختی پر تمام کر دے اور جب تک تو مجھے زندہ

اَحْيَيْتَنِيْ مَوْفُوْرًا وَاَمِتْنِيْ مَسْرُوْرًا وَمَغْفُوْرًا وَتَوَلَّ اَنْتَ نَجَاتِيْ مِنْ مُسَاءَلَةِ

رکھے فراواں روزی سے زندہ رکھ اور مجھے خوشی و بخشش کی حالت میں موت دے اور برزخ کی گفتگو میں تو خود میرا سرپرست بن جانا

الْبَرْزَخِ وَادْرَاْ عَنِّيْ مُنْكَرًا وَنَكِيْرًا وَاَرِ عَيْنِيْ مُبَشِّرًا وَبَشِيْرًا وَاجْعَلْ لِيْ اِلٰى

منکر و نکیر کو مجھ سے دور کر دینا اور مبشر و بشیر کو میری آنکھوں کے سامنے لانا اور مجھے اپنی رضامندی

رِضْوَانِكَ وَجِنَانِكَ مَصِيْرًا وَعَيْشًا قَرِيْرًا وَمُلْكًا كَبِيْرًا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور بہشت کے راستے پر گامزن کر دینا وہاں آنکھوں کو روشن کرنے والی زندگی اور بڑی حکومت عطا کرنا اور تو رحمت نازل فرما محمدؐ

وَاٰلِهٖ كَثِيْرًا

اور ان کی آل پر بہت بہت

مولف کہتے ہیں کہ یہ دعا مسجد صعصعہ میں بھی پڑھی جاتی ہے جو مسجد کوفہ کے قریب ہے

(۵)

شیخ نے روایت کی ہے کہ ناحیہ مقدسہ (امام زمان کی جانب) سے امام العصرؑ کے وکیل شیخ کبیر ابوجعفر محمد بن سعید بن عثمان رضی اللہ عنہ کے ذریعے سے یہ توقیع یعنی مکتوب آیا ہے۔ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" رجب کے مہینے میں یہ دعا ہر روز پڑھا کرو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَعَانِيْ جَمِيْعِ مَا يَدْعُوْكَ

خدا کے نام سے شروع جو رحمان و رحیم ہے اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ان پر معنی الفاظ کے ذریعے جن سے تیرے

بِهٖ وُلَاةُ اَمْرِكَ الْمَاْمُوْنُوْنَ عَلٰى سِرِّكَ الْمُسْتَبْشِرُوْنَ بِاَمْرِكَ الْوَاصِفُوْنَ

امر کے ولی تجھے پکارتے ہیں جو تیرے راز کے امانتدار تیرے امر کی خوشخبری پانے والے تیری قدرت کی توصیف کرنے والے

لِقُدْرَتِكَ الْمُعْلِنُوْنَ لِعَظَمَتِكَ اَسْئَلُكَ بِمَا نَطَقَ فِيْهِمْ مِنْ مَشِيَّتِكَ فَجَعَلْتَهُمْ

اور تیری عظمت کا اعلان کرنے والے ہیں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری اس مشیت کے جو ان کے حق میں گویا ہے پس تو

مَعَادِنَ لِكَلِمَاتِكَ وَاَرْكَانًا لِتَوْحِيْدِكَ وَاٰيَاتِكَ وَمَقَامَاتِكَ الَّتِيْ لَا تَعْطِيْلَ

نے بنایا ان کو اپنے کلمات کی کانیں اور اپنی توحید، آیات اور مقامات کے ارکان کہ جو کسی جگہ بھی اپنے فرض کے ادا

لَهَا فِيْ كُلِّ مَكَانٍ يَعْرِفُكَ بِهَا مَنْ عَرَفَكَ لَا فَرْقَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا اِلَّا اَنَّهُمْ

کرنے سے باز نہیں رہتے کہ جو تجھے پہچانتا ہے ان کے ذریعے پہچانتا ہے ان میں اور تجھ میں کوئی فرق نہیں مگر یہ کہ وہ تیرے

عِبَادُكَ وَخَلْقُكَ فَتْقُهَا وَرَتْقُهَا بِيَدِكَ بَدْؤُهَا مِنْكَ وَعَوْدُهَا اِلَيْكَ

بندے اور تیری مخلوق ہیں کہ ان کی حرکت اور سکون تیرے حکم سے ہے ان کی ابتدا تجھ سے ہے اور انتہا تجھ تک ہے

اَعْضَادٌ وَّاَشْهَادٌ وَّمُنَاةٌ وَّاَذْوَادٌ وَّحَفَظَةٌ وَّرُوَّادٌ فَبِهِمْ مَلَاْتَ سَمَآئَكَ وَ

وہ مددگار گواہ آزمودہ دافع محافظ اور پیغام رساں ہیں انہی کے ذریعے تو نے اپنے آسمان و

اَرْضَكَ حَتّٰى ظَهَرَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَبِذٰلِكَ اَسْئَلُكَ وَبِمَوَاقِعِ الْعِزِّ مِنْ

زمین کو آباد کیا تب آشکار ہوا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں پس ان کے ذریعے اور تیری رحمت کے عظیم موقعوں کے واسطے

رَحْمَتِكَ وَبِمَقَامَاتِكَ وَعَلَامَاتِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَزِيْدَنِيْ

سے اور تیرے مراتب اور نشانیوں کے ذریعے سوال کرتا ہوں کہ محمد و آل محمد پر رحمت فرما اور میرے ایمان و

إِيمَاناً وَتَثْبِيتاً يَا بَاطِناً فِي ظُهُورِهِ وَظَاهِراً فِي بُطُونِهِ وَمَكْنُونِهِ يَا مُفَرِّقاً بَيْنَ

ثابت قدمی میں اضافہ فرما اے وہ کہ اپنے ظہور میں پوشیدہ اور اپنی پوشیدگیوں اور پردوں میں ظاہر ہے اے نور اور تاریکی میں

النُّورِ وَالدَّيْجُورِ يَا مَوْصُوفاً بِغَيْرِ كُنْهٍ وَمَعْرُوفاً بِغَيْرِ شِبْهٍ حَادَّ كُلِّ مَحْدُودٍ

جدائی ڈالنے والے اے بغیر علم ذات کے صفت کیے جانے اور بغیر مثال کے پہچانے جانے والے ہر محدود کی حد بندی کرنے والے

وَشَاهِدَ كُلِّ مَشْهُودٍ وَمُوجِدَ كُلِّ مَوْجُودٍ وَمُحْصِيَ كُلِّ مَعْدُودٍ وَفَاقِدَ

اے ہر محتاج گواہی کے گواہ ہر موجود کے ایجاد کرنے والے ہر تعداد کے شمار کرنے والے ہر گمشدہ کے گم

كُلِّ مَفْقُودٍ لَيْسَ دُونَكَ مِنْ مَعْبُودٍ أَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَالْجُودِ يَا مَنْ لَا يُكَيَّفُ

کرنے والے تیرے سوا کوئی معبود نہیں کہ جو بڑائی اور سخاوت والا ہو اے وہ جس کی حقیقت بے بیان ہے

بِكَيْفٍ وَلَا يُؤَيَّنُ بِأَيْنٍ يَا مُحْتَجِباً عَنْ كُلِّ عَيْنٍ يَا دَيْمُومُ يَا قَيُّومُ وَعَالِمَ

جو کسی مکان میں سماتا نہیں اے وہ جو ہر آنکھ سے اوجھل ہے اے ہمیشگی والے اے نگہبان اور ہر چیز کے

كُلِّ مَعْلُومٍ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَلَىٰ عِبَادِكَ الْمُنْتَجَبِينَ وَبَشَرِكَ الْمُحْتَجَبِينَ

جاننے والے رحمت فرما محمد اور ان کی آل پر اور اپنے پاک نہاد بندوں پر اور پوشیدہ رہنے والے انسانوں پر

وَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَالْبُهْمِ الصَّافِّينَ الْحَافِّينَ وَبَارِكْ لَنَا فِي شَهْرِنَا هٰذَا

اور اپنے مقرب فرشتوں پر اور نا معلوم صف بستہ دائرے میں کھڑے ہوؤں پر اور برکت نازل فرما ہمارے لیے ہمارے اس

الْمُرَجَّبِ الْمُكَرَّمِ وَمَا بَعْدَهُ مِنَ الْأَشْهُرِ الْحُرُمِ وَأَسْبِغْ عَلَيْنَا فِيهِ النِّعَمَ وَ

رجب کے مہینے میں جو بزرگی والا ہے اور اس کے بعد آنے والے محترم مہینوں میں نیز اس مہینے میں ہم پر نعمتیں کامل فرما اور

أَجْزِلْ لَنَا فِيهِ الْقِسَمَ وَأَبْرِرْ لَنَا فِيهِ الْقَسَمَ بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ

ہمیں زیادہ حصہ عنایت کر اور اس مہینے میں ہماری قسمیں نیک کر دے واسطہ ہے تیرے نام کا جو بڑے سے بڑا

الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ الَّذِي وَضَعْتَهُ عَلَى النَّهَارِ فَأَضَاءَ وَعَلَى اللَّيْلِ فَأَظْلَمَ وَاغْفِرْ لَنَا

خوش آیند اور کرامت والا ہے جسے تو نے دن پر متوجہ کیا تو وہ روشن ہو گیا اور رات پر رکھا تو وہ تاریک ہو گئی بس بخش دے

مَا تَعْلَمُ مِنَّا وَمَا لَا نَعْلَمُ وَاعْصِمْنَا مِنَ الذُّنُوبِ خَيْرَ الْعِصَمِ وَاكْفِنَا كَوَافِيَ

ہمارے وہ گناہ جن کو تو جانتا ہے ہم نہیں جانتے اور ہمیں گناہوں سے بہ خوبی محفوظ فرما ہماری کفایت فرما جیسی تو قدرت کا مالک

قَدَرِكَ وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِحُسْنِ نَظَرِكَ وَلَا تَكِلْنَا إِلَىٰ غَيْرِكَ وَلَا تَمْنَعْنَا مِنْ

رکھتا ہے اور اپنے حسن نظر سے ہم پر احسان فرما ہمیں اپنے غیر کے حوالے نہ کر اپنی خیر و برکت

خَيْرِكَ وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا كَتَبْتَهُ لَنَا مِنْ أَعْمَارِنَا وَأَصْلِحْ لَنَا خَبِيئَةَ أَسْرَارِنَا وَأَعْطِنَا

ہم سے نہ روک اور ہماری جو عمریں تو نے لکھی ہیں ان میں برکت عطا فرما ہماری چھپی ہوئی برائیاں مٹا دے اور ہمیں اپنی طرف

مِنْكَ الْأَمَانَ وَاسْتَعْمِلْنَا بِحُسْنِ الْإِيمَانِ وَبَلِّغْنَا شَهْرَ الصِّيَامِ وَمَا بَعْدَهُ مِنَ الْأَيَّامِ

سے پناہ عطا کر دے ہمیں بہترین ایمان رکھنے کی توفیق عطا فرما اور ہمیں آنے والے ماہ رمضان اس کے بعد کے دنوں

وَالْأَعْوَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اور سالوں تک زندہ رکھ اے جلالت و بزرگی کے مالک

(۶)

شیخ نے روایت کی ہے کہ ناحیہ مقدسہ سے شیخ ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کے ذریعے سے رجب کے دنوں میں پڑھنے کے لیے یہ دعا صادر ہوئی ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالْمَوْلُودَيْنِ فِي رَجَبٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الثَّانِي وَابْنِهِ عَلِيِّ بْنِ

اے معبود! ماہ رجب میں تولد ہونے والے دو مولودوں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو محمد بن علی ثانی (امام محمد تقیؑ) اور ان کے فرزند علی بن

مُحَمَّدٍ الْمُنْتَجَبِ وَأَتَقَرَّبُ بِهِمَا إِلَيْكَ خَيْرَ الْقُرَبِ يَا مَنْ إِلَيْهِ الْمَعْرُوفُ

محمد (امام علی نقیؑ) بلند نسب والے ہیں ان دونوں کے ذریعے تیرا بہترین تقرب چاہتا ہوں اے وہ ذات جس سے احسان و کرم

طُلِبَ وَفِيمَا لَدَيْهِ رُغِبَ أَسْأَلُكَ سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ مُذْنِبٍ قَدْ أَوْبَقَتْهُ

طلب کیا جاتا ہے جو اس کے پاس ہے اس کی خواہش کی جاتی ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس گنہگار جیسا سوال جسے گناہوں

ذُنُوبُهُ وَأَوْثَقَتْهُ عُيُوبُهُ فَطَالَ عَلَى الْخَطَايَا دُءُوبُهُ وَمِنَ الرَّزَايَا خُطُوبُهُ

نے تباہ کر دیا اور عیبوں نے جکڑ لیا ہے پس گناہوں پر اس کی عادت پختہ ہو چکی اور بلاؤں سے مشکلیں بڑھ گئی ہیں

يَسْأَلُكَ التَّوْبَةَ وَحُسْنَ الْأَوْبَةِ وَالنُّزُوعَ عَنِ الْحَوْبَةِ وَمِنَ النَّارِ فَكَاكَ رَقَبَتِهِ وَالْعَفْوَ عَمَّا فِي

اب وہ سوال کرتا ہے تجھ سے توفیق توبہ اور بہترین بازگشت کا گناہوں سے کنارہ کشی اور آتش جہنم سے چھٹکارے کا خواہش مند وہ اپنے بھی

رِبْقَتِهِ فَأَنْتَ مَوْلَايَ أَعْظَمُ أَمَلِهِ وَثِقَتِهِ اَللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُكَ بِمَسَائِلِكَ

گناہوں کی معافی چاہتا ہے پس تو ہی میرا مولا ہے جس سے بڑی امید اور اعتماد ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے پاک

الشَّرِيفَةِ وَوَسَائِلِكَ الْمُنِيفَةِ أَنْ تَتَغَمَّدَنِي فِي هٰذَا الشَّهْرِ بِرَحْمَةٍ مِنْكَ

وَاسِعَةٍ وَنِعْمَةٍ وَازِعَةٍ وَنَفْسٍ بِمَا رَزَقْتَهَا قَانِعَةٍ إِلَىٰ نُزُولِ الْحَافِرَةِ وَمَحَلِّ

فراخ سے اور جو روزی تو نے دی اس پر میرے نفس کو قانع فرما تا وقتیکہ وہ قبر میں جائے منزل آخرت پر

الْآخِرَةِ وَمَا هِيَ إِلَيْهِ صَائِرَةٌ

پہنچے اور جس کی طرف اس کی بازگشت اس تک پہنچے

(۷)

شیخ نے حضرت امام العصر علیہ السلام کے نائب خاص ابو القاسم حسین بن روح رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رجب کے مہینے میں ائمہ علیہم السلام میں سے جس امام کی ضریح مبارک پر جائے تو اس میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَشْهَدَنَا مَشْهَدَ أَوْلِيَائِهِ فِي رَجَبٍ وَأَوْجَبَ عَلَيْنَا مِنْ حَقِّهِمْ

حمد خدا ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں رجب میں اپنے اولیاء کی زیارت گاہوں پر حاضر کیا اور ان کا حق ہم پر واجب کیا جو ہونا چاہیے

مَا قَدْ وَجَبَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ الْمُنْتَجَبِ وَعَلَىٰ أَوْصِيَائِهِ الْحُجُبِ

تھا اور رحمت خدا ہو عالی نسب محمدؐ پر اور ان کے اوصیاء پر جو صاحب حجاب ہیں

اَللّٰهُمَّ فَكَمَا أَشْهَدْتَنَا مَشْهَدَهُمْ فَأَنْجِزْ لَنَا مَوْعِدَهُمْ وَأَوْرِدْنَا مَوْرِدَهُمْ

اے معبود! پس جیسے تو نے ہمیں ان کی زیارت کی توفیق دی ویسے ہی ہمارے لیے ان کا وعدہ پورا فرما اور ہمیں ان کی جائے

غَيْرَ مُحَلَّئِينَ عَنْ وِرْدٍ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ وَالْخُلْدِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ إِنِّي قَصَدْتُكُمْ

ورود پر وارد فرما بغیر کسی روک ٹوک کے جائے اقامت اور خلد بریں میں پہنچا دے اور سلام ہو آپ پر کہ میں آپ کی طرف آیا

وَاعْتَمَدْتُكُمْ بِمَسْأَلَتِي وَحَاجَتِي وَهِيَ فَكَاكُ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَالْمَقَرُّ مَعَكُمْ

اور آپ پر بھروسہ کیا اپنے سوال اور حاجت کے لیے اور وہ یہ ہے کہ میری گردن آگ سے آزاد ہو اور میرا ٹھکانہ آپ کے

فِي دَارِ الْقَرَارِ مَعَ شِيعَتِكُمُ الْأَبْرَارِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى

ساتھ اور آپ کے نیکوکار شیعوں کے ساتھ ہو اور سلام ہو آپ پر کہ آپ نے صبر کیا پس آپ کا کیا ہی

الدَّارِ أَنَا سَائِلُكُمْ وَآمِلُكُمْ فِيمَا إِلَيْكُمُ التَّفْوِيضُ وَعَلَيْكُمُ التَّعْوِيضُ

اچھا انجام ہے میں آپ کا سائل اور امیدوار ہوں ان چیزوں کے لیے جو آپ کے اختیار میں ہیں اور یہ آپ کی ذمہ داری ہے

بِكُمْ يُجْبَرُ الْمَهِيضُ وَيُشْفَى الْمَرِيضُ وَمَا تَزْدَادُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَغِيضُ إِنِّي

آپ کے ذریعے شکستگی کی تلافی اور بیمار کو شفا ملتی ہے اور جو کچھ رحموں میں بڑھتا اور گھٹتا ہے بے شک

بِسِرِّكُمْ مُؤْمِنٌ وَلِقَوْلِكُمْ مُسَلِّمٌ وَعَلَى اللَّهِ بِكُمْ مُقْسِمٌ فِي رَجْعِي بِحَوَائِجِي

میں آپ کی قوت باطنی کا معتقد اور آپ کے قول کو تسلیم کرتا ہوں میں خدا کو آپ کی قسم دیتا ہوں کہ وہ میری حاجتوں پر توجہ دے

وَقَضَائِهَا وَإِمْضَائِهَا وَإِنْجَاحِهَا وَإِبْرَاحِهَا وَبِشُؤُونِي لَدَيْكُمْ وَصَلَاحِهَا وَالسَّلَامُ

انہیں پورا کرے ان کا اجرا کرے کامیاب کرے یا ناکام کرے اور جو کام میں نے آپ کے سپرد کیے ہیں ان میں بہتری کرے اور سلام ہو

عَلَيْكُمْ سَلَامَ مُوَدِّعٍ وَلَكُمْ حَوَائِجَهُ مُودِعٍ يَسْأَلُ اللَّهَ إِلَيْكُمُ الْمَرْجِعَ

آپ پر وداع کرنیوالے کا سلام جو اپنی حاجتیں آپکے سپرد کر رہا ہے وہ خدا سے سوال کرتا ہے کہ آپ کے ہاں واپس آئے

وَسَعْيَهُ إِلَيْكُمْ غَيْرَ مُنْقَطِعٍ وَأَنْ يَرْجِعَنِي مِنْ حَضْرَتِكُمْ خَيْرَ مَرْجِعٍ إِلَى جَنَابٍ

اور اس کا آپ کی بارگاہ میں آنا چھوٹنے نہ پائے وہ چاہتا ہے کہ آپ کے حضور سے جائے تو پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہو

مُمْرِعٍ وَخَفْضٍ مُوَسَّعٍ وَدَعَةٍ وَمَهَلٍ إِلَى حِينِ الْأَجَلِ وَخَيْرِ مَصِيرٍ وَمَحَلٍّ

تو یہ جگہ ہموار سرسبز اور وسیع ہو چکی ہو کہ تا دم آخر وہ یہاں رہے اور اس کا انجام بخیر ہو ہمیشہ کی

فِي النَّعِيمِ الْأَزَلِ وَالْعَيْشِ الْمُقْتَبَلِ وَدَوَامِ الْأُكُلِ وَشُرْبِ الرَّحِيقِ وَ

نعمتیں نصیب ہوں آئندہ زندگی خوشگوار ہو ہمیشہ بہترین غذائیں اور پاک شراب ملے اور

السَّلْسَلِ وَعَلٍّ وَنَهَلٍ لَا سَأَمَ مِنْهُ وَلَا مَلَلَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ

آب شیریں اور یہ ہمیشہ بار بار آئے جس میں نہ تنگی آئے نہ رنج ہو اور خدا کی رحمت، برکتیں اور درود و سلام

عَلَيْكُمْ حَتَّى الْعَوْدِ إِلَى حَضْرَتِكُمْ وَالْفَوْزِ فِي كَرَّتِكُمْ وَالْحَشْرِ فِي

ہو آپ پر جب تک کہ میں دوبارہ حاضر بارگاہ ہوں آپ کی رجعت میں کامیاب رہوں حشر میں آپ کے گروہ میں

زُمْرَتِكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ وَصَلَوَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ وَهُوَ

اٹھوں اور خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں آپ پر اور اس کی نوازشیں اور سلامتیاں اور وہ

حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

ہمارے لیے کافی اور بہترین کارساز ہے

(٨)

محمد بن ذکوان جو اس لیے سجاد کے نام سے معروف ہیں کہ انہوں نے اتنے سجدے کیے اور

خوف خدا میں اس قدر روئے کہ نابینا ہو گئے تھے سید بن طاؤس نے انہی محمد بن ذکوان سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں یہ ماہ رجب ہے، مجھے کوئی دعا تعلیم کیجیے کہ حق تعالیٰ اس کے ذریعے مجھے فائدہ عطا فرمائے۔ آپ نے فرمایا کہ لکھو اور رجب کے مہینے میں ہر روز یہ دعا پڑھا کرو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو رحمان و رحیم ہے

يَا مَنْ اَرْجُوْهُ لِكُلِّ خَيْرٍ وَّاٰمَنُ سَخَطَهٗ عِنْدَ كُلِّ شَرٍّ يَا مَنْ يُّعْطِي الْكَثِيْرَ

اے وہ جس سے ہر بھلائی کی امید رکھتا ہوں اور ہر برائی کے وقت اس کے غضب سے امان میں ہوں اے وہ جو تھوڑے عمل پر زیادہ اجر

بِالْقَلِيْلِ يَا مَنْ يُّعْطِيْ مَنْ سَاَلَهٗ يَا مَنْ يُّعْطِيْ مَنْ لَّمْ يَسْئَلْهُ وَمَنْ لَّمْ يَعْرِفْهُ تَحَنُّنًا

دیتا ہے اے وہ جو ہر سوال کرنے والے کو دیتا ہے اے وہ جو اسے بھی دیتا ہے جو سوال نہیں کرتا اور اسے بھی دیتا ہے جو اسے نہیں

مِّنْهُ وَرَحْمَةً اَعْطِنِيْ بِمَسْئَلَتِيْ اِيَّاكَ جَمِيْعَ خَيْرِ الدُّنْيَا وَجَمِيْعَ خَيْرِ الْاٰخِرَةِ وَاصْرِفْ

پہچانتا اس پر بھی رحم و کرم کرتا ہے تو مجھے بھی میرے سوال پر دنیا اور آخرت کی تمام بھلائیاں اور نیکیاں عطا فرمادے اور میری

عَنِّيْ بِمَسْئَلَتِيْ اِيَّاكَ جَمِيْعَ شَرِّ الدُّنْيَا وَشَرِّ الْاٰخِرَةِ فَاِنَّهٗ غَيْرُ مَنْقُوْصٍ مَّا

طلبگاری پر دنیا و آخرت کی تمام تکلیفیں اور مشکلیں دور کر کے مجھے محفوظ فرما دے کیونکہ تو جتنا عطا کرے تیرے

اَعْطَيْتَ وَزِدْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ

ہاں کمی نہیں پڑتی تو اے کریم مجھ پر اپنے فضل میں اضافہ فرما

راوی کہتا ہے کہ اس کے بعد امام علیہ السلام نے اپنی ریش مبارک کو داہنی مٹھی میں لے لیا اور اپنی انگشت شہادت کو ہلاتے ہوئے نہایت گریہ و زاری کی حالت میں یہ دعا پڑھی:

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا النَّعْمَاءِ وَالْجُوْدِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ حَرِّمْ شَيْبَتِيْ

اے صاحب جلالت و بزرگی اے نعمتوں اور بخشش کے مالک اے صاحب احسان و عطا میرے سفید بالوں کو آگ پر

عَلَى النَّارِ

حرام فرما دے

(۹)

حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ سے مروی ہے کہ جو شخص ماہ رجب میں سو مرتبہ کہے،

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یگانہ ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

اور اس کے بعد صدقہ دے تو حق تعالیٰ اس پر اپنی تمام تر رحمت و مغفرت نازل کرے گا اور جو اسے چار سو مرتبہ پڑھے تو خدا اسے سو شہیدوں کا اجر دے گا۔

(۱۰)

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہوئی ہے کہ ماہ رجب میں جو شخص ہزار مرتبہ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہے تو حق تعالیٰ اس کی ہزار نیکیاں لکھے اور جنت میں اس کے لیے سو شہر بنائے گا۔

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

(۱۱)

روایت ہوئی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے میں صبح و شام ستر ستر مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پڑھے اور پھر اپنے ہاتھوں کو بلند کرکے

بخشش چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ

اے معبود! مجھے بخش دے اور توبہ قبول کرلے

کہے تو اگر وہ اس مہینے میں مرجائے تو حق تعالیٰ اس ماہ کی برکت سے اس پر راضی ہوگا اور آتش جہنم اسے نہ چھوئے گی۔

(۱۲)

رجب کے پورے مہینہ میں ہزار مرتبہ یہ پڑھے،

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ مِنْ جَمِيعِ الذُّنُوبِ وَالْآثَامِ

بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو صاحب جلالت و بزرگی ہے اس سے اپنے تمام گناہوں اور خطاؤں پر طالب عفو ہوں

تاکہ حق تعالیٰ اس کو بخش دے۔

(۱۳)

سیدؒ نے اقبال میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کیا ہے کہ ماہ رجب میں سورۂ اخلاص

سے کے دس ہزار مرتبہ یا ہزار مرتبہ یا سو مرتبہ پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ نیز یہ روایت بھی کی ہے کہ ماہ رجب میں جمعہ کے روز جو شخص سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو قیامت میں اس کے لیے ایک خاص نور ہوگا جو اسے جنت کی طرف لے جائے گا۔

(۱۴)

سید نے روایت نقل کی ہے کہ جو شخص ماہ رجب میں ایک دن روزہ رکھے اور چار رکعت نماز ادا کرے کہ جس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد دو سو مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہ پڑھے تو وہ شخص مرنے سے پہلے جنت میں اپنا مقام خود دیکھ لے گا۔

(۱۵)

سید نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ روایت بھی نقل کی ہے کہ جو شخص رجب میں جمعہ کے روز نماز ظہر و عصر کے درمیان چار رکعت نماز پڑھے، جس کی ہر رکعت میں ایک بار سورہ حمد، سات بار آیۃ الکرسی اور پانچ بار سورہ توحید پڑھے اور نماز کے بعد کہے:

اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

بخشش چاہتا ہوں خدا سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اسی سے توبہ کا سوالی ہوں

پس حق تعالیٰ اس نماز کے ادا کرنے کے دن سے اس کی موت تک ہر روز اس کے لیے ایک ہزار نیکیاں لکھے گا، ہر آیت جو اس نے نماز میں پڑھی ہے اس کے بدلے میں اسے جنت میں یاقوت سرخ کا شہر عنایت کرے گا۔ ہر ہر حرف کے عوض سفید موتیوں کا محل عطا کرے گا، حورالعین سے اس کی تزویج کرے گا، خدائے تعالیٰ اس سے راضی و خوشنود ہوگا، اس کا نام عبادت گزاروں میں لکھا جائے گا اور خدا اس کا خاتمہ بخشش اور نیک بختی پر کرے گا۔

(۱۶)

رجب کے مہینے میں تین دن یعنی جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کو روزہ رکھے، کیونکہ روایت ہوئی

Presented by www.ziaraat.com

ہے کہ جو حرام مہینوں کے ان دنوں میں روزہ رکھے تو حق تعالیٰ اس کو نو سو برسوں کی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔

(۱۷)

پورے ماہ رجب میں ساٹھ رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر شب میں دو رکعت بجا لائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد ایک مرتبہ، سورۂ کافرون تین مرتبہ اور سورۂ قل ھو اللہ ایک مرتبہ پڑھے اور جب سلام دے چکے تو اپنے ہاتھ بلند کر کے یہ پڑھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں حکومت اسی کی اور حمد اسی کے لیے ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہ زندہ ہے

لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اسے موت نہیں، ہر بھلائی اس کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور بازگشت اسی کی طرف ہے نہیں کوئی حرکت و قوت

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ

مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے اے معبود رحمت فرما نبی امی محمدؐ پر اور ان کی آل پر

یہ دعا پڑھنے کے بعد دونوں ہاتھ اپنے منہ پر پھیرے۔

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہوئی ہے کہ جو شخص یہ عمل انجام دے حق تعالیٰ اس کی دعا قبول کرے گا اور اسے ساٹھ حج اور ساٹھ عمرہ کا ثواب عطا فرمائے گا۔

(۱۸)

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی گئی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے کی ایک رات میں دو رکعت نماز ادا کرے کہ اس میں سو مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ پڑھے تو وہ ایسا ہی ہے کہ جیسے اس نے حق تعالیٰ کے لیے سو سال کا روزہ رکھا ہو۔ پس اللہ تعالیٰ اس کو بہشت میں ایسے سو محلات عنایت کرے گا کہ جن میں سے ہر ایک کسی نہ کسی نبی برحق کی ہمسائیگی میں واقع ہوگا۔

Presented by www.ziaraat.com

(۱۹)

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی ہے کہ جو شخص ماہ رجب کی ایک رات میں دس رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ و سورۂ کافرون ایک ایک مرتبہ اور سورۂ قل ھو اللہ تین مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ اس کا ہر وہ گناہ بخش دے گا جو اس نے کیا ہو۔

(۲۰)

علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں ذکر فرمایا کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے نقل کیا گیا ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص رجب، شعبان اور رمضان کی ہر رات اور دن میں سورۂ الحمد، آیۃ الکرسی، سورۂ کافرون، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس میں سے ہر ایک تین تین مرتبہ پڑھے اور پھر تین مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

خدا پاک ہے اور حمد اسی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ تین مرتبہ کہے، اَللّٰهُمَّ

خدا سے ہے — اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر — اے معبود!

اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اور چار سو مرتبہ کہے، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو بخش دے — بخشش چاہتا ہوں خدا سے اور اسی کی طرف پلٹتا ہوں

پس خدائے تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا چاہے وہ بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں اور دریاؤں کی جھاگ جتنے بھی ہوں۔ نیز علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ اس مہینے کی ہر رات میں ہزار مرتبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنا بھی وارد ہوا ہے۔

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

واضح ہو کہ سیدؒ نے اقبال میں اور علامہ مجلسیؒ نے اجازۂ بنی زہرہ میں فرمایا ہے کہ ماہ رجب کی پہلی شب جمعہ کو لیلۃ الرغائب (رغبتوں والی رات) کہا جاتا ہے۔ اس شب کے لیے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے ایک نماز نقل ہوئی ہے کہ جس کے فضائل بہت زیادہ ہیں

Presented by www.ziaraat.com

ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس نماز کی برکت سے کثیر گناہ معاف ہو جائیں گے اور قبر کی پہلی رات یہ نماز بحکم خدا خوبصورت بدن خندہ چہرہ اور صاف و شیریں زبان کے ساتھ آ کر کہے گی اے میرے حبیب خوشخبری ہو تجھے کہ تو نے ہر تنگی و سختی سے نجات پالی ہے۔ وہ شخص پوچھے گا تو کون ہے کہ میں نے تجھ سا خوبصورت شیریں کلام اور خوشبو والا کوئی نہیں دیکھا؟ وہ جواب دے گی میں تیری وہ نماز اور اس کا ثواب ہوں جو تو نے فلاں رات فلاں ماہ اور فلاں سال میں پڑھی تھی۔ آج میں تیرے حق کی ادائیگی کے لیے حاضر اور اس وحشت و تنہائی میں تیری ہمدم و غمخوار ہوں۔ کل روز قیامت جب صور پھونکا جائے گا تو اس وقت میں تیرے سر پر سایہ کروں گی پس خوش و خرم رہ کہ خیر و نیکی کبھی تجھ سے دور نہیں ہوگی۔

اس بابرکت نماز کی ترکیب یہ ہے کہ ماہ رجب کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھے اور شب جمعہ میں مغرب و عشاء کے درمیان بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۃ انا انزلنا اور بارہ مرتبہ سورۃ قل ھو اللہ پڑھے، نماز سے فارغ ہو کر ستر مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ پھر سجدے میں جا کر ستر مرتبہ کہے سُبُّوْحٌ

اے معبود! رحمت نازل فرما نبی امی محمدؐ پر اور ان کی آل پر بے عیب

قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ سجدے سے سر اٹھا کر ستر مرتبہ کہے: رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

پاک تر ہے وہ جو فرشتوں اور روح کا رب ہے پالنے والے بخش دے رحم فرما

وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْاَعْظَمُ پھر سجدے میں جائے اور ستر مرتبہ کہے:

اور درگزر کر ان گناہوں سے جن کو تو جانتا ہے بے شک تو بلند تر بزرگ تر ہے

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

بے عیب پاک تر ہے وہ جو فرشتوں اور روح کا رب ہے

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے کہ جو حاجت بھی طلب کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ وہ پوری ہوگی

یاد رہے کہ ماہ رجب میں امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کو جانا مستحب ہے، جیسا کہ

اس ماہ میں عمرہ ادا کرنے کی بھی زیادہ فضیلت ہے اور عمرہ کی فضیلت حج کے قریب قریب ہے روایت ہوئی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السّلام ماہِ رجب میں عمرہ ادا فرماتے، دن رات حرم کعبہ میں نمازیں پڑھتے شب و روز سجدے میں پڑے رہتے اور یہ کلمات ادا فرماتے۔

عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ

تیرے بندے کا گناہ بہت بڑا ہے پس تیری طرف سے درگذر بھی خوب ہونی چاہیے

رجب میں دن رات کے مخصوص اعمال

رجب کی پہلی رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں۔

(۱) جب ماہِ رجب کا نیا چاند (ہلال) دیکھے تو یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

اے معبود! نیا چاند ہم پر طلوع کر امن ایمان سلامتی اور اسلام کے ساتھ (اے چاند) تیرا اور میرا رب وہ اللہ ہے عزت و جلال والا

نیز حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ ہلال رجب دیکھتے وقت یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ وَاَعِنَّا عَلَى الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَحِفْظِ اللِّسَانِ وَغَضِّ الْبَصَرِ وَلَا تَجْعَلْ حَظَّنَا مِنْهُ الْجُوْعَ وَالْعَطَشَ۔

اے معبود! رجب اور شعبان میں ہم پر برکت نازل فرما اور ہمیں رمضان کے مہینے میں داخل فرما اور ہماری مدد کر دن کے روزے رات کے قیام زبان کو روکنے اور نگاہیں نیچی رکھنے میں اور اس مہینے میں ہمارا حصہ محض بھوک پیاس ہی قرار نہ دے۔

(۲) رجب کی پہلی رات میں غسل کرے۔ جیسا کہ بعض علماء نے فرمایا ہے کہ حضرت رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ کا فرمان ہے کہ جو شخص ماہ رجب کو پائے اور اس کے اوّل، وسط اور آخر غسل کرے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے آج ہی شکم مادر سے باہر آیا ہے۔

(۳) امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے۔

(۴) نمازِ مغرب کے بعد بیس رکعت نماز دو دو رکعت کرکے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے ساتھ سورۂ توحید کی تلاوت کرے تو وہ خود اس کے اہل و عیال اور اس کا مال محفوظ رہے گا۔ نیز عذاب قبر سے بچ جائے گا اور پل صراط سے برق رفتاری کے ساتھ گزر جائے گا۔

(۵) نمازِ عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ الم نشرح اور تین مرتبہ سورۂ توحید، دوسری رکعت میں سورۂ حمد، الم نشرح، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور سورۂ فلق و سورۂ ناس پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد تیس مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور تیس مرتبہ درود شریف پڑھے تو وہ شخص گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا، جیسے آج ہی پیدا ہوا ہو۔

(۶) تیس رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ کافرون اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔

(۷) رجب کی پہلی رات کے بارے میں شیخ نے مصباح متہجد میں نقل کیا ہے کہ ابو البختری وہب بن وہب امام جعفر صادق علیہ السلام سے، آپ اپنے والد ماجد اور اپنے جدّ امجد امیر المومنین امام علی علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرمایا کرتے: مجھے خوشی محسوس ہوتی ہے کہ انسان پورے سال کے دوران، ان چار راتوں میں خود کو تمام کاموں سے فارغ کرکے بیدار رہے اور خدا کی عبادت کرے، وہ چار راتیں یہ ہیں: رجب کی شب اوّل، شب نیمۂ شعبان، شب عید الفطر اور شب عید قربان۔ ابو جعفر ثانی امام محمد تقی جواد علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ رجب کی پہلی رات میں نمازِ عشا کے بعد اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِكٌ وَاَنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ مُقْتَدِرٌ وَاَنَّكَ مَا تَشَآءُ

اے معبود! میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو بادشاہ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر اقتدار رکھتا ہے نیز تو جو کچھ بھی چاہے

مِنْ اَمْرٍ یَكُوْنُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ صَلَّی اللّٰهُ

وہ ہو جاتا ہے اے معبود! میں تیرے حضور آیا ہوں تیرے نبی محمدؐ کے ذریعے جو نبی رحمت ہیں خدا کی رحمت

عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَی اللّٰهِ رَبِّكَ وَرَبِّیْ لِیُنْجِحَ

ہو ان پر ان کی آل پر یا محمدؐ اے خدا کے رسول میں آپ کے واسطے سے خدا کے حضور آیا ہوں جو آپ کا اور میرا رب ہے تاکہ آپ کی

بِكَ طَلِبَتِي اَللّٰهُمَّ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

خاطر دعا میری حاجت پوری فرمائے اے معبود! بواسطہ اپنے نبی محمد اور ان کے اہلبیت میں سے ائمہ کی خاطر کہ آنحضرتؐ پر اور ان سب پر خدا کی رحمت ہو

اَنْجِحْ طَلِبَتِي۔ اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے۔

میری حاجت جلدی فرما

نیز علی بن حدید نے روایت کی ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام نماز تہجد سے فارغ ہونے کے بعد سجدے میں جا کر یہ دعا پڑھتے تھے:

لَكَ الْمَحْمِدَةُ اِنْ اَطَعْتُكَ وَلَكَ الْحُجَّةُ اِنْ عَصَيْتُكَ لَا صُنْعَ لِي وَلَا لِغَيْرِي فِي

حمد تیرے ہی لیے ہے اگر میں تیری اطاعت کروں اور حق تو ہی ہے اگر میں تیری نافرمانی کروں نہ میں نیکی کر سکتا ہوں نہ کوئی اور نیکی کر سکتا

اِحْسَانٍ اِلَّا بِكَ يَا كَائِنُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

ہے سوائے تیرے وسیلے کے اے وہ کہ ہر چیز سے پہلے موجود تھا اور تو نے ہر چیز کو پیدا فرمایا بے شک تو ہر چیز پر قدرت

شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَدِيلَةِ عِنْدَ الْمَوْتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَرْجِعِ فِي

رکھتا ہے اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں موت کے وقت حق سے پھر جانے سے اور قبر میں جانے پر برے والے

الْقُبُورِ وَمِنَ النَّدَامَةِ يَوْمَ الْآزِفَةِ فَاَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ عَيْشِي

عذاب سے اور قیامت کے دن کی شرمندگی سے تیری پناہ لیتا ہوں پس سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ میری

عِيشَةً نَقِيَّةً وَمِيتَتِي مِيتَةً سَوِيَّةً وَمُنْقَلَبِي مُنْقَلَباً كَرِيماً غَيْرَ مُخْزٍ وَلَا فَاضِحٍ

زندگی کو پاک زندگی اور میری موت کو عزت کی موت قرار دے اور میری بازگشت کو آبرومند بنائے کہ جس میں ذلت و رسوائی نہ ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْاَئِمَّةِ يَنَابِيعِ الْحِكْمَةِ وَاُولِي النِّعْمَةِ وَمَعَادِنِ

اے معبود! رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل میں ائمہ پر جو حکمت کے چشمے صاحبان نعمت اور پاکبازی کی

الْعِصْمَةِ وَاعْصِمْنِي بِهِمْ مِنْ كُلِّ سُوءٍ وَلَا تَاْخُذْنِي عَلٰى غِرَّةٍ وَلَا عَلٰى غَفْلَةٍ

کانیں ہیں ان کے واسطے سے مجھے ہر برائی سے محفوظ فرما بے خبری میں اچانک اور غفلت میں میری گرفت نہ کر

وَلَا تَجْعَلْ عَوَاقِبَ اَعْمَالِي حَسْرَةً وَارْضَ عَنِّي فَاِنَّ مَغْفِرَتَكَ لِلظَّالِمِينَ وَاَنَا مِنَ

میرے اعمال کا انجام حسرت پر نہ کر اور مجھ سے راضی ہو جا کہ یقیناً تیری بخشش ظالموں کیلئے ہے اور میں

الظَّالِمِينَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا لَا يَضُرُّكَ وَاَعْطِنِي مَا لَا يَنْقُصُكَ فَاِنَّكَ الْوَسِيعُ

ظالموں سے ہوں اے معبود! مجھے بخش دے جس کا تجھے ضرر نہیں اور عطا کر دے جس کا تجھے نقصان نہیں کیونکہ تیری رحمت وسیع

رَحْمَتُهُ الْبَدِيعُ حِكْمَتُهُ وَأَعْطِنِي السَّعَةَ وَالدَّعَةَ وَالْأَمْنَ وَالصِّحَّةَ وَالْبُخُوعَ وَ

اور حکمت عجیب ہے اور مجھے عطا فرما وسعت و آسائش امن و تندرستی عاجزی و

الْقُنُوعَ وَالشُّكْرَ وَالْمُعَافَاةَ وَالتَّقْوَى وَالصَّبْرَ وَالصِّدْقَ عَلَيْكَ وَعَلَى أَوْلِيَائِكَ

قناعت شکر اور معافی صبر و پرہیزگاری اور تو مجھے اپنی ذات اور اپنے اولیاء سے متعلق سچ بولنے کی توفیق دے

وَالْيُسْرَ وَالشُّكْرَ وَاعْمُمْ بِذَلِكَ يَا رَبِّ أَهْلِي وَوَلَدِي وَإِخْوَانِي فِيكَ وَمَنْ

اور آسودگی و شکر عطا فرما اور پالنے والے ان چیزوں کو عام فرما میرے رشتہ داروں میری اولاد میرے دینی بھائیوں کے لیے اور

أَحْبَبْتُ وَأَحَبَّنِي وَوَلَدْتُ وَوَلَدَنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

جس سے میں محبت کرتا ہوں اور جو مجھ سے محبت کرتا ہے اور جو میری اولاد ہے اور جس کی میں اولاد ہوں اور تمام مسلمانوں و مومنوں کیلئے اے عالمین کے پروردگار

ابن اثیم کا کہنا ہے کہ مذکورہ بالا دعا نماز تہجد کی آٹھ رکعت کے بعد پڑھے، پھر دو رکعت نماز شفع اور ایک وتر ادا کرے اور سلام کے بعد بیٹھے بیٹھے یہ دعا پڑھے،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا تَنْفَدُ خَزَائِنُهُ وَلَا يَخَافُ آمِنُهُ رَبِّ إِنِ ارْتَكَبْتُ الْمَعَاصِيَ

حمد اس خدا کے لیے ہے جس کے خزانے ختم نہیں ہوتے اور اسے خوف نہیں جسے وہ امان دے میرے پروردگار اگر میں نے نافرمانیاں کی ہیں

فَذَلِكَ ثِقَةٌ مِنِّي بِكَرَمِكَ إِنَّكَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِكَ وَتَعْفُو عَنْ

تو اس واسطے کہ مجھے تیرے کرم پر بھروسہ تھا کیونکہ تو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے ان کی برائیوں سے

سَيِّئَاتِهِمْ وَتَغْفِرُ الزَّلَلَ وَإِنَّكَ مُجِيبٌ لِدَاعِيكَ وَمِنْهُ قَرِيبٌ وَأَنَا تَائِبٌ

درگذر کرتا اور خطائیں معاف کرتا ہے تو پکارنے والے کا جواب دیتا ہے اور تو اس سے قریب ہوتا ہے اور میں تیرے

إِلَيْكَ مِنَ الْخَطَايَا وَرَاغِبٌ إِلَيْكَ فِي تَوْفِيرِ حَظِّي مِنَ الْعَطَايَا يَا خَالِقَ الْبَرَايَا

حضور اپنے گناہوں سے توبہ کر رہا ہوں اور تجھ سے تیری عطاؤں میں اپنے حصے میں فراوانی چاہتا ہوں اے مخلوقات کے پیدا کرنے والے

يَا مُنْقِذِي مِنْ كُلِّ شَدِيدَةٍ يَا مُجِيرِي مِنْ كُلِّ مَحْذُورٍ وَفِّرْ عَلَيَّ السُّرُورَ وَاكْفِنِي

اے مجھے ہر مشکل سے نکالنے والے اے مجھ کو ہر بدی سے بچانے والے مجھ پر مسرت کی فراوانی فرما مجھے سب معاملوں کے

شَرَّ عَوَاقِبِ الْأُمُورِ فَأَنْتَ اللّٰهُ عَلَى نَعْمَائِكَ وَجَزِيلِ عَطَائِكَ مَشْكُورٌ وَلِكُلِّ

برے انجام سے محفوظ رکھ کہ تو ہی وہ خدا ہے کہ کثیر نعمتوں اور عطاؤں پر جس کا شکر کیا جاتا ہے اور ہر

خَيْرٍ مَذْخُورٌ

بھلائی تیرے خزانے میں ہے

یاد رہے کہ علمائے کرام نے رجب کی ہررات کیلئے ایک ایک مخصوص نماز ذکر فرمائی ہے، لیکن اس مختصر کتاب میں ان کے بیان کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔

پہلی رجب کا دن

یہ بڑی عظمت والا دن ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں،

① روزہ رکھنا ـــــ روایت ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام اسی دن کشتی پر سوار ہوئے اور آپ نے اپنے ہمراہیوں کو روزہ رکھنے کا حکم دیا پس جو شخص اس دن کا روزہ رکھے تو جہنم کی آگ اس سے ایک سال کی مسافت کے برابر دور رہے گی

② اس روز غسل کرے۔

③ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے، جیسا کہ شیخ نے بشیر دہان سے اور انہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ فرمایا، پہلی رجب کے دن امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے والے کو خدائے تعالیٰ یقیناً بخش دے گا

④ وہ طویل دعا پڑھے جو سید نے اقبال میں نقل کی ہے۔

⑤ نماز حضرت سلیمانؑ جو دس رکعت ہے دو دو کر کے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید اور تین مرتبہ سورۂ کافرون کی تلاوت کرے، نماز کا سلام دینے کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے کہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یگانہ ہے اس کا کوئی ثانی نہیں حکومت اس کی اور حمد اسی کی ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہ ایسا

حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پھر کہے اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ

زندہ ہے جسے موت نہیں بھلائی اسی کے پاس ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! جو کچھ تو دے اسے کوئی روکنے

وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

والا نہیں اور جو کچھ تو روکے وہ کوئی دے نہیں سکتا اور نفع نہیں دیتا کسی بخت والے کو تیرے مقابل بخت

اس کے بعد ہاتھوں کو منہ پر پھیر لے۔ پندرہ رجب کے دن بھی یہی نماز بجا لائے، لیکن بعد میں دعا پڑھتے ہوئے عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ کے بعد یہ کہے:

Presented by www.ziaraat.com

اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا نیز رجب کے آخری دن

وہ معبود یگانہ یکتا تنہا بے نیاز ہے نہ اس نے کوئی زوجہ کی نہ اس کی کوئی اولاد ہے

بھی یہی نماز ادا کرے اور دعا پڑھتے ہوئے عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ کے بعد یہ کہے وَصَلَّى اللّٰهُ

اور خدا کی رحمت ہو

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

حضرت محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آل پر اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے

پھر اپنے ہاتھوں کو منہ پر پھیرے اور اپنی حاجتیں طلب کرے، اس نماز کے فوائد و برکات بہت زیادہ ہیں پس اس سے غفلت نہ برتی جائے

واضح ہو کہ یکم رجب کے دن میں حضرت سلمانؓ کی ایک اور نماز بھی منقول ہے جو دس رکعت ہے کہ دو دو کر کے پڑھی جاتی ہیں، اس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۃ توحید پڑھے۔ اس نماز کی بھی بہت ساری فضیلتیں ہیں، جن میں سب سے کم تر فضیلت یہ ہے کہ جو شخص یہ نماز بجا لائے اس کے گناہ بخشے جائیں گے، وہ برص، جذام اور نمونیہ سے محفوظ رہے گا، نیز عذاب قبر اور قیامت کی سختیوں سے بچا رہے گا۔ سید نے بھی اس دن کے لیے چار رکعت نماز نقل کی ہے۔ پس وہ نماز ادا کرنے کی خواہش رکھنے والے ان کی کتاب اقبال کی طرف رجوع کریں۔ ایک قول کے مطابق ۵۷ھ میں اسی روز امام محمد باقر علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی۔ لیکن مؤلف کا خیال ہے کہ آپ کی ولادت ۳ صفر کو ہوئی ہے۔ اسی طرح ایک قول ہے کہ ۲ رجب ۲۱۲ھ میں امام علی نقی علیہ السلام کی ولادت اور ۳ رجب ۲۵۴ھ میں آپ کی شہادت واقع ہوئی۔ نیز ابن عیاش کے بقول ۱۰ رجب امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادت کا دن ہے۔

تیرھویں رجب کی رات

ماہ رجب، شعبان اور رمضان کی تیرھویں شب میں دو رکعت نماز مستحب ہے کہ اس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ یاسین، سورۃ ملک اور سورۃ توحید پڑھے۔ چودھویں شب میں چار رکعت نماز دو دو کر کے اسی طرح پڑھے اور پندرھویں شب میں چھ رکعت نماز دو دو کر کے اسی طرح سے پڑھے امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ اس طریقے سے یہ تین نمازیں بجا لانے والا ان تینوں مہینوں

Presented by www.ziaraat.com

کی تمام فضیلتیں حاصل کرے گا اور سوائے شرک کے اس کے سبھی گناہ معاف ہو جائیں گے۔

تیرہویں رجب کا دن

یہ ایام بیض کا پہلا دن ہے اس دن اور اس کے بعد کے دو دنوں میں روزہ رکھنے کا بہت زیادہ اجر و ثواب ہے، اگر کوئی شخص عمل ام داؤد بجالانا چاہتا ہے تو اس کے لیے ۱۳ رجب کا روزہ رکھنا ضروری ہے۔ بنابر مشہور عام الفیل کے تیس سال بعد اسی روز کعبہ معظمہ میں امیر المومنین علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی تھی۔

پندرھویں رجب کی رات

یہ بڑی ہی بابرکت و باشرافت رات ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں،

(۱) غسل کرے۔
(۲) عبادت کے لیے شب بیداری کرے، جیسا کہ علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے۔
(۳) امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے۔
(۴) چھ رکعت نماز بجالائے جس کا ذکر تیرھویں کی شب میں ہوا ہے۔
(۵) تیس رکعت نماز جس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ توحید پڑھی جائے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے اس نماز کی بڑی فضیلت نقل ہوئی ہے۔
(۶) بارہ رکعت نماز دو دو کر کے اور ہر رکعت میں سورۃ الحمد، سورۃ توحید، سورۃ فلق، سورۃ ناس، آیۃ الکرسی اور سورۃ قدر میں سے ہر ایک کو چار چار مرتبہ پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد چار مرتبہ کہے،

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا وَّلَا اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِہٖ وَلِیًّا

خداوہ خدا جو میرا پروردگار ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا اور نہ اس کے سوا کسی کو اپنا سرپرست بناتا ہوں

اس کے بعد جو ذکر و دعا چاہے پڑھے۔ نماز کا یہ طریقہ سید نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے، لیکن شیخ نے مصباح میں داؤد بن سرحان کے ذریعے امام جعفر صادق علیہ السلام سے

Presented by www.ziaraat.com

اس نماز کا ایک اور طریقہ روایت کیا ہے کہ پندرہ رجب کی شب میں بارہ رکعت نماز ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد کوئی اور سورۃ پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد سورۃ الحمد، سورۃ فلق سورۃ ناس، سورۃ توحید اور آیۃ الکرسی میں سے ہر ایک کو چار مرتبہ پڑھے۔ اور پھر کہے:

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ بعدہٗ چار مرتبہ کہے: اَللهُ اَللهُ

خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کے لیے ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے خدا وہ خدا جو میرا

رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَمَا شَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

پروردگار ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا وہی ہوگا جو اللہ چاہے نہیں کوئی قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے

نیز ستائیس رجب کی شب میں بھی یہی نماز بجا لائے۔

پندرہ رجب کا دن

یہ بڑا ہی مبارک دن ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرے۔

(۲) امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے، ابن ابی نصر سے روایت ہے کہ میں نے امام علی رضا علیہ السلام سے عرض کیا کہ میں کس مہینے میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کروں؟ آپ نے فرمایا کہ پندرہ رجب اور پندرہ شعبان کو یہ زیارت کیا کرو۔

(۳) نماز سلمانؓ بجا لائے کہ جس کا ذکر رجب کی پہلی شب کے اعمال میں ہوا ہے۔

(۴) چار رکعت نماز دو دو کر کے پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد ہاتھ پھیلا کر کہے:

اَللّٰهُمَّ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ وَّيَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْتَ كَهْفِيْ حِيْنَ تُعْيِيْنِي الْمَذَاهِبُ

اے معبود! اے ہر سرکش کو سرنگوں کرنے والے اور مومنوں کو عزت دینے والے تو ہی میری پناہ ہے جب راستے مجھے تھکا کر رکھ دیں

وَاَنْتَ بَارِئُ خَلْقِيْ رَحْمَةً لِّيْ وَقَدْ كُنْتَ عَنْ خَلْقِيْ غَنِيًّا وَّلَوْلَا رَحْمَتُكَ

اور تو ہی اپنی رحمت سے مجھے پیدا کرنے والا ہے جبکہ تو میری پیدائش سے بے نیاز تھا اور اگر تیری رحمت میرے شامل حال

لَكُنْتُ مِنَ الْهَالِكِيْنَ وَاَنْتَ مُؤَيِّدِيْ بِالنَّصْرِ عَلٰۤى اَعْدَآئِيْ وَلَوْلَا نَصْرُكَ

نہ ہوتی تو میں تباہ ہونے والوں میں ہوتا اور تو ہی دشمنوں کے مقابل میری نصرت کر کے مجھے طاقت دینے والا ہے اور اگر تیری مدد حاصل نہ

اِیَّایَ لَکُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوحِیْنَ یَا مُرْسِلَ الرَّحْمَۃِ مِنْ مَّعَادِنِہَا وَ مُنْشِیَٔ الْبَرَکَۃِ

ہوتی تو میں رسوا شدہ لوگوں میں سے ہوتا اے اپنے خزانوں سے رحمت بھیجنے والے اور بابرکت جگہوں سے برکت

مِنْ مَّوَاضِعِہَا یَا مَنْ خَصَّ نَفْسَہٗ بِالشُّمُوْخِ وَالرِّفْعَۃِ فَاَوْلِیَآؤُہٗ بِعِزِّہٖ یَتَعَزَّزُوْنَ

ظاہر کرنے والے اے وہ جس نے خود کو بلندی اور برتری کے ساتھ خاص کیا پس اس کے دوست اس کی عزت کے ذریعے عزت والے

وَ یَا مَنْ وَّضَعَتْ لَہُ الْمُلُوْکُ نِیْرَ الْمَذَلَّۃِ عَلٰٓی اَعْنَاقِہِمْ فَہُمْ مِّنْ سَطَوَاتِہٖ خَآئِفُوْنَ

اور اے وہ جس کی غلامی کا طوق بادشاہوں نے اپنی گردنوں میں ڈال رکھا ہے اور وہ اس کے دبدبوں سے ڈرتے ہیں میں تجھ سے

اَسْئَلُکَ بِکَیْنُوْنِیَّتِکَ الَّتِی اشْتَقَقْتَہَا مِنْ کِبْرِیَآئِکَ وَ اَسْئَلُکَ بِکِبْرِیَآئِکَ الَّتِیْ

سوال کرتا ہوں تیری آفرینش کے ذریعے جو تو نے اپنی بڑائی سے ظاہر کیا اور سوال کرتا ہوں تیری بڑائی کے ذریعے جسے تو نے

اشْتَقَقْتَہَا مِنْ عِزَّتِکَ وَ اَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ الَّتِی اسْتَوَیْتَ بِہَا عَلٰی عَرْشِکَ

اپنی عزت سے نمایاں کیا اور سوال کرتا ہوں تیری عزت کے ذریعے جس سے تو اپنے عرش پر حاوی ہے

فَخَلَقْتَ بِہَا جَمِیْعَ خَلْقِکَ فَہُمْ لَکَ مُذْعِنُوْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَہْلِ بَیْتِہٖ

پس اسی سے تو نے ساری مخلوق کو پیدا کیا جو سب تیرے فرمانبردار ہیں یہ کہ تو رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر

روایت میں آیا ہے کہ جو بھی غمدیدہ یہ دُعا پڑھے گا خداوندِ عالم اس کا غم و اندوہ دُور فرما دے گا۔

۵ عملِ اُمِّ داؤد: یہی اس دن کا خاص عمل ہے جو حاجت برآری، مصیبت کی دُوری اور ظالموں کے ظلم سے بچاؤ کے لیے بہت مؤثر ہے۔ شیخ نے مصباح میں اس عمل کی کیفیت یوں لکھی ہے کہ عملِ اُمِّ داؤد کرنے کے لیے ۱۳-۱۴-۱۵ رجب کو روزہ رکھے اور ۱۵ رجب کو زوال کے وقت غسل کرے زوال کے فوراً بعد نمازِ ظہر و عصر بجا لائے کہ رکوع و سجود میں خوف اور عاجزی کا اظہار کرے اس وقت وہ خلوت کی جگہ پر ہو، جہاں کوئی شخص اس سے بات نہ کرے، جب نماز سے فارغ ہو جائے تو قبلہ رو ہو کر اس طرح عمل کرے؛

سو مرتبہ سُورۃ الحمد۔ سو مرتبہ سُورۃ اخلاص اور دس مرتبہ آیت الکرسی، اس کے بعد یہ سورتیں پڑھے؛ سُورۂ انعام، سُورۂ بنی اسرائیل، ———— ، سُورۂ کہف، سُورۂ لقمان، سُورۂ یٰسٓ سُورۂ صافات، سُورۂ حٰمٓ سجدہ، سُورۂ حٰمٓعسق، سُورۂ حٰمٓ دخان، سُورۂ فتح، سُورۂ واقعہ، سُورۂ ملک سُورۂ نون، سُورۂ انشقاق اور اس کے بعد قرآن کی آخری سُورت تک مسلسل پڑھے اور پھر قبلہ رُخ ہو کر یہ دُعا پڑھے؛

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

سچا ہے خدائے بزرگ تر کہ نہیں ہے اس کے سوا کوئی معبود مگر وہی جو زندہ نگہدار صاحب جلالت و بزرگی بڑے رحم والا مہربان

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ

بردبار اور کرم کرنے والا وہی کہ جس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہ سننے جاننے والا ہے

الْعَلِيْمُ الْبَصِيْرُ الْخَبِيْرُ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلَاۤئِكَةُ وَاُولُوا

بینا و خبردار ہے اللہ تعالیٰ نے خود گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں اور صاحبان

الْعِلْمِ قَاۤئِمًا بِالْقِسْطِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَبَلَّغَتْ رُسُلُهُ الْكِرَامُ

علم نے بھی گواہی دی جو عدل پر قائم ہیں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے جو غالب صاحب حکمت ہے اور اس کے محترم رسولوں نے یہی پہنچایا

وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَجْدُ وَلَكَ

اور میں بھی اس کے گواہوں میں سے ہوں اے معبود! تیرے لیے ہی حمد ہے تیرے لیے ہی بزرگی ہے تیرے لیے ہی

الْعِزُّ وَلَكَ الْفَخْرُ وَلَكَ الْقَهْرُ وَلَكَ النِّعْمَةُ وَلَكَ الْعَظَمَةُ وَلَكَ الرَّحْمَةُ

عزت ہے تیرے لیے ہی فخر ہے تیرے لیے ہی غلبہ ہے تیرے ہی لیے نعمت ہے تیرے ہی لیے بڑائی ہے تیرے ہی لیے رحمت ہے

وَلَكَ الْمَهَابَةُ وَلَكَ السُّلْطَانُ وَلَكَ الْبَهَاۤءُ وَلَكَ الْاِمْتِنَانُ وَلَكَ التَّسْبِيْحُ وَلَكَ التَّقْدِيْسُ

تو ہی صاحب ہیبت ہے تو ہی سلطنت والا ہے تو ہی خوبی والا ہے تو ہی صاحب احسان ہے تیرے ہی لیے تسبیح ہے تیرے ہی لیے پاکیزگی ہے

وَلَكَ التَّهْلِيْلُ وَلَكَ التَّكْبِيْرُ وَلَكَ مَا يُرٰى وَلَكَ مَا لَا يُرٰى وَلَكَ مَا فَوْقَ

تیرے ہی لیے ذکر ہے تیرے ہی لیے بڑائی ہے تیرے ہی لیے ہے ہر دکھائی دینے اور دکھائی نہ دینے والی چیز تیرے ہی لیے ہے جو

السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَلَكَ مَا تَحْتَ الثَّرٰى وَلَكَ الْاَرَضُوْنَ السُّفْلٰى وَلَكَ الْاٰخِرَةُ

بلند آسمانوں سے اوپر ہے تیرے ہی لیے ہے ہر چیز جو زیر زمین ہے تیرے ہی لیے ہیں نچلی زمینیں تیرے ہی لیے ہے آغاز

وَالْاُوْلٰى وَلَكَ مَا تَرْضٰى بِهٖ مِنَ الثَّنَاۤءِ وَالْحَمْدِ وَالشُّكْرِ وَالنَّعْمَاۤءِ اَللّٰهُمَّ

اور انجام اور تیرے ہی لیے ہے تیری پسند کی ہوئی تعریف حمد شکر اور نعمات اے معبود!

صَلِّ عَلٰى جَبْرَئِيْلَ اَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ وَالْقَوِيِّ عَلٰۤى اَمْرِكَ وَالْمُطَاعِ فِيْ

رحمت فرما جبرئیل پر جو تیری وحی کا امانتدار ہے تیرا حکم ماننے میں قوی ہے اور تیرے آسمانوں میں

سَمٰوَاتِكَ وَمَحَالِّ كَرَامَاتِكَ الْمُتَحَمِّلِ لِكَلِمَاتِكَ النَّاصِرِ لِاَنْبِيَاۤئِكَ

قابل اطاعت ہے تیری نوازشوں کا مرکز اور تیرے کلمات کا حامل ہے تیرے انبیاء کا مددگار ہے

Presented by www.ziaraat.com

الْمُدَمِّرِ لِاَعْدَائِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِيكَائِيلَ مَلَكِ رَحْمَتِكَ وَالْمَخْلُوقِ لِرَأْفَتِكَ

اور تیرے دشمنوں کو ہلاک کرنے والا ہے اے معبود! رحمت فرما میکائیل پر جو تیری رحمت کا فرشتہ ہے اس کا وجود تیری مہربانی کا مظہر ہے

وَالْمُسْتَغْفِرِ الْمُعِينِ لِاَهْلِ طَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اِسْرَافِيلَ حَامِلِ عَرْشِكَ وَ

وہ تیرے اطاعت گزاروں کا مددگار اور ان کیلئے طالب بخشش ہے اے معبود! رحمت فرما اسرافیل پر جو تیرے عرش کو اٹھانے والا اور

صَاحِبِ الصُّورِ الْمُنْتَظِرِ لِاَمْرِكَ الْوَجِلِ الْمُشْفِقِ مِنْ خِيفَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

قرناء پھونکنے والا کہ تیرے حکم کے انتظار میں ہے وہ تیرے خوف سے خائف اور ہراساں ہے اے معبود! رحمت

عَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ الطَّاهِرِينَ وَعَلَى السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ الطَّيِّبِينَ وَعَلٰى

فرما حاملان عرش پر جو پاک و پاکیزہ ہیں اور اپنے سفیروں پر رحمت فرما جو عزت دار نیک اور پاکیزہ ہیں اور رحمت فرما

مَلَائِكَتِكَ الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ وَعَلٰى مَلَائِكَةِ الْجِنَانِ وَخَزَنَةِ النِّيرَانِ وَ

اپنے ان فرشتوں پر جو عزت دار کاتب ہیں اور جنت کے فرشتوں پر جہنم کے نگہبان فرشتوں پر اور

مَلَكِ الْمَوْتِ وَالْاَعْوَانِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَبِينَا آدَمَ بَدِيعِ

فرشتۂ موت اور اس کے مددگاروں پر رحمت فرما اے صاحب جلالت و عزت اے معبود! رحمت نازل فرما ہمارے باپ آدم پر جو

فِطْرَتِكَ الَّذِي كَرَّمْتَهُ بِسُجُودِ مَلَائِكَتِكَ وَاَبَحْتَهُ جَنَّتَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اُمِّنَا حَوَّاءَ

تیری مخلوق میں نقش اول ہیں جن کو تو نے فرشتوں سے سجدہ کرا کے عزت دی اور اپنی جنت ان کے لیے کھول دی اے معبود! رحمت فرما ہماری ماں حوا

الْمُطَهَّرَةِ مِنَ الرِّجْسِ الْمُصَفَّاةِ مِنَ الدَّنَسِ الْمُفَضَّلَةِ مِنَ الْاِنْسِ الْمُتَرَدِّدَةِ بَيْنَ مَحَالِّ

پر جو آلائش سے پاک اور ہر میل کچیل سے صاف و پاکیزہ ہیں وہ انسانوں میں سے بلند تر اور پاکیزگی کے محلات میں چلتی پھرتی

الْقُدْسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى هَابِيلَ وَشَيْثَ وَاِدْرِيسَ وَنُوحٍ وَهُودٍ وَصَالِحٍ وَاِبْرَاهِيمَ

ہیں اے معبود! رحمت نازل فرما ہابیل، شیث، ادریس اور نوح، ہود، صالح، ابراہیم

وَاِسْمَاعِيلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَيُوسُفَ وَالْاَسْبَاطِ وَلُوطٍ وَشُعَيْبٍ وَاَيُّوبَ وَمُوسٰى

و اسماعیل اور اسحاق، یعقوب اور یوسف پر اور ان کے اسباط و اولاد پر اور رحمت فرما لوط، شعیب، ایوب، موسیٰ

وَهَارُونَ وَيُوشَعَ وَمِيشَا وَالْخِضْرِ وَذِي الْقَرْنَيْنِ وَيُونُسَ وَاِلْيَاسَ وَالْيَسَعَ وَذِي

و ہارون پر اور یوشع، میشا و خضر اور ذوالقرنین پر اور رحمت فرما یونس، الیاس، الیسع، ذوالکفل

الْكِفْلِ وَالطَّالُوتَ وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَزَكَرِيَّا وَشَعْيَا وَيَحْيٰى وَتُورَخَ وَمَتّٰى وَاِرْمِيَا وَ

طالوت اور داؤد و سلیمان پر اور رحمت فرما زکریا، شعیا، یحییٰ، تورخ، متی، ارمیا اور

حَيْقُوقَ وَدَانِيَالَ وَعُزَيْرٍ وَعِيسىٰ وَشَمْعُونَ وَجِرْجِيسَ وَالْحَوَارِيِّينَ وَالْاَتْبَاعِ

حیقوق پر رحمت فرما اور دانیال، عزیر، عیسیٰ، شمعون اور جرجیس نیزان کے حواریوں اور پیروکاروں پر اور رحمت

وَخَالِدٍ وَحَنْظَلَةَ وَلُقْمَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّداً وَآلَ

فرما اور خالد، حنظلہ اور لقمان پر رحمت فرما اے معبود! درود بھیج محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور رحمت کر محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلىٰ

محمدؐ پر اور برکت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا، رحمت کی اور برکت نازل کی

اِبْرَاهِيمَ وَآلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَوْصِيَاءِ وَالسُّعَدَاءِ

ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ پر بے شک تو تعریف والا شان والا ہے اے معبود! رحمت فرما وصیوں، نیک بختوں،

وَالشُّهَدَاءِ وَاَئِمَّةِ الْهُدىٰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَبْدَالِ وَالْاَوْتَادِ وَالسُّيَّاحِ وَالْعُبَّادِ

شہیدوں اور ہدایت والے اماموں پر اے معبود! رحمت کر ولیوں اور قلندروں پر اور رحمت کر سیاحوں، عابدوں،

وَالْمُخْلِصِينَ وَالزُّهَّادِ وَاَهْلِ الْجِدِّ وَالْاِجْتِهَادِ وَاخْصُصْ مُحَمَّداً وَاَهْلَ

مخلصوں، زاہدوں اور کوشش و اجتہاد کرنے والوں پر اور خاص طور پہ حضرت محمدؐ اور ان کے اہل

بَيْتِهِ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَاَجْزَلِ كَرَامَاتِكَ وَبَلِّغْ رُوحَهُ وَجَسَدَهُ مِنِّي

بیت کو اپنی بہترین رحمتوں اور عظیم ہدایا سے نواز اور میری طرف سے آنحضرتؐ کے جسم و روح کو سلام اور

تَحِيَّةً وَسَلَاماً وَزِدْهُ فَضْلاً وَشَرَفاً وَكَرَماً حَتّىٰ تُبَلِّغَهُ اَعْلىٰ دَرَجَاتِ اَهْلِ

آداب پہنچا اور انہیں فضل و شرف اور بزرگی میں بڑھا حتیٰ کہ تو ان کو انبیاء و مرسلین میں سے اہل

الشَّرَفِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْاَفَاضِلِ الْمُقَرَّبِينَ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلىٰ

شرف ہستیوں اور اپنے بزرگ تر مقربوں کے بلند درجات پر پہنچا دے اے معبود! رحمت فرما ان پر

مَنْ سَمَّيْتُ وَمَنْ لَمْ اُسَمِّ مِنْ مَلَائِكَتِكَ وَاَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ

جن کے نام میں نے لیے اور جن کے نام نہیں لیے جو تیرے فرشتوں، نبیوں اور رسولوں اور فرمانبرداروں میں سے ہیں

وَاَوْصِلْ صَلَوَاتِي اِلَيْهِمْ وَاِلىٰ اَرْوَاحِهِمْ وَاجْعَلْهُمْ اِخْوَانِي فِيكَ وَاَعْوَانِي

پہنچا دے میری صلوات ان تک اور ان کی روحوں تک اور اپنی درگاہ میں انہیں میرے بھائی اور دعا میں

عَلىٰ دُعَائِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلَيْكَ وَبِكَرَمِكَ اِلىٰ كَرَمِكَ وَبِجُودِكَ

میرے مددگار بنا دے اے معبود! میں تیرے حضور تیری شفاعت لایا اور تیرے کرم تک تیرے کرم اور تیری عطا تک

إِلَىٰ جُودِكَ وَبِرَحْمَتِكَ إِلَىٰ رَحْمَتِكَ وَبِأَهْلِ طَاعَتِكَ إِلَيْكَ وَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ

تیری عطا کو اور تیری رحمت تک تیری رحمت کو اور تیرے فرمانبرداروں کو شفیع بنا رہا ہوں اور اے پروردگار میں سوال کرتا

بِكُلِّ مَا سَأَلَكَ بِهِ أَحَدٌ مِنْهُمْ مِنْ مَسْأَلَةٍ شَرِيفَةٍ غَيْرِ مَرْدُودَةٍ وَبِمَا دَعَوْكَ

ہوں تجھ سے جو ان میں سے کسی نے بہترین سوال کیا جسے رد نہیں کیا گیا اور جو دعا انہوں نے

بِهِ مِنْ دَعْوَةٍ مُجَابَةٍ غَيْرِ مُخَيَّبَةٍ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ

مانگی جسے قبول کیا گیا رد نہیں کیا گیا وہی دعا کرتا ہوں اے اللہ اے رحمٰن اے مہربان اے بردبار اے کرم والے

يَا عَظِيمُ يَا جَلِيلُ يَا مُنِيلُ يَا جَمِيلُ يَا كَفِيلُ يَا وَكِيلُ يَا مُقِيلُ يَا مُجِيرُ يَا خَبِيرُ

اے بڑائی والے اے جلالت والے اے بخشنے والے اے زیبا اے سرپرست اے کارساز اے معاف کرنے والے اے پناہ دینے والے اے خبردار

يَا مُنِيرُ يَا مُبِيرُ يَا مَنِيعُ يَا مُدِيلُ يَا مُحِيلُ يَا كَبِيرُ يَا قَدِيرُ يَا بَصِيرُ يَا شَكُورُ

اے تابندہ اے نابود کرنے والے اے محفوظ اے پھیرنے والے اے حرکت دینے والے اے بزرگ اے قدرت والے اے بینا اے قدردان

يَا بَرُّ يَا طُهْرُ يَا طَاهِرُ يَا قَاهِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا سَاتِرُ يَا مُحِيطُ يَا مُقْتَدِرُ يَا حَفِيظُ

اے نیکوکار اے پاک اے پاکیزہ اے غالب اے عیاں اے پنہاں اے پردہ پوش اے گھیرنے والے اے اقتدار والے اے نگہبان

يَا مُتَجَبِّرُ يَا قَرِيبُ يَا وَدُودُ يَا حَمِيدُ يَا مَجِيدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ يَا شَهِيدُ يَا مُحْسِنُ

اے جوڑنے والے اے نزدیک تر اے دوستی والے اے پسندیدہ اے بزرگوار اے آغاز کرنے والے اے پلٹانے والے اے گواہ اے احسان کرنے والے

يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا هَادِي يَا مُرْسِلُ يَا مُرْشِدُ

اے نیکی کرنے والے اے نعمت دینے والے اے عطا کرنے والے اے پکڑنے والے اے دینے والے اے ہدایت دینے والے اے بھیجنے والے اے نیک بنانے والے

يَا مُسَدِّدُ يَا مُعْطِي يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا بَاقِي يَا وَاقِي يَا خَلَّاقُ يَا وَهَّابُ يَا

اے محکم کرنے والے اے عطا کرنے والے اے روکنے والے اے ہٹانے والے اے بلند کرنے والے اے بقا والے اے نگہدار اے پیدا کرنے والے اے بخشنے والے اے

تَوَّابُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ يَا مَنْ بِيَدِهِ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا نَفَّاعُ يَا رَؤُوفُ يَا عَطُوفُ

توبہ قبول کرنے والے اے کھولنے والے اے بہت عطا کرنے والے اے راحت دینے والے اے وہ جس کے ہاتھ میں ہر کلید ہے اے نفع دینے والے اے مہربان اے نرمی والے

يَا كَافِي يَا شَافِي يَا مُعَافِي يَا مُكَافِي يَا وَفِيُّ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ

اے کفایت والے اے شفا والے اے عافیت والے اے کفایت کرنے والے اے وفا والے اے نگہبان اے زبردست اے غلبے والے اے بڑائی والے

يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا نُورُ يَا مُدَبِّرُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا قُدُّوسُ يَا نَاصِرُ

اے سلامتی والے اے امن دینے والے اے یکتا اے بے نیاز اے روشن اے کام پورے کرنے والے اے یگانہ اے تنہا اے پاکیزہ اے مددگار

يَا مُؤْنِسُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا بَادِي يَا مُتَعَالِي يَا مُصَوِّرُ يَا مُسَلِّمُ

اے انس والے اے اٹھانے والے اے ورثہ دار اے دانا اے حکم والے اے آغاز کرنیوالے اے برتری والے اے صورت گر اے سلامتی دینے والے

يَا مُتَحَبِّبُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ يَا جَوَادُ يَا بَارِئُ يَا بَارُّ يَا سَارُّ

اے دوستی کرنے والے اے قائم اے ہمیشگی والے اے علم والے اے حکمت والے اے عطا والے اے پیدا کرنیوالے اے نیکی والے اے خوشی دینے والے

يَا عَدْلُ يَا فَاصِلُ يَا دَيَّانُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا سَمِيعُ يَا بَدِيعُ يَا خَفِيرُ يَا مُعِينُ يَا

اے عدل والے اے فیصلہ کرنیوالے اے جزا دینے والے اے محبت کرنیوالے اے احسان کرنیوالے اے سننے والے اے نقش ساز اے پناہ دینے والے اے مددگار اے

نَاشِرُ يَا غَافِرُ يَا قَدِيمُ يَا مُسَهِّلُ يَا مُيَسِّرُ يَا مُمِيتُ يَا مُحْيِي يَا نَافِعُ يَا رَازِقُ

دوبارہ زندہ کرنیوالے اے بخشنے والے اے سب سے پہلے اے آسان کرنیوالے اے ہموار کرنیوالے اے مارنے والے اے زندہ کرنیوالے اے نفع دینے والے اے رزق دینے والے

يَا مُقْتَدِرُ يَا مُسَبِّبُ يَا مُغِيثُ يَا مُغْنِي يَا مُقْنِي يَا خَالِقُ يَا رَاصِدُ يَا وَاحِدُ يَا حَاضِرُ

اے اختیار والے اے سبب پیدا کرنیوالے اے فریادرس اے ثروت دینے والے اے تونگر کرنے والے اے خلق کرنیوالے اے نگہبان اے یگانہ اے موجود

يَا جَابِرُ يَا حَافِظُ يَا شَدِيدُ يَا غِيَاثُ يَا عَائِدُ يَا قَابِضُ يَا مَنْ عَلَا فَاسْتَعْلَى فَكَانَ

اے جوڑنے والے اے حفاظت کرنیوالے اے سخت گیر اے دادرس اے لوٹانے والے اے پکڑنے والے اے وہ جو بلند ہو کر غالب ہوا تو بہت ہی اونچے

بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى يَا مَنْ قَرُبَ فَدَنَا وَبَعُدَ فَنَأَى وَعَلِمَ السِّرَّ وَأَخْفَى يَا مَنْ

مقام پر تھا اے وہ جو قریب ہے تو پہلو میں ہے اور دور ہے تو پہنچ میں نہیں اور چھپی کھلی ہر چیز کو جانتا ہے اے وہ جو

إِلَيْهِ التَّدْبِيرُ وَلَهُ الْمَقَادِيرُ وَيَا مَنِ الْعَسِيرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَسِيرٌ يَا مَنْ هُوَ عَلَى مَا

صاحب تدبیر اور وہی اندازے کرنے والا ہے اے وہ جس کے لیے مشکل کام سہل اور آسان ہے اے وہ کہ جو کچھ بھی چاہے

يَشَاءُ قَدِيرٌ يَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ يَا بَاعِثَ الْأَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُودِ

اس پر قادر ہے اے ہواؤں کے چلانے والے اے صبح کی روشنی پھیلانے والے اے روحوں کے بھیجنے والے اے عطا و سخاوت

وَالسَّمَاحِ يَا رَادَّ مَا قَدْ فَاتَ يَا نَاشِرَ الْأَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا رَازِقَ

کے مالک اے گمشدہ چیز کے پلٹانے والے اے مردوں کے زندہ کرنے والے اے بکھری چیزوں کے جمع کرنیوالے اے جسے چاہے

مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَيَا فَاعِلَ مَا يَشَاءُ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

بغیر حساب کے رزق دینے والے اے جو چاہے جیسے چاہے کرنے والے اور اے جلالت و بزرگی والے

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا حَيّاً حِينَ لَا حَيَّ يَا حَيُّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتَى يَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

اے زندہ اے نگہبان اے زندہ جب کوئی زندہ نہ ہو اے وہ زندہ جو مردوں کو زندہ کرنیوالا ہے اے وہ زندہ کہ سوائے تیرے کوئی معبود نہیں

بَدِیْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَا اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ

تو آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والا ہے اے معبود اور میرے سردار درود بھیج محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور رحمت فرما

مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ

محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اور برکت نازل کر محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر جیسے تو نے درود بھیجا برکت نازل کی اور رحمت

عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَّارْحَمْ ذُلِّیْ وَفَاقَتِیْ وَفَقْرِیْ وَانْفِرَادِیْ

فرمائی ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ پر بے شک تو تعریف والا شان والا ہے اور رحم کر میری ذلت میرے فقر و فاقہ میری بے کسی

وَوَحْدَتِیْ وَخُضُوْعِیْ بَیْنَ یَدَیْكَ وَاعْتِمَادِیْ عَلَیْكَ وَتَضَرُّعِیْ اِلَیْكَ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ

میری تنہائی پر اور تیرے سامنے جو میں عاجزی کرتا ہوں اور رحم کر کہ میں تجھ پر بھروسہ کرتا اور تیرے حضور زاری کرتا ہوں تیری درگاہ میں دعا

الْخَاضِعِ الذَّلِیْلِ الْخَاشِعِ الْخَائِفِ الْمُشْفِقِ الْبَآئِسِ الْمَهِیْنِ الْحَقِیْرِ الْجَائِعِ الْفَقِیْرِ

کرتا ہوں اس شخص کی سی دعا جو عاجز ہو بہت پست ڈرا ہوا سہما ہوا بے چارہ کمترین ناچیز بھوکا محتاج

الْعَآئِذِ الْمُسْتَجِیْرِ الْمُقِرِّ بِذَنْبِهِ الْمُسْتَغْفِرِ مِنْهُ الْمُسْتَكِیْنِ لِرَبِّهِ دُعَآءَ مَنْ اَسْلَمَتْهُ

پناہ خواہ طالب پناہ اپنے گناہ کا اقراری گناہ کی معافی مانگنے والا اور اپنے رب کے حضور بے بس ہے ایسے شخص کی سی دعا

ثِقَتُهٗ وَرَفَضَتْهُ اَحِبَّتُهٗ وَعَظُمَتْ فَجِیْعَتُهٗ دُعَآءَ حَرِقٍ حَزِیْنٍ ضَعِیْفٍ مَهِیْنٍ بَآئِسٍ

جسے قابل اعتماد لوگوں نے چھوڑ دیا دوستوں نے پرے ہٹا دیا ہے اور اس کی مصیبت بھاری ہے میں دعا کرتا ہوں جیسے کوئی دل جلا دکھی کمزور پست بے چارہ

مُسْتَكِیْنٍ بِكَ مُسْتَجِیْرٍ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِیْكٌ وَّاَنَّكَ مَا تَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ

ذلیل اور تجھ سے طالب پناہ دعا کرتا ہے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ تو مالک ہے تو جو چاہے وہ ہو جاتا ہے

یَكُوْنُ وَاَنَّكَ عَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِیْرٌ وَّاَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَیْتِ

اور تو جو چاہے اس پر قادر ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس محترم مہینے کے پاک گھر

الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشَاعِرِ الْعِظَامِ وَبِحَقِّ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ

کعبہ مقدس شہر مکہ رکن و مقام اور عظمت والے شعروں کی حرمت کے اور بواسطہ تیرے نبی محمدؐ ان پر

عَلَیْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ یَا مَنْ وَّهَبَ لِاٰدَمَ شَیْثًا وَّلِاِبْرٰهِیْمَ اِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَا

اور ان کی آل پر سلام ہو کے سوالی ہوں اے وہ جس نے آدمؑ کو شیثؑ اور ابراہیمؑ کو اسمٰعیلؑ و اسحاقؑ دیئے اے

مَنْ رَّدَّ یُوْسُفَ عَلٰی یَعْقُوْبَ وَیَا مَنْ كَشَفَ بَعْدَ الْبَلَآءِ ضُرَّ اَیُّوْبَ یَا رَآدَّ مُوْسٰی

وہ جس نے یوسفؑ کو یعقوبؑ کی طرف لوٹایا اے وہ جس نے آزمائش کے بعد ایوبؑ کی سختی دور کی اے موسیٰؑ کو ان

عَلٰى اُمِّهٖ وَيَا زَائِدَ الْخَضِرِ فِيْ عِلْمِهٖ وَيَا مَنْ وَّهَبَ لِدَاوٗدَ سُلَيْمَانَ وَلِزَكَرِيَّا يَحْيٰى

کی ماں کے پاس لانے والے خضرؑ کے علم میں اضافہ کرنے والے اے وہ جس نے داؤدؑ کو سلیمانؑ زکریاؑ کو یحییٰؑ

وَلِمَرْيَمَ عِيْسٰى يَا حَافِظَ بِنْتِ شُعَيْبٍ وَّيَا كَافِلَ وَلَدِ اُمِّ مُوْسٰى اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ

اور مریمؑ کو عیسیٰؑ عطا کیے اے دختر شعیبؑ کی حفاظت کرنے والے اے مادر موسیٰؑ کے فرزند کے محافظ میں سوال کرتا ہوں کہ تو رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا وَتُجِيْرَنِيْ مِنْ عَذَابِكَ وَتُوْجِبَ

نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور یہ کہ میرے سارے گناہ بخش دے مجھے اپنے عذاب سے پناہ دے اور میرے لیے

لِيْ رِضْوَانَكَ وَاَمَانَكَ وَاِحْسَانَكَ وَغُفْرَانَكَ وَجِنَانَكَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ

اپنی رضامندی اپنی پناہ اپنا احسان اپنی بخشش اور اپنا بہشت واجب کر دے اور سوال کرتا ہوں کہ

تَفُكَّ عَنِّيْ كُلَّ حَلْقَةٍ بَيْنِيْ وَبَيْنَ مَنْ يُّؤْذِيْنِيْ وَتَفْتَحَ لِيْ كُلَّ بَابٍ وَّتُلَيِّنَ

میرے اور مجھے ایذا دینے والے کے درمیان جتنی کڑیاں ہیں وہ کھول دے ہر دروازہ میرے لیے کھول دے ہر سختی کو نرمی میں

لِيْ كُلَّ صَعْبٍ وَّتُسَهِّلَ لِيْ كُلَّ عَسِيْرٍ وَّتُخْرِسَ عَنِّيْ كُلَّ نَاطِقٍ بِشَرٍّ وَّتَكُفَّ

بدل دے ہر مشکل کو آسان کر دے میرے خلاف ہر بدگوئی کرنے والے کو گنگا کر دے ہر سرکش کو

عَنِّيْ كُلَّ بَاغٍ وَّتَكْبِتَ عَنِّيْ كُلَّ عَدُوٍّ لِّيْ وَحَاسِدٍ وَّتَمْنَعَ مِنِّيْ كُلَّ ظَالِمٍ وَّ

مجھ سے دور کر دے اور میرے ہر دشمن و حاسد کو ذلیل کر دے ہر ظالم کو مجھ سے روکے رکھ ہر

تَكْفِيَنِيْ كُلَّ عَائِقٍ يَّحُوْلُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ حَاجَتِيْ وَيُحَاوِلُ اَنْ يُّفَرِّقَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ

اس مانع سے میری کفایت فرما جو میرے اور میری حاجت کے درمیان حائل ہے اور چاہتا ہے کہ مجھے تیری فرمانبرداری سے

طَاعَتِكَ وَيُثَبِّطَنِيْ عَنْ عِبَادَتِكَ يَا مَنْ اَلْجَمَ الْجِنَّ الْمُتَمَرِّدِيْنَ وَقَهَرَ عُتَاةَ

باز رکھے اور تیری عبادت سے دور کرے اے وہ جس نے سرکش جنات کو لگام دی اور نافرمان شیطانوں کی

الشَّيَاطِيْنِ وَاَذَلَّ رِقَابَ الْمُتَجَبِّرِيْنَ وَرَدَّ كَيْدَ الْمُتَسَلِّطِيْنَ عَنِ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ اَسْئَلُكَ

سرکوبی کی اور ظالموں کی گردنیں جھکا دیں اور کمزور لوگوں کو ظالموں کے پنجے سے آزادی بخشی میں سوال کرتا ہوں

بِقُدْرَتِكَ عَلٰى مَا تَشَاۤءُ وَتَسْهِيْلِكَ لِمَا تَشَاۤءُ كَيْفَ تَشَاۤءُ اَنْ تَجْعَلَ قَضَاۤءَ حَاجَتِيْ

بواسطہ اس کے کہ تو جو چاہے اس پر قادر ہے جیسے چاہے تیرے لیے آسان ہے کہ تو میری حاجت روائی جس چیز

فِيْمَا تَشَاۤءُ ۔ اس کے ساتھ ہی زمین پر سجدہ کرے اور اپنے دونوں رخسارے خاک پر رکھ کر یہ کہے:

میں چاہے قرار دے

اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ فَارْحَمْ ذُلِّیْ وَفَاقَتِیْ وَاجْتِھَادِیْ وَتَضَرُّعِیْ

اے معبود! میں تجھی کو سجدہ کرتا ہوں اور تجھی پر ایمان رکھتا ہوں پس میری ذلت احتیاج اور میری کوشش میری زاری و بے چارگی

وَمَسْکَنَتِیْ وَفَقْرِیْ اِلَیْکَ یَارَبِّ

اور اپنی بارگاہ میں میری محتاجی پر رحم فرما اے پروردگار

اس دوران یہ کوشش کرے کہ آنکھوں سے آنسو نکل آئیں اگرچہ وہ مکھی کے پر جتنے ہی کیوں نہ ہوں کیونکہ یہ قبولیت دُعا کی نشانی ہے۔

پچیس رجب کا دن

۲۵ رجب ۱۸۳ھ کو ۵۵ برس کی عمر میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی شہادت بغداد میں واقع ہوئی پس یہ ایسا دن ہے جس میں اہل بیت علیہم السلام اور ان کے حبداروں کے غم پھر سے تازہ ہو جاتے ہیں۔

ستائیس رجب کی رات

یہ بڑی متبرک راتوں میں سے ہے۔ کیونکہ یہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے بعثت (مامور بہ تبلیغ ہونے) کی رات ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

① مصباح میں شیخ نے امام ابوجعفر جواد علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ فرمایا: ماہ رجب میں ایک رات ہے کہ وہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج چمکتا ہے اور وہ ستائیسویں رجب کی رات ہے کہ جس کی صبح رسول اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ مبعوث بہ رسالت ہوئے۔ ہمارے پیروکاروں میں جو اس رات عمل کرے گا تو اس کو ساٹھ سال کے عمل کا ثواب حاصل ہوگا۔ میں نے عرض کیا اس رات کا عمل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نماز عشا کے بعد سو جائے اور پھر آدھی رات سے پہلے اُٹھ کر بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد قرآن کی آخری مفصل سورتوں (سورۂ محمد سے سورۂ ناس) میں سے کوئی ایک سورہ پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد سورۂ حمد، سورۂ فلق سورۂ ناس، سورۂ توحید، سورۂ کافرون اور سورۂ قدر میں سے ہر ایک سات سات مرتبہ نیز آیۃ الکرسی بھی سات مرتبہ پڑھے اور ان سب کو پڑھنے کے بعد یہ دُعا پڑھے:

Presented by www.ziaraat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ

حمد ہے اس خدا کے لیے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ کوئی اس کی حکومت میں اس کا ساجھی ہے نہ وہ کمزور

لَهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ عِزِّكَ عَلٰی اَرْكَانِ

ہے کہ کوئی اس کا حامی ہو اور تم اس کی بڑائی خوب بیان کرو اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے عرش پر تیرے مقامات عزت

عَرْشِكَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ وَذِكْرِكَ

کے واسطے سے اور اس انتہائی رحمت کے واسطے سے جو تیرے قرآن میں ہے اور بواسطہ تیرے نام کے جو بہت بڑا بہت بڑا بہت ہی بڑا ہے بواسطہ

الْاَعْلَی الْاَعْلَی الْاَعْلٰی وَبِكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ

تیرے ذکر کے جو بلند تر بلند تر بہت ہی بلند تر ہے اور بواسطہ تیرے کامل کلمات کے سوال ہوں کہ تو رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر اور مجھ سے

تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ

وہ سلوک فرما جو تیرے شایاں شان ہے

اس کے بعد جو دعا چاہے پڑھے۔ نیز اس رات میں غسل کرنا مستحب ہے اور اس شب میں پندرہ رجب کی رات میں پڑھی جانے والی نماز بھی بجا لانی چاہیئے۔

(۲) حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت پڑھنا کہ جو اس رات کے تمام اعمال سے بہتر و افضل ہے، اس رات میں آنجناب کی تین زیارتیں ہیں جن کا ذکر انشاء اللہ باب زیارات میں آئے گا۔

واضح ہو کہ مشہور اہل سنت عالم ابو عبداللہ محمد ابن بطوطہ نے چھ سو سال قبل مکہ معظمہ و نجف اشرف کا سفر کیا اور مولانا امیر المومنین علیہ السلام کے روضہ پر حاضری دی، انہوں نے اپنے سفرنامہ (رحلۃ ابن بطوطہ) میں ایک واقعہ تحریر کیا ہے کہ اس شہر کے رہنے والے سب کے سب رافضی ہیں اور اس روضہ سے بہت سی کرامات ظہور میں آتی ہیں۔ یہ لوگ لیلۃ المحیاء (جاگنے کی رات) کہ جو ستائیسویں رجب کی شب ہے۔ اس میں کوفہ، بصرہ، خراسان اور بلاد فارس و روم وغیرہ سے ہر بیمار مفلوج شل شدہ اور زمین گیر کو یہاں لاتے ہیں کہ جن کی تعداد عموماً تیس چالیس تک ہوتی ہے وہ لوگ نماز عشاء کے بعد ان اپاہجوں کو امیر المومنین علیہ السلام کی ضریح مبارک پر لے جاتے ہیں جہاں کثیر التعداد افراد ان کے گرد جمع ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے بعض نماز، تلاوت اور ذکر میں مشغول رہتے ہیں اور بعض صرف ان بیمار لوگوں کو ہی دیکھتے رہتے ہیں کہ کب وہ تندرست ہو کر اٹھ کھڑے ہوں گے۔ جب آدھی یا دو تہائی رات گزر جاتی ہے تو جو مفلوج و زمین گیر حرکت ہی نہ کر سکتے تھے وہ اس حالت میں اٹھتے

ہیں کہ انہیں کوئی بیماری نہیں ہوتی اور کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسول ہیں علیؑ اللہ کے دوست ہیں

پڑھتے ہوئے وہاں سے روانہ ہو جاتے ہیں۔ یہ مشہور و مسلمہ کرامت ہے۔ اگرچہ اس رات میں خود وہاں موجود نہ تھا، لیکن قابل اعتماد اور نیکوکار لوگوں کی زبانی مجھ تک پہنچی ہے۔ تاہم میں نے امیر المومنین علیہ السلام کے روضہ اقدس کے قریب واقع مدرسہ میں تین آدمی دیکھے جو اپاہجی کی حالت میں زمین پر پڑے کہ ان میں سے ایک اصفہان کا دوسرا خراسان کا اور تیسرا اہل روم سے تھا، میں نے ان سے پوچھا کہ تم لوگ تندرست کیوں نہیں ہوئے؟ وہ کہنے لگے کہ ہم ستائیس رجب کو یہاں پہنچ نہیں سکے۔ لہٰذا ہم آئندہ ستائیں رجب تک یہیں رہیں گے تاکہ ہمیں شفا حاصل ہو اور پھر ہم واپس جائیں۔ آخر میں ابن بطوطہ کہتے ہیں کہ اس رات دُور دراز شہروں کے لوگ زیارت کے لیے اس روضہ اقدس پر جمع ہو جاتے ہیں اور یہاں بہت بڑا بازار لگتا ہے جو دس دن تک جما رہتا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ لوگ اس واقعہ کو بعید نہ سمجھیں کیونکہ ان مشاہد مشرفہ سے اتنی کرامات ظاہر ہوئی ہیں جن کا شمار نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ ماہ شوال ۱۳۴۳ھ میں اُمت عاصی کے ضامن امام ثامن یعنی ابوالحسن امام علی رضا علیہ السلام کے مشہد اطہر میں تین مفلوج و زمین گیر عورتیں لائی گئیں۔ جن کے علاج سے طبیب و معالج عاجز آ گئے تھے۔ ان کو وہاں سے شفا ملی۔ اور وہ بھلی چنگی ہو کر اس حرم سے واپس گئیں اس مشہد مبارک کے معجزات و کرامات ایسے واضح و آشکار ہیں جیسے آسمان پر سورج کا چمکنا اور بدوؤں کے لیے حرم نجف کے دروازے کا کھلنا ہر شک و شبہ سے بالاتر ہے۔ ان عورتوں کا واقعہ ایسا ظاہر و باہر تھا کہ جو معالج ان کے کامیاب نہ ہو سکے تھے... انہوں نے اعتراف کیا کہ ہمارا خیال یہی تھا کہ یہ عورتیں صحت یاب نہیں ہو سکتیں لیکن انہیں حرم مطہر سے شفا مل گئی ہے، پھر انہوں نے باقاعدہ تحریری تصدیق نامہ بھی لکھ کر دیا اور اگر اختصار مدنظر نہ ہوتا تو ایسے بہت سے واقعات کا ذکر کیا جا سکتا تھا، ہمارے بزرگ شیخ حر عاملی نے اپنے قصیدہ میں کیا خوب فرمایا ہے،

وَمَا بَدَا مِنْ بَرَكَاتِ مَشْهَدِهٖ	فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَمْسِهٖ مِثْلُ غَدِهٖ
جو برکتیں ان کی درگاہ سے ظاہر ہوئیں	آج کی طرح کل بھی عیاں ہوں گی
وَكَشْفُنَا الْعَمٰی وَالْمَرَضٰی بِهٖ	اِجَابَةُ الدُّعَآءِ فِیْ اَعْتَابِهٖ
یعنی بیماری و نابینا پن دور ہوتا ہے	ان کی درگاہ پر دعائیں قبول ہوتی ہیں

Presented by www.ziaraat.com

(۳) شیخ کفعمی نے بلدالامین میں فرمایا ہے کہ مبعث کی رات یہ دُعا بھی پڑھی جائے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِالتَّجَلِّي الْاَعْظَمِ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ مِنَ الشَّهْرِ الْمُعَظَّمِ وَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ بہت بڑی نورانیت کے جو آج کی رات اس بزرگتر مہینے میں ظاہر ہوئی ہے اور

الْمُرْسَلِ الْمُكَرَّمِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا اَنْتَ بِهٖ مِنَّا اَ

بواسطہ عزت والے رسول کے یہ کہ تو رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور ہمیں وہ چیزیں عطا فرما کہ تو انہیں ہم سے زیادہ

عْلَمُ يَا مَنْ يَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ لَيْلَتِنَا هٰذِهِ الَّتِيْ بِشَرَفِ

جانتا ہے اے وہ جو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اے معبود! برکت دے ہمیں آج کی رات میں کہ جسے تو نے آثار رسالت

الرِّسَالَةِ فَضَّلْتَهَا وَبِكَرَامَتِكَ اَجْلَلْتَهَا وَبِالْمَحَلِّ الشَّرِيْفِ اَحْلَلْتَهَا اَللّٰهُمَّ

سے فضیلت بخشی اپنی بزرگی سے اسے برتری دی اور مقام بلند دے کر اس کو زینت بخشی ہے اے معبود!

فَاِنَّا نَسْئَلُكَ بِالْمَبْعَثِ الشَّرِيْفِ وَالسَّيِّدِ اللَّطِيْفِ وَالْعُنْصُرِ الْعَفِيْفِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

پس ہم تیرے سوالی ہیں بواسطہ بعثت شریف سید و سردار مہربان اور پاکیزہ و پارسا ذات کے یہ کہ تو رحمت فرما

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ اَعْمَالَنَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ سَائِرِ اللَّيَالِيْ مَقْبُوْلَةً وَ

محمدؐ اور ان کی آل پر اور آج کی رات اور تمام راتوں میں ہمارے اعمال کو شرف قبولیت عطا فرما ہمارے

ذُنُوْبَنَا مَغْفُوْرَةً وَحَسَنَاتِنَا مَشْكُوْرَةً وَسَيِّئَاتِنَا مَسْتُوْرَةً وَقُلُوْبَنَا بِحُسْنِ

گناہوں کو بخش دے ہماری نیکیوں کو پسندیدہ قرار دے ہماری خطاؤں کو ڈھانپ دے ہمارے دلوں کو اپنے

الْقَوْلِ مَسْرُوْرَةً وَّاَرْزَاقَنَا مِنْ لَّدُنْكَ بِالْيُسْرِ مَدْرُوْرَةً اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰى

عمدہ کلام سے خرسند فرما اور ہماری روزیوں میں اپنی بارگاہ سے آسانی و بہتات پیدا کر دے اے معبود! تو دیکھتا ہے

وَلَا تُرٰى وَاَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَاِنَّ اِلَيْكَ الرُّجْعٰى وَالْمُنْتَهٰى وَاِنَّ لَكَ الْمَمَاتَ

اور خود نظر نہیں آتا کہ تو مقام نظر سے بالا و بلند ترہے اور جائے آخر و بازگشت تیری ہی طرف ہے اور موت دینا اور

وَالْمَحْيَا وَاِنَّ لَكَ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ نَذِلَّ وَنَخْزٰى

زندہ کرنا تیرے اختیار میں ہے اور تیرے ہی لیے ہے آغاز و انجام اے معبود! ہم ذلت و خواری میں پڑنے سے تیری پناہ کے طالب ہیں

وَاَنْ نَاْتِيَ مَا عَنْهُ تَنْهٰى اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَنَسْتَعِيْذُ بِكَ

اور وہ کام کرنے سے جس سے تو نے منع کیا ہے اے معبود! ہم تیری رحمت کے ذریعے تجھ سے جنت کے طلبگار ہیں اور دوزخ سے

Presented by www.ziaraat.com

مِنَ النَّارِ فَأَعِذْنَا مِنْهَا بِقُدْرَتِكَ وَنَسْأَلُكَ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ فَارْزُقْنَا بِعِزَّتِكَ وَ

تیری پناہ چاہتے ہیں تو ہمیں اس سے پناہ دے اپنی قدرت کے ساتھ اور ہم تجھ سے زیبا ترین حوروں کی خواہش کرتے ہیں وہ بواسطہ اپنی عزت کے عطا فرما اور

اجْعَلْ أَوْسَعَ أَرْزَاقِنَا عِنْدَ كِبَرِ سِنِّنَا وَأَحْسَنَ أَعْمَالِنَا عِنْدَ اقْتِرَابِ آجَالِنَا وَأَطِلْ

بڑھاپے کے وقت ہماری روزیوں میں کشادگی پیدا فرما موت کے ہنگام ہمارے اعمال کو پسندیدہ قرار دے ہمیں اپنی اطاعت اور اپنی

فِي طَاعَتِكَ وَمَا يُقَرِّبُ إِلَيْكَ وَيُحْظِي عِنْدَكَ وَيُزْلِفُ لَدَيْكَ أَعْمَارَنَا وَأَحْسِنْ

نزدیکی کے اسباب میں ترقی عطا فرما دے اپنے ہاں حصے اور منزلت کی خاطر ہماری عمریں دراز کر دے تمام حالات اور

فِي جَمِيعِ أَحْوَالِنَا وَأُمُورِنَا مَعْرِفَتَنَا وَلَا تَكِلْنَا إِلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَيَمُنَّ عَلَيْنَا

تمام معاملوں میں ہمیں بہترین معرفت عطا فرما ہمیں اپنی مخلوق میں سے کسی کے حوالے نہ فرما کہ وہ ہم پر احسان رکھے اور کرم کر کے ہم پر

وَتَفَضَّلْ عَلَيْنَا بِجَمِيعِ حَوَائِجِنَا لِلدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَابْدَأْ بِآبَائِنَا وَأَبْنَائِنَا وَجَمِيعِ إِخْوَانِنَا الْمُؤْمِنِينَ

دنیا اور آخرت کی تمام ضرورتوں اور حاجتوں کے ضمن میں اور ہم نے تجھ سے اپنے لیے جن چیزوں کا سوال کیا ہے ان کی عطائیگی

فِي جَمِيعِ مَا سَأَلْنَاكَ لِأَنْفُسِنَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

میں ہمارے بزرگوں ہماری اولاد اور دینی بھائیوں کو بھی شامل فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! ہم سوالی ہیں بواسطہ تیرے

الْعَظِيمِ وَمُلْكِكَ الْقَدِيمِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَغْفِرَ لَنَا

عظیم نام اور تیری قدیمی حکومت کے اس لیے کہ تو رحمت فرما محمد اور آل محمد پر اور ہمارے سارے کے

الذَّنْبَ الْعَظِيمَ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الْعَظِيمَ إِلَّا الْعَظِيمُ اللَّهُمَّ وَهَذَا رَجَبٌ الْمُكَرَّمُ

سارے گناہ بخش دے کیونکہ بڑے گناہوں کو بزرگتر ذات کے سوا کوئی نہیں بخش سکتا اے معبود! یہ عزت والا مہینہ رجب ہے

الَّذِي أَكْرَمْتَنَا بِهِ أَوَّلُ أَشْهُرِ الْحُرُمِ أَكْرَمْتَنَا بِهِ مِنْ بَيْنِ الْأُمَمِ فَلَكَ

جسے تو نے حرمت والے مہینوں میں اولیت دے کر ہمیں سرفراز کیا تو نے اس کے ذریعے ہمیں دوسری امتوں میں ممتاز کیا پس تیرے

الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ فَأَسْأَلُكَ بِهِ وَبِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ

ہی لیے حمد ہے اے عطا و بخشش کرنے والے پس تیرا سوالی ہوں بواسطہ اس ماہ کے اور تیرے بہت بڑے بہت بڑے

الْأَعْظَمِ الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ الَّذِي خَلَقْتَهُ فَاسْتَقَرَّ فِي ظِلِّكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ

بہت ہی بڑے نام کے جو روشن بزرگی والا ہے جسے تو نے خلق کیا وہ تیرے ہی زیر سایہ قائم ہے پس وہ تیرے ہاں سے دوسری

إِلَى غَيْرِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ وَأَنْ تَجْعَلَنَا مِنَ الْعَامِلِينَ

کی طرف نہیں جاتا لہذا بواسطہ اس کے سوالی ہوں کہ تو رحمت فرما حضرت محمد اور ان کے پاکیزہ اہل بیت پر اور یہ کہ اس مہینے میں ہمیں اپنی

Presented by www.ziaraat.com

فِيهِ بِطَاعَتِكَ وَالْآمِلِينَ فِيهِ لِشَفَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا إِلىٰ سَوَاءِ السَّبِيلِ وَاجْعَلْ

فرمانبرداری میں رہنے والے اور اپنی شفاعت کے امیدوار قرار دے اے معبود! ہمیں راہ راست کی ہدایت دے اور اپنے ہاں

مَقِيلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيلٍ فِي ظِلٍّ ظَلِيلٍ وَمُلْكٍ جَزِيلٍ فَإِنَّكَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

ہمارا قیام بہترین جگہ پر اپنے بلند سایہ اور اپنی عظیم حکومت میں قرار دے پس حقیقت تو ہمارے لیے کافی اور بہترین کارساز ہے

اَللّٰهُمَّ اقْلِبْنَا مُفْلِحِينَ مُنْجِحِينَ غَيْرَ مَغْضُوبٍ عَلَيْنَا وَلَا ضَالِّينَ بِرَحْمَتِكَ يَا

اے معبود! ہمیں فلاح پانے کامیابی والے بنا دے نہ ہم پر غضب کیا جائے اور نہ ہم گمراہ ہوں واسطہ ہے تیری رحمت کا اے

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَزَائِمِ مَغْفِرَتِكَ وَبِوَاجِبِ رَحْمَتِكَ

سب سے زیادہ رحم کرنیوالے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تیری یقینی بخشش اور تیری واجب رحمت کے ذریعے

السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ

ہر گناہ سے بچائے رکھنے، نیکی سے حصہ پانے جنت میں داخلے کی کامیابی اور جہنم سے نجات پانے

النَّارِ اَللّٰهُمَّ دَعَاكَ الدَّاعُونَ وَدَعَوْتُكَ وَسَأَلَكَ السَّائِلُونَ وَسَأَلْتُكَ وَطَلَبَ

کا اے معبود: دعا کرنیوالوں نے تجھ سے دعا کی اور میں بھی دعا کرتا ہوں سوال کیا تجھ سے سوال کرنیوالوں نے میں بھی سوالی ہوں تجھ سے

إِلَيْكَ الطَّالِبُونَ وَطَلَبْتُ إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الثِّقَةُ وَالرَّجَاءُ وَإِلَيْكَ مُنْتَهَى

طلب کیا طلب کرنیوالوں نے میں بھی تجھ سے طلب کرتا ہوں اے معبود: تو ہی میرا سہارا اور امیدگاہ ہے اور دعا میں تیری ہی طرف

الرَّغْبَةِ فِي الدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلِ الْيَقِينَ فِي

انتہائے رغبت ہے اے معبود! پس تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور میرے دل میں

قَلْبِي وَالنُّورَ فِي بَصَرِي وَالنَّصِيحَةَ فِي صَدْرِي وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

یقین میری آنکھوں میں نور میرے سینے میں نصیحت میری زبان پر رات دن اپنا ذکر

عَلىٰ لِسَانِي وَرِزْقاً وَاسِعاً غَيْرَ مَمْنُونٍ وَلَا مَحْظُورٍ فَارْزُقْنِي وَبَارِكْ لِي فِيمَا

اذکار قرار دے کسی کے احسان اور کسی رکاوٹ کے بغیر کشادہ روزی دے پس جو رزق تو نے مجھے دیا اس میں

رَزَقْتَنِي وَاجْعَلْ غِنَايَ فِي نَفْسِي وَرَغْبَتِي فِيمَا عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

میرے لیے برکت عطا کر اور میرے دل میں سیری پیدا کر دے اور جو تیرے پاس ہے اس میں رغبت دے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے

الرَّاحِمِينَ اب سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِمَعْرِفَتِهِ

زیادہ رحم کرنیوالے حمد ہے اس خدا کے لیے جس نے اپنی معرفت میں ہماری رہنمائی کی

وَخَصَصْتَنَا بِوِلَايَتِهِ وَوَفَّقْتَنَا لِطَاعَتِهِ شُكْرًا پھر سجدے سے سر اٹھائے اور کہے:

اپنی سرپرستی میں خاص کیا اور اپنی اطاعت کی توفیق دی شکر ہے اس کا بہت شکر

اَللّٰهُمَّ اِنِّي قَصَدْتُكَ بِحَاجَتِي وَاعْتَمَدْتُ عَلَيْكَ بِمَسْأَلَتِي وَتَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ

اے معبود! میں اپنی حاجت لیے تیری طرف آیا اور اپنے سوال میں تجھ پر بھروسہ کیا ہے میں اپنے اماموں اور سرداروں

بِاَئِمَّتِي وَسَادَتِي اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِحُبِّهِمْ وَاَوْرِدْنَا مَوْرِدَهُمْ وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَهُمْ

کے ذریعے تیری طرف متوجہ ہوا اے معبود! ہمیں ان کی محبت سے نفع دے ان کے گھاٹ پر پہنچا ہمیں ان کی رفاقت عطا کر

وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ فِي زُمْرَتِهِمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور ہمیں ان کے ساتھ جنت میں داخل فرما واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

سید نے فرمایا ہے کہ یہ دعا مبعث کے دن بھی پڑھی جائے۔

ستائیس رجب کا دن

یہ عیدوں میں سے بہت بڑی عید کا دن ہے کہ اسی دن رسول اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ مبعوث بہ رسالت ہوئے اور اسی دن جبرائیل احکام رسالت کے ساتھ حضور پر نازل ہوئے، اس دن کے لیے چند ایک عمل ہیں:

(۱) غسل کرنا

(۲) روزہ رکھنا، یہ دن سال بھر میں ان چار دنوں میں سے ایک ہے کہ جن میں روزہ رکھنے کی ایک خاص امتیازی شان ہے، جیسا کہ اس دن کا روزہ ستر سال کے روزے کا ثواب رکھتا ہے۔

(۳) کثرت سے درود شریف پڑھنا

(۴) حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت کرنا۔

(۵) مصباح میں شیخ نے ذکر کیا ہے کہ ریان بن الصلت سے روایت ہے کہ جب امام محمد تقی علیہ السلام بغداد میں تھے تو آپ پندرہ اور ستائیس رجب کا روزہ رکھتے اور آپ کے متعلقین بھی روزہ رکھتے تھے۔ نیز ہم لوگ حضرت کے ساتھ بارہ رکعت نماز بھی پڑھتے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے ساتھ کوئی سا سورہ پڑھا جاتا، نماز کے بعد سورۂ حمد، سورۂ توحید، سورۂ فلق اور سورۂ ناس میں سے ہر ایک چار چار مرتبہ پڑھنے کے بعد چار مرتبہ کہے:

Presented by www.ziaraat.com

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کے لیے ہے اور نہیں کوئی حرکت وقوت مگر وہ جو

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ - چار مرتبہ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اور چار مرتبہ، لَاۤ

خدائے بلند و برتر سے ہے وہ اللہ وہی اللہ میرا رب ہے میں کسی چیز کو اس کا ساجھی نہیں بناتا میں کسی

اُشْرِكُ بِرَبِّيْۤ اَحَدًا

کو اپنے رب کا شریک نہیں گردانتا

(۶) شیخ نے جناب ابوالقاسم حسین بن روح رضوان اللہ علیہ سے روایت کی ہے کہ ستائیس رجب کو بارہ رکعت نماز پڑھے اور ہر دو رکعت کے بعد بیٹھے اور کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ

حمد خدا ہی کے لیے ہے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ ہی سلطنت میں کوئی اس کا ساجھی ہے نہ وہ عاجز ہے

لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا يَا عُدَّتِيْ فِيْ مُدَّتِيْ يَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ يَا

کہ کوئی اس کا مددگار ہو اور اس کی بڑائی بیان کرو جیسا بیان کرنے کا حق ہے اے میری عمر میں میری آمادگی اے سختی میں میرے ساتھی اے

وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ يَا غِيَاثِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ يَا نَجَاحِيْ فِيْ حَاجَتِيْ يَا حَافِظِيْ فِيْ غَيْبَتِيْ

نعمت میں میرے سرپرست اے میری توجہ پر میرے فریادرس اے میری حاجت میں میری کامیابی اے میری پوشیدگی میں میرے نگہبان

يَا كَافِيَّ فِيْ وَحْدَتِيْ يَا اُنْسِيْ فِيْ وَحْشَتِيْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ

اے میری تنہائی میں میری کفایت کرنے والے اے میری تنہائی کے ساتھی تو ہی میرے عیب کا پردہ پوش ہے تو حمد تیرے ہی لیے ہے

وَاَنْتَ الْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْمُنْعِشُ صَرْعَتِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ

اور تو ہی میری لغزش سے درگزر کرنے والا ہے حمد تیرے ہی لیے ہے تو ہی مجھے بے ہوشی سے ہوش میں لانے والا ہے پس حمد ہے تیرے لیے

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَتِيْ وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَ

رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور میری عیب پوشی فرما مجھے خوف سے بچائے رکھ میری خطا معاف فرما میرے

اصْفَحْ عَنْ جُرْمِيْ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِيْ فِيْۤ اَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعْدَ الصِّدْقِ

جرم سے درگزر فرما میرے گناہ معاف کر کے مجھے اہل جنت میں سے قرار دے یہ وہ سچا وعدہ ہے جو

الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ

دنیا میں ان سے کیا جاتا ہے

اس نماز اور دُعا کے بعد سورۂ حمد، سورۂ توحید، سورۂ فلق، سورۂ ناس، سورۂ کافرون، سورۂ قدر اور آیت الکرسی سات سات مرتبہ پڑھے۔ پھر سات مرتبہ کہے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے اور خدا پاک ہے نہیں کوئی حرکت اور قوت مگر وہی جو خدا سے ہے

اور سات مرتبہ کہے: اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئاً۔

وہ اللہ ہی اللہ میرا رب ہے میں کسی چیز کو اس کا شریک نہیں بناتا

اس کے بعد جو بھی دُعا پڑھنا چاہے وہ پڑھے۔

(۷) کتاب اقبال اور مصباح میں ستائیس رجب کے دن اس دُعا کا پڑھنا مستحب قرار دیا گیا ہے:

يَا مَنْ أَمَرَ بِالْعَفْوِ وَالتَّجَاوُزِ وَضَمَّنَ نَفْسَهُ الْعَفْوَ وَالتَّجَاوُزَ يَا مَنْ عَفَىٰ وَتَجَاوَزَ اعْفُ

اے وہ جس نے عفو و درگزر کا حکم دیا ہے اور خود کو عفو و درگزر کا ضامن قرار دیا ہے اے وہ جس نے معاف کیا اور درگزر کی مجھے

عَنِّي وَتَجَاوَزْ يَا كَرِيمُ اللّٰهُمَّ وَقَدْ أَكْدَى الطَّلَبُ وَأَعْيَتِ الْحِيلَةُ وَالْمَذْهَبُ

معاف دے اور درگزر فرما اے بزرگتر اے معبود! طلب نے مجھے مشقت میں ڈال دیا چارہ سازی ختم اور راستہ بند ہو گیا

وَدَرَسَتِ الْآمَالُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَجِدُ

آرزوئیں پرانی ہوئیں اور اُمید ٹوٹ گئی مگر تجھ سے نہیں ٹوٹی تو یکتا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں اے معبود! میں اپنے

سُبُلَ الْمَطَالِبِ إِلَيْكَ مُشْرَعَةً وَمَنَاهِلَ الرَّجَاءِ لَدَيْكَ مُتْرَعَةً وَأَبْوَابَ الدُّعَاءِ

مقاصد کے راستے تیری طرف کھلے پاتا ہوں اور اُمید کے سرچشمے تیری طرف لبالب بھرے ہوئے ہیں اور جو تجھ سے دعا کرے

لِمَنْ دَعَاكَ مُفَتَّحَةً وَالْاِسْتِعَانَةَ لِمَنِ اسْتَعَانَ بِكَ مُبَاحَةً وَأَعْلَمُ أَنَّكَ لِدَاعِيكَ

اس کے لیے دعا کے دروازے کھلے ہوئے ہیں تجھ سے مدد مانگنے والے کے لیے تیری مدد عام ہے اور میں جانتا ہوں کہ بے شک تو پکارنے

بِمَوْضِعِ إِجَابَةٍ وَلِلصَّارِخِ إِلَيْكَ بِمَرْصَدِ إِغَاثَةٍ وَأَنَّ فِي اللَّهْفِ إِلَىٰ جُودِكَ وَالضَّمَانِ

والے کے لیے مرکز قبولیت ہے تو فریاد کرنے والے کے لیے دادرسی کا ٹھکانہ ہے اور یقیناً تیری عطا میں رغبت اور تیرے وعدے پر

بِعِدَتِكَ عِوَضاً مِنْ مَنْعِ الْبَاخِلِينَ وَمَنْدُوحَةً عَمَّا فِي أَيْدِي الْمُسْتَأْثِرِينَ وَأَنَّكَ لَا

اعتماد ہی ہے جو کنجوسوں کی طرف سے رکاوٹ کا مداوا اور مالداروں کے قبضے میں آئے ہوئے مال پر رنج سے بچانے والا ہے بے شک تو اپنی

تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ إِلَّا أَنْ تَحْجُبَهُمُ الْأَعْمَالُ دُونَكَ وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ أَفْضَلَ

مخلوق سے اوجھل نہیں ہے مگر بات یہ ہے کہ ان کے بُرے اعمال نے ان کی آنکھوں پر پردہ ڈالا ہوا ہے اور میں جانتا ہوں کہ تیری طرف

زَادِ الرَّاحِلِ اِلَيْكَ عَزْمُ اِرَادَةٍ يَخْتَارُكَ بِهَا وَقَدْ نَاجَاكَ بِعَزْمِ الْاِرَادَةِ قَلْبِي وَاَسْئَلُكَ

سفر کرنے والے کا بہترین زاد راہ تجھے پالینے کا پکا ارادہ ہی ہے بے شک یکسوئی کے ساتھ تیری یاد میں لگا ہوا ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا

بِكُلِّ دَعْوَةٍ دَعَاكَ بِهَا رَاجٍ بَلَّغْتَهُ اَمَلَهُ اَوْ صَارِخٍ اِلَيْكَ اَغَثْتَ صَرْخَتَهُ اَوْ مَلْهُوفٍ

ہوں ایسی دعا کے ذریعے جو کسی امیدوار نے کی اور قبول ہوئی یا ایسے فریادی کی سی فریاد جس کی تو نے دادرسی کی ہے یا اس رنجیدہ

مَكْرُوبٍ فَرَّجْتَ كَرْبَهُ اَوْ مُذْنِبٍ خَاطِئٍ غَفَرْتَ لَهُ اَوْ مُعَافًى اَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ

دکھی کی سی فریاد جس کی تکلیف تو نے دور کی ہے یا ایسے خطاکار گنہگار کی سی پکار جسے تو نے بخش دیا ہے یا ایسے بآرام جیسی دعا جسے تو نے

عَلَيْهِ اَوْ فَقِيرٍ اَهْدَيْتَ غِنَاكَ اِلَيْهِ وَلِتِلْكَ الدَّعْوَةِ عَلَيْكَ حَقٌّ وَعِنْدَكَ مَنْزِلَةٌ

سب نعمتیں عطا کی ہیں یا اس محتاج جیسی دعا جسے تو نے دولت عطا کی ہے اور ایسی دعا جس نے تجھ پر اپنا حق پیدا کیا اور تیرے حضور گراں ہوئی وہ

اِلَّا صَلَّيْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَقَضَيْتَ حَوَائِجِي حَوَائِجَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

یہی ہے کہ تو رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور دنیا و آخرت میں میری تمام حاجات پوری فرما

وَهٰذَا رَجَبٌ الْمُرَجَّبُ الْمُكَرَّمُ الَّذِي اَكْرَمْتَنَا بِهِ اَوَّلُ اَشْهُرِ الْحُرُمِ اَكْرَمْتَنَا بِهِ

اور یہ ماہ رجب ہے کہ عزت و شان والا ہے جس سے تو نے ہمیں سرفراز کیا جو حرمت والے مہینوں میں پہلا ہے اس سے

مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ فَنَسْئَلُكَ بِهِ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ

تو نے ہمیں امتوں میں ممتاز کیا اے عطا و بخشش کے مالک پس ہم سوالی ہیں اس کے واسطے سے اور تیرے نام کے ذریعے جو بہت بڑا بہت بڑا

الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِي خَلَقْتَهُ فَاسْتَقَرَّ فِي ظِلِّكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ اِلَى

بہت ہی بڑا ہے روشن تر اور بزرگی والا کہ جسے تو نے خلق کیا پس وہ تیرے بلند سایہ میں ٹھہرا اور تیرے ہاں سے کسی اور کی طرف

غَيْرِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ وَتَجْعَلَنَا مِنَ الْعَامِلِينَ فِيهِ

نہیں گیا میں سوالی ہوں کہ رحمت فرما محمد پر اور ان کے پاکیزہ تر اہل بیت پر اور ہمیں اپنی فرمانبرداری پر کاربند رہنے

بِطَاعَتِكَ وَالْآمِلِينَ فِيهِ بِشَفَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَاهْدِنَا اِلَى سَوَاءِ السَّبِيلِ وَاجْعَلْ

اور اپنی شفاعت کا طلبگار اور امیدوار بنا دے اے معبود! ہمیں راہ راست کی طرف ہدایت فرما اور ہماری رہائش

مَقِيلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيلٍ فِي ظِلٍّ ظَلِيلٍ فَاِنَّكَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَالسَّلَامُ

زندگی کو اپنی جناب سے بہترین زندگی قرار دے جو تیرے بلند ترین سایہ میں ہو بس تو ہمارے لیے کافی اور بہترین کام بنانے والا ہے اور سلام ہو

عَلَى عِبَادِهِ الْمُصْطَفَيْنَ وَصَلَوَاتُهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ اَللّٰهُمَّ وَبَارِكْ لَنَا فِي يَوْمِنَا

اس خدا کے چنے ہوئے افراد پر اور ان سبھوں پر اس کی رحمت نازل ہو اے معبود! آج کا دن ہمارے لیے مبارک فرما

Presented by www.ziaraat.com

هٰذَا الَّذِیْ فَضَّلْتَهٗ وَبِكَرَامَتِكَ جَلَّلْتَهٗ وَبِالْمَنْزِلِ الْعَظِیْمِ الْاَعْلٰی اَنْزَلْتَهٗ صَلِّ

کہ جسے تو نے فضیلت دی اور اپنی مہربانی سے اس کو زیبائش دی اور اسے بلند تر مقام پر اتارا ہے اس دن میں ان ذات پر

عَلٰی مَنْ فِیْهِ اِلٰی عِبَادِكَ اَرْسَلْتَهٗ وَبِالْمَحَلِّ الْكَرِیْمِ اَحْلَلْتَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْهِ

رحمت فرما جسے تو نے اپنے بندوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا اور اسے عزت والی جگہ پر اتارا ہے اے معبود: رحمت فرما آنحضرتؐ پر

صَلٰوةً دَآئِمَةً تَكُوْنُ لَكَ شُكْرًا وَّلَنَا ذُخْرًا وَّاجْعَلْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا یُسْرًا وَّاخْتِمْ

ہمیشہ کی رحمت کہ جو تیرے شکر کا موجب اور ہمارا ذخیرہ ہو اور ہمارے کاموں میں آسانی و سہولت قرار دے اور ہماری زندگیوں کو

لَنَا بِالسَّعَادَةِ اِلٰی مُنْتَهٰی اٰجَالِنَا وَقَدْ قَبِلْتَ الْیَسِیْرَ مِنْ اَعْمَالِنَا وَبَلِّغْنَا بِرَحْمَتِكَ

سعادت مندی و نیک بختی کے ساتھ انجام پر پہنچا اور تو نے کم تر اعمال کو شرف قبولیت بخشا ہے اور اپنی رحمت سے ہمیں اپنے

اَفْضَلَ اٰمَالِنَآ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مقاصد میں کامیاب کیا ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور درود و سلام ہو محمدؐ اور ان کی پاک و پاکیزہ آل پر

مؤلف کہتے ہیں کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو جب بغداد لے جا رہے تھے تو اس روز آپ نے یہ دُعا پڑھی اور وہ ستائیس رجب کا دن تھا۔ پس یہ دُعا رجب کی خاص دعاؤں میں شمار ہوتی ہے۔

(۸) سید نے اقبال میں فرمایا ہے کہ ۲۷ رجب کو یہ دُعا پڑھے ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ الدعاء

کفعمی کی روایت کے تحت یہ دُعا ستائیس رجب کی رات کو پڑھی جانے والی دعاؤں میں بھی ذکر ہوئی ہے۔

رجب کا آخری دن

اس روز غسل کرنے کا حکم ہے اور اس دن کا روزہ رکھنا گذشتہ و آئندہ گناہوں کی معافی کا موجب ہے۔ نیز اس روز نماز سلمان پڑھے کہ جس کا طریقہ یکم رجب کے اعمال میں مذکور ہے۔

دوسری فصل

ماہ شعبان کی فضیلت اور اس کے اعمال

جاننا چاہیئے کہ شعبان وہ عظیم مہینہ ہے جو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام سے منسوب حضورؐ اس مہینے میں روزے رکھتے اور اس مہینے کے روزوں کو ماہ رمضان کے روزوں سے متصل فرماتے تھے۔ اس بارے میں آنحضرتؐ کا فرمان ہے کہ شعبان میرا مہینہ ہے اور جو شخص اس مہینے میں ایک روزہ رکھے تو جنت اس کے لیے واجب ہو جاتی ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب ماہ شعبان کا چاند نمودار ہوتا تو امام زین العابدین علیہ السلام تمام اصحاب کو جمع کرتے اور فرماتے، اے میرے اصحاب! جانتے ہو کہ یہ کونسا مہینہ ہے؟ یہ شعبان کا مہینہ ہے اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ فرمایا کرتے تھے کہ شعبان میرا مہینہ ہے۔ پس اپنے نبی کی محبت اور خدا کی قربت کے لیے اس مہینے میں روزے رکھو۔ اس خدا کی قسم کہ جس کے قبضہ قدرت میں علی بن الحسین کی جان ہے، میں نے اپنے پدر بزرگوار حسین ابن علی علیہما السلام سے سنا۔ وہ فرماتے تھے میں نے اپنے والد گرامی امیر المومنین علیہ السلام سے سنا۔ کہ جو شخص محبت رسول اور تقرب خدا کے لیے شعبان میں روزہ رکھے تو خدائے تعالیٰ اسے اپنا تقرب عطا کرے گا قیامت کے دن اس کو عزت و حرمت ملے گی اور جنت اس کے لیے واجب ہو جائے گی۔

شیخ نے صفوان جمال سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: اپنے قریبی لوگوں کو ماہ شعبان میں روزے رکھنے پر آمادہ کرو! میں نے عرض کیا، اس کی فضیلت کیا ہے؟ فرمایا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ جب شعبان کا چاند دیکھتے تو آپ کے حکم سے ایک منادی یہ ندا کرتا؛ اسے اہل مدینہ! میں رسول خدا کا نمائندہ ہوں اور ان کا فرمان ہے کہ شعبان میرا مہینہ ہے۔ خدا کی رحمت ہو اس پر جو اس مہینے میں میری مدد کرے۔ یعنی روزہ رکھے۔ صفوان کہتے ہیں امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام فرماتے تھے۔ جب سے منادیٔ رسول نے یہ ندا دی ہے، اس کے بعد شعبان کا روزہ مجھ سے قضا نہیں ہوا اور جب تک زندگی کا چراغ گل نہیں ہو جاتا

یہ روزہ مجھ سے ترک نہ ہوگا۔ نیز فرمایا کہ شعبان و رمضان دو مہینوں کے روزے توبہ اور بخشش کا موجب ہیں۔

اسماعیل بن عبدالخالق سے روایت ہے کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا، جب کہ روزۂ شعبان کا ذکر ہوا۔ اس وقت حضرت نے فرمایا، ماہ شعبان کے روزے رکھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ حتیٰ کہ ناحق خون بہانے والے کو بھی ان روزوں سے فائدہ پہنچ سکتا ہے اور وہ بخشا جا سکتا ہے۔

اس عظیم و شریف مہینے کے اعمال دو قسم کے ہیں:

"اعمالِ مشترکہ اور اعمالِ مختصہ"

اعمالِ مشترکہ میں چند امور ہیں۔

(۱) ہر روز ستر مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے اور توبہ کی توفیق مانگتا ہوں

(۲) ہر روز ستر مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ

بخشش کا طالب ہوں اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بخشنہار و مہربان ہے زندہ و نگہبان اور میں اس کے حضور توبہ کرتا

اِلَيْهِ بعض روایات میں اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ کے الفاظ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ سے قبل ذکر کیے

ہوں زندہ و پائندہ بخشنہار و مہربان

پس جیسے بھی عمل کرے مناسب ہوگا۔ روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ماہ کا بہترین عمل استغفار ہے اور اس مہینے میں ستر مرتبہ استغفار کرنا گویا دوسرے مہینوں میں ستر ہزار مرتبہ استغفار کرنے کے برابر ہے۔

(۳) صدقہ کرے اگرچہ وہ نصف خرما ہی کیوں نہ ہو، اس سے خدا اس کے جسم پر جہنم کی آگ کو حرام کر دے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

امام جعفر صادق علیہ السلام سے ماہ رجب کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا کہ تم شعبان کے روزے سے کیوں غافل ہو؟ راوی نے عرض کی، فرزند رسول! شعبان کے ایک روزے کا ثواب کس قدر ہے؟ فرمایا قسم بخدا کہ اس کا اجر و ثواب بہشت ہے۔ اس نے عرض کی۔ اے فرزند رسول! اس ماہ کا بہترین عمل کیا ہے؟ فرمایا کہ صدقہ و استغفار، جو شخص ماہ شعبان میں صدقہ کرے، پس خدا اس صدقے میں اس طرح اضافہ کرتا ہے گا، جیسے تم لوگ اونٹنی کے بچے کو پال کر عظیم الجثہ اونٹ بنا دیتے ہو، چنانچہ یہ صدقہ قیامت کے روز احد پہاڑ کی شکل بڑھ چکا ہوگا۔

(۴) پورے ماہ شعبان میں ہزار مرتبہ کہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور ہم عبادت نہیں کرتے گر اسی کی ہم اس کے دین سے خلوص رکھتے ہیں اگرچہ مشرکوں پر ناگوار گزرے

اس ذکر کا بہت زیادہ ثواب ہے، جس میں سے ایک جز یہ ہے کہ جو شخص مقررہ تعداد میں یہ ذکر کرے گا اس کے نامۂ اعمال میں ایک ہزار سال کی عبادت کا ثواب لکھ دیا جائے گا۔

(۵) شعبان کی ہر جمعرات کو دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور نماز کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھے تاکہ خدا دین و دنیا میں اس کی ہر نیک حاجت پوری فرمائے واضح ہو کہ روزے کا اپنا الگ اجر و ثواب ہے اور روایت میں آیا ہے کہ شعبان کی ہر جمعرات کو آسمان سجایا جاتا ہے۔ تب ملائکہ عرض کرتے ہیں، خدایا آج کے دن کا روزہ رکھنے والوں کو بخش دے اور ان کی دعائیں قبول کر لے۔ ایک حدیث میں مذکور ہے کہ اگر کوئی شخص ماہ شعبان میں سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھے تو خداوند کریم دنیا و آخرت میں اس کی بیس بیس حاجات پوری فرمائے گا۔

(۶) ماہ شعبان میں درود شریف بکثرت پڑھے۔

(۷) شعبان میں ہر روز وقت زوال اور پندرہ شعبان کی رات کو امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی صلوات پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ وَمَوْضِعِ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمد پر جو نبوت کا درخت رسالت کا

Presented by www.ziaraat.com

الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفِ الْمَلَائِكَةِ وَمَعْدِنِ الْعِلْمِ وَاَهْلِ بَيْتِ الْوَحْيِ اَللّٰهُمَّ

مقام فرشتوں کی آمد و رفت کی جگہ علم کے خزانے اور خانۂ وحی میں رہنے والے ہیں اے معبود!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْفُلْكِ الْجَارِيَةِ فِي اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ يَاْمَنُ مَنْ

رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر جو بے پناہ سمندروں میں چلتی ہوئی کشتی ہیں کہ بچ جائے گا جو اس میں سوار

رَكِبَهَا وَيَغْرَقُ مَنْ تَرَكَهَا الْمُتَقَدِّمُ لَهُمْ مَارِقٌ وَّالْمُتَاَخِّرُ عَنْهُمْ زَاهِقٌ وَّاللَّازِمُ

ہوا اور غرق ہوگا جو اسے چھوڑ دے ان سے آگے نکلنے والا دین سے خارج اور ان کے پیچھے رہ جانے والا نابود ہو جانے والا اور

لَهُمْ لَاحِقٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْكَهْفِ الْحَصِينِ وَغِيَاثِ

ان کے ساتھ رہنے والا حق تک پہنچے گا اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر جو پائیدار جائے پناہ اور پریشان و

الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَكِينِ وَمَلْجَاِ الْهَارِبِينَ وَعِصْمَةِ الْمُعْتَصِمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

بیچارہ کی فریاد کو پہنچنے والے بھاگنے ڈرنے کے لیے جائے امان اور ساتھ رہنے والوں کے نگہدار ہیں اے معبود! رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً كَثِيرَةً تَكُونُ لَهُمْ رِضًا وَّلِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

محمدؐ و آل محمدؐ پر بہت بہت رحمت کہ جو ان کے لیے وجہ خوشنودی اور محمدؐ و آل محمدؐ کے واجب حق کی ادائیگی

اَدَاۤءً وَّقَضَاۤءً بِحَوْلٍ مِّنْكَ وَقُوَّةٍ يَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور اس کے پورا ہونے کا موجب بنے تیری قوت و طاقت سے اے جہانوں کے پروردگار اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر

نِ الطَّيِّبِينَ الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ الَّذِينَ اَوْجَبْتَ حُقُوقَهُمْ وَفَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَ

جو پاکیزہ تر خوش کردار نیکوکار ہیں جن کے حقوق تو نے واجب کیے اور تو نے ان کی اطاعت اور دوستی کو فرض

وِلَايَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاعْمُرْ قَلْبِي بِطَاعَتِكَ وَلَا تُخْزِنِي

قرار دیا ہے اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور میرے دل کو اپنی اطاعت سے آباد فرما اپنی نافرمانی سے

بِمَعْصِيَتِكَ وَارْزُقْنِي مُوَاسَاةَ مَنْ قَتَّرْتَ عَلَيْهِ مِنْ رِّزْقِكَ بِمَا وَسَّعْتَ عَلَيَّ

مجھے رسوا و خوار نہ کر اور جس کے رزق میں تو نے تنگی کی ہے مجھے اس سے ہمدردی کرنے کی توفیق دے کیونکہ تو نے اپنے فضل سے

مِنْ فَضْلِكَ وَنَشَرْتَ عَلَيَّ مِنْ عَدْلِكَ وَاَحْيَيْتَنِي تَحْتَ ظِلِّكَ وَهٰذَا شَهْرُ

میرے رزق میں فراخی کی مجھ پر اپنے عدل کا چتر پھیلایا اور مجھے اپنے سایہ تلے زندہ رکھا ہے اور یہ مہینہ تیرے

نَبِيِّكَ سَيِّدِ رُسُلِكَ شَعْبَانُ الَّذِي حَفَفْتَهُ مِنْكَ بِالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ الَّذِي

نبی کا ہے جو تیرے رسولوں کے سردار ہیں یہ ماہ شعبان جسے تو نے اپنی رحمت اور رضامندی کے ساتھ گھیرا ہوا ہے یہ وہی

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَدْأَبُ فِيْ صِيَامِهٖ وَقِيَامِهٖ فِيْ لَيَالِيْهِ

مہینہ ہے جس میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی فروتنی سے دنوں میں روزے رکھتے اور راتوں میں صلوٰۃ وقیام

وَاَيَّامِهٖ بُخُوْعًا لَكَ فِيْ اِكْرَامِهٖ وَاِعْظَامِهٖ اِلٰى مَحَلِّ حِمَامِهٖ اَللّٰهُمَّ فَاَعِنَّا عَلَى

کیا کرتے تھے تیری فرمانبرداری اور اس مہینے کے مراتب و درجات کے باعث وہ زندگی بھر ایسا ہی کرتے رہے اے معبود! پس اس مہینے

الْاِسْتِنَانِ بِسُنَّتِهٖ فِيْهِ وَنَيْلِ الشَّفَاعَةِ لَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْهُ لِيْ شَفِيْعًا مُشَفَّعًا

میں ہمیں ان کی سنت کی پیروی اور ان کی شفاعت کے حصول میں مدد عطا فرما اے معبود! آنحضرتؐ کو میرا شفیع بنا جن کی شفاعت مقبول ہے

وَطَرِيْقًا اِلَيْكَ مَهْيَعًا وَاجْعَلْنِيْ لَهٗ مُتَّبِعًا حَتّٰى اَلْقَاكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَنِّيْ رَاضِيًا وَ

اور انہیں میرے لیے اپنی طرف کھلا راستہ قرار دے مجھے ان کا سچا پیروکار بنا دے یہاں تک کہ میں روز قیامت تیرے حضور پیش ہوں جبکہ تو مجھ سے راضی

عَنْ ذُنُوْبِيْ غَاضِيًا قَدْ اَوْجَبْتَ لِيْ مِنْكَ الرَّحْمَةَ وَالرِّضْوَانَ وَاَنْزَلْتَنِيْ دَارَ الْقَرَارِ

ہو اور میرے گناہوں سے چشم پوشی کرے ایسے میں تو نے میرے لیے اپنی رحمت اور خوشنودی لازم کر رکھی ہو اور مجھے دار القرار اور صالح لوگوں کے ساتھ

وَمَحَلَّ الْاَخْيَارِ

قیام کرنے کی ہدایت دے

(۸) ابن خالویہ سے روایت ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام اور ان کے فرزندان ماہ شعبان میں روزانہ جو مناجات پڑھا کرتے تھے وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاسْمَعْ دُعَاۤئِيْٓ اِذَا دَعَوْتُكَ وَاسْمَعْ نِدَاۤئِيْٓ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور جب میں تجھ سے دعا کروں تو میری دعا سن جب میں تجھے پکاروں تو میری

اِذَا نَادَيْتُكَ وَاَقْبِلْ عَلَيَّ اِذَا نَاجَيْتُكَ فَقَدْ هَرَبْتُ اِلَيْكَ وَوَقَفْتُ بَيْنَ

پکار کو سن جب میں تجھ سے مناجات کروں تو میری طرف توجہ فرما کہ تیرے ہاں بھاگ کر آیا ہوں میں تیری بارگاہ میں کھڑا ہوں

يَدَيْكَ مُسْتَكِيْنًا لَكَ مُتَضَرِّعًا اِلَيْكَ رَاجِيًا لِمَا لَدَيْكَ ثَوَابِيْ وَتَعْلَمُ مَا فِيْ

اپنی بیچارگی تجھ پر ظاہر کر رہا ہوں تیرے سامنے نالہ و فریاد کرتا ہوں اپنے اس ثواب کی امید میں جو تیرے ہاں ہے اور تو جانتا ہے جو

نَفْسِيْ وَتَخْبُرُ حَاجَتِيْ وَتَعْرِفُ ضَمِيْرِيْ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ اَمْرُ مُنْقَلَبِيْ وَمَثْوَايَ

کچھ میرے دل میں ہے تو میری حاجت سے آگاہ ہے اور تو میرے باطن سے باخبر ہے دنیا اور آخرت میں میری حالت تجھ پر مخفی نہیں

وَمَا اُرِيْدُ اَنْ اُبْدِئَ بِهٖ مِنْ مَّنْطِقِيْ وَاَتَفَوَّهَ بِهٖ مِنْ طَلِبَتِيْ وَاَرْجُوْهُ لِعَاقِبَتِيْ

اور جس کا میں ارادہ کرتا ہوں کہ زبان پر لاؤں اور اسے بیان کروں اور اپنی حاجت ظاہر کروں اور اپنی عاقبت میں اس کی امید رکھوں

وَقَدْ جَرَتْ مَقَادِيرُكَ عَلَيَّ يَا سَيِّدِي فِيمَا يَكُونُ مِنِّي إِلَى آخِرِ عُمُرِي مِنْ سَرِيرَتِي

تو یقیناً تیرے مقدرات مجھ پر جاری ہوئے ہائے میرے سردار جو میرا آخر عمر تک عمل میں آئے گا میرے پوشیدہ اور ظاہر کاموں

وَعَلَانِيَتِي وَبِيَدِكَ لَا بِيَدِ غَيْرِكَ زِيَادَتِي وَنَقْصِي وَنَفْعِي وَضَرِّي إِلٰهِي إِنْ

میں سے اور میری کمی بیشی اور نفع و نقصان تیرے ہاتھ میں ہے نہ کہ تیرے غیر کے ہاتھ میں میرے معبود! اگر تو نے

حَرَمْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْزُقُنِي وَإِنْ خَذَلْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُنِي إِلٰهِي

مجھے محروم کیا تو پھر کون ہے جو مجھے رزق دے گا اور اگر تو نے مجھے رسوا کیا تو پھر کون ہے جو میری مدد کرے گا میرے معبود!

أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَحُلُولِ سَخَطِكَ إِلٰهِي إِنْ كُنْتُ غَيْرَ مُسْتَأْهِلٍ لِرَحْمَتِكَ

میں تیرے غضب اور تیرا عذاب نازل ہونے سے تیری ہی پناہ مانگتا ہوں میرے معبود! اگر میں تیری رحمت کے لائق نہیں

فَأَنْتَ أَهْلٌ أَنْ تَجُودَ عَلَيَّ بِفَضْلِ سَعَتِكَ إِلٰهِي كَأَنِّي بِنَفْسِي وَاقِفَةٌ بَيْنَ

پس تو اس چیز کا اہل ہے کہ مجھ پر اپنے عظیم تر فضل سے عطا و عنایت فرمائے میرے معبود! گویا میں خود تیرے سامنے کھڑا

يَدَيْكَ وَقَدْ أَظَلَّهَا حُسْنُ تَوَكُّلِي عَلَيْكَ فَفَعَلْتَ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَتَغَمَّدْتَنِي

ہوں اور مجھ پر میرے حسن اعتقاد اور میری توکل کا سایہ مجھ پر پڑ رہا ہے پس تو نے وہی کچھ کیا جو تیری شان کے لائق ہے اور تو نے مجھے

بِعَفْوِكَ إِلٰهِي إِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ أَوْلَى مِنْكَ بِذٰلِكَ وَإِنْ كَانَ قَدْ دَنَا

اپنے دامن عفو میں لے لیا میرے معبود! اگر تو مجھے معاف کرے تو کون ہے جو اس کا تجھ سے زیادہ اہل ہو اور اگر میری موت قریب آگئی ہے

أَجَلِي وَلَمْ يُدْنِنِي مِنْكَ عَمَلِي فَقَدْ جَعَلْتُ الْإِقْرَارَ بِالذَّنْبِ إِلَيْكَ وَسِيلَتِي

اور میرا کردار مجھے تیرے قریب کرنے والا نہیں تو میں اپنے گناہ کے اقرار کو تیری جناب میں اپنا وسیلہ قرار دے لیا ہے

إِلٰهِي قَدْ جُرْتُ عَلَى نَفْسِي فِي النَّظَرِ لَهَا فَلَهَا الْوَيْلُ إِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَهَا إِلٰهِي

میرے معبود! میں نے اپنے نفس کی تدبیر میں اس پر ظلم کیا پس افسوس ہے اس پر اگر تو اسے بخش نہ دے میرے معبود

لَمْ يَزَلْ بِرُّكَ عَلَيَّ أَيَّامَ حَيَاتِي فَلَا تَقْطَعْ بِرَّكَ عَنِّي فِي مَمَاتِي إِلٰهِي كَيْفَ

ایام زندگی میں تیرا احسان ہمیشہ مجھ پر ہوتا رہا پس بوقت موت اسے مجھ سے قطع نہ فرما میرے معبود! میں مرنے

آيَسُ مِنْ حُسْنِ نَظَرِكَ لِي بَعْدَ مَمَاتِي وَأَنْتَ لَمْ تُوَلِّنِي إِلَّا الْجَمِيلَ فِي حَيَاتِي

کے بعد تیرے حسن التفات سے کیونکر مایوس ہوں گے جبکہ میں نے اپنی زندگی میں تیری طرف سے سوائے نیکی کے اور نہیں دیکھا

إِلٰهِي تَوَلَّ مِنْ أَمْرِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَعُدْ عَلَيَّ بِفَضْلِكَ عَلَى مُذْنِبٍ قَدْ

میرے معبود! میرے امور کا اس طرح ذمہ دار بن جو تیرے شایان ہے اور مجھ گنہگار پر اپنے فضل سے توجہ فرما جسے نادانی نے

عُمْرَهُ جَهْلُهُ إِلٰهِي قَدْ سَتَرْتَ عَلَيَّ ذُنُوباً فِي الدُّنْيَا وَأَنَا أَحْوَجُ إِلَىٰ سَتْرِهَا

گھیر رکھا ہے   میرے معبود! تو نے دنیا میں میرے گناہوں کی پردہ پوشی فرمائی جبکہ میں آخرت میں اپنے گناہوں کی

عَلَيَّ مِنْكَ فِي الْأُخْرَىٰ إِلٰهِي قَدْ أَحْسَنْتَ إِلَيَّ إِذْ لَمْ تُظْهِرْهَا لِأَحَدٍ مِنْ

پردہ پوشی کا زیادہ محتاج ہوں   میرے معبود! یہ تیرا احسان ہے کہ تو نے میرے گناہ اپنے نیک بندوں

عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ فَلَا تَفْضَحْنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَىٰ رُؤُوسِ الْأَشْهَادِ إِلٰهِي

میں سے کسی پر ظاہر نہیں کیے پس روز قیامت بھی مجھے لوگوں کے سامنے رسوا و ذلیل نہ فرما   میرے معبود!

جُودُكَ بَسَطَ أَمَلِي وَعَفْوُكَ أَفْضَلُ مِنْ عَمَلِي إِلٰهِي فَسُرَّنِي بِلِقَائِكَ

تیری عطا میری امید پر چھائی ہوئی ہے اور تیرا عفو میرے عمل سے برتر ہے   میرے معبود! اپنی ملاقات سے مجھے شاد فرما

يَوْمَ تَقْضِي فِيهِ بَيْنَ عِبَادِكَ إِلٰهِي اعْتِذَارِي إِلَيْكَ اعْتِذَارُ مَنْ لَمْ يَسْتَغْنِ

جس روز تو اپنے بندوں کے درمیان فیصلے کرے گا میرے معبود! تیرے حضور میری عذر خواہی اس شخص کی طرح ہے جو

عَنْ قَبُولِ عُذْرِهِ فَاقْبَلْ عُذْرِي يَا أَكْرَمَ مَنِ اعْتَذَرَ إِلَيْهِ الْمُسِيئُونَ إِلٰهِي

قبول عذر سے بے نیاز نہیں پس میرا عذر قبول فرما   اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے کہ جس کے سامنے گنہگار عذر خواہی کرتے ہیں میرے مولا

لَا تَرُدَّ حَاجَتِي وَلَا تُخَيِّبْ طَمَعِي وَلَا تَقْطَعْ مِنْكَ رَجَائِي وَأَمَلِي إِلٰهِي لَوْ

میری حاجت رد نہ فرما میری طمع میں مجھے ناامید نہ کر   اور میں تجھ سے جو امید و آرزو رکھتا ہوں اسے قطع نہ کر میرے معبود اگر

أَرَدْتَ هَوَانِي لَمْ تَهْدِنِي وَلَوْ أَرَدْتَ فَضِيحَتِي لَمْ تُعَافِنِي إِلٰهِي مَا أَظُنُّكَ تَرُدُّنِي

تو میری خواری چاہتا تو میری رہنمائی نہ فرماتا اور اگر تو میری رسوائی چاہتا تو میری پردہ پوشی نہ کرتا، میرے معبود! میرا یہ گمان نہیں کہ تو

فِي حَاجَةٍ قَدْ أَفْنَيْتُ عُمُرِي فِي طَلَبِهَا مِنْكَ إِلٰهِي فَلَكَ الْحَمْدُ أَبَداً أَبَداً دَائِماً

میری وہ حاجت پوری نہ کرے گا جو میں عمر بھر تجھ سے طلب کرتا رہا ہوں، میرے معبود! حمد بس تیرے ہی لیے ہے ہمیشہ ہمیشہ پے بہ پے

سَرْمَداً يَزِيدُ وَلَا يَبِيدُ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَىٰ إِلٰهِي إِنْ أَخَذْتَنِي بِجُرْمِي أَخَذْتُكَ

اور بے انتہا جو بڑھتی جائے اور کم نہ ہو جو تجھے پسند ہے اور تجھے بھلی لگتی ہے میرے معبود! اگر تو مجھے جرم پر پکڑے گا تو میں تیری بخشش

بِعَفْوِكَ وَإِنْ أَخَذْتَنِي بِذُنُوبِي أَخَذْتُكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَإِنْ أَدْخَلْتَنِي النَّارَ أَعْلَمْتُ

کا دامن تھام لوں گا اگر مجھے گناہ پر پکڑے گا تو میں تیری پردہ پوشی کا سہارا لوں گا   اور اگر تو مجھے جہنم میں ڈالے گا تو میں اہل جہنم کو

أَهْلَهَا أَنِّي أُحِبُّكَ إِلٰهِي إِنْ كَانَ صَغُرَ فِي جَنْبِ طَاعَتِكَ عَمَلِي فَقَدْ كَبُرَ فِي جَنْبِ

بتاؤں گا کہ میں تیرا چاہنے والا ہوں میرے خدا! اگر تیری طاعت کے سلسلے میں میرا عمل کمتر ہے تو بھی تجھ سے بخشش کی امید رکھنے میں

Presented by www.ziaraat.com

رَجَائِكَ اَمَلِي اِلٰهِي كَيْفَ اَنْقَلِبُ مِنْ عِنْدِكَ بِالْخَيْبَةِ مَحْرُوْمًا وَقَدْ كَانَ حُسْنُ

میری آرزو بہت بڑی ہے میرے خدا! کس طرح میں تیری درگاہ سے مایوسی میں خالی ہاتھ پلٹ پڑوں جبکہ میں تیری عطا سے

ظَنِّي بِجُوْدِكَ اَنْ تَقْلِبَنِي بِالنَّجَاةِ مَرْحُوْمًا اِلٰهِي وَقَدْ اَفْنَيْتُ عُمْرِي فِي شِرَّةِ السَّهْوِ

یہ توقع رکھتا ہوں کہ تو مجھے رحمت و بخشش کے ساتھ پلٹائے گا میرے خدا! ہوا یہ کہ میں نے تجھے فراموش کر کے اپنی زندگی برائی میں

عَنْكَ وَاَبْلَيْتُ شَبَابِي فِي سَكْرَةِ التَّبَاعُدِ مِنْكَ اِلٰهِي فَلَمْ اَسْتَيْقِظْ اَيَّامَ اغْتِرَارِي

گزاری اور میں نے اپنی جوانی تجھ سے دوری اور غفلت میں گنوائی میرے خدا! تیرے مقابل جرأت کرنے کے دوران میں ہوش

بِكَ وَرُكُوْنِي اِلٰى سَبِيْلِ سَخَطِكَ اِلٰهِي وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ قَائِمٌ بَيْنَ

میں نہ آیا اور تیری ناخوشی کے راستے پر چلتا گیا پھر بھی اے معبود! میں تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیرے ہی لطف و کرم

يَدَيْكَ مُتَوَسِّلٌ بِكَرَمِكَ اِلَيْكَ اِلٰهِي اَنَا عَبْدٌ اَتَنَصَّلُ اِلَيْكَ مِمَّا كُنْتُ اُوَاجِهُكَ

کو وسیلہ بنا کر تیری بارگاہ میں آیا کھڑا ہوں، میرے خدا! میں وہ بندہ ہوں جو خود کو تیری طرف کھینچ لایا ہے جبکہ میں تیری

بِهِ مِنْ قِلَّةِ اسْتِحْيَائِي مِنْ نَظَرِكَ وَاَطْلُبُ الْعَفْوَ مِنْكَ اِذِ الْعَفْوُ نَعْتٌ لِكَرَمِكَ

نگاہوں کا حیا نہ کرتے ہوئے تیرے مقابل اکڑا ہوا تھا میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں کیونکہ معاف کر دینا تیرے لطف و کرم کا خاصہ ہے

اِلٰهِي لَمْ يَكُنْ لِي حَوْلٌ فَاَنْتَقِلَ بِهِ عَنْ مَعْصِيَتِكَ اِلَّا فِي وَقْتٍ اَيْقَظْتَنِي لِمَحَبَّتِكَ

میرے خدا! میں جنبش نہیں کر سکتا تاکہ تیری نافرمانی کی حالت سے نکل آؤں مگر اس وقت جب تو مجھے اپنی محبت کی طرف متوجہ کرے

وَكَمَا اَرَدْتَ اَنْ اَكُوْنَ كُنْتُ فَشَكَرْتُكَ بِاِدْخَالِي فِي كَرَمِكَ وَلِتَطْهِيْرِ قَلْبِي

کہ جیسا تو چاہے میں ویسا ہی بن سکتا ہوں پس میں تیرا شکر گزار ہوں کہ تو نے مجھے اپنی مہربانی میں داخل کیا اور میں تجھ سے جو

مِنْ اَوْسَاخِ الْغَفْلَةِ عَنْكَ اِلٰهِي اُنْظُرْ اِلَيَّ نَظَرَ مَنْ نَادَيْتَهُ فَاَجَابَكَ وَاسْتَعْمَلْتَهُ

غفلت کرتا رہا ہوں میرے دل کو اس سے پاک کر دیا میرے خدا! مجھ پر وہ نظر کر جو تو پکارنے والے پر کرتا ہے تو اس کی دعا قبول کرتا ہے پھر اس کی

بِمَعُوْنَتِكَ فَاَطَاعَكَ يَا قَرِيْبًا لَا يَبْعُدُ عَنِ الْمُغْتَرِّ بِهِ وَيَا جَوَادًا لَا يَبْخَلُ عَمَّنْ

یوں مدد کرتا ہے گویا وہ تیرا فرمانبردار تھا اے قریب کہ جو نافرمان سے دوری اختیار نہیں کرتا اور اے بہت دینے والے جو ثواب کے امیدوار

رَجَا ثَوَابَهُ اِلٰهِي هَبْ لِي قَلْبًا يُدْنِيْهِ مِنْكَ شَوْقُهُ وَلِسَانًا يُرْفَعُ اِلَيْكَ

کے لیے کمی نہیں کرتا میرے خدا! مجھے وہ دل دے جس میں تیرے قرب کا شوق ہو۔ وہ زبان عطا فرما جو تیرے حضور

صِدْقُهُ وَنَظَرًا يُقَرِّبُهُ مِنْكَ حَقُّهُ اِلٰهِي اِنَّ مَنْ تَعَرَّفَ بِكَ غَيْرُ مَجْهُوْلٍ وَ

سچی ہے اور وہ نظر دے جس کی حق بینی مجھے تیرے قریب کرے میرے خدا! بے شک جسے تو جان لے وہ نامعلوم نہیں رہتا جو

مَنْ لاذَ بِكَ غَيْرُ مَخْذُولٍ وَمَنْ اَقْبَلْتَ عَلَيْهِ غَيْرُ مَمْلُوكٍ اِلٰهِي اِنَّ مَنِ انْتَهَجَ بِكَ

تیری پناہ لے وہ بے کس نہیں ہوتا اور جس پر تیری نگاہ کرم ہو وہ کسی کا غلام نہیں ہوتا، میرے خدا! بے شک جو تیری طرف بڑھے

لَمُسْتَنِيرٌ وَاِنَّ مَنِ اعْتَصَمَ بِكَ لَمُسْتَجِيرٌ وَقَدْ لُذْتُ بِكَ يَا اِلٰهِي فَلا تُخَيِّبْ ظَنِّي مِنْ رَحْمَتِكَ

اسے نور ملتا ہے اور جو تجھ سے وابستہ ہو وہ پناہ پاتا ہے، ہاں میں تیری پناہ لیتا ہوں اے خدا! مجھے اپنے دوستداروں

وَلا تَحْجُبْنِي عَنْ رَاْفَتِكَ اِلٰهِي اَقِمْنِي فِي اَهْلِ وِلايَتِكَ مُقَامَ مَنْ رَجَاءَ الزِّيَادَةَ مِنْ مَحَبَّتِكَ

میں قرار دے جن کا مقام یہ ہے کہ وہ تیری محبت کی بہت امید رکھتے ہیں، میرے خدا! مجھے اپنے ذکر کے ذریعے اپنے ذکر کا شوق اور

اِلٰهِي وَاَلْهِمْنِي وَلَهاً بِذِكْرِكَ اِلَىٰ ذِكْرِكَ وَهِمَّتِي فِي رَوْحِ نَجَاحِ اَسْمَائِكَ وَمَحَلِّ قُدْسِكَ اِلٰهِي بِكَ

ذوق دے اور مجھے اپنے اسماء حسنیٰ سے مسرور ہونے اور اپنے پاکیزہ مقام سے دلی سکون حاصل کرنے کی ہمت دے میرے خدا مجھے تیری ذات کا واسطہ

عَلَيْكَ اِلَّا اَلْحَقْتَنِي بِمَحَلِّ اَهْلِ طَاعَتِكَ وَالْمَثْوَى الصَّالِحِ مِنْ مَرْضَاتِكَ فَاِنِّي لا اَقْدِرُ

ہے کہ مجھے اپنے فرمانبردار بندوں میں شامل کر لے اور اپنی خوشنودی کے مقام تک پہنچا دے کیونکہ میں نہ اپنا بچاؤ کر سکتا ہوں

لِنَفْسِي دَفْعاً وَلا اَمْلِكُ لَهَا نَفْعاً اِلٰهِي اَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ الْمُذْنِبُ وَمَمْلُوكُكَ

اور نہ اپنے آپ کو کچھ فائدہ پہنچا سکتا ہوں، میرے خدا! میں تیرا ایک کمزور و گنہگار بندہ اور تجھ سے معافی کا طلب گار

الْمُنِيبُ فَلا تَجْعَلْنِي مِمَّنْ صَرَفْتَ عَنْهُ وَجْهَكَ وَحَجَبَهُ سَهْوُهُ عَنْ عَفْوِكَ اِلٰهِي

غلام ہوں پس مجھے ان لوگوں میں سے نہ رکھ جن سے تو نے توجہ ہٹالی اور جن کی بھول نے انہیں تیرے عفو سے غافل کر رکھا ہے میرے خدا

هَبْ لِي كَمَالَ الانْقِطَاعِ اِلَيْكَ وَاَنِرْ اَبْصَارَ قُلُوبِنَا بِضِيَاءِ نَظَرِهَا اِلَيْكَ حَتَّىٰ

مجھے توفیق دے کہ میں تیری بارگاہ کا ہو جاؤں اور ہمارے دلوں کی آنکھیں جب تیری طرف نظر کریں تو انہیں نورانی بنا دے تاکہ

تَخْرِقَ اَبْصَارُ الْقُلُوبِ حُجُبَ النُّورِ فَتَصِلَ اِلَىٰ مَعْدِنِ الْعَظَمَةِ وَتَصِيرَ اَرْوَاحُنَا

یہ دیدہ ہائے دل حجابات نور کو پار کر کے تیری عظمت و بزرگی کے مرکز سے جا ملیں اور ہماری روحیں تیری

مُعَلَّقَةً بِعِزِّ قُدْسِكَ اِلٰهِي وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ نَادَيْتَهُ فَاَجَابَكَ وَلاحَظْتَهُ فَصَعِقَ

پاکیزہ بلندیوں پر آویزاں ہو جائیں میرے خدا! مجھے ان لوگوں میں رکھ جن کو تو نے پکارا تو انہوں نے جواب دیا تو نے ان پر توجہ فرمائی تو

لِجَلالِكَ فَنَاجَيْتَهُ سِرّاً وَعَمِلَ لَكَ جَهْراً اِلٰهِي لَمْ اُسَلِّطْ عَلَىٰ حُسْنِ ظَنِّي قُنُوطَ

انہوں نے تیرے جلال کا نعرہ لگایا ہاں تو نے انہیں باطن میں پکارا اور انہوں نے تیرے لیے ظاہر میں عمل کیا، میرے خدا! میں نے اپنے حسن ظن پر ناامیدی کا

الْاِيَاسِ وَلا انْقَطَعَ رَجَائِي مِنْ جَمِيلِ كَرَمِكَ اِلٰهِي اِنْ كَانَتِ الْخَطَايَا قَدْ

یاس مسلط نہیں کیا اور تیرے لطف و کرم کی توقع قطع نہیں ہونے دی ہے، میرے خدا! اگر تیرے نزدیک میری خطائیں نظر انداز

اَسْقَطَتْنِی لَدَیْکَ فَاصْفَحْ عَنِّی بِحُسْنِ تَوَکُّلِی عَلَیْکَ اِلٰهِی اِنْ حَطَّتْنِی الذُّنُوبُ مِنْ

کرادی گئی ہیں تو میری جو توکل تجھ پر ہے اس کے پیش نظر میری پردہ پوشی فرما دے میرے خدا! اگر گناہوں نے مجھے تیرے کرم کی برکتوں

مَکَارِمِ لُطْفِکَ فَقَدْ نَبَّهَنِی الْیَقِینُ اِلٰی کَرَمِ عَطْفِکَ اِلٰهِی اِنْ اَنَامَتْنِی الْغَفْلَةُ عَنِ

سے دور کر دیا ہے تو یقین نے مجھے تیری عنایت و مہربانی سے آگاہ کر رکھا ہے میرے خدا! اگر میں خواب غفلت میں پڑ کر تیری

الْاِسْتِعْدَادِ لِلِقَائِکَ فَقَدْ نَبَّهَتْنِی الْمَعْرِفَةُ بِکَرَمِ آلَائِکَ اِلٰهِی اِنْ دَعَانِی اِلَی

بارگاہ میں حاضری کی تیاری نہیں کی تو بے شک معرفت نے مجھے تیری مہربانیوں سے باخبر کر دیا ہے، میرے خدا! اگر تیری سخت سزا

النَّارِ عَظِیمُ عِقَابِکَ فَقَدْ دَعَانِی اِلَی الْجَنَّةِ جَزِیلُ ثَوَابِکَ اِلٰهِی فَلَکَ اَسْاَلُ

مجھے جہنم کی طرف بلا رہی ہے تو بھی تیرا بہت زیادہ ثواب مجھے جنت کی سمت لیے جاتا ہے، میرے خدا! میں بس تیرا سوالی ہوں

وَاِلَیْکَ اَبْتَهِلُ وَاَرْغَبُ وَاَسْاَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ

تیرے آگے زاری کرتا ہوں تیرے پاس آیا ہوں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ مجھے

تَجْعَلَنِی مِمَّنْ یُدِیمُ ذِکْرَکَ وَلَا یَنْقُضُ عَهْدَکَ وَلَا یَغْفُلُ عَنْ شُکْرِکَ وَلَا

ایسا قرار دے جو ہمیشہ تیرا ذکر کرتا رہا، جس نے تیری نافرمانی نہیں کی، جو تیرا شکر ادا کرنے سے غافل نہیں ہوا اور جس نے

یَسْتَخِفُّ بِاَمْرِکَ اِلٰهِی وَاَلْحِقْنِی بِنُورِ عِزِّکَ الْاَبْهَجِ فَاَکُونَ لَکَ عَارِفًا

تیرے فرمان کو سبک نہیں سمجھا، میرے خدا! مجھے اپنی روشن تر عزت کے نور تک پہنچا دے تاکہ میں تجھے پہچان لوں، تیرے

وَعَنْ سِوَاکَ مُنْحَرِفًا وَمِنْکَ خَائِفًا مُرَاقِبًا یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَصَلَّی اللّٰهُ

غیر کو چھوڑ دوں اور تجھ سے ڈرتے ہوئے تیری جانب متوجہ رہوں اے سب مرتبوں اور عزتوں کے مالک اور اللہ رحمت

عَلٰی مُحَمَّدٍ رَسُولِهِ وَآلِهِ الطَّاهِرِینَ وَسَلَّمَ تَسْلِیمًا کَثِیرًا

نازل فرمائے اپنے رسول محمد مصطفیٰؐ پر اور ان کی پاکیزہ آل پر اور سلام بھیجے کہ جو سلام بھیجنے کا حق ہے

ماہ شعبان کے مخصوص اعمال

پہلی شعبان کی رات

کتاب اقبال میں شعبان کی پہلی رات میں پڑھی جانے والی نمازوں کا ذکر ہوا ہے، ان میں سے ایک بارہ رکعت نماز ہے کہ جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھی

جاتی ہے۔

پہلی شعبان کا دن

ماہ شعبان کے پہلے دن کا روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ یکم شعبان کا روزہ رکھنے والے کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ سید ابن طاؤس نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کیا ہے کہ شعبان کے پہلے تین دن کا روزہ رکھنے اور پہلی تین راتوں میں دو رکعت نماز پڑھنے کا ثواب بہت زیادہ ہے، دو رکعت نماز کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

واضح ہو کہ ماہ شعبان اور اس کے پہلے دن کے روزے کی فضیلت تفسیر امام حسن عسکریؑ میں مذکور ہے۔ ہمارے استاد ثقۃ الاسلام نوریؒ نے کتاب کلمۂ طیبہ کے آخر میں ایک روایت نقل کی ہے۔ جس میں اس کے بہت سے فوائد و برکات کا ذکر ہے، یہ روایت بڑی طویل ہے۔ ہم یہاں اس کا خلاصہ نقل کر رہے ہیں۔

خلاصۂ روایت

یکم شعبان کو چند افراد مسجد میں بیٹھے قضا و قدر کے مسئلہ پر بحث و تکرار کرتے ہوئے بلند آواز سے بول رہے تھے۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے ان لوگوں پر سلام کیا، جب انہوں نے آپ سے وہاں تشریف رکھنے کی خواہش کی تو آپ نے فرمایا تم لوگ ایسی باتیں کر رہے ہو، جن میں کوئی فائدہ نہیں آیا تم نہیں جانتے کہ خدا کے ایسے بندے بھی ہیں جو صرف خوف خدا سے خاموشی اختیار کر لیتے ہیں لیکن وہ بولنے سے قاصر نہیں ہوتے۔ بات یہ ہے کہ جب ان کے دلوں میں عظمتِ خداوندی کا تصور آتا ہے تو ان کی زبانیں گنگ اور ان کی عقلیں حیران ہو جاتی ہیں۔ پھر جب وہ اپنی حالت میں آتے ہیں تو خود کو بارگاہ الٰہی میں گنہگار و خطاکار سمجھتے ہوئے آہیں بھرتے ہیں۔ جبکہ وہ گناہوں سے مبرا ہوتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ اپنے عمل کو کم تر سمجھتے ہیں اور ان کا خیال یہ ہوتا ہے کہ ہم میں تقصیر اور کوتاہی ہے۔ پس وہ ہر وقت عمل خیر میں مشغول رہتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ان کی طرف نظر کی جائے تو پتہ لگتا ہے کہ وہ حالتِ خوف میں عبادت میں کھڑے ہیں اور ان کا اضطراب ظاہر ہے۔ ان لوگوں کے مقابلے میں تم کہاں ہو؟ کیا تم نہیں جانتے کہ سب سے بڑا دانا وہ ہے جو زیادہ تر خاموش رہے اور سب سے

Presented by www.ziaraat.com

بڑا جاہل وہ ہے جو بہت زیادہ باتیں کرتا ہو۔ اے نادان و کم سمجھ لوگو! آج یکم شعبان ہے اور خدائے تعالیٰ نے اس کا نام شعبان اس لیے رکھا کہ اس میں نیکیاں عام کر دی جاتی ہیں، حسنات کے دروازے کھل جاتے ہیں اور جنت کے محلات ارزاں قیمت اور سہل تر اعمال سے حاصل ہوتے ہیں۔ پس عبادت کر کے انہیں خرید لو۔ شیطان، ابلیس نے برائیوں کو تمہارے لیے پسندیدہ بنا دیا ہے، تم گمراہی نافرمانی اور سرکشی میں پڑے ہو، شیاطین کی بدیوں اور برائیوں کی طرف متوجہ ہو اور شعبان کی خوبیوں اور اچھائیوں سے منہ موڑے ہوئے ہو۔ جب کہ خدا کی طرف سے حسنات و خیرات کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔

آج یکم شعبان ہے اور اس کی حسنات و خیرات میں نماز، روزہ، امر بہ معروف و نہی از منکر، والدین، ہمسایہ اور اقربا سے حسن سلوک، آپس کے اختلافات دور کرنا اور فقراء و مساکین کے لیے صدقہ و خیرات کرنا ہے۔ ادھر تم ہو کہ قضا و قدر کی بحث میں اُلجھے ہوئے ہو۔ کہ جس کا تمہیں حکم نہیں دیا گیا، جن باتوں سے تمہیں منع کیا گیا ہے تم ان میں مشغول ہو۔ خبردار رہو کہ جو رازِ الٰہی کے کھولنے میں کوشاں ہوگا وہ برباد ہو جائے گا۔ آج کے دن اطاعت کرنے والوں کے لیے خدا نے جو کچھ مہیا فرمایا ہے اگر تمہیں اس کا علم ہو جائے تو یقیناً تم ان بے کار بحثوں کو چھوڑ کر احکام خدا کی طرف متوجہ ہو جاؤ گے۔

ان سب نے عرض کی کہ یا امیر المومنینؑ! خدائے تعالیٰ نے اطاعت گذاروں کے لیے کیا کچھ مہیا فرمایا ہے؟ تب حضرت نے ایک لشکر کا قصہ اس طرح نقل فرمایا:

حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ نے کفار سے جنگ کے لیے ایک لشکر بھیجا تو کافروں نے اس پر شب خون مارا جب کہ وہ ایک تاریک ترین رات تھی اور سبھی مسلمان پڑے سو رہے تھے۔ اس لشکر میں سے صرف چار افراد جاگ رہے تھے کہ ان میں سے ہر ایک اپنے لشکر کے ایک کونے پر تلاوت، ذکر اور نماز میں مشغول تھا۔ یہ چار افراد زید بن حارثہ، عبداللہ بن رواحہ، قتادہ بن نعمان اور قیس بن عاصم منقری تھے۔ جب دشمن نے مسلمانوں پر سوتے میں حملہ کر دیا تو قریب تھا کہ وہ سب کے سب مارے جائیں۔ لیکن اچانک ان چار اشخاص کے چہروں سے نور کی کرنیں پھوٹ نکلیں کہ سارا میدان روشن ہو گیا۔ اس روشنی میں مسلمان سنبھلے اور دیکھ بھال کر دشمن کا مقابلہ کرنے لگے۔ جب کہ اس نور کو دیکھ دیکھ کر ان کے حوصلے اور بھی بڑھتے جاتے تھے۔ پس انہوں نے دشمنوں کو تلواروں پر رکھ لیا۔ حتیٰ کہ بہت سے مارے گئے اور بہت سے زخمی و اسیر ہو گئے۔ جب یہ فاتح لشکر واپس آیا تو یہ ماجرا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں عرض کیا گیا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ نور تمہارے ان بھائیوں کے ان اعمال کی برکت سے ظاہر ہوا جو اس رات وہ یکم شعبان کے

سلسلہ میں انجام دے رہے تھے۔ ہاں یہ یکم شعبان کے اعمال ہی ہیں کہ جن کے باعث تمہیں فتح حاصل ہوئی اور تم لوگ دشمن کے اچانک حملے میں اس کا مقابلہ کرنے میں کامیاب رہے ہو۔

پھر آنحضرتؐ نے ایک ایک کر کے یکم شعبان کے اعمال کا ذکر فرماتے ہوئے کہا، جب یکم شعبان کا دن آتا ہے تو شیطان اپنے گماشتوں سے کہتا ہے کہ ہر طرف پھیل جاؤ، لوگوں کو اپنی طرف بلاؤ اور انہیں خدا سے برگشتہ کرو۔ جبکہ خدائے رحمان اپنے ملائکہ سے فرماتا ہے کہ آج یکم شعبان ہے، تم ہر طرف پھیل جاؤ اور میرے بندوں کو میری طرف بلاؤ، انہیں نیکی کی طرف راغب کرو تاکہ وہ سب باسعادت اور نیک بخت بن جائیں البتہ ان میں سے سرکش اور نافرمان لوگ شیطان کے گروہ میں ہی رہیں گے۔

آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جب یکم شعبان ہوتی ہے تو بہشت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، شجر طوبیٰ کو حکم ہوتا ہے کہ اپنی شاخیں پھیلائے اور انہیں زمین کے قریب کرے، خدا کا ایک منادی یہ ندا دیتا ہے کہ اے خدا کے بندو اور اے نیکوکار لوگو! طوبیٰ کی ان شاخوں سے لپٹ جاؤ کہ وہ تمہیں اٹھا کے جنت میں لے جائیں، جبکہ بدکاروں کے لیے تھوہر کا درخت ہے اور ڈرتے رہو کہ کہیں اس کی شاخیں تمہیں جہنم میں نہ لے جائیں۔

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے یہ بھی فرمایا، اس ذات کی قسم جس نے مجھ کو حق کے ساتھ رسالت پر مبعوث فرمایا کہ جو یکم شعبان کے دن نیکی کرے تو وہ طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا اور وہ اسے جنت میں لے جائے گی۔ جو آج کے دن کوئی برائی کرے تو وہ تھوہر کی شاخ سے لپٹ گیا اور وہ اسے جہنم میں لے جائے گی۔ پھر فرمایا جو آج کے دن نماز پڑھے یا روزہ رکھے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ اسی طرح جو شخص آج کے دن باپ بیٹے میں صلح کرائے۔ میاں بیوی میں سمجھوتہ کرائے، رشتہ دار دل میں راضی نامہ کرائے یا اپنے ہمسائے یا کسی اجنبی میاں بیوی میں مصالحت کراتے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ جو مقروض کی پریشانی کم کرے یا طلب میں تخفیف کرے تو وہ شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ جو شخص آج کے دن اپنے حساب پر نظر کرے اور دیکھے کہ ایک پرانا قرضہ ہے جسے مقروض ادا نہیں کر سکتا۔ پس وہ اس قرضے کو حساب میں سے کاٹ دے تو وہ طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا۔ جو کسی یتیم کی کفالت کرے کسی جاہل کو مومن کی ہتک کرنے سے باز کرے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ جو قرآن کی تلاوت کرے، مریض کی عیادت کرے، خدا کا ذکر کرے اور خدا کی نعمتوں کا نام لے

ے کہ اس کا شکر ادا کرے تو وہ بھی طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا۔ جو شخص آج کے دن اپنے ماں باپ یا دونوں میں سے ایک کے ساتھ اچھا سلوک کرے تو وہ بھی طوبیٰ کی شاخ سے لپٹا، جو اس سے پہلے کسی کو غضبناک کر چکا ہو اور آج اسے راضی اور خوش کر دے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹا۔ جو شخص جنازے کے ساتھ چلے تو وہ بھی طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا۔ جو کسی مصیبت زدہ کی دلجوئی کرے وہ شاخ طوبیٰ سے لپٹا اور جو شخص آج کے دن کوئی بھی نیک کام کرے تو وہ شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔

اس کے بعد حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا، مجھے اس ذات کی قسم جس نے محمد کو رسالت پر مامور کیا ہے کہ جو شخص آج کے دن شر و بدی کا کوئی بھی کام کرے تو وہ زقوم (تھوہر) کی شاخوں سے لپٹ گیا اور وہ اسے جہنم کی طرف کھینچ لے جائیں گی۔ پھر فرمایا کہ قسم ہے مجھ کو اس ہستی کی جس نے مجھے پیغمبر قرار دیا کہ جو شخص بھی آج کے دن واجب نمازیں کوتاہی کرتے ہوئے اسے ضائع کرے تو وہ بھی شجر زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جس کے پاس کوئی فقیر و ناتواں آئے کہ جس کی حالت کو یہ جانتا ہے اور اس کی حالت کو بدل بھی سکتا ہے۔ کہ خود اس کو کچھ ضرر نہیں پہنچتا۔ نیز اس غریب کی مدد کرنے والا کوئی دوسرا شخص بھی نہ ہو پس اگر وہ اس درماندہ کو اس حالت میں چھوڑ دے اور وہ ہلاک ہو جائے تو یہ مدد نہ کرنے والا زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جس کے سامنے کوئی بدکار آدمی معذرت کرے اور پھر بھی وہ اس کو اس کی برائی کی سزا سے کچھ زیادہ سزا دے تو یہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹا۔ جو شخص آج کے دن میاں بیوی یا باپ بیٹے یا بھائی بھائی یا بھائی بہن یا کسی قریبی رشتہ دار یا ہمسائے یا دو دوستوں میں جدائی اور غلط فہمی پیدا کرے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جو شخص کسی تنگ دست پر سختی کرے کہ جس کی حالت کو جانتا ہے اور اس کی مصیبت میں اپنے غصے سے اور بھی اضافہ کرے تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹا۔ جس پر کسی کا قرض ہو اور یہ اس کا انکار کر دے اور اپنی عیاری سے اس قرض کو باطل ٹھہرا دے تو یہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جو شخص کسی یتیم کو اذیت دے۔ اس پر ستم توڑے اور اس کے مال و متاع کو ضائع کر دے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا اور جو شخص کسی مومن کی عزت کو بٹہ لگائے اور دوسروں کو ایسا کرنے کے لیے شہ دے تو وہ بھی اس درخت کی شاخوں سے لپٹا۔ جو شخص اس طرح گانا گائے کہ لوگ اس کے گانوں سے گناہوں میں مبتلا ہوں تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص دوران جنگ میں کیے ہوئے اپنے برے کاموں اور اپنے ظلم و ستم کے دوسرے واقعات لوگوں میں بیٹھ کر فخریہ طور پر سنائے تو وہ بھی زقوم کی شاخون سے لپٹا۔ جو شخص اپنے بیمار ہمسائے کو کمتر تصور کرتے ہوئے اس کی عیادت نہ کرے تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا

اور جو شخص اپنے مردہ ہمسائے کو ذلیل سمجھتے ہوئے اس کے جنازے کے ساتھ نہ جائے تو وہ بھی اس درخت کی شاخوں سے لپٹا۔ جو شخص کسی ستم رسیدہ سے بے رُخی برتے اور اسے پست خیال کرتے ہوئے اس پر سختی کرے تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص اپنے ماں باپ یا دونوں میں سے کسی ایک کا نافرمان ہو جائے تو وہ بھی اس درخت کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جو شخص آج کے دن سے قبل اپنے ماں باپ کا نافرمان ہوا اور آج کے دن ان کو راضی و خوش نہ کرے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ نیز جو بھی شخص ان برائیوں کے علاوہ کسی اور بدی و گناہ کا ارتکاب کرے تو وہ بھی درخت زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔

آنحضرت نے مزید فرمایا! قسم ہے مجھے اس ذات کی جس نے مجھ کو نبی و پیغمبر بنایا کہ جو لوگ درخت طوبیٰ کی شاخوں سے لپٹے ہوں گے وہ انہیں اُٹھا کر جنت میں لے جائیں گے۔ اس کے بعد حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ نے چند لمحوں کے لیے اپنی نگاہ آسمان کی طرف اُٹھائی تو آپ خوش ہوئے اور ہنسے پھر اپنی نگاہ زمین پر ڈالی اور آپ کا چہرہ مبارک کچھ ترش ہوا۔ تب اپنے اصحاب کی سمت دیکھتے ہوئے فرمایا مجھ کو قسم ہے اس ہستی کی جس نے مجھے پیغمبر قرار دیا کہ میں نے شجر طوبیٰ کو بلند ہوتے اور ان لوگوں کو جنت کی طرف لے جاتے دیکھا ہے۔ بقدر اپنی اطاعت و نیکوکاری کے کہ اس کی ایک شاخ یا کئی شاخوں سے لپٹے ہوتے تھے۔ میں نے دیکھا کہ زید بن حارثہ اس کی کئی شاخوں سے چمٹے ہیں اور وہ ان کو جنت کے مقام اعلیٰ علیین کی طرف بلند کرتی جا رہی ہیں یہ دیکھ کر میں خوش ہوا اور ہنسا۔ پھر میں نے زمین پر نظر ڈالی تو قسم ہے اس ہستی کی جس نے مجھ کو نبی بنایا۔ کہ میں نے درخت زقوم کو دیکھا کہ اس کی شاخیں نیچے کو جا رہی ہیں اور جو لوگ بہ اندازہ اپنی برائیوں کے اس کی ایک یا کئی شاخوں سے لپٹے ہوئے ہیں وہ ان کو جہنم کے سب سے نچلے طبقے کی طرف لے جا رہی ہیں۔ اس سے میرے چہرے پر بیزاری کے آثار ظاہر ہوئے تھے۔

تیسری شعبان کا دن

یہ بڑا بابرکت دن ہے، شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ اس روز امام حسین بن علی علیہما السلام کی ولادت ہوئی نیز امام حسن عسکری علیہ السلام کے وکیل قاسم بن علا ہمدانی کی طرف سے فرمان جاری ہوا کہ بروز جمعرات ۳ شعبان کو امام حسین علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی ہے۔ پس اس دن کا روزہ رکھو اور اس روز یہ دُعا پڑھو:

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْمَوْلُوْدِ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ بِشَهَادَتِهٖ قَبْلَ اسْتِهْلَالِهٖ

اے معبود! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ آج کے دن پیدا ہونے والے مولود کے کہ جس کے پیدا ہونے اور دنیا میں آنے سے پہلے اس سے

وَوِلَادَتِهٖ بَكَتْهُ السَّمَآءُ وَمَنْ فِیْهَا وَالْاَرْضُ وَمَنْ عَلَیْهَا وَلَمَّا یَطَأْ لَابَتَیْهَا قَتِیْلِ

شہادت کا وعدہ لیا گیا، رویا ہے اس پر آسمان اور جو کچھ اس میں ہے اور روئی زمین اور جو کچھ اس پر ہے جبکہ اس نے ابھی مدینہ پر قدم نہ رکھا تھا وہ

الْعَبْرَةِ وَسَیِّدِ الْاُسْرَةِ الْمَمْدُوْدِ بِالنُّصْرَةِ یَوْمَ الْكَرَّةِ الْمُعَوَّضِ مِنْ قَتْلِهٖ اَنَّ

گریہ والا شہید اور کامیاب و کامران خاندان کا سید و سردار ہے رجعت کے دن، یہ اس کی شہادت کا بدلہ ہے کہ پاک آئمہ اس کی

الْاَئِمَّةَ مِنْ نَسْلِهٖ وَالشِّفَآءَ فِیْ تُرْبَتِهٖ وَالْفَوْزَ مَعَهٗ فِیْ اَوْبَتِهٖ وَالْاَوْصِیَآءَ مِنْ عِتْرَتِهٖ

اولاد میں سے ہوں گے اس کی خاک قبر میں شفا ہے اور اس کی بازگشت میں کامیابی اسی کے لیے ہے اور اوصیاء اسی کی اولاد میں ہیں

بَعْدَ قَآئِمِهِمْ وَغَیْبَتِهٖ حَتّٰى یُدْرِكُوا الْاَوْتَارَ وَیَثْاَرُوا الثَّارَ وَیُرْضُوا الْجَبَّارَ وَیَكُوْنُوْا

کہ ان میں سے قائم غیبت ختم ہونے کے بعد وہ اپنے خونوں کا بدلہ اور انتقام لے کر تلافی کریں گے خدا کو راضی کریں گے اور بہترین

خَیْرَ اَنْصَارٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مَعَ اخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّهِمْ اِلَیْكَ

مددگار ثابت ہوں گے درود ہو ان سب پر جب تک رات دن آتے جاتے رہیں گے اے معبود ان کے حق کو جو تجھ پر ہے اسے

اَتَوَسَّلُ وَاَسْئَلُ سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ مُعْتَرِفٍ مُسِیْءٍ اِلٰى نَفْسِهٖ مِمَّا فَرَّطَ فِیْ یَوْمِهٖ

وسیلہ بناتا ہوں اور سوال کرتا ہوں اپنا گناہ تسلیم کرنے والے کی طرح کہ جس نے اپنے نفس سے برائی کی ہے آج کے دن اور گزری ہوئی

وَاَمْسِهٖ یَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ اِلٰى مَحَلِّ رَمْسِهٖ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِهٖ

رات میں تو وہ سوال کرتا ہے اپنی موت کے دن تک کے لیے اے معبود! پس رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کے خاندان پر

وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ وَبَوِّئْنَا مَعَهٗ دَارَ الْكَرَامَةِ وَمَحَلَّ الْاِقَامَةِ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا

اور ہمیں ان کے گروہ میں محشور فرما اور ہمیں بزرگی والے گھر اور جائے قیام کے سلسلے میں ان کے ساتھ جگہ دے اے معبود! جیسے تو

اَكْرَمْتَنَا بِمَعْرِفَتِهٖ فَاَكْرِمْنَا بِزُلْفَتِهٖ وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَهٗ وَسَابِقَتَهٗ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ

نے ان کی معرفت کے ساتھ ہمیں عزت دی اسی طرح ان کے تقرب سے بھی نواز اور ہمیں انکی رفاقت عطا کر اور انکی ہمراہی نصیب فرما ہمیں ان

یُسَلِّمُ لِاَمْرِهٖ وَیُكْثِرُ الصَّلٰوةَ عَلَیْهِ عِنْدَ ذِكْرِهٖ وَعَلٰى جَمِیْعِ اَوْصِیَآئِهٖ وَاَهْلِ

لوگوں میں قرار دے جو ان کا حکم مانتے اور ان کے ذکر کے وقت ان پر بکثرت درود بھیجتے ہیں نیز ان کے سارے جانشینوں پر اور

اَصْفِیَآئِهِ الْمَمْدُوْدِیْنَ مِنْكَ بِالْعَدَدِ الْاِثْنَیْ عَشَرَ النُّجُوْمِ الزُّهَرِ وَالْحُجَجِ عَلٰى

برگزیدہ اہل خاندان پر جن کی تعداد کو تو نے بارہ تک پورا فرمایا ہے جو چمکتے ہوئے ستارے ہیں اور وہ تمام انسانوں پر

جَمِيعِ الْبَشَرِ اَللّٰهُمَّ وَهَبْ لَنَا فِي هٰذَا الْيَوْمِ خَيْرَ مَوْهِبَةٍ وَاَنْجِحْ لَنَا فِيهِ كُلَّ

خدا کی مخلوقات میں ہیں اے معبود! آج کے دن ہمیں بہترین عطاؤں سے سرفراز فرما اور ہماری سبھی حاجات پوری کر

طَلِبَةٍ كَمَا وَهَبْتَ الْحُسَيْنَ لِمُحَمَّدٍ جَدِّهِ وَعَاذَ فُطْرُسُ بِمَهْدِهِ نَحْنُ عَائِذُونَ

دے جیسے تو نے حسینؑ کے نانا حضرت محمدؐ کو خود حسینؑ عطا فرمائے تھے اور فطرس نے ان کے گہوارے کی پناہ لی ہم

بِقَبْرِهِ مِنْ بَعْدِهِ نَشْهَدُ تُرْبَتَهُ وَنَنْتَظِرُ اَوْبَتَهُ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

ان کے روضہ کی پناہ لیتے ہیں ان کے بعد اب ہم ان کے روضہ کی زیارت کرتے ہیں اور ان کی رجعت کے منتظر ہیں ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے

اس کے بعد امام حسین علیہ السلام کی دعا پڑھے کہ جو آپ نے یوم عاشورہ کو پڑھی جب کہ آپ دشمنوں میں گھرے ہوئے تھے اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مُتَعَالِي الْمَكَانِ عَظِيمُ الْجَبَرُوتِ شَدِيدُ الْمِحَالِ غَنِيٌّ عَنِ الْخَلَائِقِ

اے معبود! تو بلند تر منزلت رکھتا ہے تو بڑے ہی غلبے والا ہے زبردست طاقت والا مخلوقات سے بے نیاز

عَرِيضُ الْكِبْرِيَاءِ قَادِرٌ عَلَىٰ مَا تَشَاءُ قَرِيبُ الرَّحْمَةِ صَادِقُ الْوَعْدِ سَابِغُ النِّعْمَةِ

بے حد وحساب بڑائی والا جو چاہے اس پر قادر رحمت کرنے میں قریب وعدے میں سچا کامل نعمتوں والا

حَسَنُ الْبَلَاءِ قَرِيبٌ اِذَا دُعِيتَ مُحِيطٌ بِمَا خَلَقْتَ قَابِلُ التَّوْبَةِ لِمَنْ تَابَ اِلَيْكَ

بہترین آزمائش کرنے والا تو قریب ہے جب پکارا جائے جس کو پیدا کیا تو اسے گھیرے ہوئے ہے تو اس کی توبہ قبول کرتا ہے

قَادِرٌ عَلَىٰ مَا اَرَدْتَ وَمُدْرِكٌ مَا طَلَبْتَ وَشَكُورٌ اِذَا شُكِرْتَ وَذَكُورٌ اِذَا ذُكِرْتَ

جو توبہ کرے تو جو ارادہ کرے اس پر قادر ہے جسے تو طلب کرے اسے پا لینے والا ہے اور جب تیرا شکر کیا جائے تو قدر کرتا ہے تجھے یاد کیا جائے

اَدْعُوكَ مُحْتَاجاً وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ فَقِيراً وَاَفْزَعُ اِلَيْكَ خَائِفاً وَاَبْكِي اِلَيْكَ مَكْرُوباً

تو بھی یاد کرتا ہے میں حاجتمندی میں تجھے پکارتا اور مفلسی میں تیری رغبت کرتا ہوں تیرے خوف سے گھبراتا ہوں مصیبت میں تیرے آگے روتا ہوں

وَاَسْتَعِينُ بِكَ ضَعِيفاً وَاَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ كَافِياً اُحْكُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا فَاِنَّهُمْ

کمزوری کے باعث تجھ سے مدد مانگتا ہوں تجھے کافی جان کر توکل کرتا ہوں فیصلہ کر دے ہمارے اور ہماری قوم کے بیچ کہ انہوں نے

غَرُّونَا وَخَدَعُونَا وَخَذَلُونَا وَغَدَرُوا بِنَا وَقَتَلُونَا وَنَحْنُ عِتْرَةُ نَبِيِّكَ وَوَلَدُ حَبِيبِكَ

ہمیں فریب دیا اور ہم سے دھوکا کیا ہمیں چھوڑ دیا اور بے وفائی کی اور ہمیں قتل کیا جبکہ ہم تیرے نبیؐ کا گھرانہ اور تیرے حبیب

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الَّذِي اصْطَفَيْتَهُ بِالرِّسَالَةِ وَائْتَمَنْتَهُ عَلَىٰ وَحْيِكَ فَاجْعَلْ

محمدؐ بن عبداللہ کی اولاد ہیں جن کو تو نے تبلیغ رسالت کے لیے چنا اور انہیں اپنی وحی کا امین بنایا پس اس معاملے

لَنَا مِنْ اَمْرِنَا فَرَجًا وَمَخْرَجًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

میں ہمیں کشادگی اور فراخی دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم والے

ابن عیاش سے روایت ہے کہ میں نے حسین بن علی بن سفیان کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام تین شعبان کو مندرجہ بالا دعا پڑھتے اور فرماتے تھے کہ یہ امام حسین علیہ السلام کی ولادت پاک کا دن ہے۔

تیرھویں شعبان کی رات

یہ شب ہائے بیض (روشن راتوں) میں سے پہلی رات ہے، اس رات اور اس کے بعد کی دونوں راتوں میں پڑھی جانے والی نمازوں کی ترکیب ماہ رجب کے اعمال میں ذکر ہوئی ہے۔ پس اس کے مطابق یہ نمازیں ادا کی جائیں۔

پندرھویں شعبان کی رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے، امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ امام محمد باقر علیہ السلام سے نیمہ شعبان کی رات کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: یہ رات شب قدر کے علاوہ تمام راتوں سے افضل ہے۔ پس اس رات تقرب الٰہی حاصل کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے۔ اس رات خدائے تعالیٰ اپنے بندوں پر فضل و کرم فرماتا اور ان کے گناہ معاف کرتا ہے حق تعالیٰ نے اپنی ذات مقدس کی قسم کھائی ہے کہ اس رات وہ کسی سائل کو خالی نہ لوٹائے گا سوائے اس کے جو معصیت و نافرمانی سے متعلق سوال کرے۔ خدا نے یہ رات ہمارے لیے خاص کی ہے۔ جیسے شب قدر کو حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ کے لیے مخصوص فرمایا۔ پس اس شب میں زیادہ سے زیادہ حمد و ثنائے الٰہی کرنا اس سے دعا و مناجات میں مصروف رہنا چاہیئے۔

اس رات کی عظیم بشارت سلطان عصر حضرت امام مہدی علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہے جو ۲۵۵ھ میں بوقت صبح صادق سامرہ میں ہوئی تھی۔

اس رات کے چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرنا کہ جس سے گناہوں میں تخفیف ہوتی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

(۲) نماز اور دُعا و استغفار کے لیے شب بیداری کرے کہ امام زین العابدین علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جو شخص اس رات بیدار رہے تو اس کے دل کو اس دن موت نہیں آئے گی جس دن لوگوں کے قلوب مُردہ ہو جائیں گے۔

(۳) اس رات کا سب سے بہترین عمل امام حسین علیہ السلام کی زیارت ہے کہ جس سے گناہ معاف ہوتے ہیں جو شخص یہ چاہتا ہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر اس سے مصافحہ کریں تو وہ کبھی اس رات یہ زیارت ترک نہ کرے۔ حضرتؑ کی چھوٹی سے چھوٹی زیارت بھی ہے کہ اپنے گھر کی چھت پر جائے اپنے دائیں بائیں نظر کرے۔ پھر اپنا سر آسمان کی طرف بلند کر کے یہ کلمات کہے :

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں

کوئی شخص جہاں بھی اور جب بھی امام حسین علیہ السلام کی یہ مختصر زیارت پڑھے تو امید ہے کہ اس کو حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔ نیز اس رات کی مخصوص زیارت انشاء اللہ باب زیارات میں آئے گی۔

(۴) شیخ و سید نے اس رات یہ دُعا پڑھنے کا ذکر فرمایا ہے، جو حضرت امام العصر علیہ السلام کی زیارت کے مثل ہے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَیْلَتِنَا وَمَوْلُوْدِهَا وَحُجَّتِكَ وَمَوْعُوْدِهَا الَّتِیْ قَرَنْتَ اِلٰی فَضْلِهَا

اے معبود! واسطہ ہماری آج کی رات اور اس کے مولود اور تیری حجت اور اس موعود کا جس کو تو نے فضیلت پر فضیلت عطا کی

فَضْلًا فَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ وَلَا مُعَقِّبَ لِاٰیَاتِكَ

اور تیرا کلمہ صدق و عدل کے لحاظ سے پورا ہو گیا تیرے کلموں کو بدلنے والا کوئی نہیں اور نہ کوئی تیری آیتوں کا پیچھا کرنے والا

نُوْرُكَ الْمُتَاَلِّقُ وَضِیَاؤُكَ الْمُشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّوْرُ فِیْ طَخْیَاءِ الدَّیْجُوْرِ

ہے وہ (مہدی موعودؑ) تیرا نور تاباں اور جھلملاتی روشنی ہے وہ نور کا ستون سیاہ رات کی تاریکی میں پنہاں و

الْغَائِبُ الْمَسْتُوْرُ جَلَّ مَوْلِدُهٗ وَكَرُمَ مَحْتِدُهٗ وَالْمَلَائِكَةُ شُهَّدُهٗ وَاللّٰهُ نَاصِرُهٗ

پوشیدہ ہے شان والی ہے اسکی ولادت بلند مرتبہ ہے اسکی اصل فرشتے اس کے گواہ ہیں اور اللہ اس کا مددگار

وَمُؤَيِّدُهُ إِذَا آنَ مِيعَادُهُ وَالْمَلَائِكَةُ أَمْدَادُهُ سَيْفُ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَنْبُو وَنُورُهُ

دعا میں ہوگا جب اس کے وعدے کا وقت آئے گا اور فرشتے اس کے معاون ہوں گے وہ خدا کی تلوار ہے جو کند نہیں ہوگی اور اس کا ایسا نور ہے

الَّذِي لَا يَخْبُو وَذُو الْحِلْمِ الَّذِي لَا يَصْبُو مَدَارُ الدَّهْرِ وَنَوَامِيسُ الْعَصْرِ وَ

جو ماند نہیں پڑے گا وہ ایسا بردبار ہے جو حد سے نہیں نکلتا وہ ہر زمانے کا سہارا ہے یہ معصومین ہر عہد کی عزت اور

وُلَاةُ الْأَمْرِ وَالْمُنَزَّلُ عَلَيْهِمْ مَا يَتَنَزَّلُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَأَصْحَابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ

والیان امر ہیں انہی پر نازل ہوتا ہے جو کچھ شب قدر میں نازل کیا جاتا ہے وہی حشر و نشر میں ساتھ دینے

تَرَاجِمَةُ وَحْيِهِ وَوُلَاةُ أَمْرِهِ وَنَهْيِهِ اللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَىٰ خَاتِمِهِمْ وَقَائِمِهِمُ

والے اس کی وحی کے ترجمان اور اس کے امرونہی کے نگران ہیں اے معبود! پس رحمت فرما ان کے خاتم اور ان کے قائم پر جو

الْمَسْتُورِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ اللّٰهُمَّ وَأَدْرِكْ بِنَا أَيَّامَهُ وَظُهُورَهُ وَقِيَامَهُ وَاجْعَلْنَا

ان کے عالم سے پوشیدہ ہے اے معبود! ہمیں اس کا زمانہ اس کا ظہور اور قیام دیکھنا نصیب فرما اور ہمیں اس

مِنْ أَنْصَارِهِ وَاقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِهِ وَاكْتُبْنَا فِي أَعْوَانِهِ وَخُلَصَائِهِ وَأَحْيِنَا فِي

کے مددگاروں میں قرار دے ہمارا اس کا انتقام ایک کر دے اور ہمیں اس کے مددگاروں اور مخلصوں میں لکھ دے ہمیں اس کی حکومت میں

دَوْلَتِهِ نَاعِمِينَ وَبِصُحْبَتِهِ غَانِمِينَ وَبِحَقِّهِ قَائِمِينَ وَمِنَ السُّوءِ سَالِمِينَ يَا

زندگی کی نعمت عطا کر اور اس کی صحبت سے بہرہ یاب فرما اس کے حق میں قیام کروا لے اور برائی سے محفوظ رہنے کی توفیق دے اے

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَوَاتُهُ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور حمد اللہ ہی کے لیے ہے جو جہانوں کا پروردگار ہے اور اس کی رحمتیں ہوں ہمارے سردار محمد پر

خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَىٰ أَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِينَ وَعِتْرَتِهِ النَّاطِقِينَ

جو نبیوں اور رسولوں کے خاتم ہیں اور ان کے اہل پر جو ہر حال میں سچ بولنے والے ہیں اور ان کے اہل خاندان پر جو حق کہتے ہیں

وَالْعَنْ جَمِيعَ الظَّالِمِينَ وَاحْكُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ

ہیں اور لعنت کر تمام ظلم کرنے والوں پر اور فیصلہ کر ہمارے ان کے درمیان اے سب سے بڑھ کر فیصلہ کرنے والے

(۵) شیخ نے اسماعیل بن فضل ہاشمی سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: امام جعفر صادق علیہ السلام نے پندرہ شعبان کی رات کو پڑھنے کے لیے مجھے یہ دعا تعلیم فرمائی:

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ الْخَالِقُ الرَّازِقُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ

اے معبود! تو زندہ و پائندہ بلند تر بزرگتر خلق کرنے والا رزق دینے والا زندہ کرنے موت دینے والا

الْبَدِیُٔ الْبَدِیْعُ لَکَ الْجَلَالُ وَلَکَ الْفَضْلُ وَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الْمَنُّ وَلَکَ

آغاز کرنے ایجاد کرنے والا ہے تیرے لیے جلالت اور تیرے ہی لیے بزرگی ہے تیری ہی حمد ہے اور تو ہی احسان والا تو ہی

الْجُوْدُ وَلَکَ الْکَرَمُ وَلَکَ الْاَمْرُ وَلَکَ الْمَجْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ وَحْدَکَ

سخاوت والا ہے تو ہی صاحب کرم اور تو ہی امر کا مالک ہے تو ہی شان والا اور تو ہی لائق شکر ہے تو یکتا ہے

لَاشَرِیْکَ لَکَ یَاوَاحِدُ یَااَحَدُ یَاصَمَدُ یَامَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ

تیرا کوئی ساجھی نہیں ہے اے یکتا اے یگانہ اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی

یَکُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَدٌ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاکْفِنِیْ

اس کا ہمسر ہو سکتا ہے رحمت فرما حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور مجھے بخش دے مجھ پر رحمت فرما کٹھن کاموں

مَآ اَهَمَّنِیْ وَاقْضِ دَیْنِیْ وَوَسِّعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ فَاِنَّکَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ کُلَّ اَمْرٍ

میں میری کفایت فرما میرا قرض ادا کر دے میرے رزق میں کشائش فرما کہ تو اسی رات میں ہر حکمت والے کام کی

حَکِیْمٍ تَفْرُقُ وَمَنْ تَشَآءُ مِنْ خَلْقِکَ تَرْزُقُ فَارْزُقْنِیْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ

تدبیر کرتا ہے اور اپنی مخلوق میں سے جسے چاہے رزق روزی دیتا ہے پس مجھے بھی رزق دے کیونکہ تو ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے

فَاِنَّکَ قُلْتَ وَاَنْتَ خَیْرُ الْقَآئِلِیْنَ النَّاطِقِیْنَ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَمِنْ

یقیناً یہ تیرا ہی فرمان ہے اور تو بہتر ہے سب کہنے والوں بولنے والوں میں کہ مانگو اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل میں سے پس میں تیرے

فَضْلِکَ اَسْئَلُ وَاِیَّاکَ قَصَدْتُ وَابْنَ نَبِیِّکَ اعْتَمَدْتُ وَلَکَ رَجَوْتُ

فضل کا سوال کرتا ہوں اور بس تیرا ہی ارادہ رکھتا ہوں تیرے نبی کے فرزند کو اپنا سہارا بناتا ہوں اور تجھی سے امید رکھتا ہوں

فَارْحَمْنِیْ یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

پس رحم فرما مجھ پر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۴) یہ دعا پڑھے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ اس رات یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِکَ مَا یَحُوْلُ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعْصِیَتِکَ وَمِنْ

اے معبود! ہمیں اپنے خوف کا اتنا حصہ دے جو ہمارے اور ہماری طرف سے تیری نافرمانی کے درمیان رکاوٹ بن جائے اور

طَاعَتِکَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ رِضْوَانَکَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا یَهُوْنُ عَلَیْنَا بِهٖ مُصِیْبَاتُ

فرمانبرداری سے اتنا حصہ دے کہ اس سے ہم تیری خوشنودی حاصل کر سکیں اور اتنا یقین عطا کر کہ جس کی بدولت دنیا کی تکلیفیں ہمیں سبک

الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا

معلوم ہوں اے معبود! جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ہمیں ہمارے کانوں آنکھوں اور قوت سے مستفید فرما اور اس قائم کو ہمارا وارث بنا

وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِىْ دِيْنِنَا

اور ان سے بدلہ لینے والا قرار دے جنہوں نے ہم پر ظلم کیا ہمارے دشمنوں کے خلاف ہماری مدد فرما اور ہمارے دین میں ہمارے لیے کوئی مصیبت نہ لا

وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا

اور ہماری ہمت اور ہمارے علم کے لیے دنیا کو بڑا مقصد قرار نہ دے اور ہم پر اس شخص کو غالب نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم والے

یہ دعا جامع و کامل ہے۔ پس اسے دیگر اوقات میں بھی پڑھے۔ جیسا کہ عوالی اللئالی میں مذکور ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ یہ دُعا ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔

(۷) وہ صلوات پڑھے جو ہر روز بوقت زوال پڑھتا رہا ہے۔

(۸) اس رات دعا کمیل پڑھنے کی بھی روایت ہوئی ہے۔ اور یہ دُعا باب اول میں ذکر ہو چکی ہے،

(۹) یہ تسبیحات سو مرتبہ پڑھے تا کہ حق تعالیٰ اس کے پچھلے گناہ معاف کر دے۔ اور دُنیا و آخرت کی حاجات پوری فرمائے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ پاک تر ہے اور حمد اللہ ہی کی ہے اللہ بزرگتر ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

(۱۰) مصباح میں شیخ نے ابو یحییٰ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے شعبان کی پندرھویں رات کی فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ اس رات کے لیے بہترین دُعا کونسی ہے؟ آپ نے فرمایا اس رات نماز عشا کے بعد دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد اور سورۃ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد اور سورۃ توحید پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر کہے۔ بعد میں یہ دُعا پڑھے۔

يَا مَنْ اِلَيْهِ مَلْجَاُ الْعِبَادِ فِى الْمُهِمَّاتِ وَاِلَيْهِ يَفْزَعُ الْخَلْقُ فِى الْمُلِمَّاتِ يَا عَالِمَ

اے وہ جو مشکل کاموں میں بندوں کی پناہ گاہ ہے اور جس کی طرف لوگ ہر مصیبت کے وقت فریادی ہوتے ہیں اے سب

Presented by www.ziaraat.com

الْجَهْرِ وَالْخَفِيَّاتِ يَا مَنْ لَا تَخْفَىٰ عَلَيْهِ خَوَاطِرُ الْأَوْهَامِ وَتَصَرُّفُ الْخَطَرَاتِ

چھپی کھلی چیزوں کے جاننے والے اے وہ جس پر لوگوں کے وہم و خیال اور دلوں میں گردش کرنے والے اندیشے بھی پوشیدہ نہیں

يَا رَبَّ الْخَلَائِقِ وَالْبَرِيَّاتِ يَا مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ الْأَرَضِينَ وَالسَّمَاوَاتِ

اے مخلوقات و موجودات کے پروردگار اے وہ ذات کہ زمینوں آسمانوں کی حکمرانی جس کے قبضۂ قدرت میں ہے

أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَمُتُّ إِلَيْكَ بِلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ فَيَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اجْعَلْنِي فِي

تو ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے میں تیری طرف متوجہ ہوں اس لیے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں پس اے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی اس رات

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ مِمَّنْ نَظَرْتَ إِلَيْهِ فَرَحِمْتَهُ وَسَمِعْتَ دُعَاءَهُ فَأَجَبْتَهُ وَعَلِمْتَ

میں مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن پر تو نے نظر فرمائی تو ان پر مہربانی کی ان کی دعا سنی تو نے اسے شرف قبولیت بخشا تو ان کی پشیمانی سے آگاہ

اسْتِقَالَتَهُ فَأَقَلْتَهُ وَتَجَاوَزْتَ عَنْ سَالِفِ خَطِيئَتِهِ وَعَظِيمِ جَرِيرَتِهِ فَقَدِ اسْتَجَرْتُ

ہوا تو انہیں معاف کر دیا اور ان کے سب پچھلے گناہوں اور بڑے بڑے جرائم پر عفو و درگزر سے کام لیا پس میں اپنے گناہوں سے

بِكَ مِنْ ذُنُوبِي وَلَجَأْتُ إِلَيْكَ فِي سَتْرِ عُيُوبِي اللّٰهُمَّ فَجُدْ عَلَيَّ بِكَرَمِكَ وَفَضْلِكَ

تیری پناہ کا طالب ہوں اور اپنے عیبوں کی پردہ پوشی کے لیے تجھ سے التجا کرتا ہوں اے معبود! مجھ پر اپنے فضل اور کرم سے عطا و بخشش فرما

وَاحْطُطْ خَطَايَايَ بِحِلْمِكَ وَعَفْوِكَ وَتَغَمَّدْنِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ بِسَابِغِ كَرَامَتِكَ

اور اپنی نرم خوئی اور درگزر کے ذریعے میری خطائیں بخش دے اس رات میں مجھ کو اپنے انتہائی کرم کے سائے تلے لے لے

وَاجْعَلْنِي فِيهَا مِنْ أَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ اجْتَبَيْتَهُمْ لِطَاعَتِكَ وَاخْتَرْتَهُمْ لِعِبَادَتِكَ

اور اس شب میں مجھے اپنے ان پیاروں میں قرار دے جن کو تو نے اپنی فرمانبرداری کیلئے پسند کیا اپنی عبادت کے لیے انتخاب کیا

وَجَعَلْتَهُمْ خَالِصَتَكَ وَصِفْوَتَكَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ سَعَدَ جَدُّهُ وَتَوَفَّرَ

اور ان کو اپنے خاص الخاص اور برگزیدہ بنایا ہے اے معبود! مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کا نصیبہ اچھا اور نیک

مِنَ الْخَيْرَاتِ حَظُّهُ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ سَلِمَ فَنَعِمَ وَفَازَ فَغَنِمَ وَاكْفِنِي

کاموں میں جن کا حصہ زیادہ ہے اور مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تندرست نعمت یاب کامران فائدہ پانے والے ہیں اور جو کچھ میں نے

شَرَّ مَا أَسْلَفْتُ وَاعْصِمْنِي مِنَ الْإِزْدِيَادِ فِي مَعْصِيَتِكَ وَحَبِّبْ إِلَيَّ طَاعَتَكَ

کیا اس کے شر سے بچا لے مجھے اپنی نافرمانی میں بڑھ جانے سے محفوظ و مامون رکھ مجھے اپنی فرمانبرداری کا شوق دے

وَمَا يُقَرِّبُنِي مِنْكَ وَيُزْلِفُنِي عِنْدَكَ سَيِّدِي إِلَيْكَ يَلْجَأُ الْهَارِبُ وَمِنْكَ

اور اس کا جو مجھے تیرے قریب کرے اور مجھے تیرا پسندیدہ بنائے میرے سردار بھاگنے والا تیرے ہاں پناہ لیتا ہے طلبگار تیرے

يَلْتَمِسُ الطَّالِبُ وَعَلَى كَرَمِكَ يُعَوِّلُ الْمُسْتَقِيلُ التَّائِبُ اَدَّبْتَ عِبَادَكَ بِالتَّكَرُّمِ

حضور عرض کرتا ہے اور پشیمان ہونے توبہ کرنے والا تیرے فضل وکرم پر بھروسہ کرتا ہے تو اپنی کریمی و مہربانی سے بندوں کی پرورش

وَاَنْتَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِينَ وَاَمَرْتَ بِالْعَفْوِ عِبَادَكَ وَاَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اَللّٰهُمَّ

کرتا ہے اور تو سب سے زیادہ کرم کرنیوالا ہے تو نے اپنے بندوں کو معاف کرنے کا حکم دیا اور تو بہت بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے اے معبود!

فَلَا تَحْرِمْنِي مَا رَجَوْتُ مِنْ كَرَمِكَ وَلَا تُؤْيِسْنِي مِنْ سَابِغِ نِعَمِكَ وَلَا تُخَيِّبْنِي

پس میں نے تیرے کرم کی جو اُمید لگا رکھی ہے اس سے محروم نہ کر مجھے اپنی کثیر نعمتوں سے نااُمید نہ ہونے دے اور آج کی رات

مِنْ جَزِيلِ قِسَمِكَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ لِاَهْلِ طَاعَتِكَ وَاجْعَلْنِي فِي جُنَّةٍ

میں اس بیشتر عطا سے محروم نہ کر جو تو نے اپنے فرمانبرداروں کے لیے رکھی ہوئی ہے اور مجھے اپنی مخلوق کی اذیتوں سے

مِنْ شِرَارِ بَرِيَّتِكَ رَبِّ اِنْ لَمْ اَكُنْ مِنْ اَهْلِ ذٰلِكَ فَاَنْتَ اَهْلُ الْكَرَمِ وَالْعَفْوِ

امان میں قرار دے میرے پروردگار! اگرچہ میں اس سلوک کے لائق نہیں پس تو مہربانی کرنے معافی دینے اور بخشش دینے

وَالْمَغْفِرَةِ وَجُدْ عَلَيَّ بِمَا اَنْتَ اَهْلُهُ لَا بِمَا اَسْتَحِقُّهُ فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّي بِكَ وَتَحَقَّقَ

کا اہل ہے اور مجھ پر ایسی بخشائش فرما جو تیرے لائق ہے نہ وہ کہ جس کا میں حقدار ہوں پس میں تجھ سے اچھا گمان رکھتا ہوں میری اُمید

رَجَائِي لَكَ وَعَلِقَتْ نَفْسِي بِكَرَمِكَ فَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَاَكْرَمُ الْاَكْرَمِينَ

تجھی سے لگی ہوئی ہے اور میرا نفس تیرے کرم سے تعلق جوڑے ہوئے ہے جبکہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا اور سب سے بڑھ کر مہربانی کرنیوالا ہے

اَللّٰهُمَّ وَاخْصُصْنِي مِنْ كَرَمِكَ بِجَزِيلِ قِسَمِكَ وَاَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ

اے معبود! مجھے اپنی مہربانی و بخشش سے زیادہ حصہ دینے میں خصوصیت عطا فرما اور میں تیرے عذاب سے تیرے عفو کی پناہ

عُقُوبَتِكَ وَاغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الَّذِي يَحْبِسُ عَلَيَّ الْخُلُقَ وَيُضَيِّقُ عَلَيَّ الرِّزْقَ حَتّٰى

لیتا ہوں میرا وہ گناہ بخش دے کہ جس نے مجھ کو بدخلقی میں پھنسا دیا اور میری روزی میں تنگی کا باعث ہوا تاکہ

اَقُومَ بِصَالِحِ رِضَاكَ وَتُنْعِمَنِي بِجَزِيلِ عَطَائِكَ وَاُسْعَدَ بِسَابِغِ نَعْمَائِكَ فَقَدْ

میں تیری بہترین رضا حاصل کرسکوں تو اپنی مہربانی سے مجھے نعمتیں عنایت فرما اور اپنی کثیر نعمتوں سے مجھے بہرہ مند کردے کیونکہ میں نے

لُذْتُ بِحَرَمِكَ وَتَعَرَّضْتُ لِكَرَمِكَ وَاسْتَعَذْتُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ

تیرے آستاں پہ پناہ لی اور تیری بخشش کی اُمید لگائے ہوں اور میں تیرے عذاب سے تیرے عفو کی پناہ لیتا ہوں

وَبِحِلْمِكَ مِنْ غَضَبِكَ فَجُدْ بِمَا سَئَلْتُكَ وَاَنِلْ مَا الْتَمَسْتُ مِنْكَ اَسْئَلُكَ

اور تیرے غضب سے تیری نرم خوئی کی پناہ لیتا ہوں پس مجھے وہ دے جس کا تجھ سے سوال کیا اس میں کامیاب کر جس کی تجھ سے

بِكَ لَا بِشَيْءٍ هُوَ اَعْظَمُ مِنْكَ پھر سجدے میں جا کر بیس مرتبہ کہے: یَا رَبِّ سات مرتبہ:

خواہش کی ہے میں تجھ سے تیری ذات کے وسیلے سے کہ کوئی شے تجھ سے بڑی نہیں اے پروردگار

یَا اَللّٰهُ سات مرتبہ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ دس مرتبہ، مَا شَاءَ اللّٰهُ اور دس مرتبہ:

اے معبود نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو اللہ سے ہے جو کچھ خدا چاہے

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے۔

نہیں کوئی قوت مگر خدا کی

پھر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ اور ان کی آل پر درود بھیجے اور بعدہٗ اپنی حاجات طلب کرے۔ قسم بخدا کہ اگر کسی کی حاجات بارش کے قطروں جتنی ہوں تو بھی حق تعالیٰ اپنے وسیع فضل و کرم اور اس عمل کی برکت سے وہ تمام حاجات بر لائے گا۔

(۱۱) شیخ طوسی و کفعمی نے فرمایا ہے کہ اس رات یہ دعا پڑھے:

اِلٰهِي تَعَرَّضَ لَكَ فِي هٰذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُونَ وَقَصَدَكَ الْقَاصِدُونَ وَاَمَّلَ

میرے معبود! طلب کرنے والوں نے آج رات خود کو تیرے ہی سامنے پیش کیا ہے ارادہ کرنے والوں نے تیری ہی بارگاہ کا ارادہ کیا ہے اور

فَضْلَكَ وَمَعْرُوفَكَ الطَّالِبُونَ وَلَكَ فِي هٰذَا اللَّيْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَايَا

حاجتمندوں نے تیرے ہی فضل و احسان سے امید باندھی ہوئی ہے آج کی رات میں تیری مہربانیاں تیری بخشش تیری عطائیں اور تیرے

وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰى مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ

ہی انعاموں کی ہے کہ تو اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے ان سے احسان فرمائے اور اس سے روک لے جس پر تیری توجہ اور عنایت نہ ہوئی

مِنْكَ وَهَا اَنَا ذَا عُبَيْدُكَ الْفَقِيرُ اِلَيْكَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوفَكَ فَاِنْ

ہو اور یہ میں ہوں تیرا حقیر بندہ کہ تیرا محتاج ہوں اور تیرے فضل و احسان کی امید رکھتا ہوں پس

كُنْتَ يَا مَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَعُدْتَ

اے میرے مولا! اگر آج کی رات میں تو اپنی مخلوق میں کسی پر داد و دہش کرے اور اس کو انعام عطا فرمائے

عَلَيْهِ بِعَائِدَةٍ مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

وہ انعام عطا فرمائے جو تیری مہربانی کے ساتھ ہو تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر جو صاف ہیں پاک ہیں

الْخَيِّرِينَ الْفَاضِلِينَ وَجُدْ عَلَيَّ بِطَوْلِكَ وَمَعْرُوفِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ

نیکوکار ہیں اور با فضیلت ہیں اور اپنے فضل اور احسان سے مجھ پر بخشش کر اے جہانوں کے پالنے والے اور رحمت ہو اللہ

عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا اِنَّ اللّٰہَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

کی محمدؐ پر جو نبیوں میں آخری نبی ہیں اور ان کی آل پر جو پاکیزہ ہیں اور سلام ہو بہت سلام بے شک اللہ خوبی والا شان والا ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَدْعُوْکَ کَمَآ اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَّ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ

اے معبود! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں جیسے تو نے حکم دیا تو اپنے وعدے کے مطابق اسے قبول فرما کیونکہ تو اپنے وعدے کی خلاف ورزی

الْمِیْعَادَ۔ یہ وہ دعا ہے جو نماز شفع کے بعد بھی پڑھی جاتی ہے۔

نہیں کرتا

⑫ اس رات نماز تہجد کی ہر دو رکعت کے بعد اور نماز شفع اور وتر کے بعد وہ دعا پڑھے کہ جو شیخ و سید نے نقل فرمائی ہے۔

⑬ سجدے اور دعائیں جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی ہیں وہ بجا لائے اور ان میں سے ایک وہ روایت ہے جو شیخ نے حماد بن عیسیٰ سے، انہوں نے ابان بن تغلب سے اور انہوں نے کہا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جب پندرہ شعبان کی رات آئی تو اس رات حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ بی بی عائشہ کے ہاں فروکش تھے۔ جب آدھی رات گزر گئی تو آنحضرت بغرض عبادت اپنے بستر سے اٹھ گئے، بی بی بیدار ہوئیں تو حضورؐ کو اپنے بستر پر نہ پا کر انہیں وہ غیرت آگئی جو عورتوں کا خاصا ہے۔ ان کا گمان تھا کہ آنحضرتؐ اپنی کسی دوسری بیوی کے پاس چلے گئے ہیں۔ پس وہ چادر اوڑھ کر حضورؐ کو ڈھونڈتی ہوئی ازواج رسولؐ کے ہر ایک حجرے میں گئیں مگر آپ کو کہیں نہ پایا۔ پھر اچانک ان کی نظر پڑی تو دیکھا کہ آنحضرتؐ زمین پر مثل کپڑے کے سجدے میں پڑے ہیں۔ وہ قریب ہوئیں تو سنا کہ حضورؐ سجدے میں یہ دعا پڑھ رہے ہیں۔

سَجَدَ لَکَ سَوَادِیْ وَخَیَالِیْ وَاٰمَنَ بِکَ فُؤَادِیْ ھٰذِہٖ یَدَایَ وَمَا جَنَیْتُہٗ عَلٰی

سجدہ کیا تیرے آگے میرے بدن اور میرے خیال نے اور ایمان لایا ہے تجھ پر میرا دل یہ ہیں میرے دونوں ہاتھ اور جو ستم میں نے خود پر کیا

نَفْسِیْ یَا عَظِیْمُ تُرْجٰی لِکُلِّ عَظِیْمٍ اِغْفِرْ لِیَ الْعَظِیْمَ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذَّنْبَ

ہے اے بڑائی والے جس سے امید ہے بڑے کام کی تو میرے بڑے بڑے گناہ بخش دے کیونکہ بڑے گناہوں کو سوائے بڑائی والے

الْعَظِیْمَ اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِیْمُ تب آنحضرتؐ سجدے سے سر اٹھا کر دوبارہ سجدے میں گئے اور

پروردگار کے کوئی بخش نہیں سکتا

بی بی عائشہ نے سنا کہ آپ پڑھ رہے ہیں: أَعُوذُ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي أَضَاءَتْ لَهُ السَّمَاوَاتُ

پناہ لیتا ہوں میں تیرے نور ذات کی جس سے آسمانوں اور زمینوں نے روشنی

وَالْأَرَضُونَ وَانْكَشَفَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلَحَ عَلَيْهِ أَمْرُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ مِنْ

حاصل کی اور تاریکیاں چھٹ کے رہ گئیں اور اس کی بدولت پہلوں اور پچھلوں کا کام بن گیا کہ وہ تیرے

فُجَاءَةِ نَقِمَتِكَ وَمِنْ تَحْوِيلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي قَلْباً

ناگہانی عذاب اس کے چھن جانے اور تیری نعمتوں کے زائل ہو جانے کی تبدیلی سے بچ گئے اے معبود! مجھے پاک اور پرہیزگار

تَقِيّاً نَقِيّاً وَمِنَ الشِّرْكِ بَرِيئاً لَا كَافِراً وَلَا شَقِيّاً پس آپ نے اپنے چہرے کو دونوں

دل دے کہ جو شرک سے دور ہو وہ حق سے انکاری ہو نہ بے رحم ہو

طرف سے خاک پر رکھا اور یہ پڑھا: عَفَّرْتُ وَجْهِي فِي التُّرَابِ وَحُقَّ لِي أَنْ

میں نے اپنے چہرے کو خاک پر رکھا ہے اور میرے لیے ضروری ہے کہ تیرے

أَسْجُدَ لَكَ

آگے سجدہ کروں

جونہی حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ اُٹھے تو بی بی عائشہ آپ کو پہچان کر جھٹ سے اپنے بستر پر آلیٹیں۔ جب آنحضرتؐ اپنے بستر پر آئے تو آپ نے دیکھا کہ ان بی بی کا سانس تیز تیز چل رہا ہے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا: تمہارا سانس کیوں چڑھ رہا ہے؟ آیا تمہیں نہیں معلوم کہ آج کونسی رات ہے؟ یہ پندرہ شعبان کی رات ہے۔ اس میں روزی تقسیم ہوتی ہے، زندگی کی میعاد مقرر ہوتی ہے، حج پر جانے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں۔ قبیلۂ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ تعداد میں گناہگار افراد بخشے جاتے ہیں اور ملائکہ زمین مکہ پر نازل ہوتے ہیں۔

(۱۴) اس رات نمازِ جعفر طیارؓ بجا لائے، جیسا کہ شیخ نے امام علی رضا علیہ السّلام سے روایت کی ہے۔

(۱۵) اس رات کی مخصوص نمازیں پڑھے جو کئی ایک ہیں، ان میں سے ایک وہ نماز ہے جو ابو یحییٰ صنعانی نے امام محمد باقر اور امام جعفر صادق علیہما السّلام سے نیز دیگر تیس معتبر اشخاص نے بھی ان سے روایت کی ہے۔ کہ فرمایا: پندرہ شعبان کی رات چار رکعت نماز بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد کہے،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اِلَیۡکَ فَقِیۡرٌ وَّمِنۡ عَذَابِکَ خَائِفٌ مُّسۡتَجِیۡرٌ اَللّٰھُمَّ لَا تُبَدِّلِ اسۡمِیۡ

اے معبود! میں تیرا محتاج ہوں اور تیرے عذاب سے خوف کھاتا اور اس سے پناہ ڈھونڈتا ہوں اے معبود! میرا نام تبدیل نہ کر

وَلَا تُغَیِّرۡ جِسۡمِیۡ وَلَا تَجۡھَدۡ بَلَآئِیۡ وَلَا تُشۡمِتۡ بِیۡ اَعۡدَآئِیۡ اَعُوۡذُ بِعَفۡوِکَ مِنۡ

اور میرے جسم کو دگرگوں نہ فرما میری آزمائش کو سخت نہ بنا اور میرے دشمنوں کو مجھ پر خوشی نہ دے میں پناہ لیتا ہوں تیرے عفو کی

عِقَابِکَ وَاَعُوۡذُ بِرَحۡمَتِکَ مِنۡ عَذَابِکَ وَاَعُوۡذُ بِرِضَاکَ مِنۡ سَخَطِکَ

تیرے عذاب سے میں پناہ لیتا ہوں تیری رحمت کی تیری سزا سے پناہ لیتا ہوں تیری رضا کی تیری ناراضی سے

وَاَعُوۡذُ بِکَ مِنۡکَ جَلَّ ثَنَآؤُکَ اَنۡتَ کَمَآ اَثۡنَیۡتَ عَلٰی نَفۡسِکَ وَفَوۡقَ مَا

اور چاہتا ہوں تجھ سے تیرے ہی ذریعے سے کہ تیری تعریف روشن ہے جیسا کہ تو نے خود ہی اپنی تعریف کی ہے جو تعریف کرنیوالوں

یَقُوۡلُ الۡقَآئِلُوۡنَ

کے قول سے بلند تر ہے

یاد رہے کہ اس رات سو رکعت نماز بجالانے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ اس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ اس کے علاوہ چھ رکعت نماز ادا کرے کہ جس میں سورۂ الحمد، سورۂ یاسین، سورۂ ملک اور سورۂ توحید پڑھی جاتی ہے اور اس کی ترکیب ماہ رجب کے اعمال میں بیان ہو چکی ہے۔

پندرہ شعبان کا دن

پندرہ شعبان کا دن ہمارے بارھویں امام حضرت حجۃ بن الحسن صاحب الزمان امام مہدی صلوات اللہ علیہ وعلیٰ آبائہٖ کی ولادت باسعادت کا دن ہے۔ لہٰذا آج کے دن ہماری بہت بڑی عید ہے۔ پس آج کے دن کوئی مومن جہاں بھی ہو اور جس وقت بھی ہو اس کے لیے بارہویں امام مہدی علیہ السلام کی زیارت پڑھنا مستحب ہے اور ضروری ہے کہ زیارت پڑھتے وقت آپ کے جلد ظہور کی دعا مانگے۔ سامرہ کے سرداب میں آپ کی زیارت پڑھنے کی زیادہ تاکید آئی ہے کہ یہ آپ کے ظہور کا یقینی مقام ہے اور آپ ہی ہیں جو زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے جب کہ وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی۔

ماہ شعبان کے باقی اعمال

امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص شعبان کے آخری تین دن روزے رکھے اور انہیں ماہ رمضان کے روزوں سے متصل کر دے تو حق تعالیٰ اس کے نامۂ اعمال میں دو مہینے متصل روزے رکھنے کا ثواب لکھے گا۔ ابوصلت ہروی سے روایت ہے کہ میں شعبان کے آخری جمعہ کو امام علی رضا علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرتؑ نے مجھ سے فرمایا، اے ابوصلت شعبان کا زیادہ حصہ گزر گیا ہے اور آج اس کا آخری جمعہ ہے۔ پس اس کے گزشتہ دنوں میں تجھ سے جو کوتاہیاں ہوئی ہیں اس کے باقی ماندہ دنوں میں تجھے ان کی تلافی کر لینا چاہیئے اور تم کو وہ عمل اختیار کرنا چاہیئے جو تمہارے لیے نافع ہو، تمہیں تلاوتِ قرآن کرنا اور بہت زیادہ دعا و استغفار کرنا چاہیئے نیز خدا کی بارگاہ میں اپنے گناہوں پر توبہ کرو تاکہ جب ماہِ رمضان شریف آئے تو اس وقت تک تم نے خود کو اپنے رب کے لیے خالص کر لیا ہو۔ اپنے ذمہ کسی کا کوئی حق نہ رہنے دو مگر یہ کہ اسے ادا کر دو، اپنے دل میں کسی کے لیے بغض و کینہ نہ رکھو۔ اگر کوئی گناہ کرتے رہے ہو تو اسے ترک کر دو، خدا سے ڈرو اور ظاہر و باطن میں اسی پر بھروسہ رکھو کہ جو شخص خدا پر توکل اور بھروسا رکھتا ہے تو خدا اس کے لیے کافی ہے پس اس مہینے کے باقی دنوں میں زیادہ تر یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنْ لَمْ تَکُنْ غَفَرْتَ لَنَا فِیْمَا مَضٰی مِنْ شَعْبَانَ فَاغْفِرْلَنَا فِیْمَا

اے معبود! اگر تو نے ہمیں شعبان کے گزشتہ دنوں میں گناہوں کی معافی نہیں دی تو بھی اس کے باقی دنوں میں ہمیں بخشش

بَقِیَ مِنْہُ

عطا کر دے

کیونکہ حق تعالیٰ اس مہینے میں احترامِ رمضان کے ناطے اپنے بہت زیادہ بندوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے۔ شیخ نے حارث بن مغیرہ نضری سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام شعبان کی آخری اور رمضان کی پہلی رات میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا الشَّھْرَ الْمُبَارَکَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ وَجُعِلَ ھُدًی

اے معبود! بے شک یہی وہ بابرکت مہینہ ہے کہ جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا اور اسے انسانوں کا رہنما قرار دیا

لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْنَا فِيهِ وَسَلِّمْهُ لَنَا وَ

گیا کہ اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کی تفریق ہے قرآن موجود ہے ہمیں اس کے لیے اسے ہمارے لیے سلامت رکھ اور

تَسَلَّمْهُ مِنَّا فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ يَا مَنْ اَخَذَ الْقَلِيلَ وَشَكَرَ الْكَثِيرَ اِقْبَلْ

اس کو ہم سے آسانی و امن کے ساتھ لے اے وہ جو تھوڑا لیتا اور زیادہ قدردانی کرتا ہے مجھ سے

مِنِّي الْيَسِيرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ لِي اِلٰى كُلِّ خَيْرٍ سَبِيلًا وَمِنْ كُلِّ

یہ تھوڑا عمل قبول فرما اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ میرے لیے ہر نیکی کا راستہ بنا اور جو چیزیں تجھے

مَا لَا تُحِبُّ مَانِعًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا مَنْ عَفَا عَنِّي وَعَمَّا خَلَوْتُ بِهِ مِنَ

ناپسند ہیں ان سے باز رکھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے وہ جس نے مجھے معاف کیا ان گناہوں پر جو میں نے تنہائی

السَّيِّئَاتِ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْنِي بِارْتِكَابِ الْمَعَاصِي عَفْوَكَ عَفْوَكَ عَفْوَكَ

میں کیے اے وہ جس نے نافرمانیوں پر میری گرفت نہیں کی معاف کر دے معاف کر دے معاف کر دے

يَا كَرِيمُ اِلٰهِي وَعَظْتَنِي فَلَمْ اَتَّعِظْ وَزَجَرْتَنِي عَنْ مَحَارِمِكَ فَلَمْ اَنْزَجِرْ

اے مہربان اے معبود! تو نے مجھے نصیحت کی پس میں نے نصیحت نہ لی تو نے حرام کاموں سے روکا تو میں ان سے باز نہ آیا

فَمَا عُذْرِي فَاعْفُ عَنِّي يَا كَرِيمُ عَفْوَكَ عَفْوَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ الرَّاحَةَ

پس میرا کوئی عذر نہیں تو بھی مجھے معاف فرما اے مہربان معاف کر دے معاف کر دے اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے موت کے

عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ

وقت راحت حساب کتاب کے وقت درگزر تیرے بندے کا گناہ بہت بڑا ہے پس تیری طرف سے

التَّجَاوُزُ مِنْ عِنْدِكَ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ عَفْوَكَ عَفْوَكَ

بہترین درگزر ہونی چاہیے اے ڈھانپ لینے والے اور اے بخش دینے والے معاف کر دے معاف کر دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّي عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ اَمَتِكَ ضَعِيفٌ فَقِيرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ

اے معبود! میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندے اور تیری کنیز کا بیٹا ہوں کمزور ہوں تیری رحمت کا محتاج ہوں اور تو نے

مُنْزِلُ الْغِنٰى وَالْبَرَكَةِ عَلَى الْعِبَادِ قَاهِرٌ مُقْتَدِرٌ اَحْصَيْتَ اَعْمَالَهُمْ وَ

بندوں پر ثروت و برکت نازل کرنے والا زبردست با اختیار ہے تو ان کے اعمال کو شمار کرتا اور

قَسَمْتَ اَرْزَاقَهُمْ وَجَعَلْتَهُمْ مُخْتَلِفَةً اَلْسِنَتُهُمْ وَاَلْوَانُهُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ

ان میں روزی بانٹتا ہے تو نے انہیں مختلف زبانوں اور رنگوں والے بنایا کہ ہر مخلوق کے بعد دوسری

خَلْقٌ وَلَا يَعْلَمُ الْعِبَادُ عِلْمَكَ وَلَا يَقْدِرُ الْعِبَادُ قَدْرَكَ وَكُلُّنَا فَقِيرٌ إِلَىٰ رَحْمَتِكَ

مخلوق ہے بندے تیرے علم کو نہیں جانتے اور نہ ہی بندے تیری قدرت کا اندازہ کر سکتے ہیں ہم سب تیری رحمت کے محتاج ہیں

وَلَا تَصْرِفْ عَنِّي وَجْهَكَ وَاجْعَلْنِي مِنْ صَالِحِي خَلْقِكَ فِي الْعَمَلِ وَالْأَمَلِ وَ

پس ہم سے اپنی توجہ ہرگز نہ ہٹا مجھے عمل آرزو قسمت اور مقدر کے اعتبار سے اپنے صالح و نیکوکار بندوں میں

الْقَضَاءِ وَالْقَدَرِ اللَّهُمَّ أَبْقِنِي خَيْرَ الْبَقَاءِ وَأَفْنِنِي خَيْرَ الْفَنَاءِ عَلَىٰ مُوَالَاةِ

سے قرار دے اے معبود! مجھے زندہ رکھ بہتر زندگی میں اور موت دے تو بہترین موت دے کہ تیرے

أَوْلِيَائِكَ وَمُعَادَاةِ أَعْدَائِكَ وَالرَّغْبَةِ إِلَيْكَ وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ وَالْخُشُوعِ وَالْوَفَاءِ

دوستوں کی دوستی اور تیرے دشمنوں سے دشمنی میں ہو نیز میری موت و حیات تیری رغبت، تجھ سے خوف، تیرے سامنے عاجزی وفاداری

وَالتَّسْلِيمِ لَكَ وَالتَّصْدِيقِ بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُولِكَ اللَّهُمَّ مَا كَانَ

تیرا حکم ماننے تیری کتاب کو سچی جاننے اور تیرے رسول کی سنت کی پیروی میں ہو اے معبود! میرے دل میں

فِي قَلْبِي مِنْ شَكٍّ أَوْ رِيبَةٍ أَوْ جُحُودٍ أَوْ قُنُوطٍ أَوْ فَرَحٍ أَوْ بَذَخٍ أَوْ بَطَرٍ أَوْ

جو بھی شک یا گمان یا ضدیت یا ناامیدی یا سرمستی یا تکبر یا بے فکری یا

خُيَلَاءَ أَوْ رِيَاءٍ أَوْ سُمْعَةٍ أَوْ شِقَاقٍ أَوْ نِفَاقٍ أَوْ كُفْرٍ أَوْ فُسُوقٍ أَوْ عِصْيَانٍ

خود بینی یا نمائش یا شہرت طلبی یا سنگدلی یا دورنگی یا کفر یا بدعملی یا نافرمانی

أَوْ عَظَمَةٍ أَوْ شَيْءٍ لَا تُحِبُّ فَأَسْأَلُكَ يَا رَبِّ أَنْ تُبَدِّلَنِي مَكَانَهُ إِيمَانًا

یا گھمنڈ یا تیری کوئی ناپسندیدہ بات ہے تو تجھ سے سوال کرتا ہوں اے پروردگار کہ ان چیزوں کو ہٹا کر ان کی جگہ میرے دل میں

بِوَعْدِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَرِضًا بِقَضَائِكَ وَزُهْدًا فِي الدُّنْيَا وَرَغْبَةً فِيمَا

اپنے وعدے پر یقین اپنے عہد سے وفا اپنے فیصلے پر رضامندی دنیا سے بے رغبتی اور جو کچھ تیرے ہاں ہے اس سے رغبت

عِنْدَكَ وَأَثَرَةً وَطُمَأْنِينَةً وَتَوْبَةً نَصُوحًا أَسْأَلُكَ ذٰلِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

اپنے در پر حاضری دلجمعی اور سچی توبہ کی توفیق دے میں تجھ سے یہی چاہتا ہوں اے جہانوں کے پالنے والے

إِلٰهِي أَنْتَ مِنْ حِلْمِكَ تُعْصَىٰ وَمِنْ كَرَمِكَ وَجُودِكَ تُطَاعُ فَكَأَنَّكَ لَمْ

میرے معبود! تیری نرم خوئی کی وجہ سے تیری نافرمانی کی جاتی ہے اور تیری عطا و بخشش سے تیری اطاعت کی جاتی ہے گویا تیری نافرمانی نہیں

تُعْصَ وَأَنَا وَمَنْ لَمْ يَعْصِكَ سُكَّانُ أَرْضِكَ فَكُنْ عَلَيْنَا بِالْفَضْلِ جَوَادًا

ہوتی تو بھی میرے جیسا نافرمان اور جو تیری نافرمانی نہیں کرتے تیری ہی زمین پر بستے ہیں پس ہمارے لیے اپنے فضل سے بہت عطا کرنے والا

وَبِالْخَيْرِ عَوَّادًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلٰوةً دَائِمَةً لَا

اور بھلائی پر بھلائی کرنیوالا ہو جائے حب نہایت رحم کرنیوالے رحمت بھیجے خدا کی حضرت محمد اور ان کی آل پر ہمیشہ ہمیشہ کی رحمت جسے نہ

تُحْصٰى وَلَا تُعَدُّ وَلَا يَقْدِرُ قَدْرَهَا غَيْرُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

جمع کیا جا سکے نہ شمار کیا جا سکے اور تیرے سوا کوئی اس کا اندازہ نہیں کر سکتا اے سب سے بڑھ کر رحم کرنیوالے

تیسری فصل

رمضان المبارک کے فضائل و اعمال

شیخ صدوق ؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام علی رضا علیہ السلام سے اور حضرت نے اپنے آباء طاہرینؑ کے واسطے سے امیر المومنین امام علی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: ایک روز حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! تماری طرف رحمتوں اور برکتوں والا مہینہ آرہا ہے۔ جس میں گناہ معاف ہوتے ہیں۔ یہ مہینہ خدا کے ہاں سارے مہینوں سے افضل و بہتر ہے۔ جس کے دن دوسرے مہینوں کے دنوں سے بہتر، جس کی راتیں دوسرے مہینوں کی راتوں سے بہتر اور جس کی گھڑیاں دوسرے مہینوں کی گھڑیوں سے بہتر ہیں۔ یہی وہ مہینہ ہے جس میں حق تعالیٰ نے تمہیں اپنی مہمان نوازی میں بلایا ہے اور اس مہینے میں خدا نے تمہیں بزرگی والے لوگوں میں قرار دیا ہے کہ اس میں سانس لینا تماری تسبیح اور تمارا سونا عبادت کا درجہ پاتا ہے۔ اس میں تمہارے اعمال قبول کیے جاتے اور دعائیں منظور کی جاتی ہیں۔ پس تم اچھی نیت اور بری باتوں سے پاک دلوں کے ساتھ اس ماہ میں خدائے تعالیٰ سے سوال کرو کہ وہ تم کو اس ماہ کے روزے رکھنے اور اس میں تلاوت قرآن کرنے کی توفیق عطا کرے۔ کیونکہ جو شخص اس بڑائی والے مہینے میں خدا کی طرف سے بخشش سے محروم رہ گیا وہ بدبخت اور بدانجام ہوگا۔ اس مہینے کی بھوک پیاس میں قیامت والی بھوک پیاس کا تصور کرو، اپنے فقیروں اور مسکینوں کو صدقہ دو، بوڑھوں کی تعظیم کرو، چھوٹوں پر رحم کرو اور رشتہ داروں کے ساتھ نرمی و مہربانی کرو۔ اپنی زبانوں کو ان باتوں سے بچاؤ کہ جو نہ کہنی چاہئیں، جن چیزوں کا دیکھنا حلال نہیں

Presented by www.ziaraat.com

ان سے اپنی نگاہوں کو بچائے رکھو، جن چیزوں کا سننا تمہارے لیے روا نہیں ان سے اپنے کانوں کو بند رکھو۔ دوسرے لوگوں کے یتیم بچوں پر رحم کرو تاکہ تمہارے بعد لوگ تمہارے یتیم بچوں پر رحم کریں۔ اپنے گناہوں سے توبہ کرو۔ خدا کی طرف رُخ کرو۔ نمازوں کے بعد اپنے ہاتھ دُعا کے لیے اُٹھاؤ کہ بہترین اوقات ہیں جن میں حق تعالیٰ اپنے بندوں کی طرف نظرِ رحمت فرماتا ہے اور جو بندے اس وقت اس سے مناجات کرتے ہیں وہ ان کو جواب دیتا ہے اور جو بندے اسے پکارتے ہیں ان کی پکار پر لبیک کہتا ہے اے لوگو! اس میں شک نہیں کہ تمہاری جانیں گروی پڑی ہیں، تم خدا سے مغفرت طلب کرکے ان کو چھڑانے کی کوشش کرو، تمہاری کمریں گناہوں کے بوجھ سے دبی ہوئی ہیں۔ تم زیادہ سجدے کرکے ان کا بوجھ ہلکا کرو کیونکہ خدا نے اپنی عزت وعظمت کی قسم کھا رکھی ہے کہ اس مہینے میں نمازیں پڑھنے اور سجدے کرنے والوں کو عذاب نہ دے اور قیامت میں ان کو جہنم کی آگ کا خوف نہ دلائے۔ اے لوگو! جو شخص اس ماہ میں کسی مؤمن کا روزہ افطار کرائے تو اسے گناہوں کی بخشش اور ایک غلام کو آزاد کرنے کا ثواب ملےگا، آنحضرتؐ کے اصحاب میں سے بعض نے عرض کی یا رسول اللہ! ہم سب تو اس عمل کی توفیق نہیں رکھتے تب آپؐ نے فرمایا کہ تم افطار میں آدھی کھجور یا ایک گھونٹ شربت دے کر بھی خود کو آتشِ جہنم سے بچاؤ۔ کیونکہ حق تعالیٰ اس کو بھی پورا اجر دے گا جو اس سے کچھ زیادہ دینے کی توفیق نہ رکھتا ہو۔ اے لوگو! جو شخص اس مہینے میں اپنے اخلاق درست کرے تو حق تعالیٰ قیامت میں اس کو پُل صراط پر سے باآسانی گزار دے گا۔ جب کہ لوگوں کے پاؤں پھسل رہے ہوں گے۔ جو شخص اس مہینے میں اپنے غلام اور لونڈی سے تھوڑی خدمت لے تو قیامت میں خدا اس کا حساب سہولت کے ساتھ لے گا اور جو شخص اس مہینے میں کسی یتیم کو عزت اور مہربانی کی نظر سے دیکھے تو قیامت میں خدا اس کو حرمت کی نگاہ سے دیکھے گا۔ جو شخص اس مہینے میں اپنے رشتہ داروں سے نیکی و قربت کا برتاؤ کرے تو حق تعالیٰ قیامت میں اس کو اپنی رحمت کے ساتھ ملائے رکھے گا اور جو کوئی اپنے قریبی عزیزوں سے بدسلوکی کرے تو خدا روزِ قیامت اسے اپنے سایۂ رحمت سے کاٹے رکھے گا۔ جو شخص اس مہینے میں سنتی نمازیں بجا لائے تو خدائے تعالیٰ قیامت کے دن اسے دوزخ سے برائت نامہ عطا کرے گا۔ اور جو شخص اس ماہ میں اپنی واجب نمازیں ادا کرے تو حق تعالیٰ اس کے اعمال کا پلڑا بھاری کر دے گا۔ جبکہ دوسرے لوگوں کے پلڑے ہلکے ہوں گے۔ جو شخص اس مہینے میں قرآن پاک کی ایک آیت پڑھے تو خداوند کریم اس کے لیے کسی اور مہینے میں ختم قرآن کا ثواب لکھے گا، اے لوگو! بے شک اس ماہ میں جنت کے دروازے

کھلے ہوئے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ سے دُعا کرو کہ وہ انہیں تم پر بند نہ کرے۔ دوزخ کے دروازے اس مہینے میں بند ہیں۔ پس خدائے تعالیٰ سے سوال کرو کہ وہ انہیں تم پر نہ کھولے اور شیطانوں کو اس مہینے میں زنجیروں میں جکڑ دیا گیا ہے۔ پس خدا سے سوال کرو کہ وہ انہیں تم پر مسلط نہ ہونے دے.....الخ

شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے روایت کی ہے کہ جب ماہِ رمضان داخل ہوتا تو حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ تمام اسیروں کو رہا کر دیتے اور ہر سوالی کو عطا فرماتے تھے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ رمضان مبارک خدائے تعالیٰ کا مہینہ ہے اور یہ سارے مہینوں سے افضل ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں آسمان جنت اور رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اس مہینے میں ایک رات ایسی بھی ہے، جس میں عبادت کرنا ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے۔ پس اے انسانو! تمہیں سوچنا چاہیئے کہ تم اس مہینے کے رات دن کس طرح گزارو گے اور اپنے اعضائے بدن کو خدا کی نافرمانی سے کیونکر بچاؤ گے۔ خبردار کوئی شخص اس مہینے کی راتوں میں سوتا رہے اور اس کے دنوں میں حق تعالیٰ کی یاد سے غافل رہے۔ کیونکہ ایک روایت میں آیا ہے کہ ماہِ رمضان میں دن کا روزہ افطار کرنے کے وقت اللہ تعالیٰ ایک لاکھ انسانوں کو جہنم کی آگ سے آزاد کرتا ہے اور شبِ جمعہ یا جمعہ کے دن کی ہر گھڑی میں خدائے تعالیٰ ایسے ہزاروں انسانوں کو آتش دوزخ سے رہائی بخشتا ہے جو دوزخی بن چکے ہوتے ہیں۔ نیز اس مہینے کی آخری رات اور دن میں حق تعالیٰ اپنے اتنے بندوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے جتنے کہ پورے رمضان میں آزاد کر چکا ہے۔ پس اے میرے عزیز دوستو! توجہ کرو کہ مبادا یہ مبارک مہینہ تمام ہو جائے اور تمہاری گردن پر گناہوں کا بوجھ باقی رہ جائے اور جب روزہ دار اپنے روزوں کا اجر پا رہے ہوں تو تم ان لوگوں میں گنے جاؤ جن کو محرُوم کیا جا رہا ہو۔ تمہیں تلاوتِ قرآن کرکے افضل وقت میں نمازیں بجا لا کر دیگر عبادتوں میں سعی کرکے اور توبہ و استغفار کرکے خدا کا تقرب حاصل کرنا چاہیئے، کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص اس بابرکت مہینے میں نہیں بخشا گیا تو وہ آیندہ رمضان تک نہیں بخشا جائیگا سوائے اس کے کہ وہ عرفہ میں حاضر ہو جائے۔ پس تمہیں ان چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ جن کو خدائے تعالیٰ نے حرام کیا ہے۔ یعنی حرام چیزوں سے روزہ افطار نہیں کرنا چاہیئے، اور تمہیں اس طرح رہنا چاہیئے، جیسے امام جعفر صادق علیہ السلام نے وصیت فرمائی ہے کہ جب تم روزہ رکھو تو تمہارے کانوں آنکھوں بدن کے رونگٹوں اور جلد اور دوسرے سب اعضاء کو بھی روزہ دار ہونا چاہیئے

یعنی ان کو حرام بلکہ مکروہ چیزوں اور کاموں سے بچائے رکھو۔ نیز فرمایا کہ تمہارا روزہ دار ہونے کا دن اس طرح کا نہ ہو جیسے تمہارا روزہ دار نہ ہونے کا دن تھا ——— پھر فرمایا کہ روزہ صرف کھانے پینے سے رکنے تک ہی نہیں۔ بلکہ حالتِ روزہ میں اپنی زبانوں کو جھوٹ سے اور آنکھوں کو حرام سے دور رکھو۔ روزے کی حالت میں کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کرو، کسی سے حسد نہ رکھو۔ کسی کا گلہ شکوہ نہ کرو اور جھوٹی قسم نہ کھاؤ۔ بلکہ سچی قسم سے بھی پرہیز کرو، گالیاں نہ دو، ظلم نہ کرو، جہالت کا رویہ نہ اپناؤ۔ بیزاری ظاہر نہ کرو اور یادِ خدا اور نماز سے غفلت نہ برتو۔ ہر وہ بات جو نہ کہنا چاہیئے۔ اس سے خاموشی اختیار کرو، صبر سے کام لو، سچی بات کہو، بُرے آدمیوں سے الگ رہو، بُری باتوں جھوٹ بولنے بہتان لگانے لوگوں سے جھگڑنے گلہ کرنے اور چغلی کھانے جیسی سب چیزوں سے پرہیز کرو۔ اپنے آپ کو آخرت کے قریب جانو۔ حضرت قائم آلِ محمدؑ کے ظہور اور فرج کے انتظار میں رہو، آخرت کے ثواب کی امید رکھو۔ آخرت کے لیے اچھے اعمال کا ذخیرہ تیار کرو۔ تمہیں خدا کے خوف میں اس طرح عاجز و خوار رہنا چاہیئے، جیسے وہ غلام کہ جو اپنے آقا سے ڈرتا ہے۔ اس کا دل رُکا ہوا اور جسم سہما ہوا ہوتا ہے۔ خدا کے عذاب سے ڈرو اور اس کی رحمت کی امید رکھو۔ اے روزہ دارو! تمہارا دل عیبوں سے، تمہارا باطن مکر و فریب سے اور تمہارا بدن آلودگیوں سے پاک ہونا چاہیئے۔ اللہ کے سوا دوسرے خداؤں سے بیزاری اختیار کرو اور روزے کی حالت میں اپنی محبت و نصرت کو اللہ کے لیے خالص کرو۔ ہر وہ چیز ترک کرو جس سے خدا نے ظاہر و باطن میں روکا ہے۔ خداوند قہار سے ظاہر و باطن میں ایسا خوف رکھو جو خوف رکھنے کا حق ہے اور روزہ کی حالت میں اپنا بدن اور روح خدا کے حوالے کر دو اور اپنے دل کو صرف اس کی محبت اور یاد کے لیے یکسو کر لو اور اپنے جسم کو ہر اس چیز کے لیے فرمانبردار بناؤ جس کا خدا نے حکم دیا ہے۔ اگر تم ان سب چیزوں پر عمل کر لو کہ جو روزے کے لیے مناسب ہیں، تو پھر تم نے خدا کی فرمائشوں پر عمل کیا ہے اور جن چیزوں کا میں نے تذکرہ کیا ہے۔ اگر ان میں سے کچھ کم کر دو گے تو تمہارے ثواب اور فضیلت میں کمی آ جائے گی۔ بے شک میرے والد بزرگوار نے فرمایا، کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے سُنا کہ ایک عورت بحالت روزہ اپنی کنیز کو گالیاں دے رہی ہے۔ تب حضرتؐ نے کھانا منگوایا اور اس عورت سے کہا کہ یہ کھانا کھا لو۔ اس نے عرض کی کہ میں روزے سے ہوں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ یہ کس طرح کا روزہ ہے جب کہ تو نے اپنی کنیز کو گالیاں دی ہیں۔ روزہ محض کھانے پینے سے رکنے ہی کا نام نہیں ہوتا، بلکہ حق تعالیٰ نے تو روزے کو تمام قبیح کاموں یعنی

بدکرداری و بدگفتاری وغیرہ سے حجاب قرار دیا ہے پس اصل و حقیقی روزے دار بہت قلیل اور بھوکے پیاسے رہنے والے بہت زیادہ ہیں۔ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ کتنے ہی روزے دار ہیں کہ جن کے لیے اس میں بھوکا پیاسا رہنے کے سوا کچھ نہیں اور کتنے ہی عبادت گزار ہیں کہ جن کا حصہ ان میں سوائے بدن کی زحمت اور تھکن کے کچھ نہیں ہے۔ کیا کہنا اس عقل مند کی نیند کا جو جاہل کی بیداری سے بہتر ہے اور کیا کہنا اس صاحب فراست کا جس کا روزے سے نہ ہونا روزے داروں سے بہتر ہے۔ جابر بن یزید نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے جابر بن عبداللہؓ سے فرمایا! اے جابرؓ! یہ رمضان مبارک کا مہینہ ہے، جو شخص اس کے دنوں میں روزہ رکھے اور اس کی راتوں کے کچھ حصے میں عبادت کرے۔ اپنے شکم اور شرمگاہ کو حرام سے بچائے رکھے اپنی زبان کو روکے رکھے تو وہ شخص گناہوں سے اس طرح باہر آئے گا۔ جیسے یہ مہینہ جلدی ختم ہو گیا ہے۔ جابر نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ نے بہت اچھی حدیث فرمائی ہے، آپ نے فرمایا وہ شرطیں کتنی سخت ہیں جو میں نے روزے کے لیے بیان کی ہیں۔ مختصر یہ کہ اس ماہ مبارک کے اعمال دو مطالب اور ایک خاتمہ کے تحت ذکر کیے جائیں گے۔

پہلا مطلب

ماہِ رمضان کے مشترکہ اعمال

ان اعمال کی چار قسمیں ہیں

پہلی قسم ، ماہِ رمضان میں شب و روز کے اعمال

سید ابن طاؤس نے امام جعفر صادق علیہ السلام اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ پورے رمضان میں ہر فریضہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِي هٰذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ مَا أَبْقَيْتَنِي

اے معبود! اس سال میں اور ہر سال میں مجھے اپنے حرمت والے گھر (کعبہ) کے حج کی توفیق ارزانی فرما جب تک تو مجھے زندہ رکھے

Presented by www.ziaraat.com

فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ وَسَعَةِ رِزْقٍ وَلَا تُخْلِنِي مِنْ تِلْكَ الْمَوَاقِفِ الْكَرِيمَةِ

اپنی طرف سے آسانی، آرام اور وسعت رزق نصیب فرما مجھے ان بزرگی و کرامت والے مقامات اور مقدس و پاکیزہ

وَالْمَشَاهِدِ الشَّرِيفَةِ وَزِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَفِي جَمِيعِ

مزارات اور اپنے نبی کریم کے سبز گنبد کی زیارت کرنے سے محروم نہ رکھ تیری رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر اور دنیا و آخرت

حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَكُنْ لِي اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ

سے متعلق میری تمام حاجات پوری فرما دے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ شب قدر میں تو جو یقینی امور

مِنَ الْأَمْرِ الْمَحْتُومِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ أَنْ

طے فرماتا اور جو محکم فیصلے کرتا ہے کہ جن میں کسی قسم کی تبدیلی و ردوبدل نہیں ہوتی ان میں میرا نام اپنے

تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ

محترم گھر (کعبہ) کا حج کرنے والوں میں لکھ دے کہ جن کا حج تجھے منظور ہے اور ان کی سعی مقبول ہے

الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ

ان کے گناہ بخشے گئے اور ان کی خطائیں مٹا دی گئی ہیں اور اپنی قضا و قدر میں میری عمر طولانی میری روزی

أَنْ تُطِيلَ عُمْرِي وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ رِزْقِي وَتُؤَدِّيَ عَنِّي أَمَانَتِي وَدَيْنِي آمِينَ

در رزق کشادہ فرما اور مجھے ہر امانت اور ہر قرض ادا کرنے کی توفیق دے ایسا ہی ہو

رَبَّ الْعَالَمِينَ اور نماز کے بعد یہ کہے: يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ أَنْتَ

اے جہانوں کے پالنے والے اے بلند تر اے بزرگی والے اے بخشنے والے اے مہربان تو ہی بڑائی

الرَّبُّ الْعَظِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَهٰذَا

والا پروردگار ہے کہ جس کے جیسی کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سننے دیکھنے والا ہے اور یہ وہ

شَهْرٌ عَظَّمْتَهُ وَكَرَّمْتَهُ وَشَرَّفْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الشُّهُورِ وَهُوَ الشَّهْرُ

مہینہ ہے جسے تو نے بزرگی دی عزت عطا کی بلندی بخشی اور سبھی مہینوں پر فضیلت عنایت کی ہے اور یہ وہ مہینہ ہے

الَّذِي فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ

جس کے روزے تو نے مجھ پر فرض کیے ہیں اور وہ ماہ مبارک رمضان ہے کہ جس میں تو نے قرآن اتارا ہے

هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ

جو لوگوں کے لیے رہبر ہے اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کی تفریق ہے تو نے اس مہینے میں شب قدر رکھی

وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ مُنَّ عَلَيَّ بِفَكَاكِ

اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے پس اے احسان کرنے والے تجھ پر احسان نہیں کیا جا سکتا تو احسان فرما مجھ پر

رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ فِيمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

میری گردن آگ سے چھڑا کر ان کے ساتھ جن پر تو نے احسان کیا اور مجھے داخل جنت فرما اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِينَ

رحم کرنے والے

شیخ کفعمی نے مصباح و بلدالامین اور شیخ شہید نے اپنے مجموعہ میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کیا ہے کہ فرمایا: جو شخص رمضان المبارک میں ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھے تو خداوند عالم اس کے قیامت تک کے گناہ معاف کر دے گا اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ

اے معبود! قبروں میں دفن شدہ لوگوں کو شادمانی عطا فرما اے معبود! ہر محتاج کو غنی بنا دے اے معبود ہر بھوکے کو

كُلَّ جَائِعٍ اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدِيْنٍ اَللّٰهُمَّ

شکم سیر کر دے اے معبود! ہر ننگے کو لباس پہنا دے اے معبود! ہر مقروض کا قرض ادا کرا دے اے معبود!

فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ

ہر مصیبت زدہ کو آسودگی عطا فرما اے معبود! ہر مسافر کو وطن واپس لا اے معبود! ہر قیدی کو رہائی

اَسِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ

بخش دے اے معبود! مسلمانوں کے امور میں سے ہر بگاڑ کی اصلاح فرما دے اے معبود! ہر مریض کو شفا

مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْٓءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ

عطا فرما اے معبود! اپنی ثروت سے ہماری محتاجی ختم کر دے اے معبود! ہماری بدحالی کو خوشحالی میں بدل دے

اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اے معبود! ہمیں اپنے قرض ادا کرنے کی توفیق دے اور محتاجی سے بچا لے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

کافی میں شیخ کلینیؒ نے ابوبصیر سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام ماہ مبارک رمضان میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ إِنِّي بِكَ وَمِنْكَ أَطْلُبُ حَاجَتِي وَمَنْ طَلَبَ حَاجَةً إِلَى النَّاسِ فَإِنِّي

اے معبود! میں تیرے ہی ذریعے تجھ سے اپنی حاجت طلب کرتا ہوں جو کوئی لوگوں سے طلب حاجت کرتا ہے کیا کرے پس میں

لَا أَطْلُبُ حَاجَتِي إِلَّا مِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَسْأَلُكَ بِفَضْلِكَ

تیرے سوا کسی سے طلب حاجت نہیں کرتا تو یکتا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ

وَرِضْوَانِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَنْ تَجْعَلَ لِي فِي عَامِي

تیری عطا و مہربانی کے یہ کہ رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر اور میرے لیے اسی سال میں اپنے محترم گھر

هٰذَا إِلَىٰ بَيْتِكَ الْحَرَامِ سَبِيلًا حِجَّةً مَبْرُورَةً مُتَقَبَّلَةً زَاكِيَةً خَالِصَةً

کعبہ پہنچنے کا وسیلہ بنا دے وہاں مجھے حج نصیب کر جو درست مقبول پاکیزہ اور خاص تیرے ہی لیے ہو

لَكَ تَقَرُّ بِهَا عَيْنِي وَتَرْفَعُ بِهَا دَرَجَتِي وَتَرْزُقَنِي أَنْ أَغُضَّ بَصَرِي وَأَنْ أَحْفَظَ

اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی کر اور میرے درجے بلند فرما مجھے توفیق دے کہ حیا سے آنکھیں نیچی رکھوں اپنی شرمگاہ کی

فَرْجِي وَأَنْ أَكُفَّ بِهَا عَنْ جَمِيعِ مَحَارِمِكَ حَتَّىٰ لَا يَكُونَ شَيْءٌ آثَرَ

حفاظت کروں اور تیری حرام کردہ ہر چیز سے بچ کے رہوں یہاں تک کہ میرے نزدیک تیری فرمانبرداری اور

عِنْدِي مِنْ طَاعَتِكَ وَخَشْيَتِكَ وَالْعَمَلِ بِمَا أَحْبَبْتَ وَالتَّرْكِ لِمَا كَرِهْتَ

تیرے خوف سے عزیز تر کوئی چیز نہ ہو جس چیز کو تو پسند کرتا ہے اس پر عمل کروں اور جسے تو نے ناپسند

وَنَهَيْتَ عَنْهُ وَاجْعَلْ ذٰلِكَ فِي يُسْرٍ وَيَسَارٍ وَعَافِيَةٍ وَمَا أَنْعَمْتَ بِهِ

کیا اور اس سے روکا ہے اسے چھوڑ دوں اور یہ اس طرح ہو کہ اس میں آسانی فراوانی و تندرستی ہو اور اس کے ساتھ جو بھی

عَلَيَّ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ وَفَاتِي قَتْلًا فِي سَبِيلِكَ تَحْتَ رَايَةِ نَبِيِّكَ مَعَ

نعمت تو مجھے عطا کرے اور تجھ سے سوالی ہوں کہ میری موت کو ایسا قرار دے گویا میں تیری راہ میں تیرے نبیؐ کے جھنڈے تلے قتل ہوا

أَوْلِيَائِكَ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَقْتُلَ بِي أَعْدَاءَكَ وَأَعْدَاءَ رَسُولِكَ وَأَسْأَلُكَ

تیرے دوستوں کے ہمراہ اور سوال کرتا ہوں مجھے توفیق دے کہ میں تیرے اور تیرے رسولؐ کے دشمنوں کو قتل کروں اور سوال کرتا ہوں

أَنْ تُكْرِمَنِي بِهَوَانِ مَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَلَا تُهِنِّي بِكَرَامَةِ أَحَدٍ مِنْ

کہ تو اپنی مخلوق میں سے جس کی خواری سے چاہے مجھے عزت دے لیکن اپنے پیاروں میں سے کسی کی عزت کے مقابل

أَوْلِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا حَسْبِيَ اللّٰهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ

مجھے ذلیل نہ فرما اے معبود! حضرت رسولؐ کے ساتھ میرا رابطہ قائم فرما کافی ہے میرے لیے اللہ جو اللہ چاہے وہی ہوگا

Presented by www.ziaraat.com

مؤلف کہتے ہیں کہ اس دُعا کو دعا وحج کہا جاتا ہے، سید نے اپنی کتاب اقبال میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ماہِ رمضان کی راتوں میں بعد از مغرب یہ دُعا پڑھے۔ کفعمی نے بلد الامین میں فرمایا ہے کہ ماہ مبارک رمضان میں ہر روز اور اس مہینے کی پہلی رات اس دُعا کا پڑھنا مستحب ہے۔ نیز مقنعہ میں شیخ مفیدؒ نے یہ دُعا خصوصاً ماہ رمضان کی پہلی رات بعد از مغرب پڑھنے کے لیے نقل فرمائی ہے۔

یاد رہے کہ ماہ رمضان کے دنوں اور راتوں میں بہترین عمل تلاوت قرآن پاک ہے۔ پس اس مہینے میں بکثرت تلاوت قرآن کرے۔ کیوں کہ قرآن اسی ماہ میں نازل ہوا ہے۔ روایت ہے کہ ہر چیز کے لیے موسم بہار ہوتا ہے اور قرآن کا موسم بہار ماہِ رمضان ہے، دیگر مہینوں میں سے ہر ایک میں ایک ختم قرآن سُنّت ہے اور کم از کم چھ دنوں میں ختم قرآن مستحب ہے۔ لیکن ماہ رمضان مبارک میں ہر تین روز میں ایک ختم قرآن سُنّت ہے اور اگر ہر روز پورا قرآن ختم کرے تو اور بھی بہتر ہے علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے کہ ائمہ علیہم السلام میں سے چند ایک اس ماہ مبارک میں چالیس بار پورا قرآن ختم فرماتے بلکہ اس سے بھی زیادہ مرتبہ قرآن ختم کر لیا کرتے تھے۔ اگر ختم قرآن کا ثواب چہاردہ معصومین علیہم السلام میں سے کسی معصوم کی رُوح پاک کو ہدیہ کر دے تو اس کا ثواب دُگنا ہو جائے گا۔ ایک روایت میں ہے کہ اس شخص کا اجر روزِ قیامت ان معصوم کی رفاقت ہے۔

اس ماہ میں بکثرت دعا و صلوات پڑھے اور بہت زیادہ استغفار کرے نیز لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کا بہت ورد کرے، روایت میں ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام ماہِ رمضان میں دُعا، تسبیح، تکبیر اور استغفار کے سوا کوئی اور بات نہ کرتے تھے۔ پس اس مہینے میں دن رات کی عبادات اور نوافل کا خاص اہتمام کرے۔

دوسری قسم : ماہِ رمضان کی راتوں کے اعمال

ان میں چند ایک امور ہیں :

① افطار : نماز مغرب کے بعد افطار کرنا مستحب ہے سوائے اس کے کہ کمزوری کچھ زیادہ ہو یا افطار میں کوئی شخص اس کا منتظر ہو۔

② حرام اور مشتبہ چیزوں سے افطار نہ کرے بلکہ اس کے لیے حلال و پاکیزہ چیزیں استعمال کرے حلال خرما سے افطار کرے تاکہ اس کی نماز کا ثواب چار سو گنا بڑھ جائے۔ کھجور اور پانی، تازہ کھجور

اور دُودھ، حلوہ، مٹھائی اور گرم پانی میں سے جس چیز سے افطار کرے بہتر ہے۔

(۳) افطار کے وقت کی جو دعائیں وارد ہیں وہ پڑھے یا ان میں سے مشہور دُعا پڑھے تاکہ اسے ساری دُنیا کے روزہ داروں جتنا ثواب حاصل ہو اور وہ دُعا یہ ہے :

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

اے اللہ! تیرے لیے روزہ رکھتا ہوں تیرے رزق سے افطار کرتا ہوں اور تجھ پر میرا بھروسہ ہے

اگر دعاء اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِيْمِ پڑھے کہ جو سیّد اور کفعمی دونوں نے نقل کی ہے تو

اے اللہ! اے عظیم نور کے رب

اس کی بڑی فضیلت ہے۔

روایت ہے کہ امیرالمومنین علیہ السّلام بوقت افطار یہ دُعا پڑھتے تھے :

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْنَا وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ

خدا کے نام سے اے اللہ! ہم نے تیرے لیے روزہ رکھا تیرے رزق سے افطار کیا پس اسے ہماری طرف سے قبول فرما بے شک تو

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

سُننے والا جاننے والا ہے

(۴) پہلا لقمہ اٹھاتے وقت یہ دُعا پڑھے تاکہ اس کے گناہ بخشے جائیں :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اغْفِرْ لِيْ

خدا کے نام سے شروع جو رحمٰن و رحیم ہے اے وسیع مغفرت والے مجھے بخش دے

روایت ہے کہ ماہِ رمضان کی ہر شام ایک لاکھ انسانوں کو جہنم کی آگ سے آزاد کیا جاتا ہے۔ لہذا دعا کرے کہ وہ بھی ان میں سے ایک ہو۔

(۵) افطار کے وقت سورۃ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ..... پڑھے۔

(۶) افطار کے وقت صدقہ دے اور دیگر مومنوں کا روزہ افطار کرائے چاہے چند کھجوریں یا پانی سے ہی کیوں نہ ہو، حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہے کہ جو شخص کسی کا روزہ افطار کرائے تو اس کو بھی روزہ دار کے برابر ثواب ملے گا۔ جب کہ اس روزہ دار کے ثواب میں

کچھ کمی نہ ہوگی۔ نیز اس طعام کی قوت سے افطار کرنے والا جو نیکی کرے گا تو اس کا ثواب افطار کرانے والے کو بھی ملے گا۔

آیۃ اللہ علامہ حلی نے رسالۂ سعدیہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ حضرت نے فرمایا، جو شخص اپنے مومن بھائی کا روزہ افطار کرائے اس کو تیس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور خدا کے ہاں اس کی ایک دعا بھی قبول ہوگی۔

⑦ روایت ہوئی ہے کہ ماہ رمضان کی ہر رات ایک ہزار مرتبہ سورۂ انزلناہ پڑھے۔

⑧ اگر ممکن ہو تو ہر رات سو مرتبہ سورۂ حم دخان پڑھے؛

⑨ سید نے روایت کی ہے کہ جو شخص ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے تو اس کے چالیس سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے وہ دعا یہ ہے؛

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰى عِبَادِكَ

اے اللہ! اے ماہ رمضان کے پروردگار کہ جس میں تو نے قرآن کریم نازل فرمایا اور اپنے بندوں پر اس ماہ میں روزے

فِيْهِ الصِّيَامَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِيْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ

رکھنا فرض کیے رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے اسی سال اپنے عزت والے گھر کعبہ کا حج نصیب

هٰذَا وَفِيْ كُلِّ عَامٍ وَّاغْفِرْ لِيْ تِلْكَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ

فرما اور آئندہ سالوں میں بھی اور میرے اب تک کے تمام گناہان کبیرہ معاف کر دے کیونکہ سوائے تیرے کوئی معاف نہیں کر سکتا

يَا رَحْمٰنُ يَا عَلَّامُ

اے زیادہ رحم والے اے زیادہ علم والے

⑩ ہر روز نماز مغرب دعاء حج پڑھے جو قبل ازیں پہلی قسم میں نقل ہو چکی ہے۔

⑪ ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے؛ ”دعاء افتتاح“

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَفْتَتِحُ الثَّنَاۤءَ بِحَمْدِكَ وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ لِّلصَّوَابِ بِمَنِّكَ وَ

اے معبود! تیری حمد کے ذریعے تیری تعریف کا آغاز کرتا ہوں اور تو اپنے احسان سے راہ راست دکھانے والا ہے اور

اَيْقَنْتُ اَنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَشَدُّ

مجھے یقین ہے کہ تو معافی دینے مہربانی کرنے کے مقام پر سب سے بڑھ کر رحم و کرم کرنے والا ہے اور شکنجہ و

الْمُعَاقِبِينَ فِي مَوْضِعِ النَّكَالِ وَالنَّقِمَةِ وَأَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِينَ فِي مَوْضِعِ الْكِبْرِيَاءِ

عذاب کے موقع پر سب سے سخت عذاب دینے والا ہے اور بڑائی اور بزرگی کے مقام پر تو تمام قاہروں اور جابروں سے

وَالْعَظَمَةِ اَللّٰهُمَّ أَذِنْتَ لِي فِي دُعَائِكَ وَمَسْأَلَتِكَ فَاسْمَعْ يَا سَمِيعُ مِدْحَتِي

بڑھا ہوا ہے اے اللہ! تو نے مجھے اجازت دے رکھی ہے کہ تجھ سے دعا و سوال کروں پس اے سننے والے اپنی تعریف سن

وَأَجِبْ يَا رَحِيمُ دَعْوَتِي وَأَقِلْ يَا غَفُورُ عَثْرَتِي فَكَمْ يَا إِلٰهِي مِنْ كُرْبَةٍ

اور اے مہربان میری دعا قبول فرما اے بخشنے والے میری خطا معاف کر پس اے میرے معبود! کتنی ہی مصیبتوں کو تو

قَدْ فَرَّجْتَهَا وَهُمُومٍ قَدْ كَشَفْتَهَا وَعَثْرَةٍ قَدْ أَقَلْتَهَا وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهَا

نے دور کیا اور کتنے ہی اندیشوں کو ہٹایا اور خطاؤں سے درگزر کی رحمت کو عام کیا

وَحَلْقَةِ بَلاءٍ قَدْ فَكَكْتَهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلا وَلَدًا

اور بلاؤں کے گھیرے کو توڑا اور رہائی دی حمد اس اللہ کے لیے ہے جس نے نہ کسی کو اپنی زوجہ بنایا اور نہ کسی کو اپنا

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ

بیٹا بنایا نہ ہی اس کا کوئی ساجھی ہے سلطنت میں اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا سرپرست ہو اس کی بڑائی کرو

تَكْبِيرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِيعِ مَحَامِدِهِ كُلِّهَا عَلَىٰ جَمِيعِ نِعَمِهِ كُلِّهَا اَلْحَمْدُ

بہت بڑائی حمد اللہ ہی کے لیے ہے اس کی تمام خوبیوں اور اس کی ساری نعمتوں کے ساتھ حمد اس

لِلّٰهِ الَّذِي لا مُضَادَّ لَهُ فِي مُلْكِهِ وَلا مُنَازِعَ لَهُ فِي أَمْرِهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللہ کے لیے ہے جس کی حکومت میں اس کا کوئی مخالف نہیں نہ اس کے حکم میں کوئی رکاوٹ ڈالنے والا ہے حمد اس اللہ کے

الَّذِي لا شَرِيكَ لَهُ فِي خَلْقِهِ وَلا شَبِيهَ لَهُ فِي عَظَمَتِهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِي

لیے ہے جس کی آفرینش میں کوئی اس کا ساجھی نہیں اور اس کی بڑائی میں کوئی اس جیسا نہیں حمد اس اللہ کے لیے ہے کہ جس کا

فِي الْخَلْقِ أَمْرُهُ وَحَمْدُهُ الظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهُ الْبَاسِطِ بِالْجُودِ يَدَهُ

حکم اور حمد اور خلق میں آشکار ہے اس کی شان اس کی بخشش کے ساتھ ظاہر ہے بن مانگے دینے میں اس کا ہاتھ

الَّذِي لا تَنْقُصُ خَزَائِنُهُ وَلا يَزِيدُهُ كَثْرَةُ الْعَطَاءِ إِلَّا جُودًا وَكَرَمًا

کھلا ہے وہی ہے جس کے خزانے کم نہیں ہوتے اور کثرت کے ساتھ عطا کرنے سے اس کی بخشش و سخاوت میں اضافہ ہوتا ہے

إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ قَلِيلاً مِنْ كَثِيرٍ مَعَ حَاجَةٍ

کیونکہ وہ زبردست عطا کرنے والا ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بہت میں سے تھوڑے کا جبکہ مجھے اس کی

فی الیه عظیمة وغناك عنه قدیم وهو عندی کثیر وهو علیك سهل

بہت زیادہ حاجت ہے اور تو ہمیشہ اس سے بے نیاز ہے وہ نعمت میرے لیے بہت بڑی ہے اور تیرے لیے اس کا دینا آسان

یسیر اللهم ان عفوك عن ذنبی وتجاوزك عن خطیئتی وصفحك عن ظلمی

ہے اے معبود بے شک تیرا میرے گناہ کو معاف کرنا میری خطا سے تیری درگذر میرے ستم سے تیری چشم پوشی

وسترك علی قبیح عملی وحلمك عن کثیر جرمی عندما کان من خطای

میرے برے عمل کی پردہ پوشی میرے بہت سے جرائم پر تیری بردباری جبکہ ان میں سے بعض بھول کر اور بعض میں نے

وعمدی اطمعنی فی ان اسئلك ما لا استوجبه منك الذی رزقتنی من

جان بوجھ کر کیے تو اس سے مجھے طمع ہوئی کہ میں تجھ سے وہ مانگوں جس کا میں حقدار نہیں چنانچہ تو نے اپنی رحمت سے مجھے روزی دی

رحمتك وأریتنی من قدرتك وعرفتنی من اجابتك فصرت ادعوك

اور اپنی قدرت کے کرشمے دکھائے قبولیت و اجابت کی پہچان کرائی پس اب میں با امن ہو کر تجھے

امنا واسئلك مستانسا لا خائفا ولا وجلا مدلا علیك فیما قصدت

پکارتا ہوں اور سوال کرتا ہوں الفت سے نہ ڈرتے گھبراتے ہوئے اور مجھے ناز ہے کہ اس بارے میں تیری بارگاہ

فیه الیك فان ابطا عنی عتبت بجهلی علیك ولعل الذی ابطا عنی هو

میں آیا ہوں پس اگر تو نے قبولیت میں دیر کی تو میں بوجہ نادانی تجھ سے شکوہ کروں گا اگرچہ وہ تاخیر کاموں کے نتائج سے متعلق

خیر لی لعلمك بعاقبة الامور فلم ار مولی کریما اصبر علی عبد لئیم

تیرے علم میں میرے لیے بہتری کی حامل ہو پس میں نے تیرے سوا کوئی مولا نہیں دیکھا جو میرے جیسے پست بندے پر

منك علی یا رب انك تدعونی فاولی عنك وتتحبب الی فانبغض الیك

مہربان و صابر ہو اے پروردگار! تو مجھے پکارتا ہے تو میں تجھ سے منہ موڑتا ہوں تو مجھ سے محبت کرتا ہے میں تجھ سے خفگی کرتا ہوں

وتتودد الی فلا اقبل منك کان لی التطول علیك فلم یمنعك ذلك

تو میرے ساتھ الفت کرتا ہے میں بے رخی کرتا ہوں جیسا کہ میرا تجھ پر کوئی احسان رہا ہو تو بھی میرا یہ طرز عمل تجھے مجھ پر

من الرحمة لی والاحسان الی والتفضل علی بجودك وکرمك فارحم

رحمت فرمانے اور مجھ پر اپنی عطا و بخشش کے ساتھ فضل و احسان کرنے سے باز نہیں رکھتا پس اپنے اس

عبدك الجاهل وجد علیه بفضل احسانك انك جواد کریم الحمد

نادان بندے پر رحم کر اور اس پر اپنے فضل و احسان سے سخاوت فرما بے شک تو بہت دینے والا سخی ہے حمد ہے

Presented by www.ziaraat.com

لِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ مُجْرِي الْفُلْكِ مُسَخِّرِ الرِّيَاحِ فَالِقِ الْإِصْبَاحِ دَيَّانِ الدِّينِ

اس اللہ کے لیے جو سلطنت کا مالک کشتی کو رواں کرنیوالا ہواؤں کو قابو رکھنے والا صبح کو روشن کرنے والا اور قیامت میں جزا دینے والا

رَبِّ الْعَالَمِينَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَىٰ حِلْمِهِ بَعْدَ عِلْمِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَىٰ عَفْوِهِ بَعْدَ

جہانوں کا پروردگار ہے حمد ہے اللہ کی کہ جانتے ہوئے بھی بردباری سے کام لیتا ہے اور حمد ہے اللہ کی قوت کے باوجود معاف

قُدْرَتِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَىٰ طُولِ أَنَاتِهِ فِي غَضَبِهِ وَهُوَ قَادِرٌ عَلَىٰ مَا يُرِيدُ

کرتا ہے اور حمد ہے اللہ کی کہ حالت غضب میں بھی بڑا بردبار ہے اور وہ جو چاہے اسے کر گزرنے کی طاقت رکھتا ہے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ فَالِقِ الْإِصْبَاحِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

حمد ہے اللہ کی جو مخلوق کو پیدا کرنیوالا روزی کشادہ کرنیوالا صبح کو روشنی بخشنے والا صاحب جلالت و کرم

وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ الَّذِي بَعُدَ فَلَا يُرَىٰ وَقَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوَىٰ تَبَارَكَ وَ

اور فضل و نعمت کا مالک ہے جو بلند و دور ہے کہ نظر نہیں آتا اور اتنا قریب ہے کہ راز کو بھی جانتا ہے وہ مبارک اور

تَعَالَىٰ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَيْسَ لَهُ مُنَازِعٌ يُعَادِلُهُ وَلَا شَبِيهٌ يُشَاكِلُهُ وَلَا

برتر ہے حمد ہے اس اللہ کی جس کا ہمسر نہیں جو اس سے جھگڑا کرے نہ کوئی اس جیسا ہے کہ اس کا ہم شکل ہو نہ کوئی

ظَهِيرٌ يُعَاضِدُهُ قَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْأَعِزَّاءَ وَتَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَاءُ فَبَلَغَ

اس کا مددگار و ہمکار ہے وہ اپنی عزت میں سب عزت والوں پر غالب ہے اور سبھی عظمت والے اس کی عظمت کے آگے جھکے

بِقُدْرَتِهِ مَا يَشَاءُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُجِيبُنِي حِينَ أُنَادِيهِ وَيَسْتُرُ عَلَيَّ كُلَّ

ہیں وہ جو چاہے اس پر قادر ہے حمد ہے اللہ کی جسے پکارتا ہوں تو وہ جواب دیتا ہے اور میری برائی کی پردہ پوشی کرتا ہے

عَوْرَةٍ وَأَنَا أَعْصِيهِ وَيُعَظِّمُ النِّعْمَةَ عَلَيَّ فَلَا أُجَازِيهِ فَكَمْ مِنْ مَوْهِبَةٍ

میں اس کی نافرمانی کرتا ہوں تو بھی مجھے بڑی بڑی نعمتیں دیتا ہے کہ جن کا بدلہ میں اسے نہیں دیتا پس اس نے مجھ پر کتنی ہی

هَنِيئَةٍ قَدْ أَعْطَانِي وَعَظِيمَةٍ مَخُوفَةٍ قَدْ كَفَانِي وَبَهْجَةٍ مُونِقَةٍ قَدْ

خوشگوار عطائیں اور بخششیں کی ہیں کتنی ہی خطرناک آفتوں سے مجھے بچا لیا ہے کئی حیرت انگیز خوشیاں مجھے دکھائی

أَرَانِي فَأُثْنِي عَلَيْهِ حَامِدًا وَأَذْكُرُهُ مُسَبِّحًا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا يُهْتَكُ

ہیں پس ان پر اس کی حمد و ثنا کرتا ہوں اور لگاتار اس کا نام لیتا ہوں حمد ہے اللہ کی جس کا پردہ ہٹایا نہیں جا

حِجَابُهُ وَلَا يُغْلَقُ بَابُهُ وَلَا يُرَدُّ سَائِلُهُ وَلَا يُخَيَّبُ آمِلُهُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

سکتا اس کا در رحمت بند نہیں ہوتا اس کا سائل خالی نہیں جاتا اور اس کا امیدوار مایوس نہیں ہوتا حمد ہے اللہ کی جو

يُؤْمِنُ الْخَائِفِينَ وَيُنَجِّي الصَّالِحِينَ وَيَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِينَ وَيَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِينَ

ڈرنے والوں کو پناہ دیتا ہے نیکوکاروں کو نجات دیتا ہے لوگوں کے دبائے ہوؤں کو بڑھاتا ہے بڑائی چاہنے والوں کو نیچا دکھاتا ہے

وَيُهْلِكُ مُلُوكاً وَيَسْتَخْلِفُ آخَرِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاصِمِ الْجَبَّارِينَ مُبِيرِ

بادشاہوں کو تباہ کرتا اور ان کی جگہ دوسروں کو لے آتا ہے حمد ہے اللہ کی کہ وہ دھونسیوں کا زور توڑنے والا

الظَّالِمِينَ مُدْرِكِ الْهَارِبِينَ نَكَالِ الظَّالِمِينَ صَرِيخِ الْمُسْتَصْرِخِينَ مَوْضِعِ

ظالموں کو برباد کرنے والا فریادیوں کو پہنچنے والا اور بے انصافوں کو سزا دینے والا ہے وہ دادخواہوں کا دادرس حاجات

حَاجَاتِ الطَّالِبِينَ مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِينَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي مِنْ خَشْيَتِهِ تَرْعَدُ السَّمَاءُ

طلب کرنے والوں کا ٹھکانہ اور مومنوں کی ٹیک ہے حمد ہے اللہ کی جس کے خوف سے آسمان اور آسمان والے لرزتے

وَسُكَّانُهَا وَتَرْجُفُ الْأَرْضُ وَعُمَّارُهَا وَتَمُوجُ الْبِحَارُ وَمَنْ يَسْبَحُ فِي غَمَرَاتِهَا الْحَمْدُ

کانپتے ہیں زمین اور اس کے آباد کار دہل جاتے ہیں سمندر لرزتے ہیں اور وہ جو ان کے پانیوں میں تیرتے ہیں حمد ہے

لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللّٰهُ الْحَمْدُ

اللہ کی جس نے ہمیں یہ راہ ہدایت دکھائی اور ہم ہرگز ہدایت نہ پا سکتے اگر اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت نہ فرماتا حمد ہے

لِلّٰهِ الَّذِي يَخْلُقُ وَلَمْ يُخْلَقْ وَيَرْزُقُ وَلَا يُرْزَقُ وَيُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ وَيُمِيتُ

اللہ کی جو خلق کرتا ہے اور وہ مخلوق نہیں وہ رزق دیتا ہے اور وہ مرزوق نہیں وہ کھانا کھلاتا ہے اور کھاتا نہیں وہ زندوں کو

الْأَحْيَاءَ وَيُحْيِي الْمَوْتَى وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

مارتا اور مردوں کو زندہ کرتا ہے وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت

قَدِيرٌ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَأَمِينِكَ وَصَفِيِّكَ وَ

رکھتا ہے اے معبود اپنی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے تیرے رسول تیرے امانتدار تیرے برگزیدہ تیرے

حَبِيبِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِ سِرِّكَ وَمُبَلِّغِ رِسَالَاتِكَ أَفْضَلَ وَ

حبیب اور تیرے پسندیدہ ہیں تیری مخلوق میں سے پاسدار ہیں تیرے راز کے اور پہنچانے والے ہیں تیرے پیغاموں کے ان پر رحمت کر

أَحْسَنَ وَأَجْمَلَ وَأَكْمَلَ وَأَزْكَى وَأَنْمَى وَأَطْيَبَ وَأَطْهَرَ وَأَسْنَى وَأَكْثَرَ

بہترین نیکوترین زیباترین کامل ترین پاکیزہ ترین روئیدہ ترین پاک ترین شفاف ترین روشن ترین اور تونے جو

مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ عِبَادِكَ

بہت رحمت کی برکت دی نوازش کی مہربانی کی اور درود بھیجا کسی ایک پر اپنے بندوں میں

وَاَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَصِفْوَتِكَ وَاَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ

اپنے نبیوں اپنے رسولوں اور اپنے برگزیدوں میں سے اور جو تیرے ہاں بزرگی والے ہیں تیری مخلوق میں سے اے معبود!

وَصَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَصِيِّ رَسُولِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ عَبْدِكَ وَ

رحمت فرما امیرالمومنین علیؑ پر جو جہانوں کے پروردگار کے رسول کے وصی ہیں تیرے بندے تیرے

وَلِيِّكَ وَاَخِي رَسُولِكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَآيَتِكَ الْكُبْرٰى وَالنَّبَاِ

ولی تیرے رسولؐ کے بھائی تیری مخلوق پر تیری حجت تیری بہت بڑی نشانی اور بہت بڑی

الْعَظِيمِ وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ

خبر ہیں اور رحمت فرما صدیقہ طاہرہ فاطمہ پر جو تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں اور رحمت

عَلٰى سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَاِمَامَيِ الْهُدٰى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ

فرما نبی رحمت کے دو نواسوں اور ہدایت والے دو اماموں حسنؑ و حسینؑ پر جو جنت کے جوانوں

اَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلٰى اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

کے سید و سردار ہیں اور رحمت فرما مسلمانوں کے اماموں پر کہ وہ علی زین العابدینؑ محمد الباقرؑ

وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ

جعفر الصادقؑ موسیٰ الکاظمؑ علی الرضاؑ محمد تقی الجوادؑ علی نقی

بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ حُجَجِكَ عَلٰى

الہادیؑ حسن العسکریؑ اور خلف ہادی المہدیؑ ہیں جو تیرے بندوں پر

عِبَادِكَ وَاُمَنَائِكَ فِي بِلَادِكَ صَلٰوةً كَثِيرَةً دَائِمَةً اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى

تیری حجتیں اور تیرے شہروں میں تیرے امین ہیں رحمت ہو ان پر بہت بہت ہمیشہ ہمیشہ اے معبود! رحمت فرما اپنے

وَلِيِّ اَمْرِكَ الْقَائِمِ الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّهُ بِمَلَائِكَتِكَ

ولی امر پر کہ جو قائم امید گاہ عادل اور منتظر ہے اس کے گرد اپنے مقرب فرشتوں

الْمُقَرَّبِينَ وَاَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ

کا گھیرا لگا دے اور روح القدس کے ذریعے اس کی تائید فرما اے جہانوں کے پروردگار اے معبود! اسے اپنی کتاب کی طرف

اِلٰى كِتَابِكَ وَالْقَائِمَ بِدِينِكَ اسْتَخْلِفْهُ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِينَ

دعوت دینے والا اور اپنے دین کیلئے قائم قرار دے اسے زمین میں اپنا خلیفہ بنا جیسے ان کو خلیفہ بنایا جو اس سے

Presented by www.ziaraat.com

مِنْ قَبْلِهِ مَكِّنْ لَهُ دِينَهُ الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ لَهُ أَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِ أَمْناً يَعْبُدُكَ

پہلے ہو گزرے ہیں اپنے پسندیدہ دین کو اس کیلئے پائیدار بنا دے اس کے خوف کے بعد اسے امن دے کہ وہ تیرا عبادت گزار ہے

لاَ يُشْرِكُ بِكَ شَيْئاً اَللّٰهُمَّ أَعِزَّهُ وَأَعْزِزْ بِهِ وَانْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهِ وَانْصُرْهُ نَصْراً

کسی کو تیرا شریک نہیں بناتا اے معبود! اسے معزز فرما اور اس کے ذریعے عزت دے اسکی مدد کر اور اس کے ذریعے میری مدد فرما اسے

عَزِيزاً وَافْتَحْ لَهُ فَتْحاً يَسِيراً وَاجْعَلْ لَهُ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَاناً نَصِيراً اَللّٰهُمَّ أَظْهِرْ

باعزت مدد دے اور اسے آسانی کیساتھ فتح دے اور اسے اپنی طرف سے قوت والا مددگار عطا فرما اے معبود! اس کے ذریعے

بِهِ دِينَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ حَتَّى لاَ يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ أَحَدٍ مِنَ

اپنے دین اور اپنے نبیؐ کی سنت کو ظاہر فرما یہاں تک کہ حق میں سے کوئی چیز مخلوق کے خوف سے مخفی و پوشیدہ نہ رہ

الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَرْغَبُ إِلَيْكَ فِي دَوْلَةٍ كَرِيمَةٍ تُعِزُّ بِهَا الْإِسْلاَمَ وَأَهْلَهُ

جائے اے معبود! ہم ایسی برکت والی حکومت کی خاطر تیری طرف رغبت رکھتے ہیں جس سے تو اسلام و اہل اسلام کو قوت دے

وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَأَهْلَهُ وَتَجْعَلُنَا فِيهَا مِنَ الدُّعَاةِ إِلَى طَاعَتِكَ وَالْقَادَةِ إِلَى

اور نفاق و اہل نفاق کو ذلیل کرے اور اس حکومت میں ہمیں اپنی اطاعت کی طرف بلانے والے اور اپنے راستے کی طرف

سَبِيلِكَ وَتَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ مَا عَرَّفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ

رہنمائی کرنے والے قرار دے اور اس کے ذریعے ہمیں دنیا و آخرت کی عزت دے اے معبود! جس حق کی تو نے ہمیں معرفت کرائی

فَحَمِّلْنَاهُ وَمَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ اَللّٰهُمَّ الْمُمْ بِهِ شَعَثَنَا وَاشْعَبْ بِهِ صَدْعَنَا وَارْتُقْ

اس کے تحمل کی توفیق دے اور جس حکم تک ہماری پہنچ نہیں اس تک پہنچا دے اے معبود! اسکے ذریعے ہم بکھروں کو جمع کر دے اسکے ذریعے ہمارے جھگڑے ختم کرا اور ہماری

بِهِ فَتْقَنَا وَكَثِّرْ بِهِ قِلَّتَنَا وَأَعْزِزْ بِهِ ذِلَّتَنَا وَأَغْنِ بِهِ عَائِلَنَا وَاقْضِ بِهِ عَنْ

پریشانی دور فرما اس کے ذریعے ہماری قلت کو کثرت اور ذلت کو عزت میں بدل دے اسکے ذریعے ہمیں نادار کو تونگر بنا اور ہمارے قرض ادا کر دے

مَغْرَمِنَا وَاجْبُرْ بِهِ فَقْرَنَا وَسُدَّ بِهِ خَلَّتَنَا وَيَسِّرْ بِهِ عُسْرَنَا وَبَيِّضْ بِهِ وُجُوهَنَا

اس کے ذریعے ہمارا فقر دور فرما دے ہماری حاجتیں پوری کر دے اور تنگی کو آسانی میں بدل دے اس کے ذریعے ہمارے چہرے روشن کر

وَفُكَّ بِهِ أَسْرَنَا وَأَنْجِحْ بِهِ طَلِبَتَنَا وَأَنْجِزْ بِهِ مَوَاعِيدَنَا وَاسْتَجِبْ بِهِ

اور ہمارے قیدیوں کو رہائی دے اس کے ذریعے ہماری حاجات بر لا اور ہمارے وعدے نبھا دے اس کے ذریعے ہماری دعائیں قبول

دَعْوَتَنَا وَأَعْطِنَا بِهِ سُؤْلَنَا وَبَلِّغْنَا بِهِ مِنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ آمَالَنَا وَأَعْطِنَا بِهِ

فرما اور ہمارے سوال پورے کر دے اس کے ذریعے دنیا و آخرت میں ہماری امیدیں پوری فرما اور ہمیں ہماری

فَوْقَ رَغْبَتِنَا يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ وَأَوْسَعَ الْمُعْطِينَ اشْفِ بِهِ صُدُورَنَا

خواست سے زیادہ عطا کر اے سوال کیے جانے والوں میں بہترین اور اے سب سے زیادہ عطا والے اس کے ذریعے ہمارے سینوں کو شفا دے

وَأَذْهِبْ بِهِ غَيْظَ قُلُوبِنَا وَاهْدِنَا بِهِ لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ

اور ہمارے دلوں سے بغض و کینہ مٹا دے جس حق میں ہمارا اختلاف ہے اپنے حکم سے اس کے ذریعے ہمیں ہدایت عطا فرما

إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَانْصُرْنَا بِهِ عَلَىٰ عَدُوِّكَ وَعَدُوِّنَا

بے شک تو جسے چاہے سیدھے راستے کی طرف لے جاتا ہے اس کے ذریعے اپنے اور ہمارے دشمن پر ہمیں غلبہ عطا فرما

إِلٰهَ الْحَقِّ آمِينَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَشْكُو إِلَيْكَ فَقْدَ نَبِيِّنَا صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ

اے سچے خدا ایسا ہی ہو اے معبود! ہم شکایت کرتے ہیں تجھ سے اپنے نبی کے اٹھ جانے کی کہ ان پر اور ان کی آل پر تیری رحمت ہو

وَغَيْبَةَ وَلِيِّنَا وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَقِلَّةَ عَدَدِنَا وَشِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا وَتَظَاهُرَ الزَّمَانِ

اور اپنے ولی کی پوشیدگی کی اور ستاتی ہیں دشمنوں کی کثرت اور اپنی قلت تعداد پر فتنوں کی سختی اور حوادث زمانہ کی یلغار کی شکایت

عَلَيْنَا فَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَعِنَّا عَلَىٰ ذٰلِكَ بِفَتْحٍ مِنْكَ تُعَجِّلُهُ وَبِضُرٍّ

کرتے ہیں پس رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور ہماری مدد فرما ان پر فتح کے ساتھ اور اس میں جلدی کر کہ تکلیف دور

تَكْشِفُهُ وَنَصْرٍ تُعِزُّهُ وَسُلْطَانِ حَقٍّ تُظْهِرُهُ وَرَحْمَةٍ مِنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَ

کر دے نصرت سے عزت عطا کر حق کے غلبے کا اظہار فرما ایسی رحمت فرما جو ہم پر سایہ کرے اور

عَافِيَةٍ مِنْكَ تُلْبِسُنَاهَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اسی عطا کر جو ہمیں محفوظ بنا دے رحمت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۱۴) ہر رات یہ دعا پڑھے:

اَللَّهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي الصَّالِحِينَ فَأَدْخِلْنَا وَفِي عِلِّيِّينَ فَارْفَعْنَا وَبِكَأْسٍ

اے معبود! اپنی رحمت سے ہمیں نیکوکاروں میں داخل فرما جنت علیین میں ہمارے درجے بلند فرما ہمیں

مِنْ مَعِينٍ مِنْ عَيْنٍ سَلْسَبِيلٍ فَاسْقِنَا وَمِنَ الْحُورِ الْعِينِ بِرَحْمَتِكَ فَزَوِّجْنَا

چشمہ سلسبیل کے خوشگوار جام سے سیراب فرما اپنی مہربانی سے حوران جنت کو ہماری بیویاں بنا

وَمِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِينَ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ فَأَخْدِمْنَا وَمِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ

اور ہمیشہ جوان رہنے والے لڑکے جو گویا چھپے موتی ہیں انہیں ہماری خدمت پر لگا جنت کے میوے

وَ لُحُومِ الطَّيْرِ فَأَطْعِمْنَا وَمِنْ ثِيَابِ السُّنْدُسِ وَالْحَرِيرِ وَالْإِسْتَبْرَقِ فَأَلْبِسْنَا

اور وہاں کے پرندوں کا گوشت ہمیں کھلا اور ہمیں سندس ابریشم اور چمکیلے کپڑوں کے بنے ہوئے لباس پہنا

وَلَيْلَةَ الْقَدْرِ وَحَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَقَتْلاً فِي سَبِيلِكَ فَوَفِّقْ لَنَا وَصَالِحَ الدُّعَاءِ

ہمیں شب قدر عطا کر اپنے حرمت والے گھر کعبہ کے حج کی توفیق دے اور اپنی راہ میں شہادت نصیب کر دے ہماری نیک دعاؤں

وَالْمَسْأَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا وَإِذَا جَمَعْتَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور ایسی حاجتوں کو پورا فرما دے اور قیامت کے روز جب تو پہلے پچھلوں کو اکٹھا کرے تو ہم پر رحم

فَارْحَمْنَا وَبَرَاءَةً مِنَ النَّارِ فَاكْتُبْ لَنَا وَفِي جَهَنَّمَ فَلَا تَغُلَّنَا وَفِي عَذَابِكَ

فرما ہمارے لیے جہنم سے خلاصی لازمی کر دے ہمیں اس میں نہ ڈال ہمیں اپنی طرف کے عذاب

وَهَوَانِكَ فَلَا تَبْتَلِنَا وَمِنَ الزَّقُّومِ وَالضَّرِيعِ فَلَا تُطْعِمْنَا وَمَعَ الشَّيَاطِينِ فَلَا

اور ذلت میں نہ پھنسا اور ہمیں تھوہر اور زہریلی گھاس نہ کھلا ہمیں شیطانوں کا ہم نشین نہ بنا اور

تَجْعَلْنَا وَفِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِنَا فَلَا تَكْبُبْنَا وَمِنْ ثِيَابِ النَّارِ وَسَرَابِيلِ

جہنم میں ہمیں چہروں کے بل نہ لٹکا ہمیں آتشی کپڑے اور قطران کے پیراہن

الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا وَمِنْ كُلِّ سُوءٍ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ بِحَقِّ لَا إِلٰهَ إِلَّا

سے ملبوس نہ فرما اور اے وہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے کے

أَنْتَ فَنَجِّنَا

واسطے ہمیں ہر برائی سے بچا

⑭ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ ہر شب یہ دعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ الْمَحْتُومِ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی بست و کشاد میں محکم امور سے متعلق جو یقینی فیصلے کرتا ہے جو تیری وہ

فِي الْأَمْرِ الْحَكِيمِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ

قضاء ہے کہ جس میں کسی بھی طرح کی تبدیلی اور پلٹ نہیں ہوتی اس میں میرا نام اپنے

بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمْ

محترم گھر کعبہ کے حاجیوں میں لکھ دے کہ جن کا حج تجھے منظور ہے ان کی سعی قبول ہے جن کے گناہ بخشے گئے ہیں

الْمُكَفِّرِ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيلَ عُمْرِي
اور ان کی خطائیں مٹا دی گئی ہیں نیز اپنی قضاء و قدر میں میری عمر کو طویل قرار دے
فِي خَيْرٍ وَعَافِيَةٍ وَتُوَسِّعَ فِي رِزْقِي وَتَجْعَلَنِي مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهِ لِدِينِكَ
جس میں بھلائی اور امن ہو میری روزی میں فراخی کرے اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کے ذریعے تو اپنے دین کی مدد کرتا ہے
وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِي غَيْرِي
اور میری یہ جگہ کسی اور کو نہ دے

(۱۴) انیس العابدین میں ہے کہ ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے:

اَعُوذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ اَنْ يَنْقَضِيَ عَنِّي شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ
میں تیری ذات کریم کی جلالت کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ میرا ماہ رمضان گزر جائے یا میری آج کی
يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِي هٰذِهِ وَلَكَ قِبَلِي تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُعَذِّبُنِي عَلَيْهِ
رات کے بعد اگلی صبح طلوع ہو جائے اور میرے لیے کوئی سزا باقی ہو یا کوئی گناہ میرے ذمہ ہو جس پر تو مجھے عذاب کرے

(۱۵) شیخ کفعمی نے بلد الامین کے حاشیہ میں سید بن باقی سے نقل کیا ہے کہ ماہ رمضان کی ہر شب دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے کہ اس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۃ توحید کی تلاوت کرے اور نماز کے بعد یہ پڑھے:

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ حَفِيظٌ لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ رَحِيمٌ لَا يَعْجَلُ
پاک تر ہے وہ خدا ایسا جو نگہبان ہے جو غافل نہیں ہوتا پاک تر ہے وہ مہربان جو جلدی نہیں کرتا
سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا يَسْهُو سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَائِمٌ لَا يَلْهُو
پاک تر ہے وہ قائم جو کبھی بھولتا نہیں پاک تر ہے وہ ہمیشہ رہنے والا جو کھیل میں نہیں پڑتا

اس کے بعد سات مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھے اور پھر کہے:

سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيمُ اغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ
تو پاک تر ہے تو پاک تر ہے تو پاک تر ہے اے بڑائی والے میرے بڑے بڑے گناہ معاف کر دے

Presented by www.ziaraat.com

بعدہٗ حضرت رسولؐ اور ان کی آل پر دس مرتبہ صلوات بھیجے۔ جو شخص یہ نماز بجا لائے۔ تو حق تعالیٰ اس کے ستر ہزار گناہ بخش دیتا ہے۔

(۱۶) روایت میں کہ ماہ رمضان کی ہر رات مستحبی نماز میں سُورۂ "انا فتحنا" پڑھے تو وہ اس سال میں ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ واضح ہو کہ ماہ رمضان کے رات کے اعمال میں ایک ہزار رکعت نماز بھی ہے جو اس پورے مہینے میں پڑھی جائے گی، بزرگ عُلماء نے کتب فقہ اور کتب عبادات میں اس کا ذکر کیا ہے تاہم اس کی ترکیب کے سلسلے میں مختلف حدیثیں وارد ہوئی ہیں۔

لیکن ابن قرہ کی روایت کے مطابق امام محمد تقی علیہ السلام کا فرمان ہے، جسے شیخ مفید علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب عزیہ و اشراف میں نقل کیا ہے اور وہ وہی قول مشہور ہے اور وہ یہ ہے کہ ماہ رمضان کے پہلے اور دوسرے عشرے میں ہر رات رکعت نماز دو دو کر کے پڑھے ان میں سے آٹھ رکعت نماز مغرب کے بعد اور بارہ رکعت نماز عشاء کے بعد بجا لائے پھر ماہ رمضان کے آخری عشرے ہر رات تیس رکعت نماز مذکورہ ترتیب سے اس طرح پڑھے۔ کہ آٹھ رکعت نماز مغرب کے بعد اور بائیس رکعت عشاء کے بعد ادا کرے۔ باقی تین سو رکعت اس طرح پوری کرے کہ سو رکعت انیس کی شب، سو رکعت اکیس کی شب اور سو رکعت تیئس کی شب میں بجا لائے تو مجموعی طور پر ایک ہزار رکعت پوری ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ بھی کچھ ترکیبیں نقل ہیں۔ لیکن اس مختصر کتاب میں ان سب کا تذکرہ کرنے کی گنجائش نہیں ہے، تاہم امید ہے کہ سعادت مند لوگ یہ ایک ہزار رکعت نماز بجا لانے میں ذوق و شوق کا اظہار کر کے اس کی برکات سے بہرور ہوں گے۔

روایت ہے کہ ماہ رمضان کے نافلہ کی ہر دو رکعت کے بعد یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُومِ وَ فِيمَا تَفْرُقُ مِنَ

اے معبود! تو جو یقینی امور طے فرماتا اور حکم فیصلے کرتا ہے اور شب قدر میں جو

الْاَمْرِ الْحَكِيمِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ اَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ

پُر حکمت حکم جاری کرتا ہے ان میں مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کے حاجیوں میں سے قرار دے کہ جن کا حج

الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمْ وَ اَسْئَلُكَ

تیرے ہاں مقبول ہے جن کی سعی پسندیدہ ہوئی جن کے گناہ بخش دیئے گئے اور تجھ سے سوال کرتا

اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ فِيْ طَاعَتِكَ وَتُوَسِّعَ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ہوں کہ میری عمر دراز کر جو تیری بندگی میں گزرے اور میرے رزق میں فراخی فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

تیسری قسم

ماہ رمضان میں سحری کے اعمال

(۱) سحری کھانا، سحری کھانا ترک نہ کرے۔ اگرچہ اس میں ایک کھجور اور ایک گھونٹ پانی ہی کیوں نہ ہو اور سحری کے وقت کی بہترین خوراک ستو ہے، جس میں کھجور کا سفوف ملا ہو۔

(۲) سحری کے وقت سورۃ "انا انزلناہ" پڑھے، جو شخص سحری و افطاری اور ان وقتوں کے درمیان اس سورے کی تلاوت کرے تو اس کے لیے اس شخص جتنا ثواب ہے جو راہِ خدا میں زخم کھائے اور جان قربان کر دے۔

(۳) سحری کے وقت یہ عظیم القدر دعا پڑھے جو امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے آپؑ نے فرمایا کہ یہ وہی دُعا ہے۔ جسے امام محمد باقر علیہ السلام سحری کے وقت پڑھتے تھے اور وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ بِاَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَائِكَ بَهِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری روشنی میں سے جو روشن تر ہے جبکہ تیری تمام روشنی بڑی ابھرا ہو روشنی ہے اے معبود! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ بِبَهَائِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهِ وَ

تیری تمام روشنی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود: میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے جمال میں سے جو بہت زیبا ہے اور

كُلُّ جَمَالِكَ جَمِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ

تیرا سارا جمال زیبا ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی جمال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود!

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهِ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے جلال میں سے اس کی پوری جلالت کے ساتھ اور تیرا سارا جلال پر جلال ہے اے معبود! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا

تیرے پورے جلال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود: میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے ذریعے جو بڑی ہی عظیم ہے

Presented by www.ziaraat.com

وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي

اور تیری تمام عظمتیں بڑی ہی عظیم ہیں اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے واسطے سے اے معبود! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ مِنْ نُورِكَ بِاَنْوَرِهِ وَكُلُّ نُورِكَ نَيِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِنُورِكَ

سوال کرتا ہوں تیرے نور کے پُر نور ہونے سے اور تیرا سارا نور تاباں ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام

كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ

نور کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری رحمت میں سے اسکی وسعتوں کے ساتھ اور تیری ساری رحمت وسیع ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام رحمت کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے کلمات میں سے جو کامل تر

بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا

ہیں اور تیرے تمام کلمات کامل تر ہیں اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی کلمات کے ذریعے سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهِ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کمال میں سے جو بہت کامل ہے اور تیرا ہر کمال ہی کامل تر ہے اے معبود!

اِنِّي اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَائِكَ بِاَكْبَرِهَا وَ

میں تجھ سے تیرے تمامی کمال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے ناموں میں سے بڑے کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور

كُلُّ اَسْمَائِكَ كَبِيرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي

تیرے سبھی نام بزرگ تر ہیں اے معبود! میں تجھ سے تیرے سبھی ناموں کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ

تیری عزت میں سے بلند تر عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری عزت ہی بلند تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری تمامی

بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ

عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری نافذ ہونے والی مرضی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری ہر مرضی نافذ ہونے

مَاضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ

والی ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری ہر مرضی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری اس قدرت کے ذریعے

بِالْقُدْرَةِ الَّتِي اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةٌ

سے سوال کرتا ہوں جس سے تو ہر چیز پر تسلط رکھتا ہے اور تیری تمامی قدرت تسلط رکھنے والی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ

اے معبود! میں تجھ سے تیری کلی قدرت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے بہت نفوذ کرنے والے علم کے ذریعے

وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

سوال کرتا ہوں اور تیرا تمامی علم نافذ تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے سارے ہی علم کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے قول سے

مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ

سوال کرتا ہوں جو پسندیدہ تر ہے اور تیرا ہر قول پسندیدہ ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے ہر قول کے ذریعے سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ بِاَحَبِّهَا اِلَيْكَ وَكُلُّهَا اِلَيْكَ حَبِيبَةٌ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے محبوب تر مسائل کے کہ سب تیرے نزدیک محبوب و مطلوب ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ

اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام مسائل کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے شرف میں سے اعلیٰ تر شرف کے

بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ

ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا ہر شرف اعلیٰ تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی شرف کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود!

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری سلطنت سے جو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ہے اور تیری سلطنت ہے ہی ہمیشگی والی اے معبود! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ

تیری ساری سلطنت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے پرفخر ملک کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا تمام

مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

ملک ہی موجب فخر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام ملک کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری

مِنْ عُلُوِّكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ عُلُوِّكَ عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّكَ

بلند تر بلندی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری ہر بلندی بلند تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری تمام تر بلندی کے ذریعے

كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيمٌ اَللّٰهُمَّ

سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے احسان کی قدامت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا ہر احسان قدیم ہے اے معبود!

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ آيَاتِكَ بِاَكْرَمِهَا

میں تجھ سے تیرے تمام احسانات کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری آیات میں سے بزرگ تر آیت کے ذریعے سوال کرتا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

وَكُلُّ آيَاتِكَ كَرِيمَةٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِآيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي

اور تیری سبھی آیات بزرگ ہیں اے معبود! میں تجھ سے تیری تمام آیات کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے

أَسْأَلُكَ بِمَا أَنْتَ فِيهِ مِنَ الشَّأْنِ وَالْجَبَرُوتِ وَأَسْأَلُكَ بِكُلِّ شَأْنٍ

اس کے ذریعے سوال کرتا ہوں جس میں تو قدرت اور شان کے ساتھ ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر نرالی شان

وَحْدَهُ وَجَبَرُوتٍ وَحْدَهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا تُجِيبُنِي حِينَ

اور یکتا بزرگی کے ذریعے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس چیز کے ذریعے جس سے

أَسْأَلُكَ فَأَجِبْنِي يَا أَللّٰهُ

تو حاجت پوری فرمائے

اس کے بعد اپنی ہر حاجت طلب کرے تاکہ خدائے تعالیٰ اسے برلائے۔

(۲) شیخ نے مصباح میں ابوحمزہ ثمالی کی روایت نقل کی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام رمضان مبارک کی راتیں نمازیں گزارتے اور سحری کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

إِلٰهِي لَا تُؤَدِّبْنِي بِعُقُوبَتِكَ وَلَا تَمْكُرْ بِي فِي حِيلَتِكَ مِنْ أَيْنَ لِيَ

میرے اللہ! مجھے اپنے عذاب میں گرفتار نہ کر اور مجھے اپنی قدرت کے ساتھ نہ آزما مجھے کہاں سے بھلائی

الْخَيْرُ يَا رَبِّ وَلَا يُوجَدُ إِلَّا مِنْ عِنْدِكَ وَمِنْ أَيْنَ لِيَ النَّجَاةُ وَلَا تُسْتَطَاعُ

حاصل ہوگی اے پالنے والے وہ مجھے نہیں ملے گی مگر تیرے ہی حضور سے مجھے کہاں سے نجات مل سکے گی جبکہ اس پر کسی کو

إِلَّا بِكَ لَا الَّذِي أَحْسَنَ اسْتَغْنَىٰ عَنْ عَوْنِكَ وَرَحْمَتِكَ وَلَا الَّذِي

قدرت نہیں سوائے تیرے نہ نیکی کرنے والا تیری مدد اور رحمت سے بے نیاز ہے اور نہ ہی برائی کرنے

أَسَاءَ وَاجْتَرَأَ عَلَيْكَ وَلَمْ يُرْضِكَ خَرَجَ عَنْ قُدْرَتِكَ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

والا تیرے مقابل جرأت کرنے اور تیری رضا جوئی نہ کرنے والا تیرے قابو سے باہر ہے اے پالنے والے اے پالنے والے

يَا رَبِّ

اے پالنے والے

اس کو اتنی مرتبہ کہے یہاں تک کہ سانس ٹوٹ جائے اور اس کے بعد کہے:

بِكَ عَرَفْتُكَ وَأَنْتَ دَلَلْتَنِي عَلَيْكَ وَدَعَوْتَنِي إِلَيْكَ وَلَوْلَا أَنْتَ لَمْ

میں نے تیرے ہی ذریعے تجھے پہچانا تو نے ہی اپنی طرف میری رہنمائی کی اور مجھے اپنی طرف بلایا ہے اور اگر تو مجھے نہ بلاتا تو میں سمجھ

أَدْرِ مَا أَنْتَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَدْعُوهُ فَيُجِيبُنِي وَإِنْ كُنْتُ بَطِيئاً حِينَ

ہی نہ سکتا کہ تو کون ہے حمد ہے اس خدا کے لیے جسے پکارتا ہوں تو جواب دیتا ہے اگرچہ جب وہ مجھے پکارے تو میں سستی

يَدْعُونِي وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَسْأَلُهُ فَيُعْطِينِي وَإِنْ كُنْتُ بَخِيلاً حِينَ

کرتا ہوں حمد ہے اس اللہ کے لیے کہ جس سے مانگتا ہوں تو مجھے عطا کرتا ہے اگرچہ جب وہ مجھ سے قرض کا طالب ہو تو

يَسْتَقْرِضُنِي وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أُنَادِيهِ كُلَّمَا شِئْتُ لِحَاجَتِي وَ

کنجوسی کرتا ہوں حمد ہے اس اللہ کے لیے کہ جب چاہوں اسے اپنی حاجت کے لیے پکارتا ہوں اور

أَخْلُو بِهِ حَيْثُ شِئْتُ لِسِرِّي بِغَيْرِ شَفِيعٍ فَيَقْضِي لِي حَاجَتِي الْحَمْدُ

جب چاہوں تنہائی میں بغیر کسی سفارشی کے اس سے راز و نیاز کرتا ہوں تو وہ میری حاجت پوری کرتا ہے حمد ہے اس

لِلّٰهِ الَّذِي لَا أَدْعُو غَيْرَهُ وَلَوْ دَعَوْتُ غَيْرَهُ لَمْ يَسْتَجِبْ لِي دُعَائِي وَالْحَمْدُ

اللہ کے لیے جس کے سوا میں کسی کو نہیں پکارتا اور اگر اس کے غیر سے دعا کروں تو وہ میری دعا قبول نہیں کرے گا حمد ہے

لِلّٰهِ الَّذِي لَا أَرْجُو غَيْرَهُ وَلَوْ رَجَوْتُ غَيْرَهُ لَأَخْلَفَ رَجَائِي وَالْحَمْدُ

اس اللہ کے لیے جس کے غیر سے میں امید نہیں رکھتا اور اگر امید رکھوں بھی تو وہ میری امید پوری نہ کرے گا حمد ہے اس

لِلّٰهِ الَّذِي وَكَلَنِي إِلَيْهِ فَأَكْرَمَنِي وَلَمْ يَكِلْنِي إِلَى النَّاسِ فَيُهِينُونِي وَ

اللہ کے لیے جس نے مجھے اپنی سپرداری میں لے کر عزت دی اور مجھے لوگوں کے بس میں نہ ڈالا کہ مجھے ذلیل کرتے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي تَحَبَّبَ إِلَيَّ وَهُوَ غَنِيٌّ عَنِّي وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يَحْلُمُ

حمد ہے اس اللہ کے لیے جو مجھ سے محبت کرتا ہے اگرچہ وہ مجھ سے بے نیاز ہے حمد ہے اس اللہ کے لیے جو مجھ سے اتنی نرمی

عَنِّي حَتَّى كَأَنِّي لَا ذَنْبَ لِي فَرَبِّي أَحْمَدُ شَيْءٍ عِنْدِي وَأَحَقُّ بِحَمْدِي

کرتا ہے جیسے میں نے کوئی گناہ نہ کیا ہو پس میرا رب میرے نزدیک ہر شے سے زیادہ قابل تعریف ہے اور وہ میری حمد کا زیادہ حقدار ہے

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَجِدُ سُبُلَ الْمَطَالِبِ إِلَيْكَ مُشْرَعَةً وَمَنَاهِلَ الرَّجَاءِ إِلَيْكَ

اے معبود! میں اپنے مقاصد کی راہیں تیری طرف کھلی ہوئی پاتا ہوں اور امیدوں کے چشمے تیرے ہاں بھرے

مُتْرَعَةً وَالِاسْتِعَانَةَ بِفَضْلِكَ لِمَنْ أَمَّلَكَ مُبَاحَةً وَأَبْوَابَ الدُّعَاءِ

پڑے ہیں ہر امیدوار کے لیے تیرے فضل سے مدد چاہنا مباح ہے اور فریاد کرنے والوں کی دعاؤں

Presented by www.ziaraat.com

إِلَيْكَ لِلصَّارِخِينَ مَفْتُوحَةٌ وَأَعْلَمُ أَنَّكَ لِلرَّاجِي بِمَوْضِعِ إِجَابَةٍ وَلِلْمَلْهُوفِينَ

کے لیے تیرے دروازے کھلے ہیں اور میں جانتا ہوں کہ تو اُمیدوار کی جائے قبولیت ہے تو مصیبت زدوں کیلئے

بِمَرْصَدِ إِغَاثَةٍ وَأَنَّ فِي اللَّهْفِ إِلَى جُودِكَ وَالرِّضَا بِقَضَائِكَ عِوَضاً مِنْ مَنْعِ

کے لیے فریادرسی کی جگہ ہے میں جانتا ہوں کہ تیری سخاوت کی پناہ لینا اور تیرے فیصلے پر راضی رہنا کنجوسوں کی روک ٹوک

الْبَاخِلِينَ وَمَنْدُوحَةً عَمَّا فِي أَيْدِي الْمُسْتَأْثِرِينَ وَأَنَّ الرَّاحِلَ إِلَيْكَ قَرِيبُ

سے بچنے اور خود غرض مالداروں سے محفوظ رہنے کا ذریعہ ہے نیز یہ کہ تیری طرف آنے والے کی منزل قریب ہے

الْمَسَافَةِ وَأَنَّكَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ إِلَّا أَنْ تَحْجُبَهُمُ الْأَعْمَالُ دُونَكَ

اور تو اپنی مخلوق سے اوجھل نہیں ہے مگر ان کے بُرے اعمال نے ہی انہیں تجھ سے دور کر رکھا ہے

وَقَصَدْتُ إِلَيْكَ بِطَلِبَتِي وَتَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ بِحَاجَتِي وَجَعَلْتُ بِكَ اسْتِغَاثَتِي

میں اپنی طلب لے کر تیری بارگاہ میں آیا اور اپنی حاجت کے ساتھ تیری طرف متوجہ ہوا ہوں میری فریاد تیرے حضور میں ہے

وَبِدُعَائِكَ تَوَسُّلِي مِنْ غَيْرِ اسْتِحْقَاقٍ لِاسْتِمَاعِكَ مِنِّي وَلَا اسْتِيجَابٍ لِعَفْوِكَ

میری دعا کا وسیلہ تیری ہی ذات ہے جبکہ میں اس کا حقدار نہیں کہ تو میری سنے اور نہ اس قابل ہوں کہ تو مجھے معاف کرے

عَنِّي بَلْ لِثِقَتِي بِكَرَمِكَ وَسُكُونِي إِلَى صِدْقِ وَعْدِكَ وَلَجَائِي إِلَى الْإِيمَانِ

البتہ مجھے تیرے کرم پر بھروسہ اور تیرے سچے وعدے پر اعتماد ہے تیری توحید پر ایمان میری

بِتَوْحِيدِكَ وَيَقِينِي بِمَعْرِفَتِكَ مِنِّي أَنْ لَا رَبَّ لِي غَيْرُكَ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

پکی پناہ ہے اور تیرے بارے میں مجھے اپنی معرفت پر یقین ہے کہ تیرے سوا میرا کوئی پالنے والا نہیں اور نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے

وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ اللّٰهُمَّ أَنْتَ الْقَائِلُ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَوَعْدُكَ

تو یگانہ ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں اے معبود! یہ تیرا فرمان ہے اور تیرا کہنا درست اور تیرا وعدہ

صِدْقٌ وَاسْأَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيماً وَلَيْسَ مِنْ

سچا ہے کہ اللہ سے اس کا فضل مانگو بے شک اللہ تم پر بڑا مہربان ہے اور اے میرے سردار!

صِفَاتِكَ يَا سَيِّدِي أَنْ تَأْمُرَ بِالسُّؤَالِ وَتَمْنَعَ الْعَطِيَّةَ وَأَنْتَ الْمَنَّانُ

یہ بات تیری شان سے بعید ہے کہ تو مانگنے کا حکم دے تو عطا نہ فرمائے تو اپنی مملکت کے باشندوں

بِالْعَطِيَّاتِ عَلَىٰ أَهْلِ مَمْلَكَتِكَ وَالْعَائِدُ عَلَيْهِمْ بِتَحَنُّنِ رَأْفَتِكَ إِلٰهِي

کو بہت بہت عطا کرنے والا ہے اور اپنی مہربانی و نرمی سے ان کی طرف متوجہ ہے اے اللہ

Presented by www.ziaraat.com

رَبَّيْتَنِي فِي نِعَمِكَ وَإِحْسَانِكَ صَغِيرًا وَنَوَّهْتَ بِاسْمِي كَبِيرًا فَيَا مَنْ رَبَّانِي

جب میں بچہ تھا تو نے مجھے اپنی نعمت اور احسان کے ساتھ پالا اور جب میں بڑا ہوا تو مجھے شہرت عطا کی پس اے وہ ذات

فِي الدُّنْيَا بِإِحْسَانِهِ وَتَفَضُّلِهِ وَنِعَمِهِ وَأَشَارَ لِي فِي الْآخِرَةِ إِلَى عَفْوِهِ وَكَرَمِهِ

جس نے دنیا میں مجھے اپنے احسان نعمت اور عطا سے پرورش کیا اور آخرت میں مجھے اپنے عفو و کرم کا اشارہ دیا ہے

مَعْرِفَتِي يَا مَوْلَايَ دَلِيلِي عَلَيْكَ وَحُبِّي لَكَ شَفِيعِي إِلَيْكَ وَأَنَا وَاثِقٌ مِنْ

اے میرے مولا! میری معرفت ہی تیری طرف میری رہنما ہے اور میری تجھ سے محبت تیرے سامنے میری سفارشی ہے اور مجھے تیری طرف لے

دَلِيلِي بِدَلَالَتِكَ وَسَاكِنٌ مِنْ شَفِيعِي إِلَى شَفَاعَتِكَ أَدْعُوكَ يَا سَيِّدِي

جانے والے اپنے اس رہبر پر بھروسا اور تیرے حضور شفاعت کرنے والے اپنے شفیع پر اطمینان ہے اے میرے سردار

بِلِسَانٍ قَدْ أَخْرَسَهُ ذَنْبُهُ رَبِّ أُنَاجِيكَ بِقَلْبٍ قَدْ أَوْبَقَهُ جُرْمُهُ أَدْعُوكَ

میں تجھے اس زبان سے پکارتا ہوں جو بوجہ گناہ کے لکنت کرتی ہے پالنے والے میں اس دل سے راز گوئی کرتا ہوں جسے اس کے جرم نے تباہ کر دیا

يَا رَبِّ رَاهِبًا رَاغِبًا رَاجِيًا خَائِفًا إِذَا رَأَيْتُ مَوْلَايَ ذُنُوبِي فَزِعْتُ وَإِذَا رَأَيْتُ

اے پالنے والے! میں تجھے پکارتا ہوں لیکن سہما ہوا ڈرا ہوا چاہتا ہوا اُمید رکھتا ہوا اے میرے مولا! جب میں اپنے گناہوں کو دیکھتا ہوں تو گھبراتا ہوں

كَرَمَكَ طَمِعْتُ فَإِنْ عَفَوْتَ فَخَيْرُ رَاحِمٍ وَإِنْ عَذَّبْتَ فَغَيْرُ ظَالِمٍ حُجَّتِي

اور تیرے کرم پر نگاہ ڈالتا ہوں تو آرزو بڑھتی ہے پس اگر تو مجھے معاف کرے تو بہترین رحم کرنے والا ہے اور عذاب دے تو بھی ظلم کرنے والا نہیں

يَا اللَّهُ فِي جُرْأَتِي عَلَى مَسْأَلَتِكَ مَعَ إِتْيَانِي مَا تَكْرَهُ جُودُكَ وَكَرَمُكَ وَ

اے اللہ جو کام تجھے ناپسند ہیں وہ انجام دینے کے باوجود تجھ سے سوال کرنے کی جرأت میں تیرا جود و کرم ہی میری حجت ہے اور

عُدَّتِي فِي شِدَّتِي مَعَ قِلَّةِ حَيَائِي رَأْفَتُكَ وَرَحْمَتُكَ وَقَدْ رَجَوْتُ أَنْ لَا

حیا کی کمی کے باوجود سختی کے وقت میرا سہارا تیری ہی مہربانی و نرم دلی ہے اور میں اُمید رکھتا ہوں کہ ایسی ویسی

تَخِيبَ بَيْنَ ذَيْنِ وَذَيْنِ مُنْيَتِي فَحَقِّقْ رَجَائِي وَاسْمَعْ دُعَائِي يَا خَيْرَ

باتوں کے ہوتے ہوئے بھی تو مجھے مایوس نہ کرے گا پس میری اُمید بر لا اور میری دعا سن لے اے پکارے جانے

مَنْ دَعَاهُ دَاعٍ وَأَفْضَلَ مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ عَظُمَ يَا سَيِّدِي أَمَلِي وَسَاءَ عَمَلِي فَأَعْطِنِي

والوں میں سب سے بہتر اور جن سے اُمید کی جاتی ہے ان میں سب سے بلند تر اے میرے آقا! میری آرزو بڑی اور میرا عمل بُرا ہے پس اپنے

مِنْ عَفْوِكَ بِمِقْدَارِ أَمَلِي وَلَا تُؤَاخِذْنِي بِأَسْوَءِ عَمَلِي فَإِنَّ كَرَمَكَ يَجِلُّ

عفو سے کام لے کر میری آرزو پوری فرما اور بُرے عمل پر میری گرفت نہ کر کیونکہ تیرا کرم گنہگاروں کی سزاؤں

عَنْ مُجَازَاةِ الْمُذْنِبِينَ وَحِلْمُكَ يَكْبُرُ عَنْ مُكَافَاةِ الْمُقَصِّرِينَ وَأَنَا يَا سَيِّدِي

سے بہت بلند و بالا ہے اور تیرا حلم کوتاہی کرنے والوں کی سزاؤں سے عظیم تر ہے اور اے میرے سردار!

عَائِذٌ بِفَضْلِكَ هَارِبٌ مِنْكَ إِلَيْكَ مُتَنَجِّزٌ مَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ أَحْسَنَ

میں تیرے خوف سے بھاگ کر تیرے فضل کی پناہ لیتا ہوں میں چاہتا ہوں کہ جس نے تجھ سے اچھا گمان رکھا ہے اس سے درگزر کا

بِكَ ظَنّاً وَمَا أَنَا يَا رَبِّ وَمَا خَطَرِي هَبْنِي بِفَضْلِكَ وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ أَيْ

وعدہ پورا فرما اور اے میرے پروردگار! میں کیا اور میری اوقات کیا تو ہی اپنے فضل سے مجھے بخش دے اور اپنے عفو سے مجھ پر عنایت فرما اے

رَبِّ جَلِّلْنِي بِسِتْرِكَ وَاعْفُ عَنْ تَوْبِيخِي بِكَرَمِ وَجْهِكَ فَلَوِ اطَّلَعَ الْيَوْمَ

میرے رب! مجھے اپنی پردہ پوشی سے ڈھانک اور اپنے خاص کرم سے میری سرزنش ٹال دے اگر آج تیرے سوا کوئی دوسرا میرے

عَلَى ذَنْبِي غَيْرُكَ مَا فَعَلْتُهُ وَلَوْ خِفْتُ تَعْجِيلَ الْعُقُوبَةِ لَاجْتَنَبْتُهُ لَا

گناہ کو جان لیتا تو میں یہ کبھی نہ کرتا اور اگر مجھے جلد سزا ملنے کا خوف ہوتا تو ضرور گناہ سے دور رہتا لیکن

لِأَنَّكَ أَهْوَنُ النَّاظِرِينَ وَأَخَفُّ الْمُطَّلِعِينَ بَلْ لِأَنَّكَ يَا رَبِّ خَيْرُ

اس کی وجہ یہ نہیں کہ تو دیکھنے والوں میں کمتر اور جاننے والوں میں کم رتبہ ہے بلکہ اس کی وجہ یہ ہے اے پروردگار کہ تو بہترین

السَّاتِرِينَ وَأَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ وَأَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ سَتَّارُ الْعُيُوبِ غَفَّارُ

پردہ پوش سب سے بڑا حاکم اور سب سے زیادہ کرم کرنے والا عیبوں کو ڈھانپنے والا گناہوں کا

الذُّنُوبِ عَلَّامُ الْغُيُوبِ تَسْتُرُ الذَّنْبَ بِكَرَمِكَ وَتُؤَخِّرُ الْعُقُوبَةَ

معاف کرنے والا چھپی باتوں کا جاننے والا ہے تو اپنے کرم سے گناہ کو ڈھانپتا اور اپنی نرم خوئی سے سزا میں

بِحِلْمِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ وَعَلَى عَفْوِكَ بَعْدَ

تاخیر کرتا ہے پس حمد ہے تیرے لیے کہ جانتے ہوئے نرمی سے کام لیتا ہے تیری حمد ہے کہ تو توانا ہوتے ہوئے معاف

قُدْرَتِكَ وَيَحْمِلُنِي وَيُجَرِّئُنِي عَلَى مَعْصِيَتِكَ حِلْمُكَ عَنِّي وَيَدْعُونِي إِلَى

کرتا ہے اور وہ میرے ساتھ تیری نرم سلوکی ہے جس نے مجھے تیری نافرمانی پر آمادہ کیا ہے تیرا میری پردہ پوشی کرنا

قِلَّةِ الْحَيَاءِ سِتْرُكَ عَلَيَّ وَيُسْرِعُنِي إِلَى التَّوَثُّبِ عَلَى مَحَارِمِكَ مَعْرِفَتِي

مجھ میں حیا کی کمی کا موجب بنا ہے اور تیری وسیع رحمت اور عظیم عفو کی معرفت کے باعث میں تیرے

بِسَعَةِ رَحْمَتِكَ وَعَظِيمِ عَفْوِكَ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا غَافِرَ

حرام کیے ہوئے کاموں کی طرف جلدی کرتا ہوں اے نرم خو اے مہربان اے زندہ اے نگہبان اے گناہ معاف

Presented by www.ziaraat.com

الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا قَدِيمَ الْإِحْسَانِ أَيْنَ سِتْرُكَ الْجَمِيلُ

کرنے والے اے توبہ قبول کرنے والے اے عظیم عطا والے اے قدیم احسان والے : کہاں ہے تیری بہترین پردہ پوشی

أَيْنَ عَفْوُكَ الْجَلِيلُ أَيْنَ فَرَجُكَ الْقَرِيبُ أَيْنَ غِيَاثُكَ السَّرِيعُ أَيْنَ رَحْمَتُكَ

کہاں ہے تیرا بلند تر عفو کہاں ہے تیری قریب تر کشائش کہاں ہے تیری فوری فریادرسی کہاں ہے تیری وسیع تر

الْوَاسِعَةُ أَيْنَ عَطَايَاكَ الْفَاضِلَةُ أَيْنَ مَوَاهِبُكَ الْهَنِيئَةُ أَيْنَ صَنَائِعُكَ السَّنِيَّةُ

رحمت کہاں ہیں تیری بہترین عطائیں کہاں ہیں تیری خوشگوار بخششیں کہاں ہیں تیرے شاندار انعامات

أَيْنَ فَضْلُكَ الْعَظِيمُ أَيْنَ مَنُّكَ الْجَسِيمُ أَيْنَ إِحْسَانُكَ الْقَدِيمُ أَيْنَ كَرَمُكَ

کہاں ہے تیرا باعظمت فضل کہاں ہے تیری عظیم بخشش کہاں ہے تیرا قدیم تر احسان کہاں ہے تیری مہربانی

يَا كَرِيمُ بِهِ فَاسْتَنْقِذْنِي وَبِرَحْمَتِكَ فَخَلِّصْنِي يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ

اے مہربان اپنی مہربانی سے مجھے عذاب سے نکال اور اپنی رحمت سے مجھے اس سے رہائی دے اے نیکوکار اے خوش صفات اے نعمت دینے والے

يَا مُفْضِلُ لَسْتُ أَتَّكِلُ فِي النَّجَاةِ مِنْ عِقَابِكَ عَلَى أَعْمَالِنَا بَلْ بِفَضْلِكَ

اے بلندی دینے والے تیری سزا سے بچنے میں مجھے اپنے اعمال پر کچھ بھی بھروسہ نہیں بلکہ تیرے فضل کا سہارا ہے

عَلَيْنَا لِأَنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ تُبْدِئُ بِالْإِحْسَانِ نِعَماً

جو ہم پر ہے کیونکہ تو گناہ سے بچا لینے والا اور گناہ بخش دینے والا ہے تو احسان کے ساتھ نعمتوں کا آغاز کرتا

وَتَعْفُو عَنِ الذَّنْبِ كَرَماً فَمَا نَدْرِي مَا نَشْكُرُ أَجَمِيلَ مَا تَنْشُرُ أَمْ

اور مہربانی کرتے ہوئے گناہ کی معافی دیتا ہے پس ہم نہیں جانتے کہ کس بات پر شکر کریں آیا تیرے نیکی ظاہر کرنے پر یا برائی

قَبِيحَ مَا تَسْتُرُ أَمْ عَظِيمَ مَا أَبْلَيْتَ وَأَوْلَيْتَ أَمْ كَثِيرَ مَا مِنْهُ نَجَّيْتَ

کی پردہ پوشی پر یا بہت بڑی غمخواری اور عطائے نعمت پر شکر کریں یا بہت چیزوں سے تیرے نجات عطا کرنے

وَعَافَيْتَ يَا حَبِيبَ مَنْ تَحَبَّبَ إِلَيْكَ وَيَا قُرَّةَ عَيْنِ مَنْ لَاذَ بِكَ وَانْقَطَعَ

اور امن دینے پر شکر کریں اے اس کے دوست جو تجھ سے دوستی کرے اور اے اس کی روشنی چشم جو تیری پناہ لے اور سب سے کٹ کر

إِلَيْكَ أَنْتَ الْمُحْسِنُ وَنَحْنُ الْمُسِيئُونَ فَتَجَاوَزْ يَا رَبِّ عَنْ قَبِيحِ مَا عِنْدَنَا

تیرا ہی ہو جائے تو بھلائی کرنیوالا اور ہم برائی کرنے والے ہیں پس اے پالنے والے اپنی بھلائی سے کام لیتے ہوئے ہماری برائی

بِجَمِيلِ مَا عِنْدَكَ وَأَيُّ جَهْلٍ يَا رَبِّ لَا يَسَعُهُ جُودُكَ أَوْ أَيُّ زَمَانٍ

سے درگزر فرما اے پالنے والے وہ کونسی نادانی ہے جس پر تیرا کرم وسعت نہ رکھتا ہو یا وہ کونسا زمانہ ہے جو

اَطْوَلُ مِنْ اَنَاتِكَ وَمَا قَدْرُ اَعْمَالِنَا فِي جَنْبِ نِعَمِكَ وَكَيْفَ نَسْتَكْثِرُ

تیری مہلت سے دراز تر ہو اور تیری نعمتوں کے سامنے ہمارے اعمال کی کیا وقعت ہے کس طرح ہم اپنے اعمال میں اضافہ

اَعْمَالاً نُقَابِلُ بِهَا كَرَمَكَ بَلْ كَيْفَ يَضِيقُ عَلَى الْمُذْنِبِينَ مَا وَسِعَهُمْ

کریں کہ انہیں تیرے کرم کے سامنے لاسکیں بلکہ تیری وہ رحمت گنہگاروں پر کیسے تنگ ہو جائے گی جو ان پر چھائی

مِنْ رَحْمَتِكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ فَوَعِزَّتِكَ يَا

ہوئی ہے اے وسیع تر بخشش والے اے مہربانی سے بہت زیادہ دینے والے پس تیری عزت کی قسم اے

سَيِّدِي لَوْ نَهَرْتَنِي مَا بَرِحْتُ مِنْ بَابِكَ وَلاَ كَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّقِكَ لِمَا انْتَهَى

میرے آقا! میں تیرے دروازے سے نہ ہٹوں گا چاہے تو دھکارے چونکہ مجھے تیرے جود و کرم کی معرفت ہے اس لیے

اِلَيَّ مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ وَاَنْتَ الْفَاعِلُ لِمَا تَشَاۤءُ تُعَذِّبُ

میں اپنی زبان کو تیری تعریف و توصیف سے نہ روکوں گا تو جو چاہے کر گزرتا ہے تو جسے چاہے جس چیز

مَنْ تَشَاۤءُ بِمَا تَشَاۤءُ كَيْفَ تَشَاۤءُ وَتَرْحَمُ مَنْ تَشَاۤءُ بِمَا

سے چاہے اور جیسے چاہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہے جس چیز

تَشَاۤءُ كَيْفَ تَشَاۤءُ لاَ تُسْئَلُ عَنْ فِعْلِكَ وَلاَ تُنَازَعُ فِي مُلْكِكَ وَلاَ

سے چاہے جیسے چاہے رحم کرتا ہے تیرے فعل پر پوچھ گچھ نہیں کی جا سکتی تیری سلطنت پر جھگڑا نہیں ہو سکتا اور تیرے

تُشَارَكُ فِي اَمْرِكَ وَلاَ تُضَاۤدُّ فِي حُكْمِكَ وَلاَ يَعْتَرِضُ عَلَيْكَ اَحَدٌ فِي

کام میں کوئی شریک نہیں تیرے حکم میں کوئی ضدیت نہیں اور تیری تدبیر میں کوئی تجھ پر اعتراض نہیں

تَدْبِيرِكَ لَكَ الْخَلْقُ وَالاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ يَا رَبِّ هٰذَا

کر سکتا تیرے ہی لیے پیدا کرنا اور حکم فرمانا بابرکت ہے وہ اللہ جو جہانوں کا پالنے والا ہے اے پروردگار! یہ ہے

مَقَامُ مَنْ لاَذَ بِكَ وَاسْتَجَارَ بِكَرَمِكَ وَاَلِفَ اِحْسَانَكَ وَنِعَمَكَ وَاَنْتَ

اس شخص کا مقام جس نے تیری پناہ لی تیرے سایۂ کرم میں آیا اور تیرے ہی احسان اور نعمت کا خواہاں ہوا ہے اور تو

الْجَوَادُ الَّذِي لاَ يَضِيقُ عَفْوُكَ وَلاَ يَنْقُصُ فَضْلُكَ وَلاَ تَقِلُّ رَحْمَتُكَ

ایسا سخی ہے کہ تیرا دامن عفو تنگ نہیں ہوتا تیرے فضل میں کمی نہیں آتی اور تیری رحمت میں تھوڑ نہیں پڑتی

وَقَدْ تَوَثَّقْنَا مِنْكَ بِالصَّفْحِ الْقَدِيمِ وَالْفَضْلِ الْعَظِيمِ وَالرَّحْمَةِ

ہم نے اعتماد کیا ہے تجھ پر تیری دیرینہ درگذر عظیم تر فضل و کرم اور تیری کشادہ تر رحمت

الْوَاسِعَةِ اَفَتُرَاكَ يَا رَبِّ تُخْلِفُ ظُنُونَنَا اَوْ تُخَيِّبُ آمَالَنَا كَلَّا يَا كَرِيمُ

کے ساتھ تو اے میرے پالنے والے! کیا تو ہمارے اچھے گمان کے خلاف کرے گا یا ہماری آرزوئیں ناکام بنائے گا؟ نہیں اے مہربان

فَلَيْسَ هٰذَا ظَنُّنَا بِكَ وَلَا هٰذَا فِيكَ طَمَعُنَا يَا رَبِّ إِنَّ لَنَا فِيكَ أَمَلًا

تجھ سے ہم یہ گمان نہیں رکھتے اور نہ تجھ سے ہماری یہ خواہش تھی اے پالنے والے! بے شک تیری بارگاہ سے ہماری بہت

طَوِيلًا كَثِيرًا إِنَّ لَنَا فِيكَ رَجَاءً عَظِيمًا عَصَيْنَاكَ وَنَحْنُ نَرْجُو أَنْ تَسْتُرَ

سی لمبی امیدیں ہیں بے شک ہم تیری بارگاہ سے بڑی بڑی آرزوئیں رکھتے ہیں ہم تیری نافرمانی کرتے ہیں تو بھی ہیں آس ہے تو ہماری پردہ پوشی

عَلَيْنَا وَدَعَوْنَاكَ وَنَحْنُ نَرْجُو أَنْ تَسْتَجِيبَ لَنَا فَحَقِّقْ رَجَاءَنَا مَوْلَانَا

کرے گا اور ہم تجھ سے دعا مانگتے ہیں تو امید کرتے ہیں کہ تو ہماری دعا قبول کرے گا پس اے ہمارے مولا ہماری امیدیں پوری فرما

فَقَدْ عَلِمْنَا مَا نَسْتَوْجِبُ بِأَعْمَالِنَا وَلٰكِنْ عِلْمُكَ فِينَا وَعِلْمُنَا بِأَنَّكَ لَا

اگرچہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے اعمال کی سزا کیا ہے لیکن تیرا علم ہمارے بارے میں ہے اور ہمیں اس کا علم ہے کہ تو

تَصْرِفُنَا عَنْكَ وَإِنْ كُنَّا غَيْرَ مُسْتَوْجِبِينَ لِرَحْمَتِكَ فَأَنْتَ أَهْلٌ أَنْ تَجُودَ

ہمیں اپنے ہاں سے پلٹائے گا نہیں چاہے ہم تیری رحمت کے حقدار نہ بھی ہوں پس تو اس کا اہل ہے کہ ہم پر اور

عَلَيْنَا وَعَلَى الْمُذْنِبِينَ بِفَضْلِ سَعَتِكَ فَامْنُنْ عَلَيْنَا بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَجُدْ عَلَيْنَا

دوسرے گنہگاروں پر اپنے وسیع تر فضل سے داد و دہش کرے پس ہم پر ایسا احسان فرما کہ جس کا تو اہل ہے اور سخاوت کر

فَإِنَّا مُحْتَاجُونَ إِلَى نَيْلِكَ يَا غَفَّارُ بِنُورِكَ اهْتَدَيْنَا وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْنَا

کیونکہ ہم تیرے انعام کے محتاج ہیں اے بخشنے والے تیرے ہی نور سے ہمیں ہدایت ملی تیرے فضل سے ہم مالا مال ہوئے

وَبِنِعْمَتِكَ أَصْبَحْنَا وَأَمْسَيْنَا ذُنُوبُنَا بَيْنَ يَدَيْكَ نَسْتَغْفِرُكَ اللّٰهُمَّ مِنْهَا

اور تیری نعمت کے ساتھ ہم صبح و شام کرتے ہیں ہمارے گناہ تیرے سامنے ہیں اے اللہ! ہم تجھ سے ان کی بخشش چاہتے

وَنَتُوبُ إِلَيْكَ تَتَحَبَّبُ إِلَيْنَا بِالنِّعَمِ وَنُعَارِضُكَ بِالذُّنُوبِ خَيْرُكَ

اور تیرے حضور توبہ کرتے ہیں تو نعمتوں کے ذریعے ہم سے محبت کرتا ہے اور اس کے مقابل ہم تیری نافرمانی و گناہ کرتے ہیں تیری بھلائی

إِلَيْنَا نَازِلٌ وَشَرُّنَا إِلَيْكَ صَاعِدٌ وَلَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ مَلَكٌ كَرِيمٌ يَأْتِيكَ

ہماری طرف آ رہی ہے اور ہماری برائی تیری طرف جا رہی ہے تو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے عزت والا بادشاہ ہے تیرے پاس ہمارے

عَنَّا بِعَمَلٍ قَبِيحٍ فَلَا يَمْنَعُكَ ذٰلِكَ مِنْ أَنْ تَحُوطَنَا بِنِعَمِكَ وَتَتَفَضَّلَ

برے اعمال جاتے ہیں تو بھی وہ تجھے ہم پر اپنی نعمتوں کی بارش سے روک نہیں سکتے اور تو ہم پر اپنی عطا میں

عَلَيْنَا بِالْآيَاتِ فَسُبْحَانَكَ مَا أَحْلَمَكَ وَأَعْظَمَكَ وَأَكْرَمَكَ مُبْدِئًا

بڑھاتا رہتا ہے پس تو پاک تر ہے تو کیسا بردبار ہے کتنا عظیم ہے کتنا معزز ہے ابتداء کرنے

وَمُعِيدًا تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَكَرُمَ صَنَائِعُكَ وَفِعَالُكَ

اور پلٹانے میں تیرے نام پاک تر ہیں تیری ثناء برتر ہے اور تیری نعمتیں اور تیرے کام بلند تر

أَنْتَ إِلٰهِي أَوْسَعُ فَضْلًا وَأَعْظَمُ حِلْمًا مِنْ أَنْ تُقَايِسَنِي بِفِعْلِي وَخَطِيئَتِي

ہیں اے معبود! تو فضل میں وسعت والا اور بردباری میں عظیم تر ہے اس سے کہ تو میرے فعل اور خطا کے بارے میں قیاس کرے

فَالْعَفْوَ الْعَفْوَ الْعَفْوَ سَيِّدِي سَيِّدِي سَيِّدِي اَللّٰهُمَّ اشْغَلْنَا بِذِكْرِكَ

پس معافی دے معافی دے معافی دے میرے سردار میرے سردار میرے سردار اے اللہ! ہمیں اپنے ذکر میں مشغول رکھ

وَأَعِذْنَا مِنْ سَخَطِكَ وَأَجِرْنَا مِنْ عَذَابِكَ وَارْزُقْنَا مِنْ مَوَاهِبِكَ وَأَنْعِمْ

ہمیں اپنی ناراضی سے پناہ دے ہمیں اپنے عذاب سے امان دے ہمیں اپنی عطاؤں سے رزق دے ہمیں اپنے

عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَارْزُقْنَا حَجَّ بَيْتِكَ وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ وَ

فضل سے انعام دے ہمیں اپنے گھر (کعبہ) کا حج نصیب فرما اور ہمیں اپنے نبی کے روضہ کی زیارت کرا تیرا درود تیری

رَحْمَتُكَ وَمَغْفِرَتُكَ وَرِضْوَانُكَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ أَهْلِ بَيْتِهِ إِنَّكَ قَرِيبٌ

رحمت تیری بخشش اور تیری رضا ہو تیرے نبی کے لیے اور ان کے اہل بیت کے لیے بیشک تو نزدیک تر

مُجِيبٌ وَارْزُقْنَا عَمَلًا بِطَاعَتِكَ وَتَوَفَّنَا عَلَىٰ مِلَّتِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ

قبول کرنیوالا ہے اور ہمیں اپنی عبادت بجالانے کی توفیق دے ہمیں اپنی ملت اور اپنے نبی کی سنت پر موت دے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي

رحمت ہو خدا کی ان پر اور ان کی آل پر اے معبود! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی اور دونوں پر رحم کر جیسے انہوں نے

صَغِيرًا اجْزِهِمَا بِالْإِحْسَانِ إِحْسَانًا وَبِالسَّيِّئَاتِ غُفْرَانًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ

بچپن میں مجھے پالا اے اللہ! انہیں احسان کا بدلہ احسان اور گناہوں کے بدلے بخشش عطا فرما اے معبود! بخش دے

لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ

مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو جو ان میں سے زندہ اور مردہ ہیں سبھی کو بخش دے اور ان کے ہمارے درمیان نیکیوں کے

بِالْخَيْرَاتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَذَكَرِنَا وَ

ذریعے تعلق بنا دے اے معبود! بخش دے ہمارے زندہ مردہ حاضر غائب مرد

أُنْثَانَا صَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا حُرِّنَا وَمَمْلُوكِنَا كَذَبَ الْعَادِلُونَ بِاللهِ وَضَلُّوا ضَلَالًا

عورت خورد بزرگ اور ہمارے آزاد اور غلام سبھی کو بخش دے، خدا سے پھر جانے والے جھوٹے ہیں وہ گمراہ گمراہی میں دور

بَعِيدًا وَخَسِرُوا خُسْرَانًا مُبِينًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاخْتِمْ

نکل گئے اور وہ نقصان اٹھانے والے ہیں کھلا ہوا نقصان اے معبود! رحمت فرما حضرت محمد اور آل محمد پر اور میرا خاتمہ

لِي بِخَيْرٍ وَاكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي مِنْ أَمْرِ دُنْيَايَ وَآخِرَتِي وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مَنْ لَا

بخیر فرما اور دنیا و آخرت میں میرے اہم کاموں میں میری حمایت فرما اور مجھ پر اسے قابو نہ دے جو مجھ

يَرْحَمُنِي وَاجْعَلْ عَلَيَّ مِنْكَ وَاقِيَةً بَاقِيَةً وَلَا تَسْلُبْنِي صَالِحَ مَا أَنْعَمْتَ بِهِ

پر رحم نہ کرے اور میرے لیے اپنی طرف سے باقی رہنے والا نگہبان قرار دے اپنی دی ہوئی اچھی نعمتیں مجھ سے چھین نہ لے

عَلَيَّ وَارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِي بِحِرَاسَتِكَ

اور مجھے اپنے فضل سے روزی عطا کر جو کشادہ حلال اور پاک ہو اے معبود! مجھے اپنی پاسداری میں زیر نگاہ رکھ

وَاحْفَظْنِي بِحِفْظِكَ وَاكْلَأْنِي بِكِلَاءَتِكَ وَارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ

اور اپنی حفاظت میں محفوظ فرما اپنی حراست میں مجھے امان دے اور مجھے ہمارے اس سال اور آئندہ سالوں میں بھی اپنے

فِي عَامِنَا هٰذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ وَالْأَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَلَا

محترم گھر کعبہ کا حج نصیب فرما اور اپنے نبی و ائمہ کے مزاروں کی زیارت نصیب فرما کہ سلام ہو ان سب پر اے

تُخْلِنِي يَا رَبِّ مِنْ تِلْكَ الْمَشَاهِدِ الشَّرِيفَةِ وَالْمَوَاقِفِ الْكَرِيمَةِ اَللّٰهُمَّ

پروردگار! ان بلند مرتبہ بارگاہوں اور ان بابرکت مقامات سے مجھے برکنار نہ رکھ اے معبود!

تُبْ عَلَيَّ حَتّٰى لَا أَعْصِيَكَ وَأَلْهِمْنِيَ الْخَيْرَ وَالْعَمَلَ بِهِ وَخَشْيَتَكَ بِاللَّيْلِ

مجھے ایسی توبہ کی توفیق دے کہ پھر تیری نافرمانی نہ کروں میرے دل میں نیکی و عمل کا جذبہ ابھار دے اور جب تک مجھے زندہ رکھے

وَالنَّهَارِ مَا أَبْقَيْتَنِي يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي كُلَّمَا قُلْتُ قَدْ تَهَيَّأْتُ وَ

دن رات اپنا خوف میرے قلب میں ڈالے رکھ اے جہانوں کے پالنے والے اے معبود! جب بھی میں کہتا ہوں کہ میں آمادہ و تیار رہوں اور

تَعَبَّأْتُ وَقُمْتُ لِلصَّلٰوةِ بَيْنَ يَدَيْكَ وَنَاجَيْتُكَ أَلْقَيْتَ عَلَيَّ نُعَاسًا إِذَا

تیرے حضور نماز گزارنے کو کھڑا ہوتا ہوں اور تجھ سے مناجات کرتا ہوں تو مجھے اونگھ آلیتی ہے جب کہ

أَنَا صَلَّيْتُ وَسَلَبْتَنِي مُنَاجَاتَكَ إِذَا أَنَا نَاجَيْتُ مَا لِي كُلَّمَا قُلْتُ قَدْ صَلَحَتْ

میں نماز میں ہوتا ہوں اور جب بھی تجھ سے راز و نیاز کرنے لگوں تو اس حال میں برقرار نہیں رہتا مجھے کیا ہو گیا میں کہتا ہوں کہ میرا باطن

Presented by www.ziaraat.com

سَرِيرَتِي وَقَرُبَ مِنْ مَجَالِسِ التَّوَّابِينَ مَجْلِسِي عَرَضَتْ لِي بَلِيَّةٌ أَزَالَتْ قَدَمِي وَحَالَتْ

صاف ہے میں توبہ کرنے والوں کی صحبت میں بیٹھتا ہوں ایسے میں کوئی آفت آپڑتی ہے جس سے میرے قدم ڈگمگا جاتے ہیں اور

بَيْنِي وَبَيْنَ خِدْمَتِكَ سَيِّدِي لَعَلَّكَ عَنْ بَابِكَ طَرَدْتَنِي وَعَنْ خِدْمَتِكَ

میرے اور تیری حضوری کے درمیان کوئی چیز آڑے بن جاتی ہے میرے سردار شاید کہ تو نے مجھے اپنی بارگاہ سے ہٹا دیا اور اپنی خدمت سے دور کر

نَحَّيْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِي مُسْتَخِفّاً بِحَقِّكَ فَأَقْصَيْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِي

دیا ہے یا شاید تو دیکھتا ہے کہ میں تیرے حق کو سبک سمجھتا ہوں پس مجھے ایک طرف کر دیا یا شاید تو نے دیکھا کہ میں تجھ

مُعْرِضاً عَنْكَ فَقَلَيْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ وَجَدْتَنِي فِي مَقَامِ الْكَاذِبِينَ فَرَفَضْتَنِي

سے روگرداں ہوں تو مجھے برا سمجھ لیا یا شاید تو نے دیکھا کہ میں جھوٹوں میں سے ہوں تو مجھے میرے حال پر چھوڑ دیا

أَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِي غَيْرَ شَاكِرٍ لِنَعْمَائِكَ فَحَرَمْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ فَقَدْتَنِي

یا شاید تو دیکھتا ہے کہ میں تیری نعمتوں کا شکر ادا نہیں کرتا تو مجھے محروم کر دیا ہے یا شاید تو نے مجھے علماء کی مجالس میں

مِنْ مَجَالِسِ الْعُلَمَاءِ فَخَذَلْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِي فِي الْغَافِلِينَ فَمِنْ رَحْمَتِكَ

نہیں پایا تو اس بنا پر مجھے ذلیل کر دیا ہے یا شاید تو نے مجھے غافل دیکھا تو اس پر مجھے اپنی رحمت سے مایوس

آيَسْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِي آلِفَ مَجَالِسِ الْبَطَّالِينَ فَبَيْنِي وَبَيْنَهُمْ خَلَّيْتَنِي

کر دیا ہے یا شاید تو نے مجھے بے کار کی باتیں کرنے والوں میں دیکھا تو مجھے انہی میں رہنے دیا

أَوْ لَعَلَّكَ لَمْ تُحِبَّ أَنْ تَسْمَعَ دُعَائِي فَبَاعَدْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ بِجُرْمِي وَجَرِيرَتِي

یا شاید تو میری دعا کو سننا پسند نہیں کرتا تو مجھے پرے کر دیا یا شاید تو نے مجھے میرے جرم اور گناہ کا

كَافَيْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ بِقِلَّةِ حَيَائِي مِنْكَ جَازَيْتَنِي فَإِنْ عَفَوْتَ يَا رَبِّ فَطَالَ

بدلہ دیا ہے یا شاید میں نے تجھ سے حیا کرنے میں کمی کی تو مجھے یہ سزا ملی ہے پس اے پروردگار! مجھے معاف کر دے

مَا عَفَوْتَ عَنِ الْمُذْنِبِينَ قَبْلِي لِأَنَّ كَرَمَكَ أَيْ رَبِّ يَجِلُّ عَنْ مُكَافَاتِ

کہ مجھ سے پہلے تو نے بہت سے گناہگاروں کو معاف فرمایا ہے اس لیے کہ اے پالنے والے تیری بخشائش کوتاہی کرنے والوں کی سزا

الْمُقَصِّرِينَ وَأَنَا عَائِذٌ بِفَضْلِكَ هَارِبٌ مِنْكَ إِلَيْكَ مُتَنَجِّزٌ مَا وَعَدْتَ

سے بزرگتر ہے اور میں تیرے فضل کی پناہ لے رہا ہوں اور تجھ سے تیری ہی طرف بھاگا ہوں تیرے وعدے کی وفا چاہتا ہوں

مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ أَحْسَنَ بِكَ ظَنّاً إِلٰهِي أَنْتَ أَوْسَعُ فَضْلاً وَأَعْظَمُ حِلْماً

کہ جو تجھ سے اچھا گمان رکھتا ہے اسے معاف کر دے میرے معبود! تیرا فضل وسیع تر اور تیری بردباری عظیم تر ہے

Presented by www.ziaraat.com

مِنْ اَنْ تُقَایِسَنِیْ بِعَمَلِیْ اَوْ اَنْ تَسْتَزِلَّنِیْ بِخَطِیْئَتِیْ وَمَا اَنَا یَا سَیِّدِیْ وَمَا خَطَرِیْ

اس سے کہ تو مجھے میرے عمل کے ساتھ تولے یا میرے گناہ کے باعث مجھے گرا دے اور اے میرے آقا! میں کیا اور میری

هَبْنِیْ بِفَضْلِكَ سَیِّدِیْ وَتَصَدَّقْ عَلَیَّ بِعَفْوِكَ وَجَلِّلْنِیْ بِسَتْرِكَ وَاعْفُ عَنْ

اوقات کیا مجھے اپنے فضل سے بخش دے میرے سردار اور اپنے عفو کے صدقے میں مجھے اپنے پردے میں لے لے اور اپنے خاص کرم

تَوْبِیْخِیْ بِكَرَمِ وَجْهِكَ سَیِّدِیْ اَنَا الصَّغِیْرُ الَّذِیْ رَبَّیْتَهٗ وَاَنَا الْجَاهِلُ الَّذِیْ

سے مجھے سرزنش سے معاف رکھ میرے سردار! میں وہی بچہ ہوں جسے تو نے پالا میں وہی کورا ہوں جسے تو نے

عَلَّمْتَهٗ وَاَنَا الضَّالُّ الَّذِیْ هَدَیْتَهٗ وَاَنَا الْوَضِیْعُ الَّذِیْ رَفَعْتَهٗ وَاَنَا الْخَآئِفُ

علم دیا میں وہی گمراہ ہوں جسے تو نے راہ دکھائی میں وہ پست ہوں جسے تو نے بلند کیا میں وہ خوف زدہ ہوں

الَّذِیْ اٰمَنْتَهٗ وَالْجَآئِعُ الَّذِیْ اَشْبَعْتَهٗ وَالْعَطْشَانُ الَّذِیْ اَرْوَیْتَهٗ وَالْعَارِیْ

جسے تو نے امن دیا میں وہ بھوکا ہوں جسے تو نے سیر کیا اور وہ پیاسا ہوں جسے تو نے سیراب کیا میں وہ عریاں ہوں

الَّذِیْ كَسَوْتَهٗ وَالْفَقِیْرُ الَّذِیْ اَغْنَیْتَهٗ وَالضَّعِیْفُ الَّذِیْ قَوَّیْتَهٗ وَالذَّلِیْلُ

جسے تو نے لباس دیا میں وہ محتاج ہوں جسے تو نے غنی بنایا میں وہ کمزور ہوں جسے تو نے قوت بخشی میں وہ پست ہوں

الَّذِیْ اَعْزَزْتَهٗ وَالسَّقِیْمُ الَّذِیْ شَفَیْتَهٗ وَالسَّآئِلُ الَّذِیْ اَعْطَیْتَهٗ وَالْمُذْنِبُ

جسے تو نے عزت عطا فرمائی میں وہ بیمار ہوں جسے تو نے صحت دی میں وہ سائل ہوں جسے تو نے بہت کچھ عطا کیا میں وہ گنہگار

الَّذِیْ سَتَرْتَهٗ وَالْخَاطِئُ الَّذِیْ اَقَلْتَهٗ وَاَنَا الْقَلِیْلُ الَّذِیْ كَثَّرْتَهٗ

ہوں جسے تو نے ڈھانپ لیا میں وہ خطاکار ہوں جسے تو نے معاف کیا میں وہ کمتر ہوں جسے تو نے بڑھا دیا ہے

وَالْمُسْتَضْعَفُ الَّذِیْ نَصَرْتَهٗ وَاَنَا الطَّرِیْدُ الَّذِیْ اٰوَیْتَهٗ اَنَا یَا رَبِّ

میں وہ کمزور کردہ ہوں جس کی تو نے مدد کی اور میں وہ نکالا ہوا ہوں جسے تو نے پناہ دی اے پروردگار میں وہی ہوں

الَّذِیْ لَمْ اَسْتَحْیِكَ فِی الْخَلَآءِ وَلَمْ اُرَاقِبْكَ فِی الْمَلَآءِ اَنَا صَاحِبُ الدَّوَاهِی

جس نے خلوت میں تجھ سے حیا نہیں کی اور جلوت میں تیرا لحاظ نہیں رکھا میں بہت بھاری مصیبتوں

الْعُظْمٰی اَنَا الَّذِیْ عَلٰی سَیِّدِهٖ اجْتَرٰی اَنَا الَّذِیْ عَصَیْتُ جَبَّارَ السَّمَآءِ اَنَا

والا ہوں میں وہ ہوں جس نے اپنے سردار پر جرأت کی میں وہ ہوں جس نے اس کی نافرمانی کی جو آسمانوں پر مسلط ہے میں وہ

الَّذِیْ اَعْطَیْتُ عَلٰی مَعَاصِی الْجَلِیْلِ الرُّشَا اَنَا الَّذِیْ حِیْنَ بُشِّرْتُ بِهَا

ہوں جس نے رب جلیل کی نافرمانی کے لیے رشوت دی میں وہ ہوں جب مجھے اس کی خوشخبری ملی تو دوڑتا

خَرَجْتُ اِلَيْهَا اَسْعٰى اَنَا الَّذِىٓ اَمْهَلْتَنِىْ فَمَا ارْعَوَيْتُ وَسَتَرْتَ عَلَىَّ فَمَا

ہوا اس کی طرف گیا میں وہ ہوں جسے تُو نے ڈھیل دی تو ہوش میں نہ آیا اور تُو نے میری پردہ پوشی کی تو میں نے

اسْتَحْيَيْتُ وَعَمِلْتُ بِالْمَعَاصِىْ فَتَعَدَّيْتُ وَاَسْقَطْتَنِىْ مِنْ عَيْنِكَ فَمَا

حیا سے کام نہ لیا اور گناہوں میں حد سے گزر گیا تُو نے مجھے نظروں سے گرایا تو میں نے کچھ

بَالَيْتُ فَبِحِلْمِكَ اَمْهَلْتَنِىْ وَبِسِتْرِكَ سَتَرْتَنِىْ حَتّٰى كَاَنَّكَ اَغْفَلْتَنِىْ وَ

پروا نہیں کی پس تُو نے اپنی نرمی سے مجھے ڈھیل دی اور اپنے حجاب سے میری پردہ پوشی کی جیسا کہ تو میری طرف سے بےخبر ہے تو

مِنْ عُقُوْبَاتِ الْمَعَاصِىْ جَنَّبْتَنِىْ حَتّٰى كَاَنَّكَ اسْتَحْيَيْتَنِىْ اِلٰهِىْ لَمْ اَعْصِكَ

نے مجھے نافرمانیوں کی سزاؤں سے برکنار رکھا گویا تو مجھ سے شرم کھاتا ہے میرے معبود! جب میں نے تیری

حِيْنَ عَصَيْتُكَ وَاَنَا بِرُبُوْبِيَّتِكَ جَاحِدٌ وَلَا بِاَمْرِكَ مُسْتَخِفٌّ وَلَا

نافرمانی کی تو وہ اس لیے نہیں کی کہ میں تیری پروردگاری سے انکاری تھا یا تیرے حکم کو سبک سمجھ رہا تھا یا خود کو

لِعُقُوْبَتِكَ مُتَعَرِّضٌ وَلَا لِوَعِيْدِكَ مُتَهَاوِنٌ لٰكِنْ خَطِيْئَةٌ عَرَضَتْ

تیرے عذاب کی طرف کھینچ رہا تھا یا تیرے ڈراوے کو کمتر سمجھتا تھا بلکہ حقیقت یہ تھی کہ خطا ابھری جسے میرے نفس

وَسَوَّلَتْ لِىْ نَفْسِىْ وَغَلَبَنِىْ هَوَاىَ وَاَعَانَنِىْ عَلَيْهَا شِقْوَتِىْ وَغَرَّنِىْ سِتْرُكَ

نے میرے لیے مزین کر دیا میری خواہش مجھ پر غالب آگئی میری بدبختی نے اس پر میرا ساتھ دیا تیری پردہ پوشی نے مجھے

الْمُرْخٰى عَلَىَّ فَقَدْ عَصَيْتُكَ وَخَالَفْتُكَ بِجُهْدِىْ فَالْاٰنَ مِنْ عَذَابِكَ مَنْ

مغرور کر دیا یوں میں تیری نافرمانی اور تیرے حکم کی مخالفت میں کوشاں ہوا پس اب مجھے تیرے عذاب سے کون

يَسْتَنْقِذُنِىْ وَمِنْ اَيْدِى الْخُصَمَآءِ غَدًا مَنْ يُخَلِّصُنِىْ وَبِحَبْلِ مَنْ اَتَّصِلُ

رہائی دے گا کل کو مجھے دشمنوں کے ہاتھوں سے کون چھڑائے گا اور اگر تُو نے اپنی رسی مجھ سے کاٹ دی

اِنْ اَنْتَ قَطَعْتَ حَبْلَكَ عَنِّىْ فَوَا سَوْاَتَا عَلٰى مَا اَحْصٰى كِتَابُكَ مِنْ عَمَلِىَ

تو پھر میں کس کی رسی کو تھاموں گا ہائے افسوس کہ تیری کتاب میں میرے ایسے ایسے اعمال درج ہو گئے

الَّذِىْ لَوْلَا مَآ اَرْجُوْ مِنْ كَرَمِكَ وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ وَنَهْيِكَ اِيَّاىَ عَنِ

کہ اگر میں تیرے فضل و کرم اور تیری وسیع رحمت کا اُمیدوار نہ ہوتا اور ناامیدی ہونے سے تیری

الْقُنُوْطِ لَقَنَطْتُ عِنْدَ مَآ اَتَذَكَّرُهَا يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ دَاعٍ وَاَفْضَلَ مَنْ

ممانعت کو نہ جانتا تو جب میں اپنے اعمال کو یاد کرتا تو فوراً ناامید ہو جاتا اے پکارے جانے والوں میں بہترین اور اُمید کیے

رَجَاهُ رَاجٍ اَللّٰهُمَّ بِذِمَّةِ الْإِسْلَامِ أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْآنِ أَعْتَمِدُ

جانے والوں میں برتر اے معبود! میں اسلام کی پناہ میں تجھ کو اپنا وسیلہ بناتا ہوں احترام قرآن کے ساتھ مجھے تجھ پر بھروسہ

إِلَيْكَ وَبِحُبِّ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْعَرَبِيِّ التِّهَامِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ

ہے اور میں تیرے نبی امی قرشی ہاشمی عربی تہامی مکی مدنی

أَرْجُو الزُّلْفَةَ لَدَيْكَ فَلَا تُوحِشِ اسْتِينَاسَ إِيمَانِي وَلَا تَجْعَلْ ثَوَابِي ثَوَابَ

سے محبت کے واسطے سے تیرے تقرب کا امیدوار ہوں لہٰذا میری اس ایمانی الفت کو وحشت میں نہ ڈال اور میرے ثواب کو اپنے غیر

مَنْ عَبَدَ سِوَاكَ فَإِنَّ قَوْمًا آمَنُوا بِأَلْسِنَتِهِمْ لِيَحْقِنُوا بِهِ دِمَاءَهُمْ

کے عبادت گزار کا ثواب قرار نہ دے کیونکہ ایک گروہ زبانی کلامی مومن ہے تاکہ اس کے ذریعے ان کا خون محفوظ رہے

فَأَدْرَكُوا مَا أَمَّلُوا وَإِنَّا آمَنَّا بِكَ بِأَلْسِنَتِنَا وَقُلُوبِنَا لِتَعْفُوَ عَنَّا فَأَدْرِكْنَا

تو انہوں نے اپنا مقصد پالیا لیکن ہم تجھ پر اپنی زبانوں اور دلوں سے ایمان لائے ہیں تاکہ تو ہمیں معاف کرے پس ہماری

مَا أَمَّلْنَا وَثَبِّتْ رَجَاءَكَ فِي صُدُورِنَا وَلَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَ

امید پوری فرما اور اپنی آرزو ہمارے سینوں میں بسا دے اور ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ فرما اس کے بعد جب تو نے ہمیں ہدایت دی

هَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ فَوَعِزَّتِكَ لَوِ انْتَهَرْتَنِي

اور ہم پر اپنی طرف سے رحمت فرما کہ بے شک تو بہت دینے والا ہے پس قسم ہے تیری عزت کی کہ اگر تو مجھے جھڑک دے

مَا بَرِحْتُ مِنْ بَابِكَ وَلَا كَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّقِكَ لِمَا أُلْهِمَ قَلْبِي مِنَ الْمَعْرِفَةِ

تو بھی میں تیری بارگاہ سے نہ ہٹوں گا اور تیری توصیف کرنے سے زبان نہ روکوں گا کیونکہ میرا دل تیرے فضل وکرم اور تیری وسیع

بِكَرَمِكَ وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ إِلَى مَنْ يَذْهَبُ الْعَبْدُ إِلَّا إِلَى مَوْلَاهُ وَإِلَى

رحمت کی معرفت سے بھرا ہوا ہے تو غلام اپنے آقا و مولا کے سوا کس کی طرف جا سکتا ہے اور مخلوق کو اپنے

مَنْ يَلْتَجِئُ الْمَخْلُوقُ إِلَّا إِلَى خَالِقِهِ إِلٰهِي لَوْ قَرَنْتَنِي بِالْأَصْفَادِ وَمَنَعْتَنِي

خالق کے علاوہ کہاں پناہ مل سکتی ہے میرے اللہ! اگر تو نے مجھے زنجیروں میں جکڑ دیا اور دیکھتی

سَيْبَكَ مِنْ بَيْنِ الْأَشْهَادِ وَدَلَلْتَ عَلَى فَضَائِحِي عُيُونَ الْعِبَادِ وَأَمَرْتَ

آنکھوں مجھ سے اپنا فیض روک دیا اور لوگوں کے سامنے میری رسوائیاں عیاں کر دیں اور میرے جہنم

بِي إِلَى النَّارِ وَحُلْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْأَبْرَارِ مَا قَطَعْتُ رَجَائِي مِنْكَ وَمَا

کا حکم صادر کر دیا اور تو میرے اور نیک لوگوں کے درمیان حائل ہو جائے تو بھی میں تجھ سے امید نہ توڑوں گا تجھ سے

Presented by www.ziaraat.com

صَرَفْتُ تَأْمِيلِيْ لِلْعَفْوِ مِنْكَ وَلَا خَرَجَ حُبُّكَ مِنْ قَلْبِيْ اَنَا لَا اَنْسٰى اَيَادِيَكَ

عفو و درگذر کی امید رکھنے سے باز نہ آؤں گا اور میرے دل سے تیری محبت ختم نہ ہوگی میں دنیا میں دی گئی تیری نعمتوں

عِنْدِيْ وَسَتْرَكَ عَلَيَّ فِيْ دَارِ الدُّنْيَا سَيِّدِيْ اَخْرِجْ حُبَّ الدُّنْيَا مِنْ قَلْبِيْ

اور گناہوں پر تیری پردہ پوشی کو ہرگز نہیں بھول سکتا میرے آقا: میرے دل سے دنیا کی محبت نکال دے

وَاجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الْمُصْطَفٰى وَاٰلِهٖ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

اور مجھے اپنی مخلوق میں سب سے بہتر نبیوں کے خاتم محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ اور ان کی آل کے قرب

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَانْقُلْنِيْ اِلٰى دَرَجَةِ التَّوْبَةِ اِلَيْكَ وَاَعِنِّيْ

میں جگہ عنایت فرما اور مجھے اپنے حضور توبہ کے مقام کی طرف پلٹا دے اور مجھے خود

بِالْبُكَاۤءِ عَلٰى نَفْسِيْ فَقَدْ اَفْنَيْتُ بِالتَّسْوِيْفِ وَالْاٰمَالِ عُمْرِيْ وَقَدْ نَزَلْتُ

اپنے آپ پر رونے کی توفیق دے کیونکہ میں نے اپنی عمر ٹال مٹول اور جھوٹی آرزوؤں میں گنوا دی اور اب میں اپنی

مَنْزِلَةَ الْاٰيِسِيْنَ مِنْ خَيْرِيْ فَمَنْ يَكُوْنُ اَسْوَاَ حَالًا مِنِّيْ اِنْ اَنَا نُقِلْتُ

بہبودی سے مایوس ہو جانے کو ہوں تو مجھ سے برا حال اور کس کا ہوگا اگر میں اسی حال کے ساتھ ہی

عَلٰى مِثْلِ حَالِيْ اِلٰى قَبْرِيْ لَمْ اُمَهِّدْهُ لِرَقْدَتِيْ وَلَمْ اَفْرُشْهُ بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ

اپنی قبر میں اتار دیا جاؤں جب کہ میں نے قبر کیلئے کچھ سامان نہیں کیا اور نیک اعمال کا بستر نہیں بچھایا کہ آرام

لِضَجْعَتِيْ وَمَا لِيْ لَا اَبْكِيْ وَلَا اَدْرِيْ اِلٰى مَا يَكُوْنُ مَصِيْرِيْ وَاَرٰى نَفْسِيْ

پاؤں ایسے میں کیوں زاری نہ کروں کہ مجھے نہیں معلوم میرا انجام کیا ہوگا میں دیکھتا ہوں کہ نفس مجھے دھوکہ

تُخَادِعُنِيْ وَاَيَّامِيْ تُخَاتِلُنِيْ وَقَدْ خَفَقَتْ عِنْدَ رَاْسِيْ اَجْنِحَةُ الْمَوْتِ

دیتا ہے اور حالات مجھے فریب دیتے ہیں اور اب موت نے میرے سر پر اپنے پر آن پھیلائے ہیں

فَمَا لِيْ لَا اَبْكِيْ لِخُرُوْجِ نَفْسِيْ اَبْكِيْ لِظُلْمَةِ قَبْرِيْ اَبْكِيْ لِضِيْقِ لَحْدِيْ

تو کیسے گریہ نہ کروں میں جان کے نکل جانے پر گریہ کرتا ہوں قبر کی تاریکی اور اس کے پہلو کی تنگی پر گریہ کرتا ہوں

اَبْكِيْ لِسُؤَالِ مُنْكَرٍ وَنَكِيْرٍ اِيَّايَ اَبْكِيْ لِخُرُوْجِيْ مِنْ قَبْرِيْ عُرْيَانًا

منکر نکیر کے سوالات کے ڈر سے گریہ کرتا ہوں خاص کر اس لیے گریہ کرتا ہوں کہ مجھے قبر سے اٹھنا ہے کہ عریانی

ذَلِيْلًا حَامِلًا ثِقْلِيْ عَلٰى ظَهْرِيْ اَنْظُرُ مَرَّةً عَنْ يَمِيْنِيْ وَاُخْرٰى عَنْ شِمَالِيْ

دخواری کے ساتھ اپنے گناہوں کا بار لیے ہوئے دائیں بائیں دیکھوں گا جب دوسرے لوگ ایسے

Presented by www.ziaraat.com

إِذِ الْخَلَائِقُ فِي شَأْنٍ غَيْرِ شَأْنِي لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ

حال میں ہوں گے جو میرے حال سے مختلف ہوگا ان میں سے ہر شخص دوسروں سے بے خبر اپنے حال میں مگن ہوگا

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ

اس روز بعض چہرے کشادہ خنداں اور خوش ہوں گے اور بعض چہرے ایسے ہوں گے جن پر گرد و غبار

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ وَذِلَّةٌ سَيِّدِي عَلَيْكَ مُعَوَّلِي وَمُعْتَمَدِي وَرَجَائِي وَتَوَكُّلِي

اور تنگی و ذلت کا غلبہ ہوگا میرے سردار تو ہی میرا سہارا ہے تو ہی میری تکیہ گاہ تو ہی میری امید گاہ ہے تجھی پر مجھے بھروسہ ہے

وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلُّقِي تُصِيبُ بِرَحْمَتِكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِي بِكَرَامَتِكَ مَنْ

اور تیری رحمت سے تعلق ہے تو جسے چاہے رحمت سے نوازتا ہے اور جسے تو پسند کرے اس کو اپنی مہربانی کی راہ

تُحِبُّ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا نَقَّيْتَ مِنَ الشِّرْكِ قَلْبِي وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى

دکھاتا ہے پس حمد تیرے ہی لیے کہ تو نے میرے دل کو شرک سے پاک کیا تیرے ہی لیے حمد ہے کہ تو نے میری

بَسْطِ لِسَانِي أَفَبِلِسَانِي هَذَا الْكَالِّ أَشْكُرُكَ أَمْ بِغَايَةِ جُهْدِي فِي عَمَلِي أُرْضِيكَ

زبان کو گویا کیا آیا میں اس کج زبان سے تیرا شکر ادا کر سکتا ہوں یا عمل میں کوشش کر کے تجھے راضی کر سکتا ہوں

وَمَا قَدْرُ لِسَانِي يَا رَبِّ فِي جَنْبِ شُكْرِكَ وَمَا قَدْرُ عَمَلِي فِي جَنْبِ نِعَمِكَ

اے پروردگار! تیری حمد کے مقابل میری زبان کی کیا حیثیت ہے اور تیری نعمتوں اور احسانوں کے سامنے میرے عمل کا

وَإِحْسَانِكَ إِلَهِي إِنَّ جُودَكَ بَسَطَ أَمَلِي وَشُكْرَكَ قَبِلَ عَمَلِي سَيِّدِي

کیا وزن ہے میرے معبود! تیری سخاوت نے میری آرزو کو بڑھایا اور تیری قدر دانی نے میرے عمل کو قبول فرمایا ہے میرے سردار

إِلَيْكَ رَغْبَتِي وَإِلَيْكَ رَهْبَتِي وَإِلَيْكَ تَأْمِيلِي وَقَدْ سَاقَنِي إِلَيْكَ أَمَلِي وَعَلَيْكَ

میری رغبت تیری طرف اور خوف بھی تجھی سے ہے میری امید تیری ذات سے ہے اور یہ مجھے تیرے حضور کھینچ لائی ہے اے معبود یکتا

يَا وَاحِدِي عَكَفَتْ هِمَّتِي وَفِيمَا عِنْدَكَ انْبَسَطَتْ رَغْبَتِي وَلَكَ خَالِصُ

میری ہمت تیرے حضور آ کے بس ہو گئی اور میری رغبت تیرے خزانے کے گرد گھوم رہی ہے میری امید اور میرا خوف خاص

رَجَائِي وَخَوْفِي وَبِكَ أَنِسَتْ مَحَبَّتِي وَإِلَيْكَ أَلْقَيْتُ بِيَدِي وَبِحَبْلِ

تیرے لیے ہے میری محبت تیرے ساتھ لگی ہوئی ہے میرے ہاتھ نے تیرا دامن تھام رکھا ہے میرے خوف

طَاعَتِكَ مَدَدْتُ رَهْبَتِي يَا مَوْلَايَ بِذِكْرِكَ عَاشَ قَلْبِي وَبِمُنَاجَاتِكَ

نے مجھے تیری اطاعت کی طرف بڑھایا ہے اے میرے آقا! میرا دل تیرے ذکر سے زندہ ہے اور تیری مناجات کے

Presented by www.ziaraat.com

بَرَّدْتَ اَلَمَ الْخَوْفِ عَنِّیْ فَیَا مَوْلَایَ وَیَا مُؤَمَّلِیْ وَیَا مُنْتَهٰی سُؤْلِیْ فَرِّقْ بَیْنِیْ

ذریعے میں نے اپنا خوف دور کیا ہے پس اے میرے مولا! اور میری امیدگاہ اے میرے سوال کی انتہا مجھے اپنی اطاعت

وَبَیْنَ ذَنْبِیَ الْمَانِعِ لِیْ مِنْ لُزُوْمِ طَاعَتِكَ فَاِنَّمَا اَسْئَلُكَ لِقَدِیْمِ الرَّجَآءِ فِیْكَ

میں لگا کر مجھے گناہ سے روک دے اور میرے اور گناہ کے درمیان جدائی ڈال دے پس میں تجھ سے قدیمی امید اور بڑی خواہش

وَعَظِیْمِ الطَّمَعِ مِنْكَ الَّذِیْۤ اَوْجَبْتَهٗ عَلٰی نَفْسِكَ مِنَ الرَّاْفَةِ وَالرَّحْمَةِ

رکھتے ہوئے سوال کرتا ہوں اس مہربانی اور عنایت کا جو تو نے اپنی ذات پر واجب کی ہوئی ہے

فَالْاَمْرُ لَكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَالْخَلْقُ كُلُّهُمْ عِیَالُكَ وَفِیْ

پس حکم تیرا ہی ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی ثانی نہیں ہے اور ساری مخلوق تیرا کنبہ ہے جو تیرے اختیار

قَبْضَتِكَ وَكُلُّ شَیْءٍ خَاضِعٌ لَكَ تَبَارَكْتَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اِلٰهِیْ ارْحَمْنِیْ اِذَا

میں ہے اور ہر چیز تیرے سامنے جھکی ہوئی ہے تو بابرکت ہے اے جہانوں کے پالنے والے میرے اللہ! رحم فرما مجھ پر جب

انْقَطَعَتْ حُجَّتِیْ وَكَلَّ عَنْ جَوَابِكَ لِسَانِیْ وَطَاشَ عِنْدَ سُؤَالِكَ اِیَّایَ لُبِّیْ

میرے پاس عذر نہ رہے تیرے حضور بولنے میں میری زبان گنگ ہو جائے اور تیرے سوال پر میری عقل گم ہو جائے

فَیَا عَظِیْمَ رَجَآئِیْ لَا تُخَیِّبْنِیْ اِذَا اشْتَدَّتْ فَاقَتِیْ وَلَا تَرُدَّنِیْ لِجَهْلِیْ وَلَا تَمْنَعْنِیْ

پس میری سب سے بڑی امیدگاہ مجھے اس وقت ناامید نہ کر جب میری حاجت سخت ہو مجھے نادانی پر دور نہ فرما میری کم صبری پر

لِقِلَّةِ صَبْرِیْ اَعْطِنِیْ لِفَقْرِیْ وَارْحَمْنِیْ لِضَعْفِیْ سَیِّدِیْ عَلَیْكَ مُعْتَمَدِیْ

محروم نہ رکھ میری حاجت کے مطابق عطا کر اور میری کمزوری پر رحم فرما میرے سردار! تو ہی میرا آسرا ہے

وَمُعَوَّلِیْ وَرَجَآئِیْ وَتَوَكُّلِیْ وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلُّقِیْ وَبِفِنَآئِكَ اَحُطُّ رَحْلِیْ وَ

تجھ پر بھروسہ ہے تجھی سے امید ہے تجھی پر توکل اور تیری رحمت سے تعلق ہے تیری ڈیوڑھی پر ڈیرا ڈالے ہوئے ہوں تیری

بِجُوْدِكَ اَقْصِدُ طَلِبَتِیْ وَبِكَرَمِكَ اَیْ رَبِّ اَسْتَفْتِحُ دُعَآئِیْ وَلَدَیْكَ اَرْجُوْ

سخاوت سے اپنی حاجت برآری چاہتا ہوں اے میرے رب تیرے کرم سے اپنی دعا کی ابتداء کرتا ہوں تجھ سے تنگی دور کرنے

فَاقَتِیْ وَبِغِنَاكَ اَجْبُرُ عَیْلَتِیْ وَتَحْتَ ظِلِّ عَفْوِكَ قِیَامِیْ وَاِلٰی جُوْدِكَ وَ

کی امید کرتا ہوں تیرے خزانوں سے اپنی حسرت دور کرانا چاہتا ہوں تیرے عفو کے سائے میں آیا کھڑا ہوں میری نگاہیں

كَرَمِكَ اَرْفَعُ بَصَرِیْ وَاِلٰی مَعْرُوْفِكَ اُدِیْمُ نَظَرِیْ فَلَا تُحْرِقْنِیْ بِالنَّارِ وَ

تیری عطا و سخاوت کی طرف اٹھی ہیں اور ہمیشہ تیرے احسان کی طرف نظر جمائے رکھتا ہوں پس مجھے جہنم میں نہ جلانا کہ

أَنْتَ مَوْضِعُ أَمَلِي وَلَا تُسْكِنِّي الْهَاوِيَةَ فَإِنَّكَ قُرَّةُ عَيْنِي يَا سَيِّدِي لَا تُكَذِّبْ ظَنِّي

تو میری امید کا مرکز ہے اور مجھے ہاویہ دوزخ میں نہ ڈال کیونکہ تو میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اے میرے آقا! تیرے احسان اور بھلائی

بِإِحْسَانِكَ وَمَعْرُوفِكَ فَإِنَّكَ ثِقَتِي وَلَا تَحْرِمْنِي ثَوَابَكَ فَإِنَّكَ الْعَارِفُ بِفَقْرِي

سے مجھے جو گمان ہے اس کو نہ جھٹلا کیونکہ تو ہی میری جائے اعتماد ہے اور مجھے اپنی طرف کے ثواب سے محروم نہ فرما کہ تو میری محتاجی سے واقف ہے

إِلٰهِي إِنْ كَانَ قَدْ دَنَا أَجَلِي وَلَمْ يُقَرِّبْنِي مِنْكَ عَمَلِي فَقَدْ جَعَلْتُ الْاِعْتِرَافَ

میرے اللہ! اگر میری موت قریب آگئی ہے اور میرے عمل نے مجھے تیرے نزدیک نہیں کیا تو میں اپنے گناہوں کے اقرار کو تیرے

إِلَيْكَ بِذَنْبِي وَسَائِلَ عِلَلِي إِلٰهِي إِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ أَوْلَىٰ مِنْكَ بِالْعَفْوِ وَإِنْ عَذَّبْتَ

حضور اپنے گناہوں کا عذر قرار دیتا ہوں میرے معبود اگر تو معاف کر دے تو کون تجھ سے زیادہ معاف کرنے والا ہے اور اگر تو عذاب دے

فَمَنْ أَعْدَلُ مِنْكَ فِي الْحُكْمِ ارْحَمْ فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا غُرْبَتِي وَعِنْدَ الْمَوْتِ

تو کون ہے جو فیصلہ کرنے میں تجھ سے زیادہ عادل ہے رحم فرما اس دنیا میں میری بے کسی پر موت کے وقت میری تکلیف

كُرْبَتِي وَفِي الْقَبْرِ وَحْدَتِي وَفِي اللَّحْدِ وَحْشَتِي وَإِذَا نُشِرْتُ لِلْحِسَابِ

پر اور قبر میں میری تنہائی اور پہلوئے قبر میں میری خوف زدگی پر رحم فرما جب میں حساب کے لیے اٹھایا جاؤں

بَيْنَ يَدَيْكَ ذُلَّ مَوْقِفِي وَاغْفِرْ لِي مَا خَفِيَ عَلَى الْآدَمِيِّينَ مِنْ عَمَلِي وَأَدِمْ

تو اپنے حضور میرے بیان کو نرم فرما میرے اعمال میں سے جو لوگوں سے مخفی ہیں ان پر معافی فرما میری جو پردہ پوشی کی

لِي مَا بِهِ سَتَرْتَنِي وَارْحَمْنِي صَرِيعاً عَلَى الْفِرَاشِ تُقَلِّبُنِي أَيْدِي أَحِبَّتِي وَتَفَضَّلْ

ہے اسے دائمی کر دے اور اس وقت رحم فرما جب میرے دوست بستر پر میرے پہلو بدلاتے ہوں گے اس وقت رحم

عَلَيَّ مَمْدُوداً عَلَى الْمُغْتَسَلِ يُقَلِّبُنِي صَالِحُ جِيرَتِي وَتَحَنَّنْ عَلَيَّ مَحْمُولاً قَدْ

فرما جب میرے نیک ہمسائے تختۂ غسل پر مجھے ادھر سے ادھر کرتے ہوں گے اس وقت مہربانی فرما جب میرے رشتہ دار

تَنَاوَلَ الْأَقْرِبَاءُ أَطْرَافَ جِنَازَتِي وَجُدْ عَلَيَّ مَنْقُولاً قَدْ نَزَلْتُ بِكَ وَحِيداً

میرا جنازہ چاروں طرف سے اٹھائے ہوئے لے جائیں گے اور پھر اس وقت بخشش کر جب تیرے حضور آؤں گا اور قبر میں

فِي حُفْرَتِي وَارْحَمْ فِي ذٰلِكَ الْبَيْتِ الْجَدِيدِ غُرْبَتِي حَتَّىٰ لَا أَسْتَأْنِسَ

تنہا ہوں گا اور اس نئے گھر میں میری بے کسی پر رحم و کرم فرما یہاں تک کہ تیرے سوا کسی اور سے لگاؤ نہ ہو

بِغَيْرِكَ يَا سَيِّدِي إِنْ وَكَلْتَنِي إِلَىٰ نَفْسِي هَلَكْتُ سَيِّدِي فَبِمَنْ أَسْتَغِيثُ

اے میرے آقا! اگر تو نے مجھے میرے حال پر چھوڑ دیا تو میں تباہ ہو جاؤں گا میرے سردار! اگر تو نے خطا معاف

اِنْ لَمْ تُقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ فَاِلٰی مَنْ اَفْزَعُ اِنْ فَقَدْتُ عِنَایَتَکَ فِیْ ضَجْعَتِیْ وَاِلٰی مَنْ اَلْتَجِیُٔ

کی تو کس سے مدد مانگوں اگر اس مصیبت میں مجھ پر تیری عنایت نہ ہو تو کس سے فریاد کروں اور اگر تو میری تنگی دور

اِنْ لَمْ تُنَفِّسْ کُرْبَتِیْ سَیِّدِیْ مَنْ لِیْ وَمَنْ یَّرْحَمُنِیْ اِنْ لَّمْ تَرْحَمْنِیْ وَفَضْلَ مَنْ

نہ کرے تو کسے اپنا حال سناؤں میرے سردار اگر تو مجھ پر رحم نہ کرے تو پھر میرا ہے کون جو مجھ پر رحم کرے گا اگر اس ضرورت کے

اُؤَمِّلُ اِنْ عَدِمْتُ فَضْلَکَ یَوْمَ فَاقَتِیْ وَاِلٰی مَنِ الْفِرَارُ مِنَ الذُّنُوْبِ اِذَا انْقَضٰی

دن مجھ پر تیرا کرم نہ ہو تو کس سے اس کی امید کروں جب میرا وقت ختم ہو جائے تو گناہوں سے بھاگ کر کس کے پاس

اَجَلِیْ سَیِّدِیْ لَا تُعَذِّبْنِیْ وَاَنَا اَرْجُوْکَ اِلٰهِیْ حَقِّقْ رَجَآئِیْ وَاٰمِنْ خَوْفِیْ فَاِنَّ

جاؤں میرے سردار مجھے عذاب نہ دینا کہ میں امید لے کر آیا ہوں میرے اللہ! میری امید پوری کر اور خوف سے امان دے پس

کَثْرَةَ ذُنُوْبِیْ لَآ اَرْجُوْ فِیْهَآ اِلَّا عَفْوَکَ سَیِّدِیْ اَنَا اَسْئَلُکَ مَا لَآ اَسْتَحِقُّ وَ

گناہوں کی کثرت میں تیرے عفو کے سوا مجھے کسی سے امید نہیں میرے آقا! میں تجھ سے وہ کچھ مانگتا ہوں جس کا حقدار نہیں ہوں

اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ فَاغْفِرْ لِیْ وَاَلْبِسْنِیْ مِنْ نَّظَرِکَ ثَوْبًا

اور تو ڈرا جانے والا اور بخشنے والا ہے پس مجھے بخش دے اور اپنی نظر کرم سے مجھے ایسا لباس دے

یُّغَطِّیْ عَلَیَّ التَّبِعَاتِ وَتَغْفِرُهَا لِیْ وَلَآ اُطَالَبُ بِهَآ اِنَّکَ ذُوْ مَنٍّ قَدِیْمٍ وَّصَفْحٍ

کہ جو میری خطاؤں کو چھپا لے تو وہ خطائیں معاف کر دے کہ ان پر باز پرس نہ ہو بے شک تو قدیمی نعمت والا بڑا درگزر

عَظِیْمٍ وَّتَجَاوُزٍ کَرِیْمٍ اِلٰهِیْ اَنْتَ الَّذِیْ تُفِیْضُ سَیْبَکَ عَلٰی مَنْ لَّا یَسْئَلُکَ

کرنے والا اور مہربان معافی دینے والا ہے میرے اللہ! تو وہ ہے جو سوال نہ کرنے والوں اور اپنی ربوبیت کے منکر لوگوں

وَعَلَی الْجَاحِدِیْنَ بِرُبُوْبِیَّتِکَ فَکَیْفَ سَیِّدِیْ بِمَنْ سَئَلَکَ وَاَیْقَنَ اَنَّ الْخَلْقَ

کو بھی اپنے فیض کرم سے نوازتا ہے تو میرے سردار کیونکر وہ محروم رہے گا جو تجھ سے مانگتا ہے اور یقین رکھتا ہے کہ پیدا

لَکَ وَالْاَمْرَ اِلَیْکَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ سَیِّدِیْ عَبْدُکَ

کرنا اور حکم دینا خاص تیرے ہی لیے ہے بابرکت اور بلند تر ہے تو اے جہانوں کے پالنے والے اے میرے آقا! تیرا بندہ حاضر ہے

بِبَابِکَ اَقَامَتْهُ الْخَصَاصَةُ بَیْنَ یَدَیْکَ یَقْرَعُ بَابَ اِحْسَانِکَ بِدُعَآئِهٖ

جسے اس کی تنگی نے تیرے دروازے پر لا کھڑا کیا ہے وہ اپنی دعا کے ذریعے تیرے احسان کا دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے

فَلَا تُعْرِضْ بِوَجْهِکَ الْکَرِیْمِ عَنِّیْ وَاقْبَلْ مِنِّیْ مَآ اَقُوْلُ فَقَدْ دَعَوْتُ

پس اپنی ذات کے واسطے مجھے اپنی توجہ سے محروم نہ فرما اور میری عرض قبول کر لے میں نے اس دعا کے ذریعے

بِهٰذَا الدُّعَاءِ وَاَنَا اَرْجُوْ اَنْ لَا تَرُدَّنِيْ مَعْرِفَةً مِنِّيْ بِرَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ اِلٰهِيْ

تجھے پکارا ہے اور اُمید رکھتا ہوں کہ تو اُسے رد نہ کرے گا کیونکہ مجھے مہربانی اور رحمت کی معرفت ہے میرے معبود!

اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُحْفِيْكَ سَائِلٌ وَلَا يَنْقُصُكَ نَائِلٌ اَنْتَ كَمَا تَقُوْلُ وَفَوْقَ

تو وہ ہے جس سے سائل کو اصرار نہیں کرنا پڑتا اور عطا کرنے سے تجھے کمی نہیں آتی تو ایسا ہے جیسا تو بتاتا ہے اور اس سے

مَا نَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ صَبْرًا جَمِيْلًا وَفَرَجًا قَرِيْبًا وَقَوْلًا صَادِقًا

بلند ہے جیسا ہم کہتے ہیں اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے بہترین صبر جلد تر کشائش سچ بولنے کی توفیق

وَاَجْرًا عَظِيْمًا اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

اور بیش تر ثواب کی عطا کی اے پروردگار! میں تجھ سے ہر بھلائی کا سوالی ہوں جسے جانتا ہوں اور جسے نہیں جانتا

اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ يَا خَيْرَ مَنْ

اے اللہ! میں تجھ سے وہ چیز مانگتا ہوں جو تیرے نیک بندے تجھ سے مانگتے ہیں اے بہترین مسئول

سُئِلَ وَاَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰى اَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَوَالِدَيَّ وَوَلَدِيْ

اور عطا کرنے والوں میں بہترین میں اپنے لیے اپنے کنبے اپنے والدین کے لیے اپنی اولاد متعلقین

وَاَهْلِ حُزَانَتِيْ وَاِخْوَانِيْ فِيْكَ وَاَرْغِدْ عَيْشِيْ وَاَظْهِرْ مُرُوَّتِيْ وَاَصْلِحْ

اور دینی بھائیوں کے لیے جو چاہتا ہوں عطا فرما اور میری زندگی بہترین میری اچھائی ظاہر اور میرے تمام

جَمِيْعَ اَحْوَالِيْ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ اَطَلْتَ عُمُرَهٗ وَحَسَّنْتَ عَمَلَهٗ وَاَتْمَمْتَ

حالات کو سدھار دے اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کو تو نے لمبی عمر دی ان کے عمل کو نیک گردانا ان کو اپنی بہت

عَلَيْهِ نِعْمَتَكَ وَرَضِيْتَ عَنْهُ وَاَحْيَيْتَهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً فِيْ اَدْوَمِ السُّرُوْرِ وَ

سی نعمتیں عطا کیں اور تو ان سے راضی ہو گیا اور ان کو پاکیزہ زندگی بخشی جس میں وہ سدا خوش رہا کیے ان

اَسْبَغِ الْكَرَامَةِ وَاَتَمِّ الْعَيْشِ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَاۤءُ وَلَا تَفْعَلُ مَا يَشَاۤءُ

کو عزت دار بنایا اور بہتر گذران دی کیونکہ خود تو جو چاہے کرتا ہے اور جو تیرا غیر چاہے تو وہ

غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ خُصَّنِيْ مِنْكَ بِخَاصَّةِ ذِكْرِكَ وَلَا تَجْعَلْ شَيْئًا مِمَّا اَتَقَرَّبُ

نہیں کرتا اے معبود! مجھے اپنے ذکر کے ساتھ خاص فرما اور رات کے وقتوں اور دن کے گوشوں میں

بِهٖ فِيْ اٰنَاۤءِ اللَّيْلِ وَاَطْرَافِ النَّهَارِ رِيَاۤءً وَلَا سُمْعَةً وَلَا اَشَرًا وَلَا بَطَرًا

جس عمل سے تیرا تقرب چاہتا ہوں اس میں میری طرف سے دکھاوا تعریف کی خواہش خودستائی اور بڑائی کا احساس آنے دے

وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْخَاشِعِينَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِي السَّعَةَ فِي الرِّزْقِ وَالْاَمْنَ فِي

اور مجھے ان میں قرار دے جو تجھ سے ڈرتے ہیں اے معبود! مجھے روزی میں کشائش وطن میں

الْوَطَنِ وَقُرَّةَ الْعَيْنِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَالْمُقَامَ فِي نِعَمِكَ عِنْدِي

امن اور میرے رشتہ داروں اور میرے مال اور میری اولاد کے بارے میں خنکی چشم عطا فرما اور اپنی نعمتوں میں مجھے خصوصی حصہ

وَالصِّحَّةَ فِي الْجِسْمِ وَالْقُوَّةَ فِي الْبَدَنِ وَالسَّلَامَةَ فِي الدِّينِ وَاسْتَعْمِلْنِي

بدن میں صحت و درستی بدن میں توانائی اور دین میں سلامتی عنایت فرما اور مجھے ایسے عمل

بِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَبَدًا مَا اسْتَعْمَرْتَنِي

کی توفیق دے کہ میں تیری بندگی اور تیرے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی فرمانبرداری میں رہوں جب تک تو مجھے زندہ رکھے

وَاجْعَلْنِي مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِكَ عِنْدَكَ نَصِيبًا فِي كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهُ وَتُنْزِلُهُ

مجھے اپنے ان بندوں میں قرار دے جن کا حصہ تیرے ہاں ان بھلائیوں میں بہت زیادہ ہے جو تو نے نازل کیں اور نازل کرتا ہے

فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا اَنْتَ مُنْزِلُهُ فِي كُلِّ سَنَةٍ مِنْ

ماہ رمضان میں اور شب قدر میں اور جو تو ہر سال کے دوران نازل کرتا ہے یعنی وہ رحمت

رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا وَعَافِيَةٍ تُلْبِسُهَا وَبَلِيَّةٍ تَدْفَعُهَا وَحَسَنَاتٍ تَتَقَبَّلُهَا

جسے تو پھیلاتا ہے وہ آرام جو تو دیتا ہے وہ سختی جسے تو دور کرتا ہے وہ نیکیاں جو تو قبول کرتا ہے

وَسَيِّئَاتٍ تَتَجَاوَزُ عَنْهَا وَارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِنَا هٰذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ وَارْزُقْنِي رِزْقًا

اور وہ گناہ جو تو معاف فرماتا ہے اور مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کا حج اس سال اور آئندہ سالوں میں بھی نصیب فرما اور مجھ کو اپنے وسعت

وَاسِعًا مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ وَاصْرِفْ عَنِّي يَا سَيِّدِي الْاَسْوَاءَ وَاقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَالظُّلَامَاتِ

والے فضل سے کشادہ رزق دے اور اے میرے سردار بری چیزوں کو مجھ سے دور رکھ میرے قرض اور ناحق لی ہوئی چیزوں کو میری طرف

حَتّٰى لَا اَتَاَذّٰى بِشَيْءٍ مِنْهُ وَخُذْ عَنِّي بِاَسْمَاعِ وَاَبْصَارِ اَعْدَائِي وَحُسَّادِي وَالْبَاغِينَ عَلَيَّ

لوٹا دے حتیٰ کہ مجھ پر ایذا نہ رہے اور میرے دشمنوں حاسدوں اور مخالفوں کے کان اور آنکھیں میری طرف سے بند کر دے اور ان کے

وَانْصُرْنِي عَلَيْهِمْ وَاَقِرَّ عَيْنِي وَفَرِّحْ قَلْبِي وَاجْعَلْ لِي مِنْ هَمِّي وَكَرْبِي فَرَجًا وَمَخْرَجًا

مقابل میری مدد فرما میری آنکھیں ٹھنڈی کر اور میرے دل کو فرحت دے میری تکلیف اور پریشانی کے دور ہو جانے کا ذریعہ پیدا کر دے

وَاجْعَلْ مَنْ اَرَادَنِي بِسُوءٍ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ تَحْتَ قَدَمَيَّ وَاكْفِنِي شَرَّ

تیری ساری مخلوقات میں سے جو جو میرے لیے برا ارادہ رکھتا ہے اسے میرے پاؤں تلے ذلیل کر دے اور

الشَّیْطَانِ وَشَرِّ السُّلْطَانِ وَسَیِّئَاتِ عَمَلِیْ وَطَهِّرْنِیْ مِنَ الذُّنُوْبِ كُلِّهَا وَاَجِرْنِیْ

شیطان و سلطان کی برائیوں اور بُرے اعمال سے بچنے میں میری مدد فرما اور مجھے سب گناہوں سے پاک صاف کر دے اپنی درگذر

مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَزَوِّجْنِیْ مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ

کے ساتھ مجھے جہنم سے پناہ دے اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل کر اپنے فضل سے سیاہ چشم خوش شکل حور کو میری

بِفَضْلِكَ وَاَلْحِقْنِیْ بِاَوْلِیَآئِكَ الصَّالِحِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَبْرَارِ الطَّیِّبِیْنَ

بیوی بنا دے اور مجھے اپنے پیاروں نیکوکاروں کے ساتھ جگہ دے جو حضرت محمد اور ان کی خوش اطوار آل ہیں

الطَّاهِرِیْنَ الْاَخْیَارِ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِمْ وَعَلٰی اَجْسَادِهِمْ وَاَرْوَاحِهِمْ وَرَحْمَةُ

وہ پاکیزہ شفاف اور پاک دل ہیں تیری رحمت ہو ان پر ان کے جسموں پر اور ان کی روحوں پر اور رحمت

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَئِنْ طَالَبْتَنِیْ بِذُنُوْبِیْ

خدا اور اس کی برکتیں میرے اللہ میرے آقا! تیری عزت و جلال کی قسم کہ اگر تو میرے گناہوں کی باز پرس

لَاُطَالِبَنَّكَ بِعَفْوِكَ وَلَئِنْ طَالَبْتَنِیْ بِلُؤْمِیْ لَاُطَالِبَنَّكَ بِكَرَمِكَ وَلَئِنْ

کرے گا تو میں تیرے عفو کی خواہش کروں گا اگر تو نے میری پستی پہ پوچھ گچھ کی تو میں تیری مہربانی کی تمنا کروں گا اگر تو

اَدْخَلْتَنِی النَّارَ لَاُخْبِرَنَّ اَهْلَ النَّارِ بِحُبِّیْ لَكَ اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ اِنْ كُنْتَ

مجھے دوزخ میں ڈالے گا تو میں وہاں کے لوگوں کو بتاؤں گا کہ میں تجھ سے محبت کرتا رہا ہوں میرے معبود میرے سردار! اگر تو نے اپنے

لَا تَغْفِرُ اِلَّا لِاَوْلِیَآئِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ فَاِلٰی مَنْ یَّفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ وَ

پیاروں اور فرمانبرداروں کے سوا کسی کو معافی نہ دی تو گناہ گار لوگ کس سے فریاد کر سکیں گے اور

اِنْ كُنْتَ لَا تُكْرِمُ اِلَّا اَهْلَ الْوَفَآءِ بِكَ فَبِمَنْ یَّسْتَغِیْثُ الْمُسِیْئُوْنَ

اگر تو صرف اپنے وفاداروں کو عزت عطا فرمائے گا تو پھر خطاکار لوگ کس سے داد خواہ ہوں گے

اِلٰهِیْ اِنْ اَدْخَلْتَنِی النَّارَ فَفِیْ ذٰلِكَ سُرُوْرُ عَدُوِّكَ وَاِنْ اَدْخَلْتَنِی الْجَنَّةَ فَفِیْ

میرے معبود! اگر تو مجھے جہنم میں ڈالے گا تو اس میں تیرے دشمنوں ہی کو خوشی ہوگی اور اگر تو نے مجھے جنت میں داخل کیا

ذٰلِكَ سُرُوْرُ نَبِیِّكَ وَاَنَا وَاللّٰهِ اَعْلَمُ اَنَّ سُرُوْرَ نَبِیِّكَ اَحَبُّ اِلَیْكَ مِنْ سُرُوْرِ

تو اس میں تیرے نبی کو مسرت ہوگی اور قسم بخدا کہ میں یہ جانتا ہوں کہ تجھے اپنے دشمن کی خوشی کی نسبت اپنے نبی کی خوشی

عَدُوِّكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَمْلَاَ قَلْبِیْ حُبًّا لَّكَ وَخَشْیَةً مِّنْكَ وَ

منظور ہوگی اے اللہ! میں سوالی ہوں تجھ سے کہ میرے دل کو اپنی محبت سے اپنے رعب سے اور

تَصْدِيقاً بِكِتَابِكَ وَإِيمَاناً بِكَ وَفَرَقاً مِنْكَ وَشَوْقاً إِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلالِ وَالْإِكْرَامِ حَبِّبْ

اپنی کتاب کی تصدیق سے معمور کر دے نیز میرے دل کو ایمان خوف اور شوق سے پُر کر دے اے بزرگی اور عزت کے مالک! میرے

إِلَيَّ لِقَاءَكَ وَأَحْبِبْ لِقَائِي وَاجْعَلْ لِي فِي لِقَائِكَ الرَّاحَةَ وَالْفَرَجَ وَالْكَرَامَةَ اللَّهُمَّ

لیے اپنی حضوری محبوب بنا اور میرے سے ملاقات کو محبوب رکھ اور میرے لیے اپنی ملاقات کو خوشی کشادگی اور فخر و عزت کا ذریعہ بنا اے معبود!

أَلْحِقْنِي بِصَالِحِ مَنْ مَضَى وَاجْعَلْنِي مِنْ صَالِحِ مَنْ بَقِيَ وَخُذْ بِي سَبِيلَ الصَّالِحِينَ

مجھے گزرے ہوئے نیک لوگوں سے ملحق فرما دے اور موجودہ نیک لوگوں میں شامل کر دے میرے لیے نیکوکاروں کا راستہ مقرر کر دے

وَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِي بِمَا تُعِينُ بِهِ الصَّالِحِينَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَاخْتِمْ عَمَلِي بِأَحْسَنِهِ

اور میرے نفس کے بارے میں میری مدد کر جیسے تو اپنے نیک بندوں کی ان کے نفسوں پر مدد فرماتا ہے میرے عمل کا انجام خیر کے ساتھ کر

وَاجْعَلْ ثَوَابِي مِنْهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَأَعِنِّي عَلَى صَالِحِ مَا أَعْطَيْتَنِي وَثَبِّتْنِي يَا رَبِّ

اور اپنی رحمت سے اس کے ثواب میں مجھے جنت عطا فرما اور جو نیک عمل تو نے مجھے عطا کیا ہے اس پر مجھ کو ثابت قدم رکھ اے پالنے والے

وَلا تَرُدَّنِي فِي سُوءٍ اسْتَنْقَذْتَنِي مِنْهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَاناً لا أَجَلَ

اور جس برائی سے مجھے نکالا ہے اس کی طرف نہ پلٹا اے جہانوں کے پروردگار! اے معبود! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو

لَهُ دُونَ لِقَائِكَ أَحْيِنِي مَا أَحْيَيْتَنِي عَلَيْهِ وَتَوَفَّنِي إِذَا تَوَفَّيْتَنِي عَلَيْهِ وَ

تیرے حضور میری پیشی سے پہلے ختم نہ ہو جب مجھے زندہ رکھنا ہے تو اسی پر زندہ رکھ اور موت دینی ہے تو اسی پر دے جب

ابْعَثْنِي إِذَا بَعَثْتَنِي عَلَيْهِ وَأَبْرِئْ قَلْبِي مِنَ الرِّيَاءِ وَالشَّكِّ وَالسُّمْعَةِ فِي دِينِكَ

مجھے اٹھائے تو اسی پر اٹھا کر لا کر اور میرے دل کو دین میں دکھاوے شک اور ستائش طلبی سے پاک رکھ

حَتَّى يَكُونَ عَمَلِي خَالِصاً لَكَ اللَّهُمَّ أَعْطِنِي بَصِيرَةً فِي دِينِكَ وَفَهْماً فِي حُكْمِكَ

یہاں تک کہ میرا عمل تیرے لیے خاص ہو جائے اے معبود! مجھے اپنے دین کی پہچان اپنے حکم کی سمجھ

وَفِقْهاً فِي عِلْمِكَ وَكِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِكَ وَوَرَعاً يَحْجُزُنِي عَنْ مَعَاصِيكَ

اور اپنے علم کی سوجھ بوجھ عنایت فرما اور مجھے اپنی رحمت کے دو ہوں حصے دے اور ایسی پرہیزگاری دے جو مجھے تیری نافرمانی سے روکے

وَبَيِّضْ وَجْهِي بِنُورِكَ وَاجْعَلْ رَغْبَتِي فِيمَا عِنْدَكَ وَتَوَفَّنِي فِي سَبِيلِكَ وَ

اور میرے چہرے کو اپنے نور سے روشن فرما میری چاہت اس میں قرار دے جو تیرے پاس ہے اور مجھے اپنی راہ میں اور اپنے رسول

عَلَى مِلَّةِ رَسُولِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ

کے گروہ میں موت دے کہ رحمت ہو خدا کی ان پر اور ان کی آل پر اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں سستی

وَالْفَشَلِ وَالْهَمِّ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْغَفْلَةِ وَالْقَسْوَةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَالْفَقْرِ

بددلی پریشانی بزدلی کنجوسی فراموشی سنگدلی خواری اور فقر و فاقہ

وَالْفَاقَةِ وَكُلِّ بَلِيَّةٍ وَالْفَوَاحِشِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ

سے تیری پناہ لیتا ہوں اور تمام مصیبتوں اور بے حیائی کے کھلے چھپے کاموں سے تیری پناہ لیتا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں سیر نہ ہونے

نَفْسٍ لَا تَقْنَعُ وَبَطْنٍ لَا يَشْبَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَعَمَلٍ لَا يَنْفَعُ

والے نفس پر نہ ہونے والے شکم عاجزنہ ہونے والے دل سنی نہ جانے والی دعا اور فائدہ نہ دینے والے کام سے

وَاَعُوذُ بِكَ يَا رَبِّ عَلَى نَفْسِي وَدِينِي وَمَالِي وَعَلَى جَمِيعِ مَا رَزَقْتَنِي مِنَ الشَّيْطَانِ

اور تیری پناہ لیتا ہوں اے پالنے والے اپنے نفس اپنے دین اپنے مال اور جو تو نے مجھے دیا ہے اس میں راندے ہوئے شیطان

الرَّجِيمِ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ لَا يُجِيرُنِي مِنْكَ اَحَدٌ

سے بے شک تو سننے جاننے والا ہے اے معبود! سچ تو یہ ہے کہ تجھ سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے

وَلَا اَجِدُ مِنْ دُونِكَ مُلْتَحَدًا فَلَا تَجْعَلْ نَفْسِي فِي شَيْءٍ مِنْ عَذَابِكَ وَلَا

سکتا نہ ہی تیرے سوا کوئی پناہ گاہ پاتا ہوں پس میرے نفس کو اپنی طرف کے کسی عذاب میں نہ ڈال نہ مجھے

تَرُدَّنِي بِهَلَكَةٍ وَلَا تَرُدَّنِي بِعَذَابٍ اَلِيمٍ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي وَاَعْلِ ذِكْرِي وَ

کسی تباہی کی طرف پلٹا اور نہ مجھے دردناک عذاب کی طرف روانہ کر اے معبود! میرا عمل قبول فرما میرے ذکر کو بلند کر

ارْفَعْ دَرَجَتِي وَحُطَّ وِزْرِي وَلَا تَذْكُرْنِي بِخَطِيئَتِي وَاجْعَلْ ثَوَابَ مَجْلِسِي

میرے مقام کو اونچا کر اور میرے گناہ مٹا دے مجھے میرے گناہوں کے ساتھ یاد نہ فرما اور میرے بیٹھنے کا ثواب

وَثَوَابَ مَنْطِقِي وَثَوَابَ دُعَائِي رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعْطِنِي يَا رَبِّ جَمِيعَ مَا

میری گفتگو کا ثواب اور میری دعا کا ثواب اپنی خوشنودی و جنت کی شکل میں دے اور اے پالنے والے! وہ سب کچھ دے جو

سَاَلْتُكَ وَزِدْنِي مِنْ فَضْلِكَ اِنِّي اِلَيْكَ رَاغِبٌ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ

میں نے مانگا ہے اور اپنے فضل سے اس میں اضافہ کر دے بے شک میں تیری چاہت رکھتا ہوں اے جہانوں کے پالنے والے اے معبود! بے شک

اَنْزَلْتَ فِي كِتَابِكَ اَنْ نَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَنَا وَقَدْ ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا فَاعْفُ عَنَّا فَاِنَّكَ

تو نے اپنی کتاب میں یہ حکم نازل کیا ہے کہ جو ہم پر ظلم کرے اسے معاف کر دیں ضرور ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا تو ہمیں معاف فرما یقیناً تو

اَوْلَى بِذَلِكَ مِنَّا وَاَمَرْتَنَا اَنْ لَا نَرُدَّ سَائِلًا عَنْ اَبْوَابِنَا وَقَدْ جِئْتُكَ سَائِلًا

ہم سے زیادہ اس کا اہل ہے تو نے ہمیں حکم دیا کہ ہم سوالی کو اپنے دروازوں سے نہ ہٹائیں۔ اور میں تیرے حضور سوالی بن آیا ہوں

فَلَا تَرُدَّنِي إِلَّا بِقَضَاءِ حَاجَتِي وَأَمَرْتَنَا بِالْإِحْسَانِ إِلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُنَا وَنَحْنُ

پس مجھے نہ ہٹا مگر جب میری حاجت پوری کر دے تو نے ہمیں حکم دیا کہ جو افراد ہمارے غلام ہیں ہم ان پر احسان کریں۔ اور ہم تیرے

أَرِقَّاؤُكَ فَأَعْتِقْ رِقَابَنَا مِنَ النَّارِ يَا مَفْزَعِي عِنْدَ كُرْبَتِي وَيَا غَوْثِي عِنْدَ شِدَّتِي

غلام ہیں پس ہماری گردنیں آگ سے آزاد فرما اے وقت مصیبت میری پناہ گاہ اے سختی کے ہنگام میرے فریاد رس

إِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَلُذْتُ لَا أَلُوذُ بِسِوَاكَ وَلَا أَطْلُبُ الْفَرَجَ إِلَّا مِنْكَ

تجھ سے فریاد کرتا ہوں اور تجھ سے داد خواہ ہوں میں پناہ چاہتا ہوں تیری نہ کسی اور کی اور سوائے تیرے کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہو

فَأَغِثْنِي وَفَرِّجْ عَنِّي يَا مَنْ يَفُكُّ الْأَسِيرَ وَيَعْفُو عَنِ الْكَثِيرِ اقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ وَاعْفُ

پس میری فریاد رسی اور رہائی دے اے وہ جو قیدی کو چھڑاتا ہے اور بہت سارے گناہ معاف کرتا ہے میرے تھوڑے عمل کو قبول فرما اور

عَنِّي الْكَثِيرَ إِنَّكَ أَنْتَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا تُبَاشِرُ بِهِ

میرے بہت سارے گناہ معاف کر دے بےشک تو بہت رحم کرنے والا بہت بخشنے والا ہے اے معبود! میں تجھ سے ایسا ایمان و یقین مانگتا ہوں جو میرے

قَلْبِي وَيَقِينًا حَتَّىٰ أَعْلَمَ أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَرَضِّنِي مِنَ الْعَيْشِ

دل میں جاری رہے یہاں تک کہ میں سمجھوں کہ مجھے کوئی چیز نہیں پہنچتی سوائے اس کے جو تو نے میرے لیے لکھی ہے اور مجھے اس زندگی پر شاد

بِمَا قَسَمْتَ لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

رکھ جو تو نے میرے لیے قرار دی اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

⑤ شیخ نے فرمایا ہے کہ سحری کے وقت یہ بھی پڑھے:

يَا عُدَّتِي فِي كُرْبَتِي وَيَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي وَيَا وَلِيِّي فِي نِعْمَتِي وَيَا غَايَتِي فِي

اے وقت مصیبت میری پونجی اے تنگی کے ہنگام میرے ہمدم اے نعمت دینے میں میرے سرپرست اور اے میری رغبت کے

رَغْبَتِي أَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِي وَالْمُؤْمِنُ رَوْعَتِي وَالْمُقِيلُ عَثْرَتِي فَاغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي

مرکز تو ہی ہے میری برائی کو چھپانے والا خوف سے امن دینے والا میری خطا سے درگزر کرنے والا پس میرے گناہ بخش دے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خُشُوعَ الْإِيمَانِ قَبْلَ خُشُوعِ الذُّلِّ فِي النَّارِ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں حالت ایمان میں زاری کا اس سے پہلے کہ میں جہنم کی ذلت میں فریاد کروں اے یگانہ اے یکتا

يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ يَا مَنْ يُعْطِي

اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہو سکتا ہے اے وہ جو اپنی مہربانی

مَنْ سَئَلَهُ تَحَنُّناً مِنْهُ وَرَحْمَةً وَيَبْتَدِئُ بِالْخَيْرِ مَنْ لَمْ يَسْئَلْهُ تَفَضُّلاً مِنْهُ وَكَرَماً

اور رحمت سے ہر سائل کو عطا کرتا ہے اور اپنے فضل و کرم سے اس کو بھی بھلائی سے نوازتا ہے جو سوال نہ کرے

بِكَرَمِكَ الدَّائِمِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَهَبْ لِي رَحْمَةً وَاسِعَةً

اپنے ہمیشگی والے کرم کے واسطے سے رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور مجھ کو ہر پہلو سے کشادہ رحمت سے بہرہ مند

جَامِعَةً اَبْلُغُ بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَيْكَ

فرما کہ جس سے میں دنیا اور آخرت کی بہتری حاصل کر پاؤں اے اللہ! میں اس فعل کی معافی چاہتا ہوں جس سے میں نے تیرے

مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ اَرَدْتُ بِهِ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِي

حضور توبہ کی اور پھر وہی فعل کر گزرا اور میں بخشش چاہتا ہوں اس عمل پر جو میں نے خاص تیرے لیے کرنے کا ارادہ کیا اور پھر

فِيهِ مَا لَيْسَ لَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفُ عَنْ ظُلْمِي

اس میں تیرے غیر کو بھی شامل کر لیا اے معبود! رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور معاف کر دے میری بے انصافی

وَجُرْمِي بِحِلْمِكَ وَجُودِكَ يَا كَرِيمُ يَا مَنْ لَا يَخِيبُ سَائِلُهُ وَلَا يَنْفَدُ

اور برائی کو اپنے حلم اور بخشش سے اے مہربان اے وہ جس کا سائل ناامید نہیں ہوتا اور عطا کم نہیں

نَائِلُهُ يَا مَنْ عَلَا فَلَا شَيْءَ فَوْقَهُ وَدَنَا فَلَا شَيْءَ دُونَهُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

ہوتی اے وہ جو بلند ہے جس کے اوپر کوئی چیز نہیں اور اے قریب جس کے تحت کوئی چیز نہیں رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِي يَا فَالِقَ الْبَحْرِ لِمُوسَى اَللَّيْلَةَ اَللَّيْلَةَ اَللَّيْلَةَ السَّاعَةَ

اور آل محمدؐ پر اور رحم فرما مجھ پر اے موسیٰؑ کے لیے دریا کو چیر دینے والے رحم کر اسی رات اسی رات اسی رات اسی گھڑی

السَّاعَةَ السَّاعَةَ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِي مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِي

اسی گھڑی اسی گھڑی اے معبود! پاک کر دے میرے دل کو نفاق سے میرے عمل کو دکھاوے سے میری زبان کو

مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِي مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا

جھوٹ بولنے سے اور میری آنکھ کو بری نظر ڈالنے سے کیونکہ تو جانتا ہے آنکھوں کے اشاروں اور دل میں

تُخْفِي الصُّدُورُ يَا رَبِّ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا مَقَامُ

پوشیدہ باتوں کو اے پالنے والے! یہ ہے جہنم سے تیری پناہ مانگنے والے کا مقام یہ ہے دوزخ سے تیری

الْمُسْتَجِيرِ بِكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا مَقَامُ الْمُسْتَغِيثِ بِكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا مَقَامُ

امان چاہنے والے کا مقام یہ ہے آگ سے بچنے میں تیری مدد کے طلب گار کا مقام یہ ہے

Presented by www.ziaraat.com

الْهَارِبِ إِلَيْكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا مَقَامُ مَنْ يَبُوءُ لَكَ بِخَطِيئَتِهِ وَيَعْتَرِفُ بِذَنْبِهِ

آگ سے تیری طرف بھاگ آنے والے کا مقام ہے یہ خطاؤں کا مارا ہے کہ تیرے پاس آنے والا اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والے

وَيَتُوبُ إِلَىٰ رَبِّهِ هٰذَا مَقَامُ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ هٰذَا مَقَامُ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ

اور اپنے رب کی طرف لوٹنے والے کا مقام ہے یہ بے چارہ و نادار کا مقام ہے یہ ڈرنے والے پناہ لینے والے کا مقام

هٰذَا مَقَامُ الْمَحْزُونِ الْمَكْرُوبِ هٰذَا مَقَامُ الْمَغْمُومِ الْمَهْمُومِ هٰذَا

یہ ہے غم کے ستائے ہوئے مصیبت کے مارے ہوئے کا مقام یہ ہے رنجیدہ و پریشان کا مقام یہ ہے

مَقَامُ الْغَرِيبِ الْغَرِيقِ هٰذَا مَقَامُ الْمُسْتَوْحِشِ الْفَرِقِ هٰذَا مَقَامُ مَنْ

بے کس غرق شدہ کا مقام یہ ہے ڈرتے کانپتے ہوئے کا مقام یہ ہے اس کا مقام جس کے

لَا يَجِدُ لِذَنْبِهِ غَافِرًا غَيْرَكَ وَلَا لِضَعْفِهِ مُقَوِّيًا إِلَّا أَنْتَ وَلَا لِهَمِّهِ مُفَرِّجًا

گناہ کا بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں نہ تیرے سوا کوئی اس کی کمزوری کو طاقت میں بدلنے والا ہے اور نہ تیرے

سِوَاكَ يَا اللّٰهُ يَا كَرِيمُ لَا تُحْرِقْ وَجْهِي بِالنَّارِ بَعْدَ سُجُودِي لَكَ وَتَعْفِيرِي

سوا کوئی اس کی پریشانی دور کرنے والا ہے اے اللہ اے کرم کرنے والے! میرے چہرے کو آگ میں نہ جلا جبکہ میں تیرے آگے سجدہ ریز ہوا اور اپنا

بِغَيْرِ مَنٍّ مِنِّي عَلَيْكَ بَلْ لَكَ الْحَمْدُ وَالْمَنُّ وَالتَّفَضُّلُ عَلَيَّ ارْحَمْ أَيْ رَبِّ

چہرہ خاک پر رکھا کہ اس میں تجھ پر میرا احسان نہیں بلکہ تیرے لیے حمد ہے اور تیرا ہی مجھ پر فضل و احسان ہے رحم فرما اے پالنے والے

أَيْ رَبِّ أَيْ رَبِّ یہ کہے جائے جب تک سانس نہ ٹوٹے اور پھر کہے : ضَعْفِي وَقِلَّةَ حِيلَتِي

اے پالنے والے اے پالنے والے میری کمزوری میری بے چارگی

وَرِقَّةَ جِلْدِي وَتَبَدُّدَ أَوْصَالِي وَتَنَاثُرَ لَحْمِي وَجِسْمِي وَجَسَدِي وَوَحْدَتِي

میری پوست کی نرمی میرے جوڑوں کے ٹوٹنے اور میرے گوشت میرے بدن اور میرے ڈھانچے کے ٹوٹ گرنے اور قبر میں میری

وَوَحْشَتِي فِي قَبْرِي وَجَزَعِي مِنْ صَغِيرِ الْبَلَاءِ أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ قُرَّةَ الْعَيْنِ

تنہائی و گھبراہٹ اور چھوٹی سختی پر میری پریشانی میں مجھ پر رحم فرما اے پالنے والے! میں افسوس

وَالِاغْتِبَاطَ يَوْمَ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ بَيِّضْ وَجْهِي يَا رَبِّ يَوْمَ تَسْوَدُّ الْوُجُوهُ

اور شرمندگی کے دن میں تجھ سے خنکی چشم اور قابل رشک ہونے کا سوال کرتا ہوں اے پروردگار! جس دن چہرے سیاہ ہوں گے میرا چہرہ

آمِنِّي مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ أَسْأَلُكَ الْبُشْرَىٰ يَوْمَ تُقَلَّبُ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ

روشن فرما مجھے قیامت میں بڑے غم سے امن میں رکھ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جس دن دل اور آنکھیں تہ و بالا ہوں مجھے اچھی خبر دے

Presented by www.ziaraat.com

وَالْبُشْرٰى عِنْدَ فِرَاقِ الدُّنْيَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَرْجُوْهُ عَوْنًا فِىْ حَيٰوتِىْ وَاُعِدُّهٗ

اور دنیا سے جانے کے وقت بھی اچھی خبر دے حمد اس خدا کے لیے ہے جس سے زندگی میں مدد کا اُمیدوار ہوں اور حاجت کے

ذُخْرًا لِيَوْمِ فَاقَتِىْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَدْعُوْهُ وَلَا اَدْعُوْ غَيْرَهٗ وَلَوْ دَعَوْتُ

دن وہ میرا سہارا ہے حمد اس خدا کے لیے ہے جسے پکارتا ہوں اور اس کے غیر کو نہیں پکارتا اگر اس کے غیر کو پکاروں تو

غَيْرَهٗ لَمْ يَسْتَجِبْ دُعَآئِىْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَرْجُوْهُ وَلَا اَرْجُوْ غَيْرَهٗ وَلَوْ رَجَوْتُ

میری دعا ضائع ہو جائے حمد اس خدا کے لیے ہے جس سے امید رکھتا ہوں اور اس کے غیر سے اُمید نہیں رکھتا اگر اس کے

غَيْرَهٗ لَاَخْلَفَ رَجَآئِىْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُنْعِمِ الْمُحْسِنِ الْمُجْمِلِ الْمُفْضِلِ ذِى

غیر سے اُمید رکھوں تو وہ پوری نہیں ہوگی حمد ہے اللہ کے لیے جو نعمت دینے والا بھلائی کرنے والا احسان کرنے والا بڑھانے والا

الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَلِىِّ كُلِّ نِعْمَةٍ وَصَاحِبِ كُلِّ حَسَنَةٍ وَمُنْتَهٰى كُلِّ

بڑے مرتبہ اور بڑی عزت والا ہر نعمت کا مالک ہر اچھائی کا حامل ہر رغبت کی انتہا اور

رَغْبَةٍ وَقَاضِىْ كُلِّ حَاجَةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِىَ

سبھی حاجتیں پوری کرنے والا ہے اے معبود! رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اور مجھ کو توفیق

الْيَقِيْنَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ وَاَثْبِتْ رَجَآئَكَ فِىْ قَلْبِىْ وَاقْطَعْ رَجَآئِىْ عَمَّنْ

دے کہ تجھ پر یقین اور تیرے بارے میں اچھا گمان رکھوں میرے دل میں اپنی اُمید نقش کر دے اور سوائے تیرے ہر ایک سے میری

سِوَاكَ حَتّٰى لَا اَرْجُوْ غَيْرَكَ وَلَا اَثِقَ اِلَّا بِكَ يَا لَطِيْفًا لِمَا تَشَآءُ الْطُفْ لِىْ

اُمید کٹ جائے یہاں تک کہ تیرے غیر سے اُمید نہ لگاؤں سوائے تیرے کسی پر بھروسہ نہ کروں اے جس پہ چاہے مہربانی کرنے والے مجھ پر مہربانی فرما

فِىْ جَمِيْعِ اَحْوَالِىْ بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى يَا رَبِّ اِنِّىْ ضَعِيْفٌ عَلَى النَّارِ فَلَا تُعَذِّبْنِىْ

میرے تمام حالات پر جیسے تو پسند کرے اور جس پر تو راضی ہو اے پالنے والے میں دوزخ کی آگ سے کمزور ہوں پس تو مجھے آگ کا

بِالنَّارِ يَا رَبِّ ارْحَمْ دُعَآئِىْ وَتَضَرُّعِىْ وَخَوْفِىْ وَذُلِّىْ وَمَسْكَنَتِىْ وَتَعْوِيْذِىْ وَ

عذاب نہ دے اے پروردگار! میری دعا میری فریاد میرے خوف میری پستی میری بے چارگی میری پناہ طلبی اور

تَلْوِيْذِىْ يَا رَبِّ اِنِّىْ ضَعِيْفٌ عَنْ طَلَبِ الدُّنْيَا وَاَنْتَ وَاسِعٌ كَرِيْمٌ اَسْئَلُكَ

آستاں بوسی پر رحم فرما اے پالنے والے! میں دنیا کی طلب میں بہت ہی ناتواں ہوں اور تو وسعت والا عطا کرنے والا ہے میں تجھ سے سوال کرتا

يَا رَبِّ بِقُوَّتِكَ عَلٰى ذٰلِكَ وَقُدْرَتِكَ عَلَيْهِ وَغِنَاكَ عَنْهُ وَحَاجَتِىْ اِلَيْهِ

ہوں اے پروردگار کہ تو اس پر حاوی اور اس پر قابو رکھتا ہے اور تو دنیا سے بے نیاز اور میں اس کی حاجت رکھتا ہوں

اَنْ تَرْزُقَنِيْ فِيْ عَامِيْ هٰذَا وَشَهْرِيْ هٰذَا وَيَوْمِيْ هٰذَا وَسَاعَتِيْ هٰذِهٖ رِزْقًا تُغْنِيْنِيْ

سوالی ہوں کہ مجھے دے اسی سال میں اسی مہینے میں اور آج کے دن میں اور اسی گھڑی وہ رزق عطا کر جو مجھے

بِهٖ عَنْ تَكَلُّفِ مَا فِيْ اَيْدِي النَّاسِ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ اَيْ رَبِّ مِنْكَ

اس سے بے پروا کر دے جو دوسرے لوگوں کے ہاتھوں میں ہے اور تو اپنے حلال و پاک رزق میں سے مجھے دے اے پروردگار! تجھ سے

اَطْلُبُ وَاِلَيْكَ اَرْغَبُ وَاِيَّاكَ اَرْجُوْ وَاَنْتَ اَهْلُ ذٰلِكَ لَا اَرْجُوْ غَيْرَكَ وَلَا

مانگتا ہوں تیری طرف توجہ کرتا ہوں اور تجھی سے اُمید رکھتا ہوں کہ تو ہی اس لائق ہے میں تیرے غیر سے اُمید نہیں رکھتا اور بس

اَثِقُ اِلَّا بِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَيْ رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ

تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اے سب سے زیادہ رحم والے اے پالنے والے! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما

وَعَافِنِيْ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ وَّيَا جَامِعَ كُلِّ فَوْتٍ وَّيَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ

اور آسائش دے اے سب آوازوں کے سننے والے اے سب گزروں کو اکٹھا کرنے والے اور موت کے بعد نفسوں کو دوبارہ زندہ کرنے

الْمَوْتِ يَا مَنْ لَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ وَلَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ وَلَا يَشْغَلُهٗ

والے اے وہ ذات جسے تاریکیاں ڈھانپ نہیں سکتیں جسے طرح طرح کی آوازوں میں غلطی نہیں لگ سکتی اور جسے ایک چیز

شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ اَعْطِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَفْضَلَ مَا سَاَلَكَ وَاَفْضَلَ

دوسری سے بے خبر نہیں کر پاتی تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو اس سے بہتر انعام دے جس کا تجھ سے سوال کیا ہے اس سے بہتر

مَا سُئِلْتَ لَهٗ وَاَفْضَلَ مَا اَنْتَ مَسْئُوْلٌ لَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهَبْ لِيَ الْعَافِيَةَ

جو تجھ سے مانگا گیا اور اس سے بہتر جس کا تجھ سے سوال ہو سکتا ہے آج سے قیامت کے دن تک اور مجھے ایسی آسائش دے جس سے

حَتّٰى تُهَنِّئَنِي الْمَعِيْشَةَ وَاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرٍ حَتّٰى لَا تَضُرَّنِي الذُّنُوْبُ اَللّٰهُمَّ

میری زندگی خوشگوار ہو جائے اور میرا انجام بخیر فرما تاکہ گناہ مجھے تنگی میں نہ ڈال سکیں اے معبود!

رَضِّنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ حَتّٰى لَا اَسْئَلَ اَحَدًا شَيْئًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

مجھے اس پر راضی کر دے جو تو نے مجھے دیا تاکہ میں کسی سے کوئی چیز مانگنے کا آمادہ نہ ہوں اے معبود! رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْتَحْ لِيْ خَزَائِنَ رَحْمَتِكَ وَارْحَمْنِيْ رَحْمَةً لَا تُعَذِّبُنِيْ بَعْدَهَا اَبَدًا

آلِ محمدؐ پر اور میرے لیے اپنی رحمت کے خزانے کھول دے اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحم فرما کہ اس کے بعد مجھے دنیا

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا لَا تُفْقِرْنِيْ

اور آخرت میں کوئی عذاب نہ دے اور مجھے اپنے کشادہ فضل سے حلال اور پاکیزہ رزق عطا فرما کہ اس کے بعد میں

اِلٰی اَحَدٍ بَعْدَهٗ سِوَاكَ وَتَزِيْدُنِیْ بِذٰلِكَ شُكْرًا وَّاِلَيْكَ فَاقَةً وَّفَقْرًا وَّبِكَ

تیرے سوا کسی اور کا محتاج نہ رہوں اور مجھے اس پر بہت زیادہ شکر ادا کرنے کی توفیق دے اور اپنا ہی محتاج بنائے رکھ اس

عَمَّنْ سِوَاكَ غِنًی وَّتَعَفُّفًا يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا مَلِيْكُ يَا مُقْتَدِرُ

میں تیرے غیر سے بے نیاز اور الگ رہوں اے احسان کرنیوالے اے خوبی والے اے نعمت دینے والے اے بڑھانے والے اے بادشاہ اے صاحب قدرت

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاكْفِنِی الْمُهِمَّ كُلَّهٗ وَاقْضِ لِیْ بِالْحُسْنٰی وَبَارِكْ

رحمت فرما حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ اور مشکل کاموں میں میری مدد فرما میرے حق میں بہتر حکم جاری کر میرے تمام معاملوں

لِیْ فِیْ جَمِيْعِ اُمُوْرِیْ وَاقْضِ لِیْ جَمِيْعَ حَوَائِجِیْ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِیْ مَا اَخَافُ تَعْسِيْرَهٗ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ مَا

میں امن و برکت دے اور میری سبھی ضرورتیں پوری فرما اے معبود! جس تنگی سے میں ڈرتا ہوں اس میں فراخی دے

اَخَافُ تَعْسِيْرَهٗ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَّسِيْرٌ وَّسَهِّلْ لِیْ مَا اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ وَنَفِّسْ عَنِّیْ مَا اَخَافُ ضِيْقَهٗ

تجھ پر آسان اور سہل تر ہے اور میں جس کٹھنائی سے میں ڈرتا ہوں وہ مجھ پر آسان کر دے اور جس تنگی کا خوف ہے وہ مجھ سے دور فرما

وَكُفَّ عَنِّیْ مَا اَخَافُ هَمَّهٗ وَاصْرِفْ عَنِّیْ مَا اَخَافُ بَلِيَّتَهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

جس معاملے میں پریشان ہوں اس میں میری حمایت کر اور جس مصیبت کا مجھے خوف ہے اسے ٹال دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ امْلَاْ قَلْبِیْ حُبًّا لَّكَ وَخَشْيَةً مِّنْكَ وَتَصْدِيْقًا لَّكَ وَاِيْمَانًا بِكَ وَ

اے اللہ! بھر دے میرے دل کو اپنی محبت اپنے خوف اپنی تصدیق اپنے ایمان

فَرَقًا مِّنْكَ وَشَوْقًا اِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ حُقُوْقًا

اپنے ڈر اور اپنے شوق سے میرا دل بھر دے اے بڑی شان و عزت والے اے معبود! تیرے جو حقوق ہیں ان کو

فَتَصَدَّقْ بِهَا عَلَیَّ وَلِلنَّاسِ قِبَلِیْ تَبِعَاتٌ فَتَحَمَّلْهَا عَنِّیْ وَقَدْ اَوْجَبْتَ لِكُلِّ

مجھ پر صدقہ کر دے لوگوں کے جو حق مجھ پر ہیں ان میں تو میرا ضامن بن جا اور تو نے ہر مہمان کی مدارات

ضَيْفٍ قِرًی وَّاَنَا ضَيْفُكَ فَاجْعَلْ قِرَایَ اللَّيْلَةَ الْجَنَّةَ يَا وَهَّابَ الْجَنَّةِ يَا وَهَّابَ الْمَغْفِرَةِ وَ

کا حکم دے رکھا ہے جب کہ اس وقت میں تیرا مہمان ہوں اس مہمانی میں آج رات مجھے جنت عطا کرنے والے اے معافی عطا کرنے والے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہی جو تجھ سے ہے

(۶) دعاء ادریس بھی پڑھے کہ جسے شیخ علیہ الرحمۃ نے مصباح میں اور سید علیہ الرحمہ نے اقبال میں ذکر کیا ہے۔ پس خواہش مند مومنین ان کتابوں کی طرف رجوع کریں۔

Presented by www.ziaraat.com

(۷) یہ دُعا پڑھے کہ جو سحری کی دُعاؤں میں سب سے مختصر ہے اور سیّد کی کتاب اقبال میں ہے وہ دُعا یہ ہے:

يَا مَفْزَعِي عِنْدَ كُرْبَتِي وَيَا غَوْثِي عِنْدَ شِدَّتِي إِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ

اے مصیبت میں میری پناہ گاہ اے سختی میں میرے فریاد رس ڈرا ہوا تیرے پاس آیا ہوں اور تجھ سے فریاد کرتا ہوں

وَبِكَ لُذْتُ لَا أَلُوذُ بِسِوَاكَ وَلَا أَطْلُبُ الْفَرَجَ إِلَّا مِنْكَ فَأَغِثْنِي وَفَرِّجْ عَنِّي

تیری طرف دوڑا ہوں اور تیرے غیر کی پناہ نہیں لیتا تیرے سوا کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہوں پس میری فریاد سن لو کشائش عطا کر

يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيرَ وَيَعْفُو عَنِ الْكَثِيرِ اقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيرَ

اے وہ جو تھوڑا عمل قبول کرتا ہے اور بہت سے گناہ معاف کرتا ہے مجھ سے بھی تھوڑا عمل قبول فرما اور بہت سے گناہوں کو معاف کر دے

إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَاناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَيَقِيناً

بے شک تو ہی بہت بخشنے والا مہربان ہے اے معبود! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوالی ہوں جو میرے دل میں جا رہے اور ایسا یقین

حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَرَضِّنِي مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ

کہ جس سے میں یہ سمجھنے لگوں کہ مجھے وہی پہنچے گا جو تو نے میرے لیے لکھا ہے اور مجھے اس زندگی پر شاد رکھ جو تو نے مجھے دی ہے

لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا عُدَّتِي فِي كُرْبَتِي وَيَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي وَيَا وَلِيِّي فِي

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے مصیبت میں میرے سرمایہ اے سختی میں میرے ساتھی اے نعمت میں میرے

نِعْمَتِي وَيَا غَايَتِي فِي رَغْبَتِي أَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِي وَالْآمِنُ رَوْعَتِي وَالْمُقِيلُ

سرپرست اور اے میری چاہت کے مرکز تو میرے عیبوں کا چھپانے والا خوف میں امان دینے والا اور میری غلطیاں معاف

عَثْرَتِي فَاغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کرنے والا ہے پس میری خطائیں بخش دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۸) یہ تسبیحات پڑھے جو اقبال میں بھی مذکور ہیں:

سُبْحَانَ مَنْ يَعْلَمُ جَوَارِحَ الْقُلُوبِ سُبْحَانَ مَنْ يُحْصِي عَدَدَ الذُّنُوبِ

پاک تر ہے وہ جو دلوں کے بھید جانتا ہے پاک تر ہے وہ جو گناہوں کو شمار کرتا ہے

سُبْحَانَ مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرَضِينَ سُبْحَانَ الرَّبِّ

پاک تر ہے وہ جس پر آسمانوں اور زمینوں کی پوشیدگیاں مخفی اور اوجھل نہیں پاک تر ہے مجھت

الْوَدُودِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الْوِتْرِ سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْتَدِي عَلَى

کرنے والا پروردگار پاک تر ہے وہ جو تنہا دیکتا ہے پاک تر ہے وہ جو بڑا ہے سب سے بڑا ہے پاک تر ہے وہ جو اپنی حکومت میں رہنے والوں

أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يُؤَاخِذُ أَهْلَ الْأَرْضِ بِأَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ

پر زیادتی نہیں کرتا پاک تر ہے وہ جو زمین پر رہنے والوں کو طرح طرح کا عذاب نہیں دیتا پاک تر ہے

الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ سُبْحَانَ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْجَوَادِ سُبْحَانَ

وہ کہ محبت والا احسان والا ہے پاک تر ہے وہ کہ مہربان رحم والا ہے پاک تر ہے وہ کہ غالب تر ہے بہت دینے والا پاک تر ہے

الْكَرِيمِ الْحَلِيمِ سُبْحَانَ الْبَصِيرِ الْعَلِيمِ سُبْحَانَ الْبَصِيرِ الْوَاسِعِ سُبْحَانَ

وہ کہ بزرگی والا بردبار ہے پاک تر ہے وہ کہ دیکھنے والا جاننے والا ہے پاک تر ہے وہ کہ بصیرت و وسعت والا ہے پاک تر ہے

اللهِ عَلَى إِقْبَالِ النَّهَارِ سُبْحَانَ اللهِ عَلَى إِدْبَارِ النَّهَارِ سُبْحَانَ اللهِ عَلَى إِدْبَارِ

اللہ دن کے نکل آنے پر پاک تر ہے اللہ دن کے چھپ جانے پر پاک تر ہے اللہ رات کے چلے جانے

اللَّيْلِ وَإِقْبَالِ النَّهَارِ وَلَهُ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَالْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ مَعَ

اور دن کے آجانے پر اسی کے لیے ہے حمد بزرگی بڑائی اور بلندی ہے ہر

كُلِّ نَفَسٍ وَكُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَكُلِّ لَمْحَةٍ سَبَقَ فِي عِلْمِهِ سُبْحَانَكَ

سانس کے ساتھ آنکھ کی ہر جھپکی کے ساتھ اور ہر گھڑی میں جو اس کے علم میں گزر چکی ہے تیری پاکی ہے

مِلْءَ مَا أَحْصَى كِتَابُكَ سُبْحَانَكَ زِنَةَ عَرْشِكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ

اس پر کہ جو کچھ تیری کتاب میں شمار کیا گیا ہے تیری پاکی ہے تیرے عرش کے وزن کے ساتھ تو پاک تر ہے تو پاک تر ہے

سُبْحَانَكَ

تو پاک تر ہے

معلوم ہو کہ علماء فرماتے ہیں کہ روزے کی نیت سحری کے بعد کرے تو بہتر ہے۔ وگرنہ اول رات سے آخر رات تک جس وقت چاہے روزے کی نیت کرے۔ نیت کے سلسلے میں اتنا ہی کافی ہے کہ اس کو علم ہو اور اس کا ارادہ ہو کہ کل خدا کی اطاعت میں روزہ رکھے گا، پھر ہر ایسی چیز سے پرہیز کرے جو روزے کو باطل کرتی ہے۔ نیز بہت بہتر ہے کہ سحری کے وقت نماز تہجد کا بجالانا ترک نہ کرے۔

Presented by www.ziaraat.com

چوتھی قسم

ماہ رمضان میں دنوں کے اعمال

ان میں چند امور ہیں:

(۱) شیخ و سید سے منقول یہ دعا ہر روز پڑھے:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْۤ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ

اے معبود! یہ رمضان کا مہینہ ہے کہ جس میں تو نے قرآن پاک اتارا جو لوگوں کے لیے رہنما ہے

بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ وَهٰذَا شَهْرُ الصِّیَامِ وَهٰذَا شَهْرُ الْقِیَامِ

اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کا فرق واضح ہے یہ روزے رکھنے کا مہینہ ہے یہ راتوں کی عبادت کا مہینہ ہے

وَهٰذَا شَهْرُ الْاِنَابَةِ وَهٰذَا شَهْرُ التَّوْبَةِ وَهٰذَا شَهْرُ الْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ

اور یہ نیکی کی طرف واپسی کا مہینہ ہے یہ توبہ قبول ہونے کا مہینہ ہے یہ بخشے جانے اور رحمت نازل ہونے کا مہینہ ہے

وَهٰذَا شَهْرُ الْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَهٰذَا شَهْرٌ فِیْهِ لَیْلَةُ

یہ جہنم سے رہائی پا جانے اور جنت میں جانے کی کامیابی کا مہینہ ہے اور یہ وہ مہینہ ہے کہ اس میں شب قدر

الْقَدْرِ الَّتِیْ هِیَ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

ہے کہ جو ایک ہزار مہینوں سے بہتر اور برتر ہے پس اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَاَعِنِّیْ عَلٰی صِیَامِهٖ وَقِیَامِهٖ وَسَلِّمْهُ لِیْ وَسَلِّمْنِیْ فِیْهِ وَاَعِنِّیْ عَلَیْهِ بِاَفْضَلِ

اور اس ماہ کے روزے رکھنے اور عبادت میں میری مدد فرما اسے میرے لیے پورا کر اور مجھے اس میں سلامت رکھ اور اس میں اپنی بہترین

عَوْنِكَ وَوَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَاَوْلِیَآئِكَ صَلَّی اللّٰهُ

مددگاری فرما اس میں اپنی بندگی نیز اپنے رسولؐ اور اپنے دوستوں کی پیروی کی توفیق دے رحمت خدا ہو

عَلَیْهِمْ وَفَرِّغْنِیْ فِیْهِ لِعِبَادَتِكَ وَدُعَآئِكَ وَتِلَاوَةِ كِتَابِكَ وَاَعْظِمْ

ان پر اور اس مہینے میں اپنی عبادت کرنے دعا مانگنے اور تلاوت قرآن کا موقع دے اس ماہ میں

لِيْ فِيْهِ الْبَرَكَةَ وَاَحْسِنْ لِيْ فِيْهِ الْعَافِيَةَ وَاَصِحَّ فِيْهِ بَدَنِيْ وَاَوْسِعْ فِيْهِ رِزْقِيْ وَ

مجھے بہت زیادہ برکت دے مجھے بہتر سے بہتر آسائش عطا فرما میرے بدن کو سلامت رکھ میرے رزق میں کشائش کر

وَاكْفِنِيْ فِيْهِ مَا اَهَمَّنِيْ وَاسْتَجِبْ فِيْهِ دُعَائِيْ وَبَلِّغْنِيْ فِيْهِ رَجَائِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اس ماہ میں میری پریشانی میں مددگار بن میری دعا کو شرف قبولیت عطا فرما اور میری اُمید پوری کر اے معبود! رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَذْهِبْ عَنِّيْ فِيْهِ النُّعَاسَ وَالْكَسَلَ وَالسَّاٰمَةَ وَالْفَتْرَةَ

سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور اس مہینے میں دور رکھ مجھ سے اونگھ ڈھیل چڑچڑاہٹ سستی

وَالْقَسْوَةَ وَالْغَفْلَةَ وَالْغِرَّةَ وَجَنِّبْنِيْ فِيْهِ الْعِلَلَ وَالْاَسْقَامَ وَالْهُمُوْمَ وَالْاَحْزَانَ

سخت دلی بے خبری اور فریب کو مجھ سے دور رکھ اور اس مہینے میں دردوں بیماریوں پریشانیوں غموں

وَالْاَعْرَاضَ وَالْاَمْرَاضَ وَالْخَطَايَا وَالذُّنُوْبَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ فِيْهِ السُّوْٓءَ وَ

دکھوں بیماریوں خطاؤں اور گناہوں سے مجھے بچائے رکھ اور اس مہینے میں مجھ سے ہر برائی

الْفَحْشَاۗءَ وَالْجَهْدَ وَالْبَلَاۗءَ وَالتَّعَبَ وَالْعَنَاۗءَ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ اَللّٰهُمَّ

بے حیائی رنج کٹھنائی سختی اور بے دلی دور کر دے بے شک تو دعا کا سننے والا ہے اے معبود!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِذْنِيْ فِيْهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَ

رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور اس ماہ میں مجھے دھتکارے ہوئے شیطان سے پناہ دے اور

هَمْزِهٖ وَلَمْزِهٖ وَنَفْثِهٖ وَنَفْخِهٖ وَوَسْوَسَتِهٖ وَتَثْبِيْطِهٖ وَكَيْدِهٖ وَمَكْرِهٖ وَحَبَائِلِهٖ

اس کے اشارے سرگوشی اس کے منتر اس کی پھونک اس کے بُرے خیال رکاوٹ داؤ بناوٹ اور اس کے پھندے

وَخُدَعِهٖ وَاَمَانِيِّهٖ وَغُرُوْرِهٖ وَفِتْنَتِهٖ وَشَرَكِهٖ وَاَحْزَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ

دھوکے آرزو بھلاوے بہکاوے اور اس کے جالوں ٹولیوں پیروکاروں ساتھیوں

وَاَوْلِيَاۗئِهٖ وَشُرَكَاۗئِهٖ وَجَمِيْعِ مَكَاۗئِدِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

دوستوں اور اس کے ہمکاروں اور اس کے دھوکوں سے پناہ دے اے معبود! رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

وَّارْزُقْنَا قِيَامَهٗ وَصِيَامَهٗ وَبُلُوْغَ الْاَمَلِ فِيْهِ وَفِيْ قِيَامِهٖ وَاسْتِكْمَالَ مَا

اور ہمیں اس ماہ میں نماز روزہ نصیب فرما اور اس میں اُمید پوری فرما اور اس ماہ میں عبادت کرنے کی کمال حد جس

يُرْضِيْكَ عَنِّيْ صَبْرًا وَّاحْتِسَابًا وَّاِيْمَانًا وَّيَقِيْنًا ثُمَّ تَقَبَّلْ ذٰلِكَ مِنِّيْ بِالْاَضْعَافِ

میں تو مجھ سے راضی ہو اس میں مجھے برداشت خوش رفتاری ایمان اور یقین عطا فرما پھر اسے میری طرف سے قبول فرما

الْكَثِيرَةِ وَالْأَجْرِ الْعَظِيمِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

کئی گنا بڑھا کر اور اس پر بہت بڑا اجر دے اے جہانوں کے پالنے والے اے معبود! رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور

ارْزُقْنِي الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَالْاِجْتِهَادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ

نصیب فرما مجھے حج عمرہ کوشش طاقت جوش بازگشت توبہ

وَالْقُرْبَةَ وَالْخَيْرَ الْمَقْبُولَ وَالرَّغْبَةَ وَالرَّهْبَةَ وَالتَّضَرُّعَ وَالْخُشُوعَ وَ

تقرب پسندیدہ نیکی چاہت ڈر عاجزی فروتنی

الرِّقَّةَ وَالنِّيَّةَ الصَّادِقَةَ وَصِدْقَ اللِّسَانِ وَالْوَجَلَ مِنْكَ وَالرَّجَاءَ لَكَ وَ

نرمی کھری نیت رکھنے اور سچ بولنے کی توفیق دے اور یوں کر کہ میں تجھ سے ڈروں۔ تجھ سے امید رکھوں

التَّوَكُّلَ عَلَيْكَ وَالثِّقَةَ بِكَ وَالْوَرَعَ عَنْ مَحَارِمِكَ مَعَ صَالِحِ الْقَوْلِ وَمَقْبُولِ

تجھ پر بھروسہ کروں اور تجھے سہارا بناؤں اور تیری حرام کردہ چیزوں سے پرہیز کروں اس کے ساتھ بات میں نرمی ہو کوشش

السَّعْيِ وَمَرْفُوعِ الْعَمَلِ وَمُسْتَجَابِ الدَّعْوَةِ وَلَا تَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ شَيْءٍ مِنْ

قبول ہو کردار بلند ہو اور میری ہر دعا مقبول بارگاہ ہو اور میرے اور ان چیزوں کے درمیان کوئی رکاوٹ نہ

ذٰلِكَ بِعَرَضٍ وَلَا مَرَضٍ وَلَا هَمٍّ وَلَا غَمٍّ وَلَا سُقْمٍ وَلَا غَفْلَةٍ وَلَا نِسْيَانٍ

آنے دے جیسے دکھ بیماری پریشانی رنج نقص بے خبری اور فراموشی وغیرہ

بَلْ بِالتَّعَاهُدِ وَالتَّحَفُّظِ لَكَ وَفِيكَ وَالرِّعَايَةِ لِحَقِّكَ وَالْوَفَاءِ بِعَهْدِكَ

بلکہ ان عبادتوں میں تیری طرف سے توفیق و حفاظت ہو تیرے لیے ان پر کاربند رہوں تیرے حق کا لحاظ کروں اور تو اپنا پیمان

وَوَعْدِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اور اپنا وعدہ پورا فرمائے الٰہی اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَاقْسِمْ لِي فِيهِ أَفْضَلَ مَا تَقْسِمُهُ لِعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَأَعْطِنِي فِيهِ أَفْضَلَ

اور اس ماہ میں تو نے جو حصہ اپنے نیک بندوں کے لیے رکھا ہے مجھے اس میں سے زیادہ عطا کر اور اس مہینے میں تو نے

مَا تُعْطِي أَوْلِيَاءَكَ الْمُقَرَّبِينَ مِنَ الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّحَنُّنِ وَالْإِجَابَةِ

اپنے قریبی دوستوں کو جو کچھ عطا کیا ہے اس میں سے مجھے زیادہ حصہ دے یعنی رحمت بخشش محبت قبولیت اور درگذر

وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ الدَّائِمَةِ وَالْعَافِيَةِ وَالْمُعَافَاةِ وَالْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزِ

نیز ہمیشہ کے لیے بخشش آرام آسودگی آگ سے خلاصی جنت میں

بِالْجَنَّةِ وَخَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ

جانے کی کامیابی اور دنیا و آخرت کی بھلائی میں زیادہ حصہ سے اے معبود! رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور اس مہینے

دُعَآئِيْ فِيْهِ اِلَيْكَ وَاصِلاً وَّرَحْمَتَكَ وَخَيْرَكَ اِلَيَّ فِيْهِ نَازِلاً وَّعَمَلِيْ فِيْهِ

میں میری دعا کو ایسا بنا کر تجھ تک پہنچ جائے اور تیری رحمت اور بھلائی اس میں مجھ پر نازل ہو اور اس ماہ میں میرا عمل

مَقْبُوْلاً وَّسَعْيِيْ فِيْهِ مَشْكُوْرًا وَّذَنْبِيْ فِيْهِ مَغْفُوْرًا حَتّٰى يَكُوْنَ نَصِيْبِيْ

تجھے قبول میری کوشش تجھے پسند اور اس میں تو میرا گناہ بخش دے یہاں تک کہ اس ماہ میں میرا نصیبہ

فِيْهِ الْاَكْثَرَ وَحَظِّيْ فِيْهِ الْاَوْفَرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّ

بڑھ جائے اور میرا حصہ زیادہ ہو جائے اے معبود! رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور

وَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ عَلٰٓى اَفْضَلِ حَالٍ تُحِبُّ اَنْ يَّكُوْنَ عَلَيْهَآ اَحَدٌ مِّنْ

اس ماہ میں مجھے شب قدر سے بہرہ ور فرما اس بہترین صورت میں جسے تو پسند کرے کہ تیرے دوستوں میں سے ہر ایک

اَوْلِيَآئِكَ وَاَرْضَاهَا لَكَ ثُمَّ اجْعَلْهَا لِيْ خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَّارْزُقْنِيْ فِيْهَآ

اسی حال میں ہو جو تیرے لیے بہت پسندیدہ ہے پھر شب قدر کو میرے لیے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دے اور اس میں وہ بہترین

اَفْضَلَ مَا رَزَقْتَ اَحَدًا مِّمَّنْ بَلَّغْتَهٗ اِيَّاهَا وَاَكْرَمْتَهٗ بِهَا وَاجْعَلْنِيْ فِيْهَا مِنْ

روزی دے جو تو نے کسی شخص کو دی اور وہ اس تک پہنچائی اور یوں اس کو سرفراز کیا ہے مجھے اس میں جہنم سے آزاد کیے گئے

عُتَقَآئِكَ مِنْ جَهَنَّمَ وَطُلَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ وَسُعَدَآءِ خَلْقِكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَ

لوگوں میں قرار دے کہ جو آگ سے خلاصی پا گئے اور تیری بخشش و خوشنودی کے ساتھ تیری مخلوق میں سے

رِضْوَانِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنَا

خوش بخت ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور ہمیں اس

فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا الْجِدَّ وَالْاِجْتِهَادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ وَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ

اس ماہ رمضان میں نصیب کر سعی کوشش طاقت کوشش اور وہ چیز جسے تو چاہے اور پسند کرے اے اللہ

رَبَّ الْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَرَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ وَمَآ اَنْزَلْتَ

اے ایک صبح اور دس راتوں اور شفع و وتر کے رب... اور ماہ رمضان کے مالک اور اس قرآن کے مالک

فِيْهِ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَرَبَّ جَبْرَئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَآئِيْلَ وَجَمِيْعِ

جو تو نے اس ماہ میں نازل کیا اور جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل اور تمام مقرب

الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَرَبَّ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَرَبَّ

فرشتوں کے رب اور اے حضرت ابراہیمؑ و اسماعیلؑ و اسحاقؑ و یعقوبؑ کے رب اور

مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَجَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

حضرت موسیٰؑ و عیسیٰ اور سارے نبیوں اور رسولوں کے رب اور اے نبیوں کے خاتم حضرت محمدؐ کے رب

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ وَبِحَقِّهِمْ

تیری رحمتیں ہوں ان پر اور سب پہلے نبیوں پر میں سوال کرتا ہوں تجھ سے واسطہ تیرے حق کے جو ان پر ہے اور بواسطہ ان کے

عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ لَمَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَنَظَرْتَ

حق کے جو تجھ پر ہے اور تیرے بزرگتر حق کے واسطے سے کہ مزید رحمت کر ان پر اور ان کی آل پر اور ان سب پر رحمت کر اور مجھ پر ایسی نظر

اِلَيَّ نَظْرَةً رَحِيْمَةً تَرْضٰى بِهَا عَنِّيْ رِضًى لَا سَخَطَ عَلَيَّ بَعْدَهٗ اَبَدًا وَاَعْطَيْتَنِيْ

(رحم و مہربانی کی نظر) ہو کر تو مجھ سے ایسا راضی ہو جائے اور اس کے بعد کبھی ناراض نہ ہو اور میری تمام مرادیں

جَمِيْعَ سُؤْلِيْ وَرَغْبَتِيْ وَاُمْنِيَّتِيْ وَاِرَادَتِيْ وَصَرَفْتَ عَنِّيْ مَا اَكْرَهُ وَاَحْذَرُ

خواہشیں آرزوئیں اور ارادے پورے فرما وہ چیزیں مجھ سے دور کر دے جن سے میں ناخوش

اَخَافُ عَلٰى نَفْسِيْ وَمَا لَا اَخَافُ وَمِنْ اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَاِخْوَانِيْ وَذُرِّيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ فَرَرْنَا مِنْ

جان کیلئے ڈرتا اور خوف کھاتا ہوں اور خوف نہیں کھاتا اور وہ نہیں میرے رشتہ دار و مال بھائیوں اور اولاد کیلئے بھی دور فرما اے معبود ہم اپنے گناہوں سے تیری

ذُنُوْبِنَا فَاٰوِنَا تَآئِبِيْنَ وَتُبْ عَلَيْنَا مُسْتَغْفِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا مُتَعَوِّذِيْنَ وَاَعِذْنَا

طرف بھاگے ہیں ہمیں توبہ کر کے نیکوں کی سی پناہ دے اور توبہ کر کے ہم بخشش کے طالب ہیں ہمیں بخشش دے پناہ دیتے ہوئے پناہ دے کہ

مُسْتَجِيْرِيْنَ وَاَجِرْنَا مُسْتَسْلِمِيْنَ وَلَا تَخْذُلْنَا رَاهِبِيْنَ وَاٰمِنَّا رَاغِبِيْنَ وَ

طالب پناہ ہیں ہمیں پناہ میں لے کر سرنگوں ہیں ہمیں رسوا نہ کر کہ ڈرنے والے ہیں ہم خواہاں ہیں امان دے ہم

شَفِّعْنَا سَآئِلِيْنَ وَاَعْطِنَا اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ قَرِيْبٌ مُجِيْبٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ

سائل ہیں شفاعت قبول فرما اور حاجت پوری کر بیشک تو دعا سننے والا ہے قریب تر قبول کرنے والا اے معبود! تو میرا پروردگار

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَحَقُّ مَنْ سَئَلَ الْعَبْدُ رَبَّهٗ وَلَمْ يُسْئَلِ الْعِبَادُ مِثْلَكَ

اور میں تیرا بندہ ہوں اور بندے کو زیادہ حق ہے کہ اپنے پروردگار سے سوال کرے اور بندوں سے تیرے جیسے کرم و بخشش کا

كَرَمًا وَجُوْدًا يَا مَوْضِعَ شَكْوَى السَّآئِلِيْنَ وَيَا مُنْتَهٰى حَاجَةِ الرَّاغِبِيْنَ

سوال نہیں کیا جا سکتا اے سائلوں کے لیے مرکز شکایت اور اے محتاجوں کی حاجت برآری کی آخری امیدگاہ

وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَيَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ وَيَا مَلْجَأَ الْهَارِبِينَ وَيَا

اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس اے بیچاروں کی دعائیں قبول کرنے والے اے بھاگنے والوں کی جائے پناہ اے

صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَيَا رَبَّ الْمُسْتَضْعَفِينَ وَيَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوبِينَ

چیخ و پکار کرنے والوں کے مددگار اور اے دبائے گئے لوگوں کے پروردگار اے دکھی لوگوں کے دکھ دور کرنے والے

وَيَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُومِينَ وَيَا كَاشِفَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ

اے پریشانوں کی پریشانی ہٹانے والے اور اے بڑی مصیبت کے دور کرنے والے یا اللہ اے رحم کرنے والے

يَا رَحِيمُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي

اے مہربان اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور بخش دے میرے

ذُنُوبِي وَعُيُوبِي وَإِسَاءَتِي وَظُلْمِي وَجُرْمِي وَإِسْرَافِي عَلَىٰ نَفْسِي وَارْزُقْنِي مِنْ

گناہ میرے عیب میری برائیاں میری ناانصافی میرا جرم اور اپنے نفس پر میری زیادتی اور مجھ پر اپنا

فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا غَيْرُكَ وَاعْفُ عَنِّي وَاغْفِرْ لِي كُلَّ

فضل و کرم اور رحمت فرما کیونکہ تیرے سوا کسی کو یہ اختیار نہیں اور مجھے معاف فرما اور میرے گزشتہ گناہ

مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوبِي وَاعْصِمْنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي وَاسْتُرْ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ

معاف کر دے اور بقایا زندگی میں مجھے گناہ سے بچائے رکھ اور پردہ پوشی فرما میری میرے والدین کی

وَوَلَدِي وَقَرَابَتِي وَأَهْلِ حُزَانَتِي وَمَنْ كَانَ مِنِّي بِسَبِيلٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

میری اولاد اور عزیزوں کی میرے ملنے والوں کی اور مومنین و مومنات میں سے جو میرے ہمقدم ہیں ان سب کی

وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَإِنَّ ذٰلِكَ كُلَّهُ بِيَدِكَ وَأَنْتَ وَاسِعُ

دنیا اور آخرت میں پردہ پوشی فرما کیونکہ یہ بات کلی طور پر تیرے اختیار میں ہے اور تو بخشش دینے میں

الْمَغْفِرَةِ وَلَا تُخَيِّبْنِي يَا سَيِّدِي وَلَا تَرُدَّ دُعَائِي وَلَا يَدِي إِلَىٰ نَحْرِي حَتَّىٰ

وسعت والا ہے پس ناامید نہ کر میرے آقا! میری دعا رد نہ کر اور میرا ہاتھ میرے سینے کی طرف نہ پلٹا حتیٰ کہ

تَفْعَلَ ذٰلِكَ بِي وَتَسْتَجِيبَ لِي جَمِيعَ مَا سَأَلْتُكَ وَتَزِيدَنِي مِنْ فَضْلِكَ

مجھے وہ سب کچھ دے اور میری سب حاجتیں پوری کر دے جو میں نے طلب کیں اور اپنے فضل سے مجھے کچھ زیادہ بھی دے

فَإِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَنَحْنُ إِلَيْكَ رَاغِبُونَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْأَسْمَاءُ

کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور ہم تیری ہی طرف رغبت کرتے ہیں اے معبود! تیرے لیے اچھے اچھے

الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاۤءُ وَالْاٰلَاۤءُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

نام ہیں اور بلند ترین شانیں ہیں بڑائیاں اور نعمتیں ہیں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نام (اللہ رحمٰن

الرَّحِيْمِ اِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلاۤئِكَةِ وَالرُّوْحِ

رحیم) کے اگر تو نے اس رات میں ملائکہ اور روح کو زمین پر اتارنے کا فیصلہ کر رکھا ہے تو اس رات

فِيْهَا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِي السُّعَدَاۤءِ وَ

رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ میرا نام نیک بختوں میں میری روح کو

رُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاۤءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاۤئَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ

شہیدوں کے ساتھ میری نیکی کو درجہ علیین میں اور میرے گناہوں کو بخشے ہوئے قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ

لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا لَا يَشُوْبُهٗ شَكٌّ وَّرِضًى بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَ

یقین دے جو میرے دل میں جاری ہے وہ ایمان عطا کر جسے شک کا خطرہ نہ ہو جو کچھ تو نے دیا اس پر راضی رکھ مجھے

اٰتِنِيْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنِيْ عَذَابَ النَّارِ وَاِنْ لَمْ

اس دنیا میں نیکی اور آخرت میں خوشی نصیب فرما اور مجھے آگ کے عذاب سے بچائے رکھ اور اگر تو نے

تَكُنْ قَضَيْتَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلاۤئِكَةِ وَالرُّوْحِ فِيْهَا فَاَخِّرْنِيْ

آج کی رات میں ملائکہ اور روح کو نازل کرنے کا فیصلہ نہیں کیا تو پھر مجھ کو ایسی رات تک مہلت

اِلٰى ذٰلِكَ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَطَاعَتَكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ

دے اور اس میں مجھے اپنے ذکر شکر فرمانبرداری اور بہترین عبادت کی توفیق دے

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اپنی بہترین رحمتوں سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والا

يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ اِغْضَبِ الْيَوْمَ لِمُحَمَّدٍ وَّلِاَبْرَارِ عِتْرَتِهٖ

اے یگانہ اے بے نیاز اے رب محمدؐ! آج غضبناک ہو محمدؐ اور ان کے خاندان کے نیکوکاروں کی خاطر

وَاقْتُلْ اَعْدَاۤئَهُمْ بَدَدًا وَّاَحْصِهِمْ عَدَدًا وَّلَا تَدَعْ عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ

اور ان کے دشمنوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے انہیں ایک ایک کر کے گن لے اور ان میں سے کسی کو روئے زمین

مِنْهُمْ اَحَدًا وَّلَا تَغْفِرْ لَهُمْ اَبَدًا يَا حَسَنَ الصُّحْبَةِ يَا خَلِيْفَةَ النَّبِيِّيْنَ

پر زندہ نہ چھوڑ انہیں کبھی بھی معاف نہ فرما اے بہترین رفیق اے نبیوں کے بعد باقی رہنے والے

أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ الْبَدِيُّ الْبَدِيعُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِكَ شَيْءٌ وَالدَّائِمُ

تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ایسا آغاز کرنیوالا ہے پیدا کرنیوالا ہے کہ کوئی بھی چیز تیرے جیسی نہیں ہے اے ہمیشہ کے بیدار

غَيْرُ الْغَافِلِ وَالْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ أَنْتَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ أَنْتَ خَلِيفَةُ

جو غافل نہیں ہوتا اور وہ زندہ جسے موت نہیں آتی تو وہ ہے جو ہر روز نرالی شان رکھتا ہے تو حضرت محمدؐ کا

مُحَمَّدٍ وَنَاصِرُ مُحَمَّدٍ وَمُفَضِّلُ مُحَمَّدٍ أَسْأَلُكَ أَنْ تَنْصُرَ وَصِيَّ مُحَمَّدٍ

پشت پناہ ان کا مددگار اور ان کو فضیلت دینے والا ہے میں سوالی ہوں تیرا کہ حضرت محمدؐ کے وصی ان کے جانشین

وَخَلِيفَةَ مُحَمَّدٍ وَالْقَائِمَ بِالْقِسْطِ مِنْ أَوْصِيَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ

اور ان کے جانشینوں میں سے عدل و انصاف قائم کرنے والے کی مدد فرما تیری رحمتیں ہوں اس پر اور

عَلَيْهِمْ اِعْطِفْ عَلَيْهِمْ نَصْرَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ بِحَقِّ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

ان سب پر ان سبھوں کی مدد و نصرت فرما اے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے بواسطہ نہیں کوئی معبود مگر تو

صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاجْعَلْ

رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے دنیا اور آخرت میں انہی کے ساتھ قرار دے اور میری

عَاقِبَةَ أَمْرِي إِلَىٰ غُفْرَانِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَكَذٰلِكَ

زندگی کو اپنی بخشش و رحمت کے شمول پر ختم فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور جیسا کہ

نَسَبْتَ نَفْسَكَ يَا سَيِّدِي بِاللَّطِيفِ بَلَىٰ إِنَّكَ لَطِيفٌ فَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

اپنے آپ کو لطیف و مہربان کے نام سے موسوم کیا ہے میرے مالک ہاں بے شک تو مہربان ہے پس رحمت فرما سرکار محمدؐ

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَالْطُفْ لِمَا تَشَاءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

و آل محمدؐ پر اور جس پر چاہے لطف و کرم کر اے معبود! رحمت نازل کر سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور

ارْزُقْنِي الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فِي عَامِنَا هٰذَا وَتَطَوَّلْ عَلَيَّ بِجَمِيعِ حَوَائِجِي

نصیب فرما مجھے حج اور عمرہ کی ادائیگی اسی رواں سال میں اور مجھ پر عنایت کرتے ہوئے میری دنیا و آخرت

لِلْآخِرَةِ وَالدُّنْيَا پھر تین مرتبہ کہے: أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي

کی تمام حاجتیں پوری فرما بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں بے شک

قَرِيبٌ مُجِيبٌ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ

میرا رب نزدیک اور دعا قبول کرنیوالا ہے بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں بے شک میرا رب مہربان محبت والا ہے

Presented by www.ziaraat.com

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنَّكَ أَرْحَمُ

بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں کیونکہ وہ بہت بخشنے والا ہے اے معبود! مجھے بخش دے بے شک تو سب سے زیادہ رحم

الرَّاحِمِينَ رَبِّ إِنِّي عَمِلْتُ سُوءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ

کرنے والا ہے میرے رب میں نے برا عمل کیا اور اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے بخش دے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں

الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْحَلِيمُ

کا معاف کرنے والا نہیں بخشش چاہتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ پائندہ بردبار

الْعَظِيمُ الْكَرِيمُ الْغَفَّارُ لِلذَّنْبِ الْعَظِيمِ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ إِنَّ

بڑائی والا مہربان بڑے سے بڑے گناہ کو بخش دینے والا ہے میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں بے شک

اللّٰهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا اس کے بعد یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ

اللہ بخش دینے والا مہربان ہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل

عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ الْعَظِيمِ

فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور یہ کہ تو شبِ قدر میں جن بڑے اور یقینی امور کے بارے میں بست و کشاد کا حکم

الْمَحْتُومِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ

لگائے جو تیرے ایسے فیصلے ہوں جن میں کسی طرح کا التوا اور تبدیلی واقع نہیں ہوتی ان کے ضمن میں مجھے اپنے محترم گھر

حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ

کعبہ کے ان حاجیوں میں لکھ دے جن کا حج قبول جن کی سعی پسندیدہ جن کے گناہ

ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَأَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ

معاف شدہ اور جن کی خطائیں ان سے دور کر دی گئی ہوں اور یہ کہ جن باتوں میں تو بست و کشاد کرے

أَنْ تُطِيلَ عُمْرِي وَتُوَسِّعَ رِزْقِي وَتُؤَدِّيَ عَنِّي أَمَانَتِي وَدَيْنِي آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

ان میں میری عمر کو طولانی میرے رزق میں فراوانی فرما اور میری طرف سے امانتیں اور قرضے ادا کر دے ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَارْزُقْنِي مِنْ حَيْثُ أَحْتَسِبُ

اے اللہ! میرے معاملوں میں کشادگی اور سہولت قرار دے اور مجھے رزق دے جہاں سے مجھے توقع ہے

وَمِنْ حَيْثُ لَا أَحْتَسِبُ وَاحْرُسْنِي مِنْ حَيْثُ أَحْتَرِسُ وَمِنْ حَيْثُ لَا

اور جہاں سے مجھے اس کے ملنے کی توقع نہیں ہے اور میری حفاظت کر جہاں میں اپنی حفاظت کر سکوں اور جہاں اپنی حفاظت

آخِرَین وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ سَلِّمْ کَثِیْرًا

ذکرسکوں اور رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور بہت زیادہ سلام

(۲) بزرگوں کا فرمان ہے کہ ماہ رمضان میں ہر روز یہ تسبیحات پڑھے کہ ان کے دس جزء ہیں اور ہر جزء میں دس مرتبہ سبحان اللہ آیا ہے ؛

(۱) سُبْحَانَ اللهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات

الْاَزْوَاجِ کُلِّهَا سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ

میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو

وَالنَّوٰی سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ کُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا یُرٰی وَمَا لَا

چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے

یُرٰی سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ کَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سُبْحَانَ اللهِ

والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ

السَّمِیْعِ الَّذِیْ لَیْسَ شَیْءٌ اَسْمَعَ مِنْهُ یَسْمَعُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهٖ مَا تَحْتَ سَبْعِ اَرَضِیْنَ وَ

جو ایسا سننے والا ہے کہ اس سے زیادہ سننے والا کوئی نہیں وہ اپنے عرش کی بلندیوں پر سات زمینوں کے نیچے کی آواز سنتا ہے اور

یَسْمَعُ مَا فِیْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَیَسْمَعُ الْاَنِیْنَ وَالشَّکْوٰی وَیَسْمَعُ السِّرَّ وَ

خشکی و تری کی تاریکیوں میں سے ہر آواز سنتا ہے وہ نالہ و شکایت سنتا ہے ڈھکی چھپی باتیں سنتا ہے اور

اَخْفٰی وَیَسْمَعُ وَسَاوِسَ الصُّدُوْرِ وَلَا یُصِمُّ سَمْعَهٗ صَوْتٌ .

دلوں میں گزرنے والے خیالوں کو بھی سنتا ہے اور کوئی آواز اس کی سماعت کو ختم نہیں کرتی

(۲) سُبْحَانَ اللهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنیوالا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے

کُلِّهَا سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی

بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا

سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ کُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی سُبْحَانَ اللهِ

پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ

مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْبَصِيْرِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ

اپنے کلمات کو نبھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جو ایسا دیکھنے والا ہے کہ اس سے زیادہ

اَبْصَرَ مِنْهُ يُبْصِرُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهِ مَا تَحْتَ سَبْعِ اَرَضِيْنَ وَيُبْصِرُ مَا فِيْ ظُلُمَاتِ

دیکھنے والا کوئی نہیں وہ اپنے عرش کے اوپر سے وہ سب کچھ دیکھتا ہے جو سات زمینوں کے نیچے ہے وہ ان چیزوں کو دیکھتا ہے جو

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ

خشکی و تری کی تاریکیوں میں ہیں آنکھیں اسے نہیں پاسکتیں اور وہ آنکھوں کو پالیتا ہے اور وہ باریک بین ہے

الْخَبِيْرُ لَا تُغْشِيْ بَصَرَهُ الظُّلْمَةُ وَلَا يُسْتَتَرُ مِنْهُ بِسِتْرٍ وَلَا يُوَارِيْ مِنْهُ جِدَارٌ

خبردار تاریکی اس کی آنکھ کو چھپا نہیں سکتی کوئی چیز اس سے چھپ نہیں سکتی اور کوئی دیوار اس کے لیے پردہ نہیں بن پاتی

وَلَا يَغِيْبُ عَنْهُ بَرٌّ وَلَا بَحْرٌ وَلَا يَكِنُّ مِنْهُ جَبَلٌ مَا فِيْ اَصْلِهِ وَلَا قَلْبٌ

صحرا و دریا اس سے اوجھل نہیں ہو سکتے نہیں چھپا سکتا اس سے کوئی پہاڑ جو کچھ اس کے نیچے ہے نہ کوئی دل

مَا فِيْهِ وَلَا جَنْبٌ مَا فِيْ قَلْبِهِ وَلَا يَسْتَتِرُ مِنْهُ صَغِيْرٌ وَلَا كَبِيْرٌ وَلَا يَسْتَخْفِيْ

کہ جو اس کے اندر ہے نہ کوئی پہلو کہ جو اس کے بیچ میں ہے اور کوئی چھوٹی بڑی چیز اس سے اوجھل نہیں ہو سکتی کوئی چھوٹی چیز

مِنْهُ صَغِيْرٌ لِصِغَرِهِ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ هُوَ

چھوٹائی کی وجہ سے اس سے چھپی نہیں رہتی اور نہ زمین اور آسمانوں میں کوئی چیز اس سے پنہاں ہے وہ وہی

الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاۗءُ لَاۗ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

تو ہے جس نے رحموں میں تمہاری صورت بنائی جیسے اس نے چاہی نہیں کوئی معبود مگر وہ جو اقتدار والا حکمت والا ہے

(۳) سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنے والا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں

الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ

جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو

الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَ

[redacted]

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰہِ الَّذِیْ یُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلَآئِکَۃُ

اللہ جو بوجھل بادلوں کو پیدا کرتا ہے اور بجلی کی کڑک اس کی حمد کرتی اور فرشتے خوف سے اس کی تسبیح

مِنْ خِیْفَتِہٖ وَیُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیْبُ بِھَا مَنْ یَّشَآءُ وَیُرْسِلُ الرِّیَاحَ

پڑھتے ہیں وہ جلانے والی بجلیاں گراتا ہے اور جسے چاہے ان کا نشانہ بنا دیتا ہے وہ ہوائیں بھیجتا ہے جو

بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِہٖ وَیُنَزِّلُ الْمَآءَ مِنَ السَّمَآءِ بِکَلِمَتِہٖ وَیُنْبِتُ

اس کی رحمت کا مژدہ دیتی ہیں اور اپنے حکم سے آسمانوں کی طرف سے پانی اتارتا ہے اپنی قدرت سے

النَّبَاتَ بِقُدْرَتِہٖ وَیَسْقُطُ الْوَرَقُ بِعِلْمِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَعْزُبُ

سبزے اگاتا ہے اور اپنے علم کے ساتھ پتوں کو توڑ گراتا ہے پاک ہے اللہ جس کے لیے زمین اور آسمانوں میں

عَنْہُ مِثْقَالُ ذَرَّۃٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِکَ وَلَآ

کوئی ذرہ برابر چیز اوجھل نہیں ہے اور ان میں سے کوئی چھوٹی بڑی چیز نہیں ہے جو ایک

اَکْبَرُ اِلَّا فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳﴾ سُبْحَانَ اللّٰہِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ

واضح کتاب میں نہ لکھی ہوئی ہو پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنیوالا پاک ہے اللہ

الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ کُلِّھَا سُبْحَانَ اللّٰہِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ

صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے

وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ کُلِّ شَیْءٍ

والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کا چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا

سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ سُبْحَانَ

پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے

اللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا

اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جس کو معلوم ہے جو کچھ کسی مادہ کے پیٹ میں ہے اور جو کچھ

تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَیْبِ وَ

ماؤں کے رحموں میں ہے اور جو کچھ بڑھتا ہے وہ اس کا اندازہ رکھتا ہے وہ ہر کھلی چھپی چیز کا جاننے والا

الشَّھَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ سَوَآءٌ مِّنْکُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَھَرَ

بزرگتر بلند تر ہے برابر ہے اس کے لیے تم میں جو کوئی راز کی بات کرے یا کھول کر

Presented by www.ziaraat.com

بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

اور وہ جو رات کو چھپ کر چلے اور جو دن کے وقت سفر کرے ہر ایک کے آگے اور پیچھے پہریدار ہوتے ہیں جو خدا کے حکم

وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي يُمِيتُ الْأَحْيَاءَ

کے مطابق اس کی حفاظت کیا کرتے ہیں پاک ہے اللہ کہ جو زندوں کو موت دیتا

وَيُحْيِي الْمَوْتَى وَيَعْلَمُ مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَيُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ

اور مردوں کو زندہ کرتا ہے وہ جانتا ہے زمین ان میں جو کمی کرتی ہے اور جو چاہتا ہے وقت مقررہ تک

مَا يَشَاءُ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى ⑤ سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ

رحموں میں قرار دیتا ہے پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنیوالا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا

سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ

پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کو پیدا کرنے والا

سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوَى سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ

پاک ہے اللہ دانے اور گٹھلی کو چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے

اللَّهِ خَالِقِ مَا يُرَى وَمَا لَا يُرَى سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ

اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ

رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَالِكِ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَ

جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جو ملک کا مالک ہے جسے چاہے حکومت دیتا ہے اور

تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ

جس سے چاہے حکومت چھین لیتا ہے اور جسے چاہے عزت دیتا ہے جسے چاہے ذلیل کرتا ہے بھلائی تیرے ہی

الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ

ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ

داخل کرتا ہے مردہ میں سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ میں سے مردہ کو نکالتا ہے اور جسے چاہے

مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ⑥ سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ

بغیر حساب کے رزق دیتا ہے پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا

Presented by www.ziaraat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ

پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا ۔ پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ

پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا ۔ پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا ۔ پاک ہے

اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ

اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا ۔ پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا ۔ پاک ہے اللہ

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ عِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ

جہانوں کا پالنے والا ۔ پاک ہے اللہ جس کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کا اس کے سوا کسی کو علم نہیں

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ

وہ جانتا ہے جو کچھ ہے صحراو دریا میں اور نہیں گرتا کوئی پتا ۔ مگر وہ اسے جانتا ہے اور نہیں کوئی دانہ

ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۞ سُبْحَانَ

زمین کی تاریکیوں میں ۔ اور نہیں کوئی خشک و تر مگر یہ کہ وہ واضح کتاب میں مذکور ہے ۔ پاک ہے

اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا

اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا ۔ پاک ہے اللہ صورت گری کرنے والا ۔ پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى

پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کا پیدا کرنے والا ۔ پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ

پاک ہے اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ۔ پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا ۔ پاک ہے

اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُحْصِيْ

اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا ۔ پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا ۔ پاک ہے وہ اللہ کہ بولنے والے جس کی تعریف

مِدْحَتَهُ الْقَائِلُوْنَ وَلَا يَجْزِيْ بِآلَائِهِ الشَّاكِرُوْنَ الْعَابِدُوْنَ وَهُوَ

کا حق ادا نہیں کر پاتے ۔ اس کا شکر کرنے اور عبادت کرنے والے اس کا حق نعمت ادا نہیں کر سکتے ۔ وہ ایسا ہے

كَمَا قَالَ وَفَوْقَ مَا نَقُوْلُ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ كَمَا اَثْنٰى عَلٰى نَفْسِهِ وَلَا

جیسا اس نے کہا ۔ اور جو ہم کہتے ہیں اس سے بلند ہے اور اللہ پاک ہے جیسے اس نے اپنی تعریف فرمائی ۔ اور وہ

Presented by www.ziaraat.com

يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَا

اس کے علم میں سے کچھ نہیں جان سکتے مگر وہی جو وہ چاہے اس کی حکومت زمین اور آسمانوں کو گھیرے ہوئے ہے اور ان کی

يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ⑧ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ

حفاظت اسے تھکاتی نہیں اور وہ بلند ہے بڑائی والا پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ

الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ

صورت گری کرنے والا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کا بنانے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ

پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ

خَالِقِ مَا يُرَىٰ وَمَا لَا يُرَىٰ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِي يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ

پاک ہے کہ جو جانتا ہے زمین میں داخل ہونے اور اس سے خارج ہونے والی چیزوں کو اور جو آسمان سے اترتا ہے

وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَلَا يَشْغَلُهُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا عَمَّا يَنْزِلُ مِنَ

اور اس کی طرف بلند ہوتا ہے اور اسے زمین میں داخل اور اس سے خارج ہونے والی چیزیں آسمان سے نازل

السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَلَا يَشْغَلُهُ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا عَمَّا

ہونے اور اس طرف بلند ہونے والی چیزوں سے غافل نہیں کرتیں اور آسمان سے اترنے اور اس میں چڑھنے والی چیزیں زمین

يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَلَا يَشْغَلُهُ عِلْمُ شَيْءٍ عَنْ عِلْمِ شَيْءٍ وَلَا

میں داخل اور اس سے خارج ہونے والی چیزوں سے غافل نہیں کرتیں اور اسے ایک چیز کا علم دوسری کے علم سے غافل نہیں کرتا اور

يَشْغَلُهُ خَلْقُ شَيْءٍ عَنْ خَلْقِ شَيْءٍ وَلَا حِفْظُ شَيْءٍ عَنْ حِفْظِ شَيْءٍ وَلَا

ایک چیز کا پیدا کرنا دوسری کے پیدا کرنے سے غافل نہیں کرتا اور ایک چیز کی نگہبانی دوسری کی نگہبانی سے غافل نہیں کرتی اور نہ

يُسَاوِيهِ شَيْءٌ وَلَا يَعْدِلُهُ شَيْءٌ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

کوئی چیز اس کے برابر ہے نہ کوئی چیز اس جیسی ہے کوئی چیز اس کی مانند ہے ہی نہیں اور وہ ہے سننے والا دیکھنے والا

⑨ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنے والا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے

كُلِّهَا سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ

بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کا بنانے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا

سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا يُرَىٰ وَمَا لَا يُرَىٰ سُبْحَانَ اللهِ

پاک ہے اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ

مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ

اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جس نے پیدا کیے آسمان اور

الْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ يَزِيدُ

زمین اور ملائکہ کو اپنے قاصد قرار دیا جو دو دو تین تین اور چار چار پروں والے ہیں وہ مخلوق میں

فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مَا يَفْتَحِ اللهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ

جتنا چاہے اضافہ کرتا ہے بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اللہ رحمت کا جو دریچہ لوگوں پر کھول دیتا ہے

فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

تو کوئی اسے بند کرنے والا نہیں اور جسے وہ روک دے اس کے بعد کوئی اسے کھولنے والا نہیں اور وہ غالب حکمت والا

(۱۰) سُبْحَانَ اللهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنے والا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے

كُلِّهَا سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ

بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کو جدا جدا بنانے والا پاک ہے اللہ زیر زمین دانے اور بیج کو

وَالنَّوَىٰ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا يُرَىٰ وَمَا لَا يُرَىٰ

چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ تمام دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا

سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللهِ الَّذِي

پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ وہی ہے جو جانتا ہے

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَىٰ ثَلَاثَةٍ إِلَّا

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے کہیں تین آدمی سرگوشی نہیں کرتے مگر

هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنَىٰ مِنْ ذٰلِكَ وَلَا أَكْثَرَ

یہ کہ وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے پانچ آدمی نہیں مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور اس کم و بیش آدمی سرگوشی نہیں کرتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَمَا كَانُوا ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ

مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے وہ جہاں کہیں بھی ہوں مگر وہ قیامت کے روز انہیں ان کے اعمال سے آگاہ کرے گا بے شک اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

ہر چیز سے واقف ہے

(۳) علماء کا فرمان ہے کہ ماہ رمضان میں ہر روز یہ صلوٰۃ پڑھے:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پاک پر تو اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم بھی ان پر درود بھیجو اور سلام

تَسْلِيمًا لَبَّيْكَ يَا رَبِّ وَسَعْدَيْكَ وَسُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

جو سلام کا حق ہے حاضر ہوں اے پروردگار اور تو سعادت کا مالک اور پاک تر ہے اے معبود! درود بھیج سرکار محمدؐ و آل محمد

مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى

پر اور برکت نازل فرما محمدؐ و آل محمد پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا اور برکت نازل کی جناب

إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا

ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے اے اللہ رحم فرما محمد

وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

و آل محمد پر جیسا کہ تو نے رحم فرمایا ابراہیمؑ و آل ابراہیمؑ پر بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے

اللَّهُمَّ سَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ

اے اللہ! سلام بھیج سرکار محمد و آل محمد پر جیسا کہ تو نے عالمین میں حضرت نوحؑ پر سلام بھیجا

اللَّهُمَّ امْنُنْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مَنَنْتَ عَلَى مُوسَى وَ

اے اللہ! احسان فرما محمدؐ و آل محمد پر جیسا کہ تو نے احسان فرمایا موسیٰؑ و

هَارُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا شَرَّفْتَنَا بِهِ اللَّهُمَّ

ہارون پر اے اللہ درود بھیج سرکار محمدؐ و آل محمد پر جیسا کہ تو نے ہمیں اس سے شرف کیا اے اللہ!

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا هَدَيْتَنَا بِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

درود بھیج سرکار محمد و آل محمد پر جیسا کہ تو نے ہمیں ان کے ذریعے ہدایت دی اے اللہ! درود بھیج سرکار محمد

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْهُ مَقَاماً مَحْمُوداً يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ عَلى

و آلِ محمدؐ پر اور آنحضرتؐ کو مقامِ محمود پر قائم فرما کہ اس سے پہلے و پچھلے ان پر رشک کرنے لگ جائیں

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَلَعَتْ شَمْسٌ أَوْ غَرَبَتْ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ

سلام ہو محمدؐ اور ان کی آل پر جب تک سورج کا طلوع یا غروب ہو سلام ہو محمدؐ اور ان کی آل پر

كُلَّمَا طَرَفَتْ عَيْنٌ أَوْ بَرَقَتْ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا ذُكِرَ السَّلَامُ

جب تک آنکھ جھپکتی یا کھلتی رہے سلام ہو محمدؐ اور ان کی آل پر جب تک سلام کیا جاتا رہے

عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا سَبَّحَ اللهَ مَلَكٌ أَوْ قَدَّسَهُ السَّلَامُ عَلى مُحَمَّدٍ

سلام ہو محمدؐ اور ان کی آل پر جب تک فرشتے اللہ کی تسبیح و تقدیس کرتے رہیں سلام ہو محمدؐ اور ان کی

وَآلِهِ فِي الْأَوَّلِينَ وَالسَّلَامُ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْآخِرِينَ وَالسَّلَامُ عَلى

آل پر اولین میں اور سلام ہو محمدؐ اور ان کی آل پر آخرین میں اور سلام ہو محمدؐ اور ان کی

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ

آل پر دنیا اور آخرت میں اے اللہ! اے حرمت والے شہر کے رب اے رکن

وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ أَبْلِغْ مُحَمَّداً نَبِيَّكَ عَنَّا السَّلَامَ اللّٰهُمَّ

اور مقام کے رب اور اے حل و حرام کے رب اپنے نبی محمدؐ کے حضور ہمارا سلام پہنچا دے اے اللہ!

أَعْطِ مُحَمَّداً مِنَ الْبَهَاءِ وَالنَّضْرَةِ وَالسُّرُورِ وَالْكَرَامَةِ وَالْغِبْطَةِ وَ

عطا فرما محمدؐ کو تابش تازگی شادمانی بزرگواری فضیلت

الْوَسِيلَةِ وَالْمَنْزِلَةِ وَالْمَقَامِ وَالشَّرَفِ وَالرِّفْعَةِ وَالشَّفَاعَةِ عِنْدَكَ

وسیلہ بلندی مرتبہ عزت برتری اور قیامت میں اپنے حضور شفاعت

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَفْضَلَ مَا تُعْطِي أَحَداً مِنْ خَلْقِكَ وَأَعْطِ مُحَمَّداً فَوْقَ مَا

کرنے کا حق دے اس سے زیادہ جو تو نے مخلوق میں سے کسی کو دیا اور عطا فرما محمدؐ کو اس میں فوقیت

تُعْطِي الْخَلَائِقَ مِنَ الْخَيْرِ أَضْعَافاً كَثِيرَةً لَا يُحْصِيهَا غَيْرُكَ اللّٰهُمَّ

جو بھلائی تو نے مخلوق کو دی ہے آنحضرتؐ کو کئی گناہ زیادہ دے جسے سوا تیرے کوئی شمار نہ کر سکے اے اللہ!

صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَطْيَبَ وَأَطْهَرَ وَأَزْكى وَأَنْمى وَأَفْضَلَ مَا

درود بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر پاک تر پاکیزہ تر عمدہ بہترین اور زیادہ اس سے جو

Presented by www.ziaraat.com

صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَعَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ يَا اَرْحَمَ

درود تو نے پہلے پچھلے لوگوں میں کسی پر بھیجا اور اپنی مخلوق میں سے کسی پر بھیجا ہے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ

رحم کرنے والے اے اللہ! رحمت فرما امیرالمومنین حضرت علیؑ پر ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن

عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِيْ دَمِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ

سے دشمنی رکھ اور ان کے خون میں شریک پر دو چند عذاب نازل کر اے اللہ! رحمت فرما اپنے نبی محمدؐ

بِنْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا

کی دختر فاطمہؑ پر کہ آنحضرتؐ اور ان کی آل پر سلام ہو اور لعنت کر جس نے فاطمہؑ کے بارے میں تیرے نبیؐ کو ستایا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اِمَامَيِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُمَا

اے اللہ! رحمت فرما حسنؑ و حسینؑ پر جو مسلمانوں کے دو امام ہیں ان دونوں کے دوست سے دوستی رکھ

وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمَا وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِيْ دِمَائِهِمَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور ان دونوں کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے ان کا خون بہانے میں شرکت کی ان کا عذاب دوچند کر دے اے اللہ! رحمت فرما

عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَ

علیؑ بن الحسینؑ پر جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور

ضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ

ان کا عذاب دوچند کر دے جنہوں نے آپ پر ظلم ڈھایا اے اللہ! رحمت فرما محمدؑ بن علیؑ پر جو مسلمانوں کے امام

الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ

ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا عذاب دوچند

ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ

کر دے اے اللہ! رحمت فرما جعفرؑ بن محمدؑ پر جو مسلمانوں کے امام ہیں اور ان کے دوست سے

وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا عذاب دوچند کر دے اے اللہ! رحمت فرما

مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ

موسیٰؑ بن جعفرؑ پر جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر جنہوں نے آپ

الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِيْ دَمِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ

خون بہانے میں شرکت کی ان کا عذاب دوچند کر دے اے اللہ! رحمت فرما علیؑ بن موسیٰؑ پر جو مسلمانوں کے امام ہیں

وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِيْ

ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ کا خون بہانے میں شرکت کی ان کا عذاب دوچند

دَمِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَعَادِ

کر دے اے اللہ! رحمت فرما علیؑ بن محمدؑ پر کہ جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ ان کے دشمن

مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ

سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا عذاب دوچند کر دے اے اللہ! رحمت فرما علیؑ بن

مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ

محمدؑ پر کہ جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا

عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ

عذاب دوچند کر دے اے اللہ! رحمت فرما حسنؑ بن علیؑ پر جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے

وَّالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا عذاب دوچند کر دے اے اللہ! رحمت فرما ان کے

الْخَلَفِ مِنْ بَعْدِهٖ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَعَجِّلْ

مابعد جانشین پر جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور ان کے

فَرَجَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْقَاسِمِ وَالطَّاهِرِ ابْنَيْ نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ظہور میں جلدی فرما اے اللہ! رحمت فرما جناب قاسم و جناب طاہر پر جو تیرے نبی کے بیٹے ہیں اے اللہ! رحمت کر

رُقَيَّةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اُمِّ

بی بی رقیہ پر جو تیرے نبی کی دختر ہیں اور لعنت کر اس پر جس نے ان کے بارے میں تیرے نبی کو ستایا اے اللہ! رحمت فرما بی بی

كُلْثُوْمَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اُم کلثوم پر جو تیرے نبی کی دختر ہیں اور لعنت کر اس پر جس نے ان کے بارے میں تیرے نبی کو ستایا اے اللہ! اپنے نبی کی اولاد

ذُرِّيَّةِ نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ اخْلُفْ نَبِيَّكَ فِيْ اَهْلِ بَيْتِهٖ اَللّٰهُمَّ مَكِّنْ

پر رحمت فرما اے اللہ! اپنے نبی کے پیچھے ان کے اہل بیت کا مددگار بن اے اللہ! انہیں

لَهُمْ فِي الْأَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عَدَدِهِمْ وَمَدَدِهِمْ وَاَنْصَارِهِمْ عَلَى

زمین میں مقتدر رہنا اے اللہ! ہمیں حق کے بارے میں ان کے کھلے چھپے حامیوں مددگاروں اور

الْحَقِّ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ اَللّٰهُمَّ اطْلُبْ بِذَحْلِهِمْ وَوِتْرِهِمْ وَدِمَائِهِمْ

ناصروں میں سے قرار دے اے اللہ! ان سے دشمنی کرنے ان کو تنہا چھوڑنے اور ان کا خون بہانے

وَكُفَّ عَنَّا وَعَنْهُمْ وَعَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ بَأْسَ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَكُلِّ

کا بدلہ لے ہماری ان کی اور ہر مومن و مومنہ کی مدد فرما ہر ایک نافرمان سرکش اور ہر

دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّكَ اَشَدُّ بَاْسًا وَاَشَدُّ تَنْكِيلًا۔ سید ابن طاؤس

حیوان کی اذیت پر کہ وہ تیرے قبضۂ قدرت میں ہیں بے شک تو بے سخت عذاب والا بڑے دباؤ والا

نے فرمایا ہے کہ پھر یہ کہے: يَا عُدَّتِي فِي كُرْبَتِي وَيَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي وَيَا وَلِيِّي

اے مصیبت میں میرے سرمایہ اے سختی میں میرے ساتھی اے میری نعمت

فِي نِعْمَتِي وَيَا غَايَتِي فِي رَغْبَتِي اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِي وَالْمُؤْمِنُ رَوْعَتِي

کے نگہبان اے میری چاہت کے مرکز تو میرے عیبوں کا چھپانے والا خوف میں ڈھارس دینے والا

وَالْمُقِيلُ عَثْرَتِي فَاغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ بعدہ یہ کہے: اَللّٰهُمَّ

اور خطائیں معاف کرنے والا ہے پس میری غلطیاں معاف کردے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود!

اِنِّي اَدْعُوكَ لِهَمٍّ لَا يُفَرِّجُهُ غَيْرُكَ وَلِرَحْمَةٍ لَا تُنَالُ اِلَّا بِكَ وَلِكَرْبٍ

میں تجھے پکارتا ہوں پریشانی میں کہ اسے تیرے سوا کوئی دور نہیں کر سکتا رحمت کے لیے کہ جو تجھی سے ملتی ہے دکھ میں کہ اسے سوائے

لَا يَكْشِفُهُ اِلَّا اَنْتَ وَلِرَغْبَةٍ لَا تُبْلَغُ اِلَّا بِكَ وَلِحَاجَةٍ لَا يَقْضِيهَا اِلَّا

تیرے کوئی مٹا نہیں سکتا خواہش کے لیے کہ وہ تو ہی پوری کرتا ہے اور حاجت کے لیے کہ اسے تو ہی روا فرماتا

اَنْتَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا كَانَ مِنْ شَاْنِكَ مَا اَذِنْتَ لِي بِهِ مِنْ مَسْاَلَتِكَ

ہے اے اللہ! جیسے تو نے اپنی شان کرم سے مجھے اجازت دی ہے کہ میں تجھ سے سوال کروں اور مانگوں

وَرَحِمْتَنِي بِهِ مِنْ ذِكْرِكَ فَلْيَكُنْ مِنْ شَاْنِكَ سَيِّدِي الْاِجَابَةُ لِي فِيمَا

اور تو نے اپنی یاد سے مجھ پر رحمت فرمائی پس اسی طرح اے میرے سردار اپنی مہربانی سے میری طلب کردہ حاجت

دَعَوْتُكَ وَعَوَائِدُ الْاِفْضَالِ فِيمَا رَجَوْتُكَ وَالنَّجَاةُ مِمَّا فَزِعْتُ اِلَيْكَ فِيهِ

پوری فرما جن چیزوں کی امید کرتا ہوں وہ مجھے عطا کر دے اور ہر اس چیز سے نجات دے جس میں تیری پناہ مانگی ہے

فَاِنْ لَمْ اَكُنْ اَهْلاً اَنْ اَبْلُغَ رَحْمَتَكَ فَاِنَّ رَحْمَتَكَ اَهْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِي وَتَسَعَنِي

تو اگر میں اس لائق نہیں کہ مجھ پر تیری رحمت ہو تو بھی تیری رحمت اس کی اہل ہے کہ مجھ تک پہنچے اور مجھے گھیر لے

وَاِنْ لَمْ اَكُنْ لِلْاِجَابَةِ اَهْلاً فَاَنْتَ اَهْلُ الْفَضْلِ وَرَحْمَتُكَ وَسِعَتْ كُلَّ

اور اگر میں اس لائق نہیں کہ میری دعا قبول ہو تو بھی تو فضل کرنے کا اہل ہے اور تیری رحمت ہر چیز پر چھائی

شَيْءٍ فَلْتَسَعْنِي رَحْمَتُكَ يَا اِلٰهِي يَا كَرِيمُ اَسْاَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ

ہوئی ہے پس لازم ہے کہ تیری رحمت مجھے گھیر لے اے معبود! اے مہربان میں تیری ذات کریم کے واسطے سے سوالی ہوں

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ وَاَنْ تُفَرِّجَ هَمِّي وَتَكْشِفَ كَرْبِي

کہ رحمت نازل کر محمدؐ پر اور ان کے اہل بیتؑ پر اور یہ کہ میری پریشانی دور کر دے میرا دکھ اور غم

وَغَمِّي وَتَرْحَمَنِي بِرَحْمَتِكَ وَتَرْزُقَنِي مِنْ فَضْلِكَ اِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ قَرِيبٌ

ہٹا دے بواسطہ اپنی رحمت کے مجھ پر رحم کر اور اپنے فضل سے مجھے روزی دے بےشک تو دعا کا سننے والا قریب ہے قبول

مُجِيبٌ

کرنے والا ہے

④ شیخ و سید فرماتے ہیں کہ ہر روز یہ دعا بھی پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ بِاَفْضَلِهِ وَكُلُّ فَضْلِكَ فَاضِلٌ اَللّٰهُمَّ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے فضل میں سے زیادہ فضل کا اور تیرا سارا ہی فضل بہت بڑھا ہوا ہے اے معبود!

اِنِّي اَسْاَلُكَ بِفَضْلِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنْ رِزْقِكَ بِاَعَمِّهِ وَ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے سارے ہی فضل کا اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے رزق میں سے عمومی رزق کا اور

كُلُّ رِزْقِكَ عَامٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي

تیرا سارا رزق عام ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام رزق کا اے معبود! میں

اَسْاَلُكَ مِنْ عَطَائِكَ بِاَهْنَئِهِ وَكُلُّ عَطَائِكَ هَنِيءٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری عطا میں سے گوارا تر کا اور تیری تمام عطائیں ہی گوارا تر ہیں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں

بِعَطَائِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِكَ بِاَعْجَلِهِ وَكُلُّ خَيْرِكَ

تجھ سے تیری ہر ایک عطا کا اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری بھلائی میں سے جلد پہنچنے والی کا اور ہر بھلائی جلد پہنچنے

عَاجِلٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِخَيْرِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ اِحْسَانِكَ

والی ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام بھلائیوں کا اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہترین

بِاَحْسَنِهِ وَكُلُّ اِحْسَانِكَ حَسَنٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاِحْسَانِكَ كُلِّهِ

احسان کا اور تیرے تمام احسان بہترین ہیں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام احسانوں کا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيْبُنِيْ بِهِ حِيْنَ اَسْئَلُكَ فَاَجِبْنِيْ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس واسطے سے جس کو تو قبولیت فرماتا ہے پس میری دعا قبول کر

يَا اَللّٰهُ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الْمُرْتَضٰى وَرَسُوْلِكَ

اے اللہ اور رحمت فرما اپنے رضا یافتہ بندے حضرت محمدؐ پر جو تیرے چنے ہوئے

الْمُصْطَفٰى وَاَمِيْنِكَ وَنَجِيِّكَ دُوْنَ خَلْقِكَ وَنَجِيْبِكَ

رسول تیرے امانتدار ساری مخلوق میں تیرے راز دار بندوں میں سے تیرے

مِنْ عِبَادِكَ وَنَبِيِّكَ بِالصِّدْقِ وَحَبِيْبِكَ وَصَلِّ عَلٰى

پسندیدہ تیرے سچے نبی اور تیرے دوست ہیں اور رحمت فرما

رَسُوْلِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنَ الْعَالَمِيْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ

اپنے رسول پر جو سارے جہانوں میں تیرے منتخب بشارت دینے والے ڈرانے والے

السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلٰى

اور چراغ روشن ہیں اور رحمت فرما ان کے نیک پاک اہل بیت پر اور

مَلَائِكَتِكَ الَّذِيْنَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَحَجَبْتَهُمْ

اپنے فرشتوں پر جن کو تو نے اپنے لیے خاص کیا اور انہیں اپنی مخلوق

عَنْ خَلْقِكَ وَعَلٰى اَنْبِيَائِكَ الَّذِيْنَ يُنْبِئُوْنَ عَنْكَ بِالصِّدْقِ وَعَلٰى رُسُلِكَ

سے پوشیدہ رکھا اور رحمت کر اپنے نبیوں پر جو تیری سچی خبر دیتے رہے ہیں اور ان رسولوں پر

الَّذِيْنَ خَصَصْتَهُمْ بِوَحْيِكَ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِيْنَ بِرِسَالَاتِكَ وَ

جن کو تو نے اپنی وحی کے لیے مخصوص کیا اور ان کو اپنے پیغاموں کا حامل بنا کر جہانوں میں فضیلت دی اور

عَلٰى عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ الَّذِيْنَ اَدْخَلْتَهُمْ فِيْ رَحْمَتِكَ الْاَئِمَّةِ الْمُهْتَدِيْنَ

رحمت کر اپنے نیک بندوں پر جن کو تو نے اپنی رحمت میں داخل فرمایا ہدایت یافتہ امام اور

الرَّاشِدِينَ وَاَوْلِيَائِكَ الْمُطَهَّرِينَ وَعَلَى جَبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَاِسْرَافِيلَ

پیشوا ہیں اور تیرے پاکیزہ دوست ہیں اور رحمت فرما جبرائیل میکائیل اسرافیل

وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَعَلَى رِضْوَانَ خَازِنِ الْجِنَانِ وَعَلَى مَالِكٍ خَازِنِ النَّارِ

اور فرشتۂ موت پر اور رحمت کر رضوان داروغۂ جنت پر اور مالک پر جو داروغۂ جہنم ہے

وَرُوحِ الْقُدُسِ وَالرُّوحِ الْاَمِينِ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى الْمَلَكَيْنِ

اور رحمت کر روح القدس و روح الامین پر اور حاملان عرش پر جو تیرے مقرب ہیں اور رحمت کر ان دو

الْحَافِظَيْنِ عَلَيَّ بِالصَّلٰوةِ الَّتِي تُحِبُّ اَنْ يُصَلِّيَ بِهَا عَلَيْهِمْ اَهْلُ السَّمٰوَاتِ

فرشتوں پر جو نامۂ عمل میں میرے نگہبان ہیں جو تجھے پسند ہے کہ اس کے ذریعے ان کے لیے رحمت طلب کرتے ہیں آسمان والے

وَاَهْلُ الْاَرَضِينَ صَلٰوةً طَيِّبَةً كَثِيرَةً مُبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً ظَاهِرَةً

اور زمین والے پاکیزہ رحمت بہت زیادہ برکت والی نکھری ہوئی بڑھنے والی جو ظاہر و

بَاطِنَةً شَرِيفَةً فَاضِلَةً تُبَيِّنُ بِهَا فَضْلَهُمْ عَلَى الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ اَللّٰهُمَّ

باطن میں عزت قدر والی ہو کہ اس سے پہلوں پچھلوں پر ان کی بزرگی آشکار ہو جائے اے معبود!

اَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيلَةَ وَاجْزِهِ خَيْرَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهِ اَللّٰهُمَّ

حضرت محمدؐ کو ذریعۂ قرب، بزرگی اور بلندی عطا کر اور ان کو امت کی طرف سے وہ بہترین بدلہ دے جو کسی نبی کو اس کی امت کی طرف سے ملا اے معبود

وَاَعْطِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ مَعَ كُلِّ زُلْفَةٍ زُلْفَةً وَمَعَ كُلِّ وَسِيلَةٍ وَسِيلَةً وَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو ہر تقرب کے ساتھ ایک اور تقرب ہر ذریعے کے ساتھ ایک اور ذریعہ ہر

مَعَ كُلِّ فَضِيلَةٍ فَضِيلَةً وَمَعَ كُلِّ شَرَفٍ شَرَفًا تُعْطِي مُحَمَّدًا وَاٰلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَفْضَلَ

بزرگی کے ساتھ ایک اور بزرگی اور ہر بڑائی کے ساتھ ایک اور بڑائی دے اور محمدؐ اور ان کی آل کو روز قیامت اس سے بڑا مقام دے

مَا اَعْطَيْتَ اَحَدًا مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ اَدْنَى

جو اس روز تو پہلوں پچھلوں میں سے کسی کو عطا فرمائے گا اے معبود! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو تمام نبیوں کی نسبت

الْمُرْسَلِينَ مِنْكَ مَجْلِسًا وَاَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَاَقْرَبَهُمْ اِلَيْكَ وَسِيلَةً وَاجْعَلْهُ

خود سے زیادہ قریب کی نشست دے اور جنت میں انہیں بہت کشادہ مکان عطا کر اور اپنے قرب کا نزدیکی ذریعہ عنایت فرما اور بنا دے

اَوَّلَ شَافِعٍ وَاَوَّلَ مُشَفَّعٍ وَاَوَّلَ قَائِلٍ وَاَنْجَحَ سَائِلٍ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي يَغْبِطُهُ بِهِ

ان کو پہلا شفیع اور جس کی شفاعت قبول ہوئی انہیں پہلا کلام کرنے والا بنا جس کا سوال پورا ہو اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما کہ جس سے سب

الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

پہلے پچھلے ان پر رشک کرنے لگیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ

مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَسْمَعَ صَوْتِي وَتُجِيبَ دَعْوَتِي وَتَجَاوَزَ عَنْ خَطِيئَتِي وَتَصْفَحَ عَنْ

محمدؐ پر اور یہ کہ میری آواز سن میری دعا قبول فرما میرے گناہوں سے درگزر کر میرے ناروا عمل

ظُلْمِي وَتُنْجِحَ طَلِبَتِي وَتَقْضِيَ حَاجَتِي وَتُنْجِزَ لِي مَا وَعَدْتَنِي وَتُقِيلَ عَثْرَتِي

سے چشم پوشی فرما میری ضرورت پوری کر میری حاجت بر لا اور مجھ سے کیا ہوا وعدہ پورا فرما میری لغزش معاف کر

وَتَغْفِرَ ذُنُوبِي وَتَعْفُوَ عَنْ جُرْمِي وَتُقْبِلَ عَلَيَّ وَلَا تُعْرِضَ عَنِّي وَتَرْحَمَنِي وَلَا تُعَذِّبَنِي

میرے گناہ بخش دے میرا جرم معاف فرما میری طرف توجہ کر اور مجھ سے دھیان نہ ہٹا مجھ پر رحم کر اور عذاب نہ دے

وَتُعَافِيَنِي وَلَا تَبْتَلِيَنِي وَتَرْزُقَنِي مِنَ الرِّزْقِ أَطْيَبَهُ وَأَوْسَعَهُ وَلَا تَحْرِمْنِي يَا

مجھے بچائے رکھ اور مصیبت میں نہ ڈال مجھے بہترین روزی عطا فرما اور اس میں وسعت دے اور مجھے محروم نہ کر اے

رَبِّ وَاقْضِ عَنِّي دَيْنِي وَضَعْ عَنِّي وِزْرِي وَلَا تُحَمِّلْنِي مَا لَا طَاقَةَ لِي بِهِ يَا

پروردگار اور میرا قرض ادا کر دے اور مجھ سے بوجھ ہٹا دے اور مجھ پر وہ بار نہ ڈال جو طاقت سے زیادہ ہو اے

مَوْلَايَ وَأَدْخِلْنِي فِي كُلِّ خَيْرٍ أَدْخَلْتَ فِيهِ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ وَ

میرے مالک اور مجھے ہر اس نیکی میں داخل کر جس میں تو نے حضرات محمدؐ و آلِ محمدؐ کو داخل کیا اور

أَخْرِجْنِي مِنْ كُلِّ سُوءٍ أَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ

مجھے ہر اس بدی سے دور رکھ جس سے تو نے محمدؐ و آلِ محمدؐ کو دور رکھا تیری صلوات ہو

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

ان پر اور ان کی آل پر اور سلام ہو ان پر اور ان کی آل پر اور خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں

پھر تین مرتبہ کہے: اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي

اے معبود: میں پکارتا ہوں تجھے جیسا کہ تو نے حکم دیا پس میری دعا قبول کر جیسا کہ تو نے وعدہ کیا

پھر کہے: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ قَلِيلًا مِنْ كَثِيرٍ مَعَ حَاجَةٍ بِي إِلَيْهِ عَظِيمَةٍ وَ

اے معبود! میں تجھ سے مانگتا ہوں بہت میں سے تھوڑا جس کی مجھے بڑی ضرورت ہے اور

غِنَاكَ عَنْهُ قَدِيمٌ وَهُوَ عِنْدِي كَثِيرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيرٌ فَامْنُنْ

تو اس سے ہمیشہ بے نیاز ہے وہ میرے نزدیک بہت ہے اور تیرے لیے وہ بہت سہل و آسان ہے پس وہ مجھے

Presented by www.ziaraat.com

عَلَيَّ بِهِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

عطا فرما بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ایسا ہی ہو اے سب جہانوں کے رب

⑤ یہ دُعا بھی پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ

اے معبود ! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسا کہ تو نے حکم دیا پس میری دعا قبول کر جیسا کہ تو نے مجھ سے وعدہ کیا

چونکہ یہ دُعا بہت طویل ہے لہٰذا اختصار کو ملحوظ رکھتے ہوئے اسے یہاں نقل نہیں کیا گیا پس جو شخص یہ دُعا پڑھنا چاہے وہ کتاب اقبال یا زاد المعاد کی طرف رجوع کرے۔

⑥ کتاب مقنعہ میں شیخ مفید نے ثقہ جلیل علی بن مہزیار سے روایت کی ہے کہ امام محمد تقی علیہ السلام نے فرمایا کہ ماہ رمضان کے دنوں اور راتوں میں اس دُعا کو زیادہ سے زیادہ پڑھے :

يَا ذَا الَّذِيْ كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ثُمَّ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ

اے وہ جو ہر چیز سے پہلے موجود تھا پھر ہر ایک چیز کو پیدا کیا تو وہ جو باقی رہے گا اور ہر چیز فنا ہو

شَيْءٍ يَا ذَا الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَيَا ذَا الَّذِيْ لَيْسَ فِي السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى

جائے گی تو وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں اے وہ جو نہ بلند آسمانوں میں ہے

وَلَا فِي الْاَرَضِيْنَ السُّفْلٰى وَلَا فَوْقَهُنَّ وَلَا تَحْتَهُنَّ وَلَا بَيْنَهُنَّ اِلٰهٌ يُعْبَدُ غَيْرُهُ

اور نہ پست ترین زمینوں میں ہے اور نہ ان کے اوپر ہے نہ ان کے نیچے ہے اور نہ درمیان میں ہے وہ معبود جس کے سوا کوئی معبود نہیں

لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَائِهِ اِلَّا اَنْتَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

تیرے لیے حمد ہے وہ حمد کہ کوئی اسے شمار نہ کر سکے سوائے تیرے پس رحمت فرما حضرت محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَائِهَا اِلَّا اَنْتَ

محمدؐ پر وہ رحمت کہ کوئی اسے شمار نہ کر سکے سوائے تیرے

⑦ بلد الامین و مصباح میں شیخ کفعمی نے سید ابن باقی سے نقل کیا ہے کہ جو شخص ماہ رمضان کے

شب و روز میں یہ دُعا پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے چالیس سال کے گناہ معاف کر دے گا اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰی

اے معبود! اے ماہ رمضان کے پروردگار کہ جس میں تو نے قرآن نازل کیا اور تو نے اپنے

عِبَادِكَ فِیْهِ الصِّیَامَ ارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فِیْ هٰذَا الْعَامِ وَفِیْ كُلِّ

بندوں پر اس کے روزے فرض کیے مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کا حج نصیب فرما اس سال میں اور آئندہ

عَامٍ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُهَا غَیْرُكَ یَا ذَا الْجَلَالِ

سالوں میں اور میرے بڑے بڑے گناہ بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی انہیں بخش نہیں سکتا اے جلالت

وَالْاِكْرَامِ

اور بزرگیوں والے

(۸) یہ ذکر جو محدث فیض نے خلاصۃ الاذکار میں نقل کیا ہے۔ اس کو ہر روز سو مرتبہ دہرائے:

سُبْحَانَ الضَّارِّ النَّافِعِ سُبْحَانَ الْقَاضِیْ بِالْحَقِّ سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی سُبْحَانَهٗ

پاک ہے نقصان و نفع دینے والا پاک ہے وہ حق کے ساتھ فیصلہ کرنیوالا پاک ہے وہ بلند برتر پاکیزگی ہے

وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی

اس کی حمد کے ساتھ پاکیزگی ہے اس کی اور بلندی

(۹) مقنعہ میں شیخ مفیدؒ نے فرمایا ہے کہ ماہِ رمضان کی سنتوں میں سے ایک حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ پر صلوٰۃ بھیجنا ہے کہ ہر روز سو مرتبہ صلوات بھیجے اور اگر اس سے زیادہ مرتبہ بھیجے تو یہ افضل عمل ہے:

دوسرا مطلب

ماہ رمضان میں شب و روز کے مخصوص اعمال

اس میں چند ایک امور ہیں:

① ماہ رمضان کا چاند دیکھنے کی کوشش کرے بلکہ بعض علماء نے تو ہلال رمضان کا دیکھنا واجب قرار دیا ہے۔

② جب ہلال رمضان دیکھے تو اس کی طرف اشارہ کرے اور قبلہ رُخ ہو کر ہاتھوں کو بلند کرے اور ہلال سے مخاطب ہوتے ہوئے یہ کہے:

رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ

میرا پروردگار تیرا پروردگار اللہ ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اے معبود! اس چاند کو ہمارے لیے امن و امان

وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْمُسَارَعَةِ اِلٰی مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا

اور سلامتی و سلامت روی کے ساتھ طلوع کر اور اپنی پسندیدہ چیزوں کی طرف جلدی کرنے کا ذریعہ بنا دے اے معبود! اس مہینے میں

فِیْ شَهْرِنَا هٰذَا وَارْزُقْنَا خَیْرَهٗ وَعَوْنَهٗ وَاصْرِفْ عَنَّا ضُرَّهٗ وَشَرَّهٗ وَبَلَائَهٗ

ہم پر خیر و برکت نازل فرما اور ہمیں خیر و بھلائی سے ہمکنار کر دے اس مہینے میں ہم سے نقصان تکلیف مصیبت اور آزمائش

وَفِتْنَتَهٗ

کو دور رکھ

روایت ہوئی ہے کہ جب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ ماہ مبارک رمضان کا پہلا چاند دیکھتے تو قبلہ رُو ہو کر فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْعَافِیَةِ

اے معبود! اس چاند کو ہمارے لیے امن و امان اور سلامتی و سلامت روی کے ساتھ طلوع کر اور اس ماہ کو

الْمُجَلِّلَةِ وَدِفَاعِ الْاَسْقَامِ وَالْعَوْنِ عَلَی الصَّلٰوةِ وَالصِّیَامِ وَالْقِیَامِ وَتِلَاوَةِ

ہمارے لیے بہترین آسائش بیماریوں سے بچاؤ نماز روزے اور نفلی عبادت بجا لانے اور قرآن کی تلاوت کرنے میں مددگار

الْقُرْاٰنِ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنَا لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا وَسَلِّمْنَا فِیْهِ حَتّٰی

بنا دے اے معبود! ہمیں ماہ رمضان میں سلامت رکھ اور یہ پورا مہینہ نصیب فرما ہمیں تندرست رکھ جب تک

یَنْقَضِیَ عَنَّا شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدْ عَفَوْتَ عَنَّا وَغَفَرْتَ لَنَا وَرَحِمْتَنَا

ماہ رمضان گزر نہ جائے اور تو نے اس میں ہمیں معاف کیا ہو بخش دیا ہو اور ہم پر مہربانی فرما دی ہو

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہلال رمضان دیکھتے وقت یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهُ وَاَنْزَلْتَ فِيهِ

اے معبود! ماہ رمضان آگیا اور تو نے ہم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں تو نے اس میں قرآن

الْقُرْآنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى

اتارا کہ جس میں لوگوں کے لیے ہدایت اور ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کا فرق ظاہر ہے اے معبود! روزے رکھنے میں

صِيَامِهِ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا وَسَلِّمْنَا فِيهِ وَسَلِّمْنَا مِنْهُ وَسَلِّمْهُ لَنَا فِي يُسْرٍ مِنْكَ

ہماری مدد فرما اور انہیں قبول کر ہمیں اس ماہ میں تندرست رکھ اس سے مستفید کر اس پورے مہینے میں ہمیں آسانی نصیب فرما

وَعَافِيَةٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ

اور آسائش دے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے بڑے رحم والے اے مہربان

(۴) رمضان المبارک کا نیا چاند دیکھتے وقت صحیفۂ کاملہ کی تینتالیسویں دعا پڑھے۔ سید ابن طاؤس نے روایت کی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام کہیں جا رہے تھے کہ ہلال رمضان پر نظر پڑ گئی تب آپ کھڑے ہو گئے اور کہا:

اَيُّهَا الْخَلْقُ الْمُطِيعُ الدَّائِبُ السَّرِيعُ الْمُتَرَدِّدُ فِي مَنَازِلِ التَّقْدِيرِ الْمُتَصَرِّفُ

اے فرمانبردار مخلوق جلد تر حرکت کرنے والے مقررہ منزلوں میں گردش کرنے والے تدبیر کے

فِي فَلَكِ التَّدْبِيرِ آمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِكَ الظُّلَمَ وَاَوْضَحَ بِكَ الْبُهَمَ

آسمان میں اپنا اثر دکھانے والے میں اس ذات پر ایمان رکھتا ہوں جس نے تجھ سے تاریکی میں روشنی کی اور تجھ سے مبہم چیزوں کو واضح کیا

وَجَعَلَكَ آيَةً مِنْ آيَاتِ مُلْكِهِ وَعَلَامَةً مِنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِهِ فَحَدَّ

اور تجھے اپنی حکمرانی کی نشانی قرار دیا اور اپنے اقتدار کی علامتوں میں سے ایک علامت بنایا ہے پس تجھ

بِكَ الزَّمَانَ وَامْتَهَنَكَ بِالْكَمَالِ وَالنُّقْصَانِ وَالطُّلُوعِ وَالْاُفُولِ وَالْاِنَارَةِ

سے وقت کی حد مقرر کی اور تیرے عروج و زوال، طلوع و غروب اور روشنی و تاریکی کی حالتیں

وَالْكُسُوفِ فِي كُلِّ ذٰلِكَ اَنْتَ لَهُ مُطِيعٌ وَاِلٰى اِرَادَتِهِ سَرِيعٌ سُبْحَانَهُ

قرار دیں کہ تو ان میں سے ہر حال میں اس کا فرمانبردار اور اس کے ارادے پر جلد عمل کرنے والا ہے وہ پاک ہے

مَا اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ مِنْ اَمْرِكَ وَاَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِيْ شَاْنِكَ جَعَلَكَ مِفْتَاحَ شَهْرٍ

عجیب کام کرنے والا جو اس نے تیرے بارے میں کیا اور تجھے بڑی باریک بینی کے ساتھ بنایا اس نے تجھے نئے مہینے کی کلید

حَادِثٍ لِاَمْرٍ حَادِثٍ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكَ وَخَالِقِيْ وَخَالِقَكَ وَمُقَدِّرِيْ

نئے امر کا آغاز قرار دیا پس سوال کرتا ہوں اللہ سے جو میرا اور تیرا رب میرا اور تیرا خالق میرا اور

وَمُقَدِّرَكَ وَمُصَوِّرِيْ وَمُصَوِّرَكَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

تیرا اندازہ ٹھہرانے والا اور مجھے اور تجھے صورت دینے والا ہے کہ وہ رحمت فرمائے محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ

يَّجْعَلَكَ هِلَالَ بَرَكَةٍ لَا تَمْحَقُهَا الْاَيَّامُ وَطَهَارَةٍ لَا تُدَنِّسُهَا الْاٰثَامُ

تجھے بابرکت چاند بنائے کہ جس برکت کو زمانہ ختم نہ کر سکے ایسی پاکیزگی عطا کرے جسے گناہ آلودہ نہ کریں

هِلَالَ اٰمْنٍ مِّنَ الْاٰفَاتِ وَسَلَامَةٍ مِّنَ السَّيِّئَاتِ هِلَالَ سَعْدٍ لَا نَحْسَ

تجھے ایسا چاند بنائے جو بلاؤں سے مبرا ہو جس میں برائیوں سے بچاؤ ہو وہ چاند جس میں اچھائی ہو برائی نہ آئے

فِيْهِ وَيُمْنٍ لَا نَكَدَ مَعَهٗ وَيُسْرٍ لَا يُمَازِجُهٗ عُسْرٌ وَخَيْرٍ لَا يَشُوْبُهٗ شَرٌّ

جس میں نفع حاصل ہو نقصان نہ ہو جس میں آسانی ہو تنگی نہ آئے جس میں بھلائی ہو برائی نہ ہو تجھے

هِلَالَ اَمْنٍ وَّاِيْمَانٍ وَّنِعْمَةٍ وَّاِحْسَانٍ وَّسَلَامَةٍ وَّاِسْلَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وہ چاند بنائے کہ جس میں آرام و سہولت نعمت و احسان اور سلامتی و سلامت روی حاصل ہے اے معبود! رحمت فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا مِنْ اَرْضٰى مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ وَاَزْكٰى مَنْ نَّظَرَ

سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور قرار دے ہمیں پسندیدہ لوگوں میں جن پر یہ چاند طلوع ہوا اور پاکیزہ لوگوں میں

اِلَيْهِ وَاَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيْهِ وَوَفِّقْنَا اللّٰهُمَّ فِيْهِ لِلطَّاعَةِ وَالتَّوْبَةِ

جنہوں نے اسے دیکھا اور نیک لوگوں میں جو اس میں تیری عبادت کریں گے اے معبود! توفیق دے ہمیں اس چاند میں طاعت کرنے

وَاعْصِمْنَا فِيْهِ مِنَ الْاٰثَامِ وَالْحَوْبَةِ وَاَوْزِعْنَا فِيْهِ شُكْرَ النِّعْمَةِ وَاَلْبِسْنَا

اور توبہ کرنے کی اور اس میں ہمیں گناہوں اور برائیوں سے بچا اور نعمتوں پر شکر ادا کرنے کی ہمت دے اس ماہ میں حفاظت

فِيْهِ جُنَنَ الْعَافِيَةِ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا بِاسْتِكْمَالِ طَاعَتِكَ فِيْهِ الْمِنَّةَ اِنَّكَ

کی زرہیں پہنا دے اور ہمارا یہ مہینہ بندگی میں کمال حاصل کرنے میں گزار اور احسان فرما بے شک تو

اَنْتَ الْمَنَّانُ الْحَمِيْدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَاجْعَلْ لَنَا

احسان کرنے والا تعریف والا ہے اور خدا رحمت فرمائے محمدؐ اور ان کی آل پر جو پاکیزہ تر ہیں اور اس ماہ میں

Presented by www.ziaraat.com

فِيهِ عَوْنًا مِنْكَ عَلَىٰ مَا نَدَبْتَنَا إِلَيْهِ مِنْ مُفْتَرَضِ طَاعَتِكَ وَتَقَبَّلْهَا إِنَّكَ

ہماری مدد فرما اس امر میں جس کا حکم تو نے دیا ہے یعنی جو عبادت ہم پر فرض کی ہے اور اسے قبول فرما بے شک

الْأَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ وَالْأَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ آمِينَ آمِينَ رَبَّ

تو ہر مہربان سے زیادہ مہربان اور رحم والے سے بڑا رحم والا ہے ایسا ہی ہو اے جہانوں کے

الْعَالَمِينَ

پروردگار

(۴) ماہ رمضان کی چاند رات میں اپنی بیوی سے مجامعت کرے کہ یہ اس ماہ مبارک کی خصوصیت ہے ورنہ دیگر مہینوں کی پہلی رات میں جماع کرنا مکروہ ہے۔

(۵) ماہ رمضان کی شب اول میں غسل کرے کیونکہ روایت ہوئی ہے کہ جو شخص اس رات غسل کرے تو آئندہ رمضان تک خارش وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

(۶) اس رات بہتی ہوئی نہر میں غسل کرے تاکہ آنے والے رمضان تک باطنی پاکیزگی کا حامل رہے۔

(۷) رمضان مبارک کی شب اول میں ضریح مقدسہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے تاکہ اس کے گناہ جھڑ جائیں اور اس کو اس سال میں حج وعمرہ کرنے والے تمام افراد جتنا ثواب حاصل ہو جائے۔

(۸) اس رات سے ہزار رکعت نماز کی ابتدا کرے کہ جس کی ترکیب ان اعمال کی قسم دوم کے آخر میں ذکر ہوئی ہے۔

(۹) اس رات دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ انعام کی تلاوت کرے پس خدا اس کے لیے کافی ہوگا اور ہر طرح کے دکھ درد اور خوف وخطر میں اس کا محافظ رہے گا۔

(۱۰) دعاء اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكَ پڑھے کہ جو ماہ شعبان کی آخری شب کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔

(۱۱) نماز مغرب کے بعد اپنے ہاتھ بلند کر کے وہ دعا پڑھے جو امام محمد تقی جواد علیہ السلام سے وارد ہے اور اقبال میں مذکور ہے اور وہ یہ ہے:

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ يَمْلِكُ التَّدْبِيرَ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ

اے معبود! اے وہ جو نظام عالم کا مالک ہے اور وہی ہے جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے وہ جو جانتا ہے آنکھوں کی

الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ وَتُجِنُّ الضَّمِيرُ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ اَللّٰهُمَّ

برائی کو سینوں میں چھپی ہوئی باتوں کو اور باطن میں ٹھیری خواہشوں کو اور وہ ہے باریک بین خبردار اے معبود!

اجْعَلْنَا مِمَّنْ نَوٰى فَعَمِلَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِمَّنْ شَقِيَ فَكَسِلَ وَلَا مِمَّنْ هُوَ

ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو نیت باندھتے پھر عمل کرتے ہیں ہمیں بدبخت اور سست لوگوں میں سے نہ بنا نہ ان میں سے

عَلٰى غَيْرِ عَمَلٍ يَتَّكِلُ اَللّٰهُمَّ صَحِّحْ اَبْدَانَنَا مِنَ الْعِلَلِ وَاَعِنَّا عَلٰى مَا افْتَرَضْتَ

جو بے عملی پر تکیہ کر کے بیٹھے رہتے ہیں اے معبود! ہمارے بدنوں کو بیماریوں سے بچائے رکھ اور جو اعمال تو نے ہم پر واجب کیے ہیں

عَلَيْنَا مِنَ الْعَمَلِ حَتّٰى يَنْقَضِيَ عَنَّا شَهْرُكَ هٰذَا وَقَدْ اَدَّيْنَا مَفْرُوضَكَ فِيهِ

ان کی ادائی میں ہماری مدد فرما تاوقتیکہ تیرا یہ مہینہ بیت جائے اور ہم نے اس ماہ میں تیرے واجبات ادا کیے ہوں جو ہم

عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى صِيَامِهِ وَوَفِّقْنَا لِقِيَامِهِ وَنَشِّطْنَا فِيهِ لِلصَّلٰوةِ وَلَا تَحْجُبْنَا

پر عائد تھے اے معبود! اس ماہ کے روزے رکھنے میں مدد فرما نمازیں پڑھنے کی توفیق دے اور نمازوں میں ہمیں شوق دے ہمیں قرآن

مِنَ الْقِرَاءَةِ وَسَهِّلْ لَنَا فِيهِ اِيتَاءَ الزَّكٰوةِ اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا وَصَبًا وَلَا

پڑھنے سے دور نہ رکھ اور اس ماہ میں زکوٰۃ دینا ہمارے لیے آسان قرار دے اے معبود! اس مہینے میں ہم پر تھکاوٹ تنگی بیماری اور

تَعَبًا وَلَا سَقَمًا وَلَا عَطَبًا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا الْاِفْطَارَ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ اَللّٰهُمَّ

بے بسی کو مسلط نہ ہونے دے اے معبود! اس ماہ میں ہمیں اپنے رزق حلال سے افطاری نصیب فرما اے معبود!

سَهِّلْ لَنَا فِيهِ مَا قَسَمْتَهُ مِنْ رِزْقِكَ وَيَسِّرْ مَا قَدَّرْتَهُ مِنْ اَمْرِكَ وَاجْعَلْهُ

اس ماہ میں وہ رزق ہمیں آسانی سے دے جو تو نے مقرر کر رکھا ہے اور جو امر تو نے طے کیا ہے وہ ہمارے لیے آسان بنا اور اسے

حَلَالًا طَيِّبًا نَقِيًّا مِنَ الْآثَامِ خَالِصًا مِنَ الْآصَارِ وَالْاَجْرَامِ اَللّٰهُمَّ لَا تُطْعِمْنَا

ہمارے لیے حلال پاکیزہ پاک تر رکھ کہ اس میں ہم گناہوں سے لڑیں اور جرموں سے بچے رہیں اے معبود! اس مہینے میں ہمیں

اِلَّا طَيِّبًا غَيْرَ خَبِيثٍ وَلَا حَرَامٍ وَاجْعَلْ رِزْقَكَ لَنَا حَلَالًا لَا يَشُوبُهُ

وہی غذا دے جو پاک و پاکیزہ ہو جس میں حرام نہ ملا ہو اور ہمارے لیے اپنا حلال رزق قرار دے جس میں بیماری و گندگی کا

دَنَسٌ وَلَا اَسْقَامٌ يَا مَنْ عِلْمُهُ بِالسِّرِّ كَعِلْمِهِ بِالْاِعْلَانِ يَا مُتَفَضِّلًا عَلٰى

عنصر شامل نہ ہو اے وہ ذات جس کا علم پوشیدہ چیزوں کے بارے میں ایسا ہی ہے جیسا ظاہری باتوں کا اے اپنے بندوں پر

Presented by www.ziaraat.com

عِبَادِهِ بِالْإِحْسَانِ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

احسان میں اضافہ کرنے والے ہے اے وہ کہ جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور ہر چیز کے متعلق علم و خبر رکھتا ہے

أَلْهِمْنَا ذِكْرَكَ وَجَنِّبْنَا عُسْرَكَ وَأَنِلْنَا يُسْرَكَ وَاهْدِنَا لِلرَّشَادِ وَوَفِّقْنَا لِلسَّدَادِ

اپنے ذکر کی طرف ہماری رہنمائی فرما ہمیں سختی سے بچائے رکھ اور آسانی سے ہمکنار کر دے ہمیں حق کی طرف لے چل اور راستی کی توفیق دے

وَاعْصِمْنَا مِنَ الْبَلَايَا وَصُنَّا مِنَ الْأَوْزَارِ وَالْخَطَايَا يَا مَنْ لَا يَغْفِرُ عَظِيمَ الذُّنُوبِ

ہمیں مصیبتوں سے محفوظ فرما اور ہم کو خطاؤں اور غلطیوں سے بچائے رکھ اے وہ جس کے سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں

غَيْرُهُ وَلَا يَكْشِفُ السُّوءَ إِلَّا هُوَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَأَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ صَلِّ

اور نہ کوئی برائی کو دور کرنے والا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور سب سے بڑھ کر عطا و بخشش کرنے والے رحمت

عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ وَاجْعَلْ صِيَامَنَا مَقْبُولًا وَبِالْبِرِّ وَالتَّقْوَى

فرما حضرت محمد پر اور ان کے اہل بیت پر جو پاکیزہ تر ہیں ہمارے رمضان کے روزے قبول فرما اور ہمیں نیکی و پرہیزگاری کی

مَوْصُولًا وَكَذَلِكَ فَاجْعَلْ سَعْيَنَا مَشْكُورًا وَقِيَامَنَا مَبْرُورًا وَقُرْآنَنَا

منزل پہ پہنچا اور اسی طرح ہماری کوششوں کو پسندیدہ قرار دے ہماری نماز و قیام کو منظور فرما ہماری تلاوت قرآن کو اوپر

مَرْفُوعًا وَدُعَاءَنَا مَسْمُوعًا وَاهْدِنَا لِلْحُسْنَى وَجَنِّبْنَا الْعُسْرَى وَيَسِّرْنَا

لے جا ہماری دعائیں قبول کر اور ہمیں نیکی کی طرف لے چل ہمیں سختیوں سے بچا اور آسانیوں سے

لِلْيُسْرَى وَأَعْلِ لَنَا الدَّرَجَاتِ وَضَاعِفْ لَنَا الْحَسَنَاتِ وَاقْبَلْ مِنَّا الصَّوْمَ

بہرہ ور فرما ہمارے درجے بلند کر دے اور ہماری نیکیوں میں اضافہ فرما ہمارے روزوں نمازوں کو قبول کر

وَالصَّلَاةَ وَاسْمَعْ مِنَّا الدَّعَوَاتِ وَاغْفِرْ لَنَا الْخَطِيئَاتِ وَتَجَاوَزْ عَنَّا السَّيِّئَاتِ

اور ہماری حاجتوں کو پورا فرما دے ہماری خطائیں معاف فرما اور ہمارے گناہوں کو بخش دے

وَاجْعَلْنَا مِنَ الْعَامِلِينَ الْفَائِزِينَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ

ہمیں عمل کرنے والوں کامیاب ہونے والوں میں قرار دے اور ہمیں ان میں قرار نہ دے جن پر غضب ہوا اور ان میں جو گمراہی میں پڑ گئے

حَتَّى يَنْقَضِيَ شَهْرُ رَمَضَانَ عَنَّا وَقَدْ قَبِلْتَ فِيهِ صِيَامَنَا وَقِيَامَنَا وَزَكَّيْتَ فِيهِ

یہاں تک کہ ہمارا یہ رمضان گزر جائے جب کہ تو نے ہمارے روزے اور ہماری نمازیں قبول کر لی ہوں اس میں ہمارے اعمال

أَعْمَالَنَا وَغَفَرْتَ فِيهِ ذُنُوبَنَا وَأَجْزَلْتَ فِيهِ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ نَصِيبَنَا فَإِنَّكَ

خالص کیے ہوں ہمارے گناہ بخش دیے ہوں اور اس ماہ میں ہمیں نیکیوں کا بڑا حصہ دیا ہو بے شک تو

Presented by www.ziaraat.com

اِلٰہُ الْمُجِیْبُ وَالرَّبُّ الْقَرِیْبُ وَاَنْتَ بِکُلِّ شَیْءٍ مُحِیْطٌ

معبود ہے قبول کرنے والا اور تو رب ہے جو نزدیک ہے اور تو نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے

(۱۲) وہ دعا پڑھے جو امام جعفر صادق علیہ السلام سے کتاب اقبال میں منقول ہے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ شَھْرِ رَمَضَانَ مُنَزِّلَ الْقُرْاٰنِ ھٰذَا شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ

اے معبود! اے ماہ رمضان کے پروردگار اے قرآن کے اتارنے والے یہ ماہ رمضان ہے کہ جس میں تو نے

فِیْہِ الْقُرْاٰنَ وَاَنْزَلْتَ فِیْہِ اٰیَاتٍ بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا

قرآن کریم کو نازل کیا اور اس میں ہدایت کی روشن نشانیاں نازل کیں اور حق و باطل کا فرق اے معبود! ہمیں اس کے

صِیَامَہٗ وَاَعِنَّا عَلٰی قِیَامِہٖ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْہُ لَنَا وَسَلِّمْنَا فِیْہِ وَتَسَلَّمْہُ مِنَّا فِیْ یُسْرٍ

روزے نصیب کر اور اس میں عبادت کرنے کی توفیق دے اے معبود! ہمیں پورا مہینہ نصیب کر اور اس میں سلامتی عطا فرما اسے ہم سے اپنی عطا ہوئی

مِّنْکَ وَمُعَافَاۃٍ وَّاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ

آسانی اور عافیت کے ساتھ قبول کر اور جن یقینی کاموں میں تیری بست و کشاد طے کی جاتی ہے اور جن پر حکمت معاملوں کے فیصلے تو

الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ

شب قدر میں کرتا ہے اور وہ ایسے فیصلے ہیں کہ جن میں کوئی ردّ و بدل نہیں ہوتا ان کے ضمن میں مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کے

حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمُ

ان حاجیوں میں لکھ دے کہ جن کا حج قبول ہے ان کی کوشش پسندیدہ ان کے گناہ بخشے ہوئے اور ان کی برائیاں

الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ سَیِّئَاتُھُمْ وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ لِیْ فِیْ

مٹا دی گئی ہیں اور جن معاملوں کی تو بست و کشاد کرتا ہے ان میں میری عمر طویل کر

عُمُرِیْ وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ

دے اور میرے لیے رزق حلال میں کشادگی و فراخی قرار دے

(۱۳) صحیفہ کاملہ کی چالیسویں دعا پڑھے،

(۱۴) وہ دعا پڑھے جو سید نے اقبال میں نقل فرمائی ہے اور بہت طویل ہے اس کا پہلا جملہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ

اے معبود! بے شک یہ رمضان کا مہینہ ہے

(۱۵) روایت ہے کہ جب ماہ رمضان کا آغاز ہوتا تو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ اس کی شب اوّل میں یہ دُعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ قَدْ دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ

اے معبود! یقیناً رمضان کا مہینہ آگیا ہے اے معبود! اے ماہ رمضان کے پروردگار جس میں تو نے قرآن کریم

فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَجَعَلْتَهُ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ فَبَارِكْ لَنَا

نازل کیا اور تو نے اس کو ہدایت کی نشانیاں اور حق و باطل میں فرق کرنیوالا بنایا اے معبود! پس ماہ رمضان میں

فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاَعِنَّا عَلٰى صِيَامِهِ وَصَلَوَاتِهِ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا

ہم پر برکت نازل فرما اور اس میں روزوں نمازوں کے لیے ہماری مدد کر اور انہیں ہم سے قبول فرما

(۱۶) یہ روایت بھی ہوئی ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ ماہ رمضان کی پہلی رات میں یہ دُعا پڑھتے تھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَكْرَمَنَا بِكَ اَيُّهَا الشَّهْرُ الْمُبَارَكُ اَللّٰهُمَّ فَقَوِّنَا عَلٰى صِيَامِنَا

حمد ہے خدا کے لیے جس نے تیرے ذریعے سے ہمیں عزت دی اے برکت والے مہینے اے معبود! پس ہمیں قوت دے روزوں

وَقِيَامِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ

اور نمازوں کے لیے اور ہمارے قدم جما دے اور کافر گروہ کے مقابل ہماری نصرت فرما اے معبود! تو یکتا ہے

فَلَا وَلَدَ لَكَ وَاَنْتَ الصَّمَدُ فَلَا شِبْهَ لَكَ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ فَلَا يُعِزُّكَ شَيْءٌ

پس تیرا کوئی بیٹا نہیں ہے اور تو بے نیاز ہے پس تیری کوئی مثال نہیں تو صاحب عزت ہے پس کوئی چیز تجھے عزت نہیں دیتی

وَاَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ وَاَنْتَ الْمَوْلٰى وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ

اور تو مالک ثروت ہے اور میں محتاج ہوں تو آقا ہے اور میں غلام ہوں تو بہت بخشنے والا ہے اور میں گناہگار ہوں

وَاَنْتَ الرَّحِيْمُ وَاَنَا الْمُخْطِئُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ وَاَنْتَ الْحَيُّ

تو رحم والا ہے اور میں خطا کار ہوں تو خلق کرنے والا ہے اور میں خلق کیا گیا ہوں اور تو زندہ

وَاَنَا الْمَيِّتُ اَسْاَلُكَ بِرَحْمَتِكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتَجَاوَزَ عَنِّيْ اِنَّكَ

اور میں مردہ ہوں بواسطہ تیری رحمت کے سوالی ہوں کہ مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور مجھ سے درگذر کر بے شک

Presented by www.ziaraat.com

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

(۱۷) اس کتاب کے باب اوّل میں ذکر ہو چکا ہے کہ رمضان کی پہلی رات میں دعائے جوشن کبیر کا پڑھنا مستحب ہے:

(۱۸) دعائے حج پڑھے کہ جو اس مہینے کے مشترکہ اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔

(۱۹) جب ماہ رمضان آئے تو اس مہینے میں بہت زیادہ تلاوت قرآن کرے اور روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام تلاوت شروع کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّ هٰذَا كِتَابُكَ الْمُنْزَلُ مِنْ عِنْدِكَ عَلٰى رَسُوْلِكَ مُحَمَّدِ

اے معبود! میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ تیری کتاب (قرآن) ہے جو تیری جانب سے نازل ہوئی ہے تیرے آخری رسول محمد

بْنِ عَبْدِاللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَكَلَامُكَ النَّاطِقُ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ

بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وآلہ پر اور یہ تیرا کلام ہے جو تیرے نبی کی زبان سے بیان ہوا

جَعَلْتَهٗ هَادِيًا مِنْكَ اِلٰى خَلْقِكَ وَحَبْلًا مُتَّصِلًا فِيْمَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ عِبَادِكَ

جسے تو نے اپنی طرف سے اپنی مخلوق کا ہادی بنایا اور یہ وہ رسی ہے جو تیرے اور تیرے بندوں کے درمیان تنی ہوئی ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ نَشَرْتُ عَهْدَكَ وَكِتَابَكَ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ نَظَرِيْ فِيْهِ عِبَادَةً

اے معبود! بے شک میں تیرے حکم نامے اور تیری کتاب کو کھولا ہے اے معبود! پس اس پر میرے نظر کرنے کو عبادت

وَقِرَاءَتِيْ فِيْهِ فِكْرًا وَفِكْرِيْ فِيْهِ اعْتِبَارًا وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنِ اتَّعَظَ بِبَيَانِ

اور میری تلاوت کو اس پر غور اور میرے اس پر غور کو نصیحت قرار دے اور مجھے ان لوگوں میں رکھ جو اس میں تیرے

مَوَاعِظِكَ فِيْهِ وَاجْتَنَبَ مَعَاصِيَكَ وَلَا تَطْبَعْ عِنْدَ قِرَاءَتِيْ عَلٰى سَمْعِيْ

بیان سے نصیحت پکڑتے ہیں اور تیری نافرمانیوں سے درکنار رہتے ہیں اور اس کی تلاوت کے وقت میرے کان بند نہ کر

وَلَا تَجْعَلْ عَلٰى بَصَرِيْ غِشَاوَةً وَلَا تَجْعَلْ قِرَاءَتِيْ قِرَاءَةً لَا تَدَبُّرَ فِيْهَا بَلِ

میری آنکھوں پر پردہ نہ ڈال اور میری تلاوت کو ایسی تلاوت نہ بنا جس میں غور و فکر نہ ہو بلکہ مجھے ایسا

اجْعَلْنِيْ اَتَدَبَّرُ اٰيَاتِهٖ وَاَحْكَامَهٗ اٰخِذًا بِشَرَائِعِ دِيْنِكَ وَلَا تَجْعَلْ نَظَرِيْ فِيْهِ

کر دے کہ میں اس کی آیتوں اور احکام پر غور کروں اور تیرے دین کے اصول معلوم کروں اور اس پر میری نظر کو

عَفْلَةً وَّلَا قِرَائَتِیْ ھَذَرًا اِنَّكَ اَنْتَ الرَّءُوْفُ الرَّحِیْمُ نیز وہ جناب بعد از تلاوت یہ دعا پڑھتے تھے:

بے توجہی اور میری تلاوت کو بے فائدہ نہ بنا بے شک تو بہت مہربان بڑے رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ قَدْ قَرَأْتُ مَا قَضَیْتَ مِنْ كِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَهٗ عَلٰی نَبِیِّكَ الصَّادِقِ صَلَّی

اے معبود! میں نے تیری کتاب میں سے پڑھا جتنا تو نے چاہا کہ جسے تو نے نازل فرمایا اپنے سچے نبی صلی

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ یُّحِلُّ حَلَالَهٗ وَ یُحَرِّمُ

اللہ علیہ وآلہ پر پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے ہمارے رب اے معبود! مجھے ان لوگوں میں رکھ جنہوں نے قرآن کے حلال کو حلال اور حرام

حَرَامَهٗ وَ یُؤْمِنُ بِمُحْكَمِهٖ وَمُتَشَابِهِهٖ وَاجْعَلْهُ لِیْ اُنْسًا فِیْ قَبْرِیْ وَاُنْسًا

کو حرام گردانا اور اس کی مستقل اور ذو معنی آیتوں پر ایمان لائے اور قرآن کو میری قبر کا ہمدم اور میرے حشر

فِیْ حَشْرِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ تُرْقِیْهِ بِكُلِّ اٰیَةٍ قَرَاَھَا دَرَجَةً فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ اٰمِیْنَ

کا ساتھی بنا دے اور مجھے ان لوگوں میں رکھ کہ جو ہر آیت کے پڑھنے سے ایک ایک درجہ بلند ہوتے جاتے ہیں بلند ترین جنت میں ایسا ہی ہو

رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

اے جہانوں کے رب

پہلی رمضان کا دن

اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) آب جاری میں غسل کرنا اور تیس چلو پانی سر میں ڈالنا کہ یہ سال بھر تک تمام دردوں اور بیماریوں سے محفوظ رہنے کا موجب ہے۔

(۲) ایک چلو عرق گلاب اپنے چہرے پر ڈالے تاکہ ذلت و پریشانی سے نجات ہو اور تھوڑا سا عرق گلاب سر میں ڈالے کہ سال بھر سرسام سے بچا رہے۔

(۳) اوّل ماہ کی دو رکعت نماز پڑھے اور صدقہ دے:

(۴) دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ اِنَّا فَتَحْنَا اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد کوئی سا سورہ پڑھے تاکہ خدائے تعالیٰ اس سال تمام برائیوں کو اس سے دور رکھے اور آخر سال تک اس کی حفاظت کرے۔

(۵) طلوع فجر کے بعد یہ دعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهُ وَاَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ

اے معبود! ماہ رمضان آگیا ہے اور تو نے اس کے روزے ہم پر فرض کیے ہیں اس میں تو نے قرآن اتارا ہے

هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى صِيَامِهِ وَتَقَبَّلْهُ

جو لوگوں کے لیے ہدایت اور ہدایت کی نشانیاں اور حق و باطل کا فرق کرتا ہے اے معبود! اس کے روزے رکھنے میں مدد کر اور وہ ہم سے

مِنَّا وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا وَسَلِّمْهُ لَنَا فِيْ يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

قبول فرما اس کو ہم سے پورا لے اور ہمارے لیے پورا فرما اپنی طرف سے آسانی و سہولت کے ساتھ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

(۶) صحیفۂ کاملہ کی چوالیسویں دُعا اگر اس ماہ کی پہلی رات میں نہیں پڑھ سکا تو آج کے دن میں پڑھے۔

(۷) زاد المعاد میں علامہ مجلسیؒ نے فرمایا کہ شیخ کلینیؒ و شیخ طوسیؒ اور دیگر بزرگوں نے معتبر سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا: ماہ مبارک رمضان میں اوّل سال یعنی اس ماہ کے پہلے دن جو شخص کسی دکھاوے یا کسی غلط ارادے کے بغیر محض رضائے الٰہی کے لیے اِس دعا کو پڑھے تو خدا سال بھر تک فتنہ و فساد اور بدن کو ضرر پہنچانے والی ہر آفت سے اسے محفوظ و مامون رکھے گا اور وہ دُعا یہ ہے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ دَانَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نام کے ہر چیز جس کی مطیع ہے اور بواسطہ تیری رحمت کے جو ہر چیز پہ چھائی

كُلَّ شَيْءٍ وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِيْ تَوَاضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِيْ قَهَرَتْ كُلَّ

ہوئی ہے بواسطہ تیری بڑائی کے جس کے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے بواسطہ تیری عزت کے جو ہر چیز پر حاوی ہے

شَيْءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِيْ خَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَبِجَبَرُوْتِكَ الَّتِيْ غَلَبَتْ كُلَّ

بواسطہ تیری قوت کے جس کے آگے ہر چیز سرنگوں ہے بواسطہ تیرے اقتدار کے جو ہر چیز پر غالب

شَيْءٍ وَبِعِلْمِكَ الَّذِيْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ

ہے اور سوال ہوں بواسطہ تیرے علم کے جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اے نور اے پاکیزہ تر اے وہ اوّل جو ہر چیز سے پہلے تھا

وَيَا بَاقِيًا بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ

اے وہ باقی جو ہر چیز کے بعد رہے گا اے اللہ اے رحمٰن رحمت فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میرے وہ

لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ النِّقَمَ وَاغْفِرْ لِيَ

گناہ معاف فرما جو نعمتوں کو پلٹا دیتے ہیں اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو نزول عذاب کا باعث ہیں میرے وہ گناہ

الذُّنُوبَ الَّتِي تَقْطَعُ الرَّجَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُدِيلُ الْأَعْدَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ

معاف فرما جو امید رحمت کو توڑتے ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما جو مجھ پر دشمنوں کو چڑھا لاتے ہیں میرے وہ گناہ

الذُّنُوبَ الَّتِي تَرُدُّ الدُّعَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي يُسْتَحَقُّ بِهَا نُزُولُ الْبَلَاءِ

معاف فرما جو دعا قبول نہیں ہونے دیتے میرے وہ گناہ معاف فرما جن کے باعث مصیبت آن پڑتی ہے

وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَحْبِسُ غَيْثَ السَّمَاءِ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَكْشِفُ

میرے وہ گناہ معاف فرما جو آسمان سے بارش کو روکتے ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما جن سے پردہ دری ہوتی

الْغِطَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُعَجِّلُ الْفَنَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُورِثُ

ہے میرے وہ گناہ معاف فرما جو جلد زندگی ختم کر دیتے ہیں میں تجھ سے سوالی ہوں میرے وہ گناہ معاف فرما جو جو

النَّدَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَأَلْبِسْنِي دِرْعَكَ الْحَصِينَةَ

شرمندگی ہیں اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو پردہ چاک کرتے ہیں اور مجھے اپنی وہ پائیدار زرہ پہنا دے جسے کوئی

الَّتِي لَا تُرَامُ وَعَافِنِي مِنْ شَرِّ مَا أُحَاذِرُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فِي مُسْتَقْبَلِ سَنَتِي هَذِهِ

اتار نہ سکے مجھے اس آنے والے سال کے شب و روز میں جن چیزوں کا ڈر ہے ان کے شر سے حفاظت میں رکھ

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا فِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَ

اے معبود! اے سات آسمانوں اور سات زمینوں اور جو کچھ ان میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کے پروردگار اور

رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ السَّبْعِ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ إِسْرَافِيلَ

عرش عظیم کے پروردگار اور دو بار نازل شدہ سات آیتوں اور قرآن عظیم کے پروردگار اور اسرافیل

وَمِيكَائِيلَ وَجَبْرَئِيلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ

میکائیل و جبرائیل کے پروردگار اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے پروردگار کہ جو رسولوں کے سردار

وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ أَسْأَلُكَ بِكَ وَبِمَا سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ يَا عَظِيمُ أَنْتَ

اور نبیوں میں آخری ہیں تیرے واسطے سے تجھ سے سوالی ہوں اور بواسطہ اس کے جس سے تو نے خود کو موسوم کیا اے بزرگتر تو ہے

الَّذِي تَمُنُّ بِالْعَظِيمِ وَتَدْفَعُ كُلَّ مَحْذُورٍ وَتُعْطِي كُلَّ جَزِيلٍ وَتُضَاعِفُ

جو بڑا احسان کرنے والا ہر خطرے کو دور کرنے والا بڑی بڑی عطاؤں والا کم اور زیادہ

الْحَسَنَاتِ بِالْقَلِيلِ وَبِالْكَثِيرِ وَتَفْعَلُ مَا تَشَاءُ يَا قَدِيرُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ صَلِّ

نیکیوں کو دگنی کر دینے والا اور تو جو چاہے وہی کرنے والا ہے اے قدیر اے اللہ اے رحمٰن رحمت فرما

Presented by www.ziaraat.com

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَلْبِسْنِيْ فِيْ مُسْتَقْبَلِ سَنَتِيْ هٰذِهٖ سِتْرَكَ وَنَضِّرْ وَجْهِيْ

حضرت محمدؐ پر اور ان کے اہلبیتؑ پر اور اس آنے والے سال میں اپنی طرف سے بڑی پردہ پوشی فرما میرے چہرے کو اپنے

بِنُوْرِكَ وَاَحِبَّنِيْ بِمَحَبَّتِكَ وَبَلِّغْنِيْ رِضْوَانَكَ وَشَرِيْفَ كَرَامَتِكَ وَجَسِيْمَ

نور سے شاداں کر اپنی محبت سے مجھے محبوب بنا مجھے اپنی رضا و خوشنودی اپنی بہترین بخشش اپنی بڑی بڑی عطاؤں

عَطِيَّتِكَ وَاَعْطِنِيْ مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ وَمِنْ خَيْرِ مَا اَنْتَ مُعْطِيْهِ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ

سے حصہ دے اور مجھے اپنی طرف سے بھلائی عطا فرما اور اس بھلائی میں سے عطا فرما جو تو اپنی مخلوق میں سے کسی کو عطا فرمائے

وَاَلْبِسْنِيْ مَعَ ذٰلِكَ عَافِيَتَكَ يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَيَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى

اور ان نوازشوں کے ساتھ ہی تندرستی بھی دے اے تمام شکایتوں کے سننے والے اے ہر راز کے گواہ

وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَّيَا دَافِعَ مَا تَشَآءُ مِنْ بَلِيَّةٍ يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ

اے ہر پوشیدہ چیز کے جاننے والے اور جس کو چاہے دور کر دینے والے اے باعزت معاف کرنے والے اے بہترین

التَّجَاوُزِ تَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ وَفِطْرَتِهٖ وَعَلٰى دِيْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

درگزر والے مجھے ابراہیمؑ کے دین اور ان کی سیرت پر موت دے اور مجھے حضرت محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسُنَّتِهٖ وَعَلٰى خَيْرِ الْوَفَاةِ فَتَوَفَّنِيْ مُوَالِيًا لِّاَوْلِيَآئِكَ وَمُعَادِيًا

علیہ وآلہ کے دین اور طریقہ پر موت دے اور اچھے طریقے سے موت دے پس موت دے مجھے جبکہ میں تیرے دوستوں کا دوست اور تیرے دشمنوں

لِاَعْدَآئِكَ اَللّٰهُمَّ وَجَنِّبْنِيْ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ كُلَّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ

کا دشمن ہوں اے معبود! اس سال میں مجھے ہر اس قول و عمل سے برکنار رکھ جو مجھے تجھ سے دور کر دینے

يُبَاعِدُنِيْ مِنْكَ وَاجْلِبْنِيْ اِلٰى كُلِّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يُقَرِّبُنِيْ مِنْكَ

والا ہے اور مجھے اس سال میں ہر ایسے قول اور عمل کی طرف لے جا جو مجھ کو تیری قربت میں

فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَامْنَعْنِيْ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ

پہنچانے والا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے مجھے ہر ایسے قول یا عمل یا فعل سے دور رکھ

فِعْلٍ يَّكُوْنُ مِنِّيْ اَخَافُ ضَرَرَ عَاقِبَتِهٖ وَاَخَافُ مَقْتَكَ اِيَّايَ عَلَيْهِ

جس کے نقصان اور انجام سے میں ڈرتا ہوں اور خائف ہوں کہ تو اس کو پسند نہ کرے

حِذَارَ اَنْ تَصْرِفَ وَجْهَكَ الْكَرِيْمَ عَنِّيْ فَاَسْتَوْجِبَ بِهٖ نَقْصًا مِّنْ حَظٍّ

تو میری طرف سے اپنی پاکیزہ توجہ ہٹا لے گا پس اس سے تیرے ہاں میرے حصے میں کمی

لِیْ عِنْدَكَ یَا رَءُوفُ یَا رَحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ مُسْتَقْبَلِ سَنَتِیْ هٰذِهٖ فِیْ حِفْظِكَ

ہو جائے گا اے محبت والے اے رحم والے اے معبود! اس سال میں مجھے اپنی حفاظت و نگہداری میں قرار دے

وَفِیْ جِوَارِكَ وَفِیْ كَنَفِكَ وَجَلِّلْنِیْ سِتْرَ عَافِیَتِكَ وَهَبْ لِیْ كَرَامَتَكَ عَزَّ

اپنی پناہ میں اپنے آستاں پر رکھ اور مجھے اپنی حفاظت کا لباس پہنا مجھے اپنی طرف سے بزرگی دے تیرا قرب

جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ تَابِعًا لِصَالِحِیْ مَنْ مَضٰی

باعزت ہے اور تیری تعریف بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے معبود! تیرے دوستوں میں جو نیکوکار گزرے ہیں

مِنْ اَوْلِیَائِكَ وَاَلْحِقْنِیْ بِهِمْ وَاجْعَلْنِیْ مُسَلِّمًا لِمَنْ قَالَ بِالصِّدْقِ عَلَیْكَ

مجھے ان میں شمار کر اور ان کے ساتھ ملا دے اور ان میں سے جس نے تیری طرف سے جو سچی بات کہی مجھے اس کا

مِنْهُمْ وَاَعُوْذُ بِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُحِیْطَ بِیْ خَطِیْئَتِیْ وَظُلْمِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ

ماننے والا بنا اور اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ گھیرے مجھ کو میری خطا یہ ظلم اپنے نفس پر میری زیادتی

وَاتِّبَاعِیْ لِهَوَایَ وَاشْتِغَالِیْ بِشَهَوَاتِیْ فَیَحُوْلُ ذٰلِكَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ رَحْمَتِكَ وَ

اور اپنی خواہش کی پیروی اور اپنی چاہت میں مصروفیت کہ یہ چیزیں میرے اور تیری رحمت و خوشنودی کے درمیان

رِضْوَانِكَ فَاَكُوْنَ مَنْسِیًّا عِنْدَكَ مُتَعَرِّضًا لِسَخَطِكَ وَنِقْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ

حائل ہو جائیں پس میں تیرے ہاں فراموش ہو جاؤں اور تیری ناراضی و سختی میں پھنس جاؤں اے معبود!

وَفِّقْنِیْ لِكُلِّ عَمَلٍ صَالِحٍ تَرْضٰی بِهٖ عَنِّیْ وَقَرِّبْنِیْ اِلَیْكَ زُلْفٰی اَللّٰهُمَّ كَمَا

مجھے ہر اس نیک عمل کی توفیق دے جس سے تو مجھ سے خوش ہو اور مجھے بہ لحاظ مقام اپنے قریب کر لے اے معبود! جیسے تو

كَفَیْتَ نَبِیَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ هَوْلَ عَدُوِّهٖ وَفَرَّجْتَ هَمَّهٗ

نے مدد فرمائی اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی خوف دشمناں میں اور ان کی پریشانی دور کی اور ان کا

وَكَشَفْتَ غَمَّهٗ وَصَدَقْتَهٗ وَعْدَكَ وَاَنْجَزْتَ لَهٗ عَهْدَكَ اَللّٰهُمَّ

رنج و غم ہٹا دیا اور تو نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ان سے کیا ہوا پیمان پورا فرمایا تو اے معبود

فَبِذٰلِكَ فَاكْفِنِیْ هَوْلَ هٰذِهِ السَّنَةِ وَاٰفَاتِهَا وَاَسْقَامَهَا وَفِتْنَتَهَا وَ

اسی طرح اس سال کے خوف میں میری مدد فرما اس کی مصیبتوں بیماریوں آزمائشوں

شُرُوْرَهَا وَاَحْزَانَهَا وَضِیْقَ الْمَعَاشِ فِیْهَا وَبَلِّغْنِیْ بِرَحْمَتِكَ كَمَالَ الْعَافِیَةِ

تکلیفوں غموں اور اس میں معاش کی تنگی وغیرہ سے اور مجھے اپنی رحمت سے بہترین آسائش دے

Presented by www.ziaraat.com

بِتَمَامِ دَوَامِ النِّعْمَةِ عِنْدِي إِلَىٰ مُنْتَهَىٰ أَجَلِي أَسْأَلُكَ سُؤَالَ مَنْ أَسَاءَ وَظَلَمَ وَاسْتَكَانَ

مجھے تمام نعمتیں ملتی رہیں یہاں تک میری موت کا وقت آ جائے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی طرح جس نے گناہ اور ظلم کیا اور وہ

وَاعْتَرَفَ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي مَا مَضَىٰ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي حَصَرَتْهَا حَفَظَتُكَ وَ

محتاج ہے گناہ کا اعتراف کرتا ہے اور سوالی ہوں تجھ سے کہ میرے پچھلے گناہ معاف کر دے جن کو تیرے نگہبانوں نے لکھا ہے اور

أَحْصَتْهَا كِرَامُ مَلَائِكَتِكَ عَلَيَّ أَنْ تَعْصِمَنِي إِلٰهِي مِنَ الذُّنُوبِ فِيمَا بَقِيَ مِنْ

تیرے معزز فرشتوں نے شمار کیا جو مجھ پر مقرر ہیں اور میرے اللہ! باقی ماندہ زندگی میں مجھے گناہوں سے بچا

عُمُرِي إِلَىٰ مُنْتَهَىٰ أَجَلِي يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ

اس وقت تک کہ میری عمر تمام ہو جائے اے اللہ اے رحمان اے رحیم رحمت فرما حضرت محمد اور ان کے

بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَآتِنِي كُلَّ مَا سَأَلْتُكَ وَرَغِبْتُ إِلَيْكَ فِيهِ فَإِنَّكَ أَمَرْتَنِي

اہل بیت پر اور مجھے وہ سب کچھ عطا کر جو میں نے مانگا اور جس کی تجھ سے خواہش کی ہے پس تو نے دعا کرنے کا

بِالدُّعَاءِ وَتَكَفَّلْتَ لِي بِالْإِجَابَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

حکم دیا اور میری دعا قبول کرنے کی ذمہ داری لی ہے اے سب سے زیادہ رحم والے

یہ فقیر مؤلف کہتا ہے کہ سید نے اس کو رمضان کی پہلی رات کی دعاؤں میں بھی ذکر کیا ہے

چھٹی رمضان کا دن

چھ رمضان ۲۰۱ ھ میں مسلمانوں نے بطور ولی عہد کے امام علی رضا علیہ السلام کی بیعت کی تھی۔ سید نے روایت کی ہے کہ مؤمنین اس نعمت کے شکرانہ کی دو رکعت نماز پڑھتے ہیں کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۃ توحید کی تلاوت کرتے ہیں۔

تیرھویں رمضان کی رات

یہ شب ہائے بیض (روشن راتوں) کی پہلی رات ہے اور اس میں تین عمل ہیں:

① غسل کرے۔

② چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۃ توحید کی تلاوت کرے

③ دو رکعت نماز پڑھے جیسے رجب اور شعبان کی تیرھویں رات میں پڑھی جاتی ہے۔ یعنی ہر رکعت

میں سُورۂ الحمد کے بعد سُورۂ یٰسین، سُورۂ مُلک اور سُورۂ توحید پڑھے۔

رمضان کی چودھویں رات کو بھی چار رکعت نماز دو دو کر کے اسی ترکیب سے پڑھے کہ قبل ازیں دُعاء مجیر کی شرح میں اس کا ذکر آچکا ہے۔ یعنی جو شخص ماہِ رمضان کی شب بائے بیض میں یہ نماز پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے چاہے وہ درختوں کے پتوں اور بارش کے قطروں جتنے بھی ہوں۔

پندرھویں رمضان کی رات

اس کا شمار بابرکت راتوں میں ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

① غسل کرے۔

② زیارت امام حسین علیہ السلام۔

③ چھ رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد سُورۂ یاسین، سُورۂ ملک اور سُورۂ توحید کی تلاوت کرے۔

④ سو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سُورۂ توحید کی تلاوت کرے۔ مقنعہ میں شیخ مفیدؒ نے امیرالمومنین علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجالائے تو حق تعالیٰ کی طرف سے دس فرشتوں کو مقرر کیا جائے گا کہ وہ اس کے دشمنوں (جن ہوں یا انسان) کو اس سے دُور کریں۔ نیز اس کی موت کے وقت تیس فرشتے آئیں گے جو اس کو جہنم کی آگ سے بچانے کا بندوبست کریں گے۔

⑤ امام جعفر صادق علیہ السّلام سے پوچھا گیا کہ پندرھویں رمضان کی رات ضریح امام حسین علیہ السّلام کے قریب ہو کر اس کی زیارت کرے تو اس کا ثواب کس قدر ہوگا؟ آپ نے فرمایا کہ جو شخص نمازِ عشاء کے بعد نافلہ شب کے علاوہ اس ضریح مبارک کے نزدیک دس رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سُورۂ توحید کی تلاوت کرے اور نماز سے فارغ ہو کر آتش جہنم سے خدائے تعالیٰ کی پناہ مانگے تو وہ اسے جہنم کی آگ سے آزادی عطا کرے گا۔ وہ شخص قبل از مرگ خواب میں ایسے ملائکہ کو دیکھے گا جو اس کو جہنم سے امان کی خوشخبری

Presented by www.ziaraat.com

دے رہے ہوں گے۔

پندرھویں رمضان کا دن

۱۵ رمضان ۲ھ میں امام حسن علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی اور شیخ مفیدؒ کا قول ہے کہ ۱۹۵ھ میں امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادت باسعادت بھی اسی روز ہوئی۔ لیکن بعض روایات میں ایک اور دن اور تاریخ کا ذکر آیا ہے، بہرحال یہ بڑی عظمت والا دن ہے اور اس میں صدقات و حسنات کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔

سترھویں رمضان کی رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے کہ اس میں لشکر اسلام و فوج کفر میں آمنا سامنا ہوا اور ۱۷ رمضان کے دن جنگ بدر واقع ہوئی جس میں مسلمانوں کو فتح و نصرت نصیب ہوئی یہ اسلام کی عظیم ترین فتح تھی۔ اس ضمن میں علماء اعلام کا فرمان ہے کہ ہر مومن اس روز صدقہ دے اور خدا کا شکر بجا لائے، اس رات میں غسل کرنا اور نوافل پڑھنا باعث فضیلت ہے۔

مؤلف کہتے ہیں، بہت سی روایات میں آیا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے صحابہ سے فرمایا کہ تم میں سے وہ کون ہے جو آج رات کنویں سے پانی لائے؟ اس پر سب خاموش رہے اور کسی نے کوئی جواب نہ دیا۔ تب امیر المومنین علیہ السلام نے مشکیزہ لیا اور چل دیئے، وہ نہایت تاریک اور سرد رات تھی اور ٹھنڈی ہوائیں بھی چل رہی تھیں۔ آپ کنوئیں پر پہنچے جو بہت تاریک اور گہرا تھا۔ پھر وہاں ڈول رسہ وغیرہ بھی نہ تھا۔ پس حضرت کنوئیں میں اُترے مشکیزہ بھرا اور واپس چلے تو اچانک ہوا کا ایک تیز جھونکا آیا، حضرت رُک گئے اور تھوڑی دیر کے بعد چلنے کا ارادہ کیا تو پھر ویسا ہی سخت جھونکا آیا اور حضرت رُک گئے۔ پھر اُٹھے۔ لیکن سخت ہوا کے باعث رُک گئے اور یوں ہی رُکتے چلتے ہوئے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں آ پہنچے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا، یا علیؑ! بہت دیر لگا دی عرض کی ہوا بہت تیز اور سرد تھی۔ اس لیے تین دفعہ رُک رُک کر چلنا پڑا۔ آپ نے پوچھا، یا علیؑ! آیا تمہیں معلوم ہے کہ یہ کیا ماجرا تھا؟ عرض کی کہ آپ ہی بتا دیں۔ فرمایا کہ پہلی ہوا حضرت جبرائیل کی ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ آمد کی تھی کہ ان سب نے آپ کو سلام کیا، دوسری مرتبہ ہزار فرشتوں کے

ساتھ میکائیل آئے اور ان سب نے آپ کو سلام کیا اور آخر میں ہزار فرشتوں کے ساتھ اسرافیل آئے اور انہوں نے بھی آپ کو سلام کیا، ہاں تو یہ سب فرشتے کل کی جنگ میں مسلمانوں کی مدد کریں گے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ ایک بزرگ کا قول ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام کے لیے ایک رات میں تین ہزار تین حقیقتیں ہیں پس ممکن ہے کہ اس قول میں بدر کی رات کے اسی واقعہ کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔

سید حمیری اپنے اشعار میں امیر المومنین علیہ السلام کی مدح کرتے ہوئے کہتے ہیں:

أُقْسِمُ بِاللهِ وَآلَائِهِ	وَالْمَرْءُ عَمَّا قَالَ مَسْئُولُ	إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ	عَلَى التُّقَى وَالْبِرِّ مَجْبُولُ
خدا اور اس کی نعمتوں کی قسم	انسان اپنے قول کا جوابدہ ہے	بے شک علی ابن ابی طالب	نیکی و پرہیزگاری پر پیدا کیے گئے
كَانَ إِذَا الْحَرْبُ مَرَتْهَا الْقَنَا	وَأَحْجَمَتْ عَنْهَا الْبَهَالِيلُ	يَمْشِي إِلَى الْقِرْنِ وَفِي كَفِّهِ	أَبْيَضُ مَاضِي الْحَدِّ مَصْقُولُ
جب نیزے ہرانے سے جنگ تیز ہوتی	اور بڑے بڑے بہادر رک جاتے	علی مقابل کی طرف بڑھتے ان کے ہاتھ میں	صیقل کی ہوئی تیز تلوار ہوتی
مَشْيَ الْعَفَرْنَا بَيْنَ أَشْبَالِهِ	أَبْرَزَهُ لِلْقَنَصِ الْغِيلُ	ذَاكَ الَّذِي سَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ	عَلَيْهِ مِيكَالُ وَجِبْرِيلُ
جیسے شیر اپنے بچوں میں چلتا ہے	تاکہ شکار سے انہیں بچا لے	علی وہ ہے سلام کیا ایک رات	اس پر میکائیل و جبرائیل نے
مِيكَالُ فِي أَلْفٍ وَجِبْرِيلُ فِي	أَلْفٍ وَيَتْلُوهُمْ سَرَافِيلُ	لَيْلَةَ بَدْرٍ مَدَدًا أُنْزِلُوا	كَأَنَّهُمْ طَيْرٌ أَبَابِيلُ
میکائیل ایک ہزار فرشتوں میں جبرائیل	ایک ہزار فرشتوں میں اسرافیل بھی	جنگ بدر کی شب مدد کے لیے آئے	جیسے ابابیلوں کے جھنڈ ہوں

انیسویں رمضان کی رات

یہ شب قدر کی راتوں میں سے پہلی رات ہے، شب قدر ایسی عظیم رات ہے، کہ عام راتیں اس کی فضیلت کو نہیں پہنچ سکتیں کیونکہ اس رات کا عمل ہزار مہینوں کے عمل سے بہتر ہے۔ اسی رات تقدیر بنتی ہے اور روح کہ جو ملائکہ میں سب سے عظیم ہے، وہ اسی رات فرشتوں کے ہمراہ زمین پر نازل ہوتا ہے۔ یہ ملائکہ امام العصر علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوتے اور ہر کسی کے مقدر میں جو کچھ بھی ہوتا ہے اس کی تفصیل حضرت کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

شب قدر کے اعمال دو قسم کے ہیں۔ یعنی اعمال مشترکہ اور اعمال مخصوصہ۔ اعمال مشترکہ وہ ہیں جو شب قدر کی تینوں راتوں میں بجا لائے جاتے ہیں اور اعمال مخصوصہ وہ ہیں جو شب قدر کی ہر ایک رات کے لیے مخصوص ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

اعمال مشترکہ میں چند امور ہیں۔

① غسل کرے اور علامہ مجلسی کا فرمان ہے کہ غروب آفتاب کے نزدیک غسل کرے اور نماز مغرب اسی غسل کے ساتھ ادا کرے۔

② دو رکعت نماز بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سات مرتبہ سورۃ توحید پڑھے، بعد از نماز ستر مرتبہ کہے،

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

خدا سے بخشش چاہتا اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ ابھی وہ شخص اپنی جگہ سے اُٹھے گا بھی نہیں کہ حق تعالیٰ اس کے اور اس کے ماں باپ کے گناہ معاف کر دے گا۔

③ قرآن کریم کو کھول کر اپنے سامنے رکھے اور کہے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِيْهِ وَفِيْهِ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَ

اے معبود! بے شک سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری نازل کردہ کتاب کے اور جو کچھ اس میں ہے اور اس میں تیرا بزرگتر نام ہے اور

اَسْمَآؤُكَ الْحُسْنٰى وَمَا يُخَافُ وَيُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ

تیرے دیگر اچھے اچھے نام ہیں اور وہ جو خوف و امید دلاتا ہے سوالی ہوں کہ مجھے ان میں قرار دے جن کو تو نے آگ سے آزاد کر دیا

اس کے بعد جو حاجت چاہے طلب کرے۔

④ قرآن پاک کو اپنے سر پر رکھے اور کہے،

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ

اے معبود! بواسطہ اس قرآن کے اور بواسطہ اس کے جسے تو نے اس کے ساتھ بھیجا اور بواسطہ ان مومنین کے جن کی

مَدَحْتَهٗ فِيْهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ

تو نے اس میں مدح کی ہے اور ان پر تیرے حق کا واسطہ پس کوئی نہیں جانتا تیرے حق کو تجھ سے بڑھ کر

بعد میں دس مرتبہ کہے بِكَ يَا اَللّٰهُ اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِعَلِيٍّ دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ دس مرتبہ

اے اللہ تیرا واسطہ محمدؐ کا واسطہ علیؑ کا واسطہ فاطمہؑ کا واسطہ

بِالْحَسَنِ۔ دس مرتبہ، بِالْحُسَيْنِ۔ دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ۔ دس مرتبہ، بِمُحَمَّدِ

حسنؑ کا واسطہ — حسینؑ کا واسطہ — علیؑ بن الحسینؑ کا واسطہ — محمدؑ

بْنِ عَلِيٍّ۔ دس مرتبہ، بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ۔ دس مرتبہ بِمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ۔ دس مرتبہ

بن علیؑ کا واسطہ — جعفرؑ بن محمدؑ کا واسطہ — موسیٰؑ بن جعفرؑ کا واسطہ

بِعَلِيِّ بْنِ مُوسَى۔ دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ۔ دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ۔ دس مرتبہ:

علیؑ بن موسیٰؑ کا واسطہ — محمدؑ بن علیؑ کا واسطہ — علیؑ بن محمدؑ کا واسطہ

بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ۔ دس مرتبہ، بِالْحُجَّةِ

حسنؑ بن علیؑ کا واسطہ — حجت القائمؑ کا واسطہ

⑤ امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھے، روایت ہے کہ شب قدر میں ساتویں آسمان پر عرش کے نزدیک ایک منادی ندا دیتا ہے کہ حق تعالیٰ نے ہر اُس شخص کے گناہ معاف کر دیئے جو زیارت امام حسینؑ کے لیے آیا ہے۔

⑥ شب بیداری کرے یعنی ان راتوں میں جاگتا رہے، روایت ہے کہ جو شخص شب قدر میں جاگتا رہے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اگرچہ وہ آسمانوں کے ستاروں پہاڑوں کی جسامت اور دریاؤں کے پانی جتنے ہی ہوں۔

⑦ سو رکعت نماز بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے،

⑧ شب قدر کی راتوں میں یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَمْسَيْتُ لَكَ عَبْدًا دَاخِرًا لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَلَا

اے معبود! بے شک میں نے شام کی اس حال میں کہ تیرا آستاں بوس بندہ ہوں نہ اپنے نفع کا مالک ہوں نہ اپنے نقصان کا اور

اَصْرِفُ عَنْهَا سُوْٓءًا اَشْهَدُ بِذٰلِكَ عَلٰى نَفْسِيْ وَاَعْتَرِفُ لَكَ بِضَعْفِ قُوَّتِيْ

برائی کو اس سے دور کر سکتا ہوں میں اپنے نفس پر خود ہی گواہ ہوں اور تیرے سامنے اعتراف کرتا ہوں اپنی بے طاقتی

وَقِلَّةِ حِيْلَتِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْجِزْ لِيْ مَا وَعَدْتَنِيْ وَجَمِيْعَ

اور بے چارگی و بے بسی کا پس رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور پورا فرما اپنا وعدۂ مغفرت اس رات میں جو تیرے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الْمَغْفِرَةِ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَاَتْمِمْ عَلَيَّ مَا اٰتَيْتَنِيْ

اور تمام مومنین و مومنات کے لیے جو تو نے عمومی طور پر کر رکھا ہے اور مجھ پر اپنی عطا و رحمت پوری فرما دے

فَاِنِّیْ عَبْدُكَ الْمِسْكِیْنُ الْمُسْتَكِیْنُ الضَّعِیْفُ الْفَقِیْرُ الْمَهِیْنُ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ

کہ بے شک میں تیرا بے کس ناچار بے طاقت محتاج اور پست ترین بندہ ہوں اے معبود! مجھے ایسا نہ بنا کہ

نَاسِیًا لِذِكْرِكَ فِیْمَا اَوْلَیْتَنِیْ وَلَا غَافِلًا لِاِحْسَانِكَ فِیْمَا اَعْطَیْتَنِیْ وَلَا اٰیِسًا مِنْ

تیری عطاؤں کا ذکر نہ کروں تیرے احسانات کو یاد نہ کروں اور تیری طرف سے قبول دعا کا امیدوار

اِجَابَتِكَ وَاِنْ اَبْطَاَتْ عَنِّیْ فِیْ سَرَّآءَ اَوْ ضَرَّآءَ اَوْ شِدَّةٍ اَوْ رَخَآءٍ اَوْ عَافِیَةٍ اَوْ بَلَآءٍ

نہ رہوں اگرچہ میں غفلت شعار ہوں خوشی و غم میں یا سختی و آسودگی میں یا آسانی و تنگی میں

اَوْ بُؤْسٍ اَوْ نَعْمَآءَ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ

یا محرومی و نعمت میں بے شک تو دعا کا سننے والا ہے

شیخ کفعمی سے روایت ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام اس دُعا کو شب ہائے قدر میں قیام و قعود اور رکوع و سجود کی حالت میں پڑھتے تھے۔ علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ ان راتوں کا بہترین عمل یہ ہے کہ اپنی بخشش کی دُعا کرے، اپنے اور اپنے والدین اقربا اور زندہ و مُردہ مومنوں کے دُنیا و آخرت کے مطالب کے لیے دُعا مانگے۔ نیز جس قدر ممکن ہو سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام پر صلوات بھیجے اور بعض روایات میں ہے کہ شب قدر کی تینوں راتوں میں دُعائے جوشن کبیر پڑھے:

مؤلف کہتے ہیں کہ دُعا جوشن کبیر قبل ازیں ذکر ہو چکی ہے۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ کسی نے حضرت رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے سوال کیا کہ اگر مجھے شب قدر کا موقعہ ملے تو میں خدا سے کیا طلب کروں؟ آپ نے فرمایا کہ خدا سے صحت و عافیت مانگو۔

اعمال مخصوصہ جو شب قدر کی راتوں کے لیے خاص ہیں۔ انیسویں رمضان کی رات کے چند ایک اعمال ہیں:

① سو مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ② سو مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ الْعَنْ

بخشش چاہتا ہوں اللہ جو میرا رب ہے اور اسکے حضور توبہ کرتا ہوں اے معبود! لعنت فرما

قَتَلَةَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ③ مشہور دُعا یَا ذَا الَّذِیْ كَانَ پڑھے جو اعمال رمضان کی چوتھی

امیر المومنین علیؑ کے قاتلین پر اے وہ جو موجود تھا

قسم میں ذکر ہو چکی ہے۔ ④ یہ دُعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ

اے معبود! ایسا کر کہ شب قدر میں تو یقینی امور میں سے جن کی

الْمَحْتُومِ وَفِيمَا تَفْرُقُ مِنَ الْأَمْرِ الْحَكِيمِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَفِي الْقَضَاءِ الَّذِي

کشودگی اور بندش کا فیصلہ کرے اور جو بھی پُرحکمت حصہ و تحرہ مقرر فرمائے اور ایسے جو فیصلے کرے جن میں

لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ

کوئی رد و بدل نہیں ہو پاتا ان میں مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کے حاجیوں میں لکھ دے کہ جن کا حج مقبول جن کی کوشش

سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي

پسندیدہ جن کے گناہ بخش دیئے گئے اور جن کی برائیاں مٹائی جا چکی ہوں اور ایسا کر کہ جن چیزوں میں تو نے

وَتُقَدِّرُ أَنْ تُطِيلَ عُمْرِي وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ فِي رِزْقِي وَتَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا

بست و کشاد کی ہے ان میں میری عمر میں اضافہ اور میرے رزق میں فراخی قرار دے اور میری یہ یہ حاجتیں بر لا

كَذَا وَكَذَا کی بجائے اپنی حاجات کا نام لے۔

اکیسویں رمضان کی رات

اس رات کی فضیلت انیسویں رمضان کی رات سے زیادہ ہے۔ لہٰذا انیسویں رات کے جو اعمال مشترکہ ہیں وہ اس رات میں بھی بجا لائے۔

① غسل ② شب بیداری ③ زیارت ④ سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید والی نماز ⑤ قرآن کو سر پر رکھنا۔ ⑥ سو رکعت نماز ⑦ دعا جوشن کبیر وغیرہ

روایات میں تاکید ہوئی ہے کہ اس رات اور تیئسویں کی رات میں غسل اور شب بیداری کرے اور عبادت میں مشغول رہے کہ شب قدر انہی دو راتوں میں سے ایک رات ہے۔ چند ایک روایتوں میں مذکور ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا گیا کہ معین طور پر فرمائیں کہ شب قدر کونسی رات ہے؟ آپ نے کسی رات کا تعین نہ کیا۔ مگر فرمایا کہ اس میں کیا حرج ہے کہ تم ان دو راتوں میں اعمال خیر بجا لاتے رہو۔ ہمارے بزرگ عالم شیخ صدوقؒ نے فرمایا کہ علماء امامیہ کے ایک اجتماع میں میرے ایک اُستاد نے یہ بات املا کرائی کہ جو شخص ان دو (اکیسویں اور تیئسویں رمضان کی) راتوں کو مسائل دینی بیان کرتے ہوئے جاگ کر گزارے تو وہ سب لوگوں سے افضل ہے۔ بہرحال آج کی رات سے

رمضان مبارک کے آخری عشرے کی دعائیں شروع کردے، ان دعاؤں میں سے ایک وہ دعا ہے جو شیخ کلینی نے کافی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ فرمایا: ماہ رمضان کے آخری عشرے میں ہر رات کو یہ دعا پڑھے:

اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ يَّنْقَضِيَ عَنِّيْ شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ

تیری ذات کریم کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ جب میرا ماہ رمضان اختتام پذیر ہو یا جب میری

الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَلَكَ قِبَلِيْ ذَنْبٌ اَوْ تَبِعَةٌ تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ

اس رات کی فجر طلوع کرے تو میرے ذمے کوئی گناہ یا اس پر گرفت باقی ہو جس پر تو مجھے عذاب دے

شیخ کفعمی نے حاشیہ بلد الامین میں نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام رمضان المبارک کے آخری عشرے کی ہر رات فرائض و نوافل کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَدِّ عَنَّا حَقَّ مَا مَضٰى مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاغْفِرْ لَنَا تَقْصِيْرَنَا فِيْهِ وَتَسَلَّمْهُ

اے معبود! ماہ رمضان کا جو حق ہماری طرف رہ گیا ہو وہ ہماری جانب سے ادا کردے ہمارا یہ قصور معاف فرما اور اسے ہم سے

مِنَّا مَقْبُوْلًا وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِاِسْرَافِنَا عَلٰى اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ وَلَا

پورا قبول فرما اس ماہ میں ہم نے اپنے نفس پر جو زیادتی کی اس پر ہمیں نہ پکڑ اور ہمیں ان لوگوں میں رکھ جن پر رحم ہو چکا اور

تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَحْرُوْمِيْنَ

ہمیں ناکام لوگوں میں قرار نہ دے

شیخ کفعمی نے یہ بھی فرمایا کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے تو حق تعالیٰ رمضان کے گذشتہ دنوں میں سرزد ہونے والی اس کی خطائیں معاف فرمائے گا اور آئندہ دنوں میں اسے گناہوں سے بچائے رکھے گا۔

سید ابن طاؤس نے کتاب اقبال میں ابن ابی عمیر کے ذریعے مرازم سے نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام رمضان کے آخری عشرے کی ہر رات یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْۤ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ

اے معبود! تو نے اپنی نازل کردہ کتاب میں فرمایا ہے کہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے

هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ

ہدایت ہے اور اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کا امتیاز ہے پس تو نے ماہ رمضان کو اس بات

رَمَضَانَ بِمَا اَنْزَلْتَ فِيهِ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَخَصَصْتَهُ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ

سے بڑائی دی کہ اس میں قرآن کریم کا نزول فرمایا اور اسے شب قدر کے لیے خاص کیا اور اس رات کو ہزار مہینوں سے

اَلْفِ شَهْرٍ اَللّٰهُمَّ وَهٰذِهٖ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَدِ انْقَضَتْ وَلَيَالِيْهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ

بہتر قرار دیا اے معبود! یہ ماہ رمضان مبارک کے دن ہیں کہ جو گزرتے جا رہے ہیں اور اس کی راتیں ہیں جو بیت رہی ہیں

وَقَدْ صِرْتُ يَا اِلٰهِيْ مِنْهُ اِلٰى مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ وَاَحْصٰى لِعَدَدِهٖ مِنَ الْخَلْقِ

اے میرے اللہ ان گزرتے شب و روز میں میری جو حالت رہی تو اسے مجھ سے زیادہ جانتا ہے اور تمام لوگوں سے بڑھ کر تو اس کا حساب

اَجْمَعِيْنَ فَاَسْئَلُكَ بِمَا سَئَلَكَ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِيَآؤُكَ الْمُرْسَلُوْنَ

رکھتا ہے پس سوال کرتا ہوں جس کے ذریعے تجھ سے تیرے مقرب فرشتے سوال کرتے ہیں اور تیرے بھیجے ہوئے انبیاء

وَعِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفُكَّ رَقَبَتِيْ

اور تیرے نیک بندے سوال کرتے ہیں کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ مجھے جہنم کی آگ سے

مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَكَرَمِكَ

رہائی عطا کر اور مجھے جنت میں داخل فرما اپنی رحمت سے نیز یہ کہ مجھ پر اپنی درگذر اور احسان سے فضل کر

وَتَقَبَّلَ تَقَرُّبِيْ وَتَسْتَجِيْبَ دُعَآئِيْ وَتَمُنَّ عَلَيَّ بِالْاَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ

میرے قرب حاصل کرنے کو قبول فرما اور میری دعا کو قبولیت بخش اور مجھ پر احسان کرتے ہوئے اس خوف کے دن

كُلِّ هَوْلٍ اَعْدَدْتَّهٗ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ اِلٰهِيْ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَ

ہر وحشت سے محفوظ رکھ جو تو نے روز قیامت کے لیے تیار کی ہوئی ہے اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری ذات کریم اور

بِجَلَالِكَ الْعَظِيْمِ اَنْ تَنْقَضِيَ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَلَيَالِيْهِ وَلَكَ قِبَلِيْ

تیرے بزرگتر جلال کی اس سے کہ جب ماہ رمضان المبارک کے دن اور راتیں گزر جائیں تو میرے ذمے کوئی

تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُؤَاخِذُنِيْ بِهٖ اَوْ خَطِيْئَةٌ تُرِيْدُ اَنْ تَقْتَصَّهَا مِنِّيْ لَمْ تَغْفِرْهَا

جوابدہی ہو یا کوئی گناہ ہو جس پر تو میری گرفت کرے یا کوئی لغزش ہو جس کی سزا تو مجھے دینا چاہتا ہو اور اس کی معافی نہ دی ہو

لِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ اَسْئَلُكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اِذْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اِنْ كُنْتَ رَضِيْتَ

میرے مالک میرے آقا میرے سردار میں سوال کرتا ہوں اے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو کیونکہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے کہ اگر تو اس

عَنِّيْ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ فَازْدَدْ عَنِّيْ رِضًا وَّاِنْ لَّمْ تَكُنْ رَضِيْتَ عَنِّيْ فَمِنَ

مہینے میں مجھ سے راضی ہو گیا ہے تو میرے لیے اپنی خوشنودی میں اضافہ فرما اور اگر تو مجھ سے راضی نہیں ہوا تو اب

الْاٰنَ فَارْضَ عَنِّیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ

اس گھڑی مجھ سے راضی ہو جا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ اے یکتا اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ جنا ہے

وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اور یہ بہت زیادہ کہے: یَا مُلَیِّنَ الْحَدِیْدِ

اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے اے حضرت داؤد علیہ

لِدَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ یَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْکُرَبِ الْعِظَامِ عَنْ اَیُّوْبَ

السلام کے لیے لوہے کو نرم کرنے والے اے حضرت ایوب علیہ السلام کے دکھ اور تکلیفیں ہٹا دینے والے

عَلَیْہِ السَّلَامُ اَیْ مُفَرِّجَ ھَمِّ یَعْقُوْبَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَیْ مُنَفِّسَ غَمِّ

اے یعقوب علیہ السلام کی بے تابی دور کرنے والے اے یوسف علیہ السلام

یُوْسُفَ عَلَیْہِ السَّلَامُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ اَنْ

کا رنج مٹا دینے والے رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر جیسا کہ تو اس کا اہل ہے کہ ان سب

تُصَلِّیَ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَھْلُہٗ

پر اپنی طرف سے رحمت نازل کرے اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایان ہے اور وہ سلوک نہ کر جو میرے لائق ہے

جو دعائیں کافی سند کے ساتھ اور مقنعہ و مصباح میں مرسلہ طور پر نقل ہوئی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس کو اکیسویں رمضان کی رات میں پڑھے:

یَا مُوْلِجَ اللَّیْلِ فِی النَّھَارِ وَمُوْلِجَ النَّھَارِ فِی اللَّیْلِ وَمُخْرِجَ الْحَیِّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ

اے رات کو دن میں داخل کرنے والے اور دن کو رات میں داخل کرنے والے اے زندہ کو مردہ میں سے نکالنے والے اور

مُخْرِجَ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ یَا رَازِقَ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰہُ

مردہ کو زندہ میں سے نکالنے والے اے جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دینے والے اے اللہ اے رحمان اے اللہ

یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا

اے رحیم اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے

وَالْکِبْرِیَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

اور تیرے لیے ہیں بڑائیاں اور مہربانیاں سوالی ہوں تیرا کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج

تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّھَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ

کی رات میں میرا نام نیکوکاروں میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام

عِلِّيِّينَ وَ اِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَاَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ اِيمَانًا يُذْهِبُ

علیین پر پہنچا دے میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بسا ہو وہ ایمان دے کہ جو شک کو

الشَّكَّ عَنِّي وَ تُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَ

مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور

قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَ

ہمیں جلانے والی آگ کی سختی سے بچا اور اس مہینے میں مجھے بہت دے کہ تیرا ذکر کروں تیرا شکر کروں تیری طرف توجہ رکھوں اور

الْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَ اٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

تیرے حضور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ اور آل محمدؑ کو سلام ہو آنحضرتؐ پر اور ان کی آل پر

بائیسویں شب کی دعا یہ ہے: يَا سَالِخَ النَّهَارِ مِنَ اللَّيْلِ فَاِذَا نَحْنُ مُظْلِمُونَ وَمُجْرِيَ

اے وہ جو دن کو رات پر سے کھینچ لیتا ہے تو ہم تاریکی میں گھر جاتے ہیں اور تو اپنے

الشَّمْسِ لِمُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِيرِكَ يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ وَمُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتّٰى

اندازے سے سورج کو اس کے راستے پر چلا دیتا ہے اے زبردست اے دانا تو نے چاند کی منزلیں ٹھہرائیں کہ وہ گھٹتے گھٹتے

عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ يَا نُورَ كُلِّ نُورٍ وَمُنْتَهٰى كُلِّ رَغْبَةٍ وَوَلِيَّ كُلِّ

کھجور کی پرانی سوکھی شاخ جیسا رہ جاتا ہے اے ہر روشنی کی روشنی اے ہر چاہت کے مرکز و محور اور ہر نعمت کے

نِعْمَةٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا قُدُّوسُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

مالک اے اللہ اے رحمان اے اللہ اے پاکیزہ اے یکتا اے یگانہ اے تنہا اے اللہ اے اللہ

يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْاَلُكَ اَنْ

اے اللہ تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور تیرے ہی لیے ہیں بڑائیاں اور مہربانیاں تجھ سے سوال کرتا ہوں

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ

کہ رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں میں شمار کر

وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَاِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَاَنْ تَهَبَ لِي

میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین پر پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ

يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَاِيمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ

یقین عطا کر جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے

لِيْ وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ

مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا

وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا

اور اس ماہ میں مجھے بہت دے کہ تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ رکھوں اور تیرے حضور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل

وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو کہ ان سب پر سلام ہو

رمضان کی تیئسویں شب کی دعا یہ ہے۔ يَا رَبَّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَيْرًا مِنْ أَلْفِ

اے شب قدر کے پروردگار اور اس کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دینے

شَهْرٍ وَرَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ وَالظُّلَمِ وَالْأَنْوَارِ وَالْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ

والے اے رات اور دن کے رب اے پہاڑوں اور دریاؤں تاریکیوں اور روشنیوں اور زمین اور آسمان کے رب

يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا

اے پیدا کرنے والے اے صورت گر اے محبت والے اے احسان والے اے اللہ اے رحمان اے اللہ اے نگہبان اے اللہ اے

بَدِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَ

پیدا کرنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے تیرے لیے ہیں بڑائیاں اور

الْآلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ

مہربانیاں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَإِسَاءَتِيْ

نیکو کاروں میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو

مَغْفُوْرَةً وَأَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِيْ وَإِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ

معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے

وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً

اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ

اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے بہت دے کہ تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ رکھوں

إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ

تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور توفیق دے مجھے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ و آل محمدؑ کو کہ

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

ان سب پر سلام ہو

محمد بن عیسیٰ نے بسند خود صالحین علیہم السلام سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا، تئیسویں رمضان کی رات اس دعا کو قیام وقعود اور رکوع و سجود میں نیز ہر حال میں بار بار پڑھے اور پھر اپنی زندگی میں جب بھی یہ دعا یاد آئے تو پڑھتا رہے۔ پس حق تعالیٰ کی بڑائی بیان کرنے اور نبی اکرمؐ پر درود و سلام بھیجنے کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اور فلان بن فلان کی بجائے کہے اَلْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ

اے معبود! محافظ بن جا اپنے دوست حجت القائمؑ بن حسنؑ کا

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آبَائِهِ فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيّاً وَحَافِظاً

تیری رحمت نازل ہو ان پر اور ان کے باپ داداؤں پر اس گھڑی میں اور ہر آنے والی گھڑی میں بن جا ان کا مددگار نگہبان

وَقَائِداً وَنَاصِراً وَدَلِيلاً وَعَيْناً حَتّىٰ تُسْكِنَهُ أَرْضَكَ طَوْعاً وَتُمَتِّعَهُ فِيهَا

پیشوا حامی رہنما اور نگہدار یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے انہیں زمین کی حکومت دے اور مدتوں اس پر

طَوِيلاً - پھر یہ کہے، يَا مُدَبِّرَ الْأُمُورِ يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُورِ يَا مُجْرِيَ الْبُحُورِ

برقرار رکھے اے کاموں کو منظم کرنے والے اے قبروں سے اٹھا کھڑا کرنے والے اے دریاؤں کو رواں کرنے والے

يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيدِ لِدَاوُدَ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا

اے داؤد کے لیے لوہے کو موم بنانے والے رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؑ پر اور کر دے میرے لیے یہ اور یہ

ان الفاظ کی بجائے اپنی حاجتیں طلب کرے۔ اَللَّيْلَةَ اَللَّيْلَةَ اور اپنے ہاتھ بلند کرے اور کہے: يَا

اسی رات اسی رات

مُدَبِّرَ الْأُمُورِ .... اس دعا کو حالت رکوع، سجدہ، قیام اور قعود میں بار بار پڑھے۔ علاوہ ازیں

اے کاموں کو منظم کرنے والے

اس دعا کو ماہ رمضان کی آخری رات میں بھی پڑھے۔ چوبیسویں شب کی دعا: يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ وَجَاعِلَ

اے صبح کی سفیدی کو ظاہر کرنے والے اے رات کو

Presented by www.ziaraat.com

اللَّيْلِ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ وَ

وقت آرام بنانے والے اور سورج اور چاند کو رواں کرنے والے اے زبردست اے دانا اے احسان و نعمت والے اے

الْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ وَالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ

قوت و حرکت کے مالک اے مہربانی و عطا کرنے والے اے جلالت اور بزرگی والے اے اللہ اے رحمان

يَا اللّٰهُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا اللّٰهُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا حَيُّ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ لَكَ الْأَسْمَاءُ

اے اللہ اے تنہا اے یکتا اے اللہ اے ظاہر اے باطن اے زندہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہے تیرے لیے ہیں اچھے

الْحُسْنٰى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْآلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ

و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے

وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ

میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور

إِيمَانًا يَذْهَبُ بِالشَّكِّ عَنِّي وَرِضًى بِمَا قَسَمْتَ لِي وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي

وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں خوشترین زندگی دے اور

الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ

آخرت میں بہترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا

وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ

لاؤں تیری طرف توجہ رکھوں تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور توفیق دے مجھے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ اور آل

مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

محمدؐ کو تیری رحمت ہو آنحضرتؐ پر اور ان کی ساری آل پر

پچیسویں شب کی دعا ۔ يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ لِبَاسًا وَالنَّهَارِ مَعَاشًا وَالْأَرْضِ مِهَادًا وَالْجِبَالِ

اے بنانے والے رات کو پردہ دن کو وقت کاروبار زمین کو جائے آرام اور پہاڑوں کو

أَوْتَادًا يَا اللّٰهُ يَا قَاهِرُ يَا اللّٰهُ يَا جَبَّارُ يَا اللّٰهُ يَا سَمِيعُ يَا اللّٰهُ يَا قَرِيبُ يَا اللّٰهُ

میخیں بنانے والے اے اللہ اے غالب اے اللہ اے دبدبے والے اے اللہ اے سننے والے اے اللہ اے نزدیک تر اے اللہ

یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَکَ الْاَسْمَاۤءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَاۤءُ

اے قبول کرنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں

وَالْآلَاۤءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ

اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام

هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَاۤءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَاۤءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَاۤءَتِیْ

نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی

مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُذْهِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ وَ

کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا ہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور

رِضًی بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں خوشترین زندگی دے اور آخرت میں بہترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی

النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْکَ وَالْاِنَابَةَ وَ

آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے بخت دے کہ اس رات میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ رکھوں تیری طرف پلٹوں اور

التَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ

توبہ کروں اور توفیق دے مجھے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ اور آل محمدؐ کو تیری رحمت نازل ہو ان سب ہستیوں پر

رمضان کی چھبیسویں رات کی دعا ، یَا جَاعِلَ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اٰیَتَیْنِ یَا مَنْ مَحَا اٰیَةَ

اے رات اور دن کو اپنی نشانیاں بنانے والے اے رات کی نشانی کو

اللَّیْلِ وَجَعَلَ اٰیَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْهُ وَرِضْوَانًا یَا مُفَصِّلَ

تاریک اور دن کی نشانی کو روشن بنانے والے تاکہ لوگ اس میں تیرے فضل اور خوشنودی کی تلاش کریں اے ہر چیز کی

کُلِّ شَیْءٍ تَفْصِیْلًا یَا مَاجِدُ یَا وَهَّابُ یَا اَللّٰهُ یَا جَوَادُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ

حد اور فرق مقرر کرنے والے اے شان والے اے بہت دینے والے اے اللہ اے عطا کرنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

لَکَ الْاَسْمَاۤءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَاۤءُ وَالْآلَاۤءُ اَسْئَلُکَ اَنْ

تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ

تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَاۤءِ

رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر

Presented by www.ziaraat.com

وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَاِسَآئَتِي مَغْفُورَةً وَاَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ

میری روح کو شہیدوں کے ساتھ رکھ میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے

قَلْبِي وَاِيمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ

دل میں بس جائے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں خوشترین زندگی دے اور

فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ

آخرت میں بہترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے بخت دے کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں

وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ

تیری طرف توجہ لگائے رکھوں تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے سرکار محمد اور آل

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

محمدؐ کو خدا رحمت کرے آنحضرتؐ پر اور ان کی آل پر

رمضان کی ستائیسویں رات کی دعا: يَا مَادَّ الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ لَجَعَلْتَهُ سَاكِنًا وَجَعَلْتَ

اے سایہ کو پھیلانے والے اور اگر تو چاہتا تو اس کو ایک جگہ ٹھہرا دیتا اور تو نے سورج

الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ثُمَّ قَبَضْتَهُ قَبْضًا يَسِيرًا يَا ذَا الْجُودِ وَالطَّوْلِ وَالْكِبْرِيَآءِ

کو سایہ کے لیے رہنما قرار دیا پھر اسے قابو میں کیا آسانی سے قابو کیا اے سخاوت و عطا والے اور بڑائی اور

وَالْآلَآءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اور نعمتوں والے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ چھپی کھلی باتوں کا جاننے والا بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے

يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا خَالِقُ

اے پاک ترین اے سلامتی والے اے امن دینے والے اے نگہدار اے زبردست اے غلبہ والے اے بڑائی والے اے اللہ اے خلق کرنے والے

يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا

اے پیدا کرنے والے اے صورت بنانے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے

وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْآلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ

اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات

اسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ

میں مجھے نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ کر دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا

وَاِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَاَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَاِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي

اور میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بس جائے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے

وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ

اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے دیا اور ہمیں دنیا میں خوشتر زندگی دے اور آخرت میں بہترین اجر دے اور ہمیں جلانے والی

النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ

آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے بخت دے کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ رکھوں تیری طرف پلٹوں

وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

اور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو خدا کی رحمت ہو آنحضرتؐ اور ان کی آل پر

اٹھائیسویں شب کی دعا: يَا خَازِنَ اللَّيْلِ فِي الْهَوَاءِ وَخَازِنَ النُّورِ فِي السَّمَاءِ وَ

اے رات کو ہوا میں جگہ دینے والے اور اے روشنی کو آسمان میں جگہ دینے والے اور

مَانِعَ السَّمَاءِ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهِ وَحَابِسَهُمَا اَنْ تَزُولَا يَا عَلِيمُ

آسمان کو روکنے والے کہ وہ زمین پر نہ آ پڑے لیکن اس کے حکم سے اور ان دونوں کے نگہدار کہ ٹوٹ نہ جائیں اے جاننے والے

يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا دَائِمُ يَا اَللّٰهُ يَا وَارِثُ يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُورِ يَا اَللّٰهُ

اے عظمت والے اے بہت بخشنے والے اے ہمیشگی والے اے اللہ اے ورثہ والے اے قبروں سے اٹھا کھڑا کرنے والے اے اللہ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَ

اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں

الْآلَاءُ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هٰذِهِ

سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میں مجھے نیکوکاروں

اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَاِسَاءَتِي

کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ کر دے میری اطاعت کو مقام علیین پر پہنچا اور میری برائی کو

مَغْفُورَةً وَاَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَاِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَ

معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بس جائے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور

تُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے دیا اور ہمیں دنیا میں خوشتر زندگی دے اور آخرت میں بہترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے

عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَ

والی آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے بخت دے کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ رکھوں تیری

الْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ و آلِ محمدؐ کو خدا رحمت کرے آنحضرتؐ پر

وَعَلَيْهِمْ

اور ان پر

اکیسویں شب کی دعا: يَا مُكَوِّرَ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ وَمُكَوِّرَ النَّهَارِ عَلَى اللَّيْلِ يَا

اے لپٹ کر دن پر لپٹنے والے اور دن کو رات پر لپیٹ دینے والے اے

عَلِيمُ يَا حَكِيمُ يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ وَسَيِّدَ السَّادَاتِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا أَقْرَبَ

دانا اے حکمت والے اے پالنے والوں کے پالنے والے اور سرداروں کے سردار نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے مجھ سے میری

[redacted]

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

محمدؐ کو خدا رحمت کرے آنحضرتؐ پر اور ان کی آل پر

تیسویں شب کی دُعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِيكَ لَهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ

حمد ہے اس خدا کے لیے جس کا کوئی ساجھی نہیں حمد ہے خدا کے لیے وہ حمد جو اس کی بزرگتر

وَجْهِهِ وَعِزِّ جَلَالِهِ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهُ يَا قُدُّوسُ يَا نُورُ يَا نُورَ الْقُدْسِ يَا سُبُّوحُ

ذات اور عزت وجلال کے لائق ہے اور جس کا وہ اہل ہے اے پاکیزہ تر اے نور اے پاکیزہ تر نور اے بےعیب

يَا مُنْتَهَى التَّسْبِيحِ يَا رَحْمٰنُ يَا فَاعِلَ الرَّحْمَةِ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيمُ يَا كَبِيرُ يَا اَللّٰهُ

اے پاکیزگی کے مرکز اے بڑے مہربان اے رحمت کے خالق اے اللہ اے دانا اے بزرگتر اے اللہ

يَا لَطِيفُ يَا جَلِيلُ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ

اے باریک بین اے بڑی شان والے اے اللہ اے سننے والے اے دیکھنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے

الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْآلَاءُ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ

وَاَهْلِ بَيْتِهِ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ

اور ان کے اہل بیتؑ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کی فہرست میں درج کر دے میری روح کو شہیدوں کے ساتھ رکھ

وَاِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَاِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَاَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي

میری نیکی کو مقام علیین تک پہنچا اور میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بس جائے

وَاِيمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا

اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے دیا اور ہمیں دنیا میں خوشتر

حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي

زندگی دے اور آخرت میں بہترین اجر عطا فرما اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے بخت دے

فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ

کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ کیے رہوں تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے

لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے سرکار محمدؐ اور آل محمدؐ کو خدا رحمت کرے آنحضرتؐ پر اور ان کی آل پر

اکیسویں کی رات کے باقی اعمال

کفعمی نے سید ابن باقیؒ سے نقل کیا ہے کہ رمضان کی اکیسویں رات یہ دُعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْسِمْ لِيْ حِلْمًا يَسُدُّ عَنِّيْ بَابَ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور عطا فرما مجھے نرم خوئی جو جہالت کا دروازہ مجھ پر بند

الْجَهْلِ وَهُدًى تَمُنُّ بِهٖ عَلَيَّ مِنْ كُلِّ ضَلَالَةٍ وَّغِنًى تَسُدُّ بِهٖ عَنِّيْ بَابَ

کرے اور ہدایت نصیب کر جو مجھ پر ہر گمراہی سے بچا لے کا احسان کرے اور تونگری دے جو مجھ پر ہر محتاجی کا

كُلِّ فَقْرٍ وَّقُوَّةً تَرُدُّ بِهَا عَنِّيْ كُلَّ ضَعْفٍ وَّعِزًّا تُكْرِمُنِيْ بِهٖ عَنْ

دروازہ بند کرے اور قوت عطا کر جو مجھ سے کمزوریاں دور کرے اور وہ عزت دے جس سے تو ہر ذلت کو مجھ

كُلِّ ذُلٍّ وَّرِفْعَةً تَرْفَعُنِيْ بِهَا عَنْ كُلِّ ضَعَةٍ وَّاَمْنًا تَرُدُّ بِهٖ عَنِّيْ كُلَّ

سے دور کرے اور وہ بلندی دے کہ تو مجھے ہر پستی سے بلند کر دے اور ایسا امن عطا کر کہ تو مجھے ہر خوف سے

خَوْفٍ وَّعَافِيَةً تَسْتُرُنِيْ بِهَا عَنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَّعِلْمًا تَفْتَحُ لِيْ بِهٖ كُلَّ يَقِيْنٍ

بچائے اور وہ پناہ دے کہ تو مجھے ہر مصیبت سے محفوظ رکھے اور وہ علم دے جس سے مجھے پورا یقین حاصل ہو

وَّيَقِيْنًا تُذْهِبُ بِهٖ عَنِّيْ كُلَّ شَكٍّ وَّدُعَاءً تَبْسُطُ لِيْ بِهِ الْاِجَابَةَ فِيْ

اور وہ یقین کہ جس سے ہر شک مجھ سے دور ہو جائے اور ایسی دعا نصیب کر کہ جسے تو قبول فرمائے

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ يَا كَرِيْمُ وَ

اسی رات میں اور اسی ساعت میں اسی ساعت میں اسی ساعت میں ابھی اے کرم کرنیوالے اور

خَوْفًا تَنْشُرُ لِيْ بِهٖ كُلَّ رَحْمَةٍ وَّعِصْمَةً تَحُوْلُ بِهَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ الذُّنُوْبِ

وہ خوف دے جس سے تو مجھ پر رحمتیں برسائے اور وہ تحفظ دے کہ تو میرے اور گناہوں کے درمیان آڑ بن جائے

حَتّٰى اُفْلِحَ بِهَا عِنْدَ الْمَعْصُوْمِيْنَ عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

یہاں تک کہ اس کے ذریعے تیرے معصومین کی خدمت میں پہنچ پاؤں تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم والے

ایک اور روایت ہے کہ حماد بن عثمان اکیسویں کی رات امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے پوچھا: آیا تم نے غسل کیا ہے؟ اس نے عرض کی جی ہاں! آپ پر قربان

ہو جاؤں۔ حضرتؑ نے مصلّی طلب فرمایا۔ حماد کو اپنے قریب بلایا اور نماز میں مشغول ہو گئے۔ حماد بھی حضرتؑ کے ساتھ ساتھ نماز پڑھتے رہے۔ یہاں تک کہ آپ نماز سے فارغ ہوئے تب حضرت نے دُعا مانگی اور حماد آمین کہتے رہے۔ اس اثنا میں صبح صادق کا وقت ہو گیا۔ پس حضرتؑ نے اذان و اقامت کہی۔ پھر اپنے غلاموں کو بلوایا اور نماز صبح باجماعت ادا کی کہ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھی۔ نماز کے بعد تسبیح و تقدیس، حمد و ثنائے الٰہی اور حضرت رسولؐ پر درود و سلام پڑھا اور مومنین و مومنات اور مسلمین و مسلمات سبھی کے لیے دُعا فرمائی۔ پھر آپ نے سر سجدہ میں رکھا اور بڑی دیر تک اسی حالت میں رہے۔ جب کہ آپ کے سانس کے سوا کوئی آواز نہ آتی تھی۔ اس کے بعد یہ دُعا تا آخر پڑھی کہ جو سید ابن طاؤس کی کتاب اقبال میں مذکور ہے اور وہ اس جملے سے شروع ہوتی ہے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْأَبْصَارِ ......

نہیں کوئی معبود مگر تو کہ جو دلوں اور آنکھوں کو زیر و زبر کرنے والا ہے

شیخ کلینیؒ نے روایت کی ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام رمضان کی اکیسویں اور تیئسویں راتوں میں نصف شب تک دُعا پڑھتے اور پھر نمازیں شروع کر لیتے تھے۔ یہ بات واضح رہے کہ رمضان کی آخری راتوں میں ہر رات غسل کرنا مستحب ہے۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دس راتوں میں ہر رات غسل فرماتے تھے۔ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرنا مستحب ہے۔ بلکہ اس کی بڑی فضیلت ہے اور یہی اعتکاف کا افضل وقت ہے۔ ایک روایت میں مذکور ہے کہ ان ایام میں اعتکاف کرنے پر دو حج اور دو عمرے کا ثواب ملتا ہے۔ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے ان آخری دس دنوں میں مسجد میں اعتکاف فرماتے، تب مسجد میں آپ کے لیے چولداری لگا دی جاتی آپ اپنا بستر لپیٹ دیتے اور شب و روز عبادت الٰہی میں مشغول رہتے تھے۔

یاد رہے کہ ۴۰ھ میں رمضان کی اسی اکیسویں رات میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی شہادت ہوئی تھی۔ لہذا اس رات آل محمد اور ان کے پیروکاروں کا رنج و غم تازہ ہو جاتا ہے۔ روایت ہے کہ یہ شب بھی امام حسین علیہ السلام کی شب شہادت کے مانند ہے کہ جو پتھر بھی اٹھایا جاتا اس کے نیچے سے تازہ خون ابل پڑتا تھا۔ شیخ مفیدؒ فرماتے ہیں کہ اس رات بکثرت درود شریف پڑھے، آل محمدؐ پر

Presented by www.ziaraat.com

ظلم کرنے والوں پر نفرین کرے اور امیرالمومنینؑ کے قاتل پر لعنت بھیجے۔

اکیسویں رمضان کا دن

یہ وہ دن ہے جس میں امیرالمومنین علیہ السلام شہید ہوئے پس اس میں حضرت کی زیارت پڑھنا مناسب ہے اور بہتر ہے کہ اس میں حضرت خضر علیہ السلام کے کلمات دہرائے جائیں جو زیارت ہی کے مشابہ ہیں۔

تیئسویں رمضان کی رات

ہدیۃ الزائر میں منقول ہے کہ یہ رات شب قدر کی پہلی دو راتوں سے افضل ہے اور بہت سی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ شب قدر یہی ہے اور یہ بات اصلیت کے قریب تر ہے۔ اس رات حکمتِ الٰہی کے مطابق کائنات کے تمام امور مقدر ہوتے ہیں۔ پس اس میں پہلی دو راتوں کے مشترکہ اعمال بجالائے اور ان کے علاوہ اس رات کے چند مخصوص اعمال بھی ہیں،

(۱) سورۂ عنکبوت و سورۂ روم پڑھے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے یہ قسم فرمایا کہ اس رات ان دو سورتوں کا پڑھنے والا اہل جنت میں سے ہے۔

(۲) سورۂ حٰم دخان پڑھے

(۳) ایک ہزار مرتبہ سورۂ قدر پڑھے

(۴) اس رات خصوصاً اور دیگر اوقات میں عموماً یہ دعا بار بار پڑھے اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّکَ ...... کہ رمضان مبارک آخری عشرے کی دعاؤں کے سلسلے میں تیئسویں شب کی دعا کے بعد اس کا ذکر ہوا ہے۔

(۵) یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ امْدُدْ لِیْ فِیْ عُمُرِیْ وَاَوْسِعْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ وَاَصِحَّ لِیْ جِسْمِیْ وَبَلِّغْنِیْ

اے اللہ! میری عمر میں اضافہ کر دے میرے رزق میں وسعت دے میرے بدن کو تندرست رکھ اور میری آرزو

اَمَلِیْ وَاِنْ کُنْتُ مِنَ الْاَشْقِیَاۗءِ فَامْحُنِیْ مِنَ الْاَشْقِیَاۗءِ وَاکْتُبْنِیْ مِنَ السُّعَدَاۗءِ

پوری فرما اور اگر میں بدبختوں میں سے ہوں تو میرا نام بدبختوں میں سے کاٹ دے اور میرا نام خوش بختوں میں لکھ دے

Presented by www.ziaraat.com

فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلىٰ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ

کیونکہ تو نے اپنی اس کتاب میں فرمایا ہے جو تو نے اپنے نبی مرسل پر نازل کی کہ تیری رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر

يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَ يُثْبِتُ وَ عِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ

یعنی خدا جو چاہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہے لکھ دیتا ہے اور اس کے پاس ہے ام الکتاب

⑥ یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَ فِيْمَا تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ

اے معبود! ایسا کر کہ تو جن یقینی معاملوں کی بست وکشاد فرماتا ہے اور جن پر حکمت کاموں میں

وَ فِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ

تو شب قدر میں امتیاز قائم کرتا ہے جو اس طرح کے فیصلے ہیں جن میں کوئی تغیر

وَ لَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هٰذَا الْمَبْرُوْرِ

اور تبدیلی نہیں ہوتی ان کے ضمن میں میرا نام ان حاجیوں میں لکھ دے جو سال حج کریں گے کہ جن کا

حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ

حج مقبول جن کی کوشش پسندیدہ جن کے گناہ معاف شدہ جن کی برائیاں مٹا دی گئی ہیں

وَ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ وَ تُوَسِّعَ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ

اور جن امور کی تو نے بست وکشاد کی ہے ان میں میری عمر طویل اور میرا رزق فراواں کر دے

⑦ یہ دعا پڑھے جو کتاب اقبال میں ہے: يَا بَاطِنًا فِيْ ظُهُوْرِهٖ وَ يَا ظَاهِرًا فِيْ بُطُوْنِهٖ

اے جو ظاہر ہو کر بھی باطن میں ہے اور اے جو باطن ہو کر بھی ظاہر ہے

وَ يَا بَاطِنًا لَيْسَ يَخْفٰى وَ يَا ظَاهِرًا لَيْسَ يُرٰى يَا مَوْصُوْفًا لَا يَبْلُغُ بِكَيْنُوْنَتِهٖ

اے وہ باطن کہ جو پوشیدہ نہیں اور اے وہ ظاہر جو نظر نہیں آتا اے وہ وصف کیا گیا کہ توصیف جس کی حقیقت تک

مَوْصُوْفٌ وَ لَا حَدٌّ مَحْدُوْدٌ وَ يَا غَائِبًا غَيْرَ مَفْقُوْدٍ وَ يَا شَاهِدًا غَيْرَ مَشْهُوْدٍ

نہیں پہنچتی اور نہ اس کی حد مقرر کر سکتی ہے اے وہ غائب جو نابود نہیں ہوتا اور اے وہ حاضر جو دکھائی نہیں دیتا

يُطْلَبُ فَيُصَابُ وَ لَمْ يَخْلُ مِنْهُ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ وَ مَا بَيْنَهُمَا طَرْفَةَ

جسے ڈھونڈنے والا پا لیتا ہے اور اس کے وجود سے خالی نہیں آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

عَيْنٍ لَا يُدْرَكُ بِكَيْفٍ وَ لَا يُؤَيَّنُ بِاَيْنٍ وَ لَا بِحَيْثٍ اَنْتَ نُوْرُ النُّوْرِ

جھپکتی آنکھ نہیں پاتی اس کی کیفیت نہ کوئی جگہ ہے جہاں وہ ساکن ہو نہ کوئی سمت کہ جدھر وہ ہو تو نور کو روشن کرنے والا

Presented by www.ziaraat.com

وَرَبُّ الْاَرْبَابِ اَحَطْتَ بِجَمِیْعِ الْاُمُوْرِ سُبْحَانَ مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ

پالنے والوں کا پالنے والا اور تمام امور پر حاوی ہے پاک ہے وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں اور وہ

السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰکَذَا وَلَا هٰکَذَا غَیْرُهٗ

سننے والا دیکھنے والا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور اس کے سوا کوئی ایسا نہیں ہے

اس کے بعد جو دعا چاہے مانگے

(۸) اول شب میں کیے ہوئے غسل کے علاوہ آخر شب پھر سے غسل کرے اور واضح ہو کہ اس رات غسل، شب بیداری، زیارت امام حسین علیہ السلام اور سو رکعت نماز کی بہت زیادہ تاکید اور فضیلت ہے۔

تہذیب الاسلام میں شیخ نے ابوبصیر کے ذریعے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ فرمایا جس رات کے بارے میں یقین ہو کہ وہ شب قدر ہے تو اس میں سو رکعت نماز اس طرح بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ توحید پڑھے۔ میں نے عرض کیا آپ پر قربان ہو جاؤں! اگر یہ نماز کھڑے ہو کر نہ پڑھ سکوں تو بیٹھ کر پڑھ لوں؟ فرمایا اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر بھی پڑھ سکتے ہو۔ میں نے عرض کی اگر بیٹھ کر نہ پڑھ سکوں تو پھر کیا کروں؟ آپ نے فرمایا، بیٹھ نہیں سکتے ہو تو پشت کے بل لیٹ کر پڑھ لو۔

دعائم الاسلام میں روایت نقل ہوئی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ رمضان مبارک کے آخری عشرے میں اپنا بستر لپیٹ دیتے اور عبادتِ الٰہی کے لیے کمر باندھ لیتے تیئسویں کی رات آپ اپنے اہل و عیال کو بیدار کرتے اور پھر جس پر نیند کا غلبہ ہوتا اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے دیتے۔ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا بھی اس رات اپنے گھر کے کسی فرد کو سونے نہ دیتیں، نیند کا علاج یوں کرتیں کہ دن کو کھانا کم دیتیں اور فرماتیں کہ دن کو سو جاؤ تاکہ رات کو بیدار رہ سکو، آپ فرماتی ہیں کہ بدقسمت ہے وہ شخص جو آج کی رات خیر و نیکی سے محروم رہ جائے۔

ایک روایت میں آیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سخت علیل تھے کہ تیئسویں رمضان کی رات آ گئی۔ آپ نے اپنے کنبے والوں اور غلاموں کو حکم دیا کہ مجھ کو مسجد لے چلو اور پھر آپ نے مسجد میں شب بیداری فرمائی۔ علامہ مجلسیؒ کا ارشاد ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اس رات تلاوت قرآن کرے اور صحیفۂ کاملہ کی دعائیں بالخصوص دعاء مکارم الاخلاق اور دعاء توبہ پڑھے۔ نیز یہ کہ شب ہائے

Presented by www.ziaraat.com

قدر کے دنوں کی عظمت و حرمت کا بھی خیال رکھے اور ان میں عبادتِ الٰہی اور تلاوت قرآن کرتا رہے معتبر احادیث میں ہے کہ شب قدر کا دن بھی اس رات کی طرح عظمت اور فضیلت کا حامل ہے۔

ستائیسویں رمضان کی رات

اس رات خاص طور پر غسل کرنے کا حکم ہے اور منقول ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام اس رات میں پہلے سے پچھلے پہر تک اس دعا کو بار بار پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي التَّجَافِيَ عَنْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَالْإِنَابَةَ إِلٰى دَارِ الْخُلُوْدِ وَالْاِ

اے معبود! مجھے نصیب کر فریب کے گھر سے دوری اختیار کرنا ہمیشہ کے مسکن کی طرف لوٹ کے جانا اور موت

اسْتِعْدَادَ لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُوْلِ الْفَوْتِ

کے آنے سے پہلے موت کے لیے تیار ہونا نصیب فرما

ماہ رمضان کی آخری رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے اور اس میں چند اعمال ہیں:

(۱) غسل کرے۔

(۲) زیارت امام حسین علیہ السلام

(۳) سورۂ انعام، سورۂ کہف اور سورۂ یاسین کی تلاوت کرے اور سو مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

(۴) شیخ کلینیؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَقَدْ تَصَرَّمَ وَ

اے معبود! یہ ماہ رمضان المبارک ہے جس میں تو نے قرآن کریم نازل فرمایا اور وہ گزر گیا ہے اور

اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ يَا رَبِّ اَنْ يَّطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ اَوْ

پناہ لیتا ہوں میں تیری ذات کریم کی اے پروردگار اس سے کہ آج کی رات ختم ہو اور صبح ہو جائے یا

Presented by www.ziaraat.com

يَتَصَرَّمُ شَهْرُ رَمَضَانَ وَلَكَ قِبَلِي تَبِعَةٌ أَوْ ذَنْبٌ تُرِيدُ أَنْ تُعَذِّبَنِي بِهِ يَوْمَ أَلْقَاكَ

رمضان مبارک کا مہینہ گزر جائے اور مجھ پر تیری کوئی سزا باقی ہو یا کوئی گناہ ہو کہ تو مجھے اس پہ عذاب دینا چاہتا ہو جس دن میں تیرے حضور پیش ہوں گا

⑤ دعاء یامدبر الامور..... پڑھے کہ جو تیئسویں کی رات کے اعمال میں ذکر ہوئی ہے۔

⑥ وہ دعائیں پڑھ کر ماہ رمضان کو الوداع کرے کہ جو شیخ کلینیؒ و صدوقؒ و شیخ مفیدؒ و طوسیؒ اور سید ابن طاؤسؒ نے نقل کی ہیں۔ شاید ان میں سب سے بہتر صحیفہ کاملہ کی پینتالیسویں دعا ہے۔

نیز سید ابن طاؤسؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا: جو شخص ماہ رمضان کی آخری رات اس مبارک مہینے کو الوداع کرے تو وہ یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِي لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَطْلُعَ

اے اللہ! اس مہینے کو رمضان کے روزے رکھنے میں میرے لیے آخری قرار نہ دے اور میں پناہ لیتا ہوں تیری اس سے کہ اس

فَجْرُ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ إِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِي

رات کی صبح ہو جائے لیکن یہ کہ تو نے مجھے بخش دیا ہو

جو شخص ان کلمات کے ساتھ ماہ رمضان کو الوداع کرے تو حق تعالیٰ اسے صبح ہونے سے پہلے بخش دے گا اور اس کو توبہ و استغفار کی توفیق عطا کرے گا۔

سید و شیخ صدوقؒ نے جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت کی ہے کہ میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور وہ دن رمضان مبارک کا آخری جمعہ تھا جب آنحضرتؐ کی نظر مجھ پر پڑی تو فرمایا کہ اے جابر! یہ ماہ رمضان کا آخری جمعہ ہے۔ پس ماہ رمضان کو الوداع کرو اور کہو:

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا إِيَّاهُ فَإِنْ جَعَلْتَهُ فَاجْعَلْنِي مَرْحُومًا

اے اللہ! رمضان کے اس مہینے کے روزے میرے لیے آخری روزے قرار نہ دے پس اگر تو ایسا ہی کرے تو مجھے رحم کیا گیا قرار دے

وَلَا تَجْعَلْنِي مَحْرُومًا

اور رحمت سے محروم کیا ہوا نہ بنا

جو شخص اس دعاء کو پڑھے تو یقیناً وہ دو سعادتوں میں سے ایک ضرور حاصل کرتا ہے۔ یعنی وہ آئندہ رمضان کو پائے گا یا خدا کی انتہائی رحمت و بخشش سے ہمکنار ہو کر عالم بقاء میں راحت

حاصل کرے گا۔

سید ابن طاؤسؒ و شیخ کفعمی نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا، جو شخص ماہ رمضان کی آخری رات دس رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں دس مرتبہ سورۃ توحید اور رکوع و سجود میں دس دس مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

پاک تر ہے خدا کہ حمد اسی کے لیے ہے اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بزرگ تر ہے

نیز ہر دو رکعت کے بعد تشہد و سلام پڑھے اور یہ دس رکعت نماز قائم کر کے ہزار مرتبہ استغفار کرے پھر سجدہ میں جائے اور کہے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا

اے زندہ اے نگہبان اے جلالت اور بزرگی کے مالک اے دنیا و آخرت میں رحم کرنے والے اور ان دونوں میں مہربان

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَتَقَبَّلْ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے پہلوں پچھلوں کے معبود ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری نمازیں

مِنَّا صَلٰوتَنَا وَصِيَامَنَا وَقِيَامَنَا

ہمارے روزے اور ہماری عبادتیں قبول فرما

آنحضرتؐ نے مزید فرمایا کہ مجھے اس ذات کے حق کی قسم کہ جس نے مجھے شرف نبوت سے نوازا ہے کہ وہ شخص ابھی سر سجدے سے نہیں اٹھائے گا کہ اس کے ماہ رمضان میں بجا لائے ہوئے اعمال قبول کر لیے جائیں گے اور اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

یہ نماز شب عید الفطر میں بھی پڑھی جا سکتی ہے، لیکن اس روایت کے مطابق رکوع و سجود کے اذکار کی بجائے تسبیحات اربعہ پڑھے اور نماز سے فراغت کے بعد سجدہ میں جا کر حسب مذکورہ بالا دعا پڑھے تو اغفر لنا ذنوبنا سے قیامنا تک کی بجائے یہ کہے:

اِغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَقَبَّلْ صَوْمِيْ وَصَلٰوتِيْ وَقِيَامِيْ

میرے گناہ بخش دے اور قبول فرما میرا روزہ میری نماز اور میری عبادت

تیسویں رمضان کا دن

سید نے ماہ رمضان کے آخری دن میں پڑھنے کے لیے ایک دُعا نقل کی ہے جس کا پہلا جملہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

اے معبود! بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

لیکن اس کے لیے کہ عموماً لوگ اس دن رمضان مبارک میں شروع کیا ہوا قرآن مجید ختم کرتے ہیں۔ پس ختم قرآن کے بعد ان کے لیے صحیفہ کاملہ کی بیالیسویں دُعا کا پڑھنا بہتر ہے اور اگر کوئی شخص اس کی بجائے مختصر دُعا پڑھنا چاہے تو وہ یہ دُعا پڑھے جو شیخ نے حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے نقل کی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اشْرَحْ بِالْقُرْاٰنِ صَدْرِیْ وَاسْتَعْمِلْ بِالْقُرْاٰنِ بَدَنِیْ وَنَوِّرْ

اے معبود! میرے سینے کو قرآن کے لیے کشادہ کر دے میرے بدن کو قرآن پر عمل پیرا بنا دے میری آنکھوں کو

بِالْقُرْاٰنِ بَصَرِیْ وَاَطْلِقْ بِالْقُرْاٰنِ لِسَانِیْ وَاَعِنِّیْ عَلَیْہِ مَا اَبْقَیْتَنِیْ

قرآن سے روشن کر دے اور میری زبان کو قرآن کے لیے رواں کر دے اور جب تک مجھے زندہ رکھے اس میں میرا مددگار رہ

فَاِنَّہٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِکَ

کہ نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو تیری طرف سے ہے

نیز یہ دُعا بھی پڑھے جو امیرالمومنین علیہ السلام سے منقول ہے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِخْبَاتَ

اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے دل لگانے والوں

الْمُخْبِتِیْنَ وَاِخْلَاصَ الْمُوْقِنِیْنَ وَمُرَافَقَةَ الْاَبْرَارِ وَاسْتِحْقَاقَ حَقَائِقِ

کی توجہ یقین رکھنے والوں کا خلوص نیکوکاروں کی ہمراہی ایمان کی حقیقتوں تک

الْاِیْمَانِ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ وَوُجُوْبَ

رسائی ہر نیکی میں اپنا حصہ داری اور ہر گناہ سے بچے رہنے کی سلامتی نیز اپنے لیے تیری رحمت

رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ

کے لازمی ہونے تیری طرف سے اپنی بخشش کے یقینی ہونے جنت میں داخل ہونے اور جہنم سے رہائی کا سوالی ہوں

خاتمہ

ماہ رمضان میں راتوں کی نمازیں اور دنوں کی دعائیں

علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد کی آخری فصل میں ماہ رمضان کی راتوں کی نمازوں اور دنوں کی خاص دعاؤں کا ذکر کیا ہے۔ یہاں ہم انہی بزرگوار کے فرمودات نقل کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔

پہلی رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے
دوسری رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔
تیسری رات کی نماز: یہ دس رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے
چوتھی رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔
پانچویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید اور سلام کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے۔
چھٹی رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ ملک پڑھے۔
ساتویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تیرہ مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔
آٹھویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ سبحان اللہ کہے۔
نویں رات کی نماز: یہ مغرب و عشاء کے درمیان چھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سات مرتبہ آیۃ الکرسی اور سلام کے بعد پچاس مرتبہ صلوات پڑھے۔
دسویں رات کی نماز: یہ بیس رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔
گیارھویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے
بارھویں رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔
تیرھویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

چودہویں رات کی نماز: یہ چھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۃ زلزال پڑھے۔
پندرھویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ پہلی دو رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورۃ توحید پڑھے اور دوسری دو رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد پچاس پچاس مرتبہ سورۃ توحید پڑھے۔
سولہویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد بارہ مرتبہ سورۃ تکاثر پڑھے۔
سترھویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد کوئی ایک سورہ اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورۃ توحید پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے۔
اٹھارھویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۃ کوثر پڑھے۔
انیسویں رات کی نماز: یہ پچاس رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۃ زلزال پڑھے۔ تاہم ظاہراً اس سے مراد یہ ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۃ زلزال پڑھے کیونکہ ایک رات میں پچیس سو مرتبہ سورۃ زلزال پڑھنا بہت مشکل ہے۔
بیسویں، اکیسویں، بائیسویں، تیئیسویں اور چوبیسویں رات کی نماز: ان راتوں میں سے ہر ایک میں آٹھ رکعت نماز ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے۔
پچیسویں رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورۃ توحید پڑھے۔
چھبیسویں رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔
ستائیسویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ ملک پڑھے۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو پچیس مرتبہ سورۃ توحید پڑھے۔
اٹھائیسویں رات کی نماز: یہ چھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سو مرتبہ آیۃ الکرسی۔ سو مرتبہ سورۃ توحید اور سو مرتبہ سورۃ کوثر پڑھے اور بعد از نماز سو مرتبہ صلوات پڑھے۔
مؤلف کہتے ہیں کہ میری دانست میں اٹھائیسویں رات کی نماز چھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ آیۃ الکرسی، دس مرتبہ سورۃ کوثر اور دس مرتبہ سورۃ توحید پڑھے اور نماز کے بعد محمد و آلِ محمد پر صلوات بھیجے۔

Presented by www.ziaraat.com

انتیسویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورۃ توحید پڑھے
تیسویں رات کی نماز: یہ بارہ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورۃ توحید پڑھے اور بعد از نماز سو مرتبہ صلوات پڑھے۔

واضح رہے کہ یہ سب نمازیں دو دو رکعت کر کے تشہد و سلام کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں۔

ماہِ رمضان کے دنوں کی دُعائیں

ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ ماہ رمضان کا ہر روز اپنی جگہ فضیلت رکھتا ہے، لیکن ہر دن کی مخصوص دُعا پڑھنے سے اس کی عظمت میں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ آنحضرتؐ نے رمضان مبارک کے دنوں میں پڑھی جانے والی دُعاؤں کی فضیلت بھی بیان فرمائی ہے۔ مگر یہاں ہم صرف ہر دن کی دُعا ہی کا ذکر کریں گے۔

پہلے دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِيْ فِيْهِ صِيَامَ الصَّآئِمِيْنَ وَقِيَامِيْ

اے معبود! میرا آج کا روزہ حقیقی روزے داروں جیسا قرار دے میری عبادت

فِيْهِ قِيَامَ الْقَآئِمِيْنَ وَنَبِّهْنِيْ فِيْهِ عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِيْنَ وَهَبْ لِيْ جُرْمِيْ فِيْهِ

کو سچے عبادت گذاروں جیسی قرار دے آج مجھے غافل لوگوں جیسی نیند سے بیدار کر دے اور آج میرے گناہ بخش دے

يَآ اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَاعْفُ عَنِّيْ يَا عَافِيًا عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ

اے جہانوں کے پالنے والے اور درگذر کر مجھ سے گناہگاروں سے درگذر کرنے والے

دوسرے دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ قَرِّبْنِيْ فِيْهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ وَجَنِّبْنِيْ فِيْهِ مِنْ سَخَطِكَ وَ

اے معبود! آج کے دن مجھے اپنی رضاؤں کے قریب کر دے آج کے دن مجھے اپنی ناراضی اور اپنی سزاؤں سے

نَقِمَاتِكَ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِقِرَآءَةِ اٰيَاتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

بچائے رکھ اور آج کے دن مجھے اپنی آیات پڑھنے کی توفیق دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

تیسرے دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ الذِّهْنَ وَالتَّنْبِيْهَ وَبَاعِدْنِيْ

اے معبود! آج کے دن مجھے ہوش اور آگاہی عطا فرما مجھے ہر طرح کی نا سمجھی

فِيهِ مِنَ السَّفَاهَةِ وَالتَّمْوِيهِ وَاجْعَلْ لِي نَصِيبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُ فِيهِ

اور بے راہ روی سے بچا کے رکھ اور مجھ کو ہر اس بھلائی میں سے حصہ دے جو آج تیری عطاؤں

بِجُودِكَ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ. چوتھے دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ قَوِّنِي فِيهِ عَلَى إِقَامَةِ

سے نازل ہو اے سب سے زیادہ عطا کرنے والے اے معبود! آج کے دن مجھے قوت دے کہ تیرے

أَمْرِكَ وَأَذِقْنِي فِيهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ وَأَوْزِعْنِي فِيهِ لِأَدَاءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ

حکم کی تعمیل کروں اس میں مجھے اپنے ذکر کی مٹھاس کا مزہ عطا کر آج کے دن اپنے کرم سے مجھے اپنا شکر ادا کرنے کی توفیق دے

وَاحْفَظْنِي فِيهِ بِحِفْظِكَ وَسَتْرِكَ يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ - پانچویں دن کی دُعا:

مجھے اپنی نگہداری و پردہ پوشی کی حفاظت میں رکھ اے دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

اے معبود! آج کے دن مجھے بخشش مانگنے والوں میں سے قرار دے آج کے دن مجھے اپنے نیکوکار عبادت گزار بندوں میں سے

الْقَانِتِينَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ أَوْلِيَائِكَ الْمُقَرَّبِينَ بِرَأْفَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

قرار دے اور آج کے دن مجھے اپنے نزدیکی دوستوں میں سے قرار دے اپنی محبت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

چھٹے دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ لَا تَخْذُلْنِي فِيهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِيَتِكَ وَلَا تَضْرِبْنِي

اے معبود! آج کے دن مجھے چھوڑ نہ دے کہ تیری نافرمانی میں لگ جاؤں اور نہ مجھے اپنے

بِسِيَاطِ نَقِمَتِكَ وَزَحْزِحْنِي فِيهِ مِنْ مُوجِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنِّكَ وَ

غضب کا تازیانہ مار آج کے دن اپنے احسان و نعمت سے مجھے اپنی ناراضی کے کاموں سے بچائے رکھ اے

أَيَادِيكَ يَا مُنْتَهَى رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ. ساتویں دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ أَعِنِّي فِيهِ

رغبت کرنے والوں کی آخری اُمید گاہ اے معبود! آج کے دن مجھے

عَلَى صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ وَجَنِّبْنِي فِيهِ مِنْ هَفَوَاتِهِ وَآثَامِهِ وَارْزُقْنِي فِيهِ

روزہ رکھنے اور عبادت کرنے میں مدد دے اور اس میں مجھے بے کار کی باتوں اور گناہوں سے بچائے رکھ اور اس میں مجھے

ذِكْرَكَ بِدَوَامِهِ بِتَوْفِيقِكَ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّينَ. آٹھویں دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ

یہ توفیق دے کہ ہمیشہ تیرے ذکر و یاد میں رہوں اے گمراہوں کو ہدایت دینے والے اے معبود!

ارْزُقْنِي فِيهِ رَحْمَةَ الْأَيْتَامِ وَإِطْعَامَ الطَّعَامِ وَإِفْشَاءَ السَّلَامِ وَصُحْبَةَ

آج کے دن مجھے یتیموں پر رحم کرنے ، ان کو کھانا کھلانے کھلے دل سب کو سلام کہنے اور شرفاء کے پاس

الْكِرَامِ بِطَوْلِكَ يَا مَلْجَأَ الْآمِلِينَ۔ نویں دن کی دُعاء۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ

بیٹھنے کی توفیق دے اپنے فضل سے اے آرزومندوں کی پناہ۔ اے معبود! آج کے دن مجھے اپنی وسیع

نَصِيبًا مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَاهْدِنِي فِيهِ لِبَرَاهِينِكَ السَّاطِعَةِ

رحمت میں سے بہت زیادہ حصّہ دے اس میں مجھ کو اپنے روشن دلائل کی ہدایت فرما

وَخُذْ بِنَاصِيَتِي إِلَى مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِمَحَبَّتِكَ يَا أَمَلَ الْمُشْتَاقِينَ

اور میری مہار پکڑ کے مجھے اپنی ہمہ جہتی رضاؤں کی طرف لے جا اپنی محبت سے اے مشتاقوں کی آرزو

دسویں دن کی دُعا۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِينَ عَلَيْكَ وَاجْعَلْنِي

اے معبود! آج کے دن مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اس میں مجھے ان میں

فِيهِ مِنَ الْفَائِزِينَ لَدَيْكَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ إِلَيْكَ بِإِحْسَانِكَ

قرار دے جو تیرے حضور کامیاب ہیں اور اس میں اپنے احسان وکرم سے مجھے اپنے نزدیکی لوگوں میں قرار دے

يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ۔ گیارھویں دن کی دُعا۔ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيَّ فِيهِ الْإِحْسَانَ وَكَرِّهْ إِلَيَّ فِيهِ الْفُسُوقَ

اے طلبگاروں کے مقصود۔ اے معبود! آج کے دن نیکی کو میرے لیے پسندیدہ بنا دے اس میں گناہ و نافرمانی کو میرے لیے

وَالْعِصْيَانَ وَحَرِّمْ عَلَيَّ فِيهِ السَّخَطَ وَالنِّيرَانَ بِعَوْنِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ۔ بارھویں دن کی دُعا۔

ناپسندیدہ بنا دے اور اس میں غیظ و غضب کو مجھ پر حرام کر دے اپنی حمایت کے ساتھ اے فریادیوں کے فریادرس۔

اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّي فِيهِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفَافِ وَاسْتُرْنِي فِيهِ بِلِبَاسِ الْقُنُوعِ وَالْكَفَافِ

اے معبود! آج کے دن مجھے پردے اور پاکدامنی سے زینت دے اس میں مجھے سیرچشمی اور خودداری کے لباس سے ڈھانپ دے

وَاحْمِلْنِي فِيهِ عَلَى الْعَدْلِ وَالْإِنْصَافِ وَآمِنِّي فِيهِ مِنْ كُلِّ مَا أَخَافُ بِعِصْمَتِكَ

اس میں مجھ کو عدل اور انصاف پر آمادہ فرما اور اس میں مجھے اپنی پناہ کے ساتھ ان چیزوں سے امن دے جن سے ڈرتا ہوں

يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِينَ۔ تیرھویں دن کی دُعا۔ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْأَقْذَارِ

اے ڈرنے والوں کی پناہ۔ اے معبود! آج کے دن مجھ کو میل کچیل سے پاک صاف رکھ

وَصَبِّرْنِي فِيهِ عَلَى كَائِنَاتِ الْأَقْدَارِ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِلتُّقَى وَصُحْبَةِ الْأَبْرَارِ بِعَوْنِكَ

اس میں مجھ کو مقدر شدہ مشکلات پر صبر عطا فرما اور آج اپنی مدد کے ساتھ مجھ کو پرہیزگاری اور نیکوکاروں کے ساتھ رہنے کی

يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْمَسَاكِينِ۔ چودھویں دن کی دُعا۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِي فِيهِ بِالْعَثَرَاتِ

توفیق دے اے بے چاروں کی خنکی چشم۔ اے معبود! آج کے دن لغزشوں پر میری گرفت نہ فرما

وَاَقِلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْخَطَایَا وَالْهَفَوَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِیْ فِیْهِ غَرَضًا لِّلْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ

اس میں میری خطاؤں اور فضول باتوں سے درگزر کر اور آج قرار نہ دے مجھ کو مشکلوں اور مصیبتوں کا نشانہ بواسطہ

بِعِزَّتِکَ یَا عِزَّ الْمُسْلِمِیْنَ۔ پندرھویں دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِیْنَ

اپنی عزت کے اے مسلمانوں کی عزت۔ اے معبود! آج کے دن مجھے خوف والوں کی الیسی بندگی نصیب کر

وَاشْرَحْ فِیْهِ صَدْرِیْ بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِیْنَ بِاَمَانِکَ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ۔ سولھویں

اور اس میں دلدادہ لوگوں الیسی بازگشت کے لیے میرا سینہ کھول دے اپنی پناہ کے ساتھ اے خوف زدوں کی پناہ۔

دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِمُوَافَقَةِ الْاَبْرَارِ وَجَنِّبْنِیْ فِیْهِ مُرَافَقَةَ الْاَشْرَارِ

اے معبود! آج کے دن مجھے نیکوں سے سنگت کرنے کی توفیق دے اس میں مجھ کو بُروں کے ساتھ سے بچائے رکھ

وَاٰوِنِیْ فِیْهِ بِرَحْمَتِکَ اِلٰی دَارِ الْقَرَارِ بِاِلٰهِیَّتِکَ یَا اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ۔ سترھویں دن کی دُعا:

اور اس میں اپنی رحمت سے مجھے دار القرار میں جگہ عطا فرما بواسطہ اپنی معبودیت کے اے جہانوں کے معبود۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْهِ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَاقْضِ لِیْ فِیْهِ الْحَوَائِجَ وَالْاٰمَالَ یَا مَنْ

اے معبود! آج کے دن مجھے نیک عمل بجا لانے کی ہدایت دے اور اس میں میری حاجتیں اور خواہشیں پوری فرما اے وہ

لَا یَحْتَاجُ اِلَی التَّفْسِیْرِ وَالسُّؤَالِ یَا عَالِمًا بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعَالَمِیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

جو ان کا سوال کرنے اور ان کی تشریح کا محتاج نہیں اے ان باتوں کے جاننے والے جو اہل عالم کے سینوں میں ہیں رحمت نازل فرما محمد

وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ۔ اٹھارھویں دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِیْ فِیْهِ لِبَرَکَاتِ اَسْحَارِهٖ

اور ان کی پاکیزہ آل پر۔ اے معبود! آج کے دن مجھ کو اس مہینے کی سحریوں کی برکتوں سے آگاہ کر

وَنَوِّرْ فِیْهِ قَلْبِیْ بِضِیَاءِ اَنْوَارِهٖ وَخُذْ بِکُلِّ اَعْضَائِیْ اِلَی اتِّبَاعِ اٰثَارِهٖ بِنُوْرِکَ

اس میں میرے دل کو اس کی روشنیوں سے چمکا دے اور اس میں میرے اعضاء کو اس ماہ کے احکام پر عمل کی طرف لگا دے بواسطہ اپنے نور

یَا مُنَوِّرَ قُلُوْبِ الْعَارِفِیْنَ۔ انیسویں دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِیْهِ حَظِّیْ مِنْ بَرَکَاتِهٖ

کے اے پہچان والوں کے دلوں کو روشن کرنے والے۔ اے معبود! آج کے دن اس ماہ کی برکتوں میں میرا حصہ بڑھا دے

وَسَهِّلْ سَبِیْلِیْ اِلٰی خَیْرَاتِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِیْ قَبُوْلَ حَسَنَاتِهٖ یَا هَادِیًا اِلَی الْحَقِّ

اس کی بھلائیوں کے لیے میرا راستہ آسان فرما اور میری نیکیوں کی قبولیت میں مجھے محروم نہ کر اے روشن حق کی طرف ہدایت کرنے

الْمُبِیْنِ۔ بیسویں دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ فِیْهِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ وَاَغْلِقْ عَنِّیْ فِیْهِ

والے۔ اے معبود! آج میرے لیے جنّت کے دروازے کھول دے اس میں مجھ پر جہنم کے

أَبْوَابَ النِّيرَانِ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِتِلاوَةِ الْقُرْآنِ يَا مُنْزِلَ السَّكِينَةِ فِي قُلُوبِ

دروازے بند فرما دے اور اس میں مجھ کو قرآن پڑھنے کی توفیق دے اے ایمان داروں کے دلوں کو تسلی بخشنے

الْمُؤْمِنِينَ۔ اکیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ إِلَى مَرْضَاتِكَ دَلِيلاً وَلا

والے اے معبود! آج کے دن اپنی رضاؤں کی طرف میری رہنمائی کا سامان کر اس میں

تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيهِ عَلَيَّ سَبِيلاً وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِي مَنْزِلاً وَمَقِيلاً يَا قَاضِيَ

شیطان کو مجھ پر کسی طرح کا اختیار نہ دے اور جنت کو میرا مکان اور ٹھکانہ قرار دے اے طلبگاروں

حَوَائِجِ الطَّالِبِينَ۔ بائیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي فِيهِ أَبْوَابَ فَضْلِكَ وَ

کی حاجتیں پوری کرنے والے اے معبود! آج کے دن میرے لیے اپنے کرم کے دروازے کھول دے

أَنْزِلْ عَلَيَّ فِيهِ بَرَكَاتِكَ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِمُوجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ وَأَسْكِنِّي فِيهِ

اس میں مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما اس میں مجھے اپنی رضاؤں کے ذرائع اختیار کرنے کی توفیق دے اور اس میں مجھ کو مرکز بہشت

بُحْبُوحَاتِ جَنَّاتِكَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ۔ تیئسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ

میں سکونت عنایت فرما اے بے قرار لوگوں کی دعائیں قبول فرمانے والے اے معبود!

اغْسِلْنِي فِيهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَطَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ الْعُيُوبِ وَامْتَحِنْ قَلْبِي فِيهِ بِتَقْوَى

آج کے دن میرے گناہوں کو دھو ڈال میرے عیوب و نقائص مجھ سے دور فرما دے اور اس میں میرے دل کو آزما کر اہل تقویٰ

الْقُلُوبِ يَا مُقِيلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِينَ۔ چوبیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

کا درجہ دے اے گناہگاروں کی لغزشیں معاف کرنے والے۔ اے معبود! آج کے دن میں وہ چیز مانگتا

فِيهِ مَا يُرْضِيكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِمَّا يُؤْذِيكَ وَأَسْأَلُكَ التَّوْفِيقَ فِيهِ لأَنْ

ہوں جو تجھے پسند ہے اور اس چیز سے تیری پناہ لیتا ہوں جو تجھے ناپسند ہے اور اس میں تجھ سے توفیق مانگتا ہوں تاکہ میں

أُطِيعَكَ وَلا أَعْصِيَكَ يَا جَوَادَ السَّائِلِينَ۔ پچیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي

فرمانبرداری کروں اور تیری نافرمانی نہ کروں اے سائلوں کو بہت عطا کرنے والے اے معبود! آج کے دن

فِيهِ مُحِبّاً لأَوْلِيَائِكَ وَمُعَادِياً لأَعْدَائِكَ مُسْتَنّاً بِسُنَّةِ خَاتَمِ أَنْبِيَائِكَ

مجھے اپنے دوستوں کا دوست قرار دے اور اپنے دشمنوں کا دشمن شمار کر نیز مجھے اپنے نبیوں کے خاتم کی سنت پر قائم قرار دے

يَا عَاصِمَ قُلُوبِ النَّبِيِّينَ۔ چھبیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِي فِيهِ

اے نبیوں کے دلوں کی نگہداری کرنے والے اے معبود! آج کے دن میری کوشش کو پسندیدہ

Presented by www.ziaraat.com

مَشْكُورًا وَذَنْبِي فِيهِ مَغْفُورًا وَعَمَلِي فِيهِ مَقْبُولًا وَعَيْبِي فِيهِ مَسْتُورًا يَا أَسْمَعَ

قرار دے اس میں میرے گناہ کو معاف شدہ اس میں میرے عمل کو قبول شدہ اور اس میں میرے عیب کو چھپا ہوا قرار دے اے سب سے

السَّامِعِينَ۔ ستائیسویں دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ فَضْلَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَ

زیادہ سننے والے اے معبود! آج کے دن مجھے شب قدر کا فضل نصیب فرما دے اس

صَيِّرْ أُمُورِي فِيهِ مِنَ الْعُسْرِ إِلَى الْيُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِيرِي وَحُطَّ عَنِّي الذَّنْبَ

میں میرے معاملوں کو مشکل سے آسان بنا دے اور میرا عذر و معذرت قبول کر لے اور میرا گناہ معاف اور بوجھ

وَالْوِزْرَ يَا رَؤُوفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِينَ۔ اٹھائیسویں دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّي

دور کر دے اے اپنے نیکوکار بندوں کے ساتھ مہربانی کرنے والے اے معبود! آج کے دن نفلی

فِيهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَأَكْرِمْنِي فِيهِ بِإِحْضَارِ الْمَسَائِلِ وَقَرِّبْ فِيهِ وَسِيلَتِي

عبادت سے مجھے بہت زیادہ حصہ دے اس میں مجھے مسائل دین یاد کرنے کی عزت دے اور اس میں تمام وسیلوں میں سے

إِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ الْوَسَائِلِ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ إِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ۔ انتیسویں دن کی

میرے وسیلے کو اپنے حضور قریب تر فرما اے وہ ذات جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار دوسروں سے غافل نہیں کرتا۔

دُعا: اَللّٰهُمَّ غَشِّنِي فِيهِ بِالرَّحْمَةِ وَارْزُقْنِي فِيهِ التَّوْفِيقَ وَالْعِصْمَةَ وَطَهِّرْ

اے معبود! آج کے دن مجھے رحمت سے ڈھانپ دے اس میں مجھے نیکی کی توفیق اور برائی سے تحفظ نصیب فرما اور میرے

قَلْبِي مِنْ غَيَاهِبِ التُّهَمَةِ يَا رَحِيمًا بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ۔ تیسویں دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ

دل کو تہمت تراشی کی تاریکیوں سے پاک کر دے اے اپنے ایماندار بندوں پر بہت مہربان اے معبود!

اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُولِ عَلَى مَا تَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ الرَّسُولُ مُحْكَمَةً

میرے اس ماہ کے روزوں کو پسندیدہ اور قبول کیے ہوئے قرار دے اس صورت میں جس کو تو اور تیرا رسولؐ پسند فرماتا ہے کہ اس کے

فُرُوعُهُ بِالْأُصُولِ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

فروع اس کے اصول سے پختہ تعلق رکھتے ہوں بواسطہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آل کے اور حمد خدا کے لیے جو جہانوں کا

الْعَالَمِينَ

رب ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ ان دُعاؤں کی تقدیم و تاخیر اور ان کی عبارتوں میں اختلاف ہے۔

لیکن جن روایتوں میں اختلاف کا تذکرہ ہوا ہے ہم ان کو معتبر نہیں سمجھتے، لہٰذا ہم نے

Presented by www.ziaraat.com

ان کا ذکر نہیں کیا۔ کفعمی نے ستائیسویں دن کی دعاؤں کو انتیسویں دن کی دعا قرار دیا ہے تاہم مذہب شیعہ کے موافق اس کا تیسویں دن پڑھنا بھی بعید نہیں ہے۔

چوتھی فصل

ماہ شوال کے اعمال

یکم شوال کی رات بابرکت راتوں میں سے ہے، اس کی فضیلت، بیداری عبادت اور ثواب سے متعلق بہت سی احادیث وارد ہوئی ہیں۔ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی ہے کہ یہ رات مرتبے میں شب قدر سے کچھ کم نہیں اور اس میں چند ایک اعمال ہیں۔

① غروب آفتاب کے وقت غسل کرے۔

② شب بیداری یعنی نماز۔ دعا۔ استغفار اور خدا سے طلب حاجات کرتے ہوئے مسجد میں جاگ کر رات گزارے۔

③ نماز مغرب۔ عشاء۔ فجر اور نماز عید کے بعد یہ تکبیریں پڑھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے اور خدا کے لیے ہے حمد کہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا هَدَانَا وَلَهُ الشُّكْرُ عَلٰى مَا اَوْلَانَا

حمد ہے خدا کے لیے اس پر کہ ہمیں ہدایت دی اور شکر ہے اس پر جو کچھ اس نے ہمیں بخشا

④ نماز مغرب کے فرائض و نافلہ کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے کہے:

يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ يَا ذَا الْجُوْدِ يَا مُصْطَفِيَ مُحَمَّدٍ وَنَاصِرَهُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے فضل و احسان والے اے عطا کرنے والے اے حضرت محمدؐ کو منتخب کرنے والے اور ان کے حامی رحمت نازل فرما محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِيْ كُلَّ ذَنْبٍ اَحْصَيْتَهُ وَهُوَ عِنْدَكَ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ

و آل محمدؐ پر اور میرے تمام گناہ بخش دے جو تیرے ہاں شمار ہو چکے ہیں کہ وہ اس کتاب واضح میں درج ہیں جو تیرے پاس ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اس کے بعد سجدے میں جا کر سو مرتبہ کہے، اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ - پس اب خدا سے جو حاجت بھی طلب کرے

توبہ کرتا ہوں پیش خدا

انشاء اللہ وہ پوری ہوگی۔

شیخ نے روایت کی ہے کہ نماز مغرب سے فراغت کے بعد سجدے میں جائے اور یہ پڑھے:

يَا ذَا الْحَوْلِ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا مُصْطَفِيًا مُحَمَّدًا وَّنَاصِرَهٗ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اے حرکت دینے والے اے سعادت والے اے حضرت محمدؐ کو منتخب کرنیوالے اور ان کے حامی رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِيْ كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَنَسِيْتُهٗ اَنَا وَهُوَ عِنْدَكَ فِيْ كِتَابٍ

محمدؐ پر اور میرے وہ سبھی گناہ بخش دے جو میں نے کیے اور انہیں بھول گیا ہوں کہ میں اور وہ گناہ تیری روشن کتاب میں درج

مُّبِيْنٍ۔ اس کے بعد سو مرتبہ کہے، اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ۔

شدہ ہیں توبہ کرتا ہوں پیش خدا

(۵) امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھے۔ کہ اس کی فضیلت بہت زیادہ ہے اور آج کی رات امام حسینؑ کی مخصوص زیارت انشاء اللہ باب زیارات میں آئے گی۔

(۶) شب جمعہ کے اعمال میں مذکور دعا یا دائم الفضل ..... دس مرتبہ پڑھے۔

(۷) دس رکعت نماز پڑھے جس کا ذکر ماہ رمضان کی آخری شب کے اعمال میں ہو چکا ہے۔

(۸) دو رکعت نماز ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورہ توحید پڑھے، اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید کی قرائت کرے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد سر سجدے میں رکھے اور سو مرتبہ کہے:

اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ۔ پھر کہے، يَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُوْدِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ يَا مُصْطَفِيَ

توبہ کرتا ہوں پیش خدا اے احسان و عطا والے اے احسان و بخشش والے اے حضرت محمد

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَافْعَلْ بِيْ كَذَا وَكَذَا

صلی اللہ علیہ وآلہ کو منتخب و برگزیدہ کرنیوالے رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور میرے لیے یہ اور یہ کردے

وَافْعَلْ بِيْ كَذَا وَكَذَا کی بجائے اپنی حاجات طلب کرے۔

روایت ہے کہ امیرالمؤمنین علیہ السلام یہ نماز اسی طریقے سے بجا لاتے اور جب سر سجدے سے

Presented by www.ziaraat.com

اٹھاتے تو فرماتے کہ اس خدا کے حق کی قسم کہ جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، جو بھی شخص یہ نماز پڑھ کر خدا سے اپنی کوئی حاجت طلب کرے گا تو وہ یقیناً پوری ہوگی اور اس کے گناہ اگر ریت کے ذرات کے برابر ہوں تو بھی معاف کر دیئے جائیں گے۔

ایک اور روایت میں اس نماز کی پہلی رکعت میں ایک ہزار کی بجائے ایک سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھنے کا ذکر آیا ہے لیکن اندریں صورت اس نماز کو نافلۂ مغرب کے بعد بجا لانا ہوگا۔ شیخ و سید نے اس نماز کے بعد پڑھنے کے لیے یہ دعا نقل کی ہے:

یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللهُ یَا رَحِیْمُ یَا اَللهُ یَا مَلِكُ یَا اَللهُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَللهُ

اے اللہ اے اللہ اے بڑے مہربان اے اللہ اے بڑے رحم والے اے اللہ اے بادشاہ اے اللہ اے پاکیزہ اے اللہ

یَا سَلَامُ یَا اَللهُ یَا مُؤْمِنُ یَا اَللهُ یَا مُهَیْمِنُ یَا اَللهُ یَا عَزِیْزُ یَا اَللهُ یَا جَبَّارُ یَا اَللهُ یَا

اے کامل اے اللہ اے تصدیق والے اے اللہ اے نگہدار اے اللہ اے غالب اے اللہ اے دبدبہ والے اے اللہ اے

مُتَکَبِّرُ یَا اَللهُ یَا خَالِقُ یَا اَللهُ یَا بَارِئُ یَا اَللهُ یَا مُصَوِّرُ یَا اَللهُ یَا عَالِمُ یَا اَللهُ

بڑائی والے اے اللہ اے بنانے والے اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے صورت بنانے والے اے اللہ اے جاننے والے اے اللہ

یَا عَظِیْمُ یَا اَللهُ یَا عَلِیْمُ یَا اَللهُ یَا کَرِیْمُ یَا اَللهُ یَا حَلِیْمُ یَا اَللهُ یَا حَکِیْمُ

اے بزرگی والے اے اللہ اے دانا اے اللہ اے کرم کرنے والے اے اللہ اے بردبار اے اللہ اے حکمت والے

یَا اَللهُ یَا سَمِیْعُ یَا اَللهُ یَا بَصِیْرُ یَا اَللهُ یَا قَرِیْبُ یَا اَللهُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللهُ یَا جَوَادُ

اے اللہ اے سننے والے اے اللہ اے دیکھنے والے اے اللہ اے نزدیک اے اللہ اے قبول کرنے والے اے اللہ اے بہت عطا والے

یَا اَللهُ یَا مَاجِدُ یَا اَللهُ یَا مَلِیُّ یَا اَللهُ یَا وَفِیُّ یَا اَللهُ یَا مَوْلٰی یَا اَللهُ یَا قَاضِیْ

اے اللہ اے شان والے اے اللہ اے دوست اے اللہ اے وفا والے اے اللہ اے حاکم اے اللہ اے فیصلہ کرنے والے اے

یَا اَللهُ یَا سَرِیْعُ یَا اَللهُ یَا شَدِیْدُ یَا اَللهُ یَا رَءُوْفُ یَا اَللهُ یَا رَقِیْبُ یَا اَللهُ

اللہ اے تیز تر اے اللہ اے سخت گیر اے اللہ اے مہربانی والے اے اللہ اے نگہبان اے اللہ

یَا مَجِیْدُ یَا اَللهُ یَا حَفِیْظُ یَا اَللهُ یَا مُحِیْطُ یَا اَللهُ یَا سَیِّدَ السَّادَاتِ یَا اَللهُ

اے نگہبان اے اللہ اے نگہدار اے اللہ اے گھیرنے والے اے اللہ اے سرداروں کے سردار اے اللہ

يَا أَوَّلُ يَا اَللّٰهُ يَا اٰخِرُ يَا اَللّٰهُ يَا ظَاهِرُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاطِنُ يَا اَللّٰهُ يَا فَاخِرُ يَا اَللّٰهُ

اے اوّل اے اللہ اے آخر اے اللہ اے ظاہر اے اللہ اے باطن اے اللہ اے فخر والے اے اللہ

يَا قَاهِرُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا وَدُودُ يَا اَللّٰهُ يَا نُورُ

اے غلبہ والے اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے دوستی والے اے اللہ اے روشن

يَا اَللّٰهُ يَا رَافِعُ يَا اَللّٰهُ يَا مَانِعُ يَا اَللّٰهُ يَا دَافِعُ يَا اَللّٰهُ يَا فَاتِحُ يَا اَللّٰهُ يَا نَفَّاعُ

اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے روکنے والے اے اللہ اے ہٹانے والے اے اللہ اے کھولنے والے اے اللہ اے نفع پہنچانے والے

يَا اَللّٰهُ يَا جَلِيلُ يَا اَللّٰهُ يَا جَمِيلُ يَا اَللّٰهُ يَا شَهِيدُ يَا اَللّٰهُ يَا شَاهِدُ يَا اَللّٰهُ يَا مُغِيثُ

اے اللہ اے بزرگ اے اللہ اے زیبا اے اللہ اے گواہ اے اللہ اے گواہی دینے والے اے اللہ اے فریادرس

يَا اَللّٰهُ يَا حَبِيبُ يَا اَللّٰهُ يَا فَاطِرُ يَا اَللّٰهُ يَا مُطَهِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا مَلِكُ يَا اَللّٰهُ يَا مُقْتَدِرُ

اے اللہ اے دوست اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے پاکیزہ اے اللہ اے بادشاہ اے اللہ اے تقدیر بنانے والے

يَا اَللّٰهُ يَا قَابِضُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاسِطُ يَا اَللّٰهُ يَا مُحْيِي يَا اَللّٰهُ يَا مُمِيتُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاعِثُ

اے اللہ اے بند کرنے والے اے اللہ اے کھولنے والے اے اللہ اے زندہ کرنے والے اے اللہ اے موت دینے والے اے اللہ اے کھڑا کرنے والے

يَا اَللّٰهُ يَا وَارِثُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعْطِي يَا اَللّٰهُ يَا مُفْضِلُ يَا اَللّٰهُ يَا مُنْعِمُ يَا اَللّٰهُ يَا حَقُّ

اے اللہ اے وارث والے اے اللہ اے عطا کرنے والے اے اللہ اے فضل کرنے والے اے اللہ اے نعمت دینے والے اے اللہ اے راست

يَا اَللّٰهُ يَا مُبِينُ يَا اَللّٰهُ يَا طَيِّبُ يَا اَللّٰهُ يَا مُحْسِنُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجْمِلُ يَا اَللّٰهُ يَا

اے اللہ اے آشکار کرنے والے اے اللہ اے پاکیزہ اے اللہ اے احسان کرنے والے اے اللہ اے نیکی کرنے والے اے اللہ اے

مُبْدِئُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعِيدُ يَا اَللّٰهُ يَا بَارِئُ يَا اَللّٰهُ يَا بَدِيعُ يَا اَللّٰهُ يَا هَادِي يَا اَللّٰهُ

آغاز کرنے والے اے اللہ اے لوٹانے والے اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے نیا کام کرنے والے اے اللہ اے رہنما اے اللہ

يَا كَافِي يَا اَللّٰهُ يَا شَافِي يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا عَظِيمُ يَا اَللّٰهُ يَا حَنَّانُ يَا اَللّٰهُ

اے پورا کرنے والے اے اللہ اے شفا دینے والے اے اللہ اے بلند مرتبہ اے اللہ اے بڑائی والے اے اللہ اے محبت والے اے اللہ

يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا اَللّٰهُ يَا مُتَعَالِي يَا اَللّٰهُ يَا عَدْلُ يَا اَللّٰهُ يَا ذَا الْمَعَارِجِ

اے احسان والے اے اللہ اے نعمت والے اے اللہ اے بلندی والے اے اللہ اے عدل کرنے والے اے اللہ اے بلندیوں والے

يَا اَللّٰهُ يَا صَادِقُ يَا اَللّٰهُ يَا صَدُوقُ يَا اَللّٰهُ يَا دَيَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاقِي يَا اَللّٰهُ يَا وَاقِي

اے اللہ اے راست گو اے اللہ اے بہت راست گو اے اللہ اے بدلہ دینے والے اے اللہ اے بقا والے اے اللہ اے نگہدار

Presented by www.ziaraat.com

يَا اَللّٰهُ يَا ذَا الْجَلَالِ يَا اَللّٰهُ يَا ذَا الْاِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ يَا مَحْمُودُ يَا اَللّٰهُ يَا مَعْبُودُ

اے اللہ اے جلالت والے اے اللہ اے عزت والے اے اللہ اے پسندیدہ اے اللہ اے بندگی کیے گئے

يَا اَللّٰهُ يَا صَانِعُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعِينُ يَا اَللّٰهُ يَا مُكَوِّنُ يَا اَللّٰهُ يَا فَعَّالُ يَا اَللّٰهُ يَا لَطِيفُ

اے اللہ اے بنانے والے اے اللہ اے مدد کرنے والے اے اللہ اے وجود دینے والے اے اللہ اے کام کرنے والے اے اللہ اے باریک بین

يَا اَللّٰهُ يَا غَفُورُ يَا اَللّٰهُ يَا شَكُورُ يَا اَللّٰهُ يَا نُورُ يَا اَللّٰهُ يَا قَدِيرُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ

اے اللہ اے بہت معاف کرنے والے اے اللہ اے قدردان اے اللہ اے روشن اے اللہ اے قدرت والے اے اللہ اے پروردگار

يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ

اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار

يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما حضرت محمد

وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَتَمُنَّ عَلَيَّ بِرِضَاكَ وَتَعْفُوَ عَنِّي بِحِلْمِكَ وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ

اور آل محمد پر اور اپنی رضا کے ساتھ مجھ پر احسان فرما اپنی بردباری کے ساتھ مجھے معاف کر اور مجھ پر اپنے حلال و پاکیزہ میں فراخی

الْحَلَالِ الطَّيِّبِ وَمِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ فَاِنِّي عَبْدُكَ

کر دے جہاں سے مجھے رزق ملنے کی توقع ہے اور جہاں سے مجھے رزق ملنے کی توقع نہیں ہے پس میں تیرا بندہ ہوں

لَيْسَ لِي اَحَدٌ سِوَاكَ وَلَا اَحَدٌ اَسْئَلُهُ غَيْرُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ مَا شَاءَ اللّٰهُ

اور تیرے سوا میرا کوئی نہیں اور نہ تیرے سوا کوئی اور ہے جس سے مانگوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہے

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پھر سجدہ میں جائے اور کہے: يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا

نہیں کوئی قوت لیکن وہی جو بزرگ و برتر خدا سے ملتی ہے۔ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے

رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ بِكَ تُنْزَلُ كُلُّ حَاجَةٍ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ

پروردگار اے پروردگار اے پروردگار اے برکتوں کے نازل کرنے والے تجھی سے ہر حاجت بر آتی اور پوری ہوتی ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے

اسْمٍ فِي مَخْزُونِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَالْاَسْمَاءِ الْمَشْهُورَاتِ عِنْدَكَ الْمَكْتُوبَةِ

بواسطہ ہر ایک نام کے جو تیرے ہاں خزانہ غیب میں ہے اور بواسطہ ان معروف ناموں کے جو تیرے ہاں عرش کے

عَلٰى سُرَادِقِ عَرْشِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقَبَّلَ مِنِّي

پردوں پر تحریر و نقش کیے ہوئے ہیں سوالی ہوں کہ رحمت نازل فرمائے تو حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور یہ کہ قبول کرے میری طرف

شَهْرَ رَمَضَانَ وَتَكْتُبَنِي مِنَ الْوَافِدِينَ إِلَىٰ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَتَصْفَحَ لِي عَنِ

سے ماہِ رمضان کی عبادت اور لکھ دے تو مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کا حج ادا کرنے والوں میں اور معاف کرے تو میرے بڑے بڑے

الذُّنُوبِ الْعِظَامِ وَتَسْتَخْرِجَ لِي يَا رَبِّ كُنُوزَكَ يَا رَحْمٰنُ

گناہوں کو اور کھولے تو میرے لیے اپنے ان گنت خزانے اے بہت مہربان

(۹) چودہ رکعت نماز بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد و آیۃ الکرسی کے بعد تین مرتبہ سورۃ توحید پڑھے تاکہ اسے ہر رکعت کے بدلے میں چالیس سال کی عبادت کا ثواب ملے نیز اس شخص کے برابر مزید ثواب بھی حاصل ہو کہ جس نے ماہ رمضان کے پورے روزے رکھے ہوں اور عبادت کی ہو۔

(۱۰) مصباح میں شیخ کا فرمان ہے کہ آخر شب غسل کرے اور مصلائے عبادت پر رہے یہاں تک صبح صادق ہو جائے۔

پہلی شوال کا دن

یہ عید الفطر کا دن ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) نماز فجر کے بعد اور نماز عید کے بعد وہ تکبیریں پڑھے جو شب عید کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہیں۔

(۲) وہ دعا پڑھے کہ سید نے روایت کی ہے کہ اسے نماز فجر کے بعد پڑھے اور شیخ کا فرمان ہے کہ اسے نماز عید کے بعد پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي تَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ أَمَامِي الخ

اے معبود! میں اپنے رہبر حضرت محمدؐ کے وسیلے سے تیرے حضور آیا ہوں

(۳) نماز عید سے قبل گھر کے ہر چھوٹے بڑے فرد کی طرف سے زکات فطرہ ادا کرے کہ جس کی مقدار فی کس ایک صاع یعنی ۳ سیر جنس یا اس کی قیمت بتائی گئی ہے۔ اس کی تفصیل کے لیے کتب فقہ کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

واضح رہے کہ زکات فطرہ واجب مؤکدہ ہے جو ماہ مبارک کے روزوں کی قبولیت اور سال آئندہ تک حفظ و امان کا سبب ہے۔ خدا نے سورۂ اعلیٰ میں زکات کا ذکر نماز سے پہلے کیا ہے:

Presented by www.ziaraat.com

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى۔

کامیاب ہوا وہ جس نے زکوٰۃ دی اور اپنے پروردگار کو یاد کیا پھر نماز پڑھی۔

اس سے ظاہر ہے کہ زکات فطرہ کا نماز عید سے پہلے ادا کرنا ضروری ہے:

④ غسل کرے اور بہتر ہے کہ نہر میں غسل کیا جائے۔ اس کا وقت طلوع فجر سے نماز عید پڑھنے سے قبل تک ہے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ یہ غسل چھت کے نیچے کرنا زیادہ مناسب ہے۔ غسل کرتے وقت یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعَ سُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اے معبود! تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تیری کتاب کی تصدیق کرتا ہوں اور تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ کی سنت و روش

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ۔ بسم اللہ پڑھ کر غسل شروع کرے اور غسل کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ كَفَّارَةً

کا پیروکار ہوں۔ اے معبود! اس غسل کو میرے گناہوں کا

لِذُنُوْبِيْ وَطَهِّرْ دِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّي الدَّنَسَ

کفارہ بنا اور میرے دین کو پاک فرما اے معبود! مجھ سے ناپاکی کو دور کر دے

⑤ عمدہ لباس پہنے اور خوشبو لگائے۔ مکہ مکرمہ کے سوا کسی اور مقام پر ہو تو نماز عید صحرا میں کھلے آسمان تلے ادا کرے۔

⑥ نماز عید سے پہلے دن کے آغاز میں افطار کرے اور بہتر ہے کہ کھجور یا مٹھائی سے ہو۔ شیخ مفیدؒ فرماتے ہیں کہ افطار میں تھوڑی سی خاک شفا کھائے تو وہ کئی بیماریوں سے شفا کا موجب بنے گی۔

⑦ جب نماز عید کے لیے تیار ہو جائے تو طلوع آفتاب کے بعد گھر سے نکلے اور وہ دعائیں پڑھے جو سید نے کتاب اقبال میں نقل کی ہیں۔

اس ذیل میں ابو حمزہ ثمالی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ عید فطر، عید قربان اور جمعہ کے روز جب نماز کے لیے نکلے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ مَنْ تَهَيَّاَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ اَوْ تَعَبَّاَ اَوْ اَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ اِلٰى مَخْلُوْقٍ

اے معبود! جو شخص آمادہ ہے آج کے دن یا کمربستہ ہے یا تیاری کرتا اور تیار ہوتا ہے لوگوں کی طرف جانے کو اس امید

رَجَاءَ رِفْدِهٖ وَنَوَافِلِهٖ وَفَوَاضِلِهٖ وَعَطَايَاهُ فَاِنَّ اِلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ تَهْيِئَتِيْ

سے کہ ان سے نقدی چیزیں بخششیں اور عطائیں ملے لیکن اے میرے آقا میری تیاری

وَتَعْبِئَتِي وَإِعْدَادِي وَاسْتِعْدَادِي رَجَاءَ رِفْدِكَ وَجَوَائِزِكَ وَنَوَافِلِكَ وَفَوَاضِلِكَ وَفَضَائِلِكَ

میری آمادگی اور میری ساری کوشش تیری طرف آنے میں ہے کہ میں اُمیدوار ہوں تیری عطا تیرے انعام تیری عنایتوں تیرے احسانوں

وَعَطَايَاكَ وَقَدْ غَدَوْتُ إِلَىٰ عِيدٍ مِنْ أَعْيَادِ أُمَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

تیری مہربانیوں اور بخششوں کا اور آج صبح کی ہے میں نے ایک عید کے دن جو ان عیدوں سے ہے جو مقرر کیں تیرے نبی محمدؐ نے کہ خدا کی رحمتیں ہوں

عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَلَمْ أَفِدْ إِلَيْكَ الْيَوْمَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ أَثِقُ بِهِ قَدَّمْتُهُ وَلَا

ان پر اور ان کی آل پر اور میں آج تیرے حضور کوئی صالح عمل لے کر نہیں آیا ہوں جس کو یقینی طور پر پیش کروں نہ کسی

تَوَجَّهْتُ بِمَخْلُوقٍ أَمَّلْتُهُ وَلٰكِنْ أَتَيْتُكَ خَاضِعاً مُقِرّاً بِذُنُوبِي وَإِسَاءَتِي

مخلوق کی طرف توجہ اور اُمید رکھتا ہوں ہاں مگر تیری جناب میں عاجزی کرتے اپنے گناہوں اور خطاؤں کا اقراری ہو کر

إِلَىٰ نَفْسِي فَيَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ اغْفِرْ لِيَ الْعَظِيمَ مِنْ ذُنُوبِي

آیا ہوں تو اے عظمت والے اے عظمت والے اے عظمت والے بخش دے میرے بڑے بڑے گناہوں کو کیونکہ

فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ الْعِظَامَ إِلَّا أَنْتَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تیرے سوا کوئی نہیں جو بڑے بڑے گناہوں کو بخشتا ہو اے وہ کہ نہیں کوئی معبود تیرے سوا اے سب سے زیادہ رحم والے

(۸) نماز عید دو رکعت ہے، پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ اعلیٰ پڑھے اور پانچ تکبیریں کہے کہ ہر تکبیر کے بعد یہ قنوت پڑھے؛

اَللّٰهُمَّ أَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَأَهْلَ الْجُودِ وَالْجَبَرُوتِ وَأَهْلَ

اے اللہ! تو ہے مالک بزرگیوں کا اور بڑائی کا تو ہے مالک بخشش کا اور دبدبے کا تو ہے مالک

الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَأَهْلَ التَّقْوَىٰ وَالْمَغْفِرَةِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الْيَوْمِ

درگزر اور مہربانی کا اور تو ہے مالک پناہ و پردہ پوشی کا سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ آج کے دن کے

الَّذِي جَعَلْتَهُ لِلْمُسْلِمِينَ عِيداً وَلِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ ذُخْراً

جس کو تو نے مسلمانوں کے لیے عید قرار دیا اور بنایا ہے اسے سرمایہ اور اضافہ کا دن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے لیے

وَمَزِيداً أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُدْخِلَنِي فِي كُلِّ خَيْرٍ

کہ تو آج رحمت نازل کر سرکار محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اور یہ کہ داخل کر مجھے ہر اس نیکی میں

أَدْخَلْتَ فِيهِ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُخْرِجَنِي مِنْ كُلِّ سُوءٍ أَخْرَجْتَ

جس میں داخل کیا تو نے سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ کو اور یہ کہ دور کر دے مجھے ہر اس بدی سے جس سے دور

مِنْهُ مُحَمَّدٌ وَآلُ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ خَيْرَ

رکھا تو نے محمدؐ وآلِ محمدؐ کو تیری رحمتیں ہوں آنحضرتؐ پر اور ان کی آل پر اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہر

مَا سَئَلَكَ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَأَعُوْذُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ

اس بھلائی کا جس کا سوال کیا تجھ سے تیرے نیک بندوں نے اور پناہ لیتا ہوں تیری جس سے پناہ چاہی ہے تیرے نیکوکار بندوں نے

پھر چھٹی تکبیر کہہ کر رکوع و سجود کرے۔ دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ الشمس پڑھے اور چار تکبیریں کہے، ہر تکبیر کے بعد وہی قنوت پڑھے اور پانچویں تکبیر کہہ کر رکوع و سجود کرے اور تشہد و سلام کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے۔ نمازِ عید کے بعد پڑھنے کے لیے بہت سی دعائیں منقول ہیں اور ان میں سے سب سے بہتر صحیفۂ کاملہ کی چھیالیسویں دعا ہے مستحب ہے کہ نماز عید زیرِ آسمان ایسی زمین پر پڑھے، جس کا فرش نہ کیا گیا ہو۔ نماز کے بعد گھر واپس آتے ہوتے اس راستے سے نہ آئے، جس سے نماز کے لیے گیا تھا اس روز اپنے لیے اور اپنے دینی بھائیوں کے لیے جو دعا بھی مانگے گا قبول ہوگی۔

⑨ امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھے۔

⑩ دعا ندبہ پڑھے کہ جس کا ذکر آگے آئے گا سید ابن طاؤس کہتے ہیں کہ یہ دعا پڑھنے کے بعد سجدے میں سر رکھے اور کہے:

أَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَارٍ حَرُّهَا لَا يُطْفٰى وَجَدِيْدُهَا لَا يَبْلٰى وَعَطْشَانُهَا لَا يُرْوٰى

تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ سے جس کی آگ نہیں بجھتی جس کی تیز تر آگ پرانی نہیں ہوتی اور جس کی پیاس دور نہیں ہوتی

اب دایاں رخسار رکھے اور کہے: إِلٰهِيْ لَا تُقَلِّبْ وَجْهِيْ فِي النَّارِ بَعْدَ سُجُوْدِيْ وَتَعْفِيْرِيْ

اے معبود! میرے چہرے کو آگ میں نہ الٹ پلٹ جبکہ میں نے سجدے کیے اور تیرے لیے اسے

لَكَ بِغَيْرِ مَنٍّ مِنِّيْ عَلَيْكَ بَلْ لَكَ الْمَنُّ عَلَيَّ۔ پھر بایاں رخسار رکھے اور کہے: إِرْحَمْ

خاک پر رکھا ہے کہ اس میں تجھ پر میرا کوئی احسان نہیں بلکہ مجھ پر تیرا احسان ہے رحم فرما

مَنْ أَسَاءَ وَاقْتَرَفَ وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ اور پھر سجدے میں جائے اور کہے: إِنْ كُنْتُ

اس پر جس نے بدی و نافرمانی کی اور وہ بے چارہ اس کا اعتراف کرتا ہے اگر میں ایک

بِئْسَ الْعَبْدُ فَأَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ

برا بندہ ہوں پس تو یقیناً اچھا پروردگار ہے تیرے بندے سے بڑے بڑے گناہ ہوئے ہیں تو بھی تیری طرف سے پردہ پوشی کا

عِنْدَكَ يَا كَرِيمُ۔ پھر سو بار کہے: اَلْعَفْوَ الْعَفْوَ۔ اس کے بعد سید ابن طاؤس فرماتے ہیں:

ہونی چاہیے اے مہربان ۔ پردہ پوشی کر پردہ پوشی کر

وَلَا تَقْطَعْ يَوْمَكَ هٰذَا بِاللَّعِبِ وَالْإِهْمَالِ وَاَنْتَ لَا تَعْلَمُ اَمَرْدُودٌ اَمْ

اور اپنے اس روز عید کو کھیل کود اور بے کار کی باتوں میں نہ گزار ۔ کہ تجھے نہیں معلوم آیا تیرے اعمال رد ہوئے ۔ یا

مَقْبُولُ الْاَعْمَالِ فَاِنْ رَجَوْتَ الْقَبُولَ فَقَابِلْ ذٰلِكَ بِالشُّكْرِ الْجَمِيلِ

قبول ہوئے ہیں ۔ پس اگر تجھے ان کے قبول ہونے کی امید ہے تو اس پر تجھے بہترین طریقے سے شکر ادا کرنا چاہیے

وَاِنْ خِفْتَ الرَّدَّ فَكُنْ اَسِيرَ الْحُزْنِ الطَّوِيلِ۔

اور اگر تجھے اعمال کے رد ہونے کا ڈر ہے تو تجھے اس پر گہرے غم میں ڈوبے رہنا چاہیے۔

پچیسویں شوال کا دن

۲۵ شوال ۱۴۸ھ امام جعفر صادق علیہ السلام کی تاریخ وفات ہے بعض کا قول ہے کہ حضرت کی وفات ۱۵ شوال کو ہوئی۔ جب کہ آپ کو انگور میں زہر دیا گیا تھا۔

ایک روایت میں ہے کہ بوقت وفات آپ نے آنکھیں کھولیں اور فرمایا کہ میرے سب عزیزوں کو جمع کرو، جب سارے عزیز آ گئے تو آپ نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے فرمایا، میری شفاعت اس شخص کے لیے نہیں ہو گی جو نماز کو اہمیت نہ دے اور اس کی پروا نہ کرے۔

پانچویں فصل

ماہ ذیقعد کے اعمال

قرآن میں جن مہینوں کو حرام قرار دیا گیا ہے یہ ان میں سے پہلا مہینہ ہے، سید ابن طاؤس راوی ہیں کہ ماہ ذیقعد میں تنگی دور ہونے کی دعا قبول ہو جاتی ہے۔ اس ماہ میں اتوار کے دن کی ایک نماز ہے کہ جو بڑی فضیلت رکھتی ہے، حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجا لائے اس کی توبہ قبول ہوتی ہے، گناہ بخشے جاتے ہیں، قیامت میں دشمن اس سے راضی ہو جائیں

گے، اس کی موت ایمان پر ہو گی اور اس کا دین سلامت رہے گا۔ اس کی قبر وسیع و روشن ہو گی، اس کے والدین اس سے راضی ہوں گے، اس کی اولاد کو مغفرت حاصل ہو گی، اس کے رزق میں وسعت ہو گی، ملک الموت اس کی روح نرمی سے قبض کرے گا اور اس کی موت بہ آرام ہو گی۔ اس نماز کا طریقہ یہ ہے:

اتوار کے دن غسل اور وضو کرکے چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید اور ایک ایک مرتبہ سورۂ فلق و سورۂ ناس کی قرائت کرے، ستر مرتبہ استغفار کرے آخر میں دعا

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ کہے اور پھر یہ دعا پڑھے، یَا عَزِیْزُ یَا

نہیں ہے کوئی حرکت و قوت مگر وہی جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے۔ اے زبردست اے

غَفَّارُ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَ ذُنُوْبَ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ

بہت بخشنے والے بخش دے میرے گناہ اور بخش دے تمام مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کے گناہ کیونکہ تیرے سوا کوئی

الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

گناہوں کا بخشنے والا نہیں ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ ظاہراً یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ استغفار اور دعا نماز کے بعد ہے۔ لہٰذا ان کو نماز کی قرائت میں نہ پڑھے

واضح رہے جیسا کہ روایت میں ہے کہ جو شخص حرمت والے مہینوں میں سے کسی ایک مہینے میں تین دن یعنی جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کو پے بعد دیگرے روزے رکھے تو اس کے لیے نو سو سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔ شیخ اجل علی بن ابراہیم قمی نے فرمایا کہ ان تین حرمت والے مہینوں میں جیسے نیکی کئی گنا زیادہ شمار ہوتی ہے ویسے ہی گناہ بھی کئی گنا زیادہ کرکے لکھے جاتے ہیں۔

گیارہویں ذیقعد کا دن

۱۱ ذیقعد ۱۴۸ھ میں امام علی رضا علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی۔

تیئیسویں ذیقعد کا دن

ایک قول کے مطابق ۲۰۳ھ میں اسی دن امام علی رضا علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی۔ اس دن

دُور و نزدیک سے حضرت کی زیارت کرنا سنت ہے۔ سید ابن طاؤس نے اقبال میں فرمایا ہے کہ میں اپنے بعض علماء کی کتب میں دیکھا ہے کہ ۲۰، ذیقعد کے دن دُور و نزدیک سے امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کرنا مستحب ہے۔

پچیسویں ذیقعد کی رات

یہ دحوالارض کی رات ہے کہ اس میں خانہ کعبہ کے نیچے زمین پانی پر بچھائی گئی تھی۔ یہ بڑی فضیلت والی رات ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔ لہٰذا اس میں مصروف عبادت رہنا باعث اجر و ثواب ہے۔ حسن بن علی وشاء سے روایت ہے کہ میں چھوٹا ہی تھا کہ ایک مرتبہ ۲۵، ذیقعد کی رات کو اپنے والد کے ساتھ امام علی رضا علیہ السلام کے ہاں گیا اور رات کا کھانا حضرت کے ساتھ کھایا۔ تب آپ نے فرمایا کہ آج کی رات ہی میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام متولد ہوئے اور زمین کو خانہ کعبہ کے نیچے بچھایا گیا۔ پس جو شخص اس دن روزہ رکھے تو وہ ایسا ہوگا کہ اس نے ساٹھ مہینوں کے روزے رکھے ہیں۔ ایک روایت کے مطابق آپ نے فرمایا کہ وہ یہی دن ہوگا، جب قائم آل محمد علیہ السلام کا قیام شروع ہوگا۔

پچیسویں ذیقعد کا دن

یہ سال بھر کے ان چار دنوں میں سے ایک ہے کہ جن میں روزہ رکھنے کی خاص فضیلت ہے، ایک روایت میں ہے کہ اس دن کا روزہ ستر سال کے روزے کی مانند ہے اور ایک روایت میں ہے کہ اس دن کا روزہ ستر سال کے گناہوں کا کفارہ ہے، جو شخص اس دن روزہ رکھے اور اس کی رات میں عبادت کرے تو اس کیلئے سو سال کی عبادت لکھی جائے گی، آج کے دن روزہ رکھنے والے کے لیے ہر وہ چیز استغفار کرے گی جو زمین و آسمان میں ہے۔ یہ وہ دن ہے، جس میں خدا کی رحمت دُنیا میں عام ہوتی ہے، اس دن ذکر و عبادت کے جمع ہونے کا بہت بڑا اجر ہے۔ آج کے دن میں غسل، روزہ اور ذکر و عبادت کے علاوہ دو عمل ہیں۔ ان میں سے پہلا عمل وہ نماز ہے جو قمی علماء کی کُتب میں مروی ہے اور یہ دو رکعت نماز ہے جو

بوقت چاشت پڑھی جاتی ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ شمس پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پھر دعا کرے اور یہ پڑھے: يَا مُقِيْلَ

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے ۔ اے لغزشوں کے

الْعَثَرَاتِ اَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ اَجِبْ دَعْوَتِيْ يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ

معاف کرنے والے میری ہر لغزش معاف فرما اے دعاؤں کے قبول کرنے والے میری دعا قبول کر اے آوازوں کے سننے والے

اِسْمَعْ صَوْتِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِيْ وَمَا عِنْدِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

میری آواز سن لے مجھ پر رحم کر میرے گناہوں اور جو کچھ مجھ سے سرزد ہوا اس سے درگزر فرما اے جلالت اور

الْاِكْرَامِ

بزرگی کے مالک

دوسرا عمل اس دعا کا پڑھنا ہے کہ بقول شیخ اس کا پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْكَعْبَةِ وَفَالِقَ الْحَبَّةِ وَصَارِفَ اللَّزْبَةِ وَكَاشِفَ كُلِّ

اے اللہ! اے زمین کعبہ کے پھیلانے والے دانے کو شگافتہ کرنے والے سختی دور کرنے والے اور ہر تنگی سے نکالنے

كُرْبَةٍ اَسْئَلُكَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ اَيَّامِكَ الَّتِيْ اَعْظَمْتَ حَقَّهَا وَاَقْدَمْتَ

والے سوال کرتا ہوں تجھ سے اس دن میں جو تیرے ان دنوں میں سے ہے تو نے جن کا حق عظیم قرار دیا ان کے شرف

سَبْقَهَا وَجَعَلْتَهَا عِنْدَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَدِيْعَةً وَاِلَيْكَ ذَرِيْعَةً وَبِرَحْمَتِكَ

کو بڑھایا اور انہیں مومنوں کے پاس اپنی امانت بنایا اور اپنی جانب ذریعہ ٹھہرایا اور بواسطہ تیری وسیع

الْوَسِيْعَةِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الْمُنْتَجَبِ فِي الْمِيْثَاقِ الْقَرِيْبِ

رحمت کے سوالی ہوں کہ رحمت نازل فرما اپنے بندہ محمدؐ پر جو برگزیدہ ہیں اور میثاق میں تیرے نزدیک تر ہیں

يَوْمَ التَّلَاقِ فَاتِقِ كُلِّ رَتْقٍ وَدَاعٍ اِلٰى كُلِّ حَقٍّ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَطْهَارِ

قیامت میں ہر گرفتار کو چھڑانے والے اور ہر حق کی طرف بلانے والے ہیں نیز رحمت فرما ان کے پاکیزہ اہل بیت پر جو

الْهُدَاةِ الْمَنَارِ دَعَائِمِ الْجَبَّارِ وَوُلَاةِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَاَعْطِنَا فِيْ يَوْمِنَا

چراغ ہدایت خدا کے بنائے ہوئے ستون اور جنت و جہنم کے حاکم ہیں اور یہ کہ آج ہمارے عید کے روز

هٰذا مِنْ عَطَائِكَ الْمَخْزُونِ غَيْرَ مَقْطُوعٍ وَلَا مَمْنُوعٍ تَجْمَعُ لَنَا بِهِ التَّوْبَةَ

ہمیں اپنی عطاؤں کے خزانے سے وہ عطا کر جو کبھی ختم نہ ہو اور نہ اس سے روکا جائے اس کے ساتھ ہمیں توبہ

وَحُسْنَ الْأَوْبَةِ يَا خَيْرَ مَدْعُوٍّ وَأَكْرَمَ مَرْجُوٍّ يَا كَفِيُّ يَا وَفِيُّ يَا مَنْ لُطْفُهُ

اور اچھی بازگشت بھی دے اے بہترین پکارے گئے اور مہربان تر امید کیے گئے اے پورا کرنیوالے اے وفا کرنیوالے اے وہ جس کا کرم

خَفِيٌّ اُلْطُفْ لِي بِلُطْفِكَ وَأَسْعِدْنِي بِعَفْوِكَ وَأَيِّدْنِي بِنَصْرِكَ وَلَا تُنْسِنِي

پنہاں ہے اپنی کریمی سے مجھ پر کرم فرما اور اپنی پردہ پوشی سے مجھے نیک بختی دے اپنی نصرت سے مجھے قوی کر اور بواسطہ اپنے

كَرِيمَ ذِكْرِكَ بِوُلَاةِ أَمْرِكَ وَحَفَظَةِ سِرِّكَ وَاحْفَظْنِي مِنْ

والیان امر اور اپنے رازداروں کے مجھے اپنا ذکر پاک بھلا نہ دے حشر و نشر کے دن تک

شَوَائِبِ الدَّهْرِ إِلَىٰ يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَأَشْهِدْنِي أَوْلِيَاءَكَ عِنْدَ

مجھے زمانے کی سختیوں سے اپنی حفاظت میں رکھ زیارت کروا مجھے اپنے اولیاء کی اس وقت

خُرُوجِ نَفْسِي وَحُلُولِ رَمْسِي وَانْقِطَاعِ عَمَلِي وَانْقِضَاءِ أَجَلِي اَللّٰهُمَّ وَ

جب میری جان نکلے جب مجھے قبر میں اتارا جائے جب میرا عمل بند ہو جائے اور میری عمر تمام ہو جائے اے معبود! مجھے

اذْكُرْنِي عَلَىٰ طُولِ الْبِلَىٰ إِذَا حَلَلْتُ بَيْنَ أَطْبَاقِ الثَّرَىٰ وَنَسِيَنِي

یاد رکھنا جب مجھ پر لمبی مدت گزر جائے کہ میں زمین کی تہوں میں پڑا ہوں گا اور لوگوں میں

النَّاسُونَ مِنَ الْوَرَىٰ وَأَحْلِلْنِي دَارَ الْمُقَامَةِ وَبَوِّئْنِي مَنْزِلَ الْكَرَامَةِ

سے بھولنے والے مجھے بھول جائیں تب مجھے رہنے کی جگہ دے اور باعزت ٹھکانہ عطا فرما

وَاجْعَلْنِي مِنْ مُرَافِقِي أَوْلِيَائِكَ وَأَهْلِ اجْتِبَائِكَ وَاصْطِفَائِكَ وَبَارِكْ لِي

مجھے اپنے اولیاء کے رفیقوں میں رکھ اپنے منتخب افراد میں قرار دے اور اپنے پسندیدہ لوگوں میں داخل کر

فِي لِقَائِكَ وَارْزُقْنِي حُسْنَ الْعَمَلِ قَبْلَ حُلُولِ الْأَجَلِ بَرِيئًا مِنَ الزَّلَلِ

اپنی ملاقات میرے لیے مبارک کر موت سے پہلے اچھے اعمال بجا لانے کی توفیق دے لغزشوں سے بچائے رکھ

وَسُوءِ الْخَطَلِ اَللّٰهُمَّ وَأَوْرِدْنِي حَوْضَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور برے کاموں سے دور کر اے معبود! مجھے وارد فرما اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوض

وَآلِهِ وَاسْقِنِي مِنْهُ مَشْرَبًا رَوِيًّا سَائِغًا هَنِيئًا لَا أَظْمَأُ بَعْدَهُ وَلَا أُحَلَّأُ

کوثر پر اور پلا اس میں سے سیری کے خوش مزہ پانی جو گوارا ہو کہ اس کے بعد نہ مجھے پیاس لگے اور نہ اس سے

وِرْدُهُ وَلا عَنْهُ اُذادُ وَاجْعَلْهُ لِي خَيْرَ زادٍ وَاَوْفى مِيعادٍ يَوْمَ يَقُومُ الْاَشْهادُ

روکا جاؤں نہ اس سے ہٹایا جاؤں اور اسے میرا بہتر توشہ قرار دے اس دن کے لیے جب وعدے کا دن آپہنچے گا

اَللّٰهُمَّ وَالْعَنْ جَبابِرَةَ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَبِحُقُوقِ اَوْلِيائِكَ الْمُسْتَأْثِرِينَ

اے معبود! لعنت کر پہلے اور پچھلے ستمگار لوگوں پر اور ان پر جنہوں نے تیرے اولیاء کے حقوق غصب کیے

اَللّٰهُمَّ وَاقْصِمْ دَعائِمَهُمْ وَاَهْلِكْ اَشْياعَهُمْ وَعامِلَهُمْ وَعَجِّلْ

اے معبود! توڑ دے ان کے سہارے اور ہلاک کر دے ان کے پیروکاروں اور کارندوں کو اور جلدی کر

مَهالِكَهُمْ وَاسْلُبْهُمْ مَمالِكَهُمْ وَضَيِّقْ عَلَيْهِمْ مَسالِكَهُمْ وَالْعَنْ

ان کی تباہی میں ان کی حکومتیں چھیننے میں اور تنگ کر دے ان کے لیے راستے اور لعنت کر

مُساهِمَهُمْ وَمُشارِكَهُمْ اَللّٰهُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ اَوْلِيائِكَ وَارْدُدْ عَلَيْهِمْ

ان کے ہمکاروں اور حصہ داروں پر اے معبود! اپنے اولیاء کو جلد کشادگی دے ان کے چھنے ہوئے

مَظالِمَهُمْ وَاَظْهِرْ بِالْحَقِّ قائِمَهُمْ وَاجْعَلْهُ لِدِينِكَ مُنْتَصِراً وَبِاَمْرِكَ

حقوق واپس دلا قائم آل محمد کا جلد ظہور فرما اور انہیں اپنے دین کا مددگار اور اپنے اذن

فِي اَعْدائِكَ مُؤْتَمِراً اَللّٰهُمَّ احْفُفْهُ بِمَلائِكَةِ النَّصْرِ وَبِما اَلْقَيْتَ

سے اپنے دشمنوں پر مسلط فرما اے معبود! ان کے اطراف میں نصرت فرشتوں کو کھڑا کر دے اور شب قدر میں

اِلَيْهِ مِنَ الْاَمْرِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مُنْتَقِماً لَكَ حَتّى تَرْضى وَيَعُودَ دِينُكَ بِهِ

جو حکم تو نے ان کو دیا اس کے مطابق انہیں اپنی طرف سے بدلہ لینے والا قرار دے یہاں تک کہ تو راضی ہو تیرا دین

وَعَلى يَدَيْهِ جَدِيداً غَضّاً وَيَمْحَضَ الْحَقَّ مَحْضاً وَيَرْفِضَ الْباطِلَ رَفْضاً

ان کے ذریعے پلٹ آئے اور ان کے ہاتھوں نئی قوت و غلبہ پائے حق نکھر کر سامنے آئے اور باطل پوری طرح مٹ جائے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلى جَمِيعِ آبائِهِ وَاجْعَلْنا مِنْ صَحْبِهِ وَاُسْرَتِهِ وَ

اے معبود! رحمت فرما امام العصرؑ پر اور ان کے تمام بزرگوں پر اور ہمیں ان کے مددگاروں اور ساتھیوں میں قرار دے

ابْعَثْنا فِي كَرَّتِهِ حَتّى نَكُونَ فِي زَمانِهِ مِنْ اَعْوانِهِ اَللّٰهُمَّ اَدْرِكْ

ہمیں اٹھا کر ان کی آمد ثانی پر یہاں تک کہ ہم ان کے عہد میں ان کے حامیوں میں ہوں اے معبود! ہمیں ان کے

بِنا قِيامَهُ وَاَشْهِدْنا اَيّامَهُ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَارْدُدْ اِلَيْنا سَلامَهُ وَالسَّلامُ

قیام تک پہنچا اور ان کی حکومت کے دن دکھا اور رحمت فرما ان پر اور ان کی دعا ہم تک پہنچا اور سلام ہو

عَلَيۡهِ وَرَحۡمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

ان پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

معلوم ہو کہ سید ابا دنے اپنے رسالہ اربعہ ایام میں دحوالارض کے دن کے اعمال میں فرمایا ہے کہ آج کے دن امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کرنا مستحب اعمال میں سے ہے اور مسنون آداب کے ساتھ مؤکد ہے۔

ذیقعد کا آخری دن

بنابر مشہور ۲۲۰ھ میں ذیقعد کے آخری دن امام محمد تقی علیہ السلام معتصم کے دیئے ہوئے زہر سے شہر بغداد میں شہید ہوئے، یہ واقعہ مامون کی موت سے تقریباً اڑھائی سال بعد پیش آیا، جیسا کہ حضرت خود فرماتے تھے کہ تیس ماہ کے بعد کشائش ہوگی۔ آپ کے یہ کلمات آپ کے ساتھ مامون کے بُرے سلوک پر دلالت کرتے ہیں اور اس کی طرف سے آپ کو حد درجہ کی اذیت اور صدمہ پہنچانے کو ظاہر کر رہے ہیں۔ کیونکہ آپ اپنی موت کو کشائش سے تعبیر فرماتے ہیں۔ جیسا کہ آپ کے والد ماجد امام علی رضا علیہ السلام نے ولی عہدی کو ایسے ہی تعبیر فرمایا تھا۔ چنانچہ ہر جمعہ کو جب آپ جامع مسجد سے واپس آتے تو اسی پسینے اور غبار آلود حالت میں دُعا فرماتے - اے میرے مالک! اگر میری کشائش و راحت میری موت میں ہے تو اس گھڑی میری موت میں تعجیل فرما! پس اسی غم واندوہ میں آپ کا وقت گزرتا رہا یہاں تک کہ آپ نے اس دُنیا سے رحلت فرمائی۔

جب امام محمد تقی علیہ السلام کی شہادت ہوئی تو آپ کا سن مبارک پچیس سال اور کچھ مہینے تھا، آپ کی قبر مبارک کاظمین میں اپنے جدِ بزرگوار امام موسیٰ علیہ السلام کے سرہانے کی طرف ہے۔

چھٹی فصل

ماہِ ذی الحجہ کے اعمال

واضح ہو کہ ذوالحجہ ایک عظیم اور بزرگ تر مہینہ ہے، جب اس مہینے کا چاند نظر آتا تو اکثر صحابہؓ و

Presented by www.ziaraat.com

تابعین عبادت میں خاص اہتمام کرتے تھے۔ قرآن میں اس کے پہلے دس دنوں کو ایام معلومات کہا گیا ہے اور یہ بڑی فضیلت اور برکت والے ایام ہیں۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ کسی بھی دن کی نیکی و عبادت خدا کے ہاں اس نیکی و عبادت سے محبوب تر نہیں جو ان دس دنوں میں کی جائے۔

ان دس دنوں کے لیے چند ایک اعمال ہیں۔

① پہلے نو دن کے روزے رکھے تو ایسا ہے گویا ساری زندگی روزے رکھے ہوں۔

② ان دس دنوں میں مغرب و عشا کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ توحید اور یہ آیت پڑھے تاکہ حجاج کعبہ کے ثواب میں شریک ہو جائے۔

وَوَاعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَتْمَمْنَاهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ

وعدہ کیا ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا اور مزید دس راتوں کا اضافہ کیا تو پھر اس کے رب کا وعدہ چالیس راتوں کا

لَيْلَةً وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ

ہو گیا اور کہا موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے میری امت میں میرا جانشین بن اور ان کی اصلاح کر اور فساد کرنے والوں کی

الْمُفْسِدِينَ

راہ پر نہ چلنا

③ پہلے دن سے عرفہ کے دن تک نماز فجر کے بعد اور نماز مغرب سے پہلے یہ دعا پڑھے جو شیخ و سید نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ الْاَيَّامُ الَّتِيْ فَضَّلْتَهَا عَلَى الْاَيَّامِ وَشَرَّفْتَهَا قَدْ بَلَّغْتَنِيْهَا بِمَنِّكَ

اے معبود! یہ وہ دن ہیں جن کو تو نے دوسرے دنوں پر فضیلت و بزرگی دی ہے تو نے اپنے احسان اور رحمت سے یہ دن ہم

وَرَحْمَتِكَ فَاَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَاَوْسِعْ عَلَيْنَا فِيْهَا مِنْ نَعْمَائِكَ اَللّٰهُمَّ

کو دکھائے ہیں پس ان دنوں میں ہم پر اپنی برکتیں نازل کر اور اپنی نعمتوں میں وسعت فرما اے معبود!

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَهْدِيَنَا فِيْهَا لِسَبِيْلِ الْهُدٰى

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمد پر اور یہ کہ ان دنوں میں ہماری رہنمائی کر راہ ہدایت،

وَالْعَفَافِ وَالْغِنٰى وَالْعَمَلِ فِيْهَا بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا

پاکدامنی اور سیر چشمی کی طرف اور ان میں ہمیں اپنا پسندیدہ عمل کرنے کی توفیق دے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے

مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَيَا سَامِعَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا شَاهِدَ كُلِّ مَلَاءٍ وَيَا عَالِمَ كُلِّ

ہر شکایت کی اُمید گاہ اے ہر سرگوشی کے سننے والے اے ہر جماعت پر حاضر گواہ اور اے ہر راز کے

خَفِيَّةٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ عَنَّا فِيهَا الْبَلَاءَ وَ

جاننے والے سوالی ہوں کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؑ پر اور یہ کہ ان دنوں میں ہم سے مصیبت دور کر

تَسْتَجِيبَ لَنَا فِيهَا الدُّعَآءَ وَتُقَوِّيَنَا فِيهَا وَتُعِينَنَا وَتُوَفِّقَنَا فِيهَا لِمَا تُحِبُّ

ان ایام میں ہماری دعا قبول فرما اور قوت عطا کر ان دنوں میں ہمیں اس عمل پر مدد اور توفیق دے جس سے تو

رَبَّنَا وَتَرْضٰى وَعَلٰى مَا افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا مِنْ طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ وَاَهْلِ

راضی ہے اور اس میں بھی کہ جو بطور اپنی اطاعت اور اپنے رسول اور اپنے اہل ولایت کی پیروی کے

وِلَايَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

ہم پر فرض کیا اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے یہ کہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ و

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَهَبَ لَنَا فِيهَا الرِّضَآ اِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَآءِ وَلَا تَحْرِمْنَا خَيْرَ

آلِ محمدؑ پر اور یہ کہ ان دنوں میں ہمیں بخش اپنی خوشنودی بے شک تو دعا کا سننے والا ہے اور ہمیں اس بھلائی

مَا تُنْزِلُ فِيهَا مِنَ السَّمَآءِ وَطَهِّرْنَا مِنَ الذُّنُوبِ يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ وَاَوْجِبْ

سے محروم نہ کر جو تو نے آسمان سے نازل کی اور ہمارے گناہ دھو ڈال اے غیبوں کے جاننے والے اور ان دنوں

لَنَا فِيهَا دَارَ الْخُلُودِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّلَا تَتْرُكْ لَنَا

ہمارے لیے ہمیشگی والی جنت واجب کر دے اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؑ پہ اور ہمارا کوئی گناہ نہ رہنے دے مگر یہ

فِيهَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا غَائِبًا

کہ تو اسے بخش دے نہ کوئی اندیشہ مگر یہ کہ تو اسے دور کر دے نہ کوئی قرض مگر یہ کہ تو اسے ادا کرا دے نہ کوئی گمشدہ

اِلَّا اَدَّيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَآئِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا سَهَّلْتَهَا وَيَسَّرْتَهَا

چیز مگر یہ کہ تو دلوا دے اور نہ دنیا اور آخرت کی کوئی حاجت باقی ہو مگر یہ کہ تو اسے پورا فرما دے اور آسان کر دے

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! اے چھپی چیزوں سے واقف اے گرتے آنسوؤں پر رحم کھانے والے

يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَالسَّمٰوَاتِ يَا مَنْ لَا تَتَشَابَهُ عَلَيْهِ

اے دعائیں قبول کرنے والے اے زمینوں و آسمانوں کے پروردگار اے وہ جس کو آوازیں شبہ میں نہیں

الاَصْوَاتُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا فِیْهَا مِنْ عُتَقَائِكَ وَطُلَقَائِكَ

ڈال سکتیں رحمت فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور ان دنوں ہمیں اپنی طرف سے آتش جہنم سے آزاد کیے اور رہا کیے

مِنَ النَّارِ وَالْفَائِزِیْنَ بِجَنَّتِكَ وَالنَّاجِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی

ہوئے قرار دے نیز اپنی جنت میں شامل شدہ اور نجات یافتہ شمار کر اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور خدا رحمت

اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ

فرمائے ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور ان کی ساری آل پر

(۲) وہ پانچ دعائیں پڑھے جو جبرائیل خدا کی طرف سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لیے بطور ہدیہ لائے تاکہ حضرت ان - وہ پانچ دعائیں یہ ہیں۔

(۱) اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں اسی کی ہے حکومت اور اسی کیلئے حمد ہے

بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (۲) اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے

لَا شَرِیْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا (۳) اَشْهَدُ اَنْ

کوئی اس کا ثانی نہیں وہ یکتا بے نیاز ہے نہ اس نے کوئی زوجہ کی نہ کوئی اس کا بیٹا ہے گواہی دیتا ہوں کہ

لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں ہے وہ یکتا و بے نیاز ہے نہ اس نے جنا نہ وہ جنا گیا

وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (۴) اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ

اور نہ کوئی اس کا ہمسر و ثانی ہو سکتا ہے گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا ثانی

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِهِ

نہیں اسی کا ہے ملک اور اسی کی ہے حمد وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور وہ زندہ ہے جسے موت نہیں اسی کے ہاتھ میں

الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (۵) حَسْبِیَ اللّٰهُ وَكَفٰی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ

ہے بھلائی اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے کافی ہے اللہ میرے لیے اور کافی ہے سنتا ہے اللہ جو اس

دَعَا لَیْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰی اَشْهَدُ لِلّٰهِ بِمَا دَعَا وَاَنَّهٗ بَرِیْءٌ مِّمَّنْ تَبَرَّءَ وَ

کو پکارے نہیں ہے بجز خدا کے کوئی انتہا گواہ ہوں خدا کا جس کی اس نے دعوت دی کیونکہ دور ہوں اس سے جس سے وہ دوری کرے

أَنَّ لِلّٰهِ الْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ

اور یہ کہ اللہ کے لیے ہے اول و آخر

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان دعاؤں میں سے ہر ایک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھنے پر بہت زیادہ ثواب کا ذکر کیا ہے۔ علامہ مجلسیؒ کے فرمان کے مطابق یہ بعید نہیں کہ اگر کوئی شخص ان پانچ دعاؤں کو روزانہ دس مرتبہ پڑھے تو بھی روایت پر عمل ہو جائے گا۔ لیکن اگر ہر دعا کو سو مرتبہ پڑھے تو بہت بہتر ہے۔

(۵) ان دس دنوں میں ہر روز یہ تہلیلات پڑھے۔ جو حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہیں اور ان پر ثواب کثیر کا ذکر ہوا ہے۔ اگر ان کو روزانہ دس مرتبہ پڑھے تو خوب ہے۔ وہ تہلیلات یہ ہیں۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اللَّيَالِي وَالدُّهُورِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ أَمْوَاجِ الْبُحُورِ

نہیں معبود سوائے اللہ کے راتوں اور زمانوں کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے سمندروں کی لہروں کی تعداد میں

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَرَحْمَتُهُ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّوْكِ

نہیں معبود سوائے اللہ کے اور اسکی رحمت بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں نہیں معبود سوائے اللہ کے درختوں اور کانٹوں کی

وَالشَّجَرِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الْحَجَرِ وَالْمَدَرِ لَا إِلٰهَ إِلَّا

تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے بالوں اور اون کے ریشوں کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے پتھروں اور ڈھیلوں کی تعداد میں نہیں معبود

اللّٰهُ عَدَدَ لَمْحِ الْعُيُونِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فِي اللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

سوائے اللہ کے پلکوں کے جھپکنے کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے رات میں جب تاریک ہو جائے اور صبح کو جب وہ روشن ہو نہیں معبود سوائے اللہ کے

عَدَدَ الرِّيَاحِ فِي الْبَرَارِي وَالصُّخُورِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مِنَ الْيَوْمِ إِلَىٰ يَوْمِ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ

ہواؤں کی تعداد بیابانوں اور صحراؤں کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے آج سے صور پھونکے جانے کے دن تک کے دنوں میں

ذالحجہ کا پہلا دن

اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) روزہ رکھے اس کا ثواب اسی مہینوں کے روزے رکھنے کے برابر ہے۔

(۲) نماز حضرت فاطمۃ الزہرا سجالائے شیخ فرماتے ہیں کہ روایت میں یہ نماز چار رکعت کی ہے کہ دو دو کر کے پڑھے۔ جیسا کہ امیرالمومنین علیہ السلام کی نماز پڑھی جاتی ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے کے بعد پچاس مرتبہ سورۃ توحید اور بعد از نماز تسبیح فاطمۃ الزہرا پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے،

سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِيفِ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِيمِ

پاک ہے وہ جو بلند و بالا عزت کا مالک ہے پاک ہے وہ صاحب جلالت شان و عظمت والا

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِيمِ سُبْحَانَ مَنْ يَرَى أَثَرَ النَّمْلَةِ فِي الصَّفَا

پاک ہے وہ قدیم قابل فخر حکومت کا مالک پاک ہے وہ جو چٹیل پتھر پر چیونٹی کے پاؤں کا نشان دیکھتا ہے

سُبْحَانَ مَنْ يَرَى وَقْعَ الطَّيْرِ فِي الْهَوَاءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا وَلَا هٰكَذَا غَيْرُهُ

پاک ہے وہ جو فضا میں پرندے کے اڑنے کا خط دیکھتا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور اس کے سوا کوئی ایسا نہیں

(۳) زوال سے آدھ گھنٹہ پہلے دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس دس مرتبہ سورۃ توحید۔ آیۃ الکرسی اور سورۃ قدر پڑھے۔

(۴) جو شخص کسی ظالم سے خوف زدہ ہو وہ آج کے دن یہ کلمات کہے تاکہ حق تعالیٰ اسے ظالم کے شر سے محفوظ فرمائے، وہ کلمات یہ ہیں:

حَسْبِيْ حَسْبِيْ مِنْ سُؤَالِيْ عِلْمُكَ بِحَالِيْ

مجھے کافی ہے مجھے کافی ہے سوال کی نسبت ہر حال سے متعلق تیرا علم

واضح ہو کہ آج کے دن ہی حضرت ابراہیم خلیل علیہ السلام کی ولادت ہوئی تھی اور شیخین کی روایت کے مطابق امیرالمومنین علیہ السلام کے ساتھ حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام کی تزویج بھی اسی دن ہوئی۔

ساتویں ذی الحجہ کا دن

سات ذی الحجہ ۱۱۴ھ میں بمقام مدینہ منورہ امام محمد باقر علیہ السلام کی وفات ہوئی۔ پس یہ مسلمانوں کے لیے یوم غم ہے

Presented by www.ziaraat.com

آٹھویں ذی الحجہ کا دن

یہ ترویہ کا دن ہے اور اس میں روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت ہے، ایک روایت ہے کہ اس دن کا روزہ ساٹھ سال کے گناہوں کا کفّارہ ہے اور شیخ شہید کا فرمان ہے کہ اس روز غسل کرنا مستحب ہے۔

نویں ذی الحجہ کی رات

یہ بڑی مبارک رات ہے، یہ قاضی الحاجات سے مناجات اور راز و نیاز کی رات ہے اس رات توبہ قبول اور دُعا مستجاب ہوتی ہے۔ پس جو شخص یہ رات عبادت میں گزارے وہ ایسا ہے کہ گویا ایک سو ستّر سال تک عبادت میں مصروف رہا ہو۔ اس رات کے چند اعمال ہیں:

① یہ دُعا پڑھے، روایت ہے کہ شبِ عرفہ یا شبِ جمعہ میں اس دُعا کے پڑھنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى وَمَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَعَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ

اے اللہ! اے ہر راز کے گواہ اے ہر شکایت کے پہنچنے کے مقام اے ہر پوشیدہ چیز کے جاننے والے

وَمُنْتَهٰى كُلِّ حَاجَةٍ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ عَلَى الْعِبَادِ يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ

اور ہر حاجت کی آخری جگہ اے بندوں پر اپنی نعمتوں کا آغاز کرنے والے اے مہربان معاف کرنے والے اے بہترین

التَّجَاوُزِ يَا جَوَادُ يَا مَنْ لَا يُوَارِىْ مِنْهُ لَيْلٌ دَاجٍ وَلَا بَحْرٌ عَجَّاجٌ وَلَا سَمَاۤءٌ

درگزر کرنے والے اے عطا والے اے وہ جس سے پنہاں نہیں ہے تاریک رات نہ بے کنار سمندر نہ برجوں والا

ذَاتُ اَبْرَاجٍ وَلَا ظُلَمٌ ذَاتُ ارْتِتَاجٍ يَا مَنِ الظُّلْمَةُ عِنْدَهٗ ضِيَاۤءٌ اَسْئَلُكَ

آسمان اور نہ یکبارگی اٹھنے والی موجیں پنہاں ہیں اے وہ تاریکیاں جس کے لیے روشن ہیں سوال کرتا ہوں

بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِىْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهٗ دَكًّا وَخَرَّ

بواسطہ تیری عزت والی ذات کے نور کے جس کو تُو نے پہاڑ پر چمکایا تو وہ بکھر کر رہ گیا اور حضرت موسیٰؑ

مُوْسٰى صَعِقًا وَبِاسْمِكَ الَّذِىْ رَفَعْتَ بِهِ السَّمٰوَاتِ بِلَا عَمَدٍ وَسَطَحْتَ

بے ہوش ہو کر گر پڑے اور بواسطہ تیرے نام کے جس سے تُو نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستون کے اور پھیلایا

بِالْاَرْضِ عَلٰی وَجْهِ مَاۤءٍ جَمَدٍ وَّ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْمَكْتُوْبِ

زمین کو جمے ہوئے پانی کی سطح کے اوپر اور سوال ہوں بواسطہ تیرے محفوظ پوشیدہ لکھے ہوئے پاک تر نام کے

الطَّاهِرِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَیْتَ وَبِاسْمِكَ

کہ جس سے تجھے پکارا جائے تو جواب دیتا ہے اور جب اس کے ذریعہ تجھ سے مانگا جائے تو دیتا ہے اور بواسطہ

السُّبُّوْحِ الْقُدُّوْسِ الْبُرْهَانِ الَّذِیْ هُوَ نُوْرٌ عَلٰی كُلِّ نُوْرٍ وَّ نُوْرٌ مِّنْ

تیرے پاک تر پاکیزہ روشن نام کے سوالی ہوں جو ہر نور سے بالاتر نور ہے وہ نور ہے اس نور میں سے

نُّوْرٍ یُّضِیْٓءُ مِنْهُ كُلُّ نُوْرٍ اِذَا بَلَغَ الْاَرْضَ انْشَقَّتْ وَاِذَا بَلَغَ السَّمٰوٰتِ

اور جس سے ہر نور چمکتا ہے جب وہ زمین پر پہنچا تو وہ پھٹ گئی جب آسمانوں پر پہنچا تو وہ کشادہ ہو

فُتِحَتْ وَاِذَا بَلَغَ الْعَرْشَ اهْتَزَّ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ تَرْتَعِدُ مِنْهُ فَرَآئِصُ

گئے اور جب عرش پر پہنچا تو وہ لرزنے لگا اور بواسطہ تیرے اس نام کے کہ جس سے تیرے فرشتوں کے

مَلٰٓئِكَتِكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ جَبْرَآئِیْلَ وَمِیْكَآئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَبِحَقِّ

دل دہل جاتے ہیں اور سوالی ہوں حق جبرائیل میکائیل اور اسرافیل کے واسطے سے اور حضرت

مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاۤءِ وَجَمِیْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کے اس حق کے واسطے سے سوالی ہوں جو تمام نبیوں اور فرشتوں پر ہے

وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ مَشٰی بِهِ الْخِضْرُ عَلٰی قُلَلِ الْمَاۤءِ كَمَا مَشٰی بِهٖ عَلٰی جَدَدِ

اور سوالی ہوں کہ جس کی برکت سے خضر پانی کی لہروں پر چلتے تھے جیسا کہ وہ اس سے زمین کی بلندیوں پر

الْاَرْضِ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ فَلَقْتَ بِهِ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی وَاَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَ

چلتے تھے اور بواسطہ تیرے نام کے جس سے تو نے موسیٰؑ کے لیے دریا کو چیرا فرعون کو اس کی

قَوْمَهٗ وَاَنْجَیْتَ بِهٖ مُوْسَی بْنَ عِمْرَانَ وَمَنْ مَّعَهٗ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ

قوم سمیت غرق کیا اور موسیٰؑ بن عمران کو مع ان کے ساتھیوں کے نجات دی اور بواسطہ اس نام کے جس

دَعَاكَ بِهٖ مُوْسَی بْنُ عِمْرَانَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَیْمَنِ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ

سے موسیٰؑ بن عمران نے تجھے طور ایمن کی ایک سمت سے پکارا تھا پس تو نے اس کو جواب دیا

وَاَلْقَیْتَ عَلَیْهِ مَحَبَّةً مِّنْكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ بِهٖ اَحْیٰی عِیْسَی بْنُ

اور اس پر اپنی محبت نازل فرمائی اور سوالی ہوں بواسطہ اس نام کے جس کی برکت سے عیسیٰ بن

مَرْيَمَ الْمَوْتىٰ وَتَكَلَّمَ فِي الْمَهْدِ صَبِيّاً فَأَبْرَأَ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِكَ وَ

مریم نے مردے زندہ کیے بچپنے میں گہوارے میں کلام کیا اور تیرے حکم سے اس نام کے ساتھ جذام و برص والوں کو شفا دی

بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَجَبْرَئِيلُ وَمِيكَائِيلُ وَإِسْرَافِيلُ

اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے تجھے حاملان عرش اور جبرئیل میکائیل اور اسرافیل

وَحَبِيبُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَمَلَائِكَتُكَ الْمُقَرَّبُونَ وَأَنْبِيَاؤُكَ

اور تیرے محبوب و حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ تجھے پکارتے ہیں نیز جس نام سے تیرے مقرب فرشتے تیرے بھیجے ہوئے

الْمُرْسَلُونَ وَعِبَادُكَ الصَّالِحُونَ مِنْ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرَضِينَ وَبِاسْمِكَ

انبیاء اور تیرے نیکوکار بندے تجھے پکارتے ہیں جو آسمان والوں اور زمین والوں میں ہیں اور بواسطہ تیرے

الَّذِي دَعَاكَ بِهِ ذُو النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِباً فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ

اس نام کے جس سے پکارا تجھے مچھلی والے نے جب وہ غصے میں جا رہا تھا تو اس نے خیال کیا تو اسے نہ پکڑے گا

فَنَادىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

پھر پکارا وہ پانی کی تاریکیوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں ہوں ظالموں میں سے

فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَنَجَّيْتَهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ تُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ وَبِاسْمِكَ

پس تو نے قبول کی اس کی دعا اور تو نے اسے نکالا رنج و غم میں سے اور تو مومنوں کو اسی طرح رہائی دیتا ہے اور سوالی ہوں

الْعَظِيمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ دَاوُدُ وَخَرَّ لَكَ سَاجِداً فَغَفَرْتَ لَهُ ذَنْبَهُ

تیرے بزرگتر نام سے جس سے پکارا تجھے داؤدؑ نے گر گیا سجدے میں پس بخش دی تو نے ان کی بھول

وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَتْكَ بِهِ آسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ

اور بواسطہ تیرے نام کے جس سے پکارا تجھے آسیہ زوجۂ فرعون نے جب کہنے لگی کہ میرے رب بنا

لِي عِنْدَكَ بَيْتاً فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ

میرے لیے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر اور نجات دے مجھے فرعون اور اس کے عمل سے اور نجات دے مجھے

الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْتَ لَهَا دُعَاءَهَا وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ أَيُّوبُ إِذْ حَلَّ

ظالموں کے گروہ سے پس تو نے اس کی دعا سن لی اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے پکارا تجھے ایوبؑ نے جب

بِهِ الْبَلَاءُ فَعَافَيْتَهُ وَآتَيْتَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ

ان پر سختی آپڑی پس نجات دی تو نے ان کو اور دیے عیال اور اپنی رحمت سے انہیں ان جیسے اور بھی عطا کیے تاکہ

وَذِكْرَىٰ لِلْعَابِدِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ يَعْقُوبُ فَرَدَدْتَ عَلَيْهِ

عبادت گزاروں کے لیے یادگار بنے اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے پکارا تجھے یعقوبؑ نے پس واپس دیں تو نے انہیں

بَصَرَهُ وَقُرَّةَ عَيْنِهِ يُوسُفَ وَجَمَعْتَ شَمْلَهُ وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ

آنکھیں اور ان کا نور نظر یوسف بھی اور اس بکھرے خاندان کو یکجا کر دیا اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے پکارا تجھے

بِهِ سُلَيْمَانُ فَوَهَبْتَ لَهُ مُلْكاً لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّكَ أَنْتَ

سلیمانؑ نے پس تو نے بخشا انہیں ایسا ملک و حکومت جو ان کے بعد کسی کے لیے نہیں بے شک تو بہت عطا

الْوَهَّابُ وَبِاسْمِكَ الَّذِي سَخَّرْتَ بِهِ الْبُرَاقَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

کرنیوالا ہے اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے تو نے مطیع کیا براق کو بخاطر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ تَعَالَىٰ سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلاً مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

جیسا کہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے کو سیر کرائی راتوں رات کعبہ شریف

إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَىٰ وَقَوْلُهُ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ

سے مسجد اقصیٰ تک اور قول خدا ہے پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لیے مطیع کیا ورنہ ہم میں ایسی طاقت نہ تھی

وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي تَنَزَّلَ بِهِ جَبْرَائِيلُ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

اور اپنے پروردگار کی طرف پلٹنے والے ہیں اور بواسطہ تیرے اس نام کے جسے جبرائیلؑ لے کے آئے حضرت محمد مصطفیٰ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ آدَمُ فَغَفَرْتَ لَهُ

صلی اللہ علیہ وآلہ کے پاس اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے پکارا تجھے آدمؑ نے پس معاف کی تو نے ان

ذَنْبَهُ وَأَسْكَنْتَهُ جَنَّتَكَ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ

کی بھول اور انہیں اپنی جنت میں ٹھیرایا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے عظمت والے قرآن کے واسطے سے حضرت

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَبِحَقِّ إِبْرَاهِيمَ وَبِحَقِّ فَصْلِكَ يَوْمَ الْقَضَاءِ

محمدؐ نبیوں کے خاتم کے واسطے سے اور ابراہیمؑ کے واسطے سے اور قیامت کے روز تیرے فیصلے کے واسطہ سے

وَبِحَقِّ الْمَوَازِينِ إِذَا نُصِبَتْ وَالصُّحُفِ إِذَا نُشِرَتْ وَبِحَقِّ الْقَلَمِ وَمَا جَرَىٰ

اور میزان عدل کے واسطے سے جب نصب کی جائے اور صحیفے کھولے جائیں اور قلم کے واسطہ سے جب وہ چلے

وَاللَّوْحِ وَمَا أَحْصَىٰ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِي كَتَبْتَهُ عَلَىٰ سُرَادِقِ الْعَرْشِ

اور لوح کے واسطہ سے جب پر ہو جائے اور اس نام کے واسطہ سے جس کو تو نے لکھا عرش کے پردوں پر

قَبْلَ خَلْقِكَ الْخَلْقَ وَالدُّنْيَا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ بِأَلْفَيْ عَامٍ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا

اس سے پہلے کہ تو نے بنایا مخلوق اور دنیا کو اور سورج و چاند کو دو ہزار سال میں اور گواہی دیتا ہوں کہ نہیں

إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَسْئَلُكَ

معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے اس کا کوئی ثانی نہیں اور یہ کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ

بِاسْمِكَ الْمَخْزُونِ فِي خَزَائِنِكَ الَّذِي اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ

سے بواسطہ اس نام کے جو محفوظ ہے تیرے خزانوں میں جس کو خاص کیا ہے تو نے علم غیب کے ساتھ اپنے حضور میں کہ

عِنْدَكَ لَمْ يَظْهَرْ عَلَيْهِ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ لَا مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ

نہیں ہے آگاہ جس پر تیری مخلوق میں سے کوئی بھی نہ کوئی مقرب فرشتہ نہ کوئی بھیجا ہوا

مُرْسَلٌ وَلَا عَبْدٌ مُصْطَفىٰ وَأَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي شَقَقْتَ بِهِ الْبِحَارَ

نبی اور نہ ہی کوئی برگزیدہ بندہ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے تو نے دریاؤں کو چیرا

وَقَامَتْ بِهِ الْجِبَالُ وَاخْتَلَفَ بِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَبِحَقِّ السَّبْعِ الْمَثَانِي

پہاڑوں کو قائم فرمایا اور اسی سے دن رات میں تفریق کی ہے اور بواسطہ دو بارہ نازل شدہ سات آیتوں

وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَيٰسٓ وَكٓهٰيٰعٓصٓ

اور عظمت والے قرآن کے بواسطہ دو عزت والے کاتبوں کے بواسطہ طٰہٰ یٰس کہیعص

وَحٰمٓعٓسٓقٓ وَبِحَقِّ تَوْرَاةِ مُوسىٰ وَإِنْجِيلِ عِيسىٰ وَزَبُورِ دَاوُدَ وَ

اور حمعسق اور بواسطہ موسیٰؑ کی توریت عیسیٰؑ کی انجیل داؤدؑ کی زبور اور

فُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلىٰ جَمِيعِ الرُّسُلِ وَبَاهِيًّا شَرَاهِيًّا

بواسطہ محمدؐ کے قرآن کے خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اور تمام رسولوں پر اور اپنے دونوں اسماء اعظم پر

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِحَقِّ تِلْكَ الْمُنَاجَاتِ الَّتِي كَانَتْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ مُوسىٰ

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس راز و نیاز کے جو ہوا تھا تیرے اور موسیٰ

بْنِ عِمْرَانَ فَوْقَ جَبَلِ طُورِ سَيْنَاءَ وَأَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي عَلَّمْتَهُ

بن عمران کے درمیان طور سینا ء کے بابرکت پہاڑ پر اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جو تو نے

مَلَكَ الْمَوْتِ لِقَبْضِ الْأَرْوَاحِ وَأَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي كُتِبَ عَلىٰ

روحیں قبض کرنے کے لیے فرشتۂ موت کو تعلیم فرمایا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جو لکھا گیا

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَآ اَرْجُوْ وَخَيْرِ مَالَآ اَرْجُوْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

و آل محمد پر رحمت فرما۔ میں تجھ سے وہ خیر طلب کرتا ہوں جس کا اُمیدوار ہوں اور وہ خیر بھی جس کی آرزو نہیں کی اور

شَرِّ مَآ اَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَالَآ اَحْذَرُ ۔ اس کے بعد سورۂ حمد، آیۃ الکرسی

تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس شر سے جس کا مجھے خوف ہے اور جس کا خوف نہیں۔

شَهِدَ اللّٰهُ اور آیۃ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ اور آیت سخرہ اور وہ سورۂ اعراف کی

تین آیات ہیں کہ ان میں پہلی اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ ہے اور آخری مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ہے۔ اور

پھر تین مرتبہ کہے سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے وہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ کیا کرتے ہیں، سلام ہو سبھی انبیاء پر

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ پھر تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور حمد ہے خدا کی جو عالمین کا رب ہے اے اللہ! رحمت فرما محمد و آل محمد پر

وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِيْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَ

اور میرے ہر کام میں کشائش و سہولت قرار دے، مجھے رزق دے جہاں سے توقع ہے اور

مِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ

جہاں سے توقع نہیں ہے

یہ حضرت یوسف علیہ السلام کی دُعا ہے جو جبرائیل نے انہیں تعلیم کی جب وہ زندان میں تھے

اس کے بعد دائیں ہاتھ سے اپنی داڑھی پکڑے اور بایاں ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا کر سات مرتبہ کہے

يَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ

اے محمد و آل محمد کے رب: محمد و آل محمد پر اپنی رحمت نازل فرما اور آل محمد کو جلد کشائش عطا

مُحَمَّدٍ۔ نیز اسی حال میں تین مرتبہ کہے، يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِيْ وَ

فرما اے عزت و جلال والے خدا! محمد و آل محمد پر اپنی رحمت نازل فرما، مجھ پر رحم کر اور

اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ اس کے بعد بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے اور پھر کہے:

آتش جہنم سے پناہ میں رکھ۔

Presented by www.ziaraat.com

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا حَافِظَ كُلِّ غَرِيبٍ يَا

ہر چیز پر قدرت رکھنے والا اپنی رحمت کے ذریعہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے ہر بے وطن کے نگہبان اے

مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيدٍ يَا قُوَّةَ كُلِّ ضَعِيفٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَظْلُومٍ يَا رَازِقَ

ہر تنہا کے ساتھی اے ہر کمزور کی قوت اے ہر ستم دیدہ کی مدد کرنے والے اے ہر محروم

كُلِّ مَحْرُومٍ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ مُسْتَوْحِشٍ يَا صَاحِبَ كُلِّ مُسَافِرٍ يَا

کے رازق اے ہر خوف زدہ کے ہمدم اے ہر مسافر کے ہمراہی اے

عِمَادَ كُلِّ حَاضِرٍ يَا غَافِرَ كُلِّ ذَنْبٍ وَخَطِيئَةٍ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ

ہر حاضر کے سہارے اے ہر گناہ اور خطا کے بخشنے والے اے فریادیوں کے فریاد رس

يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ يَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوبِينَ يَا فَارِجَ هَمِّ

اے ہر پکارنے والے کی سننے والے اے دکھیارے لوگوں کے دکھوں کے دور کرنے والے اے غم زدوں کے

الْمَهْمُومِينَ يَا بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرَضِينَ يَا مُنْتَهَى غَايَةِ الطَّالِبِينَ

غم مٹانے والے اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے اے طلبگاروں کے مقصد کی انتہا

يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ يَا

اے پریشان لوگوں کی دعا قبول کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے سب جہانوں کے رب اے

دَيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا أَسْمَعَ

یوم جزا کو بدلہ دینے والے اے عطا کرنے والوں سے زیادہ عطا کرنے والے اے مہربانوں سے زیادہ مہربان اے سننے والوں سے

السَّامِعِينَ يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ يَا أَقْدَرَ الْقَادِرِينَ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي

زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والے اے طاقتوروں سے زیادہ طاقت والے میرے وہ گناہ معاف کر دے جو نعمتوں

تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُورِثُ النَّدَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ

سے محروم کرتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو شرمندگی کا باعث بنتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کر دے جو

الَّتِي تُورِثُ السَّقَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاغْفِرْ لِيَ

بیماریاں پیدا کرتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو پردوں کو فاش کرتے ہیں میرے وہ گناہ

الذُّنُوبَ الَّتِي تَرُدُّ الدُّعَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَحْبِسُ قَطْرَ السَّمَاءِ

معاف کر دے جو دعا کو روک دیتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو بارشوں میں رکاوٹ ڈالتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُعَجِّلُ الْفَنَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَجْلِبُ

میرے وہ گناہ معاف کردے جو جلد موت لاتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو بدبختی کا موجب بنتے

الشَّقَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُظْلِمُ الْهَوَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي

ہیں میرے وہ گناہ معاف کردے جو میری دنیا کو تاریک کرتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو بے پردگی

تَكْشِفُ الْغِطَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا اللّٰهُ

کا سبب بنتے ہیں اور میرے وہ گناہ معاف کردے جن کو تیرے سوا کوئی معاف نہیں کرسکتا اے اللہ! تیری

وَاحْمِلْ عَنِّي كُلَّ تَبِعَةٍ لِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَاجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي فَرَجًا

مخلوق میں سے مجھ پر کسی کا جو بوجھ ہے وہ مجھ سے ہٹا دے میرے کاموں میں کشائش آسانی اور

وَمَخْرَجًا وَيُسْرًا وَأَنْزِلْ يَقِينَكَ فِي صَدْرِي وَرَجَاءَكَ فِي قَلْبِي حَتَّى لَا

سہولت پیدا کردے میرے سینے میں اپنا یقین اور میرے دل میں اپنی امید کو جگہ دے یہاں تک کہ تیرے

أَرْجُو غَيْرَكَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي وَعَافِنِي فِي مَقَامِي وَاصْحَبْنِي فِي لَيْلِي

غیر سے امید نہ رکھوں اے اللہ! میرے مقام میں میری حفاظت کر اور مجھے پناہ دے اور میرے ساتھ روز

وَنَهَارِي وَمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ

میں رات میں میری نگہبانی کر میرے آگے سے پیچھے سے میرے دائیں سے بائیں سے اور میرے اوپر

فَوْقِي وَمِنْ تَحْتِي وَيَسِّرْ لِيَ السَّبِيلَ وَأَحْسِنْ لِيَ التَّيْسِيرَ وَلَا تَخْذُلْنِي

سے اور نیچے سے اور میرا راستہ آسان کردے میرے لیے بہتر آسائش پیدا کردے اور مجھے تنگی میں

فِي الْعَسِيرِ وَاهْدِنِي يَا خَيْرَ دَلِيلٍ وَلَا تَكِلْنِي إِلَىٰ نَفْسِي فِي الْأُمُورِ وَلَقِّنِي

ذلیل و خوار نہ کر مجھے راہ سجھا دے اے بہترین رہبر اور معاملات میں مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر مجھے ہر طرح

كُلَّ سُرُورٍ وَاقْلِبْنِي إِلَىٰ أَهْلِي بِالْفَلَاحِ وَالنَّجَاحِ مَحْبُورًا فِي الْعَاجِلِ وَالْآجِلِ

کی خوشی عطا فرما اور مجھے اپنے کنبے میں واپس لے چل بہتری اور کامیابی کے ساتھ اور دنیا و آخرت کی بھلائی کے ساتھ

إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَأَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ طَيِّبَاتِ

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور مجھ پر اپنا فضل و کرم کر میرے لیے اپنے پاکیزہ رزق میں فراوانی

رِزْقِكَ وَاسْتَعْمِلْنِي فِي طَاعَتِكَ وَأَجِرْنِي مِنْ عَذَابِكَ وَنَارِكَ وَاقْلِبْنِي

فرما مجھے اپنی فرمانبرداری میں لگا دے مجھے اپنی سزا اور آگ سے پناہ دے اور جب مجھے

إِذَا تَوَفَّيْتَنِي إِلَىٰ جَنَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ

وفات دے تو اپنی رحمت سے مجھے جنت میں پہنچا دے اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ مجھ سے تیری نعمت چھن جائے

وَمِنْ تَحْوِيلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ حُلُولِ نَقِمَتِكَ وَمِنْ نُزُولِ عَذَابِكَ وَ

اور تیری نگہبانی حاصل نہ رہے پناہ چاہتا ہوں تیری طرف سے سختی اور عذاب کے آنے سے اور

أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَمِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ

تیری پناہ چاہتا ہوں سخت آزمائش سے بدبختی کے آنے سے بری تقدیر سے دشمنوں کے

الْأَعْدَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِي الْكِتَابِ الْمُنْزَلِ

طعن سے اور اس تکلیف سے جو آسمان سے نازل ہو اور ہر اس برائی سے جس کا ذکر نازل شدہ کتاب میں ہے

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِنَ الْأَشْرَارِ وَلَا مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ وَلَا تَحْرِمْنِي صُحْبَةَ

اے اللہ! مجھے نہ قرار دے برے لوگوں میں اور اہل جہنم میں سے اور نہ ہی مجھے نیک افراد کی صحبت

الْأَخْيَارِ وَأَحْيِنِي حَيَاةً طَيِّبَةً وَتَوَفَّنِي وَفَاةً طَيِّبَةً تُلْحِقُنِي بِالْأَبْرَارِ

سے محروم رکھ مجھے پاکیزہ زندگی نصیب کر مجھ کو بہترین حالت میں موت دے نیکوکاروں میں شامل کر دینا

وَارْزُقْنِي مُرَافَقَةَ الْأَنْبِيَاءِ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ اَللّٰهُمَّ

مجھے انبیاء کا ساتھ ملا فرمانا اس مقام صدق و صفا میں جو تیری زبردست حکومت میں ہے اے معبود!

لَكَ الْحَمْدُ عَلَىٰ حُسْنِ بَلَائِكَ وَصُنْعِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى الْإِسْلَامِ

حمد ہے تیرے لیے تیری طرف سے بہترین آزمائش میں مدد کرنے پر اور حمد ہے تیرے لیے کہ تو نے اسلام کی پیروی

وَاتِّبَاعِ السُّنَّةِ يَا رَبِّ كَمَا هَدَيْتَهُمْ لِدِينِكَ وَعَلَّمْتَهُمْ كِتَابَكَ

اور سنت پر عمل کی توفیق دی اے پروردگار جیسے تو نے ان کی اپنے دین کی طرف رہنمائی کی اپنی کتاب انہیں سکھائی

فَاهْدِنَا وَعَلِّمْنَا وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَىٰ حُسْنِ بَلَائِكَ وَصُنْعِكَ عِنْدِي

پس ہماری بھی رہنمائی کر اور ہمیں سکھا اور حمد ہے تیرے لیے بہترین آزمائش پر اور اس خاص احسان پر جو تو نے

خَاصَّةً كَمَا خَلَقْتَنِي فَأَحْسَنْتَ خَلْقِي وَعَلَّمْتَنِي فَأَحْسَنْتَ تَعْلِيمِي

مجھ پر کیا جیسا کہ تو نے مجھے پیدا کیا تو اچھی صورت دی مجھے علم سکھایا تو بہترین تعلیم دی

وَهَدَيْتَنِي فَأَحْسَنْتَ هِدَايَتِي فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَىٰ إِنْعَامِكَ عَلَيَّ

اور میری رہنمائی کی تو کیا خوب رہنمائی کی پس حمد ہے تیرے لیے کہ تو نے مجھے پہلے وقت سے آج

Presented by www.ziaraat.com

قَدِيمًا وَحَدِيثًا فَكَمْ مِنْ كَرْبٍ يَا سَيِّدِي قَدْ فَرَّجْتَهُ وَكَمْ مِنْ غَمٍّ

مجھے مسلسل نعمتیں دیں تو اے میرے سردار کتنے ہی دکھ تھے جو تو نے دور کر دیے میرے آقا کتنے ہی غم تھے

يَا سَيِّدِي قَدْ نَفَّسْتَهُ وَكَمْ مِنْ هَمٍّ يَا سَيِّدِي قَدْ كَشَفْتَهُ وَكَمْ مِنْ بَلاءٍ

جو تو نے شاد کیے اے میرے مالک کتنے ہی اندیشے تھے جو تو نے دور کیے اے میرے آقا کتنی ہی

يَا سَيِّدِي قَدْ صَرَفْتَهُ وَكَمْ مِنْ عَيْبٍ يَا سَيِّدِي قَدْ سَتَرْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ

پریشانیاں تھیں جو تو نے ختم کردیں اور کتنے ہی عیب تھے جو تو نے ڈھانپ لیے پس حمد ہے تیرے لیے

عَلَى كُلِّ حَالٍ فِي كُلِّ مَثْوًى وَزَمَانٍ وَمُنْقَلَبٍ وَمُقَامٍ وَعَلَى هٰذِهِ الْحَالِ

ہر ایک حال میں ہر جگہ ہر زمانے میں ہر ایک منزل میں اور ہر ایک مقام پر اور اس موجودہ حالت میں

وَكُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ أَفْضَلِ عِبَادِكَ نَصِيبًا فِي هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ خَيْرٍ

اور ہر حالت میں اے معبود! آج کے دن مجھے حصہ و نصیب کے لحاظ سے اپنے سب بندوں سے برتر قرار دے اس

تَقْسِمُهُ أَوْ ضُرٍّ تَكْشِفُهُ أَوْ سُوءٍ تَصْرِفُهُ أَوْ بَلاءٍ تَدْفَعُهُ أَوْ خَيْرٍ تَسُوقُهُ أَوْ

بھلائی میں جو تو نے تقسیم کی یا جو تکلیف تو نے دور کی یا جو برائی تو نے ہٹائی یا جو سختی تو نے ٹالی یا جو خیر تو نے عطا کی یا جو

رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا أَوْ عَافِيَةٍ تُلْبِسُهَا فَإِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِيَدِكَ

رحمت تو نے عام کی یا جو عافیت تو نے عنایت کی ہے کہ بے شک تو ہر چیز پہ قدرت رکھتا ہے آسمانوں اور زمین کے

خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَنْتَ الْوَاحِدُ الْكَرِيمُ الْمُعْطِي الَّذِي لَا

خزانے تیرے قبضے میں ہیں اور تو وہ یکتا بزرگی والا عطا کرنے والا ہے کہ جو کسی سائل کو

يُرَدُّ سَائِلُهُ وَلَا يُخَيَّبُ آمِلُهُ وَلَا يَنْقُصُ نَائِلُهُ وَلَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهُ

جھڑکتا نہیں کسی امیدوار کو مایوس نہیں کرتا اور جس کی عطا کم نہیں ہوتی اور جو کچھ اس کے پاس ہے ختم نہیں ہوتا

بَلْ يَزْدَادُ كَثْرَةً وَطِيبًا وَعَطَاءً وَجُودًا وَارْزُقْنِي مِنْ خَزَائِنِكَ الَّتِي

بلکہ وہ بڑھتا ہے مقدار میں پاکیزگی میں عطا میں اور سخاوت میں اور عنایت کر مجھے اپنے خزانوں سے جو ختم

لَا تَفْنَى وَمِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ إِنَّ عَطَاءَكَ لَمْ يَكُنْ مَحْظُورًا وَأَنْتَ عَلَى

نہیں ہوتے اپنی وسیع رحمت میں سے کہ بے شک تیری عطا کبھی بند نہیں ہوتی اور تو ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

قدرت رکھتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۲) وہ دس تسبیحات جو سید نے ذکر کی ہیں ان کو ہزار مرتبہ پڑھے اور وہ روز عرفہ کے اعمال میں آئیں گے
(۳) دعا اَللّٰھُمَّ تَعَبَّاَ وَتَھَیَّاَ پڑھے کہ جو شب جمعہ کے اعمال میں مذکور ہے اور اسے روز عرفہ میں پڑھنا بھی وارد ہوا ہے۔
(۴) زمین کربلا میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اور یوم عید تک وہیں رہے تاکہ اس سال میں ہر شر سے محفوظ رہ سکے۔

نویں ذی الحجہ کا دن

یہ روز عرفہ ہے اور بہت بڑی عید کا دن ہے۔ اگرچہ اس کو عید کے نام سے موسوم نہیں کیا گیا، یہی وہ دن ہے جس میں خدائے تعالیٰ نے بندوں کو اپنی طاعت وعبادت کی طرف بلایا ہے، آج کے دن ان کے لیے اپنے جود وسخا کا دستر خوان بچھایا ہے اور آج شیطان کو دھتکارا گیا اور وہ ذلیل وخوار ہوا ہے۔

روایت ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام نے روز عرفہ ایک سائل کی آواز سنی جو لوگوں سے خیرات مانگ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: افسوس ہے تجھ پر کہ آج کے دن بھی تو غیر خدا سے سوال کر رہا ہے حالانکہ آج تو یہ امید ہے کہ ماؤں کے پیٹ کے بچے بھی خدا کے لطف وکرم سے مالا مال ہو کر سعید وخوش بخت ہو جائیں گے۔

اس دن کے چند ایک اعمال ہیں،

(۱) غسل کرے۔
(۲) امام حسین علیہ السلام کی زیارت کہ اس کا ثواب ہزار حج ہزار عمرہ اور ہزار جہاد جتنا بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے۔ اس زیارت کی فضیلت میں بہت سی متواتر حدیثیں نقل ہوئی ہیں۔ کہ آج کے دن جو کوئی حضرت کے قبہ مقدسہ کے تحت رہے تو اس کا ثواب عرفات والوں سے کم نہیں زیادہ ہے اور وہ ان لوگوں سے مقدم ہے۔ حضرت کی زیارت کی کیفیت باب زیارات میں آئے گی۔ تاہم یہ یاد رہے کہ یہ ثواب اور درجہ اس شخص کے لیے جو اپنا واجب حج چھوڑ کر زیارت کو نہ گیا ہو۔
(۳) نماز عصر کے بعد دعاء عرفہ پڑھنے سے قبل زیر آسمان دو رکعت نماز بجا لائے اور اپنے گناہوں کا اقرار واعتراف کرے تاکہ اسے عرفات میں حاضری کا ثواب ملے اور اس کے گناہ معاف ہوں۔

Presented by www.ziaraat.com

اس کے بعد ائمہ طاہرین علیہم السلام کے حکم کے مطابق دُعا ء عرفہ پڑھے اور اعمال عرفہ بجالائے اور یہ اعمال بہت زیادہ ہیں کہ اس مختصر کتاب میں ان کا بیان ممکن نہیں، پھر بھی حسب گنجائش ہم یہاں چند اعمال کا ذکر کرتے ہیں۔

شیخ کفعمی نے مصباح میں فرمایا ہے کہ یوم عرفہ کا روزہ مستحب ہے بشرطیکہ دُعاء عرفہ کے پڑھنے میں کمزوری آنے کا بھی خوف نہ ہو۔ زوال سے پہلے غسل کرنا بھی مستحب ہے اور شب عرفہ و روز عرفہ زیارتِ امام حسین علیہ السلام بھی مستحب ہے۔

زوال کے وقت زیرِ آسمان نماز ظہر و عصر نہایت متانت اور سنجیدگی سے بجالائے۔ اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ کافرون پڑھے، بعدہٗ چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید کی قرائت کرے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ چار رکعت وہی حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی نماز ہے کہ جو اعمال روز جمعہ میں مذکور ہے، پھر فرماتے ہیں کہ چار رکعت نماز کے بعد یہ دس تسبیحات پڑھے۔ جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ سے مروی ہیں اور سید ابن طاؤس نے اپنی کتاب اقبال میں درج کیں اور وہ یہ ہیں۔

سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ عَرْشُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْاَرْضِ حُكْمُهٗ سُبْحَانَ

پاک ہے وہ خدا جس کا عرش آسمان میں ہے پاک ہے وہ خدا جس کا حکم زمین میں رواں ہے پاک ہے وہ

الَّذِيْ فِي الْقُبُوْرِ قَضَآؤُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْبَحْرِ سَبِيْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ

خدا جس کا فیصلہ قبروں میں نافذ ہے پاک ہے وہ خدا جس کا دریا میں راستہ ہے پاک ہے وہ خدا جو

فِي النَّارِ سُلْطَانُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي

جہنم پر اختیار رکھتا ہے پاک ہے وہ خدا جنت میں جس کی رحمت ہے پاک ہے وہ خدا قیامت میں

الْقِيٰمَةِ عَدْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمَآءَ سُبْحَانَ الَّذِيْ بَسَطَ الْاَرْضَ

جس کا عدل ہے پاک ہے وہ خدا جس نے آسمان بلند کیا پاک ہے وہ خدا جس نے زمین بچھائی

سُبْحَانَ الَّذِيْ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْهُ اِلَّآ اِلَيْهِ۔ پھر سو مرتبہ کہے، سُبْحَانَ اللّٰهِ

پاک ہے وہ خدا جس سے پناہ و نجات نہیں مگر اسی کے ہاں سے اللہ پاک ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ نیز سورۂ توحید و آیت الکرسی اور صلوات سو سو

اللہ ہی کے لیے حمد ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے

مرتبہ پڑھے، دس مرتبہ کہے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں اسی کے لیے حکومت اور حمد

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور موت دیتا اور زندہ کرتا ہے اور وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں اس کے ہاتھ میں بھلائی اور وہ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ دس مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے بخشش چاہتا ہوں اس اللہ سے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی جو زندہ و پائندہ ہے اور

اَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ دس مرتبہ کہے: يَآ اَللّٰهُ۔ دس مرتبہ کہے: يَا رَحْمٰنُ۔ دس مرتبہ کہے يَا رَحِيْمُ

میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں اے اللہ اے بڑے مہربان اے رحم والے

دس مرتبہ کہے: يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ دس

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے جلالت و بزرگی کے مالک

مرتبہ کہے: يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ۔ دس مرتبہ کہے: يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ۔ دس مرتبہ کہے: يَا لَآ

اے زندہ اے پائندہ اے محبت والے اے احسان والے اے کہ نہیں

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔ دس مرتبہ کہے: اٰمِيْنَ۔ پھر یہ کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ هُوَ

کوئی معبود سوائے تیرے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ جو

اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ يَا مَنْ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ يَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى

شہ رگ سے زیادہ میرے قریب تر نزدیک ہے اے وہ جو انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اے وہ جو بلند مقام

وَبِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ يَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى يَا مَنْ لَيْسَ

اور واضح افق میں ہے اے وہ جو بڑے رحم والا ہے اور عرش پر مسلط ہے اے وہ جس کی مثل کوئی

كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

چیز نہیں ہے اور وہ سننے و دیکھنے والا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و

اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ پس اپنی حاجت طلب کرے کہ انشاء اللہ پوری ہو گی۔

آل محمدؐ پر

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص یہ صلوات پڑھے تو گویا اس نے اہل بیت علیہم السلام کو مسرور کیا ہے۔ اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ يَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰى وَيَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَيَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ! اے بہت زیادہ عطا کرنے والے اے سب سے بہتر سوال شدہ اور اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِى الْاٰخِرِيْنَ وَ

رحمت نازل کر حضرت محمدؐ پر اور ان کی آل پر پہلوں کے ساتھ اور رحمت نازل کر حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر پچھلوں کے ساتھ اور

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِى

رحمت نازل کر حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر عالم بالا میں اور رحمت نازل کر حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر مرسلوں

الْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَهُ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَ

کے ساتھ اے اللہ! عطا کر سرکار محمد و آل محمد کو ذریعہ و وسیلہ بڑائی بزرگی

الرِّفْعَةَ وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بلندی اور بہت بڑا درجہ و مقام اے اللہ! بے شک میں ایمان لایا ہوں حضرت محمد صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَلَمْ اَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِىْ فِى الْقِيٰمَةِ رُؤْيَتَهُ وَارْزُقْنِىْ صُحْبَتَهُ وَتَوَفَّنِىْ

و آلہ پر اور انہیں دیکھا نہیں پس قیامت میں مجھے ان کے دیدار سے محروم نہ رکھنا اور ان کی صحبت نصیب کرنا نیز مجھے ان کے

عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِىْ مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَوِيًّا سَائِغًا هَنِيْئًا لَا اَظْمَاُ بَعْدَهُ

دین پر موت دے ان کے حوض کوثر میں سے پانی پلانا جو سیر کر دینے والا خوش مزہ و شیریں ہو کہ اس کے بعد میں کبھی پیاسا

اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

نہ ہوں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بے شک میں ایمان لایا ہوں حضرت محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَلَمْ اَرَهُ فَعَرِّفْنِىْ فِى الْجِنَانِ وَجْهَهُ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مُحَمَّدًا

علیہ و آلہ پر اور انہیں دیکھا نہیں پس جنت میں مجھے ان کی پہچان کرا دینا اے اللہ! پہنچا دے حضرت محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مِنِّىْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا

صلی اللہ علیہ و آلہ کو میری طرف سے بہت بہت آداب اور سلام

اس کے بعد دعاء ام داؤد پڑھے کہ جو ماہ رجب کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔

پھر یہ تسبیح پڑھے کہ جس کے ثواب کا اندازہ ہی نہیں ہو سکتا اور بوجہ اختصار ہم نے اس کو

بیان نہیں کیا وہ تسبیح یہ ہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

پاک ہے وہ خدا کہ ہر چیز سے پہلے ہے پاک ہے وہ خدا کہ ہر چیز کے بعد ہے پاک ہے وہ خدا کہ ہر

مَعَ كُلِّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ يَبْقٰى رَبُّنَا وَيَفْنٰى كُلُّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ تَسْبِيحًا

چیز کے ساتھ ہے پاک ہے خدا ہمارا رب کہ وہ باقی رہے گا اور ہر چیز فنا ہو جائے گا پاک ہے خدا تسبیح کے ساتھ جو

يَفْضُلُ تَسْبِيحَ الْمُسَبِّحِينَ فَضْلًا كَثِيرًا قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے برتر ہے بہت بہت ہر ایک چیز سے پہلے پاک ہے خدا تسبیح

تَسْبِيحًا يَفْضُلُ تَسْبِيحَ الْمُسَبِّحِينَ فَضْلًا كَثِيرًا بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ

کے ساتھ جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے برتر ہے بہت بہت ہر چیز کے بعد پاک ہے

اللّٰهِ تَسْبِيحًا يَفْضُلُ تَسْبِيحَ الْمُسَبِّحِينَ فَضْلًا كَثِيرًا مَعَ كُلِّ اَحَدٍ وَ

خدا تسبیح کے ساتھ جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے برتر ہے بہت بہت ہر چیز کے ساتھ

[redacted]

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ - پھر کہے: وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَالْحَمْدُ

وہ خدا جو بہترین خالق ہے۔ حمد ہے خدا کے لیے ہر چیز سے پہلے اور حمد ہے

لِلّٰهِ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ .... دعا کے آخر تک لیکن ہر جگہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کی بجائے اَلْحَمْدُ

خدا کے لیے ہر چیز کے بعد پاک ہے خدا حمد خدا ہی کے

لِلّٰهِ کہے۔ اور جب اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ تک پہنچے تو کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ

لیے ہے جو بہترین خالق ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو ہر چیز سے

اَحَدٍ .... دعا کے آخر تک مگر ہر جگہ سُبْحَانَ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے اور اس کے بعد

پہلے ہے پاک ہے خدا نہیں کوئی معبود سوائے اللہ

کہے: وَاللّٰهُ اَكْبَرُ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ .... دعا کے آخر تک لیکن ہر جگہ سُبْحَانَ اللّٰهِ

سب سے بڑا ہے خدا جو ہر چیز سے پہلے ہے پاک ہے خدا

کی بجائے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے۔ پھر یہ دعا پڑھے، جو شب جمعہ کے اعمال میں ذکر ہوئی ہے:

خدا بزرگتر ہے

اَللّٰهُمَّ مَنْ تَعَبَّاَ وَتَهَيَّاَ - بعد میں امام زین العابدین علیہ السلام کی یہ دعا پڑھے جو شیخ طوسیؒ

اے اللہ! جو آمادہ ہوا اور تیار رہا

نے مصباح المتہجد میں ذکر کی ہے: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ -

اے اللہ! تو ہی وہ خدا ہے جو جہانوں کا رب ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ دعا مقام عرفات کی ہے اور بہت طویل بھی ہے۔ لہٰذا ہم نے یہاں درج نہیں کی ہے۔

علاوہ ازیں آج کے دن امام زین العابدین علیہ السلام ہی کی وہ دعا پڑھے جو صحیفہ کاملہ میں سینتالیسویں دعا ہے اور دونوں جہانوں کے تمام مطالب و مقاصد پر مشتمل ہے۔ اس دعا کو صدق دل سے پڑھنے والے پر خدا کی رحمت ہو۔

اس دن پڑھی جانے والی دعاؤں میں سے ایک سید الشہداء امام حسین علیہ السلام کی دعا ہے بشر و بشیر پسران غالب اسدی سے روایت ہے کہ روز عرفہ بوقت عصر میدان عرفات میں ہم حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تب آپ اپنے فرزندوں اور شیعوں کے ساتھ نہایت عاجزانہ طور پر

اپنے خیمے سے باہر آئے اور پہاڑ کی بائیں طرف کھڑے ہو کر کعبے کی سمت رُخ کر لیا، اپنے دونوں ہاتھ چہرے کے سامنے رکھ کر پھیلا دیئے۔ خدا کے حضور عاجزی اور مسکینی کی حالت میں یہ کلمات کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَیْسَ لِقَضَائِهٖ دَافِعٌ وَلَا لِعَطَائِهٖ مَانِعٌ وَلَا كَصُنْعِهٖ

حمد ہے خدا کے لیے جس کے فیصلے کو کوئی بدلنے والا نہیں کوئی اس کی عطا روکنے والا نہیں کوئی اس جیسی صنعت

صُنْعُ صَانِعٍ وَهُوَ الْجَوَادُ الْوَاسِعُ فَطَرَ اَجْنَاسَ الْبَدَائِعِ وَاَتْقَنَ بِحِكْمَتِهِ

والا نہیں اور وہ کشادگی کے ساتھ دینے والا ہے اس نے قسم قسم کی مخلوق بنائی اور بنائی ہوئی چیزوں کو اپنی حکمت

الصَّنَائِعَ لَا تَخْفٰی عَلَیْهِ الطَّلَائِعُ وَلَا تَضِیْعُ عِنْدَهُ الْوَدَائِعُ جَازِیْ كُلِّ

سے محکم کیا دنیا میں آنے والی کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں اس کے ہاں کوئی امانت ضائع نہیں ہوتی وہ ہر کام پر جزا دینے

صَانِعٍ وَرَائِشُ كُلِّ قَانِعٍ وَرَاحِمُ كُلِّ ضَارِعٍ مُنْزِلُ الْمَنَافِعِ وَالْكِتَابِ

والا ہے وہ ہر قانع کو زیادہ دینے والا اور ہر نالاں پر رحم کرنے والا ہے وہ بھلائیاں نازل کرنے والا اور چمکتے نور

الْجَامِعِ بِالنُّوْرِ السَّاطِعِ وَهُوَ لِلدَّعَوَاتِ سَامِعٌ وَلِلْكُرُبَاتِ دَافِعٌ وَ

کے ساتھ مکمل و کامل کتاب اتارنے والا ہے وہ لوگوں کی دعاؤں کا سننے والا لوگوں کے دکھ دور کرنے والا

لِلدَّرَجَاتِ رَافِعٌ وَلِلْجَبَابِرَةِ قَامِعٌ فَلَا اِلٰهَ غَیْرُهٗ وَلَا شَیْءَ یَعْدِلُهٗ وَ

درجے بلند کرنے والا اور سرکشوں کی جڑ کاٹنے والا ہے پس نہیں کوئی معبود سوائے اس کے نہیں کوئی چیز برابر اس کے

لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ وَهُوَ عَلٰی

نہیں کوئی چیز اس کے مانند اور وہ ہے سننے والا دیکھنے والا باریک بین خبر رکھنے والا اور وہی ہر چیز

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَرْغَبُ اِلَیْكَ وَاَشْهَدُ بِالرُّبُوْبِیَّةِ لَكَ مُقِرًّا

پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بے شک میں تیری طرف متوجہ ہوا ہوں تیرے پالنہار ہونے کی گواہی دیتا اور اقرار کرتا ہوں

بِاَنَّكَ رَبِّیْ وَاِلَیْكَ مَرَدِّیْ اِبْتَدَاْتَنِیْ بِنِعْمَتِكَ قَبْلَ اَنْ اَكُوْنَ شَیْئًا

کہ تو میرا پالنہار ہے اور تیری طرف لوٹ رہا ہوں کہ تو نے مجھ سے اپنی نعمت کا آغاز کیا اس سے پہلے کہ میں وجود میں آتا

مَذْكُوْرًا وَخَلَقْتَنِیْ مِنَ التُّرَابِ ثُمَّ اَسْكَنْتَنِی الْاَصْلَابَ اٰمِنًا لِرَیْبِ

اور تو نے مجھ کو مٹی سے پیدا کیا پھر جگہ دی بڑوں کی پشتوں میں امن دیا مجھے موت سے

الْمَنُونِ وَاخْتِلَافِ الدُّهُورِ وَالسِّنِينَ فَلَمْ أَزَلْ ظَاعِناً مِنْ صُلْبٍ إِلَى رَحِمٍ

اور ماہ و سال میں آنے والی آفات سے پس میں پے در پے ایک ایک پشت سے ایک ایک رحم میں آیا

فِي تَقَادُمٍ مِنَ الْأَيَّامِ الْمَاضِيَةِ وَالْقُرُونِ الْخَالِيَةِ لَمْ تُخْرِجْنِي لِرَأْفَتِكَ

ان دنوں میں جو گزر چکے ہیں اور ان صدیوں میں جو بیت چکی ہیں تو نے بوجہ اپنی محبت و مہربانی کے

بِي وَلُطْفِكَ لِي وَإِحْسَانِكَ إِلَيَّ فِي دَوْلَةِ أَئِمَّةِ الْكُفْرِ الَّذِينَ نَقَضُوا

مجھ پر احسان کیا اور مجھے کافر بادشاہوں کے دور میں پیدا نہیں کیا کہ جنہوں نے تیرے

عَهْدَكَ وَكَذَّبُوا رُسُلَكَ لَكِنَّكَ أَخْرَجْتَنِي لِلَّذِي سَبَقَ لِي مِنَ الْهُدَى

فرمان کو توڑا اور تیرے رسولوں کو جھٹلایا لیکن تو نے مجھ کو اس زمانے میں پیدا کیا کہ تھوڑے عرصے کے بعد مجھے ہدایت

الَّذِي لَهُ يَسَّرْتَنِي وَفِيهِ أَنْشَأْتَنِي وَمِنْ قَبْلِ ذَلِكَ رَؤُفْتَ بِي بِجَمِيلِ

میسر آگئی کہ اس میں تو نے مجھے پالا اور اس سے پہلے تو نے اچھے عنوان سے میرے لیے محبت

صُنْعِكَ وَسَوَابِغِ نِعَمِكَ فَابْتَدَعْتَ خَلْقِي مِنْ مَنِيٍّ يُمْنَى وَأَسْكَنْتَنِي فِي ظُلُمَاتٍ

ظاہر فرمائی اور بہترین نعمتیں عطا کیں پھر میرے پیدا کرنے کا آغاز ٹپکائی ہوئی منی سے کیا اور مجھ کو تین تاریکیوں میں

ثَلَاثٍ بَيْنَ لَحْمٍ وَدَمٍ وَجِلْدٍ لَمْ تُشْهِدْنِي خَلْقِي وَلَمْ تَجْعَلْ إِلَيَّ شَيْئاً

ٹھہرا دیا یعنی گوشت خون اور جلد کے پیچھے جہاں میں نے بھی اپنی خلقت کو نہ دیکھا اور تو نے میرے اس معاملے میں سے

مِنْ أَمْرِي ثُمَّ أَخْرَجْتَنِي لِلَّذِي سَبَقَ لِي مِنَ الْهُدَى إِلَى الدُّنْيَا تَامّاً سَوِيّاً

کچھ بھی مجھ پر نہ ڈالا پھر تو نے مجھے رحم مادر سے نکالا کہ مجھے ہدایت دے کر دنیا میں درست و سالم جسم کے ساتھ بھیجا

وَحَفِظْتَنِي فِي الْمَهْدِ طِفْلاً صَبِيّاً وَرَزَقْتَنِي مِنَ الْغِذَاءِ لَبَناً مَرِيّاً وَعَطَفْتَ

اور گہوارے میں میری نگہبانی کی جب کہ میں چھوٹا سا بچہ تھا تو نے میرے لیے تازہ دودھ کی غذا بہم پہنچائی اور دودھ پلانے

عَلَيَّ قُلُوبَ الْحَوَاضِنِ وَكَفَّلْتَنِي الْأُمَّهَاتِ الرَّوَاحِمَ وَكَلَأْتَنِي مِنْ

والیوں کے دل میرے لیے نرم کر دیے تو نے مہربان ماؤں کو میری پرورش کا ذمہ دار بنایا جن و پری کے آسیب سے

طَوَارِقِ الْجَانِّ وَسَلَّمْتَنِي مِنَ الزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ فَتَعَالَيْتَ يَا رَحِيمُ يَا

میری حفاظت فرمائی اور مجھے ہر قسم کی کمی و بیشی سے بچائے رکھا پس تو برتر ہے اے مہربان اے

يَا رَحْمَنُ حَتَّى إِذَا اسْتَهْلَلْتُ نَاطِقاً بِالْكَلَامِ أَتْمَمْتَ عَلَيَّ سَوَابِغَ الْإِنْعَامِ

عطاؤں والے یہاں تک کہ میں باتیں کرنے لگا اور یوں تو نے مجھے اپنی بہترین نعمتیں پوری کر دیں

وَرَبَّيْتَنِي زَائِداً فِي كُلِّ عَامٍ حَتّىٰ إِذَا اكْتَمَلَتْ فِطْرَتِي وَاعْتَدَلَتْ مِرَّتِي

اور ہر سال میرے جسم کو بڑھایا حتیٰ کہ میری جسمانی ترقی اپنے کمال تک پہنچ گئی اور میری شخصیت میں توازن پیدا ہوگیا

أَوْجَبْتَ عَلَيَّ حُجَّتَكَ بِأَنْ أَلْهَمْتَنِي مَعْرِفَتَكَ وَرَوَّعْتَنِي بِعَجَائِبِ حِكْمَتِكَ

تو مجھ پر تیری حجت قائم ہوگئی اس لیے کہ تو نے مجھے اپنی معرفت کرائی اور اپنی عجیب عجیب حکمتوں کے ذریعے مجھے خائف کیا

وَأَيْقَظْتَنِي لِمَا ذَرَأْتَ فِي سَمَائِكَ وَأَرْضِكَ مِنْ بَدَائِعِ خَلْقِكَ وَنَبَّهْتَنِي

اور مجھے بیدار کیا ان چیزوں کے ذریعے جو تو نے آسمان و زمین میں عجیب طرح سے خلق کیں اس طرح مجھے

لِشُكْرِكَ وَذِكْرِكَ وَأَوْجَبْتَ عَلَيَّ طَاعَتَكَ وَعِبَادَتَكَ وَفَهَّمْتَنِي مَا

اپنے شکر اور ذکر سے آگاہ کیا اور مجھ پر اپنی فرمانبرداری اور عبادت لازم فرمائی تو نے مجھے وہ چیز

جَاءَتْ بِهِ رُسُلُكَ وَيَسَّرْتَ لِي تَقَبُّلَ مَرْضَاتِكَ وَمَنَنْتَ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ

سمجھائی جو تیرے رسول لائے اور آسان کی میرے لیے اپنی رضاؤں کی قبولیت تو ان سب باتوں میں مجھ پر تیرا احسان ہے

ذٰلِكَ بِعَوْنِكَ وَلُطْفِكَ ثُمَّ إِذْ خَلَقْتَنِي مِنْ خَيْرِ الثَّرىٰ لَمْ تَرْضَ لِي

اس کے ساتھ تیری مدد اور مہربانی ہے پھر جب تو نے مجھے پیدا کیا بہترین خاک سے تو میرے لیے

يَا إِلٰهِي نِعْمَةً دُونَ أُخْرىٰ وَرَزَقْتَنِي مِنْ أَنْوَاعِ الْمَعَاشِ وَصُنُوفِ الرِّيَاشِ

اے اللہ! تو نے ایک آدھ نعمت پر ہی بس نہیں کی بلکہ مجھے معاش کے کئی طریقے اور فائدے کے کئی راستے عطا کیے

بِمَنِّكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ عَلَيَّ وَإِحْسَانِكَ الْقَدِيمِ إِلَيَّ حَتّىٰ إِذَا أَتْمَمْتَ

مجھ پر اپنے بڑے بہت بڑے احسان و کرم سے اور مجھ پر اپنی سابقہ مہربانیوں سے یہاں تک کہ جب مجھے تو نے یہ

عَلَيَّ جَمِيعَ النِّعَمِ وَصَرَفْتَ عَنِّي كُلَّ النِّقَمِ لَمْ يَمْنَعْكَ جَهْلِي وَجُرْأَتِي

تمام نعمتیں دے دیں اور تکلیفیں مجھ سے دور کر دیں تیرے آگے میری جرأت اور میری نادانی

عَلَيْكَ أَنْ دَلَلْتَنِي إِلىٰ مَا يُقَرِّبُنِي إِلَيْكَ وَوَفَّقْتَنِي لِمَا يُزْلِفُنِي لَدَيْكَ

اس میں روک نہیں بنی کہ تو نے مجھے وہ راستے بتائے جو مجھ کو تیرے قریب کرتے اور تو نے مجھے توفیق دی کہ تیرا پسندیدہ ہوں

فَإِنْ دَعَوْتُكَ أَجَبْتَنِي وَإِنْ سَأَلْتُكَ أَعْطَيْتَنِي وَإِنْ أَطَعْتُكَ شَكَرْتَنِي

پس میں نے جو دعا مانگی تو نے قبول کی اور جو سوال کیا وہ تو نے پورا فرمایا اگر میں نے تیری اطاعت کی تو نے قدر فرمائی

وَإِنْ شَكَرْتُكَ زِدْتَنِي كُلُّ ذٰلِكَ إِكْمَالٌ لِأَنْعُمِكَ عَلَيَّ وَإِحْسَانِكَ

اور میں نے شکر کیا تو نے زیادہ دیا یہ سب مجھ پر تیری نعمتوں کی کثرت اور مجھ پر تیرا احسان و کرم

إِلَيَّ فَسُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُبْدِئٍ مُعِيدٍ حَمِيدٍ مَجِيدٍ وَتَقَدَّسَتْ

ہے پس تو پاک ہے تو پاک ہے کہ تو آغاز کرنے والا لوٹانے والا تعریف والا بزرگی والا ہے اور پاک ہیں تیرے

أَسْمَاؤُكَ وَعَظُمَتْ آلَاؤُكَ فَأَيَّ نِعَمِكَ يَا إِلٰهِي أُحْصِي عَدَداً وَذِكْراً

نام اور بہت بڑی ہیں تیری نعمتیں تو اے میرے خدا! تیری کس نعمت کی گنتی کروں اور اسے یاد کروں

أَمْ أَيُّ عَطَايَاكَ أَقُومُ بِهَا شُكْراً وَهِيَ يَا رَبِّ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ يُحْصِيَهَا

یا تیری کون کونسی عطاؤں کا شکر بجا لاؤں اور اے میرے پروردگار یہ تو اتنی زیادہ ہیں کہ شمار کرنے والے

الْعَادُّونَ أَوْ يَبْلُغَ عِلْماً بِهَا الْحَافِظُونَ ثُمَّ مَا صَرَفْتَ وَدَرَأْتَ عَنِّي

انہیں شمار نہیں کر سکتے یا یاد کرنے والے ان کو یاد نہیں رکھ سکتے پھر اے اللہ! جو تکلیفیں اور سختیاں تو نے

اللّٰهُمَّ مِنَ الضُّرِّ وَالضَّرَّاءِ أَكْثَرُ مِمَّا ظَهَرَ لِي مِنَ الْعَافِيَةِ وَالسَّرَّاءِ وَ

مجھ سے دور کیں اور ہٹائی ہیں ان میں اکثر ایسی ہیں جن سے میرے لیے آرام اور خوشی ظاہر ہوئی ہے اور

أَنَا أَشْهَدُ يَا إِلٰهِي بِحَقِيقَةِ إِيمَانِي وَعَقْدِ عَزَمَاتِ يَقِينِي وَخَالِصِ صَرِيحِ

میں گواہی دیتا ہوں اے اللہ! اپنے ایمان کی حقیقت اپنے اٹل ارادوں کی مضبوطی اپنی واضح و آشکار

تَوْحِيدِي وَبَاطِنِ مَكْنُونِ ضَمِيرِي وَعَلَائِقِ مَجَارِي نُورِ بَصَرِي وَ

توحید اپنے باطن میں پوشیدہ ضمیر اپنی آنکھوں کے نور کے پیوستہ راستوں

أَسَارِيرِ صَفْحَةِ جَبِينِي وَخُرَقِ مَسَارِبِ نَفْسِي وَخَذَارِيفِ مَارِنِ عِرْنِينِي

اپنی پیشانی کے نقوش کے رازوں اپنے سانس کی رگوں کے سوراخوں اپنی ناک کے نرم و ملائم پردوں

وَمَسَارِبِ سِمَاخِ سَمْعِي وَمَا ضُمَّتْ وَأَطْبَقَتْ عَلَيْهِ شَفَتَايَ وَحَرَكَاتِ

اپنے کانوں کی سننے والی جھلیوں اور اپنے چپکنے اور ٹھیک بند ہونے والے دونوں ہونٹوں اپنی زبان کی

لَفْظِ لِسَانِي وَمَغْرَزِ حَنَكِ فَمِي وَفَكِّي وَمَنَابِتِ أَضْرَاسِي وَمَسَاغِ

حرکات سے نکلنے والے لفظوں اپنے منہ کے اوپر نیچے کے حصوں کے ملنے اپنے دانتوں کے اُگنے کی جگہوں اپنے کھانے پینے کے

مَطْعَمِي وَمَشْرَبِي وَحِمَالَةِ أُمِّ رَأْسِي وَبُلُوعِ فَارِغِ حَبَائِلِ عُنُقِي وَمَا

ذائقہ دار ہونے اپنے سر میں دماغ کی قرارگاہ اپنی گردن میں غذا کی نالیوں ان

اشْتَمَلَ عَلَيْهِ تَامُورُ صَدْرِي وَحَمَائِلِ حَبْلِ وَتِينِي وَنِيَاطِ حِجَابِ

ہڈیوں جن سے سینہ کا گھیرا بنا ہے اپنے گلے کے اندر لٹکی ہوئی شہ رگ اپنے دل میں آویزاں

قَلْبِى وَاَفْلاذِ حَواشِى كَبِدِى وَما ضَمَّنَتْهُ شَراسِيفُ اَضْلاعِى وَحِقاقُ

پردے اپنے جگر کے بڑھے ہوئے کناروں اپنی ایک دوسری سے ملی اور جھکی ہوئی پسلیوں اپنے جوڑوں

مَفاصِلِى وَقَبْضُ عَوامِلِى وَاَطْرافُ اَنامِلِى وَلَحْمِى وَدَمِى وَشَعْرِى وَبَشَرِى

کے حلقوں اپنے اعضاء کے بندھنوں اپنی انگلیوں کے پوروں اور اپنے گوشت خون اپنے بالوں اپنی جلد

وَعَصَبِى وَ قَصَبِى وَعِظامِى وَمُخِّى وَعُرُوقِى وَجَمِيعُ جَوارِحِى وَمَا انْتَسَجَ

اپنے پٹھوں اور نلیوں اپنی ہڈیوں اپنے مغز اپنی رگوں اور اپنے ہاتھ پاؤں اور بدن کی

عَلٰى ذٰلِكَ اَيّامَ رِضاعِى وَما اَقَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّى وَنَوْمِى وَيَقْظَتِى وَسُكُونِى وَ

جو میری شیر خوارگی میں پیدا ہوئیں اور زمین پر پڑنے والے اپنے بوجھ اپنی نیند اپنی بیداری اپنے سکون اور

حَرَكاتِ رُكُوعِى وَسُجُودِى اَنْ لَوْ حاوَلْتُ وَاجْتَهَدْتُ مَدَى الْاَعْصارِ

اپنے رکوع وسجدے کی حرکات ان سب چیزوں پر اگر تیرا شکر ادا کرنا چاہوں تمام زمانوں اور صدیوں

وَالْاَحْقابِ لَوْ عُمِّرْتُها اَنْ اُؤَدِّىَ شُكْرَ واحِدَةٍ مِنْ اَنْعُمِكَ مَا اسْتَطَعْتُ

میں کوشاں رہوں اور عمر وفا کرے تو بھی میں تیری ان نعمتوں میں سے ایک نعمت کا شکر ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا

ذٰلِكَ اِلّا بِمَنِّكَ الْمُوجَبِ عَلَىَّ بِهِ شُكْرُكَ اَبَداً جَدِيداً وَثَناءً طارِفاً

سوائے تیرے احسان کے جس سے مجھ پر تیرا ایک اور شکر واجب اور تیری لگاتار ثنا واجب ہو

عَتِيداً اَجَلْ وَلَوْ حَرَصْتُ اَنَا وَالْعادُّونَ مِنْ اَنامِكَ اَنْ نُحْصِىَ مَدٰى

جائے گی اور اگر میں ایسا کرنا چاہوں اور تیری مخلوق میں سے شمار کرنے والے بھی کہ ہم تیری

اِنْعامِكَ سالِفِهِ وَآنِفِهِ ما حَصَرْناهُ عَدَداً وَلا اَحْصَيْناهُ اَمَداً هَيْهاتَ

گزشتہ وآئندہ نعمتیں شمار کریں تو ہم نہ ان کی تعداد کا اور نہ ان کی مدت کا حساب کر سکیں گے یہ ممکن ہی

اَنّٰى ذٰلِكَ وَاَنْتَ الْمُخْبِرُ فِى كِتابِكَ النّاطِقِ وَالنَّبَاِ الصّادِقِ وَاِنْ تَعُدُّوا

نہیں کیونکہ تو نے اپنی اظہار کرنے والی کتاب میں سچی خبر دے کر بتایا کہ اور اگر تم

نِعْمَةَ اللهِ لا تُحْصُوها صَدَقَ كِتابُكَ اَللّٰهُمَّ وَاِنْباؤُكَ وَبَلَّغَتْ

خدا کی نعمتوں کو گنو تو ان کا حساب نہ لگا سکو گے تیری کتاب سچی ہے اے اللہ! اور تیری خبریں بھی جو تو نے

اَنْبِياؤُكَ وَرُسُلُكَ ما اَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ مِنْ وَحْيِكَ وَشَرَعْتَ لَهُمْ وَ

اپنے نبیوں اور رسولوں کو دیں سچ ہے جو تو نے ان پر نازل کیا وحی میں سے اور جاری کیا ان کے اور

بِهِمْ مِنْ دِينِكَ غَيْرَ أَنِّي يَا إِلٰهِي أَشْهَدُ بِجُهْدِي وَجِدِّي وَمَبْلَغِ طَاعَتِي

ان کے ذریعے اپنے دین کو دیگر یہ کہ اے میرے اللہ! گواہی دیتا ہوں میں اپنی محنت و کوشش اور اپنی فرمانبرداری

وَوُسْعِي وَأَقُولُ مُؤْمِناً مُوقِناً الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً فَيَكُونَ

و ہمت کے ساتھ اور کہتا ہوں کہ میں ایمان و یقین سے کہ حمد ہے خدا کے لیے جس نے اپنا کوئی بیٹا نہیں بنایا جو اس کا

مَوْرُوثاً وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي مُلْكِهِ فَيُضَادَّهُ فِيمَا ابْتَدَعَ وَلَا

وارث ہو اور نہ ملک و حکومت میں کوئی اس کا ساجھی ہے کہ پیدا کرنے میں اس کا ہمکار ہو اور نہ وہ

وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ فَيُرْفِدَهُ فِيمَا صَنَعَ فَسُبْحَانَهُ سُبْحَانَهُ لَوْ كَانَ فِيهِمَا

کمزور ہے کہ کوئی چیزوں کے بنانے میں اس کی مدد کرے پس پاک ہے پاک ہے وہ اگر زمین و آسمان خدا کے

آلِهَةٌ إِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا وَتَفَطَّرَتَا سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِي

سوا کوئی معبود ہوتا تو یہ ٹوٹ پھوٹ کر گر پڑتے پاک ہے خدا یگانہ یکتا بے نیاز جس نے

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْداً يُعَادِلُ

نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے حمد ہے خدا کے لیے برابر اس حمد کے

حَمْدَ مَلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِينَ وَأَنْبِيَائِهِ الْمُرْسَلِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ خِيَرَتِهِ

جو اس کے مقرب فرشتوں اور اس کے بھیجے ہوئے نبیوں نے کی ہے اور خدا کی رحمت ہو اس کے پسندیدہ

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْمُخْلَصِينَ وَسَلَّمَ

ہوئے محمد نبیوں کے خاتم پر اور ان کی آل پر جو نیک پاک خالص ہیں اور ان پر سلام ہو

پھر آپ نے خدائے تعالیٰ سے حاجات طلب کرنا شروع کیں جب کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے، اسی حالت میں آپ بارگاہ الٰہی میں یوں عرض گزار ہوئے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي أَخْشَاكَ كَأَنِّي أَرَاكَ وَأَسْعِدْنِي بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشْقِنِي

اے اللہ! مجھے ایسا ڈرنے والا بنا دے گویا تجھے دیکھ رہا ہوں مجھے پرہیزگاری کی سعادت عطا کر اور نافرمانی

بِمَعْصِيَتِكَ وَخِرْ لِي فِي قَضَائِكَ وَبَارِكْ لِي فِي قَدَرِكَ حَتَّىٰ لَا أُحِبَّ تَعْجِيلَ

کے ساتھ بدبخت نہ بنا اپنی قضا میں مجھے نیک بنا دے اور اپنی تقدیر میں مجھے برکت عطا فرما یہاں تک کہ جس امر میں تو تاخیر کرے

مَا أَخَّرْتَ وَلَا تَأْخِيرَ مَا عَجَّلْتَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ غِنَايَ فِي نَفْسِي وَالْيَقِينَ

اس میں جلدی نہ چاہوں اور جس میں تو جلدی چاہے اس میں تاخیر نہ چاہوں اے اللہ! پیدا کر دے میرے نفس میں سیری میرے دل

فِي قَلْبِي وَالْإِخْلَاصَ فِي عَمَلِي وَالنُّورَ فِي بَصَرِي وَالْبَصِيرَةَ فِي دِينِي وَمَتِّعْنِي

میں یقین میرے عمل میں خلوص میری نگاہ میں نور میرے دین میں سمجھ اور میرے اعضا میں

بِجَوَارِحِي وَاجْعَلْ سَمْعِي وَبَصَرِي الْوَارِثَيْنِ مِنِّي وَانْصُرْنِي عَلَىٰ مَنْ ظَلَمَنِي وَ

تازگی پیدا کر دے اور میرے کانوں و آنکھوں کو میرا مطیع بنا دے اور جس نے مجھ پر ظلم کیا اس کے مقابل میری مدد کر

أَرِنِي فِيهِ ثَأْرِي وَمَآرِبِي وَأَقِرَّ بِذٰلِكَ عَيْنِي اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ كُرْبَتِي وَاسْتُرْ

مجھے اس سے بدلہ لینے والا بنا یہ آرزو پوری کر اور اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی فرما اے اللہ! میری سختی دور کر دے میری پردہ پوشی

عَوْرَتِي وَاغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَاخْسَأْ شَيْطَانِي وَفُكَّ رِهَانِي وَاجْعَلْ لِي يَا إِلٰهِي

فرما میری خطائیں معاف کر دے میرے شیطان کو ذلیل کر اور میری ذمہ داری پوری کرا دے میرے لیے اے خدا

الدَّرَجَةَ الْعُلْيَا فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِي فَجَعَلْتَنِي

دنیا اور آخرت میں بلند سے بلند تر مرتبے اے اللہ! حمد تیرے ہی لیے ہے کہ تو نے مجھے پیدا کیا تو نے مجھ کو

سَمِيعًا بَصِيرًا وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِي فَجَعَلْتَنِي خَلْقًا سَوِيًّا رَحْمَةً بِي

سننے والا دیکھنے والا بنایا حمد تیرے ہی لیے ہے کہ تو نے مجھے پیدا کیا تو اپنی رحمت سے بہترین ترکیب عطا کی

وَقَدْ كُنْتَ عَنْ خَلْقِي غَنِيًّا رَبِّ بِمَا بَرَأْتَنِي فَعَدَّلْتَ فِطْرَتِي رَبِّ

حالانکہ تو مجھے خلق کرنے سے بے نیاز تھا اے تو نے مجھے پیدا کیا ہے تو درستی کے ساتھ پیدا کیا اے پروردگار

بِمَا أَنْشَأْتَنِي فَأَحْسَنْتَ صُورَتِي رَبِّ بِمَا أَحْسَنْتَ إِلَيَّ وَفِي نَفْسِي عَافَيْتَنِي

تو نے مجھے نعمت دی تو ہدایت بھی عطا کی اے پروردگار تو نے مجھ پر احسان کیا اور مجھے صحت و عافیت دی

رَبِّ بِمَا كَلَأْتَنِي وَوَفَّقْتَنِي رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَهَدَيْتَنِي رَبِّ بِمَا

اے پروردگار تو نے میری حفاظت کی اور توفیق دی اے پروردگار تو نے مجھے نعمت دی تو ہدایت بھی عطا کی اے پروردگار تو نے

أَوْلَيْتَنِي وَمِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَعْطَيْتَنِي رَبِّ بِمَا أَطْعَمْتَنِي وَسَقَيْتَنِي رَبِّ

مجھے اپنی پناہ میں لیا اور ہر بھلائی مجھے عطا فرمائی اے پروردگار تو نے مجھے کھانا اور پانی دیا اے پروردگار

بِمَا أَغْنَيْتَنِي وَأَقْنَيْتَنِي رَبِّ بِمَا أَعَنْتَنِي وَأَعْزَزْتَنِي رَبِّ بِمَا أَلْبَسْتَنِي

تو نے مجھے مال دیا میری نگہبانی کی اے پروردگار تو نے میری مدد کی اور عزت بخشی اے پروردگار تو نے اپنی عنایت

مِنْ سِتْرِكَ الصَّافِي وَيَسَّرْتَ لِي مِنْ صُنْعِكَ الْكَافِي صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

سے مجھے لباس عطا کیا اور اپنی چیزیں میری دسترس میں دی ہیں رحمت فرما سرکار محمد

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعِنِّي عَلَىٰ بَوَائِقِ الدُّهُورِ وَصُرُوفِ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ وَنَجِّنِي

و آلِ محمد پر اور زمانے کی سختیوں اور شب و روز کی گردش کے مقابلے میں میری مدد فرما دنیا کے

مِنْ أَهْوَالِ الدُّنْيَا وَكُرُبَاتِ الْآخِرَةِ وَاكْفِنِي شَرَّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ

خوفوں اور آخرت کی سختیوں سے مجھے نجات دے اور اس زمین پر ظالموں کے پھیلائے ہوئے فساد سے

فِي الْأَرْضِ اللّٰهُمَّ مَا أَخَافُ فَاكْفِنِي وَمَا أَحْذَرُ فَقِنِي وَفِي نَفْسِي وَدِينِي

محفوظ رکھ اے اللہ! حالت خوف میں میری مدد فرما اور ہر اس سے بچائے رکھ میری جان اور میرے ایمان کی

فَاحْرُسْنِي وَفِي سَفَرِي فَاحْفَظْنِي وَفِي أَهْلِي وَمَالِي فَاخْلُفْنِي وَفِيمَا رَزَقْتَنِي

نگہداری فرما دوران سفر میری حفاظت کر اور میری عدم موجودگی میں میرے مال و اولاد کو نظر میں رکھ جو رزق تو نے

فَبَارِكْ لِي وَفِي نَفْسِي فَذَلِّلْنِي وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِي وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ

مجھے دیا اس میں برکت دے میرے نفس کو میرے آگے پست کر دے لوگوں کی نگاہوں میں مجھے عزت دار بنا دے مجھ کو جنوں اور

وَالْإِنْسِ فَسَلِّمْنِي وَبِذُنُوبِي فَلَا تَفْضَحْنِي وَبِسَرِيرَتِي فَلَا تُخْزِنِي وَ

اور انسانوں کی بدی سے محفوظ فرما میرے گناہوں پر مجھے بے پردہ نہ کر میرے باطن سے مجھے رسوا نہ کر میرے

بِعَمَلِي فَلَا تَبْتَلِنِي وَنِعَمَكَ فَلَا تَسْلُبْنِي وَإِلَىٰ غَيْرِكَ فَلَا تَكِلْنِي إِلٰهِي

عمل پر میری گرفت نہ کر نعمتیں مجھ سے نہ چھین مجھے اپنے سوا کسی کے حوالے نہ کر میرے خدا

إِلَىٰ مَنْ تَكِلُنِي إِلَىٰ قَرِيبٍ فَيَقْطَعُنِي أَمْ إِلَىٰ بَعِيدٍ فَيَتَجَهَّمُنِي أَمْ إِلَى

تو مجھے میرے قریبی کے حوالے کرے گا جو نظریں پھیرے یا مجھے بیگانے کے حوالے کرے گا جو مجھ سے نفرت کرے یا

الْمُسْتَضْعِفِينَ لِي وَأَنْتَ رَبِّي وَمَلِيكُ أَمْرِي أَشْكُو إِلَيْكَ غُرْبَتِي وَبُعْدَ

ان کے حوالے کرے گا جو پست سمجھیں جبکہ تو میرا پروردگار اور میرا مالک ہے میں اپنی اس بے کسی اپنے گھر سے دوری اور

دَارِي وَهَوَانِي عَلَىٰ مَنْ مَلَّكْتَهُ أَمْرِي إِلٰهِي فَلَا تُحْلِلْ عَلَيَّ غَضَبَكَ

جسے تو نے مجھ پر اختیار دیا ہے تجھی سے اس کی شکایت کرتا ہوں میرے اللہ! مجھ پر اپنا غضب نازل نہ فرما

فَإِنْ لَمْ تَكُنْ غَضِبْتَ عَلَيَّ فَلَا أُبَالِي سِوَاكَ سُبْحَانَكَ غَيْرَ أَنَّ

پس اگر تو ناراض نہ ہو تو پھر مجھے تیرے سوا کسی کی پروا نہیں تیری ذات پاک ہے تیری مہربانی

عَافِيَتَكَ أَوْسَعُ لِي فَأَسْأَلُكَ يَا رَبِّ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي أَشْرَقَتْ

مجھ پر بہت زیادہ ہے پس مزید سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے نور ذات کے جس سے تو نے زمین اور

لَهُ الْاَرَضُوْنَ وَالسَّمٰوٰتُ وَكُشِفَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ وَصَلَحَ بِهِ اَمْرُ الْاَوَّلِيْنَ وَ

سارے آسمانوں کو روشن کیا تاریکیاں اس کے ذریعے سے دور کیں اور اس سے پہلے پچھلے لوگوں کے کام

الْاٰخِرِيْنَ اَنْ لَا تُمِيْتَنِيْ عَلٰى غَضَبِكَ وَلَا تُنْزِلْ بِيْ سَخَطَكَ لَكَ الْعُتْبٰى

سدھر گئے یہ کہ مجھے موت نہ دے جب تو مجھ سے ناراض ہو اور مجھ پر سختی نہ ڈال مجھ سے معافی کا طالب ہوں

لَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى قَبْلَ ذٰلِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ

معافی کا طالب ہوں حتیٰ کہ تو میری موت سے پہلے مجھ سے راضی ہو جائے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے کہ تو حرمت والے شہر

الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ الَّذِيْ اَحْلَلْتَهُ الْبَرَكَةَ وَجَعَلْتَهُ لِلنَّاسِ اَمْنًا

مشعر اور قدیم گھر کعبہ کا رب ہے جس میں تو نے برکت نازل کی اور اسے لوگوں کے لیے جائے امن قرار دیا

يَا مَنْ عَفَا عَنْ عَظِيْمِ الذُّنُوْبِ بِحِلْمِهِ يَا مَنْ اَسْبَغَ النَّعْمَاۤءَ بِفَضْلِهِ يَا

اے وہ جو اپنی نرمی سے بڑے بڑے گناہ معاف کرتا ہے اے وہ جو اپنے فضل سے نعمتیں کامل کریں اے

مَنْ اَعْطَى الْجَزِيْلَ بِكَرَمِهِ يَا عُدَّتِيْ فِيْ شِدَّتِيْ يَا صَاحِبِيْ فِيْ وَحْدَتِيْ يَا

وہ جو اپنے کرم سے بہت عطا کرتا ہے اے سختی کے وقت میری مدد پر آمادہ اے تنہائی کے ہنگام میرے ساتھی اے

غِيَاثِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ يَا اِلٰهِيْ وَاِلٰهَ اٰبَاۤئِيْ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ

مشکل میں میرے فریادرس اے مجھے نعمت دینے والے مالک اے میرے معبود اور میرے آباؤ اجداد ابراہیمؑ اسمٰعیل

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَرَبَّ جَبْرَاۤئِيْلَ وَمِيْكَاۤئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَرَبَّ

اسحاقؑ اور یعقوب کے معبود اور مقرب فرشتوں جبرائیل میکائیل اور اسرافیل کے رب اور اے

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَمُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ

نبیوں کے خاتم حضرت محمدؐ اور ان کے گرامی قدر آل کے رب اے توراۃ ، انجیل ، زبور

وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ وَمُنَزِّلَ كٓهٰيٰعٓصٓ وَطٰهٰ

اور قرآن کریم کے نازل کرنے والے اور اے کہیعص ، طٰہٰ ،

وَيٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اَنْتَ كَهْفِيْ حِيْنَ تُعْيِيْنِي الْمَذَاهِبُ

یٰسٓ اور قرآن حکیم کے نازل کرنے والے تو ہی میری جائے پناہ ہے جب زندگی کے وسیع راستے مجھ پر

فِيْ سَعَتِهَا وَتَضِيْقُ بِيَ الْاَرْضُ بِرُحْبِهَا وَلَوْلَا رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ

تنگ ہو جائیں اور زمین باوجود کشادگی میرے لیے تنگ ہو جائے اور اگر تیری رحمت شامل حال نہ ہوتی

مِنَ الْهَالِكِيْنَ وَاَنْتَ مُقِيْلُ عَثْرَتِيْ وَلَوْلَا سَتْرُكَ اِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوْحِيْنَ

تو میں تباہ ہو جاتا تو ہی میرے گناہ معاف کرنیوالا ہے اور اگر تو میری پردہ پوشی نہ کرتا تو میں رسوا ہو کر رہ جاتا اور تو

وَاَنْتَ مُؤَيِّدِيْ بِالنَّصْرِ عَلٰى اَعْدَآئِيْ وَلَوْلَا نَصْرُكَ اِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ

اپنی مدد کے ساتھ دشمنوں کے مقابل مجھے قوت دینے والا ہے اور اگر تیری مدد حاصل نہ ہوتی تو میں زیر ہو جانے

الْمَغْلُوْبِيْنَ يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهٗ بِالسُّمُوِّ وَالرِّفْعَةِ فَاَوْلِيَآؤُهٗ بِعِزِّهٖ

والوں میں سے ہو جاتا اے وہ جس نے اپنی ذات کو بلندی اور برتری کے لیے خاص کیا اور جس کے دوست اس کی عزت

يَتَعَزَّزُوْنَ يَا مَنْ جَعَلَتْ لَهُ الْمُلُوْكُ نِيْرَ الْمَذَلَّةِ عَلٰى اَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ

سے عزت دار ہیں اے وہ جس کے دربار میں بادشاہوں نے اپنی گردنوں میں عاجزی کا طوق پہنا پس وہ اس کے

سَطَوَاتِهٖ خَآئِفُوْنَ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ وَغَيْبَ مَا

دبدبے سے ڈرتے رہتے ہیں وہ آنکھوں کے اشاروں کو اور جو سینوں میں چھپا ہے اسے جانتا ہے اور ان غیب کی

تَاْتِيْ بِهِ الْاَزْمِنَةُ وَالدُّهُوْرُ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ

باتوں کو جانتا ہے جو آیندہ زمانوں میں ظاہر ہونگی اے وہ جس کی حقیقت کوئی نہیں جانتا مگر وہ خود اے وہ

لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُهٗ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ كَبَسَ الْاَرْضَ عَلَى

جس کی حقیقت کوئی نہیں جانتا مگر وہ خود اے وہ کوئی جس کا علم نہیں رکھتا مگر وہ خود اے وہ جس نے زمین کو پانی کی سطح پر

الْمَآءِ وَسَدَّ الْهَوَآءَ بِالسَّمَآءِ يَا مَنْ لَهُ اَكْرَمُ الْاَسْمَآءِ يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ

رکھا اور ہوا کو فضاء آسمان میں باندھا اے وہ جس کے لیے سب سے بہترین نام ہے اے احسان کے مالک

الَّذِيْ لَا يَنْقَطِعُ اَبَدًا يَا مُقَيِّضَ الرَّكْبِ لِيُوْسُفَ فِي الْبَلَدِ الْقَفْرِ وَمُخْرِجَهٗ

جو کسی وقت میں قطع نہ ہوگا اے یوسفؑ کے لیے بے آب بیابان میں کاروان کو روکنے والے انہیں کنوئیں میں سے

مِنَ الْجُبِّ وَجَاعِلَهٗ بَعْدَ الْعُبُوْدِيَّةِ مَلِكًا يَا رَآدَّهٗ عَلٰى يَعْقُوْبَ بَعْدَ

نکالنے والے اور غلامی کے بعد ان کو بادشاہ بنانے والے اے یوسفؑ کو یعقوبؑ سے ملانے والے جبکہ

اَنِ ابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلْوٰى

ان کی آنکھیں روتے روتے سفید ہو چکی تھیں اور وہ سخت غم زدہ رہتے تھے اے ایوبؑ کو نقصان اور مصیبت سے

عَنْ اَيُّوْبَ وَمُمْسِكَ يَدَيْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ ذِبْحِ ابْنِهٖ بَعْدَ كِبَرِ سِنِّهٖ

نجات دینے والے اے اپنے بیٹے کو ذبح کرنے میں ابراہیمؑ کے ہاتھوں کو روکنے والے جب وہ بہت بوڑھے

وَفَنَاءِ عُمُرِهِ يَا مَنِ اسْتَجَابَ لِزَكَرِيَّا فَوَهَبَ لَهُ يَحْيَىٰ وَلَمْ يَدَعْهُ

اور زندگی کی آخری منزل میں تھے اے وہ جس نے زکریاؑ کی دعا قبول کی پس انہیں یحییٰ عطا کیا اور انہیں یکہ و تنہا نہ

فَرْداً وَحِيداً يَا مَنْ أَخْرَجَ يُونُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوتِ يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ

چھوڑا تھا اے وہ جس نے یونسؑ کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا اے وہ جس نے بنی اسرائیل کے لیے

لِبَنِي إِسْرَائِيلَ فَأَنْجَاهُمْ وَجَعَلَ فِرْعَوْنَ وَجُنُودَهُ مِنَ الْمُغْرَقِينَ يَا

دریا میں راستے بنائے پس انہیں نجات دی اور فرعون اور اس کے لشکروں کو غرق کر دیا اے

مَنْ أَرْسَلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ يَا مَنْ لَمْ يَعْجَلْ عَلَىٰ

وہ کہ باران رحمت سے پہلے خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے اے وہ کہ اپنی مخلوق میں نافرمانی کرنے

مَنْ عَصَاهُ مِنْ خَلْقِهِ يَا مَنِ اسْتَنْقَذَ السَّحَرَةَ مِنْ بَعْدِ طُولِ الْجُحُودِ

والے کی گرفت میں جلدی نہیں کرتا اے وہ جس نے جادوگروں کو مدتوں کے کفر سے نجات عطا فرمائی

وَقَدْ غَدَوْا فِي نِعْمَتِهِ يَأْكُلُونَ رِزْقَهُ وَيَعْبُدُونَ غَيْرَهُ وَقَدْ حَادُّوهُ

جبکہ وہ اس کی نعمتوں سے فائدہ اٹھاتے اس کی دی ہوئی روزی کھاتے اور عبادت اس کے غیر کی کرتے تھے وہ خدا سے دشمنی

وَنَادُّوهُ وَكَذَّبُوا رُسُلَهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا بَدِيءُ يَا بَدِيعُ لَا نِدَّ لَكَ يَا

کرتے شرک کی راہ چلتے اور اس کے رسولوں کو جھٹلاتے تھے اے اللہ اے اللہ اے آغاز کرنے والے اے پیدا کرنے والے تیرا کوئی ثانی نہیں اے

دَائِماً لَا نَفَادَ لَكَ يَا حَيّاً حِينَ لَا حَيَّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ يَا مَنْ هُوَ

ہمیشگی والے تجھے فنا نہیں اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے ہر نفس کے

قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ يَا مَنْ قَلَّ لَهُ شُكْرِي فَلَمْ يَحْرِمْنِي

اعمال پر نگہبان کہ جو اس نے انجام دیے اے وہ جس کا میں نے کم شکر ادا کیا تو اس نے مجھے محروم نہ کیا

وَعَظُمَتْ خَطِيئَتِي فَلَمْ يَفْضَحْنِي وَرَآنِي عَلَى الْمَعَاصِي فَلَمْ يَشْهَرْنِي يَا

میں نے بڑی بڑی خطائیں کیں تو اس نے مجھے رسوا نہ کیا اس نے مجھے نافرمان دیکھا تو پردہ فاش نہ کیا اے وہ

مَنْ حَفِظَنِي فِي صِغَرِي يَا مَنْ رَزَقَنِي فِي كِبَرِي يَا مَنْ أَيَادِيهِ عِنْدِي

جس نے میری طفلی میں میری حفاظت کی اے وہ جس نے میرے بڑھاپے میں روزی دی اے وہ جس کی نعمتوں کا کوئی شمار

لَا تُحْصَىٰ وَنِعَمُهُ لَا تُجَازَىٰ يَا مَنْ عَارَضَنِي بِالْخَيْرِ وَالْإِحْسَانِ وَ

ہی نہیں اور جس کی نعمتوں کا کوئی بدلہ نہیں اے وہ جس نے مجھ سے بھلائی اور احسان کیا اور

عَارَضْتُهُ بِالْإِسَائَةِ وَالْعِصْيَانِ يَا مَنْ هَدَانِي لِلْإِيمَانِ مِنْ قَبْلِ أَنْ أَعْرِفَ شُكْرَ

میں نے برائی اور نافرمانی پیش کی اے وہ جس نے مجھے ایمان کی راہ دکھائی اس سے پہلے کہ اس پر میری طرف سے

الْاِمْتِنَانِ يَا مَنْ دَعَوْتُهُ مَرِيضاً فَشَفَانِي وَعُرْيَاناً فَكَسَانِي وَجَائِعاً فَأَشْبَعَنِي

شکر ادا ہوتا اے وہ جسے میں نے بیماری میں پکارا تو مجھے شفا دی عریانی میں پکارا تو لباس دیا بھوک میں پکارا تو مجھے سیر کیا

وَعَطْشَاناً فَأَرْوَانِي وَذَلِيلاً فَأَعَزَّنِي وَجَاهِلاً فَعَرَّفَنِي وَوَحِيداً فَكَثَّرَنِي

پیاس میں پکارا تو سیراب کیا پستی میں عزت دی نادانی میں معرفت بخشی تنہائی میں کثرت دی

وَغَائِباً فَرَدَّنِي وَمُقِلًّا فَأَغْنَانِي وَمُنْتَصِراً فَنَصَرَنِي وَغَنِيًّا فَلَمْ يَسْلُبْنِي وَ

سفر سے وطن پہنچایا تنگدستی میں مجھے مال دیا مدد مانگی تو میری مدد فرمائی تونگر تھا تو میرا مال نہیں چھینا اور

أَمْسَكْتُ عَنْ جَمِيعِ ذٰلِكَ فَابْتَدَأَنِي فَلَكَ الْحَمْدُ وَالشُّكْرُ يَا مَنْ أَقَالَ

میں نے ان چیزوں کا نہ کیا تو اس نے دینے میں پہل کی پس تیرے ہی لیے ہے ساری تعریف اور شکر اے وہ جس نے

عَثْرَتِي وَنَفَّسَ كُرْبَتِي وَأَجَابَ دَعْوَتِي وَسَتَرَ عَوْرَتِي وَغَفَرَ ذُنُوبِي وَبَلَّغَنِي

میری لغزش معاف کی میری تکلیف دور کی میری دعا قبول فرمائی میرے عیبوں کو چھپایا میرے گناہ بخش دیے میری حاجت

طَلِبَتِي وَنَصَرَنِي عَلَىٰ عَدُوِّي وَإِنْ أَعُدَّ نِعَمَكَ وَمِنَنَكَ وَكَرَائِمَ مِنَحِكَ

پوری اور دشمن کے خلاف میری مدد کی اور اگر میں تیری نعمتوں تیرے احسانوں اور عطاؤں کو شمار کروں

لَا أُحْصِيهَا يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الَّذِي مَنَنْتَ أَنْتَ الَّذِي أَنْعَمْتَ أَنْتَ

تو شمار نہیں کر سکتا اے میرے مالک تو وہ ہے جس نے احسان کیا تو وہ ہے جس نے نعمت دی تو وہ ہے

الَّذِي أَحْسَنْتَ أَنْتَ الَّذِي أَجْمَلْتَ أَنْتَ الَّذِي أَفْضَلْتَ أَنْتَ الَّذِي

جس نے بہتری کی تو وہ ہے جس نے جمال دیا تو وہ ہے جس نے بڑائی دی تو وہ ہے جس نے

أَكْمَلْتَ أَنْتَ الَّذِي رَزَقْتَ أَنْتَ الَّذِي وَفَّقْتَ أَنْتَ الَّذِي أَعْطَيْتَ أَنْتَ

کمال عطا کیا تو وہ ہے جس نے روزی دی تو وہ ہے جس نے توفیق دی تو وہ ہے جس نے عطا فرمائی تو وہ ہے

الَّذِي أَغْنَيْتَ أَنْتَ الَّذِي أَقْنَيْتَ أَنْتَ الَّذِي آوَيْتَ أَنْتَ الَّذِي كَفَيْتَ

جس نے مال دیا تو وہ ہے جس نے نگہداری کی تو وہ ہے جس نے پناہ دی تو وہ ہے جس نے کام بنایا

أَنْتَ الَّذِي هَدَيْتَ أَنْتَ الَّذِي عَصَمْتَ أَنْتَ الَّذِي سَتَرْتَ أَنْتَ الَّذِي

تو وہ ہے جس نے ہدایت عطا کی تو وہ ہے جس نے گناہ سے بچایا تو وہ ہے جس نے پردہ پوشی کی تو وہ ہے جس نے

غَفَرْتَ اَنْتَ الَّذِیْٓ اَقَلْتَ اَنْتَ الَّذِیْ مَكَّنْتَ اَنْتَ الَّذِیْٓ اَعْزَزْتَ اَنْتَ

معاف کیا تُو وہ ہے جس نے بخش دیا تُو وہ ہے جس نے مرتبہ دیا تُو وہ ہے جس نے عزت بخشی تُو وہ ہے

الَّذِیْٓ اَعَنْتَ اَنْتَ الَّذِیْ عَضَدْتَ اَنْتَ الَّذِیْٓ اَیَّدْتَ اَنْتَ الَّذِیْ نَصَرْتَ

جس نے آرام دیا تُو وہ ہے جس نے سہارا دیا تُو وہ ہے جس نے حمایت کی تُو وہ ہے جس نے مدد کی

اَنْتَ الَّذِیْ شَفَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ عَافَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْٓ اَكْرَمْتَ تَبَارَكْتَ وَ

تُو وہ ہے جس نے شفا دی تُو وہ ہے جس نے آرام دیا تُو وہ ہے جس نے بزرگی دی تو بڑا برکت والا اور

تَعَالَیْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ دَآئِمًا وَّلَكَ الشُّكْرُ وَاصِبًا اَبَدًا ثُمَّ اَنَا یَآ

برتر ہے پس تیرے لیے حمد ہے ہمیشہ اور تیرے ہی لیے ہے شکر لگاتار ہمیشہ ہمیشہ پھر میں ہوں اے

اِلٰهِیَ الْمُعْتَرِفُ بِذُنُوْبِیْ فَاغْفِرْهَا لِیْٓ اَنَا الَّذِیْٓ اَسَاْتُ اَنَا الَّذِیْٓ اَخْطَاْتُ

میرے معبود اپنے گناہوں کا اقراری پس مجھے ان سے معافی دے میں ہوں جس نے برائی کی میں وہ ہوں جس نے خطا کی

اَنَا الَّذِیْ هَمَمْتُ اَنَا الَّذِیْ جَهِلْتُ اَنَا الَّذِیْ غَفَلْتُ اَنَا الَّذِیْ سَهَوْتُ اَنَا

میں وہ ہوں جس نے برا ارادہ کیا میں وہ ہوں جس نے نادانی کی میں وہ ہوں جس سے بھول ہوئی میں وہ ہوں جو چوک گیا میں نے

الَّذِیْ اعْتَمَدْتُ اَنَا الَّذِیْ تَعَمَّدْتُ اَنَا الَّذِیْ وَعَدْتُ وَاَنَا الَّذِیْٓ اَخْلَفْتُ

خود پر اعتماد کیا میں نے والستہ گناہ کیا میں ہوں جس نے وعدہ کیا میں ہوں جس نے وعدہ خلافی کی

اَنَا الَّذِیْ نَكَثْتُ اَنَا الَّذِیْٓ اَقْرَرْتُ اَنَا الَّذِیْ اعْتَرَفْتُ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَعِنْدِیْ

میں نے عہد توڑا میں ہوں جو اقرار کرتا اور اعتراف کرتا ہوں تیری نعمتوں کا جو مجھے ملی ہیں اور میرے

وَاَبُوْٓءُ بِذُنُوْبِیْ فَاغْفِرْهَا لِیْ یَا مَنْ لَّا تَضُرُّهٗ ذُنُوْبُ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَنِیُّ عَنْ

پاس ہیں مجھ پر گناہوں کا بڑا بوجھ ہے پس مجھے معاف کردے اے وہ جسے اس کے بندوں کے گناہ نقصان نہیں پہنچاتے اور وہ ان کی بندگی

طَاعَتِهِمْ وَالْمُوَفِّقُ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْهُمْ بِمَعُوْنَتِهٖ وَرَحْمَتِهٖ فَلَكَ

سے بے نیاز ہے اور توفیق دیتا ہے اسے اپنی مہربانی اور مدد سے جو ان میں سے نیک عمل کرے پس حمد ہے

الْحَمْدُ اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْٓ اِلٰهِیْٓ اَمَرْتَنِیْ فَعَصَیْتُكَ وَنَهَیْتَنِیْ فَارْتَكَبْتُ

تیرے لیے اے میرے معبود و سردار اے میرے معبود تُو نے حکم دیا تو میں نے نافرمانی کی جس کام سے تُو نے مجھے روکا میں وہ کام

نَهْیَكَ فَاَصْبَحْتُ لَا ذَا بَرَآءَةٍ لِّیْ فَاَعْتَذِرُ وَلَا ذَا قُوَّةٍ فَاَنْتَصِرُ فَبِاَیِّ

کر گزرا پس حال یہ ہے کہ نہ گناہ سے بری ہوں کہ عذر کروں نہ یہ طاقت ہے کہ کامیاب ہو جاؤں پس کیا چیز

Presented by www.ziaraat.com

شَيْءٍ اَسْتَقْبِلُكَ يَا مَوْلَايَ اَبِسَمْعِي اَمْ بِبَصَرِي اَمْ بِلِسَانِي اَمْ بِيَدِي اَمْ بِرِجْلِي

لے کر تیرے سامنے آؤں اے میرے مالک آیا اپنے کان یا اپنی آنکھ یا اپنی زبان یا اپنے ہاتھ یا اپنے پاؤں

اَلَيْسَ كُلُّهَا نِعَمَكَ عِنْدِي وَبِكُلِّهَا عَصَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ فَلَكَ الْحُجَّةُ

کے ساتھ کیا یہ سب میرے پاس تیری نعمتیں نہیں ہیں؟ اور ان سب کے ساتھ میں نے تیری نافرمانی کی اے میرے مولا پس تیرے پاس میرے خلاف حجت اور

وَالسَّبِيلُ عَلَيَّ يَا مَنْ سَتَرَنِي مِنَ الْآبَاءِ وَالْاُمَّهَاتِ اَنْ يَزْجُرُونِي وَمِنَ الْعَشَائِرِ

اور دلیل ہے اے وہ جس نے ماں باپ سے میری پردہ پوشی کی ہے کہ وہ مجھے دھتکار دیں گے اہل قبیلہ اور بھائی بندوں

وَالْاِخْوَانِ اَنْ يُعَيِّرُونِي وَمِنَ السَّلَاطِينِ اَنْ يُعَاقِبُونِي وَلَوِ اطَّلَعُوا يَا مَوْلَايَ

سے میرا پردہ رکھا کہ مجھے ڈانٹ ڈپٹ کریں اور حاکموں سے میرا پردہ رکھا کہ وہ مجھے سزا دیں گے اے میرے مولا!

عَلَى مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنِّي اِذاً مَا اَنْظَرُونِي وَلَرَفَضُونِي وَقَطَعُونِي فَهَا اَنَا ذَا يَا

اگر وہ میرے بارے میں وہ جان لیتے جو تو جانتا ہے تو وہ مجھے کچھ بھی مہلت نہ دیتے مجھے چھوڑ جاتے اور قطع تعلق کر لیتے پس اب میں اے

اِلٰهِي بَيْنَ يَدَيْكَ يَا سَيِّدِي خَاضِعٌ ذَلِيلٌ حَصِيرٌ حَقِيرٌ لَا ذُو بَرَاءَةٍ

معبود تیرے سامنے حاضر ہوں اے میرے سردار میں عاجز پست قیدی بے مایہ ہوں نہ گناہ سے بری ہوں کہ

فَاَعْتَذِرَ وَلَا ذُو قُوَّةٍ فَاَنْتَصِرَ وَلَا حُجَّةٍ فَاَحْتَجَّ بِهَا وَلَا قَائِلٌ لَمْ اَجْتَرِحْ

عذر کروں اور نہ طاقت ہے کہ کامیاب ہو جاؤں نہ کوئی دلیل ہے کہ وہ پیش کروں نہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ گناہ نہیں کیا

وَلَمْ اَعْمَلْ سُوءاً وَمَا عَسَى الْجُحُودُ وَلَوْ جَحَدْتُ يَا مَوْلَايَ يَنْفَعُنِي كَيْفَ

نہ یہ کہ برائی نہیں کی تا کہ اس سے انکار کر سکوں اور اگر انکار کر دوں تو اے میرے مولا اس کا کچھ فائدہ نہیں

وَاَنَّى ذٰلِكَ وَجَوَارِحِي كُلُّهَا شَاهِدَةٌ عَلَيَّ بِمَا قَدْ عَمِلْتُ وَعَلِمْتُ يَقِيناً

اور ایسا کیونکر ہو سکتا ہے جب میرے اعضاء مجھ پر گواہ ہیں کہ جو کچھ میں نے عمل کیا ہے اور میں جانتا ہوں یقین کے ساتھ

غَيْرَ ذِي شَكٍّ اَنَّكَ سَائِلِي مِنْ عَظَائِمِ الْاُمُورِ وَاَنَّكَ الْحَكَمُ الْعَدْلُ

جس میں شک نہیں ضرور تو مجھ سے معاملوں میں میری باز پرس کرے گا بلاشبہ تو انصاف کا فیصلہ دینے والا ہے

الَّذِي لَا تَجُورُ وَعَدْلُكَ مُهْلِكِي وَمِنْ كُلِّ عَدْلِكَ مَهْرَبِي فَاِنْ تُعَذِّبْنِي

کہ جو زیادتی نہیں کرتا تیرا انصاف مجھے نابود کر دے گا اور میں تیرے ہر عدل سے ڈرتا بھاگتا ہوں پس اگر تو مجھے عذاب دے

يَا اِلٰهِي فَبِذُنُوبِي بَعْدَ حُجَّتِكَ عَلَيَّ وَاِنْ تَعْفُ عَنِّي فَبِحِلْمِكَ وَجُودِكَ

اے میرے اللہ تو وہ میرے گناہوں سے مجھ پر تیری حجت کے سبب ہوگا اور اگر تو مجھے معاف فرما دے تو یہ تیری مہربانی تیری بخشش

وَكَرَمِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

اور تیرے کام کا نتیجہ ہوگا نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں ستم کاروں میں سے ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے

سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ

تو پاک تر ہے بے شک میں معافی مانگنے والوں میں سے ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں توحید

مِنَ الْمُوَحِّدِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْخَائِفِينَ لَا إِلٰهَ

کے ماننے والوں میں سے ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں تجھ سے ڈرنے والوں میں ہوں نہیں کوئی معبود

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْوَجِلِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ

سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں خوف رکھنے والوں میں ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں

مِنَ الرَّاجِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الرَّاغِبِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

امیدواروں میں ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں توجہ کرنے والوں میں ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو

سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُهَلِّلِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ

پاک تر ہے بے شک میں نام لیواؤں میں ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں سوال کرنے

مِنَ السَّائِلِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ لَا

والوں میں ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں تسبیح کرنے والوں میں ہوں نہیں کوئی

إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُكَبِّرِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں تکبیر کہنے والوں میں ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے

رَبِّي وَرَبُّ آبَائِيَ الْأَوَّلِينَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا ثَنَائِي عَلَيْكَ مُمَجِّداً وَإِخْلَاصِي

کہ میرا رب اور میرے پہلے بزرگوں کا رب ہے اے معبود! یہ ہے میری طرف سے تیری ثنا تیری شان بیان کرتے ہوئے یہ ہے تیرے

لِذِكْرِكَ مُوَحِّداً وَإِقْرَارِي بِآلَائِكَ مُعَدِّداً وَإِنْ كُنْتُ مُقِرّاً أَنِّي

ذکر کے بارے میں میرا خلوص توحید کو مانتے ہوئے اور یہ ہے میری طرف سے تیری مہربانیوں کا اقرار ان کو شمار کرتے ہوئے اگرچہ مانتا ہوں کہ

لَمْ أُحْصِهَا لِكَثْرَتِهَا وَسُبُوغِهَا وَتَظَاهُرِهَا وَتَقَادُمِهَا إِلٰى حَادِثٍ مَا لَمْ

میں انہیں شمار نہیں کر سکتا کیونکہ وہ زیادہ ہیں وہ بہت سی ہیں وہ عیاں ہیں اور پہلے سے اب تک مل رہی ہیں تو نے مجھ کو

تَزَلْ تَتَعَهَّدُنِي بِهِ مَعَهَا مُنْذُ خَلَقْتَنِي وَبَرَأْتَنِي مِنْ أَوَّلِ الْعُمُرِ مِنَ

یہ نعمات دینے میں ہمیشہ یاد رکھا ہے جب سے تو نے مجھے پیدا کیا اور اول عمر میں مجھے بے مائیگی میں تو نگری کا

الْإِغْنَاءِ مِنَ الْفَقْرِ وَكَشْفِ الضُّرِّ وَتَسْبِيبِ الْيُسْرِ وَدَفْعِ الْعُسْرِ

جو عنایت فرمایا تنگدستی سے بچایا آسائش کے اسباب فراہم کیے اور سختی دور فرمائی

وَتَفْرِيجِ الْكَرْبِ وَالْعَافِيَةِ فِي الْبَدَنِ وَالسَّلَامَةِ فِي الدِّينِ وَلَوْ

مصیبت سے چھٹکارا دلایا جسمانی صحت نصیب کی اور دین و ایمان پر پوری طرح قائم رکھا اور اگر

رَفَدَنِي عَلَى قَدْرِ ذِكْرِ نِعْمَتِكَ جَمِيعُ الْعَالَمِينَ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

میرے ساتھ ہو جائیں تیری نعمتوں کا اندازہ کرنے کے بعد دنیا جہان کے اگلے پچھلوں اور پچھلوں میں سے

مَا قَدَرْتُ وَلَا هُمْ عَلَى ذٰلِكَ تَقَدَّسْتَ وَتَعَالَيْتَ مِنْ رَبٍّ كَرِيمٍ

تو نہ میں اندازہ کر سکوں گا نہ وہ اندازہ کر سکیں گے تو پاکیزہ ہے اور بلند تر ہے اے پروردگار شان والا

عَظِيمٍ رَحِيمٍ لَا تُحْصَى آلَاؤُكَ وَلَا يُبْلَغُ ثَنَاؤُكَ وَلَا تُكَافَى نَعْمَاؤُكَ

بڑائی والا رحم والا تیری مہربانیوں کا شمار نہیں اور تیری تعریف کا حق ادا نہیں ہو پاتا اور تیری نعمتوں کا بدلہ نہیں دیا جا سکتا

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعَمَكَ وَأَسْعِدْنَا بِطَاعَتِكَ

رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر ہم پر اپنی نعمتیں پوری فرما اور اپنی بندگی کے ساتھ خوش بخت بنا دے

سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اللّٰهُمَّ إِنَّكَ تُجِيبُ الْمُضْطَرَّ وَتَكْشِفُ

پاک تر ہے تو نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے اللہ! بے شک تو بے چارے کی دعا قبول کرتا ہے برائی دور کرتا

السُّوءَ وَتُغِيثُ الْمَكْرُوبَ وَتَشْفِي السَّقِيمَ وَتُغْنِي الْفَقِيرَ وَ

ہے مصیبت زدہ کی فریاد کو پہنچتا ہے بیمار کو صحت دیتا ہے مفلس کو مال دیتا ہے

تَجْبُرُ الْكَسِيرَ وَتَرْحَمُ الصَّغِيرَ وَتُعِينُ الْكَبِيرَ وَلَيْسَ دُونَكَ

ٹوٹے ہوئے کو جوڑتا ہے چھوٹے پر رحم کرتا ہے بڑے کی مدد کرتا ہے اور نہیں ہے تیرے سوا کوئی

ظَهِيرٌ وَلَا فَوْقَكَ قَدِيرٌ وَأَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ يَا مُطْلِقَ الْمُكَبَّلِ

سہارا دینے والا اور نہیں تجھ پر کوئی بالادست تو ہے برتر بزرگی والا اے قیدی کو پھندے سے

الْأَسِيرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ

چھڑانے والے اے ننھے بچے کو روزی دینے والے اے ڈرے ہوئے پناہ کے طالب کو بچانے والے

يَا مَنْ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا وَزِيرَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعْطِنِي

اے وہ ذات جس کا کوئی ثانی ہے اور نہ وزیر رحمت نازل فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور آج کی

فِي هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ أَفْضَلَ مَا أَعْطَيْتَ وَأَنَلْتَ أَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ مِنْ نِعْمَةٍ تُولِيهَا

شب مجھے اس سے بہتر دے جو تو نے کسی کو دیا ہے اور اپنے بندوں میں سے کسی کو کوئی نعمت عطا فرمائی

وَآلَاءٍ تُجَدِّدُهَا وَبَلِيَّةٍ تَصْرِفُهَا وَكُرْبَةٍ تَكْشِفُهَا وَدَعْوَةٍ تَسْمَعُهَا وَ

اور جو مہربانیاں کسی پر کی ہیں اور جو سختی دور کی ہے جو مصیبت ہٹائی ہے جو دعا تو نے سنی ہے جو

حَسَنَةٍ تَتَقَبَّلُهَا وَسَيِّئَةٍ تَتَغَمَّدُهَا إِنَّكَ لَطِيفٌ بِمَا تَشَاءُ خَبِيرٌ وَعَلَى

نیکی تو نے قبول کی ہے اور جو برائی معاف کی ہے بے شک تو لطف کرتا ہے جس سے چاہے اور خبر رکھتا ہے اور

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ أَقْرَبُ مَنْ دُعِيَ وَأَسْرَعُ مَنْ أَجَابَ وَ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بے شک تو قریب تر ہے جسے پکارا جاتا ہے تو تیز تر ہے جو قبول کرتا ہے

أَكْرَمُ مَنْ عَفَا وَأَوْسَعُ مَنْ أَعْطَىٰ وَأَسْمَعُ مَنْ سُئِلَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَ

معاف کرنے والوں میں بہترین عطا کرنے والوں میں زیادہ عطا والا اور سوالی کی بہت سننے والا اے دنیا و آخرت میں رحم کرنے

الْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا لَيْسَ كَمِثْلِكَ مَسْئُولٌ وَلَا سِوَاكَ مَأْمُولٌ

والے اور دونوں جگہ مہربان کوئی تیرے جیسا نہیں جس سے سوال کیا جائے اور کوئی نہیں سوائے تیرے جس سے امید

دَعَوْتُكَ فَأَجَبْتَنِي وَسَأَلْتُكَ فَأَعْطَيْتَنِي وَرَغِبْتُ إِلَيْكَ فَرَحِمْتَنِي

رکھی جائے میں نے دعا کی تو نے قبول کی میں نے مانگا پس تو نے عطا کیا میں نے تیری طرف توجہ کی پس تو نے رحمت فرمائی

وَوَثِقْتُ بِكَ فَنَجَّيْتَنِي وَفَزِعْتُ إِلَيْكَ فَكَفَيْتَنِي اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَىٰ

تیرا سہارا لیا پس مجھے نجات دی میں تجھ سے ڈرا تو نے میری مدد فرمائی اے اللہ! رحمت فرما حضرت

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ وَعَلَىٰ آلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

محمدؐ پر جو تیرے بندے تیرے رسول اور تیرے نبی ہیں اور ان کی آل پر جو سب کے سب بے عیب اور پاک تر

أَجْمَعِينَ وَتَمِّمْ لَنَا نَعْمَاءَكَ وَهَنِّئْنَا عَطَاءَكَ وَاكْتُبْنَا لَكَ

ہیں اور پوری کر ہم پر اپنی نعمتیں اور ہم پر خوشگوار عطائیں فرما ہمیں اپنے شکر گزاروں

شَاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ ذَاكِرِينَ آمِينَ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ

میں رکھ دے اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں رکھ ایسا ہی ہو ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پروردگار! اے اللہ!

يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ وَقَدَرَ فَقَهَرَ وَعُصِيَ فَسَتَرَ وَاسْتُغْفِرَ فَغَفَرَ يَا غَايَةَ

اے وہ مالک ہے جو باقدرت ہے اے باقدرت جو غالب ہے اے کہ نافرمانی کو ڈھانپتا ہے بخشش چاہنے پر بخشتا ہے اے طلبگاروں

الطَّالِبِينَ الرَّاغِبِينَ وَمُنْتَهَى أَمَلِ الرَّاجِينَ يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ

توجہ کرنیوالوں کی اُمید گاہ اور آرزومندوں کے مقام آرزو اے وہ جس کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے

عِلْمًا وَوَسِعَ الْمُسْتَقِيلِينَ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَحِلْمًا اللَّهُمَّ إِنَّا نَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ

ہے اور جس کا دامن وسیع ہے توبہ کرنیوالوں کے لیے محبت مہربانی اور ملائمت سے اے اللہ! ہم نے توجہ کی ہے تیری طرف

فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ الَّتِي شَرَّفْتَهَا وَعَظَّمْتَهَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ وَ

آج کی رات میں جسے تُو نے بزرگی اور بڑائی دی حضرت محمدؐ کے ذریعے جو تیرے نبی تیرے رسول اور

خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَأَمِينِكَ عَلَى وَحْيِكَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ السِّرَاجِ

مخلوقات میں سے تیرے چنے ہوئے تیری وحی کے امانت دار بشارت دینے والے ڈرانے والے روشن

الْمُنِيرِ الَّذِي أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ

چراغ ہیں جن کے وجود کو تُو نے مسلمانوں کے لیے نعمت بنایا اور ان کو سارے جہانوں کے لیے رحمت قرار دیا

اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مُحَمَّدٌ أَهْلٌ لِذَلِكَ مِنْكَ

اے اللہ! رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ پر اور ان کی آلؑ پر جیسا کہ حضرت محمدؐ تیری طرف سے اس کے لائق ہیں

يَا عَظِيمُ فَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ الْمُنْتَجَبِينَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

اے بزرگتر رحمت نازل کر ان پر اور ان کی آلؑ پر جو بلند تر نیک نہاد اور پاک ہیں سب کے

أَجْمَعِينَ وَتَغَمَّدْنَا بِعَفْوِكَ عَنَّا فَإِلَيْكَ عَجَّتِ الْأَصْوَاتُ

سب اور ہمیں معافی دے کر ہماری پردہ پوشی کر کیونکہ تیرے حضور فریادیں ہو رہی ہیں ہر ہر

بِصُنُوفِ اللُّغَاتِ فَاجْعَلْ لَنَا اللَّهُمَّ فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ نَصِيبًا

ولیس کی زبان میں پس قرار دے جائے لیے اے اللہ! آج کی رات میں ہر نیکی میں سے حصہ

مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تَقْسِمُهُ بَيْنَ عِبَادِكَ وَنُورٍ تَهْدِي بِهِ وَرَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا

جو تُو نے اپنے بندوں کے درمیان تقسیم کی نور میں جس سے ہدایت فرمائی رحمت میں جو عام کی

وَبَرَكَةٍ تُنْزِلُهَا وَعَافِيَةٍ تُجَلِّلُهَا وَرِزْقٍ تَبْسُطُهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

برکت میں جو تو نازل کی عافیت کے لباس میں جو تُو نے پہنایا رزق میں جو وسیع کیا اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

اللَّهُمَّ أَقْلِبْنَا فِي هَذَا الْوَقْتِ مُنْجِحِينَ مُفْلِحِينَ مَبْرُورِينَ غَانِمِينَ

اے اللہ! اس وقت ہمیں بدل کر بنا دے کامیاب ہونے والے فلاح پانے والے پسندیدہ عمل والے اور نفع اٹھانے والے

Presented by www.ziaraat.com

وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِيْنَ وَلَا تُخْلِنَا مِنْ رَحْمَتِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا مَا نُؤَمِّلُهُ مِنْ

اور قرار نہ دے ہمیں مایوس ہونے والوں میں دور نہ کر ہمیں اپنی رحمت سے محروم نہ کر ہمیں اس سے جس کی تیرے فضل میں سے

فَضْلِكَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ مَحْرُوْمِيْنَ وَلَا لِفَضْلِ مَا نُؤَمِّلُهُ مِنْ

اُمید کریں اور ہم کو اپنی رحمت سے محروم و خالی قرار نہ دے تیری عطا میں سے جس عنایت کی اُمید کریں

عَطَايَاكَ قَانِطِيْنَ وَلَا تَرُدَّنَا خَائِبِيْنَ وَلَا مِنْ بَابِكَ مَطْرُوْدِيْنَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ

اس سے مایوس نہ فرما ہمیں ناکام کر کے نہ پلٹا اور نہ اپنی بارگاہ سے دھتکار ہے ہوؤں قرار دے اے بہت عطا والوں کے بڑھ کر عطا والے

وَاَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ اِلَيْكَ اَقْبَلْنَا مُوْقِنِيْنَ وَلِبَيْتِكَ الْحَرَامِ آمِّيْنَ

اور عزت داروں میں بڑی عزت والے ہم تیری درگاہ میں لوٹ کے آئے ہیں معتقد بن کر ہم تیرے محترم گھر کعبہ میں پکار کرتے ہوئے

قَاصِدِيْنَ فَاَعِنَّا عَلٰى مَنَاسِكِنَا وَاَكْمِلْ لَنَا حَجَّنَا وَاعْفُ عَنَّا وَعَافِنَا فَقَدْ

آئے ہیں پس اعمال میں ہماری مدد فرما اور ہمارا حج مکمل کرا دے ہمیں معاف فرما پناہ دے کہ ہم نے

مَدَدْنَا اِلَيْكَ اَيْدِيَنَا فَهِيَ بِذِلَّةِ الْاِعْتِرَافِ مَوْسُوْمَةٌ اَللّٰهُمَّ فَاَعْطِنَا

اپنے ہاتھ تیرے آگے پھیلائے ہیں کہ جن پر گناہوں کے اقرار و اعتراف کے نشان ہیں اے اللہ! پس عطا فرما

فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ مَا سَاَلْنَاكَ وَاكْفِنَا مَا اسْتَكْفَيْنَاكَ فَلَا كَافِيَ لَنَا

ہمیں آج کی رات میں جو ہم نے تجھ سے مانگا تمام کاموں میں ہماری مدد کر کہ تیرے سوا کوئی ہماری کفایت کرنے

سِوَاكَ وَلَا رَبَّ لَنَا غَيْرُكَ نَافِذٌ فِيْنَا حُكْمُكَ مُحِيْطٌ بِنَا عِلْمُكَ

والا نہیں اور سوائے تیرے کوئی ہمارا رب نہیں کہ تیرا حکم ہم پر جاری ہے تیرا علم ہمیں گھیرے ہوئے ہے

عَدْلٌ فِيْنَا قَضَاؤُكَ اِقْضِ لَنَا الْخَيْرَ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ الْخَيْرِ اَللّٰهُمَّ

ہمارے لیے تیرا فیصلہ درست ہے ہمارے لیے اچھا فیصلہ کر اور ہمیں نیکو کاروں میں سے قرار دے اے اللہ

اَوْجِبْ لَنَا بِجُوْدِكَ عَظِيْمَ الْاَجْرِ وَكَرِيْمَ الذُّخْرِ وَدَوَامَ الْيُسْرِ

واجب کر دے ہمارے لیے اپنی عطا سے بہت بڑا اجر بہترین ذخیرہ اور ہمیشہ کی آسائش

وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا اَجْمَعِيْنَ وَلَا تُهْلِكْنَا مَعَ الْهَالِكِيْنَ وَلَا تَصْرِفْ عَنَّا

ہمارے سارے کے سارے گناہ بخش دے اور ہمیں تباہ ہونے والوں کے ساتھ تباہ نہ کر اور اپنی مہربانی اور

رَاْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ

رحمت ہم سے دور نہ فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ! اس وقت ہمیں ان لوگوں میں قرار دے

مِمَّنْ سَأَلَكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَشَكَرَكَ فَزِدْتَهُ وَتَابَ إِلَيْكَ فَقَبِلْتَهُ وَتَنَصَّلَ

جنہوں نے تجھ سے مانگا تو نے عطا کیا جنہوں نے شکر کیا تو نے زیادہ دیا تیری طرف پلٹے تو نے انہیں قبول کیا اپنے گناہوں

إِلَيْكَ مِنْ ذُنُوبِهِ كُلِّهَا فَغَفَرْتَهَا لَهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ وَنَقِّنَا

کے ساتھ تیری طرف آئے تو ان کے سبھی گناہ معاف کر دیئے اے جلالت اور عزت کے مالک اے اللہ! ہمیں پاک

وَسَدِّدْنَا وَاقْبَلْ تَضَرُّعَنَا يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَيَا أَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ يَا مَنْ

کر رہنمائی فرما اور ہماری زاری قبول کر اے بہترین سوال شدہ اور طلب رحمت پر زیادہ رحم کرنے والے اے وہ جس

لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ إِغْمَاضُ الْجُفُونِ وَلَا لَحْظُ الْعُيُونِ وَلَا مَا اسْتَقَرَّ فِي الْمَكْنُونِ

پر پوشیدہ نہیں ہے پلک کا جھپکنا نہ آنکھوں کا اشارہ نہ وہ چیز جو پردے کے نیچے ہو

وَلَا مَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ مُضْمَرَاتُ الْقُلُوبِ أَلَا كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ أَحْصَاهُ عِلْمُكَ

اور نہ وہ بات جو دلوں کے پردوں میں لپٹی ہوئی ہو ہاں ان سب کو تیرے علم نے شمار کر رکھا ہے

وَوَسِعَهُ حِلْمُكَ سُبْحَانَكَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ عُلُوّاً كَبِيراً

اور تیری نرمی ان پر چھائی ہوئی ہے تو پاک تر اور بلند تر ہے اس سے جو ناحق کہنے والے کہتے ہیں تو بلند تر بزرگتر ہے

تُسَبِّحُ لَكَ السَّمٰوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرَضُونَ وَمَنْ فِيهِنَّ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ

تیری پاکی بیان کرتے ہیں ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں اور جو کچھ ان میں ہے نہیں کوئی چیز

إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَعُلُوُّ الْجَدِّ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

مگر یہ کہ تیری حمد کر رہی ہے پس حمد ہے تیرے لیے اور بزرگی بلند شان اے جلالت و عزت

الْإِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ وَالْأَيَادِي الْجِسَامِ وَأَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِيمُ

کے مالک فضل کرنے والے نعمت دینے والے بڑی بڑی عطائیں کرنیوالے اور بخشش کرنے والا کرم کرنے والا

الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ أَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ وَعَافِنِي فِي

نرمی کرنے والا مہربان ہے اے اللہ! میرے لیے اپنا رزق حلال وسیع فرما دے میرے بدن اور میرے

بَدَنِي وَدِينِي وَآمِنْ خَوْفِي وَأَعْتِقْ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ اللَّهُمَّ لَا تَمْكُرْ بِي

دین کی حفاظت فرما مجھے خوف سے بچا اور میری گردن کو جہنم کی آگ سے آزاد کر دے اے اللہ! مجھے غلط فہمی میں نہ ڈال دھوکے

وَلَا تَسْتَدْرِجْنِي وَلَا تَخْدَعْنِي وَادْرَأْ عَنِّي شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ

میں نہ رکھ مجھے فریب نہ کھانے دے اور نابکار جنوں اور انسانوں کو مجھ سے دور کر دے

پھر آپ نے اپنا سر آسمان کی طرف بلند کیا جبکہ آپ کے آنسو رواں تھے۔ پس آپ یہ آواز بلند فرما رہے تھے۔

يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ وَيَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے زیادہ سننے والے اے سب سے زیادہ دیکھنے والے اے سب سے تیز حساب کرنے والے اور اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ السَّادَةِ الْمَيَامِينِ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ حَاجَتِيَ

رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر جو برکت والے سردار ہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ اپنی اس حاجت کا

الَّتِي إِنْ أَعْطَيْتَنِيهَا لَمْ يَضُرَّنِي مَا مَنَعْتَنِي وَإِنْ مَنَعْتَنِيهَا لَمْ يَنْفَعْنِي مَا أَعْطَيْتَنِي

کہ اگر تو وہ عطا کر دے تو جو کچھ تو نے نہیں دیا اس سے مجھے نقصان نہیں اور اگر تو وہ عطا نہ کرے تو جو تو نے دیا اس سے مجھے کوئی نفع

أَسْأَلُكَ فَكَاكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَكَ

نہیں سوال کرتا ہوں کہ میری گردن جہنم سے آزاد کر دے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو یکتا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں تیرے لیے

الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

حکومت اور تیرے لیے ہے حمد اور تو ہر ایک چیز پر قدرت رکھتا ہے اے میرے رب میرے رب

امام حسین علیہ السلام بار بار یا ربّ یا ربّ کہتے تھے، جبکہ آپ کے چوگرد کھڑے لوگ آپ کی دُعا سنتے ہوئے آمین کہتے رہے یہاں تک کہ آپ کے ساتھ ساتھ ان سب کے رونے کی آوازیں بلند ہونے لگیں، غروبِ آفتاب تک یہی حالت رہی، پھر سب لوگ مشعر الحرام روانہ ہو گئے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ بلد الامین میں کفعمی نے امام حسین علیہ السلام کی دُعا عرفہ اسی قدر نقل کی ہے جو اوپر ذکر ہوئی ہے اور زاد المعاد میں علامہ مجلسیؒ نے بھی کفعمی کی روایت کے مطابق یہ دُعا یہیں تک ذکر کی ہے، لیکن ابن طاؤس نے یا ربّ یا ربّ کے بعد یہ اضافی کلمات بھی تحریر فرمائے ہیں۔

إِلٰهِي أَنَا الْفَقِيرُ فِي غِنَايَ فَكَيْفَ لَا أَكُونُ فَقِيرًا فِي فَقْرِي إِلٰهِي أَنَا الْجَاهِلُ

میرے اللہ! میں اپنی تونگری میں بھی محتاج ہوں تو اپنے فقر کی حالت میں کیوں نہ محتاج ہوں گا میرے اللہ میں علم رکھتے ہوئے

فِي عِلْمِي فَكَيْفَ لَا أَكُونُ جَهُولًا فِي جَهْلِي إِلٰهِي إِنَّ اخْتِلَافَ تَدْبِيرِكَ

بھی جاہل ہوں تو اپنی جہالت میں کیوں نہ جاہل ہوں گا اے اللہ! بے شک تیری تدبیر کے تغیر و تبدل

وَسُرْعَةَ طَوَاءِ مَقَادِيرِكَ مَنَعَا عِبَادَكَ الْعَارِفِينَ بِكَ عَنِ السُّكُونِ إِلَىٰ عَطَاءٍ

اور تیری جلد وارد ہونے والی تقدیر نے تیری معرفت رکھنے والے بندوں کو روکا ہوا ہے تیری عطا کی اُمید نہ رکھنے

وَالْيَأْسِ مِنْكَ فِي بَلَاءٍ إِلٰهِي مِنِّي مَا يَلِيقُ بِلُؤْمِي وَمِنْكَ مَا يَلِيقُ بِكَرَمِكَ

اور مشکل کے وقت تجھ سے مایوس ہو جانے سے میرے اللہ! میں نے وہ کیا جو میری پستی کا تقاضا ہے اور تو وہ کریگا جو تیری بزرگی کے لائق ہے

إِلٰهِي وَصَفْتَ نَفْسَكَ بِاللُّطْفِ وَالرَّأْفَةِ لِي قَبْلَ وُجُودِ ضَعْفِي أَفَتَمْنَعُنِي

میرے اللہ! میری کمزوری سے پہلے ہی تیری ذات لطف و کرم کے اوصاف رکھتی ہے تو کیا میری کمزوری کے بعد تو

مِنْهُمَا بَعْدَ وُجُودِ ضَعْفِي إِلٰهِي إِنْ ظَهَرَتِ الْمَحَاسِنُ مِنِّي فَبِفَضْلِكَ وَلَكَ

مجھ سے یہ مہربانیاں روک دے گا میرے اللہ! اگر مجھ سے نیکیاں ظاہر ہوئیں تو یہ تیرا فضل ہے اور مجھ پر یہ

الْمِنَّةُ عَلَيَّ وَإِنْ ظَهَرَتِ الْمَسَاوِئُ مِنِّي فَبِعَدْلِكَ وَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ إِلٰهِي

تیرا احسان ہے اور اگر مجھ سے برائیوں کا ظہور ہوا ہے تو یہ تیرا عدل ہے اور مجھ پر تیری حجت قائم ہو گئی ہے میرے اللہ!

كَيْفَ تَكِلُنِي وَقَدْ تَكَفَّلْتَ لِي وَكَيْفَ أُضَامُ وَأَنْتَ النَّاصِرُ لِي أَمْ كَيْفَ

کیسے تو مجھ کو چھوڑ دے گا جبکہ تو میرا کفیل ہے کیونکر میں روندا جاؤں گا جب تو میرا مددگار ہے یا کیسے

أَخِيبُ وَأَنْتَ الْحَفِيُّ بِي هَا أَنَا أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِفَقْرِي إِلَيْكَ وَكَيْفَ أَتَوَسَّلُ

بے آس ہو جاؤں کہ تو مجھ پر مہربان ہے جناب میں تیری درگاہ میں آیا ہوں محتاج ہونے کے ذریعے اور کس طرح تجھے اپنا وسیلہ

إِلَيْكَ بِمَا هُوَ مَحَالٌ أَنْ يَصِلَ إِلَيْكَ أَمْ كَيْفَ أَشْكُو إِلَيْكَ حَالِي وَهُوَ

بناؤں کہ ناممکن ہے یہ کہ کوئی تجھ تک تجھ تک پہنچ پائے یا کیونکر تجھ سے اپنے حالات کی شکایت کروں کہ وہ تجھ سے

لَا يَخْفَىٰ عَلَيْكَ أَمْ كَيْفَ أُتَرْجِمُ بِمَقَالِي وَهُوَ مِنْكَ بَرَزَ إِلَيْكَ أَمْ كَيْفَ

پوشیدہ نہیں ہیں یا کس طرح اپنی زبان سے ان کی تشریح کروں کہ وہ تیری طرف سے اور تجھ پر عیاں ہیں یا کیونکر میری

تُخَيِّبُ آمَالِي وَهِيَ قَدْ وَفَدَتْ إِلَيْكَ أَمْ كَيْفَ لَا تُحْسِنُ أَحْوَالِي وَبِكَ

آرزوئیں ناکام رہیں گی جبکہ یہ تیری جناب میں پیش کی جا چکی ہیں یا کیونکر میرے حالات بہتر نہ ہوں گے جب میں تیری وجہ

قَامَتْ إِلٰهِي مَا أَلْطَفَكَ بِي مَعَ عَظِيمِ جَهْلِي وَمَا أَرْحَمَكَ بِي مَعَ قَبِيحِ

سے قائم ہوں میرے اللہ! تیرا کتنا لطف ہے مجھ پر جبکہ میں بڑا ہی نادان ہوں اور تو کس قدر مہربان ہے مجھ پر جبکہ میں خطاکار

فِعْلِي إِلٰهِي مَا أَقْرَبَكَ مِنِّي وَأَبْعَدَنِي عَنْكَ وَمَا أَرْأَفَكَ بِي فَمَا الَّذِي يَحْجُبُنِي

ہوں میرے اللہ! تو کتنا نزدیک ہے مجھ سے جبکہ میں تجھ سے بہت دور ہٹا ہوا اور کتنا مہربان ہے تو مجھ پر پھر کس نے مجھے تجھ سے ہٹا

عَنْكَ اِلٰهِي عَلِمْتُ بِاخْتِلَافِ الْاٰثَارِ وَتَنَقُّلَاتِ الْاَطْوَارِ اَنَّ مُرَادَكَ مِنِّيْ

دیا ہے میرے اللہ! دنیا کے حالات کی تبدیلیوں اور طور طریقوں کے تغیرات کے ذریعے میں جان گیا کہ تیری مراد یہ ہے کہ تو

اَنْ تَتَعَرَّفَ اِلَيَّ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى لَا اَجْهَلَكَ فِيْ شَيْءٍ اِلٰهِي كُلَّمَا اَخْرَسَنِيْ

ہر چیز سے مجھے اپنی شناسائی کرائے تاکہ میں کسی چیز کے ضمن میں تیری قدرت سے ناواقف نہ رہوں میرے اللہ! جب میری پستی مجھے گنگ

لُؤْمِيْ اَنْطَقَنِيْ كَرَمُكَ وَكُلَّمَا اٰيَسَتْنِيْ اَوْصَافِيْ اَطْمَعَتْنِيْ مِنَنُكَ اِلٰهِي مَنْ

کر دیتی ہے تو تیرا کرم مجھے گویا کر دیتا ہے جب بھی میرے بُرے اوصاف مجھے مایوس کرتے ہیں تیرے احسان مجھے حوصلہ دیتے ہیں میرے اللہ!

كَانَتْ مَحَاسِنُهُ مَسَاوِيَ فَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ مَسَاوِيْهِ مَسَاوِيَ وَمَنْ

جس شخص کی خوبیاں بھی برائیاں ہوں تو اس کی برائیاں کیوں نہ برائیاں شمار کی جائیں گی اور جس شخص

كَانَتْ حَقَائِقُهُ دَعَاوِيَ فَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ دَعَاوِيْهِ دَعَاوِيَ اِلٰهِي حُكْمُكَ

کی حقیقت ہی محض کھوکھلی باتیں ہوں تو اس کی خالی خولی باتیں کیوں نہ محض باتیں تصور کی جائیں گی میرے اللہ! تیرا حکم

النَّافِذُ وَمَشِيَّتُكَ الْقَاهِرَةُ لَمْ يَتْرُكَا لِذِيْ مَقَالٍ مَقَالًا وَلَا لِذِيْ حَالٍ

جاری ہے اور تیری مرضی قاہر و غالب ہے کہ ان کے مقابل بولنے والا بول نہیں سکتا اور نہ کوئی صاحب حال

حَالًا اِلٰهِي كَمْ مِنْ طَاعَةٍ بَنَيْتُهَا وَحَالَةٍ شَيَّدْتُهَا هَدَمَ اعْتِمَادِيْ عَلَيْهَا

کچھ کر سکتا ہے میرے اللہ! کتنی ہی بار میں نے اطاعت کرتے ہوئے عبادت کی شکل بنائی ہے مگر تیرے عدل کے خوف سے اس پر

عَدْلُكَ بَلْ اَقَالَنِيْ مِنْهَا فَضْلُكَ اِلٰهِي اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنِّيْ وَاِنْ لَمْ تَدُمِ

میرا بھروسہ نہ رہا بلکہ وہ تیرے فضل سے میری بخشش کا ذریعہ بنی میرے اللہ! بے شک تو جانتا ہے اگرچہ میں عبادت میں مستقلاً

الطَّاعَةُ مِنِّيْ فِعْلًا جَزْمًا فَقَدْ دَامَتْ مَحَبَّةً وَعَزْمًا اِلٰهِي كَيْفَ اَعْزِمُ

مشغول نہیں ہوں تو بھی تجھ سے میری محبت ہمیشہ راسخ ہے میرے اللہ! کس طرح بندگی کا

وَاَنْتَ الْقَاهِرُ وَكَيْفَ لَا اَعْزِمُ وَاَنْتَ الْاٰمِرُ اِلٰهِي تَرَدُّدِيْ فِي الْاٰثَارِ

ارادہ کروں جب تو غالب ہے اور کیونکر ارادہ نہ کروں جب تو حکم دیتا ہے میرے اللہ! تیری قدرت کے آثار میں

يُوْجِبُ بُعْدَ الْمَزَارِ فَاجْمَعْنِيْ عَلَيْكَ بِخِدْمَةٍ تُوْصِلُنِيْ اِلَيْكَ كَيْفَ

غور کرنا تیرے دیدار سے دوری کا سبب ہے پس مجھے اپنے حضور حاضر رکھ کہ تیری سرکار میں پہنچ پاؤں کیونکر وہ

يُسْتَدَلُّ عَلَيْكَ بِمَا هُوَ فِيْ وُجُوْدِهٖ مُفْتَقِرٌ اِلَيْكَ اَيَكُوْنُ لِغَيْرِكَ

چیز تیری طرف رہنمائی کر سکتی ہے جو اپنے وجود ہی میں تیری محتاج ہے آیا تیرے غیر کے لیے ایسا

مِنَ الظُّهُورِ مَا لَيْسَ لَكَ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الْمُظْهِرَ لَكَ مَتَى غِبْتَ حَتَّى

ظہور ہے جو تیرے لیے نہیں ہے یہاں تک کہ وہ تجھے ظاہر کرنے والا بن جائے تو کب غائب تھا کہ کسی

تَحْتَاجَ إِلَى دَلِيلٍ يَدُلُّ عَلَيْكَ وَمَتَى بَعُدْتَ حَتَّى تَكُونَ الْآثَارُ

ایسے نشان کی حاجت ہو جو تیری دلیل ٹھہرے اور تو کب دور تھا کہ آثار اور نشان تجھ تک پہنچانے کا

هِيَ الَّتِي تُوصِلُ إِلَيْكَ عَمِيَتْ عَيْنٌ لَا تَرَاكَ عَلَيْهَا رَقِيبًا وَخَسِرَتْ

ذریعہ و وسیلہ بنیں اندھی ہے وہ آنکھ جو تجھے اپنا نگہبان نہیں پاتی اس بندے کا سودا

صَفْقَةُ عَبْدٍ لَمْ تَجْعَلْ لَهُ مِنْ حُبِّكَ نَصِيبًا إِلٰهِي أَمَرْتَ بِالرُّجُوعِ إِلَى

خسارے والا ہے جس کو تو نے اپنی محبت کا حصہ نہیں دیا میرے اللہ! تو اپنی قدرت کے آثار پر توجہ کا

الْآثَارِ فَأَرْجِعْنِي إِلَيْكَ بِكِسْوَةِ الْأَنْوَارِ وَهِدَايَةِ الْاِسْتِبْصَارِ حَتَّى أَرْجِعَ

حکم کیا پس مجھ کو اپنے نور کے پردوں اور بصیرت کے راستوں کی طرف لے چل تاکہ اس کے

إِلَيْكَ مِنْهَا كَمَا دَخَلْتُ إِلَيْكَ مِنْهَا مَصُونَ السِّرِّ عَنِ النَّظَرِ إِلَيْهَا وَ

ذریعے تیری درگاہ میں آؤں جس طرح انہی کے ذریعے تیری طرف راہ پائی انہیں دیکھ کر راز حقیقت کی خبر پاؤں اور

مَرْفُوعَ الْهِمَّةِ عَنِ الْاِعْتِمَادِ عَلَيْهَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ إِلٰهِي

ان کے سہارے سے اپنی ہمت کو بلند کروں بے شک تو ہر چیز پہ قدرت رکھتا ہے میرے اللہ!

هٰذَا ذُلِّي ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَهٰذَا حَالِي لَا يَخْفَى عَلَيْكَ مِنْكَ

یہ ہے میری پستی جو تیرے آگے عیاں ہے اور یہ ہے میری بری حالت جو تجھ سے پوشیدہ نہیں

أَطْلُبُ الْوُصُولَ إِلَيْكَ وَبِكَ أَسْتَدِلُّ عَلَيْكَ فَاهْدِنِي بِنُورِكَ

میں تیری بارگاہ پہنچنا چاہتا ہوں اور تجھ پر تجھی کو دلیل ٹھہراتا ہوں پس اپنے نور سے میری اپنی طرف

إِلَيْكَ وَأَقِمْنِي بِصِدْقِ الْعُبُودِيَّةِ بَيْنَ يَدَيْكَ إِلٰهِي عَلِّمْنِي

سے راہنمائی کر اور اپنے حضور مجھے سچی بندگی پہ برقرار کر دے میرے اللہ! سکھا مجھے اپنے

مِنْ عِلْمِكَ الْمَخْزُونِ وَصُنِّي بِسِتْرِكَ الْمَصُونِ إِلٰهِي حَقِّقْنِي بِحَقَائِقِ

پوشیدہ علوم میں سے اور اپنے محکم پردے کے ساتھ میری حفاظت کر میرے اللہ! مجھے اپنے اہل قرب کے

أَهْلِ الْقُرْبِ وَاسْلُكْ بِي مَسْلَكَ أَهْلِ الْجَذْبِ إِلٰهِي أَغْنِنِي

حقائق سے بہرہ ور فرما اور ان کی راہ پر ڈال جو تیری طرف کھنچتے چلے جاتے ہیں میرے اللہ! اپنی تدبیر

بِتَدْبِيْرِكَ لِيْ عَنْ تَدْبِيْرِيْ وَبِاخْتِيَارِكَ عَنِ اخْتِيَارِيْ وَاَوْقِفْنِيْ

اور اپنی پسند کے ذریعے مجھے میری تدبیر اور پسند سے بے نیاز کر دے اور پریشانی کے

عَلٰى مَرَاكِزِ اضْطِرَارِيْ اِلٰهِيْ اَخْرِجْنِيْ مِنْ ذُلِّ نَفْسِيْ وَطَهِّرْنِيْ مِنْ

عالم میں مجھے ثابت قدم رکھ میرے معبود! مجھے میرے نفس کی پستی سے نکال لے مجھے شک اور شرک

شَكِّيْ وَشِرْكِيْ قَبْلَ حُلُوْلِ رَمْسِيْ بِكَ اَنْتَصِرُ فَانْصُرْنِيْ وَعَلَيْكَ اَتَوَكَّلُ

سے پاک کر دے قبل اس کے کہ میں قبر میں جاؤں تجھ سے مدد چاہتا ہوں میری مدد فرما تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں

فَلَا تَكِلْنِيْ وَاِيَّاكَ اَسْئَلُ فَلَا تُخَيِّبْنِيْ وَفِيْ فَضْلِكَ اَرْغَبُ فَلَا

پس مجھے چھوڑ نہ دے تجھ سے مانگتا ہوں پس ناامید نہ فرما تیرے فضل کی آس لگائی ہے پس مجھے

تَحْرِمْنِيْ وَبِجَنَابِكَ اَنْتَسِبُ فَلَا تُبْعِدْنِيْ وَبِبَابِكَ اَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنِيْ اِلٰهِيْ

محروم نہ کر تیری بارگاہ سے تعلق جوڑا ہے پس مجھ کو دور نہ فرما اور تیرا در دولت کھٹکھٹاتا ہوں مجھے بھگا نہ دے میرے اللہ!

تَقَدَّسَ رِضَاكَ اَنْ يَكُوْنَ لَهٗ عِلَّةٌ مِنْكَ فَكَيْفَ يَكُوْنُ لَهٗ عِلَّةٌ مِنِّيْ

تیری رضا پاک ہے ممکن نہیں اس میں تیری طرف سے نقص آئے پھر کیسے ممکن ہے کہ میں اسے نقص دار کروں

اِلٰهِيْ اَنْتَ الْغَنِيُّ بِذَاتِكَ اَنْ يَصِلَ اِلَيْكَ النَّفْعُ مِنْكَ فَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ

میرے اللہ! تو اپنی ذات میں بے نیاز ہے اس سے کہ تجھے اپنی ذات سے نفع پہنچے کیوں نہ تو مجھ سے بے نیاز

غَنِيًّا عَنِّيْ اِلٰهِيْ اِنَّ الْقَضَآءَ وَالْقَدَرَ يُمَنِّيْنِيْ وَاِنَّ الْهَوٰى بِوَثَائِقِ الشَّهْوَةِ اَسَرَنِيْ

ہوگا میرے اللہ! قضا و قدر مجھ کو آرزو مند بناتی ہے اور خواہش نفس مجھے آرزوؤں کا قیدی بنا لیتی ہے

فَكُنْ اَنْتَ النَّصِيْرَ لِيْ حَتّٰى تَنْصُرَنِيْ وَتُبَصِّرَنِيْ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ حَتّٰى اَسْتَغْنِيَ

پس تو میرا مددگار بن جا تاکہ کامیاب ہو جاؤں بینا ہو جاؤں اور اپنے فضل سے مجھ کو بے نیاز کر دے تاکہ تیرے

بِكَ عَنْ طَلَبِيْ اَنْتَ الَّذِيْ اَشْرَقْتَ الْاَنْوَارَ فِيْ قُلُوْبِ اَوْلِيَآئِكَ حَتّٰى

ذریعے حاجت سے بے نیاز ہو جاؤں تو وہ ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں کو نور کی شعاعوں سے روشن کر دیا تو انہوں نے

عَرَفُوْكَ وَوَحَّدُوْكَ وَاَنْتَ الَّذِيْ اَزَلْتَ الْاَغْيَارَ عَنْ قُلُوْبِ اَحِبَّآئِكَ

تجھے پہچانا اور تجھے ایک مانا اور تو وہ ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں سے غیروں کو دور کر دیا

حَتّٰى لَمْ يُحِبُّوْا سِوَاكَ وَلَمْ يَلْجَئُوْا اِلٰى غَيْرِكَ اَنْتَ الْمُؤْنِسُ لَهُمْ حَيْثُ

تو وہ سوائے تیرے کسی سے محبت نہیں رکھتے اور تیرے غیر کی پناہ نہیں لیتے جب زمانہ ان کو ہراساں کرے اس وقت

اَوْحَشَتْهُمُ الْعَوالِمُ وَاَنْتَ الَّذِیْ هَدَیْتَهُمْ حَیْثُ اسْتَبانَتْ لَهُمُ

تو ہی ان کا ہمدم ہے اور تو وہ ہے جس نے ان کی رہنمائی جب وہ تیرے نشان و برہان سے

الْمَعالِمُ ماذا وَجَدَ مَنْ فَقَدَكَ وَمَا الَّذِیْ فَقَدَ مَنْ وَجَدَكَ لَقَدْ خابَ

دور ہوئے اس نے کیا پایا جس نے تجھے کھویا اور اس نے کیا کھویا جس نے تجھ کو پایا وہ یقیناً ناکام ہوا

مَنْ رَضِیَ دُوْنَكَ بَدَلاً وَلَقَدْ خَسِرَ مَنْ بَغیٰ عَنْكَ مُتَحَوِّلاً كَیْفَ

جو تیرے بجائے کسی اور کو پسند کرنے لگا اور وہ گھاٹے میں پڑا جو سرکشی کے ساتھ تجھ سے پھر گیا کس طرح

یُرْجیٰ سِواكَ وَاَنْتَ ما قَطَعْتَ الْاِحْسانَ وَكَیْفَ یُطْلَبُ مِنْ غَیْرِكَ وَ

تیرے غیر امید رکھتے ہیں جبکہ تیرا احسان و کرم رکتا ہی نہیں اور کیونکر تیرے غیر سے مانگتے ہیں جبکہ

اَنْتَ ما بَدَّلْتَ عادَةَ الْاِمْتِنانِ وَیا مَنْ اَذاقَ اَحِبّائَهُ حَلاوَةَ الْمُؤانَسَةِ

تیری فضل و احسان کرنے کی عادت میں تبدیلی نہیں آتی اے وہ جو اپنے دوستوں کو الفت کی مٹھاس چکھاتا ہے

فَقامُوْا بَیْنَ یَدَیْهِ مُتَمَلِّقِیْنَ وَیا مَنْ اَلْبَسَ اَوْلِیائَهُ مَلابِسَ هَیْبَتِهِ

پس وہ اس کے حضور تعریفیں کرتے کھڑے ہو جاتے ہیں اے وہ جو اپنے دوستوں کو اپنی ہیبت کا لباس پہناتا ہے

فَقامُوْا بَیْنَ یَدَیْهِ مُسْتَغْفِرِیْنَ اَنْتَ الذّاكِرُ قَبْلَ الذّاكِرِیْنَ وَ

تو وہ اس کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں بخشش مانگتے ہوئے تو یاد کرنے والوں سے پہلے ان کو یاد رکھنے والا ہے تو

اَنْتَ الْبادِیْ بِالْاِحْسانِ قَبْلَ تَوَجُّهِ الْعابِدِیْنَ وَاَنْتَ الْجَوادُ بِالْعَطاءِ

احسان میں ابتدا کرنے والا ہے عبادت گزاروں کے توجہ کرنے سے پہلے تو عطا میں اضافہ کرنے والا ہے

قَبْلَ طَلَبِ الطّالِبِیْنَ وَاَنْتَ الْوَهّابُ ثُمَّ لِما وَهَبْتَ لَنا مِنَ الْمُسْتَقْرِضِیْنَ

مانگنے والوں کے مانگنے سے پہلے تو بہت دینے والا ہے پھر اس میں سے بطور قرض مانگتا ہے جو کچھ تو نے ہمیں دیا ہے

اِلٰهِیْ اُطْلُبْنِیْ بِرَحْمَتِكَ حَتّٰی اَصِلَ اِلَیْكَ وَاجْذِبْنِیْ بِمَنِّكَ حَتّٰی اُقْبِلَ

میرے اللہ! اپنی رحمت سے مجھ کو بلا لے تاکہ میں تیرے حضور پہنچ سکوں مجھے اپنی طرف کھینچ لے تاکہ تیری بارگاہ میں

عَلَیْكَ اِلٰهِیْ اِنَّ رَجائِیْ لا یَنْقَطِعُ عَنْكَ وَاِنْ عَصَیْتُكَ كَما اَنَّ خَوْفِیْ

آسکوں میرے اللہ! بے شک میری آس تجھ سے نہیں ٹوٹے گی اگرچہ میں تیری نافرمانی کروں جیسا کہ میرا خوف دور نہ ہوگا

لا یُزایِلُنِیْ وَاِنْ اَطَعْتُكَ فَقَدْ دَفَعَتْنِی الْعَوالِمُ اِلَیْكَ وَقَدْ اَوْقَعَنِیْ

اگرچہ میں تیری اطاعت بھی کروں پس زمانے کی سختیوں نے مجھ کو تیری طرف دھکیل دیا اور تیری نوازش کے

عِلْمِيْ بِكَرَمِكَ عَلَيْكَ اِلٰهِيْ كَيْفَ اَخِيْبُ وَاَنْتَ اَمَلِيْ اَمْ كَيْفَ اُهَانُ

علم لے تیری بارگاہ میں پہنچا دیا ہے میرے اللہ! کیونکر ناامید ہو جاؤں کہ تو میری آرزو ہے یا کیسے پست ہوں گا

وَعَلَيْكَ مُتَّكَلِيْ اِلٰهِيْ كَيْفَ اَسْتَعِزُّ وَفِي الذِّلَّةِ اَرْكَزْتَنِيْ اَمْ كَيْفَ لَا

جب میرا بھروسہ تجھ پر ہے میرے اللہ! کیسے عزت کا دعویٰ کروں کہ اس خواری میں تو نے یاد کیا ہے یا کیسے عزت کا دعویٰ

اَسْتَعِزُّ وَاِلَيْكَ نَسَبْتَنِيْ اِلٰهِيْ كَيْفَ لَا اَفْتَقِرُ وَاَنْتَ الَّذِيْ فِي الْفُقَرَاۤءِ

کروں کہ میری نسبت تیری طرف ہے میرے اللہ! کیونکر فقیر نہ ہوں جبکہ تو نے مجھے فقیروں کی صف میں

اَقَمْتَنِيْ اَمْ كَيْفَ اَفْتَقِرُ وَاَنْتَ الَّذِيْ بِجُوْدِكَ اَغْنَيْتَنِيْ وَاَنْتَ الَّذِيْ

رکھا ہے یا کیسے میں فقیر ہوں کہ تو نے مجھ کو اپنی عطا سے غنی کیا ہوا ہے اور تو وہ ہے کہ

لَاۤ اِلٰهَ غَيْرُكَ تَعَرَّفْتَ لِكُلِّ شَيْءٍ فَمَا جَهِلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الَّذِيْ تَعَرَّفْتَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہر چیز کو اپنی پہچان کرائی پس کوئی چیز نہیں جو تجھے پہچانتی نہ ہو اور تو وہ ہے جس نے ہر چیز کے

اِلَيَّ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ فَرَاَيْتُكَ ظَاهِرًا فِيْ كُلِّ شَيْءٍ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ لِكُلِّ شَيْءٍ

ذریعے مجھے اپنی معرفت کرائی پس میں نے تجھے ہر چیز میں عیاں و نمایاں دیکھا اور تو ہر چیز پر ظاہر و آشکار ہے

يَا مَنِ اسْتَوٰى بِرَحْمَانِيَّتِهٖ فَصَارَ الْعَرْشُ غَيْبًا فِيْ ذَاتِهٖ مَحَقْتَ الْاٰثَارَ

اے وہ جو اپنی رحمت عامہ کے ساتھ قائم ہے کہ عرش اس کی ذات میں نہاں ہو گیا ہے تو نے اپنی نشانیوں سے

بِالْاٰثَارِ وَمَحَوْتَ الْاَغْيَارَ بِمُحِيْطَاتِ اَفْلَاكِ الْاَنْوَارِ يَا مَنِ احْتَجَبَ

دیگر نشانیوں کو مٹا دیا اور تو نے اپنے غیروں کو نورانی آسمانوں کے حلقوں میں نابود کر دیا اے وہ جو اپنے عرش کی

فِيْ سُرَادِقَاتِ عَرْشِهٖ عَنْ اَنْ تُدْرِكَهُ الْاَبْصَارُ يَا مَنْ تَجَلّٰى بِكَمَالِ

چلمنوں میں پنہاں ہو گیا کہ دیکھتی آنکھیں اسے دیکھنے نہ پائیں اے وہ جس نے اپنے نور کامل کا جلوہ

بَهَاۤئِهٖ فَتَحَقَّقَتْ عَظَمَتُهُ الْاِسْتِوَاۤءَ كَيْفَ تَخْفٰى وَاَنْتَ الظَّاهِرُ

دکھایا تو اس کی عظمت قائم و برقرار ہو گئی کیونکر پوشیدہ ہے تو جب کہ آشکارا ہے

اَمْ كَيْفَ تَغِيْبُ وَاَنْتَ الرَّقِيْبُ الْحَاضِرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

یا کیسے تو نہاں ہے جبکہ تو نگہبان اور حاضر ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ

اور حمد ہے اللہ کے لیے اس کی یکتائی پر

بہرحال جس کو خدا توفیق دے اور وہ آج کے دن عرفات میں موجود رہے تو اس کے لیے آج کے دن کے بہت سے اعمال اور دُعائیں بھی ہیں۔ لیکن آج کے دن کی اہم ترین دُعا۔ دعا عرفہ ہے۔ دُعا و مناجات کے لحاظ سے آج کا دن پورے سال کے دنوں میں ایک خاص امتیاز رکھتا ہے۔ پس اس روز اپنے زندہ و مُردہ مومن بھائیوں کے لیے زیادہ سے زیادہ دُعا کرنا چاہیئے۔

اس بارے میں روایت ہوئی ہے کہ عبداللہ بن جندب عرفات میں کیسے کھڑے ہوتے۔ ان کی حالت کیا ہوتی اور وہ اپنے مومن بھائیوں کے لیے کس طرح دُعا کرتے تھے۔ نیز زید نرسی کی روایت میں ہے کہ ثقۂ جلیل معاویہ ابن وہب عرفات میں کس طرح کھڑے ہوتے اور کیونکر اپنے ایک ایک مومن بھائی کے لیے دُعا کرتے تھے۔ علاوہ ازیں آج کے دن کی عظمت کے بارے میں انہوں نے امام جعفر صادق علیہ السّلام سے بھی روایت کی ہے کہ اس روز دُعا کرنا ایک بہترین اور پسندیدہ عمل ہے۔ پس امید واثق ہے کہ برادران دینی ان بزرگواروں کی پیروی کرتے ہُوئے اس روز اپنے مومن بھائیوں کے لیے دُعا کریں گے اور مجھ گناہ گار کو میری زندگی و موت ہر حال میں اپنی روز عرفہ کی دُعا میں فراموش نہیں کریں گے۔

آج کے دن تیسری زیارت جامع پڑھے، جو گیارہویں فصل میں ہے اور اس دن کے آخری حصے میں یہ دُعا پڑھے:

یَارَبِّ اِنَّ ذُنُوْبِیْ لَا تَضُرُّكَ وَاِنَّ مَغْفِرَتَكَ لِیْ لَا تَنْقُصُكَ فَاَعْطِنِیْ مَا لَا

اے پروردگار بے شک میرے گناہ تجھے نقصان نہیں دیتے اور یقیناً مجھے بخش دینے سے ہرگز کوئی کمی نہیں پڑتی پس مجھے عطا کر اس سے

یَنْقُصُكَ وَاغْفِرْلِیْ مَا لَا یَضُرُّكَ ۔ پھر یہ بھی پڑھے: اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنِیْ خَیْرَ مَا

تجھے کمی نہیں آتی اور مجھے بخش دے کہ اس میں تیرا نقصان نہیں اے اللہ! مجھے اپنی طرف کی بھلائی سے محروم نہ کر

عِنْدَكَ لِشَرِّ مَا عِنْدِیْ فَاِنْ اَنْتَ لَمْ تَرْحَمْنِیْ بِتَعَبِیْ وَنَصَبِیْ فَلَا

بوجہ اس برائی کے جو میں نے کی پس اگر تو نے اس رنج اور تکلیف میں مجھ پر رحم نہیں تو مجھے اس شخص

تَحْرِمْنِیْ اَجْرَ الْمُصَابِ عَلٰی مُصِیْبَتِهٖ

جیسے اجر سے محروم نہ فرما جس نے سختی پر سختی جھیلی ہے

مؤلف کہتے ہیں کہ روز عرفہ کی دُعاؤں کے سلسلے میں سید ابن طاؤس نے غروب آفتاب کے وقت پڑھنے کے لیے اس دُعا کا ذکر فرمایا: بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ یہ وہی دُعا

Presented by www.ziaraat.com

دعاء عشرات ہے جو قبل ازیں چھٹی فصل میں ذکر ہو چکی ہے پس یہ دعا کہ جو ہر صبح و شام پڑھی جاتی ہے اس کو آخر روز عرفہ میں پڑھنا ترک نہ کرے۔ یہ عشراتی اذکار کہ جن کو شیخ کفعمی نے نقل کیا ہے۔ یہ وہی اذکار ہیں جو سید نے بھی تحریر فرماتے ہیں۔

دسویں ذالحجہ کی رات

یہ بڑی عظمت و برکت والی رات ہے اور یہ ان چار راتوں میں سے ہے جن میں شب بیداری مستحب ہے۔ آج کی رات آسمان کے دروازے کھلے ہوتے ہیں، اس شب میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت مستحب ہے اور دعا "یَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَی الْبَرِیَّةِ ..... کا پڑھنا بھی بہتر ہے۔ جس کا ذکر شب جمعہ کے اعمال میں ہو چکا ہے۔

دسویں ذی الحجہ کا دن

یہ روز عید قربان اور بڑی عظمت و بزرگی والا دن ہے۔ اس میں کئی ایک اعمال ہیں:

① غسل، آج کے دن غسل کرنا سنت مؤکدہ ہے اور بعض علماء تو اس کے واجب ہونے کے قائل بھی ہیں۔

② نماز عید، اس کا طریقہ بھی وہی ہے جو نماز عید الفطر کے لیے تفصیلی طور پر ذکر ہو چکا ہے اور بہتر ہے آج کے دن بھی نماز عید کے بعد قربانی کے گوشت سے افطار کرے۔

③ نماز عید سے قبل و بعد منقولہ دعائیں پڑھے، تاہم آج کے دن صحیفہ کاملہ کی اڑتالیسویں دعا پڑھنا بہتر ہے جو اَللّٰھُمَّ ھٰذَا یَوْمٌ مُّبَارَکٌ سے شروع ہوتی ہے۔ نیز صحیفہ کاملہ کی چھیالیسویں دعا بھی پڑھے جس کا آغاز یَا مَنْ یَّرْحَمُ مَنْ لَا یَرْحَمُہُ الْعِبَادُ سے ہوتا ہے،

④ دعاء ندبہ پڑھے جو بعد میں دسویں فصل میں ذکر ہوگی۔

⑤ قربانی، قربانی کرنا سنت مؤکدہ ہے، قربانی کی کھالیں دینی مدارس کو دیں اور ان میں سے جامعۃ المنتظر ماڈل ٹاؤن لاہور کو ترجیح دیں۔

Presented by www.ziaraat.com

(۴) **تکبیرات:** جو شخص منیٰ میں ہو وہ روزِ عید کی نمازِ ظہر سے تیرھویں ذی الحجہ کی نمازِ فجر تک پندرہ نمازوں کے بعد تکبیریں پڑھے اور دیگر شہروں کے لوگ روزِ عید کی نمازِ ظہر سے بارہویں ذی الحجہ کی نمازِ فجر تک دس نمازوں کے بعد تکبیریں پڑھیں۔

کافی کی صحیح روایت کے مطابق وہ تکبیریں یہ ہیں۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

اللہ بزرگتر ہے اللہ بزرگتر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اللہ بزرگتر ہے اللہ بزرگتر ہے اور اللہ ہی کے لیے حمد

اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدَانَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا رَزَقَنَا مِنْ بَهِيمَةِ الْاَنْعَامِ وَالْحَمْدُ

اللہ بزرگتر ہے کہ اس نے ہمیں ہدایت دی اللہ بزرگتر ہے کہ اس نے ہمیں روزی دی بے زبان چوپایوں میں سے اور حمد ہے

لِلّٰهِ عَلٰى مَا اَبْلَانَا

اللہ کے لیے کہ اس نے ہماری آزمائش کی

یہ تکبیریں مذکورہ نمازوں کے بعد حتی الامکان باربار پڑھنا مستحب ہے۔ بلکہ نوافل کے بعد بھی پڑھے۔

پندرھویں ذی الحجہ کا دن

یہ امام علی نقی علیہ السلام کا یومِ ولادت ہے جو پندرہ ذی الحجہ ۲۱۲ھ میں ہوئی تھی۔

اٹھارہویں ذی الحجہ کی رات

یہ عید غدیر کی رات ہے جو بڑی عزت و عظمت کی حامل ہے سید نے کتاب اقبال میں اس رات کی بارہ رکعت نماز ذکر کی ہے۔ جو ایک سلام سے پڑھی جائے گی۔ اس نماز کی ترکیب اور اس میں پڑھی جانے والی دعائیں کتاب اقبال میں ملاحظہ کریں۔

اٹھارہویں ذی الحجہ کا دن

یہ عیدِ غدیر کا دن ہے جو خدائے تعالیٰ اور آلِ محمد علیہم السلام کی عظیم ترین عیدوں میں سے ہے ہر پیغمبر نے اس دن عید منائی اور ہر نبی اس دن کی شان و عظمت کا قائل رہا ہے۔ آسمان میں اس عید

کا نام "روز عہد معہود" ہے اور زمین میں اس کا نام "یوم میثاق ماخوذ و جمع مشہود" ہے۔

ایک روایت کے مطابق امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ جمعہ، عید الفطر اور عید قربان کے علاوہ بھی مسلمانوں کے لیے کوئی عید ہے؟ حضرت نے فرمایا: ہاں ان کے علاوہ بھی ایک عید ہے اور وہ بڑی عزت و شرافت کی حامل ہے۔ عرض کی گئی وہ کونسی عید ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ دن کہ جس میں رسولِ اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المومنین علیہ السلام کا تعارف اپنے خلیفہ کے طور پر کرایا، آپ نے فرمایا کہ جس کا میں مولا ہوں علی بھی اس کے مولا ہیں اور یہ اٹھارہویں ذی الحجہ کا دن اور روز عید غدیر ہے۔ راوی نے عرض کی کہ اس دن ہم کیا عمل کریں؟ حضرت نے فرمایا کہ اس دن روزہ رکھو، خدا کی عبادت کرو، محمد و آلِ محمد کا ذکر کرو اور ان پر صلوات بھیجو۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ نے امیر المومنین علیہ السلام کو اس دن عید منانے کی وصیت فرمائی جیسے ہر پیغمبر اپنے اپنے وصی کو اس طرح وصیت کرتا رہا ہے؛

ابن ابی نصر بزنطی نے امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا: اے ابن ابی نصر! تم جہاں کہیں بھی ہو روز غدیر نجف اشرف پہنچو اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کرو۔ کہ کہ ہر مومن مرد اور ہر مومنہ عورت کے ساٹھ سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں مزید یہ کہ پورے ماہ رمضان شب ہائے قدر اور عید الفطر میں جتنے انسان جہنم کی آگ سے آزاد کیے جاتے ہیں۔ اس ایک دن میں ان سے دو چند افراد کو جہنم سے آزاد قرار دیا جاتا ہے۔ آج کے دن اپنے حاجت مند مومن بھائی کو ایک درہم بطور صدقہ دینا دوسرے دنوں میں ایک ہزار درہم دینے کے برابر ہے۔ پس عید غدیر کے دن اپنے برادر مومن کے ساتھ احسان و نیکی کرے۔ اور اپنے مومن بھائی و مومنہ بہن کو شاد کرے، خدا کی قسم! اگر لوگوں کو اس دن کی فضیلت کا علم ہوتا اور وہ اس کا لحاظ رکھتے تو اس روز ملائکہ ان سے دس مرتبہ مصافحہ کیا کرتے مختصر یہ کہ اس دن کی تعظیم کرنا لازم ہے اور اس میں چند اعمال ہیں:

① اس دن کا روزہ رکھنا ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے، ایک روایت میں ہے کہ یوم غدیر کا روزہ مدت دُنیا کے روزوں، سو حج اور سو عمرے کے برابر ہے۔

② اس دن غسل کرنا ضروری اور باعث خیر و برکت ہے۔

③ اس روز جہاں کہیں بھی ہو خود کو روضہ امیر المومنین علیہ السلام پر پہنچائے اور آپ کی زیارت

کرے۔ آج کے دن کے لیے حضرت کی تین مخصوص زیارتیں ہیں اور ان میں سب سے مشہور زیارت امین اللہ ہے جو دور و نزدیک سے پڑھی جا سکتی ہے۔ یہ زیارت جامعہ مطلقہ ہے اور اسے باب زیارات میں تحریر کیا جائے گا۔

④ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول تعویز پڑھے کہ سید نے کتاب اقبال میں اس کا ذکر کیا ہے۔

⑤ دو رکعت نماز بجا لائے اور سجدۂ شکر میں سو مرتبہ شُکراً شُکراً کہے۔ پھر سر سجدے سے اٹھائے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّكَ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اس لیے کہ تیرے ہی لیے حمد تو تنہا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں اور یہ کہ

وَاحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ تَلِدْ وَلَمْ تُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ كُفُوًا اَحَدٌ

یگانہ یکتا بے نیاز ہے نہ تو نے جنا نہ ہی تو جنا گیا اور نہیں ہے تیرا کوئی ہمسر

وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ

اور یہ کہ حضرت محمدؐ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں تیری رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر اے وہ جو ہر روز

يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ كَمَا كَانَ مِنْ شَاْنِكَ اَنْ تَفَضَّلْتَ عَلَيَّ بِاَنْ جَعَلْتَنِيْ مِنْ

کسی نئے کام میں ہے جو تیری شان کے لائق ہے یعنی تو نے مجھ پر فضل و کرم کیا اس طرح کہ قرار دیا مجھ کو ان

اَهْلِ اِجَابَتِكَ وَاَهْلِ دِيْنِكَ وَاَهْلِ دَعْوَتِكَ وَوَفَّقْتَنِيْ لِذٰلِكَ فِيْ

میں جن کی دعا قبول فرمائی جو تیرے دین پر ہیں جو تیرے پیغام کے حامل ہیں اور مجھے میری پیدائش کے آغاز میں

مُبْتَدَءِ خَلْقِيْ تَفَضُّلًا مِنْكَ وَكَرَمًا وَجُوْدًا ثُمَّ اَرْدَفْتَ الْفَضْلَ

اس کی توفیق دی اپنی مہربانی عنایت اور عطا سے پھر تو نے متواتر مہربانی پہ

فَضْلًا وَالْجُوْدَ جُوْدًا وَالْكَرَمَ كَرَمًا رَاْفَةً مِنْكَ وَرَحْمَةً اِلٰى اَنْ

مہربانی عطا پہ عطا اور نوازش پہ نوازش کی اپنی محبت اور رحمت سے اس وقت تک کہ

جَدَّدْتَ ذٰلِكَ الْعَهْدَ لِيْ تَجْدِيْدًا بَعْدَ تَجْدِيْدِكَ خَلْقِيْ وَكُنْتُ

تازہ کیا میرے لیے بندگی کا یہ عہد پھر سے جب میری نئی پیدائش ہوئی تب میں

نَسِيًّا مُنْسِيًّا سَاهِيًا غَافِلًا فَاَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ بِاَنْ ذَكَّرْتَنِي ذٰلِكَ

بھولا بسرا بھولنے والا بے دھیان بے خبر تھا تو نے اپنی نعمت تمام کرتے ہوئے مجھے وہ عہد یاد دلا دیا

وَمَنَنْتَ بِهٖ عَلَيَّ وَهَدَيْتَنِي لَهٗ فَلْيَكُنْ مِنْ شَاْنِكَ يَا اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَ

اور یوں مجھ پر احسان کیا اور اس کی طرف میری رہنمائی کی پس یہ تیری ہی شان کریمی ہے اے میرے معبود میرے سردار اور

مَوْلَايَ اَنْ تُتِمَّ لِي ذٰلِكَ وَلَا تَسْلُبْنِيهِ حَتّٰى تَتَوَفَّانِي عَلٰى ذٰلِكَ وَ

میرے مالک کہ اس عہد کو انجام تک پہنچائے اسے مجھ سے جدا نہ کرے یہاں تک کہ اسی پر مجھے موت دے جبکہ

اَنْتَ عَنِّي رَاضٍ فَاِنَّكَ اَحَقُّ الْمُنْعِمِينَ اَنْ تُتِمَّ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ

تو مجھ سے راضی ہو کیونکہ تو نعمت دینے والوں میں زیادہ حقدار ہے کہ مجھ پر اپنی نعمت تمام کرے اے معبود!

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاَجَبْنَا دَاعِيَكَ بِمَنِّكَ فَلَكَ الْحَمْدُ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا

ہم نے سنا ہم نے اطاعت کی اور تیرے داعی کا فرمان قبول کیا تیرے احسان سے ہو کر پس حمد ہے تیرے لیے تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب

وَاِلَيْكَ الْمَصِيرُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَبِرَسُولِهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى

اور واپسی تیری طرف ہی ہے ایمان رکھتے ہیں ہم اللہ پر جو یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں اور اس کے رسول محمد پر کہ خدا کی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَصَدَّقْنَا وَاَجَبْنَا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فِي مُوَالَاةِ

رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر ہم نے مان لیا اور قبول کیا اللہ کے اس داعی کو اور ہم نے پیروی کی رسول کی اپنے اور

مَوْلَانَا وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَخِي رَسُولِهٖ

مومنوں کے مولا سے دوستی کرنے میں کہ وہ مومنوں کے امیر علی ابن ابیطالب ہیں جو اللہ کے بندے اس کے رسول کے بھائی

وَالصِّدِّيقِ الْاَكْبَرِ وَالْحُجَّةِ عَلٰى بَرِيَّتِهِ الْمُؤَيِّدِ بِهٖ نَبِيَّهٗ وَدِينَهُ

سب سے بڑے تصدیق کنندہ اور مخلوقات پر خدا کی حجت ہیں ان سے خدا کے نبی اور اس کے سچے اور واضح دین کو

الْحَقَّ الْمُبِينَ عَلَمًا لِدِينِ اللّٰهِ وَخَازِنًا لِعِلْمِهٖ وَعَيْبَةَ غَيْبِ اللّٰهِ وَمَوْضِعَ

قوت ملی وہ اللہ کے دین کے پرچم اس کے علم کے خزینہ دار اس کے غیبی علوم کا گنجینہ اور اس کے

سِرِّ اللّٰهِ وَاَمِينَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ وَشَاهِدَهٗ فِي بَرِيَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اِنَّنَا

رازدار ہیں وہ خدا کی مخلوق پر اس کے امانتدار اور کائنات میں اس کے گواہ ہیں اے اللہ! اے ہمارے رب یقیناً

سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْاِيمَانِ اَنْ اٰمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

ہم نے سنا منادی کو ایمان کی صدا دیتے ہوئے کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر پس ہم ایمان لائے اپنے رب پر اب بخش دے

Presented by www.ziaraat.com

ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ

ہمارے گناہوں کو مٹا دے ہماری برائیوں کو اور ہمیں نیکوکاروں جیسی موت دے اے ہمارے رب عطا کر ہمیں جس کا وعدہ تو نے

رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ فَإِنَّا يَا رَبَّنَا بِمَنِّكَ

اپنے رسولوں کے ذریعے کیا اور قیامت کے روز ہم کو رسوا نہ کیجیو بے شک وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا پس اے ہمارے رب ہم نے

وَلُطْفِكَ أَجَبْنَا دَاعِيَكَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ وَصَدَّقْنَاهُ وَصَدَّقْنَا مَوْلَى

تیرے لطف و احسان سے تیرے داعی کی بات مانی تیرے رسول کی پیروی کی اس کو سچا جانا اور مومنوں کے مولا کی بھی

الْمُؤْمِنِينَ وَكَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ فَوَلِّنَا مَا تَوَلَّيْنَا وَاحْشُرْنَا

تصدیق کی اور ہم نے بت اور شیطان کی پیروی سے انکار کیا پس ہمارا والی بنا اسے جو حقیقی والی ہے اور ہمیں

مَعَ أَئِمَّتِنَا فَإِنَّا بِهِمْ مُؤْمِنُونَ مُوقِنُونَ وَلَهُمْ مُسْلِمُونَ آمَنَّا

ہمارے اماموں کے ساتھ اٹھانا کہ ہم ان پر عقیدہ و ایمان رکھتے ہیں اور ان کے فرمانبردار ہیں ایمان لائے ہیں

بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ وَغَائِبِهِمْ وَحَيِّهِمْ وَمَيِّتِهِمْ

ہم ان کے باطن اور ان کے ظاہر پر ان میں سے حاضر پر اور غائب پر اور ان میں سے زندہ و متوفی پر

وَرَضِينَا بِهِمْ أَئِمَّةً وَقَادَةً وَسَادَةً وَحَسْبُنَا بِهِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اللهِ

اور ہم راضی ہیں اس پر کہ وہ ہمارے امام پیشوا و سردار ہیں اور کافی ہیں وہ ہمارے اور خدا کے درمیان اس کی

دُونَ خَلْقِهِ لَا نَبْتَغِي بِهِمْ بَدَلًا وَلَا نَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِمْ وَلِيجَةً وَ

مخلوق میں سے نہیں چاہتے ہم ان کی جگہ کسی اور کو اور نہ ان کے سوا ہم کسی کو واسطہ بناتے ہیں اور

بَرِئْنَا إِلَى اللهِ مِنْ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لَهُمْ حَرْبًا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنَ

خدا کے حضور ہم ان سے اپنی علیحدگی ظاہر کرتے ہیں جو ائمہ طاہرینؑ کے مقابلے میں آکر لڑے کہ وہ پہلوں پچھلوں جنوں

الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَكَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَالْأَوْثَانِ

انسانوں میں سے جو بھی ہیں اور ہم انکار کرتے ہیں ہر بت کا نیز ہم دور ہیں شیطان سے، چاروں بتوں اور

الْأَرْبَعَةِ وَأَشْيَاعِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ وَكُلِّ مَنْ وَالَاهُمْ مِنَ الْجِنِّ

ان کے مددگاروں اور پیروکاروں سے اور ہم اس شخص سے دور ہیں جو ان سے محبت کرتا ہو جنوں اور

وَالْإِنْسِ مِنْ أَوَّلِ الدَّهْرِ إِلَىٰ آخِرِهِ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نُشْهِدُكَ أَنَّا

انسانوں میں سے زمانے کے آغاز سے اختتام تک کے عرصے میں اے اللہ! ہم تجھے گواہ رکھتے کہ ہم اس

نَدِيْنُ بِمَا دَانَ بِهٖ مُحَمَّدٌ وَّاٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَقَوْلُنَا

دین پر ہیں جس پر تھے محمد و آل محمدؐ کہ خدا رحمت کرے ان پر اور انکی آل پر ہمارا قول وہ ہے

مَا قَالُوْا وَدِيْنُنَا مَا دَانُوْا بِهٖ مَا قَالُوْا بِهٖ قُلْنَا وَمَا دَانُوْا بِهٖ دِنَّا وَمَآ اَنْكَرُوْا

جو ان کا قول تھا ہمارا دین وہ ہے جو ان کا دین تھا ان کا قول ہی ہمارا قول لہذا انکا دین ہی ہمارا دین ہے جس سے انکو نفرت

اَنْكَرْنَا وَمَنْ وَّالَوْا وَالَيْنَا وَمَنْ عَادَوْا عَادَيْنَا وَمَنْ لَعَنُوْا لَعَنَّا وَمَنْ

اس سے ہمیں نفرت جس سے انکی محبت اس سے ہماری محبت جس سے انکی دشمنی اس سے ہماری دشمنی جس پر ان کی لعنت اس پر ہماری لعنت جس سے

تَبَرَّءُوْا مِنْهُ تَبَرَّاْنَا مِنْهُ وَمَنْ تَرَحَّمُوْا عَلَيْهِ تَرَحَّمْنَا عَلَيْهِ اٰمَنَّا وَ

وہ دور اس سے ہم بھی دور ہیں جس کے لیے وہ طالب رحمت اس کے لیے ہم بھی طالب رحمت ہیں ہم ایمان لائے

سَلَّمْنَا وَرَضِيْنَا وَاتَّبَعْنَا مَوَالِيَنَا صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ

تسلیم کیا اور راضی ہوئے اور اپنے سرداروں کے پیروکار ہیں ان پر خدا کی رحمت ہو اے معبود! ہمارا یہ عقیدہ

لَنَا ذٰلِكَ وَلَا تَسْلُبْنَاهُ وَاجْعَلْهُ مُسْتَقَرًّا ثَابِتًا عِنْدَنَا وَلَا تَجْعَلْهُ

کامل کر دے اور اسے ہم سے جدا نہ کر اور اسے ہمارا مستقل طریقہ اور روشن بنا اور اس کو عارضی قرار

مُسْتَعَارًا وَّاَحْيِنَا مَآ اَحْيَيْتَنَا عَلَيْهِ وَاَمِتْنَا اِذَآ اَمَتَّنَا عَلَيْهِ اٰلُ

نہ دے جب تک زندہ ہیں ہمیں اس پر زندہ رکھ اور ہمیں اسی عقیدے پر موت دے کہ آل

مُحَمَّدٍ اَئِمَّتُنَا فَبِهِمْ نَاْتَمُّ وَاِيَّاهُمْ نُوَالِيْ وَعَدُوَّهُمْ عَدُوَّ اللّٰهِ

محمدؐ ہمارے امام و پیشوا ہیں ہم ان کی پیروی کرتے اور ان کو دوست رکھتے ہیں ان کا دشمن خدا کا دشمن ہے ہم اس کے

نُعَادِيْ فَاجْعَلْنَا مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ فَاِنَّا

دشمن ہیں پس قرار دے ہمیں ان کے ساتھ دنیا و آخرت میں اور ہمیں اپنے مقربوں میں داخل فرما کہ ہم

بِذٰلِكَ رَاضُوْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اس عقیدے پر راضی ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اب پھر سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ - اور سو مرتبہ کہے:

حمد ہے خدا کے لیے

شُكْرًا لِّلّٰهِ

شکر ہے خدا کے لیے

روایت ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجا لائے وہ اجر و ثواب میں اس شخص کے برابر ہے کہ جو عید غدیر کے دن حضرت رسولؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور جناب امیرؑ کے دستِ مبارک پر بیعت ولایت کی ہو بہتر ہے کہ اس نماز کو قریب زوال بجالائے ۔ کیونکہ یہی وہ وقت ہے کہ جب حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ نے امیرالمومنین علیہ السلام کو مقام غدیر پر امامت و خلافت کے لیے منصوب فرمایا۔ پس اس نماز کی پہلی رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد سُورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد سُورۂ توحید کی قرات کرے

(۶) غسل کرے اور زوال سے آدھ گھنٹہ قبل دو رکعت نماز بجا لائے کہ ہر رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سُورۂ توحید دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دس مرتبہ سُورۂ قدر پڑھے تو اس کو ایک لاکھ حج اور ایک لاکھ عمرے کا ثواب ملے گا ۔ نیز اس کی دنیا و آخرت کی حاجات بآسانی پوری ہوں گی۔

مخفی نہ رہے کہ سیدؒ نے کتاب اقبال میں اس نماز کے ذیل میں دس مرتبہ سُورۂ قدر پڑھنا آیۃ الکرسی سے پہلے ذکر کیا ہے ۔ علامہ مجلسیؒ نے بھی زاد المعاد میں کتاب اقبال کی پیروی میں یہی تحریر فرمایا اور مولّف نے بھی اپنی دیگر کتب میں یہی ترتیب لکھی ہے ۔ لیکن بعد میں جب تلاش و جستجو کی گئی تو معلوم ہوا کہ آیۃ الکرسی کے سُورۂ قدر سے پہلے پڑھنے کا ذکر بہت سی روایتوں میں آیا ہے ۔ ظاہراً کتاب اقبال میں سہواً قلم ہوا ہے یا کاتب سے غلطی سرزد ہو گئی ہے ، یہ سہو دو گونہ ہے ، یعنی سُورۂ الحمد کی تعداد اور سُورۂ قدر کے آیت الکرسی سے پہلے پڑھے جانے سے متعلق ہے ۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یہ ایک الگ نماز ہو لیکن اس کا ایک الگ اور مستقل نماز ہونا بعید ہے ، واللہ اعلم بہتر ہوگا کہ اس نماز کے بعد رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا پڑھے یہ ایک طویل دُعا ہے۔

(۷) آج کے دن دُعاء ندبہ پڑھے ، جس کا ذکر دسویں فصل میں ہوگا۔

(۸) شیخ مفیدؒ اور شیخ ابن طاؤس سے منقول یہ دُعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِیِّكَ وَعَلِیٍّ وَلِیِّكَ وَالشَّاْنِ وَالْقَدْرِ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نبی محمد مصطفیٰؐ اور تیرے ولی علی مرتضیٰؑ کے اور بواسطہ اس عزت و شان کے

الَّذِیْ خَصَصْتَهُمَا بِهٖ دُوْنَ خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّ اَنْ

جس سے تو نے ان دونوں کو اپنی مخلوق میں خاص کیا یہ کہ رحمت فرما محمدؐ اور علیؑ پر اور یہ کہ

تَبْدَءَ بِهِمَا فِیْ كُلِّ خَیْرٍ عَاجِلٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

ہر خیر و خوبی ان دونوں کو جلد عطا فرما اے معبود! رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر

Presented by www.ziaraat.com

بِالْاَئِمَّةِ الْقَادَةِ وَالدُّعَاةِ السَّادَةِ وَالنُّجُوْمِ الزَّاهِرَةِ وَالْاَعْلَامِ الْبَاهِرَةِ وَسَاسَةِ

جو امام و رہبر اور داعی حق و سردار ہیں وہ روشن ستارے اور چمکتے نشان ہیں وہ لوگوں کے

الْعِبَادِ وَاَرْكَانِ الْبِلَادِ وَالنَّاقَةِ الْمُرْسَلَةِ وَالسَّفِيْنَةِ النَّاجِيَةِ الْجَارِيَةِ فِي

پیشوا اور شہروں کے ستون ہیں وہ ناقہ صالح کی مانند اور کشتی نوح کی شکل ہیں جو پانی کی بڑی بڑی لہروں میں

اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ خُزَّانِ عِلْمِكَ وَاَرْكَانِ

چل رہی تھی اے معبود! رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ اور آل محمدؐ پر جو تیرے علم کے خزانے تیری

تَوْحِيْدِكَ وَدَعَائِمِ دِيْنِكَ وَمَعَادِنِ كَرَامَتِكَ وَصِفْوَتِكَ مِنْ بَرِيَّتِكَ

توحید کے عمود و ستون تیرے دین کے سہارے تیرے احسان و کرم کی کانیں تیری مخلوقات میں سے چنے ہوئے

وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ الْاَتْقِيَاءِ الْاَنْقِيَاءِ النُّجَبَاءِ الْاَبْرَارِ وَالْبَابِ الْمُبْتَلٰى بِهِ

تیری آفرینش میں سے پسندیدہ پرہیزگار پاکیزہ بزرگوار نیکوکار اور وہ دروازہ ہیں جس کے ذریعے لوگ

النَّاسُ مَنْ اَتَاهُ نَجَا وَمَنْ اَبَاهُ هَوٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَهْلِ

آزمائے گئے جو اس در سے گزرا نجات پا گیا جس نے انکار کیا تباہ ہوا اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر جو ایسے

الذِّكْرِ الَّذِيْنَ اَمَرْتَ بِمَسْئَلَتِهِمْ وَذَوِي الْقُرْبَى الَّذِيْنَ اَمَرْتَ بِمَوَدَّتِهِمْ

اہل ذکر ہیں کہ تو نے ان سے پوچھنے کا حکم دیا وہ وہی اقربائے پیغمبر ہیں کہ جن سے محبت کرنے کا حکم تو نے دیا

وَفَرَضْتَ حَقَّهُمْ وَجَعَلْتَ الْجَنَّةَ مَعَادَ مَنِ اقْتَصَّ اٰثَارَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ان کا حق واجب کر دیا اور جو ان کے نقش قدم پر چلے اس کا گھر جنت میں قرار دیا اے معبود! رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرُوْا بِطَاعَتِكَ وَنَهَوْا عَنْ مَعْصِيَتِكَ

[redacted]

Presented by www.ziaraat.com

وَالصِّدِّيقِ الْأَكْبَرِ وَالْفَارُوقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالشَّاهِدِ لَكَ وَالدَّالِّ

سب سے بڑے تصدیق کرنیوالے حق و باطل میں فرق کرنے والے تیری گواہی دینے والے تیری طرف رہنمائی

عَلَيْكَ وَالصَّادِعِ بِأَمْرِكَ وَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِكَ لَمْ تَأْخُذْهُ فِيكَ لَوْمَةُ

کرنیوالے تیرے حکم کو نافذ کرنیوالے تیری راہ میں جہاد کرنے والے جن کو تیرے بارے میں کسی ملامت کی کچھ

لَائِمٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَنِي فِي هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِي

پرواہ نہیں تھی یہ کہ رحمت نازل فرما حضرت محمد و آل محمد پر اور قرار دے مجھ کو آج کے دن جس میں تو نے

عَقَدْتَ فِيهِ لِوَلِيِّكَ الْعَهْدَ فِي اَعْنَاقِ خَلْقِكَ وَاَكْمَلْتَ لَهُمُ الدِّينَ مِنَ

اپنے ولی کے عہدۂ امامت کا بندھن اپنی مخلوق کی گردنوں میں ڈالا اور تو نے ان کے لیے دین کو مکمل کیا جو

الْعَارِفِينَ بِحُرْمَتِهِ وَالْمُقِرِّينَ بِفَضْلِهِ مِنْ عُتَقَائِكَ وَطُلَقَائِكَ مِنَ النَّارِ

اس کی حرمت سے واقف اور اس کی بزرگی کو مانتے ہیں کہ جن کو تو نے جہنم سے آزاد اور رہا کر دیا ہے

وَلَا تُشْمِتْ بِي حَاسِدِي النِّعَمِ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا جَعَلْتَهُ عِيدَكَ الْاَكْبَرَ وَ

نیز نعمتوں پر حسد کرنیوالے کو میرے بارے میں خوش نہ کر اے معبود جیسے تو نے اس دن کو اپنی طرف سے بڑی عید قرار دیا

سَمَّيْتَهُ فِي السَّمَاءِ يَوْمَ الْعَهْدِ الْمَعْهُودِ وَفِي الْاَرْضِ يَوْمَ الْمِيثَاقِ الْمَاْخُوذِ

آسمان میں اس کا نام یوم عہد و پیمان مقرر کیا ہے اور زمین میں اسے وعدہ وعہد کا دن بنایا جس کے

وَالْجَمْعِ الْمَسْئُولِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَقْرِرْ بِهِ عُيُونَنَا

بارے میں باز پرس ہوگی اسی طرح رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور اس کے ذریعے ہماری آنکھیں ٹھنڈی

وَاجْمَعْ بِهِ شَمْلَنَا وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَاجْعَلْنَا لِاَنْعُمِكَ مِنَ

کر اس سے ہمیں متحد کر دے ہدایت دینے کے بعد ہمیں گمراہ نہ ہونے دے اور ہمیں اپنی نعمتوں پر شکر ادا کرنے

الشَّاكِرِينَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَرَّفَنَا فَضْلَ هٰذَا

والے بنا دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے حمد ہے اللہ کے لیے جس نے ہمیں آج کے دن کی بزرگی سے آگاہ

الْيَوْمِ وَبَصَّرَنَا حُرْمَتَهُ وَكَرَّمَنَا بِهِ وَشَرَّفَنَا بِمَعْرِفَتِهِ وَهَدَانَا

کیا اس کی حرمت سے باخبر کیا اس سے ہمیں عزت دی اور اس کی معرفت سے بڑائی عطا کی اپنے نور سے

بِنُورِهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْكُمَا وَعَلَى عِتْرَتِكُمَا وَعَلَى

ہدایت دی اے اللہ کے رسول اے مومنوں کے امیر آپ دونوں پر آپ کے اہل بیت پر اور آپ کے

مُجِيْبُكُمَا مِنِّيْ اَفْضَلُ السَّلَامِ مَا بَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَبِكُمَا اَتَوَجَّهُ اِلَى

تم دونوں پر میرا بہت بہت سلام ہو جب تک دن رات کی آمد و رفت قائم رہے اور بواسطہ آپ دونوں کے

اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمَا فِيْ نَجَاحِ طَلِبَتِيْ وَقَضَاءِ حَوَائِجِيْ وَتَيْسِيْرِ اُمُوْرِيْ

میں متوجہ ہوا آپ کے اور اپنے رب کی طرف اپنے مقصد کے حصول حاجتوں کی برآری اور کاموں میں آسانی کے لیے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ محمد و آل محمد کے یہ کہ رحمت نازل فرما محمد و آل

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَلْعَنَ مَنْ جَحَدَ حَقَّ هٰذَا الْيَوْمِ وَاَنْكَرَ حُرْمَتَهٗ فَصَدَّ

محمد پر اور لعنت کر اس پر جو آج کے دن کے حق سے انکار کرے اور اس کے احترام سے منہ پھیرے پس وہ

عَنْ سَبِيْلِكَ لِاِطْفَاءِ نُوْرِكَ فَاَبَى اللّٰهُ اِلَّا اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ

تیرے نور کو بجھانے کے لیے تیرے راستے سے روکتا ہے پر خدا کو یہ منظور نہیں وہ تو اپنے نور کو کامل کریگا اے معبود! اپنے نبی محمد مصطفیٰ

اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَاكْشِفْ عَنْهُمْ وَبِهِمْ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ

کے اہل بیت کے لیے کشادگی فرما ان کی مشکل دور کر دے اور ان کے وسیلے سے مومنوں کی تنگیاں برطرف

الْكُرُبَاتِ اَللّٰهُمَّ امْلَاِ الْاَرْضَ بِهِمْ عَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا

کر دے اے اللہ! اس زمین کو ان کے ذریعے عدل سے بھر دے جیسا کہ وہ ظلم اور ستم سے بھری ہوئی ہے

وَاَنْجِزْ لَهُمْ مَا وَعَدْتَّهُمْ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔ اگر ممکن ہو تو سید کی

اور عطا کر انہیں جس کا ان سے وعدہ کر رکھا ہے بے شک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا

کتاب اقبال میں منقولہ دیگر بڑی بڑی دعائیں بھی پڑھے:

(۹) جب برادر مومن سے ملاقات کرے تو اسے عید غدیر کی تبریک اس طرح کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِيْنَ بِوَلَايَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

حمد ہے اللہ کے لیے جس نے ہمیں امیر المومنین کی اور ان کے بعد ائمہ کی ولایت و امامت کو ماننے والوں میں

الْاَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔ نیز یہ بھی پڑھے، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَكْرَمَنَا بِهٰذَا

سے قرار دیا ہے حمد ہے اللہ کے لیے جس نے آج کے دن کے ذریعے

الْيَوْمِ وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُوْفِيْنَ بِعَهْدِهٖ اِلَيْنَا وَمِيْثَاقِهِ الَّذِيْ وَاثَقَنَا بِهٖ

ہمیں عزت دی اور ہمیں اس عہد کو وفا کرنے والے بنایا جو ہمارے سپرد کیا اور وہ پیمان جو ہم سے ولایت امیر المومنین

مِنْ وِلَايَةِ وُلَاةِ أَمْرِهِ وَالْقُوَّامِ بِقِسْطِهِ وَلَمْ يَجْعَلْنَا مِنَ الْجَاحِدِينَ

اپنے والیان امر اور عدل پر قائم رہنے والوں کے بارے میں لیا اور ہمیں روز قیامت کا انکار کرنے والوں

وَالْمُكَذِّبِينَ بِيَوْمِ الدِّينِ

اور اسے جھٹلانے والوں میں نہیں رکھا

(۷) سو مرتبہ کہے، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ كَمَالَ دِينِهِ وَتَمَامَ نِعْمَتِهِ

حمد ہے اللہ کے لیے جس نے اپنے دین کے کمال اور نعمت کے اتمام کو امیرالمومنین

بِوِلَايَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت کے ساتھ مشروط قرار دیا

واضح ہو کہ عید غدیر کے دن اچھا لباس پہنے، خوشبو لگائے۔ خوش وخرم ہو۔ مؤمنین کو راضی وخوش کرے، ان کے قصور معاف کرے۔ ان کی حاجات پوری کرے، رشتہ داروں سے نیک سلوک کرے۔ اہل وعیال کے لیے عمدہ کھانے کا انتظام کرے۔ مؤمنین کی ضیافت کرے اور ان کا روزہ افطار کرائے۔ مومنین سے مصافحہ کرے۔ برادران ایمانی سے خوش خوش ملے اور ان کو تحائف دے۔ آج کی عظیم نعمت یعنی ولایت امیرالمومنینؑ پر خدا کا شکر بجا لائے۔ کثرت سے صلوات پڑھے اور اس دن خدا کی عبادت کرے کہ ان تمام امور میں سے ہر ایک کی بڑی فضیلت ہے۔

آج کے دن اپنے مومن بھائی کو ایک روپیہ دینا دوسرے دنوں میں ایک لاکھ روپیہ دینے کے برابر ثواب رکھتا ہے اور آج کے دن مومن بھائیوں کو دعوت طعام دینا گویا تمام پیغمبروں اور مومنوں کو دعوت طعام دینے کے مانند ہے۔ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کے خطبہ غدیر میں ہے۔ جو شخص آج کے دن کسی روزہ دار کو افطاری دے گویا اس نے دس فئام کو افطاری دی ہے۔ ایک شخص نے اُٹھ کر عرض کی، مولا! فئام کیا ہے؟ فرمایا کہ فئام سے مراد ایک لاکھ پیغمبر، صدیق اور شہید ہیں، ہاں تو کتنی فضیلت ہو گی اس شخص کی جو چند مومنین و مومنات کی کفالت کر رہا ہو؟ پس میں بارگاہِ الٰہی میں اس شخص کا ضامن ہوں کہ وہ کفر اور فقر سے امان میں رہے گا۔

خلاصہ یہ کہ اس عزوشرف والے دن کی فضیلت کا بیان ہماری استطاعت سے باہر ہے، یہ شیعہ مسلمانوں کے اعمال قبول ہونے اور ان کے غم دور ہونے کا دن ہے۔ اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جادوگروں پر غلبہ حاصل ہوا، اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے آگ گلزار بنی حضرت

Presented by www.ziaraat.com

عیسیٰ علیہ السلام کی طرف حضرت شمعون کو ولایت و وصایت ملی، حضرت سلیمان علیہ السلام نے آصف بن برخیا کی وزارت و نیابت پر لوگوں کو گواہ بنایا اور اسی دن حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے اپنے اصحاب میں اخوت قائم فرمائی پس یوم غدیر مؤمنین باہم صیغۂ اخوت پڑھیں اور آپس میں بھائی چارہ قائم کریں۔

ہمارے شیخ صاحب مستدرک الوسائل نے زاد الفردوس سے عقدِ اخوت کی کیفیت یوں نقل کی ہے کہ اپنا دایاں ہاتھ اپنے برادر مومن کے داہنے پر رکھے اور کہے،

وَاٰخَيْتُكَ فِي اللّٰهِ وَصَافَيْتُكَ فِي اللّٰهِ وَصَافَحْتُكَ فِي اللّٰهِ وَعَاهَدْتُ

میں بھائی بنا تمہارا راہ خدا میں میں مخلص ہوا تمہارا راہ خدا میں میں ہاتھ ملایا تم سے راہ خدا میں اور عہد کرتا ہوں

اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ وَكُتُبَهُ وَرُسُلَهُ وَاَنْبِيَائَهُ وَالْاَئِمَّةَ الْمَعْصُومِيْنَ

خدا سے اس کے فرشتوں سے اس کی کتابوں اس کے رسولوں اس کے نبیوں سے اور ائمہ معصومین علیہم السلام سے

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَلٰى اَنِّيْ اِنْ كُنْتُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَالشَّفَاعَةِ وَاُذِنَ

اس بات کا کہ اگر میں ہو جاؤں میں بہشت والوں اور شفاعت حاصل کرنے والوں میں اور مجھے جنت

لِيْ بِاَنْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ لَا اَدْخُلُهَا اِلَّا وَاَنْتَ مَعِيْ۔ دوسرا مومن بھائی اس

میں داخلے کا حکم ہوا تو نہیں داخل ہوں گا جنت میں تجھے ساتھ لیے بغیر

کے جواب میں کہے، قَبِلْتُ ۔ اور پھر یہ کہے، اَسْقَطْتُ عَنْكَ جَمِيْعَ حُقُوْقِ

میں نے قبول کیا ساقط کر دیے میں نے تجھ سے بھائی چارے کے تمام حقوق

الْاُخُوَّةِ مَا خَلَا الشَّفَاعَةَ وَالدُّعَاءَ وَالزِّيَارَةَ

سوائے شفاعت کرنے دعا وخیر کرنے اور ملاقات کرنے کے

محدث فیض نے بھی خلاصۃ الاذکار میں صیغۂ اخوت کا قریباً یہی طریقہ لکھا فرمایا کہ دوسرا مومن بھائی خود یا اس کا وکیل ایسے الفاظ سے اخوت قبول کرے جو واضح طور پر قبولیت کا مفہوم ادا کر رہے ہوں۔ پس ان دونوں کے درمیان تمام حقوق اخوت قائم ہو جائیں گے۔ جب وہ ایک دوسرے سے ملاقات رکھنے، ایک دوسرے کے لیے دعائے خیر کرنے اور ایک دوسرے کی شفاعت کرنے کو خود پر لازم کر لیں۔

چوبیسویں ذی الحجہ کا دن

مشہور روایت کے مطابق ۲۴ ذی الحجہ عید مباہلہ کا دن ہے کہ اس روز حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ نے نصاریٰ نجران سے مباہلہ کیا تھا۔ واقعہ یُوں ہے کہ حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ نے اپنی عبا اوڑھی، پھر حضرت امیرالمومنین علیہ السلام، جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا اور حضرات حسن وحسین علیہما السلام کو اپنی عبا میں لے لیا۔ تب فرمایا کہ یا اللہ! ہر نبی کے اہل بیت ہوتے ہیں اور میرے اہل بیت یہ ہیں۔ پس ان سے ہر قسم کی ظاہری و باطنی برائی کو دُور رکھ اور ان کو اس طرح پاک رکھ جو پاک رکھنے کا حق ہے۔ اس وقت جبرائیل امین آیت تطہیر لے کر نازل ہُوئے۔ اس کے بعد حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ نے ان چار ہستیوں کو اپنے ساتھ لیا اور مباہلہ کے لیے نکلے، نصاریٰ نجران نے آپ کو اس شان سے آتے دیکھا، اور علامات عذاب کا مشاہدہ کیا تو مباہلہ سے دست کش ہو کر مصالحت کر لی اور جزیہ دینے پر آمادہ ہو گئے۔

آج ہی کے دن حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے حالت نماز میں سائل کو انگوٹھی عطا فرمائی۔ اور آپ کی شان میں آیۂ مبارکہ " اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ ..... نازل فرمائی۔

خلاصہ کلام یہ کہ یوم مباہلہ بڑی عظمت اور اہمیت کا حامل ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں۔

(۱) غسل (۲) روزہ

(۳) دو رکعت نماز کہ جس کا وقت، ترتیب اور ثواب عید غدیر کی نماز کے مثل ہے۔ البتہ اس میں آیۃ الکرسی کو هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ تک پڑھے۔

(۴) دُعا مباہلہ۔ یہ ماہ رمضان کی دُعا سحر کے مشابہ ہے اور اس کو شیخ و سید دونوں ہی نے نقل فرمایا ہے۔ چونکہ ان دونوں بزرگوں کے نقل کردہ کلمات دُعا میں کچھ اختلاف ہے۔ لہٰذا یہاں ہم اسے شیخ کی کتاب مصباح کی روایت کے مطابق تحریر کر رہے ہیں شیخ کا کہنا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام دعاء مباہلہ کی بہت زیادہ فضیلت بیان فرمائی ہے اور وہ دُعا یہ ہے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَآئِكَ بِاَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَآئِكَ بَهِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے روشن ترین نوروں سے اور تیرا ہر نور درخشاں ہے اے معبود! سوال

أَسْأَلُكَ بِبَهَائِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِأَجَلِّهِ وَكُلُّ جَلَالِكَ

کرتا ہوں بواسطہ تیرے تمامی نور کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہت بڑے جلوے میں سے اور تیرا ہر جلوہ بہت بڑا

جَلِيلٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ

جلوہ ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی جلوے کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہترین جمال

بِأَجْمَلِهِ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِيلٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهِ

میں سے اور تیرا ہر جمال پسندیدہ و بہترین ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے تمامی جمال کے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللّٰهُمَّ

اے معبود: میں پکارتا ہوں تجھے جیسا کہ تُو نے حکم کیا پس میری دعا قبول کر جیسا کہ تُو نے وعدہ کیا ہے اے معبود!

إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِأَعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيمَةٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری بڑی بزرگی میں سے اور تیری ہر بزرگی ہی بڑی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ

بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ نُورِكَ بِأَنْوَرِهِ وَكُلُّ نُورِكَ

سے بواسطہ تیری تمامی بزرگی کے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے روشن تر نور میں سے اور تیرا ہر نور روشن

نَيِّرٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ

ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی نور کے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری وسیع تر رحمت

بِأَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا

میں سے اور تیری ہر رحمت وسیع ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمامی رحمت کے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللّٰهُمَّ

اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تُو نے حکم کیا پس میری دعا قبول کر جب کہ تُو نے وعدہ کیا ہے اے معبود!

إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِأَكْمَلِهِ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ

طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے کامل ترین کمال میں سے اور تیرا ہر کمال ہی کامل ہے اے معبود!

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی کمال کے اے معبود: طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے سالم ترین کلمات میں

بِأَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ

سے اور تیرے سب کلمات ہی سالم تر ہیں اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی کلمات

Presented by www.ziaraat.com

كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَآئِكَ بِاَكْبَرِهَا وَكُلُّ اَسْمَآئِكَ كَبِيْرَةٌ

کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہت بڑے ناموں میں سے اور تیرے سارے ہی نام بڑے ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام ناموں کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا

فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا

پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری بہت بڑی عزت میں سے

وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيْزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اور تیری ہر عزت بہت بڑی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام تر عزت کے اے معبود! طلب کرتا

اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

ہوں تجھ سے تیرے ارادے میں سے جو نافذ ہونے والا ہے اور تیرا ہر ارادہ نافذ ہونے والا ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں

اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِی اسْتَطَلْتَ

تجھ سے بواسطہ تیرے تمام ارادے کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری قدرت کے جس سے تو ہر چیز پر

بِهَا عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيْلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ

قبضہ و غلبہ رکھتا ہے اور تیری ہر قدرت قابض اور غالب ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام تر قدرت

كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ

کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اے معبود! میں طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہت جاری ہونے والے علم میں سے اور تیرا ہر علم جاری ہے اے معبود! سوال کرتا

اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ

ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام تر علم کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہت بڑے خوش آیند قول میں سے اور تیرا ہر

قَوْلِكَ رَضِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

قول خوش آیند ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی قول کے اے معبود! میں طلب کرتا ہوں تجھ

مِنْ مَسَآئِلِكَ بِاَحَبِّهَا وَكُلُّهَا اِلَيْكَ حَبِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَسَآئِلِكَ

سے تیرے محبوب ترین سوالوں میں سے اور وہ سبھی تیرے نزدیک محبوب ہیں اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے سبھی

Presented by www.ziaraat.com

كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ

سوالوں کے لیے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود!

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے بڑی بزرگی میں سے اور تیری ہر بزرگی ہی سب سے بڑی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَآئِمٌ

بواسطہ تیری تمامی بزرگی کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے دوامی سلطانی میں سے اور تیری ہر سلطانی ہی دوامی ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام تر سلطانی کے اے معبود! میں طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے بڑی حکومت میں سے اور

كُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ

تیری تمام تر حکومت بڑی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمامی حکومت کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا

فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَلَآئِكَ بِاَعْلَاهُ

پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے بڑی بلندی میں سے اور

وَكُلُّ عَلَآئِكَ عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعَلَآئِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

تیری ہر بلندی بہت بڑی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام تر بلندی کے اے معبود! میں طلب کرتا

اَسْئَلُكَ مِنْ اٰيَاتِكَ بِاَعْجَبِهَا وَكُلُّ اٰيَاتِكَ عَجِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

ہوں تجھ سے تیری سب سے عجیب تر آیت میں سے اور تیری سبھی آیات عجیب ہیں اے اللہ! سوال کرتا ہوں

بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

تجھ سے بواسطہ تیری تمامی آیتوں کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے سب سے قدیم احسان میں سے اور تیرا ہر احسان قدیم ہے اے معبود! سوال کرتا

اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا

ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی احسان کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا

وَعَدْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشُّئُوْنِ وَالْجَبَرُوْتِ

ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس کے جس میں تیری شان اور تیرا غلبہ ظاہر و عیاں ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَاْنٍ وَكُلِّ جَبَرُوْتٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری ہر شان اور تیرے ہر غلبہ کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

Presented by www.ziaraat.com

بِمَا تُجِيبُنِي بِهِ حِينَ أَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِبَهَاءِ

بواسطہ اس نام کے جس سے تو قبول کرتا ہے جب تجھ سے مانگا جائے اے اللہ اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے سوال ہوں تیرا بواسطہ

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِجَلَالِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا لَا

لا الہ الا انت کے نور کے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے سوال ہوں تیرا بواسطہ لا الہ الا انت کے جلال کے اے وہ کہ نہیں

إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي

کوئی معبود سوائے تیرے سوالی ہوں تیرا بواسطہ لا الہ الا انت کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا

فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ رِزْقِكَ بِأَعَمِّهِ وَ

پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے وسیع تر رزق میں سے اور

كُلُّ رِزْقِكَ عَامٌّ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي

تیرا ہر رزق وسیع ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے تمامی رزق کے اے معبود! طلب کرتا ہوں

أَسْأَلُكَ مِنْ عَطَائِكَ بِأَهْنَاهُ وَكُلُّ عَطَائِكَ هَنِيءٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

تجھ سے تیری خوشگوار عطا میں سے اور تیری ہر عطا خوشگوار ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِعَطَائِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِكَ بِأَعْجَلِهِ وَكُلُّ خَيْرِكَ

بواسطہ تیری تمامی عطا کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری بھلائی میں سے جلد ملنے والی کا اور تیری ہر بھلائی جلد

عَاجِلٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِخَيْرِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ

ملنے والی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمامی بھلائی کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے فضل

فَضْلِكَ بِأَفْضَلِهِ وَكُلُّ فَضْلِكَ فَاضِلٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِفَضْلِكَ

میں سے بہت بڑا فضل اور تیرا ہر فضل بہت بڑا ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی

كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي

فضل کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْنِي عَلَى الْإِيمَانِ بِكَ وَ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور اٹھا کھڑا کر مجھے جبکہ تجھ پر میرا ایمان ہو تیرے

التَّصْدِيقِ بِرَسُولِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ وَالْوِلَايَةِ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

رسول کی تصدیق کروں سلام ہو ان پر اور ان کی آل پر اور تصدیق کروں علی ابن ابی طالب کی ولایت کی

Presented by www.ziaraat.com

وَالْبَرَاءَةِ مِنْ عَدُوِّهِ وَالْاِئْتِمَامِ بِالْاَئِمَّةِ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

دوری ہو ان کے دشمن سے اور ان ائمہ کی پیروکاری کہ جو آل محمدؐ میں سے ہیں سلام ہو ان سب پر

فَاِنِّيْ قَدْ رَضِيْتُ بِذٰلِكَ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

پس میں راضی ہوں اس بات پر اے پروردگار اے معبود! رحمت فرما حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے اور

رَسُوْلِكَ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

تیرے رسول ہیں پہلے لوگوں میں رحمت فرما حضرت محمدؐ پر پچھلے لوگوں میں رحمت فرما حضرت محمدؐ پر

فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا

افلاک اور عرش بریں میں اور رحمت فرما حضرت محمدؐ پر پیغمبروں میں اے معبود! عطا فرما حضرت محمدؐ کو

اِلْوَسِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ذریعہ بلندی بڑائی اور بلند سے بلند تر مقام اے معبود! رحمت فرما سرکار محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَقَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اٰتَيْتَنِيْ وَاحْفَظْنِيْ

و آل محمدؐ پر اور قانع کر اس رزق پر جو تو نے دیا برکت دے اس میں جو تو نے مجھے دیا میری حفاظت کر

فِيْ غَيْبَتِيْ وَفِيْ كُلِّ غَائِبٍ هُوَ لِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

میری غیبت میں اور اس میں جو مجھ سے غائب ہے اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور

وَابْعَثْنِيْ عَلَى الْاِيْمَانِ بِكَ وَالتَّصْدِيْقِ بِرَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اٹھا کھڑا کر مجھے جبکہ تجھ پر ایمان ہو اور تیرے رسول کی تصدیق کروں اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَسْاَلُكَ خَيْرَ الْخَيْرِ رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

و آل محمدؐ پر اور طلب کرتا ہوں تجھ سے بہتر سے بہتر تیری خوشنودی اور جنت اور پناہ لیتا ہوں تیری

شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِكَ وَالنَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاحْفَظْنِيْ

تیرے سخت سے سخت غضب اور جہنم سے اے معبود! رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میری حفاظت

مِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَّمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عُقُوْبَةٍ وَّمِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ

کر ہر ایک مصیبت سے ہر ایک مشکل سے ہر ایک سزا سے ہر ایک الجھن سے

وَّمِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَّمِنْ كُلِّ شَرٍّ وَّمِنْ كُلِّ مَكْرُوْهٍ وَّمِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَّ

ہر ایک تنگی سے ہر ایک برائی سے ہر ایک ناپسند امر سے ہر ایک کشنائی سے اور

Presented by www.ziaraat.com

مِنْ كُلِّ آفَةٍ نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۤءِ اِلَى الْاَرْضِ فِىْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَ

ہر ایک آفت سے جو نازل ہوئی یا نازل ہو آسمان سے زمین کی طرف اس موجودہ گھڑی میں

فِىْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِىْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِىْ هٰذَا الشَّهْرِ وَفِىْ هٰذِهِ السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ

آج کی رات میں آج کے دن میں اور اس مہینے میں اور اس رواں سال میں اے معبود!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْسِمْ لِىْ مِنْ كُلِّ سُرُوْرٍ وَّمِنْ كُلِّ بَهْجَةٍ

رحمت نازل کر سرکار محمدؐ و آل محمدؑ پر اور نصیب کر مجھے ہر ایک راحت ہر ایک مسرت

وَّمِنْ كُلِّ اسْتِقَامَةٍ وَّمِنْ كُلِّ فَرَجٍ وَّمِنْ كُلِّ عَافِيَةٍ وَّمِنْ كُلِّ سَلَامَةٍ

ہر طرح کی ثابت قدمی ہر ایک کشادگی ہر ایک آرام ہر طرح کی سلامتی

وَّمِنْ كُلِّ كَرَامَةٍ وَّمِنْ كُلِّ رِزْقٍ وَّاسِعٍ حَلَالٍ طَيِّبٍ وَّمِنْ كُلِّ نِعْمَةٍ

ہر طرح کی عزت اور ہر قسم کی روزی وسیع حلال پاکیزہ ہر طرح کی نعمت

وَّمِنْ كُلِّ سَعَةٍ نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۤءِ اِلَى الْاَرْضِ فِىْ هٰذِهِ السَّاعَةِ

اور ہر ایک وسعت جو نازل ہوئی یا نازل ہو آسمان سے زمین کی طرف اس موجودہ گھڑی میں

وَفِىْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِىْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِىْ هٰذَا الشَّهْرِ وَفِىْ هٰذِهِ السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ

آج کی رات میں آج کے دن اس مہینے میں اور اس رواں سال میں اے معبود!

اِنْ كَانَتْ ذُنُوْبِىْ قَدْ اَخْلَقَتْ وَجْهِىْ عِنْدَكَ وَحَالَتْ بَيْنِىْ وَبَيْنَكَ وَ

اگر میرے گناہوں نے تیرے سامنے میرا چہرہ پژمردہ کر دیا وہ میرے اور تیرے درمیان حائل ہو گئے اور

غَيَّرَتْ حَالِىْ عِنْدَكَ فَاِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ لَا يُطْفَاُ وَبِوَجْهِ

تیرے سامنے میرا حال خراب کر دیا ہے تو بھی میں سوالی ہوں بواسطہ تیرے نور ذات کے جو بجھتا نہیں اور بواسطہ

مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَبِوَجْهِ وَلِيِّكَ عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى وَبِحَقِّ

محمدؐ کی عزت کے جو تیرے چنے ہوئے دوست ہیں اور بواسطہ تیرے ولی علی مرتضیٰؑ کی عزت کے اور بوسیلہ

اَوْلِيَاۤئِكَ الَّذِيْنَ انْتَجَبْتَهُمْ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

تیرے دوستوں کے جن کو تو نے پسند کیا ہے یہ کہ تو رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؑ پر اور یہ کہ

تَغْفِرَ لِىْ مَا مَضٰى مِنْ ذُنُوْبِىْ وَاَنْ تَعْصِمَنِىْ فِيْمَا بَقِىَ مِنْ عُمْرِىْ وَاَعُوْذُبِكَ

بیں جو گناہ پہلے کر چکا ہوں وہ معاف کر دے اور باقی زندگی میں مجھے گناہوں سے محفوظ رکھ اور تیری پناہ لیتا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اَنْ اَعُوْدَ فِيْ شَيْءٍ مِنْ مَعَاصِيْكَ اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِيْ حَتّٰى تَتَوَفَّانِيْ

اے اللہ اس سے کہ تیری نافرمانی کے کسی کام کی طرف پلٹوں جب تک تو مجھے زندہ رکھے یہاں تک کہ مجھے موت دے

وَ اَنَا لَكَ مُطِيْعٌ وَ اَنْتَ عَنِّيْ رَاضٍ وَ اَنْ تَخْتِمَ لِيْ عَمَلِيْ بِاَحْسَنِهِ وَ

تو میں تیرا اطاعت گزار اور تو مجھ سے راضی ہو اور یہ کہ تو میرے اعمال نامے کو نیکی پر ختم کرے اور

تَجْعَلَ لِيْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ وَ اَنْ تَفْعَلَ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى

اس کے ثواب میں مجھے جنت عطا کرے نیز میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایاں ہے اے بچانے والے

وَ يَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ ارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ

اور اے پردہ پوشی کرنے والے رحمت نازل کر سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھ پر رحم فرما اپنی رحمت سے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

⑤ دو رکعت نماز اور ستر مرتبہ استغفار کے بعد شیخ وسیدی کی نقل کردہ وہ دعا پڑھے، جس کا آغاز اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سے ہوتا ہے۔ ہر مومن اور مومنہ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی پیروی کرتے ہوئے صدقہ و خیرات کرے نیز حضرت کی زیارت پڑھے اور اس روز زیارت جامعہ کا پڑھنا زیادہ مناسب ہے۔

پچیسویں ذی الحجہ کا دن

۲۵ ذی الحجہ ایک عظیم الشان دن ہے کہ اسی روز اہل بیت علیہم السلام کے حق میں سورۂ دہر نازل ہوا تھا۔ اس کی شانِ نزول یہ ہے کہ ان مقدس ہستیوں نے تین دن کے روزے رکھے، اپنی افطاری مسکین، یتیم اور اسیر کو عطا کرتے ہوئے خود پانی سے افطار فرماتے رہے۔ پس بہتر ہے۔ اہل بیت اطہار کے پیروکار مسلمان ان بزرگواری کی اتباع میں ۲۵ ذی الحجہ کی شب میں یتیموں اور مسکینوں کو صدقہ دیں اور ان کی تواضع کریں۔ نیز اس دن کا روزہ بھی رکھیں۔ بعض علماء آج کے دن کو روز مباہلہ بھی قرار دیتے ہیں لہٰذا زیارت جامعہ کے ساتھ ساتھ دعاء مباہلہ کا پڑھنا بھی مناسب ہے۔

ذالحجہ کا آخری دن

یہ اسلامی سال کا آخری دن ہے بسیدنے کتاب اقبال میں روایت کی ہے کہ اس دن دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے، نماز کے بعد یہ دعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ مَا عَمِلْتُ فِي هٰذِهِ السَّنَةِ مِنْ عَمَلٍ نَهَيْتَنِي عَنْهُ وَلَمْ تَرْضَهُ

اے معبود! اس سال میں جو ایسا عمل میں نے کیا ہے جس سے تو نے روکا ہے کہ وہ تجھے پسند نہیں۔ میں اُسے

وَنَسِيْتُهُ وَلَمْ تَنْسَهُ وَدَعَوْتَنِيْ اِلَى التَّوْبَةِ بَعْدَ اجْتِرَائِيْ عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ

بھول گیا ہوں لیکن تو اسے نہیں بھولا اور تو نے گناہ پر میری اس دلیری کے بعد مجھے توبہ کی طرف بلایا ہے اے معبود!

فَاِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْهُ فَاغْفِرْ لِيْ وَمَا عَمِلْتُ مِنْ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ

میں تجھ سے اس گناہ کی معافی مانگتا ہوں پس مجھے بخش دے اور میرا جو عمل مجھ کو تیرے نزدیک لانے والا ہے

فَاقْبَلْهُ مِنِّيْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِيْ مِنْكَ يَا كَرِيْمُ

پس اسے قبول فرما اور میں تجھ سے جو آس رکھتا ہوں اسے نہ توڑ اے مہربان

جب مومن یہ دعا پڑھے گا تو شیطان کہے گا افسوس ہے مجھ پر کہ میں نے اس سال کے دوران اس شخص کو گمراہ کرنے کی جتنی کوشش کی وہ اس کے ان کلمات کے ادا کرنے سے اکارت ہو گئی اور اس نے اپنا یہ سال بخیر و خوبی پورا کر لیا ہے۔

ساتویں فصل

ماہ محرم کے اعمال

واضح ہو کہ محرم کا مہینہ اہل بیت علیہم السلام اور ان کے پیروکاروں کے لیے رنج و غم کا مہینہ

Presented by www.ziaraat.com

ہے۔ امام علی رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب ماہ محرم آتا تھا تو ہر کوئی شخص والد بزرگوار امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو ہنستے ہوئے نہ پاتا تھا۔ آپ پر حزن و ملال طاری رہا کرتا اور جب دسویں محرم کا دن آ ہ وزاری کرتے اور فرماتے کہ آج وہ دن ہے جس میں امام حسین علیہ السلام کو شہید کیا گیا تھا۔

پہلی محرم کی رات

سید نے کتاب اقبال میں اس رات کی چند نمازیں ذکر فرمائی ہیں:

(۱) سو رکعت نماز کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد اور سورۃ توحید پڑھے،

(۲) دو رکعت نماز کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ انعام اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ یاسین پڑھے،

(۳) دو رکعت نماز کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورۃ توحید پڑھے،

روایت ہوئی ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو شخص اس رات دو رکعت نماز ادا کرے اور اس کی صبح کو جو سال کا پہلا دن ہے روزہ رکھے تو وہ اس شخص کے مانند ہوگا جو سال بھر تک اعمالِ خیر بجالاتا رہا۔ وہ شخص اس سال محفوظ رہے گا اور اگر اسے موت آجائے تو وہ بہشت میں داخل ہوجائے گا۔ نیز سید نے محرم کا چاند دیکھنے کے وقت کی ایک طویل دعا بھی نقل فرمائی ہے

پہلی محرم کا دن

یہ سال کا پہلا دن ہے اور اس کے لیے دو عمل بیان ہوئے ہیں۔

(۱) روزہ رکھے، اس ضمن میں ریان بن شبیب نے امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص پہلی محرم کا روزہ رکھے اور خدا سے کچھ طلب کرے تو وہ اس کی دعا قبول فرمائے گا۔ جیسے حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا قبول فرمائی تھی۔

(۲) امام علی رضا علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ پہلی محرم کے دن دو رکعت نماز ادا فرماتے اور نماز کے بعد اپنے ہاتھ سوئے آسمان بلند کرکے تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاِلٰهُ الْقَدِيمُ وَهٰذِهِ سَنَةٌ جَدِيدَةٌ فَاَسْئَلُكَ فِيهَا الْعِصْمَةَ

اے اللہ! تو قدیمی معبود ہے اور یہ نیا سال ہے جو اب آیا ہے پس اس سال کے دوران میں شیطان

مِنَ الشَّيْطَانِ وَالْقُوَّةَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْٓءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا

سے بچاؤ کا سوال کرتا ہوں اس نفس پر غلبے کا سوال کرتا ہوں جو برائی پر آمادہ کرتا ہے اور یہ کہ مجھے ان کاموں میں

يُقَرِّبُنِيْٓ اِلَيْكَ يَا كَرِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ

لگا جو مجھے تیرے نزدیک کریں اے مہربان اے جلالت اور بزرگی کے مالک اے بے سہاروں کے سہارے

يَا ذَخِيرَةَ مَنْ لَا ذَخِيرَةَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ

اے تہی دست لوگوں کے خزانے اے بے کس لوگوں کے نگہبان اے بے بس لوگوں کے فریادرس

لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهُ يَا حَسَنَ الْبَلَآءِ يَا عَظِيمَ

اے بے حیثیتوں کی حیثیت اے بے خزانہ لوگوں کے خزانے اے بہتر آزمائش کرنے والے اے سب سے

الرَّجَآءِ يَا عِزَّ الضُّعَفَآءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُنْعِمُ يَا مُجْمِلُ

بڑی امید اے کمزوروں کی عزت اے ڈوبتوں کو تیرانے والے اے مرتوں کو بچانے والے اے نعمت والے اے جمال والے

يَا مُفْضِلُ يَا مُحْسِنُ اَنْتَ الَّذِي سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُورُ النَّهَارِ وَضَوْءُ

اے فضل والے اے احسان والے تو وہ ہے جس کو سجدہ کرتے ہیں رات کے اندھیرے دن کے اجالے چاند کی

الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَآءِ وَحَفِيفُ الشَّجَرِ يَا اَللّٰهُ لَا شَرِيكَ

چاندنیاں سورج کی کرنیں پانی کی روانیاں اور درختوں کی سرسراہٹیں اے اللہ تیرا کوئی ساجھی

لَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا خَيْرًا مِمَّا يَظُنُّونَ وَاغْفِرْ لَنَا مَا لَا يَعْلَمُونَ وَلَا

نہیں اے اللہ! ہمیں بنا جیسا لوگ ہم کو اچھا سمجھتے ہیں ہمارے وہ گناہ بخش جن کو وہ نہیں جانتے اور جو کچھ

تُؤَاخِذْنَا بِمَا يَقُولُونَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

وہ ہمارے بارے میں کہتے ہیں اس پر ہماری گرفت نہ کر اللہ کافی ہے نہیں کوئی معبود سوائے اس کے میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ

عرش عظیم کا پروردگار ہے ہمارا ایمان ہے کہ سب کچھ ہمارے رب کی طرف سے ہے اور صاحبان عقل کے سوا کوئی

اُولُوا الْاَلْبَابِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ

نصیحت نہیں پکڑتا اے ہمارے رب ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے جبکہ ہمیں ہدایت دی ہے اور ہمیں اپنی طرف

رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

رحمت عطا کر بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے

شیخ طوسیؒ نے فرمایا کہ محرم کے پہلے نو دنوں کے روزے رکھنا مستحب ہے۔ مگر یوم عاشورہ کو عصر تک کچھ نہ کھائے پیئے اور بعد عصر، تھوڑی سی خاک شفا کھالے۔ سید نے پورے ماہ محرم کے روزے رکھنے کی فضیلت لکھی اور فرمایا ہے کہ اس مہینے کا روزہ انسان کو ہر گناہ سے محفوظ رکھتا ہے۔ سوائے یوم عاشور کے کیونکہ اس دن کا روزہ مکروہ ہے اور بعض کے نزدیک حرام ہے۔

تیسری محرم کا دن

یہ وہ دن ہے کہ جس میں حضرت یوسف علیہ السلام قیدخانے سے آزاد ہوئے تھے، جو شخص اس دن کا روزہ رکھے حق تعالےٰ اس کی مشکلات آسان فرماتا اور اس کے غم دُور کر دیتا ہے۔ نیز حضرت رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہوئی ہے کہ اس دن کا روزہ رکھنے والے کی دُعا قبول کی جاتی ہے۔

نویں محرم کا دن

یہ روز تاسوعا ہے، امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ ۹ محرم کے دن فوج یزید نے امام حسین علیہ السلام اور ان کے انصار کا گھیراؤ کر کے لوگوں کو ان کے قتل پر آمادہ کیا ابن مرجانہ اور عمر سعد اپنے لشکر کی کثرت پر خوش تھے اور امام حسین علیہ السلام کو ان کی فوج کی قلت کے باعث کمزور وضعیف سمجھ رہے تھے۔ انہیں یقین ہو گیا تھا کہ اب امام حسین علیہ السلام کا کوئی یار و مددگار نہیں آسکتا اور عراق والے ان کی کچھ بھی مدد نہیں کریں گے امام جعفر صادق علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا کہ اس غریب وضعیف یعنی امام حسین پر میرے والد بزرگوار فدا و قربان ہوں۔

دسویں محرم کی رات

یہ شب عاشور ہے، سید نے اس رات کی بہت سی با فضیلت نمازیں اور دعائیں نقل فرمائی ہیں، ان

Presented by www.ziaraat.com

سے ایک سو رکعت نماز ہے۔ جو اس رات پڑھی جاتی ہے۔ اس نماز کی ہر رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سُورۂ توحید پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

پاک تر ہے اللہ حمد اللہ ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اللہ بزرگتر ہے اور نہیں ہے کوئی حرکت وقوت مگر وہی

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

جو خدائے بلند و برتر سے ملتی ہے

بعض روایات میں ہے کہ اَلْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ کے بعد استغفار بھی پڑھے۔

اس رات کے آخری حصے میں چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ آیۃ الکرسی، دس مرتبہ سورہ توحید دس مرتبہ سورۂ فلق اور دس مرتبہ سورۂ ناس کی قرات کرے اور بعد از سلام سو مرتبہ سُورۂ توحید پڑھے۔

آج کی رات چار رکعت نماز ادا کرے کہ ہر رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سُورۂ توحید پڑھے، یہ وہی نمازِ امیرالمومنینؑ ہے کہ جس کی بہت زیادہ فضیلت بیان کی گئی ہے۔ اس نماز کے بعد زیادہ سے زیادہ ذکر الٰہی کرے حضرت رسولؐ پر صلوات بھیجے اور ان کے دشمنوں پر بہت لعنت کرے۔

اس رات میں بیداری کی فضیلت میں روایت ہوئی ہے کہ اس رات کا جاگنے والا مثل اس کے ہے کہ جس نے تمام ملائکہ جتنی عبادت کی ہو۔ اس رات میں کی گئی عبادت ستر سال کی عبادت کے برابر ہے۔ اگر کسی شخص کے لیے یہ ممکن ہو تو آج رات اسے زمین کربلا میں رہنا چاہیئے۔ جہاں وہ امام حسین علیہ السلام کے روضۂ اقدس کی زیارت کرے اور حضرت کے قرب میں شب بیداری کرے تا کہ حق تعالیٰ اس کو امام حسین علیہ السلام کے ان ساتھیوں میں شمار کرے جو اپنے خون میں لتھڑے ہوئے تھے۔

دسویں محرم کا دن

یہ یوم عاشور ہے جو امام حسین علیہ السلام کی شہادت کا دن ہے۔ یہ ائمہ طاہرین علیہم السلام اور ان کے پیروکاروں کے لیے مصیبت کا دن ہے اور حزن و ملال میں رہنے کا دن ہے۔ بہتر یہی ہے کہ امام علی علیہ السلام کے چاہنے اور ان کی اتباع کرنے والے مومن مسلمان آج کے دن دنیاوی کاموں میں مصروف نہ ہوں اور گھر کے لیے کچھ نہ کمائیں بلکہ نوحہ و ماتم اور نالہ و بکا میں لگے رہیں۔ امام حسین علیہ السلام کے لیے

Presented by www.ziaraat.com

مجالس برپا کریں اور اس طرح ماتم و سینہ زنی کریں، جس طرح اپنے کسی عزیز کی موت پر ماتم کیا کرتے ہوں آج کے دن امام حسین علیہ السلام کی زیارت عاشورہ پڑھیں جو تیسرے باب میں آئے گی، حضرت کے قاتلوں پر بہت بہت لعنت کریں اور ایک دوسرے کو امام حسین علیہ السلام کی مصیبت پر ان الفاظ میں پرسہ دیں:

اَعْظَمَ اللّٰهُ اُجُوْرَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَیْنِ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَجَعَلَنَا وَاِیَّاكُمْ مِنَ

اللہ زیادہ کرے ہمارے اجر و ثواب کو اس پر جو کچھ ہم امام حسین علیہ السلام کی سوگواری میں کرتے ہیں اور ہمیں تمہیں امام حسینؑ کے خون کا

الطَّالِبِیْنَ بِثَارِهٖ مَعَ وَلِیِّهٖ الْاِمَامِ الْمَهْدِیِّ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ

بدلہ لینے والوں میں قرار دے اپنے ولی امام مہدیؑ کے ہمرکاب ہو کر کہ جو آل محمد علیہم السلام میں سے ہیں

ضروری ہے کہ آج کے دن امام حسین علیہ السلام کی مجلس اور واقعات شہادت کو پڑھیں۔ خود روئیں اور دوسروں کو رلائیں، روایت میں ہے۔ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کرنے اور ان سے تعلیم لینے کا حکم ہوا تو سب سے پہلی بات کہ جس پر ان کے درمیان مذاکرہ و مکالمہ ہوا وہ یہ ہے کہ حضرت خضر علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سامنے ان مصائب کا ذکر کیا جو آل محمد علیہم السلام پر آنا تھے، پھر ان دونوں بزرگواروں نے ان مصائب پر بہت گریہ و بکا کیا۔

ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: میں مقام ذی قار میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے حضور گیا تو آپ نے ایک کتابچہ نکالا جو آپ کا لکھا ہوا اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کا لکھوایا ہوا تھا، آپ نے اس کا کچھ حصہ میرے سامنے پڑھا۔ اس میں امام حسین علیہ السلام کی شہادت کا ذکر اس طرح یہ تھا کہ شہادت کس طرح ہوگی اور کون آپ کو شہید کرے گا، کون کون آپ کی مدد و نصرت کرے گا اور کون کون آپ کے ہمرکاب رہ کر شہید ہوگا یہ ذکر پڑھ کر امیر المومنینؑ نے خود بھی گریہ کیا اور مجھ کو بھی خوب رلایا۔

مؤلف کہتے ہیں اگر اس کتاب میں اتنی گنجائش ہوتی تو میں یہاں امام حسین علیہ السلام کے کچھ مصائب کرتا لیکن موضوع کے لحاظ سے اس میں ان واقعات کا ذکر نہیں کیا جا سکتا۔ لہٰذا قارئین میری کتب مقاتل کی طرف رجوع کریں۔

خلاصہ یہ کہ اگر کوئی شخص آج کے دن امام حسین علیہ السلام کے روضۂ اقدس کے نزدیک رہ کر لوگوں کو پانی پلاتا رہے تو وہ اس شخص کی مانند ہوگا جس نے حضرت کے لشکر کو پانی پلایا ہو اور آپ کے

Presented by www.ziaraat.com

ہمرکاب کربلا میں موجود رہا ہو۔ آج کے دن ہزار مرتبہ سورۂ توحید پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ جیسا کہ روایت میں ہے کہ خدائے تعالیٰ ایسے شخص پر نظر رحمت فرماتا ہے۔ سید نے آج کے دن ایک دعا پڑھنے کی تاکید فرمائی ہے۔ جو دعاء عشرات کی مثل ہے۔ بلکہ بعض روایات کے مطابق وہ دعاء عشرات ہی ہے۔

شیخ نے عبداللہ بن سنان سے انہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے۔ کہ یوم عاشور کو چاشت کے وقت چار رکعت نماز اور دعا پڑھنا چاہیے کہ جسے ہم نے اختصار کے پیش نظر ترک کر دیا ہے۔ پس جو شخص اسے پڑھنا چاہتا ہو وہ زاد المعاد میں ملاحظہ کرے۔ یہ بھی ضروری اور مناسب ہے کہ شیعہ مسلمان آج کے دن امساک کریں۔ یعنی کچھ کھائیں پئیں نہیں۔ مگر روزے کا قصد بھی نہ کریں اور عصر کے بعد ایسی چیز سے افطار کریں جو مصیبت زدہ انسان کھاتے ہیں مثلاً دودھ یا دہی وغیرہ نیز آج کے دن قمیصوں کے گریبان کھلے رکھیں اور آستینیں چڑھا کر ان لوگوں کی طرح رہیں جو مصیبت میں مبتلا ہوتے ہیں یعنی مصیبت زدہ لوگوں جیسی شکل و صورت بنائے رہیں۔

علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں فرمایا ہے کہ بہتر یہی ہے کہ نویں اور دسویں محرم کا روزہ نہ رکھے کہ بنی امیہ اور ان کے پیروکار ان دو دنوں کو بڑے بابرکت تصور کرتے ہیں۔ شہادت حسینؑ پر طعن کرتے اور ان دنوں میں روزہ رکھتے تھے۔ انہوں نے بہت سی وضعی حدیثیں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی طرف منسوب کر کے یہ ظاہر کیا کہ ان دو دنوں کا روزہ رکھنے میں بڑا اجر و ثواب ہے۔ حالانکہ اہل بیت علیہم السلام سے مروی کثیر حدیثوں میں ان دو دنوں اور خاص کر یوم عاشور کا روزہ رکھنے کی مذمت آئی ہے۔ بنی امیہ اور ان کی پیروی کرنے والے لوگ برکت کے خیال سے عاشورہ کے دن سال بھر کا خرچہ جمع کر کے رکھ لیتے تھے اسی بنا پر امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص یوم عاشور اپنا دنیاوی کاروبار چھوڑے رہے تو حق تعالیٰ اس کے دنیا و آخرت سب کاموں کو انجام تک پہنچا دے گا، جو شخص یوم عاشور کو گریہ وزاری اور رنج و غم میں گزارے تو خدا تعالیٰ قیامت کے دن کو اس کے لیے خوشی و مسرت کا دن قرار دے گا اور اس شخص کی آنکھیں جنت میں ہم اہل بیت کے دیدار سے روشن ہوں گی۔ مگر جو لوگ یوم عاشور کو برکت والا دن تصور کریں اور اس دن اپنے گھر میں سال بھر کا خرچ لا کر رکھیں تو حق تعالیٰ ان کی فراہم کی ہوئی اس جنس و مال کو ان کے لیے بابرکت نہ کرے گا اور ایسے لوگ قیامت کے دن، یزید بن معاویہ عبید اللہ

بن زیاد اور عمرو بن سعد ایسے ملعون عذابوں کے ساتھ محشور ہوں گے۔ اس لیے یوم عاشور میں کسی انسان کو دُنیا کے دھندے میں نہ پڑنا چاہیئے اور اس کی بجائے گریہ وزاری، نوحہ و ماتم اور رنج و غم میں مشغول رہنا چاہیئے۔ نیز اپنے اہل و عیال کو بھی آمادہ کرے کہ وہ سینہ زنی و ماتم میں اس طرح مشغول ہوں جیسے اپنے کسی رشتہ دار کی موت پر ہوا کرتے ہیں۔

آج کے دن روزے کی نیت کے بغیر کھانا پینا ترک کیے رہیں اور عصر کے بعد تھوڑے سے پانی وغیرہ سے فاقہ شکنی کریں۔ اور دن کے تمام ہونے تک فاقہ سے نہ رہیں۔ آج کے دن گھر میں سال بھر کے لیے غلہ و جنس جمع نہ کرے، آج کے دن ہنسنے سے پرہیز کرے۔ اور کھیل کود میں ہرگز مشغول نہ ہو اور امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں پر ان الفاظ میں لعنت کرے:

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اے اللہ! امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں پر لعنت کر

مؤلف کہتے ہیں: اس حدیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ یوم عاشورہ کا روزہ رکھنے کے بارے میں جو حدیثیں آئی وہ سب جعلی اور بناوٹی ہیں اور ان کو جھوٹوں نے جھوٹ حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ کی طرف منسوب کیا گیا ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُوْ اُمَيَّةَ

اے اللہ! یہ وہ دن ہے جس کو بنی اُمیہ نے بابرکت قرار دیا

صاحب شفاء الصدور نے زیارت کے مندرجہ بالا جملے کے ذیل میں ایک طویل حدیث سے اس کی تشریح فرمائی ہے، جس کا خلاصہ یہ ہے کہ بنی امیہ آج کے منحوس دن کو چند وجوہات کی بنا پر بابرکت تصور کرتے تھے۔

① بنی امیہ نے آج کے دن آیندہ سال کے لیے غلہ و جنس جمع کر رکھنے کو مستحب جانا اور اس کو وسعت رزق اور خوش حالی کا سبب قرار دیا۔ چنانچہ اہل بیت علیہم السلام کی طرف سے ان کے اس زعم باطل کی بار بار تردید اور مذمت کی گئی ہے۔

② بنی امیہ نے آج کے دن کو روز عید قرار دیا اور اس میں عید کے رسوم جاری کیے۔ جیسے اہل و عیال کے

کے لیے عمدہ لباس و خوراک فراہم کرنا، ایک دوسرے سے گلے ملنا اور حجامت بنوانا وغیرہ لہٰذا یہ اُمور ان کے پیروکاروں میں عام طور پر رائج ہو گئے۔

(۳) انہوں نے آج دن کا روزہ رکھنے کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں وضع کیں اور اس دن روزہ رکھنے پر عمل پیرا ہوتے۔

(۴) انہوں نے عاشورہ کے دن دُعا کرنے اور اپنی حاجات طلب کرنے کو مستحب ٹھہرایا اس لیے اس سے متعلق بہت سے فضائل اور مناقب گھڑ لیے۔ نیز آج کے دن پڑھنے کے لیے بہت سی دعائیں بنائیں اور انہیں عام کیا تاکہ لوگوں کو حقیقت واقعہ کی سمجھ نہ آئے۔ چنانچہ وہ آج کے دن اپنے شہروں میں منبروں پر جو خطبے دیتے۔ ان میں یہ بیان ہوا کرتا تھا کہ آج کے دن ہر نبی کے لیے شرف اور وسیلے میں اضافہ ہوا ہے۔ مثلاً نمرود کی آگ بجھ گئی، حضرت نوحؑ کی کشتی کنارے لگی، فرعون کا لشکر غرق ہوا اور حضرت عیسیٰ کو یہودیوں کے چنگل سے نجات حاصل ہوئی۔ یعنی یہ سب اُمور آج کے دن وقوع میں آئے۔ تاہم ان کا یہ کہنا سفید جھوٹ کے سوا کچھ نہیں ہے۔

اس بارے میں شیخ صدوقؒ جبلہ مکیہ سے نقل کیا ہے کہ میں نے میثم تمار سے سُنا کہ وہ کہتے تھے، خدا کی قسم! یہ اُمت اپنے نبی کے فرزند کو دسویں محرم کے دن شہید کرے گی اور خدا کے دُشمن اس دن کو بابرکت دن تصور کریں گے، یہ سب کام ہو کر رہیں گے اور یہ باتیں اللہ کے علم میں آچکی ہیں۔ یہ بات مجھے اس عہد کے ذریعے سے معلوم ہے، جو مجھ کو امیرالمومنین علیہ السلام کی طرف سے ملا ہے۔ جبلہ کہتی ہیں کہ میں نے میثم سے عرض کی کہ وہ لوگ امام حسین علیہ السلام کے روزِ شہادت کو کس طرح بابرکت قرار دیں گے؟ تب میثم رو پڑے اور کہا کہ لوگ ایک ایسی حدیث وضع کریں گے، جس میں کہیں گے کہ آج کا دن ہی وہ دن ہے۔ کہ جب حق تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول فرمائی۔ حالانکہ خدائے تعالیٰ نے ان کی توبہ ذی الحجہ میں قبول کی تھی۔ وہ کہیں گے آج کے دن ہی خداوند کریم نے حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو ذی القعدہ میں شکم ماہی سے نکالا تھا، وہ تصور کریں گے کہ آج کے دن حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جودی پر رُکی، جب کہ کشتی ۱۸ ذی الحجہ کو رُکی تھی، وہ کہیں گے کہ آج کے دن ہی حق تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے دریا کو چیرا، حالانکہ یہ واقعہ ربیع الاوّل میں ہوا تھا۔

خلاصہ یہ کہ میثم تمار کی اس روایت میں مذکورہ تصریحات جو کہ اصل میں نبوت و امامت کی علامات ہیں اور شیعہ مسلمانوں کے برسرِ حق ہونے کی روشن دلیل ہیں۔ کیونکہ اس میں ان باتوں کا ذکر ہے۔ جو ہو چکی ہیں اور ہو رہی ہیں۔ پس یہ تعجب کی بات ہے کہ اس واضح خبر کے باوجود ان لوگوں نے اپنے وہم و گمان کی بنا پر قرار دی ہوئی جھوٹی باتوں کے مطابق دعائیں بنالی ہیں۔ جو بعض بے خبر اشخاص کی کتابوں میں درج ہیں کہ جن کو ان کی اصلیت کا کچھ بھی علم نہ تھا۔ ان کتابوں کے ذریعے سے یہ دعائیں عوام کے ہاتھوں میں پہنچ گئی ہیں، لیکن ان دعاؤں کا پڑھنا بدعت ہونے کے علاوہ حرام بھی ہے۔ ان بدعت و حرام دعاؤں میں سے ایک یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَھَی الْعِلْمِ

خدا کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے پاک ہے اللہ ترازو کے پورا ہونے علم کی آخری حدوں

وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ

خوشنودی کی رسائی اور وزن عرش کے برابر

دو تین سطروں کے بعد یہ ہے کہ دس مرتبہ صلوات پڑھے پھر یہ کہے:

یَا قَابِلَ تَوْبَةِ اٰدَمَ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ یَا رَافِعَ اِدْرِیْسَ اِلَی السَّمَآءِ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

اے روز عاشور آدمؑ کی توبہ قبول کرنے والے اے عاشور کے دن ادریسؑ کو آسمان پہ لے جانے والے اے روز عاشور

یَا مُسَكِّنَ سَفِیْنَةِ نُوْحٍ عَلَی الْجُوْدِیِّ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ یَا غِیَاثَ اِبْرَاهِیْمَ

نوحؑ کی کشتی کو جودی پہاڑ پر ٹھیرانے والے اے یوم عاشور ابراہیمؑ کو

مِنَ النَّارِ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

آگ سے نجات دینے والے

اس میں شک نہیں کہ یہ دعا مدینے کے کسی ناصبی یا مسقط کے کسی خارجی نے یا ان کے کسی ہم عقیدہ نے گھڑی ہے، اس طرح اس نے وہ ظلم کیا ہے جو بنی امیہ کے ظلم کو انتہا تک پہنچا دیتا ہے یہ بیان کتاب شفاء الصدور کے مندرجات کا خلاصہ ہے، جو یہاں ختم ہو گیا ہے۔

بہرحال یوم عاشور کے آخری وقت میں امام حسین علیہ السلام کے اہل حرم ان کی دختران اور اطفال کے حالات و واقعات کو نظر میں لانا چاہیئے کہ اس وقت میدانِ کربلا میں ان پر کیا بیت رہی ہے جب کہ وہ دشمنوں کے ہاتھوں قید میں ہیں اور اپنی مصیبتوں میں آہ و زاری کر رہے ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ اہل بیت اطہار پر وہ دکھ اور مصیبتیں آئی ہیں، جو کسی انسان کے تصور میں نہیں آسکتیں اور قلم ان کو لکھنے کا یارا نہیں، کسی شاعر نے اس سانحہ کو کیا خوب بیان کیا ہے:

فَاجِعَةٌ إِنْ أَرَدْتُ أَكْتُبُهَا	مُجْمَلَةً ذِكْرَةً لِمُدَّكِرِ
یہ وہ مصیبت ہے اگر اسے لکھوں	مختصراً اسے دوسروں سے بیان کروں
جَرَتْ دُمُوعِي فَحَالَ حَائِلُهَا	مَا بَيْنَ لَحْظِ الْجُفُونِ وَالزُّبُرِ
تو میرے آنسو نکل پڑیں اور حائل ہوں	میری آنکھوں اور اوراق کے درمیان
وَقَالَ قَلْبِي بُقْيَا عَلَيَّ فَلَا	وَاللهِ مَا قَدْ طُبِعْتُ مِنْ حَجَرِ
میرا دل کہے گا رحم کر مجھ پر نہیں میں	بخدا کوئی پتھر کہ میری تو جان چلی
بَكَتْ لَهَا الْأَرْضُ وَالسَّمَاءُ وَمَا	بَيْنَهُمَا فِي مَدَامِعٍ حُمُرِ
اس پر روئے ہیں زمین و آسماں اور	جو کچھ ان کے درمیان ہے خون کے آنسو

یوم عاشور کے آخر وقت کھڑا ہو جائے اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ، امیر المومنین علی المرتضیٰ علیہ السلام، جناب فاطمۃ الزہرا علیہا السلام، امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام اور باقی ائمہ علیہم السلام جو اولاد حسین علیہم السلام میں سے ہیں، ان سب پر سلام بھیجے اور گریہ کی حالت میں ان کو پرسہ دے اور یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صِفْوَةِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ

سلام ہو آپ پر اے آدمؑ کے وارث جو برگزیدۂ خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے وارث جو اللہ کے نبی

اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

ہیں سلام ہو آپ پر اے ابراہیم کے وارث جو اللہ کے دوست ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ کے وارث

مُوسَىٰ كَلِيمِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَىٰ رُوحِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو آپ پر اے عیسیٰ کے وارث جو خدا کی روح ہیں سلام ہو آپ پر

Presented by www.ziaraat.com

يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے حبیب ہیں سلام ہو آپ پر اے علیؑ کے وارث جو مومنوں کے امیر اور

وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِيدِ سِبْطِ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

دوست خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے حسنؑ کے وارث جو شہید ہیں اللہ کے رسول کے نواسے ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ وَابْنَ سَيِّدِ

آپ پر اے خدا کے رسول کے فرزند سلام ہو آپ پر اے بشیر و نذیر اور وصیوں کے سردار کے فرزند

الْوَصِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہ جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ

اے ابوعبداللہ سلام ہو آپ پر اے خدا کے پسند کیے ہوئے اور پسندیدہ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے شہید

اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُورُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ

راہ خدا اور شہید کے فرزند سلام ہو آپ پر اے وہ مقتول جس کے قاتل قتل ہو گئے سلام ہو آپ پر اے ہدایت و

الْهَادِي الزَّكِيُّ وَعَلٰى اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَقَامَتْ فِي جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ

پاکیزگی والے امام اور سلام ان روحوں پر جو آپ کے آستاں پر سو گئیں اور آپ کی قربت میں رہ رہی ہیں اور

مَعَ زُوَّارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّي مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ

سلام ان پر جو آپ کے زائروں کے ہمراہ آئیں میرا سلام ہو آپ پر جب تک میں زندہ ہوں اور رات دن کا سلسلہ قائم ہے یقیناً آپ پر

بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّ الْمُصَابُ فِي الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَفِي اَهْلِ السَّمٰوَاتِ

بہت بڑی مصیبت گزری ہے اور اس سے بہت زیادہ سوگواری ہے مومنوں اور مسلمانوں میں آسمانوں میں رہنے والی ساری

اَجْمَعِينَ وَفِي سُكَّانِ الْاَرَضِينَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ

مخلوق میں اور زمین میں رہنے والی خلقت میں پس اللہ ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ جائیں گے خدا کی رحمتیں ہوں اس

وَبَرَكَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ الطَّيِّبِينَ الْمُنْتَجَبِينَ

کی برکتیں اور سلام آپ پر اور آپ کے آبا و اجداد پر جو پاک نہاد نیک سیرت و برگزیدہ ہیں

وَعَلٰى ذَرَارِيهِمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ

اور ان کی اولاد پر کہ جو ہدایت یافتہ پیشوا ہیں سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اور ان سب پر

Presented by www.ziaraat.com

وَعَلَىٰ رُوحِكَ وَعَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ وَعَلَىٰ تُرْبَتِكَ وَعَلَىٰ تُرْبَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ

سلام ہو آپ کی روح پر اور ان کی روحوں پر اور سلام ہو آپ کے مزار پر اور ان کے مزاروں پر اے اللہ! ان سے پیش آ

رَحْمَةً وَرِضْوَاناً وَرَوْحاً وَرَيْحَاناً اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

مہربانی خوشنودی مسرت اور خوش روئی کے ساتھ سلام ہو آپ پر اے میرے سردار اے ابو عبداللہ

يَا بْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَيَا بْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ وَيَا بْنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ

اے نبیوں کے خاتم کے فرزند اے اوصیاء کے سردار کے فرزند اور اے جہانوں کی عورتوں کی سردار کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيدُ يَا بْنَ الشَّهِيدِ يَا أَخَ الشَّهِيدِ يَا أَبَا الشُّهَدَاءِ اَللّٰهُمَّ

سلام ہو آپ پر اے شہید اے فرزند شہید اے برادر شہید اے پدر شہیداں اے اللہ!

بَلِّغْهُ عَنِّي فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي هٰذَا الْوَقْتِ وَفِي كُلِّ وَقْتٍ

پہنچا ان کو میری طرف سے اس گھڑی میں آج کے دن میں اور موجودہ وقت میں اور ہر ہر وقت میں

تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَاماً سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ يَا بْنَ سَيِّدِ

بہت بہت درود اور سلام اللہ کا سلام ہو آپ پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکات اے جہانوں کے

الْعَالَمِينَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهَدِينَ مَعَكَ سَلَاماً مُتَّصِلاً مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

سردار کے فرزند اور ان پر جو آپ کے ساتھ شہید ہوئے سلام ہو لگاتار سلام جب تک رات دن باہم ملتے رہیں

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيدِ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ

سلام ہو حسینؑ ابن علی شہید پر سلام ہو علی ابن حسینؑ شہید پر

اَلسَّلَامُ عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ الشَّهِيدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ

سلام ہو عباس ابن امیرالمومنین شہید پر سلام ہو ان شہیدوں پر جو

وُلْدِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ الْحَسَنِ اَلسَّلَامُ عَلَى

امیرالمومنین کی اولاد سے ہیں سلام ہو ان شہیدوں پر جو اولاد حسنؑ سے ہیں سلام ہو ان

الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ وَعَقِيلٍ

شہیدوں پر جو اولاد حسینؑ سے ہیں سلام ہو ان شہیدوں پر جو جعفر اور عقیل کی اولاد سے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَىٰ كُلِّ مُسْتَشْهَدٍ مَعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

سلام ہو مومنوں میں سے ان سب شہیدوں پر جو ان کے ساتھ شہید ہوئے اے اللہ! رحمت نازل کر محمدؐ

Presented by www.ziaraat.com

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْهُمْ عَنِّي تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلاَماً اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

اے خدا کے رسول سلام ہو آپ پر، اور درود و سلام، بہت بہت میری طرف سے ان کو پہنچا اور آلِ محمدؐ پر

اللّٰهِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ

رسول خدا کے تعالیٰ آپ کے فرزند حسینؑ کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے سلام ہو آپ پر اے فاطمہؑ!

اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزَاءَ فِي وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا اَمِيرَ

خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند حسینؑ کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے سلام ہو آپ پر اے امیر

الْمُؤْمِنِينَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ

المومنینؑ! خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند حسینؑ کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے سلام ہو آپ پر

يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِي اَخِيكَ الْحُسَيْنِ يَا

اے ابو محمد حسن! اللہ تعالیٰ آپ کے بھائی حسینؑ کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے اے

[redacted]

Presented by www.ziaraat.com

آٹھویں فصل

ماہ صفر کے اعمال

یہ مہینہ اپنی نحوست کے ساتھ مشہور ہے اور نحوست کو دور کرنے میں صدقہ دینے، دُعا کرنے اور خدا سے پناہ طلب کرنے سے بہتر کوئی اور چیز وارد نہیں ہوئی۔ اگر کوئی شخص اس مہینے میں وارد ہونے والی بلاؤں سے محفوظ رہنا چاہے تو جیسا کہ محدث فیضؒ اور دیگر بزرگوں نے فرمایا ہے، وہ اس دعا کو ہر روز دس مرتبہ پڑھتا ہے:

يَا شَدِيدَ الْقُوَى وَيَا شَدِيدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ ذَلَّتْ

اے زبردست قوتوں والے اے سخت گرفت کرنے والے اے غالب اے غالب اے غالب تیری بڑائی

بِعَظَمَتِكَ جَمِيعُ خَلْقِكَ فَاكْفِنِي شَرَّ خَلْقِكَ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ

کے آگے تیری ساری مخلوق پست ہے پس اپنی مخلوق کے شر سے بچائے رکھ اے احسان والے اے نیکی والے

يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

اے نعمت والے اے فضل والے اے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں ظالموں میں

الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي

سے ہوں پس ہم نے اس کی دعا قبول کی اسے غم سے نجات دے دی اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات

الْمُؤْمِنِينَ وَصَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

دیتے ہیں اور خدا رحمت نازل کرے محمدؐ اور ان کی آل پر جو پاک و پاکیزہ ہیں

سید نے اس مہینے کا چاند دیکھنے کے وقت کی ایک دُعا بھی نقل کی ہے:

پہلی صفر کا دن

۳۷ھ میں اس دن امیر المومنین علیہ السلام اور معاویہ کے درمیان جنگ صفین لڑی گئی، ایک

قول کے مطابق ۶۱ھ میں۔ اس دن امام حسین علیہ السلام کا سر مبارک دمشق پہنچایا گیا۔ جس سے بنی امیہ کو خوشی ہوئی اور انہوں نے عید منائی، یہی وجہ ہے کہ اس روز رنج و غم تازہ ہو جاتا ہے۔ اس دن عراق کے مومنین کے گھروں میں صف ماتم بچھی ہوئی ہوگی اور شام میں بنی امیہ اس کو عید قرار دے رہے ہیں اس دن یا ایک قول کے مطابق ۱۲۱ھ میں تیسری صفر کے دن امام زین العابدین کے فرزند زید کو شہید کیا گیا۔

تیسری صفر کا دن

سید ابن طاؤس ہمارے علماء کی کتابوں سے نقل کرتے ہیں کہ اس دن دو رکعت ادا کرنا مستحب ہے۔ اس کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ انا فتحنا اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے بسلام نماز کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے اور سو مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اٰلَ اَبِيْ سُفْيَانَ

اے اللہ! آل ابو سفیان پر پھٹکار بھیج

اس کے بعد سو مرتبہ استغفار پڑھے اور اپنی حاجات طلب کرے۔

ساتویں صفر کا دن

شہید اور کفعمی کے قول کے مطابق ۷ صفر ۱۲۸ھ کو مکہ مدینہ کے درمیان ابواء کے مقام پر امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی۔

بیسویں صفر کا دن

یہ امام حسین علیہ السلام کے چہلم کا دن ہے۔ بقول شیخین امام حسین علیہ السلام کے اہل حرم نے اسی دن شام سے مدینہ کی طرف مراجعت کی۔ اسی دن جابر بن عبداللہ انصاری امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے کربلا معلیٰ پہنچے اور یہ بزرگ امام حسین علیہ السلام کے اوّلین زائر ہیں۔ آج کے دن امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا مستحب ہے۔ امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے

کہ مؤمن کی علامتیں پانچ ہیں۔ یعنی دن رات میں اکاون رکعت نماز فریضہ ونافلہ ادا کرنا، زیارت اربعین پڑھنا، دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا، سجدے میں پیشانی خاک پر رکھنا اور نماز میں بہ آواز بلند بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا، نیز شیخ نے تہذیب اور مصباح میں اس دن کی مخصوص زیارت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی ہے، جسے ہم انشاءاللہ باب زیارات میں صفر پر درج کریں گے۔

اٹھائیسویں صفر کا دن

۱۱ھ میں ۲۸ صفر کو سوموار کے دن حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ کی وفات ہوئی جب کہ آپ کی عمر شریف تریسٹھ سال تھی۔

چالیس سال کی عمر میں آپ تبلیغ رسالت کے مبعوث ہوئے۔ اس کے بعد تیرہ سال تک مکہ معظمہ میں لوگوں کو خدا پرستی کی دعوت دیتے رہے۔ ترپن برس کی عمر میں آپ نے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی اور پھر دس سال بعد آپ نے اس دُنیائے فانی سے رحلت فرمائی۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے بنفس نفیس آپ کو غسل وکفن دیا حنوط کیا اور آپ کی نماز جنازہ پڑھی۔ پھر دوسرے لوگوں نے بغیر کسی امام کے گروہ در گروہ آپ کا جنازہ پڑھا یعنی دُعا مانگی۔ بعد میں امیر المومنین علیہ السلام نے آنحضرتؐ کو اسی حجرے میں دفن کیا، جس میں آپ کی وفات ہوئی تھی۔

انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے دفن کے بعد جناب سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا میرے قریب آئیں اور فرمایا اے انس! تمہارے دلوں نے یہ کس طرح گوارا کیا کہ آنحضرتؐ کے جسدِ مبارک پر مٹی ڈالی جائے۔ پھر آپ نے روتے ہوئے فرمایا:

يَا اَبَتَاهُ اَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ	يَا اَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهٖ مَا اَدْنَاهُ
بابا جان نے رب کی آواز پر لبیک کہا	بابا جان آپ اپنے رب کے کتنے قریب ہیں

ایک معتبر روایت کے مطابق ان بی بی نے آنحضرتؐ کی قبر مبارک کی تھوڑی سی مٹی لے کر آنکھوں سے لگائی اور فرمایا:

مَاذَا عَلَى الْمُشْتَمِّ تُرْبَةَ اَحْمَدٍ	اَنْ لَا يَشُمَّ مَدَى الزَّمَانِ غَوَالِيَا
جو احمد مجتبیٰ کی تربت کی خوشبو سونگھے	وہ تا زندگی دوسری خوشبو نہ سونگھے گا

صُبَّتْ عَلَیَّ مَصَائِبٌ لَوْ اَنَّهَا صُبَّتْ عَلَی الْاَیَّامِ صِرْنَ لَیَالِیَا

مجھ پر وہ مصیبتیں پڑی ہیں اگر وہ دنوں پر آتیں تو وہ کالی راتیں بن جاتے

شیخ یوسف شامی نے درالنظیم میں نقل کیا ہے کہ جناب فاطمۃ الزہرا علیہا السلام نے اپنے والد بزرگوار پر یہ مرثیہ پڑھا:

قُلْ لِلْمُغَیَّبِ تَحْتَ اَثْوَابِ الثَّرٰی	اِنْ کُنْتَ تَسْمَعُ صَرْخَتِیْ وَنِدَائِیَا
خاک کے پردوں میں غائب ہونے والے سے کہو	اگر تو میری فریاد اور پکار سن رہا ہے
صُبَّتْ عَلَیَّ مَصَائِبٌ لَوْ اَنَّهَا	صُبَّتْ عَلَی الْاَیَّامِ صِرْنَ لَیَالِیَا
مجھ پر وہ مصیبتیں پڑی ہیں کہ اگر وہ	دنوں پر آتیں تو وہ کالی راتیں بن جاتے
قَدْ کُنْتُ ذَاتَ حِمًی بِظِلِّ مُحَمَّدٍ	لَا اَخْشَ مِنْ ضَیْمٍ وَکَانَ حِمَالِیَا
میں محمدؐ کی حمایت کے سائے میں تھی	مجھے کسی کے ظلم کا ڈر نہ تھا ان کی پناہ میں
فَالْیَوْمَ اَخْضَعُ لِلذَّلِیْلِ وَاَتَّقِیْ	ضَیْمِیْ وَاَدْفَعُ ظَالِمِیْ بِرِدَائِیَا
لیکن آج پست لوگوں کے سامنے حاضر ہوں	ظلم کا خوف ہے اپنی چادر سے ظالم کو ہٹاتی ہوں
فَاِذَا بَکَتْ قُمْرِیَّةٌ فِیْ لَیْلِهَا	شَجَنًا عَلٰی غُصْنٍ بَکَیْتُ صَبَاحِیَا
رات کی تاریکی میں جب قمری شاخ پر روئے	میں شاخ پر صبح کے وقت روتی ہوں
فَلَاَجْعَلَنَّ الْحُزْنَ بَعْدَکَ مُؤْنِسِیْ	وَلَاَجْعَلَنَّ الدَّمْعَ فِیْکَ وِشَاحِیَا
بابا آپ کے بعد میں نے غم کو اپنا ہمدم بنا لیا	آپ کے غم میں اشکوں کے ہار پروتی ہوں

شیخ اور کفعمی کے بقول ۵۰ھ میں اٹھائیسویں صفر کو امام حسن علیہ السلام کی شہادت ہوئی جبکہ جعدہ بنت اشعث نے معاویہ کے اشارے پر آپ کو زہر دے دیا تھا۔

صفر کا آخری دن

شیخ طبرسیؒ نے وابن اثیر کے بقول ۲۰۳ھ میں اسی دن امام علی رضا علیہ السلام کی شہادت اس زہر سے ہوئی جو آپ کو انگور میں دیا گیا۔ آپ کا روضہ مبارک سناباد نامی بستی میں حمید بن قحطبہ کے مکان میں ہے، جو طوس کا علاقہ ہے اور اب وہ مشہد مقدس کے نام سے مشہور ہے، جہاں لاکھوں افراد زیارت کو آتے ہیں، ہارون الرشید عباسی کی قبر بھی وہیں ہے۔

*

نویں فصل

ماہ ربیع الاوّل کے اعمال

پہلی ربیع الاوّل کی رات

بعثت کے تیرھویں سال اسی رات حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت کا آغاز ہوا، اس رات آپ غارِ ثور میں پوشیدہ رہے اور حضرت امیرالمومنین علیہ السلام اپنی جان آپ پر فدا کرنے کے لیے مشرک قبائل کی تلواروں سے بے پرواہ ہو کر حضور اکرم کے بستر پر سو رہے تھے۔ اس طرح آپ نے اپنی فضیلت اور حضرت رسولؐ کے ساتھ اپنی اخوت اور ہمدردی کی عظمت کو سارے عالم پر آشکار کر دیا۔ پس اسی رات امیرالمومنین علیہ السلام کی شان میں یہ آیت اتری۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ

اور لوگوں میں کچھ ایسے ہیں جو رضائے الٰہی حاصل کرنے کے لیے جان دیتے ہیں

پہلی ربیع الاوّل کا دن

علماء کرام کا فرمان ہے کہ اس دن حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ اور امیرالمومنین علیہ السلام کی جانیں بچ جانے پر شکرانے کا روزہ رکھنا مستحب ہے اور آج کے دن ان دونوں ہستیوں کی زیارت پڑھنا بھی مناسب ہے۔ سید نے کتاب اقبال میں آج کے دن کی دعا بھی نقل کی ہے شیخ کفعمی کے بقول آج ہی کے دن امام حسن عسکری علیہ السلام کی وفات ہوئی۔ لیکن قول مشہور یہ ہے کہ آپ کی وفات اس مہینے کی آٹھویں کو ہوئی۔ لہٰذا ممکن ہے کہ پہلی کو آپ کے مرض کی ابتدا رہی ہو۔

آٹھویں ربیع الاوّل کا دن

قول مشہور کے مطابق ۲۶۰ھ میں اسی دن امام حسن عسکری علیہ السلام کی وفات ہوئی اور آپ

Presented by www.ziaraat.com

کے بعد امام العصر عجّل اللہ فرجہٗ منصب امامت پر فائز ہوئے۔ اس لیے مناسب ہے کہ اس روز ان دونوں بزرگواروں کی زیارت پڑھی جائے۔

نویں ربیع الاوّل کا دن

آج کا دن بہت بڑی عید ہے۔ کیونکہ مشہور قول یہی ہے کہ آج کے دن عمر بن سعد داخل جہنم ہوا۔ جو میدان کربلا میں امام حسین علیہ السلام کے مقابلے میں یزیدی لشکر کا سپہ سالار تھا۔ روایت ہوئی ہے کہ جو شخص آج کے دن راہِ خدا میں خرچ کرے تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ نیز یہ کہ آج کے دن برادر مومن کو دعوتِ طعام دینا، اسے خوش و شادمان کرنا اپنے اہل و عیال کے خرچ میں فراخی کرنا، عمدہ لباس پہننا، خدا کی عبادت کرنا اور اس کا شکر بجا لانا سبھی امور مستحب ہیں۔ آج وہ دن ہے کہ جس میں رنج وغم دُور ہوتے اور چونکہ ایک دن قبل امام حسن عسکری علیہ السلام کی وفات ہوئی۔ لہٰذا آج امام العصر عجّل اللہ فرجہٗ کی امامت کا پہلا دن ہے۔ لہٰذا اس کی عزت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

بارھویں ربیع الاوّل کا دن

کلینی و مسعودی کے قول، نیز برادران اہل سنت کی مشہور روایت کے مطابق اس دن رسُول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی۔ اس روز دو رکعت نماز مستحب ہے کہ جس میں پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۃ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۃ توحید پڑھے۔ یہی وہ دن ہے، جس میں بوقت ہجرت حضرت رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وارد مدینہ ہوئے اور شیخ نے فرمایا کہ ۱۳۰ھ میں اسی دن بنی مروان کی حکومت و سلطنت کا خاتمہ ہوا۔

چودھویں ربیع الاوّل کا دن

۶۴ھ میں اسی دن رسوائے عالم یزید بن معاویہ داخل جہنم ہوا۔ اخبار الدول میں لکھا ہے۔ یزید ملعون دل اور معدے کے درمیانی پردے کی سوجن (ذات الجنب) میں مبتلا تھا۔ جس سے وہ مقام حوران میں مرا اور وہاں سے اس کی لاش دمشق لائی گئی اور باب صغیر میں دفن کر دی گئی۔ پھر لوگ اس جگہ کوڑا اور کرکٹ پھینکتے رہے۔ وہ جہنمی ۳۷ سال کی عمر میں موت کا شکار ہوا اور اس کی ظالم و باطل حکومت محض تین سال نو ماہ رہی۔

سترھویں ربیع الاوّل کی رات

یہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی ولادت باسعادت کی رات ہے اور بڑی ہی بابرکت رات ہے۔ سید نے روایت کی ہے کہ ہجرت سے ایک سال قبل اس رات حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کو معراج ہوا۔

سترھویں ربیع الاوّل کا دن

علمائے شیعہ امامیہ میں یہ قول مشہور و معروف ہے کہ یہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کا یوم ولادت ہے اور ان کے درمیان یہ امر بھی مسلّمہ ہے کہ آپ کی ولادت باسعادت روز جمعہ طلوع فجر کے وقت اپنے گھر میں ہوئی۔ جب کہ عام الفیل کا پہلا سال اور نوشیرواں عادل کا عہد حکومت تھا۔ نیز ۸۳ھ میں اسی دن امام جعفر صادق علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی۔ لہذا اس دن کی عظمت و بزرگی میں اور بھی اضافہ ہوا۔

خلاصہ یہ کہ اس دن کو بڑی عظمت، عزت، اور شرافت حاصل ہے۔ اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرنا۔

(۲) آج کے دن روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت ہے، روایت ہوئی ہے کہ خدائے تعالیٰ اس دن کا روزہ رکھنے والے کو ایک سال کے روزے رکھنے کا ثواب عطا فرمائے گا۔ آج کا دن سال کے ان چار دنوں میں سے ایک ہے کہ جن میں روزہ رکھنا خاص فضیلت اور خصوصیت کا حامل ہے۔

(۳) آج کے دن دور و نزدیک سے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت پڑھے۔

(۴) اس دن حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی وہ زیارت پڑھے۔ جو امام جعفر صادق علیہ السلام نے پڑھی اور محمد بن مسلم کو تعلیم فرمائی تھی، انشاءاللہ وہ زیارت باب زیارات میں صفحہ   پر آئے گی۔

(۵) جب سورج ذرا بلند ہو جائے تو دو رکعت نماز بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ قدر اور دس مرتبہ سورۃ توحید پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد مصلے پر بیٹھا رہے اور یہ دعا پڑھے:

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَیٌّ لَا تَمُوْتُ الخ

اے اللہ! تو وہ زندہ ہے جسے موت نہیں

یہ دعا بہت طویل ہے اور اس کی سند بھی کسی امام معصوم تک پہنچتی دکھائی نہیں دیتی اس لیے یہاں ہم نے اسے نقل نہیں کیا. تاہم جو شخص اس کو پڑھنا چاہے وہ زادالمعاد میں دیکھ لے۔

(۶) آج کے دن مسلمانوں کو خاص طور پر خوشی منانا چاہیئے، وہ اس دن کی بہت تعظیم کریں. صدقہ وخیرات دیں اور مومنین کو شادمان کریں. نیز ائمہ طاہرینؑ کے روضہ ہائے مقدسہ کی زیارت کریں سیدؒ نے کتاب اقبال میں آج کے دن کی تعظیم وتکریم کا تفصیلی تذکرہ کیا اور فرمایا ہے، کہ نصرانی اور مسلمانوں کا ایک گروہ حضرت عیسٰی علیہ السلام کی ولادت کے دن کی بہت کرتے ہیں. لیکن مجھے ان پر تعجب ہوتا ہے کہ کیوں وہ آنحضرتؐ کے یوم ولادت کی تعظیم نہیں کرتے کہ جو حضرت عیسٰی علیہ السلام کی نسبت بلند مرتبہ ہیں اور ان سے بڑھ کر فضیلت رکھتے ہیں۔

دسویں فصل

ربیع الثانی جمادی الاول اور جمادی الثانی کے اعمال

سید ابن طاؤس نے ان تینوں مہینوں میں سے ایک کے پہلے دن کے لیے ایک دعا نقل کی ہے شیخ مفیدؒ نے ۲۳۲ھ میں ۱۰ ربیع الثانی کو امام حسن عسکری علیہ السلام کی ولادت باسعادت ذکر کی ہے. لہذا یہ بہت بابرکت دن ہے اور اس نعمت کے شکرانے میں اس دن روزہ رکھنا مستحب ہے۔

تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں جمادی الاول کے تین دنوں میں خاتون جنت حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی زیارت کرنا اور ان روایتوں میں آیا ہے کہ آپؑ اپنے والد گرامی کے بعد پچھتر دن اس دنیا میں زندہ رہیں اور پھر آپ شہادت پا گئیں. بنا بر مشہور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی وفات ۲۸ صفر کو ہوئی ہے، اندریں صورت ان مظلومہ ومحرومہ بی بی کی شہادت انہی تین دنوں میں سے کسی دن ہوئی ہوگی۔

Presented by www.ziaraat.com

۳۶ھ میں ۱۵ جمادی الاوّل کو امیرالمومنین علیہ السلام جنگ جمل میں غالب آئے اور بصرہ فتح ہوا، اسی سال اور اسی دن امام زین العابدین علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی پس اس دن ان ہردو بزرگواروں کی زیارت پڑھنا مناسب ہے۔ جمادی الثانی کے اعمال کے ضمن میں سیدابن طاؤس نے نقل کیا ہے کہ اس ماہ میں جس وقت بھی چاہے چار رکعت نماز دو دو کر کے بجا لائے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور پچیس مرتبہ سورۃ قدر، دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۃ تکاثر اور پچیس مرتبہ سورۃ توحید، اور پھر آخری دو رکعت میں سے پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۃ کافرون اور پچیس مرتبہ سورۃ فلق، دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۃ نصر اور پچیس مرتبہ سورۃ ناس پڑھے اور نماز کے بعد ستر مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ ستر مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ

اللہ پاک تر ہے حمد اللہ ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے اے معبود!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ تین مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ

رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اے معبود! مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو

الْمُؤْمِنَاتِ۔ پھر سجدے میں جا کر تین مرتبہ یہ کہے: يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

بخش دے اے زندہ اے پائندہ اے جلالت اور بزرگی کے مالک

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے اللہ اے بڑے رحم والے اے مہربان اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اس کے بعد اپنی حاجات طلب کرے، کیونکہ جو شخص یہ عمل کرے، حق تعالیٰ آئندہ سال تک اس کو، اس کے مال، اس کے اہل خاندان اور اس کی اولاد کو اس کے دین اور دُنیا کو محفوظ و مامون کر دے گا۔ اگر وہ شخص اس سال کے دوران مر جائے تو اس کو شہید کے برابر ثواب عطا کیا جائے گا۔

تیسری جمادی الثانی کا دن

ایک قول کی بنا پر ۱۱ھ میں اس دن حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام کی شہادت ہوئی، لہٰذا شیعہ مسلمانوں کو اس دن ان بی بی کی صف ماتم بچھانا اور آپ کی زیارت پڑھنا چاہیئے۔ نیز آپ پر

ظلم کرنے والوں اور آپ کا حق غصب کرنے والوں پر نفرین کرنا چاہیئے۔ سید ابن طاؤس نے کتاب اقبال میں آج کے دن ان مخدومہ و معصومہ بی بی کی زیارت یوں نقل فرمائی ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا وَالِدَةَ الْحُجَجِ

سلام ہو آپ پر اے جہانوں کی عورتوں کی سردار سلام ہو آپ پر اے ان کی والدہ جو لوگوں پر

عَلَى النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ الْمَمْنُوْعَةُ حَقَّهَا

خدا کی حجتیں ہیں سلام ہو آپ پر اے وہ مظلومہ جس کا حق چھین لیا گیا

پھر یہ کہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمَتِكَ وَابْنَةِ نَبِيِّكَ وَزَوْجَةِ وَصِيِّ نَبِيِّكَ صَلَاةً

اے معبود! رحمت نازل فرما اپنی کنیز اپنے نبی کی دختر اور اپنے نبی کے وصی کی شریک حیات پر ایسی رحمت

تُزْلِفُهَا فَوْقَ زُلْفٰى عِبَادِكَ الْمُكَرَّمِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرَضِيْنَ

جو نزدیک کرے اس کو بڑھ کر تیرے عزت والے بندوں کی نسبت جو آسمانوں میں رہنے والے اور زمین میں بسنے والے ہیں

روایت میں آیا ہے کہ آج جو شخص جناب بتول سلام اللہ علیہا کی یہ زیارت پڑھے اور اپنے گناہوں پر معافی کا طالب ہو تو خدائے تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا اور اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

مؤلف کہتے ہیں کہ سید ابن طاؤس کے فرزند ارجمند نے بھی اس زیارت کو زوائد الفوائد میں درج کیا اور کہا ہے کہ یہ زیارت جناب زہرا علیہا السلام کے یوم وفات کے لیے خاص ہے کہ جو تیسری جمادی الثانی کو ہوئی تھی۔ انہوں نے آپ کی زیارت کی کیفیت اس طرح بیان کی ہے کہ دو رکعت نماز زیارت بجالائے یا نماز فاطمۃ الزہرا پڑھے جو دو رکعت ہے اور اس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ساٹھ مرتبہ سورۃ توحید پڑھے۔ اگر اس قدر نہ پڑھ سکے تو پھر پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۃ توحید اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۃ کافرون پڑھے اور سلام کے بعد مذکورہ بالا زیارت پڑھے۔

بیسویں جمادی الثانی کا دن

پانچویں یا دوسرے سال بعثت میں اس دن جناب فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کی ولادت

باسعادت ہوئی اور اس کے چند عمل ہیں۔

① روزہ رکھنا ② محتاج مومنین کو صدقہ و خیرات دینا۔

③ جناب سیدہ فاطمہ زہرا طاہرہ کی زیارت پڑھنا۔ آپ کی زیارت کی کیفیت صفحہ پر آئے گی۔

گیارھویں فصل

ہر نئے قمری مہینے، عید نوروز اور رومی مہینوں کے اعمال

جب بھی کوئی نیا چاند نظر آئے۔ تو یہ چند اعمال بجالائے:

① سب سے پہلے تو چاند دیکھنے کی دعا پڑھے اور سب سے مناسب صحیفہ کاملہ کی تینتالیسویں دعا ہے کہ جو پہلی رمضان کے اعمال میں بھی ذکر ہو چکی ہے۔

② آنکھوں کا درد ہٹانے کے لیے سات مرتبہ سورۂ الحمد پڑھے؛

③ پنیر کھائے، یہ چیز ایران و عراق میں ہوتی ہے اور اسے دودھ سے تیار کیا جاتا ہے، روایت ہوئی ہے کہ جو شخص ہر قمری مہینے کی پہلی شب میں پنیر کھاتا رہے تو اس مہینے میں اس کی کوئی دعا رد نہیں ہوگی۔

④ چاندرات میں دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ انعام کی قرارت کرے نماز کے بعد حق تعالیٰ سے دعا کرے کہ وہ اسے ہر درد و خوف سے بچائے اور اس مہینے میں اسے کوئی ایسا معاملہ درپیش نہ ہو جس کو وہ پسند نہ کرتا ہو

⑤ ہر قمری مہینے کی پہلی کے دن دو رکعت نماز ادا کرے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے اور نماز کے بعد صدقہ دے۔ اگر ایسا کر لیا تو گویا اس نے حق تعالیٰ سے اس مہینے میں اپنی سلامتی خرید لی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

بعض روایات میں منقول ہے کہ اس نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا

خدا کے نام سے شروع جو رحمٰن و رحیم ہے اور نہیں زمین میں حرکت کرنے والی کوئی چیز مگر یہ کہ اس کی روزی خدا کے ذمہ ہے

وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

وہ اس کی قیام گاہ اور مقام حرکت کو جانتا ہے یہ سب کچھ واضح کتاب میں درج ہے خدا کے نام سے جو رحمان و

الرَّحِيْمِ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ

رحیم ہے اور اگر خدا کسی وجہ سے تجھے کوئی نقصان پہنچائے تو سوائے اس کے کوئی اسے دور نہیں کرسکتا اور اگر وہ تیری بھلائی

بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ

کا ارادہ کرے تو کوئی اس کے فضل کو روک نہیں سکتا وہ اپنے بندوں میں جسے چاہے نوازتا ہے اور وہ بڑا معاف کرنے والا

الرَّحِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا

مہربان خدا کے نام سے شروع جو رحمن و رحیم ہے بہت جلد خدا سختی کے بعد آسانی عطا کرے گا

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ

جو اللہ چاہے وہ ہوگا نہیں کوئی قوت سوائے اللہ کے کافی ہے ہمارے لیے اللہ اور وہ بہترین کارساز ہے اور میں اپنا ہر کام خدا کے

اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ

سپرد کرتا ہوں بے شک خدا اپنے بندوں کو خوب جانتا ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں ہی

الظّٰلِمِيْنَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا

قصور وار تھا اے پروردگار تو مجھ کو جو بھی نعمت عطا کرے گا میں اس کی حاجت رکھتا ہوں میرے رب مجھ کو اکیلا نہ چھوڑ

وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ

اور بہترین وارث تو ہی ہے

اعمال عید نوروز

معلیٰ بن خنیس نے فرمایا ہے کہ جب نوروز کا دن آئے تو غسل کرے، پاکیزہ لباس پہنے خوشبو لگائے

اور اس دن کا روزہ رکھے۔ جب نماز ظہر و عصر اور ان کے نافلہ سے فارغ ہو تو چار رکعت نماز دو دو کر کے پڑھے۔ کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سُورۃ قدر اور دوسری رکعت میں سُورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سُورۃ کافرون، پھر آخری دو رکعت میں سے پہلی رکعت میں سُورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سُورۃ توحید اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سُورۃ فلق اور دس مرتبہ سُورۃ ناس کی قراءت کرے۔ نماز تمام کرنے کے بعد سجدۂ شکر کرے اور اس میں یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَاۤءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْۢبِيَاۤئِكَ

اے معبود رحمت نازل فرما سرکار محمد و آل محمد پر جو پسندیدہ ہوئے اوصیا ہیں اور رحمت نازل کر اپنے تمام نبیوں

وَرُسُلِكَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰى

اور رسولوں پر اپنی بہترین رحمت سے اور انہیں برکت دے اپنی بہترین برکتوں سے اور رحمت فرما

اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ

ان کی روحوں پر اور ان کے جسموں پر اے معبود! برکت نازل کر سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور برکت دے

لَنَا فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا الَّذِيْ فَضَّلْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَعَظَّمْتَ خَطَرَهٗ

ہمیں آج کے دن جس کو تو نے بڑائی دی عزت دی بلندی دی اور اسے اونچی شان عطا کی

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْمَاۤ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ حَتّٰى لَاۤ اَشْكُرَ اَحَدًا غَيْرَكَ وَوَسِّعْ

اے معبود! برکت دے مجھے اس نعمت میں جو تو نے مجھے عطا کی ہے اتنی کہ سوائے تیرے کسی کا شکر گزار نہ ہوں اور میرے

عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ مَا غَابَ عَنِّيْ فَلَا يَغِيْبَنَّ

رزق میں فراخی فرما اے جلالت اور بزرگی کے مالک اے معبود! جو کچھ مجھ سے غائب ہو وہ ہو جائے لیکن تیری مدد

عَنِّيْ عَوْنُكَ وَحِفْظُكَ وَمَا فَقَدْتُ مِنْ شَيْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِيْ عَوْنَكَ

اور تیری حفاظت مجھ سے ہرگز غائب نہ ہو اور میری جو چیز گم ہو وہ ہو جائے لیکن تیری مدد و حمایت مجھ سے کبھی گم

عَلَيْهِ حَتّٰى لَاۤ اَتَكَلَّفَ مَا لَاۤ اَحْتَاجُ اِلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ[1]

نہ ہو یہاں تک کہ جس چیز کی ضرورت نہیں اس کے لیے رنج نہ کروں اے جلالت اور بزرگی کے مالک

[1] کتب مشہورہ کے سوا دیگر غیر معروف میں لکھا ہے کہ وقت تحویل بہ کثرت اور بعض نے کہا ہے کہ اس دعا کو ۳۶۶ مرتبہ پڑھے: (بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

Presented by www.ziaraat.com

جو شخص یہ عمل بجالائے گا تو اس کے پچاس برس کے گناہ معاف ہو جائیں گے نیز یہ بکثرت کہا کرے۔

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

اے جلالت اور بزرگی کے مالک

رومی مہینوں کے اعمال

اس موضوع میں یہاں ہم وہی کچھ بیان کریں گے، جو زاد المعاد میں مذکور ہے۔ سید جلیل علی بن طاؤس سے روایت ہے کہ صحابہ کا ایک گروہ کسی جگہ بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ بھی وہاں تشریف لے آئے۔ آپ نے سلام کیا اور صحابہ نے سلام کا جواب دیا، تب آپ نے فرمایا کہ آیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہیں وہ دوا بتاؤں جس سے جبرائیل علیہ السلام نے مجھے آگاہ کیا ہے اور اس کے بعد تم دوا میں طبیبوں کے محتاج نہ رہو گے۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام اور سلمان فارسی وغیرہ ہم نے آپ سے پوچھا کہ حضور وہ کونسی دوا ہے؟ آنحضرتؐ نے حضرت امیر المومنین کو مخاطب کر کے فرمایا کہ رومی مہینے نیساں میں ہونے والی بارش کا پانی لیں اور اس پر ستر مرتبہ الحمد، ستر مرتبہ آیۃ الکرسی ستر مرتبہ سورۂ توحید، ستر مرتبہ سورۂ فلق، ستر مرتبہ سورۂ ناس اور ستر مرتبہ سورۂ کافرون پڑھیں۔ ایک اور روایت کے مطابق ستر مرتبہ سورۂ قدر، ستر مرتبہ اللہ اکبر، ستر مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور ستر مرتبہ محمد و آل محمد پر صلوات بھی اس پر پڑھیں۔ پھر سات دن تک ہر روز صبح اور عصر کے وقت اس پانی میں سے پیتے رہیں، قسم ہے مجھے اس ذات کی جس نے مجھے برحق مبعوث کیا ہے کہ جبرائیل نے مجھ سے کہا ہے کہ جو شخص اس پانی میں سے پیئے گا حق تعالیٰ ہر وہ درد دور کر دے گا جو اس کے جسم میں ہوگا۔ خدائے تعالیٰ اس کو آرام و عافیت عطا کرے گا، اس کے بدن اور اس کی ہڈیوں سے درد کو نکال دے گا اور اگر

(بقیہ حاشیہ پچھلے سے) یَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ

اے زمانے اور حالتوں کو بدلنے والے ہمارے حال کو اچھے حال میں بدل دے

ایک اور روایت ہے کہ اس طرح پڑھے یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا مُدَبِّرَ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ یَا مُحَوِّلَ الخ

اے دلوں اور آنکھوں کے پلٹانے والے اے دن رات کی ترتیب قائم رکھنے والے اے بدلنے والے

لوح میں اس کے لیے درد لکھا ہوا بھی ہو تو اسے وہاں سے محو کر دے گا۔ مجھے اس خدا کے حق کی قسم کہ جس نے مجھے بھیجا ہے، جس کے یہاں فرزند نہ ہوتا ہو اور فرزند کی خواہش رکھتا ہو تو اس پانی کو اس نیت سے پیئے پس حق تعالیٰ اس کو فرزند عطا فرمائے گا۔ اگر بانجھ ہو گئی کہ اس کے بچہ نہ ہوتا ہو تو وہ اسی نیت کے ساتھ اس پانی میں سے پیئے تو اس کے بچہ ہوگا اور اگر شوہر و زوجہ بیٹا یا بیٹی چاہتے ہوں تو وہ بھی اس پانی میں سے پئیں، ان کا یہ مقصد پورا ہو جائے گا۔ جیسا کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے۔

يَهَبُ لِمَنْ يَشَاۤءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۤءُ الذُّكُوْرَ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّ

وہ جسے چاہے بیٹیاں دیتا ہے اور جسے چاہے بیٹے عطا کرتا ہے یا بیٹے بھی اور بیٹیاں بھی دیتا ہے

اِنَاثًا وَّيَجْعَلُ مَنْ يَّشَاۤءُ عَقِيْمًا

اور جسے چاہے بے اولاد رکھتا ہے

اس کے بعد آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جس کے سر میں درد ہو وہ اس پانی میں سے پیے تو خدا کی قدرت سے اس کا درد جاتا رہے گا، اگر کسی کی آنکھ میں درد ہو تو اس پانی کا ایک قطرہ آنکھ میں ڈالے۔ اس میں سے پی بھی لے اور اپنی آنکھوں کو اس پانی سے دھوئے تو بہ حکم خدا شفا مل جائے گی۔ یہ پانی پینے سے دانتوں کی جڑیں پختہ ہوتی ہیں۔ یہ دانتوں میں خوشبو پیدا کرتا ہے۔ لعاب دہن کم ہوتا اور بلغم بھی گھٹ جاتا ہے۔ اس پانی کے پینے سے پیٹ میں کھانے پینے کا بوجھ نہیں ہوگا۔ درد قولنج سے بچا رہے گا۔ کمر اور پیٹ کا درد نہ ہوگا۔ زکام کی تکلیف نہ آئے گی۔ دانتوں میں درد نہیں ہوگا معدے کا درد اور کیڑے ختم ہو جائیں گے۔ اس شخص کو خون نکلوانے کی ضرورت نہ رہے گی۔ بواسیر، خارش، دیوانگی، برص، جذام، نکسیر اور قے سے بھی نجات ہوگی۔ اور وہ شخص اندھا، گونگا، لولا اور بہرا نہیں ہوگا۔ اس کی آنکھ میں سیاہ پانی نہیں اترے گا وہ درد لاحق نہیں ہوگا جو روزہ چھوڑ دینے اور نماز نا تمام پڑھنے کا موجب ہوتا ہے اور شیطان و جن کے وسوسوں سے بچا رہے گا۔

بعدہٗ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو شخص اس پانی میں سے پیئے تو اگر اس کے بدن میں سب لوگوں جتنے درد ہوں تو بھی شفا پالے گا، جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے۔ جو شخص اس پانی پر پہلے ذکر کی گئی آیات کو پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے دل کو نور سے

بھر دے گا، اس کی زبان پر حکمت کو رواں کر دے گا اس کے قلب کو فہم و ذکاوت سے پُر کر دے گا اور اس پر اتنی مہربانیاں کرے گا جو دُنیا میں کسی پر بھی نہ کی ہوں، اس کو ہزار رحمت اور ہزار مغفرت سے نوازے گا۔ نیز فریب کاری، بددیانتی، غیبت، حسد، ظلم، تکبر، بخل اور حرص وغیرہ کو اس کے قلب سے دُور کر دے گا۔ اس کو لوگوں کی طرف سے دشمنی، ان کی بدگوئی سے بچائے رکھے گا اور یہ پانی اس کے لیے تمام بیماریوں سے شفایابی کا سبب ہوگا۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اس روایت کا سلسلہ سند عبداللہ بن عمر پر ختم ہوتا ہے۔ اس لیے یہ روایت بہ لحاظ سند ضعیف ہے لیکن میں نے اسے بقلم شہید دیکھا کہ انہوں نے اسے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کیا ہے اور اس میں یہی خواص اور سورتیں ذکر کی ہیں۔ لیکن آیات اور اذکار کی روایت اس طرح کی ہے کہ اس آب نیساں پر سورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۂ کافرون، سورۂ اعلیٰ، سورۂ فلق سورۂ ناس اور سورۂ توحید ستر ستر مرتبہ پڑھے۔ پھر ستر مرتبہ کہے لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، ستر مرتبہ کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور ستر مرتبہ کہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ پھر ستر مرتبہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ

اے معبود! رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر پاک تر ہے اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

حمد اللہ ہی کے لیے ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے

علاوہ ازیں اس پانی کے خواص میں یہ بھی ہے کہ اگر کوئی قید خانے میں بند ہو اور وہ اس پانی میں سے پیئے تو قید سے رہائی پائے گا سردی اس کی طبیعت پر غلبہ نہ کرے گی، اس کے دیگر خواص وہی بیان ہوئے ہیں جو سابقہ روایت میں مذکور ہیں۔ پھر بارش کا پانی تو مطلق طور پر بابرکت اور فائدہ بخش ہوتا ہے۔ چاہے وہ نیساں کے مہینے میں لیا گیا ہو۔ یا کسی اور مہینے میں لیا ہو۔ جیسا کہ ایک معتبر حدیث میں امیرالمومنین علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ فرمایا آسمان کے پانی کو پیا کرو کہ وہ جسم کو پاک کرنے والا اور دردوں کو ہٹانے والا ہے۔ جیسا کہ خدائے تعالیٰ فرماتا ہے:

وَیُنَزِّلُ عَلَیْکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّیُطَهِّرَکُمْ بِهٖ وَیُذْهِبَ عَنْکُمْ

اور اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی اتارتا ہے تاکہ تم کو پاک کرے اور شیطان کے وسوسوں

Presented by www.ziaraat.com

رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ

کو تم سے دُور کرے اور تمہارے دلوں کو مضبوط کرے اور تمہارے قدم جمائے رکھے

یعنی خدائے تعالیٰ آسمان سے پانی اتارتا ہے تاکہ تم کو پاک کرے اور شیطان کے وسوسوں کو تم سے دُور کرے اور تمہارے دلوں کو مضبوط کرے اور تمہارے قدم جمائے رکھے۔

نیساں کا عمل کرنے میں بہتر یہ ہے کہ ایک گروہ مل کر ان اذکار کو ستر مرتبہ پڑھے کہ اس میں پڑھنے والے کے لیے بہت فائدہ اور اجر و ثواب ہے۔ موجودہ ماہ و سال میں نیساں کا مہینہ نوروز سے تیس دن گزر جانے کے بعد شروع ہوتا ہے اور یہ رُومی مہینہ تیس دن کا ہوتا ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ ماہ حزیراں کی سات کو پچھنے لگوایا کرو، اگر اس دن نہ ہو سکے تو پھر اس کی چودھویں تاریخ کو لگوایا کرو۔ ماہ حزیران کی پہلی قریباً نوروز سے چہل اسی دن بعد ہوتی ہے اور یہ مہینہ بھی تیس دن کا ہوتا ہے۔ یہ نحوست کا مہینہ ہے۔ جیسا کہ ایک معتبر حدیث میں ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام کے سامنے ماہ حزیران کا ذکر چلا۔ تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ وہی مہینہ ہے جس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل پر نفرین کی اور ایک ہی دن میں بنی اسرائیل کے تین لاکھ افراد مر گئے تھے۔ نیز معتبر سند کے ساتھ آپ ہی سے نقل ہوا ہے کہ حق تعالیٰ اس مہینے میں قضا و اجل کو نزدیک تر کر دیتا ہے۔ چنانچہ اس مہینے بہت زیادہ موتیں واقع ہوتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ رومی مہینوں کی بنیاد سُورج کی حرکت پر ہے۔ یہ بارہ مہینے ہیں اور ان کی ترتیب کچھ اس طرح ہے۔ تشرین اوّل۔ تشرین الآخر۔ کانون اوّل۔ کانون الآخر۔ شباط۔ آذر۔ نیساں۔ ایار۔ حزیران۔ تموز۔ اب اور ایلول، ان میں یہ چار مہینے تیس دن کے ہوتے ہیں یعنی تشرین الآخر۔ نیساں۔ حزیران اور ایلول، باقی آٹھ مہینے ماسوائے شباط کے اکتیس دن کے ہوتے ہیں اور شباط کو تین سال تک اٹھائیس دن کا اور ہر چوتھے سال (یعنی سال کبیسہ میں) انتیس دن کا قرار دیتے ہیں۔ رومی سال ۱/۴ ۳۶۵ دن کا ہوتا ہے اور اس کی ابتدا تشرین اوّل کے مہینے سے ہے اور اس دن سورج بُرج میزان کے انتیسویں درجے میں ہوتا ہے۔ اس کی تفصیل بحار الانوار میں مذکور ہے۔ چونکہ احادیث میں ان مہینوں کا ذکر آیا ہے۔ لہٰذا ہم نے یہاں مختصراً ان کا تذکرہ بھی کر دیا ہے، یہ رُومی مہینے اس وقت عراق کے دفاتر میں رائج ہیں اور ان کا نظام حکومت انہی مہینوں کے مطابق چلتا ہے۔

تیسرا باب

باب زیارات

یہ باب ایک مقدمے چند فصلوں اور ایک خاتمے پر مشتمل ہے۔

مقدمہ

یہ سفر کرنے کے آداب سے متعلق ہے، جب سفر کا ارادہ کرے تو بدھ۔ جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے اور ہفتہ۔ منگل یا جمعرات کو سفر پر نکلے سوموار اور بدھ کو سفر نہ کرے۔ نیز جمعہ کے دن بھی قبل از ظہر سفر پر نہ جائے۔ اس کے علاوہ ہر مہینے کی ان تاریخوں میں سفر نہ کرے جو درج ذیل اشعار میں ذکر ہوئی ہیں:

هفت روز نحس باشد در مهی زان حذر کن تا نیابی هیچ رنج!

سه و پنج و سیزده با شانزده بست و یک بست و چهار بست و پنج

یعنی ہر مہینے کی سات تاریخیں نحس ہیں، ان میں سفر سے پرہیز کرے تاکہ اسے کوئی مصیبت نہ پڑے وہ تاریخیں ہیں تین۔ پانچ تیرہ۔ سولہ۔ اکیس چوبیس اور پچیس کہ یہ سفر کے لیے مناسب نہیں۔

ہر مہینے کے آخری دن کہ جن میں چاند ڈوبا رہتا ہے اور جب چاند برج عقرب میں (یعنی قمر در عقرب) ہوتا ہے ان دنوں میں بھی سفر نہ کرے۔ وہ دن جن میں سفر کرنا مناسب نہیں اور ان میں سفر کرنا منع ہے۔ اگر ان دنوں میں کسی اشد ضرورت کے تحت سفر کرنا پڑے تو سفر کی دعائیں پڑھے۔ صدقہ دے اور پھر سفر کرے تو انشاء اللہ اس کو کچھ بھی پریشانی نہیں ہوگی۔

روایت ہوئی ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام کے اصحاب میں سے ایک شخص نے سفر کا قصد کیا اور آپ کے حضور آیا تاکہ حضرت کو الوداع کرتا جائے۔ تب آپ نے اس سے فرمایا کہ میرے والد ماجد امام زین العابدین علیہ السلام جب اپنی کسی املاک وجائیداد کی طرف جانے کی خاطر سفر کا قصد کرتے تو آسان تر خیر و نیکی کے بدلے میں خدا سے اپنی سلامتی خرید لیتے، یعنی جتنا ہو سکے صدقہ دے دیتے تھے۔ یہ صدقہ آپ

Presented by www.ziaraat.com

اس وقت دیتے جب اپنا پاؤں رکاب میں رکھ لیتے اور جب سفر سے بہ سلامتی واپس آتے تو اللہ کا شکر ادا کرتے اور پھر جتنا ممکن ہو صدقہ بھی دیتے تھے، وہ شخص آپ کے ہاں سے چلا گیا، لیکن اس نے آپ کے فرمان پر عمل نہ کیا۔ پس وہ راستے میں ہلاک ہو گیا۔ جب یہ خبر امام محمد باقر علیہ السلام کو ملی تو فرمایا کہ اس شخص کو نصیحت کی گئی، اگر وہ اس نصیحت کو مان لیتا تو اس ہلاکت سے بچ جاتا۔

لہٰذا ضروری ہے کہ سفر کو جانے سے قبل غسل کرے۔ پھر اپنے عیال کو جمع کر کے دو رکعت نماز ادا کرے اور حق تعالیٰ سے اپنی خیریت کی دعا مانگے، بعدہٗ آیۃ الکرسی و سورۃ الحمد پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کی ثنا کرے۔ محمد وآلِ محمد پر درود بھیجے اور یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ الْيَوْمَ نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوُلْدِیْ وَمَنْ كَانَ مِنِّیْ

اے معبود! آج کے دن میں تیرے سپرد کرتا ہوں اپنی جان، اپنا خاندان، اپنا مال و متاع، اپنی اولاد اور جو کوئی مجھ سے تعلق رکھتا

بِسَبِيْلٍ اَلشَّاهِدَ مِنْهُمْ وَالْغَائِبَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ وَاحْفَظْ

ہے ان میں سے ہر ایک حاضر اور غائب کو تیرے سپرد کرتا ہوں اے معبود! ہماری حفاظت فرما کر ہمارا ایمان اور ہماری جان محفوظ

عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ وَلَا تَسْلُبْنَا فَضْلَكَ اِنَّا اِلَيْكَ رَاغِبُوْنَ

رکھ اے معبود! ہمیں اپنے سایۂ رحمت میں رکھ اور اپنا فضل ہم سے دور نہ کر بے شک ہم تیرے ہی مشتاق ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْٓءِ الْمَنْظَرِ

اے معبود! ہم تیری پناہ لیتے ہیں سفر کی مشکلوں سے، اداس ہو کر واپس آنے سے اور اپنے خاندان

فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ

اپنے مال و متاع اور اپنی اولاد کے بارے میں دنیا و آخرت میں بُرے انجام سے اے معبود! میں تیری طرف متوجہ ہوا ہوں

هٰذَا التَّوَجُّهَ طَلَبًا لِمَرْضَاتِكَ وَتَقَرُّبًا اِلَيْكَ فَبَلِّغْنِیْ مَا اُؤَمِّلُهٗ وَ

یہ توجہ تیری خوشنودی کی طلب اور تیرا تقرب حاصل کرنے کے لیے ہے پس مجھے عطا کر وہ جس کی تجھ سے اور

اَرْجُوْهُ فِيْكَ وَفِیْٓ اَوْلِيَآئِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تیرے پیاروں سے آرزو اور امید رکھتا ہوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اس کے بعد اپنے اہل و عیال کو وداع کرے اور اپنے مکان کے دروازے پر کھڑے ہو کر تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے، پھر سامنے دائیں اور بائیں طرف کو منہ کر کے سورۃ الحمد پڑھے اور اسی طرح آیۃ الکرسی

بھی تینوں طرف مُنہ کرکے ایک ایک مرتبہ پڑھے اور پھر یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ وَعَلَيْكَ خَلَّفْتُ اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَمَا خَوَّلْتَنِيْ

اے معبود! میں نے اپنا رخ تیری طرف کیا ہے اور تجھ پر چھوڑے جاتا ہوں اپنا خاندان اپنا مال اور جو کچھ تو نے مجھے دے رکھا ہے

وَقَدْ وَثِقْتُ بِكَ فَلَا تُخَيِّبْنِيْ يَا مَنْ لَا يُخَيِّبُ مَنْ اَرَادَهُ وَلَا يُضَيِّعُ

میں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں پس مجھے ناامید نہ کر اے وہ جس کا قصد کرنے والا ناامید نہیں ہوتا اور جس کی وہ نگہبانی کرے

مَنْ حَفِظَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ وَاحْفَظْنِيْ فِيْمَا غِبْتُ عَنْهُ

وہ برباد نہیں ہوتا اے معبود! رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور ان کی آلؑ پر اور جن چیزوں کے پاس میں حاضر نہیں انکی نگہداری کر

وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور مجھے میری خواہش کے سپرد نہ کر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پھر گیارہ مرتبہ سُورۂ توحید پڑھے، ایک مرتبہ سُورۂ قدر، آیۃ الکرسی، سُورۂ ناس اور سُورۂ فلق پڑھ کر اپنے ہاتھوں کو بدن پر پھیرے اور جس قدر ہو سکے صدقہ دے اور یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اشْتَرَيْتُ بِهٰذِهِ الصَّدَقَةِ سَلَامَتِيْ وَسَلَامَةَ سَفَرِيْ وَمَا مَعِيْ

اے معبود! میں اس صدقہ کے بدلے حاصل کرنا چاہتا ہوں اپنی سلامتی سفر میں خیریت اور اپنی متاع کی حفاظت

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ وَاحْفَظْ مَا مَعِيْ وَسَلِّمْنِيْ وَسَلِّمْ مَا مَعِيْ وَبَلِّغْنِيْ وَبَلِّغْ

اے معبود! میری حفاظت فرما اور میرے مال کی نگہداری کر مجھ کو اور جو میرے پاس ہے اسے سالم رکھ اور مجھ کو اور جو میرے ساتھ

مَا مَعِيْ بِبَلَاغِكَ الْحَسَنِ الْجَمِيْلِ

ہے اس کو خیر و خوبی سے منزل پر پہنچا دے

دورانِ سفر تلخ بادام کا عصا بھی اپنے پاس رکھے۔ کیونکہ روایت ہوئی ہے کہ جو شخص سفر کو جائے اور تلخ بادام کا عصا اپنے پاس رکھے اور یہ پڑھے۔ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ ...... تا وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ۔

یہ سُورۂ قصص کی آیت ہے اور اس کے پڑھنے سے خدا اس کو ہر درندے، ہر چور اور ہر زہریلے حیوان سے محفوظ رکھے گا یہاں تک کہ وہ اپنے گھر واپس پہنچ جائے گا۔ نیز بشر فرشتے اس کے

ہمراہ رہیں گے اور جب تک وہ شخص واپس آ کر اپنا عصا ہاتھ سے رکھ نہ دے گا وہ اس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے۔ سنت ہے کہ عمامہ باندھ کر روانہ ہو اور اس میں تحت الحنک بھی لگائے رکھے تاکہ اسے کوئی چور نہ لوٹے، دریا میں غرق نہ ہو اور نہ آگ میں جل کے مرے۔ نیز کربلائے معلّٰی کی تھوڑی سی خاک شفا بھی اپنے پاس رکھے اور یہ خاک لیتے وقت یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ طِیْنَۃُ قَبْرِ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَلِیِّکَ وَابْنِ وَلِیِّکَ اِتَّخَذْتُھَا

اے معبود! یہ تیرے دوست اور تیرے دوست کے فرزند حسین علیہ السلام کے مزار کی خاک ہے کہ جو میں نے اپنی پناہ کے لیے

حِرْزًا لِّمَا اَخَافُ وَمَا لَا اَخَافُ

اٹھائی اس چیز سے جس سے ڈرتا ہوں اور جس سے نہیں ڈرتا

سفر میں عقیق و فیروزہ کی انگوٹھی پہنے اور خصوصاً عقیق زرد کی انگوٹھی کہ جس پر ایک طرف یہ نقش ہو:

مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

وہی ہوگا جو خدا چاہے نہیں کوئی قوت سوائے اللہ کے میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں

اس انگوٹھی کی دوسری طرف محمدؐ و علیؑ ہر دو اسمائے مبارکہ نقش کیے گئے ہوں۔ سید بن طاؤس نے امان الاخطار میں ابو محمد قاسم بن علاء سے اور انہوں نے امام علی نقی علیہ السلام کے خادم صافی سے روایت کی ہے کہ میں نے امام علی نقی علیہ السلام سے ان کے جد طاہر امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کو جانے کی اجازت مانگی۔ تو آپ نے فرمایا کہ اپنے پاس عقیق زرد کی انگوٹھی رکھو کہ جس کی ایک طرف مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اور دوسری طرف محمدؐ و علیؑ کے اسمائے گرامی نقش ہوں۔ اگر تم یہ انگوٹھی اپنے ساتھ رکھو گے تو چوروں ڈاکوؤں سے محفوظ رہو گے اور یہ انگوٹھی تمہاری جان کی سلامتی اور تمہارے دین کی محافظ رہے گی، وہ خادم کہتا ہے کہ حضرت کے ہاں سے آ کر جب میں نے ویسی ہی انگوٹھی مہیا کر لی تو پھر میں وداع کرنے کے لیے حضرت کی خدمت میں گیا۔ آپ سے وداع کر کے جب چل پڑا تو میرے بہت دور نکل جانے کے بعد حضرت نے مجھے واپس بلوایا۔ میں حاضر خدمت ہوا تو آپ نے فرمایا اے صافی! فیروزہ کی انگوٹھی بھی لے جاؤ کہ طوس اور نیشاپور کے درمیان تمہیں ایک شیر سے سابقہ پڑے گا جو تمہیں اور تمہارے قافلے کو آگے نہ جانے دے گا۔ تب آگے بڑھ کر تم اس شیر کو یہ انگوٹھی دکھاتے ہوئے کہنا کہ میرے مولا فرماتے ہیں کہ تو ہمارے راستے سے ہٹ جا۔ ہاں اس فیروزہ کی ایک

Presented by www.ziaraat.com

صرف اللہ الملک اور دوسری طرف الملک للہ الواحد القہار کندہ کرا لینا کہ اللہ الملک حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی انگوٹھی کا نقش تھا، جب آپ کو ظاہری خلافت ملی تو آپ نے اپنی انگوٹھی پر الملک للہ الواحد القہار کندہ کرالیا۔ آپ کی انگوٹھی فیروزہ کی تھی۔ یہ نگینہ درندوں سے امان کا باعث ہوتا ہے اور جنگ میں دشمنوں پر فتح و کامرانی کا موجب بنتا ہے، صافی کہتا ہے کہ میں اس سفر پہ چلا گیا اور قسم بخدا کہ جیسے میرے مولا نے فرمایا تھا وہ شیر اس مقام پر ہمارے آگے آیا۔ پس میں نے اپنے آقا کے فرمان پر عمل کیا تو وہ شیر پلٹ گیا۔ جب میں زیارت کر کے واپس آیا تو میں نے یہ واقعہ حضرت کی خدمت میں عرض کیا، آپ نے فرمایا کہ ایک بات رہ گئی جو تم نے نہیں بتائی۔ اگر تم چاہو تو وہ بات بتا دوں؟ میں نے عرض کی کہ شاید میں بھول گیا ہوں، آپ نے فرمایا کہ طوس کے قریب جب تم رات کو سو رہے تھے تو جنات کا ایک گروہ امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کو وہاں آیا ہوا تھا، انہوں نے تمہارے ہاتھ میں اس انگوٹھی پر وہ نقش دیکھا تو انگوٹھی اتار لے گئے، اسے پانی میں ڈال کر وہ پانی اپنے ایک بیمار کو پلایا تو وہ تندرست ہو گیا۔ وہ انگوٹھی لا کر انہوں نے تمہارے بائیں ہاتھ میں پہنا دی جب کہ سوتے وقت وہ تمہارے دائیں ہاتھ پر تھی، اس سے تمہیں تعجب ہوا اور تمہاری سمجھ میں کچھ نہ آیا۔ نیز تم نے اپنے سرہانے ایک یاقوت پڑا پایا اور اسے اٹھا لیا جو اب بھی تمہارے پاس ہے، یہ یاقوت وہ جنات تمہارے لیے بطور ہدیہ لائے تھے، تم اسے بازار لے جاؤ تو اس کو اسی اشرفی میں بیچ سکتے ہو۔ وہ خادم بیان کرتا ہے کہ میں نے وہ یاقوت بازار میں اسی اشرفی میں ہی فروخت کیا، جیسا کہ میرے مولا نے فرمایا تھا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص حالت سفر میں ہر رات آیۃ الکرسی پڑھے تو وہ خود اور اس کا مال و متاع محفوظ رہے گا۔ نیز یہ بھی پڑھے،

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَسِيْرِیْ عِبَرًا وَّصَمْتِیْ تَفَكُّرًا وَّكَلَامِیْ ذِكْرًا

اے معبود! میرے سفر کو سبق آموز میری خاموشی کو غور و فکر اور میرے کلام کو ذکر و یاد قرار دے

امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب میں ذیل کے کلمات پڑھ لیتا ہوں تو پھر میں کچھ پرواہ نہیں کرتا خواہ مجھے ضرر پہنچانے کے لیے تمام جن و انس بھی جمع ہو جائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَفِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَسْلَمْتُ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کے اذن سے خدا کی طرف اور خدا کی راہ میں اے معبود! میں نے اپنی جان تجھے سونپ

نَفْسِیْ وَاِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِیْ وَاِلَيْكَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ فَاحْفَظْنِیْ

دی اپنا رخ تیری جانب کر لیا اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا ہے پس میری نگہداری کر

Presented by www.ziaraat.com

بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِيْنِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ
ایمان کی حفاظت کرکے میرے آگے سے میرے پیچھے سے میرے دائیں سے میرے بائیں سے میرے اوپر سے اور
فَوْقِي وَمِنْ تَحْتِي وَادْفَعْ عَنِّي بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
میرے نیچے سے اور اپنی بخشش و قوت سے میرا دفاع کرتا رہ کیونکہ نہیں کوئی حرکت و قوت مگر
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
وہ جو بلند تر بزرگتر خدا سے ہے

مؤلف کہتے ہیں کہ سفر کے طور طریقوں کے ذیل میں بہت سی دعائیں وارد ہوئی ہیں مگر یہاں ہم ان میں سے چند ایک کے ذکر پر اکتفا کریں گے۔

(۱) ہر شخص کے لیے ضروری ہے کہ جب سوار ہونے لگے تو بسم اللہ کا پڑھنا ہرگز ترک نہ کرے۔

(۲) اپنے کھانے پینے کی چیزوں اور نقدی کی حفاظت کرے اور ان کو کسی محفوظ جگہ پر رکھے، اس بارے میں روایت ہوئی ہے کہ ایک مسافر کی سمجھ بوجھ کا معیار یہی ہے کہ وہ اپنی خوراک اور سفر خرچ کو سنبھال کر رکھے۔

(۳) سفر کے دوران اپنے ہمراہیوں کی مدد اور خدمت کرنے میں بے اعتنائی نہ کرے۔ تاکہ حق تعالیٰ اس کی بیشتر پریشانیاں دُور کر دے، دُنیا میں اس کو فکر و اندیشے سے بچائے رکھے اور قیامت میں فزع اکبر (بہت بڑی گھبراہٹ) سے محفوظ فرمائے۔ روایت میں آیا ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام ایسے لوگوں کے ہمراہ سفر فرماتے تھے جو آپ کو پہچانتے نہ ہوں تاکہ حضرت ان کی اعانت کر پائیں کیونکہ جب آپ جان پہچان کے لوگوں کے ہمراہ سفر فرماتے تو وہ آپ کو کام میں ہاتھ نہیں لگانے دیتے تھے۔ حضرت رسولؐ صلی اللہ علیہ وآلہ کا طریقہ یہ تھا کہ جب اپنے اصحاب کے ہمراہ سفر کرتے تو اگر آپؐ کوئی گوسفند ذبح کرنے لگتے تو ایک صحابی کہتا کہ اسے میں ذبح کروں گا دوسرا کہتا کہ اس کی کھال میں اتاروں گا اور تیسرا یہ کہتا کہ اس کا پکانا میرے ذمہ ہے۔ تب آنحضرتؐ فرماتے کہ اس کو پکانے کے لیے لکڑیاں لانا میرا کام ہے۔ اس پر اصحاب عرض کرتے کہ حضور یہ سارے کام ہم خود کریں گے۔ آپ یہ زحمت نہ فرمائیں، آنحضرت فرماتے کہ میں جانتا ہوں تم یہ کام انجام دے لوگے۔ لیکن میں چاہتا ہوں کہ مجھ میں اور تم میں کوئی امتیاز نہ رہے۔ کیونکہ خدا اس

Presented by www.ziaraat.com

بات کو پسند نہیں فرماتا کہ اس کا کوئی بندہ خود کو دوسروں پر فضیلت دے رہا ہو۔ واضح رہے کہ سفر میں اپنے ساتھیوں کے لیے سب سے بڑا بوجھ وہ شخص ہے جو صحیح و سالم ہوتے ہوئے بھی اپنے حصے کا کام کرنے میں سستی برتے کہ اس انتظار میں رہے کہ اس کا کام دوسرے لوگ انجام دیں۔

(۴) ایسے لوگوں کے ساتھ سفر کرے جو خرچ کرنے میں اس کے برابر کے ہوں۔

(۵) کسی جگہ کا پانی نہ پیئے جب تک اس میں پچھلی منزل کا پانی نہ ملالے، مسافر کے لیے ضروری ہے کہ جس جگہ وہ پلا بڑھا ہو وہاں کی مٹی اپنے پاس رکھے۔ پس جب کسی جگہ کا پانی پینے لگے تو وہ مٹی اس پانی میں ڈال کر خوب ہلائے اور اس کو رکھ دے، جب وہ مٹی بیٹھ جائے اور پانی نتھر آئے تو اس میں سے پیئے؛

(۶) اپنے اخلاق و عادات کو سنوارے اور نرمی و ملائمت سے کام لے۔ اس بارے میں کچھ اور باتوں کا ذکر انشا اللہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے ذیل میں صفحہ ۷۹۹ پر آئے گا۔

(۷) سفر میں اپنا خرچ اپنے ہمراہ رکھے۔ کیونکہ انسان کے لیے یہ عزت و شرافت کی بات ہے کہ دوران سفر بہترین نان و نفقہ اپنے ساتھ رکھے اور خاص کر مکہ معظمہ کے سفر میں اس کا بہت دھیان رکھے البتہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے سفر میں لذیذ غذائیں کھانا چنداں مناسب نہیں ہے۔ جیسا کہ باب زیارات میں اس کا ذکر آئے گا۔ ابن اعثم نے اسی مفہوم کو ان اشعار میں ادا کیا ہے؛

مِنْ شَرَفِ الْإِنْسَانِ فِي الْأَسْفَارِ	تَطْيِيبُهُ الزَّادَ مَعَ الْإِكْثَارِ	وَلْيُحْسِنِ الْإِنْسَانُ فِي حَالِ السَّفَرِ
سفر کے دوران انسان کی عزت اس میں ہے	کہ اس کے پاس اچھا اور زیادہ سامان سفر ہو	حالت سفر میں انسان کے لیے بہتر ہے کہ
اَخْلَاقَهُ زِيَادَةً عَلَى الْحَضَرِ	وَلْيَدَعْ عِنْدَ الْوَضْعِ لِلْخِوَانِ	مَنْ كَانَ حَاضِرًا مِنَ الْإِخْوَانِ
وطن کی نسبت زیادہ بلند اخلاق والا ہو	جب دسترخوان پر کھانا چنا جائے تو	جو برادران وہاں ہوں ان کو وہاں بلائے
وَلْيُكْثِرِ الْمَزْحَ مَعَ الصَّحْبِ إِذَا	لَمْ يُسْخِطِ اللّٰهَ وَلَمْ يَجْلِبْ أَذًى	مَنْ جَاءَ بَلْدَةً فَذَا ضَيْفٌ عَلَى
اپنے ہمراہیوں کے ساتھ مزاحیہ گفتگو کرے	اس میں کسی کو ستانے اور خدا کی ناراضی کا پہلو نہ ہو	جو کسی شہر میں آئے وہ مہمان ہوتا ہے
اِخْوَانِهِ فِيهَا اِلَى اَنْ يَرْحَلَا	يُبَرُّ لَيْلَتَيْنِ ثُمَّ لْيَأْكُلِ	مِنْ اَكْلِ اَهْلِ الْبَيْتِ فِي الْمُسْتَقْبَلِ
وہاں رہنے والے بھائیوں کا جب تک چلا نہ جائے	دو راتوں کی خاطر تواضع مہمان کا حق ہے	پھر گھر والوں کے ساتھ عام کھانا کھائے

(۸) یہ وہ عمل ہے کہ سفر کے دوران اس کی رعایت کرنا بہت ضروری ہے اور وہ ہے مسافر کا اپنی نماز فریضہ کو اس کی حدود و شرائط کے ساتھ اوّل وقت میں بجالانا۔ کیونکہ دیکھنے میں آیا ہے کہ حاجی و زائر حضرات راستے میں نماز نہیں پڑھتے یا شرائط کا دھیان نہیں رکھتے اور گاڑی و موٹر وغیرہ پر تیمم کر کے مشکوک کپڑوں میں نماز پڑھ لیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انکو مسائل کا علم نہیں ہوتا۔ یا نماز ادا کرنے میں بے اعتنائی سے کام لیتے ہیں۔ حالانکہ امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ فریضہ نماز بیس حج سے بہتر ہے اور ایک حج سونے سے بھرے ہوئے مکان کو صدقے میں دے دینے سے بہتر ہے سفر میں نماز قصر پڑھنا چاہیے اور نماز قصر کے بعد ذیل کی تسبیح کا تیس مرتبہ پڑھنا ترک نہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ اس کے پڑھنے کی بہت زیادہ تاکید آئی ہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ پاک تر ہے حمد اللہ ہی کے لیے ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے

پہلی فصل

زیارات ائمہ علیہم السلام کے آداب

آداب زیارت بہت زیادہ ہیں مگر یہاں ہم ان میں سے چند ایک کا ذکر کریں گے:

(۱) زیارت کے سفر پر روانگی سے پہلے غسل کرے۔

(۲) راستے میں بے ہودہ باتوں لڑائی جھگڑے اور گالم گلوچ سے پرہیز کرے۔

(۳) ہر امام کی زیارت پڑھنے سے پیشتر غسل کرے اور اس کا ذکر زیارت وارث سے قبل آئے گا۔

(۴) حدث اکبر و اصغر سے پاک رہے۔ یعنی وضو و غسل کے ساتھ رہے۔

(۵) پاک و صاف نیا لباس پہنے۔

(۶) جب کسی روضہ مبارک پر جائے تو چھوٹے چھوٹے قدم رکھے، اطمینان کے ساتھ خضوع و خشوع کی حالت میں ادھر ادھر دیکھے بغیر آگے بڑھے۔

Presented by www.ziaraat.com

⑦ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے علاوہ دیگر زیارتوں کے لیے خوشبو لگا کر جائے۔

⑧ حرم مطہر کی طرف جاتے ہوئے ذکر الٰہی تکبیر و تحمید اور تسبیح و تہلیل اور محمد و آل محمد پر درود و صلوات پڑھتا ہوا جائے

⑨ حرم مبارک کے دروازے پر کھڑے ہو کر اذن دخول پڑھے اور کوشش کرے کہ اس پر رقت قلب اور خشوع و خضوع طاری ہو۔ خدا کے جلال و عظمت کا تصور کرے اور جس بزرگ ہستی کے در پر حاضر ہوا ہے اس کی بلند و بالا شان کو نظر میں لائے اور یہ باور کرے کہ وہ بزرگوار اس کو دیکھ رہے ہیں اس کے کلام کو سماعت فرما رہے ہیں اور اس کو جواب سلام دیتے ہیں۔ ان باتوں کی تائید اس اذن دخول سے ہوتی ہے۔ جو اس وقت زائر کو پڑھنا ہے۔ اور ان کی محبت و نوازش سے بھی یہی ظاہر ہوتا ہے جو وہ اپنے شیعوں سے کرتے ہیں۔ زائر کو اپنے حالات پر غور کرنا چاہیے، اپنی خرابیوں اور نافرمانیوں کو یاد کرنا چاہیے۔ جو ان مقدسین کے احکام کے بارے میں اس نے کی ہیں، ان اذیتوں کو نگاہ میں لائے جو اس نے ان ہستیوں اور ان کے شیعوں کو پہنچائی ہیں۔ کیونکہ ان کے محبوں کو تکلیف پہنچانا اصل میں خود ان کو تکلیف دینا ہے۔ اگر انسان ان چیزوں پر توجہ کرے تو اس کے قدم آگے بڑھنے کی بجائے رک رک جائیں گے۔ اس کا دل ترساں و آنکھیں گریاں ہوں گی اور یہ سارے آداب کی حقیقی روح ہے۔ زائر کو متوجہ رہنا چاہیے کہ کسی امام کی زیارت کو جاتے ہوئے فعل حرام کا ارتکاب نہ کرے۔ جیسا کہ دیکھا جاتا ہے کہ زائر حرم میں جانے سے قبل داڑھی منڈواتے ہیں۔ جب کہ یہ ایسا فعل ہے۔ جس سے امامؑ کے قلب پر سخت چوٹ لگتی ہے جیسا کہ کسی شخص نے امام حسین علیہ السلام کو خواب میں دیکھا اور آپ نے اس سے فرمایا کہ اپنے وطن میں جب تم لوگ ڈاڑھی منڈواتے ہو تو ہمارے دلوں پر کاری ضرب پڑتی ہے۔ آیا تم میرے دل پر چوٹ لگانے اور گھاؤ کرنے کے لیے کربلا معلیٰ آتے ہو۔ پس انسان ڈاڑھی منڈوا کر امام علیہ السلام سے جواب سلام کی بجائے یہ سنے کہ ہمارے حضور سے نکل جا، تجھ پر لعنت ہو۔ سفر زیارت کے دوران زائر کو تاش کھیلنے، ریڈیو پر راگ سننے اور دیگر فضولیات کو ترک کر دینا چاہیے۔ اس مقام پر سخاوی کے یہ اشعار نقل کر دینا بہت مناسب ہوگا۔

هَا عَبْدُكَ وَاقِفٌ ذَلِيلٌ	بِالْبَابِ يَمُدُّ كَفَّ سَائِلٍ	قَدْ عَزَّ عَلَيَّ سُوءُ حَالِي
یہ ہے آپ کا پست تر غلام جو حاضر ہے	آپ کے در پر دست سوال دراز کیے ہوئے	مجھ پر بدحالی کا بہت زیادہ غلبہ ہے
مَا يَفْعَلُ مَا فَعَلْتُ عَاقِلٌ	يَا أَكْرَمَ مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ	عَنْ بَابِكَ لَا يُرَدُّ سَائِلٌ
جو کچھ میں نے کیا کوئی عقلمند وہ کام نہیں کرتا	اے وہ سخی جس سے اُمیدوار اُمید رکھتا ہے	آپ کے در سے سوالی کو ہٹایا نہیں جاتا

سخاوی آگے چل کر مزید کہتے ہیں۔

قَالُوا غَدًا نَأْتِي دِيَارَ الْحِمَى	وَيَنْزِلُ الرَّكْبُ بِمَغْنَاهُمُ	فَكُلُّ مَنْ كَانَ مُطِيعًا لَهُمْ
کہنے لگے کل ان کے حرم سرا میں پہنچیں گے	اور قافلہ خیریت سے اپنی منزل پر اترے گا	جو بھی ان کا مطیع و فرمانبردار ہو گا
أَصْبَحَ مَسْرُورًا بِلُقْيَاهُمُ	قُلْتُ فَلِي ذَنْبٌ فَمَا حِيلَتِي	بِأَيِّ وَجْهٍ أَتَلَقَّاهُمُ
ان کے حضور پہنچ کر راضی و خوش ہو گا	میں نے کہا میں گنہگار ہوں میرا کیا چارہ ہو گا	میں کس منہ سے ان کے حضور حاضر ہوں گا
قَالُوا أَلَيْسَ الْعَفْوُ مِنْ شَأْنِهِمْ	لَا سِيَّمَا عَمَّنْ تَرَجَّاهُمُ	فَجِئْتُهُمْ أَسْعَى إِلَى بَابِهِمْ
لوگوں نے کہا کیا معاف کر دینا ان کی شان نہیں	خاص کر ان کے لیے جو معافی کی اُمید رکھیں	پس میں ان کے دروازے کی طرف دوڑا آرہا تھا
	أَرْجُوهُمْ طَوْرًا وَأَخْشَاهُمُ	
	کبھی اُمید بندھ جاتی کبھی خوف آنے لگتا تھا	

علامہ مجلسیؒ نے بحار الانوار میں عیون المعجزات سے ایک روایت نقل کی ہے۔ ابراہیم جمال جو شیعان علی میں سے تھے انہوں نے ہارون الرشید عباسی کے وزیر علی بن یقطین سے ملاقات کرنا چاہی چونکہ ابراہیم ایک ساربان تھے اور ان کی ظاہری حالت ایسی نہ تھی کہ ایک وزیر کے دربار میں جائیں لہذا ملازمین نے ان کو علی بن یقطین کے پاس جانے نہ دیا۔ ادھر اسی سال علی بن یقطین حج کو گئے اور بعد میں مدینہ منورہ بھی آئے۔ وہاں انہوں نے اپنے آقا و مولا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی خدمت میں حاضری دینا چاہی تو حضرتؑ نے ان کو اس کی اجازت نہ دی۔ دوسرے روز دروازے پر امامؑ سے ان کی ملاقات ہو گئی۔ تب علی بن یقطین نے عرض کی کہ مولا مجھ سے کیا خطا ہوئی کہ آپ نے مجھ کو اپنے حضور آنے کی اجازت نہیں دی؟ آپ نے فرمایا تمہیں ملاقات کی اجازت نہ دینے کی وجہ یہ ہے کہ تم نے اپنے ایک مومن بھائی ابراہیم جمال کو اپنے پاس نہیں آنے دیا تھا۔ پس حق تعالیٰ تمہاری اس سعی

وکوشش کو قبول کرنے سے انکار کرتا ہے جب تک کہ ابراہیم ساربان تمہیں معاف نہ کر دے۔ اس پر علی بن یقطین نے عرض کیا کہ مولا میں اس وقت مدینے میں ہوں اور ابراہیم جمال کوفہ میں ہے تو میں اس سے کیسے مل سکتا ہوں، آپ نے فرمایا کہ آج رات تم اپنے غلام اور اپنے ساتھیوں کو بتائے بغیر تنہا بقیع میں چلے جانا وہاں تمہیں پالان کسا ہوا ایک اونٹ نظر آئے گا۔ بس تم اس اونٹ پر سوار ہو کر کوفہ چلے جانا۔ علی بن یقطین رات کو تن تنہا بقیع گئے۔ اور وہاں ویسا ہی اونٹ دیکھا تو وہ اس پر سوار ہو گئے اور تھوڑی ہی دیر میں کوفہ پہنچ گئے اور انہوں نے ابراہیم جمال کے دروازے پر اونٹ کو بٹھایا اور پھر دروازہ کھٹکھٹایا، ابراہیم نے پوچھا کون ہے؟ انہوں نے کہا میں علی بن یقطین ہوں۔ ابراہیم بولے کہ علی بن یقطین کا میرے دروازے پر کیا کام۔ انہوں نے کہا مجھے تم سے بڑا ہی اہم کام ہے۔ پھر اسے قسم دی کہ دروازہ کھولے اور مجھے اندر آنے دے جب اندر گئے تو کہنے لگے اے ابراہیم! میرے آقا و مولا نے مجھے بتایا ہے کہ میرا کوئی عمل قبول نہ ہوگا۔ جب تک ابراہیم جمال مجھ سے راضی نہ ہو جائے، ابراہیم نے کہا خدا آپ کو معاف کرے۔ یعنی میں نے آپکو معاف کر دیا لیکن علی بن یقطین نے اس پر بس نہ کی بلکہ اپنا چہرہ خاک پر رکھ دیا اور ابراہیم کو قسم دے کر کہا کہ تم اپنا پاؤں میرے چہرے پر رکھ کر خوب لتاڑ اور رگڑو، ابراہیم نے بامر مجبوری ایسا ہی کیا۔ تب علی بن یقطین نے کہا اے خدا تو گواہ رہنا۔ پھر علی بن یقطین اسی اونٹ پر سوار ہوئے اور اسی رات مدینہ واپس آ پہنچے اور اونٹ کو امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے دروازے پر بٹھا دیا، اسی وقت آپ نے ان کو اندر آنے کی اجازت دی اور پھر حضرت نے وہ چیزیں قبول فرمائیں جو علی بن یقطین آپ کی نذر کرنا چاہتے تھے۔ اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ مومن بھائیوں کے حقوق کی پاسداری کس قدر لازم اور اہم ہے۔

(۱۰) روضۂ مبارک کی چوکھٹ پر بوسہ دے اور شیخ شہیدؒ کا ارشاد ہے کہ زائر اگر چوکھٹ پر خدا کے حضور سجدہ شکر بجالائے کہ اس نے اسے اس مقدس مقام تک پہنچنے کی توفیق دی ہے تو اس کا یہ عمل نامناسب نہ ہوگا۔

(۱۱) حرم میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں اندر رکھے اور باہر آتے ہوئے پہلے بایاں پاؤں باہر نکالے۔ جیسا کہ مسجد کا حکم ہے۔

(۱۲) ضریح کے اتنا قریب ہو جائے کہ اس سے لپٹ سکے، یہ گمان کرنا باطل ہے کہ ضریح سے دور کھڑے ہونے میں پاس ادب ہے۔ کیونکہ اسے بوسہ دینے اور اس کا سہارا لینے کا تذکرہ آیا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

(۱۳) زیارت پڑھتے وقت پشت بہ قبلہ ہو کر اپنا منہ ضریح کی طرف کیے رہے، بظاہر یہ ادب صرف معصوم کے روضۂ مبارک کی زیارت کے لیے مخصوص ہے۔ جب زیارت پڑھ چکے تو اپنے بدن کے دائیں حصے کو ضریح مبارک کے ساتھ مس کر کے گریہ زاری کرتے ہوئے خدائے تعالیٰ سے دعا مانگے، پھر بائیں حصے کو مس کرے اور صاحب مزار ہستی کا واسطہ دے کر دعا مانگے کہ حق تعالیٰ قیامت میں اس معصوم کو اس کا شفیع بنائے۔ دعا کرنے میں ہمت و حوصلے سے کام لے اور پوری توجہ کے ساتھ خاصی دیر تک مصروف دعا رہے اس کے بعد ضریح مبارک کے سرہانے قبلہ رُو ہو کر دعا کرے۔

(۱۴) اگر کھڑے ہو کر زیارت پڑھنے میں کوئی عذر ہو جیسے کمر درد، پاؤں کا درد یا کمزوری لاحق ہو تو بیٹھ کر پڑھے۔

(۱۵) جب روضۂ مقدس کو دیکھے تو زیارت پڑھنے سے پہلے تکبیر یعنی اللہ اکبر کہے۔ کیونکہ روایت ہوئی ہے کہ جو شخص امام کے حضور تکبیر کہے اور "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ" پڑھے۔ تو اس کے لیے خدا کی بڑی رضوان لکھی جاتی ہے گی۔

(۱۶) وہ زیارتیں پڑھے جو ائمہ علیہم السلام سے مروی ہیں، اپنی یا کسی اور کی بنائی زیارتیں پڑھنے سے پرہیز کرے کہ جو بے خبر لوگوں نے اصل زیارتوں کی خوشہ چینی کر کے مرتب کیں اور بے خبر لوگوں کو انہی کے پڑھنے میں لگائے رکھتے ہیں شیخ کلینیؒ نے عبدالرحیم قصیر سے روایت کی ہے کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ میرے آقا! میں نے اپنی طرف سے ایک دعا ترتیب دی ہوئی ہے۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ مجھے اپنی خود ساختہ دعا سے معاف رکھو۔ یعنی یہ بے کار ہے۔ جب تمہیں کوئی حاجت پیش آئے تو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کے وسیلے سے خدا کی پناہ مانگو اور دو رکعت نماز پڑھ کے آنحضرت کے لیے ہدیہ کر دو۔

(۱۷) زیارت پڑھنے کے بعد نماز زیارت ادا کرے کہ جو کم سے کم دو رکعت ہوتی ہے۔ شیخ شہیدؒ نے فرمایا ہے کہ اگر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کرے تو پھر نماز زیارت آنحضرت کے روضۂ مبارک میں بجا لائے اور اگر آئمہ طاہرین علیہم السلام میں سے کسی کی زیارت کرے تو پھر نماز زیارت ان کے سرہانے کی طرف ہو کر پڑھے۔ اس دو رکعت نماز کو مسجد میں ادا کرنا بھی جائز ہے۔ علامہ مجلسیؒ

نے فرمایا ہے کہ میرے خیال میں نماز زیارت اور دوسری نمازیں ضریحوں کے بالائے سر ادا کرنا بہتر ہے اور علامہ بحر العلوم نے بھی درّہ میں یہی تعلیم فرمایا ہے:

وَمِنْ حَدِيثِ كَرْبَلَا وَالْكَعْبَةِ	لِكَرْبَلَا بَانَ عُلُوُّ الرُّتْبَةِ	وَغَيْرُهَا مِنْ سَائِرِ الْمَشَاهِدِ
اور جب بات کربلا و کعبہ کی ہو	تو کربلا کا مرتبہ بلند معلوم ہوتا ہے	اور ان کے علاوہ دیگر مشاہد ایسے ہی ہیں
أَمْثَالُهَا بِالنَّقْلِ ذِي الشَّوَاهِدِ	وَرَاجِحٌ فِيهِنَّ اقْتِرَابُ الرَّمْسِ	وَأَثَرُ الصَّلَاةِ عِنْدَ الرَّأْسِ
ان کے بارے میں بہت دلائل نقل ہوئے ہیں	ان کے اندر جا کر تعویذ قبر کے قریب ہونا چاہیے	اور سرہانے کے نزدیک نماز ادا کریں
وَصَلِّ خَلْفَ الْقَبْرِ فَالصَّحِيحُ	كَغَيْرِهِ فِي نَدْبِهَا صَرِيحٌ	وَالْفَرْقُ بَيْنَ هَذِهِ الْقُبُورِ
اور قبر کی پچھلی طرف نماز پڑھے تو صحیح ہے	اس کے مستحب ہونے میں واضح نص ہوئی ہے	ان میں اور دوسری قبروں میں ایسا فرق ہے
وَغَيْرِهَا كَالنُّورِ فَوْقَ الطُّورِ	فَالسَّعْيُ لِلصَّلَاةِ عِنْدَهَا نُدِبْ	وَقُرْبُهَا بَلِ اللُّصُوقُ قَدْ طُلِبْ
جیسے کوہ طور اور نور میں فرق تھا	ان کے قریب نماز پڑھنے کی کوشش مستحب ہے	ان کے قریب ہونا بلکہ ان سے لپٹ جانا چاہیے

(۱۸) اگر کسی موقع پر نماز زیارت کی خاص کیفیت کا ذکر نہ ہو تو وہاں نماز زیارت کی دو رکعتوں میں سے پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ یاسین اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ رحمٰن پڑھے اور پھر وہ دُعا پڑھے کہ زیارت کے بعد پڑھی جاتی ہے یا اپنی دُنیا و آخرت کے لیے جو کچھ بھی چاہتا ہو اس کا سوال کرے۔ بہتر یہ ہے کہ عام مومنین کے حق میں دُعا کرے کہ اس کی قبولیت یقینی ہے۔

(۱۹) شیخ شہیدؒ نے فرمایا ہے کہ جب کوئی شخص حرم میں داخل ہو اور وہاں نماز با جماعت پڑھی جا رہی ہو تو پہلے اس میں شریک ہو کر فریضہ نماز بجا لائے اور بعد میں زیارت کرے۔ اسی طرح نماز جماعت میں شرکت کی خاطر زیارت پڑھنے کو بھی ترک کر دے اور نماز سے فراغت پا کر زیارت پڑھے۔ اگر وہ زیارت پڑھ رہا ہو اور نماز کا وقت داخل ہو جائے تو بھی اسے چھوڑ کر نماز جماعت میں شامل ہو کیونکہ نماز جماعت کے لیے زیارت کو ترک کر دینا مستحب ہے، حرم کے متولی پر لازم ہے کہ ایسے وقت میں لوگوں کو نماز جماعت میں شمولیت کا حکم دے۔

(۲۰) شیخ شہیدؒ نے ضریح مقدس کے نزدیک تلاوت قرآن کو بھی آداب زیارت میں ذکر فرمایا ہے اور یہ کہ اس تلاوت کو اس رُوحِ پاک کے لیے ہدیہ کرے کہ جس کی زیارت کر رہا ہے، اس عمل

میں زائر کا نفع اور صاحب مزار کی تعظیم مضمر ہے۔

(۲۱) زائر کو نازیبا باتوں اور بیہودہ گفتگو سے بچنا چاہیئے کہ یہ چیزیں عام حالات میں بھی ناپسندیدہ رزق میں مانع اور دل کی سختی کا سبب ہیں۔ خاص طور پر ان پاکیزہ روضوں میں کہ حق تعالیٰ نے ان بزرگواروں کی عظمت و بلندی سورۂ نور میں بیان فرمائی کہ "فی بیوت اذن اللّٰہ ان ترفع ..... الخ

(۲۲) زیارت پڑھتے ہوئے اپنی آواز بلند نہ کرے۔

(۲۳) جس مقام پر کسی امام علیہ السلام کی زیارت کو گیا ہو، وہاں سے کسی دوسرے شہر یا اپنے وطن کو جانا چاہے تو روضۂ امام پر جاکر ان کو وداع کرے اور زیارت وداع پڑھے کہ جو نقل ہوئی ہے۔

(۲۴) اپنے گناہوں پر استغفار کرے اور زیارت سے واپس آنے کے بعد اپنے اخلاق و اعمال کو سنوارے کہ زیارت سے قبل و بعد کا فرق نمایاں رہے۔

(۲۵) اپنی وسعت کے مطابق خدام حرم کی مالی خدمت کرے، لیکن اس کے ساتھ ہی یہ ضروری ہے کہ ان آستانوں کے خدام، شریف، نیک، دیندار اور خوش اخلاق ہوں۔ اگر زائروں کی طرف سے کوئی نامناسب بات ہو جائے تو وہ ان پر غصہ و ناراضی نہ کریں، بلکہ ان میں جو غریب ہوں ان کی رہنمائی سے پہلوتہی نہ کریں اور انہیں زیارت کے آداب اور اعمال سے آگاہ کریں۔

(۲۶) روضۂ مطہر کے قرب میں جو محتاج و مسکین افراد خصوصاً سادات، علماء اور طلباء کہ جن کے دم قدم سے یہ آستانے آباد ہیں، ان سب پردیسی لوگوں کو اپنی واجب شرعی رقوم میں سے مناسب حصہ دے۔

(۲۷) شیخ شہیدؒ نے فرمایا ہے کہ زیارت کرنے کے بعد وہاں سے روانگی میں جلدی کرے اور دوبارہ یہاں آنے کا اشتیاق دل میں لے کر جائے، زیارت کرنے میں مرد اور عورتیں ایک دوسرے سے علیحدہ رہیں تاہم عورتیں اگر رات کو زیارت کریں تو یہ بہت بہتر ہے۔ نیز انہیں عمدہ لباس پہن کر حرم میں نہ جانا چاہیئے تاکہ وہاں موجود لوگ ان کو پہچان نہ سکیں، وہ پوشیدہ طور پر حرم سے باہر آئیں کہ کوئی ان پر نظر نہ ڈالے اگرچہ عورتوں کا مردوں کے ساتھ زیارت کرنا ایک جائز امر ہے، لیکن یہ پسندیدہ طریقہ نہیں ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ مذکورہ باتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ زمانے میں یہ بدتر طریقہ رواج پا گیا ہے کہ عورتیں بن سنور کر اور نفیس لباس پہن کر زیارت کے لیے گھروں سے نکلتی ہیں اور حرم ہائے مقدسہ میں مردوں کے ساتھ مخلوط ہو کر زیارت کرتی ہیں۔ کئی مواقع پر وہ مردوں کے آگے آ بیٹھتی ہیں اور ان کی عبادت میں خلل کا موجب بنتی ہیں، ان کے تضرع و زاری اور گریہ و نالہ میں مانع ہوتی ہیں۔ اس طرح وہ ان لوگوں میں داخل ہو جاتی ہیں جو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں۔ ان عورتوں کا یہ فعل بہت بُرا اور ناپسندیدہ ہے حقیقت یہ ہے کہ ان کا اس ڈھب سے زیارت کرنا شرعی لحاظ سے چنداں مناسب نہیں اور نہ ہی یہ کار ثواب کے ذیل میں آتا ہے۔ لہٰذا عورتوں کو اس بارے میں خاص احتیاط کرنا چاہیئے کہ اجر کی بجائے زجر اور ثواب کی بجائے عذاب نہ کر بیٹھیں۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ امیرالمومنین علیہ السلام عراق کے لوگوں سے فرماتے تھے: اے اہل عراق! مجھے بتایا گیا ہے کہ تمہاری عورتیں سر راہ مردوں سے ملتی اور گفتگو کرتی ہیں۔ آیا ان کی اس روش پر تمہیں شرم نہیں آتی؟ خدا اس شخص پر لعنت کرتا ہے، جس کو غیرت نہ آتی ہو من لا یحضرہ الفقیہ میں اصبغ بن نباتہ سے روایت کی گئی ہے کہ میں نے امیرالمومنین کو یہ فرماتے سنا کہ قرب قیامت کا زمانہ جو سب زمانوں سے بدتر ہو گا، اس میں عورتیں بے پردہ دین سے ناواقف فتنہ انگیز خواہشوں کی دلدادہ لذتوں کی طرف مائل اور حرام چیزوں کو حلال سمجھنے والی ہوں گی۔ پس وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گی۔

(۶۳) جب زائرین کی تعداد زیادہ ہو تو جو لوگ ضریح کے پاس پہنچے ہوئے ہوں انہیں جلد تر زیارت سے فارغ ہو جانا چاہیئے۔ تاکہ دوسرے لوگ ضریح مقدس کی زیارت کا ثواب حاصل کر سکیں۔

مؤلف کہتے ہیں کہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے ذیل میں کچھ اور آداب بھی بتائے جائیں گے کہ جو زائر کو بجا لانا چاہئیں۔

دوسری فصل

تمام حرم ہائے مبارکہ کیلئے اذن دخول

یہاں دو اذن دخول تحریر کیے جا رہے ہیں جو حرم کے اندر جانے سے قبل پڑھنا چاہئیں۔

پہلا اذنِ دخول:

شیخ کفعمی نے فرمایا ہے کہ جب حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی مسجد یا ائمہ میں سے کسی امام کے حرم میں جانے کا قصد کرے تو دروازے پر کھڑے ہو کر یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ وَقَفْتُ عَلٰى بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ بُيُوْتِ نَبِيِّكَ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَ

اے معبود! میں حاضر ہوں ایک دروازے پر جو تیرے نبی کے گھروں کے دروازوں میں سے ہے تیری رحمت نازل ہو ان پر اور

اٰلِهٖ وَقَدْ مَنَعْتَ النَّاسَ اَنْ يَدْخُلُوْا اِلَّا بِاِذْنِهٖ فَقُلْتَ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا

ان کی آل پر اور تو نے منع کیا ہے لوگوں کو ان گھروں میں داخلے سے مگر آنحضرتؐ کی اجازت سے پس تو نے فرمایا اے ایمان والو داخل نہ ہوا

تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّا اَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعْتَقِدُ حُرْمَةَ صَاحِبِ

کرو نبی کے گھروں میں مگر اس وقت جب تمہیں اجازت مل جائے اے اللہ بے شک میں اس حرم شریف میں مدفون ہستی کا

هٰذَا الْمَشْهَدِ الشَّرِيْفِ فِيْ غَيْبَتِهٖ كَمَا اَعْتَقِدُهَا فِيْ حَضْرَتِهٖ وَاَعْلَمُ اَنَّ

ان کی غیبت میں معتقد ہوں جیسے میں ان کے ظہور میں ان کا معتقد تھا اور میں جانتا ہوں کہ تیرا

رَسُوْلَكَ وَخُلَفَاءَكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَحْيَاءٌ عِنْدَكَ يُرْزَقُوْنَ يَرَوْنَ مَقَامِيْ

رسول اور تیرے خلفاء کہ ان سب پر سلام ہو وہ زندہ ہیں اور تیرے ہاں رزق پاتے ہیں وہ مجھے دیکھ رہے ہیں

وَيَسْمَعُوْنَ كَلَامِيْ وَيَرُدُّوْنَ سَلَامِيْ وَاَنَّكَ حَجَبْتَ عَنْ سَمْعِيْ كَلَامَهُمْ

میری معروضات سن رہے ہیں اور میرے سلام کا جواب دے رہے ہیں اور بے شک تو نے میرے کانوں کو ان کا کلام سننے سے روکا ہے

وَفَتَحْتَ بَابَ فَهْمِيْ بِلَذِيْذِ مُنَاجَاتِهِمْ وَاِنِّيْ اَسْتَاْذِنُكَ يَا رَبِّ

اور ان سے راز و نیاز کرنے میں میرے فہم کو کھول رکھا ہے اور اے میرے رب پہلے میں تجھ سے اجازت مانگتا

اَوَّلاً وَاَسْتَاْذِنُ رَسُوْلَكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ثَانِيًا وَاَسْتَاْذِنُ خَلِيْفَتَكَ الْاِمَامَ

ہوں پھر تیرے رسول سے اجازت مانگتا ہوں کہ خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اور اجازت مانگتا ہوں تیرے خلیفہ و امام سے

الْمَفْرُوْضَ عَلَيَّ طَاعَتُهٗ (فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ)

جن کی اطاعت مجھ پر واجب ہے (فلاں بن فلاں)

فلاں بن فلاں کی بجائے ان امام علیہ السلام کا نام مع ان کے والد بزرگوار کے اسم گرامی کے زبان پر لائے کہ جن کی زیارت کر رہا ہے مثلاً:

اَلْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اور عَلِيَّ بْنَ مُوْسَى الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ اور پھر یہ پڑھے:

حسین بن علی علیہ السلام علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام

وَالْمَلَآئِكَةَ الْمُوَكَّلِيْنَ بِهٰذِهِ الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ ثَالِثًا ءَاَدْخُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور وہ فرشتے جو اس بارگاہ کے نگہبان ہیں جو پُر برکت ہے بار سوم آیا میں اندر آجاؤں اے اللہ کے رسول

ءَاَدْخُلُ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ ءَاَدْخُلُ يَا مَلَآئِكَةَ اللّٰهِ الْمُقَرَّبِيْنَ الْمُقِيْمِيْنَ فِيْ

آیا میں اندر آجاؤں اے خدا کی حجت آیا میں اندر آجاؤں اے خدا کے مقرب فرشتو کہ جو اس بارگاہ عالی میں

هٰذَا الْمَشْهَدِ فَاْذَنْ لِيْ يَا مَوْلَايَ فِي الدُّخُوْلِ اَفْضَلَ مَا اَذِنْتَ لِاَحَدٍ

رہنے والے ہو پس اے میرے مولا مجھے اندر آنے کی اجازت دیجیے اس سے بہترین کہ جیسی اجازت آپ نے اپنے

مِنْ اَوْلِيَآئِكَ فَاِنْ لَمْ اَكُنْ اَهْلًا لِذٰلِكَ فَاَنْتَ اَهْلٌ لِذٰلِكَ ۔ پھر اس

دوستوں میں کسی کو دی ہو پس اگر میں اس کے لائق نہیں ہوں تو بھی آپ ایسا کرنے کے اہل ہیں

برکت والی دہلیز کو بوسہ دے کر اندر جائے: بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی راہ میں اور حضرت

مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ

رسول کی ملت پر کہ رحمت کرے اللہ ان پر اور ان کی آل پر اے معبود! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول کر

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

دوسرا اذن دخول یہ ہے جو علامہ مجلسیؒ نے اپنے علمائے اعلام کی قدیم کتابوں سے نقل کیا ہے۔ اور اسے سرداب مقدس یا کسی امام علیہ السلام کے حرم مبارک کے اندر داخل ہونے سے پہلے

دروازے پر کھڑے ہو کر پڑھنا چاہیے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ بُقْعَةٌ طَهَّرْتَهَا وَعَقْوَةٌ شَرَّفْتَهَا وَمَعَالِمُ زَكَّيْتَهَا حَيْثُ اَظْهَرْتَ

اے معبود! یقیناً اس بارگاہ کو تو نے پاکیزہ کیا ہے اور اس آستاں کو عزت دی اور یہ مقام فضیلت ہے جسے تو نے چمکایا تاکہ تو اس

فِيْهَا اَدِلَّةَ التَّوْحِيْدِ وَاَشْبَاحَ الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْتَهُمْ مُلُوْكًا

میں توحید کی دلیلیں اور عزت والے عرش کے نمونے ظاہر فرمائے کہ جن کو تو نے نظم و نظام کی حفاظت کے

لِحِفْظِ النِّظَامِ وَاخْتَرْتَهُمْ رُؤَسَآءَ لِجَمِيْعِ الْاَنَامِ وَبَعَثْتَهُمْ لِقِيَامِ الْقِسْطِ

لیے حاکم بنایا انہیں ساری مخلوق کے لیے سردار مقرر کیا اور انہیں عدل و قسط قائم رکھنے

فِي ابْتِدَآءِ الْوُجُوْدِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ مَنَنْتَ عَلَيْهِمْ بِاسْتِنَابَةِ اَنْبِيَآئِكَ

کے لیے مامور فرمایا تاکہ آغاز کائنات سے قیامت تک یہ کام انجام دیں پھر تو نے ان پر یہ احسان کیا کہ انہیں اپنے نبیوں

لِحِفْظِ شَرَآئِعِكَ وَاَحْكَامِكَ فَاَكْمَلْتَ بِاسْتِخْلَافِهِمْ رِسَالَةَ الْمُنْذِرِيْنَ

کا جانشین قرار دیا تاکہ تیری شریعتوں اور حکموں کی حفاظت ہو پس تو نے ان کو خلافت دے کر نبیوں کی رسالت کو کامل کر دیا

كَمَا اَوْجَبْتَ رِيَاسَتَهُمْ فِيْ فِطَرِ الْمُكَلَّفِيْنَ فَسُبْحَانَكَ مِنْ اِلٰهٍ مَّا اَرْاَفَكَ

جیسا کہ تو نے اہل دین پر ان کی حکمرانی واجب و لازم کر دی ہے پس پاک تر ہے تو اے معبود! کہ بڑی محبت کرتا ہے

وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مِنْ مَّلِيْكٍ مَّا اَعْدَلَكَ حَيْثُ طَابَقَ صُنْعُكَ مَا فَطَرْتَ عَلَيْهِ

اور نہیں کوئی معبود سوائے تیرے کہ تو بڑا عدل کرنے والا بادشاہ ہے کیونکہ تیری بنائی ہوئی چیزیں عقل و خرد سے مطابقت رکھتی

الْعُقُوْلَ وَوَافَقَ حُكْمُكَ مَا قَرَّرْتَهٗ فِي الْمَعْقُوْلِ وَالْمَنْقُوْلِ فَلَكَ الْحَمْدُ

ہیں اور تیرا حکم ان اصولوں سے موافقت رکھتا ہے جو تو نے معقولات و منقولات میں مقرر فرمائے ہیں پس حمد ہے تیرے لیے

عَلٰى تَقْدِيْرِكَ الْحَسَنِ الْجَمِيْلِ وَلَكَ الشُّكْرُ عَلٰى قَضَآئِكَ الْمُعَلَّلِ

کہ تو نے ہر چیز کا بہترین اندازہ ٹھہرایا اور شکر ہے تیرے لیے کہ تو نے اپنے ہر فیصلے میں ایک قوی دلیل کو

بِاَكْمَلِ التَّعْلِيْلِ فَسُبْحَانَ مَنْ لَّا يُسْئَلُ عَنْ فِعْلِهٖ وَلَا يُنَازَعُ فِيْ اَمْرِهٖ

بنیاد بنایا ہے پس پاک ہے وہ کہ جس کے فعل پر باز پرس نہیں اور جس کے حکم میں اختلاف نہیں ہوتا

وَسُبْحَانَ مَنْ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ قَبْلَ ابْتِدَآءِ خَلْقِهٖ وَالْحَمْدُ

اور پاک ہے وہ جس نے رحمت کرنا خود پر ضروری قرار دیا قبل اس کے کہ اپنی مخلوق کا آغاز کرتا اور حمد ہے

Presented by www.ziaraat.com

لِلّٰهِ الَّذِيْ مَنَّ عَلَيْنَا بِحُكَّامٍ يَقُوْمُوْنَ مَقَامَهٗ لَوْ كَانَ حَاضِرًا فِي الْمَكَانِ وَلَاۤ

اس اللہ کی جس نے اپنے قائم مقام حکام (انبیاء) کے تقرر سے ہم پر احسان کیا اگرچہ وہ کسی جگہ محدود نہیں ہے نہیں کوئی

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الَّذِيْ شَرَّفَنَا بِاَوْصِيَاۤءَ يَحْفَظُوْنَ الشَّرَاۤئِعَ فِيْ كُلِّ الْاَزْمَانِ وَ

معبود سوائے اللہ کے جس نے انبیاء کے جانشینوں کے ذریعے ہمیں عزت دی جو ہر ہر زمانے میں شریعتوں کی حفاظت کرتے ہیں اور

اللّٰهُ اَكْبَرُ الَّذِيْ اَظْهَرَهُمْ لَنَا بِمُعْجِزَاتٍ يَعْجِزُ عَنْهَا الثَّقَلَانِ لَا حَوْلَ

بزرگتر ہے وہ اللہ جس نے ان کو ہمارے لیے ظاہر کیا معجزے دے کر جن کے مقابل جن وانس عاجز ہیں نہیں کوئی حرکت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ اَجْرَانَا عَلٰى عَوَاۤئِدِهِ الْجَمِيْلَةِ فِي

و قوت مگر وہ جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے جس نے ہمیں سابقہ امتوں سے خوب تر نعمتوں سے نوازا

الْاُمَمِ السَّالِفِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَلَكَ الْحَمْدُ وَالثَّنَاۤءُ الْعَلِيُّ كَمَا وَجَبَ

اور سرفراز کیا ہے اے معبود! تیرے ہی لیے ہے حمد اور بہت تعریف اس پر کہ تو نے اپنی ذات میں ہمیشہ

لِوَجْهِكَ الْبَقَاۤءُ السَّرْمَدِيُّ وَكَمَا جَعَلْتَ نَبِيَّنَا خَيْرَ النَّبِيِّيْنَ وَمُلُوْكَنَا

ہمیشہ کا جلوہ رکھا اور تیری حمد اس پر کہ تو نے ہمارے نبی کو نبیوں میں افضل اور ہمارے ائمہ کو

اَفْضَلَ الْمَخْلُوْقِيْنَ وَاخْتَرْتَهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِيْنَ وَفِّقْنَا لِلسَّعْيِ

مخلوق میں بہتر بنایا نیز بوجہ علم کے ان کو کائنات میں سے منتخب کیا ہے ہمیں قیامت تک ان کے آباد

اِلٰۤى اَبْوَابِهِمُ الْعَامِرَةِ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَاجْعَلْ اَرْوَاحَنَا تَحِنُّ اِلٰى مَوْطِئِ

آستانوں پر حاضر ہونے کی توفیق دیے رکھ ہماری روحوں کو ان کے قدموں میں جانے کا شوق

اَقْدَامِهِمْ وَنُفُوْسَنَا تَهْوِي النَّظَرَ اِلٰى مَجَالِسِهِمْ وَعَرَصَاتِهِمْ حَتّٰى

دے ہماری جانوں کو ان کے درباروں اور صحنوں کے دیکھنے کی تمنا دے یہاں تک کہ

كَاَنَّنَا نُخَاطِبُهُمْ فِيْ حُضُوْرِ اَشْخَاصِهِمْ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنْ

ایسا ہو گویا ہم ان کے روبرو ہو کر عرض گزار ہیں پس رحمت فرما ان نظروں سے پنہاں

سَادَةٍ غَاۤئِبِيْنَ وَمِنْ سُلَالَةٍ طَاهِرِيْنَ وَمِنْ اَئِمَّةٍ مَعْصُوْمِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَاْذَنْ

سرداروں پر جو پاکیزہ خاندان سے اور صاحب عصمت امام و پیشوا ہیں اے معبود! ہمیں ان

لَنَا بِدُخُوْلِ هٰذِهِ الْعَرَصَاتِ الَّتِي اسْتَعْبَدْتَ بِزِيَارَتِهَا اَهْلَ الْاَرَضِيْنَ

بارگاہوں کے احاطوں میں داخل ہونے کی اجازت دے کہ جن کی زیارت کے وسیلے سے تو نے زمینوں

وَالسَّمٰوَاتِ وَاَرْسِلْ دُمُوْعَنَا بِخُشُوْعِ الْمَهَابَةِ وَذَلِّلْ جَوَارِحَنَا بِذُلِّ الْعُبُوْدِيَّةِ

اور آسمانوں والوں کو عبادت کا موقع دیا ہے اپنی ہیبت سے ہمارے آنسو رواں کردے اور ہمارے اعضاکو بندگی اور اطاعت

وَفَرْضِ الطَّاعَةِ حَتّٰى نُقِرَّ بِمَا يَجِبُ لَهُمْ مِنَ الْاَوْصَافِ وَنَعْتَرِفَ بِاَنَّهُمْ

کے لیے جھکادے یہاں تک کہ ہم اقرار کریں ان ہستیوں کے اوصاف کا اور مانیں اس بات کو کہ اس وقت

شُفَعَاءُ الْخَلَائِقِ اِذَا نُصِبَتِ الْمَوَازِيْنُ فِيْ يَوْمِ الْاَعْرَافِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

وہ لوگوں کے حامی ہوں گے جب روز قیامت اعمال کے وزن سامنے آئیں گے اور حمد ہے خدا کے لیے

وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ۔ پس چوکھٹ

اور سلام ہو اس کے برگزیدوں سرکار محمدؐ و آل محمدؑ پر جو پاک و پاکیزہ ہیں۔

پر بوسہ دے اور حالت گریہ میں اندر داخل ہو کہ یہی ان کی طرف سے اذن دخول ہے۔

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

ان تمام پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں۔

تیسری فصل

مدینہ میں حضرت رسولؐ، فاطمہ زہراؑ اور ائمہ بقیع علیہم السلام کی زیارات

جاننا چاہیئے کہ سب مومنوں مسلمانوں کے لیے اور خصوصاً حاجیوں کے لیے سید المرسلین خاتم النبیین حضرت محمدؐ بن عبداللہ صلوات اللہ وسلامہ علیہ وآلہ کی زیارت کرنا مستحب مؤکدہ ہے آپ کی زیارت نہ کرنا قیامت کے روز ایک ظلم شمار ہوگا۔ جو آپ پر روا رکھا گیا ہو شیخ شہیدؒ نے فرمایا

ہے کہ اگر لوگ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کرنا چھوڑ دیں تو پھر آپ کے وارثِ حقیقی امام معصوم پر لازم ہوگا کہ وہ لوگوں کو آپ کی زیارت کے لیے جانے پر مجبور کریں۔ کیونکہ آپ کی زیارت کو نہ جانا آپ پر ایک جفا ہے جو حرام ہے شیخ صدوقؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ تم میں سے جو بھی شخص حج کرے تو اس کو اپنا حج حضرت رسولؐ کی زیارت پر تمام کرنا چاہیئے کہ حج اسی طرح تمام و کامل ہوتا ہے۔ نیز حضرت امیرالمؤمنین علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ فرمایا: اپنے حجوں کو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کے ساتھ ختم کرو۔ کیونکہ حج کے بعد آنحضرتؐ کی زیارت نہ کرنا ظلم و جور اور خلافِ ادب ہے۔ پھر تمہیں حکم دیا گیا ہے کہ ان چند مزاروں پر جاؤ کہ جن کا حق تم پر ہے۔ یعنی مزارات اہل بیت علیہم السلام ان کی مودت ساری امتِ محمدیہ پر واجب و لازم ہے۔ پس ان مزارات پر جا کر حق تعالیٰ سے رزق مانگو۔

ابو صلت ہروی نے روایت کی ہے کہ میں نے امام علی رضا علیہ السلام سے عرض کیا کہ یہ حدیث جو نقل کی جاتی ہے کہ مومنین جنت میں اپنے ٹھکانوں پر ہی اپنے پروردگار کی زیارت کریں گے۔ سائل کا خیال یہ تھا کہ بظاہر یہ حدیث درست نہیں۔ کیونکہ اس سے خدا کا مجسم ہونا لازم آتا ہے۔ پس اگر اس کا کوئی ایسا مطلب ہے جو توحید کے منافی نہ ہو تو وہ بیان فرمائیں۔ امام رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ابو صلت! حق تعالیٰ نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کو اپنی ساری مخلوق سبھی انبیاء اور تمام ملائکہ سے افضل ٹھہرایا ہے۔ اس نے ان کی اطاعت کو اپنی اطاعت ان کی بیعت کو اپنی بیعت اور ان کی زیارت کو اپنی زیارت کہا ہے۔ نیز حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جس نے میری زندگی یا میری موت کے بعد میری زیارت کی گویا اس نے حق تعالیٰ کی زیارت کی ہے۔ لہٰذا یہاں بھی پروردگار کی زیارت سے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت مراد ہے۔ اور اس حدیث میں خدا کے مجسم ہونے کا مفہوم نہیں پایا جاتا۔ حمیری نے قرب الاسناد میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے۔ حضرت رسولؐ نے فرمایا کہ جس نے میری حیات میں یا اس کے بعد میری زیارت کی تو میں روزِ قیامت اس کی شفاعت کروں گا۔

ایک حدیث میں آیا ہے کہ عید کا دن تھا اور امام جعفر صادق علیہ السلام مدینہ منورہ میں موجود تھے، آپ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کو گئے اور آپ پر سلام بھیجا پھر فرمایا کہ ہم سبھی شہروں کے باشندوں حتیٰ کہ مکہ والوں پر بھی اس سبب سے فضیلت رکھتے ہیں کہ ہم حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کرتے اور قریب سے ان پر سلام بھیجتے ہیں۔ شیخ طوسیؒ نے تہذیب الاحکام میں زید بن عبدالملک

سے اور اس نے اپنے باپ اور دادا سے روایت کی ہے کہ میں جناب فاطمۃ الزہراؑ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے سلام کرنے میں پہل فرمائی اور پوچھا کہ کس لیے آئے ہو؟ میں نے گزارش کی کہ ثواب اور برکت کے لیے حاضر ہوا ہوں! اس پر ان بی بی نے فرمایا کہ مجھے میرے پدر عالی قدر نے خبر دی ہے کہ جو باطنی طور پر اب بھی حاضر ہیں کہ جو شخص مجھ پر یا میرے والد بزرگوار پر تین روز سلام کرے تو حق تعالیٰ بہشت اس کے لیے واجب کر دیتا ہے۔ میں نے عرض کی کہ آپؑ کی اور آنحضرتؐ کی زندگی میں؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں زندگی میں اور بعد میں بھی سلام کا یہی امر ہے۔

علامہ مجلسیؒ کہتے ہیں کہ معتبر سند کے ساتھ عبداللہ بن عباس سے نقل ہوا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو شخص بقیع میں امام حسن علیہ السلام کی زیارت کرے، اس کے قدم پل صراط پر جمے رہیں گے جب کہ لوگوں کے قدم پھسل رہے ہوں گے۔ مقنعہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص میری زیارت کرے گا اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے اور اسے تنگ دستی اور پریشانی لاحق نہیں ہوگی۔ شیخ طوسیؒ نے تہذیب الاحکام میں امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص امام جعفر صادق علیہ السلام اور ان کے والد گرامی محمد باقر علیہ السلام کی زیارت کرے تو اس کو درد چشم نہ ہوگا اور کسی درد و بیماری میں مبتلا ہو کر نہ مرے گا۔ ابن قولویہ نے کامل میں بواسطہ ہشام بن سالم امام جعفر صادق علیہ السلام سے ایک طویل حدیث روایت کی ہے کہ جس کے مضمون میں یہ بھی آیا ہے کہ ایک شخص آنجناب کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ آیا آپ کے والد بزرگوار امام محمد باقر علیہ السلام کی زیارت ضرور ہی کی جائے؟ آپ نے فرمایا ہاں! اس نے کہا پس ان کے زائر کے لیے کیا کچھ ہوگا؟ آپ نے فرمایا اس کے لیے بہشت ہے اگر وہ ان کی امامت کا معتقد اور ان کی پیروی کرنے والا ہو۔ اس نے عرض کیا کہ جو شخص ان کی زیارت نہ کرے اس کا حال کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا کہ قیامت میں اس کو ندامت اور حسرت ہوگی۔

اگرچہ اس بارے میں بہت سی حدیثیں آئی ہیں تاہم ہمارے لیے یہی احادیث کافی ہیں، جو یہاں نقل کی گئی ہیں۔

کیفیت زیارت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ

زائر جب مدینہ منورہ پہنچے تو غسل زیارت کرے اور مسجد نبوی میں داخل ہونے لگے تو دروازے پر

کھڑے ہو کر پہلا اذن دخول پڑھے جو قبل ازیں نقل کیا جا چکا ہے۔ اس کے بعد در جبرائیل سے داخل ہو۔ پہلے اپنا دایاں پاؤں اندر رکھے اور داخل ہونے کے وقت سو مرتبہ اللہ اکبر کہے۔ پھر دو رکعت نماز تحیت المسجد بجا لائے۔ پھر حجرہ مبارک کی طرف جائے اور اپنا ہاتھ اس سے مس کر کے اس پر بوسہ دے اور یہ پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبی سلام ہو آپ پر اے

مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّينَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ

محمدؐ بن عبداللہ سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے خاتم میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے پیغام

الرِّسَالَةَ وَاَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ

حق پہنچایا نماز کو قائم فرمایا زکات ادا کی نیک کاموں کا حکم دیا برائیوں سے

عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَ اللهَ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِينُ فَصَلَوَاتُ اللهِ

روکتے رہے اور خدا کی کھری عبادت کی یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا پس خدا کا درود

عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِينَ

اور اس کی رحمت ہو آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ اہل بیت پر

پھر اس ستون کے قریب کھڑا ہو جو قبر مطہر کے دائیں طرف ہے، وہاں قبلہ رخ ہو جائے جبکہ بایاں کندھا قبر شریف کی طرف اور دایاں کندھا منبر شریف کی طرف ہو کہ یہی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے سر مبارک کا مقام ہے۔ پس اس طرح کھڑے ہو کر یہ پڑھے:

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے

وَرَسُولُهُ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُولُ اللهِ وَاَنَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَاَشْهَدُ

و رسول ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور آپ محمدؐ بن عبداللہ ہیں گواہی دیتا ہوں

اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ وَنَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ فِي

کہ آپ نے اپنے رب کے احکام لوگوں تک پہنچائے اپنی امت کو نصیحت فرمائی آپ نے خدا کی راہ میں اچھی

Presented by www.ziaraat.com

سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِينُ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

طرح جہاد کیا اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کی یہاں تک کہ آپ کو اپنی پر حکمت تبلیغ اور بہترین پند و نصیحت پر اطمینان ہو گیا

وَاَدَّيْتَ الَّذِي عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ وَاَنَّكَ قَدْ رَؤُفْتَ بِالْمُؤْمِنِينَ وَغَلُظْتَ

اور حق سے متعلق اپنی ہر ذمہ داری نبھائی بے شک آپ مومنوں کے ساتھ نرم خو اور کافروں کے

عَلَى الْكَافِرِينَ فَبَلَّغَ اللّٰهُ بِكَ اَفْضَلَ شَرَفِ مَحَلِّ الْمُكَرَّمِينَ اَلْحَمْدُ

لیے سخت و شدید رہے پس خدا نے آپ کو عزت تکریم کے بلند مقام پر پہنچا دیا حمد ہے

لِلّٰهِ الَّذِي اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الشِّرْكِ وَالضَّلَالَةِ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ

اس خدا کی جس نے ہم لوگوں کو آپ کے وسیلے سے شرک اور گمراہی سے بچایا ہے اے معبود! قرار دے اپنی رحمتیں

وَصَلَوَاتِ مَلٰئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَاَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِينَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

اور اپنے تمام مقرب فرشتوں اپنے بھیجے ہوئے سارے نبیوں اپنے سارے نیک بندوں

وَاَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِينَ وَمَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ مِنَ الْاَوَّلِينَ

کہ جو آسمان والوں اور زمین والوں میں ہیں اور جو تیری تسبیح کرتے ہیں اے جہانوں کے رب پہلوں اور

وَالْآخِرِينَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ وَاَمِينِكَ وَنَجِيِّكَ

پچھلوں میں سب کی طرف سے درود قرار دے محمد پر جو تیرے بندہ و رسول تیرے نبی تیرے امانتدار تیرے رازدار

وَحَبِيبِكَ وَصَفِيِّكَ وَخَاصَّتِكَ وَصَفْوَتِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ

تیرے دوست تیرے چنے ہوئے تیرے خاص کردہ تیرے منتخب اور تیری مخلوق میں تیرے پسندیدہ ہیں

اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ الدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَآتِهِ الْوَسِيلَةَ مِنَ الْجَنَّةِ وَابْعَثْهُ

اے معبود! آنحضرت کو اونچا درجہ عطا فرما ان کو جنت کی طرف وسیلہ بنا اور انہیں

مَقَامًا مَحْمُودًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْاَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ

مقام محمود پر فائز فرما کہ جس پر سبھی پہلے اور پچھلے رشک کریں اے معبود! یقیناً تو نے کہا ہے

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَلَمُوا اَنْفُسَهُمْ جَاؤُكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ

اور اگر وہ خود پر ستم کر بیٹھے تھے تو تیرے پاس آتے پھر وہ اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتے اور رسول بھی

الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَحِيمًا وَاِنِّي اَتَيْتُكَ مُسْتَغْفِرًا تَائِبًا مِنْ ذُنُوبِي

ان کے لیے بخشش طلب کرتا تو ضرور وہ اللہ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پاتے میں آپ کے حضور بخشش کا سوالی ہو کر آیا ہوں گناہوں سے توبہ کرتا

Presented by www.ziaraat.com

وَاِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكَ لِيَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ

ہوا بیشک میں آپ کے ذریعہ اپنے اور آپکے پروردگار کے سامنے آیا ہوں تاکہ وہ میرے گناہ بخش دے

پس قبلہ رُخ ہو جائے کہ قبر مبارک کندھے کے پیچھے ہوگی یوں اپنی حاجت طلب کرے کہ انشاءاللہ پوری ہو جائے گی، ابن قولویہ نے معتبر سند کے ساتھ محمد بن مسعود سے روایت کی ہے کہ میں نے دیکھا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی قبر مبارک کے قریب آئے اور پھر اپنا ہاتھ اس پر رکھ کر یہ پڑھا:

اَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِی اجْتَبَاكَ وَاخْتَارَكَ وَهَدَاكَ وَهَدٰی بِكَ اَنْ

سوال کرتا ہوں اللہ سے جس نے آپکو چنا آپ کو پسند کیا آپ کو ہادی بنایا اور آپ کے ذریعہ ہدایت دی یہ کہ وہ

يُصَلِّیَ عَلَيْكَ اس کے بعد فرمایا، اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ يٰٓاَيُّهَا

آپ پر رحمت نازل کرے بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی اکرمؐ پر اے وہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

لوگو! جو ایمان والے ہو تم بھی ان پر درود بھیجو اور سلام جو سلام کا حق ہے

شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ جب آنحضرتؐ کی قبر مبارک کے قرب میں دعا وغیرہ کر چکے تو منبر کے نزدیک جائے اور اپنا ہاتھ اس سے مس کرے۔ نیز منبر کی نچلی طرف جو دو قبّے مثل انار کے ہیں ان کو بھی اپنے چہرے اور آنکھوں سے مس کرے کہ اس سے آنکھوں کو شفا ملتی ہے۔ پھر منبر کے پاس کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے اور اپنی حاجات طلب کرے۔ کیونکہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کا ارشاد ہے کہ میری قبر اور میرے منبر کے مابین باغ ہائے جنت میں سے ایک باغ ہے، میرا منبر دروازہ ہائے بہشت میں سے ایک دروازہ ہے۔

پھر مقام رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے پاس جائے اور وہاں جتنی نمازیں پڑھ سکے پڑھے، مسجد نبوی میں زیادہ سے زیادہ نمازیں ادا کرے کہ وہاں پڑھی گئی ایک نماز ہزار نمازوں کے برابر ہے اور جب بھی مسجد میں داخل ہو یا وہاں سے باہر نکلے تو صلوات پڑھے۔ بی بی فاطمۃ الزہراء کے مکان میں بھی نماز پڑھے، اور مقام جبرائیل پر بھی جائے جو پرنالے کے نیچے ہے کہ یہی جگہ ہے جہاں ٹھہر کر حضرت جبرائیل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ سے حاضر خدمت ہونے کی اجازت لیا کرتے تھے۔ وہاں کھڑے ہو کر

یہ پڑھے ،

اَسْئَلُكَ اَیْ جَوَادُ اَیْ كَرِیْمُ اَیْ قَرِیْبُ اَیْ بَعِیْدُ اَنْ تَرُدَّ عَلَیَّ نِعْمَتَكَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے اے داتا اے مہربان اے نزدیک اے دور یہ کہ مجھے پھر سے اپنی نعمت عطا فرما

کیفیت زیارت حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام

اس کے بعد جناب حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کے روضۂ مبارک کی زیارت کرے۔ لیکن آپ کے مدفن میں اختلاف ہے۔ بعض کا قول ہے کہ آپ کی قبر مبارک روضۂ رسول اور ان کے منبر کے درمیان ہے۔ بعض کا کہنا ہے کہ بی بی کی قبر مبارک ان کے گھر میں ہی ہے۔ ایک تیسرے گروہ نے کہا ہے کہ آپ کی قبر مبارک جنت البقیع میں ہے اور ہمارے اکثر علماء فرماتے ہیں کہ آپ کی قبر روضۂ رسول کے قریب ہے۔ تاہم آپ کی زیارت ان تینوں جگہ پر پڑھنا افضل ہے۔ جب آپ کی زیارت کرے تو یہ پڑھے ،

یَا مُمْتَحَنَةُ امْتَحَنَكِ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكِ قَبْلَ اَنْ یَخْلُقَكِ فَوَجَدَكِ

اے آزمائی گئی بی بی آزمایا اس اللہ نے جس نے آپ کو پیدا کیا اس سے پہلے کہ آپ کو ظاہر کرتا پس اس نے آپ کو

لِمَا امْتَحَنَكِ صَابِرَةً وَزَعَمْنَا اَنَّا لَكِ اَوْلِیَاءُ وَمُصَدِّقُوْنَ وَصَابِرُوْنَ

آزمائش میں صبر کرنے والی پایا اور ہم سمجھتے ہیں کہ ہم آپ کے حب ماننے والے اور معتقد ہیں

لِكُلِّ مَا اَتَانَا بِهٖ اَبُوْكِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَتٰی بِهٖ وَصِیُّهٗ فَاِنَّا

ہر اس تعلیم میں جو آپ کے بابا جان اور ان کے وصی لے کر آئے خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر پس ہم سوال

نَسْئَلُكِ اِنْ كُنَّا صَدَّقْنَاكِ اِلَّا اَلْحَقْتِنَا بِتَصْدِیْقِنَا لَهُمَا لِنُبَشِّرَ

کرتے ہیں آپ سے کہ اگر ہم آپ کے مخلص ہیں تو ہمارے اسی اعتقاد کے ساتھ ہمیں ان دونوں تک پہنچائیں تاکہ

اَنْفُسَنَا بِاَنَّا قَدْ طَهُرْنَا بِوِلَایَتِكِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

ہم خوش ہوں کہ آپ کی ولایت کے ذریعہ ہم پاک ہو گئے سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ کی دختر

اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا بِنْتَ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا بِنْتَ حَبِیْبِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبی کی بیٹی سلام ہو آپ پر اے اللہ کے حبیب کی دختر

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَلِيلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ صَفِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست کی دختر سلام ہو آپ پر اے خدا کے برگزیدہ کی دختر سلام ہو

عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَمِينِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَيْرِ الْخَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے اللہ کی وحی کے امین کی دختر سلام ہو آپ پر اے مخلوق میں بہترین کی دختر سلام ہو

عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَفْضَلِ اَنْبِيَاءِ اللّٰهِ وَرُسُلِهِ وَمَلَائِكَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا

آپ پر اے نبیوں رسولوں اور فرشتوں سے برتر ہستی کی دختر سلام ہو آپ پر اے

بِنْتَ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَ

مخلوق میں بہترین کی دختر سلام ہو آپ پر اے جہان میں پہلی پچھلی سبھی عورتوں کی سیدہ و

الْآخِرِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَةَ وَلِيِّ اللّٰهِ وَخَيْرِ الْخَلْقِ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ

سردار سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولی کی زوجہ جو رسولؐ کے بعد ساری مخلوق میں بہترین ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے حسنؑ و حسینؑ کی والدہ جو جنت کے جوانوں کے سردار ہیں سلام ہو

عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الصِّدِّيقَةُ الشَّهِيدَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الرَّضِيَّةُ الْمَرْضِيَّةُ

آپ پر کہ آپ صدیقہ و شہیدہ ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ خدا سے راضی خدا آپ سے راضی ہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْفَاضِلَةُ الزَّكِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْحَوْرَاءُ

سلام ہو آپ پر کہ آپ فضیلت والی پاکیزہ ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ نوع انسانی میں حور

الْاِنْسِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا التَّقِيَّةُ النَّقِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمُحَدَّثَةُ

صفت ہیں سلام ہو آپ پر اے پرہیزگار پاکباز سلام ہو آپ پر اے وحی کی رازداں علم و

الْعَلِيمَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَظْلُومَةُ الْمَغْصُوبَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا

دانش والی سلام ہو آپ پر اے بی بی جس پر ظلم ہوا جس کا حق چھینا گیا سلام ہو آپ پر کہ آپ نے تنگی

الْمُضْطَهَدَةُ الْمَقْهُورَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ

پائی حاکموں کا قہر دیکھا سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول کی دختر فاطمہ زہراؑ آپ پر اللہ کی

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكِ وَعَلَىٰ رُوحِكِ وَبَدَنِكِ اَشْهَدُ اَنَّكِ

رحمت و برکات ہوں خدا رحمت فرمائے آپ پر اور آپ کی روح اور آپ کے جسم پر گواہی دیتا ہوں کہ

Presented by www.ziaraat.com

مَصَبَّتِ عَلٰی بَیِّنَۃٍ مِّنْ رَّبِّكِ وَاَنَّ مَنْ سَرَّكِ فَقَدْ سَرَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

آپ خدا کی طرف روشن دلیل پر گزری ہیں گواہی دیتا ہوں جس نے آپ کو خوش کیا اس نے خوش کیا رسول اللہ کو خدا رحمت

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَمَنْ جَفَاكِ فَقَدْ جَفَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَمَنْ اٰذَاكِ

کرے ان پر اور ان کی آل پر اور جس نے آپ پر ستم کیا اس نے ستم کیا رسول اللہ پر اور خدا رحمت کرے ان پر اور انکی آل پر اور جس نے آپ کو

فَقَدْ اٰذٰی رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَمَنْ وَصَلَكِ فَقَدْ وَصَلَ رَسُوْلَ

ستایا اس نے رسول اللہ کو ستایا خدا کی رحمت ہو ان پر جو آپ کے ساتھ ہوا وہ رسول اللہ کے ساتھ ہوا

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَمَنْ قَطَعَكِ فَقَدْ قَطَعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر اور جو آپ سے کٹ گیا وہ رسول اللہ سے کٹ گیا خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی

وَاٰلِہٖ لِاَنَّكِ بِضْعَۃٌ مِّنْہُ وَرُوْحُہُ الَّذِیْ بَیْنَ جَنْبَیْہِ اُشْہِدُ اللّٰہَ وَ

آل پر اس لیے کہ آپ ان کی گوشۂ جگر اور ان کی روح ہیں جو ان کے بدن میں ہے گواہ کرتا ہوں اللہ کو اس کے

رُسُلَہٗ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ اَنِّیْ رَاضٍ عَمَّنْ رَضِیْتِ عَنْہُ سَاخِطٌ عَلٰی مَنْ سَخِطْتِ

رسولوں اور فرشتوں کو کہ میں خوش ہوں اس سے جس سے آپ خوش ہیں اور خفا ہوں اس سے جس سے آپ خفا ہیں

عَلَیْہِ مُتَبَرِّءٌ مِّمَّنْ تَبَرَّأْتِ مِنْہُ مُوَالٍ لِّمَنْ وَالَیْتِ مُعَادٍ لِّمَنْ عَادَیْتِ

الگ ہوں اس سے جس سے آپ الگ ہیں ساتھی ہوں اس کا آپ جس کے ساتھ ہوں دشمن ہوں اس کا جو آپ کا دشمن ہے

مُبْغِضٌ لِّمَنْ اَبْغَضْتِ مُحِبٌّ لِّمَنْ اَحْبَبْتِ وَكَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیْدًا وَّحَسِیْبًا

نفرت کرتا ہوں اس سے جس سے آپ کو نفرت ہے چاہتا ہوں اسے جس کو آپ چاہتی ہیں اور کافی ہے اللہ گواہی میں جو حساب لینے والا

وَّجَازِیًا وَّمُثِیْبًا

اور سزا دینے والا اور جزا دینے والا ہے

اس کے بعد حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور ائمہ معصومین پر صلوات بھیجے۔

مؤلف کہتے ہیں۔ کہ ہم نے حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی ایک تیسری زیارت بھی سر جمادی الثانی کے اعمال میں صفحہ پر نقل کی ہے۔ نیز علماء اعلام نے ان صدیقہ کی ایک طویل زیارت بھی تحریر فرمائی ہے۔ جو لفظ بہ لفظ وہی زیارت ہے جو ہم نے شیخ سے ابھی نقل کی ہے۔ جو

اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰہِ سے شروع ہوتی ہے۔ لیکن اس فرق کے ساتھ کہ اس

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول کی دختر

Presented by www.ziaraat.com

میں أَشْهِدُ اللّٰهَ وَرُسُلَهُ وَمَلَائِكَتَهُ کے بعد یہ کلمات آتے ہیں:

گواہ بناتا ہوں اللہ کو اس کے رسولوں اور فرشتوں کو

أُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ أَنِّي وَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكِ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكِ

گواہ بناتا ہوں اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اس پر کہ آپ کے دوستوں کا دوست آپ کے دشمنوں کا دشمن

وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكِ أَنَا يَا مَوْلَاتِي بِكِ وَبِأَبِيكِ وَبَعْلِكِ وَالْأَئِمَّةِ مِنْ

اور لڑائی ہے اس سے جو آپ سے لڑے معتقد ہوں اے میری مالکہ آپ کا آپ کے باباجان کا آپ کے شوہر کا اور آپ کی اولاد میں سے

وُلْدِكِ مُوقِنٌ وَبِوِلَايَتِهِمْ مُؤْمِنٌ وَلِطَاعَتِهِمْ مُلْتَزِمٌ أَشْهَدُ أَنَّ الدِّينَ دِينُهُمْ

اماموں کا معتقد ہوں ان کی ولایت پر ایمان اور ان کی فرمانبرداری کو لازم رکھتا ہوں گواہی دیتا ہوں کہ دین ان کا دین

وَالْحُكْمَ حُكْمُهُمْ وَهُمْ قَدْ بَلَّغُوا عَنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَدَعَوْا إِلَىٰ سَبِيلِ

اور حکم ان کا حکم ہے انہوں نے عزت و جلالت والے خدا کی طرف سے پیغام دیا اور انہوں نے دانائی اور

اللّٰهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ لَا تَأْخُذُهُمْ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ

اچھی نصیحت کے ذریعے خدا کے راستے کی طرف بلایا کہ خدا کے بارے انہیں کسی ملامت کی پروا نہیں

وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكِ وَعَلَىٰ أَبِيكِ وَبَعْلِكِ وَذُرِّيَّتِكِ الْأَئِمَّةِ الطَّاهِرِينَ

اور خدا کی رحمت ہو آپ پر آپ کے باباجان پر آپ کے شوہر پر اور آپ کی اولاد میں سے پاکباز اماموں پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَصَلِّ عَلَى الْبَتُولِ الطَّاهِرَةِ الصِّدِّيقَةِ

اے معبود! رحمت فرما حضرت محمدؐ پر اور ان کے اہل بیت پر اور رحمت فرما بی بی بتول پر جو پاکیزہ بہت سچی

الْمَعْصُومَةِ التَّقِيَّةِ الرَّضِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ الزَّكِيَّةِ الرَّشِيدَةِ الْمَظْلُومَةِ

گناہ سے دور پرہیزگار پاکباز راضی شدہ پسندیدہ پاک باطن ہدایت یافتہ ظلم دیدہ

الْمَقْهُورَةِ الْمَغْصُوبَةِ حَقُّهَا الْمَمْنُوعَةِ إِرْثُهَا الْمَكْسُورَةِ ضِلْعُهَا الْمَظْلُومِ

قہر زدہ اپنے حق سے محروم شدہ اپنی وراثت سے روکی گئی پہلو پر چوٹ کھائی ہوئی جس کا شوہر مظلوم

بَعْلُهَا الْمَقْتُولِ وَلَدُهَا فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِكَ وَبَضْعَةِ لَحْمِهِ وَصَمِيمِ

جس کا بیٹا مقتول ہے وہ تیرے رسولؐ کی دختر فاطمہؑ ہے جو ان کے جسم کا ٹکڑا ان کے دل کا

قَلْبِهِ وَفِلْذَةِ كَبِدِهِ وَالنُّخْبَةِ مِنْكَ لَهُ وَالتُّحْفَةِ خَصَصْتَ بِهَا

چین ان کی جگر گوشہ ان کے لیے تیری چنی ہوئی اور وہ سوغات جس سے تو نے ان کے وصی کو

وَصِيَّةِ وَحَبِيبَةِ الْمُصْطَفَىٰ وَقَرِينَةِ الْمُرْتَضَىٰ وَسَيِّدَةِ النِّسَاءِ وَمُبَشِّرَةِ

نوازا وہ محمد مصطفےٰ کی لاڈلی اور علی مرتضیٰ کی شریک حیات ہے عورتوں کی سردار اماموں کی

الْأَوْلِيَاءِ حَلِيفَةِ الْوَرَعِ وَالزُّهْدِ وَتُفَّاحَةِ الْفِرْدَوْسِ وَالْخُلْدِ الَّتِي شَرَّفْتَ

خوشخبری پانے والی تقویٰ و پرہیزگاری کی مالکہ اور وہ بہشت جاوداں کا سیب ہے کہ جس کی ولادت سے تو

مَوْلِدَهَا بِنِسَاءِ الْجَنَّةِ وَسَلَلْتَ مِنْهَا أَنْوَارَ الْأَئِمَّةِ وَأَرْخَيْتَ دُونَهَا حِجَابَ

نے جنت کی عورتوں کو عزت دی اور اس بی بی سے ائمہ کے سلسلہ کو آگے بڑھایا اور نبوت کو اس کے پیچھے سہارا

النُّبُوَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهَا صَلَاةً تَزِيدُ فِي مَحَلِّهَا عِنْدَكَ وَشَرَفِهَا لَدَيْكَ

قرار دیا اے معبود! رحمت فرما اس بی بی پر کہ جو تیرے حضور اس کے مرتبہ کو بڑھائے اس کے شرف کو زیادہ کرے

وَمَنْزِلَتِهَا مِنْ رِضَاكَ وَبَلِّغْهَا مِنَّا تَحِيَّةً وَسَلَامًا وَآتِنَا مِنْ لَدُنْكَ

اور تیری رضا میں اس کی شان بلند کرے اس بی بی کو ہمارا درود و سلام پہنچا اور اس کی محبت کے طفیل ہمیں

فِي حُبِّهَا فَضْلًا وَإِحْسَانًا وَرَحْمَةً وَغُفْرَانًا إِنَّكَ ذُو الْعَفْوِ الْكَرِيمِ

اپنی طرف سے فضل احسان رحمت اور بخشش عطا فرما کہ بے شک تو معاف کرنے والا مہربان ہے

شیخ نے تہذیب میں فرمایا ہے کہ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی زیارت کی بہت زیادہ فضیلت ذکر ہوئی ہے، مصباح الانوار میں علامہ مجلسیؒ نے نقل کیا ہے کہ حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام سے روایت ہوئی ہے کہ مجھ سے میرے والد گرامی نے فرمایا کہ جو شخص تجھ پر صلوات بھیجے تو حق تعالےٰ اسے بخشش دے گا۔ نیز بہشت میں وہ اس مقام پر میرے ساتھ ہوگا جہاں میں مقیم ہوں گا۔

حضرت رسولؐ کی دور سے پڑھنے کی زیارت

۱۷ ربیع الاول عید میلاد کا دن ہے، علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں اس دن کے اعمال میں کہا کہ شیخ شہیدؒ اور سید ابن طاؤس نے فرمایا ہے کہ جب اس روز مدینہ منورہ کے علاوہ کسی اور مقام سے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کرنا چاہے تو غسل کرنے کے بعد مٹی وغیرہ سے قبر جیسی شکل بنائے اور اس پر آنحضرتؐ کا اسم گرامی لکھے، پھر اپنے دل کو حضور اکرمؐ کی طرف متوجہ کرے اور یہ پڑھے:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یگانہ ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے

وَرَسُولُهُ وَأَنَّهُ سَيِّدُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَأَنَّهُ سَيِّدُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

اور رسول ہیں کہ جو پہلوں پچھلوں کے سید و سردار ہیں اور یہ کہ وہ نبیوں اور رسولوں کے بھی سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ أَهْلِ بَيْتِهِ الْأَئِمَّةِ الطَّيِّبِينَ. اس کے بعد کہے:

اے معبود! رحمت فرما ان پر اور ان کے اہل بیت پر جو پاک و پاکیزہ امام ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست سلام ہو آپ پر

يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ

اے خدا کے نبی سلام ہو آپ پر اے خدا کے پسندیدہ سلام ہو آپ پر اے خدا کی رحمت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے چنے ہوئے سلام ہو آپ پر اے خدا کے پیارے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا نَجِيبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے خدا کے برگزیدہ سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے خاتم سلام ہو آپ پر

يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِمًا بِالْقِسْطِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اے رسولوں کے سردار سلام ہو آپ پر اے عدل قائم کرنے والے سلام ہو آپ پر اے

فَاتِحَ الْخَيْرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْوَحْيِ وَالتَّنْزِيلِ اَلسَّلَامُ

بھلائی کے وسیلہ سلام ہو آپ پر اے وحی اور تنزیل کے خزانہ سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مُبَلِّغًا عَنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السِّرَاجُ الْمُنِيرُ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے خدا کا پیغام پہنچانے والے سلام ہو آپ پر اے روشن چراغ سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مُبَشِّرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَذِيرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُنْذِرُ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے بشارت دینے والے سلام ہو آپ پر اے ڈر سنانے والے سلام ہو آپ پر اے ڈرانے والے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا نُورَ اللّٰهِ الَّذِي يُسْتَضَاءُ بِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أَهْلِ

آپ پر اے خدا کے نور جس سے لوگ روشنی پاتے ہیں سلام ہو آپ پر اور آپ کے اہل

بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى

بیت پر کہ جو نیک سیرت پاکیزہ تر ہدایت دینے والے ہدایت یافتہ ہیں سلام ہو آپ پر اور آپ کے

جَدِّكَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلٰى اَبِيْكَ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اُمِّكَ اٰمِنَةَ

جد اعلیٰ جناب عبدالمطلب پر اور آپ کے پدر بزرگوار عبداللہ پر سلام ہو آپ کی والدۂ محترمہ آمنہ

بِنْتِ وَهْبٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَمِّكَ حَمْزَةَ سَيِّدِ الشُّهَدَاۤءِ اَلسَّلَامُ عَلٰى

بنت وہب پر سلام ہو آپ کے چچا حمزہ پر جو شہیدوں کے سردار ہیں سلام ہو آپ کے

عَمِّكَ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَمِّكَ وَكَفِيْلِكَ اَبِيْ طَالِبٍ

چچا عباس بن عبدالمطلب پر سلام ہو آپ کے چچا اور آپ کے مربی ابوطالب پر

اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ عَمِّكَ جَعْفَرٍ الطَّيَّارِ فِيْ جِنَانِ الْخُلْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ کے چچا زاد جعفر طیار پر جو باغ بہشت میں محو پرواز ہیں سلام ہو آپ پر یا

مُحَمَّدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَحْمَدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى الْاَوَّلِيْنَ

محمدؐ سلام ہو آپ پر یا احمدؐ سلام ہو آپ پر اے سب پہلوں پچھلوں پر خدا کی

وَالْاٰخِرِيْنَ وَالسَّابِقَ اِلٰى طَاعَةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْمُهَيْمِنَ عَلٰى رُسُلِهِ وَ

حجت اور جہانوں کے پروردگار کی فرمانبرداری میں پہل کرنے والے اس کے رسولوں کے نگہدار اس

الْخَاتَمَ لِاَنْبِيَاۤئِهِ وَالشَّاهِدَ عَلٰى خَلْقِهِ وَالشَّفِيْعَ اِلَيْهِ وَالْمَكِيْنَ لَدَيْهِ

کے نبیوں کے خاتم اس کی خلقت پہ گواہ اور شفاعت کرنے والے اس کے حضور بلند قدر والے

وَالْمُطَاعَ فِيْ مَلَكُوْتِهِ الْاَحْمَدَ مِنَ الْاَوْصَافِ الْمُحَمَّدَ لِسَاۤئِرِ

اس کی حکومت میں لائق اطاعت پسندیدہ صفتوں والے ہر بزرگی و بڑائی کے ساتھ یاد

الْاَشْرَافِ الْكَرِيْمَ عِنْدَ الرَّبِّ وَالْمُكَلَّمَ مِنْ وَرَاۤءِ الْحُجُبِ الْفَاۤئِزَ

کیے گئے پروردگار کے نزدیک عزت والے خدا کے ساتھ پردوں کے پیچھے سے کلام کرنے والے [illegible]

بِالسِّبَاقِ وَالْفَاۤئِتَ عَنِ اللِّحَاقِ تَسْلِيْمَ عَارِفٍ بِحَقِّكَ مُعْتَرِفٍ بِالتَّقْصِيْرِ

پیش رو اور کسی غیر کی پیروی کرنے سے منع کیے گئے آپ کے حق کو جانتا ہوں اسے قائم کرنے میں اپنی

فِيْ قِيَامِهِ بِوَاجِبِكَ غَيْرِ مُنْكِرٍ مَا انْتَهٰى اِلَيْهِ مِنْ فَضْلِكَ مُوْقِنٍ بِالْمَزِيْدَاتِ

کوشش کی کمی کو مانتا ہوں آپ کی جو فضیلت اور بڑائی ہے اس کا منکر نہیں ہوں اس میں آپ کے رب کی طرف سے

Presented by www.ziaraat.com

مِنْ رَبِّكَ مُؤْمِنٌ بِالْكِتَابِ الْمُنْزَلِ عَلَيْكَ مُحَلِّلٌ حَلَالَكَ مُحَرِّمٌ

اسا نے کا یقین کرتا ہوں آپ پر نازل کی گئی کتاب پر ایمان رکھتا ہوں آپ کے حلال کو حلال آپ کے حرام کو حرام

حَرَامَكَ أَشْهَدُ يَا رَسُولَ اللهِ مَعَ كُلِّ شَاهِدٍ وَأَتَحَمَّلُهَا عَنْ كُلِّ جَاحِدٍ

سمجھتا ہوں گواہی دیتا ہوں اے خدا کے رسول ہر گواہ کے ہمراہ اور ہر انکار کرنے والے کی طرف سے بھی کہ

أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ وَنَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ فِي

بے شک آپ نے اپنے رب کے احکام پہنچا دیے ہیں اپنی امت کو پند و نصیحت کی ہے اور آپ نے خدا کی راہ میں

سَبِيلِ رَبِّكَ وَصَدَعْتَ بِأَمْرِهِ وَاحْتَمَلْتَ الْأَذَى فِي جَنْبِهِ وَدَعَوْتَ

بہترین جہاد کیا اس کے دین کے لیے پریشانی اٹھائی اس کی خاطر تکلیفیں برداشت کیں اور اس کے

إِلَى سَبِيلِهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ الْجَمِيلَةِ وَأَدَّيْتَ الْحَقَّ

صراط مستقیم کی طرف لوگوں کو دانشمندی اور بہترین پند و نصیحت کے ساتھ بلایا آپ نے وہ فرض ادا کیا جو آپ

الَّذِي كَانَ عَلَيْكَ وَأَنَّكَ قَدْ رَؤُفْتَ بِالْمُؤْمِنِينَ وَغَلُظْتَ عَلَى

کے ذمہ تھا اور بے شک آپ مومنوں پر مہربان اور کافروں کے ساتھ کڑے

الْكَافِرِينَ وَعَبَدْتَ اللهَ مُخْلِصاً حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ فَبَلَغَ اللهُ بِكَ

سخت گیر رہے آپ خلوص سے خدا کی عبادت کرتے رہے حتیٰ کہ آپ کا وصال ہو گیا پس خدا نے آپ کو

أَشْرَفَ مَحَلِّ الْمُكَرَّمِينَ وَأَعْلَى مَنَازِلِ الْمُقَرَّبِينَ وَأَرْفَعَ دَرَجَاتِ

عزت داروں میں سے اعلیٰ تر مقام عطا فرمایا اپنے مقربوں میں بلند مرتبہ دیا اور نبیوں میں سب سے بڑا

الْمُرْسَلِينَ حَيْثُ لَا يَلْحَقُكَ لَاحِقٌ وَلَا يَفُوقُكَ فَائِقٌ وَلَا يَسْبِقُكَ

درجہ بخشا اس طرح کہ پیچھے والا آپ سے مل نہیں سکتا کوئی اونچا آپ سے اونچا نہیں کوئی اگلا آپ سے آگے

سَابِقٌ وَلَا يَطْمَعُ فِي إِدْرَاكِكَ طَامِعٌ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اسْتَنْقَذَنَا بِكَ

نہیں نکل سکتا اور جہاں تک آپ کی رسائی ہے کوئی اس کی تمنا نہیں کر سکتا حمد ہے خدا کے لیے جس نے آپ کے ذریعے ہمیں

مِنَ الْهَلَكَةِ وَهَدَانَا بِكَ مِنَ الضَّلَالَةِ وَنَوَّرَنَا بِكَ مِنَ الظُّلْمَةِ فَجَزَاكَ

تباہی سے بچایا گمراہی سے ہدایت کی طرف آنے کا راستہ بتایا اور آپ کے ذریعے تاریکی سے روشنی میں لایا پس خدا آپ کو

اللهُ يَا رَسُولَ اللهِ مِنْ مَبْعُوثٍ أَفْضَلَ مَا جَازَى نَبِيّاً عَنْ أُمَّتِهِ وَرَسُولاً

جزا دے اے خدا کے رسول اس سے بہتر کہ جو کسی بھی مامور نبی کو اس کی امت نے دی اور کسی رسول کو

عَمَّنْ اَرْسَلَ اِلَيْهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللهِ زُرْتُكَ عَارِفًا بِحَقِّكَ مُقِرًّا

اس کی قوم سے ملی ہو میرے ماں باپ قربان آپ پر یا رسول اللہ میں نے آپ کی زیارت کی آپ کے حق کو جانتے آپ

بِفَضْلِكَ مُسْتَبْصِرًا بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ وَخَالَفَ اَهْلَ بَيْتِكَ عَارِفًا

کی بزرگی کو مانتے ہوئے آپ کی اور آپ کے اہل بیت کی مخالفت کرنے والوں کی گمراہی کو پہچانتے ہوئے اس

بِالْهُدَى الَّذِيْ اَنْتَ عَلَيْهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ وَنَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ

ہدایت کو سمجھتے ہوئے جس پر آپ قائم ہیں قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اور میری جان میرا کنبہ میرا مال اور میری اولاد

اَنَا اُصَلِّيْ عَلَيْكَ كَمَا صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَصَلّٰى عَلَيْكَ مَلَائِكَتُهُ وَاَنْبِيَاؤُهُ

میں آپ پر درود کا خواستگار ہوں جیسے درود بھیجا ہے آپ پر اللہ اور درود بھیجتے ہیں آپ پر اس کے فرشتے اس کے انبیاء

وَرُسُلُهُ صَلَاةً مُتَتَابِعَةً وَافِرَةً مُتَوَاصِلَةً لَا انْقِطَاعَ لَهَا وَلَا اَمَدَ وَلَا

اور اس کے رسول ایسا درود جو لگاتار بہت زیادہ اور مسلسل ہے کہ اس میں وقفہ نہیں اور نہ اس کی حد و انتہا ہے

اَجَلَ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ كَمَا اَنْتُمْ

رحمت فرمائے اللہ آپ پر اور آپ کے اہل بیت پر جو نیک سیرت اور پاکیزہ تر ہیں جیسا کہ آپ سب اس کی رحمت

اَهْلُهُ - پھر اپنے ہاتھ پھیلا کر کہے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ جَوَامِعَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ

کے لائق ہیں اے معبود! قرار دے اپنی تمام تر رحمتیں اپنی بہت زیادہ برکتیں

بَرَكَاتِكَ وَفَوَاضِلَ خَيْرَاتِكَ وَشَرَائِفَ تَحِيَّاتِكَ وَتَسْلِيْمَاتِكَ وَ

اپنی کثیر تعداد بھلائیاں اپنے بہتر و برتر درود اپنے سلام و سلامتیاں اپنی بزرگیاں

كَرَامَاتِكَ وَرَحَمَاتِكَ وَصَلَوَاتِ مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَنْبِيَائِكَ

اپنی رحمتیں اور اپنے مقرب فرشتوں اپنے بھیجے ہوئے سارے نبیوں اور

الْمُرْسَلِيْنَ وَاَئِمَّتِكَ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَاَهْلِ السَّمٰوَاتِ

رسولوں اپنے برگزیدہ اماموں اور زمینوں و آسمانوں میں رہنے والے اپنے نیک بندوں

وَالْاَرَضِيْنَ وَمَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

اور اے جہانوں کے پروردگار پہلوں پچھلوں میں سے جو تیری تسبیح کرتے ہیں ان کا درود قرار

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَشَاهِدِكَ وَنَبِيِّكَ وَنَذِيْرِكَ وَاَمِيْنِكَ

دے حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندہ تیرے رسول تیرے گواہ تیرے نبی تجھ سے ڈرانے والے تیرے امانتدار

وَمَكِينِكَ وَنَجِيِّكَ وَنَجِيبِكَ وَحَبِيبِكَ وَخَلِيلِكَ وَصَفِيِّكَ وَصَفْوَتِكَ

تیرے قائم کردہ تیرے رازدار تیرے چنے ہوئے تیرے پیارے تیرے دوست تیرے پسندیدہ تیرے برگزیدہ

وَخَاصَّتِكَ وَخَالِصَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَخَيْرِ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ

تیرے یگانہ تیرے مخلص تیری رحمت اور تیری مخلوق میں اچھوں سے اچھے رحمت

نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَخَازِنِ الْمَغْفِرَةِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَمُنْقِذِ الْعِبَادِ

والے نبی بخشش کے خزینہ دار خیر و برکت کے لانے والے تیرے اذن سے لوگوں

مِنَ الْهَلَكَةِ بِإِذْنِكَ وَدَاعِيهِمْ إِلَى دِينِكَ الْقَيِّمِ بِأَمْرِكَ أَوَّلِ النَّبِيِّينَ

کو تباہی سے بچانے والے اور ان کو تیرے دین کی طرف بلانے والے تیرے حکم پر قائم رہنے والے میثاق

مِيثَاقاً وَآخِرِهِمْ مَبْعَثاً الَّذِي غَمَسْتَهُ فِي بَحْرِ الْفَضِيلَةِ وَالْمَنْزِلَةِ

میں سب نبیوں سے اوّل اور بھیجے جانے میں نبی آخر کہ جن کو تُو نے بڑائی کے سمندر میں داخل کیا اونچی شان عطا

الْجَلِيلَةِ وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ وَالْمَرْتَبَةِ الْخَطِيرَةِ وَأَوْدَعْتَهُ الْأَصْلَابَ

کی بلند مقام پہ سرفراز فرمایا اور بڑے سے بڑا مرتبہ بخشا ہے تُو نے آنحضرتؐ کو پاک پشتوں

الطَّاهِرَةَ وَنَقَلْتَهُ مِنْهَا إِلَى الْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لُطْفاً مِنْكَ لَهُ وَتَحَنُّناً مِنْكَ

میں رکھا اور وہاں سے پاکیزہ رحموں میں پہنچایا یہ ان پر تیری مہربانی اور ان کے ساتھ تیری

عَلَيْهِ إِذْ وَكَّلْتَ لِصَوْنِهِ وَحِرَاسَتِهِ وَحِفْظِهِ وَحِيَاطَتِهِ مِنْ قُدْرَتِكَ

محبت تھی جب تُو نے ان کی حفاظت ان کی نگہداری ان کی نگہبانی اور سنبھالنے کے لیے اپنی قدرت

عَيْناً عَاصِمَةً حَجَبْتَ بِهَا عَنْهُ مَدَانِسَ الْعَهْرِ وَمَعَائِبَ السِّفَاحِ

سے بچاؤ کرنے والی آنکھ معین کی جس سے تُو نے انہیں ہر ناپاکی اور برے کاموں کی آلائش سے بچایا

حَتَّى رَفَعْتَ بِهِ نَوَاظِرَ الْعِبَادِ وَأَحْيَيْتَ بِهِ مَيْتَ الْبِلَادِ بِأَنْ كَشَفْتَ

یہاں تک کہ ان کے ذریعے تُو نے لوگوں کو بلند نگاہی دی اور شہروں کو رونق بخشی کیونکہ تُو نے ان کی

عَنْ نُورِ وِلَادَتِهِ ظُلَمَ الْأَسْتَارِ وَأَلْبَسْتَ حَرَمَكَ بِهِ حُلَلَ الْأَنْوَارِ اللَّهُمَّ

ولادت کے نور سے تاریکیوں کے پردے ہٹائے اور اپنے گھر کو نورانی لباس پہنائے اے معبود!

فَكَمَا خَصَصْتَهُ بِشَرَفِ هَذِهِ الْمَرْتَبَةِ الْكَرِيمَةِ وَذُخْرِ هَذِهِ

جس طرح تُو نے آنحضرتؐ کو اس بلند ترین مرتبہ میں اور اس بڑی خوبی میں خصوصیت

الْمُتَقَبَّلَةِ الْعَظِيْمَةِ صَلِّ عَلَيْهِ كَمَا وَفٰى بِعَهْدِكَ وَبَلَّغَ رِسَالَاتِكَ وَ

دی ہے ان پر رحمت فرما جیسے انہوں نے تیرا عہد پورا کیا تیرے احکام پہنچائے اور

قَاتَلَ اَهْلَ الْجُحُوْدِ عَلٰى تَوْحِيْدِكَ وَقَطَعَ رَحِمَ الْكُفْرِ فِيْ اِعْزَازِ دِيْنِكَ

تیری توحید کی خاطر منکروں کو قتل کیا تیرے دین کی قوت کے لیے کفر کی جڑیں کاٹ ڈالیں

وَلَبِسَ ثَوْبَ الْبَلْوٰى فِيْ مُجَاهَدَةِ اَعْدَائِكَ وَاَوْجَبْتَ لَهُ بِكُلِّ

تیرے دشمنوں کے ساتھ جہاد میں سخت تکلیف اٹھائی ان پر جو سختی ہوئی یا جو مکر ان

اَذًى مَسَّهُ اَوْ كَيْدٍ اَحَسَّ بِهِ مِنَ الْفِئَةِ الَّتِيْ حَاوَلَتْ قَتْلَهُ فَضِيْلَةً

سے کیا گیا اس گروہ کی طرف سے جو انہیں قتل کرنا چاہتا تھا تو نے ہر ایک سختی و مکر کے بدلے میں ان

تَفُوْقُ الْفَضَائِلَ وَيَمْلِكُ بِهَا الْجَزِيْلَ مِنْ نَوَالِكَ وَقَدْ اَسَرَّ الْحَسْرَةَ

کو فضیلت پر فضیلت عطا کی اور ان کو بڑے سے بڑا اجر عنایت فرمایا اور یقیناً انہوں نے حسرت کو چھپایا

وَاَخْفَى الزَّفْرَةَ وَتَجَرَّعَ الْغُصَّةَ وَلَمْ يَتَخَطَّ مَا مَثَّلَ لَهُ وَحْيُكَ

رنج کو پوشیدہ رکھا اور غم کو برداشت کیا مگر تیرے وحی کردہ احکام سے تجاوز نہیں کیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ صَلٰوةً تَرْضَاهَا لَهُمْ وَبَلِّغْهُمْ مِنَّا تَحِيَّةً

اے معبود! رحمت کر آنحضرتؐ پر اور ان کے اہلبیت پر ایسی رحمت جو تو ان کیلئے پسند کرتا ہے اور ہماری طرف سے انہیں

كَثِيْرَةً وَسَلَامًا وَاٰتِنَا مِنْ لَدُنْكَ فِيْ مُوَالَاتِهِمْ فَضْلًا وَاِحْسَانًا وَ

بہت بہت درود و سلام پہنچا دے اور ان کی محبت کے بدلے میں ہمیں فضل و احسان

رَحْمَةً وَمَغْفِرَةً اِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

رحمت اور بخشش نصیب فرما بے شک تو بڑا ہی فضل و کرم کرنے والا ہے

پس اب چار رکعت نماز زیارت دو دو کر کے بجا لائے بعد میں تسبیح فاطمہؑ پڑھے اور پھر یہ کہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ لِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ

اے معبود! بے شک تو نے اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا اور جب وہ اپنی

ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَاۗءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ

جانوں پر ستم کر بیٹھیں تو اگر وہ تمہارے پاس آئیں اور اللہ سے بخشش طلب کریں اور رسول بھی ان کیلئے بخشش طلب کرے تو وہ اللہ کو پائیں گے

تَوَّاباً رَحِيماً وَلَمْ اَحْضُرْ زَمَانَ رَسُولِكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ وَقَدْ

تو توبہ قبول کرنے والا مہربان اور میں موجود نہ تھا تیرے رسولؐ کے عہد میں ان پر اور ان کی آل پر سلام اے معبود! میں نے

زُرْتُهُ رَاغِباً تَائِباً مِنْ سَيِّئِ عَمَلِي وَ مُسْتَغْفِراً لَكَ مِنْ ذُنُوبِي وَ مُقِرّاً لَكَ

ان کی زیارت کی چاہت سے اپنے برے عمل سے توبہ کرتے ہوئے تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہوئے اور تیرے سامنے ان

بِهَا وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنِّي وَ مُتَوَجِّهاً اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَوَاتُكَ

کا اقرار کرتے ہوئے اور تو ان کو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تیرے نبیؐ کے وسیلے سے تیری طرف متوجہ ہوں جو رحمت والے نبی ہیں تیری رحمتیں ہوں

عَلَيْهِ وَ آلِهِ فَاجْعَلْنِي اَللّٰهُمَّ بِمُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَيْتِهِ عِنْدَكَ وَجِيهاً فِي

ان پر اور ان کی آل پر پس اے معبود! حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیت کے واسطے مجھے دنیا و آخرت میں

الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِاَبِي اَنْتَ وَ اُمِّي

اپنے نزدیک باعزت اور مقرب قرار دے یا محمدؐ یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں

يَا نَبِيَّ اللّٰهِ يَا سَيِّدَ خَلْقِ اللّٰهِ اِنِّي اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّكَ وَ رَبِّي لِيَغْفِرَ لِي

اے اللہ کے نبی اے مخلوق خدا کے سردار میں نے آپ کے وسیلے سے اللہ کی طرف توجہ کی جو آپ کا اور میرا رب ہے تاکہ وہ میرے

ذُنُوبِي وَ يَتَقَبَّلَ مِنِّي عَمَلِي وَ يَقْضِيَ لِي حَوَائِجِي فَكُنْ لِي شَفِيعاً عِنْدَ رَبِّكَ

گناہ بخش دے اور میرے عمل کو قبول فرمائے اور میری حاجتیں بر لائے پس آپ اپنے اور میرے رب کے حضور میرے

وَ رَبِّي فَنِعْمَ الْمَسْئُولُ الْمَوْلَى رَبِّي وَ نِعْمَ الشَّفِيعُ اَنْتَ يَا مُحَمَّدُ عَلَيْكَ

حامی بنیں تو کتنا اچھا مالک ہے میرا رب جس سے سوال کیا جاتا ہے اور کتنے اچھے حامی ہیں آپ یا محمدؐ آپ پر

وَ عَلَى اَهْلِ بَيْتِكَ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ وَ اَوْجِبْ لِي مِنْكَ الْمَغْفِرَةَ وَ الرَّحْمَةَ

اور آپ کے اہل بیت پر بہت بہت سلام ہو اے معبود! لازم فرما اپنی طرف سے میرے لیے بخشش رحمت

وَ الرِّزْقَ الْوَاسِعَ الطَّيِّبَ النَّافِعَ كَمَا اَوْجَبْتَ لِمَنْ اَتَى نَبِيَّكَ مُحَمَّداً

اور رزق جو کشادہ پاکیزہ اور نفع دینے والا ہو جیسے تو نے لازم کیا اس کے لیے جو آیا تیرے نبی محمدؐ کے حضور

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ هُوَ حَيٌّ فَاَقَرَّ لَهُ بِذُنُوبِهِ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُ رَسُولُكَ

تیری رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل پر وہ زندہ تھے تو اس نے گناہوں کا اقرار کیا اور تیرے رسولؐ نے اس کے لیے بخشش مانگی

عَلَيْهِ وَ آلِهِ السَّلَامُ فَغَفَرْتَ لَهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ وَ

ان پر اور ان کی آل پر سلام ہو پس تو نے اسے بخش دیا اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! میں

قَدْ اَمَّلْتُكَ وَرَجَوْتُكَ وَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ وَرَغِبْتُ اِلَيْكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

تجھ سے آرزو رکھتا ہوں تجھ سے اُمید کرتا ہوں تیرے سامنے حاضر ہوں اور تیرا اشتیاق ہوں نہ تیرے غیر کا

وَقَدْ اَمَّلْتُ جَزِيْلَ ثَوَابِكَ وَاِنِّىْ لَمُقِرٌّ غَيْرُ مُنْكِرٍ وَتَآئِبٌ اِلَيْكَ مِمَّا

اور میں نے تجھ سے بہت زیادہ ثواب کی اُمید لگائی ہے میں وہ اقراری ہوں کہ انکار نہیں کرتا اپنے گناہوں سے تیرے حضور

اقْتَرَفْتُ وَعَآئِذٌ بِكَ فِىْ هٰذَا الْمَقَامِ مِمَّا قَدَّمْتُ مِنَ الْاَعْمَالِ الَّتِىْ تَقَدَّمْتَ

توبہ کر رہا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں اس مقام پر ان گناہوں سے جو میں نے کیے ہیں جن سے تو نے پہلے ہی

اِلَىَّ فِيْهَا وَنَهَيْتَنِىْ عَنْهَا وَاَوْعَدْتَ عَلَيْهَا الْعِقَابَ وَاَعُوْذُ بِكَرَمِ وَجْهِكَ

مجھے آگاہ کیا مجھے ان سے روکا اور ان پر عذاب کی دھمکی دی تھی پناہ لیتا ہوں میں تیری ذات کے کرم کی

اَنْ تُقِيْمَنِىْ مَقَامَ الْخِزْىِ وَالذُّلِّ يَوْمَ تُهْتَكُ فِيْهِ الْاَسْتَارُ وَتَبْدُوْ فِيْهِ

کہ تو مجھ کو ذلت و رسوائی کے مقام پر کھڑا کرے جس دن پردے فاش ہوں گے اور چھپی برائیاں اور

الْاَسْرَارُ وَالْفَضَآئِحُ وَتَرْعَدُ فِيْهِ الْفَرَآئِصُ يَوْمَ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ

رسوائیاں ظاہر ہوں گی اور لوگوں کے دل کانپتے ہوں گے وہ ہوگا افسوس اور پشیمانی کا دن تہمت پر

يَوْمَ الْاٰفِكَةِ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ يَوْمَ التَّغَابُنِ يَوْمَ الْفَصْلِ يَوْمَ الْجَزَآءِ يَوْمًا

پکڑ کا دن بدحالی کا دن خسارے کا دن فیصلے کا دن بدلہ پانے کا دن وہ دن

كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ يَوْمَ النَّفْخَةِ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ

جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی وہ ہے صور پھونکے جانے کا دن وہ دن جس کے پیچھے پیچھے

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ يَوْمَ النَّشْرِ يَوْمَ الْعَرْضِ يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ

آئے گا پیچھے آنے والا جی اٹھنے کا دن اعمال نامے کھلنے کا دن جس دن لوگ جہانوں کے رب کے حضور کھڑے ہوں گے

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ يَوْمَ تَشَقَّقُ

وہ دن جب آدمی اپنے بھائی اپنی ماں اپنے باپ اپنی بیوی اور اپنے بچوں سے دور بھاگے گا وہ دن جب

الْاَرْضُ وَاَكْنَافُ السَّمَآءِ يَوْمَ تَاْتِىْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا يَوْمَ

زمین پھٹ جائے گی اور آسمان شگافتہ ہو جائیں گے جس دن ہر شخص اپنی ہی ذات کے بچاؤ کے لیے بولے گا جس دن

يُرَدُّوْنَ اِلَى اللّٰهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ لَا يُغْنِىْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا

لوگ خدا کی طرف لوٹیں گے تو وہ ان کے اعمال ان کو دکھائے گا جس دن دوست دوست کے کچھ بھی کام نہ آئے گا

وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللّٰهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ يَوْمَ يُرَدُّونَ إِلَىٰ

نہ ان کی مدد کی جائے گی مگر جس پر اللہ رحم کرے بے شک وہ قوی ہے مہربان جس دن پلٹیں گے لوگ اس کی

عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ يَوْمَ يُرَدُّونَ إِلَى اللّٰهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ يَوْمَ يَخْرُجُونَ

طرف جو ظاہر و باطن کو جانتا ہے جس دن پلٹیں گے لوگ اللہ کی طرف جو ان کا سچا مالک ہے جس دن لوگ اس تیزی

مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ وَكَأَنَّهُمْ جَرَادٌ

کے ساتھ قبروں سے نکلیں گے گویا بتوں کی قربانیوں کی طرف دوڑے جاتے ہیں اور جیسے وہ اڑتا ہوا ٹڈی

مُنْتَشِرٌ مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ إِلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْوَاقِعَةِ يَوْمَ تُرَجُّ الْأَرْضُ رَجًّا يَوْمَ

دل ہوں کہ سر جھکائے خدا کے داعی کی طرف رواں ہیں وہ دن آنے والا ہے جس دن زمین کانپے گی جس دن

تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ

آسمان پگھل جائیں گے اور پہاڑ دھنکی ہوئی اون کی طرح اڑیں گے کوئی قریبی کسی قریبی کا حال نہ

حَمِيمًا يَوْمَ الشَّاهِدِ وَالْمَشْهُودِ يَوْمَ تَكُونُ الْمَلَائِكَةُ صَفًّا صَفًّا اللّٰهُمَّ

پوچھے گا وہ گواہ اور گواہی کا دن ہے وہ دن جب فرشتے صفیں باندھے کھڑے ہوں گے اے معبود!

ارْحَمْ مَوْقِفِي فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ بِمَوْقِفِي فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَلَا تُخْزِنِي فِي ذٰلِكَ

اس دن میری قرارگاہ پر رحم فرمائیو اس روز میری قرارگاہ پر رحم کیجیو اور رسوا نہ کیجیو مجھے اس قرارگاہ

الْمَوْقِفِ بِمَا جَنَيْتُ عَلَىٰ نَفْسِي وَاجْعَلْ يَا رَبِّ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ مَعَ أَوْلِيَائِكَ

میں اس جرم پر جو میں نے خود پر کیا ہے اے پروردگار اس دن اپنے اولیاء کے ساتھ مجھے رہائی دے

مُنْطَلَقِي وَفِي زُمْرَةِ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مَحْشَرِي

اور آزاد قرار دے اور مجھ کو حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیت علیہم السلام کے گروہ میں اٹھانا

وَاجْعَلْ حَوْضَهُ مَوْرِدِي وَفِي الْغُرِّ الْكِرَامِ مَصْدَرِي وَأَعْطِنِي

حوض کوثر کو میرے وارد ہونے کی جگہ بنا اور مسرور و معزز لوگوں میں شامل کر میرا نامۂ اعمال میرے

كِتَابِي بِيَمِينِي حَتَّىٰ أَفُوزَ بِحَسَنَاتِي وَتُبَيِّضَ بِهِ وَجْهِي وَتُيَسِّرَ بِهِ

داہنے ہاتھ میں دے تاکہ میں نیکیوں تک پہنچوں میرا چہرہ روشن ہو جائے میرے حساب میں

حِسَابِي وَتُرَجِّحَ بِهِ مِيزَانِي وَأَمْضِيَ مَعَ الْفَائِزِينَ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

آسانی ہو میرے عمل کا پلڑا بھاری ہو جائے اور میں تیرے نیک بندوں میں سے کامیابی والوں کے ساتھ ہو کر

إِلَىٰ رِضْوَانِكَ وَجِنَانِكَ إِلٰهَ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ تَفْضَحَنِي

تیری خوشنودی اور تیری جنت میں لے جائیں اے جہانوں کے معبود! اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ اس روز تو مجھے

فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ بَيْنَ يَدَيِ الْخَلَائِقِ بِجَرِيرَتِي أَوْ أَنْ أَلْقَى الْخِزْيَ وَ

ساری مخلوق کے سامنے میرے گناہ کے بدلے رسوا کرے یا مجھ کو میری غلطیوں پر ذلت و

النَّدَامَةَ بِخَطِيئَتِي أَوْ أَنْ تُظْهِرَ فِيهِ سَيِّئَاتِي عَلَىٰ حَسَنَاتِي أَوْ أَنْ تُنَوِّهَ

پشیمانی سے دوچار کرے یا اس دن میری نیکیوں کی نسبت میری برائیاں عیاں کر دے یا خلائق کے روبرو

بَيْنَ الْخَلَائِقِ بِاسْمِي يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ الْعَفْوَ الْعَفْوَ السَّتْرَ السَّتْرَ اَللّٰهُمَّ

میرے نام کی تشہیر کرے اے مہربان اے مہربان معاف کرنیوالے معاف کرنیوالے پردہ پوشی کرنیوالے اے معبود!

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ فِي مَوَاقِفِ الْأَشْرَارِ

تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ اس دن میرا مقام برے لوگوں کے ساتھ ہو یا مجھ کو بدبخت لوگوں

مَوْقِفِي أَوْ فِي مَقَامِ الْأَشْقِيَاءِ مَقَامِي وَإِذَا مَيَّزْتَ بَيْنَ خَلْقِكَ فَسُقْتَ

کے ساتھ جگہ دی جائے پس جب تو اپنی مخلوق کو جماعتوں میں تقسیم کرے پھر ان کے اعمال

كُلًّا بِأَعْمَالِهِمْ زُمَرًا إِلَىٰ مَنَازِلِهِمْ فَسُقْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

کے مطابق ان کو گروہ در گروہ ان کے ٹھکانوں پر بھیجے تو اپنی رحمت سے مجھ کو اپنے نیک بندوں کے ساتھ

وَفِي زُمْرَةِ أَوْلِيَائِكَ الْمُتَّقِينَ إِلَىٰ جَنَّاتِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ۔ اب آنحضرتؐ

راستہ دینا اور اپنے پاکباز دوستوں کے ہمراہ اپنی جنت کی طرف لے جانا اے جہانوں کے پروردگار

سے وداع کرے اور کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول سلام ہو آپ پر اے خوشخبری

الْبَشِيرُ النَّذِيرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السِّرَاجُ الْمُنِيرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

دینے اور ڈرانے والے سلام ہو آپ پر اے روشنی دینے والے چراغ سلام ہو آپ پر کہ

[redacted]

الْجَاهِلِيَّةُ بِأَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَأَشْهَدُ يَا رَسُولَ

اور گندگیوں سے اور نہ جاہلیت نے آپ کو اپنا بے ترتیب لباس پہنایا گواہی دیتا ہوں اے خدا کے

اللّٰهِ أَنِّي مُؤْمِنٌ بِكَ وَبِالْأَئِمَّةِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِكَ مُوقِنٌ بِجَمِيعِ مَا أَتَيْتَ بِهِ

رسول یہ کہ میں آپ کا اور ان اماموں کا معتقد ہوں جو آپ کے اہل بیت سے ہیں جو احکام آپ لائے ان کا یقین کرتا ہوں

رَاضٍ مُؤْمِنٌ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِكَ أَعْلَامُ الْهُدَىٰ وَالْعُرْوَةُ

ان سے راضی ہوں ان پر ایمان رکھتا ہوں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے اہل بیت میں سے جو امام ہیں وہ ہدایت کے نشان مضبوط ترین

الْوُثْقَىٰ وَالْحُجَّةُ عَلَىٰ أَهْلِ الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ

رسی اور دنیا جہان کے لوگوں پر دلیل اور حجت ہیں اے معبود! میں نے تیرے نبی کی جو زیارت کی ہے اس کو

زِيَارَةِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ وَإِنْ تَوَفَّيْتَنِي فَإِنِّي أَشْهَدُ فِي مَمَاتِي

آخری زیارت قرار نہ دے ان پر اور ان کی آل پر سلام ہو اگر تو مجھے موت دے تو میں یقیناً موت کے وقت وہی گواہی دوں گا

عَلَىٰ مَا أَشْهَدُ عَلَيْهِ فِي حَيَاتِي أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ

جو گواہی میں اپنی زندگی میں دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہے تو یکتا ہے

لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ أَهْلِ

تیرا کوئی ثانی ساجھی نہیں اور یہ کہ حضرت محمدؐ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں نیز یہ کہ ان کے اہل بیت میں سے

بَيْتِهِ أَوْلِيَاؤُكَ وَأَنْصَارُكَ وَحُجَجُكَ عَلَىٰ خَلْقِكَ وَخُلَفَاؤُكَ فِي

جو امام ہوئے وہ تیرے دوست تیرے حامی اور تیری مخلوق پر تیری حجتیں ہیں تیرے بندوں میں تیرے

عِبَادِكَ وَأَعْلَامُكَ فِي بِلَادِكَ وَخُزَّانُ عِلْمِكَ وَحَفَظَةُ سِرِّكَ وَ

نائب ہیں تیرے شہروں میں تیرے نشان ہیں وہ تیرے علوم کے خزینہ دار تیرے راز کے محافظ اور

تَرَاجِمَةُ وَحْيِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْ رُوحَ نَبِيِّكَ

تیری وحی کے ترجمان ہیں اے معبود! درود بھیج سرکار محمدؐ و آل محمدؐ کی روح اور ان کی آل کی

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي سَاعَتِي هٰذِهِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ تَحِيَّةً مِنِّي وَسَلَامًا وَ

روحوں کو اس موجودہ گھڑی اور ہر ہر گھڑی میں میری طرف سے درود اور سلام اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول، اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں خدا اس سلام کو آپ پر میرا

تَسْلِيمٌ عَلَيْكَ

آخری سلام قرار نہ دے

شیخ نے مصباح میں اور سید نے جمال الاسبوع میں اعمالِ جمعہ کے ضمن میں فرمایا ہے کہ روز جمعہ زیارتِ حضرتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور زیارتِ ائمہ علیہم السلام کا پڑھنا مستحب ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ فرمایا: جو شخص اپنے شہر میں ہو اور وہ روضۂ رسول جناب امیر المومنین، سیدہ فاطمۂ زہراء، حضرتِ حسنین اور دیگر ائمہ علیہم السلام کے مزارات کی زیارت کرنا چاہتا ہو پس وہ روز جمعہ غسل کرے دو پاک کپڑے پہنے اور شہر کے باہر صحرا و میدان میں جائے اور ایک دوسری روایت کے مطابق اپنے مکان کی چھت پر جا کر چار رکعت نماز پڑھے۔ اس میں جو سورہ بھی یاد ہو اس کی قرأت کرے اور تشہد و سلام کے بعد اٹھ کھڑا ہو اور قبلہ رُو ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

سلام ہو آپ پر اے پیغمبر رحمت ہو اللہ کی اور اس کی برکتیں ہوں سلام ہو آپ پر اے خدا

النَّبِيُّ الْمُرْسَلُ وَالْوَصِيُّ الْمُرْتَضٰى وَالسَّيِّدَةُ الْكُبْرٰى وَالسَّيِّدَةُ

کے بھیجے ہوئے پیغمبر اور سلام ہو آپ کے پسندیدہ وصی پر سلام ہو بی بی خدیجۂ کبریٰؑ، اور بی بی فاطمۂ زہرا

الزَّهْرَاءُ وَالسِّبْطَانِ الْمُنْتَجَبَانِ وَالْاَوْلَادُ الْاَعْلَامُ وَالْاُمَنَاءُ الْمُنْتَجَبُوْنَ

پر سلام ہو آپ کے نواسوں حسنؑ و حسینؑ پر اور ان کے فرزندوں پر جو دین کی نشانیاں اور اس کے امین ہیں

جِئْتُ انْقِطَاعًا اِلَيْكُمْ وَاِلٰى اٰبَائِكُمْ وَوَلَدِكُمُ الْخَلَفِ عَلٰى بَرَكَةِ

میں حاضر ہوا ہوں آپ کے آپ کے آباء اور آپ کے فرزند قائمؑ کے حضور جو برکت پا رہے ہیں

الْحَقِّ فَقَلْبِيْ لَكُمْ مُسَلِّمٌ وَنُصْرَتِيْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ

پس میرا دل آپ کے لیے جھکا ہوا اور میری نصرت آپ کے لیے آمادہ ہے یہاں تک کہ خدا ظہورِ قائمؑ کا

بِدِيْنِهِ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ اِنِّيْ لَمِنَ الْقَائِلِيْنَ بِفَضْلِكُمْ

حکم فرمائے پس آپ کے ساتھ، آپ کے ساتھ ہوں نہ آپ کے دشمن کے ساتھ بے شک آپ کی بزرگی کا قائل اور آپ کی

مُقِرٌّ بِرَجْعَتِكُمْ لَا اُنْكِرُ لِلّٰهِ قُدْرَةً وَلَا اَزْعُمُ اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ

رجعت کا اقرار کرتا ہوں خدا کی قدرت کا انکار نہیں کرتا ہوں اور وہی اعتقاد رکھتا ہوں جو خدا چاہتا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ يُسَبِّحُ اللّٰهَ بِأَسْمَائِهِ جَمِيعُ خَلْقِهِ

پاک ہے اللہ کہ جو کائنات کا مالک اور حکمران ہے اللہ کی ساری مخلوق اس کے ناموں کی تسبیح کرتی ہے

وَالسَّلَامُ عَلَىٰ أَرْوَاحِكُمْ وَأَجْسَادِكُمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ

اور سلام ہو آپ کی روحوں پر اور آپ کے جسموں پر سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور اس کی برکتیں ہوں

مؤلف کہتے ہیں، بہت سی روایات میں وارد ہوا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس مقام سے بھی درود وسلام بھیجا جائے وہ ان تک پہنچ جاتا ہے۔ ایک اور روایت میں آیا ہے کہ ایک فرشتہ اس پر متعین ہے کہ جو مومن یہ کہے کہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اے معبود حضرت محمدؐ اور ان کی آلؑ پر درود وسلام بھیج

تو وہ فرشتہ جواب میں کہتا ہے: وَعَلَيْكَ۔ پھر وہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

اور تم پر بھی

وسلم کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ یا رسول اللہ! فلاں شخص نے آپ پر سلام بھیجا ہے تب آنحضرتؐ یوں ارشاد فرماتے ہیں:

وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

اور اس پر بھی سلام ہو

ایک معتبر روایت میں مذکور ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا جس نے میرے وصال کے بعد میری قبر کی زیارت کی تو وہ اس شخص کی مانند ہے جو میری حیاتِ ظاہری میں میرے پاس آیا ہو۔ پس جب تم لوگ میری قبر پر حاضر نہ ہو سکو تو جہاں سے مجھ پر درود وسلام بھیجو گے وہ مجھ تک پہنچ جائے گا۔ اس مضمون کی بہت سی روایات ہیں جو ہم نے بابِ اوّل (ایامِ ہفتہ میں ائمہ معصومینؑ کی زیارات) اور اتوار کے دن حضرت رسولؐ کی دو زیارتوں کے ہمراہ نقل کی ہیں جو ان روایتوں کو دیکھنا چاہے صفحہ پر دیکھے اور ان سے فیض حاصل کرے۔ بہتر ہے کہ آنحضرتؐ پر وہ صلوات پڑھی جائے جو حضرت امیرالمومنینؑ نے جمعہ کے ایک خطبہ میں پڑھی اور وہ روضہ کافی میں اس طرح نقل ہوئی ہے:

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم بھی آنحضرتؐ پر درود بھیجو

وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

اور بہت سلام پہنچاؤ اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر برکت نازل کر محمدؐ

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَحَنَّنْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَ

و آل محمدؐ پر مہربانی فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر سلام بھیج محمدؐ و

آلِ مُحَمَّدٍ كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَ

آل محمدؐ پر جیسے تو نے بہترین درود بھیجا برکت عطا کی رحمت نازل کی مہربانی فرمائی اور

سَلَّمْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اَللّٰهُمَّ أَعْطِ

سلام بھیجا ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر بے شک تو تعریف والا بزرگوار ہے اے معبود! عطا کر

مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيلَةَ وَالْمَنْزِلَةَ الْكَرِيمَةَ اَللّٰهُمَّ

حضرت محمدؐ کو ذریعہ بزرگی بڑائی اور بلند تر مقام اے معبود!

اجْعَلْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ أَعْظَمَ الْخَلَائِقِ كُلِّهِمْ شَرَفًا

سرکار محمدؐ و آل محمدؐ کو قیامت کے دن ساری مخلوق میں بہ لحاظ بلندیٔ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَقْرَبَهُمْ مِنْكَ مَقْعَدًا وَأَوْجَهَهُمْ عِنْدَكَ يَوْمَ

مقام اعلیٰ تر بنا ان کو اپنی قریب تر جگہ پر کھڑے کر اور روز قیامت ان کو اپنے ہاں زیادہ

الْقِيَامَةِ جَاهًا وَأَفْضَلَهُمْ عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَنَصِيبًا اَللّٰهُمَّ أَعْطِ

عزت دار بنا اور مرتبہ و حصہ کے لحاظ سے افضل و برتر قرار دے اے معبود! حضرت

مُحَمَّدًا أَشْرَفَ الْمَقَامِ وَحِبَاءَ السَّلَامِ وَشَفَاعَةَ الْإِسْلَامِ اَللّٰهُمَّ

محمدؐ کو بلند ترین مقام، صلح و نیکی کا اجر اور تبلیغ اسلام کا صلہ عطا فرما اے معبود!

وَأَلْحِقْنَا بِهِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَاكِثِينَ وَلَا نَادِمِينَ وَلَا مُبَدِّلِينَ إِلٰهَ

ہمیں آنحضرتؐ کے ساتھ کر دے کہ نہ ہم رسوا ہوں نہ عہد شکنی کریں نہ شرمندگی اٹھائیں اور نہ احکام کو

الْحَقِّ آمِينَ

بدلیں اے سچے خدا ایسا ہی کر

Presented by www.ziaraat.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی آل پر پڑھی جانے والی ایک صلوات کا ذکر باب زیارات کے آخر میں صفحہ ۱۰۰۷ پر آئے گا۔

زیارات ائمہ علیہم السلام جو بقیع میں ہیں

یعنی امام حسن مجتبیٰ، امام زین العابدین، امام محمد باقر اور امام جعفر صادق علیہم السلام کہ جب ان بزرگواروں کی زیارت کرنا چاہے تو آداب زیارت میں ذکر شدہ امور عمل میں لائے۔ یعنی غسل کرنا، پاکیزہ لباس پہننا، خوشبو لگانا اور اندر داخل ہونے کی اجازت طلب کرنا وغیرہ۔

يَا مَوَالِيَّ يَا اَبْنَاءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَبْدُكُمْ وَابْنُ اَمَتِكُمُ الذَّلِيْلُ بَيْنَ

اے میرے آقاؤ اے رسول خدا کے فرزندان! آپ کا غلام اور آپ کی کنیز کا بیٹا آپ کے حضور خوار ہے

اَيْدِيْكُمْ وَالْمُضْعِفُ فِيْ عُلُوِّ قَدْرِكُمْ وَالْمُعْتَرِفُ بِحَقِّكُمْ

آپ کی بلند شان کے سامنے ناتواں ہے اور آپ کے حق کا معترف ہے

جَاءَكُمْ مُسْتَجِيْرًا بِكُمْ قَاصِدًا اِلٰى حَرَمِكُمْ مُتَقَرِّبًا اِلٰى مَقَامِكُمْ

آپ کے ہاں پناہ کا طالب ہے آپ کے حرم کا قصد کر کے آیا آپ کے مقام کا قرب چاہتا ہے

مُتَوَسِّلًا اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى بِكُمْ ءَاَدْخُلُ يَا مَوَالِيَّ ءَاَدْخُلُ يَا اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ

اور آپ کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کی طرف جانے کا متمنی ہے آیا اندر آجاؤں میرے سردارو آیا اندر آجاؤں اے اللہ کے

ءَاَدْخُلُ يَا مَلٰٓئِكَةَ اللّٰهِ الْمُحْدِقِيْنَ بِهٰذَا الْحَرَمِ الْمُقِيْمِيْنَ بِهٰذَا

پیارو اے اللہ کے فرشتو جو اس حرم کو گھیرے ہو اور اس زیارت گاہ میں رہتے ہو آیا اجازت ہے میں اس کے

الْمَشْهَدِ اس کے بعد نہایت عاجزی اور انکساری کے ساتھ اندر جائے پہلے دایاں پاؤں رکھے اور

اندر آؤں

کہے، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّ

اللہ بزرگتر ہے ساری بزرگی کے ساتھ سب تعریف خدا کے لیے بہت زیادہ پاک تر ہے خدا صبح و شام کے

اَصِيْلًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الْمَاجِدِ الْاَحَدِ الْمُتَفَضِّلِ الْمَنَّانِ

وقت اور حمد ہے خدا کے لیے جو یگانہ بے نیاز شان والا یکتا فضل و کرم والا مہربان بخشش

الْمُتَطَوِّلِ الْحَنَّانِ الَّذِي مَنَّ بِطَوْلِهِ وَسَهَّلَ زِيَارَةَ سَادَاتِي بِإِحْسَانِهِ وَلَمْ

کرنے والا محبت والا جس نے اپنی نعمت سے احسان کیا اور اپنے کرم سے میرے آقاؤں کی زیارت مجھ پر آسان

يَجْعَلْنِي عَنْ زِيَارَتِهِمْ مَمْنُوعاً بَلْ تَطَوَّلَ وَمَنَحَ - پس اب ان پاک مزاروں کے

کی میرے لیے اس زیارت میں کوئی رکاوٹ نہ آنے دی بلکہ وسعت دی اور مہربانی کی

قریب جائے پشت بہ قبلہ ان کی طرف رُخ کرتے ہوئے یہ زیارت پڑھے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَئِمَّةَ

سلام ہو آپ پر اے ہدایت دینے

الْهُدَى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ التَّقْوَى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْحُجَجُ عَلَى

والے ائمہ سلام ہو آپ پر اے صاحبان تقویٰ سلام ہو آپ پر جو دنیا والوں کے لیے خدا کی حجتیں اور

أَهْلِ الدُّنْيَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْقُوَّامُ فِي الْبَرِيَّةِ بِالْقِسْطِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

دلیلیں ہو سلام ہو آپ پر جو مخلوقات میں عدل و انصاف قائم کرنے والے ہو سلام ہو آپ پر

أَهْلَ الصَّفْوَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ آلَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ النَّجْوَى

اے صاحبان صفا سلام ہو آپ پر جو رسول اللہ کی آل پاک ہو سلام ہو آپ پر جو خدا کے رازداں ہو

أَشْهَدُ أَنَّكُمْ قَدْ بَلَّغْتُمْ وَنَصَحْتُمْ وَصَبَرْتُمْ فِي ذَاتِ اللّٰهِ وَكُذِّبْتُمْ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ سب نے بہترین تبلیغ کی اور نصیحت فرمائی آپ نے خدا کی راہ میں صبر کیا جب آپ کو جھٹلایا گیا

وَأُسِيءَ إِلَيْكُمْ فَغَفَرْتُمْ وَأَشْهَدُ أَنَّكُمُ الْأَئِمَّةُ الرَّاشِدُونَ الْمُهْتَدُونَ

اور آپ نے درگذر کی جب آپ کی توہین کی گئی اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ سب ہدایت یافتہ و ہدایت دینے والے امام ہیں

وَأَنَّ طَاعَتَكُمْ مَفْرُوضَةٌ وَأَنَّ قَوْلَكُمُ الصِّدْقُ وَأَنَّكُمْ دَعَوْتُمْ فَلَمْ

یقیناً آپ کی اطاعت واجب ہے اور آپ کا قول مبنی برحق ہے بے شک آپ نے پکارا لوگوں نے اطاعت

تُجَابُوا وَأَمَرْتُمْ فَلَمْ تُطَاعُوا وَأَنَّكُمْ دَعَائِمُ الدِّينِ وَأَرْكَانُ الْأَرْضِ لَمْ

نہ کی اور آپ نے حکم دیا انہوں نے عمل نہ کیا بہ تحقیق آپ سب دین کے ستون اور زمین کے پائے ہیں خدا کی

تَزَالُوا بِعَيْنِ اللّٰهِ يَنْسَخُكُمْ مِنْ أَصْلَابِ كُلِّ مُطَهَّرٍ وَيَنْقُلُكُمْ مِنْ

نگہداری میں آپ سب پاک و طاہر پشتوں سے پاک و پاکیزہ رحموں کے سوا کہیں منتقل نہیں

أَرْحَامِ الْمُطَهَّرَاتِ لَمْ تُدَنِّسْكُمُ الْجَاهِلِيَّةُ الْجَهْلَاءُ وَلَمْ تَشْرَكْ

ہوئے ہیں آپ جاہلوں کی جاہلیت سے آلودہ نہیں ہوئے اور خواہشوں کے فتنے

Presented by www.ziaraat.com

فِيكُمْ فِتَنُ الْأَهْوَاءِ طِبْتُمْ وَطَابَ مَنْبَتُكُمْ مَنَّ بِكُمْ عَلَيْنَا دَيَّانُ الدِّينِ

آپ پر اثر نہیں ڈال سکے آپ پاک آپ کی اصل پاک جزا دینے والے نے آپ کے ذریعے ہم پر احسان کیا

فَجَعَلَكُمْ فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَجَعَلَ

پس اس نے آپ کو ان گھروں میں بسایا جن کو خدا نے بلند کیا ان میں اس کا ذکر ہوتا ہے اور ہمارا

صَلَوَاتِنَا عَلَيْكُمْ رَحْمَةً لَنَا وَكَفَّارَةً لِذُنُوبِنَا إِذِ اخْتَارَكُمُ اللَّهُ لَنَا وَطَيَّبَ

درود آپ کے لیے قرار دیا جو ہمارے لیے رحمت ہے اور ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے کہ خدا نے آپ کو ہمارے لیے چنا آپ کی

خَلْقَنَا بِمَا مَنَّ عَلَيْنَا مِنْ وِلَايَتِكُمْ وَكُنَّا عِنْدَهُ مُسَمِّينَ بِعِلْمِكُمْ مُعْتَرِفِينَ

ولایت سے ہماری پیدائش کو پاک کیا اور ہم پر احسان کیا ہے آپ کے علم کا اعتراف اور تصدیق کرنے سے ہم اس کے ہاں

بِتَصْدِيقِنَا إِيَّاكُمْ وَهَذَا مَقَامُ مَنْ أَسْرَفَ وَأَخْطَأَ وَاسْتَكَانَ وَأَقَرَّ بِمَا

قابل ذکر ہو گئے ہیں اور اب اس حرم میں وہ شخص آیا کھڑا ہے جو گنہگار خطاکار اور مسکین ہے اپنے گناہوں

جَنَى وَرَجَى بِمَقَامِهِ الْخَلَاصَ وَأَنْ يَسْتَنْقِذَهُ بِكُمْ مُسْتَنْقِذُ الْهَلْكَى مِنَ

کا اقراری ہے اس جگہ اپنی نجات کا امیدوار ہے اور چاہتا ہے کہ آپ کی شفاعت سے خدا اس کو ہلاکت و بربادی

الرَّدَى فَكُونُوا لِي شُفَعَاءَ فَقَدْ وَفَدْتُ إِلَيْكُمْ إِذْ رَغِبَ عَنْكُمْ أَهْلُ

سے بچائے پس آپ سب میرے شفیع بن جائیں میں آپ کی بارگاہ میں اس وقت آیا ہوں جب دنیا والے آپ سے منہ

الدُّنْيَا وَاتَّخَذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا يَا مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا

موڑ گئے انہوں نے آیات الٰہی کا مذاق اڑایا اور ان کے آگے اکڑ گئے اے وہ ذات جو قائم ہے جسے

يَسْهُو وَدَائِمٌ لَا يَلْهُو وَمُحِيطٌ بِكُلِّ شَيْءٍ لَكَ الْمَنُّ بِمَا وَفَّقْتَنِي وَ

بھول نہیں پڑتی اور وہ دائم جو غافل نہیں ہوتا اور ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے تیرا احسان ہے کہ تو نے مجھے توفیق

عَرَّفْتَنِي بِمَا أَقَمْتَنِي عَلَيْهِ إِذْ صَدَّ عَنْهُ عِبَادُكَ وَجَهِلُوا مَعْرِفَتَهُ

دی زیارت کی معرفت بخشی کر مجھے یہاں کھڑا کیا ہے جب تیرے بندے اس سے منحرف ہو گئے اس کی پہچان نہ کر پائے

وَاسْتَخَفُّوا بِحَقِّهِ وَمَالُوا إِلَى سِوَاهُ فَكَانَتِ الْمِنَّةُ مِنْكَ عَلَيَّ مَعَ

اس کے حق کو سبک سمجھ لیا اور غیر کی طرف مائل ہو گئے پھر مجھ پر تیرا فضل و کرم ہوا اور تو نے مجھ کو ان

أَقْوَامٍ خَصَصْتَهُمْ بِمَا خَصَصْتَنِي بِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ إِذْ كُنْتُ عِنْدَكَ

گروہوں کے ساتھ ملا دیا جن کو تو نے اپنے خاص قرار دیا ہے پس حمد ہے تیرے لیے جب میں اس حرم میں ہوں

فِي مَقَامِي هٰذَا مَذْكُوْرًا مَكْتُوْبًا فَلَا تَحْرِمْنِي مَا رَجَوْتُ وَلَا تُخَيِّبْنِي فِيْمَا

مجھے تیرے ہاں یاد کیا گیا اور میرا نام لکھا گیا ہے پس مجھے میری آرزو سے محروم نہ فرما جو مانگتا ہوں اس میں ناکام

دَعَوْتُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

نہ کر واسطہ ہے تجھے حضرت محمدؐ اور ان کی آل پاک کا اور رحمت کرے اللہ سرکار محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

و آل محمد پر

اس کے بعد جو دُعا چاہے مانگے، تہذیب میں شیخ طوسیؒ فرماتے ہیں کہ بعدہٗ آٹھ رکعت نمازِ زیارت پڑھے۔ یعنی ان چاروں ائمہ میں سے ہر امام کے لیے دو رکعت نماز پڑھے۔ شیخ طوسیؒ اور ابنِ طاؤس نے کہا ہے کہ جب ان سے وداع ہونا چاہے تو کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَئِمَّةَ الْهُدٰى وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَسْتَوْدِعُكُمُ

سلام ہو آپ سب پر اے ہدایت کے ائمہ اور اس کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں آپ کو وداع کہتا اور

اللّٰهَ وَاَقْرَأُ عَلَيْكُمُ السَّلَامَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَبِمَا جِئْتُمْ بِهٖ

سپرد خدا کرتا ہوں اور آپ پر سلام بھیجتا ہوں ایمان رکھتا ہوں خدا اور اس کے رسول پر اور جو آپ لائے

وَدَلَلْتُمْ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ

اور جس کی طرف آپ نے رہنمائی فرمائی اے معبود ہمیں یہ گواہی دینے والوں میں لکھ دے

پس خدا سے بہت بہت دُعائیں کرے اور کہے کہ وہ اِس زیارت کو اس کی آخری زیارت قرار نہ دے اور دوبارہ یہاں حاضر ہونے کا موقع عطا فرمائے۔ علامہ مجلسیؒ نے بحار الانوار میں کسی قدیم کتاب سے ایک طویل زیارت نقل فرمائی ہے۔ لیکن ان کی اور دیگر بزرگوں کی تصریح کے مطابق چونکہ ان ائمہ کی زیارات میں سے بہترین زیارت جامعہ ہے، جس کا کچھ حصہ ہم بعد میں نقل کریں گے لہٰذا ہم یہاں اسی پر اکتفا کر رہے ہیں۔ باب اوّل میں ائمہ معصومین کے لیے ایامِ ہفتہ کی زیارت میں ہم نے ایک زیارت امام حسن علیہ السلام کی اور ایک زیارت دیگر تین ائمہ علیہم السلام کے لیے نقل کی ہے۔ پس اس کو نظر انداز نہ کیا جائے۔ پھر ائمہ بقیع کے علاوہ ہر امام کی زیارت کے ساتھ صلوات بھی

ذکر ہوئی ہے، ائمہ بقیع کی صلوات باب زیارات کے آخر میں مذکور ہوگی وہاں ملاحظہ کرے اور ان بزرگواروں پر صلوات پڑھ کر اپنے نامۂ اعمال کا وزن بڑھائے۔

واضح ہو کہ ان مقدس زیارت گاہوں سے اپنی دوری اور شوق زیارت نے مجھ کو آمادہ کیا کہ شیخ ازری رضوان اللہ علیہ کے قصیدہ سے چند مناسب حال اشعار یہاں تحریر کروں بشیخ الفقہا شیخ محمد حسن صاحب جواہر الکلام سے نقل ہوا ہے کہ وہ آرزو کیا کرتے کہ شیخ ازری کا یہ قصیدہ میرے نامۂ عمل میں اور میری کتاب الجواہر کے نامۂ اعمال میں لکھ دیا جائے۔ اس قصیدے کا کچھ حصہ یہ ہے:

إنَّ تِلْكَ القُلوبَ أقْلَقَها الوَجْدُ	وَأدْمَى تِلْكَ العُيونَ بُكاها	كانَ أنْكَى الخُطوبِ لَمْ يُبْقِ مِنّي
بے شک یہ دل گرمیٔ عشق میں پریشان ہیں	رو رو کے آنکھیں لہو رنگ ہو گئی ہیں	بڑی سے بڑی مصیبتیں تو مجھ کو رلا نہ سکیں
مُقْلَةً لَكِنِ الهَوى أبْكاها	كُلَّ يَوْمٍ لِلْحادِثاتِ عَوادٍ	لَيْسَ يَقْوى رَضْوى عَلى مُلْتَقاها
لیکن عشق نے مجھ کو نالہ کناں کر دیا ہے	ہر دن غم انگیز حادثوں سے بھرا ہے	جس کو رضوی پہاڑ بھی سہہ نہیں سکتا
كَيْفَ يُرْجى الخَلاصُ مِنْهُنَّ إلّا	بِذِمامٍ مِنْ سَيِّدِ الرُّسْلِ طٰه	مَعْقِلُ الخائِفينَ مِنْ كُلِّ خَوْفٍ
ان حادثوں سے خلاصی کا کوئی ذریعہ نہیں	سوائے رسولوں کے سردار طٰہ کے سایہ کے	جو خوفزدہ لوگوں کو ہر خوف سے پناہ دیتے ہیں
أوْفَرُ العُرْبِ ذِمَّةً أوْفاها	مَصْدَرُ العِلْمِ لَيْسَ إلّا لَدَيْهِ	خَبَرُ الكائِناتِ مِنْ مُبْتَداها
آنحضرتؐ عربوں میں زیادہ عہد پورا کرنے والے ہیں	علم کا خزانہ نہیں مگر انہی کے پاس ہے	کائنات کے آغاز سے انہی کو حال معلوم ہے
فاضَ لِلْخَلْقِ مِنْهُ عِلْمٌ وَحِلْمٌ	أخَذَتْ مِنْهُما العُقولُ نُهاها	نَوَّهَتْ بِاسْمِهِ السَّماواتُ وَالأرْضُ
آپ ہی سے لوگوں کو علم اور ادب ملا ہے	اسی علم و ادب سے عقلوں کو روشنی ملی	زمین اور آسمان انہی کے نام سے روشن ہیں
كَما نَوَّهَتْ بِصُبْحٍ ذُكاها	وَغَدَتْ تَنْشُرُ الفَضائِلَ عَنْهُ	كُلُّ قَوْمٍ عَلى اخْتِلافِ لُغاها
جیسا کہ آپ ہی کے نام سے صبح کو روشنی ملی	ہر قوم نے ان کی فضیلتیں بیان کی ہیں	اگرچہ ان کی زبانیں اور کتابیں الگ الگ ہیں
طَرِبَتْ لِاسْمِهِ الثَّرى فَاسْتَطالَتْ	فَوْقَ عُلْوِيَّةِ السَّما سُفْلاها	جازَ مِنْ جَوْهَرِ التَّقَدُّسِ ذاتاً
زمین کو ان کے نام سے اتنی خوشی ہوئی	کہ پستی میں خود کو آسمان سے بلند سمجھنے لگی	وہ اپنی ذات میں پاکیزگی کے جوہر سے گزرے
تاهَتِ الأنْبِياءُ في مَعْناها	لا تُجِلْ في صِفاتِ أحْمَدَ فِكْراً	فَهِيَ الصُّورَةُ الّتي لَنْ تَراها
حتیٰ کہ انبیاء بھی ان کی حقیقت کو نہ پا سکے	محمدؐ کی صفات میں غور و فکر نہ کرو	کیونکہ یہ وہ صورت ہے جسے تم دیکھ نہیں سکتے
أيُّ خَلْقٍ لِلّٰهِ أعْظَمُ مِنْهُ	وَهُوَ الغايَةُ الّتي اسْتَقْصاها	قَلَّبَ الخافِقَيْنِ ظَهْراً لِبَطْنٍ
بھلا تو مخلوق میں کون ان سے بڑا ہے	وہ تو مخلوق کے پیدا ہونے کا سبب ہیں	خدا نے اپنی مخلوق کا ظاہر و باطن دیکھا

Presented by www.ziaraat.com

فَرَأَى ذَاتَ أَحْمَدٍ فَاجْتَبَاهَا   لَسْتُ أَنْسَى لَهُ مَنَازِلَ قُدْسٍ   قَدْ بَنَاهَا التُّقَى فَأَعْلَى بِنَاهَا

پھر مخلوق میں سے ذات احمد کو چن لیا   میں ان کے پاک مراتب کو کیسے فراموش کروں   ان کی اصل تقویٰ ہے جو عقل و خرد سے بلند ہے

وَرِجَالاً أَعِزَّةً فِي بُيُوتٍ   أَذِنَ اللّٰهُ أَنْ تُعِزَّ حِمَاهَا   سَادَةٌ لَا تُرِيدُ إِلَّا رِضَى اللّٰهِ

باعزت مردان گھروں میں پیدا ہوئے   کہ خدا کے اذن سے جن کی عظمت اور بڑھی   وہ ذی عزت بشر کہ کچھ نہیں چاہتے مگر رضائے الٰہی

كَمَا لَا يُرِيدُ إِلَّا رِضَاهَا   خَصَّهَا مِنْ كَمَالِهِ بِالْمَعَانِي   وَبِأَعْلَى أَسْمَائِهِ سَمَّاهَا

جیسا کہ خدا بھی کچھ نہیں چاہتا مگر ان کی خوشنودی   اس لئے انہیں باطنی کمالات میں خاص کیا   اور انہیں اپنے اعلیٰ ناموں سے موسوم فرمایا

لَمْ يَكُونُوا لِلْعَرْشِ إِلَّا كُنُوزاً   خَافِيَاتٍ سُبْحَانَ مَنْ أَبْدَاهَا   كَمْ لَهُمْ أَلْسُنٌ عَنِ اللّٰهِ تُنْبِي

وہ عرش کے پوشیدہ خزانے ہیں   پاک ہے وہ خدا جس نے ان کو ظاہر کر دیا   انہوں نے اپنی چند زبانوں سے خدا کی خبر دی

هِيَ أَقْلَامُ حِكْمَةٍ قَدْ بَرَاهَا   وَهُمُ الْأَعْيُنُ الصَّحِيحَاتُ تَهْدِي   كُلَّ عَيْنٍ مَكْفُوفَةٍ عَيْنَاهَا

یہ حکمت کے قلم ہیں جن کو قدرت نے بنایا   وہ راہ حق کو دیکھنے والی صحیح آنکھیں ہیں   ان کے سوا دوسروں کی آنکھیں اندھی ہیں

عُلَمَاءُ أَئِمَّةٌ حُكَمَاءُ   يَهْتَدِي النَّجْمُ بِاتِّبَاعِ هُدَاهَا   قَادَةٌ عِلْمُهُمْ وَرَأْيُ حِجَاهُمْ

وہ عالم ہیں امام ہیں اور دانا ہیں   ان کی پیروی سے ستاروں کو ہدایت ملی   وہ ہر علم میں پیشرو اور رائے میں پختہ ہیں

مُسْمِعَا كُلِّ حِكْمَةٍ مَنْظَرَاهَا   مَا أُبَالِي وَلَوْ أُهِيلَتْ عَلَى الْأَرْضِ   السَّمَاوَاتُ بَعْدَ نَيْلِ وِلَاهَا

وہ ہر حکمت و دانش کو سننے دیکھنے والے ہیں   مجھے کچھ پروا نہیں اگر آسمان زمین پر آگرے   جبکہ مجھ کو عشق محمد میں سے حصہ نصیب ہو جائے

ذکر زیاراتِ مدینہ منقول از مصباح الزائر وغیرہ

زیارت ابراہیم بن حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جناب ابراہیم کی قبر کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے :-

اَلسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى حَبِيبِ

اللہ کے رسول پر سلام   اللہ کے نبی پر سلام   اللہ کے حبیب پر سلام

اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی صَفِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی نَجِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ

اللہ کے بندۂ خاص پر سلام اللہ کے راز دار پر سلام حضرت محمد بن عبداللہ پر سلام

سَیِّدِ الْاَنْبِیَاۗءِ وَخَاتَمِ الْمُرْسَلِیْنَ وَخِیَرَۃِ اللّٰہِ مِنْ خَلْقِہٖ فِیْ اَرْضِہٖ وَسَمَاۗئِہٖ

جو نبیوں کے سردار رسولوں کے خاتم اور زمین و آسمان میں اللہ کی ساری مخلوق میں برگزیدہ ہیں

اَلسَّلَامُ عَلٰی جَمِیْعِ اَنْبِیَاۗئِہٖ وَرُسُلِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَی الشُّهَدَاۗءِ وَالسُّعَدَاۗءِ وَالصَّالِحِیْنَ

اللہ کے سارے نبیوں اور رسولوں پر سلام شہیدان راہ خدا، نیکوکار لوگوں اور صالح بندوں

اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیَّتُهَا الرُّوْحُ الزَّاکِیَۃُ

پر سلام ہم سب پر اور اللہ کے تمام نیکوکار بندوں پر سلام سلام ہو آپ پر اے پاکیزہ روح

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیَّتُهَا النَّفْسُ الشَّرِیْفَۃُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیَّتُهَا السُّلَالَۃُ الطَّاهِرَۃُ

سلام ہو آپ پر اے باشرف جان سلام ہو آپ پر اے پاکیزہ فرد

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیَّتُهَا النَّسَمَۃُ الزَّاکِیَۃُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ خَیْرِ الْوَرٰی

سلام ہو آپ پر اے پاکیزہ جان سلام ہو آپ پر اے مخلوق میں بہترین کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ النَّبِیِّ الْمُجْتَبٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ الْمَبْعُوْثِ اِلٰی

سلام ہو آپ پر اے برگزیدہ نبی کے فرزند سلام ہو آپ پر اے ساری مخلوق کی طرف بھیجے

کَاۗفَّۃِ الْوَرٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ

گئے کے فرزند سلام ہو آپ پر اے بشیر و نذیر کے فرزند سلام ہو آپ پر اے

السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ الْمُؤَیَّدِ بِالْقُرْاٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ

روشن چراغ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے قرآن سے تائید شدہ نبی کے فرزند سلام ہو آپ پر اے

الْمُرْسَلِ اِلَی الْاِنْسِ وَالْجَاۗنِّ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ صَاحِبِ الرَّایَۃِ وَالْعَلَامَۃِ

انسانوں اور جنوں کی طرف بھیجے گئے کے فرزند سلام ہو آپ پر اے علم و نشان والے نبی کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ الشَّفِیْعِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ مَنْ حَبَاہُ اللّٰہُ

سلام ہو آپ پر اے روز قیامت شفاعت کرنیوالے کے فرزند سلام ہو آپ پر اے بزرگی میں خاصہ خدا

بِالْکَرَامَۃِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدِ اخْتَارَ

کے فرزند سلام ہو آپ پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا نے

Presented by www.ziaraat.com

اللّٰهُ لَكَ دَارَ اِنْعَامِهٖ قَبْلَ اَنْ يَكْتُبَ عَلَيْكَ اَحْكَامَهٗ اَوْ يُكَلِّفَكَ حَلَالَهٗ

آپ کو اپنے نعمتوں والے گھر کے لیے چنا اس سے پہلے کہ وہ آپ پر اپنے حلال وحرام کے احکام واجب و لازم

وَحَرَامَهٗ فَنَقَلَكَ اِلَيْهِ طَيِّبًا زَاكِيًا مَرْضِيًّا طَاهِرًا مِنْ كُلِّ نَجَسٍ مُقَدَّسًا

قرار دیتا پس اس نے آپ کو اپنی طرف بلا لیا جب آپ پاک صاف پسندیدہ ہر نجاست اور ہر آلودگی سے

مِنْ كُلِّ دَنَسٍ وَبَوَّاَكَ جَنَّةَ الْمَاْوٰى وَرَفَعَكَ اِلَى الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى وَصَلَّى اللّٰهُ

پاکیزہ وستھے پھر اس نے آپ کو آسائش بھری جنت میں جگہ دی اور آپ کو بلند درجے عنایت فرمائے خدا رحمت نازل کرے

عَلَيْكَ صَلٰوةً تَقَرُّ بِهَا عَيْنُ رَسُوْلِهٖ وَتُبَلِّغُهٗ اَكْبَرَ مَاْمُوْلِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

آپ پر ایسی رحمت جس سے اس کے رسولؐ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور ان کی بڑی آرزو پوری ہو جائے اے معبود! قرار دے

اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ وَاَزْكَاهَا وَاَنْمٰى بَرَكَاتِكَ وَاَوْفَاهَا عَلٰى رَسُوْلِكَ وَ

اپنی بہترین صلوات پاک و پاکیزہ تر اور اپنی بڑھنے والی برکتیں پوری کی پوری اپنے رسول اپنے

نَبِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلٰى مَنْ نَسَلَ مِنْ

نبی اور مخلوق میں اپنے پسند کیے ہوئے حضرت محمدؐ پر جو نبیوں کے خاتم ہیں اور ان کی پاک نسل اور

اَوْلَادِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَعَلٰى مَنْ خَلَّفَ مِنْ عِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ان کی نیک و پاک اولاد پر اور ان کی پاکیزہ اولاد میں سے ان کے خلفاء و جانشینوں پر بواسطہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم والے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَفِيِّكَ وَاِبْرَاهِيْمَ نَجْلِ نَبِيِّكَ اَنْ تَجْعَلَ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے برگزیدہ حضرت محمدؐ اور ابراہیم کے جو تیرے نبی کا ثمر ہیں یہ کہ بواسطہ ان کے یہ

سَعْيِيْ بِهِمْ مَشْكُوْرًا وَذَنْبِيْ بِهِمْ مَغْفُوْرًا وَحَيٰوتِيْ بِهِمْ سَعِيْدَةً وَعَاقِبَتِيْ

زیارت قبول فرما بواسطہ ان کے میرے گناہ معاف کردے بواسطہ ان کے میری زندگی بہتر بنا دے بواسطہ ان کے

بِهِمْ حَمِيْدَةً وَحَوَائِجِيْ بِهِمْ مَقْضِيَّةً وَاَفْعَالِيْ بِهِمْ مَرْضِيَّةً وَاُمُوْرِيْ بِهِمْ

میری عاقبت اچھی کردے بواسطہ ان کے میری حاجتیں پوری فرمادے بواسطہ ان کے میرے اعمال نیک بنا دے بواسطہ ان کے میرے

مَسْعُوْدَةً وَشُؤُوْنِيْ بِهِمْ مَحْمُوْدَةً اَللّٰهُمَّ وَاَحْسِنْ لِيَ التَّوْفِيْقَ وَنَفِّسْ عَنِّيْ

کام سنوار دے اور بواسطہ ان کے میرے اطوار بہتر بنا دے اے معبود! مجھے بہترین توفیق دے اور میرے سارے غم

كُلَّ هَمٍّ وَضِيْقٍ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِيْ عِقَابَكَ وَامْنَحْنِيْ ثَوَابَكَ وَاَسْكِنِّيْ جِنَانَكَ

اندیشے اور تنگیاں دور فرمادے اے معبود! مجھے اپنے عذاب سے بچا اجر و ثواب عطا فرما مجھے اپنی جنت میں جگہ دے

Presented by www.ziaraat.com

وَارْزُقْنِیْ رِضْوَانَکَ وَاَمَانَکَ وَاَشْرِکْ لِیْ فِیْ صَالِحِ دُعَائِیْ وَالِدَیَّ وَوَلَدِیْ

مجھے اپنی خوشنودی اور پناہ نصیب فرما میری نیک دعاؤں میں میرے ماں باپ میرے بال بچوں

وَجَمِیْعَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ وَلِیُّ

اور سب زندہ و مردہ مومنین و مومنات کو شریک و سہیم قرار دے بے شک تو باقیات

الْبَاقِیَاتِ الصَّالِحَاتِ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

صالحات کا نگہبان ہے ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھے اور اپنی حاجتیں طلب کرے۔

زیارت جناب فاطمہ بنت اسد

آپ امیرالمومنین علیہ السلام کی والدہ ماجدہ ہیں، ان بی بی کی قبر کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

سلام ہو اللہ کے نبی پر سلام ہو اللہ کے رسول پر سلام ہو رسولوں کے سردار حضرت محمدؐ پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاٰخِرِیْنَ

سلام ہو پہلوں کے سردار حضرت محمدؐ پر سلام ہو پچھلوں کے سردار حضرت محمدؐ پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ بَعَثَهُ اللّٰهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا

سلام ہو ان جناب پر جن کو اللہ نے رحمت للعالمین بنا کے بھیجا سلام ہو آپ پر اے

النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰی فَاطِمَةَ بِنْتِ اَسَدٍ الْهَاشِمِیَّةِ

نبی اور رحمت ہو اللہ کی اور اس کی برکتیں سلام ہو بی بی فاطمہ بنت اسد پر جو ہاشمیہ ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ اَیَّتُهَا الصِّدِّیْقَةُ الْمَرْضِیَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ اَیَّتُهَا التَّقِیَّةُ النَّقِیَّةُ

سلام ہو آپ پر اے بی بی کہ آپ صدیقہ و خدا کی پسندیدہ ہیں سلام ہو آپ پر اے بی بی کہ آپ پرہیزگار و پاکیزہ ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ اَیَّتُهَا الْکَرِیْمَةُ الرَّضِیَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا کَافِلَةَ مُحَمَّدٍ

سلام ہو آپ پر اے بی بی کہ آپ عزت و رضا کی مالک ہیں سلام ہو آپ پر اے بی بی کہ آپ نبیوں کے

خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا وَالِدَةَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ

خاتم محمدؐ کی سرپرست ہیں سلام ہو آپ پر اے وہ بی بی کہ آپ اوصیاء کے سردار کی والدہ ہیں سلام ہو آپ پر

Presented by www.ziaraat.com

يا من ظهرت شفقتها على رسول الله خاتم النبيين السلام عليك يا من

اے وہ بی بی جس نے اللہ کے رسول اور نبیوں کے خاتم پر شفقت و مہربانی کی سلام ہو آپ پر اے وہ

تربيتها لولي الله الأمين السلام عليك وعلى روحك وبدنك الطاهر

بی بی جس نے اللہ کے امانتدار ولی کی پرورش کی سلام ہو اے بی بی آپ پر آپ کی روح پر اور آپ کے پاکیزہ بدن پر

السلام عليك وعلى ولدك ورحمة الله وبركاته أشهد أنك أحسنت

سلام ہو اے بی بی آپ پر اور آپ کی اولاد پر خدا کی رحمت اور اس کی برکتیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے

الكفالة وأديت الأمانة واجتهدت في مرضات الله وبالغت في حفظ

حضرت رسولؐ کی اچھی سرپرستی کی اس امانت کو سنبھالا اور خدا کی رضا میں کوشاں ہوئیں آپ خدا کے رسول کی حفاظت

رسول الله عارفة بحقه مؤمنة بصدقه معترفة بنبوته مستبصرة

کرنے میں کامیاب رہیں جبکہ آپ ان کے حق سے واقف ان کی سچائی پر ایمان رکھنے والی ان کی نبوت کو ماننے والی ان کو ملی

بنعمته كافلة بتربيته مشفقة على نفسه واقفة على خدمته

ہوئی نعمت کو پہچاننے والی ان کی پرورش کی ذمہ دار ان کی ذات پر مہربان ان کی خدمت کے لیے ہر وقت حاضر اور ان کی

مختارة رضاه وأشهد أنك مضيت على الإيمان والتمسك بأشرف

خوشی چاہتی رہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دنیا سے گئیں تو ایمان کے ساتھ اور بہترین دین سے وابستگی رکھتے ہوئے

الأديان راضية مرضية طاهرة زكية تقية نقية فرضي الله عنك

جبکہ آپ خدا سے راضی وہ آپ سے راضی آپ پاکیزہ نیک پرہیزگار پاکباز تھیں پس خدا آپ سے راضی ہوا

وأرضاك وجعل الجنة منزلك ومأواك اللهم صل على محمد

اس نے آپ کو خوش کیا اور اس نے آپ کو جنت میں مقام و منزل عطا کی اے معبود! رحمت فرما محمد

وآل محمد وانفعني بزيارتها وثبتني على محبتها ولا تحرمني شفاعتها

و آلِ محمدؐ پر اور مجھے اس بی بی کی زیارت سے نفع عطا کر مجھے اس کی محبت پہ قائم رکھ اور مجھ کو اس کی شفاعت

وشفاعة الأئمة من ذريتها وارزقني مرافقتها واحشرني معها ومع

اور اس کی اولاد میں سے ائمہ کی شفاعت سے محروم نہ فرما مجھے اس بی بی کی ہمسائیگی نصیب کر اور مجھے اس بی بی کے ساتھ اور

أولادها الطاهرين اللهم لا تجعله آخر العهد من زيارتي إياها وارزقني العود

اس کی پاکیزہ اولاد کے ساتھ محشور فرما اے معبود! میں نے فاطمہ بنت اسد کی جو زیارت کی ہے اسے میرا آخری موقع قرار نہ دے اور مجھے بار بار

Presented by www.ziaraat.com

إِلَيْهَا أَبَداً مَا أَبْقَيْتَنِي وَإِذَا تَوَفَّيْتَنِي فَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهَا وَأَدْخِلْنِي فِي

یہاں آنا نصیب فرما جب تک تو مجھے زندہ رکھے اور جب مجھے موت دے تو مجھے اس بی بی کے گروہ میں اٹھا اور مجھے اس کی شفاعت میں

شَفَاعَتِهَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ بِحَقِّهَا عِنْدَكَ وَمَنْزِلَتِهَا

داخل فرما بواسطہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم والے اے معبود! بواسطہ اس بی بی کے حق کے جو تیرے ہاں ہے اور اس کا

لَدَيْكَ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا

جو مرتبہ تیرے نزدیک ہے مجھ کو میرے ماں باپ اور تمام مومنین و مومنات کو بخش دے ہمیں دنیا میں اور آخرت

حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ

میں خوش وقتی اور خوشحالی عطا فرما اور بواسطہ اپنی رحمت کے ہمیں آتش جہنم سے بچائے رکھ

زیارت حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اُحد میں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سلام ہو آپ پر

يَا خَيْرَ الشُّهَدَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَسَدَ اللَّهِ وَأَسَدَ رَسُولِهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ

اے شہداء میں بہترین سلام ہو آپ پر اے اللہ کے شیر اور اس کے رسول کے شیر میں گواہی دیتا ہوں

قَدْ جَاهَدْتَ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَجُدْتَ بِنَفْسِكَ وَنَصَحْتَ رَسُولَ

کہ آپ نے راہ خدا میں جہاد کیا اپنی جان کی قربانی پیش کی خدا کے رسول کی خیرخواہی

اللَّهِ وَكُنْتَ فِيمَا عِنْدَ اللَّهِ سُبْحَانَهُ رَاغِباً بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَتَيْتُكَ

فرمائی اور آپ نے خدا کے ہاں کی نعمات جنت کو پسند کر لیا میرے ماں باپ آپ پر قربان میں آپ کی بارگاہ

مُتَقَرِّباً إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِذَلِكَ رَاغِباً إِلَيْكَ فِي الشَّفَاعَةِ

میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربت کے لیے آیا ہوں اس طرح میں متوجہ ہوا آپکی طرف شفاعت کیلئے

أَبْتَغِي بِزِيَارَتِكَ خَلَاصَ نَفْسِي مُتَعَوِّذاً بِكَ مِنْ نَارٍ اسْتَحَقَّهَا مِثْلِي بِمَا

کہ آپ کی زیارت کے ذریعے اپنے بچاؤ کے واسطے آپ کی پناہ حاصل کروں اس آگ سے جو میرے لیے یقینی ہو چکی اس جرم

جَنَيْتُ عَلَى نَفْسِي هَارِباً مِنْ ذُنُوبِيَ الَّتِي احْتَطَبْتُهَا عَلَى ظَهْرِي فَزِعاً إِلَيْكَ

کے بدلے جو میں نے خود پر کیا اپنے ان گناہوں سے بھاگا ہوں جو میں نے اپنی پشت پہ لادے ہوئے ہیں اپنے رب کی رحمت کی

رَجَاءَ رَحْمَةِ رَبِّي أَتَيْتُكَ مِنْ شُقَّةٍ بَعِيدَةٍ طَالِبًا فَكَاكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَقَدْ

اُمید میں آپ کے پاس گھبرایا ہوا آیا ہوں اپنی گردن آگ سے چھڑانے کے لیے دور دراز کا سفر کرکے آپ کے پاس آیا کھڑا ہوں جبکہ

أَوْقَرَتْ ظَهْرِي ذُنُوبِي وَأَتَيْتُ مَا أَسْخَطَ رَبِّي وَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا أَفْزَعُ إِلَيْهِ

اپنے گناہوں کا بار میری پشت پر ہے اور میں وہ لایا ہوں جس سے میرا رب ناراض ہے میں کسی کو نہیں پاتا کہ اس سے فریاد کروں

خَيْرًا لِي مِنْكُمْ أَهْلَ بَيْتِ الرَّحْمَةِ فَكُنْ لِي شَفِيعًا يَوْمَ فَقْرِي وَحَاجَتِي

جو میرے لیے آپ سے بہتر ہو اے نبی رحمت کے محترم چچا پس آپ فقر و حاجت کے دن میرے سفارشی بنئے

فَقَدْ سِرْتُ إِلَيْكَ مَحْزُونًا وَأَتَيْتُكَ مَكْرُوبًا وَسَكَبْتُ عَبْرَتِي عِنْدَكَ

کہ میں دکھیا ہو کر آپ کے پاس آیا گرفتار بلا ہو کر آپ کے حضور آیا اور آپ کی خدمت میں آکر بے بسی میں رو

بَاكِيًا وَصِرْتُ إِلَيْكَ مُفْرَدًا وَأَنْتَ مِمَّنْ أَمَرَنِي اللّٰهُ بِصِلَتِهِ وَحَثَّنِي عَلَى بِرِّهِ وَدَلَّنِي

پڑا ہوں میں سب چھوڑ کر آپ کی طرف چلا آیا ہوں اور آپ وہ ہیں جن سے وابستہ ہونے کا خدا نے مجھے حکم دیا جن سے بھلائی کی ترغیب دی

عَلَى فَضْلِهِ وَهَدَانِي لِحُبِّهِ وَرَغَّبَنِي فِي الْوِفَادَةِ إِلَيْهِ وَأَلْهَمَنِي طَلَبَ

جن کی فضیلت سے مجھے آگاہ کیا جن سے محبت رکھنے کی ہدایت کی اور جن کی طرف آنے کا شوق دلایا جن کی قربت میں طلب حاجات

الْحَوَائِجِ عِنْدَهُ أَنْتُمْ أَهْلُ بَيْتٍ لَا يَشْقَى مَنْ تَوَلَّاكُمْ وَلَا يَخِيبُ

کرنے کی تعلیم دی اے نبی کے اہل خاندان آپ لوگوں کا چاہنے والا بدبخت نہیں جو آپ کے پاس آئے

مَنْ أَتَاكُمْ وَلَا يَخْسَرُ مَنْ يَهْوَاكُمْ وَلَا يَسْعَدُ مَنْ عَادَاكُمْ

وہ ناکام نہیں جو آپ سے محبت رکھے اسے نقصان نہیں اور جو آپ کا دشمن ہو اسے کامیابی نہیں ملتی

اس کے بعد قبلہ رُو ہو کر دو رکعت نماز زیارت پڑھے۔ پھر عم رسولؐ حضرت حمزہ کی قبر مبارک سے لپٹ جائے اور کہے:

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اللّٰهُمَّ إِنِّي تَعَرَّضْتُ لِرَحْمَتِكَ بِلُزُومِي

اے معبود! رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اے معبود! میں تیری رحمت کی خواہش لے کر تیرے نبی

لِقَبْرِ عَمِّ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ لِيُجِيرَنِي مِنْ نِقْمَتِكَ فِي يَوْمٍ

صلی اللہ علیہ و آلہٖ کے چچا کی قبر مبارک کے ساتھ لپٹا ہوا ہوں تاکہ مجھ کو اس روز تیرے عذاب

تَكْثُرُ فِيهِ الْأَصْوَاتُ وَتُشْغَلُ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا قَدَّمَتْ وَتُجَادِلُ عَنْ

سے پناہ ملے جس میں ہر طرف چیخ و پکار ہو گی اور ہر شخص اپنے کیے ہوئے اعمال میں گھرا ہوا اپنے آپ کو ملامت کر رہا

لِنَفْسِهَا فَإِنْ تَرْحَمْنِي الْيَوْمَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيَّ وَلَا حُزْنٌ وَإِنْ تُعَاقِبْ فَمَوْلًى لَهُ

ہوگا پس اگر اس دن تو مجھ پر رحم فرمائے تو مجھے نہ خوف ہوگا اور نہ غم اور اگر سزا دے گا تو بھی مولا و مالک کو اپنے

الْقُدْرَةُ عَلَى عَبْدِهِ وَلَا تُخَيِّبْنِي بَعْدَ الْيَوْمِ وَلَا تَصْرِفْنِي بِغَيْرِ حَاجَتِي فَقَدْ

غلام پر اختیار حاصل ہے اور آج کے بعد مجھ کو ناامید نہ کر اور حاجت پوری کیے بغیر نہ پلٹا کیونکہ میں

لَصِقْتُ بِقَبْرِ عَمِّ نَبِيِّكَ وَتَقَرَّبْتُ بِهِ إِلَيْكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ وَرَجَاءَ

تیرے نبی کے چچا کی قبر سے لپٹا ہوا ہوں ان کے ذریعے تیرے قریب ہوا ہوں تیری خوشنودی کا جستجو اور تیری رحمت

رَحْمَتِكَ فَتَقَبَّلْ مِنِّي وَعُدْ بِحِلْمِكَ عَلَى جَهْلِي وَبِرَأْفَتِكَ عَلَى جِنَايَةِ

کی امید کرتا ہوں پس میری زیارت قبول فرما میرے جہل پر نرمی اور میرے خود پر کیے ہوئے ستم پر مہربانی سے کام

نَفْسِي فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِي وَمَا أَخَافُ أَنْ تَظْلِمَنِي وَلَكِنْ أَخَافُ سُوءَ الْحِسَابِ

لے کہ میرا جرم بڑا ہے تو بھی مجھے یہ خوف نہیں کہ تو مجھ پر ظلم کرے گا لیکن حساب کی سختی سے ڈرتا ہوں

فَانْظُرِ الْيَوْمَ تَقَلُّبِي عَلَى قَبْرِ عَمِّ نَبِيِّكَ فَبِهِمَا فُكَّنِي مِنَ النَّارِ وَلَا تُخَيِّبْ

پس یہ دیکھ کہ آج میں تیرے نبی کے چچا کی قبر پر تڑپ رہا ہوں تو بواسطہ ان دونوں کے مجھے آگ سے آزاد فرما اور میری یہ

سَعْيِي وَلَا يَهُونَنَّ عَلَيْكَ ابْتِهَالِي وَلَا تَحْجُبَنَّ عَنْكَ صَوْتِي وَلَا تَقْلِبْنِي بِغَيْرِ

کوشش ناکام نہ کر اپنے حضور میری زاری کو ناچیز نہ بنا میری پکار کو خود تک پہنچنے سے نہ روک اور مجھے بغیر حاجت پوری

حَوَائِجِي يَا غِيَاثَ كُلِّ مَكْرُوبٍ وَمَحْزُونٍ وَيَا مُفَرِّجاً عَنِ الْمَلْهُوفِ

کیے نہ پلٹا اے ہر مصیبت زدہ اور غمگین کے فریاد رس اور اے ہر دکھ کے مارے پریشان حال

الْحَيْرَانِ الْغَرِيقِ الْمُشْرِفِ عَلَى الْهَلَكَةِ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

ڈوبے ہوئے ہلاکت میں پڑے ہوئے کو ان سختیوں سے نکالنے والے پس رحمت فرما محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَانْظُرْ إِلَيَّ نَظْرَةً لَا أَشْقَى بَعْدَهَا أَبَداً وَارْحَمْ تَضَرُّعِي وَ

محمدؐ پر اور مجھ پر ایسی نظر فرما کہ اس کے بعد کبھی بدبختی میں نہ پڑوں میرے آہ و نالہ اور

عَبْرَتِي وَانْفِرَادِي فَقَدْ رَجَوْتُ رِضَاكَ وَتَحَرَّيْتُ الْخَيْرَ الَّذِي

میری بے کسی پر رحم فرما کہ میں تیری رضا کی اُمید رکھتا ہوں اور اس بھلائی کا طالب ہوں جو سوائے

لَا يُعْطِيهِ أَحَدٌ سِوَاكَ فَلَا تَرُدَّ أَمَلِي اَللَّهُمَّ إِنْ تُعَاقِبْ فَمَوْلًى لَهُ

تیرے کوئی نہیں عطا کرتا پس میری آس نہ توڑ اے معبود! اگر تو سزا دے تو وہ با اختیار

الْمَقْدُرَةُ عَلٰى عَبْدِهٖ وَجَزَائِهٖ بِسُوْءِ فِعْلِهٖ فَلَا اُخَيَّبَنَّ الْيَوْمَ وَلَا تَصْرِفْنِيْ بِغَيْرِ

مالک کی طرف سے اپنے غلام کی برائی کا بدلہ ہوگا پس آج مجھے محروم و ناکام نہ فرما اور مجھ کو حاجت روائی

حَاجَتِيْ وَلَا تُخَيِّبَنَّ شُخُوْصِيْ وَوِفَادَتِيْ فَقَدْ اَنْفَدْتُ نَفَقَتِيْ وَاَتْعَبْتُ بَدَنِيْ

کے بغیر نہ پلٹا میرے یہاں آنے اور حاضر ہونے کو بیکار نہ بنا کیونکہ میں اپنا زاد راہ خرچ کر چکا سختی و مشقت اٹھائی

وَقَطَعْتُ الْمَفَازَاتِ وَخَلَّفْتُ الْاَهْلَ وَالْمَالَ وَمَا خَوَّلْتَنِيْ وَاٰثَرْتُ مَا عِنْدَكَ

اور بیابانوں میں سے گزرا ہوں میں اپنے اہل و عیال اور سامان اور جو تو نے دیا پیچھے چھوڑ آیا اور اپنے لیے وہ پسند

عَلٰى نَفْسِيْ وَلُذْتُ بِقَبْرِ عَمِّ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَتَقَرَّبْتُ بِهٖ اِبْتِغَاءَ

کیا جو تیرے قبضہ میں ہے اب تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے چچا کی قبر کی پناہ لیے ہوئے تیرا قرب چاہا اور اس کے

مَرْضَاتِكَ فَعُدْ بِحِلْمِكَ عَلٰى جَهْلِيْ وَبِرَاْفَتِكَ عَلٰى ذَنْبِيْ فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِيْ

ذریعے تیری رضائیں طلب کرتا ہوں پس اپنی نرمی سے میری نادانی سے اور اپنی مہربانی سے میرے گناہ سے درگذر کر کہ میرا جرم بہت بڑا ہے

بِرَحْمَتِكَ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ

واسطہ ہے تیری رحمت کا اے مہربان اے مہربان

مؤلف کہتے ہیں کہ جناب حمزہ سلام اللہ علیہ کے اوصاف اور ان کی زیارت کی فضیلت بہت زیادہ ہے کہ جو بیان نہیں کی جا سکتی۔ فخر المحققینؒ نے رسالہ فخریہ میں فرمایا: حضرت حمزہ اور اُحد کے دیگر شہداء کی زیارت کرنا مستحب ہے۔ کیونکہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ سے روایت ہوئی ہے کہ فرمایا: جو شخص میری زیارت کرے اور میرے چچا حمزہؓ کی زیارت کو نہ جائے تو گویا اس نے مجھ پر ظلم کیا۔ نیز اس فقیر نے "بیت الاحزان فی مصائب سیدة النسوان" میں نقل کیا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ کے وصال کے بعد حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا ہر ہفتے میں پیر اور جمعرات کو حضرت حمزہ اور دیگر شہداء اُحد کی زیارت کو جاتیں وہاں نماز پڑھتیں اور دعائیں مانگتی تھیں۔ حتیٰ کہ اپنی وفات تک ایسا ہی کرتی رہیں۔ محمود بن لبید نے بیان کیا کہ سیدہ جلیلہ حضرت حمزہ کی قبر کے سرہانے کھڑی ہو کر گریہ فرمایا کرتیں۔ ایک روز جو میں حضرت حمزہ کی زیارت کو گیا تو میں نے دیکھا کہ وہ مخدّرہ حضرت حمزہ کی قبر پر گریہ کر رہی ہیں۔ تب میں نے صبر سے کام لیا اور ان کا گریہ تھم گیا۔ میں ان کے قریب ہوا اور سلام عرض کرنے کے بعد کہا: اے سیدة نسواں! قسم بخدا آپ نے اپنے گریہ سے میرے دل کی رگیں کاٹ کر رکھ دیں! بی بی نے فرمایا: اے ابو عمرو! مجھے اسی طرح رونا چاہیے کہ مجھے سب پدران سے بہترین پدر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ کی وفات کا رنج

پہنچا ہے۔ پھر فرمایا: ہائے خدا کے رسولؐ سے ملنے کی آرزو اور یہ کہا:

إِذَا مَاتَ يَوْمًا مَيِّتٌ قَلَّ ذِكْرُهُ وَذِكْرُ أَبِي مُذْ مَاتَ وَاللّٰهِ أَكْثَرُ

جب کوئی مر جاتا ہے تو اس کی یاد کم ہو جاتی ہے لیکن بخدا گروفات کے بعد پدر والد کا ذکر زیادہ ہے

وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَمَرَ فِي حَيَاتِهِ بِزِيَارَةِ قَبْرِ حَمْزَةَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

شیخ مفیدؒ نے فرمایا: حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے اپنی حیات میں حضرت حمزہؑ کی قبر کی زیارت کا حکم دیا اور

كَانَ يُلِمُّ بِهِ وَبِالشُّهَدَاءِ ولم تزل فاطمة عليها السلام بعده وَفَاتِهِ صلى الله عليه

خود بھی آپ کی اور دیگر شہداء احد کی زیارت کرتے رہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ کی وفات کے بعد سیدہ فاطمہ علیہا

وآله تغدو الى قبره وتروح وَالْمُسْلِمُونَ يَتَنَابُونَ على زيارته وملازمة قبره

السلام حضرت حمزہؑ کی قبر پہ آیا کرتی تھیں اور دوسرے مسلمان بھی آپ کی زیارت کرتے اور قبر پر حاضر ہوتے تھے

شہداءِ اُحد رضوان اللہ علیہم کے قبور کی زیارت

شہداءِ اُحدؑ کی زیارت کے وقت کہے: اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ

سلام ہو اللہ کے رسول پر سلام ہو اللہ کے نبیؐ پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ

سلام ہو حضرت محمدؐ بن عبداللہ پر سلام ہو ان کے پاک و پاکیزہ اہل بیت پر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الشُّهَدَاءُ الْمُؤْمِنُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ بَيْتِ

سلام ہو آپ سب پر اے باایمان شہیدان راہ خدا سلام ہو آپ پر اے ایمان اور توحید

الْاِيْمَانِ وَالتَّوْحِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ وَاَنْصَارَ رَسُوْلِهٖ

والے گھر کے افراد سلام ہو آپ پر اے دین خدا کے مددگارو اور خدا کے رسولؐ (سلام اللہ علیہ و

عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ اَشْهَدُ

ان کی آل پر) کی حمایت کرنے والو سلام ہو آپ پر کہ آپ نے صبر کیا ہے تو آخرت میں اچھا گھر پایا میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّ اللّٰهَ اخْتَارَكُمْ لِدِيْنِهٖ وَاصْطَفَاكُمْ لِرَسُوْلِهٖ وَاَشْهَدُ اَنَّكُمْ قَدْ

کہ خدا نے آپ کو اپنے دین کے لیے چنا اور اپنے رسول کے لیے پسند کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے

جَاهَدْتُمْ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَذَبَبْتُمْ عَنْ دِينِ اللّٰهِ وَعَنْ نَبِيِّهِ وَجُدْتُمْ

خدا کی راہ میں جہاد کیا جو جہاد کا حق ہے آپ نے خدا کے دین اور خدا کے نبی کی حفاظت کی اور ان کے لیے

بِأَنْفُسِكُمْ دُونَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّكُمْ قُتِلْتُمْ عَلَىٰ مِنْهَاجِ رَسُولِ اللّٰهِ فَجَزَاكُمُ

جانبازی کی ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ بوقت شہادت آپ خدا کے رسول کی روش پر تھے پس خدا

اللّٰهُ عَنْ نَبِيِّهِ وَعَنِ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ أَفْضَلَ الْجَزَاءِ وَعَرَّفَنَا وُجُوهَكُمْ

آپ کو اپنے نبی دین اسلام اور اہل اسلام کی طرف سے بہترین جزاد ے اور اپنی خوشنودی اور مہربانی

فِي مَحَلِّ رِضْوَانِهِ وَمَوْضِعِ إِكْرَامِهِ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ

کے مقام میں آپ کا دیدار کرائے جو نبیوں ، صدیقوں ، شہیدوں اور صالحین کے

وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولٰئِكَ رَفِيقًا أَشْهَدُ أَنَّكُمْ حِزْبُ اللّٰهِ وَأَنَّ مَنْ

ہمراہ و قریب ہے ان کی یہ رفاقت بہت بہترین ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کا گروہ ہیں اور جو آپ

حَارَبَكُمْ فَقَدْ حَارَبَ اللّٰهَ وَأَنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ الْفَائِزِينَ الَّذِينَ هُمْ

سے لڑے گویا وہ خدا سے لڑا یقیناً آپ خدا کے مقرب اس کے ہاں کامیاب ہیں جو زندہ ہیں

أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ فَعَلَىٰ مَنْ قَتَلَكُمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ

اپنے رب کے ہاں سے رزق پاتے ہیں پس جس جس نے آپ کو قتل کیا اس پر لعنت خدا کی فرشتوں کی

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ أَتَيْتُكُمْ يَا أَهْلَ التَّوْحِيدِ زَائِرًا وَبِحَقِّكُمْ عَارِفًا

اور سب انسانوں کی اے توحید کے پرستارو میں آپ کی زیارت کرنے آیا آپ کے حق کو پہچانتے ہوئے

وَبِزِيَارَتِكُمْ إِلَى اللّٰهِ مُتَقَرِّبًا وَبِمَا سَبَقَ مِنْ شَرِيفِ الْأَعْمَالِ وَمَرْضِيِّ الْأَفْعَالِ

اور آپ کی زیارت کے ذریعے خدا کا تقرب چاہتا ہوں اور جو بہترین اعمال اور پسندیدہ افعال آپ

عَالِمًا فَعَلَيْكُمْ سَلَامُ اللّٰهِ وَرَحْمَتُهُ وَبَرَكَاتُهُ وَعَلَىٰ مَنْ قَتَلَكُمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ

نے انجام دیئے میں ان کو جانتا ہوں پس سلام ہو آپ پر خدا کی آپ پر رحمت ہو اور اس کی برکتیں اور جن لوگوں نے آپ کو قتل کیا

وَغَضَبُهُ وَسَخَطُهُ اللّٰهُمَّ انْفَعْنِي بِزِيَارَتِهِمْ وَثَبِّتْنِي عَلَىٰ قَصْدِهِمْ وَ

ان پر خدا کی لعنت اس کا غضب اور سختی پڑے اے معبود! مجھے ان شہداء کی زیارت سے نفع دے مجھے ان کے مقاصد پر ثابت قدم رکھ

تَوَفَّنِي عَلَىٰ مَا تَوَفَّيْتَهُمْ عَلَيْهِ وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فِي مُسْتَقَرِّ دَارِ

مجھے اس طریق پر موت دے جس پر انہیں موت دی اور اپنی رحمت کے گھر میں مجھ کو ان کے ساتھ مقام و جگہ عطا

Presented by www.ziaraat.com

رَحْمَتِكَ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ

کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ہم سے آگے چلے گئے اور ہم آپ کے ساتھ آ ملنے والے ہیں

پھر جتنی بار ممکن ہو سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ پڑھے، بعض علماء کا کہنا ہے کہ ہر مزار کے پاس دو رکعت نماز زیارت بجا لائے۔

مدینہ منورہ کی باعظمت مساجد کا تذکرہ

مسجد قباء

روز اول ہی سے اس مسجد کی بنیاد تقویٰ و پرہیزگاری پر رکھی گئی، روایت میں ہے کہ اس مسجد میں دو رکعت نماز گزارنے پر عمرہ کا ثواب ہے۔ اس مسجد میں جا کر دو رکعت نماز تحیت مسجد پڑھے اور تسبیح فاطمہ سلام اللہ علیہا کے بعد زیارت جامعہ پڑھے جس کا آغاز اَلسَّلَامُ عَلٰی اَوْلِیَاءِ اللهِ سے ہوتا ہے اس کو زیارت جامعہ اوّل کے عنوان سے اس باب کے آخر میں نقل کیا جائے گا۔ انشاء اللہ پھر یا کَائِنًا قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ تا آخر پڑھے کہ جو ایک طولانی دعا ہے اور اس کے لیے بحار الانوار کی طرف رجوع کرے:

حضرت ابراہیم بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ کی مادر گرامی کے مکان یعنی مشربۂ اُمّ ابراہیم میں دو رکعت نماز پڑھے کہ یہ مقام حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ کا مسکن اور جائے عبادت رہا ہے۔

مسجد فضیخ

یہ مسجد قبا کے نزدیک ہے اس کو مسجد رد شمس بھی کہا جاتا ہے۔ اس میں دو رکعت نماز پڑھے:

مسجد فتح

اس کو مسجد احزاب بھی کہا جاتا ہے، مسجد فتح میں دو رکعت نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا بھی پڑھے:

یَا صَرِیْخَ الْمَكْرُوْبِیْنَ وَیَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا مُغِیْثَ الْمَهْمُوْمِیْنَ

اے دکھی لوگوں کی فریاد کو پہنچنے والے اے بے قراروں کی دعا قبول کرنے والے اور اے غم کے ماروں کی مدد کرنے والے

Presented by www.ziaraat.com

اِکْشِفْ عَنِّیْ ضُرِّیْ وَھَمِّیْ وَکَرْبِیْ وَغَمِّیْ کَمَا کَشَفْتَ عَنْ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ

میری سختی، تنگی، پریشانی تکلیف اور رنج و غم دور کر دے جیسا کہ تو نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ کی

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ ھَمَّہٗ وَکَفَیْتَہٗ ھَوْلَ عَدُوِّہٖ وَاکْفِنِیْ مَآ اَھَمَّنِیْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا

پریشانی دور فرمائی اور دشمن سے خوف میں ان کا مددگار رہا دنیا و آخرت کی پریشانیوں میں میری کفایت

وَالْاٰخِرَۃِ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

فرما اور مدد کر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

امام زین العابدین و امام جعفر صادق علیہما السلام کے مکانوں میں جہاں تک ہو سکے نماز پڑھے اور دُعائیں مانگے۔ مسجد سلیمان و مسجد امیر المومنینؑ جو قبر حضرت حمزہؑ کے مقابل ہے۔ نیز مسجد مباہلہ میں تا حدِ امکان نماز پڑھے اور دُعا و مناجات کرے۔

زیارت وداع

جب مدینہ سے روانگی کا ارادہ ہو تو غسل کر کے روضۂ رسولؐ کے پاس جائے، وہاں نماز پڑھے اور دُعائیں مانگے۔ پھر آنحضرتؐ سے وداع ہوتے ہوئے کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَسْتَوْدِعُکَ اللّٰہَ وَاَسْتَرْعِیْکَ وَاَقْرَءُ عَلَیْکَ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول آپ کو سپرد خدا کرتے ہوئے آپ سے وداع ہو رہا ہوں اور آپ پر

السَّلَامَ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَبِمَا جِئْتَ بِہٖ وَدَلَلْتَ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْہُ اٰخِرَ

سلام کرتا ہوں میں ایمان رکھتا ہوں اللہ پر اور اس پر جو کچھ آپ لائے اور جس کی طرف رہبری فرمائی اے معبود! میری اس زیارت کو

الْعَھْدِ مِنِّیْ لِزِیَارَۃِ قَبْرِ نَبِیِّکَ فَاِنْ تَوَفَّیْتَنِیْ قَبْلَ ذٰلِکَ فَاِنِّیْ اَشْھَدُ

اپنے نبی کے روضہ پر میری آخری حاضری قرار نہ دے پس اگر تو مجھے اس سے پہلے وفات دے تو میں اپنی موت میں بھی اس

فِیْ مَمَاتِیْ عَلٰی مَا شَھِدْتُ عَلَیْہِ فِیْ حَیٰوتِیْ اَنْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا

چیز کی گواہی دوں گا جس کی گواہی میں اپنی زندگی میں دیتا ہوں وہ یہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اور یہ کہ حضرت محمدؐ

عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں خدا رحمت فرمائے ان پر اور ان کی آل پر

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے الوداع کے سلسلے میں امام جعفر صادق علیہ السلام نے یونس بن یعقوب سے فرمایا کہ اس طرح کہو:

صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ لَا جَعَلَهُ اللهُ اٰخِرَ تَسْلِيْمِيْ عَلَيْكَ

خدا رحمت فرمائے آپ پر سلام ہو آپ پر کہ خدا اس سلام کو آپ پر میرا آخری سلام قرار نہ دے

مؤلف کہتے ہیں: زائرین مدینہ کے لیے احکام بیان کرتے ہوئے ہم نے ہدیۃ الزائرین میں بیان کیا ہے کہ جب تک وہ مدینہ میں رہیں ان کے لیے ضروری ہے کہ اس موقع کو غنیمت سمجھتے ہوئے مسجد نبوی میں زیادہ سے زیادہ نمازیں پڑھیں کہ اس مسجد میں ایک نماز کسی اور جگہ پڑھی گئی نماز کے مقابل دس ہزار نماز کے برابر ہے۔ یہاں نماز پڑھنے کا بہترین مقام وہ روضہ ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ کی قبر اور منبر کے درمیان ہے۔ حضرمی سے حدیث حسن میں منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھے حکم دیا کہ مسجد نبوی میں جہاں تک ہو سکے زیادہ سے زیادہ نمازیں ادا کروں۔ آپ نے فرمایا: اس کی وجہ یہ ہے کہ تجھے اس مکان شریف میں آنے کا موقع ہمیشہ میسر نہیں ہو سکتا۔ شیخ طوسی نے تہذیب الاحکام میں بہ سند معتبر مرازم سے روایت نقل کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: مدینہ میں روزہ رکھنا اور ستون کے قریب نماز پڑھنا واجب نہیں، واجب تو صرف روزہ ہائے ماہ رمضان اور نماز ہائے پنجگانہ ہی ہیں، لیکن جو شخص چاہے روزہ رکھے کہ اس کے لیے بہتر ہے اور اس مسجد میں جتنی زیادہ نمازیں پڑھ سکو وہ پڑھو کہ یہ تمہارے لیے بہتر ہیں۔ یاد رہے کہ جب کوئی آدمی دنیا کے کاموں میں تیز طرار ہو تو لوگ اس کی تعریف کرتے ہیں تو پھر انسان کو آخرت کے امور میں کیوں نہ تیز طرار ہونا چاہیے۔ پس قیام مدینہ کے دوران روزانہ کئی کئی بار حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور ائمہ بقیع کی زیارت کرے اور جب حجرۂ رسولؐ پر نگاہ پڑے تو سلام عرض کرے۔ جب تک مدینہ میں رہے خود کو جرم و گناہ سے محفوظ رکھے، اس مقام کی بڑائی پر غور کرے کہ یہی وہ خطہ ہے جس کے کوچہ بازار میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے قدم ہائے مبارک آتے۔ اسی مسجد میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ نماز ادا فرماتے تھے، وحی آتی قرآن نازل ہوتا اور جبرائیل و ملائکہ مقربین اسی جگہ اترا کرتے تھے۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

اَرْضٌ مَشٰى جِبْرِيْلُ فِيْ عَرَصَاتِهَا	وَاللهُ شَرَّفَ اَرْضَهَا وَسَمَائَهَا
وہ زمین جس پر جبرائیل کی آمد و رفت رہی	خدا نے بھی اس زمین اور اسکے آسمان کو عزت دی

جہاں تک ممکن ہو مدینہ میں خدا کے نام پر خرچ کرے خصوصاً مسجد میں اور سادات عظام کا حق ادا کرنے کے لیے کیے گئے خرچ کا بہت زیادہ ثواب ہے۔ علامہ مجلسیؒ نے فرمایا کہ معتبر روایت میں وارد ہوا ہے کہ مدینہ میں ایک روپیہ تصدق کیا جائے تو وہ کسی دوسری جگہ پر تصدق کیے ہوئے دس ہزار روپے کے برابر ہے۔ اگر حالات اجازت دیں تو مدینہ میں زیادہ سے زیادہ قیام کرے کہ اقامت مدینہ مستحب ہے اور اس بارے میں بہت سی حدیثیں وارد ہوئی ہیں۔

سَقَى اللّٰهُ قَبْرًا بِالْمَدِيْنَةِ غَيْثَهُ	فَقَدْ حَلَّ فِيْهِ الْاَمْنُ بِالْبَرَكَاتِ	نَبِيُّ الْهُدٰى صَلّٰى عَلَيْهِ مَلِيْكُهُ
خدا مدینہ میں قبرِ پیغمبرؐ پر برابر رحمت فرمائے	اس میں امن اور برکتیں وارد ہو گئیں	وہ نبیٔ برحق جن پر فرشتے درود بھیجتے ہیں
وَبَلَّغَ عَنَّا رُوْحَهُ التُّحَفَاتِ	وَصَلّٰى عَلَيْهِ اللّٰهُ مَا ذَرَّ شَارِقٌ	وَلَاحَتْ نُجُوْمُ اللَّيْلِ مُبْتَدِرَاتِ
اس پاک روح کو ہمارا تحفہ درود پہنچے	خدا درود بھیجے ان پر جب تک سورج چمکے	یا رات کے وقت ستارے تاباں و روشن رہیں

چوتھی فصل

زیارت امیرالمومنین علیہ السلام
کی
فضیلت و کیفیت

اس میں چند مطالب ہیں۔

مطلب اوّل

فضیلت زیارت حضرت امیرالمومنین علیہ السلام

شیخ طوسیؒ نے بسند صحیح محمد بن مسلم کے واسطے سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا، خدا نے فرشتوں سے زیادہ کوئی مخلوق پیدا نہیں کی۔ چنانچہ ہر روز ستر ہزار فرشتے بیت

المعمور پر اترتے اور اس کا طواف کرتے ہیں۔ اس کے بعد کعبہ میں آتے اور اس کا طواف کرتے ہیں، پھر روضۂ رسولؐ پر حاضر ہوتے اور سلام عرض کرتے ہیں۔ بعدہٗ قبر امیرالمومنینؑ پر آکر سلام پیش کرتے ہیں۔ پھر قبر امام حسینؑ پر حاضر ہو کر سلام کرتے ہیں اور یہاں سے آسمان کو پرواز کر جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ تاقیامت فرشتوں کی آمد و رفت کا یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ آپ نے مزید فرمایا: جو شخص امیرالمومنینؑ کی زیارت کرے جب کہ ان کے برحق ہونے کی معرفت رکھتا ہو یعنی ان کے واجب الاطاعت امام اور خلیفہ بلا فصل ہونے کا اعتقاد رکھتا ہو اور اس نے یہ زیارت مجبوراً یا بڑائی جتانے کے لیے نہ کی ہو پس خدا اس کے لیے ایک لاکھ شہیدوں کا ثواب لکھے گا، اس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیگا، وہ قیامت کے خوف و خطر سے امن میں ہوگا، خدا اس کا حساب آسان کر دے گا اور فرشتے اس کا استقبال کر رہے ہوں گے۔ جب وہ زیارت سے واپس جائے گا تو فرشتے اس کے ساتھ ہوں گے جو اس کے گھر تک جائیں گے، وہ بیمار ہوگا تو فرشتے اس کی عیادت کریں گے۔ مرے گا تو وہ اس کے جنازے کے ہمراہ چلیں گے اور قبر تک اس کی مغفرت کے لیے دُعا کرتے جائیں گے۔ سید عبدالکریم ابن طاؤسؒ نے اپنی کتاب فرحتہ الغریٰ میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ فرمایا: جو شخص حضرت امیرالمومنینؑ کی زیارت کو پا پیادہ جائے تو حق تعالیٰ ہر قدم کے عوض ایک حج اور ایک عمرے کا ثواب اس کے نامۂ اعمال میں لکھے گا۔ اگر واپسی میں بھی پا پیادہ چلے تو حق سُبحانہ اس کے ہر قدم کے بدلے میں اس کے لیے دو حج اور دو عمرے کا ثواب لکھے گا۔ انہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے یہ روایت بھی کی ہے کہ آپ نے ابن مارد سے فرمایا: اے ابن مارد! جو شخص میرے جد امیرالمومنین علیہ السلام کے حق کو پہچانتے ہوئے آپ کی زیارت کرے تو حق تعالیٰ اس کے قدم کے بدلے میں اس کے لیے حج مقبول اور عمرۂ پسندیدہ کا ثواب لکھے گا۔ اے ابن مارد! جو قدم حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت میں گرد آلود ہوگا اسے آتش جہنم نہ جلائے گی خواہ پیادہ جائے یا سوار ہو کر جائے اے ابن مارد! اس حدیث کو آب زر کے ساتھ لکھ لو۔ نیز آں جنابؑ سے ہی یہ روایت کی ہے کہ فرمایا: ہم کہتے ہیں کہ شہر کوفہ کے عقب میں ایک قبر ہے کہ جو دکھی شخص اس کی پناہ لیتا ہے، حق تعالیٰ اس کا دُکھ دور کر دیتا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں: معتبر روایات سے ظاہر ہوتا ہے کہ خدائے تعالیٰ نے امیرالمومنین علیہ السلام اور ان کے پاکیزہ فرزندوں کے مزارات کو خوف زدہ اور ستم رسیدہ لوگوں کے لیے جائے پناہ اور اہل زمین کے

Presented by www.ziaraat.com

لیے وسیلۂ امان قرار دے رکھا ہے۔ جو غمزدہ

سید ابن طاؤس نے محمد بن علی شیبانی سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا: میں، میرا باپ اور میرا چچا حسین ۵۴۲ھ میں خفیہ طور پر قبر امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت کو گئے۔ جب کہ میں چھوٹا بچہ تھا جب ہم قبر مبارک پر پہنچے تو دیکھا کہ اس کے چاروں طرف سیاہ پتھر رکھے ہوئے تھے اور اس پر کوئی عمارت نہیں بنی تھی۔ ہم قبر مطہر کے نزدیک گئے اور تلاوت، نماز اور زیارت پڑھنے میں مشغول ہو گئے، اچانک ہم نے کیا دیکھا کہ ایک شیر ہماری طرف آرہا ہے۔ تب ہم قبر شریف سے بقدر ایک نیزہ دُور ہٹ گئے۔۔ وہ حیوان قبر مبارک کے نزدیک ہوا اور اپنی اگلی ٹانگیں اس سے مس کرنے لگا۔ ہم میں سے ایک شخص اس کے قریب گیا اور اسے دیکھا، مگر شیر نے اسے کچھ نہ کہا، وہ واپس ہوا اور ہمیں شیر کے حال سے باخبر کیا۔ تب ہمارا خوف دُور ہو گیا اور ہم قبر شریف کے نزدیک چلے گئے، ہم نے دیکھا کہ شیر کے بازو زخمی تھے اور وہ ان کو قبر سے ملتا اور مس کرتا تھا۔ وہ کچھ دیر کے بعد وہاں سے چلا گیا تو ہم دوبارہ تلاوت و نماز اور زیارت میں مصروف ہو گئے۔

شیخ مفید نقل فرماتے ہیں کہ ایک دن ہارُون الرشید شکار کے ارادے سے کوفہ سے باہر گیا۔ اور غریین و ثویہ (نجف اشرف) کی طرف جا نکلا۔ اس نے وہاں چند ہرن دیکھے تو شکاری باز اور سدھائے ہوئے کتے ان کے پیچھے لگا دیئے۔ یہ دیکھ کر ہرن وہاں سے بھاگے اور ایک ٹیلے پر جا بیٹھے۔ اس پر شکاری باز ایک طرف بیٹھ گئے اور کتے پلٹ آئے، ہارُون یہ صورت حال دیکھ کر حیران رہ گیا۔ وہ ہرن ٹیلے سے نیچے اُترے تو بازوں اور کتوں نے دوبارہ ان کا پیچھا کیا۔ وہ پھر سے ٹیلے پر چڑھ گئے اور شکاری جانور پلٹ پڑے۔ یہاں تک کہ تیسری مرتبہ بھی ایسا ہی ہوا۔ ہارُون سخت حیران ہوا، اس نے اپنے غلاموں کو حکم دیا کہ جلدی سے کسی ایسے شخص کو لاؤ جو اس مقام کے حالات سے واقف ہو۔ غلام بھاگے ہوئے گئے اور قبیلہ بنی اسد میں سے ایک بوڑھے آدمی کو لے آئے، ہارُون نے اس سے پوچھا کہ اس ٹیلے میں کیا ہے اور اس کی یہ کیا کیفیت ہے؟ اس بوڑھے نے کہا اگر آپ مجھے امان دیں تو عرض کروں! ہارُون بولا: میں خدا سے عہد کرتا ہوں کہ تجھے کوئی اذیت نہ دوں گا اور تو امان میں رہے گا، بس اب تو بات بتا دے جو اس مقام کے بارے میں تجھے معلوم ہے۔ بوڑھا کہنے لگا: میرے باپ نے اپنے بڑوں سے

سُنا اور اس نے مجھے بتایا کہ اس ٹیلے میں حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی قبر ہے کہ خدا نے اس کو امن و امان کا حرم قرار دیا ہے، جو اس کی پناہ لے گا وہ امان میں رہے گا۔

فقیر کہتا ہے: عرب کی کہاوتوں میں کہا گیا ہے "اَحْمٰی مِنْ مُجِیْرِ الْجَرَادِ" یعنی فلاں شخص ٹڈیوں کو پناہ دینے والے سے زیادہ پناہ دینے والا ہے۔ اس کا قصہ یہ ہے کہ قبیلہ بنی طے کا ایک شخص مدلج بن سوید اپنے خیمے میں بیٹھا تھا کہ قبیلے کے کچھ لوگ برتن لیے ہوئے وہاں آگئے۔ اس نے پوچھا تو کہنے لگے کہ تمہارے خیمے کے پاس ٹڈی دل بیٹھا ہے اور ہم ٹڈیاں پکڑنے آئے ہیں، یہ سن کر مدلج گھوڑے پر سوار نیزہ لیے باہر نکل آیا اور کہنے لگا۔ قسم بخدا جو بھی ان ٹڈیوں کو پکڑنے کی کوشش کرے گا میں اسے قتل کر دوں گا، کیا یہ ٹڈی دل میرے پڑوس اور میری پناہ میں نہیں ہے اور تم انہیں پکڑنے آگئے ہو۔ ایسا کبھی نہ ہوگا! وہ ان کی نگہبانی کرتا رہا، یہاں تک کہ سورج بلند ہوگیا اور وہ ٹڈی دل وہاں سے اڑ گیا، تب اس نے لوگوں سے کہا کہ اب یہ میری پناہ میں نہیں ہیں۔ لہذا ان کے بارے میں تم جو چاہو کرتے رہو۔

صاحب قاموس کہتے ہیں کہ ذوالاعواد ایک معزز و محترم شخص کا لقب تھا، بعض کا خیال ہے کہ وہ اکثم بن صیفی کا دادا تھا۔ قبیلہ مضر کے لوگ ہمیشہ اسے خراج دیتے رہے، جب وہ بوڑھا ہوگیا تو وہ اسے ایک تخت پر بٹھاتے قبائل عرب میں اٹھائے اٹھائے پھرتے اور اس کے نام پر خراج وصول کرتے تھے، وہ اس قدر محترم شخص تھا کہ جو خوف زدہ خود کو اس کے تخت تک پہنچا تا وہ امن میں ہو جاتا جو لپست آدمی اس کے تخت کے قریب آتا وہ عزت دار بن جاتا اور جو بھوکا اس کے پاس چلا آتا وہ بھوک سے نجات پا جاتا تھا۔ جب ایک عرب کے تخت کی یہ عزت و رفعت ہے تو پھر اس میں کیا تعجب ہے کہ خدائے تعالیٰ نے اپنے ولی کہ جس کے تخت کو اٹھانے والے جبرائیل و میکائیل اور امام حسن و امام حسین علیہما السلام رہے ہوں، ان کی قبر کو خوف زدہ لوگوں کی پناہ، بھاگنے والوں کی قرارگاہ اور بے کسوں کی جائے فریاد قرار دیا ہے۔ پس مومن جہاں کہیں بھی ہو وہ خود کو امیرالمومنینؑ کی قبر مطہر پر پہنچائے اور اس سے لپٹ کر آہ و زاری کرے تاکہ خدائے تعالیٰ اس کو دنیا و آخرت کی ہلاکتوں سے نجات عطا کرے۔

ترجمہ اشعار

اس کے وجود کی پناہ لے اس سردار کے پاس آجا وہ قیامت میں گناہ سے معافی دلائے گا

وہ امیدواروں کی امید بر لانے والا ہے وہ راز و نیاز کا سننے والا ہے۔

دارالسلام میں شیخ دیلمی سے نقل ہوا ہے اور انہوں نے نجف اشرف کے صالح بزرگوں سے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس بارگاہ کے اندر اور باہر جتنی قبریں ہیں ان میں ہر قبر سے ایک رسی قبۂ حضرت امیرالمومنینؑ تک تنی ہوئی ہے، یہ امید افزا منظر دیکھ کر اس شخص نے یہ اشعار کہے:

إِذَا مُتُّ فَادْفِنِّي إِلَىٰ جَنْبِ حَيْدَرٍ	أَبِي شُبَّرٍ أَكْرِمْ بِهِ وَشُبَيْرٍ	فَلَسْتُ أَخَافُ النَّارَ عِنْدَ جِوَارِهِ
جب میں مروں تو مجھے پہلوئے حیدر میں دفن کرو	کتنا بزرگوار ہے حسنؑ و حسینؑ کا باپ	ان کے زیر سایہ مجھے جہنم کا کچھ بھی خوف نہیں
وَلَا أَتَّقِي مِنْ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ	فَعَارٌ عَلَىٰ حَامِي الْحِمَىٰ وَهُوَ فِي الْحِمَىٰ	إِذَا ضَلَّ فِي الْبَيْدَاءِ عِقَالُ بَعِيرٍ
اور نہ مجھ کو منکر و نکیر کا ڈر ہے	حمایت کرنے والے کے لیے عار ہے کہ اس کی حمایت میں	اونٹ کے پاؤں کی رسی بھی گم ہو جائے

مطلب دوم

کیفیت زیارت حضرت امیرالمومنینؑ

معلوم ہو کہ حضرت کی زیارات دو قسم کی ہیں:

① مطلقہ ـــ جو کسی خاص وقت کے ساتھ متعلق نہیں۔

② مخصوصہ ـــ جن کے پڑھنے کا وقت معین ہے۔

یہ زیارات دو مقاصد کے ذیل میں بیان کی جائیں گی۔

مقصد اوّل

یہ زیارات مطلقہ کے بارے میں ہے اور وہ کثیر تعداد میں ہیں لیکن یہاں ہم چند ایک کے ذکر پر اکتفا کریں گے۔ ان میں سے پہلی زیارت وہ ہے جس کا ذکر شیخ مفید، شہید، سید ابن طاؤس وغیرہم نے کیا ہے۔ اس کی کیفیت یہ ہے کہ جب زیارت کا ارادہ ہو جائے تو غسل کرے دو پاک کپڑے پہنے ہو سکے تو خوشبو بھی لگائے۔ جب گھر سے روانہ ہو تو کہے:

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ خَرَجْتُ مِنْ مَنْزِلِیْ اَبْغِیْ فَضْلَكَ وَاَزُوْرُ وَصِیَّ نَبِیِّكَ صَلَوَاتُكَ

اے اللہ! بے شک میں اپنے گھر سے نکلا ہوں تیرے فضل کا طالب ہوں اور تیرے نبی کے وصی کی زیارت کروں گا تیری رحمت

عَلَیْهِمَا اَللّٰهُمَّ فَیَسِّرْ ذٰلِكَ لِیْ وَسَبِّبِ الْمَزَارَ لَهٗ وَاخْلُفْنِیْ فِیْ عَاقِبَتِیْ

ہو دونوں پر اے اللہ! تو اسے میرے لیے آسان بنا یہ زیارت نصیب فرما اور میرے بعد میرے کاموں اور میرے گھر

وَحُزَانَتِیْ بِاَحْسَنِ الْخِلَافَةِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ پھر چل پڑے جبکہ زبان

والوں کا بہترین نگران رہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پر یہ ذکر ہو۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور جب خندق کوفہ پر پہنچے تو کھڑے

حمد ہے خدا کے لیے پاک تر ہے خدا اور نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے

ہو کر کہے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَهْلَ الْكِبْرِیَاۤءِ وَالْمَجْدِ وَالْعَظَمَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ بزرگتر ہے اللہ بزرگتر ہے کہ وہ بہت بڑائی کا مالک بڑی شان اور بزرگی والا ہے اللہ بزرگتر ہے

اَهْلَ التَّكْبِیْرِ وَالتَّقْدِیْسِ وَالتَّسْبِیْحِ وَالْاٰلَاۤءِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِمَّا اَخَافُ

وہ بڑائی کیے جانے پاک بیان کیے جاتے اور یاد کیے جانے کے لائق اور نعمت والا ہے اللہ بزرگتر ہے ہر اس چیز سے جس

وَاَحْذَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عِمَادِیْ وَعَلَیْهِ اَتَوَكَّلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ رَجَاۤئِیْ وَاِلَیْهِ اُنِیْبُ

سے میں خائف و ترساں ہوں اللہ بزرگتر ہے جو میرا سہارا ہے اور اس پر بھروسہ رکھتا ہوں اللہ بزرگتر ہے وہ میری امید ہے اسی کی طرف پلٹتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَلِیُّ نِعْمَتِیْ وَالْقَادِرُ عَلٰی طَلِبَتِیْ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ وَمَا تُضْمِرُهٗ هَوَاجِسُ

اے اللہ! تو ہی مجھے نعمت دینے والا اور میری حاجت برآری پر قادر ہے تو میری حاجت کو جانتا اور سینوں میں چھپی تمناؤں اور دلوں

الصُّدُوْرِ وَخَوَاطِرُ النُّفُوْسِ فَاَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَی الَّذِیْ قَطَعْتَ

میں گزرنے والے خیالوں سے واقف ہے پس سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ محمد مصطفیٰؐ کے جن کے ذریعے تو نے حجت لانے والوں

بِهٖ حُجَجَ الْمُحْتَجِّیْنَ وَعُذْرَ الْمُعْتَذِرِیْنَ وَجَعَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ

کی حجتیں اور عذر کرنے والوں کے عذر قطع کر دیے اور آنحضرتؐ کو جہانوں کے لیے رحمت قرار دیا

اَنْ لَّا تَحْرِمَنِیْ ثَوَابَ زِیَارَةِ وَلِیِّكَ وَاَخِیْ نَبِیِّكَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَقَصْدَهٗ

یہ سوال کہ مجھے اپنے ولی اور اپنے نبی کے بھائی امیرالمومنینؑ کی زیارت اور قصد زیارت کے ثواب سے محروم نہ فرما

وَتَجْعَلَنِیْ مِنْ وَّفْدِهِ الصَّالِحِیْنَ وَشِیْعَتِهِ الْمُتَّقِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ

مجھے ان کے بارگاہ میں آنے والے نیکوکاروں اور ان پرہیزگار پیروکاروں میں قرار دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِينَ - اور جب امیرالمومنینؑ کا قبہ شریفہ نظر آنے لگے تو یہ کہے : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا

رحم کرنے والے حمد ہے خدا کے لیے اس پر کہ

اخْتَصَّنِي بِهِ مِنْ طِيبِ الْمَوْلِدِ وَاسْتَخْلَصَنِي إِكْرَامًا بِهِ مِنْ مُوَالاةِ الْأَبْرَارِ

اس نے مجھ کو پاکیزگی ولادت کا شرف عطا کیا اور وہ بزرگوار جو لشان فضیلت پاکیزہ تر پیغام رساں اور چنے ہوئے

السَّفَرَةِ الْأَطْهَارِ وَالْخِيَرَةِ الْأَعْلامِ اللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْ سَعْيِي إِلَيْكَ وَتَضَرُّعِي

نمایاں افراد ہیں مجھے ان سے محبت رکھنے کی عزت بخشی ہے اے اللہ : میں نے تیری طرف آنے میں جو کوشش کی اور تیرے

بَيْنَ يَدَيْكَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي لا تَخْفٰى عَلَيْكَ إِنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ

حضور جو زاری کی اسے قبول فرما اور میرے گناہ معاف کر دے کہ جو تجھ سے مخفی و پوشیدہ نہیں ہیں بے شک تو وہ اللہ ہے

الْمَلِكُ الْغَفَّارُ

جو بہت بخشنے والا بادشاہ ہے

مؤلف کہتے ہیں، جب قبہ امیرالمومنینؑ کی دید سے زائر پر شوق و شادمانی کی حالت طاری ہو جائے کہ وہ چاہتا ہے اپنی پوری توجہ آنجناب کی طرف کرے اور جس زبان و بیان میں ممکن ہو حضرت کی مدح و ثنا میں مصروف ہو اور خصوصاً زائر اگر اہل علم و کمال ہو تو وہ یہ چاہتا ہے کہ اگر اسے اس سلسلے میں کچھ بہترین اشعار یاد ہوں تو ان کے ذریعے سے اپنے جذبات کا اظہار کرے۔ اس بنا پر مجھے خیال آیا کہ شیخ ازری کے قصیدہ ہائیہ میں سے چند مناسب حال اشعار یہاں نقل کروں۔ امید واثق ہے کہ زائر مجھ ایسے سیاہ کار کا سلام بھی اس بارگاہ عالی میں پہنچائے گا اور اس عاجز کو دعائے خیر میں فراموش نہ کرے گا۔ وہ اشعار یہ ہیں :

أَيُّهَا الرَّاكِبُ الْمُجِدُّ رُوَيْدًا	بِقُلُوبٍ تَقَلَّبَتْ فِي جَوَاهَا	إِنْ تَرَاءَتْ أَرْضُ الْغَرِيَّيْنِ فَاخْضَعْ
اے تیز رفتار سوار مہلت دے	ان دلوں کو جو سوز میں تڑپتے ہیں	جب تو زمین نجف کو دیکھے تو جھک جا
وَاخْلَعِ النَّعْلَ دُونَ وَادِي طُوَاهَا	وَإِذَا شِمْتَ قُبَّةَ الْعَالَمِ	الْأَعْلٰى وَأَنْوَارُ رَبِّهَا تَغْشَاهَا
اس وادی طویٰ میں آنے سے قبل جوتے اتار دے	جب تو عالم بالا کے اس قبہ کو دیکھے گا	تو اس کے رب کا نور تیری آنکھیں منور کرے گا
فَتَوَاضَعْ فَثَمَّ دَارَةُ قُدْسٍ	تَتَمَنَّى الْأَفْلاكُ لَثْمَ ثَرَاهَا	قُلْ لَهُ وَالدُّمُوعُ سَفْحُ عَقِيقٍ
جھک جا کہ یہ پاکیزگی کا وہ میدان ہے	کہ آسمان اس کی خاک کو چومنا چاہتا ہے	ان سے کہو جبکہ آنکھوں میں خون کے آنسو ہوں

وَالْحَشَا تَصْطَلِي بِنَارِ غَضَاهَا   يَا ابْنَ عَمِّ النَّبِيِّ أَنْتَ يَدُ اللّٰهِ   الَّتِي عَمَّ كُلَّ شَيْءٍ نَدَاهَا

اور دل ان کے عشق میں سوزاں ہو   اے نبی کے ابن عم آپ اللہ کا وہ ہاتھ ہیں   جس سے ہر چیز کو عطاو بخشش ملی ہے

أَنْتَ قُرْآنُهُ الْقَدِيمُ وَأَوْصَا   فُكَ آيَاتُهُ الَّتِي أَوْحَاهَا   خَصَّكَ اللّٰهُ فِي مَآثِرَ شَتَّى

آپ وہ قرآن اول ہیں جس کے اوصاف   ان آیتوں میں آئے جو آنحضرتؐ پر نازل ہوئیں   خدا نے آپ کو بہت سی صفات میں خاص کیا

هِيَ مِثْلُ الْأَعْدَادِ لَا تَتَنَاهَى   لَيْتَ عَيْنًا بِغَيْرِ رَوْضِكَ تَرْعَى   قُذِيَتْ وَاسْتَمَرَّ فِيهَا قَذَاهَا

کہ جو اعداد کی طرح بے انتہا ہیں   ہائے وہ آنکھ جو آپ کے روضے کے سوا کسی چیز کو دیکھے   اس میں خاک پڑے اور ہمیشہ ہی پڑی رہے

أَنْتَ بَعْدَ النَّبِيِّ خَيْرُ الْبَرَايَا   وَالسَّمَاءُ خَيْرُ مَا بِهَا قَمَرَاهَا   لَكَ ذَاتٌ كَذَاتِهِ حَيْثُ لَوْلَا

بعد از نبی آپ ساری مخلوق سے بہتر ہیں   جیسے آسمان میں شمس و قمر سب سے بہتر ہیں   آپ نبی اکرمؐ کی مانند ہیں کہ آپ نہ ہوتے

أَنَّهَا مِثْلُهَا لَمَا آخَاهَا   قَدْ تَرَاضَعْتُمَا بِثَدْيِ وِصَالٍ   كَانَ مِنْ جَوْهَرِ التَّجَلِّي غِذَاهَا

تو نہ کوئی ان کی مانند ہوتا نہ ان کا بھائی بنتا   آپ دونوں نے ایک جگہ سے وصال غذا پائی   تجلیات کا جوہر ہی آپ دونوں کی غذا ہے

يَا أَخَا الْمُصْطَفَى لَدَيَّ ذُنُوبٌ   هِيَ عَيْنُ الْقَذَى وَأَنْتَ جَلَاهَا   لَكَ فِي مُرْتَقَى الْعُلَى وَالْمَعَالِي

اے مصطفےٰ کے بھائی میں گناہگار ہوں   یہ آنکھ میں دھول ہے اور آپ کی روشنی ہیں   آپ کے لیے درجات کی بہت بلندیاں ہیں

دَرَجَاتٌ لَا يُرْتَقَى أَدْنَاهَا   لَكَ نَفْسٌ مِنْ مَعْدِنِ اللُّطْفِ صِيغَتْ   جَعَلَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ فِدَاهَا

وہ درجات جن تک کوئی نہیں پہنچ پاتا   آپ کا نفس لطافت کے خزانے سے بنایا گیا   خدا ہر نفس کو آپ کا فدیہ قرار دے

جب نجف اشرف کے دروازے پر پہنچے تو کہے :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللّٰهُ اَلْحَمْدُ

حمد ہے خدا کے لیے جس نے ہمیں یہ راستہ بتایا اور اگر وہ رہبری نہ فرماتا تو ہم ہدایت یافتہ نہ ہو سکتے تھے حمد ہے خدا

لِلّٰهِ الَّذِي سَيَّرَنِي فِي بِلَادِهِ وَحَمَلَنِي عَلَى دَوَابِّهِ وَطَوَى لِيَ الْبَعِيدَ وَ

کے لیے جس نے مجھے شہروں سے گزارا اپنے چوپایوں پر سواری کرائی دوری کی مسافت طے کرنے کی توفیق دی

صَرَفَ عَنِّي الْمَحْذُورَ وَدَفَعَ عَنِّي الْمَكْرُوهَ حَتَّى أَقْدَمَنِي حَرَمَ أَخِي رَسُولِهِ

رکاوٹیں رفع فرمائیں اور برائی کو مجھ سے پرے رکھا یہاں تک کہ میں اس کے رسول صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ پس شہر نجف میں داخل ہو کر کہے : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَدْخَلَنِي

علیہ وآلہ کے برادر کی بارگاہ میں پہنچ گیا ہوں   حمد ہے خدا کے لیے جس نے مجھے اس بابرکت

هٰذِهِ الْبُقْعَةَ الْمُبَارَكَةَ الَّتِي بَارَكْتَ اللّٰهُ فِيهَا وَاخْتَارَهَا لِوَصِيِّ نَبِيِّهِ اَللّٰهُمَّ

نوری حرم میں داخل کیا جسے اللہ نے مبارک بنایا اور اس کو اپنے نبی کے وصی کے لیے پسند کیا اے معبود!

فَاجْعَلْهَا شَاهِدَةً لِي جب پہلے دروازہ پر پہنچے اَللّٰهُمَّ لِبَابِكَ وَقَفْتُ وَبِفِنَائِكَ

اس روضہ کو میرا گواہ قرار دے اے معبود! تیرے آستاں پر آیا کھڑا ہوں تیرے در کے

نَزَلْتُ وَبِحَبْلِكَ اعْتَصَمْتُ وَلِرَحْمَتِكَ تَعَرَّضْتُ وَبِوَلِيِّكَ صَلَوَاتُكَ

سامنے آیا ہوں تیری رسی پکڑے ہوں تیری رحمت کا امیدوار ہوں تیرے ولی کو وسیلہ بنایا ہے ان پر تیری

عَلَيْهِ تَوَسَّلْتُ فَاجْعَلْهَا زِيَارَةً مَقْبُولَةً وَدُعَاءً مُسْتَجَاباً جب صحن کے دروازہ

رحمت ہو پس میری اس زیارت کو قبول فرما اور دعائیں سن لے

پر آئے تو کہے: اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الْحَرَمَ حَرَمُكَ وَالْمَقَامَ مَقَامُكَ وَاَنَا اُدْخِلُ

اے معبود! بے شک یہ بارگاہ تیری بارگاہ ہے یہ مقام تیرا مقام ہے اور میں اس میں داخل ہوا

اِلَيْهِ اُنَاجِيكَ بِمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي وَمِنْ سِرِّي وَنَجْوَايَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

ہوں میں تجھ سے وہ راز کہتا ہوں کہ تو مجھ سے زیادہ میرے باطن و راز کو جانتا ہے حمد ہے خدا کے لیے

الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ الْمُتَطَوِّلِ الَّذِي مِنْ تَطَوُّلِهِ سَهَّلَ لِي زِيَارَةَ مَوْلَايَ بِاِحْسَانِهِ

محبت والا احسان والا عطا والا ہے وہ جس کی عطا یہ ہے کہ اپنے احسان سے میرے مولا کی زیارت مجھ پر آسان

وَلَمْ يَجْعَلْنِي عَنْ زِيَارَتِهِ مَمْنُوعاً وَلَا عَنْ وِلَايَتِهِ مَدْفُوعاً بَلْ تَطَوَّلَ

کر دی اس نے مجھے ان کی زیارت سے باز نہیں رکھا اور نہ ان کی ولایت سے نکالا ہے بلکہ مجھ پر عطا و بخشش

وَمَنَحَ اَللّٰهُمَّ كَمَا مَنَنْتَ عَلَيَّ بِمَعْرِفَتِهِ فَاجْعَلْنِي مِنْ شِيعَتِهِ وَاَدْخِلْنِي

کی ہے اے معبود! جیسے تو نے مجھ پر مولا کی معرفت کا احسان فرمایا ہے پس مجھے ان کے شیعوں میں قرار دے اور ان کی

الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ - پھر داخل ہو جائے اور کہے: اَلْحَمْدُ

شفاعت سے مجھے جنت میں داخل فرما اے سب سے زیادہ رحم والے حمد ہے

لِلّٰهِ الَّذِي اَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِهِ وَمَعْرِفَةِ رَسُولِهِ وَمَنْ فَرَضَ عَلَيَّ طَاعَتَهُ

خدا کے لیے جس نے اپنی معرفت اور اپنے رسولؐ کی معرفت سے مجھے عزت دی وہ جس نے مجھ پر رحمت فرماتے ہوئے اور

رَحْمَةً مِنْهُ لِي وَتَطَوُّلاً مِنْهُ عَلَيَّ وَمَنَّ عَلَيَّ بِالْاِيمَانِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

مجھ پر احسان کرتے ہوئے اپنی اطاعت مجھ پر واجب ٹھہرائی اور ایمان دے کر مجھ پر مہربانی فرمائی حمد ہے اللہ کے لیے جس نے

اَدْخَلَنِیْ حَرَمَ اَخِیْ رَسُوْلِهٖ وَاَرَانِیْهِ فِیْ عَافِیَةٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَنِیْ مِنْ زُوَّارِ

مجھ کو اپنے نبی کے بھائی کے حرم میں داخل کیا اور اس کے ساتھ یہ جگہ دکھائی حمد ہے اللہ کے لیے جس نے مجھے اس رسول کے وصی کے روضہ کے

قَبْرِ وَصِیِّ رَسُوْلِهٖ اَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ

زائرین میں قرار دیا میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ جَآءَ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّ عَلِیًّا عَبْدُ اللّٰهِ

کہ حضرت محمدؐ اس کے بندہ و رسول ہیں وہ خدا کی طرف سے حق لے کر آئے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ علیؑ خدا کے بندے

وَاَخُوْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

اور رسول خدا کے بھائی ہیں اللہ بزرگتر ہے اللہ بزرگتر ہے اللہ بزرگتر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ

اَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی هِدَایَتِهٖ وَتَوْفِیْقِهٖ لِمَا دَعَاۤ اِلَیْهِ مِنْ سَبِیْلِهٖ اَللّٰهُمَّ

بزرگتر ہے حمد ہے خدا کے لیے کہ اس نے ہدایت اور توفیق دی اپنے دین کے لیے جس کی طرف اس نے بلایا اے معبود!

اِنَّكَ اَفْضَلُ مَقْصُوْدٍ وَّاَكْرَمُ مَاْتِیٍّ وَقَدْ اَتَیْتُكَ مُتَقَرِّبًا اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ نَبِیِّ

بے شک تو سب سے بڑا مطلوب اور بہترین جائے حاضری ہے اور میں تیری جناب میں حاضر ہوا قرب کے لیے بوسیلہ تیرے نبی کے جو نبی

الرَّحْمَةِ وَبِاَخِیْهِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ فَصَلِّ

رحمت ہیں اور بواسطہ ان کے بھائی امیرالمومنین علی بن ابی طالب کے سلام ہو ان دونوں پر پس رحمت

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّلَا تُخَیِّبْ سَعْیِیْ وَانْظُرْ اِلَیَّ نَظْرَةً رَحِیْمَةً

فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میری یہ کوشش ناکام نہ بنا نظر فرما مجھ پہ مہربانی کی نظر کہ جس سے تو

تَنْعَشُنِیْ بِهَا وَاجْعَلْنِیْ عِنْدَكَ وَجِیْهًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ

مجھے سنبھالا دے اور مجھے دنیا و آخرت میں اپنے نزدیک عزت دار اور اپنے نزدیکی بندوں میں قرار دے

جب بڑا دروازے کے دروازہ پر پہنچے تو کھڑا ہو جائے اور کہے: اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ

سلام ہو خدا کے رسول پر جو

اَمِیْنِ اللّٰهِ عَلٰی وَحْیِهٖ وَعَزَآئِمِ اَمْرِهٖ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ لِمَا

وحیٔ خدا کے امین اسرار الٰہی کے شناسا نبیوں کے خاتم علوم آسمانی کے بیان کرنے والے اور ہادی و

اسْتُقْبِلَ وَالْمُهَیْمِنِ عَلٰی ذٰلِكَ كُلِّهٖ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی

روحانی علوم کے نگہبان ہیں آپ پر اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں سلام ہو

صَاحِبِ السَّكِينَةِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَدْفُونِ بِالْمَدِينَةِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَنْصُورِ

سکون و تسلی کے مالک نبی پر سلام ہو حضرت پر جو مدینہ میں دفن ہیں سلام ہو نصرت دیئے گئے تائید شدہ

الْمُؤَيَّدِ اَلسَّلَامُ عَلَى اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَ

نبی پر سلام ہو ابوالقاسم حضرت محمد بن عبداللہ پر اور اللہ کی رحمت اور

بَرَكَاتُهُ۔ پھر برآمدے میں داخل ہو اور اس وقت دایاں پاؤں آگے رکھے اور دروازہ حرم پر کھڑے

اس کی برکتیں

ہو کر کہے: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ جَاءَ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِهِ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اس کے بندہ اور رسول ہیں جو اس کی طرف سے حق لے کر آئے اور رسولوں کی تصدیق فرمائی سلام ہو آپ پر

يَا رَسُولَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللهِ وَخِيَرَتَهُ مِنْ خَلْقِهِ اَلسَّلَامُ

اے خدا کے رسول سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست اور اس کی مخلوق میں اس کے چنے ہوئے سلام ہو

عَلَى اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدِ اللهِ وَاَخِي رَسُولِ اللهِ يَا مَوْلَايَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

امیرالمؤمنین پر جو خدا کے بندے اور اس کے رسول کے بھائی ہیں اے میرے آقا اے مومنوں کے سردار

عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ جَاءَكَ مُسْتَجِيرًا بِذِمَّتِكَ قَاصِدًا اِلَى

آپ کا غلام آپ کے غلام اور آپ کی کنیز کا بیٹا آپ کی خدمت میں آیا آپ سے پناہ لینے آپ کے حرم میں حاضر ہوا ہے

حَرَمِكَ مُتَوَجِّهًا اِلَى مَقَامِكَ مُتَوَسِّلًا اِلَى اللهِ تَعَالَى بِكَ ءَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ

آپ کے مقام بلند کے ذریعے اللہ کے حضور آپ کو اپنا وسیلہ بنا رہا ہے اے میرے آقا کیا میں اندر آجاؤں

ءَاَدْخُلُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ءَاَدْخُلُ يَا حُجَّةَ اللهِ ءَاَدْخُلُ يَا اَمِينَ اللهِ ءَ

اے مومنوں کے سردار کیا میں اندر آؤں اے حجت خدا کیا میں اندر آجاؤں اے امین خدا میں اندر آؤں اے

اَدْخُلُ يَا مَلَائِكَةَ اللهِ الْمُقِيمِينَ فِي هٰذَا الْمَشْهَدِ يَا مَوْلَايَ اَتَاْذَنُ

خدا کے فرشتو جو اس بارگاہ میں رہتے ہو کیا میں اندر داخل ہو جاؤں اے میرے مولا کیا آپ مجھے اندر آنے

لِي بِالدُّخُولِ اَفْضَلَ مَا اَذِنْتَ لِاَحَدٍ مِنْ اَوْلِيَائِكَ فَاِنْ لَمْ اَكُنْ لَهُ اَهْلًا

کی اجازت دیتے ہیں اس سے بہتر اجازت جو آپ نے اپنے کسی محب کو دی پس اگر میں ایسی اجازت ملنے کا اہل نہیں

فَاَنْتَ اَهْلٌ لِذٰلِكَ . پھر چوکھٹ پر بوسہ دے دایاں پاؤں اندر رکھے اور داخل ہوتے وقت

تو بھی آپ پر سلام بھیجنے کے اہل ہیں

کہے: بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی راہ میں اور خدا کے رسول کے دین پر کہ خدا رحمت کرے ان پر اور

وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

ان کی آل پر اے اللہ! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول کر لے بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے

اب آگے بڑھے تا کہ قبر شریف کے سامنے پہنچے پھر کھڑا ہو جائے اور قبر کے نزدیک ہونے سے پہلے اپنا رُخ قبر کی طرف کرے اور کہے:

اَلسَّلَامُ مِنَ اللّٰهِ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَمِيْنِ اللّٰهِ عَلٰى وَحْيِهِ وَرِسَالَاتِهِ

خدا کی طرف سے سلام ہو خدا کے رسول حضرت محمدؐ پر جو خدا کی وحی اس کے پیغاموں اور احکام دین

وَعَزَائِمِ اَمْرِهِ وَمَعْدِنِ الْوَحْيِ وَالتَّنْزِيْلِ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ

کے امین ہیں وحی و آیات کے خزینہ دار ہیں نبیوں کے خاتم علوم آسانی کے بیان کرنے والے

لِمَا اسْتُقْبِلَ وَالْمُهَيْمِنِ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهِ الشَّاهِدِ عَلَى الْخَلْقِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ

اور ہادی و روحانی علوم کے محافظ ہیں مخلوق پر گواہ و شاہد روشنی پھیلانے والا چراغ ہیں

وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ

سلام ہو آنحضرتؐ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں اے معبود! رحمت نازل کر حضرت محمدؐ اور ان کے

بَيْتِهِ الْمَظْلُوْمِيْنَ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ وَاَرْفَعَ وَاَشْرَفَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ

اہلبیتؑ پر کہ جو مظلوم ہیں ان پر بہترین کامل تر بلند تر اور بزرگ تر رحمت فرما جو تو نے اپنے نبیوں اپنے

مِنْ اَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَاَصْفِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَبْدِكَ

رسولوں اور اپنے پسندیدہ ہوؤں میں سے کسی پر کی ہے اے معبود! رحمت نازل فرما مومنوں کے سردار پر جو تیرے بندہ

وَخَيْرِ خَلْقِكَ بَعْدَ نَبِيِّكَ وَاَخِيْ رَسُوْلِكَ وَوَصِيِّ حَبِيْبِكَ الَّذِيْ

اور تیرے نبیؐ کے بعد ساری مخلوق میں بہترین تیرے رسولؐ کے بھائی اور تیرے حبیب کے وصی ہیں کہ جن کو تو نے

انْتَجَبْتَهُ مِنْ خَلْقِكَ وَالدَّلِيْلِ عَلٰى مَنْ بَعَثْتَهُ بِرِسَالَاتِكَ وَدَيَّانِ

اپنی مخلوق میں سے چنا وہ رہنمائی کرتے ہیں اس ہستی کی طرف جسے تو نے اپنا پیغمبر بنایا وہ قیامت میں

Presented by www.ziaraat.com

الَّذِيْنَ بِعَدْلِكَ وَفَصْلِ قَضَائِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ

تیرے عدل سے جزا دینے والے اور تیری مخلوق میں انصاف کا فیصلہ کرنے والے ہیں سلام ہو امیرالمومنینؑ پر خدا کی رحمت ہو

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِهِ الْقَوَّامِيْنَ بِاَمْرِكَ مِنْ

اور اس کی برکتیں اے معبود! رحمت فرما ان ائمہ پر جو ان کی اولاد سے ہیں کہ ان کے بعد تیرے امر دین کو قائم

بَعْدِهِ الْمُطَهَّرِيْنَ الَّذِيْنَ ارْتَضَيْتَهُمْ اَنْصَارًا لِدِيْنِكَ وَحَفَظَةً لِسِرِّكَ

رکھنے والے ہیں وہ پاک و پاکیزہ ہیں جن کو تو نے اپنے دین کی نصرت کے لیے پسند فرمایا وہ تیرے اسرار کے محافظ

وَشُهَدَاۤءَ عَلٰى خَلْقِكَ وَاَعْلَامًا لِعِبَادِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

تیری مخلوق پر گواہ و شاہد اور تیرے بندوں کے لیے نشان ہدایت ہیں تیری رحمتیں ہوں ان سب پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَصِيِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَخَلِيْفَتِهِ

سلام ہو امیرالمومنین علی ابن ابی طالب پر جو رسول خدا کے وصی ان کے جانشین اور ان کے

وَالْقَاۤئِمِ بِاَمْرِهِ مِنْ بَعْدِهِ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ

بعد ان کی ذمہ داریاں نبھانے والے اور اوصیاء کے سردار ہیں خدا کی رحمت ہو ان پر اور اس کی برکتیں سلام ہو

عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ سَيِّدَةِ نِسَاۤءِ الْعَالَمِيْنَ

جناب فاطمہؑ پر جو خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی دختر تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ

سلام ہو حضرت حسنؑ و حسینؑ پر کہ وہ دونوں ساری مخلوق میں سے جوانان جنت کے

الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الرَّاشِدِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَنْبِيَاۤءِ وَ

سردار ہیں سلام ہو ہدایت دینے والے ائمہ پر سلام ہو تمام نبیوں اور رسولوں پر

الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الْمُسْتَوْدَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى خَاۤصَّةِ اللّٰهِ

سلام ہو ان ائمہ پر جن کو نبوت کی امانتیں دی گئیں سلام ہو ان پر جو مخلوق میں سے خاصان خدا

مِنْ خَلْقِهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُتَوَسِّمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ قَامُوْا

ہیں سلام ہو صاحبان عقل و خرد پر سلام ہو ان مومنوں پر جو حکم خدا پر کاربند ہوئے خدا کے

بِاَمْرِهِ وَوَازَرُوْا اَوْلِيَاۤءَ اللّٰهِ وَخَافُوْا بِخَوْفِهِمْ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَلَاۤئِكَةِ

دوستوں کے مددگار بنے اور ان کے خوف میں خائف ہیں سلام ہو مقرب بارگاہ فرشتوں

الْمُقَرَّبِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ۔ اس کے بعد آگے بڑھے

پر سلام ہو ہم پر اور خدا کے نیکوکار خوش کردار بندوں پر

یہاں تک کہ قبر کے نزدیک کھڑا ہو جائے۔ پھر پشت بہ قبلہ قبر کی طرف رُخ کرتے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے سردار سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست سلام ہو آپ پر

يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

اے خدا کے چنے ہوئے سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولی سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت سلام ہو

عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْهُدَىٰ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ التُّقَىٰ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا

آپ پر اے ہدایت والے امام سلام ہو آپ پر اے پرہیزگاری کے نشان سلام ہو آپ پر اے

الْوَصِيُّ الْبَرُّ التَّقِيُّ النَّقِيُّ الْوَفِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

نیکوکار پرہیزگار پاکباز اور وفادار وصی سلام ہو آپ پر اے حسنؑ و حسینؑ کے والد

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُودَ الدِّينِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّينَ وَأَمِينَ رَبِّ

سلام ہو آپ پر اے دین کے ستون سلام ہو آپ پر اے اوصیاء کے سردار جہانوں کے رب کے

الْعَالَمِينَ وَدَيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ وَخَيْرَ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدَ الصِّدِّيقِينَ وَالصَّفْوَةَ

امانتدار روز قیامت میں بحکم خدا جزا دینے والے مومنوں میں بہترین صدیقوں کے سردار نبیوں کی

مِنْ سُلَالَةِ النَّبِيِّينَ وَبَابَ حِكْمَةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَخَازِنَ وَحْيِهِ وَعَيْبَةَ

اولاد میں سے برگزیدہ و پسندیدہ جہانوں کے رب کی حکمت کے دروازہ وحی خدا کے خزینہ دار اور اس کے

عِلْمِهِ وَالنَّاصِحَ لِأُمَّةِ نَبِيِّهِ وَالتَّالِيَ لِرَسُولِهِ وَالْمُوَاسِيَ لَهُ بِنَفْسِهِ وَ

علم کے ذخیرہ نبی خدا کی امت کے خیر طلب اس کے رسولؐ کے پیروکار اور ان کے جانثار رفیق ان

النَّاطِقَ بِحُجَّتِهِ وَالدَّاعِيَ إِلَىٰ شَرِيعَتِهِ وَالْمَاضِيَ عَلَىٰ سُنَّتِهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي

کی حجت کے بیان کرنے والے ان کی شریعت کی طرف بلانے والے اور ان کی سنت پر چلنے والے اے معبود! میں گواہی

أَشْهَدُ أَنَّهُ قَدْ بَلَّغَ عَنْ رَسُولِكَ مَا حُمِّلَ وَرَعَىٰ مَا اسْتُحْفِظَ وَحَفِظَ مَا

دیتا ہوں کہ امیرالمؤمنینؑ نے تیرے رسولؐ کے علوم بیان فرمائے اور جو علوم ان کے پاس تھے انکی نگہداری کی جو امر ان کے سپرد

بِكَ عَنْ مَعْرِفَةٍ غَيْرَ مَرْدُودٍ إِلَّا بِقَضَاءِ حَوَائِجِهِ فَكُنْ لِي شَفِيعاً إِلَى اللّٰهِ

کرنیوالا با معرفت حاجات پوری کیے بغیر کبھی نہیں لوٹایا گیا پس آپ خدا کے حضور میرے سفارشی بن

رَبِّكَ وَرَبِّي فِي قَضَاءِ حَوَائِجِي وَتَيْسِيرِ أُمُورِي وَكَشْفِ شِدَّتِي وَغُفْرَانِ

جائیں جو آپ کا اور میرا رب ہے تاکہ میری حاجتیں پوری ہوں میرے کام بن جائیں میری مشکل حل ہو جائے میرے گناہ بخشے

ذَنْبِي وَسَعَةِ رِزْقِي وَتَطْوِيلِ عُمْرِي وَإِعْطَاءِ سُؤْلِي فِي آخِرَتِي وَ

جائیں میرے رزق میں فراوانی ہو میری زندگی بڑھ جائے اور میری دنیا و آخرت کی تمام حاجات پوری ہو

دُنْيَايَ اللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحَسَنِ وَ

جائیں اے معبود! امیرالمومنینؑ کے قاتلوں پر لعنت فرما اے معبود! حسنؑ و حسینؑ کے قاتلوں پر لعنت

الْحُسَيْنِ اللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْأَئِمَّةِ وَعَذِّبْهُمْ عَذَاباً أَلِيماً لَا تُعَذِّبُهُ

فرما اے معبود! تمام ائمہؑ کے قاتلوں پر لعنت کر اور ان کو ایسا دردناک عذاب دے جو تمام جہانوں

أَحَداً مِنَ الْعَالَمِينَ عَذَاباً كَثِيراً لَا انْقِطَاعَ لَهُ وَلَا أَجَلَ وَلَا أَمَدَ بِمَا شَاقُّوا

میں کسی کو نہ دیا گیا ہو بہت زیادہ عذاب جو کبھی ختم نہ ہو نہ اس کی مدت مقرر ہو نہ کوئی انتہا ہو جیسا کہ انہوں نے تیرے

وُلَاةَ أَمْرِكَ وَأَعِدَّ لَهُمْ عَذَاباً لَمْ تُحِلَّهُ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ اللّٰهُمَّ وَأَدْخِلْ

والیان امر کو ستایا ان کے لیے وہ عذاب مہیا کر جو مخلوق میں سے کسی پر نہ ہوا ہو اے معبود! یہ عذاب

عَلَى قَتَلَةِ أَنْصَارِ رَسُولِكَ وَعَلَى قَتَلَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَعَلَى قَتَلَةِ الْحَسَنِ

قاتلان انصار رسولؐ کو بھی دے اور قاتلان امیرالمومنینؑ قاتلان حسنؑ و حسینؑ

وَالْحُسَيْنِ وَعَلَى قَتَلَةِ أَنْصَارِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَقَتَلَةِ مَنْ قُتِلَ فِي

اور قاتلان انصار حسنؑ و حسینؑ اور ان سب کے قاتلوں کو یہ عذاب دے جو ولایت

وِلَايَةِ آلِ مُحَمَّدٍ أَجْمَعِينَ عَذَاباً أَلِيماً مُضَاعَفاً فِي أَسْفَلِ دَرْكٍ مِنَ

آل محمد کو ماننے کی پاداش میں قتل ہوئے ان قاتلوں کو سخت عذاب دے جو بڑھتا رہے دوزخ کے سب

الْجَحِيمِ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ مَلْعُونُونَ

نچلے طبقے جہنم میں کہ ان کے عذاب میں کبھی کمی نہ آئے اور وہ اس میں مایوس و ملعون اپنے

نَاكِسُو رُؤُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَدْ عَايَنُوا النَّدَامَةَ وَالْخِزْيَ الطَّوِيلَ

رب کے سامنے سر جھکائے ہوئے اپنی پشیمانی اور طویل ذلت کو دیکھتے ہوں

Presented by www.ziaraat.com

لِقَتْلِهِمْ عِتْرَةَ اَنْبِيَائِكَ وَ رُسُلِكَ وَ اَتْبَاعَهُمْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ اَللّٰهُمَّ

کیونکہ انہوں نے تیرے نبیوں اور رسولوں کی اولاد اور ان کے ساتھیوں کو قتل کیا جو تیرے نیک بندوں میں تھے اے اللہ!

الْعَنْهُمْ فِي مُسْتَسِرِّ السِّرِّ وَ ظَاهِرِ الْعَلَانِيَةِ فِي اَرْضِكَ وَ سَمَائِكَ اَللّٰهُمَّ

اپنی زمین اور آسمان میں ان پر پوشیدہ و ظاہراً طور پر لعنت کی بوچھاڑ کرتا رہ اے معبود!

اجْعَلْ لِي قَدَمَ صِدْقٍ فِي اَوْلِيَائِكَ وَ حَبِّبْ اِلَيَّ مَشَاهِدَهُمْ وَ مُسْتَقَرَّهُمْ

مجھے اپنے دوستوں کی راہ پر ثابت قدم فرما اور مجھے ان کے مزاروں اور بارگاہوں کی محبت سے معمور کردے

حَتّٰى تُلْحِقَنِي بِهِمْ وَ تَجْعَلَنِي لَهُمْ تَبَعًا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ

حتیٰ مجھے ان سے ملا دے اور مجھے دنیا و آخرت میں ان کا تابع قرار دے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِينَ

رحم والے

اس کے بعد امیر المومنین علیہ السلام کی ضریح مبارک کو بوسہ دے اور پشت بہ قبر امام حسین علیہ السلام کی طرف کرے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند جو تمام

سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْاَئِمَّةِ الْهَادِينَ الْمَهْدِيِّينَ

جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے ان ائمہ کے باپ جو ہدایت یافتہ ہدایت دینے والے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَرِيعَ الدَّمْعَةِ السَّاكِبَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ

سلام ہو آپ پر اے وہ مقتول جس کے نام پر آنسو نکلتے ہیں سلام ہو آپ پر اے لگاتار

الْمُصِيبَةِ الرَّاتِبَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى جَدِّكَ وَ اَبِيكَ اَلسَّلَامُ

مصیبت والے مظلوم سلام ہو آپ پر اور آپ کے نانا اور بابا پر سلام ہو

عَلَيْكَ وَ عَلٰى اُمِّكَ وَ اَخِيكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ

آپ پر اور آپ کی والدہ اور بھائی پر سلام ہو آپ پر اور ان ائمہ پر جو آپ کی ذریت

وَبَنِيكَ أَشْهَدُ لَقَدْ طَيَّبَ اللهُ بِكَ التُّرَابَ وَأَوْضَحَ بِكَ الْكِتَابَ

و اولاد میں ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا نے آپ کے خون سے زمین کو پاکیزہ بنایا آپ کے وجود سے حقیقت کتاب واضح

وَجَعَلَكَ وَأَبَاكَ وَجَدَّكَ وَأَخَاكَ وَبَنِيكَ عِبْرَةً لِأُولِي الْأَلْبَابِ

فرمائی اور آپ کو آپ کے بابا جان کو آپ کے بھائی کو اور آپ کے فرزندوں کو صاحبان عقل کے لیے عبرت بنایا

يَا بْنَ الْمَيَامِينِ الْأَطْيَابِ التَّالِينَ الْكِتَابَ وَجَّهْتُ سَلَامِي إِلَيْكَ صَلَوَاتُ

اے تلاوت قرآن کرنے والے پاکیزہ و مبارک بزرگوں کے فرزند میں آپ کو سلام پیش کرتا ہوں آپ پر خدا کی طرف سے

اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ وَجَعَلَ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْكَ مَا خَابَ

درود و سلام ہو اور وہ نیک لوگوں کے دلوں کو آپ کی طرف مائل کرے آپ سے تعلق رکھنے

مَنْ تَمَسَّكَ بِكَ وَلَجَأَ إِلَيْكَ پھر ضریح مبارک کی پائنتی کھڑے ہو کر کہے، اَلسَّلَامُ

اور آپ کی پناہ لینے والا کبھی ناکام نہیں ہوگا سلام ہو

عَلَى أَبِي الْأَئِمَّةِ وَخَلِيلِ النُّبُوَّةِ وَالْمَخْصُوصِ بِالْأُخُوَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَى يَعْسُوبِ

ائمہ کے پدر بزرگوار مقام نبوت کے خلیل اور پیغمبرؐ کے برادر خاص پر سلام ہو دین و ایمان

الدِّينِ وَالْإِيمَانِ وَكَلِمَةِ الرَّحْمَانِ اَلسَّلَامُ عَلَى مِيزَانِ الْأَعْمَالِ وَمُقَلِّبِ

کے سردار اور کلمۂ رحمان پر سلام ہو اعمال کے معیار اور میزان پر جو حالات کو بدل

الْأَحْوَالِ وَسَيْفِ ذِي الْجَلَالِ وَسَاقِي السَّلْسَبِيلِ الزُّلَالِ اَلسَّلَامُ عَلَى

دینے والے صاحب جلال خدا کی تلوار اور آپ کو ثر و سلسبیل کے ساقی ہیں سلام ہو سب سے بہترین

صَالِحِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ عِلْمِ النَّبِيِّينَ وَالْحَاكِمِ يَوْمَ الدِّينِ اَلسَّلَامُ

مومن پر جو نبیوں کے علوم کے وارث اور روز جزا میں حکم کرنے والے ہیں سلام ہو

عَلَى شَجَرَةِ التَّقْوَى وَسَامِعِ السِّرِّ وَالنَّجْوَى اَلسَّلَامُ عَلَى حُجَّةِ اللهِ

ان پر جو تقویٰ کی بنیاد ہیں اور دلوں کی آوازیں سننے والے ہیں سلام ہو خدا کی کامل ترین حجت پر جو اس

الْبَالِغَةِ وَنِعْمَتِهِ السَّابِغَةِ وَنِقْمَتِهِ الدَّامِغَةِ اَلسَّلَامُ عَلَى الصِّرَاطِ الْوَاضِحِ

کی نعمت واسعہ اور اس کی طرف سے سزا دینے والے ہیں سلام ہو ان پر جو خدا کا روشن راستہ

وَالنَّجْمِ اللَّائِحِ وَالْإِمَامِ النَّاصِحِ وَالزِّنَادِ الْقَادِحِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

چمکتا ہوا ستارہ شفقت کرنے والے امام اور ستارۂ نور ہیں ان پر خدا کی رحمت اور برکتیں

اس کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَخِيْ نَبِيِّكَ

اے معبود! رحمت فرما مومنوں کے سردار علی ابن ابی طالب پر جو تیرے نبی کے بھائی

وَوَلِيِّهٖ وَنَاصِرِهٖ وَوَصِيِّهٖ وَوَزِيْرِهٖ وَمُسْتَوْدَعِ عِلْمِهٖ وَمَوْضِعِ سِرِّهٖ وَبَابِ

ان کے دوست ان کے مددگار ان کے وصی ان کے وزیر ان کے علم کے خزینہ دار ان کے رازداں ان کی حکمت کے

حِكْمَتِهٖ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهٖ وَالدَّاعِيْ اِلٰى شَرِيْعَتِهٖ وَخَلِيْفَتِهٖ فِيْ اُمَّتِهٖ

دروازہ ان کی حجت بیان کرنے والے ان کی شریعت کی طرف بلانے والے امت میں ان کے قائم مقام

وَمُفَرِّجِ الْكَرْبِ عَنْ وَجْهِهٖ قَاصِمِ الْكَفَرَةِ وَمُرْغِمِ الْفَجَرَةِ الَّذِيْ

ان سے سختی کے ہٹانے والے کافروں کی کمر توڑنے والے اور فاجروں کو پست کرنے والے کہ جن کو

جَعَلْتَهٗ مِنْ نَبِيِّكَ بِمَنْزِلَةِ هٰرُوْنَ مِنْ مُوْسٰى اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ

تو نے اپنے نبی کے ساتھ وہ مرتبہ دیا جو موسیٰ کے ساتھ ہارون کا تھا اے اللہ! ان کے دوست سے دوستی اور

عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهٗ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهٗ وَالْعَنْ مَنْ نَصَبَ

ان کے دشمن سے دشمنی رکھ مدد کر اس کی جو ان کی مدد کرے اور چھوڑ دے اس کو جو ان کو چھوڑ دے اور لعنت کر اس پر

لَهٗ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ

کہ پہلوں پچھلوں میں سے جو ان کے مقابل آیا اور رحمت فرما حضرت امیرؑ پر وہ بہترین رحمت جو تو نے اپنے

اَوْصِيَاۗءِ اَنْبِيَاۗئِكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

نبیوں کے اوصیاء میں سے کسی پر کی ہو اے جہانوں کے پالنے والے

پھر ضریح مبارک کے سرہانے کی طرف جائے تاکہ حضرت آدمؑ اور حضرت نوحؑ کی زیارت کرے پس حضرت نوحؑ کی زیارت کے لیے کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے چنے ہوئے سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست سلام ہو آپ پر

يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ اللّٰهِ فِيْ

اے خدا کے نبی سلام ہو آپ پر اے وحی الٰہی کے امین سلام ہو آپ پر اے زمین میں خدا کے

اَرْضِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْبَشَرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى رُوْحِكَ وَبَدَنِكَ

خلیفہ سلام ہو آپ پر اے نوع بشر کے باپ سلام ہو آپ پر آپ کی روح پر آپ کے جسم پر

Presented by www.ziaraat.com

وَعَلَى الطَّاهِرِينَ مِنْ وُلْدِكَ وَذُرِّيَّتِكَ وَصَلَّى اللهُ عَلَيْكَ صَلَوٰةً لَا يُحْصِيهَا

اور سلام ان پاک بزرگواروں پر جو آپ کے فرزند اور آپ کی اولاد میں ہیں خدا رحمت کرے آپ پر وہ رحمت جس کا اندازہ اس کے

إِلَّا هُوَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ۔ پھر حضرت نوح علیہ السلام کی زیارت کے لیے کہے،

سوا کوئی نہ کر سکے اور خدا کی رحمت ہو اور برکتیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے خدا کے نبی سلام ہو آپ پر اے خدا کے چنے ہوئے سلام ہو آپ پر اے

وَلِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَيْخَ الْمُرْسَلِينَ

خدا کے ولی سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے بزرگ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللهِ فِي أَرْضِهِ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے زمین میں وحیٔ خدا کے امین خدا کا درود و سلام ہو آپ پر

عَلَى رُوحِكَ وَبَدَنِكَ وَعَلَى الطَّاهِرِينَ مِنْ وُلْدِكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

آپ کی روح پر آپ کے بدن پر اور سلام ہو ان پاک بزرگواروں پر جو آپ کی اولاد میں ہیں خدا کی رحمت ہو اور برکتیں

پھر اس کے بعد چھ رکعت نماز پڑھے، دو رکعت برائے امیر المومنین علیہ السلام کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ رحمٰن پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ یاسین کی تلاوت کرے۔ نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے اور اپنے لیے بخشش طلب کرتے ہوئے دعا کرے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي صَلَّيْتُ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ هَدِيَّةً مِنِّي إِلَى سَيِّدِي وَمَوْلَايَ

اے معبود! یقیناً میں نے جو یہ دو رکعت نماز پڑھی میری طرف سے ہدیہ ہے میرے سردار اور میرے آقا کے لیے

وَلِيِّكَ وَأَخِي رَسُولِكَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدِ الْوَصِيِّينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي

جو تیرے ولی اور تیرے رسول کے بھائی مومنوں کے امیر اور اوصیاء کے سردار ہیں علی ابن ابی

طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

طالب کہ خدا کی رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی اولاد پر پس اے معبود! رحمت فرما محمد و آل محمد پر

وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي وَاجْزِنِي عَلَى ذٰلِكَ جَزَاءَ الْمُحْسِنِينَ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَّيْتُ

قبول فرما میری یہ نماز اور اس پر مجھے وہ جزا دے جو نیکوکاروں کے لیے ہے اے معبود! میں نے تیرے لیے نماز پڑھی

Presented by www.ziaraat.com

وَلَكَ رَكَعْتُ وَلَكَ سَجَدْتُ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لِأَنَّهُ لَا تَكُونُ

تیرے لیے رکوع کیا اور تیرے لیے سجدہ کیا ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں لہٰذا تیرے سوا کسی کے لیے

الصَّلَوٰةُ وَالرُّكُوعُ وَالسُّجُودُ إِلَّا لَكَ لِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اَللّٰهُمَّ

نماز رکوع اور سجدہ نہیں کیا جا سکتا کیونکہ بے شک تو ہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے اے معبود!

صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ مِنِّي زِيَارَتِي وَأَعْطِنِي سُؤْلِي بِمُحَمَّدٍ

رحمت فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر میری یہ زیارت قبول فرما اور میری حاجت بر لا بواسطہ حضرت محمدؐ

وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

اور ان کی پاک آلؑ کے

بعدہٗ مزید چار رکعت نماز برائے ہدیہ حضرت آدم و نوح علیہما السلام پڑھے۔ پھر سجدہ شکر بجا لائے اور حالت سجدہ میں کہے:

اَللّٰهُمَّ إِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَبِكَ اعْتَصَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ

اے معبود! میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں تجھ سے تعلق جوڑا ہے اور تجھ پر بھروسہ کیا ہے اے معبود! تو ہی میرا

ثِقَتِي وَرَجَائِي فَاكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي وَمَا لَا يُهِمُّنِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي عَزَّ

سہارا اور میری امید ہے پس میرے سب چھوٹے بڑے کاموں میں میری مدد فرما اور ان امور میں جن کو تو مجھ سے بہتر جانتا ہے

جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

تیری پناہ بڑی اور تیری ثنا بزرگ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں رحمت نازل کر محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر

وَقَرِّبْ فَرَجَهُمْ۔ اب اپنا دایاں رخسارہ زمین پر رکھے اور کہے: يَا رَاحِمَ ذِلَّتِي بَيْنَ

اور انکی کشائش کو نزدیک لے آ اپنے حضور میری عاجزی

يَدَيْكَ وَتَضَرُّعِي إِلَيْكَ وَوَحْشَتِي مِنَ النَّاسِ وَأُنْسِي بِكَ يَا

اور میری آہ و زاری پر رحم فرما رحم کر کہ میں لوگوں سے دور اور تیرے قریب ہوا اے

كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ۔ پھر اپنا بایاں رخسارہ زمین پر رکھے اور کہے: لَا إِلٰهَ إِلَّا

مہربان اے مہربان اے مہربان نہیں معبود برحق

أَنْتَ رَبِّي حَقًّا حَقًّا سَجَدْتُ لَكَ يَا رَبِّ تَعَبُّدًا وَرِقًّا اَللّٰهُمَّ إِنَّ عَمَلِي

سوائے تیرے تو میرا سچا رب ہے اے پروردگار میں نے تیرے لیے سجدہ کیا عبادت و بندگی کے لیے اے معبود بے شک میرا عمل

اس مقام پر یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَرٰی مَکَانِیْ وَتَسْمَعُ کَلَامِیْ وَلَا یَخْفٰی عَلَیْکَ شَیْءٌ مِّنْ

اے معبود! بے شک تو دیکھتا جہاں میں کھڑا ہوں اور میری بات سنتا ہے میرے امور میں سے کچھ بھی تجھ سے پوشیدہ

اَمْرِیْ وَکَیْفَ یَخْفٰی عَلَیْکَ مَا اَنْتَ مُکَوِّنُہٗ وَبَارِئُہٗ وَقَدْ جِئْتُکَ

نہیں ہے اور کیونکر تجھ سے پوشیدہ ہے جسے تو نے خود وجود دیا اور پیدا کیا یقیناً میں تیری جناب میں تیرے

مُسْتَشْفِعًا بِنَبِیِّکَ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَمُتَوَسِّلًا بِوَصِیِّ رَسُوْلِکَ فَاَسْئَلُکَ بِھِمَا

رحمت والے نبی کی شفاعت لایا ہوں اور تیرے رسول کے وصی کو وسیلہ بنایا ہے پس بواسطہ ان دونوں کے تجھ

ثَبَاتَ الْقَدَمِ وَالْھُدٰی وَالْمَغْفِرَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

سے مانگتا ہوں ثابت قدمی ہدایت اور مغفرت اس دنیا میں اور آخرت میں

دوسری زیارت

یہ زیارت امین اللہ کے نام سے معروف اور انتہائی معتبر زیارت ہے جو زیارات کی تمام کتابوں اور مصباحوں میں منقول ہے۔ علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ بلحاظ سند یہ بہترین زیارت ہے اور اسے تمام روضہ ہائے مقدسہ میں پڑھنا چاہیئے۔ اس کی کیفیت یہ ہے کہ معتبر اسناد کے ساتھ جابر نے امام محمد باقر علیہ السلام کے ذریعے امام زین العابدین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آنجناب نے قبر امیر المومنین علیہ السلام کے قریب کھڑے ہو کر روتے ہوئے ان کلمات کے ساتھ آپ کی زیارت کی:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْنَ اللّٰہِ فِیْ اَرْضِہٖ وَحُجَّتَہٗ عَلٰی عِبَادِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

سلام ہو آپ پر اے خدا کی زمین میں اس کے امین اور اس کے بندوں پر اس کی حجت سلام ہو آپ پر اے

اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَشْھَدُ اَنَّکَ جَاھَدْتَ فِی اللّٰہِ حَقَّ جِھَادِہٖ وَعَمِلْتَ بِکِتَابِہٖ

مومنوں کے سردار میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کا حق ادا کیا اس کی کتاب پر عمل کیا

وَاتَّبَعْتَ سُنَنَ نَبِیِّہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ حَتّٰی دَعَاکَ اللّٰہُ اِلٰی جِوَارِہٖ

اور اس کے نبی کی سنتوں کی پیروی کی خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر پھر خدا نے آپ کو اپنے پاس بلا لیا

Presented by www.ziaraat.com

فَقَبَضْتَهُ إِلَيْكَ بِاخْتِيَارِهِ وَأَلْزَمْتَ أَعْدَاءَهُ الْحُجَّةَ مَعَ مَا لَهُ مِنَ الْحُجَجِ

اپنے اختیار سے آپ کی جان قبض کر لی اور آپ کے دشمنوں پر حجت تمام کی جبکہ تمام مخلوق کے لیے آپ کے وجود

الْبَالِغَةِ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ نَفْسِي مُطْمَئِنَّةً بِقَدَرِكَ رَاضِيَةً

میں بہت سی کامل حجتیں ہیں اے اللہ! میرے نفس کو ایسا بنا کہ تیری تقدیر پر مطمئن ہو تیرے فیصلے پر راضی و

بِقَضَائِكَ مُولَعَةً بِذِكْرِكَ وَدُعَائِكَ مُحِبَّةً لِصَفْوَةِ أَوْلِيَائِكَ مَحْبُوبَةً

خوش رہے تیرے ذکر کا مشتاق اور دعا میں حریص ہو تیرے برگزیدہ دوستوں سے محبت کرنے والا تیری زمین و

فِي أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ صَابِرَةً عَلَى نُزُولِ بَلَائِكَ شَاكِرَةً لِفَوَاضِلِ نَعْمَائِكَ

آسمان میں محبوب و منظور ہو تیری طرف سے مصائب کی آمد پر صبر کرنے والا ہو تیری بہترین نعمتوں پر شکر کرنے والا تیری

ذَاكِرَةً لِسَوَابِغِ آلَائِكَ مُشْتَاقَةً إِلَى فَرْحَةِ لِقَائِكَ مُتَزَوِّدَةً التَّقْوَى

کثیر مہربانیوں کو یاد کرنے والا ہو تیری ملاقات کی خوشی کا خواہاں یوم جزا کے لیے تقویٰ کو زاد راہ بنانے

لِيَوْمِ جَزَائِكَ مُسْتَنَّةً بِسُنَنِ أَوْلِيَائِكَ مُفَارِقَةً لِأَخْلَاقِ أَعْدَائِكَ

والا ہو تیرے دوستوں کے نقش قدم پہ چلنے والا تیرے دشمنوں کے طور طریقوں سے نفور و دور اور

مَشْغُولَةً عَنِ الدُّنْيَا بِحَمْدِكَ وَثَنَائِكَ. پھر آپ نے اپنا رخسار قبر مبارک پر رکھا

دنیا سے بچ بچا کر تیری حمد و ثنا میں مشغول رہنے والا ہو۔

اور فرمایا: اَللّٰهُمَّ إِنَّ قُلُوبَ الْمُخْبِتِينَ إِلَيْكَ وَالِهَةٌ وَسُبُلَ الرَّاغِبِينَ إِلَيْكَ

اے معبود! بے شک ڈرنے والوں کے دل تیرے لیے بے تاب ہیں شوق رکھنے والوں کے لیے راستے

شَارِعَةٌ وَأَعْلَامَ الْقَاصِدِينَ إِلَيْكَ وَاضِحَةٌ وَأَفْئِدَةَ الْعَارِفِينَ مِنْكَ فَازِعَةٌ

کھلے ہوئے ہیں تیری طرف بڑھنے والوں کے جھنڈے بہت اونچے ہیں معرفت رکھنے والوں کے دل تجھ سے کانپتے ہیں

وَأَصْوَاتَ الدَّاعِينَ إِلَيْكَ صَاعِدَةٌ وَأَبْوَابَ الْإِجَابَةِ لَهُمْ مُفَتَّحَةٌ وَ

تیری بارگاہ میں دعا کرنے والوں کی آوازیں بہت بلند ہیں اور ان کے لیے قبول دعا کے دروازے کھلے ہیں تجھ سے

دَعْوَةَ مَنْ نَاجَاكَ مُسْتَجَابَةٌ وَتَوْبَةَ مَنْ أَنَابَ إِلَيْكَ مَقْبُولَةٌ وَعَبْرَةَ

راز و نیاز کرنے والوں کی دعا قبول ہوتی ہے جو تیری طرف پلٹ آئے اس کی توبہ مقبول و منظور ہے تیرے

مَنْ بَكَى مِنْ خَوْفِكَ مَرْحُومَةٌ وَالْإِغَاثَةَ لِمَنِ اسْتَغَاثَ بِكَ مَوْجُودَةٌ

خوف میں رونے والے کے آنسوؤں پر رحمت ہوتی ہے جو تجھ سے فریاد کرے اس کے لیے دادرسی موجود ہے

Presented by www.ziaraat.com

وَالْإِعَانَةَ لِمَنِ اسْتَعَانَ بِكَ مَبْذُولَةٌ وَمَوَاعِيدَكَ لِعِبَادِكَ مُنْجَزَةٌ وَزَلَلَ

جو تجھ سے مدد طلب کرے اس کو مدد ملتی ہے اپنے بندوں سے کیے گئے تیرے وعدے پورے ہوتے ہیں تیرے

مَنِ اسْتَقَالَكَ مُقَالَةٌ وَأَعْمَالَ الْعَامِلِينَ لَدَيْكَ مَحْفُوظَةٌ وَأَرْزَاقَكَ إِلَى

ہاں عذر خواہوں کی خطائیں معاف اور عمل کرنے والوں کے اعمال تیرے حضور محفوظ ہوتے ہیں مخلوقات کے رزق و

الْخَلَائِقِ مِنْ لَدُنْكَ نَازِلَةٌ وَعَوَائِدَ الْمَزِيدِ إِلَيْهِمْ وَاصِلَةٌ وَذُنُوبَ

روزیاں تیری جناب سے ہی آتی ہیں اور ان کو مزید عطائیں حاصل ہوتی ہیں طالبان بخشش کے گناہ

الْمُسْتَغْفِرِينَ مَغْفُورَةٌ وَحَوَائِجَ خَلْقِكَ عِنْدَكَ مَقْضِيَّةٌ وَجَوَائِزَ السَّائِلِينَ

بخشش دیئے جاتے ہیں ساری مخلوق کی حاجتیں تیرے ہاں سے پوری ہوتی ہیں تجھ سے سوال کرنے والوں

عِنْدَكَ مُوَفَّرَةٌ وَعَوَائِدَ الْمَزِيدِ مُتَوَاتِرَةٌ وَمَوَائِدَ الْمُسْتَطْعِمِينَ مُعَدَّةٌ

کو بہت زیادہ ملتا ہے اور پے در پے عطائیں ہوتی ہیں کھانے والوں کے لیے دسترخوان تیار ہے

وَمَنَاهِلَ الظِّمَاءِ مُتْرَعَةٌ اللَّهُمَّ فَاسْتَجِبْ دُعَائِي وَاقْبَلْ ثَنَائِي وَاجْمَعْ

اور پیاسوں کی خاطر چشمے بھرے ہوئے ہیں اے معبود! میری دعائیں قبول کرلے اس ثنا کو پسند فرما مجھے اپنے

بَيْنِي وَبَيْنَ أَوْلِيَائِي بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

دوستوں کے ساتھ کر دے کہ واسطہ دیتا ہوں محمد و علی و فاطمہ و حسن و حسین کا

إِنَّكَ وَلِيُّ نَعْمَائِي وَمُنْتَهَى مُنَايَ وَغَايَةُ رَجَائِي فِي مُنْقَلَبِي وَمَثْوَايَ

بے شک تو ہے نعمتیں دینے والا میری آرزوؤں کی انتہا میری امیدوں کا مرکز ہے سفر اور حضر میں

کامل الزیارات میں اس زیارت کے بعد یہ فقرات بھی ہیں۔ أَنْتَ إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ

تو میرا معبود میرا آقا اور میرا مالک ہے

اغْفِرْ لِأَوْلِيَائِنَا وَكُفَّ عَنَّا أَعْدَاءَنَا وَاشْغَلْهُمْ عَنْ أَذَانَا وَأَظْهِرْ كَلِمَةَ

ہمارے دوستوں کو معاف فرما دشمنوں کو ہم سے دور کر ان کو ہمیں ایذا دینے سے باز رکھ کلمہ حق کو ظہور

الْحَقِّ وَاجْعَلْهَا الْعُلْيَا وَأَدْحِضْ كَلِمَةَ الْبَاطِلِ وَاجْعَلْهَا السُّفْلَى

میں لا اور اسے بلند قرار دے کلمہ باطل کو دبا دے اور اس کو پست قرار دے

إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

بعدہٗ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ ہمارے شیعوں میں سے جو فرد اس زیارت اور دُعا کو ضریح امیر المومنین علیہ السلام کے نزدیک یا ان کے جانشین آئمہ علیہم السلام میں سے کسی کے مزار کے پاس پڑھے گا تو حق تعالیٰ اس کی پڑھی ہوئی اس زیارت و دُعا کو ایک نورانی نوشتہ میں عالم بالا تک پہنچا کر اس پر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ کی مہر ثبت کرائے گا۔ وہ نوشتہ اسی صُورت میں محفوظ رہے گا اور ظہور قائم آل محمد علیہ السلام کے وقت ان کے حوالے کر دیا جائے گا۔ آنجناب جنت کی بشارت سلام خاص اور عزت کے ساتھ اس کا استقبال فرمائیں گے۔ ان شاء اللہ۔

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ با شرف زیارت زیاراتِ مطلقہ میں محسُوب ہوتی ہے اور روز غدیر کی زیارات مخصوصہ میں بھی شمار ہوتی ہے۔ نیز یہ ایک زیارت جامعہ کے طور پر بھی معروف ہے کہ جو سبھی ائمہ کے مزارات پہ پر پڑھی جاتی ہے۔

تیسری زیارت

سید عبدالکریم بن طاؤس نے صفوان جمال سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا، ہم امام جعفر صادق علیہ السلام کے ہمراہ کوفہ میں وارد ہوئے۔ جب کہ آپ ابوجعفر دوانقی (منصور عباسی) کے پاس جا رہے تھے۔ تب آپ نے مجھ سے فرمایا کہ اے صفوان اُونٹ کو بٹھا دو کہ میرے جدّ بزرگوار امیر المؤمنین علیہ السلام کا مزار یہاں سے نزدیک ہے۔ پس آپ اُونٹ سے اُتر پڑے، پھر غسل فرمایا، لباس تبدیل کیا، پا برہنہ ہو گئے اور فرمایا کہ تم بھی ایسا ہی کرو۔ بعدہٗ آپ نجف اشرف کی سمت روانہ ہوئے اور فرمایا کہ قدم چھوٹا رکھو اور سر جھکا کے چلو کہ حق تعالیٰ اس راستے میں اُٹھائے ہوئے تمہارے ہر قدم کے بدلے میں تمہارے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھے گا۔ تمہارے ایک لاکھ گناہ معاف فرمائے گا۔ ایک لاکھ درجے بلند کرے گا۔ اور تمہاری ایک لاکھ حاجات بر لائے گا۔ نیز تمہارے اعمال میں ہر صدیق و شہید کا ثواب لکھے گا۔ جو زندہ ہے یا مارا جا چکا ہے۔ پس آں جناب چل پڑے اور میں بھی آپ کے ساتھ اطمینان اور سنجیدگی کے ساتھ ذکر الٰہی کرتا ہوا چلا جا رہا تھا۔ یہاں تک کہ ہم ٹیلوں کے قریب پہنچ گئے۔ وہاں آپ نے دائیں بائیں نگاہ فرمائی اور اپنے ہاتھ کی چھڑی سے ایک لکیر کھینچی اور مجھ سے فرمایا کہ اس جگہ کو دیکھو بھالو۔ پس میں نے جستجو کی تو مجھے نشان قبر نظر آ گیا یہ دیکھ

کہ آپ کے آنسو بہہ نکلے اور آپ یوں گویا ہوئے:

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔ پھر فرمایا: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ

ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں سلام ہو آپ پر اے وصی نیکوکار و پرہیزگار

التَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبَأُ الْعَظِيمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ

سلام ہو آپ پر اے بہت بڑی خبر سلام ہو آپ پر اے صاحب صدق و

الرَّشِيدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْبَرُّ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ رَسُولِ رَبِّ

ہدایت یافتہ سلام ہو آپ پر اے نیکوکار پاکباز سلام ہو آپ پر اے جہانوں کے رب کے

الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ أَشْهَدُ أَنَّكَ حَبِيبُ

رسول کے وصی و جانشین سلام ہو آپ پر اے ساری مخلوق پر خدا کی طرف سے باختیار میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے

اللّٰهِ وَخَاصَّةُ اللّٰهِ وَخَالِصَتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَمَوْضِعَ سِرِّهِ

دوست اس کے بندۂ خاص اور مخلص ہیں سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولی اسرار الٰہی کے امین

وَعَيْبَةَ عِلْمِهِ وَخَازِنَ وَحْيِهِ۔ پھر آپ قبر اطہر سے لپٹ گئے اور فرمایا: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي

اس کے علم گنجینہ اور اس کی وحی کے خزینہ دار قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا حُجَّةَ الْخِصَامِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا بَابَ

اے امیرالمومنین قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اے دشمنوں پر حجت قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ

الْمَقَامِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا نُورَ اللّٰهِ التَّامَّ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ عَنِ اللّٰهِ

اے راہ ہر مقصد قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اے خدا کے کامل نور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا اور اس کے

وَعَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مَا حُمِّلْتَ وَرَعَيْتَ مَا اسْتُحْفِظْتَ

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے وہ احکام لوگوں تک پہنچائے جو آپ نے حاصل کیے جو علوم ملے ان کی نگہبانی کی جو

وَحَفِظْتَ مَا اسْتُودِعْتَ وَحَلَّلْتَ حَلَالَ اللّٰهِ وَحَرَّمْتَ حَرَامَ اللّٰهِ وَ

امور آپ کے سپرد ہوئے انہیں ذرا برابر نہیں کیا اور آپ نے حلال خدا کو حلال اور حرام خدا کو حرام ٹھہرایا آپ

أَقَمْتَ أَحْكَامَ اللّٰهِ وَلَمْ تَتَعَدَّ حُدُودَ اللّٰهِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى

نے احکام الٰہی کو نافذ کیا خدا کی حدوں سے تجاوز نہیں کیا اور خدا کی خالص بندگی کرتے رہے یہاں تک

أَتَاكَ الْيَقِينُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْأَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِكَ

کہ آپ شہادت پا گئے خدا رحمت کرے آپ پر اور آپ کے جانشین ائمہ پر

اس کے بعد امام جعفر صادق علیہ السلام اُٹھے اور قبر کے سرہانے کی طرف کھڑے ہو کر چند رکعت نماز پڑھی۔ اور پھر فرمایا اے صفوان! جو شخص امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت کرنے میں یہ زیارت پڑھے اس طرح نماز گزارے تو وہ اپنے اہل خانہ کے پاس اس حال میں لوٹے گا کہ اس کے گناہ بخشے جا چکے ہوں گے۔ اس کا یہ عمل زیارت مقبول ہوگا اور اس کے لیے وہ ثواب لکھا جائے گا جو فرشتوں میں سے حضرت کی زیارت کو آنے والے کسی فرشتے کو ملتا ہے۔ صفوان نے حیران ہو کر پوچھا آیا کوئی فرشتہ بھی امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت کرنے آتا ہے؟ حضرتؑ نے فرمایا: ہاں! ہر رات ملائکہ کے ستر قبیلے آپ کی زیارت کو آتے ہیں۔ اس نے پوچھا کہ ہر قبیلے میں کتنے فرشتے ہوتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہر قبیلے میں ایک لاکھ فرشتے ہوتے ہیں۔ پھر آنجناب الٹے پاؤں چلتے ہوئے قبر امیرالمومنین علیہ السلام سے واپس ہوئے۔ جب کہ آپ کہہ رہے تھے:

يَا جَدَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا طَيِّبَاهُ يَا طَاهِرَاهُ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْكَ وَرَزَقَنِي

اے میرے دادا اے میرے سردار اے خوش کردار اے پاکیزہ تر خدا آپ کی اس زیارت کو میرے لیے آخری نہ بنائے اور مجھے دوبارہ

الْعَوْدَ إِلَيْكَ وَالْمُقَامَ فِي حَرَمِكَ وَالْكَوْنَ مَعَكَ وَمَعَ الْأَبْرَارِ مِنْ وُلْدِكَ

حاضر ہونا اور آپ کے حرم میں ٹھہرنا نصیب کرے آپ کی خدمت میں آنے اور آپ کی پاک اولاد کے حضور حاضری کی توفیق دے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُحْدِقِينَ بِكَ

خدا رحمت کرے آپ پر اور ان ملائکہ پر جو آپ کی قبر کا طواف کرتے ہیں

صفوان کہتا ہے کہ میں نے آں جناب کی خدمت میں عرض کی کہ آیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں کوفہ میں اپنے مومن بھائیوں کو اس واقعہ کی خبر دوں اور انہیں اس قبر کے نشان سے آگاہ کردوں؟ آپ نے فرمایا، ہاں! تمہیں اجازت ہے، پھر آپ نے مجھے کچھ درہم عنایت کیے۔ جن سے میں نے قبر امیرالمومنین علیہ السلام کی اصلاح و مرمت کرائی۔

Presented by www.ziaraat.com

چوتھی زیارت

مستدرک میں مزار سے نقل کیا گیا ہے کہ ہمارے مولا امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ فرمایا: میں اپنے والد بزرگوار کے ساتھ اپنے دادا امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت قبر کے لیے نجف اشرف گیا پس وہاں میرے والد قبر کے نزدیک کھڑے ہو کر روئے اور یوں گویا ہوئے:

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَبِی الْاَئِمَّةِ وَخَلِیْلِ النُّبُوَّةِ وَالْمَخْصُوْصِ بِالْاُخُوَّةِ اَلسَّلَامُ عَلٰی

سلام ہو ائمہ کے پدر بزرگوار پر نبوت کے خلیل اور حضرت رسولؐ کے برادر خاص پر سلام ہو

یَعْسُوْبِ الْاِیْمَانِ وَمِیْزَانِ الْاَعْمَالِ وَسَیْفِ ذِی الْجَلَالِ اَلسَّلَامُ عَلٰی

اسلام و ایمان کے سردار اعمال کے معیار و میزان اور صاحب جلال خدا کی تلوار پر سلام ہو سب سے

صَالِحِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثِ عِلْمِ النَّبِیِّیْنَ الْحَاکِمِ فِیْ یَوْمِ الدِّیْنِ اَلسَّلَامُ

بہترین مومن پر جو نبیوں کے علوم کے وارث اور روز جزا میں حکم کرنے والے ہیں سلام ہو

عَلٰی شَجَرَةِ التَّقْوٰی اَلسَّلَامُ عَلٰی حُجَّةِ اللّٰهِ الْبَالِغَةِ وَنِعْمَتِهِ السَّابِغَةِ وَ

ان پر جو تقویٰ کی بنیاد ہیں سلام ہو خدا کی کامل ترین حجت پر جو اس کی نعمت واسعہ اور

نِقْمَتِهِ الدَّامِغَةِ اَلسَّلَامُ عَلَی الصِّرَاطِ الْوَاضِحِ وَالنَّجْمِ اللَّائِحِ وَالْاِمَامِ

اس کی طرف سے سزا دینے والے ہیں سلام ہو ان پر جو خدا کا واضح راستہ چمکتا ہوا ستارہ اور شفقت کرنے والے

النَّاصِحِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اس کے بعد یہ فرمایا: اَنْتَ وَسِیْلَتِیْ اِلَی اللّٰهِ

امام ہیں ان پر رحمت ہو خدا کی اور برکتیں آپ ہیں خدا کے حضور میرا وسیلہ

وَذَرِیْعَتِیْ وَلِیْ حَقُّ مُوَالَاتِیْ وَتَاْمِیْلِیْ فَکُنْ لِیْ شَفِیْعِیْ اِلَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

اور میرا ذریعہ اور دوستداری مجھے حق ہے کہ آپ سے امید کروں پس خدا ئے عزوجل کے ہاں میرے سفارشی

فِی الْوُقُوْفِ عَلٰی قَضَاءِ حَاجَتِیْ وَهِیَ فَکَاکُ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَاصْرِفْنِیْ

بنئے میری حاجت برآری کے لیے اور وہ ہے میری گردن کی آگ سے خلاصی اس جگہ سے مجھے

فِیْ مَوْقِفِیْ هٰذَا بِالنُّجْحِ وَبِمَا سَاَلْتُهٗ کُلِّهٖ بِرَحْمَتِهٖ وَقُدْرَتِهٖ اَللّٰهُمَّ

کامیاب کرا کے لوٹا ئیے اور وہ سب کچھ دلوا ئیے جو بواسطہ اس کی رحمت و قدرت کے مانگا ہے اے معبود!

اُرْزُقْنِیْ عَقْلاً کَامِلاً وَّلُبًّا رَاجِحًا وَّقَلْبًا زَکِیًّا وَّعَمَلاً کَثِیْرًا وَّاَدَبًا بَارِعًا

مجھے عطا فرما عقل کامل بہترین دماغ پاکیزہ قلب کثرت عمل، اور بلند تر اخلاق

وَّاجْعَلْ ذٰلِکَ کُلَّهٗ لِیْ وَلَا تَجْعَلْهُ عَلَیَّ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اور یہ سب نعمتیں میرے لیے مفید قرار دے اور ان کو باعث ضرر نہ بنا واسطہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

پانچویں زیارت

شیخ کلینی نے حضرت ابوالحسن ثالث امام علی نقی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی ضریح مبارک کے نزدیک کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھا کرو:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ اَنْتَ اَوَّلُ مَظْلُوْمٍ وَّاَوَّلُ مَنْ غُصِبَ حَقُّهٗ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولی کہ آپ پہلے مظلوم ہیں اور پہلے مومن ہیں جن کا حق چھینا گیا اس پر آپ نے

صَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ حَتّٰی اَتَاکَ الْیَقِیْنُ فَاَشْهَدُ اَنَّکَ لَقِیْتَ اللّٰهَ وَ

صبر کیا اور حوصلے سے کام لیا یہاں تک کہ آپ کی شہادت ہو گئی میں گواہ ہوں کہ آپ خدا سے جا ملے اور

اَنْتَ شَهِیْدٌ عَذَّبَ اللّٰهُ قَاتِلَکَ بِاَنْوَاعِ الْعَذَابِ وَجَدَّدَ عَلَیْهِ الْعَذَابَ

آپ وہ شہید ہیں کہ آپ کے قاتل کو خدا نے طرح طرح کے عذاب دیئے اور وہ اسے ایک پر دوسرا عذاب دیتا ہے

جِئْتُکَ عَارِفًا بِحَقِّکَ مُسْتَبْصِرًا بِشَاْنِکَ مُعَادِیًا لِاَعْدَائِکَ وَمَنْ

میں حاضر ہوں آپ کے حق کو پہچانتے ہوئے آپ کے مرتبے کو جانتے ہوئے میں دشمن ہوں آپ کے دشمنوں کا اور جنہوں

ظَلَمَکَ اَلْقٰی عَلٰی ذٰلِکَ رَبِّیْ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ اِنَّ لِیْ ذُنُوْبًا کَثِیْرَةً

نے آپ پر ظلم کیا انشاءاللہ میں اسی عقیدے پر اپنے رب کے حضور جاؤں گا اے ولی خدا بے شک میرے گناہ بہت زیادہ ہیں

فَاشْفَعْ لِیْ اِلٰی رَبِّکَ فَاِنَّ لَکَ عِنْدَ اللّٰهِ مَقَامًا مَّعْلُوْمًا وَّاِنَّ لَکَ

پس اپنے رب کے ہاں میری سفارش کریں کہ بے شک آپ خدا کی جناب میں نمایاں مقام رکھتے ہیں خدا کے ہاں آپ کی

عِنْدَ اللّٰهِ جَاهًا وَّشَفَاعَةً وَّقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَلَا یَشْفَعُوْنَ

بڑی عزت اور شفاعت کا حق ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور شفاعت نہیں کریں گے

اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰی

مگر وہ جو خدا کے پسندیدہ ہیں

چھٹی زیارت

یہ وہ زیارت ہے جسے علماء کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے کہ ان میں ایک شیخ محمد بن مشہدی ہیں جنہوں نے فرمایا: محمد بن خالد طیالسی نے سیف بن عمیرہ سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا: میں صفوان جمال اور دیگر مومن بھائیوں کے ساتھ نجف اشرف کی طرف گیا اور ہم سب نے قبر امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ جب زیارت سے فارغ ہوئے تو صفوان نے روضۂ امام حسین علیہ السلام کی طرف رُخ موڑا اور کہا: زیارت کرتا ہوں امام حسین علیہ السلام کی اس مقام پر حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کے سرہانے کی طرف۔ پھر صفوان نے بیان کیا کہ ہم لوگ امام جعفر صادق علیہ السلام کے ہمراہ یہاں آئے تو حضرتؑ نے اس طرح زیارت پڑھی نماز ادا کی اور دُعا مانگی جیسا کہ میں اس وقت عمل کر رہا ہوں۔ حضرتؑ نے فرمایا: اے صفوان! اس زیارت کو یاد کر لو۔ اور اس دُعا کو پڑھو۔ پس ہمیشہ اس طرح امیرالمومنین علیہ السلام اور امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرتے رہو۔ جو شخص ان دونوں بزرگواروں کی اس طرح زیارت کرے اور یہ دُعا پڑھے چاہے نزدیک ہو یا دُور تو میں خدا کی طرف ضامن ہوں کہ اس شخص کی زیارت قبول ہو گی اور اس عمل کی جزا ملے گی۔ اس کا سلام حضرت تک پہنچے گا اور اس کی حاجات پُوری ہوں گی۔ خواہ وہ بڑی ہوں یا چھوٹی ہوں۔

مؤلف کہتے ہیں: اس روایت کا تتمہ اس عمل کی فضیلت کے سلسلے میں دعاء صفوان (زیارت روز عاشورا کے بعد صفحہ ۸۰۰ پر آئے گا۔ انشاء اللہ۔ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی وہ زیارت یہ ہے کہ قبر کی طرف رُخ کر کے کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ سلام ہو آپ پر اے خدا کے چنے ہوئے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنِ اصْطَفَاهُ اللّٰهُ وَاخْتَصَّهٗ وَاخْتَارَهٗ

آپ پر اے وحیٔ خدا کے امین سلام ہو اس پر جس کو خدا نے منتخب کیا اپنا خاص بنایا اور اپنی مخلوق

مِنْ بَرِيَّتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ مَا دَجَى اللَّيْلُ وَغَسَقَ وَاَضَاءَ

میں سے پسند کیا سلام ہو آپ پر اے خدا کے خلیل جب تک رات کی تاریکی پھیلے اور دن روشن

النَّهَارُ وَاَشْرَقَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ مَا صَمَتَ صَامِتٌ وَنَطَقَ نَاطِقٌ وَذَرَّ شَارِقٌ

اور چمکتا رہے سلام ہو آپ پر جب تک خاموشی والا خاموش اور بولنے والا بولتا ہے اور سورج چمکتا ہے

وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلاَمُ عَلٰى مَوْلاَنَا اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ ابْنِ اَبِي طَالِبٍ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں سلام ہو ہمارے سردار مومنوں کے امیر جناب علی ابن ابی طالب پر

صَاحِبِ السَّوَابِقِ وَالْمَنَاقِبِ وَالنَّجْدَةِ وَمُبِيدِ الْكَتَائِبِ الشَّدِيدِ الْبَاْسِ

جو مالک ہیں فضیلتوں خوبیوں اور کارناموں کے اور بڑے بڑے لشکروں کو ہزیمت دینے والے سخت جنگ کرنیوالے

الْعَظِيمِ الْمِرَاسِ الْمَكِينِ الْاَسَاسِ سَاقِي الْمُؤْمِنِينَ بِالْكَاْسِ مِنْ حَوْضِ

بڑی یورش کرنے والے ڈٹ کر لڑنے والے حوض رسولؐ سے مومنوں کو بھر بھر کے جام پلانے

الرَّسُولِ الْمَكِينِ الْاَمِينِ اَلسَّلاَمُ عَلٰى صَاحِبِ النُّهٰى وَالْفَضْلِ وَالطَّوَائِلِ

والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں سلام ہو ان پر کہ وہ عقل و خرد والے فضیلت والے سخاوتیں کرنیوالے

وَالْمَكْرُمَاتِ وَالنَّوَائِلِ اَلسَّلاَمُ عَلٰى فَارِسِ الْمُؤْمِنِينَ وَلَيْثِ الْمُوَحِّدِينَ

عزتوں والے اور عطاؤں والے ہیں سلام ہو مومنوں کے شہسوار توحید پرستوں کے شیر

وَقَاتِلِ الْمُشْرِكِينَ وَوَصِيِّ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

مشرکوں کو قتل کرنے والے اور رب العالمین کے رسولؐ کے وصی پر سلام ہو خدا کی رحمت اور برکتیں

اَلسَّلاَمُ عَلٰى مَنْ اَيَّدَهُ اللهُ بِجَبْرَئِيلَ وَاَعَانَهُ بِمِيكَائِيلَ وَاَزْلَفَهُ فِي

سلام ہو اس پر جسے خدا نے جبرائیل کے ذریعے قوت دی میکائیل کے ذریعے مدد عطا کی دو جہان

الدَّارَيْنِ وَحَبَاهُ بِكُلِّ مَا تَقَرُّ بِهِ الْعَيْنُ وَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ الطَّاهِرِينَ

میں اپنا مقرب بنایا اور ہر نعمت دی جس سے آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور خدا رحمت کرے ان پر ان کی پاک آل پر

وَعَلٰى اَوْلاَدِهِ الْمُنْتَجَبِينَ وَعَلَى الْاَئِمَّةِ الرَّاشِدِينَ الَّذِينَ اَمَرُوا

ان کی پسندیدہ خدا اولاد امجاد پر اور سلام ان ہدایت یافتہ ائمہ پر جنہوں نے اچھے کاموں

بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَفَرَضُوا عَلَيْنَا الصَّلَوَاتِ وَاَمَرُوا

کا حکم دیا اور برے کاموں سے روکا اور انہوں نے ہم کو فرض نمازوں کی تعلیم دی

بِاِيتَاءِ الزَّكٰوةِ وَعَرَّفُونَا صِيَامَ شَهْرِ رَمَضَانَ وَقِرَاءَةَ الْقُرْآنِ

زکوٰۃ دینے کا حکم فرمایا اور ہمیں ماہ رمضان کے روزوں اور تلاوت قرآن کی معرفت کرائی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْسُوبَ الدِّينِ وَقَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ

سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر دین کے سردار اور چمکتے چہروں والوں کے پیشوا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللّٰهِ النَّاظِرَةَ وَيَدَهُ

سلام ہو آپ پر اے معرفت خدا کے دروازہ سلام ہو آپ پر اے خدا کی چشم بینا اس کے کھلے

الْبَاسِطَةَ وَاُذُنَهُ الْوَاعِيَةَ وَحِكْمَتَهُ الْبَالِغَةَ وَنِعْمَتَهُ السَّابِغَةَ وَنِقْمَتَهُ

ہوئے ہاتھ اس کے گوش شنوا اس کی کامل حکمت کے مظہر اس کی نعمت واسعہ اور اس کے عذاب

الدَّامِغَةَ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ قَسِيمِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ نِعْمَةِ اللّٰهِ عَلَى

شدید سلام ہو جنت و جہنم میں داخل کرنے والے پر سلام اس پر جو نیکوکاروں کے لیے خدا

الْاَبْرَارِ وَنِقْمَتِهِ عَلَى الْفُجَّارِ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ سَيِّدِ الْمُتَّقِينَ الْاَخْيَارِ اَلسَّلَامُ

کی نعمت اور بدکاروں کے لیے اس کی سختی ہے سلام ہو نیکوکار پرہیزگار لوگوں کے سردار پر سلام ہو

عَلَىٰ اَخِي رَسُولِ اللّٰهِ وَابْنِ عَمِّهِ وَزَوْجِ ابْنَتِهِ وَالْمَخْلُوقِ مِنْ طِينَتِهِ

رسول خدا کے بھائی اور ان کے چچا زاد پر جو ان کی بیٹی کے شوہر اور ان کے خمیر سے پیدا شدہ ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَصْلِ الْقَدِيمِ وَالْفَرْعِ الْكَرِيمِ اَلسَّلَامُ عَلَى الثَّمَرِ

سلام ہو اس اصل امامت اور نبوت کی سبز شاخ پر سلام ہو اس میوۂ کامل

الْجَنِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ اَبِي الْحَسَنِ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ شَجَرَةِ طُوبَىٰ وَ

پر سلام ہو ابوالحسن علی مرتضیٰ پر سلام ہو اس درخت طوبیٰ اور

سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ آدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ وَنُوحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ وَاِبْرَاهِيمَ

سدرۃ المنتہیٰ پر سلام ہو آدمؑ پر جو خدا کے چنے ہوئے ہیں سلام نوح نبی اللہ پر سلام ابراہیم

خَلِيلِ اللّٰهِ وَمُوسَىٰ كَلِيمِ اللّٰهِ وَعِيسَىٰ رُوحِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٍ حَبِيبِ

خلیل خدا پر سلام موسیٰ کلیم خدا پر سلام عیسیٰ روح خدا پر سلام ہو محمد حبیب

اللّٰهِ وَمَنْ بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ

خدا پر اور ان کے درمیان ہونے والے نبیوں صدیقوں شہیدوں اور نیک لوگوں پر سلام

وَحَسُنَ اُولٰئِكَ رَفِيقًا اَلسَّلَامُ عَلَىٰ نُورِ الْاَنْوَارِ وَسَلِيلِ الْاَطْهَارِ وَعَنَاصِرِ

کہ یہ سب بہت اچھے رفیق ہیں سلام ہو روشنیوں کی روشنی پاک بزرگوں کے فرزند اور پاکیزہ

Presented by www.ziaraat.com

الْاَخْیَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰی وَالِدِ الْاَئِمَّةِ الْاَبْرَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰی حَبْلِ اللّٰهِ الْمَتِیْنِ

اولاد کے بزرگوار پر سلام ہو نیک نہاد ائمہ کے باپ پر سلام ہو خدا کی مضبوط تر رسی

وَجَنْبِهِ الْمَكِیْنِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَمِیْنِ اللّٰهِ فِیْ

اور اس کے توانا طرفدار پر خدا کی رحمت ہو اور برکتیں سلام ہو خدا کی زمین میں اس کے

اَرْضِهٖ وَخَلِیْفَتِهٖ وَالْحَاكِمِ بِاَمْرِهٖ وَالْقَیِّمِ بِدِیْنِهٖ وَالنَّاطِقِ

امانتدار اور خلیفہ و نائب پر جو اس کے حکم سے حکم کرنے والے اس کے دین کو محکم کرنے والے اس کی

بِحِكْمَتِهٖ وَالْعَامِلِ بِكِتَابِهٖ اَخِ الرَّسُوْلِ وَزَوْجِ الْبَتُوْلِ وَسَیْفِ اللّٰهِ

حکمتوں کو بیان کرنیوالے اس کی کتاب پر عمل کرنیوالے رسولؐ کے برادر بتول کے شوہر اور خدا کی تیز تر

الْمَسْلُوْلِ اَلسَّلَامُ عَلٰی صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ وَالْاٰیَاتِ الْبَاهِرَاتِ وَ

تلوار ہیں سلام ہو مولا علی مرتضیٰ پر جو حق کے دلائل رکھنے والے روشن آیتوں کے جاننے والے

الْمُعْجِزَاتِ الْقَاهِرَاتِ وَالْمُنْجِیْ مِنَ الْهَلَكَاتِ الَّذِیْ ذَكَرَهُ اللّٰهُ

غالب تر معجزوں کے حامل اور مصیبتوں سے چھڑانے والے ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی

فِیْ مُحْكَمِ الْاٰیَاتِ فَقَالَ تَعَالٰی وَاِنَّهٗ فِیْۤ اُمِّ الْكِتَابِ لَدَیْنَا لَعَلِیٌّ

محکم آیتوں میں کیا ہے پس فرمایا خدائے تعالٰی نے کہ بے شک وہ بزرگتر کتاب میں ہمارے نزدیک بلند تر اعلیٰ

حَكِیْمٌ اَلسَّلَامُ عَلٰی اسْمِ اللّٰهِ الرَّضِیِّ وَوَجْهِهِ الْمُضِیْٓءِ وَجَنْبِهِ

دانش ہے سلام ہو علیؑ پر جو خدا کا پسندیدہ نام ہے اس کا روشن نشان ہے اس کا برتر طرفدار

الْعَلِیِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی حُجَجِ اللّٰهِ وَاَوْصِیَآئِهٖ وَ

ہے خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں سلام ہو ان کے اوصیاء پر جو خدا کی حجتیں ہیں

خَاصَّةِ اللّٰهِ وَاَصْفِیَآئِهٖ وَخَالِصَتِهٖ وَاُمَنَآئِهٖ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

خدا کے مقرب خاص ہیں اس کے چنے ہوئے اس کے خاص بندے اور امانتدار ہیں خدا کی رحمت ہو ان پر اور اس کی برکتیں

قَصَدْتُكَ یَا مَوْلَایَ یَا اَمِیْنَ اللّٰهِ وَحُجَّتَهٗ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِیًا

اے میرے مولا میں حاضر ہوا ہوں اے خدا کے امانتدار اور اس کی حجت آپ کے حق کو پہچانتے ہوئے زیارت کو آیا

لِاَوْلِیَآئِكَ مُعَادِیًا لِاَعْدَآئِكَ مُتَقَرِّبًا اِلَی اللّٰهِ بِزِیَارَتِكَ فَاشْفَعْ لِیْ

آپ کے دوستوں کا دوست آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں آپ کی زیارت سے خدا کا تقرب چاہتا ہوں پس خدا کے ہاں

عِنْدَ اللّٰهِ رَبِّي وَرَبِّكَ فِي خَلَاصِ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَقَضَاءِ

میری سفارش کریں جو میرا آپ کا رب ہے یہ کہ میری گردن آگ سے آزاد ہو اور میری حاجتیں پوری

حَوَائِجِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ پھر خود کو قبر مبارک سے لپٹائے اس پر بوسہ دے اور کہے:

ہوں جو بھی دنیا و آخرت کی حاجتیں ہیں

سَلَامُ اللّٰهِ وَسَلَامُ مَلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِينَ وَالْمُسَلِّمِينَ لَكَ بِقُلُوبِهِمْ

سلام ہو خدا کا سلام ہو مقرب فرشتوں کا اور سلام ہو اے مومنوں کے امیر ان کا جو آپ

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَالنَّاطِقِينَ بِفَضْلِكَ وَالشَّاهِدِينَ عَلَىٰ أَنَّكَ صَادِقٌ

کو دل و جان سے مانتے ہیں آپ کے فضائل بیان کرتے ہیں اور گواہ ہیں اس پر کہ بے شک آپ سچے

أَمِينٌ صِدِّيقٌ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ طُهْرٌ طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ

امانتدار اور صدیق ہیں آپ پر سلام خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ پاک پاکیزہ پاک شدہ ہیں

مِنْ طُهْرٍ طَاهِرٍ مُطَهَّرٍ أَشْهَدُ لَكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَوَلِيَّ رَسُولِهِ بِالْبَلَاغِ

پاک پاکیزہ پاک شدہ نسل سے ہیں اے خدا کے ولی اور اس کے رسولؐ کے ولی میں گواہ ہوں آپ نے تبلیغ کی

وَالْأَدَاءِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ جَنْبُ اللّٰهِ وَبَابُهُ وَأَنَّكَ حَبِيبُ اللّٰهِ وَوَجْهُهُ

اور فرض ادا کیا اور میں گواہ ہوں کہ آپ قرب خدا و باب خدا ہیں بے شک آپ خدا کے دوست اور مظہر ہیں

الَّذِي يُؤْتَىٰ مِنْهُ وَأَنَّكَ سَبِيلُ اللّٰهِ وَأَنَّكَ عَبْدُ اللّٰهِ وَأَخُو رَسُولِهِ صَلَّى

جو اس کی طرف سے بھیجے گئے اور یہ کہ آپ خدا تک جانے کا راستہ ہیں نیز آپ خدا کے بندے اور اس کے رسولؐ کے بھائی ہیں خدا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَتَيْتُكَ مُتَقَرِّبًا إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِزِيَارَتِكَ رَاغِبًا إِلَيْكَ

رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر میں خدا کا تقرب حاصل کرنے کی خاطر آپ کی زیارت کو آیا ہوں آپ سے شفاعت کا

فِي الشَّفَاعَةِ أَبْتَغِي بِشَفَاعَتِكَ خَلَاصَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ مُتَعَوِّذًا بِكَ مِنَ النَّارِ

طلبگار ہوں آپ کی شفاعت کے ذریعے جہنم سے اپنی خلاصی چاہتا ہوں جہنم کی آگ سے آپ کی پناہ لیتا ہوں

هَارِبًا مِنْ ذُنُوبِيَ الَّتِي احْتَطَبْتُهَا عَلَىٰ ظَهْرِي فَزِعًا إِلَيْكَ رَجَاءَ رَحْمَةِ رَبِّي

میں اپنے گناہوں سے بھاگ کر آیا جو میری کمر توڑ رہے ہیں آپ کے حضور پہنچا اپنے رب کی رحمت کا امیدوار

أَتَيْتُكَ أَسْتَشْفِعُ بِكَ يَا مَوْلَايَ وَأَتَقَرَّبُ بِكَ إِلَى اللّٰهِ لِيَقْضِيَ بِكَ حَوَائِجِي

آپ کے پاس آیا ہوں میرے مولا آپ کی شفاعت اور تقرب چاہتا ہوں خدا کے حضور کہ وہ آپ کے ذریعے میری حاجتیں پوری کرے

Presented by www.ziaraat.com

فَاشْفَعْ لِيْ يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ إِلَى اللّٰهِ فَإِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ وَمَوْلَاكَ وَزَائِرُكَ وَلَكَ

پس اے امیرالمومنین خدا کے ہاں میرے سفارشی بنیں کہ میں اللہ کا بندہ اور آپ کا غلام و زائر ہوں اور آپ کو

عِنْدَ اللّٰهِ مَقَامُ الْمَحْمُوْدُ وَالْجَاهُ الْعَظِيْمُ وَالشَّأْنُ الْكَبِيْرُ وَالشَّفَاعَةُ

خدا کے ہاں بلند تر مقام بہت بڑی عزت بہت اونچی شان اور قبول شفاعت کا درجہ حاصل

الْمَقْبُوْلَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلٰى أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

ہے اے معبود! رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور رحمت فرما مومنوں کے امیر پر

عَبْدِكَ الْمُرْتَضٰى وَأَمِيْنِكَ الْأَوْفٰى وَعُرْوَتِكَ الْوُثْقٰى وَيَدِكَ الْعُلْيَا

جو تیرے پسندیدہ بندے تیرے پکے امانتدار تیری مضبوط تر رسی تیرا دست بلند

وَجَنْبِكَ الْأَعْلٰى وَكَلِمَتِكَ الْحُسْنٰى وَحُجَّتِكَ عَلَى الْوَرٰى وَصِدِّيْقِكَ الْأَكْبَرِ

تیرے بہت بڑے طرفدار تیرے خوب تر کلمہ مخلوق پر تیری حجت تیرے صدیق اکبر

وَسَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ وَرُكْنِ الْأَوْلِيَاءِ وَعِمَادِ الْأَصْفِيَاءِ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

اوصیاء کے سید و سردار اولیاء کے ستون پاک باطنوں کے سہارے مومنوں کے امیر

يَعْسُوْبِ الدِّيْنِ وَقُدْوَةِ الصَّالِحِيْنَ وَإِمَامِ الْمُخْلِصِيْنَ الْمَعْصُوْمِ مِنَ الْخَلَلِ

دین کے سردار نیکوکاروں کے پیشوا پاکبازوں کے امام خرابی سے بچے ہوئے

الْمُهَذَّبِ مِنَ الزَّلَلِ الْمُطَهَّرِ مِنَ الْعَيْبِ الْمُنَزَّهِ مِنَ الرَّيْبِ أَخِيْ نَبِيِّكَ

لغزش سے پاک صاف ہر نقص سے پاک شک و شبہ سے دور تیرے نبی کے برادر

وَوَصِيِّ رَسُوْلِكَ الْبَائِتِ عَلٰى فِرَاشِهٖ وَالْمُوَاسِيْ لَهٗ بِنَفْسِهٖ وَكَاشِفِ

تیرے رسولؐ کے وصی ان کے بستر پر سونے والے ان پر جان فدا کرنے والے اور ان کی ذات

الْكَرْبِ عَنْ وَجْهِهٖ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ سَيْفًا لِنُبُوَّتِهٖ وَآيَةً لِرِسَالَتِهٖ وَشَاهِدًا

سے تکلیف دور کرنے والے کہ جن کو تو نے بنایا ان کی نبوت کی حامی تلوار ان کے پیغام کے لیے معجزہ ان کی

عَلٰى أُمَّتِهٖ وَدَلَالَةً عَلٰى حُجَّتِهٖ وَحَامِلًا لِرَايَتِهٖ وَوِقَايَةً لِمُهْجَتِهٖ وَهَادِيًا

امت پر گواہ ان کی حجت پر واضح دلیل ان کے پرچم کے اٹھانے والے ان کی جان کے نگہبان ان کی امت کے

لِأُمَّتِهٖ وَيَدًا لِبَأْسِهٖ وَتَاجًا لِرَأْسِهٖ وَبَابًا لِسِرِّهٖ وَمِفْتَاحًا لِظَفَرِهٖ حَتّٰى

رہنما ان کی طرف سے جنگ آزما ان کے سر کا تاج ان کے اسرار کا دروازہ ان کی کامرانی کی کلید حتیٰ کہ

هَزَمَ جُيُوشَ الشِّرْكِ بِإِذْنِكَ وَأَبَادَ عَسَاكِرَ الْكُفْرِ بِأَمْرِكَ وَبَذَلَ نَفْسَهُ

انہوں نے مشرکین کے لشکر تیرے حکم سے پچھاڑ دیے کفار کی فوجوں کو تیرے حکم سے نابود کر دیا تیرے رسولؐ

فِي مَرْضَاتِ رَسُولِكَ وَجَعَلَهَا وَقْفاً عَلَىٰ طَاعَتِهِ فَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلَاةً

کی رضا پر جان کی بازی لگا دی اور اپنے آپ کو ان کی اطاعت کے لیے وقف کر دیا پس اے اللہ رحمت فرما ان پر وہ

دَائِمَةً بَاقِيَةً۔ پھر کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَالشِّهَابَ الثَّاقِبَ

رحمت جو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہو سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولی تیز چمک والے ستارے

وَالنُّورَ الْعَاقِبَ يَا سَلِيلَ الْأَطَائِبِ يَا سِرَّ اللّٰهِ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ اللّٰهِ تَعَالَىٰ

اے باقی رہنے والے نور اے پاکیزہ بزرگوں کے فرزند اے سرّ الٰہی بے شک میرے اور خدا کے درمیان گناہ

ذُنُوباً قَدْ أَثْقَلَتْ ظَهْرِي وَلَا يَأْتِي عَلَيْهَا إِلَّا رِضَاهُ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكَ عَلَىٰ

حائل ہو گئے جو میری کمر توڑ رہے ہیں اور اس کی رضا ہی انہیں ڈھانپ سکتی ہے پس بواسطہ اس کے جس نے آپکو

سِرِّهِ وَاسْتَرْعَاكَ أَمْرَ خَلْقِهِ كُنْ لِي إِلَى اللّٰهِ شَفِيعاً وَمِنَ النَّارِ مُجِيراً

اپنے اسرار کا امین بنایا اور آپکو اپنی تمام مخلوق کا نگہبان بنایا خدا کی جناب میں میرے سفارشی بنیں جہنم کی آگ سے پناہ

وَعَلَى الدَّهْرِ ظَهِيراً فَإِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ وَوَلِيُّكَ وَزَائِرُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ

اور زمانے کی سختیوں میں مددگار بنیں کیونکہ میں خدا کا بندہ اور آپ کا محب و زائر ہوں خدا آپ پر رحمت فرماتا رہے

پھر دو رکعت نماز پڑھے اور جو دعا چاہے مانگے اور کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر

عَلَيْكَ مِنِّي سَلَامُ اللّٰهِ أَبَداً مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ۔ اب قبر امام حسین

آپ پر میری طرف سے اللہ کا سلام ہو ہمیشہ ہمیشہ جب تک میں زندہ ہوں اور رات دن باقی ہیں۔

علیہ السلام کی طرف متوجہ ہو کر اشارہ کرتے ہوئے کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبد اللہ سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ أَتَيْتُكُمَا زَائِراً وَمُتَوَسِّلاً إِلَى اللّٰهِ تَعَالَىٰ رَبِّي وَرَبِّكُمَا

آپ پر اے رسول خدا کے فرزند میں نے آپ دونوں کی زیارت کی اور اے اللہ کی طرف وسیلہ بنایا جو میرا اور آپ دونوں کا رب ہے

وَمُتَوَجِّهاً إِلَى اللّٰهِ بِكُمَا وَمُسْتَشْفِعاً بِكُمَا إِلَى اللّٰهِ فِي حَاجَتِي هٰذِهِ

آپ کے وسیلے خدا کی طرف متوجہ ہوا اور آپ دونوں کو اپنی حاجت کے لیے خدا کے ہاں اپنا وسیلہ بنایا ہے

اس کے بعد دُعا صفوان آخر تک پڑھے: (اِنَّهٗ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ) پس قبلہ رُخ ہو کر دُعا کا پہلا حصہ

پڑھنا شروع کرے، يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَا كَاشِفَ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بے چاروں کی دعا قبول کرنے والے اے دکھ میں پڑے

كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ سے ان جملوں تک وَاصْرِفْنِيْ بِقَضَاءِ حَاجَتِيْ وَكِفَايَةِ

ہوؤں کے دکھ دور کرنے والے مجھے یہاں سے لوٹا جبکہ میری حاجت پوری ہو اور میرے دنیا و

مَا اَهَمَّنِيْ هَمُّهٗ مِنْ اَمْرِ دُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ پھر قبر امیرالمومنین

آخرت کے پریشان کن امور میں تو میرا حامی اور مددگار ہو اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

علیہ السلام کی طرف رُخ کرے اور کہے، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلٰى

سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر اور سلام ہو

اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ

ابی عبداللہ حسینؑ پر جب تک میں زندہ ہوں اور دن رات کا سلسلہ قائم ہے میں نے آپ دونوں کی جو زیارت کی خدا

مِنِّيْ لِزِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ اللّٰهُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمَا

اسے میری آخری زیارت قرار نہ دے اور مجھ میں اور آپ میں جدائی نہ ڈالے

مؤلف کہتے ہیں دُعا صفوان وہی دُعا علقمہ ہے جس کا ذکر زیارت روز عاشورا کے تحت صفحہ ۷۸۸ پر آئے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ساتویں زیارت

سید ابن طاؤس مصباح الزائرین میں اس زیارت کی کیفیت نقل کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ باب السلام یعنی روضۂ امیرالمومنین علیہ السلام کی طرف جاتے ہوئے جب ضریح مقدس دکھائی دینے لگے تو چونتیس مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے اور پھر پڑھے،

سَلَامُ اللّٰهِ وَسَلَامُ مَلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَنْبِيَائِهِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعِبَادِهِ

سلام ہو اللہ کا سلام ہو خدا کے مقرب فرشتگان کا خدا کے بھیجے ہوئے نبیوں کا خدا کے سبھی

الصَّالِحِينَ وَجَمِيعِ الشُّهَدَآءِ وَالصِّدِّيقِينَ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ

نیکوکار بندوں کا تمام شہیدانِ راہ خدا اور سلام ہو صدیقوں کا آپ پر اے مومنوں کے امیر سلام ہو

عَلَىٰ آدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ نُوحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللّٰهِ

آدمؑ پر جو خدا کے برگزیدہ ہیں سلام ہو نوحؑ پر جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو ابراہیمؑ پر جو خدا کے خلیل ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَىٰ مُوسَىٰ كَلِيمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ عِيسَىٰ رُوحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ

سلام ہو موسیٰؑ پر جو کلیم خدا ہیں سلام ہو عیسیٰؑ پر جو روح خدا ہیں سلام ہو

مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ اسْمِ اللّٰهِ الرَّضِيِّ

محمدؐ پر جو خدا کے حبیب ہیں خدا کی رحمت ہو اور برکتیں سلام ہو خدا کے پسندکردہ نام پر

وَوَجْهِهِ الْعَلِيِّ وَصِرَاطِهِ السَّوِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُهَذَّبِ التَّقِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ

اس کے بالاتر مظہر اور اس کے صراط مستقیم پر سلام ہو خوش اطوار چنے ہوئے پر سلام ہو

أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ خَالِصِ

ابی الحسن علی ابن ابی طالب پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو خدا کے خالص

الْأَخِلَّاءِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَخْصُوصِ بِسَيِّدَةِ النِّسَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَوْلُودِ

مخلص دوست پر سلام ہو اس پر جو خاص جناب سیدہ کی ہمسری کے لیے پیدا ہوا سلام ہو اس پر جو کعبہ

فِي الْكَعْبَةِ الْمُزَوَّجِ فِي السَّمَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ أَسَدِ اللّٰهِ فِي الْوَغَىٰ اَلسَّلَامُ

مقدس میں پیدا ہوا جس کی تزویج آسمان میں ہوئی سلام ہو میدان جنگ میں خدا کے شیر پر سلام ہو

عَلَىٰ مَنْ شُرِّفَتْ بِهِ مَكَّةُ وَمِنَىٰ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ صَاحِبِ الْحَوْضِ وَحَامِلِ

اس پر جس سے مکہ و منیٰ کو عزت و شرف ملا سلام ہو ساقی حوض کوثر اور لواء الحمد اٹھانے والے

اللِّوَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ خَامِسِ أَهْلِ الْعَبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْبَائِتِ عَلَىٰ فِرَاشِ

پر سلام ہو اہل عبا میں پانچویں پر سلام ہو بستر رسولؐ پر بے خوف ہو کر سونے

النَّبِيِّ وَمُفْدِيهِ بِنَفْسِهِ مِنَ الْأَعْدَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ قَالِعِ بَابِ خَيْبَرَ

والے اور دشمنوں کے مقابل ان پر جان قربان کرنے والے پر سلام ہو باب خیبر اکھاڑنے

وَالدَّاحِي بِهِ فِي الْفَضَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ مُكَلِّمِ الْفِتْيَةِ فِي كَهْفِهِمْ

اور اس کو اوپر پھینکنے والے پر سلام ہو کہف والے جوانوں سے ان کی غار میں زبان انبیاء

بِلِسَانِ الْأَنْبِيَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ مُنْبِعِ الْقَلِيبِ فِي الْفَلَا اَلسَّلَامُ عَلَىٰ قَالِعِ الصَّخْرَةِ

میں بات کرنے والے پر سلام ہو بیابان میں ابلتا چشمہ نکالنے والے پر سلام ہو وہ پتھر اکھاڑنے والے پر

وَقَدْ عَجَزَ عَنْهَا الرِّجَالُ الْأَشِدَّاءُ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ مُخَاطِبِ الثُّعْبَانِ عَلَىٰ مِنْبَرِ

کہ جسے بڑے بڑے پہلوان نہ اکھاڑ سکتے تھے سلام ہو اس پر جس نے منبر کوفہ پر اژدھا کے ساتھ

الْكُوفَةِ بِلِسَانِ الْفُصَحَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ مُخَاطِبِ الذِّئْبِ وَمُكَلِّمِ

فصیح تر زبان میں کلام فرمایا سلام ہو بھیڑیے سے بات کرنے اور نہروان میں کھوپڑی سے کلام

الْجُمْجُمَةِ بِالنَّهْرَوَانِ وَقَدْ نَخِرَتِ الْعِظَامُ بِالْبِلَىٰ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ صَاحِبِ

کرنے والے پر جب کہ وہ ٹوٹی پھوٹی پرانی ہڈیاں ہی تھیں سلام ہو روز قیامت

الشَّفَاعَةِ فِي يَوْمِ الْوَرَىٰ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْإِمَامِ الزَّكِيِّ

میں شفاعت کرنے والے پر اس کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں سلام ہو اس پاکباز امام پر جو

حَلِيفِ الْمِحْرَابِ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ صَاحِبِ الْمُعْجِزِ الْبَاهِرِ وَالنَّاطِقِ

محراب عبادت کا شائق رہا سلام ہو اس پر جو واضح معجزے رکھنے والا اور علم و دانش کی

بِالْحِكْمَةِ وَالصَّوَابِ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ مَنْ عِنْدَهُ تَأْوِيلُ الْمُحْكَمِ وَالْمُتَشَابِهِ

گفتگو کرنے والا ہے سلام ہو اس پر جسے واضح اور ذومعنی سبھی آیتوں کی تاویل معلوم

وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ مَنْ رُدَّتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ حِينَ تَوَارَتْ

اور اصل کتاب کا علم ہے سلام ہو اس پر جس کے لیے سورج پلٹا جبکہ وہ پردۂ تاریکی میں ڈوب

بِالْحِجَابِ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ مُحْيِي اللَّيْلِ الْبَهِيمِ بِالتَّهَجُّدِ وَالْاِكْتِئَابِ اَلسَّلَامُ

چکا تھا سلام ہو اس پر جو رات کی تاریکی میں عبادت و گریہ میں جاگتا رہا سلام ہو

عَلَىٰ مَنْ خَاطَبَهُ جَبْرَئِيلُ بِإِمْرَةِ الْمُؤْمِنِينَ بِغَيْرِ ارْتِيَابٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

اس پر کہ جسے جبرائیل نے کسی شبہ کے بغیر امیرالمومنین کہہ کر مخاطب کیا خدا کی رحمت ہو اور

بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ سَيِّدِ السَّادَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ

اس کی برکتیں سلام ہو سرداروں کے سردار پر سلام ہو معجزوں کے مالک پر

اَلسَّلَامُ عَلَىٰ مَنْ عَجِبَتْ مِنْ حَمَلَاتِهِ فِي الْحُرُوبِ مَلَائِكَةُ سَبْعِ سَمَاوَاتٍ

سلام ہو اس پر جس نے جنگوں میں اپنے پے در پے حملوں سے ہفت آسمان کے فرشتوں کو حیران کیا

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ نَاجَى الرَّسُوْلَ فَقَدَّمَ بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاهُ صَدَقَةً اَلسَّلَامُ

سلام ہو اس پر جس نے رسولؐ کے ساتھ سرگوشی کی اور قبل اس کے صدقہ دیا سلام ہو

عَلٰى اَمِيْرِ الْجُيُوْشِ وَصَاحِبِ الْغَزَوَاتِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُخَاطِبِ ذِئْبِ الْفَلَوَاتِ

لشکروں کے سالار اور کثیر جنگیں لڑنے والے پر سلام ہو اس پر جس نے جنگل میں بھیڑیے سے گفتگو کی

اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْرِ اللّٰهِ فِي الظُّلُمَاتِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ رُدَّتْ لَهُ الشَّمْسُ فَقَضٰى

سلام اس پر جو تاریکیوں میں خدا کا نور ہے سلام ہو اس پر جس کے لیے سورج پلٹا تو اس نے

مَا فَاتَهُ مِنَ الصَّلٰوةِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اپنی چھوٹی ہوئی نماز وقت پر ادا کی خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں سلام ہو مومنوں کے امیر پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى وَارِثِ

سلام ہو اوصیاء کے سردار پر سلام ہو پرہیزگاروں کے امام پر سلام ہو نبیوں کے علوم کے

عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى يَعْسُوْبِ الدِّيْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عِصْمَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ

حامل و وارث پر سلام ہو دین کے سردار پر سلام ہو مومنوں کے نگہبان و نگہدار پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى قُدْوَةِ الصَّادِقِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى

سلام ہو سچ بولنے والوں کے پیشوا پر خدا کی رحمت ہو اور برکتیں سلام ہو نیکوکار

حُجَّةِ الْاَبْرَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِي الْاَئِمَّةِ الْاَطْهَارِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَخْصُوْصِ

لوگوں کی حجت پر سلام ہو پاکباز ائمہ کے پدر بزرگوار پر سلام ہو عطائے ذوالفقار کے لیے

بِذِي الْفَقَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَاقِيْ اَوْلِيَائِهِ مِنْ حَوْضِ النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ

خاص کیے جانے والے پر سلام ہو اس پر جو رسول مختار کے حوض سے اپنے دوستوں کو سیراب کرنے والا ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ مَا اطَّرَدَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبَاِ الْعَظِيْمِ

خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر جب تک رات دن آئیں جائیں سلام ہو اس پر جو خبر عظیم ہے

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ وَاِنَّهُ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ

سلام ہو اس پر جس کے لیے خدا نے نازل کیا اور بے شک وہ اصل کتاب میں ہمارے ہاں بلند تر علم

حَكِيْمٌ اَلسَّلَامُ عَلٰى صِرَاطِ اللّٰهِ الْمُسْتَقِيْمِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَنْعُوْتِ فِي

والا ہے سلام ہو اس پر جو خدا کا سیدھا راستہ ہے سلام ہو اس پر جس کا

مبارک کو بوسہ دے اور قبلہ رُخ ہو کر کہے : اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ

اے معبود ! میں تیرا تقرب چاہتا ہوں اے سب سے زیادہ سننے والے

وَيَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ وَيَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ وَيَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ بِمُحَمَّدٍ خَاتَمِ

اے سب سے زیادہ دیکھنے والے اے تیز تر حساب کرنے والے اور اے سب سے زیادہ عطا کرنے والے بواسطہ نبیوں کے خاتم محمدؐ

النَّبِيِّيْنَ رَسُوْلِكَ اِلَى الْعَالَمِيْنَ وَبِاَخِيْهِ وَابْنِ عَمِّهِ الْاَنْزَعِ الْبَطِيْنِ الْعَالِمِ

کے جو جہان والوں کی طرف تیرے رسول ہیں بواسطہ ان کے برادر عم زاد گھرے باطن والے علم میں

الْمُبِيْنِ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ الْاِمَامَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ وَبِعَلِيِّ

آشکار امیرالمومنین علیؑ کے اور بواسطہ حسنؑ و حسینؑ کے جو دونوں امام اور شہید راہ خدا ہیں بواسطہ علیؑ

بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بَاقِرِ عِلْمِ الْاَوَّلِيْنَ وَبِجَعْفَرِ

بن حسینؑ زین العابدین کے اور بواسطہ محمدؐ بن علیؑ کے جو پہلوں کے علم کو ظاہر کرنے والے ہیں بواسطہ جعفرؑ

بْنِ مُحَمَّدٍ زَكِيِّ الصِّدِّيْقِيْنَ وَبِمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ الْكَاظِمِ الْمُبِيْنِ وَحَبِيْسِ

بن محمدؐ کے جو صدیقوں میں پاکیزہ ہیں بواسطہ موسیٰؑ بن جعفرؑ کے جو ظاہر بظاہر غصے کو پینے والے اور ظالموں

الظَّالِمِيْنَ وَبِعَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَا الْاَمِيْنِ وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَوَادِ عَلَمِ

کے اسیر ہیں بواسطہ علیؑ بن موسیٰؑ کے جو راضی بہ رضا امین خدا ہیں بواسطہ محمدؐ بن علیؑ کے جو ہدایت یافتگان کے نشان

الْمُهْتَدِيْنَ وَبِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبَرِّ الصَّادِقِ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ وَبِالْحَسَنِ

جواد ہیں بواسطہ علیؑ بن محمدؐ کے جو سچے نیکوکار عبادت گزاروں کے سردار ہیں بواسطہ حسنؑ

بْنِ عَلِيٍّ الْعَسْكَرِيِّ وَلِيِّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِالْخَلَفِ الْحُجَّةِ صَاحِبِ الْاَمْرِ

بن علیؑ کے جو عسکری اور مومنوں کے سرپرست ہیں بواسطہ خلف حجت صاحب امر جو دلائل کے

مُظْهِرِ الْبَرَاهِيْنِ اَنْ تَكْشِفَ مَا بِيْ مِنَ الْهُمُوْمِ وَتَكْفِيَنِيْ شَرَّ الْبَلَاءِ

مظہر ہیں ان سب کے واسطے میرے سب اندیشے دور کر دے ٹلنے والی سختیوں میں میری مدد

الْمَحْتُوْمِ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ ذَاتِ السَّمُوْمِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

فرما اور مجھے جہنم کی زہریلی آگ سے پناہ میں رکھ اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِيْنَ ۔ اس کے بعد جس حاجت کے لیے چاہے دعا مانگے اور حضرت کو الوداع کرکے واپس لوٹے

رحم کرنے والے

مؤلف کہتے ہیں کہ سید عبدالکریم بن طاؤس نے فرحۃ الغری میں روایت کی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام کوفہ میں داخل ہوئے اور مسجد میں تشریف لائے، وہاں ابوحمزہ ثمالی موجود تھے جو کوفہ کے عبادت گزاروں اور بزرگ لوگوں میں سے تھے۔ تب حضرت نے وہاں دو رکعت نماز ادا کی، ابوحمزہ کہتے ہیں کہ میں نے اس سے زیادہ پاکیزہ لہجہ کبھی نہ سنا تھا۔ میں ان کے نزدیک گیا۔ تاکہ سنوں وہ کیا کہہ رہے ہیں۔ چنانچہ میں نے سنا کہ وہ فرما رہے ہیں:

اِلٰهِيْ اِنْ كَانَ قَدْ عَصَيْتُكَ فَاِنِّيْ قَدْ اَطَعْتُكَ فِيْ اَحَبِّ الْاَشْيَاءِ اِلَيْكَ

میرے معبود! اگر تیری نافرمانی کی ہے تو بے شک میں نے تیری پسندیدہ چیزوں میں تیری اطاعت بھی کی ہے

..... اور یہ ایک مشہور و معروف دعا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ دعا اعمال کوفہ میں ذکر کی جائے گی اور ابوحمزہ نے بیان کیا ہے کہ وہ بزرگوار ساتویں ستون کے قریب آئے، اپنے جوتے اتارے اور کھڑے ہوگئے۔ پھر اپنے ہاتھ کانوں تک اٹھا کر ایک تکبیر کہی کہ جس کی دہشت سے میرے بدن کے تمام رونگٹے کھڑے ہوگئے پھر انہوں نے چار رکعت نماز ادا فرمائی جس میں رکوع و سجود بہت اچھے طریقے سے انجام دیئے، بعدہٗ یہ دعا پڑھی: اِلٰهِيْ اِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ .... تا آخر دعا اور سابقہ روایت کے موافق وہ بزرگوار اٹھے اور چل دیئے۔ ابوحمزہ نے کہا ہے کہ میں ان کے پیچھے پیچھے چل پڑا اور اس طرح ہم کوفہ کے باہر اونٹ بٹھانے کے میدان میں آگئے۔ میں نے دیکھا کہ وہاں ایک حبشی غلام ہے جس کے پاس ایک زخمی اونٹ اور ایک اونٹنی ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کہ یہ شخص کون ہے؟ اس شخص نے کہا: اَوَ يَخْفٰى عَلَيْكَ شَمَائِلُهٗ ...... آیا تم نے اسے شکل و صورت سے نہیں پہچانا؟ وہ علی بن الحسینؑ ہیں! ابوحمزہ کہتے ہیں کہ یہ سنتے ہی میں نے خود کو ان کے قدموں میں ڈال دیا تاکہ ان پر بوسہ دوں، مگر آنجناب نے مجھے ایسا نہ کرنے دیا، اپنے ہاتھ سے میرا سر اٹھایا اور فرمایا ایسا مت کرو۔ کیونکہ سوائے خدائے عزوجل کے کسی کو سجدہ کرنا جائز نہیں ہے۔ میں نے عرض کی، اے فرزند رسولؐ! آپ یہاں کس لیے تشریف لائے ہیں؟ فرمایا: وہی کام تھا جو تو نے دیکھا کہ میں نے مسجد کوفہ میں نماز ادا کی ہے، اگر لوگوں کو اس نماز کی فضیلت کا علم ہوتا تو وہ بچوں کی طرح گھٹنوں کے بل چل کر بھی یہاں آتے۔ یعنی ہر تکلیف

Presented by www.ziaraat.com

اٹھا کر یہاں پہنچے۔ پھر فرمایا کہ آیا تم چاہتے ہو کہ میرے ساتھ ہو کر میرے جدِ بزرگوار علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی زیارت کرو، میں نے عرض کی کہ ہاں میں آپ کے ہمراہ یہ زیارت کرنا چاہتا ہوں۔ پس آپ روانہ ہوئے اور میں آپ کے ناقہ کے سائے میں چلنے لگا۔ آپ مجھ سے گفتگو فرماتے رہے یہاں تک کہ ہم نجف اشرف پہنچ گئے۔ وہاں سفید براق روضہ تھا جو چمک رہا تھا۔ آپ ناقہ سے اُتر کر پیادہ ہو گئے، اپنے دونوں رُخسارے اس زمین پر رکھے اور فرمایا، اے ابو حمزہ! یہ میرے جدِ بزرگوار علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی قبر ہے! پھر ایک زیارت پڑھی، جس کا آغاز یوں ہوتا ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ الرَّضِيِّ وَنُوْرِ وَجْهِهِ الْمُضِيْءِ

سلام ہو خدا کے اس نام پر جو اس کا پسندیدہ اور اس کا مظہر ہے

اس کے بعد آپ نے اس قبر اطہر کو الوداع کہا اور مدینے کی طرف روانہ ہو گئے۔ جب کہ میں کوفہ واپس آ گیا۔

مؤلف کہتے ہیں کہ فرحۃ الزائرین میں سید ابن طاؤس کے اس زیارت کو نقل نہ کرنے پر مجھے افسوس ہوا۔ تب میں نے امیر المومنین علیہ السلام کے لیے منقول ایک ایک زیارت تلاش کی اور اسے دیکھا، لیکن مجھے وہ زیارت نہ ملی جس کی ابتدا ان دو جملوں سے ہوتی ہو مگر یہ زیارت شریف کہ جس کا پہلا جملہ اس کے موافق اور دوسرا اس سے مختلف ہے۔ پس ممکن ہے کہ یہ وہی زیارت ہو اور اس کا یہ اختلاف چنداں اثر نہیں رکھتا۔ اگر کوئی کہے کہ اس زیارت کا آغاز وہی:

سَلَامُ اللّٰهِ وَسَلَامُ مَلَائِكَتِهِ ہے نہ کہ اَلسَّلَامُ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ تو میں کہوں گا اس کا

سلام ہو خدا کا اور سلام ہو اس کے فرشتوں کا — سلام ہو خدا کے نام پر

آغاز اَلسَّلَامُ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ الرَّضِيِّ سے ہے اور دیگر سلام اجازت داخلہ اور طلب رخصت

سلام ہو خدا کے نام پر جو اس کا پسندیدہ ہے

کے لیے ہیں اور اس کی دلیل امیر المومنین علیہ السلام کے روزِ ولادت کی زیارت ہے جو ہمارے زیرِ بحث زیارت سے بہت حد تک مشابہت رکھتی ہے جو اس کی طرف رجوع کرے اسے معلوم ہو جائے گا۔ نیز جاننا چاہیے کہ زیارت ششم و زیارت روزِ ولادت میں یہ دو جملے بجز لفظ نور کے شامل ہیں۔ لیکن وہ زیارت کے آغاز میں نہیں آئے ہیں۔ واللہ اعلم۔ مختصر یہ کہ زیاراتِ مطلقہ میں سے یہ سات زیارتیں ہی ہمارے لیے کافی ہیں جو ہم نے نقل کر دی ہیں۔ اور اگر کوئی اس سے زیادہ کا خواہشمند ہو تو وہ زیارت جامعہ پڑھے یا زیارت

Presented by www.ziaraat.com

مسئولہ کہ جو اس کے بعد ہم روزِ غدیر کے لیے نقل کریں گے کیونکہ اس زیارت کے ہر جگہ اور ہر وقت پڑھنے کی روایت ہوئی ہے۔ یاد رہے کہ زیارت امیرالمومنین علیہ السلام اور ان کے حرم مطہر میں نماز کو غنیمت شمار کرے کہ ان بزرگوار کے قرب میں ایک نماز دو لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص واجب الاطاعت امام کی زیارت کرے اور وہاں چار رکعت نماز گزارے تو اس کے لیے حج و عمرہ کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ نیز ہم نے ہدیۃ الزائرین میں قبر امیرالمومنین علیہ السلام کی مجاورت و ہمسائیگی کی فضیلت نقل کی ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ امیرالمومنین علیہ السلام کے قرب کا حق ملحوظ رکھا جائے مگر یہ خاصی مشکل چیز ہے۔ اور ہر شخص کے بس کی بات نہیں ہے اور نہ اس مقام پر اس کا ذکر کیا جانا ضروری ہے۔ پس خواہش مند مومن بھائی اس کے لیے کتاب کلمہ طیبہ کی طرف رجوع کریں۔

ذکر وداع امیرالمومنین علیہ السلام

جب زیارت سے فراغت پاکر نجف اشرف سے واپسی چاہے تو امیرالمومنین علیہ السلام کے لیے یہ وداع پڑھے جو علماء کی کتب میں مذکور ہے اور ہم نے اسے زیارت پنجم کے بعد نقل کیا ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ وَاَسْتَرْعِيكَ

سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور برکتیں میں آپ کو سپرد خدا کرتا ہوں آپ کی توجہ چاہتا

وَاَقْرَءُ عَلَيْكَ السَّلَامَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرُّسُلِ وَبِمَا جَاءَتْ بِهِ وَدَعَتْ

ہوں اور آپ کو سلام عرض کرتا ہوں ایمان رکھتا ہوں اللہ پر، رسولوں پر اور جو پیغام وہ لائے جس کی طرف

اِلَيْهِ وَدَلَّتْ عَلَيْهِ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ

دعوت دی اور جس کی طرف رہبری کی پس میرا نام یہ گواہی دینے والوں میں لکھ دے اے اللہ! اس زیارت کو میری

مِنْ زِيَارَتِيْ اِيَّاهُ فَاِنْ تَوَفَّيْتَنِيْ قَبْلَ ذٰلِكَ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ فِيْ مَمَاتِيْ عَلٰى

آخری زیارت قرار نہ دے پس اگر میں قبل اس کے مرجاؤں تو بے شک میری بعد از موت وہی گواہی ہوگی جو گواہی میں

مَا شَهِدْتُ عَلَيْهِ فِيْ حَيٰوتِيْ اَشْهَدُ اَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيًّا وَالْحَسَنَ

زندگی میں دے رہا ہوں میں گواہی دیتا ہوں یہ کہ مومنوں کے امیر علیؑ ، حسنؑ

وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى

حسینؑ، علیؑ بن الحسینؑ ، محمدؑ بن علیؑ ، جعفرؑ بن محمدؑ ، موسیٰؑ

بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ

بن جعفرؑ ، علیؑ بن موسیٰؑ ، محمدؑ بن علیؑ علیؑ بن محمدؑ حسنؑ بن

عَلِيٍّ وَالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ أَئِمَّتِي وَأَشْهَدُ أَنَّ مَنْ

علیؑ اور حجتؑ بن الحسنؑ کہ ان سب پر تیری رحمت ہو میرے امام ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ

قَتَلَهُمْ وَحَارَبَهُمْ مُشْرِكُونَ وَمَنْ رَدَّ عَلَيْهِمْ فِي أَسْفَلِ دَرْكٍ مِنَ الْجَحِيمِ

ان سے جنگ کرنے والے اور انہیں قتل کرنے والے مشرک ہیں جنہوں نے ان کے حکم کو رد کیا وہ جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے

وَأَشْهَدُ أَنَّ مَنْ حَارَبَهُمْ لَنَا أَعْدَاءٌ وَنَحْنُ مِنْهُمْ بُرَاءُ وَأَنَّهُمْ حِزْبُ

اور گواہی دیتا ہوں کہ جو ان سے لڑے وہ ہمارے دشمن ہیں اور ہم ان سے بیزار ہیں کہ وہ شیطان کا

الشَّيْطَانِ وَعَلَى مَنْ قَتَلَهُمْ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ وَمَنْ

گروہ ہیں اور جنہوں نے ائمہ کو قتل کیا ان پر لعنت ہو اللہ کی اور تمام فرشتوں اور انسانوں کی اوران

شَرِكَ فِيهِمْ وَمَنْ سَرَّهُ قَتْلُهُمْ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيمِ

پر بھی جو ان کے قتل میں شریک ہوئے اور اس پر خوش ہوئے اے اللہ! میں بعد از درود و سلام تجھ سے سوال کرتا ہوں

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ

کہ رحمت نازل فرما محمدؐ ، علیؑ ، فاطمہؑ ، حسنؑ ، حسینؑ ، علیؑ ، محمدؑ

وَجَعْفَرٍ وَمُوسَى وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُجَّةِ وَلَا تَجْعَلْهُ

جعفرؑ ، موسیٰؑ ، علیؑ ، محمدؑ ، علیؑ ، حسنؑ اور حجتؑ پر اور میری اس زیارت

آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِهِ فَإِنْ جَعَلْتَهُ فَاحْشُرْنِي مَعَ هٰؤُلَاءِ الْمُسَمَّيْنَ

کو زیارت آخر قرار نہ دے پس اگر تو ایسا کرے تو مجھے ان کے ساتھ اٹھانا جن ائمہ کے نام لیے گئے

الْأَئِمَّةِ اَللّٰهُمَّ وَذَلِّلْ قُلُوبَنَا لَهُمْ بِالطَّاعَةِ وَالْمُنَاصَحَةِ وَالْمَحَبَّةِ

اے معبود! ہمارے دلوں کو ان کی اطاعت کے لیے جھکا دے نیز ان سے نصیحت حاصل کرنے محبت کرنے

وَحُسْنِ الْمُوَازَرَةِ وَالتَّسْلِيمِ

ان کے ہاں حاضر ہونے اور حکم ماننے میں لگا دے

Presented by www.ziaraat.com

دوسرا مقصد

یہ امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارات مخصوصہ کے بارے میں ہے اور وہ کئی ایک زیارات ہیں کہ ان میں پہلی زیارت روزِ غدیر ہے۔ یہ زیارت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے۔ کہ آپ نے ابی نصر سے فرمایا، اے ابی نصر! تم جہاں کہیں ہو روزِ غدیر میں امیرالمومنین علیہ السلام کے روضہ پر حاضر ہو جاؤ کہ یقیناً حق تعالیٰ اس روز مومن مردوں اور عورتوں کے ساٹھ سال کے گناہ معاف کرتا ہے اور اس روز اس سے دُگنے مردوں عورتوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے۔ جتنے کہ ماہ رمضان، شبِ قدر اور شبِ عید فطر میں آزاد کیے ہوتے ہیں (روایت) واضح رہے کہ اس پاک دن میں پڑھنے کی بہت سی زیارتیں نقل کی گئی ہیں، ان میں پہلی زیارت امین اللہ ہے کہ زیارت روم مطلقہ میں صفحہ نمبر ۔۔۔ پر گزر چکی ہے۔ دوسری زیارت وہ ہے کہ جو معتبر اسناد کے امام علی نقی علیہ السلام سے نقل کی گئی ہے جس کے ذریعے آپ نے روزِ غدیر امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت فرمائی۔ جب کہ معتصم باللہ عباسی نے آپ کو طلب کیا تھا۔ اس کی کیفیت یہ ہے کہ جب زیارت کا ارادہ کرے تو امیرالمومنین علیہ السلام کے قبہ منورہ کے دروازے پر کھڑے ہو کر داخلے کی اجازت مانگے، لیکن شیخ شہید نے فرمایا ہے کہ غسل کرے، پاکیزہ تر لباس پہنے اور پھر داخلے کی اجازت طلب کرتے ہوئے کہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ وَقَفْتُ عَلٰی بَابِ

[redacted]

وَالْفَاتِحِ لِمَا اسْتُقْبِلَ وَالْمُهَيْمِنِ عَلَىٰ ذٰلِكَ كُلِّهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

آئندہ علوم کے دروازے کھولنے والے اور ان سب کے محافظ و نگہبان ہیں خدا کی رحمت ہو ان پر اس کی برکتیں

وَصَلَوَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ وَرُسُلِهِ وَمَلَآئِكَتِهِ

اس کے صلوٰۃ اور سلام ہوں سلام ہو خدا کے نبیوں اس کے رسولوں اس کے مقرب

الْمُقَرَّبِينَ وَعِبَادِهِ الصَّالِحِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدَ الْوَصِيِّينَ

فرشتگان اور اس کے نیکوکار بندوں پر سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر اوصیاء کے سردار

وَوَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّينَ وَوَلِيَّ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَمَوْلَايَ وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةُ

نبیوں کے علم کے وارث جہانوں کے رب کے ولی اور میرے اور سب مومنوں کے مولا سلام ہو خدا کی رحمت

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا اَمِينَ اللّٰهِ فِي اَرْضِهِ

اور برکتیں سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے مومنوں کے امیر اے خدا کی زمین میں اس کے امین

وَسَفِيرَهُ فِي خَلْقِهِ وَحُجَّتَهُ الْبَالِغَةَ عَلَىٰ عِبَادِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دِينَ اللّٰهِ الْقَوِيمَ

اس کی مخلوق میں اس کے سفیر اور اس کے بندوں پر اس کی کامل تر حجت سلام ہو آپ پر اے خدا کے دین قائم

وَصِرَاطَهُ الْمُسْتَقِيمَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبَاُ الْعَظِيمُ الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ

اور اس کے راہ راست سلام ہو آپ پر کہ آپ وہ بڑی خبر ہیں جس میں لوگوں نے اختلاف کیا

وَعَنْهُ يُسْاَلُونَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اٰمَنْتَ بِاللّٰهِ وَهُمْ مُشْرِكُونَ

اور اسی کے بارے جواب دہ ہیں سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر کہ آپ خدا پر ایمان لائے اور وہ مشرک ہو گئے

وَصَدَّقْتَ بِالْحَقِّ وَهُمْ مُكَذِّبُونَ وَجَاهَدْتَ وَهُمْ مُحْجِمُونَ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ

آپ نے حق کی تصدیق فرمائی اور انہوں نے جھٹلایا آپ نے جہاد کیا اور وہ سر چھپاتے رہے اور آپ نے خدا کے

مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِينُ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظَّالِمِينَ

دین میں خالص ہو کر اس کی عبادت کی بغرض ثواب اور صابر رہ کر حتیٰ کہ آپ کی شہادت ہو گئی آگاہ رہو کہ ظالموں پر خدا کی لعنت ہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُسْلِمِينَ وَيَعْسُوبَ الْمُؤْمِنِينَ وَاِمَامَ الْمُتَّقِينَ وَقَائِدَ

سلام ہو آپ پر اے مسلمانوں کے سردار مومنوں کے رہبر و پیشوا پرہیزگاروں کے امام چمکتے

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَخُو رَسُولِ اللّٰهِ وَوَصِيُّهُ

چہروں والوں کے پیشرو خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں میں گواہ ہوں بے شک آپ رسولؐ خدا کے برادر اور وصی

وَوَارِثُ عِلْمِهٖ وَاَمِیْنُهٗ عَلٰی شَرْعِهٖ وَخَلِیْفَتُهٗ فِیْ اُمَّتِهٖ وَاَوَّلُ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

ان کے علوم کے وارث ان کی شریعت کے امانتدار ان کی امت میں ان کے جانشین اور وہ پہلے فرد ہیں کہ خدا پر ایمان لائے

وَصَدَّقَ بِمَاۤ اُنْزِلَ عَلٰی نَبِیِّهٖ وَاَشْهَدُ اَنَّهٗ قَدْ بَلَّغَ عَنِ اللّٰهِ مَاۤ اَنْزَلَهٗ فِیْكَ

اور جو کچھ اس کے نبی پر نازل ہوا اسکی تصدیق کی میں گواہ ہوں کہ آنحضرتؐ نے پہنچایا جو کچھ آپ کے حق میں اترا پس حکم

فَصَدَعَ بِاَمْرِهٖ وَاَوْجَبَ عَلٰۤی اُمَّتِهٖ فَرْضَ طَاعَتِكَ وَوِلَایَتِكَ وَعَقَدَ عَلَیْهِمُ

خدا میں سعی کی اور اپنی امت پر آپ کی اطاعت واجب کی آپکی ولایت فرض کردی آپ کے لیے ان لوگوں

الْبَیْعَةَ لَكَ وَجَعَلَكَ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ كَذٰلِكَ

سے بیعت لی اور آپ کو ان پر ان کے نفسوں سے زیادہ بااختیار بنایا جیسا کہ خدا نے آنحضرتؐ کو بااختیار بنایا

ثُمَّ اَشْهَدَ اللّٰهَ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ فَقَالَ اَلَسْتُ قَدْ بَلَّغْتُ فَقَالُوْا اللّٰهُمَّ بَلٰی فَقَالَ

پھر خدا کو ان پر گواہ قرار دیا اور فرمایا آیا میں نے تبلیغ نہیں کی انہوں نے کہا بخدا کی ہے تب فرمایا

اللّٰهُمَّ اشْهَدْ وَكَفٰی بِكَ شَهِیْدًا وَحَاكِمًا بَیْنَ الْعِبَادِ فَلَعَنَ اللّٰهُ جَاحِدَ

اے اللہ! گواہ رہنا اور تو گواہی کے لیے کافی ہے اور بندوں میں حکم کرنے والا ہے پس خدا کی لعنت اس پر

وِلَایَتِكَ بَعْدَ الْاِقْرَارِ وَنَاكِثَ عَهْدِكَ بَعْدَ الْمِیْثَاقِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَیْتَ

جو اقرار کے بعد تیری ولایت کا انکار کرے اور تجھ سے عہد باندھنے کے بعد توڑے اور میں گواہ ہوں بے شک آپ نے

بِعَهْدِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی مُوْفٍ لَكَ بِعَهْدِهٖ وَمَنْ اَوْفٰی بِمَا عَاهَدَ عَلَیْهُ

خدا سے کیا ہوا عہد پورا کیا اور یقیناً خدا بھی آپ سے کیا ہوا عہد پورا کرے گا اور جو خدا سے کیے ہوئے عہد کو پورا کرے

اللّٰهَ فَسَیُؤْتِیْهِ اَجْرًا عَظِیْمًا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْحَقُّ الَّذِیْ

تو وہ اسے بہت بڑا اجر دے گا میں گواہ ہوں کہ مومنوں کے حقیقی امیر ہیں جن کی

نَطَقَ بِوِلَایَتِكَ التَّنْزِیْلُ وَاَخَذَ لَكَ الْعَهْدَ عَلَی الْاُمَّةِ بِذٰلِكَ الرَّسُوْلُ

ولایت قرآن نے بتائی اور رسولؐ نے اس کا عہد لے کر حجت تمام کردی ہے

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَعَمَّكَ وَاَخَاكَ الَّذِیْنَ تَاجَرْتُمُ اللّٰهَ بِنُفُوْسِكُمْ فَاَنْزَلَ

میں گواہ ہوں کہ آپ کے چچا حمزہؓ اور آپ کے بھائی جعفرؓ نے خدا سے اپنی جانوں کا سودا کیا تو اس نے آپ کے

اللّٰهُ فِیْكُمْ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ

لیے فرمایا بے شک خدا نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لیے ان کو

الْجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ

جنت دے کر کہ وہ خدا کی راہ میں جنگ کرتے ہیں پھر قتل کرتے ہیں اور قتل ہو جاتے ہیں یہ اس کے ذمے سچا وعدہ ہے جو اس نے توریت

وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي

انجیل اور قرآن میں فرمایا اور کون ہے جو خدا سے بڑھ کر وعدہ پورا کرنے والا ہے پس خوش ہو جاؤ تم اپنے سودے پر جو تم نے

بَايَعْتُمْ بِهِ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ

خدا سے کیا ہے اور یہ ان کی بہت بڑی کامیابی ہے جو توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے اس کی حمد کرنے والے

السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ

روزہ رکھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے نیک کاموں کا حکم دینے والے برے کاموں سے

الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللّٰهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ أَشْهَدُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

روکنے والے اور خدا کی حدوں کی حفاظت کرنے والے ہیں ایسے مومنوں کو خوشخبری دو اے مومنوں کے امیر میں گواہی دیتا ہوں

أَنَّ الشَّاكَّ فِيكَ مَا آمَنَ بِالرَّسُولِ الْأَمِينِ وَأَنَّ الْعَادِلَ بِكَ غَيْرَكَ عَانِدٌ

کہ جو آپ کی امامت میں شک کرے وہ رسول امینؐ پر ایمان نہیں لایا اور جو آپ سے کٹ کر غیر کو مانے تو وہ

عَنِ الدِّينِ الْقَوِيمِ الَّذِي ارْتَضَاهُ لَنَا رَبُّ الْعَالَمِينَ وَأَكْمَلَهُ بِوِلَايَتِكَ

اس زندہ دین کا دشمن ہے جسے جہانوں کے رب نے ہمارے لیے پسند فرمایا اور یوم غدیر آپ کی ولایت سے

يَوْمَ الْغَدِيرِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْمَعْنِيُّ بِقَوْلِ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ وَأَنَّ هٰذَا صِرَاطِي

اس کو کامل کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ قوی و مہربان کے قول میں آپ ہی مراد ہیں کہ بے شک یہ میرا سیدھا

مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ضَلَّ وَاللّٰهِ

راستہ ہے پس اس کی پیروی کرو اور ٹیڑھے راستوں پر نہ چلو کہ وہ تمہیں اس کے راستے سے بھٹکا دیں گے بخدا

وَأَضَلَّ مَنِ اتَّبَعَ سِوَاكَ وَعَنَدَ عَنِ الْحَقِّ مَنْ عَادَاكَ اللّٰهُمَّ سَمِعْنَا

آپ کے غیر کا پیرو گمراہ اور گمراہ کرنے والا ہے اور آپ کا دشمن حق و حقیقت کا دشمن ہے اے معبود! ہم نے تیرا فرمان

لِأَمْرِكَ وَأَطَعْنَا وَاتَّبَعْنَا صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ فَاهْدِنَا رَبَّنَا وَلَا تُزِغْ

سُنا اور اطاعت کی اور تیرے صراط مستقیم (علیؑ) کی پیروی کی پس قائم رکھ ہمیں اے ہمارے رب اور

قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا إِلَىٰ طَاعَتِكَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الشَّاكِرِينَ لِأَنْعُمِكَ

جب ہمیں اپنی اطاعت کی راہ دکھائی ہے تو ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار بنا دے

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ لَمْ تَزَلْ لِلْهَوٰى مُخَالِفًا وَلِلتُّقٰى مُحَالِفًا وَعَلٰى كَظْمِ الْغَيْظِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ہمیشہ خواہش نفس کے مخالف پرہیزگاری کے حامی غصے کو پینے پر قادر

قَادِرًا وَعَنِ النَّاسِ عَافِيًا غَافِرًا وَاِذَا عُصِيَ اللّٰهُ سَاخِطًا وَاِذَا اُطِيعَ اللّٰهُ رَاضِيًا

اور لوگوں کو معاف کرنے بخش دینے والے رہے آپ خدا کی نافرمانی پہ ناراض اور اس کی اطاعت پر راضی ہوتے

وَبِمَا عَهِدَ اِلَيْكَ عَامِلًا رَاعِيًا لِمَا اسْتُحْفِظْتَ حَافِظًا لِمَا اسْتُودِعْتَ مُبَلِّغًا

اپنی ذمہ داری پوری کرنے والے قابل حفاظت چیزوں کے نگہبان خدا و رسول کی امانتوں کے محافظ احکام الٰہی

مَا حُمِّلْتَ مُنْتَظِرًا مَا وُعِدْتَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مَا اتَّقَيْتَ ضَارِعًا وَلَا اَمْسَكْتَ

کے مبلغ اور اس کے وعدوں کے منتظر رہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کی رواداری بوجہ کمزوری کے نہ تھی آپ کی

عَنْ حَقِّكَ جَازِعًا وَلَا اَحْجَمْتَ عَنْ مُجَاهَدَةِ غَاصِبِيكَ نَاكِلًا وَلَا

اپنے حق پر خاموشی خوف کے باعث نہ تھی غاصبوں سے جہاد نہ کرنے میں آپ کی سستی کا دخل نہ تھا آپ نے

اَظْهَرْتَ الرِّضٰى بِخِلَافِ مَا يُرْضِي اللّٰهَ مُدَاهِنًا وَلَا وَهَنْتَ لِمَا اَصَابَكَ

رضائے الٰہی کے خلاف سہل پسندی سے اپنی رضامندی کا اظہار نہیں کیا اور خدا کی راہ میں مصیبتوں پر کبھی کم ہمتی

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا ضَعُفْتَ وَلَا اسْتَكَنْتَ عَنْ طَلَبِ حَقِّكَ مُرَاقِبًا مَعَاذَ

سے کام نہیں لیا آپ نے دیکھتے سنتے اپنا حق طلب کرنے میں کوئی کمزوری اور ناتوانی نہیں دکھائی اس سے

اللّٰهِ اَنْ تَكُونَ كَذٰلِكَ بَلْ اِذْ ظُلِمْتَ احْتَسَبْتَ رَبَّكَ وَفَوَّضْتَ اِلَيْهِ

خدا کی پناہ کہ آپ اس طرح کے ہوں بلکہ آپ پر ظلم کیا گیا جس پر آپ نے صبر کیا اور اپنا یہ معاملہ خدا کے حوالے

اَمْرَكَ وَذَكَّرْتَهُمْ فَمَا ادَّكَرُوا وَوَعَظْتَهُمْ فَمَا اتَّعَظُوا وَخَوَّفْتَهُمُ اللّٰهَ

کر دیا آپ نے انہیں نصیحت کی تو انہوں نے قبول نہ کی ان کو سمجھایا تو وہ سمجھے نہیں اور آپ نے خدا سے ڈرایا

فَمَا تَخَوَّفُوا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ جَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ

تو وہ ڈرے نہیں اور اے مومنوں کے امیر میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا کے لیے وہ جہاد کیا جو جہاد کرنے کا حق ہے

حَتّٰى دَعَاكَ اللّٰهُ اِلٰى جِوَارِهِ وَقَبَضَكَ اِلَيْهِ بِاخْتِيَارِهِ وَاَلْزَمَ اَعْدَاءَكَ

یہاں تک کہ خدا نے آپ کو اپنے پاس بلا لیا اپنے اختیار سے آپ کی جان قبض کر لی اور آپ کے دشمنوں پر

الْحُجَّةَ بِقَتْلِهِمْ اِيَّاكَ لِتَكُونَ الْحُجَّةُ لَكَ عَلَيْهِمْ مَعَ مَا لَكَ مِنَ

الزام رکھا جب کہ انہوں نے آپ کو قتل کیا تاکہ آپ کی طرف سے ان پر حجت قائم ہو جائے علاوہ ان کامل

الْحُجَجِ الْبَالِغَةِ عَلٰى جَمِيعِ خَلْقِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَبَدْتَ

حجتوں کے جو آپ کی طرف سے ساری مخلوق پر قائم ہیں سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر کہ آپ نے

اللّٰهَ مُخْلِصًا وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ صَابِرًا وَجُدْتَ بِنَفْسِكَ مُحْتَسِبًا وَعَمِلْتَ

خدا کی خالص عبادت کی خدا کی راہ میں صبر و تحمل کے ساتھ جہاد کیا اور حسن نیت کے ساتھ اپنی جان قربان کر دی آپ نے

بِكِتَابِهِ وَاتَّبَعْتَ سُنَّةَ نَبِيِّهِ وَاَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ

کتاب خدا پر عمل کیا اس کے نبی کی سنت کی پیروی فرمائی آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے

بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ مَا اسْتَطَعْتَ مُبْتَغِيًا مَا عِنْدَ اللّٰهِ رَاغِبًا فِيمَا

نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا جہاں تک آپ کی وسعت تھی آپ کا مقصد رضائے الٰہی تھا خدا کے وعدوں پر

وَعَدَ اللّٰهُ لَا تَحْفِلُ بِالنَّوَائِبِ وَلَا تَهِنُ عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَلَا تَحْجِمُ عَنْ

توجہ رکھی آپ مصائب میں گھبرائے نہیں اور سختیوں میں کمزوری ظاہر نہیں کی نہ آپ نے کسی دشمن

مُحَارِبٍ اَفِكَ مَنْ نَسَبَ غَيْرَ ذٰلِكَ اِلَيْكَ وَافْتَرٰى بَاطِلًا عَلَيْكَ وَ

کو پیٹھ دکھائی جس نے اس کے علاوہ کچھ کہا اس نے آپ پر بہتان لگایا اور آپ کے بارے میں جھوٹ گھڑا اور

اَوْلٰى لِمَنْ عَنَدَ عَنْكَ لَقَدْ جَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ الْجِهَادِ وَصَبَرْتَ عَلَى

یہ باتیں آپ کے دشمنوں میں موجود رہی ہیں جب کہ آپ نے خدا کی خاطر جہاد کا حق ادا کر دیا اور دکھوں پر خیر خواہی کے ساتھ

الْاَذٰى صَبْرَ احْتِسَابٍ وَاَنْتَ اَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَصَلّٰى لَهُ وَجَاهَدَ

صبر و استقامت کا مظاہرہ کیا آپ ہی وہ پہلے فرد ہیں کہ خدا پر ایمان لائے اس کی نماز پڑھی اور جہاد کیا

وَاَبْدٰى صَفْحَتَهُ فِي دَارِ الشِّرْكِ وَالْاَرْضُ مَشْحُونَةٌ ضَلَالَةً وَالشَّيْطَانُ

آپ نے اس شرک کے مرکز اور گمراہی سے بھری زمین میں خود کو آشکار کیا جہاں کھلے عام شیطان

يُعْبَدُ جَهْرَةً وَاَنْتَ الْقَائِلُ لَا تَزِيدُنِي كَثْرَةُ النَّاسِ حَوْلِي عِزَّةً وَلَا

کی پوجا کی جا رہی تھی وہ آپ ہی ہیں جنہوں نے کہا ہے کہ میرے گرد لوگوں کی کثرت سے میری عزت میں کچھ اضافہ نہیں ہوتا اور ان

تَفَرُّقُهُمْ عَنِّي وَحْشَةً وَلَوْ اَسْلَمَنِي النَّاسُ جَمِيعًا لَمْ اَكُنْ مُتَضَرِّعًا

کے ہٹ جانے سے مجھے ڈر لگتا ہے اور اگر سب لوگ مجھے چھوڑ جائیں تو بھی میں باطل کے آگے نہیں جھکوں گا

اِعْتَصَمْتَ بِاللّٰهِ فَعَزَزْتَ وَآثَرْتَ الْاٰخِرَةَ عَلَى الْاُولٰى فَزَهِدْتَ وَاَيَّدَكَ

آپ نے خدا سے تعلق رکھا تو اس نے عزت عطا کی آپ نے دنیا کے مقابل آخرت کو ترجیح دی پس آپ نے زہد کو اپنایا پھر خدا نے

اللّٰهُ وَهَدَاكَ وَاَخْلَصَكَ وَاجْتَبَاكَ فَمَا تَنَاقَضَتْ اَفْعَالُكَ وَلَا اخْتَلَفَتْ

آپکی تائید فرمائی آپکو ہدایت دی آپکو خاص اپنا بنالیا اور برگزیدہ کیا پس آپ کے افعال میں تفرقہ نہیں آپ کے اقوال میں مخالفت

اَقْوَالُكَ وَلَا تَقَلَّبَتْ اَحْوَالُكَ وَلَا ادَّعَيْتَ وَلَا افْتَرَيْتَ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَلَا

نہیں آپ کے احوال دگرگوں نہیں ہوئے آپ نے کوئی غلط دعویٰ نہیں کیا نہ آپ نے خدا کے بارے میں جھوٹ کہا آپنے

شَرِهْتَ اِلَى الْحُطَامِ وَلَا دَنَّسَكَ الْاٰثَامُ وَلَمْ تَزَلْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّكَ

دنیا کمانے کی خواہش نہیں رکھی نہ گناہوں نے آپ کو آلودہ کیا آپ ہمیشہ ہمیشہ خدا کی دلیل و حجت پر قائم

وَيَقِيْنٍ مِنْ اَمْرِكَ تَهْدِيْ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ اَشْهَدُ شَهَادَةَ حَقٍّ

اور یقین کے ساتھ عمل کرتے رہے یعنی حق و حقیقت اور راہ راست کی طرف رہبری فرمایا کیے گواہی دیتا ہوں میں سچی گواہی

وَاُقْسِمُ بِاللّٰهِ قَسَمَ صِدْقٍ اَنَّ مُحَمَّدًا وَاٰلَهٗ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ سَادَاتُ

اور قسم کھاتا ہوں اللہ کی سچی قسم کہ محمد و آل محمد ساری مخلوق کے سردار ہیں خدا کی رحمتیں ہوں

الْخَلْقِ وَاَنَّكَ مَوْلَايَ وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنَّكَ عَبْدُ اللّٰهِ وَوَلِيُّهٗ وَاَخُو

ان پر اور بے شک آپ میرے مولا اور مومنوں کے مولا ہیں یقیناً آپ خدا کے بندے اس کے ولی رسولؐ کے

الرَّسُوْلِ وَوَصِيُّهٗ وَوَارِثُهٗ وَاَنَّهُ الْقَائِلُ لَكَ وَالَّذِيْ بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ مَا

بھائی ان کے وصی اور ان کے وارث ہیں اور انہوں نے آپ کے لیے فرمایا کہ قسم اس کی جس نے مجھے حق کے ساتھ

اٰمَنَ بِيْ مَنْ كَفَرَ بِكَ وَلَا اَقَرَّ بِاللّٰهِ مَنْ جَحَدَكَ وَقَدْ ضَلَّ مَنْ صَدَّ عَنْكَ

کھڑا کیا کہ وہ مجھ پر ایمان نہیں لایا جس نے تمہارا انکار کیا اور جو تمہارا منکر ہوا اس نے خدا کو نہیں مانا وہ گمراہ ہوا جو تم سے پھر گیا

وَلَمْ يَهْتَدِ اِلَى اللّٰهِ وَلَا اِلَيَّ مَنْ لَا يَهْتَدِيْ بِكَ وَهُوَ قَوْلُ رَبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ وَاِنِّيْ

جو تمہاری ولایت کا قائل نہیں وہ اللہ کی طرف اور میری طرف راہ نہیں پائے گا یہی میرے عزت و جلال والے رب کا قول ہے کہ یقیناً

لَغَفَّارٌ لِمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى اِلٰى وِلَايَتِكَ مَوْلَايَ

میں اسے بخشنے والا ہوں جو توبہ کرے ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر وہ آپ کی ولایت کے راستے پر آئے میرے سردار

فَضْلُكَ لَا يَخْفٰى وَنُوْرُكَ لَا يُطْفَاُ وَاَنَّ مَنْ جَحَدَكَ الظَّلُوْمُ الْاَشْقٰى

آپ کی بزرگی پوشیدہ نہیں اور آپ کا نور بجھتا نہیں بے شک آپ سے جنگ کرنے والا بڑا ظالم و بدبخت ہے میرے

مَوْلَايَ اَنْتَ الْحُجَّةُ عَلَى الْعِبَادِ وَالْهَادِيْ اِلَى الرَّشَادِ وَالْعُدَّةُ لِلْمَعَادِ

آقا آپ بندوں پر خدا کی حجت ہیں راہ راست کی طرف لے جانے والے اور آخرت کے لیے سرمایہ ہیں

Presented by www.ziaraat.com

مَوْلَايَ لَقَدْ رَفَعَ اللّٰهُ فِي الْأُولَىٰ مَنْزِلَتَكَ وَأَعْلَىٰ فِي الْآخِرَةِ دَرَجَتَكَ وَ

میرے مولا! خدا نے دنیا میں آپ کا مرتبہ بلند کیا ہے اور آخرت میں آپ کو بلند تر قرار دیا ہے

بَصَّرَكَ مَا عَمِيَ عَلَىٰ مَنْ خَالَفَكَ وَحَالَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ مَوَاهِبِ اللّٰهِ

خدا نے آپ کو بصیرت دی جبکہ آپ کے مخالف نابینا ہیں اس لیے وہ آپ کے اور آپ کے لیے خدا کے عطیوں کے درمیان

لَكَ فَلَعَنَ اللّٰهُ مُسْتَحِلِّي الْحُرْمَةِ مِنْكَ وَذَائِدِي الْحَقِّ عَنْكَ وَأَشْهَدُ

حائل ہو گئے پس خدا لعنت کرے ان پر جنہوں نے آپ کی حرمت کا خیال نہ کیا اور آپ کے حق پر قبضہ کر بیٹھے میں گواہی دیتا ہوں

أَنَّهُمُ الْأَخْسَرُونَ الَّذِينَ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ

کہ وہ بہت گھاٹے میں ہیں کہ آگ ان کے چہروں کو جھلسا دے گی اور وہ اس میں خوار ہوں گے

وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مَا أَقْدَمْتَ وَلَا أَحْجَمْتَ وَلَا نَطَقْتَ وَلَا أَمْسَكْتَ إِلَّا

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا آگے بڑھنا یا پیچھے کو ہٹنا آپ کا کلام کرنا اور خاموش رہنا بس

بِأَمْرٍ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ قُلْتَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ نَظَرَ إِلَيَّ رَسُولُ

اللہ اور اس کے رسولؐ کے حکم سے ہے آپ نے فرمایا قسم اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ حضرت رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَضْرِبُ بِالسَّيْفِ قُدُماً فَقَالَ يَا عَلِيُّ أَنْتَ مِنِّي

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے مجھ پر نظر فرمائی جب میں بڑھ بڑھ کے چلا رہا تھا پس فرمایا اے علیؑ! میرے ساتھ

بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَىٰ إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَأُعْلِمُكَ أَنَّ مَوْتَكَ وَ

تیری وہی نسبت ہے جو ہارونؑ کی موسیٰ سے تھی مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں اور میں تجھے بتا دوں کہ بے شک تیری موت و

حَيَاتَكَ مَعِي وَعَلَىٰ سُنَّتِي فَوَاللّٰهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ وَلَا ضَلَلْتُ وَلَا

حیات میرے ساتھ اور میری سنت پر ہے بخدا میں نے جھوٹ نہیں کہا نہ جھوٹ سنا نہ میں گمراہ ہوا نہ

ضُلَّ بِي وَلَا نَسِيتُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَبِّي وَإِنِّي لَعَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي بَيَّنَهَا لِنَبِيِّهِ وَ

گمراہ کیا اور میں اپنے رب کی فرمائش نہیں بھولا میں ضرور اس دلیل پر قائم ہوں جو میرے رب نے اپنے نبی کو بتائی اور

بَيَّنَهَا النَّبِيُّ لِي وَإِنِّي لَعَلَى الطَّرِيقِ الْوَاضِحِ أَلْفِظُهُ لَفْظاً صَدَقْتَ وَاللّٰهِ

نبیؐ نے مجھ کو سمجھائی میں لفظ بہ لفظ واضح راستے اور طریقے پر رواں ہوں بخدا آپ نے سچ فرمایا

وَقُلْتَ الْحَقَّ فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَاوَاكَ بِمَنْ نَاوَاكَ وَاللّٰهُ جَلَّ اسْمُهُ

اور حق بات کہی پس خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کو آپ کے مخالف کے برابر جانا جبکہ بلند نام والا

يَقُولُ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ فَلَعَنَ اللهُ مَنْ عَدَلَ

خدا کہتا ہے کہ آیا برابر ہو سکتے ہیں جاننے والے اور وہ جو نہیں جانتے ہیں پس خدا لعنت کرے اس پر جو

بِكَ مَنْ فَرَضَ اللهُ عَلَيْهِ وِلَايَتَكَ وَأَنْتَ وَلِيُّ اللهِ وَأَخُو رَسُولِهِ وَالذَّابُّ

خدا کی طرف واجب شدہ آپ کی ولایت سے منہ موڑے رہا جبکہ آپ خدا کے دوست اس کے رسول کے برادر اور اس کے

عَنْ دِينِهِ وَالَّذِي نَطَقَ الْقُرْآنُ بِتَفْضِيلِهِ قَالَ اللهُ تَعَالَى وَفَضَّلَ اللهُ الْمُجَاهِدِينَ

دین کو بچانے والے تھے آپ وہ ہیں جس کی فضیلت کو قرآن ظاہر کرتا ہے جیسے خدائے تعالیٰ نے فرمایا کہ خدا نے بڑائی دی ہے مجاہدوں کو

عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا دَرَجَاتٍ مِنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً وَكَانَ اللهُ غَفُورًا

پیچھے بیٹھ رہنے والوں پر ان کے لیے اس کی طرف سے بڑا اجر اور بلند درجے بخشش اور رحمت ہے اور خدا بہت بخشنے والا اور

رَحِيمًا وَقَالَ اللهُ تَعَالَى أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

مہربان ہے اور خدائے تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا کہ آیا تم حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد الحرام کو آباد کرنے والے کے

كَمَنْ آمَنَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللهِ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ

عمل کو ویسا قرار دیتے ہو کہ جو خدا و یوم آخرت پر ایمان لایا اور اس نے راہ خدا میں جہاد کیا وہ خدا کے ہاں برابر

اللهِ وَاللهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي

نہیں ہیں اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا وہ جو ایمان لائے ہجرت کی اور انہوں نے خدا کی راہ

سَبِيلِ اللهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللهِ وَأُولَئِكَ هُمُ

میں جہاد کیا اپنے مالوں اپنی جانوں سے خدا کے نزدیک ان کا بڑا درجہ ہے وہی تو بڑی کامیابی

الْفَائِزُونَ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ

والے ہیں ان کا پروردگار بشارت دیتا ہے ان کو اپنی رحمت اور خوشنودی کی اور ان کے لیے باغات ہیں نعمتوں بھرے

مُقِيمٌ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا إِنَّ اللهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ أَشْهَدُ أَنَّكَ الْمَخْصُوصُ

جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہا کریں گے کیونکہ خدا وہ ہے جس کے ہاں بہت بڑا اجر ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کی مدح کے

بِمِدْحَةِ اللهِ الْمُخْلِصُ لِطَاعَةِ اللهِ لَمْ تَبْغِ بِالْهُدَى بَدَلًا وَلَمْ تُشْرِكْ

خاص مصداق ہیں خدا کی اطاعت میں مخلص ہیں آپ نے ہدایت کے بدلے میں کچھ نہیں چاہا اور اپنے یگانہ خدا کی

بِعِبَادَةِ رَبِّكَ أَحَدًا وَأَنَّ اللهَ تَعَالَى اسْتَجَابَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

عبادت میں کسی کو شریک نہیں کیا بے شک خدائے تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ کی وہ دعا قبول فرمائی

Presented by www.ziaraat.com

فِيكَ دَعْوَتَهُ ثُمَّ أَمَرَهُ بِإِظْهَارِ مَا أَوْلاكَ لِأُمَّتِهِ إِعْلاءً لِشَأْنِكَ وَإِعْلاناً

جو آپ کے بارے میں تھی پھر ان کو حکم دیا کہ ان کی امت پر آپکی جو بڑائی ہے اس کا اظہار کریں تاکہ آپ کی شان عیاں ہو نیز آپ کے

لِبُرْهَانِكَ وَدَحْضاً لِلْأَبَاطِيلِ وَقَطْعاً لِلْمَعَاذِيرِ فَلَمَّا أَشْفَقَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَاسِقِينَ

بارے میں برہان و دلیل کا اعلان کریں کہ باطل ہٹ جائے اور بہانے کٹ جائیں پس وہ آپکے حق میں بدکرداروں اور منافقوں سے

وَاتَّقَى فِيكَ الْمُنَافِقِينَ أَوْحَى إِلَيْهِ رَبُّ الْعَالَمِينَ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ

خوف و خطر محسوس کرتے تھے تب جہانوں کے پروردگار نے ان کو یہ وحی بھیجی کہ اے رسولؐ جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے

إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ

نازل کیا گیا وہ پہنچا دو اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تم نے اس کا کوئی پیغام نہیں پہنچایا اور خدا تمہیں لوگوں سے محفوظ

النَّاسِ فَوَضَعَ عَلَى نَفْسِهِ أَوْزَارَ الْمَسِيرِ وَنَهَضَ فِي رَمْضَاءِ الْهَجِيرِ فَخَطَبَ

رکھے گا پس حضرت نے سفر کی زحمت کا بوجھ اٹھا لیا غدیر کے تپتے ہوئے صحرا میں رک گئے پس خطبہ دیا

وَأَسْمَعَ وَنَادَى فَأَبْلَغَ ثُمَّ سَأَلَهُمْ أَجْمَعَ فَقَالَ هَلْ بَلَّغْتُ فَقَالُوا اللّٰهُمَّ

اور بہ آواز بلند سب کو سنایا پھر اس اجتماع سے سوال کیا فرمایا آیا میں نے تبلیغ کر دی؟ سب نے کہا ہاں تب فرمایا

بَلَى فَقَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثُمَّ قَالَ أَلَسْتُ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ

اے اللہ! گواہ رہنا پھر فرمایا آیا میں مومنوں پر ان کی جانوں سے بڑھ کر مختار نہیں ہوں؟

فَقَالُوا بَلَى فَأَخَذَ بِيَدِكَ وَقَالَ مَنْ كُنْتُ مَوْلاهُ فَهٰذَا عَلِيٌّ مَوْلاهُ اللّٰهُمَّ

انہوں نے کہا ہاں پس حضرت نے آپ کا ہاتھ پکڑا اور کہا کہ جس کا میں مولا ہوں پس یہ علیؑ اس کا مولا ہے اے اللہ!

وَالِ مَنْ وَالاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ فَمَا

اس کے دوست سے دوستی اور اس کے دشمن سے دشمنی رکھ جو اس کی مدد کرے اس کی مدد کر اور جو اسے چھوڑ دے تو اسے چھوڑ دے پس وہ

آمَنَ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فِيكَ عَلَى نَبِيِّهِ إِلَّا قَلِيلٌ وَلا زَادَ أَكْثَرَهُمْ غَيْرَ

ایمان نہ لائے اس پر جو خدا نے آپکے حق میں اپنے نبی پر نازل کیا لیکن تھوڑے لوگ اور ان میں زیادہ تر لوگوں نے

تَخْسِيرٍ وَلَقَدْ أَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى فِيكَ مِنْ قَبْلُ وَهُمْ كَارِهُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

گھاٹے کے سوا کچھ حاصل نہ کیا اور اس سے پہلے خدا نے آپکے بارے میں آیات نازل کیں تو انہوں نے ناپسندیدگی ظاہر کی اے ایمان لانے

آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَ

والو! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے گا تو خدا آیندہ ایسا گروہ لے آئے گا جسے وہ چاہتا اور وہ اسے

يُحِبُّونَهُ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ

چاہتے ہیں وہ مومنوں کے ساتھ نرم اور کافروں پر سخت گیر ہیں وہ خدا کی راہ میں جہاد کرتے ہیں

اللّٰهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ

اور ملامت کرنے والوں کی ملامت سے نہیں ڈرتے یہ تو اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا کرتا ہے اور اللہ وسعت

عَلِيمٌ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُونَ

والا علم والا ہے تحقیق تمہارا ولی اللہ اور اس کا رسولؐ اور وہ ہیں جو ایمان لائے انہوں نے نماز قائم کی ہے اور حالت

الزَّكٰوةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ وَمَنْ يَتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا فَاِنَّ حِزْبَ

رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو لوگ اللہ، اس کے رسولؐ اور صاحبان ایمان کی ولایت قبول کریں تو وہ

اللّٰهِ هُمُ الْغَالِبُونَ رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ

خدا کا گروہ ہیں غالب رہنے والے ہمارے رب ہم اس پر ایمان لائے جو تو نے نازل کیا اور رسولؐ کی پیروی کرتے ہیں پس ہمیں گواہوں

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

میں لکھ لے ہمارے رب ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے جبکہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرما بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَالْعَنْ مَنْ عَارَضَهُ وَاسْتَكْبَرَ وَ

اے اللہ! ہم جانتے ہیں کہ یہ سب کچھ وہی حق ہے کہ جو تیری طرف سے ہے پس لعنت کر ان پر جو اس کے مخالف تکبر کرنے والے

كَذَّبَ بِهِ وَكَفَرَ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ اَلسَّلَامُ

اس کا انکار کرنے جھٹلانے والے ہیں اور ظلم کرنے والوں کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ انہیں کہاں لوٹ کر جانا ہے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدَ الْوَصِيِّينَ وَاَوَّلَ الْعَابِدِينَ وَاَزْهَدَ الزَّاهِدِينَ

آپ پر اے مومنوں کے امیر اوصیاء کے سردار عبادت کرنے والوں میں پہلے سب سے بڑے زاہد

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَصَلَوَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ اَنْتَ مُطْعِمُ الطَّعَامِ عَلٰى

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں اور اس کا درود و سلام ہو آپ ہیں خدا کی محبت میں مسکین یتیم

حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَاَسِيرًا لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا تُرِيدُ مِنْهُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا

اور اسیر کو کھانا کھلانے والے ہیں محض خدا کی خاطر کہ آپ ان سے کسی بدلے اور شکریے کے

وَفِيكَ اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَيُؤْثِرُونَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ

خواہاں نہ تھے اور آپ کے بارے میں خدا نے نازل کیا کہ وہ دوسروں کو خود پر مقدم رکھتے ہیں اگرچہ ان کو شدید حاجت بھی ہو

Presented by www.ziaraat.com

وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ وَأَنْتَ الْكَاظِمُ لِلْغَيْظِ وَ

اور جو اپنے نفس کو بخل سے بچاتے ہیں تو وہی نجات پانے والے ہیں اور آپ ہیں غصے کو پینے والے لوگوں کو

الْعَافِي عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ وَأَنْتَ الصَّابِرُ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ

معاف کرنے والے اور خدا نیکوکاروں کو پسند کرتا ہے اور آپ ہیں تنگدستی اور سختیوں اور ہنگام

وَحِينَ الْبَأْسِ وَأَنْتَ الْقَاسِمُ بِالسَّوِيَّةِ وَالْعَادِلُ فِي الرَّعِيَّةِ وَالْعَالِمُ بِحُدُودِ

جنگ میں صبر کرنے والے اور آپ برابر تقسیم کرنے والے رعیت میں عدل کرنے والے اور سب لوگوں سے بڑھ کر

اللّٰهِ مِنْ جَمِيعِ الْبَرِيَّةِ وَاللّٰهُ تَعَالَى أَخْبَرَ عَمَّا أَوْلاكَ مِنْ فَضْلِهِ بِقَوْلِهِ أَفَمَنْ كَانَ

خدا کی حدوں کے جاننے والے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کی فضیلت اور بڑائی کی خبر دی اپنے اس قول میں کہ آیا جو

مُؤْمِناً كَمَنْ كَانَ فَاسِقاً لَا يَسْتَوُونَ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

مومن ہے وہ فاسق کی مانند ہے وہ برابر نہیں ہیں مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے کام کرتے رہے

فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَى نُزُلاً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ وَأَنْتَ الْمَخْصُوصُ بِعِلْمِ

تو ان کے لیے ہمیشگی والے باغات ہیں ان کے بدلے میں جو عمل انہوں نے کیے اور آپ کو خاص کیا گیا آیات کے علم میں

التَّنْزِيلِ وَحُكْمِ التَّأْوِيلِ وَنَصِّ الرَّسُولِ وَلَكَ الْمَوَاقِفُ الْمَشْهُودَةُ

آیتوں کے مطابق حکم لگانے میں اور رسولؐ کی طرف سے نامزدگی میں آپ کی ثابت قدمی عیاں آپ کے

وَالْمَقَامَاتُ الْمَشْهُورَةُ وَالْأَيَّامُ الْمَذْكُورَةُ يَوْمَ بَدْرٍ وَيَوْمَ الْأَحْزَابِ

مرتبے آشکارا اور آپ کے خاص دن یادگار ہیں یعنی یوم بدر اور یوم خندق کہ

إِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللّٰهِ الظُّنُونَا هُنَالِكَ

جب ڈر سے آنکھیں خیرہ ہو گئیں اور دل گردنوں میں آ پھنسے اور خدا کے بارے میں بدگمانیاں ہونے لگیں تبھی مومنوں کی

ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالاً شَدِيداً وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي

آزمائش کی گئی اور ان پر سخت لرزہ طاری ہو گیا جب منافقین اور جن کے دلوں میں بیماری تھی وہ

قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُوراً وَإِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ

کہہ رہے تھے کہ خدا اور رسولؐ نے ہمیں جھوٹے وعدوں کے سوا کچھ نہیں دیا اور یاد کرو جب ان میں سے

يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِنْهُمُ النَّبِيَّ

ایک گروہ نے کہا اے یثرب والو یہاں تمہارے لیے کوئی ٹھکانا نہیں گھروں کو چلے جاؤ اور ان میں ایک گروہ پیغمبرؐ سے

يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ إِنْ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا وَقَالَ اللهُ تَعَالَى

واپسی کی اجازت کے لیے کہتا تھا کہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں حالانکہ وہ غیر محفوظ نہ تھے بلکہ وہ صرف جنگ سے بھاگنا چاہتے تھے اور خدا تعالیٰ

وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ

نے فرمایا کہ جب مومنوں نے احزاب کے لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا خدا و رسولؐ نے ہم سے وعدہ کیا

اللهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا فَقَتَلْتَ عَمْرَهُمْ وَهَزَمْتَ

خدا اور اس کا رسول سچے ہیں اور اس سے ان کے ایمان و یقین میں اضافہ ہوا تب آپ نے ابن عبدود کو قتل کیا اور ان کے لشکر

جَمْعَهُمْ وَرَدَّ اللهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا وَكَفَى اللهُ

کو شکست دی خدا نے کافروں کو پلٹا دیا جب وہ کڑھ رہے تھے ان کے ہاتھ کچھ نہ آیا اور خدا نے جنگ میں

الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللهُ قَوِيًّا عَزِيزًا وَيَوْمَ أُحُدٍ إِذْ يُصْعِدُونَ وَلَا يَلْوُونَ

مومنوں کی کفایت فرمائی اور خدا قوت والا غالب تر ہے اور احد کے دن جب لوگ پہاڑ پر چڑھے جاتے تھے اور پیچھے رہ

عَلَى أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوهُمْ فِي أُخْرَاهُمْ وَأَنْتَ تَذُودُ بُهَمَ الْمُشْرِكِينَ

جانے والوں کو دیکھتے ہی نہ تھے اور رسولؐ ان کے پیچھے ان کو پکار رہے تھے جبکہ آپ نبیؐ کے دائیں بائیں سے مشرکین کو ادھر کر

عَنِ النَّبِيِّ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ حَتَّى رَدَّهُمُ اللهُ تَعَالَى عَنْكُمَا

پیچھے کو دھکیلتے جاتے تھے یہاں تک کہ خدا نے خائف دشمنوں کو آپ دونوں سے دور کر

خَائِفِينَ وَنَصَرَ بِكَ الْخَاذِلِينَ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ عَلَى مَا نَطَقَ بِهِ التَّنْزِيلُ إِذْ

دیا اور آپ کے ذریعے بھاگے ہوؤں کو مدد دی اور حنین کا دن جس کے بارے میں قرآن کہتا ہے کہ جب

أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا

تمہاری کثرت نے تمہیں نازاں کر دیا پس وہ تمہارے کسی کام نہ آئی اور زمین تمہارے لیے تنگ ہو گئی جب وہ

رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِينَ ثُمَّ أَنْزَلَ اللهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى

وسیع تھی پھر تم پیٹھ پھرا کر بھاگ گئے تب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر سکون قلب نازل کیا اور

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنُونَ أَنْتَ وَمَنْ يَلِيكَ وَعَمُّكَ الْعَبَّاسُ يُنَادِي

مومنوں پر بھی ہاں آپ اور آپ کے پیرو کار ہی تو مومن ہیں اس وقت آپ کے چچا عباس بھاگنے والوں کو

الْمُنْهَزِمِينَ يَا أَصْحَابَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ يَا أَهْلَ بَيْعَةِ الشَّجَرَةِ حَتَّى

پکار رہے تھے اے سورۂ بقرہ کی تلاوت کرنے والو اے بیعت شجرہ میں حصہ لینے والو یہاں تک

Presented by www.ziaraat.com

اسْتَجَابَ لَهُ قَوْمٌ قَدْ كَفَيْتَهُمُ الْمَؤُونَةَ وَتَكَفَّلْتَ دُونَهُمُ الْمَعُونَةَ

کہ ایک گروہ نے ان کی پکار سنی جبکہ آپ نے سختی میں ان کو سہارا دیا اور جنگ بغیر ان کی مدد کے لڑی

فَعَادُوا آيِسِينَ مِنَ الْمَثُوبَةِ رَاجِينَ وَعْدَ اللَّهِ تَعَالَى بِالتَّوْبَةِ وَذَلِكَ قَوْلُ

پس وہ ثواب جہاد سے ناامیدی میں خدا کے قبول توبہ کے وعدے کی آس میں پلٹ آئے اور یہ بلند ذکر والے

اللَّهِ جَلَّ ذِكْرُهُ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَأَنْتَ حَائِزٌ

خدا کا فرمان ہے کہ پھر خدا جس کی چاہے توبہ قبول فرمائے اور آپ ہی ہیں جو صبر کے

دَرَجَةَ الصَّبْرِ فَائِزٌ بِعَظِيمِ الْأَجْرِ وَيَوْمَ خَيْبَرَ إِذْ أَظْهَرَ اللَّهُ خَوَرَ الْمُنَافِقِينَ

اونچے درجے پر ہیں بہت بڑا اجر پانے والے ہیں اور خیبر کا دن جب خدا نے منافقوں کی سستی ظاہر کی

وَقَطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا

اور آپ کے ذریعے کافروں کی کمر توڑی حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے اور فرمان الٰہی ہے کہ اس سے پہلے

اللَّهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْؤُولًا مَوْلَايَ أَنْتَ الْحُجَّةُ

انہوں نے خدا سے عہد کیا تھا کہ دشمن سے پیٹھ نہ پھیریں گے اور خدا سے کیے ہوئے عہد پر باز پرس ہوگی اے میرے مولا! آپ ہی کامل تر

الْبَالِغَةُ وَالْمَحَجَّةُ الْوَاضِحَةُ وَالنِّعْمَةُ السَّابِغَةُ وَالْبُرْهَانُ الْمُنِيرُ فَهَنِيئًا

حجت حق کا واضح تر طریق خدا کی نعمت عامہ اور روشن تر دلیل ہیں پس آپ پر

لَكَ بِمَا آتَاكَ اللَّهُ مِنْ فَضْلٍ وَتَبًّا لِشَانِئِكَ ذِي الْجَهْلِ شَهِدْتَ مَعَ النَّبِيِّ

اللہ کا یہ فضل مبارک بہت مبارک ہو آپ کے جاہل دشمن پر ہلاکت پڑے آپ حضرت رسول صلی اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ جَمِيعَ حُرُوبِهِ وَمَغَازِيهِ تَحْمِلُ الرَّايَةَ أَمَامَهُ وَ

علیہ وآلہ کے ہمراہ سبھی جنگوں میں حاضر اور شامل ہوئے ان کے حضور علمبردار رہے اور

تَضْرِبُ بِالسَّيْفِ قُدَّامَهُ ثُمَّ لِحَزْمِكَ الْمَشْهُورِ وَبَصِيرَتِكَ فِي الْأُمُورِ

ان پر حملہ کرنے والوں پر تلوار چلاتے رہے پھر آپ کی انتہائی احتیاط اور آپ کی معاملہ فہمی کے پیش نظر

أَمَّرَكَ فِي الْمَوَاطِنِ وَلَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ أَمِيرٌ وَكَمْ مِنْ أَمْرٍ صَدَّكَ

وہ آپ کو امیر بناتے تھے کسی کو آپ پر امیر نہیں بنایا کتنے ہی ایسے امور ہیں جن میں تقویٰ آپ کے

عَنْ إِمْضَاءِ عَزْمِكَ فِيهِ التُّقَى وَاتَّبَعَ غَيْرُكَ فِي مِثْلِهِ الْهَوَى فَظَنَّ الْجَاهِلُونَ

سلسلے رکاوٹ بن گیا جب کہ آپ کے غیر نے ان میں خواہش کی پیروی کی پس جاہلوں نے خیال کیا

اَنَّكَ عَجَزْتَ عَمَّا اِلَيْهِ انْتَهٰى ضَلَّ وَاللّٰهِ الظَّانُّ لِذٰلِكَ وَمَا اهْتَدٰى وَلَقَدْ

آپ ان امور میں عاجز و قاصر ہیں قسم بخدا یہ خیال کرنے والا گمراہ ہوا اور راہ نہ پا سکا اور آپ

اَوْضَحْتَ مَا اَشْكَلَ مِنْ ذٰلِكَ لِمَنْ تَوَهَّمَ وَامْتَرٰى بِقَوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ

نے ایسا وہم کرنے والے کی مشکل آسان کر دی جو آپ کے قول پر شک کرتا تھا خدا کی رحمت ہو

عَلَيْكَ قَدْ يَرَى الْحُوَّلُ الْقُلَّبُ وَجْهَ الْحِيلَةِ وَدُونَهَا حَاجِزٌ مِنْ تَقْوَى

آپ پر کبھی امور کو انجام دینے والا ان کے لیے عجیب سا طریقہ دیکھتا ہے جس میں تقویٰ رکاوٹ

اللّٰهِ فَيَدَعُهَا رَاْيَ الْعَيْنِ وَيَنْتَهِزُ فُرْصَتَهَا مَنْ لَا حَرِيجَةَ لَهُ فِي الدِّينِ صَدَقْتَ

بن جاتا ہے لیکن اس کی پروا نہیں کرتا جو چاہے کر گزرتا ہے اور اپنے دین کی کچھ فکر نہیں کرتا آپ سچے

وَخَسِرَ الْمُبْطِلُونَ وَاِذْ مَاكَرَكَ النَّاكِثَانِ فَقَالَا نُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَقُلْتَ لَهُمَا

اور اہل باطل گھاٹے میں ہیں جب بیعت توڑنے والے دو شخصوں نے مکر کیا اور آپ سے کہا کہ ہم عمرہ کرنا چاہتے ہیں تو آپ نے ان سے کہا

لَعَمْرُكُمَا مَا تُرِيدَانِ الْعُمْرَةَ لٰكِنْ تُرِيدَانِ الْغَدْرَةَ فَاَخَذْتَ الْبَيْعَةَ

تمہاری زندگی کی قسم کہ تم عمرہ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتے لیکن یہ کہ تم دھوکہ دینا چاہتے ہو پس آپ نے بار دیگر ان سے بیعت

عَلَيْهِمَا وَجَدَّدْتَ الْمِيثَاقَ فَجَدَّا فِي النِّفَاقِ فَلَمَّا نَبَّهْتَهُمَا عَلٰى فِعْلِهِمَا اَغْفَلَا

لے لی اور پھر سے عہد و پیمان باندھا مگر وہ دونوں نفاق کرتے رہے جب آپ نے ان کو اس فعل سے خبردار کیا تو بے پروا

وَعَادَا وَمَا انْتَفَعَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهِمَا خُسْرًا ثُمَّ تَلَاهُمَا اَهْلُ الشَّامِ

ہو کر چلے گئے اور کچھ فائدہ نہ پا سکے اور انجام کار وہ خسارے سے دوچار ہوئے پھر شام والوں نے بھی انہی کی پیروی کی

فَسِرْتَ اِلَيْهِمْ بَعْدَ الْاِعْذَارِ وَهُمْ لَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ وَلَا يَتَدَبَّرُونَ

تو ان کا عذر بہانہ سن کر آپ ان کی طرف روانہ ہوئے کیونکہ ان کا دین حق سے کوئی تعلق نہ تھا اور نہ وہ قرآن کی تعلیم

الْقُرْاٰنَ هَمَجٌ رَعَاعٌ ضَالُّونَ وَبِالَّذِي اُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِيكَ كَافِرُونَ وَ

پر توجہ دیتے تھے وہ ہر آواز کے پیچھے چلنے والے گمراہ تھے آپ کے بارے میں پیغمبر اکرمؐ پر جو آیات آئیں ان کا انکار کرتے تھے اور

لِاَهْلِ الْخِلَافِ عَلَيْكَ نَاصِرُونَ وَقَدْ اَمَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِاتِّبَاعِكَ وَنَدَبَ الْمُؤْمِنِينَ

آپ کے دشمنوں کی مدد و نصرت کرنے والے تھے جبکہ خدا نے آپ کی پیروی کا حکم دیا اور مومنوں کو آپ کی نصرت

اِلٰى نَصْرِكَ وَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ يَا اَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ

کی دعوت دی تھی اور خدائے عزّوجل نے فرمایا کہ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو خدا سے ڈرو اور سچ والوں کے ساتھ ہو جاؤ

مَوْلَايَ بِكَ ظَهَرَ الْحَقُّ وَقَدْ نَبَذَهُ الْخَلْقُ وَاَوْضَحْتَ السُّنَنَ بَعْدَ الدُّرُوْسِ

میرے مولا آپ کے ذریعے حق آشکار ہوا جب لوگ اسے چھوڑ چکے تھے آپ نے پیغمبرؐ کی سنتوں کو ظاہر کیا جب وہ بھلائی

وَالطَّمْسِ فَلَكَ سَابِقَةُ الْجِهَادِ عَلٰى تَصْدِيْقِ التَّنْزِيْلِ وَلَكَ فَضِيْلَةُ الْجِهَادِ

جا چکی تھیں پس تبلیغ قرآن کے لیے جہاد میں آپ کو سبقت حاصل ہے اور قرآن کی تاویل و تعین مفہوم کے لیے جہاد

عَلٰى تَحْقِيْقِ التَّاْوِيْلِ وَعَدُوُّكَ عَدُوُّ اللّٰهِ جَاحِدٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ يَدْعُوْ بَاطِلًا

کی فضیلت بھی آپ ہی کے لیے ہے آپ کا دشمن خدا کا دشمن خدا کے رسولؐ کا انکار کرنے والا باطل کی طرف

وَيَحْكُمُ جَائِرًا وَيَتَاَمَّرُ غَاصِبًا وَيَدْعُوْ حِزْبَهُ اِلَى النَّارِ وَعَمَّارٌ يُجَاهِدُ وَ

بلانے والا ظالمانہ فیصلہ کرنے والا زبردستی حکومت لینے والا اور اپنے گروہ کو جہنم کی طرف بلانے والا ہے لیکن عمار جہاد کرتے تھے اور

يُنَادِيْ بَيْنَ الصَّفَّيْنِ الرَّوَاحَ الرَّوَاحَ اِلَى الْجَنَّةِ وَلَمَّا اسْتَسْقٰى فَسُقِيَ اللَّبَنَ

آواز دے رہے تھے دو لشکروں کے درمیان کہ چلو چلو جنت کی طرف چلو اور جب انہوں نے پانی مانگا تو انہیں دودھ پلایا گیا

كَبَّرَ وَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اٰخِرُ شَرَابِكَ

تب تکبیر بلند کی اور کہا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے مجھ سے فرمایا تھا کہ دنیا میں تمہاری آخری

مِنَ الدُّنْيَا ضَيَاحٌ مِنْ لَبَنٍ وَتَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ فَاعْتَرَضَهُ اَبُو الْعَادِيَةِ

خوراک دودھ کا ایک پیالہ ہے اور تمہیں ایک باغی گروہ قتل کرے گا پس ابو العادیہ فزاری آپ کے مقابل

الْفَزَارِيُّ فَقَتَلَهُ فَعَلٰى اَبِي الْعَادِيَةِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَلَعْنَةُ مَلَائِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ

آیا اور اس نے آپ کو قتل کر دیا پس ابو العادیہ پر خدا کی اس کے فرشتوں کی اور اس کے رسولوں کی لعنت

اَجْمَعِيْنَ وَعَلٰى مَنْ سَلَّ سَيْفَهُ عَلَيْكَ وَسَلَلْتَ سَيْفَكَ عَلَيْهِ يَا اَمِيْرَ

برستی رہے اور اس پر جس نے آپ پر تلوار اٹھائی اور اس پر کہ جس پر آپ نے تلوار کھینچی اے مومنوں

الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُنَافِقِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَعَلٰى مَنْ رَضِيَ

کے امیر جو مشرکوں میں سے اور منافقوں میں سے ہیں روز قیامت تک لعنت ہو اور اس پر لعنت ہو

بِمَا سَاءَكَ وَلَمْ يَكْرَهْهُ وَاَغْمَضَ عَيْنَهُ وَلَمْ يُنْكِرْ اَوْ اَعَانَ عَلَيْكَ بِيَدٍ اَوْ لِسَانٍ اَوْ قَعَدَ عَنْ نَصْرِكَ

آپ کی تکلیف پر راضی ہوا اور ناخوش نہ ہوا آنکھیں بند کر لیں اور نفرت نہیں کی یا آپ کے خلاف ہاتھ یا زبان سے مدد دی یا آپ کی نصرت سے

اَوْ خَذَلَ عَنِ الْجِهَادِ مَعَكَ اَوْ غَمَطَ فَضْلَكَ وَجَحَدَ حَقَّكَ اَوْ عَدَلَ بِكَ

دستکش ہو جہاد میں آپ کو چھوڑ کر چلا گیا یا آپ کی فضیلت کو چھپایا اور آپ کے حق کا منکر ہوا یا اسے آپ کے برابر لایا

مَنْ جَعَلَكَ اللّٰهُ اَوْلٰى بِهٖ مِنْ نَفْسِهٖ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

کہ جس پر خدا نے آپ کو اس کے نفس سے زیادہ اختیار دیا اور درود ہو خدا کا آپ پر خدا کی رحمت ہو

بَرَكَاتُهٗ وَسَلَامُهٗ وَتَحِيَّاتُهٗ وَعَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ اٰلِكَ الطَّاهِرِيْنَ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ

اس کی برکتیں اس کا سلام اور اس کی عنایت اور آپ کی پاکیزہ اولاد میں سے ہونے والے ائمہ پر بھی بے شک وہ حمد والا

مَجِيْدٌ وَالْاَمْرُ الْاَعْجَبُ وَالْخَطْبُ الْاَفْظَعُ بَعْدَ جَحْدِكَ حَقَّكَ

شان والا ہے اور آپ کے حق کا انکار کیے جانے کے بعد سب سے عجیب اور بڑی مصیبت یہ ہے کہ صدیقہ

غَصْبُ الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ الزَّهْرَاۗءِ سَيِّدَةِ النِّسَاۗءِ فَدَكًا وَرَدُّ شَهَادَتِكَ

طاہرہ زہراؑ کا حق غصب کیا گیا اور فدک چھین لیا گیا اور آپ کی اور آپ کی اولاد

وَشَهَادَةِ السَّيِّدَيْنِ سُلَالَتِكَ وَعِتْرَةِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكُمْ وَقَدْ

میں سے دو سرداروں کی شہادتیں رد کی گئیں جو عترت پیغمبرؐ میں سے ہیں خدا کی رحمت آپ سب پر کیونکہ

اَعْلَى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى الْاُمَّةِ دَرَجَتَكُمْ وَرَفَعَ مَنْزِلَتَكُمْ وَاَبَانَ فَضْلَكُمْ

خدا نے آپ کو امت پر بلندیٔ درجات دی آپ کی شان بلند کی آپ کی فضیلت ظاہر فرمائی

وَشَرَّفَكُمْ عَلَى الْعَالَمِيْنَ فَاَذْهَبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَكُمْ تَطْهِيْرًا

اور آپ کو سب جہانوں پر بڑائی دی پس آپ سب سے ہر برائی کو دور رکھا اور آپ کو پاک کیا جو پاک کرنے کا حق ہے

قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا وَ

خدائے عزوجل نے فرمایا کہ انسان کو بے صبر پیدا کیا گیا کہ جب اسے تکلیف پہنچے تو گھبرا جاتا ہے اور

اِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ فَاسْتَثْنَى اللّٰهُ تَعَالٰى نَبِيَّهُ الْمُصْطَفٰى

جب بھلائی ملے تو روک لیتا ہے سوائے نماز گزاروں کے پس خدا نے اپنے نبی محمد مصطفیٰؐ کو

وَاَنْتَ يَا سَيِّدَ الْاَوْصِيَاۗءِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَلْقِ فَمَا اَعْمَهَ مَنْ ظَلَمَكَ عَنِ الْحَقِّ

اور اے اوصیاء کے سردار آپ کو ساری مخلوق سے الگ قرار دیا ہے پس کس قدر اندھا ہے وہ جو آپ کے حق کو نہیں پہچانتا

ثُمَّ اَفْرَضُوْكَ سَهْمَ ذَوِي الْقُرْبٰى مَكْرًا وَاَحَادُوْهُ عَنْ اَهْلِهٖ جَوْرًا

پھر یہ کہ ان لوگوں نے مکر کے ساتھ قرابتداروں کا حق تسلیم کیا اور ظلم کے ساتھ ان حقداروں کو محروم کیا

فَلَمَّا اٰلَ الْاَمْرُ اِلَيْكَ اَجْرَيْتَهُمْ عَلٰى مَا اَجْرَيَا رَغْبَةً عَنْهُمَا بِمَا عِنْدَ

پھر جب معاملہ آپ کے ہاتھ میں آیا تو آپ نے ان امور کو جوں کا توں رہنے دیا اس ثواب کی خاطر جو خدا کے ہاں

Presented by www.ziaraat.com

اللّٰهِ لَكَ فَأَشْبَهْتَ مِحْنَتُكَ بِهِمَا مِحَنَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عِنْدَ

آپکے لیے ہے پس ان دو باتوں میں آپ کی مظلومی انبیاء علیہم السلام کی مظلومی جیسی ہے یعنی آپ کی

الْوَحْدَةِ وَعَدَمِ الْأَنْصَارِ وَأَشْبَهْتَ فِي الْبَيَاتِ عَلَى الْفِرَاشِ الذَّبِيحَ عَلَيْهِ

تنہائی اور مددگاروں سے محرومی اور آپ کا شب ہجرت بستر رسولؐ پر سونا شابہ ہے ذبیح علیہ السلام

السَّلَامُ إِذْ أَجَبْتَ كَمَا أَجَابَ وَأَطَعْتَ كَمَا أَطَاعَ إِسْمَاعِيلُ صَابِرًا

کی قربانی کے جب آپ نے سونا قبول کیا اور حکم کی اطاعت کی جیسا کہ اسماعیلؑ نے صبر اور خوشدلی

مُحْتَسِبًا إِذْ قَالَ لَهُ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَى فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ

سے اطاعت کی جب باپ نے ان سے کہا اے بیٹا بے شک میں نے خواب میں دیکھا کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں پس دیکھو

مَاذَا تَرَى قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصَّابِرِينَ

تمہاری کیا رائے ہے انہوں نے کہا اے بابا جو حکم ملا اس کی تعمیل کریں خدا نے چاہا تو آپ مجھے اس میں صابر ہی پائیں گے

وَكَذَلِكَ أَنْتَ لَمَّا أَبَاتَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَمَرَكَ أَنْ

اور اسی طرح جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ نے آپ کو اپنے بستر پر سلایا اور حکم دیا کہ آپ ان

تَضْجَعَ فِي مَرْقَدِهِ وَاقِيًا لَهُ بِنَفْسِكَ أَسْرَعْتَ إِلَى إِجَابَتِهِ مُطِيعًا وَلِنَفْسِكَ

کے بستر پر سو جائیں اور اپنی جان کی قربانی سے آنحضرتؐ کی جان بچائیں تو آپ فوراً اطاعت کرتے ہوئے اس پر آمادہ ہو گئے اور اپنے

عَلَى الْقَتْلِ مُوَطِّنًا فَشَكَرَ اللّٰهُ تَعَالَى طَاعَتَكَ وَأَبَانَ عَنْ جَمِيلِ فِعْلِكَ

آپ کو قتل ہونے کے لیے پیش کر دیا پس خدا نے آپ کی اس فرمانبرداری کی قدر فرمائی اور آپکے کارنامے کو ظاہر کیا اپنے اس

بِقَوْلِهِ جَلَّ ذِكْرُهُ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ

واضح قول کے ذریعہ کہ لوگوں میں کچھ ایسے ہیں جو خدا کی رضا حاصل کرنے کے لیے اپنی جانیں بیچ دیتے

اللّٰهِ ثُمَّ مِحْنَتُكَ يَوْمَ صِفِّينَ وَقَدْ رُفِعَتِ الْمَصَاحِفُ حِيلَةً وَمَكْرًا

ہیں پھر جنگ صفین میں آپ کی سخت مصیبت کہ جب انہوں فریب کاری کے ساتھ قرآن نیزوں پر بلند کر دیے

فَأُعْرِضَ الشَّكُّ وَعُزِفَ الْحَقُّ وَاتُّبِعَ الظَّنُّ أَشْبَهَتْ مِحْنَةَ هَارُونَ

تو لوگ شک و شبہ میں پڑ گئے حق کو چھوڑ دیا گیا اور شک پر عمل ہونے لگا آپ کی یہ مصیبت ہارونؑ کی مشکل جیسی تھی

إِذْ أَمَّرَهُ مُوسَى عَلَى قَوْمِهِ فَتَفَرَّقُوا عَنْهُ وَهَارُونُ يُنَادِي بِهِمْ وَيَقُولُ

جبکہ موسیٰؑ نے ان کو اپنی قوم پر امیر مقرر کیا تو لوگ انہیں چھوڑ گئے تب ہارونؑ انہیں آوازیں دیتے اور کہتے تھے کہ

يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا

اے قوم یقیناً تم بچھڑے کے ذریعے آزمائے گئے ہو بے شک رحمان ہی تمہارا رب ہے پس تم میری پیروی کرو اور میرا حکم مانو

أَمْرِي قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ وَكَذٰلِكَ أَنْتَ

انہوں نے کہا ہم تو اس کے اردگرد عبادت کرتے رہیں گے جب تک موسیٰ ہمارے پاس واپس نہیں آتے اسی طرح جب قرآن

لَمَّا رُفِعَتِ الْمَصَاحِفُ قُلْتَ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهَا وَخُدِعْتُمْ فَعَصَوْكَ وَخَالَفُوا

نیزوں پر بلند کیے گئے تو آپ بھی ان لوگوں سے فرما رہے تھے کہ اے لوگو یقیناً اس میں تم آزمائے گئے اور فریب دیئے گئے پس انہوں نے نافرمانی کی اور

عَلَيْكَ وَاسْتَدْعَوْا نَصْبَ الْحَكَمَيْنِ فَأَبَيْتَ عَلَيْهِمْ وَتَبَرَّأْتَ إِلَى اللّٰهِ مِنْ

آپکے خلاف ہو گئے اور آپ کو حکمین کے تقرر پر مجبور کرنے لگ گئے تو آپنے اس سے انکار کیا ان کے اس فعل سے خدا کے ہاں اپنی برات

فِعْلِهِمْ وَفَوَّضْتَهُ إِلَيْهِمْ فَلَمَّا أَسْفَرَ الْحَقُّ وَسُفِهَ الْمُنْكَرُ وَاعْتَرَفُوا بِالزَّلَلِ

ظاہر کی اور معاملہ ان پر چھوڑ دیا پھر جب حق ظاہر ہوا منکروں کی بے وقوفی عیاں اور انہوں نے اعتراف کیا کہ ہم بہکے

وَالْجَوْرِ عَنِ الْقَصْدِ اخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِهِ وَأَلْزَمُوكَ عَلَىٰ سَفَهِ التَّحْكِيمِ الَّذِي

اور نافرمانی کی بعد میں پھر اس بات سے پھر گئے اور اس پنچایت سازی کی نعلی آپ کے ذمے لگانے لگے کہ جس کا آپ نے

أَبَيْتَهُ وَأَحَبُّوهُ وَحَظَرْتَهُ وَأَبَاحُوا ذَنْبَهُمُ الَّذِي اقْتَرَفُوهُ وَأَنْتَ عَلَىٰ

انکار کیا اور انہوں نے رغبت کی آپنے منع کیا اور وہ گناہ میں اور کھلے جس میں خود جا پڑے تھے آپ عقل و ہدایت کی

نَهْجِ بَصِيرَةٍ وَهُدًى وَهُمْ عَلَىٰ سُنَنِ ضَلَالَةٍ وَعَمًى فَمَا زَالُوا عَلَى النِّفَاقِ

راہ پر تھے اور وہ لوگ گمراہی اور اندھے پن کے طریقے اختیار کیے ہوئے تھے پس انہوں نے نفاق کا دامن پکڑا

مُصِرِّينَ وَفِي الْغَيِّ مُتَرَدِّدِينَ حَتَّىٰ أَذَاقَهُمُ اللّٰهُ وَبَالَ أَمْرِهِمْ فَأَمَاتَ بِسَيْفِكَ

اپنی گمراہی پر اصرار کرتے رہے جب کہ خود میں گرفتار تھے یہاں تک کہ خدا نے انہیں ان کے کیے کا مزہ چکھایا پس آپکی مخالفت کرنیوالوں

مَنْ عَانَدَكَ فَشَقِيَ وَهَوَىٰ وَأَحْيَا بِحُجَّتِكَ مَنْ سَعَدَ فَهُدِيَ صَلَوَاتُ

کو آپ کی تلوار سے قتل کرایا پس وہ بدبختی کے ساتھ تباہ ہوئے اور جنہوں نے آپ کو حجت مانا وہ خوش بخت زندہ ہوئے ہدایت پا کر خدا کی

اللّٰهِ عَلَيْكَ غَادِيَةً وَرَائِحَةً وَعَاكِفَةً وَذَاهِبَةً فَمَا يُحِيطُ الْمَادِحُ

رحمت ہو آپ پر ہر صبح و شام کے وقت اور جب آپ ٹھہرے ہوں اور چل رہے ہوں کیونکہ مدح کرنے والا آپ کے

وَصْفَكَ وَلَا يُحْبِطُ الطَّاعِنُ فَضْلَكَ أَنْتَ أَحْسَنُ الْخَلْقِ عِبَادَةً وَأَخْلَصُهُمْ

اوصاف گن نہیں سکتا اور طعن کرنے والا آپ کی بڑائی کو چھپا نہیں سکتا آپ عبادت میں ساری مخلوق سے بہتر اور سب سے خالص تر

زَهَادَةً وَأَذْبُهُمْ عَنِ الدِّينِ أَقَمْتَ حُدُودَ اللهِ بِجُهْدِكَ وَفَلَلْتَ عَسَاكِرَ

ہیں اور دین کی حفاظت میں بڑھے ہوئے ہیں آپ نے حدود الٰہی کے قیام میں بڑی کوشش کی آپ نے اپنی تلوار سے

الْمَارِقِينَ بِسَيْفِكَ تُخْمِدُ لَهَبَ الْحُرُوبِ بِبَنَانِكَ وَتَهْتِكُ سُتُورَ الشُّبَهِ

بے دین ہونے والوں کے لشکر ناکارہ بنا دیئے آپ نے انگلی کے اشارے سے جنگوں کی آگ ٹھنڈی کردی اپنے بیان سے شک کے پردوں

بِبَيَانِكَ وَتَكْشِفُ لَبْسَ الْبَاطِلِ عَنْ صَرِيحِ الْحَقِّ لَا تَأْخُذُكَ فِي اللهِ

کو چاک کر ڈالا اور آپ نے حق کے چہرے سے باطل کے حجاب نوچ پھینکے کیونکہ خدا کے معاملے میں آپ کو ملامت کرنے والے کی

لَوْمَةُ لَائِمٍ وَفِي مَدْحِ اللهِ تَعَالَى لَكَ غِنًى عَنْ مَدْحِ الْمَادِحِينَ وَتَقْرِيظِ

ملامت کی پروا نہیں اور جب خدا ہی آپ کی تعریف کر رہا ہے تو مدح کرنے والوں کی مدح اور تعریف کرنے والوں کی تعریف

الْوَاصِفِينَ قَالَ اللهُ تَعَالَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللهَ عَلَيْهِ

کا کیا ہے خدائے تعالیٰ کا فرمان ہے کہ مومنوں میں ایسے مرد بھی ہیں جنہوں نے خدا سے کیا ہوا عہد سچ کر دکھایا

فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا وَلَمَّا رَأَيْتَ

پس ان میں سے کچھ چلے گئے اور ان میں سے بعض انتظار میں ہیں اور ان میں کوئی تبدیلی نہیں آئی اور جب آپ نے

أَنْ قَتَلْتَ النَّاكِثِينَ وَالْقَاسِطِينَ وَالْمَارِقِينَ وَصَدَقَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

دیکھا کہ عہد توڑنے دینے والے تفرقہ ڈالنے والے اور بے دین آپ سے لڑتے ہیں اور حضرت رسول اللہ صلی

اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعْدَهُ فَأَوْفَيْتَ بِعَهْدِهِ قُلْتَ أَمَا آنَ أَنْ تُخْضَبَ هٰذِهِ

اللہ علیہ وآلہ کا آپ کو دیا ہوا وعدہ سچ نکلا تو آپ نے وہ عہد پورا کر دیا تب آپ نے کہا یہ وہ وقت ہے کہ پیشانی کے خون

مِنْ هٰذِهِ أَمْ مَتَى يُبْعَثُ أَشْقَاهَا وَاثِقًا بِأَنَّكَ عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّكَ

سے داڑھی پر خضاب ہو تو وہ بدبخت کب اٹھے گا یہ اس لیے کہ اپنے رب کی واضح دلیل کا یقین

وَبَصِيرَةٍ مِنْ أَمْرِكَ قَادِمٌ عَلَى اللهِ مُسْتَبْشِرٌ بِبَيْعِكَ الَّذِي بَايَعْتَهُ

اور اپنے معاملے میں بصیرت حاصل تھی آپ بارگاہ الٰہی میں جان کے سودے پر خوش ہو گئے جو اس سے کیا ہوا تھا

بِهِ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ اللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ أَنْبِيَائِكَ وَأَوْصِيَاءِ

اور یہی وہ بڑی کامیابی ہے اے اللہ لعنت کر اپنی تمام لعنتوں کے ساتھ اپنے نبیوں کے

أَنْبِيَائِكَ بِجَمِيعِ لَعَنَاتِكَ وَأَصْلِهِمْ حَرَّ نَارِكَ وَالْعَنْ مَنْ غَصَبَ وَلِيَّكَ

قاتلوں اور ان کے اوصیاء کے قاتلوں پر اور ان کو آتش جہنم میں جھونک دے اور لعنت کر ان پر جنہوں نے تیرے ولی کا

حَقَّهُ وَ اَنْكَرَ عَهْدَهُ وَ جَحَدَهُ بَعْدَ الْيَقِيْنِ وَ الْاِقْرَارِ بِالْوِلَايَةِ لَهُ يَوْمَ اَكْمَلْتَ

حق چھینا ان کی بیعت کا انکار کیا اور دین کے کامل ہونے کے دن ان کی ولایت کا یقینی اقرار کرلینے کے بعد ان کے مخالف

لَهُ الدِّيْنَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ مَنْ ظَلَمَهُ وَ اَشْيَاعَهُمْ وَ

ہو گئے اے اللہ! لعنت کر امیر المومنینؑ کو قتل کرنے والوں پر ان پر ظلم کرنے والوں پر ان ظالموں کے پیروکاروں اور

اَنْصَارَهُمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ ظَالِمِي الْحُسَيْنِ وَ قَاتِلِيْهِ وَ الْمُتَابِعِيْنَ عَدُوَّهُ وَ

مددگاروں پر اے اللہ! لعنت کر امام حسینؑ کے ساتھ ظلم کرنے والوں پر آپکے قاتلوں پر آپکے دشمنوں کے پیروکاروں

نَاصِرِيْهِ وَ الرَّاضِيْنَ بِقَتْلِهِ وَ خَاذِلِيْهِ لَعْنًا وَبِيْلًا اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ

اور مددگاروں پر آپ کے قتل پر خوش ہونے والوں اور آپکو چھوڑ جانے والوں پر لعنت! دردناک لعنت اے اللہ! لعنت اس پہلے ظالم پر جس نے

ظَلَمَ آلَ مُحَمَّدٍ وَ مَانِعِيْهِمْ حُقُوْقَهُمْ اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَوَّلَ ظَالِمٍ وَ غَاصِبٍ

آل محمدؐ پر ظلم کیا اور ان کے حقوق دبا لیے اے اللہ! آل محمدؐ پر ظلم کرنے والے ان کا حق غصب کرنے والے

لِآلِ مُحَمَّدٍ بِاللَّعْنِ وَ كُلَّ مُسْتَنٍّ بِمَا سَنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

پہلے ظالم سے خصوصاً اظہار بیزاری کر اور اس کے طریقے پر چلنے والوں سے تا قیامت اظہار بیزاری کرتا رہ اے معبود! رحمت فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ عَلٰى عَلِيٍّ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَ آلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

نبیوں کے خاتم حضرت محمدؐ پر اور رحمت کر اوصیاء کے سردار علیؑ پر اور ان کی پاک تر آل پر

وَ اجْعَلْنَا بِهِمْ مُتَمَسِّكِيْنَ وَ بِوِلَايَتِهِمْ مِنَ الْفَائِزِيْنَ الْآمِنِيْنَ الَّذِيْنَ لَا

اور قرار دے ہمیں ان سے تعلق رکھنے والوں ان کی ولایت کو جاننے ماننے والوں میں کہ جن کو نہ کوئی

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

خوف ہے نہ ان کو کچھ غم و اندیشہ ہے

مؤلف کہتے ہیں: ہم نے کتاب ہدیۃ الزائرین میں اس زیارت کی طرف اشارہ کیا ہے اور یہ بھی بتایا ہے کہ اس زیارت کو ہر روز نزدیک یا دور سے پڑھا جا سکتا ہے۔ یہ بہت بہترین روایت ہے کہ عبادت کا شغف رکھنے والوں اور امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کے شائقین کو اسے غنیمت شمار کرنا اور اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

تیسری زیارت روز غدیر وہ ہے، جسے سیدؒ نے اقبال میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل

کی اور فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص غدیر کے دن امیرالمومنین کی قبر پر موجود ہو تو نماز اور دعا کے بعد قبر شریف کے نزدیک جا کر یہ زیارت پڑھے۔ نجف اشرف میں ہو تو نماز کے بعد امیرالمومنین علیہ السلام کی قبر شریف کے نزدیک جا کر یہ زیارت پڑھے۔ اگر کسی دوسرے شہر میں ہو تو اس دن امیرالمومنین علیہ السلام کی قبر مبارک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اسے پڑھے اور وہ زیارت یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی وَلِیِّكَ وَاَخِیْ نَبِیِّكَ وَوَزِیْرِہٖ وَحَبِیْبِہٖ وَخَلِیْلِہٖ وَمَوْضِعِ

اے معبود! رحمت نازل فرما اپنے ولی پر جو تیرے نبیؐ کے برادر ان کے وزیر ان کے دوست ان کے خلیل اور ان کے

سِرِّہٖ وَخِیَرَتِہٖ مِنْ اُسْرَتِہٖ وَوَصِیِّہٖ وَصَفْوَتِہٖ وَخَالِصَتِہٖ وَاَمِیْنِہٖ وَوَلِیِّہٖ

رازدار ہیں وہ ان کے خاندان میں سے ان کے پسندیدہ ان کے وصی ان کے چنے ہوئے ان کے خاص وخالص ان کے امانتدار ان کے دوستدار

وَاَشْرَفِ عِتْرَتِہِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِہٖ وَاَبِیْ ذُرِّیَّتِہٖ وَبَابِ حِكْمَتِہٖ وَالنَّاطِقِ

اور ان کی عترت میں بلند تر ہیں کہ وہ نبی اکرمؐ پر ایمان لائے اور ان کی اولاد کے باپ ہیں وہ ان کی حکمت کے دروازہ ان کی حجت

بِحُجَّتِہٖ وَالدَّاعِیْ اِلٰی شَرِیْعَتِہٖ وَالْمَاضِیْ عَلٰی سُنَّتِہٖ وَخَلِیْفَتِہٖ عَلٰی اُمَّتِہٖ

کے بیان کرنیوالے ان کی شریعت کی طرف بلانے والے ان کی سنت واضح پر عمل کرنے والے ان کی امت میں ان کے جانشین

سَیِّدِ الْمُسْلِمِیْنَ وَاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ اَفْضَلَ مَا

مسلمانوں کے سردار اور مومنوں کے امیر ہیں وہ چمکتے چہروں والوں کے پیشرو ہیں ان پر وہ بہترین

صَلَّیْتَ عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَصْفِیَآئِكَ وَاَوْصِیَآءِ اَنْبِیَآئِكَ اَللّٰھُمَّ

رحمت فرما کہ جو تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی پر اور اپنے برگزیدوں میں سے اور اپنے نبیوں کے اوصیاء میں کسی پر کی ہو اے اللہ

اِنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّہٗ قَدْ بَلَّغَ عَنْ نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ مَا حُمِّلَ وَرَعٰی مَا

میں گواہ ہوں کہ انہوں نے وہ احکام لوگوں تک پہنچائے جو تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ سے حاصل کیے وہ یاد رکھا جو یاد رکھنا

اسْتُحْفِظَ وَحَفِظَ مَا اسْتُوْدِعَ وَحَلَّلَ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَاَقَامَ

چاہیے تھا جو کچھ ان کے سپرد ہوا اس کی نگہداری کی تیرے حلال کو حلال اور تیرے حرام کو حرام قرار دیا اور تیرے

اَحْكَامَكَ وَدَعَآ اِلٰی سَبِیْلِكَ وَوَالٰی اَوْلِیَآئَكَ وَعَادٰی اَعْدَآئَكَ وَ

احکام جاری کیے تیری راہ کی طرف بلاتے رہے تیرے دوستوں سے محبت رکھی اور تیرے دشمنوں کے دشمن رہے

جَاھَدَ النَّاكِثِیْنَ عَنْ سَبِیْلِكَ وَالْقَاسِطِیْنَ وَالْمَارِقِیْنَ عَنْ اَمْرِكَ

انہوں نے تیری راہ چھوڑ جانے والوں تفرقہ ڈالنے والوں اور تیرے حکم کو نہ سمجھنے والوں کے ساتھ

Presented by www.ziaraat.com

صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلاً غَيْرَ مُدْبِرٍ لَا تَأْخُذُهُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ حَتّٰى بَلَغَ

صبر اور خیر خواہی سے جہاد کیا کہ بڑھتے تو پیچھے نہ ہٹتے تھے خدا کے معاملے میں وہ کسی کی ملامت کی پروا نہیں کرتے تھے حتیٰ کہ اسی

فِي ذٰلِكَ الرِّضَا وَسَلَّمَ إِلَيْكَ الْقَضَاءَ وَعَبَدَكَ مُخْلِصًا وَنَصَحَ لَكَ مُجْتَهِدًا

عمل میں تیری رضا تک پہنچے اور تیرے فیصلے کو قبول کر لیا انہوں نے تیری خالص عبادت کی اور تیری خاطر نصیحت کرتے رہے

حَتّٰى أَتَاهُ الْيَقِينُ فَقَبَضْتَهُ إِلَيْكَ شَهِيدًا سَعِيدًا وَلِيًّا تَقِيًّا رَضِيًّا زَكِيًّا هَادِيًا

حتیٰ کہ ان کی شہادت واقع ہوئی تو نے ان کی جان قبض کر لی جب وہ شہید نیک بخت ولی پرہیزگار پسندیدہ پاکباز رہبر و رہنما اور

مَهْدِيًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى أَحَدٍ مِنْ أَنْبِيَائِكَ

ہدایت یافتہ تھے اے اللہ رحمت فرما حضرت محمدؐ پر اور ان (علیؑ) پر وہ بہترین رحمت جو تو نے اپنے نبیوں اور اپنے برگزیدوں

وَأَصْفِيَائِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

میں سے کسی پر کی ہو اے جہانوں کے پروردگار

مؤلف کہتے ہیں: سیدؒ نے اس باشرف دن میں پڑھنے کے لیے ایک اور زیارت نقل کی ہے مگر اس دن کے ساتھ اس زیارت کی خصوصیت کا علم نہیں ہو سکا، مذکورہ زیارت ان دو زیارتوں پر مشتمل ہے جن کو علامہ مجلسیؒ نے تحفہ کی دوسری اور تیسری زیارت قرار دیا ہے:

دوسری مخصوص زیارت

یہ حضرت رسولؐ صلی اللہ علیہ وآلہ کے روز ولادت کی زیارت ہے شیخ مفیدؒ، شہیدؒ اور سید ابن طاؤسؒ نے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے، ۱۷ ربیع الاول کو امیر المومنین کی زیارت میں یہی زیارت پڑھی اور با وثوق صحابی محمد بن مسلم ثقفی رضی اللہ عنہ کو بھی تعلیم فرمائی۔ آپ نے ان سے فرمایا: کہ جب امیر المومنین علیہ السلام کے روضہ پاک پر آؤ تو زیارت کے لیے غسل کرو، پاک ترین لباس پہنو اور خود کو خوشبو سے معطر کرو۔ پھر آرام وسکون کے ساتھ چلتے ہوئے جب باب السلام یعنی حرم مطہر کے دروازے پر پہنچو تو قبلہ رخ ہو کر تیس مرتبہ اللہ اکبر کہو اور اس کے بعد یہ زیارت پڑھو:

اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى خِيَرَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ

سلام ہو خدا کے رسولؐ پر سلام ہو خدا کے چنے ہوئے پر سلام ہو خوشخبری دینے ڈرانے والے پر جو نورانی

Presented by www.ziaraat.com

الْمُنِيرِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى الطُّهْرِ الطَّاهِرِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْعَلَمِ

چراغ ہے خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکتیں سلام ہو پاک و پاکیزہ پر سلام ہو چمکتے ہوئے

الزَّاهِرِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَنْصُورِ الْمُؤَيَّدِ اَلسَّلَامُ عَلَى اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ

پرچم پر سلام ہو مدد دیے گئے تائید شدہ پر سلام ہو ابوالقاسم حضرت محمدؐ پر

وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى اَنْبِيَاءِ اللهِ الْمُرْسَلِينَ وَعِبَادِ اللهِ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں سلام ہو خدا کے بھیجے ہوئے سبھی نبیوں پر اور اس کے نیک

الصَّالِحِينَ اَلسَّلَامُ عَلَى مَلَائِكَةِ اللهِ الْحَافِّينَ بِهٰذَا الْحَرَمِ وَبِهٰذَا

بندوں پر سلام ہو خدا کے ان فرشتوں پر جو اس حرم کے گرد گھرے ہیں اور انہوں نے

الضَّرِيحِ اللَّائِذِينَ بِهِ. پس قبر کے نزدیک جائے اور کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اس ضریح کی پناہ لے رکھی ہے۔ سلام ہو آپ پر

يَا وَصِيَّ الْاَوْصِيَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِمَادَ الْاَتْقِيَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ

اے سب اوصیاء کے وصی سلام ہو آپ پر اے پرہیزگاروں کے ستون سلام ہو آپ پر اے اولیاء کے

الْاَوْلِيَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا آيَةَ اللهِ

سرپرست سلام ہو آپ پر اے شہیدوں کے سالار سلام ہو آپ پر اے خدا کی عظیم

الْعُظْمٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَامِسَ اَهْلِ الْعَبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ

نشانی سلام ہو آپ پر اے اہل عبا میں پانچویں فرد سلام ہو آپ پر اے چمکتے

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ الْاَتْقِيَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْاَوْلِيَاءِ اَلسَّلَامُ

چہروں والے نیکوکاروں کے سردار سلام ہو آپ پر اے اولیاء کی ڈھال سلام ہو

عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْمُوَحِّدِينَ النُّجَبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَالِصَ الْاَخِلَّاءِ

آپ پر اے صاحب شرف توحید پرستوں کی زینت سلام ہو آپ پر اے دوستان خدا میں خالص

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَالِدَ الْاَئِمَّةِ الْاُمَنَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ

سلام ہو آپ پر اے امانتدار اماموں کے باپ سلام ہو آپ پر اے ساقی حوض

الْحَوْضِ وَحَامِلَ اللِّوَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَسِيمَ الْجَنَّةِ وَلَظٰى

کوثر اور لواء الحمد کے اٹھانے والے سلام ہو آپ پر اے جنت و جہنم میں بھیجنے والے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شُرِّفَتْ بِهِ مَكَّةُ وَمِنىً اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَحْرَ

سلام ہو آپ پر اے وہ جس سے مکہ ومنیٰ نے عزت پائی سلام ہو آپ پر اے علوم کے

الْعُلُومِ وَكَنَفَ الْفُقَرَاۤءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ وُلِدَ فِي الْكَعْبَةِ وَزُوِّجَ

سمندر اور محتاجوں کی امید گاہ سلام ہو آپ پر اے وہ جو کعبے میں پیدا ہوا جس کا آسمان

فِي السَّمَاۤءِ بِسَيِّدَةِ النِّسَاۤءِ وَكَانَ شُهُودُهَا الْمَلَاۤئِكَةَ الْاَصْفِيَاۤءَ

میں سیدہ زہراؑ سے نکاح ہوا اور منتخب فرشتے اس میں گواہ بنے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِصْبَاحَ الضِّيَاۤءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ خَصَّهُ النَّبِيُّ

سلام ہو آپ پر اے روشنی دینے والے چراغ سلام ہو آپ پر اے وہ جسے پیغمبر نے بڑی

بِجَزِيلِ الْحِبَاۤءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بَاتَ عَلىٰ فِرَاشِ خَاتَمِ الْاَنْبِيَاۤءِ

عطا کے لیے مخصوص فرمایا سلام ہو آپ پر اے وہ جو نبیوں میں آخری کے بستر پر سویا

وَوَقَاهُ بِنَفْسِهِ شَرَّ الْاَعْدَاۤءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ رُدَّتْ لَهُ الشَّمْسُ فَسَامىٰ

اور اپنی جان کے عوض انہیں دشمنوں سے بچایا سلام ہو آپ پر اے وہ جس کے لیے سورج پلٹ آیا تو وہ

شَمْعُونَ الصَّفَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَنْجَى اللّٰهُ سَفِينَةَ نُوحٍ بِاسْمِهِ وَاسْمِ

شمعونؑ ثانی قرار پایا سلام ہو آپ پر اے وہ کہ خدا نے کشتیٔ نوحؑ کو اس کے نام اور اس کے

اَخِيهِ حَيْثُ الْتَطَمَ الْمَاۤءُ حَوْلَهَا وَطَمىٰ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَابَ اللّٰهُ بِهِ

بھائی کے نام پر بچایا جب وہ گرداب میں گھری ڈول رہی تھی سلام ہو آپ پر اے وہ کہ خدا نے اس کے

وَبِاَخِيهِ عَلىٰ اٰدَمَ اِذْ غَوىٰ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فُلْكَ النَّجَاةِ الَّذِي مَنْ

اور اس کے بھائی کے نام پر آدمؑ کی توبہ قبول کی جب وہ بہک گئے سلام ہو آپ پر اے وہ کشتیٔ نجات کہ جو اس پر سوار ہوا

رَكِبَهُ نَجىٰ وَمَنْ تَاَخَّرَ عَنْهُ هَوىٰ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ خَاطَبَ

بچ گیا اور جو ہٹا رہا وہ ہلاک ہو گیا سلام ہو آپ پر اے وہ جس نے اژدہا اور بیابانی

الثُّعْبَانَ وَذِئْبَ الْفَلَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

بھیڑیے سے خطاب کیا سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر خدا کی رحمت ہو

وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلىٰ مَنْ كَفَرَ وَاَنَابَ

اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت اس پر جس نے کفر کیا اور پلٹ آیا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ ذَوِي الْأَلْبَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْحِكْمَةِ

سلام ہو آپ پر اے صاحبان عقل کے امام سلام ہو آپ پر اے علم و حکمت اور فیصلہ دینے

وَفَصْلَ الْخِطَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ اَلسَّلَامُ

کے خزینہ دار سلام ہو آپ پر اے وہ جس کے پاس علم کتاب ہے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مِيزَانَ يَوْمِ الْحِسَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاصِلَ الْحُكْمِ

آپ پر اے یوم حساب میں میزان عمل سلام ہو آپ پر اے واضح تر اور بہترین فیصلہ

النَّاطِقَ بِالصَّوَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُتَصَدِّقُ بِالْخَاتَمِ فِي الْمِحْرَابِ

دینے والے سلام ہو آپ پر کہ آپ نے محراب عبادت میں انگشتری صدقہ کی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ بِهِ يَوْمَ الْأَحْزَابِ

سلام ہو آپ پر اے وہ جس کے ذریعے خدا نے مومنوں کو احزاب کے دن مدد دی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ أَخْلَصَ لِلّٰهِ الْوَحْدَانِيَّةَ وَأَنَابَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے وہ جس نے خلوص سے خدا کو ایک مانا اور متوجہ رہے سلام ہو آپ پر

يَا قَاتِلَ خَيْبَرَ وَقَالِعَ الْبَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ دَعَاهُ خَيْرُ الْأَنَامِ

اے اہل خیبر کو قتل کرنے اور دروازہ اکھاڑنے والے سلام ہو آپ پر اے وہ جسے بہترین خلائق نے اپنے بستر

لِلْمَبِيتِ عَلَى فِرَاشِهِ فَأَسْلَمَ نَفْسَهُ لِلْمَنِيَّةِ وَأَجَابَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

پر سونے کے لیے بلایا تو اس نے حکم مانا اور خود کو موت کے منہ میں دے دیا سلام ہو آپ پر

يَا مَنْ لَهُ طُوبَى وَحُسْنُ مَآبٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اے وہ جس کے لیے خوشخبری اور بہترین مقام ہے خدا کی رحمت ہے اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر اے

وَلِيَّ عِصْمَةِ الدِّينِ وَيَا سَيِّدَ السَّادَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمُعْجِزَاتِ

دین کی حفاظت کے ذمہ دار اور سرداروں کے سردار سلام ہو آپ پر اے معجزوں کے مالک

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَزَلَتْ فِي فَضْلِهِ سُورَةُ الْعَادِيَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے وہ جس کی فضیلت میں سورۂ عادیات نازل ہوا سلام ہو آپ پر

يَا مَنْ كُتِبَ اسْمُهُ فِي السَّمَاءِ عَلَى السُّرَادِقَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اے وہ جس کا نام آسمانوں میں واقع خیام پر لکھا ہوا ہے سلام ہو آپ پر اے

مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ وَالْآيَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْغَزَوَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

عجیب امور اور نشانیاں ظاہر کرنے والے سلام ہو آپ پر اے جنگوں کے سپہ سالار سلام ہو آپ پر

يَا مُخْبِرًا بِمَا غَبَرَ وَبِمَا هُوَ آتٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُخَاطِبَ ذِئْبِ

اے خبر دینے والے اس کی جو ہو چکا اور جو ہوگا سلام ہو آپ پر اے بیابانی بھیڑیے سے خطاب

الْفَلَوَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتِمَ الْحَصٰى وَمُبَيِّنَ الْمُشْكِلَاتِ

کرنے والے سلام ہو آپ پر اے پتھروں پر نقش کرنے والے اور مشکلیں حل کر دینے والے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَجِبَتْ مِنْ حَمَلَاتِهِ فِي الْوَغَا مَلَائِكَةُ

سلام ہو آپ پر اے وہ کہ جنگ میں جس کے حملوں سے آسمانوں کے فرشتے حیران

السَّمٰوَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَاجَى الرَّسُوْلَ فَقَدَّمَ بَيْنَ يَدَيْ

ہو گئے سلام ہو آپ پر اے وہ جس نے حضرت رسولؐ سے سرگوشی کی اور سرگوشی کے

نَجْوَاهُ الصَّدَقَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَالِدَ الْأَئِمَّةِ الْبَرَرَةِ السَّادَاتِ

وقت صدقات پیش کیے سلام ہو آپ پر اے ان اماموں کے باپ جو نیکوکار سردار ہیں

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا تَالِيَ الْمَبْعُوْثِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر اے رسولؐ کے قائمقام سلام ہو آپ پر

يَا وَارِثَ عِلْمِ خَيْرِ مَوْرُوْثٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اے علم کے ورثہ دار جو بہترین ورثہ ہے خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر

يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غِيَاثَ

اے اوصیاء کے سردار سلام ہو آپ پر اے پرہیزگاروں کے امام سلام ہو آپ پر اے دکھی لوگوں

الْمَكْرُوْبِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ

کے فریادرس سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے نگہدار سلام ہو آپ پر اے دلیل و براہین

الْبَرَاهِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طٰهٰ وَيٰسٓ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِيْنَ

ظاہر کرنے والے سلام ہو آپ پر اے طاہا اور یاسین سلام ہو آپ پر اے اللہ کی مضبوط رسی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَصَدَّقَ فِيْ صَلٰوتِهِ بِخَاتَمِهِ عَلَى الْمِسْكِيْنِ

سلام ہو آپ پر اے وہ جس نے حالت نماز میں اپنی انگشتری ایک مسکین کو صدقہ میں دی

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا قَالِعَ الصَّخْرَةِ عَنْ فَمِ الْقَلِيبِ وَمُظْهِرَ الْمَاءِ الْمَعِينِ

سلام ہو آپ پر اے کنویں پر سے پتھر کی سل ہٹا کر ٹھنڈا میٹھا پانی کھولنے والے

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللهِ النَّاظِرَةَ وَيَدَهُ الْبَاسِطَةَ وَلِسَانَهُ الْمُعَبِّرَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کی دیکھنے والی آنکھ اس کا کھلا ہوا ہاتھ اور اس کی ساری مخلوق کو اس کی خبر

عَنْهُ فِي بَرِيَّتِهِ أَجْمَعِينَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّينَ وَ

دینے والی زبان سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے علم کے ورثہ دار

مُسْتَوْدَعَ عِلْمِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَصَاحِبَ لِوَاءِ الْحَمْدِ وَسَاقِيَ

پہلوں پچھلوں کے علم کے امانتدار لواء حمد کے اٹھانے والے اور آخری پیغمبر

أَوْلِيَائِهِ مِنْ حَوْضِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا يَعْسُوبَ

کے حوض کوثر سے ان کے دوستوں کو سیراب کرنے والے سلام ہو آپ پر اے دین کے سردار

الدِّينِ وَقَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَوَالِدَ الْأَئِمَّةِ الْمَرْضِيِّينَ وَرَحْمَةُ

چمکتے چہروں والوں کے پیشوا اور پسندیدہ ہوئے اماموں کے باپ خدا کی رحمت

اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلاَمُ عَلَى اسْمِ اللهِ الرَّضِيِّ وَوَجْهِهِ الْمُضِيءِ وَ

ہو اور اس کی برکات سلام ہو خدا کے پسندیدہ نام پر اس کے تابندہ جلوے

جَنْبِهِ الْقَوِيِّ وَصِرَاطِهِ السَّوِيِّ اَلسَّلاَمُ عَلَى الْإِمَامِ التَّقِيِّ الْمُخْلِصِ

اس کے توانا طرفدار اور اس کے راہ راست پر سلام سلام ہو اس امام پر جو پرہیزگار اخلاص کار

الصَّفِيِّ اَلسَّلاَمُ عَلَى الْكَوْكَبِ الدُّرِّيِّ اَلسَّلاَمُ عَلَى الْإِمَامِ أَبِي

پسندیدہ ہے سلام ہو چمکتے ہوئے ستارے پر سلام ہو ابوالحسن امام علی مرتضیٰ

الْحَسَنِ عَلِيٍّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلاَمُ عَلَى أَئِمَّةِ الْهُدَى وَ

پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو ہدایت یافتہ اماموں پر جو

مَصَابِيحِ الدُّجَى وَأَعْلاَمِ التُّقَى وَمَنَارِ الْهُدَى وَذَوِي النُّهَى وَكَهْفِ

تاریکی کے چراغ پرہیزگاری کے نشان ہدایت کے مینار صاحبان عقل و خرد مخلوق کی جائے پناہ

الْوَرَى وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى وَالْحُجَّةِ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَرَحْمَةُ اللهِ وَ

مضبوط تر رسی اور دنیا والوں پر خدا کی حجتوں پر سلام خدا کی رحمت ہو اور

بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى نُورِ الْاَنْوَارِ وَحُجَّةِ الْجَبَّارِ وَوَالِدِ الْاَئِمَّةِ الْاَطْهَارِ

اس کی برکات سلام ہو انوار کے نور پر جو خدائے جبار کی حجت پاک اماموں کا باپ

وَقَسِيمِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ الْمُخْبِرِ عَنِ الْآثَارِ الْمُدَمِّرِ عَلَى الْكُفَّارِ مُسْتَنْقِذِ

جنت و جہنم میں بھیجنے والا قدیم خبریں دینے والا کافروں کو ہلاک کرنے والا اور خالص ومخلص

الشِّيعَةِ الْمُخْلِصِينَ مِنْ عَظِيمِ الْاَوْزَارِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَخْصُوصِ

شیعوں کو گناہوں کے بوجھ تلے سے نکالنے والا ہے سلام ہو اس پر جو خاص کیا گیا

بِالطَّاهِرَةِ التَّقِيَّةِ ابْنَةِ الْمُخْتَارِ الْمَوْلُودِ فِي الْبَيْتِ ذِي الْاَسْتَارِ الْمُزَوَّجِ

پاکیزہ با تقویٰ دختر نبیؐ کے لیے جو پیدا ہوا پردوں والے گھر (کعبہ) میں جس کا نکاح ہوا

فِي السَّمَاءِ بِالْبَرَّةِ الطَّاهِرَةِ الرَّضِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ وَالِدَةِ الْاَئِمَّةِ الْاَطْهَارِ

آسمان میں نیکوکار، پاکیزہ بی بی سے جو راضی شدہ راضی کی گئی پاک اماموں کی ماں ہے

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبَإِ الْعَظِيمِ الَّذِي هُمْ فِيهِ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو اس بڑی خبر پر کہ جس میں وہ لوگ اختلاف

مُخْتَلِفُونَ وَعَلَيْهِ يُعْرَضُونَ وَعَنْهُ يُسْئَلُونَ اَلسَّلَامُ عَلَى نُورِ اللّٰهِ

کرتے اس پر معترض ہوتے اور اس کے متعلق پوچھتے ہیں سلام ہو خدا کے روشن تر

الْاَنْوَرِ وَضِيَائِهِ الْاَزْهَرِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ

نور اور اس کی چمک دمک پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر اے دوست

اللّٰهِ وَحُجَّتَهُ وَخَالِصَةَ اللّٰهِ وَخَاصَّتَهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ لَقَدْ

خدا اور اس کی حجت، خدا کے مخلص اور اس کے خاص کردہ میں گواہ ہوں اے ولی خدا کہ آپ نے جہاد

جَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَاتَّبَعْتَ مِنْهَاجَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کیا خدا کی راہ میں جو جہاد کرنے کا حق ہے اور آپ نے حضرت رسولؐ کے راستے کی پیروی کی خدا رحمت

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَحَلَّلْتَ حَلَالَ اللّٰهِ وَحَرَّمْتَ حَرَامَ اللّٰهِ وَشَرَّعْتَ

کرے ان پر اور ان کی آل پر، آپ نے حلال رکھا حلال خدا کو حرام خدا کو حرام قرار دیا اس کے

اَحْكَامَهُ وَاَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ

احکام جاری کیے آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا

وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ صَابِرًا نَاصِحًا مُجْتَهِدًا

اور بُرے کاموں سے روکتے رہے آپ نے راہ خدا میں جہاد کیا جم کر خیرخواہی میں کوشاں رہے

مُحْتَسِبًا عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيمَ الْأَجْرِ حَتّٰى أَتَاكَ الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ

اور اس پر خدا کے ہاں سے اجر کی امید رکھی یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے پس خدا لعنت کرے اسے

دَفَعَكَ عَنْ حَقِّكَ وَأَزَالَكَ عَنْ مَقَامِكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَلَغَهُ ذٰلِكَ

جس نے آپ کو حق سے محروم کیا اور آپ کے مقام سے ہٹایا اور خدا لعنت کرے اسے جو یہ اطلاع پاکر

فَرَضِيَ بِهِ أُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ وَأَنْبِيَاءَهُ وَرُسُلَهُ أَنِّي وَلِيٌّ لِمَنْ

خوش ہوا گواہ بناتا ہوں خدا کو اس کے فرشتوں اس کے نبیوں اور رسولوں کو اس پر کہ میں آپکے دوست

وَالَاكَ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

کا دوست اور آپ کے دشمن کا دشمن ہوں سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اب خود کو قبر شریف سے لپٹائے اسے بوسہ دے اور کہے: أَشْهَدُ أَنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِي

میں گواہ ہوں کہ میرا کلام سنتے

وَتَشْهَدُ مَقَامِي وَأَشْهَدُ لَكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ بِالْبَلَاغِ وَالْأَدَاءِ يَا مَوْلَايَ

اور میرے کھڑے ہونے کی جگہ دیکھتے ہیں اور آپ کا گواہ ہوں اے ولی خدا کہ آپ نے پیام دیا اور فرض نبھایا اے میرے آقا

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ يَا أَمِينَ اللّٰهِ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

اے حجت خدا اے خدا کے امین اے خدا کے دوست بے شک میرے اور خدا کے درمیان میرے گناہ حائل

ذُنُوبًا قَدْ أَثْقَلَتْ ظَهْرِي وَمَنَعَتْنِي مِنَ الرُّقَادِ وَذِكْرُهَا يُقَلْقِلُ

ہیں جن کا بوجھ میری کمر پہ ہے انہوں نے میری نیند اڑا دی ہے ان کی یاد سے میرا دل گھبراتا

أَحْشَائِي وَقَدْ هَرَبْتُ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَيْكَ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكَ

ہے اور میں بھاگ کے آیا ہوں خدائے عزوجل کی طرف اور آپ کی طرف پس بواسطہ اس کے جس نے آپ

عَلٰى سِرِّهِ وَاسْتَرْعَاكَ أَمْرَ خَلْقِهِ وَقَرَنَ طَاعَتَكَ بِطَاعَتِهِ وَ

کو اپنا رازدار بنایا اپنی مخلوق کا معاملہ آپ کو سونپا اس نے آپ کی اطاعت اپنی اطاعت کے ساتھ اور آپ کی

مُوَالَاتَكَ بِمُوَالَاتِهِ كُنْ لِي إِلَى اللّٰهِ شَفِيعًا وَمِنَ النَّارِ مُجِيرًا وَ

محبت اپنی محبت کے ساتھ رکھی آپ خدا کے ہاں میرے سفارشی بنیں جہنم سے پناہ دیں اور

عَلَى الدَّهْرِ ظَهِيرًا۔ پس بار دیگر خود کو قبر مبارک سے لپٹائے اسے بوسہ دے اور کہے: يَا وَلِيَّ اللهِ

حالات میں میرے مددگار ہوں — اے دوست خدا

يَا حُجَّةَ اللهِ يَا بَابَ حِطَّةِ اللهِ وَلِيُّكَ وَزَائِرُكَ وَاللَّائِذُ بِقَبْرِكَ وَالنَّازِلُ

اے حجت خدا اے خدا کے باب حطہ: آپ کا محب آپ کا زائر آپ کی قبر کی پناہ لینے والا آپ کی درگاہ پر

بِفِنَائِكَ وَالْمُنِيخُ رَحْلَهُ فِي جِوَارِكَ يَسْأَلُكَ أَنْ تَشْفَعَ لَهُ إِلَى اللهِ فِي

آنے والا اور آپ کے جوار میں آ رہنے والا سوال کرتا ہے کہ آپ خدا کے ہاں اس کی سفارش کریں

قَضَاءِ حَاجَتِهِ وَنُجْحِ طَلِبَتِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَإِنَّ لَكَ عِنْدَ اللهِ

کہ اس کی حاجت پوری ہو اور مقصد حاصل ہو دنیا اور آخرت میں کیونکہ خدا کے حضور آپ کی بڑی

الْجَاهَ الْعَظِيمَ وَالشَّفَاعَةَ الْمَقْبُولَةَ فَاجْعَلْنِي يَا مَوْلَايَ مِنْ هَمِّكَ

عزت ہے اور آپ کی شفاعت قبول شدہ ہے پس قرار دیں اے میرے آقا مجھے اپنے زیر نگاہ

وَأَدْخِلْنِي فِي حِزْبِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى ضَجِيعَيْكَ آدَمَ وَنُوحٍ

اور داخل کریں اپنے گروہ میں سلام ہو آپ پر اور آپ کے ہر دو ساتھیوں آدمؑ و نوحؑ پر

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى وَلَدَيْكَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلَى الْأَئِمَّةِ

سلام ہو آپ پر اور آپ کے ہر دو فرزندوں حسنؑ و حسینؑ پر اور سلام آپ کی اولاد میں

الطَّاهِرِينَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

سے پاک اماموں پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اس کے بعد چھ رکعت نماز زیارت پڑھے، جن میں سے دو رکعت امیر المومنین علیہ السلام کے لیے اور دو دو رکعت حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کے لیے بجا لائے، بعدہٗ بہت زیادہ ذکر الٰہی کرے۔ انشاء اللہ اس کی زیارت و دعا قبول ہو گی۔

مؤلف کہتے ہیں: صاحب مزار کبیر نے ارشاد کیا ہے کہ یہی زیارت، ۱۷ ربیع الاول کو طلوع شمس کے قریب پڑھی جائے اور علامہ مجلسیؒ کا فرمان ہے کہ یہ بہترین زیارتوں میں سے ہے کہ اس کا ذکر مع اسناد معتبر کتابوں میں ہے۔ بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ زیارت اس دن سے مخصوص نہیں۔ بلکہ جس وقت بھی یہ زیارت پڑھی جائے خوب ہے مؤلف کا کہنا ہے کہ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ اس کی

Presented by www.ziaraat.com

کیا وجہ ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے یوم ولادت یا یوم بعثت میں امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت پڑھنے کو کہا گیا ہے۔ حالانکہ مناسب یہ ہے کہ اس دن حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت پڑھنے کا حکم ہوتا؛ اس کے جواب میں ہم کہیں گے کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس دن دو بزرگوں کا آپس میں کمال اتحاد و اتصال ہے۔ گویا جس نے امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت کی اس نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ اس امر کی دلیل قرآن کریم کی آیۂ انفسنا ہے۔ کیونکہ مباہلہ میں خدائے تعالیٰ نے امیرالمومنین علیہ السلام کو نفس پیغمبرؐ قرار دیا اور کسی دوسرے کو یہ مقام نہیں ملا بہت سی روایتوں میں آیا ہے اور ان میں سے ایک شیخ محمد بن مشہدی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: ایک اعرابی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے حضور حاضر ہوا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ! میرا گھر یہاں سے بہت دور ہے اور آپ کی زیارت کا اشتیاق کبھی کبھی مجھے یہاں لے آتا ہے لیکن ایسا بھی ہوتا ہے کہ کبھی آپ سے شرفِ ملاقات حاصل نہیں ہو پاتا تو میں علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے ملاقات کر لیتا ہوں اور وہ مجھ کو وعظ و نصیحت کرتے اور حدیث تعلیم فرما کر مانوس و مطمئن کر دیتے ہیں، تاہم آپ کی ملاقات نہ ہونے پر افسوس کے ساتھ واپس ہو جاتا ہوں۔ اس پر آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو شخص علی مرتضیٰ علیہ السلام کی زیارت کرے گویا اس نے میری زیارت کی۔ جو اسے دوست رکھتا ہے وہ مجھے دوست رکھتا ہے اور جو اس سے دشمنی کرتا ہے وہ مجھ سے دشمنی کرتا ہے۔ پس تم یہ بات میری طرف سے اپنے قبیلے کے لوگوں کو بتا دینا کہ جو شخص علی علیہ السلام کی زیارت کے لیے جائے تو گویا وہ میری زیارت کو آیا ہے۔ پس میں، جبرائیل اور ایک مومن اس شخص کو قیامت میں اس عمل کی جزا دیں گے۔ ایک معتبر حدیث میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ جب تم نجفِ اشرف کی زیارت کرو تو آدم علیہ السلام کی ہڈیوں، نوح علیہ السلام کے بدن اور علی علیہ السلام کے جسم کی زیارت کرتے ہو، اس میں شک نہیں کہ گویا تم نے ان کے آبا و اجداد، نبیوں کے خاتم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ اور حضرت علی علیہ السلام کی زیارت کی ہوگی کہ جو اوصیاء میں بہترین ہیں، قبل ازیں چھٹی زیارت میں ذکر ہو چکا ہے۔ کہ حسب فرمان امیرالمومنین علیہ السلام کی قبر مبارک کی طرف رُخ کرکے کھڑا ہو اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ ..... الخ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول سلام ہو آپ پر اے خدا کے برگزیدہ

Presented by www.ziaraat.com

شیخ جابر نے قصیدۂ ازریہ میں کیا خوب اشعار کہے ہیں:

مُشِيْرًا إِلَى الْقُبَّةِ الْعَلَوِيَّةِ	فَأَحْتَمِدْ لِلنَّبِيِّ أَعْظَمَ رَمْسٍ	فِيهِ لِلطُّهْرِ أَحْمَدَ أَيُّ نَفْسٍ
اشارہ کرتے ہوئے گنبد علیؑ کی طرف	کہ دیکھو بہ خاطر پیغمبرؐ اس قبر شریف کو	اس میں احمدؐ کا نفس جاگزیں ہے
أَوْ تَرَى الْعَرْشَ فِيهِ نُورُ شَمْسٍ	فَتَوَاضَعْ فَثَمَّ دَارَةُ قُدْسٍ	تَتَمَنَّى الْأَفْلَاكُ لَثْمَ ثَرَاهَا
یا اس عرش کو دیکھو اس میں چمکتا سورج ہے	بس جھک جاکر یہ پاکیزہ مقام ہے	تمنا کرتے ہیں آسمان کہ چومیں اسکی خاک

حکیم سنائی نے یہ فارسی اشعار کہے:

① مرتضائی کہ کرد یزدانش — ہمرہ جانِ مصطفیٰ جانش
② ہر دو یکقصد و خرد شان دو — ہر دو یک روح کالبدشان دو
③ دو روندہ چو اختر گردوں — دو برادر چوں موسیٰ و ہارون
④ ہر دو یکدُر ز یکصدف بودند — ہر دو پیرایۂ شرف بودند
⑤ تا نہ بگشاد علم حیدر در — ندہد سنت پیغمبر در

① علی مرتضیٰ وہ ہیں کہ خدا نے ان کو جانِ مصطفیٰ قرار دیا۔
② ان دونوں کا مقصد ایک اور عقلیں دو ہیں۔ ان کی روح ایک اور جسم دو ہیں۔
③ وہ دونوں آسمان پر چلتے ہوئے ستارے ہیں، وہ موسیٰ و ہارون کی طرح دو بھائی ہیں۔
④ وہ دونوں ایک صدف کے دو موتی ہیں، وہ دونوں شرف کے ایک ہی مقام پر ہیں۔
⑤ جب تک حیدرِ کرارؑ کا علم اپنا دروازہ نہ کھولے پیغمبرؐ کی سنت کا میٹھا پھل حاصل نہیں ہوتا۔

تیسری مخصوص زیارت

یہ بعثت کی رات اور دن کے لیے ہے۔

روزِ مبعث یعنی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی بعثت کا دن ۲۷ رجب ہے، اس رات اور دن میں تین زیارتیں ہیں اور وہ یہ ہیں۔

پہلی زیارت رجبیہ

اس زیارت کا آغاز اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَشْهَدَنَا مَشْهَدَ اَوْلِیَائِهٖ سے ہوتا ہے جو ماہ رجب کے اعمال مشترکہ میں زیارت رجبیہ کے عنوان سے ذکر ہو چکی ہے۔ یہ زیارت ماہ رجب میں ہر امام کے روضۂ مبارک پر پڑھی جا سکتی ہے، لیکن صاحب مزار قدیم اور شیخ محمد بن مشہدی نے اسے شب مبعث کی مخصوص زیارات میں قرار دیا ہے۔ جب کوئی شخص اس رات یہ زیارت پڑھے تو بعد میں دو رکعت نماز زیارت بجا لائے اور پھر جو دعا چاہے مانگے۔

دوسری زیارت

اس کی ابتدا اَلسَّلَامُ عَلٰی اَبِی الْاَئِمَّةِ وَمَعْدِنِ النُّبُوَّةِ سے ہوتی ہے اور علامہ مجلسیؒ نے تحفۃ الزائرین میں اسے ساتویں زیارت قرار دیا ہے۔ جیسا کہ ہم نے بھی ہدیۃ الزائرین میں اس کا ذکر کیا ہے۔

تیسری زیارت

یہ وہی زیارت ہے، جسے شیخ مفیدؒ، سیدؒ اور شہیدؒ نے اس طرح نقل کیا ہے کہ مبعث کی رات یا دن میں جب کوئی شخص امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہے۔ تو پہلے قبہ شریفہ کے دروازے پر آنجناب کی قبر کے مقابل کھڑے ہو کر یہ کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

میں گواہ ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یگانہ ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں میں گواہ ہوں کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے

وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَبْدُ اللّٰهِ وَاَخُوْ

اور رسولؐ ہیں اور یہ کہ علیؑ بن ابی طالب مومنوں کے امیر خدا کے بندے اور رسول کے بھائی

رَسُوْلِهٖ وَاَنَّ الْاَئِمَّةَ الطَّاهِرِیْنَ مِنْ وُلْدِهٖ حُجَجُ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ

ہیں اور وہ پاک و پاکیزہ امام جو ان کی اولاد سے ہیں وہ مخلوق خدا پر اس کی حجتیں ہیں

پھر اندر داخل ہو کر پشت بہ قبلہ حضرت کی قبر مبارک کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے اور سو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے اور اس کے بعد یہ زیارت پڑھے،

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ خَلِیْفَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ

سلام ہو آپ پر اے وارث آدمؑ جو خلیفۂ خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے وارث

نُوحٍ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

نوحؑ جو خدا کے برگزیدہ ہیں سلام ہو آپ پر اے وارث ابراہیمؑ جو خدا کے دوست ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى

آپ پر اے وارث موسیٰؑ جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو آپ پر اے وارث عیسیٰؑ جو

رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ رُسُلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

روح خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے وارث محمدؐ جو خدا کے رسولوں کے سردار ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے مومنوں کے امیر سلام ہو آپ پر اے پرہیزگاروں کے امام سلام ہو آپ پر

يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ

اے اوصیاء کے سردار سلام ہو آپ پر اے جہانوں کے پروردگار کے رسولؐ کے وصی سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبَاُ الْعَظِيْمُ

آپ پر اے پہلوں پچھلوں کے علم کے ورثہ دار سلام ہو آپ پر کہ آپ بہت بڑی خبر ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُهَذَّبُ

سلام ہو آپ پر کہ آپ ہی راہ راست ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ سنوارے ہوئے

الْكَرِيْمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ التَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الرَّضِيُّ

صاحب مرتبہ ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ پرہیزگار وصی ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ راضی شدہ

الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَدْرُ الْمُضِيْءُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ

پاک شدہ ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ چودھویں کے چمکتے چاند ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ سب سے بڑے تصدیق

الْاَكْبَرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْفَارُوْقُ الْاَعْظَمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

کرنے والے ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ سب سے بڑھ کر حق و باطل میں فرق کرنے والے ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ

السِّرَاجُ الْمُنِيْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ

روشن و تاباں چراغ ہیں سلام ہو آپ پر اے ہدایت دینے والے امام سلام ہو آپ پر اے تقویٰ کے

التُّقٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاصَّةَ

نشان سلام ہو آپ پر اے خدا کی بہت بڑی حجت سلام ہو آپ پر اے خدا کے

Presented by www.ziaraat.com

اللّٰہِ وَخَالِصَتَہٗ وَاَمِیْنَ اللّٰہِ وَصَفْوَتَہٗ وَبَابَ اللّٰہِ وَحُجَّتَہٗ وَمَعْدِنَ حُکْمِ

مقرب اور اس کے خاص کردہ خدا کے امانتدار اور اس کے چنے ہوئے خدا کا راستہ اور اسکی حجت خدا کے حکم اور اس کے راز

اللّٰہِ وَسِرِّہٖ وَعَیْبَۃَ عِلْمِ اللّٰہِ وَخَازِنَہٗ وَسَفِیْرَ اللّٰہِ فِیْ خَلْقِہٖ اَشْہَدُ اَنَّکَ

کے حامل خدا کے علم کے جامع اور خزینہ دار اور خلق خدا میں اس کے نمایندہ میں گواہ ہوں کہ آپ نے

اَقَمْتَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَیْتَ الزَّکٰوۃَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَہَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ

نماز قائم رکھی اور زکوۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برائیوں سے روکا

وَاتَّبَعْتَ الرَّسُوْلَ وَتَلَوْتَ الْکِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِہٖ وَبَلَّغْتَ عَنِ اللّٰہِ

آپ نے رسولؐ کی پیروی کی اور قرآن کی تلاوت کی جو تلاوت کرنے کا حق ہے آپ نے خدا کا پیغام دیا

وَوَفَیْتَ بِعَہْدِ اللّٰہِ وَتَمَّتْ بِکَ کَلِمَاتُ اللّٰہِ وَجَاہَدْتَ فِی اللّٰہِ حَقَّ

خدا کا عہد پورا کیا اور آپ کے ذریعے خدا کی باتیں مکمل ہوئیں آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کیا جو جہاد

جِہَادِہٖ وَنَصَحْتَ لِلّٰہِ وَلِرَسُوْلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَجُدْتَ بِنَفْسِکَ

کا حق ہے آپ نے خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی خاطر نصیحت وخیرخواہی کی آپ نے جان کی بازی لگائی

صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُجَاہِدًا عَنْ دِیْنِ اللّٰہِ مُوَقِّیًا لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

صبر و احتیاط کے ساتھ جہاد کیا خدا کے دین کے لیے اور خدا کے رسولؐ کی آبرو کے لیے (خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ) طَالِبًا مَا عِنْدَ اللّٰہِ رَاغِبًا فِیْمَا وَعَدَ اللّٰہُ وَمَضَیْتَ لِلَّذِیْ

آل پر) خدا کے ہاں اجر چاہتے ہوئے خدا کے وعدے پر توجہ رکھے ہوئے اور آپ گذر گئے اس عقیدہ پر

کُنْتَ عَلَیْہِ شَہِیْدًا وَشَاہِدًا وَمَشْہُوْدًا فَجَزَاکَ اللّٰہُ عَنْ رَسُوْلِہٖ

کہ جس کے لیے آپ شہید ہوئے آپ اس پر گواہ اور گواہی والے تھے پس خدا جزا دے آپ کو اپنے رسولؐ کی طرف سے

وَعَنِ الْاِسْلَامِ وَاَھْلِہٖ مِنْ صِدِّیْقٍ اَفْضَلَ الْجَزَاءِ اَشْہَدُ اَنَّکَ

اور اسلام وصاحب صدق مسلمانوں کی طرف سے بہتر و برتر جزا میں گواہ ہوں کہ آپ

کُنْتَ اَوَّلَ الْقَوْمِ اِسْلَامًا وَاَخْلَصَہُمْ اِیْمَانًا وَاَشَدَّھُمْ یَقِیْنًا

سب لوگوں میں اول ہیں اسلام لانے میں ان میں سے مخلص ہیں ایمان میں ان سے بڑھے ہوئے ہیں یقین میں

وَاَخْوَفَہُمْ لِلّٰہِ وَاَعْظَمَہُمْ عَنَاءً وَاَحْوَطَہُمْ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی

ان سے زیادہ خوف خدا والے ہیں ان سے آگے ہیں سختی سہنے میں اور زیادہ محافظ ہیں رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَفْضَلَهُمْ مَنَاقِبَ وَأَكْثَرَهُمْ سَوَابِقَ وَأَرْفَعَهُمْ دَرَجَةً

علیہ وآلہ کے بارے میں ان سے بلند ہیں خوبیوں میں ان سے آگے ہیں فضیلتوں میں ان سے بلند تر ہیں درجے میں

وَأَشْرَفَهُمْ مَنْزِلَةً وَأَكْرَمَهُمْ عَلَيْهِ فَقَوِيتَ حِينَ وَهَنُوا وَلَزِمْتَ

ان سے برتر ہیں درجے میں اور ان میں عزیز تر ہیں آنحضرتؐ کے نزدیک پس آپ قوی تھے جب وہ لوگ کمزور پڑ گئے اور آپ

مِنْهَاجَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ خَلِيفَتَهُ

قائم رہے طریقہ رسولؐ پر خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اور میں گواہ ہوں کہ آپ ہوئے ان کے خلیفہ برحق

حَقّاً لَمْ تُنَازَعْ بِرَغْمِ الْمُنَافِقِينَ وَغَيْظِ الْكَافِرِينَ وَضِغْنِ الْفَاسِقِينَ وَ

بلا تنازعہ باوجود منافقوں کی مخالفت کافروں کے غصے اور بدکاروں کی جلن کے آپ دین کے لیے

قُمْتَ بِالْأَمْرِ حِينَ فَشِلُوا وَنَطَقْتَ حِينَ تَتَعْتَعُوا وَمَضَيْتَ بِنُورِ اللّٰهِ إِذْ

اٹھے جب وہ پراگندہ تھے آپ نے حق بیان کیا جب وہ چپ تھے اور آپ راہ ہدایت پہ چلے جب وہ رکے

وَقَفُوا فَمَنِ اتَّبَعَكَ فَقَدِ اهْتَدَىٰ كُنْتَ أَوَّلَهُمْ كَلَاماً وَأَشَدَّهُمْ

ہوئے تھے پس جس نے آپ کی پیروی کی وہ ہدایت پا گیا کیونکہ آپ کلام میں ان سے بہتر مقابلے میں ان سے

خِصَاماً وَأَصْوَبَهُمْ مَنْطِقاً وَأَسَدَّهُمْ رَأْياً وَأَشْجَعَهُمْ قَلْباً وَ

سخت تر گفتار میں ان سے خوب تر رائے میں ان سے محکم دلاوری میں ان سے برتر

أَكْثَرَهُمْ يَقِيناً وَأَحْسَنَهُمْ عَمَلاً وَأَعْرَفَهُمْ بِالْأُمُورِ كُنْتَ

یقین میں ان سے بڑھ کر عمل میں ان سے نیک تر اور معاملات کو زیادہ جاننے والے ہیں آپ

لِلْمُؤْمِنِينَ أَباً رَحِيماً إِذْ صَارُوا عَلَيْكَ عِيَالاً فَحَمَلْتَ أَثْقَالَ مَا عَنْهُ

مومنوں کے لیے مہربان باپ ہو گئے جب آپ کے اردگرد جمع ہو گئے آپ نے وہ بوجھ اٹھائے جن کے مقابل

ضَعُفُوا وَحَفِظْتَ مَا أَضَاعُوا وَرَعَيْتَ مَا أَهْمَلُوا وَشَمَّرْتَ إِذْ جَبُنُوا

وہ ناتواں تھے آپ نے بچا لیا جو انہوں نے گنوایا آپ نے یاد رکھا جو انہوں نے بھلایا آپ نے جرأت کی جب وہ

وَعَلَوْتَ إِذْ هَلِعُوا وَصَبَرْتَ إِذْ جَزِعُوا كُنْتَ عَلَى الْكَافِرِينَ عَذَاباً

ڈر گئے آپ غالب آئے جب وہ نالے کرتے تھے اور آپ جمے رہے جب وہ گھبرا گئے آپ کافروں کے لیے برسنے والا عذاب

صَبّاً وَغِلْظَةً وَغَيْظاً وَلِلْمُؤْمِنِينَ غَيْثاً وَخِصْباً وَعِلْماً لَمْ تُفْلَلْ

ان کے لیے سختی اور قہر و غضب تھے اور مومنوں کے لیے ابر رحمت اور علم و نعمت کی فراوانی تھے کہ آپ کی دلیل کمزور

Presented by www.ziaraat.com

حُجَّتُكَ وَلَمْ يَزِغْ قَلْبُكَ وَلَمْ تَضْعُفْ بَصِيرَتُكَ وَلَمْ تَجْبُنْ نَفْسُكَ

نہ تھی آپ کا دل ٹیڑھا نہ ہوا آپ کی بصیرت میں کمی نہ ہوئی اور آپ کا دل خوفزدہ نہ ہوا کہ آپ

كُنْتَ كَالْجَبَلِ لَا تُحَرِّكُهُ الْعَوَاصِفُ وَلَا تُزِيلُهُ الْقَوَاصِفُ كُنْتَ

پہاڑ کی طرح تھے کہ جسے آندھیاں ہلا نہیں سکتیں بجلی کے کڑکے اسے گرا نہیں سکتے آپ ایسے ہی

كَمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ قَوِيّاً فِي بَدَنِكَ مُتَوَاضِعاً

تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا تھا کہ آپ قوی بدن والے اپنے آپ میں فروتنی

فِي نَفْسِكَ عَظِيماً عِنْدَ اللهِ كَبِيراً فِي الْأَرْضِ جَلِيلاً فِي السَّمَاءِ لَمْ يَكُنْ

کرنے والے خدا کے ہاں بلند مرتبے والے زمین میں بڑائی والے آسمان میں عزت والے کوئی آپ کے متعلق

لِأَحَدٍ فِيكَ مَهْمَزٌ وَلَا لِقَائِلٍ فِيكَ مَغْمَزٌ وَلَا لِخَلْقٍ فِيكَ مَطْمَعٌ

ہرگوئی نہیں کرسکتا کوئی کہنے والا آپ کی برائی نہیں کرسکتا لوگوں کو آپ کی طرف داری میں کوئی لالچ نہیں

وَلَا لِأَحَدٍ عِنْدَكَ هَوَادَةٌ يُوجَدُ الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ عِنْدَكَ قَوِيّاً عَزِيزاً

نہ آپ کے ہاں کسی کے لیے کچھ رعایت ہے ہر کمزور آپ کے نزدیک طاقتور ہے جب تک آپ اس کا حق

حَتَّى تَأْخُذَ لَهُ بِحَقِّهِ وَالْقَوِيُّ الْعَزِيزُ عِنْدَكَ ضَعِيفاً حَتَّى تَأْخُذَ مِنْهُ

اسے دلا نہ دیں اور ہر طاقتور شخص آپ کے نزدیک کمزور ہے جب تک اس سے حق وصول

الْحَقَّ الْقَرِيبُ وَالْبَعِيدُ عِنْدَكَ فِي ذَلِكَ سَوَاءٌ شَأْنُكَ الْحَقُّ

نہ کر لیں اس معاملے میں اپنا بیگانہ آپ کے نزدیک برابر ہے آپ کی روش حق

وَالصِّدْقُ وَالرِّفْقُ وَقَوْلُكَ حُكْمٌ وَحَتْمٌ وَأَمْرُكَ حِلْمٌ وَعَزْمٌ وَرَأْيُكَ عِلْمٌ

سچائی اور ملائمت ہے آپ کے قول میں مضبوطی واستواری آپ کے حکم میں نرمی و ثبات آپ کی رائے میں

وَحَزْمٌ اعْتَدَلَ بِكَ الدِّينُ وَسَهُلَ بِكَ الْعَسِيرُ وَأُطْفِئَتْ بِكَ النِّيرَانُ

علم و پختگی ہے کہ دین اسلام آپ کے ذریعے سنبھلا آپ کے ذریعے مشکل کام آسان ہوا آپ کے ذریعے فتنے کی آگ

وَقَوِيَ بِكَ الْإِيمَانُ وَثَبَتَ بِكَ الْإِسْلَامُ وَهَدَّتْ مُصِيبَتُكَ الْأَنَامَ

ٹھنڈی ہوئی آپکے ذریعے ایمان کو قوت ملی آپ کے ذریعے اسلام کا نقش گہرا ہوا اور آپ کی مصیبت نے لوگوں کو متاثر کیا

فَإِنَّا لِلهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ لَعَنَ اللهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ خَالَفَكَ

پس ہم خدا ہی کے ہیں اور اسی کی طرف پلٹیں گے خدا لعنت کرے آپ کے قاتل پر خدا لعنت کرے آپ کے مخالف پر

وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنِ افْتَرٰى عَلَيْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَغَصَبَكَ حَقَّكَ

خدا لعنت کرے آپ پر جھوٹ باندھنے والے پر خدا لعنت کرے آپ سے ناانصافی کرنے والے اور آپ کا حق دبا لینے والے پر

وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَلَغَهُ ذٰلِكَ فَرَضِيَ بِهِ اِنَّا اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ بُرَآءُ لَعَنَ اللّٰهُ

اور خدا لعنت کرے اس معاملے پر خوش ہونے والے پر یقیناً ہم خدا کے سامنے ان سے بیزاری ظاہر کرتے ہیں خدا لعنت کرے

اُمَّةً خَالَفَتْكَ وَجَحَدَتْ وِلَايَتَكَ وَتَظَاهَرَتْ عَلَيْكَ وَقَتَلَتْكَ وَ

اس گروہ پر جس نے آپ کی مخالفت کی آپ کی ولایت سے انکار کیا آپ کے دشمن کا ساتھ دیا آپ سے جنگ کی آپ کی

حَادَتْ عَنْكَ وَخَذَلَتْكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ النَّارَ مَثْوٰيهُمْ وَ

حمیت سے نکل گیا اور آپ کو چھوڑ دیا حمد ہے خدا کے لیے جس نے جہنم کو ان لوگوں کا ٹھکانا بنایا اور وہ بڑا

بِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ اَشْهَدُ لَكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَوَلِيَّ رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہی برا ٹھکانا ہے میں گواہ ہوں آپ کا اے خدا کے دوست اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے معاون

وَاٰلِهٖ بِالْبَلَاغِ وَالْاَدَآءِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ حَبِيْبُ اللّٰهِ وَبَابُهُ وَاَنَّكَ جَنْبُ

و مددگار کار تبلیغ اور ادائے فرض میں اور میں گواہ ہوں کہ آپ خدا کے پیارے اور اس کا راستہ ہیں اور یہ کہ آپ خدا کے

اللّٰهِ وَوَجْهُهُ الَّذِيْ مِنْهُ يُؤْتٰى وَاَنَّكَ سَبِيْلُ اللّٰهِ وَاَنَّكَ عَبْدُ اللّٰهِ وَ

طرفدار اور مظہر ہیں جس کے ذریعے اس تک پہنچتے ہیں بے شک آپ خدا کا راستہ ہیں نیز آپ خدا کے بندے اور

اَخُوْ رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَتَيْتُكَ زَآئِرًا لِعَظِيْمِ حَالِكَ وَمَنْزِلَتِكَ

اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے بھائی ہیں آپ کی زیارت کو آیا ہوں کہ خدا اور اس کے رسولؐ کے نزدیک

عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖ مُتَقَرِّبًا اِلَى اللّٰهِ بِزِيَارَتِكَ رَاغِبًا اِلَيْكَ فِي

آپ کا مقام و مرتبہ بلند ہے میں آپ کی زیارت سے خدا کا قرب چاہتا ہوں شفاعت کے لیے آپ کی طرف مائل

الشَّفَاعَةِ اَبْتَغِيْ بِشَفَاعَتِكَ خَلَاصَ نَفْسِيْ مُتَعَوِّذًا بِكَ مِنَ النَّارِ

ہوا ہوں آپ کی شفاعت کے ذریعے اپنی نجات چاہتا ہوں خوف جہنم سے آپ کی پناہ لیتا ہوں

هَارِبًا مِنْ ذُنُوْبِيَ الَّتِي احْتَطَبْتُهَا عَلٰى ظَهْرِيْ فَزِعًا اِلَيْكَ رَجَآءَ

اپنے گناہوں سے دور بھاگا ہوں جن کا بوجھ میرے کندھوں پر ہے اپنے رب کی رحمت کی امید میں آپ

رَحْمَةِ رَبِّيْ اَتَيْتُكَ اَسْتَشْفِعُ بِكَ يَا مَوْلَايَ اِلَى اللّٰهِ وَاَتَقَرَّبُ بِكَ

کے آگے روتا ہوں اے میرے آقا میں حاضر ہوا ہوں کہ آپ خدا کے حضور میری شفاعت کریں اور آپ کے وسیلے سے اس کا

إِلَيْهِ لِيَقْضِيَ بِكَ حَوَائِجِي فَاشْفَعْ لِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى اللّٰهِ فَإِنِّي عَبْدُ

قرب چاہتا ہوں کہ آپ کے ذریعے وہ میری حاجات برلائے پس اے مومنوں کے امیر خدا کے سامنے میری شفاعت کریں کہ میں خدا کا بندہ

اللّٰهِ وَمَوْلاكَ وَزَائِرُكَ وَلَكَ عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامُ الْمَعْلُومُ وَالْجَاهُ الْعَظِيمُ

ہوں آپ کا محب اور زائر ہوں جبکہ آپ خدا کے ہاں نمایاں مرتبہ رکھتے ہیں اس کے حضور بڑی عزت

وَالشَّأْنُ الْكَبِيرُ وَالشَّفَاعَةُ الْمَقْبُولَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

اور اونچی شان کے باعث آپ کی شفاعت قبول کی جاتی ہے اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى عَبْدِكَ وَأَمِينِكَ الْأَوْفَى وَعُرْوَتِكَ الْوُثْقَى وَيَدِكَ

محمدؐ پر اور رحمت نازل کر اپنے بندے پر جو تیرے اسرار کا بہترین امین تیری مضبوط تر رسی تیرا دینے والا ہاتھ تیرا

الْعُلْيَا وَكَلِمَتِكَ الْحُسْنَى وَحُجَّتِكَ عَلَى الْوَرَى وَصِدِّيقِكَ الْأَكْبَرِ

زیبا ترکلمہ مخلوقات پر تیری دلیل و حجت تیرا بنایا ہوا صدیق اکبر

سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ وَرُكْنِ الْأَوْلِيَاءِ وَعِمَادِ الْأَصْفِيَاءِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ

اوصیاء کا سردار اولیاء کا مرکز پاکبازوں کا سہارا مومنوں کا امیر

يَعْسُوبِ الْمُتَّقِينَ وَقُدْوَةِ الصِّدِّيقِينَ وَإِمَامِ الصَّالِحِينَ الْمَعْصُومِ

نیکوکاروں کا سالار صدیقوں کا پیشوا خوش کرداروں کا امام لغزش سے

مِنَ الزَّلَلِ وَالْمَفْطُومِ مِنَ الْخَلَلِ وَالْمُهَذَّبِ مِنَ الْعَيْبِ وَالْمُطَهَّرِ

محفوظ شدہ خطا سے دور شدہ عیب سے پاک شک سے دور

مِنَ الرَّيْبِ أَخِي نَبِيِّكَ وَوَصِيِّ رَسُولِكَ وَالْبَائِتِ عَلَى فِرَاشِهِ وَالْمُوَاسِي

تیرے نبیؐ کا بھائی تیرے رسولؐ کا وصی شب ہجرت ان کے بستر پر سونے والا ان پر جان قربان

لَهُ بِنَفْسِهِ وَكَاشِفِ الْكَرْبِ عَنْ وَجْهِهِ الَّذِي جَعَلْتَهُ سَيْفاً لِنُبُوَّتِهِ

کرنے والا اور ان کے غم و پریشانی کو دور کرنے والا کہ جسے تو نے ان کی نبوت کی تلوار بنایا

وَمُعْجِزاً لِرِسَالَتِهِ وَدَلالَةً وَاضِحَةً لِحُجَّتِهِ وَحَامِلاً لِرَايَتِهِ وَوِقَايَةً

ان کی رسالت کا معجزہ اور ان کی حجت کے لیے روشن دلیل جسے تو نے ان کے علم کو اٹھانے والا ان کی

لِمُهْجَتِهِ وَهَادِياً لِأُمَّتِهِ وَيَداً لِبَأْسِهِ وَتَاجاً لِرَأْسِهِ وَبَاباً لِنَصْرِهِ وَ

جان کا محافظ ان کی امت کا رہبر ان کا بازوئے شمشیر زن ان کے سر کا تاج ان کی نصرت کا ذریعہ اور

مِفْتَاحاً لِظَفَرِهِ حَتّٰى هَزَمَ جُنُوْدَ الشِّرْكِ بِاَيْدِكَ وَاَبَادَ عَسَاكِرَ الْكُفْرِ

ان کی کامیابی کی کلید قرار دیا۔ یہاں تک کہ تیری مدد سے شرک کے لشکر مات ہو گئے اور کفر کی فوجیں تیرے حکم سے نابود

بِاَمْرِكَ وَبَذَلَ نَفْسَهُ فِيْ مَرْضَاتِكَ وَمَرْضَاةِ رَسُوْلِكَ وَجَعَلَهَا وَقْفاً

ہو گئیں تیرے بندے (علیؑ) نے اپنی جان تیری اور تیرے رسولؐ کی رضاؤں پر نثار کی اس نے خود کو ان کی فرمانبرداری

عَلٰى طَاعَتِهِ وَمِجَنّاً دُوْنَ نَكْبَتِهِ حَتّٰى فَاضَتْ نَفْسُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

میں لگایا اور تکلیف میں ان کی ڈھال بنا رہا یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ کی روح پرواز کر گئی

وَاٰلِهِ فِيْ كَفِّهِ وَاسْتَلَبَ بَرْدَهَا وَمَسَحَهُ عَلٰى وَجْهِهِ وَاَعَانَتْهُ مَلَائِكَتُكَ

جب آپ اس کی آغوش میں تھے اس نے جسد رسولؐ کی ٹھنڈک محسوس کی اور آپ کے منہ پر ہاتھ پھیرا اور ان کے

عَلٰى غُسْلِهِ وَتَجْهِيْزِهِ وَصَلّٰى عَلَيْهِ وَوَارٰى شَخْصَهُ وَقَضٰى دَيْنَهُ

غسل و کفن میں تیرے فرشتوں نے اس کی اعانت کی اس نے ان کی نماز جنازہ پڑھی اور انہیں دفنایا اس نے ان کا قرضہ

وَاَنْجَزَ وَعْدَهُ وَلَزِمَ عَهْدَهُ وَاحْتَذٰى مِثَالَهُ وَحَفِظَ وَصِيَّتَهُ وَ

ادا کیے ان کے وعدے نبھائے ان کے عہد پہ قائم رہا ان کے نقش قدم پہ چلا ان کی وصیت کا پابند رہا اور

حِيْنَ وَجَدَ اَنْصَاراً نَهَضَ مُسْتَقِلّاً بِاَعْبَاءِ الْخِلَافَةِ مُضْطَلِعاً بِاَثْقَالِ

جب مددگار مل گئے تو بڑی مستقل مزاجی کے ساتھ خلافت کی ذمہ داریاں سنبھالیں اور امامت کے بھاری فرائض قبول کیے

الْاِمَامَةِ فَنَصَبَ رَايَةَ الْهُدٰى فِيْ عِبَادِكَ وَنَشَرَ ثَوْبَ الْاَمْنِ فِيْ

پھر علیؑ نے تیرے بندوں کے درمیان علم ہدایت بلند کیا تیرے شہر و دیہات میں امن و امان قائم

بِلَادِكَ وَبَسَطَ الْعَدْلَ فِيْ بَرِيَّتِكَ وَحَكَمَ بِكِتَابِكَ فِيْ خَلِيْقَتِكَ

کیا تیری مخلوق میں عدل و انصاف رائج کیا اور تیری خلقت میں تیری کتاب کے مطابق فیصلے کیے

وَاَقَامَ الْحُدُوْدَ وَقَمَعَ الْجُحُوْدَ وَقَوَّمَ الزَّيْغَ وَسَكَّنَ الْغَمْرَةَ وَاَبَادَ

دین کی حدود قائم کیں اور کفر و انکار کی جڑ کاٹی ٹیڑھوں کو سیدھا کیا بے راہ روی کو ختم کیا بے خبری

الْفَتْرَةَ وَسَدَّ الْفُرْجَةَ وَقَتَلَ النَّاكِثَةَ وَالْقَاسِطَةَ وَالْمَارِقَةَ وَلَمْ يَزَلْ

کو دور کیا دشمنوں کے رخنوں کو بند کیا عہد توڑنے والوں پھوٹ ڈالنے والوں اور پھر جانے والوں کو قتل کیا اور ہمیشہ

عَلٰى مِنْهَاجِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَوَتِيْرَتِهِ وَلُطْفِ شَاكِلَتِهِ

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے طور طریقے پر قائم رہے ان کے چلن ان کے نیک افعال

وَجَمَالِ سِيْرَتِهٖ مُقْتَدِيًا بِسُنَّتِهٖ مُتَعَلِّقًا بِهِمَّتِهٖ مُبَاشِرًا لِطَرِيْقَتِهٖ وَاَمْثِلَتَهٗ

اور ان کی سیرت کی خوبی کو اختیار کیا ان کی سنت پر چلے ان کے مقاصد کو نظر میں رکھا ان کے طریقے اپنائے ان کے نمونۂ عمل

نُصْبُ عَيْنَيْهِ يَحْمِلُ عِبَادَكَ عَلَيْهَا وَيَدْعُوْهُمْ اِلَيْهَا اِلٰى اَنْ خُضِبَتْ

پر نگاہ رکھے ہوئے تیرے بندوں کو ان پر چلایا اور انہیں اسی طرف بلاتے رہے یہاں تک کہ ان کی

شَيْبَتُهٗ مِنْ دَمِ رَاْسِهٖ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا لَمْ يُؤْثِرْ فِيْ طَاعَتِكَ شَكًّا عَلٰى

داڑھی ان کی پیشانی کے خون سے رنگین ہوگئی خدایا جیسا کہ اس ذات (علیؑ) نے تیری اطاعت میں شک کو یقین پر غلبہ

يَقِيْنٍ وَلَمْ يُشْرِكْ بِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ صَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً زَاكِيَةً

نہ پانے دیا اور ایک لحظے کے لیے تجھ سے شرک نہیں کیا تو بھی ان پر رحمت فرما پاکیزہ رحمت جو بڑھتی جائے

نَامِيَةً يَلْحَقُ بِهَا دَرَجَةَ النُّبُوَّةِ فِيْ جَنَّتِكَ وَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَ

اس کے ذریعے انہیں اپنی جنت میں نبی اکرمؐ کے ساتھ ملا دے ہماری طرف انہیں رحمت و سلام

سَلَامًا وَّاٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ فِيْ مُوَالَاتِهٖ فَضْلًا وَّاِحْسَانًا وَّمَغْفِرَةً وَّ

پہنچا اور ہمیں ان کی محبت کے باعث اپنی طرف سے فضیلت نیکی بخشش اور خوشنودی نصیب

رِضْوَانًا اِنَّكَ ذُوالْفَضْلِ الْجَسِيْمِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

فرما دے بے شک تو بڑا فضل کرنے والا ہے بواسطہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم والے

اس کے بعد ضریح مبارک پر بوسہ دے پہلے اپنا دایاں رخسار اس پر رکھے اور پھر بایاں رخسار رکھے، اس کے ساتھ ہی قبلہ رخ ہو کر نماز زیارت بجالائے بعد از نماز جو چاہے دعا مانگے، پھر تسبیح فاطمہ زہرا علیہا السلام پڑھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ بَشَّرْتَنِيْ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ

اے معبود! بے شک تو نے اپنے نبی و رسول محمدؐ کی زبانی ہمیں خوشخبری دی تیری رحمتیں ہوں اُن پر

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فَقُلْتَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ

اور اُن کی آل پر پس تو نے فرمایا مژدہ دے دو ایمان والوں کو کہ ان کے لیے پروردگار کے ہاں

رَبِّهِمْ اَللّٰهُمَّ وَاِنِّيْ مُؤْمِنٌ بِجَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ صَلَوَاتُكَ

کامرانی ہے اے معبود! میں بھی تیرے سبھی نبیوں اور رسولوں پر ایمان رکھتا ہوں تیری رحمتیں ہوں

عَلَيْهِمْ فَلَا تَقِفْنِي بَعْدَ مَعْرِفَتِهِمْ مَوْقِفًا تَفْضَحُنِي فِيهِ عَلَى رُؤُوسِ الْأَشْهَادِ

ان پر ہاں جب میں ان کی معرفت رکھتا ہوں تو مجھے اس جگہ کھڑا نہ رکھنا جہاں لوگوں کے سامنے تو مجھے رسوا کرے بلکہ مجھے

بَلْ قِفْنِي مَعَهُمْ وَتَوَفَّنِي عَلَى التَّصْدِيقِ بِهِمْ اَللّٰهُمَّ وَاَنْتَ خَصَصْتَهُمْ

ان نبیوں کے ساتھ کھڑا کرنا اور مجھے ان کو ماننے کی حالت میں موت دینا اے معبود! تو نے ان کو اپنی طرف سے بزرگی دے کر

بِكَرَامَتِكَ وَاَمَرْتَنِي بِاتِّبَاعِهِمْ اَللّٰهُمَّ وَاِنِّي عَبْدُكَ وَزَائِرُكَ مُتَقَرِّبًا

خصوصیت عطا فرمائی اور ان کی پیروی کا حکم فرمایا اے معبود! میں تیرا بندہ ہوں اور وہ زائر ہوں جو تیرا قرب

اِلَيْكَ بِزِيَارَةِ اَخِي رَسُولِكَ وَعَلَى كُلِّ مَاْتِيٍّ وَمَزُورٍ

حاصل کرتا ہے تیرے نبی کے بھائی کی زیارت سے اور ہر آنے والے اور زائر کا حق

حَقٌّ لِمَنْ اَتَاهُ وَزَارَهُ وَاَنْتَ خَيْرُ مَاْتِيٍّ وَاَكْرَمُ مَزُورٍ فَاَسْئَلُكَ

ہے اس پر جس کی زیارت اس نے کی اور آپ بہترین میزبان اور خوشترین زیارت شدہ ہیں پس میں سوالی ہوں

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا جَوَادُ يَا مَاجِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ

اے اللہ اے مہربان اے رحم کرنے والے اے عطا کرنے والے اے بزرگی والے اے یکتا اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ جنا

وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ وَلَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا اَنْ

اور نہ جنا گیا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے نہ اس نے کوئی بیوی رکھی نہ کسی کو اپنا بیٹا بنایا سوال ہے

تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ تُحْفَتَكَ اِيَّايَ مِنْ زِيَارَتِي اَخَا رَسُولِكَ

کہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ میں نے جو تیرے رسولؐ کے بھائی کی زیارت کی ہے اس پر مجھے تحفہ

فَكَاكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَاَنْ تَجْعَلَنِي مِمَّنْ يُسَارِعُ فِي الْخَيْرَاتِ وَ

دے جو میری گردن کا آگ سے آزاد کرنا ہو نیز مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور

يَدْعُوكَ رَغَبًا وَرَهَبًا وَتَجْعَلَنِي لَكَ مِنَ الْخَاشِعِينَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ

تجھے محبت اور خوف سے یاد کرتے ہیں اور مجھے ان لوگوں میں شامل کر جو تجھ سے ڈرتے ہیں اے معبود! بے شک تو نے

مَنَنْتَ عَلَيَّ بِزِيَارَةِ مَوْلَايَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ وَوِلَايَتِهِ وَمَعْرِفَتِهِ

مجھ پر احسان فرمایا کہ مجھ کو میرے آقا علیؑ ابن ابی طالب کی زیارت کرائی اور ان کی ولایت و معرفت بخشی ہے

فَاجْعَلْنِي مِمَّنْ يَنْصُرُهُ وَيَنْتَصِرُ بِهِ وَمُنَّ عَلَيَّ بِنَصْرِكَ لِدِينِكَ اَللّٰهُمَّ

پس مجھے ان میں قرار دے جو ان کی مدد کرتے اور ان کی مدد پاتے ہیں نیز مجھ پر اپنے دین میں مدد کا احسان فرما اے معبود!

وَاجْعَلْنِیْ مِنْ شِیْعَتِہٖ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی دِیْنِہٖ اَللّٰھُمَّ اَوْجِبْ لِیْ مِنَ

مجھے ان کے پیروکاروں میں شامل فرما اور ان کے دین پر موت دے اے معبود! واجب کر میرے لیے اپنی

الرَّحْمَۃِ وَالرِّضْوَانِ وَالْمَغْفِرَۃِ وَالْاِحْسَانِ وَالرِّزْقِ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ

رحمت خوشنودی بخشش احسان اور حلال و پاک فراواں روزی

الطَّیِّبِ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ

عطا کر جیسا کہ تو اس کا اہل ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں

الْعَالَمِیْنَ

کا رب ہے

مؤلف کہتے ہیں، معتبر روایتوں میں آیا ہے کہ امیرالمومنین علیہ السلام کی شہادت کے دن حضرت خضر علیہ السلام اِنَّا لِلّٰہِ پڑھتے اور روتے ہوئے آئے اور آں جناب کے مکان کے دروازے پر آکر یہ کلمات کہے:

رَحِمَکَ اللّٰہُ یَا اَبَا الْحَسَنِ کُنْتَ اَوَّلَ الْقَوْمِ اِسْلَامًا وَاَخْلَصَھُمْ

خدا رحمت کرے آپ پر اے ابوالحسن آپ امت میں سب سے پہلے اسلام لائے ایمان میں ان سب سے زیادہ

اِیْمَانًا وَاَشَدَّھُمْ یَقِیْنًا وَاَخْوَفَھُمْ لِلّٰہِ

مخلص یقین میں سب سے بڑھے ہوئے اور سب سے زیادہ خوف خدا والے تھے

انہوں نے امیرالمومنین علیہ السلام کے وہ بہت سے فضائل گنوائے جو اس زیارت میں مذکور ہیں۔ پس اگر روز مبعث یہ زیارت بھی پڑھی جاتے تو بہت مناسب ہے۔ وہ اصل کلمات کہ جو بطور یوم شہادت کی زیارت کے ہیں وہ ہم نے ہدیۃ الزائرین میں ذکر کیے ہیں۔ لہذا خواہشمند مومنین اس کی طرف رجوع کریں۔ یاد رہے کہ اس سے قبل اعمال شب مبعث میں ہم نے ابن بطوطہ کا کلام نقل کیا ہے جو اس روضہ مشرفہ سے متعلق ہیں اور بہتر ہوگا کہ اس مقام پر انہیں بھی پڑھ لیا جائے۔

پانچویں فصل

شہر کوفہ اور مسجد کوفہ کی فضیلت

اور

حضرت مسلم بن عقیل اور ہانی بن عروہ کی زیارتیں

جاننا چاہیے کہ کوفہ ان چار شہروں میں سے ایک ہے، جن کو حق تعالیٰ نے پسند فرمایا اور طور سینین سے تعبیر کیا ہے، روایت میں آیا ہے کہ وہ چار مقامات حرم خدا، حرم رسول اور حرم امیرالمومنینؑ کہ ان جگہوں میں ایک درہم صدقہ کرنا کسی اور مقام پر سو درہم صدقہ کرنے کے برابر ہے اور ان شہروں میں دو رکعت نماز سو رکعت کے مساوی شمار ہوتی ہے۔

مسجد کوفہ کی فضیلت

مسجد کوفہ کی فضیلتیں بہت زیادہ ہیں تاہم اس کی فضیلت میں یہی کافی ہے کہ مسجد کوفہ ان چار مسجدوں میں سے ایک ہے کہ جہاں فیض و برکت حاصل کرنے کے لیے جانا مناسب ہے۔ نیز یہ ان چار مقامات میں سے ایک ہے کہ جہاں مسافر کو قصر اور سالم نماز پڑھنے میں اختیار ہے اور وہاں ایک فریضہ نماز ایک حج مقبول اور ایک ہزار نماز کے ہم پلہ ہے اور روایتوں میں آیا ہے کہ مسجد کوفہ انبیاء کرامؑ اور حضرت قائم آل محمدؑ کا مقام نماز ہے، ایک روایت میں آیا ہے کہ یہاں ایک ہزار پیغمبروں اور پیغمبروں کے ایک ہزار اوصیاء نے نماز پڑھی۔ بعض روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ مسجد کوفہ بیت المقدس کی مسجد اقصیٰ سے افضل ہے۔ ابن قولویہؒ نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: اگر لوگوں کو مسجد کوفہ کی فضیلت معلوم ہو جائے تو پھر وہ دور دور کے مقامات سے سفر کر کے اس مسجد میں آئیں، آپ نے یہ بھی فرمایا کہ اس مسجد میں ادا کردہ فریضہ و نافلہ نماز اس حج اور عمرہ کے برابر ہے جو حضرت رسول صلی اللہ

Presented by www.ziaraat.com

علیہ وآلہ کی معیت میں بجالائے جائیں۔ شیخ کلینیؒ نے اپنے اساتذہ کرام کے واسطے سے ہارون بن خارجہ سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا، اے ہارون! تمہارے گھر اور مسجد کوفہ کے مابین کتنا فاصلہ ہے، آیا ایک میل ہوگا؟ میں نے عرض کی حضور اتنا نہیں ہے۔ تب آپ نے فرمایا کہ کیا تم ساری نمازیں وہیں پڑھتے ہو؟ میں نے عرض کی نہیں حضور! آپ نے فرمایا کہ اگر میں مسجد کوفہ کے نزدیک رہتا ہوتا تو میں توقع کرتا ہوں کہ وہاں نماز پڑھنے میں میری ایک بھی نماز فوت نہ ہوتی۔ کیا تم جانتے ہو کہ اس مسجد کی فضیلت کیا ہے؟ کوئی عبد صالح اور پیغمبر ایسا نہیں گزرا مگر یہ کہ اس نے یہاں نماز ادا کی ہے۔ یہاں تک کہ جب شب معراج حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کو لے جا رہے تھے تو جبرائیل نے آپ سے عرض کی کہ کیا آپ کو معلوم ہے کہ اس وقت آپ کس جگہ پر ہیں؟ اس وقت آپ مسجد کوفہ کے سامنے سے گزر رہے ہیں۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ خدائے تعالیٰ سے اجازت مانگو تاکہ میں وہاں جاکر دو رکعت نماز ادا کروں، تب جبرائیل نے حق تعالیٰ سے اجازت طلب کی اور اس نے اجازت عطا فرمائی۔ پس آنحضرت وہاں اترے اور دو رکعت نماز ادا کی۔ بے شک اس مسجد کے دائیں طرف باغہائے جنت میں سے ایک باغ ہے۔ اس کے درمیان میں اور اس کے عقب میں بھی باغہائے جنت میں سے ایک ایک باغ ہے۔ بیشک اس میں ایک واجب نماز ہزار نمازوں کے برابر ہے اور اس میں محض بیٹھنا بھی عبادت ہے۔ اگر لوگوں کو اس کی فضیلت کا علم ہو جائے تو وہ دنیا کے گوشے گوشے سے چل کر وہاں آئیں۔ اگرچہ بچوں کی طرح گھٹنوں کے بل ہی کیوں نہ چلنا پڑے۔ ایک اور روایت میں وارد ہے کہ مسجد کوفہ میں ادا کردہ واجب نماز حج کے مساوی اور ایک نافلہ نماز عمرہ کے مثل ہے، بعض روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ مسجد کا داہنا حصہ اس کے بائیں حصے سے افضل و اعلیٰ ہے۔

اعمال مسجد کوفہ

مصباح الزائر وغیرہ میں ہے کہ جب شہر کوفہ میں داخل ہو تو کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی راہ میں اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کے

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ

طریق پر اے معبود! مجھے بہترین جگہ پر اتار کر تو سب سے بہتر میزبان ہے

Presented by www.ziaraat.com

پھر مسجد کوفہ کی طرف چلے اور چلتے ہوئے یہ کہتا جائے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ

خدا بزرگتر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ جب مسجد کے دروازے پر آئے تو اس کے نزدیک کھڑے ہو

حمد خدا ہی کے لیے ہے کہ خدا پاک تر ہے۔

کر کہے: اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

سلام ہو ہمارے سردار خدا کے رسول حضرت محمدؐ بن عبداللہ پر اور ان کی آل پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

سلام ہو مومنوں کے امیر حضرت امام علیؑ بن ابی طالب پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

وَعَلٰى مَجَالِسِهِ وَمَشَاهِدِهِ وَمَقَامِ حِكْمَتِهِ وَاٰثَارِ اٰبَائِهِ اٰدَمَ وَنُوْحٍ

سلام ان کی مجالس ان کے مظاہر اور ان کی حکمت کے مقام پر سلام ہو ان کے بزرگوں آدمؑ و نوحؑ

وَاِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَتِبْيَانِ بَيِّنَاتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاِمَامِ الْحَكِيْمِ

اور ابراہیمؑ و اسماعیلؑ پر اور سلام ان کے واضح دلائل پر سلام ہو ان امام پر جو حکیم

الْعَدْلِ الصِّدِّيْقِ الْاَكْبَرِ الْفَارُوْقِ بِالْقِسْطِ الَّذِيْ فَرَقَ اللّٰهُ بِهٖ

عادل صدیق اکبر اور باانصاف فاروق ہیں کہ جن کے ذریعے خدائے تعالیٰ نے

بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالْكُفْرِ وَالْاِيْمَانِ وَالشِّرْكِ وَالتَّوْحِيْدِ

حق و باطل کفر و ایمان اور شرک و توحید کا فرق واضح کیا

لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ اَشْهَدُ اَنَّكَ

تاکہ جو ہلاک ہو اس کی ہلاکت پر حجت قائم ہو اور جو زندہ رہے وہ حجت پر زندہ ہے میں گواہی

اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَخَاصَّةُ نَفْسِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَزَيْنُ الصِّدِّيْقِيْنَ وَصَابِرُ

کہ آپ مومنوں کے امیر پاک اصل لوگوں کی روحانی خاصیت صاحبان صدق کی زینت اور آزمائش شدگان

الْمُمْتَحَنِيْنَ وَاَنَّكَ حَكَمُ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهِ وَقَاضِيْ اَمْرِهِ وَبَابُ

میں زیادہ صابر ہیں نیز آپ خدا کی زمین میں اس کے منصف اس کے حکم کو جاری کرنے والے اس کی حکمت کا

حِكْمَتِهِ وَعَاقِدُ عَهْدِهِ وَالنَّاطِقُ بِوَعْدِهِ وَالْحَبْلُ الْمَوْصُوْلُ بَيْنَهُ

دروازہ اس کا پیمان باندھنے والے اس کا وعدہ بتانے والے اس کو اور اس کے بندوں کو باہم

وَبَيْنَ عِبَادِهِ وَكَهْفُ النَّجَاةِ وَمِنْهَاجُ التُّقَى وَالدَّرَجَةُ الْعُلْيَا وَمُهَيْمِنُ الْقَاضِي

ملانے والی رسی نجات کا مرکز تقوے کا راستہ بلند تر درجہ اور تسلط رکھنے والے والا ترشرف

الْأَعْلَى يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بِكَ أَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ زُلْفَى أَنْتَ وَلِيِّي وَسَيِّدِي وَ

ہیں اے مومنوں کے امیر میں آپ کے ذریعے بلند تر خدا کا قرب چاہتا ہوں کہ آپ میرے نگہبان میرے سردار اور

وَسِيلَتِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

میرا وسیلہ ہیں دنیا اور آخرت میں

اس کے بعد مسجد میں داخل ہو جائے، مؤلف کہتے ہیں کہ بہتر یہ ہے کہ مسجد کے عقب میں واقع دروازے سے داخل ہو جو باب الفیل کہلاتا ہے اور داخل ہو کر یہ کہے:

اَللَّهُ أَكْبَرُ اَللَّهُ أَكْبَرُ اَللَّهُ أَكْبَرُ هَذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِاللَّهِ وَبِمُحَمَّدٍ

خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے یہ اس کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے جو خدا کی اور خدا کے پیارے

حَبِيبِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَبِوِلَايَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْأَئِمَّةِ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی پناہ لیتا ہے نیز پناہ لیتا ہے مومنوں کے امیر کی ولایت کی اور ان ائمہ کی ولایت

الْمَهْدِيِّينَ الصَّادِقِينَ النَّاطِقِينَ الرَّاشِدِينَ الَّذِينَ أَذْهَبَ اللَّهُ عَنْهُمُ

کی جو رہبر ہیں سچ بولنے والے حق کہنے والے سیدھے راستے والے ہیں جن سے خدا نے ہر ناپاکی دور کر

الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيرًا رَضِيتُ بِهِمْ أَئِمَّةً وَهُدَاةً وَمَوَالِيَ سَلَّمْتُ

دی اور ان کو پاک رکھا جو پاک رکھنے کا حق ہے میں خوش ہوں کہ وہ میرے امام رہبر اور سردار ہیں میں حکم خدا

لِأَمْرِ اللَّهِ لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئاً وَلَا أَتَّخِذُ مَعَ اللَّهِ وَلِيّاً كَذَبَ الْعَادِلُونَ

کو مانتا ہوں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا اور بجز خدا کے کسی کو اپنا ولی نہیں بناتا وہ لوگ جھوٹے ہیں

بِاللَّهِ وَضَلُّوا ضَلَالاً بَعِيداً حَسْبِيَ اللَّهُ وَأَوْلِيَاءُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ

جو خدا سے پھر گئے اور گمراہی میں بہت دور جا پڑے میرے لیے کافی ہے خدا اور خدا کے دوست میں گواہ ہوں کہ نہیں

إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یگانہ ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور میں گواہ ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَنَّ عَلِيّاً وَالْأَئِمَّةَ الْمَهْدِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ عَلَيْهِمُ

اس کے بندے ہیں اور اس کے رسول نیز یہ کہ امام علیؑ اور ان کی اولاد میں سے ہدایت یافتہ ائمہ ان پر

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ اَوْلِیَائِیْ وَحُجَّةُ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ

سلام ہو وہ میرے نگہبان اور خدا کی مخلوق پر اس کی حجت ہیں

چوتھے ستون کے اعمال

اس کے بعد چوتھے ستون کی طرف جائے جو باب انماط کے قریب اور پانچویں ستون کے سامنے ہے اور وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ستون ہے۔ پس وہاں چار رکعت نماز پڑھے کہ دو رکعت سورۂ حمد اور سورۂ اخلاص کے ساتھ اور دو رکعت سورۂ حمد و سورۂ قدر کے ساتھ بجا لائے اور نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ الرَّاشِدِیْنَ الَّذِیْنَ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ

سلام ہو خدا کے نیکوکار بندوں پر جو ہدایت والے ہیں جن سے خدا نے ہر ناپاکی دور

الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِیْرًا وَجَعَلَهُمْ اَنْبِیَاۤءَ مُرْسَلِیْنَ وَحُجَّةً عَلَی

کی اور انہیں پاک رکھا جو پاک رکھنے کا حق ہے اس نے ان کو بھیجے ہوئے نبی قرار دیا اور ان کو ساری

الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

مخلوق پر حجت بنایا سلام ہو اس کے سبھی بھیجے ہوؤں پر اور حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا پروردگار ہے

ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ۔ پھر سات مرتبہ کہے: سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی

یہ ہے اندازہ اس کا جو غالب ہے علم والا سلام ہو نوح پر سب

الْعَالَمِیْنَ اس کے بعد کہے: نَحْنُ عَلٰی وَصِیَّتِكَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّتِیْ اَوْ

جہانوں میں ہم اس وصیت پر قائم ہیں اے مومنوں کے نگہبان جو وصیت آپ

صَیْتَ بِهَا ذُرِّیَّتَكَ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَنَحْنُ مِنْ شِیْعَتِكَ

نے اپنی اولاد میں سے خدا کے مامور کیے ہوئے حق گوؤں سے کی ہم آپ کے پیروکاروں

وَشِیْعَةِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَیْكَ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْمُرْسَلِیْنَ

اور خدا کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے پیروکاروں میں ہیں ہم ایمان رکھتے ہیں آپ پر تمام رسولوں

وَالْاَنْبِیَاۤءِ وَالصَّادِقِیْنَ وَنَحْنُ عَلٰی مِلَّةِ اِبْرَاهِیْمَ وَدِیْنِ مُحَمَّدٍ

اور پیغمبروں پر جو سبھی سچے ہیں ہم ملت ابراہیمؑ میں ہیں اور نبی امی حضرت محمد کے

إِلنَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَالْأَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّينَ وَوِلَايَةِ مَوْلَانَا عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ

دین پر اور ہدایت یافتہ ائمہ کے دین اور مومنوں کے امیر علیؑ کی ولایت پر جو ہمارے آقا ہیں سلام ہو

عَلَى الْبَشِيرِ النَّذِيرِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَرَحْمَتُهُ وَرِضْوَانُهُ وَبَرَكَاتُهُ وَ

بشارت دینے والے ڈرانے والے پر خدا کے سلام ہوں ان پر اس کی رحمت اس کی خوشنودی اور برکات اور

عَلَى وَصِيِّهِ وَخَلِيفَتِهِ الشَّاهِدِ لِلَّهِ مِنْ بَعْدِهِ عَلَى خَلْقِهِ عَلِيٍّ أَمِيرِ

ان کے وصی و خلیفہ پر بھی جو ان کے بعد خدا کی مخلوق پر اس کے گواہ ہیں وہ مومنوں کے امیر علیؑ ہیں کہ

الْمُؤْمِنِينَ الصِّدِّيقِ الْأَكْبَرِ وَالْفَارُوقِ الْمُبِينِ الَّذِي أَخَذْتَ بَيْعَتَهُ

جو صدیق اکبر ہیں اور فاروق ہیں ظاہر بظاہر کہ جن کی بیعت تو نے اہل جہان

عَلَى الْعَالَمِينَ رَضِيتُ بِهِمْ أَوْلِيَاءَ وَمَوَالِيَ وَحُكَّامًا فِي نَفْسِي وَ

پر واجب کی میں راضی ہوں وہ سرپرست آقا اور حاکم ہیں میرے، میری

وَلَدِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَقِسْمِي وَحِلِّي وَإِحْرَامِي وَإِسْلَامِي وَدِينِي وَ

اولاد کے میرے خاندان اور میرے مال و متاع کے نیز میرے حل و احرام، اسلام و دین میری

دُنْيَايَ وَآخِرَتِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي أَنْتُمُ الْأَئِمَّةُ فِي الْكِتَابِ وَفَصْلُ

دنیا و آخرت اور میری زندگی و موت میں میرے حاکم آپ ہیں امام قرآن میں فصل مقام میں اور فصل

الْمَقَامِ وَفَصْلُ الْخِطَابِ وَأَعْيُنُ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَأَنْتُمْ حُكَمَاءُ اللَّهِ

خطاب میں آپ وہ کھلی آنکھیں ہیں جو سوتی نہیں ہیں آپ ہی حکماء الٰہی ہیں

وَبِكُمْ حَكَمَ اللَّهُ وَبِكُمْ عُرِفَ حَقُّ اللَّهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ

کہ خدا آپ کے ذریعے فیصلے کرتا ہے اور آپ کے ذریعے خدا کا حق معلوم ہوتا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ حضرت محمدؐ

رَسُولُ اللَّهِ أَنْتُمْ نُورُ اللَّهِ مِنْ بَيْنِ أَيْدِينَا وَمِنْ خَلْفِنَا أَنْتُمْ سُنَّةُ اللَّهِ

خدا کے رسول ہیں آپ نور خدا ہیں جو ہمارے آگے پیچھے روشن رہتا ہے آپ خدا کا وہ طریقہ ہیں جس سے قضاء

الَّتِي بِهَا سَبَقَ الْقَضَاءُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنَا لَكُمْ مُسَلِّمٌ تَسْلِيمًا لَا

آگے چلتی ہے اے مومنوں کے امیر میں آپ کا ماننے والا ہوں جو ماننے کا حق ہے میں کسی

أُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا أَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ وَلِيًّا اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

کو خدا کا ساجھی نہیں سمجھتا اور نہ اس کے سوا میرا کوئی مالک ہے حمد ہے خدا کی جس نے مجھے آپ کے ذریعے

هَدَانِي بِكُمْ وَمَا كُنْتُ لِأَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانِيَ اللّٰهُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ

ہدایت دی اور میں ہدایت نہ پاتا اگر خدا مجھے ہدایت نہ کرتا خدا بزرگتر ہے خدا

أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَىٰ مَا هَدَانَا

بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے حمد ہے خدا کی کہ اس نے ہمیں ہدایت دی

اعمال دکتہ القضاء وبیت الطشت

دکتہ القضاء اس چبوترے کا نام ہے جس پر بیٹھ کر امیرالمومنین علیہ السلام قضاوت و فیصلے فرمایا کرتے تھے، اس کے قریب ایک چھوٹا سا ستون بھی تھا جس پر یہ لکھا ہوا تھا۔

إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ

بے شک خدا حکم فرماتا ہے انصاف اور نیکی کرنے کا

بیت الطشت وہ جگہ ہے جہاں امیرالمومنین علیہ السلام سے معجزہ ظاہر ہوا تھا ایک کنواری لڑکی کے بارے میں تھا، ہوا یہ کہ وہ لڑکی پانی میں اُتری اور ایک جونک اس کے پیٹ میں چلی گئی۔ پھر وہ خون چُوس چُوس کر بڑی ہوگئی جس سے اس لڑکی کا پیٹ بڑھ گیا۔

اس لڑکی کے بھائی یہ گمان کرتے تھے کہ یہ کنواری ہوتے ہوئے حاملہ ہوگئی ہے۔ اس لیے وہ اسے قتل کر دینا چاہتے تھے، وہ اس امر کا فیصلہ کرانے کے لیے اس لڑکی کو امیرالمومنین علیہ السلام کی خدمت میں لے آئے۔ حضرت نے حکم دیا کہ مسجد میں پردہ بنایا جائے، پھر اس لڑکی کو پردے میں بٹھایا اور ایک دایہ کو بلوا کر اسے لڑکی کے حال کی تفتیش پر مامور کیا۔ دایہ نے اچھی طرح دیکھ بھال کر عرض کی یا امیرالمومنین یہ لڑکی حاملہ ہے اور اس کے شکم میں بچہ ہے، اس پر آپ نے فرمایا کہ ایک طشت (تھال) کیچڑ سے بھر کر لایا جائے اور اس لڑکی کو اس میں بٹھایا جائے، جب یہ عمل کیا گیا تو جونک کیچڑ کی بو پا کر اس کے پیٹ سے باہر نکل آئی۔ ایک اور روایت کے مطابق حضرت نے ہاتھ بڑھا کر شام کے ایک پہاڑ سے برف کا ٹکڑا اٹھا کر تھال میں رکھا تو وہ جونک اس لڑکی کے پیٹ سے باہر نکل پڑی اور اس لڑکی کا پاک دامن ہونا ثابت ہوگیا۔

یاد رکھنا چاہیے کہ مسجد کوفہ کی ترتیب یہ ہے کہ چوتھے ستون کا عمل بجا لانے کے بعد وسط

مسجد میں جا کر اس کے اعمال بجالائیں، پھر دکۃ امام جعفر صادقؑ کے اعمال اور سب سے آخر میں دکۃ القضاء و بیت الطشت کے اعمال بجالائیں۔ لیکن ان اعمال کے بارے میں ہم نے وہ طریقہ اختیار کیا ہے جو سید ابن طاؤس نے مصباح الزائر میں، علامہ مجلسیؒ نے بحار الانوار میں اور شیخ خضرؒ نے مزار میں ذکر کیا ہے۔ ہاں اگر کوئی شخص طریقہ مشہورہ کے مطابق اعمال کرنا چاہے تو وہ ستون چہارم کے بعد دکۃ امام جعفر صادقؑ کے اعمال اور پھر دکۃ القضاء و بیت الطشت کے اعمال بجالائے۔

دکۃ القضاء کے اعمال

پس ہم کہتے ہیں کہ چوتھے ستون کے بعد دکۃ القضاء کے قریب جائے وہاں دو رکعت نماز جس سورہ سے چاہے ادا کرے اور تسبیح فاطمہ زہراؑ سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے:

يَا مَالِكِي وَمُمَلِّكِي وَمُتَغَمِّدِي بِالنِّعَمِ الْجِسَامِ مِنْ غَيْرِ اسْتِحْقَاقٍ

اے میرے مالک مجھے مالکیت دینے والے میرے حقدار ہونے کے بغیر مجھے بڑی بڑی نعمتوں سے بھرپور کرنے والے

وَجْهِي خَاضِعٌ لِمَا تَعْلُوهُ الْأَقْدَامُ لِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ لَا تَجْعَلْ

میرا چہرہ جھکا ہوا ہے اس لیے کہ تیرے عزت والے برکت والے جلوے نے اسے زیر کیا ہے اس سختی اور

هٰذِهِ الشِّدَّةَ وَلَا هٰذِهِ الْمِحْنَةَ مُتَّصِلَةً بِاسْتِيصَالِ الشَّأْفَةِ وَامْنَحْنِي

مصیبت کو لگاتار جاری نہ رکھ کہ وہ مجھے بالکل ہی تباہ و برباد کر دے اور مجھے اپنے

مِنْ فَضْلِكَ مَا لَمْ تَمْنَحْ بِهِ أَحَدًا مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أَنْتَ الْقَدِيمُ الْأَوَّلُ

فضل سے وہ چیز دے جو تو نے کسی شخص کو اس کی طلب کے بغیر عطا فرمائی ہو تو سب سے پہلا اور

الَّذِي لَمْ تَزَلْ وَلَا تَزَالُ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَزَكِّ

سابق ہے کہ جو ہمیشہ سے تھا اور ہمیشہ سے ہے رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میری پردہ پوشی کر مجھ پر رحم فرما میرا عمل

عَمَلِي وَبَارِكْ لِي فِي أَجَلِي وَاجْعَلْنِي مِنْ عُتَقَائِكَ وَطُلَقَائِكَ مِنَ

پاکیزہ بنا میری عمر میں برکت دے اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کو تو نے جہنم سے آزاد و خلاص کیا ہے

النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

Presented by www.ziaraat.com

بیت الطشت کے اعمال

بیت الطشت جو کہ دکۃ القضا کے نزدیک ہے وہاں دو رکعت نماز ادا کرے، نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہرا پڑھے اور پھر یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ذَخَرْتُ تَوْحِيْدِیْ اِيَّاكَ وَمَعْرِفَتِیْ بِكَ وَاِخْلَاصِیْ

اے معبود! میں نے تیرے ایک ہونے کا عقیدہ اختیار کیا تیری ذات کی پہچان تجھ پر اپنا خالص

لَكَ وَاِقْرَارِیْ بِرُبُوْبِيَّتِكَ وَذَخَرْتُ وِلَايَةَ مَنْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ بِمَعْرِفَتِهِمْ

ایمان اور تیری پروردگاری کا اعتقاد رکھا میں نے اس ولایت کو تسلیم کیا جو تو نے مجھے عطا کی بوجہ

مِنْ بَرِيَّتِكَ مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِمْ لِيَوْمِ فَزَعِیْ اِلَيْكَ عَاجِلًا

ان کی شناخت کے جو تیری مخلوق میں سے ہیں محمد اور ان کی عترت خدا رحمت کرے ان پر جس دن تیرے سامنے خوفزدہ

وَّاٰجِلًا وَّقَدْ فَزِعْتُ اِلَيْكَ وَاِلَيْهِمْ يَا مَوْلَایَ فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِیْ

ہوں گا دنیا و آخرت میں پس میں فریاد کرتا ہوں تیرے اور ان کے آگے اے میرے آقا آج کے دن اور اسی جگہ جہاں کھڑا

مَوْقِفِیْ هٰذَا وَسَئَلْتُكَ مَادَّتِیْ مِنْ نِعْمَتِكَ وَاِزَاحَةَ مَا اَخْشَاهُ مِنْ

ہوں تجھ سے سوال کرتا ہوں مجھے اپنی نعمت میں سے حصہ دے اور تیری جس سزا سے ڈرتا ہوں وہ مجھ سے

نِقْمَتِكَ وَالْبَرَكَةَ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْهِ وَتَحْصِيْنَ صَدْرِیْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ

دور کر دے جو روزی مجھے دی اس میں برکت دے اور محفوظ رکھ میرے دل کو ہر اندیشے سے ہر

وَّجَائِحَةٍ وَّمَعْصِيَةٍ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاٰخِرَتِیْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ناگواری اور نافرمانی سے جو میرے دین میری دنیا اور آخرت میں ہو اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

روایت کی گئی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے بیت الطشت کے مقام پر دو رکعت نماز پڑھی تھی۔

وسط مسجد کے اعمال

مسجد کے وسط میں دو رکعت نماز بجا لائے کہ اس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ اخلاص

اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ کافرون کی تلاوت کرے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؑ اور پھر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ وَدَارُكَ دَارُ السَّلَامِ

اے معبود! تو سلامتی والا ہے سلامتی تجھی سے ملتی ہے اور سلامتی تیری طرف پلٹتی ہے تیری بارگاہ سلامتی کا مرکز ہے

حَيِّنَا رَبَّنَا مِنْكَ بِالسَّلَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ صَلَّيْتُ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ اِبْتِغَاءَ رَحْمَتِكَ

ہمارے پروردگار ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اے معبود بے شک میں نے ادا کی یہ نماز کہ میں چاہتا ہوں تیری رحمت

وَرِضْوَانِكَ وَمَغْفِرَتِكَ وَتَعْظِيْمًا لِمَسْجِدِكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

تیری خوشنودی اور تجھ سے معافی نیز تیری مسجد کی تعظیم کے لیے نماز پڑھی ہے اے معبود! تو رحمت فرما محمد و

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْفَعْهَا فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

آل محمدؐ پر ان کو مقام علیین پر بلند کر اور میری نماز قبول فرما اے سب سے زیادہ رحم والے

مؤلف کہتے ہیں: اس مقام کو دکۃ المعراج بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی وجہ شاید یہ ہو کہ جب شب معراج حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے اجازت لی تھی تو یہیں اُترے ہوں اور نماز بجا لائے ہوں۔ اس ضمن میں قبل ازیں ایک روایت ذکر ہو چکی ہے۔

ساتویں ستون کے اعمال

یہ وہی جگہ ہے۔ جہاں خدائے تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو توبہ کی توفیق عنایت فرمائی تھی، اس مقام پر قبلہ رُخ کھڑے ہو کر یہ دُعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَلَا اِلٰهَ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے اور حضرت رسولؐ خدا کی روش پر خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا حَوَّاءَ اَلسَّلَامُ

سوائے اللہ کے محمدؐ خدا کے رسول ہیں سلام ہو ہمارے باپ آدمؑ پر اور ہماری ماں حواؑ پر سلام ہو

عَلٰى هَابِيْلَ الْمَقْتُوْلِ ظُلْمًا وَّعُدْوَانًا عَلٰى مَوَاهِبِ اللّٰهِ وَرِضْوَانِهٖ اَلسَّلَامُ

ہابیل پر جو ظلم و عداوت کے ساتھ قتل کیے گئے جب وہ خدا کی بخششوں اور رضاؤں والے تھے سلام ہو

Presented by www.ziaraat.com

عَلٰی شِیْثٍ صَفْوَةِ اللهِ الْمُخْتَارِ الْاَمِیْنِ وَعَلَی الصَّفْوَةِ الصَّادِقِیْنَ مِنْ ذُرِّیَّتِهِ

شیثؑ پر جو خدا کے چنے ہوئے پسندکردہ امین تھے اور سلام ہو صاحبان صدق میں برگزیدہ افراد پر جو ان کی

الطَّیِّبِیْنَ اَوَّلِهِمْ وَاٰخِرِهِمْ اَلسَّلَامُ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ

اولاد میں پاکیزہ ہیں سلام ان کے پہلے پچھلے پر سلام ہو ابراہیم و اسماعیلؑ پر اور اسحاقؑ

وَیَعْقُوْبَ وَعَلٰی ذُرِّیَّتِهِمُ الْمُخْتَارِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُوْسٰی کَلِیْمِ اللهِ اَلسَّلَامُ

ویعقوب پر اور ان کی اولاد میں جو پسندیدہ ہیں سلام ہو موسیٰؑ پر جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو

عَلٰی عِیْسٰی رُوْحِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ

عیسیٰؑ پر جو خدا کی روح ہیں سلام ہو محمدؐ بن عبداللہ پر جو نبیوں میں آخر و خاتم ہیں

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهِ الطَّیِّبِیْنَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهُ

سلام ہو مومنوں کے امیر اور ان کے پاک فرزندوں پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ فِی الْاَوَّلِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ فِی الْاٰخِرِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی

سلام ہو آپ پر پہلے والوں میں سلام ہو آپ پر پچھلے والوں میں سلام ہو

فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَئِمَّةِ الْهَادِیْنَ شُهَدَاءِ اللهِ عَلٰی خَلْقِهِ

فاطمہ زہراؑ پر سلام ہو ہدایت دینے والے آئمہ پر جو خدا کی مخلوق پر اس کے گواہ ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَی الرَّقِیْبِ الشَّاهِدِ عَلَی الْاُمَمِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

سلام ہو اس پر جو خدا کی خاطر قوموں پر نگہبان اور گواہ ہے

پھر اس ستون کے پاس چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے بجا لائے کہ پہلی دو رکعت میں سے پہلی رکعت میں سورۃ حمد کے بعد سورۃ قدر اور دوسری رکعت میں سورۃ حمد کے بعد سورۃ اخلاص پڑھے۔ اور دوسری دو رکعت بھی اسی طرح بجا لائے۔ اس کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کا ورد کرے اور اس کے بعد اس دعا کو پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتُ قَدْ عَصَیْتُکَ فَاِنِّیْ قَدْ اَطَعْتُکَ فِی الْاِیْمَانِ مِنِّیْ

اے معبود! اگر میں تیری نافرمانی کرتا رہا ہوں تو بھی میں نے تجھ پر ایمان رکھنے میں تیری اطاعت کی ہے

بَلْ مَنًّا مِنْكَ عَلَيَّ لَا مَنًّا مِنِّي عَلَيْكَ وَاَطَعْتُكَ فِي اَحَبِّ الْاَشْيَاءِ لَكَ لَمْ

بلکہ یہ بھی مجھ پر تیرا احسان ہے نہ تجھ پر میرا احسان میں نے تیری پسندیدہ چیزوں میں تیری اطاعت کی کہ

اَتَّخِذْ لَكَ وَلَدًا وَلَمْ اَدْعُ لَكَ شَرِيكًا وَقَدْ عَصَيْتُكَ فِي اَشْيَاءَ كَثِيرَةٍ

تیرے لیے کوئی بیٹا قرار نہیں دیا نہ کسی کو تیرا شریک ٹھہرایا میں نے بہت سی چیزوں میں جو تیری نافرمانی کی تو

عَلَىٰ غَيْرِ وَجْهِ الْمُكَابَرَةِ لَكَ وَلَا الْخُرُوجِ عَنْ عُبُودِيَّتِكَ وَلَا الْجُحُودِ

اس میں تیرے سامنے بڑائی نہیں کی نہ میں تیری بندگی سے باہر ہوا اور نہ میں نے تیرے

لِرُبُوبِيَّتِكَ وَلٰكِنِ اتَّبَعْتُ هَوَايَ وَاَزَلَّنِي الشَّيْطَانُ بَعْدَ الْحُجَّةِ عَلَيَّ

رب ہونے سے انکار کیا لیکن یہ کہ میں اپنی خواہش کے پیچھے چلا اور مجھے شیطان نے پھسلایا جب کہ مجھ پر

وَالْبَيَانِ فَاِنْ تُعَذِّبْنِي فَبِذُنُوبِي غَيْرَ ظَالِمٍ لِي وَاِنْ تَعْفُ عَنِّي وَتَرْحَمْنِي

حجت ظاہر تھی پس اگر تو مجھے عذاب کرے تو وہ ظلم نہیں میرے گناہوں کا بدلہ ہے اور اگر مجھے معاف کرے اور رحم

فَبِجُودِكَ وَكَرَمِكَ يَا كَرِيمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذُنُوبِي لَمْ يَبْقَ لَهَا اِلَّا رَجَاءُ

فرمائے تو وہ تیرا لطف اور کرم ہوگا اے مہربان اے معبود! بے شک میرے گناہوں کا کوئی علاج نہیں سوائے

عَفْوِكَ وَقَدْ قَدَّمْتُ آلَةَ الْحِرْمَانِ فَاَنَا اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ مَا لَا اَسْتَوْجِبُهُ

تیری پردہ پوشی کے جبکہ میں نے محرومی کا سامان کیا ہے تو بھی تجھ سے سوال کرتا ہوں اے معبود! اس چیز کا جس کا حقدار

وَاَطْلُبُ مِنْكَ مَا لَا اَسْتَحِقُّهُ اَللّٰهُمَّ اِنْ تُعَذِّبْنِي فَبِذُنُوبِي وَلَمْ

نہیں ہوں اور خواہش کرتا ہوں اس کی جس چیز کا اہل نہیں ہوں اے معبود! اگر تو مجھے عذاب دے تو وہ میرے گناہوں کا بدلہ ہے وہ ظلم

تَظْلِمْنِي شَيْئًا وَاِنْ تَغْفِرْ لِي فَخَيْرُ رَاحِمٍ اَنْتَ يَا سَيِّدِي اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَنْتَ

نہیں ہوگا اور اگر مجھے بخش دے تو بھی تو بہترین رحم کرنے والا ہے اے میرے مالک اے معبود! تو تو ہی ہے

وَاَنَا اَنَا اَنْتَ الْعَوَّادُ بِالْمَغْفِرَةِ وَاَنَا الْعَوَّادُ بِالذُّنُوبِ وَاَنْتَ الْمُتَفَضِّلُ

اور میں میں ہوں تو بار بار بخشنے والا اور میں بار بار گناہ کرنے والا ہوں تو ملامت میں احسان کرنے

بِالْحِلْمِ وَاَنَا الْعَوَّادُ بِالْجَهْلِ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّي اَسْاَلُكَ يَا كَنْزَ الضُّعَفَاءِ يَا عَظِيمَ

والا اور میں نادانی میں خطا کرنے والا ہوں اے معبود! میں تیرا سوالی ہوں اے کمزوروں کے خزانہ اے بڑی

الرَّجَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقَىٰ يَا مُنْجِيَ الْهَلْكَىٰ يَا مُمِيتَ الْاَحْيَاءِ يَا مُحْيِيَ

اُمید گاہ اے ڈوبتوں کو بچانے والے اے تباہی سے نجات دینے والے اے زندوں کو مارنے والے اے مردوں کو

Presented by www.ziaraat.com

الْمَوْتٰى اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ شُعَاعُ الشَّمْسِ وَ

زندہ کرنیوالے تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو وہ ذات ہے جس کو سجدہ کرتے ہیں سورج کی کرن

دَوِيُّ الْمَآءِ وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ وَنُوْرُ الْقَمَرِ وَظُلْمَةُ اللَّيْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ

پانی کی آواز پتوں کی کھڑکھڑاہٹ چاند کی چاندنی رات کی تاریکیاں دن کی روشنی

وَخَفَقَانُ الطَّيْرِ فَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ يَا عَظِيْمُ بِحَقِّكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ

اور پرندوں کی پھڑپھڑاہٹ پس سوال کرتا ہوں اے معبود اے عظمت والے بواسطہ تیرے حق کے جو محمدؐ اور ان کی

الصَّادِقِيْنَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الصَّادِقِيْنَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلٰى

راستگو آل پر ہے اور بواسطہ محمدؐ اور ان کی راستگو آل کے حق کے جو تجھ پر ہے اور بواسطہ تیرے

عَلِيٍّ وَّبِحَقِّ عَلِيٍّ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلٰى فَاطِمَةَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ عَلَيْكَ

حق کے جو علیؑ پر ہے اور علیؑ کا حق جو تجھ پر ہے بواسطہ تیرے حق کے جو فاطمہؑ پر ہے اور فاطمہؑ کا جو حق تجھ پر ہے

وَبِحَقِّكَ عَلَى الْحَسَنِ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلَى الْحُسَيْنِ وَبِحَقِّ

بواسطہ تیرے حق کے جو حسنؑ پر اور حسنؑ کا جو حق تجھ پر ہے بواسطہ تیرے حق کے جو حسینؑ پر اور حسینؑ

الْحُسَيْنِ عَلَيْكَ فَاِنَّ حُقُوْقَهُمْ عَلَيْكَ مِنْ اَفْضَلِ اِنْعَامِكَ عَلَيْهِمْ

کا جو حق تجھ پر ہے تو یقیناً ان کے جو حقوق تجھ پر ہیں وہ ان پر تیرے بہترین انعامات ہیں

وَبِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَكَ عِنْدَهُمْ وَبِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَهُمْ عِنْدَكَ صَلِّ عَلَيْهِمْ يَا رَبِّ

واسطہ تیری شان کا جو ان کے نزدیک ہے اور واسطہ ان کی عزت کا جو تیرے نزدیک ہے رحمت فرما ان پر اے پروردگار

صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّنْتَهٰى رِضَاكَ وَاغْفِرْ لِيْ بِهِمُ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَاَرْضِ

ہمیشہ ہمیشہ کی رحمت اپنی پوری خوشنودی اور ان کی خاطر میرے گناہ بخش دے جو میرے اور تیرے بیچ حائل ہیں مجھ پر اپنی مخلوق

عَنِّيْ خَلْقَكَ وَاَتْمِمْ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ كَمَآ اَتْمَمْتَهَا عَلٰٓى اٰبَآئِيْ مِنْ قَبْلُ وَلَا تَجْعَلْ لِاَحَدٍ مِّنَ

کو راضی کر دے مجھ پر اپنی نعمت تمام فرما جیسے تو نے میرے بزرگوں پر اس سے پہلے نعمت تمام کی اور اس بارے میں مجھ کو مخلوق میں سے

الْمَخْلُوْقِيْنَ عَلَيَّ فِيْهَا امْتِنَانًا وَّامْنُنْ عَلَيَّ كَمَا مَنَنْتَ عَلٰٓى اٰبَآئِيْ مِنْ قَبْلُ يَا كٓهٰيٰعٓصٓ اَللّٰهُمَّ

کسی کا احسان مند نہ بنا بلکہ خود تو مجھ پر احسان فرما جیسے قبل ازیں تو نے میرے بزرگوں پر احسان کیا اے کہیعص اے معبود!

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ فَاسْتَجِبْ لِيْ دُعَآئِيْ فِيْمَا سَئَلْتُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ

جیسے تو نے رحمت کی ہے محمدؐ و آل محمدؐ پر اب میری دعا بھی قبول کر کہ جو کچھ مانگا ہے عطا کر دے اے کریم اے کریم

پھر سجدے میں جائے اور اسی حالت میں کہے، یَا مَنْ يَقْدِرُ عَلٰى حَوَائِجِ السَّائِلِيْنَ وَيَعْلَمُ مَا

اے وہ جو مانگنے والوں کی حاجتوں پر قادر ہے اور خاموش رہنے

فِيْ ضَمِيْرِ الصَّامِتِيْنَ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ اِلَى التَّفْسِيْرِ يَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ

والوں کے مدعا کو جانتا ہے اے وہ جسے تفصیل کی کچھ حاجت نہیں اے وہ جو آنکھوں کی خیانت کو اور

وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ يَا مَنْ اَنْزَلَ الْعَذَابَ عَلٰى قَوْمِ يُوْنُسَ وَهُوَ يُرِيْدُ اَنْ

دلوں کی باتوں کو جانتا ہے اے وہ جس نے قوم یونس کے لیے عذاب آمادہ کیا کہ وہ ان پر عذاب

يُعَذِّبَهُمْ فَدَعَوْهُ وَتَضَرَّعُوْا اِلَيْهِ فَكَشَفَ عَنْهُمُ الْعَذَابَ وَمَتَّعَهُمْ اِلٰى

کی دعا کر چکے تھے پس انہوں نے اسے پکارا اور زاری کی تو اس نے ان پر سے عذاب ٹال دیا اور انہیں کچھ

حِيْنٍ قَدْ تَرٰى مَكَانِيْ وَتَسْمَعُ دُعَائِيْ وَتَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ وَحَالِيْ صَلِّ

مدت تک زندگی دی تو مجھے کثرت سے دیکھ رہا ہے میری پکار سن رہا ہے میرے اندر باہر کو اور میرے حال کو جانتا ہے رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ مِنْ اَمْرِ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ

فرما محمد و آل محمد پر اور میری مدد کر ان مشکلوں میں جو مجھے دین و دنیا اور آخرت میں درپیش ہیں۔

پھر ستر مرتبہ کہے، يَا سَيِّدِيْ اس کے بعد سجدے سے سر اٹھائے اور کہے، يَا رَبِّ

اے میرے مولا اے پروردگار

اَسْئَلُكَ بَرَكَةَ هٰذَا الْمَوْضِعِ وَبَرَكَةَ اَهْلِهٖ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ مِنْ

تجھ سے مانگتا ہوں اس جگہ کی برکت اور یہاں کے رہنے والوں کی برکت اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنے

رِزْقِكَ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا تَسُوْقُهٗ اِلَيَّ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَاَنَا خَائِضٌ

ہاں سے حلال و پاک روزی عطا فرما اپنی قدرت سے اس کو میری طرف راہ دے تاکہ میں عافیت

فِيْ عَافِيَةٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

میں رہوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

مؤلف کہتے ہیں، صاحب مزار قدیم فرماتے ہیں کہ اس موقع پر يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ

اے کریم اے کریم اے کریم

کے بعد اور سجدے میں جانے سے پہلے یہ دعا پڑھے، اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ تُحَلُّ بِهٖ عُقَدُ

اے معبود! اے وہ جس سے گرہیں کھل

اَلْمَکَارِہِ ..... یہ صحیفہ سجادیہ کی دعاؤں میں سے ایک ہے جو باب اوّل میں ذکر ہو چکی ہے،
جاتی ہیں۔

صاحب مزار قدیم مزید فرماتے ہیں کہ اس دعا کے بعد کہے: اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ وَ
اے معبود! بے شک تو جانتا ہے اور

لَا اَعْلَمُ وَتَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ صَلِّ اللّٰھُمَّ عَلٰی
میں نہیں جانتا تو قوت رکھتا ہے اور میں نہیں رکھتا اور تو تمام چھپی باتوں کو جانتا ہے رحمت فرما اے معبود!

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتَجَاوَزْ عَنِّیْ وَتَصَدَّقْ عَلَیَّ بِمَا
محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے بخش دے مجھ پر رحم کر مجھے معافی عطا فرما اور مجھے اتنا دے جو تیرے شایان شان

اَنْتَ اَھْلُہٗ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اس کے بعد سجدے میں جائے اور کہے: یَا مَنْ
ہو اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے وہ

یَقْدِرُ عَلٰی حَوَائِجِ السَّائِلِیْنَ کہ جو اوپر نقل ہو چکی ہے؛
جو مانگنے والوں کی حاجت پر قادر ہے

جاننا چاہیے کہ اس مقام کی فضیلت میں بہت سی احادیث روایت ہوئی ہیں، شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام اسی ستون کے قریب نماز پڑھتے تھے۔ جبکہ اس ستون کے اور آپ کے درمیان اتنا ہی فاصلہ ہوتا کہ جس میں سے بمشکل ایک بکری گزر سکتی ہو دوسری معتبر روایتوں میں آیا ہے کہ ہر رات ساٹھ ہزار فرشتے آسمان سے آتے اور ساتویں ستون کے نزدیک نماز ادا کرتے ہیں اور اس سے اگلی رات اتنی ہی تعداد میں اور فرشتے آتے ہیں اس طرح کہ جو فرشتے یہاں ایک بار آچکے ہوں وہ قیامت تک دوبارہ اس جگہ نہیں آئیں گے۔ ایک معتبر روایت میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ ساتواں ستون حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مقام ہے۔ نیز شیخ کلینیؒ نے کافی میں صحیح سند کے ساتھ اسماعیل سراج سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا میرا ہاتھ معاویہ بن وہب نے پکڑا، اس نے کہا میرا ہاتھ ابو حمزہ ثمالی نے پکڑا اور اس نے کہا کہ میرا ہاتھ اصبغ بن نباتہ نے پکڑا اور مجھے ساتواں ستون دکھلایا اور کہا کہ یہ ستون امیر المومنین علیہ السلام کا مقام ہے کہ اس کے قریب آپ نماز پڑھا کرتے تھے۔ نیز امام حسن علیہ السلام پانچویں ستون کے نزدیک

نماز پڑھتے تھے، اس جگہ کا نام باب کندہ ہے مختصر یہ کہ اس کی فضیلت میں بہت سی روایات ہیں اور ہم نے ان میں سے چند ایک کے ذکر پر ہی اکتفا کیا ہے۔

پانچویں ستون کے اعمال

پانچواں ستون مسجد کوفہ کے ممتاز مقاموں میں سے ہے۔ لہذا وہاں نماز و دعا پڑھنا اور حق تعالیٰ سے اپنی حاجات طلب کرنا چاہییں۔ کیونکہ معتبر روایتوں میں مذکور ہے کہ یہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کا مقام نماز ہے۔ تاہم دیگر روایات کے ہوتے ہوئے اس بات کی نفی نہیں ہوتی کیونکہ یہ ممکن ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ان سبھی مقامات پر نماز پڑھی ہو۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ پانچواں ستون حضرت جبرائیل علیہ السلام کا مقام نماز ہے۔ جب کہ سابقہ روایت بتاتی ہے کہ یہ امام حسن علیہ السلام کا مقام ہے، مختصر یہ کہ ان روایتوں سے جو کچھ ظاہر ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ ساتویں اور پانچویں ستون کی جگہ اس مسجد کے دوسرے مقامات سے افضل و اعلیٰ ہے۔ سید ابن طاؤس نے فرمایا ہے کہ پانچویں ستون کے قریب دو رکعت نماز جس سورۃ کے ساتھ چاہے پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد جب تسبیح فاطمہ زہراؑ سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَمِیْعِ اَسْمَآئِكَ كُلِّهَا مَا عَلِمْنَا مِنْهَا وَمَا لَا نَعْلَمُ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام ناموں کے جن کا ہمیں علم ہے اور جن کا ہمیں علم نہیں

وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْكَبِیْرِ الْاَكْبَرِ الَّذِیْ مَنْ

اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نام کے جو بزرگ سے بزرگتر ہے بڑا بہت بڑا کہ جو تجھے اس کے

دَعَاكَ بِهٖٓ اَجَبْتَهٗ وَمَنْ سَئَلَكَ بِهٖٓ اَعْطَیْتَهٗ وَمَنِ اسْتَنْصَرَكَ

ذریعے پکارے اس کی دعا تو قبول کرتا ہے جو اس کے ذریعے تجھ سے سوال کرے اسے تو عطا کرتا ہے جو اس کے ذریعے

بِهٖ نَصَرْتَهٗ وَمَنِ اسْتَغْفَرَكَ بِهٖ غَفَرْتَ لَهٗ وَمَنِ اسْتَعَانَكَ بِهٖٓ اَعَنْتَهٗ

مدد مانگے اسے تو مدد دیتا ہے جو اس کے ذریعے تجھ سے بخشش چاہے اسے تو بخش دیتا ہے جو اس کے ذریعے تجھ سے کمک چاہے اسے تو

وَمَنِ اسْتَرْزَقَكَ بِهٖ رَزَقْتَهٗ وَمَنِ اسْتَغَاثَكَ بِهٖٓ اَغَثْتَهٗ وَمَنِ اسْتَرْحَمَكَ

کمک پہنچاتا ہے جو اس کے ذریعے رزق مانگے اسے تو رزق دیتا ہے جو اس کے ذریعے فریاد کرے اس کی تو فریاد رسی کرتا ہے جو اس کے ذریعے رحمت

Presented by www.ziaraat.com

بِهٖ رَحِمْتَهٗ وَمَنِ اسْتَجَارَكَ بِهٖ اَجَرْتَهٗ وَمَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ بِهٖ كَفَيْتَهٗ وَ

مانگے اس پر تو رحمت کرتا ہے جو اس کے ذریعے پناہ چاہتا ہے تو پناہ دیتا ہے جو اس کے ذریعے تجھ پر بھروسہ کرے اس کی تو مدد فرماتا ہے جو

وَمَنِ اسْتَعْصَمَكَ بِهٖ عَصَمْتَهٗ وَمَنِ اسْتَعَاذَكَ بِهٖ مِنَ النَّارِ اَنْقَذْتَهٗ

اس کے ذریعے نگہداری چاہتا ہے اس کی تو نگہداری کرتا ہے جو اس کے ذریعے جہنم سے نجات چاہے اسے تو نجات عطا فرماتا ہے

وَمَنِ اسْتَعْطَفَكَ بِهٖ تَعَطَّفْتَ لَهٗ وَمَنْ اَمَّلَكَ بِهٖ اَعْطَيْتَهٗ الَّذِي اتَّخَذْتَ

جو اس کے ذریعے تیری توجہ کا طالب ہو اس پر تو توجہ کرتا ہے اور جو اس کے ذریعے تجھ سے امید کرے تو اس کی امید بر لاتا ہے وہی نام

بِهٖ اٰدَمَ صَفِيًّا وَنُوْحًا نَجِيًّا وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا وَمُوْسٰى كَلِيْمًا وَعِيْسٰى رُوْحًا

جس کے ذریعے تو نے آدمؑ کو برگزیدہ کیا نوحؑ کو ہمراز بنایا ابراہیمؑ کو خلیل بنایا موسیٰؑ کو کلیم بنایا عیسیٰؑ کو اپنی روح بنایا

وَمُحَمَّدًا حَبِيْبًا وَعَلِيًّا وَصِيًّا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَنْ تَقْضِيَ لِيْ

محمد مصطفیٰؐ کو اپنا حبیب قرار دیا اور علیؑ کو وصی بنایا خدا رحمت نازل کرے ان سب پر کہ تو میری حاجات

حَوَائِجِيْ وَتَعْفُوَ عَمَّا سَلَفَ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَتَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ

بھی پوری کرے میرے تمام سابقہ گناہوں کو معاف فرمائے اور مجھ پر ایسی بخشش کرے کہ جو تیری شان کے لائق ہو اور

لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ لِلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا مُفَرِّجَ هَمِّ الْمَهْمُوْمِيْنَ

تو تمام مومنین و مومنات پر بھی دنیا و آخرت میں فضل و کرم کرے اے غمزدوں کی مشکلیں حل کرنے والے

وَيَا غِيَاثَ الْمَلْهُوْفِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اور اے گرے پڑوں کی دادرسی کرنے والے جس کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے اے جہانوں کے پروردگار۔

مؤلف کہتے ہیں، امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ آپ نے اپنے چند اصحاب سے فرمایا کہ پانچویں ستون کے نزدیک دو رکعت نماز پڑھو کہ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مقام نماز ہے، نماز کے بعد یہ دعا پڑھو:

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا حَوَّاءَ ..... الخ

سلام ہو ہمارے باپ آدم پر اور ہماری ماں حوا پر ..... آخر تک

یہ تقریباً وہی دعا ہے جو ساتویں ستون کے قریب پڑھی جاتی ہے۔

تیسرے ستون کے اعمال

پانچویں ستون سے فارغ ہو کر تیسرے ستون کے نزدیک جائے جو باب کندہ کے قریب ہے اور مشہور ہے کہ یہ امام زین العابدین علیہ السلام کا مقام نماز ہے۔

مؤلف کہتے ہیں، یہ مقام قبلہ رُخ کی طرف سے دکۃ باب امیرالمؤمنینؑ کے مقابل اور مغرب کی طرف سے باب کندہ کے مقابل ہے جو اب بند کر دیا گیا ہے، یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس ستون سے پانچ ذراع دور ہٹ کر نماز ادا کرنا مناسب ہے کیونکہ اصل دکۃ اتنے ہی فاصلہ پر واقع تھا۔ بہر حال اس مقام پر دو رکعت نماز جس سُورہ سے چاہے بجا لائے۔ سلام کے بعد تسبیح کرے اور اور پھر یہ دُعا پڑھے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذُنُوْبِيْ قَدْ كَثُرَتْ وَلَمْ يَبْقَ

خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے اے معبود! بے شک میرے گناہ بہت بڑھ چکے ہیں اور تیری طرف سے

لَهَا اِلَّا رَجَاءُ عَفْوِكَ وَقَدْ قَدَّمْتُ اٰلَةَ الْحِرْمَانِ اِلَيْكَ فَاَنَا اَسْئَلُكَ

بخشش کی اُمید کے سوا کوئی چارہ نہیں میں نے تیرے ہاں محروم رہنے کا سامان کیا پس میں سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ مَا لَا اَسْتَوْجِبُهٗ وَاَطْلُبُ مِنْكَ مَا لَا اَسْتَحِقُّهٗ اَللّٰهُمَّ اِنْ تُعَذِّبْنِيْ

اے معبود وہ کہ جس کا میں اہل نہیں اور مانگتا ہوں تجھ سے وہ چیز جس کا حقدار نہیں ہوں اے معبود! اگر تو مجھے عذاب دے

فَبِذُنُوْبِيْ وَلَمْ تَظْلِمْنِيْ شَيْئًا وَّاِنْ تَغْفِرْ لِيْ فَخَيْرُ رَاحِمٍ اَنْتَ يَا سَيِّدِيْ

تو یہ گناہوں کا بدلہ ہے اور یہ مجھ پر کوئی ظلم نہ ہوگا اور اگر تو مجھے بخش دے تو بھی تو سب سے رحم کرنیوالا ہے اے میرے مالک

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَنْتَ وَاَنَا اَنَا اَنْتَ الْعَوَّادُ بِالْمَغْفِرَةِ وَاَنَا الْعَوَّادُ بِالذُّنُوْبِ وَ

اے معبود! تُو تو ہے اور میں میں ہی ہوں تو بار بار بخش دینے والا ہے اور میں بار بار گناہ کرنے والا ہوں تو

اَنْتَ الْمُتَفَضِّلُ بِالْحِلْمِ وَاَنَا الْعَوَّادُ بِالْجَهْلِ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا

ملائمت سے فضل کرنے والا اور میں نادانی سے گناہ کرنے والا ہوں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے

كَنْزَ الضُّعَفَاءِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُمِيْتَ

کمزوروں کے خزینہ اے بہت اُمید دلانے والے اے ڈوبتوں کو بچانے والے اے تباہی سے نجات دینے والے اے زندوں

الْاَحْيَاءِ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتىٰ اَنْتَ اللهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ

کرانے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو ہی وہ ہے جس کو سجدہ

لَكَ شُعَاعُ الشَّمْسِ وَنُوْرُ الْقَمَرِ وَظُلْمَةُ اللَّيْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ وَخَفَقَانُ

کرتے ہیں سورج کی کرن چاند کی چاندنی رات کی تاریکیاں دن کی روشنی اور پرندوں کی پھڑپھڑاہٹ

الطَّيْرِ فَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ يَا عَظِيْمُ بِحَقِّكَ يَا كَرِيْمُ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ

پس سوال کرتا ہوں اے معبود! اے بزرگتر بواسطہ تیرے حق کے اے عطا کرنیوالے جو محمدؐ اور ان کی راستگو آل

الصَّادِقِيْنَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الصَّادِقِيْنَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلىٰ عَلِيٍّ

پر ہے اور بواسطہ اس حق کے جو محمدؐ اور ان کی راستگو آل تجھ پر رکھتے ہیں نیز واسطہ تیرے حق کا جو علیؑ پر ہے

وَبِحَقِّ عَلِيٍّ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلىٰ فَاطِمَةَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ

واسطہ علیؑ کے حق کا جو تجھ پر ہے واسطہ تیرے حق کا جو فاطمہؑ پر ہے واسطہ فاطمہؑ کے حق کا جو تجھ پر ہے واسطہ تیرے

عَلَى الْحَسَنِ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلَى الْحُسَيْنِ وَبِحَقِّ

حق کا جو حسنؑ پر ہے واسطہ حسنؑ کے حق کا جو تجھ پر ہے اور واسطہ تیرے حق کا جو حسینؑ پر ہے اور واسطہ حسینؑ

الْحُسَيْنِ عَلَيْكَ فَاِنَّ حُقُوْقَهُمْ مِنْ اَفْضَلِ اِنْعَامِكَ عَلَيْهِمْ وَبِالشَّاْنِ

کے حق کا جو تجھ پر ہے بے شک ان کے حقوق ان پر تیرے بہترین انعامات میں سے ہیں واسطہ تیری اس

الَّذِيْ لَكَ عِنْدَهُمْ وَبِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَهُمْ عِنْدَكَ صَلِّ يَا رَبِّ عَلَيْهِمْ

شان کا جو ان کے نزدیک ہے اور واسطہ ان کی عزت کا جو تیرے نزدیک ہے کہ اے پروردگار ان پر رحمت نازل فرما

صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّنْتَهىٰ رِضَاكَ وَاغْفِرْ لِيْ بِهِمُ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ بَيْنِيْ وَ

ہمیشہ ہمیشہ کی رحمت اپنی پوری کی پوری خوشنودی اور بواسطہ ان کے میرے وہ گناہ بخش دے جو میرے اور

بَيْنَكَ وَاَتْمِمْ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ كَمَاۤ اَتْمَمْتَهَا عَلىٰۤ اٰبَآئِيْ مِنْ قَبْلُ يَا

تیرے بیچ حائل ہیں اور مجھ پر اپنی نعمتیں تمام فرما جیسے تو نے قبل ازیں میرے بزرگوں پر نعمتیں تمام کیں اے

كٓهٰيٰعٓصٓ اَللّٰهُمَّ كَمَا صَلَّيْتَ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فَاسْتَجِبْ

کہٰیٰعص اے معبود! جس طرح تو نے رحمت نازل کی حضرت محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اسی طرح میری دعا

لِيْ دُعَآئِيْ فِيْمَا سَئَلْتُكَ پھر سجدے میں جا کر اپنا دایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے:

قبول فرما اس بارے میں جو کچھ اس میں مانگا ہے۔

یَا سَیِّدِیْ یَا سَیِّدِیْ یَا سَیِّدِیْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْلِیْ وَ اغْفِرْلِیْ

اے میرے مالک اے میرے مالک اے میرے مالک رحمت فرما حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور مجھے بخش دے مجھے بخش دے

ان کلمات کو عجز و گریہ کے ساتھ بار بار دہرائے اور پھر بایاں رخسار زمین پر رکھے اور یہی کلمات کہے اور جو دعا چاہے مانگے۔

مؤلف کہتے ہیں بعض غیر معتبر کتب جو لوگوں کے درمیان معروف ہیں ان میں یہ کہا گیا ہے کہ اسی مقام پر وہ عمل بھی بجالائے جو امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے بعض اصحاب کو تعلیم کیا تھا۔ لیکن وہ عمل اس مقام سے خصوصیت نہیں رکھتا لہذا اسے جہاں چاہیں بجالائیں۔ چنانچہ آپ نے اپنے ایک صحابی سے فرمایا: آیا صبح تم کام پر نہیں جاؤ گے تاکہ تمہارا گزر مسجد کوفہ سے ہو؟ اس نے عرض کیا کہ ہاں مجھے جانا تو ہے: تب آپ نے فرمایا کہ تم مسجد کوفہ میں چار رکعت نماز بجالانا اور پھر یہ دعا پڑھنا:

اِلٰهِیْ اِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ فَاِنِّیْ قَدْ اَطَعْتُكَ فِیْ اَحَبِّ الْاَشْيَآءِ اِلَيْكَ

میرے معبود! اگر میں نے تیری نافرمانی کی ہے تو میں نے تیری پسندیدہ چیزوں میں تیری اطاعت بھی کی ہے کہ میں نے تیرا کوئی بیٹا

لَمْ اَتَّخِذْ لَكَ وَلَدًا وَّلَمْ اَدْعُ لَكَ شَرِيْكًا وَّقَدْ عَصَيْتُكَ فِیْ اَشْيَآءَ

نہیں بنایا نہ تیرے ساتھ کسی کو پکارا ہے میں نے بہت سی چیزوں میں جو تیری نافرمانی

كَثِيْرَةٍ عَلٰی غَيْرِ وَجْهِ الْمُكَابَرَةِ لَكَ وَلَا الْاِسْتِكْبَارِ عَنْ عِبَادَتِكَ

کی اس کی وجہ یہ نہیں کہ میں نے تیرے سامنے بڑائی جتائی اور نہ یہ کہ میں نے تیری عبادت سے سرکشی کی

وَلَا الْجُحُوْدِ لِرُبُوْبِيَّتِكَ وَلَا الْخُرُوْجِ عَنِ الْعُبُوْدِيَّةِ لَكَ وَلٰكِنِ اتَّبَعْتُ

نہ تیری پروردگاری کا انکار کیا اور نہ میں تیری بندگی سے باہر نکلا تاہم ہوا یہ کہ میں اپنی خواہش

هَوَایَ وَ اَزَلَّنِیَ الشَّيْطَانُ بَعْدَ الْحُجَّةِ وَ الْبَيَانِ فَاِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَبِذُنُوْبِیْ

کے پیچھے چلا مجھے شیطان نے پھسلایا جب مجھ پر حجت ظاہر اور حقیقت عیاں تھی پس اگر تو مجھے عذاب کرے تو وہ

غَيْرَ ظَالِمٍ اَنْتَ لِیْ وَاِنْ تَعْفُ عَنِّیْ وَتَرْحَمْنِیْ فَبِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ

میرے گناہوں کا بدلہ ہے مجھ پر ظلم نہیں اگر تو مجھے معاف کر دے اور مجھ پر رحم کرے تو یہ تیرا لطف و کرم ہوگا

يَا كَرِيْمُ غَدَوْتُ بِحَوْلِ اللهِ وَقُوَّتِهٖ غَدَوْتُ بِغَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا

اے کرم کرنے والے صبح کی ہے میں نے خدا کی حرکت اور قوت سے صبح کی ہیں نے بغیر اپنی حرکت و قوت کے

قُوَّةَ وَلٰكِنْ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ يَارَبِّ اَسْئَلُكَ بَرَكَةَ هٰذَا الْبَيْتِ وَبَرَكَةَ

یعنی خدا کی حرکت اور قوت سے اے پروردگار مانگتا ہوں تجھ سے اس گھر کی برکت اور یہاں رہنے والوں کی

اَهْلِهٖ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا تَسُوْقُهٗ اِلَيَّ بِحَوْلِكَ

برکت اور سوال کرتا ہوں کہ تو نصیب کرے مجھے رزق حلال پاکیزہ راستہ دے اسے میری طرف اپنی حرکت و

وَقُوَّتِكَ وَاَنَا خَآئِضٌ فِيْ عَافِيَتِكَ

قوت سے تاکہ میں امن چین سے رہوں

شیخ شہیدؒ اور محمد بن مشہدی نے اس عمل کو ستون چہارم کے بعد ذکر کیا ہے اور وہ چار رکعت اس طرح بجالانے کو کہا ہے کہ پہلی دو رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ اخلاص اور دوسری دو رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ قدر کی تلاوت کرے اور سلام کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے۔ ایک معتبر حدیث میں ابوحمزہ ثمالی سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا، ایک روز میں مسجد کوفہ میں بیٹھا تھا کہ ایک صاحب جو تمام لوگوں سے زیادہ خوبصورت تھے، ان کے جسم سے خوشبو آرہی تھی۔ بہترین لباس میں ملبوس، سر پر عمامہ جسم پر زرہ اور عربی جوتے پہنے ہوئے تھے وہ باب کندہ سے مسجد میں آئے، اپنے جوتے اتارے اور چھٹے ستون کے قریب کھڑے ہوئے اور ہاتھوں کو کانوں تک لے جاکر تکبیر کہی۔ ان کی تکبیر سے میرے بدن کے رونگٹے مارے دہشت کے کھڑے ہوگئے۔ اس کے بعد انہوں نے چار رکعت نماز ادا کی اور بڑے بہترین طریقے سے رکوع و سجود کیا۔ بعد میں یہ دعا پڑھی اِلٰهِیْ اِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ ... ... جب یا کریمؐ تک پہنچے تو سجدے میں جاکر اسے اتنی بار پڑھتے رہتے جب تک سانس ساتھ دیتا۔ سجدے ہی میں آپ نے یہ دعا پڑھی یَا مَنْ یَقْدِرُ عَلٰى حَوَائِجِ السَّآئِلِيْنَ .... اور یَا سَیِّدِیْ، کو ستر بار دہرایا، یہ دعا ساتویں ستون کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔ جب آپ نے سر سجدے سے اٹھایا میں نے ان کو غور سے دیکھا تو معلوم ہوا کہ آپ امام زین العابدین علیہ السلام ہیں ان کی خدمت میں حاضر ہوا دست بوسی کی اور عرض گزار ہوا کہ آپ یہاں کس کام کے لیے تشریف لائے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ اسی کام کے لیے آیا ہوں جس میں تم نے مجھے ابھی مشغول پایا ہے۔ یہ روایت اس سے پہلے بھی ذکر ہوئی ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کے بعد ابوحمزہ ثمالی آں جناب کے ہمراہ حضرت امیرالمؤمنین علیہ السلام کی زیارت کو گئے تھے۔

Presented by www.ziaraat.com

باب فرج یعنی مقام نوحؑ کے اعمال

جب تیسرے ستون کے اعمال کر چکے تو پھر دکۃ امیر المومنینؑ کی طرف جائے، وہ ایک چبوترہ سا ہے اور اس دروازے کے قریب ہے جو مسجد میں سے امیر المومنین علیہ السلام کے گھر کی طرف کھلتا تھا، وہاں چار رکعت نماز جس سورہ سے چاہے پڑھے، نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْضِ حَاجَتِيْ يَآ اَللّٰهُ يَا مَنْ لَّا يَخِيْبُ

اے معبود! رحمت نازل کر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میری حاجت برلا اے اللہ اے وہ جس کا سوالی مایوس

سَآئِلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ نَآئِلُهٗ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا

نہیں ہوتا اور اس کی عطا بند نہیں ہوتی اے حاجات پوری کرنے والے اے دعائیں قبول کرنے والے اے

رَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ يَا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ يَا وَاسِعَ الْعَطِيَّاتِ

زمینوں آسمان کے پروردگار اے مصائب دور کرنے والے اے بہت زیادہ عطائیں کرنے والے

يَا دَافِعَ النَّقِمَاتِ يَا مُبَدِّلَ السَّيِّئَاتِ حَسَنَاتٍ عُدْ عَلَيَّ بِطَوْلِكَ وَ

اے سزائیں ہٹانے والے اے برائیوں کو نیکیوں میں بدل دینے والے مجھ پر توجہ فرما اپنی بخشش اپنے

فَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ وَاسْتَجِبْ دُعَآئِيْ فِيْمَا سَئَلْتُكَ وَطَلَبْتُ مِنْكَ

فضل اور اپنے احسان سے قبول کر میری دعا جو میں نے تجھ سے کی اور جو چیز تجھ سے مانگی ہے

بِحَقِّ نَبِيِّكَ وَوَصِيِّكَ وَاَوْلِيَآئِكَ الصَّالِحِيْنَ

وہ عطا کر بواسطہ اپنے نبیؐ اور اپنے وصیؑ کے اور بواسطہ اپنے نیکوکار دوستوں کے

اس مقام کی ایک اور نماز

ایک اور نماز اسی جگہ پڑھی جاتی ہے جو دو رکعت ہے کہ اسے جس سورہ کے ساتھ چاہے پڑھے، نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ حَلَلْتُ بِسَاحَتِكَ لِعِلْمِيْ بِوَحْدَانِيَّتِكَ وَصَمَدَانِيَّتِكَ

اے معبود! میں تیرے آستانے پر آیا ہوں کہ واقف ہو جاؤں تیری یکتائی اور تیری بے نیازی کے ساتھ

وَاَنَّهُ لَا قَادِرَ عَلٰی قَضَاءِ حَاجَتِی غَیْرُكَ وَقَدْ عَلِمْتُ یَا رَبِّ اَنَّهُ كُلَّمَا شَاهَدْتُ

کیونکہ تیرے سوا کوئی میری حاجت پوری نہیں کر سکتا اور میں جانتا ہوں اے پروردگار کہ میں خود پر تیری جتنی

نِعْمَتَكَ عَلَیَّ اشْتَدَّتْ فَاقَتِی اِلَیْكَ وَقَدْ طَرَقَنِی یَا رَبِّ مِنْ مُهِمِّ اَمْرِی

نعمتیں دیکھوں گا تیری درگاہ میں میری نیازمندی بڑھے گی میرے سر پہ آگیا اے پروردگار ایک مشکل کام کہ جسے

مَا قَدْ عَرَفْتَهُ لِاَنَّكَ عَالِمٌ غَیْرُ مُعَلَّمٍ وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِی وَضَعْتَهُ

تو خوب جانتا ہے کیونکہ تو وہ عالم ہے جس کا پڑھانے والا نہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس نام کے جسے

عَلَی السَّمٰوٰتِ فَانْشَقَّتْ وَعَلَی الْاَرَضِیْنَ فَانْبَسَطَتْ وَعَلَی النُّجُومِ فَانْتَشَرَتْ

تو نے آسمانوں پر نازل کیا تو وہ پھٹ گئے زمینوں پر نازل کیا تو وہ بچھ گئیں ستاروں پر نازل کیا تو وہ بکھر گئے اور

وَعَلَی الْجِبَالِ فَاسْتَقَرَّتْ وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِی جَعَلْتَهُ عِنْدَ مُحَمَّدٍ

پہاڑوں پر نازل کیا تو وہ اپنی جگہ جم گئے اور سوالی ہوں بواسطہ اس نام کے جو تو نے محمدؐ کی خاطر بنایا

وَعِنْدَ عَلِیٍّ وَعِنْدَ الْحَسَنِ وَعِنْدَ الْحُسَیْنِ وَعِنْدَ الْاَئِمَّةِ كُلِّهِمْ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَیْهِمْ

اور علیؑ کی خاطر حسنؑ کی خاطر حسینؑ کی خاطر اور تمام اماموں کی خاطر قرار دیا خدا کی رحمت ہو ان سبھوں

اَجْمَعِیْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ لِی یَا رَبِّ حَاجَتِی

پر یہ کہ تو رحمت فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور یہ کہ میری حاجت پوری فرما اے پروردگار سختی کو

وَتُیَسِّرَ عَسِیْرَهَا وَتَكْفِیَنِی مُهِمَّهَا وَتَفْتَحَ لِی قُفْلَهَا فَاِنْ فَعَلْتَ ذٰلِكَ

آسانی میں بدل دے دشواریوں میں میری مدد فرما اور بند تالے کھول دے پس اگر تو ایسا کرے تو

فَلَكَ الْحَمْدُ وَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَلَكَ الْحَمْدُ غَیْرَ جَائِرٍ فِی حُكْمِكَ وَلَا حَائِفٍ

تیرے لیے حمد ہے اور ایسا نہ کرے تو بھی تیرے لیے حمد ہے تو اپنے فیصلے میں ستم نہیں کرتا اور عدل میں

فِی عَدْلِكَ

خلاف ورزی کرتا ہے

پھر دایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے : اَللّٰهُمَّ اِنَّ یُونُسَ بْنَ مَتّٰی عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ

اے معبود! بے شک یونس بن متی تیرے عبد خاص اور تیرے پیغمبر تھے

دَعَاكَ فِی بَطْنِ الْحُوتِ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَاَنَا اَدْعُوكَ فَاسْتَجِبْ لِی

انہوں نے تجھے مچھلی کے پیٹ میں پکارا پس تو نے ان کی دعا قبول کی میں بھی تجھے پکار رہا ہوں پس میری دعا قبول فرما

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

بواسطہ محمدؐ و آلِ محمدؐ کے

اس کے بعد جو دعا چاہے مانگے پھر اپنا بایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَمَرْتَ بِالدُّعَاۤءِ وَتَكَفَّلْتَ بِالْاِجَابَةِ وَاَنَا اَدْعُوْكَ كَمَاۤ

اے معبود! بے شک تو نے دعا کرنے کا حکم دیا اور قبول دعا کی ضمانت بھی دی ہے اب میں نے تجھے پکارا جیسا کہ تو نے حکم

اَمَرْتَنِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ

فرمایا ہے پس رحمت فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور قبول فرما میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے

يَا كَرِيْمُ اب پیشانی زمین پر رکھے اور کہے: يَا مُعِزَّ كُلِّ ذَلِيْلٍ وَّيَا مُذِلَّ كُلِّ عَزِيْزٍ

اے داتا اے ہر پست کو بلند کرنے والے اور اے ہر بلند کو پست کرنے والے

تَعْلَمُ كُرْبَتِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَفَرِّجْ عَنِّيْ يَا كَرِيْمُ

تو میری مصیبت کو جانتا ہے پس رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور میری مصیبت دور کر اے بزرگی والے

مقام نوح علیہ السلام پر نمازِ حاجت

اس مقام پر نمازِ حاجت کے طور پر چار رکعت نماز ادا کرے اور جب تسبیح فاطمہ زہراؑ سے فارغ ہو جائے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ لَّا تَرَاهُ الْعُيُوْنُ وَلَا تُحِيْطُ بِهِ الظُّنُوْنُ وَلَا يَصِفُهُ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ جسے آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں جسے خیالات پا نہیں سکتے تعریف کرنے

الْوَاصِفُوْنَ وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَلَا تُفْنِيْهِ الدُّهُوْرُ تَعْلَمُ مَثَاقِيْلَ

والے تعریف نہیں کر سکتے جس پر حادثے اثر انداز نہیں ہوتے اور زمانے اس کو فنا نہیں کرتے تو جانتا ہے پہاڑوں کے

الْجِبَالِ وَمَكَايِيْلَ الْبِحَارِ وَوَرَقَ الْاَشْجَارِ وَرَمْلَ الْقِفَارِ وَمَاۤ

وزن سمندروں کے اندازے درختوں کے پتوں کی تعداد اور صحراؤں کی ریت کے ذروں کو تو اس چیز کو بھی

اَضَاۤءَتْ بِهِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَاَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَوَضَحَ عَلَيْهِ

جانتا ہے جس سے سورج اور چاند چمکتے ہیں تو جانتا ہے جن چیزوں کو رات چھپاتی ہے اور دن عیاں کرتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

النَّهَارُ وَلَا تُوَارِي مِنْكَ سَمَاءٌ سَمَاءً وَلَا أَرْضٌ أَرْضاً وَلَا جَبَلٌ مَا فِي أَصْلِهِ وَ

نہیں چھپاتا تجھ سے ایک آسمان دوسرے آسمان کو نہ ایک زمین دوسری زمین کو نہ پہاڑ تجھ سے چھپاتا ہے جو اس کی تہ میں ہے

لَا بَحْرٌ مَا فِي قَعْرِهِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ

اور نہ سمندر جو کچھ اس کی گہرائی میں ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے یہ کہ رحمت بھیج محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اور یہ کہ

تَجْعَلَ خَيْرَ أَمْرِي آخِرَهُ وَخَيْرَ أَعْمَالِي خَوَاتِيمَهَا وَخَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَ

قرار دے میرے انجام کار کو بہترین میرے اعمال کا اختتام بہترین اور خود سے میری ملاقات کے دن کو

أَلْقَاكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَأَرِدْهُ

بہترین بنا بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! جو میرے لیے برا ارادہ کرتا ہے تو اس کے لیے

وَمَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ وَمَنْ بَغَانِي بِهَلَكَةٍ فَأَهْلِكْهُ وَاكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي

ایسا ہی کر جو مجھے دھوکہ دیتا ہے اسے دھوکہ دے اور جو مجھے ہلاک کرنا چاہتا ہے اسے ہلاک کر دے میری مدد کر اس میں جس

مِمَّنْ دَخَلَ هَمُّهُ عَلَيَّ اللَّهُمَّ أَدْخِلْنِي فِي دِرْعِكَ الْحَصِينَةِ وَاسْتُرْنِي

سے پریشان ہوں کہ اس پریشانی نے مجھے گھیرا ہے اے معبود! داخل کر مجھ کو اپنے مضبوط ترین قلعے میں اور مجھے اپنی چھپانے والی

بِسِتْرِكَ الْوَاقِي يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ

ڈھال میں پناہ دے اے وہ جو ہر چیز کی مدد و کفایت کرتا ہے اور کوئی چیز تیری مدد نہیں کرتی

اِكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَصَدِّقْ قَوْلِي وَفِعْلِي يَا

میری مدد کر ہر مشکل میں جو دنیا اور آخرت کے بارے میں ہے اور میرے قول و فعل کی تصدیق فرما اے مہربان

شَفِيقُ يَا رَفِيقُ فَرِّجْ عَنِّي الْمَضِيقَ وَلَا تُحَمِّلْنِي مَا لَا أُطِيقُ اللَّهُمَّ

اے مددگار دور کر دے میری تنگی اور مجھ پر میری طاقت سے زیادہ بوجھ نہ ڈال اے معبود!

احْرُسْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَارْحَمْنِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ يَا

میری نگہداری کر اپنی آنکھوں سے جو سوتی نہیں ہیں اور مجھ پر رحم کر اپنی قدرت کے ساتھ اے

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ أَنْتَ عَالِمٌ بِحَاجَتِي وَعَلَى

سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے بلند اے عظمت والے تو میری حاجت کو جانتا ہے اور اسے

قَضَائِهَا قَدِيرٌ وَهِيَ لَدَيْكَ يَسِيرٌ وَأَنَا إِلَيْكَ فَقِيرٌ فَمُنَّ بِهَا عَلَيَّ

بر لانے کی قدرت رکھتا ہے اور یہ امر تیرے لیے آسان ہے اور میں تیرا نیاز مند ہوں حاجت برآری سے مجھ پر احسان کر

Presented by www.ziaraat.com

يَا كَرِيْمُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پھر سجدے میں جائے اور کہے: اِلٰهِيْ قَدْ

اے داتا بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے میرے معبود یقیناً

عَلِمْتَ حَوَائِجِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْضِهَا وَقَدْ

تو میری حاجتوں کو جانتا ہے پس رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور حاجات بر لا نیز تو نے میرے

اَحْصَيْتَ ذُنُوْبِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاغْفِرْهَا يَا كَرِيْمُ

گناہ گنے ہوئے ہیں پس رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور میرے گناہ بخش دے اے بخشنے والے

اس کے بعد اپنا دایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے: اِنْ كُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَاَنْتَ

اگر میں ایک برا بندہ ہوں تو بھی تو بہت اچھا

نِعْمَ الرَّبُّ اِفْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ يَا اَرْحَمَ

رب ہے بلا میرے ساتھ وہ برتاؤ کر جو تیرے لائق ہے اور مجھ سے وہ برتاؤ نہ کر جس کا میں سزاوار ہوں اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِيْنَ پھر اپنا بایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے: اَللّٰهُمَّ اِنْ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ

رحم والے اے معبود! اگر تیرا یہ بندہ بڑے بڑے گناہ کر

عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ يَا كَرِيْمُ اب اپنی پیشانی زمین پر

چکا ہے تو بھی تیری طرف سے اس کی پردہ پوشی کیا ہی خوب ہے اے بخشنے والے

رکھے اور کہے: اِرْحَمْ مَنْ اَسَاۤءَ وَاقْتَرَفَ وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ

رحم فرما اس پر جس نے گناہ اور برائی کی اور اب بیچارگی میں اس کا اقرار کر رہا ہے

مؤلف کہتے ہیں: یہ دعا وَاغْفِرْهَا يَا كَرِيْمُ تک وہی دعا ہے جو مزار قدیم میں صحن مسجد سہلہ کے اعمال میں مقام امام زین العابدین علیہ السلام کے ضمن میں نقل ہوئی ہے۔

محراب امیرالمومنین کے اعمال

جس مقام پر امیرالمومنین علیہ السلام کو ضربت لگائی گئی تھی وہاں دو رکعت نماز جس سورہ کے ساتھ چاہے ادا کرے، بعد از تسبیح فاطمہ زہرا پڑھے اور پھر کہے:

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ

اے وہ جو اچھائی کو ظاہر کرتا اور برائی کو ڈھانپتا ہے اے وہ جو جرم پر گرفت نہیں کرتا اور نہ

Presented by www.ziaraat.com

يَهْتِكُ السِّتْرَ وَالسَّرِيرَةَ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ

پردہ فاش کرتا ہے نہ چھپی باتیں عیاں کرتا ہے اے بہت معاف کرنے والے اے بہترین درگذر کرنے والے اے بہت زیادہ بخشنے والے

يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَىٰ يَا مُنْتَهَىٰ كُلِّ شَكْوَىٰ

اے رحمت کے لیے دونوں ہاتھ کھلے رکھنے والے۔ اے ہر راز کے رازدار اے ہر شکایت کے لیے آخری قرارگاہ

يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ يَا سَيِّدِي صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ

اے بزرگ معاف کرنے والے اے بڑی امیدگاہ اے میرے آقا رحمت فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا كَرِيمُ

اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایاں ہے اے مہربان

مناجات حضرت امیرالمومنین علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْأَمَانَ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ إِلَّا مَنْ أَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ

خدایا! میں اس دن تیری پناہ چاہتا ہوں کہ جس میں مال و فرزند کام نہ آئیں گے سوائے اس کے جو خدا کے حضور پاک

سَلِيمٍ وَأَسْأَلُكَ الْأَمَانَ يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي

دل لے کر آئے۔ میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جب ظالم اپنے ہاتھوں کو چباتے ہوئے کہے گا ہائے افسوس

اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا وَأَسْأَلُكَ الْأَمَانَ يَوْمَ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ

کہ میں نے رسول کا راستہ اختیار کیا ہوتا۔ میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جب گنہگار اپنے چہروں سے

بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ وَأَسْأَلُكَ الْأَمَانَ يَوْمَ لَا يَجْزِي

پہچانے جائیں گے اور ان کو بالوں اور پیروں کی طرف سے پکڑا جائے گا، میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جس میں

وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَالِدِهِ شَيْئًا إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

باپ بیٹے کی جگہ اور بیٹا باپ کی جگہ کسی جرم کی سزا نہ پائے گا کیونکہ خدا کا وعدہ حق ہے،

وَأَسْأَلُكَ الْأَمَانَ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ

میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جس میں ظالموں کا عذر ان کے کام نہ آئے گا اور ان کے لیے لعنت

وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ وَأَسْأَلُكَ الْأَمَانَ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا

اور برا ٹھکانا ہوگا، میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جب کوئی کسی کے کام نہ آئے گا

وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلّٰهِ وَاَسْئَلُكَ الْاَمَانَ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيهِ وَاُمِّهِ

اور اس دن سب کچھ خدا کے ہاتھ میں ہوگا ، میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جب آدمی اپنے بھائی اپنی ماں

وَاَبِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ لِكُلِّ امْرِءٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُغْنِيهِ وَاَسْئَلُكَ

اور باپ اور اپنی بیوی اور بیٹے سے دور بھاگے گا کیونکہ اس دن ہر آدمی کو اپنی ہی فکر پڑی ہوگی ، میں اس روز

الْاَمَانَ يَوْمَ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمَئِذٍ بِبَنِيهِ وَصَاحِبَتِهِ

تیری پناہ چاہتا ہوں جس میں مجرم چاہے گا کہ آج کے عذاب سے بچنے کے لیے وہ آگے کر دے اپنے بیٹے کو اپنی بیوی کو

وَاَخِيهِ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ

اپنے بھائی کو اور اپنے عزیزوں کو جو اس کی پناہ تھیں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ سب ڈالے اور نجات حاصل کرے

كَلَّا اِنَّهَا لَظٰى نَزَّاعَةً لِلشَّوٰى مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الْمَوْلٰى وَاَنَا الْعَبْدُ

پر یہ ہوگا وہ شعلہ ہے جو سر سے کھال کو گرا دینے والا میرے والی اے میرے والی تو والی ہے اور میں بندہ ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْعَبْدَ اِلَّا الْمَوْلٰى مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا

تو بندے پر سوائے والی کے کون رحم کرے گا میرے آقا اے میرے آقا تو میرا مالک ہے اور میں تیرا

الْمَمْلُوكُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوكَ اِلَّا الْمَالِكُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ

غلام ہوں تو غلام پر سوائے اس کے مالک کے کون رحم کرے گا میرے سردار اے میرے سردار تو صاحب

الْعَزِيزُ وَاَنَا الذَّلِيلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيلَ اِلَّا الْعَزِيزُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ

عزت ہے اور میں پست ہوں تو پست پر سوائے صاحب عزت کے کون رحم کرے گا میرے حاکم اے میرے حاکم

اَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَخْلُوقَ اِلَّا الْخَالِقُ مَوْلَايَ

تو میرا خالق ہے اور میں تیرا مخلوق ہوں تو مخلوق پر اس کے خالق کے سوا کون رحم کرے گا میرے مالک

يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الْعَظِيمُ وَاَنَا الْحَقِيرُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْحَقِيرَ

اے میرے مالک تو عظمت والا ہے اور میں ناچیز ہوں تو ایک ناچیز پر سوائے عظمت والے کے کون

اِلَّا الْعَظِيمُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيفُ وَهَلْ

رحم کرے گا میرے مددگار اے میرے مددگار تو صاحب قوت ہے اور میں ناتواں ہوں تو ایک

يَرْحَمُ الضَّعِيفَ اِلَّا الْقَوِيُّ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيرُ

ناتواں پر سوائے صاحب قوت کے کون رحم کرے گا میرے سرپرست اے میرے سرپرست تو بے نیاز ہے اور میں نیازمند ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْفَقِيرَ إِلَّا الْغَنِيُّ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْمُعْطِي وَأَنَا السَّائِلُ

تو ایک نیازمند پر سوائے بے نیاز کے کون رحم کرے گا میرے دوست اے میرے دوست تو عطا کرنے والا اور میں سوالی ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ السَّائِلَ إِلَّا الْمُعْطِي مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْحَيُّ وَأَنَا الْمَيِّتُ

تو ایک سوالی پر سوائے عطا و بخشش والے کے کون رحم کرے گا میرے سردار اے میرے سردار تو زندہ رہنے والا اور میں مرنے والا

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَيِّتَ إِلَّا الْحَيُّ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْبَاقِي وَأَنَا الْفَانِي

ہوں تو ایک مرجانے والے پر سوائے زندہ رہنے والے کے کون رحم کرے گا میرے آقا اے میرے آقا تو باقی رہنے والا اور میں فنا ہو جانے والا

هَلْ يَرْحَمُ الْفَانِيَ إِلَّا الْبَاقِي مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الدَّائِمُ وَأَنَا الزَّائِلُ

تو فنا ہونے والے پر سوائے باقی رہنے والے کے کون رحم کریگا میرے مالک اے میرے مالک تو ہمیشہ رہنے والا اور میں مٹ جانے والا ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الزَّائِلَ إِلَّا الدَّائِمُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الرَّازِقُ وَأَنَا

تو مٹ جانے والے پر سوائے ہمیشہ رہنے والے کے کون رحم کریگا میرے مالک اے میرے مالک تو رزق دینے والا اور میں

الْمَرْزُوقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوقَ إِلَّا الرَّازِقُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ

رزق لینے والا ہوں تو رزق لینے والے پر سوائے رزق دینے والے کے کون رحم کریگا میرے حاکم اے میرے حاکم تو سخاوت کرنے

الْجَوَادُ وَأَنَا الْبَخِيلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْبَخِيلَ إِلَّا الْجَوَادُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ

والا اور میں تنگ دل ہوں تو تنگ دل پر سخاوت کرنے والے کے سوا کون رحم کرے گا میرے سردار اے میرے سردار

أَنْتَ الْمُعَافِي وَأَنَا الْمُبْتَلَى وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُبْتَلَى إِلَّا الْمُعَافِي مَوْلَايَ يَا

تو بچانے والا اور میں گرفتار بلا ہوں تو ایک گرفتار بلا پر سوائے بچانے والے کے کون رحم کرے گا میرے سرپرست اے

مَوْلَايَ أَنْتَ الْكَبِيرُ وَأَنَا الصَّغِيرُ وَهَلْ يَرْحَمُ الصَّغِيرَ إِلَّا الْكَبِيرُ

میرے سرپرست تو بزرگی کا مالک اور میں کمترین ہوں تو ایک کمترین پر سوائے بزرگی کے مالک کے کون رحم کرے گا

مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْهَادِي وَأَنَا الضَّالُّ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّالَّ إِلَّا

میرے مددگار اے میرے مددگار تو رہنما ہے اور میں گمراہ ہوں تو ایک گمراہ پر سوائے رہنما کے کون رحم کرے

[redacted]

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُمْتَحَنَ اِلَّا السُّلْطَانُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الدَّلِيلُ

تو ایک مصیبت زدہ پر سوائے با اقتدار کے کون رحم کرے گا میرے آقا اے میرے آقا تو رہنما ہے اور میں سرگرداں ہوں

وَاَنَا الْمُتَحَيِّرُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُتَحَيِّرَ اِلَّا الدَّلِيلُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ

تو ایک سرگرداں پر سوائے رہنما کے کون رحم کرے گا میرے سردار اے میرے سردار

اَنْتَ الْغَفُورُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُذْنِبَ اِلَّا الْغَفُورُ مَوْلَايَ يَا

تو بہت بخشنے والا اور میں گناہگار ہوں تو ایک گناہگار پر سوائے بہت بخشنے والے کے کون رحم کرے گا میرے مالک اے

مَوْلَايَ اَنْتَ الْغَالِبُ وَاَنَا الْمَغْلُوبُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَغْلُوبَ اِلَّا الْغَالِبُ

میرے مالک تو بالادست اور میں زیردست ہوں تو ایک زیردست پر سوائے بالادست کے کون رحم کرے گا

مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْمَرْبُوبُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْبُوبَ

میرے حاکم اے میرے حاکم تو پروردگار اور میں پروردہ ہوں تو ایک پروردہ پر سوائے پروردگار کے کون رحم

اِلَّا الرَّبُّ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الْمُتَكَبِّرُ وَاَنَا الْخَاشِعُ وَهَلْ يَرْحَمُ

کرے گا میرے والی اے میرے والی تو بڑائی چاہنے والا اور میں عاجزی کرنے والا ہوں تو عاجزی کرنے والے

الْخَاشِعَ اِلَّا الْمُتَكَبِّرُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اِرْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ وَارْضَ

پر سوائے بڑائی والے کے کون رحم کرے گا میرے مولا اے میرے مولا مجھ پر رحم کر بواسطہ اپنی رحمت کے اور مجھ سے

عَنِّي بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ وَفَضْلِكَ يَا ذَا الْجُودِ وَالْاِحْسَانِ وَالطَّوْلِ وَ

راضی ہو بواسطہ اپنی عطا اپنی سخاوت اور اپنے فضل کے اے صاحب عطا صاحب مروت صاحب سخاوت اور صاحب

الْاِمْتِنَانِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

احسان بواسطہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم والے

مؤلف کہتے ہیں، سید ابن طاؤسؒ نے اس مناجات کے بعد ایک طویل دُعا نقل کی ہے جو دُعائے امان کے نام سے موسوم ہے، جسے ہم نے طوالت کے باعث نقل نہیں کیا۔ نیز اس مقام پر وہ دُعا بھی پڑھے جو ہم مسجد زید کے اعمال میں نقل کریں گے۔ یہ بھی واضح رہے کہ ہدیۃ الزائرین میں ہم نے محراب امیرالمومنین کے بارے میں جو اختلاف ذکر کیا ہے کہ آیا آنجناب کی محراب وہی ہے جو اب معروف ہے کہ جس پر ضریح نما جالی لگا کر ان دنوں خدام بیٹھے ہیں یا حضرت کی محراب

وہ ہے جو آج کل ترک شدہ ہے اور جو حضرت مسلم بن عقیل کے روضہ کی سمت مسجد میں واقع ہے کہ جس کی محرابی شکل اب بھی باقی رکھی گئی ہے۔ لہٰذا بطور احتیاط زائر کو ان دونوں جگہوں پر اعمال کر لینا چاہئیں۔

دکۂ امام جعفر صادقؑ کے اعمال

محراب کے اعمال کے بعد مقام امام جعفر صادقؑ کی طرف جائے کہ جو حضرت مسلم بن عقیل کے روضہ کی دیوار سے متصل ہے وہاں دو رکعت نماز جس سورہ کے ساتھ چاہے ادا کرے اور تسبیح فاطمۃ الزہراؑ کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ وَيَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيرٍ وَيَا حَاضِرَ كُلِّ مَلَإٍ وَيَا شَاهِدَ

اے ہر بنائی گئی چیز کے بنانے والے اے ٹوٹے ہوئے کو جوڑنے والے اے ہر گروہ میں حاضر رہنے والے اے ہر راز کو

كُلِّ نَجْوَى وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَيَا شَاهِداً غَيْرَ غَائِبٍ وَيَا غَالِباً

دیکھنے والے اے ہر چھپی چیز کو جاننے والے اور اے وہ حاضر جو غائب نہیں ہوتا اے وہ بالادست

غَيْرَ مَغْلُوبٍ وَيَا قَرِيباً غَيْرَ بَعِيدٍ وَيَا مُونِسَ كُلِّ وَحِيدٍ وَيَا حَيّاً حِينَ

جو زیر دست نہیں ہوتا اے وہ قریب جو دور نہیں ہوتا اور اے ہر تنہا کے ہمدم اے زندہ رہنے والے

لَا حَيَّ غَيْرُهُ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتَى وَمُمِيتَ الْأَحْيَاءِ الْقَائِمَ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ

جب کوئی زندہ نہ ہوگا اے مردوں کو زندہ کرنے والے زندوں کو موت دینے والے ہر نفس کو اس کے کردار

بِمَا كَسَبَتْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

کے ساتھ باقی رکھنے والے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر

اس کے بعد جو دعا چاہے مانگے۔

مؤلف کہتے ہیں ہم نے اس مسجد کے اعمال کی ترتیب میں اختلاف کا پہلے بھی ذکر کیا اور یہاں بھی اس کو بیان کر رہے ہیں کہ لوگوں میں مشہور ترتیب جو مزار قدیم میں بھی مذکور ہے، وہ یہ ہے کہ مقام امام جعفر صادق کے اعمال بجالانے کے بعد دکۃ القضا اور بیت الطشت کے اعمال بجالانا چاہئیں پس اگر زائر اس طریقے پر عمل کرنا چاہے تو مقام امام جعفر صادق علیہ السلام کے

اعمال کے بعد بار دیگر دکة القضاء وبیت الطشت کے اعمال بجالائے۔

مسجد کوفہ میں نماز حاجت

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو آدمی مسجد کوفہ میں دو رکعت نماز ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ فلق، سورۂ ناس، سورۂ اخلاص، سورۂ کافرون، سورۂ نصر، سورۂ قدر اور سورۂ اعلیٰ پڑھے۔ سلام کے بعد تسبیح فاطمۃ الزہراؑ پڑھے اور پھر جو حاجت بھی رکھتا ہو طلب کرے تو حق تعالیٰ اس کی دعا قبول اور حاجت پوری کرے گا۔

مؤلف کہتے ہیں: مذکورہ بالا دو رکعت نماز میں سورتوں کی جو ترتیب ہم نے لکھی ہے وہ سید بن طاؤس کی کتاب مصباح میں مندرج ترتیب کے مطابق ہے۔ لیکن شیخ طوسیؒ نے امالی میں سورۂ قدر کو سورۂ اعلیٰ کے بعد لکھا ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ ان سورتوں کی قرات میں کوئی خاص ترتیب رکھنا ضروری نہ ہو اور سورۂ حمد کے بعد ان سات سورتوں کو کسی بھی ترتیب سے پڑھنا ہی کافی ہو۔ واللہ اعلم۔

زیارت حضرت مسلم بن عقیل

مسجد کوفہ کے اعمال سے فارغ ہو کر حضرت مسلم بن عقیل کے روضہ مبارک کی طرف جائے اور دروازے پر کھڑے ہو کر یہ اذن دخول پڑھے،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ الْمُتَصَاغِرِ لِعَظَمَتِهِ جَبَابِرَةُ الطَّاغِيْنَ

حمد ہے خدا کے لیے جو بادشاہ حق ہے آشکار کہ کتر بنتے ہیں اس کی عظمت کے سامنے مغرور سرکش اور

الْمُعْتَرِفِ بِرُبُوْبِيَّتِهِ جَمِيْعُ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِيْنَ الْمُقِرِّ بِتَوْحِيْدِهِ

اس کی پروردگاری کو آسمانوں اور زمینوں میں رہنے والے اقرار کرتی ہے اس کی توحید کا

سَائِرُ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنَامِ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الْكِرَامِ

ساری کی ساری مخلوق اور خدا رحمت کرے جن وانس کے سردار اور ان کے بلند مرتبہ اہل بیت پر

صَلٰوةً تُقِرُّ بِهَا اَعْيُنَهُمْ وَتُرْغِمُ بِهَا اَنْفَ شَانِئِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

ایسی رحمت جس سے اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور ان کے دشمنوں کی ناک رگڑی جائے جو جنوں اور انسانوں سے

اَجْمَعِيْنَ سَلَامُ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَسَلَامُ مَلٰٓئِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ اَنْبِيَآئِهِ

ہیں سلام ہو خدا ئے بلند و بزرگ کا سلام ہو اس کے مقرب فرشتوں کا اس کے بھیجے ہوئے

الْمُرْسَلِيْنَ وَ اَئِمَّتِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَعِبَادِهِ الصّٰلِحِيْنَ وَجَمِيْعِ الشُّهَدَآءِ

نبیوں کا اس کے چنے ہوئے اماموں کا اس کے نیکوکار بندوں کا اور سلام ہو سب شہیدوں

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالزَّاكِيَاتُ الطَّيِّبَاتُ فِيْمَا تَغْتَدِيْ وَتَرُوْحُ عَلَيْكَ يَا

اور صدیقوں کا اور پاکیزہ و خوش کن رحمتیں ہوں آپ پر جب سورج چڑھے اور ڈھلے اے

مُسْلِمَ بْنَ عَقِيْلِ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَّرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ

مسلم بن عقیل بن ابی طالب آپ پر خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں میں گواہ ہوں کہ آپ

اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ

نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور بُرے کاموں سے

الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَقُتِلْتَ عَلٰى مِنْهَاجِ الْمُجَاهِدِيْنَ

روکا آپ نے خدا کے لیے جہاد کیا جو جہاد کرنے کا حق ہے آپ نے خدا کی راہ میں مجاہدوں کی روش

فِيْ سَبِيْلِهٖ حَتّٰى لَقِيْتَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَنْكَ رَاضٍ وَّاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ

پر جنگ کی یہاں تک کہ آپ خدائے عزوجل سے جا ملے جبکہ وہ آپ سے راضی تھا میں گواہ ہوں کہ آپ نے خدا کا عہد

بِعَهْدِ اللّٰهِ وَبَذَلْتَ نَفْسَكَ فِيْ نُصْرَةِ حُجَّةِ اللّٰهِ وَابْنِ حُجَّتِهٖ حَتّٰى

پورا کیا اور آپ نے اپنی جان قربان کر دی حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند کی نصرت میں حتیٰ کہ آپ

اَتَاكَ الْيَقِيْنُ اَشْهَدُ لَكَ بِالتَّسْلِيْمِ وَالْوَفَآءِ وَالنَّصِيْحَةِ لِخَلَفِ

شہید ہو گئے میں گواہ ہوں آپ کی فرمانبرداری وفاداری اور خیرخواہی کا جو آپ نے نبی و رسول کے

النَّبِيِّ الْمُرْسَلِ وَالسِّبْطِ الْمُنْتَجَبِ وَالدَّلِيْلِ الْعَالِمِ وَالْوَصِيِّ

فرزند سے کی جو باشرف نواسہ صاحب علم رہنما آگاہ کرنے والا

الْمُبَلِّغِ وَالْمَظْلُوْمِ الْمُهْتَضَمِ فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ رَسُوْلِهٖ وَعَنْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

وصی اور پامال شدہ مظلوم تھا پس خدا جزا دے آپ کو اپنے رسول کی طرف سے امیر المومنین کی طرف سے

وَعَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَفْضَلَ الْجَزَاۤءِ بِمَا صَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ وَاَعَنْتَ

اور حسنؑ و حسینؑ کی طرف سے بہترین جزا اس لیے کہ آپ نے صبر کیا امید ثواب رکھی اور ساتھ دیا

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ اَمَرَ بِقَتْلِكَ وَلَعَنَ

پس کیا ہی اچھا ہے آخرت کا گھر خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کو قتل کیا خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپکے

اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنِ افْتَرٰى عَلَيْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ جَهِلَ

قتل کا حکم دیا خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ پر ظلم کیا خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ پر بہتان لگایا خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپکا حق

حَقَّكَ وَاسْتَخَفَّ بِحُرْمَتِكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَايَعَكَ وَغَشَّكَ وَخَذَلَكَ

نہ پہچانا اور آپ کی حرمت کو کمتر سمجھا خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپکے بیعت کی اور آپ کو دھوکہ دیا آپ کو تنہا چھوڑا

وَاَسْلَمَكَ وَمَنْ اَلَّبَ عَلَيْكَ وَلَمْ يُعِنْكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ

اور دشمن کے حوالے کیا اور لعنت اس پر جو لوگوں کو آپ پر چڑھا لایا اور آپ کی مدد نہ کی حمد ہے خدا کی جس نے جہنم کو ان کا ٹھکانہ

النَّارَ مَثْوَاهُمْ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ اَشْهَدُ اَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُوْمًا وَاَنَّ

بنایا اور وہ کیسے برے ٹھکانے میں پہنچے میں گواہ ہوں کہ آپ حالت مظلومی میں قتل ہوئے اور یہ کہ

اللّٰهَ مُنْجِزٌ لَكُمْ مَا وَعَدَكُمْ جِئْتُكَ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكُمْ مُسَلِّمًا لَكُمْ

اللہ آپ کو جزا دے گا جس کا اس نے وعدہ کیا میں آیا ہوں آپ کی زیارت کو آپ کا حق پہچانتا ہوں آپ کو مانتا ہوں

تَابِعًا لِسُنَّتِكُمْ وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ وَهُوَ خَيْرُ

آپ کی روش پر چلتا ہوں میرے مدد و نصرت آپ کے لیے مخصوص ہے یہاں تک کہ خدا اس کا حکم دے اور وہ بہترین

الْحَاكِمِيْنَ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

حکم دینے والا ہے وہ آپ کے ساتھ آپکے ساتھ ہے نہ آپکے دشمن کے ساتھ خدا کی رحمتیں ہوں آپ لوگوں پر

وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ وَشَاهِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ وَالسَّلَامُ

آپ کی روحوں پر آپ کے جسموں پر آپ کے حاضر اور غائب پر رحمتیں ہوں اور سلام ہو

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ قَتَلَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ بِالْاَيْدِيْ

آپ سب پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات خدا تباہ کرے اس گروہ کو جنہوں نے آپ سے جنگ کی ہاتھوں

وَالْاَلْسُنِ

اور زبانوں سے

مزار قدیم میں ان کلمات کو بطور اذن دخول کے درج کیا گیا ہے اور لکھا ہے کہ اس اذن دخول کے بعد اندر جائے۔ خود کو قبر مبارک سے لپٹائے اور سابقہ روایت کے مطابق قبر مبارک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيعُ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِاَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

سلام ہو آپ پر اے بندۂ نیکوکار کہ آپ اطاعت گزار ہیں اللہ اور اس کے رسولؐ کے اور تابع ہیں امیر المومنینؑ کے

وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِينَ

اور حسنؑ و حسینؑ کے ان سب پر سلام ہو حمد ہے خدا کے لیے اور سلام ہو اس کے بندوں پر جو چنے ہوئے

اصْطَفٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ

ہیں اور وہ ہیں محمدؐ اور ان کی آلؑ سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اس کی برکات اور اس کی طرف سے بخشش

وَعَلٰى رُوحِكَ وَبَدَنِكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ مَضَيْتَ عَلٰى مَا مَضٰى عَلَيْهِ

سلام ہو آپ کی روح اور آپ کے بدن پر میں گواہ ہوں کہ آپ اس عقیدے پر گذرے جس پر اصحاب بدر و نبا

الْبَدْرِيُّونَ الْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ الْمُبَالِغُونَ فِي جِهَادِ اَعْدَائِهِ

سے گذرے کہ جو خدا کی راہ میں جہاد کرنے والے اس کے دشمنوں سے لڑنے والے اور اس

وَنُصْرَةِ اَوْلِيَائِهِ فَجَزَاكَ اللّٰهُ اَفْضَلَ الْجَزَاءِ وَاَكْثَرَ الْجَزَاءِ وَاَوْفَرَ

کے دوستوں کی مدد کرنے والے تھے پس خدا جزا دے آپ کو بہترین جزا بہت زیادہ جزا اور وہ بے حساب

جَزَاءِ اَحَدٍ مِمَّنْ وَفٰى بِبَيْعَتِهِ وَاسْتَجَابَ لَهُ دَعْوَتَهُ وَاَطَاعَ

جزا جو اس کو دی کہ جس نے اس کی بیعت کا حق ادا کیا اس کی پکار پر حاضر ہوا اور اس کے مقرر کردہ

وُلَاةَ اَمْرِهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَالَغْتَ فِي النَّصِيحَةِ وَاَعْطَيْتَ غَايَةَ

حاکموں کی اطاعت کی میں گواہ ہوں کہ آپ نے ان کی بیعت خیر خواہی کی اور ان کے حق میں جان کی بازی

الْمَجْهُودِ حَتّٰى بَعَثَكَ اللّٰهُ فِي الشُّهَدَاءِ وَجَعَلَ رُوحَكَ مَعَ اَرْوَاحِ السُّعَدَاءِ

لگائی حتیٰ کہ خدا نے آپ کو شہیدوں میں شامل کر دیا اور آپ کی روح کو خوش بختوں کی روحوں میں جگہ دی

وَاَعْطَاكَ مِنْ جِنَانِهِ اَفْسَحَهَا مَنْزِلًا وَاَفْضَلَهَا غُرَفًا وَرَفَعَ ذِكْرَكَ

اس نے آپ کو اپنی جنت میں کشادہ محل اور بڑا اونچا بالاخانہ عطا فرمایا مقام علیین میں آپ کا

فِي الْعِلِّيِّينَ وَحَشَرَكَ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ

پہنچا دیا آپ کا حشر کیا ہے نبیوں کے ساتھ اور صدیقوں شہیدوں اور نیکوکاروں کے ساتھ

وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقاً أَشْهَدُ أَنَّكَ لَمْ تَهِنْ وَلَمْ تَنْكُلْ وَأَنَّكَ قَدْ

اور یہ لوگ کتنے اچھے ہمدم ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ نے نہ سستی دکھائی نہ منہ موڑا بے شک آپ دنیا

مَضَيْتَ عَلَى بَصِيرَةٍ مِنْ أَمْرِكَ مُقْتَدِياً بِالصَّالِحِينَ وَمُتَّبِعاً لِلنَّبِيِّينَ فَجَمَعَ

سے گذر گئے تو اپنے عمل کا شعور رکھتے ہوئے نیکوکاروں کی پیروی اور نبیوں کی اتباع کرتے تھے پس

اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ وَبَيْنَ رَسُولِهِ وَأَوْلِيَائِهِ فِي مَنَازِلِ الْمُخْبِتِينَ فَإِنَّهُ أَرْحَمُ

خدا یکجا کرے ہمیں اور آپ کو اپنے رسولؐ اور اپنے دوستوں کے ساتھ خدا سے محبت کرنے والوں کے مقامات پر یقیناً وہ سب سے

الرَّاحِمِينَ

زیادہ رحم والا ہے

اس کے بعد سرہانے کی طرف جا کر دو رکعت نماز بجا لائے اور وہ حضرت مسلمؑ کو ہدیہ کرے اور کہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلا تَدَعْ لِي ذَنْباً .....

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھ پر کوئی گناہ نہ رہنے دے

یہ وہی دُعا ہے جو حرم حضرت عباسؑ میں پڑھی جاتی ہے تاہم یہاں نماز کے بعد ہی دُعا پڑھے اور بعد میں حضرت مسلم بن عقیلؑ کا وداع بھی اسی وداع کے ساتھ کرے جو حضرت عباسؑ کی زیارت میں آئے گا۔

زیارت حضرت ہانی بن عروہؓ

حضرت مسلم بن عقیلؑ کی زیارت کے بعد حضرت ہانی بن عروہؓ کی قبر مبارک کے سامنے کھڑا ہو جائے اور ان کی یہ زیارت پڑھے:

سَلامُ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَصَلَوَاتُهُ عَلَيْكَ يَا هَانِيَ بْنَ عُرْوَةَ السَّلامُ عَلَيْكَ

سلام ہو عظمت والے خدا کا اور اس کی رحمتیں ہوں آپ پر اے ہانی بن عروہ سلام ہو آپ پر

اَیُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ النَّاصِحُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْحَسَنِ وَ

اے بندۂ نیکوکار خدا اور اس کے رسولؐ کے لیے خیرخواہ اور خیرخواہ امیرالمومنینؑ کے لیے اور حسنؑ و حسینؑ

الْحُسَیْنِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اَشْهَدُ اَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُوْمًا فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ

کے لیے سلام ہو ان سب پر میں گواہ ہوں کہ آپ کو ظلم کے ساتھ قتل کیا گیا پس خدا لعنت کرے اس پر جس نے

قَتَلَكَ وَاسْتَحَلَّ دَمَكَ وَحَشَیٰ قُبُوْرَهُمْ نَارًا اَشْهَدُ اَنَّكَ لَقِیْتَ اللّٰهَ

آپ کو قتل کیا اور آپ کے خون کو مباح جانا، خدا ظالموں کی قبروں کو آگ سے بھرے میں گواہ ہوں کہ آپ نے خدا سے ملاقات

وَهُوَ رَاضٍ عَنْكَ بِمَا فَعَلْتَ وَنَصَحْتَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ دَرَجَةَ

کی تو وہ آپ سے راضی تھا کیونکہ آپ نے اچھا عمل اور خیرخواہی کی میں گواہ ہوں کہ آپ شہیدوں کے زمرے میں داخل

الشُّهَدَآءِ وَجُعِلَ رُوْحُكَ مَعَ اَرْوَاحِ السُّعَدَآءِ بِمَا نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ

ہوئے اور آپ کی روح خوش بختوں کی روحوں کے ساتھ رکھی گئی کیونکہ آپ خدا و رسولؐ کی خیرخواہی میں پوری

مُجْتَهِدًا وَبَذَلْتَ نَفْسَكَ فِیْ ذَاتِ اللّٰهِ وَمَرْضَاتِهٖ فَرَحِمَكَ اللّٰهُ

طرح کوشاں ہوئے اور آپ نے جان قربان کر دی ذات خدا اور اس کی رضاؤں میں خدا آپ پر رحمت کرے

وَرَضِیَ عَنْكَ حَشَرَكَ مَعَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَجَمَعَنَا وَ

آپ سے راضی رہے اور آپ کو حضرت محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آلؑ کے ساتھ اٹھائے وہ اکٹھا کرے ہمیں اور

اِیَّاكُمْ مَعَهُمْ فِیْ دَارِ النَّعِیْمِ وَسَلَامٌ عَلَیْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

آپ کو ان کے ساتھ نعمت بھرے گھر میں سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

چھٹی فصل

فضیلت و اعمال مسجد سہلہ، مسجد زید اور مسجد صعصعہ

مسجد کوفہ کے بعد وہاں کوئی مسجد فضیلت میں مسجد سہلہ سے بڑھ کر نہیں ہے مسجد سہلہ اب کوفہ سے کچھ فاصلے پر موجود ہے۔ در اصل یہ حضرت ادریس علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کا گھر اور حضرت خضر علیہ السلام کی آمد کا مقام اور ان کی جائے

سکونت ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپ نے ابو بصیر سے فرمایا:
اے ابو محمد! گویا میں یہ دیکھتا ہوں کہ امام صاحب زمانؑ اپنے اہل و عیال سمیت مسجد سہلہ میں اُتر پڑتے ہیں اور یہ ان کا مسکن ہے۔ خدا نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر یہ کہ اس نے مسجد سہلہ میں نماز پڑھی، جو شخص اس مسجد میں ٹھہرے وہ ایسا ہی ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ کے خیمے میں فروکش ہے۔ کوئی مومن مرد اور مومنہ عورت مگر یہ کہ اس کا دل اس مسجد کی طرف مائل ہے، اس مسجد میں ایک پتھر ہے کہ جس پر ہر پیغمبر کی صورت نقش ہے۔ پس جو بھی شخص خالص نیت سے اس مسجد میں نماز ادا کرے اور دعا مانگے تو وہ اس سے باہر نہیں آتا مگر یہ کہ اس کی حاجت پوری ہو جاتی ہے۔ جو شخص اس مسجد میں امان طلب کرے تو وہ جس سے خوف رکھتا ہو اس سے امان میں رہتا ہے۔ ابو بصیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت کی خدمت میں عرض کی کہ آیا اس مسجد کی فضیلت یہی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اس کی فضیلت بہت زیادہ ہے اس سے جو میں نے تمہیں بتائی ہے، ہاں تو یہ وہ گنبد ہے، جسے خدا تعالیٰ پسند فرماتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ اسے اس مسجد میں یاد کیا جائے اور اس سے سوال کیا جائے۔ چنانچہ کوئی رات دن نہیں گزرتا سوائے اس کے کہ ملائکہ اس مسجد کی زیارت کو آتے ہیں۔ اور یہاں خدا کی عبادت کرتے ہیں۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ اے ابو محمد! اگر تمہاری طرح میں بھی اس مسجد کے نزدیک کا رہنے والا ہوتا تو یہیں نماز پڑھا کرتا۔ پھر فرمایا کہ اے ابو محمد! میں نے اس مسجد کے جو خصائص نہیں بتائے وہ ان سے زیادہ ہیں جو تمہیں بتائے ہیں۔ میں نے عرض کی کہ آپ پر قربان ہو جاؤں! آیا حضرت قائم آل محمد ہمیشہ اس مسجد میں ہوتے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا۔ ہاں!

مسجد سہلہ کے اعمال

مغرب و عشا کے درمیان دو رکعت نماز مسجد سہلہ میں بجا لائے، امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ جو شخص یہ نماز پڑھے اور پھر دعا کرے تو حق تعالیٰ اس کا غم دور کر دیگا۔ بعض کتب زیارات سے معلوم ہوتا ہے کہ جب مسجد سہلہ میں داخل ہونے لگے تو دروازے پر کھڑے ہو کر کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَمَاشَآءَ اللّٰهُ وَخَيْرُ الْاَسْمَآءِ لِلّٰهِ تَوَكَّلْتُ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا سے خدا کی طرف اور جو کچھ خدا چاہے اور خدا کے بہترین نام سے میں بھروسہ کرتا ہوں

عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ عُمَّارِ

خدا پر کہ نہیں کوئی حرکت و قوت سوائے اس کے جو بلند و بزرگ خدا سے ہے اے معبود! قرار دے مجھ کو ان میں سے

مَسَاجِدِكَ وَبُيُوْتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

جو تیری مسجدوں اور تیرے گھروں کو آباد کرتے ہیں اے معبود! میں آیا ہوں تیری طرف بواسطہ سرکار محمدؐ و آل محمد کے

وَاُقَدِّمُهُمْ بَيْنَ يَدَيْ حَوَآئِجِيْ فَاجْعَلْنِيْ اَللّٰهُمَّ بِهِمْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا

اور انہیں وسیلہ بناتا ہوں اپنی حاجات میں پس قرار دے اے معبود! مجھے اپنے حضور با عزت

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِيْ بِهِمْ

دنیا اور آخرت میں اور اپنے نزدیکوں میں رکھ اے معبود! قرار دے میری نماز قبول شدہ بواسطہ

مَقْبُوْلَةً وَّذَنْبِيْ بِهِمْ مَغْفُوْرًا وَّرِزْقِيْ بِهِمْ مَبْسُوْطًا وَّدُعَآئِيْ بِهِمْ

ان کے میرے گناہ بخش دے بواسطہ ان کے میرا رزق کشادہ فرما بواسطہ ان کے میری دعا قبول کر بواسطہ

مُسْتَجَابًا وَّحَوَآئِجِيْ بِهِمْ مَقْضِيَّةً وَّانْظُرْ اِلَيَّ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

ان کے میری حاجات پوری کر دے بواسطہ ان کے اور نظر فرما مجھ پر بواسطہ اپنی ذات کریم کے

نَظْرَةً رَّحِيْمَةً اَسْتَوْجِبُ بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ ثُمَّ لَا تَصْرِفْهُ عَنِّيْ

وہ نظر جو مہربان ہو لازم فرما اس کے ذریعے اپنے حضور میرے لیے عزت اور پھر یہ نظر رحمت مجھ سے نہ ہٹا

اَبَدًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ

ہمیشہ تک بواسطہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے دلوں اور آنکھوں کو پلٹانے والے

ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَدِيْنِ نَبِيِّكَ وَوَلِيِّكَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ

جما کے رکھ میرے دل کو اپنے دین پر اپنے نبی کے دین پر اور اپنے ولی کے دین پر اور ٹیڑھا نہ کر میرے دل کو

اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ

جبکہ مجھے ہدایت دی ہے رحمت فرما مجھ پر اپنے حضور سے کہ بیشک تو بہت بخشش کرنے والا ہے اے معبود!

اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَمَرْضَاتَكَ طَلَبْتُ وَثَوَابَكَ ابْتَغَيْتُ وَبِكَ

تیری طرف مائل ہوا ہوں تیری رضاؤں کا طالب ہوں اور تجھ سے ثواب چاہتا ہوں تجھ پر

اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ اَللّٰھُمَّ فَاَقْبِلْ بِوَجْھِكَ اِلَیَّ وَاَقْبِلْ بِوَجْھِیْ اِلَیْكَ

ایمان رکھتا ہوں اور تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اے معبود! پس اپنا رخ میری طرف کر اور میرا رخ اپنی طرف موڑ دے

اس کے بعد آیۃ الکرسی، سورۂ فلق اور سورۂ ناس کی قرأت کرے اور پھر سات مرتبہ یہ تسبیحات پڑھے:

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ - پھر کہے:

پاک تر ہے اللہ حمد ہے خدا کے لیے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے

اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا ھَدَیْتَنِیْ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا فَضَّلْتَنِیْ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا شَرَّفْتَنِیْ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰی كُلِّ بَلَآءٍ حَسَنٍ ابْتَلَیْتَنِیْ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ صَلٰوتِیْ وَدُعَآئِیْ وَطَھِّرْ قَلْبِیْ وَاشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

اے معبود! تیرے لیے حمد ہے کہ تو نے مجھ کو ہدایت دی تیرے لیے حمد ہے کہ تو نے مجھ کو برتری بخشی تیرے لیے حمد ہے کہ تو نے مجھ کو بڑائی عطا کی اور تیرے لیے حمد ہے کہ تو نے مجھ کو ہر اچھی آزمائش میں ڈالا اے معبود! قبول فرما میری نماز اور میری دعا پاک کر میرے دل کو کھول دے میرے سینے کو اور میری توبہ قبول کر کہ یقیناً تو ہے بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان

سید ابن طاؤسؒ نے فرمایا ہے کہ جب مسجد سہلہ جانے کا ارادہ ہو تو بدھ کی رات مغرب و عشاء کے مابین اس مسجد میں آئے کہ یہ وقت دیگر اوقات سے افضل ہے۔ جب مسجد میں آئے تو پہلے نماز مغرب اور نافلۂ مغرب ادا کرے اور پھر کھڑے ہو کر دو رکعت نماز تحیت مسجد بجا لائے۔ بعد از اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے یہ دعا پڑھے:

اَنْتَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مُبْدِئُ الْخَلْقِ وَمُعِیْدُھُمْ وَاَنْتَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْخَالِقُ الْخَلْقِ وَرَازِقُھُمْ وَاَنْتَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے جو خلق کا آغاز کرنے اور اسے لوٹانے والا ہے تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے جو خلق کو پیدا کرنے اور رزق دینے والا ہے تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے

الْقَابِضُ الْبَاسِطُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ وَبَاعِثُ مَنْ

جو بند کرنے والا کھولنے والا ہے تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے جو معاملات کو چلانے والا اور قبروں میں

فِي الْقُبُوْرِ اَنْتَ وَارِثُ الْاَرْضِ وَمَنْ عَلَيْهَا اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ

سے زندہ اٹھانے والا ہے تو وارث ہے زمین کا اور جو کچھ اس پر ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نام کے جو مخزون

الْمَكْنُوْنِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَالِمُ السِّرِّ وَاَخْفٰى

پوشیدہ زندہ و پائندہ ہے تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے جو پوشیدہ اور مخفی چیزوں کو

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْٓ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖٓ اَعْطَيْتَ

جاننے والا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے اس نام سے کہ جب تجھے اس سے پکارا جائے تو جواب دیتا ہے جب اس کے ذریعے مانگا جائے تو عطا

وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَبِحَقِّهِمُ الَّذِيْٓ اَوْجَبْتَهٗ

کرتا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے حق کے جو محمدؐ اور ان کے اہل بیت پر ہے اور بواسطہ ان کے حق کے جو تو نے اپنی ذات پر

عَلٰى نَفْسِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِيَ لِيْ حَاجَتِيْ

لازم کیا ہے یہ کہ تو رحمت نازل فرما محمد و آلِ محمد پر نیز یہ کہ تو میری حاجت پوری فرما

السَّاعَةَ السَّاعَةَ يَا سَامِعَ الدُّعَآءِ يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَاهُ يَا غِيَاثَاهُ اَسْئَلُكَ

ابھی اسی وقت اسی گھڑی اے دعا کے سننے والے اے میرے سردار اے میرے مالک اے فریاد رس سوال کرتا ہوں

بِكُلِّ اسْمٍ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ

تیرے تمام ناموں کے ذریعے جن سے تو نے خود کو موسوم کیا یا اسے اپنے لیے خاص کیا علم غیب میں جو تیرے پاس ہے

عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعَجِّلَ فَرَجَنَا

سوال ہوں کہ تو رحمت فرما محمد و آلِ محمد پر اور یہ کہ جلدی فرما ہماری کشائش

السَّاعَةَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ يَا سَمِيْعَ الدُّعَآءِ

میں اسی وقت اے دلوں اور آنکھوں کو پلٹانے والے اے دعا کے سننے والے

اس کے بعد سجدے میں جائے اور بہت زیادہ عاجزی و فروتنی کرے، پھر جو چیز بھی چاہے خدا سے مانگے۔ بعدۂ اس کونے میں چلا جائے جو شمال و مغرب کی طرف ہے۔ حضرت ابراہیم کا گھر اسی گوشے میں تھا اور یہیں سے آپ عمالقہ سے جنگ کرنے گئے تھے۔ اس مقام پہ دو رکعت نماز بجا لائے۔ بعد میں تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے اور پھر کہے:

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِهِ الْبُقْعَةِ الشَّرِيْفَةِ وَبِحَقِّ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيْهَا قَدْ عَلِمْتَ

اے معبود! بواسطہ اس شرف و برکت والے مکان کے اور بواسطہ اس کے جو اس میں تیری عبادت کرتا ہے تو میری حاجتوں

حَوَآئِجِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْضِهَا وَقَدْ اَحْصَيْتَ ذُنُوْبِيْ

کو جانتا ہے پس رحمت کر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور حاجات پوری فرما تو نے میرے گناہ گنے ہوئے ہیں

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهَا اَللّٰھُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ

پس رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میرے گناہ بخش دے اے معبود! مجھے زندہ رکھ جب تک زندگی

الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَاَمِتْنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ عَلٰى مُوَالَاةِ اَوْلِيَآئِكَ

میرے لیے بہتر ہے اور موت دے مجھے کہ جب موت میرے لیے بہتر ہو کہ وہ تیرے دوستوں کی محبت

وَمُعَادَاةِ اَعْدَآئِكَ وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور تیرے دشمنوں سے دشمنی میں آئے اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے لائق ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اس کے بعد مغرب و قبلہ والے گوشے میں دو رکعت نماز بجا لائے اور پھر ہاتھوں کو اٹھا کر یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ صَلَّيْتُ ھٰذِهِ الصَّلٰوةَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِكَ وَطَلَبَ نَآئِلِكَ

اے معبود! میں نے پڑھی ہے یہ نماز تیری رضاؤں کے حصول کی خاطر تیری عطا کی طلب

وَرَجَآءَ رِفْدِكَ وَجَوَآئِزِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَقَبَّلْهَا

تیری طرف سے امید قبولیت اور تیرے انعامات کے لیے پس رحمت نازل کر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور قبول کر

مِنِّيْ بِاَحْسَنِ قَبُوْلٍ وَّبَلِّغْنِيْ بِرَحْمَتِكَ الْمَاْمُوْلَ وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ

وہ مجھ سے بہترین قبولیت سے اور مجھے پہنچا اپنی رحمت تک جو میں نے چاہی ہے مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے شایان

اَهْلُهٗ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پھر سجدے میں جائے اور دونوں رخساروں کو زمین پر لگائے۔ پھر اس گوشے میں جائے جو مشرق کی طرف ہے وہاں دو رکعت نماز ادا کرے اور ہاتھوں کو پھیلا کر یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنْ كَانَتِ الذُّنُوْبُ وَالْخَطَايَا قَدْ اَخْلَقَتْ وَجْهِيْ عِنْدَكَ

اے معبود! اگر میرے گناہوں اور لغزشوں کے باعث میرا چہرہ تیرے سامنے آلودہ ہے

فَلَمْ تَرْفَعْ لِيْ إِلَيْكَ صَوْتاً وَلَمْ تَسْتَجِبْ لِيْ دَعْوَةً فَإِنِّيْ أَسْأَلُكَ

میری آواز تجھ تک نہیں پہنچ رہی ہے اور تو میری دعا قبول نہیں کر رہا ہے تو بھی میں سوال کرتا تیرا واسطہ

بِكَ يَا اَللّٰهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِثْلَكَ أَحَدٌ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ

دے کر اے اللہ کہ نہیں ہے تیرے جیسا کوئی اور نیز میں وسیلہ پکڑتا ہوں تیرے حضور محمدؐ اور ان کی آل کا اور

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُقْبِلَ إِلَيَّ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ

سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ توجہ فرما مجھ پر بواسطہ اپنی ذات کریم کے

وَتُقْبِلَ بِوَجْهِيَ إِلَيْكَ وَلَا تُخَيِّبَنِيْ حِيْنَ أَدْعُوْكَ وَلَا تَحْرِمْنِيْ حِيْنَ أَرْجُوْكَ

اور موڑ دے میرا رخ اپنی طرف مجھے مایوس نہ کر جب کہ تجھے پکارتا ہوں اور مجھے ناکام نہ کر جبکہ تجھ سے امید رکھتا ہوں

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے سب سے زیادہ رحم والے

مؤلف کہتے ہیں: بعض غیر معروف کتب زیارات سے نقل ہوا ہے کہ اس کے بعد مشرق کی طرف واقع دوسرے گوشے میں جائے، وہاں دو رکعت ادا کرے اور پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَللّٰهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نام کے اے اللہ یہ کہ رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَأَنْ تَجْعَلَ خَيْرَ عُمْرِيْ آخِرَهُ وَخَيْرَ أَعْمَالِيْ خَوَاتِيْمَهَا وَخَيْرَ أَيَّامِيْ

اور یہ کہ قرار دے میری آخر عمر کو بہتر میرے اعمال کا انجام بخیر فرما میرے دنوں میں وہ دن بہتر بنا جس

يَوْمَ أَلْقَاكَ فِيْهِ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ دُعَائِيْ

میں تجھ سے ملوں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! میری دعا قبول کر

وَاسْمَعْ نَجْوَايَ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا حَيّاً لَا يَمُوْتُ

اور میری سرگوشی سن لے اے بلند اے بزرگ اے قدرت والے اے دبدبے والے اے زندہ جسے موت نہیں

صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ

رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میرے گناہ معاف کر دے جو میرے اور تیرے درمیان ہیں

وَلَا تَفْضَحْنِيْ عَلَىٰ رُؤُوْسِ الْأَشْهَادِ وَاحْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَ

مجھے لوگوں کے سامنے شرمسار نہ کر میری نگہداری کر ان آنکھوں سے جو سوتی نہیں اور

ارْحَمْنِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

رحم کر اپنی قدرت سے جو تو مجھ پر رکھتا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور خدا رحمت فرمائے ہمارے سردار محمدؐ پر

وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

اور ان کی پاکیزہ آل پر اے جہانوں کے پروردگار

اس کے بعد اس مقام پر دو رکعت نماز بجا لائے جو مسجد کے وسط میں ہے اور پھر یہ دُعا پڑھے:

يَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ يَا فَعَّالًا لِمَا يُرِيدُ يَا مَنْ يَحُولُ

اے وہ کہ جو میری شہ رگ سے بھی زیادہ میرے قریب ہے اے جو چاہے کر دینے والے اے وہ جو انسان کے اور

بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَنْ يُؤْذِينَا

اس کے دل کے درمیان حائل ہے رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور ہمارے اور ہمیں ایذا دینے والوں کے درمیان

بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا كَافِيَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ

حائل ہو جا اپنی حرکت و قوت کے ساتھ اے ہر چیز سے بے نیاز کرنے والے جس سے کوئی چیز بے نیاز نہیں کر سکتی

اِكْفِنَا الْمُهِمَّ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

دنیا و آخرت میں پیش آنے والی مشکلوں میں ہماری مدد فرما اے سب سے زیادہ رحم والے

پھر اپنے دونوں رخسارے زمین پر لگائے:

مؤلف کہتے ہیں: وسط مسجد کے جس مقام کا ذکر ہوا ہے وہ آج کل مقام امام زین العابدینؑ کے نام سے معروف ہے، مزار قدیم میں اس مقام پر دو رکعت نماز ادا کرنے اور یہ دُعا پڑھنے کو کہا گیا ہے۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعُيُونُ الخ کہ جو کہ امیر المومنینؑ کے اعمال میں گزر چکی ہے۔ اس مقام کے قریب ایک حجرہ ہے۔ جس پر گنبد بنا ہوا ہے اور یہ مقام صاحب زماں کے نام سے مشہور ہے۔ لہٰذا یہاں حضرت صاحب الزمان عجل اللہ فرجہٗ کی زیارت پڑھنا مناسب ہے، بعض کتب سے معلوم ہوتا ہے کہ اس مقام پر کھڑے ہو کر حضرت کی زیارت یوں پڑھے: سَلَامُ اللهِ الْكَامِلُ التَّامُّ الشَّامِلُ الخ یہ وہی استغاثہ ہے جو باب اول کی ساتویں فصل میں گزر چکا ہے سید ابن طاؤس نے دو رکعت نماز کے بعد سرداب میں پڑھی جانے والی زیارتوں میں شمار کیا ہے

Presented by www.ziaraat.com

مسجد زیدؒ میں نماز و دعا

مسجد سہلہ کے نزدیک ایک اور مسجد ہے جو مسجد زیدؒ کے نام سے موسوم ہے۔ وہاں دو رکعت نماز ادا کرے اور بعد میں ہاتھوں کو پھیلا کر یہ دعا پڑھے:

إِلٰهِي قَدْ مَدَّ إِلَيْكَ الْخَاطِئُ الْمُذْنِبُ يَدَيْهِ بِحُسْنِ ظَنِّهِ بِكَ إِلٰهِي

میرے معبود! یہ خطاکار گناہگار تیرے سامنے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہے کہ وہ تجھ سے حسن ظن رکھتا ہے میرے معبود!

قَدْ جَلَسَ الْمُسِيءُ بَيْنَ يَدَيْكَ مُقِرّاً لَكَ بِسُوءِ عَمَلِهِ وَرَاجِياً

یہ بدکردار تیرے حضور آبیٹھا ہے جو اپنی بدعملی کا اقرار کرتے ہوئے تجھ سے اپنی لغزشوں پر

مِنْكَ الصَّفْحَ عَنْ زَلَلِهِ إِلٰهِي قَدْ رَفَعَ إِلَيْكَ الظَّالِمُ كَفَّيْهِ رَاجِياً

چشم پوشی کی امید رکھتا ہے میرے معبود! یہ ناروا کام کرنے والا تیرے آگے ہاتھ پھیلائے ہوئے

لِمَا لَدَيْكَ فَلَا تُخَيِّبْهُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ فَضْلِكَ إِلٰهِي قَدْ جَثَا الْعَائِدُ

اس چیز کا امیدوار ہے جو تیرے پاس ہے پس اسے اپنے فضل سے ناامید نہ کر بواسطہ اپنی رحمت کے میرے معبود بار بار گناہ کرنے والا

إِلَى الْمَعَاصِي بَيْنَ يَدَيْكَ خَائِفاً مِنْ يَوْمٍ تَجْثُو فِيهِ الْخَلَائِقُ

تیرے سامنے گھٹنے ٹیکے ہوئے ہے ڈر رہا ہے اس دن سے جب لوگ تیرے سامنے گھٹنے ٹیکے ہوئے

بَيْنَ يَدَيْكَ إِلٰهِي جَاءَكَ الْعَبْدُ الْخَاطِئُ فَزِعاً مُشْفِقاً وَرَفَعَ إِلَيْكَ

ہوں گے میرے معبود خطاکار بندہ تیرے پاس آیا ہے گھبرایا ڈرا ہوا تیری طرف نیچی نظروں سے

طَرْفَهُ حَذِراً رَاجِياً وَفَاضَتْ عَبْرَتُهُ مُسْتَغْفِراً نَادِماً وَعِزَّتِكَ وَ

دیکھتا ہے امید کے ساتھ بخشش کی طلب میں شرمندگی سے اس کے آنسو نکل رہے ہیں قسم ہے تیری بڑائی اور

جَلَالِكَ مَا أَرَدْتُ بِمَعْصِيَتِي مُخَالَفَتَكَ وَمَا عَصَيْتُكَ إِذْ عَصَيْتُكَ

مرتبے کی کہ نافرمانی کرتے وقت میں تیری مخالفت کا ارادہ نہ رکھتا تھا جب میں نے نافرمانی کی تو وہ نافرمانی اس

وَأَنَا بِكَ جَاهِلٌ وَلَا لِعُقُوبَتِكَ مُتَعَرِّضٌ وَلَا لِنَظَرِكَ مُسْتَخِفٌّ

لیے نہ تھی کہ میں تجھے جانتا نہیں نہ اس لیے کہ میں تیری سزا کو روک لوں گا اور نہ یہ کہ میں تیری نظر کی پرواہ نہیں کرتا

وَلٰكِنْ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي وَأَعَانَتْنِي عَلَىٰ ذٰلِكَ شِقْوَتِي وَغَرَّنِي سِتْرُكَ

بلکہ میرے نفس نے مجھے دھوکہ دیا میری بدبختی نے اس میں مجھے مدد دی اور میرے لیے تیری پردہ پوشی نے

اَلْمُرَجّٰى عَلَيَّ فَمَنِ الْاٰنَ مِنْ عَذَابِكَ مَنْ يَسْتَنْقِذُنِيْ وَبِحَبْلِ مَنْ اَعْتَصِمُ

مجھے دلیر کر دیا پس اب مجھے تیرے عذاب سے کون چھڑائے گا جس رسی کو میں پکڑے ہوئے ہوں اگر تو اپنی رسی میری

اِنْ قَطَعْتَ حَبْلَكَ عَنِّيْ فَيَا سَوْاَتَاهُ غَدًا مِنَ الْوُقُوْفِ بَيْنَ يَدَيْكَ اِذَا

سمت سے کاٹ دے تو ہائے افسوس کل تیرے سامنے پیش ہونے کے وقت میرا کیا حال ہو گا جب

قِيْلَ لِلْمُخِفِّيْنَ جُوْزُوْا وَلِلْمُثْقِلِيْنَ حُطُّوْا اَفَمَعَ الْمُخِفِّيْنَ اَجُوْزُ اَمْ مَعَ

نیکوکاروں سے کہا جائے گا گزر جاؤ اور گنہگاروں سے کہا جائے گا گر جاؤ آیا میں نیکوکاروں کے ہمراہ گزروں گا یا گنہگاروں کے

الْمُثْقِلِيْنَ اَحُطُّ وَيْلِيْ كُلَّمَا كَبُرَ سِنِّيْ كَثُرَتْ ذُنُوْبِيْ وَيْلِيْ كُلَّمَا طَالَ

ساتھ گر جاؤں گا ہائے میری ہلاکت کہ جوں جوں میری عمر بڑھتی ہے میرے گناہ بڑھ رہے ہیں ہائے میری مصیبت کہ میری

عُمُرِيْ كَثُرَتْ مَعَاصِيَّ فَكَمْ اَتُوْبُ وَكَمْ اَعُوْدُ اَمَا اٰنَ لِيْ اَنْ اَسْتَحْيِيَ

عمر جتنی لمبی ہو رہی ہے میرے گناہ بڑھتے جاتے ہیں کہاں تک توبہ کروں اور کتنی بار باز رہوں کیا وہ وقت نہیں آیا کہ اپنے

مِنْ رَبِّيْ اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اِغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ يَا اَرْحَمَ

رب سے حیا کروں اے معبود! پس بواسطہ محمدؐ و آل محمدؐ کے مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِيْنَ وَخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ

رحم کرنے والے اور سب سے زیادہ معاف کرنے والے

پھر گریہ کرے چہرہ خاک پر رکھے اور کہے: اِرْحَمْ مَنْ اَسَاءَ وَاقْتَرَفَ وَاسْتَكَانَ وَ

رحم کر اس گنہگار پر جس نے بدی کی جو بے چارہ ہے اور گناہ کا اقرار

اعْتَرَفَ اب دایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے: اِنْ كُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَاَنْتَ

کرتا ہے۔ اگر میں برا بندہ ہوں تو بھی تو اچھا

نِعْمَ الرَّبُّ پھر بایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے: عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ

پروردگار ہے تیرے بندے نے بڑے بڑے گناہ کیے ہیں

فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ يَا كَرِيْمُ اب حالت سجدہ میں ہو کر سو بار یہ کہے:

تو بھی تیرا معاف کرنا بہت اچھی بات ہے اے بخشنے والے

اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ

بخش دے بخش دے

مؤلف کہتے ہیں ، یہ کوفہ کی مساجد میں سے ایک ہے اور زید بن صوحان کی طرف منسوب ہے ۔ زید بن صوحان امیرالمومنین علیہ السلام کے بزرگ اصحاب میں سے تھے اور ان کو ابدال تصور کیا جاتا ہے ۔ وہ جنگ جمل میں امیرالمومنین علیہ السلام کی نصرت کرتے ہوئے مقام شہادت پر سرفراز ہوئے ۔ جو دُعا اوپر ذکر ہوئی ہے وہ انہی کی دُعا ہے ، جسے وہ نماز تہجد میں پڑھتے تھے ۔ حضرت زید کی مسجد کے قریب ان کے بھائی صعصعہ بن صوحان کی مسجد بھی ہے اور وہ بھی امیرالمومنین علیہ السلام کے اصحاب میں سے تھے کہ مومنین میں بزرگ اور حق امیرالمومنینؑ کے عارف سمجھے جاتے تھے وہ اس قدر فصیح و بلیغ تھے کہ امیرالمومنین علیہ السلام انہیں خطیب شحشح (وسعت بیان والا مقرر) کہا کرتے اور ان کی خطابت و فصاحت کو بہت سراہا کرتے تھے ۔ آپ ان افراد میں سے تھے جو بعد از شہادت امیرالمومنین علیہ السلام کو دفن کرنے کے لیے نجف اشرف لے گئے تھے جب آں جناب کو دفن کیا جا چکا تو صعصعہ نے حضرت کی قبر کے پاس کھڑے ہو کر ایک مٹھی خاک لی اور اسے اپنے سر میں ڈالتے ہوئے کہا کہ اے امیرالمومنینؑ ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ! خدا کی دی ہوئی بڑائیاں آپ کو مبارک ہوں ۔ بے شک آپ کی پیدائش پاکیزہ اور آپ کا صبر عظیم تھا ۔ آپ کا جہاد شاندار تھا اور آپ جس چیز کی آرزو فرماتے تھے ۔ وہ اب آپ نے پالی ہے ، آپ نے بہت نفع آور تجارت کی اور اپنے رب کے حضور پہنچ گئے ۔ آپ ایسے ہی کلمات کہتے اور گریہ کرتے رہے اور وہاں موجود افراد کو رُلاتے رہے ، حقیقت یہ ہے کہ امیرالمومنین علیہ السلام کی قبر پر پہلی مجلس رات کے اندھیرے میں برپا ہوئی جس میں صعصعہ بن صوحان ذاکر تھے اور سامعین میں امام حسنؑ ، امام حسینؑ ، حضرت محمد بن حنفیہ ، حضرت عباس اور مولا علیؑ کے دیگر فرزندان اور آپ کے اصحاب خاص تھے ، بعد میں آپ امام حسنؑ اور امام حسینؑ کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو والد گرامی کا پُرسہ دیا ۔ ان کی دلجوئی کی اور پھر کوفہ لوٹ آئے مختصر یہ کہ مسجد صعصعہ بن صوحان کوفہ کی محترم مسجدوں میں سے ہے اور ایک گروہ نے ماہ رجب میں اسی مسجد میں امام العصر علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ وہاں دو رکعت نماز ادا کر رہے تھے ۔ جس کے بعد آپ یہ دُعا پڑھنے میں مشغول ہو گئے ۔

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمِنَنِ السَّابِغَةِ وَالْآلَاءِ الْوَازِعَةِ .... الخ

اے معبود : اے بڑے بڑے احسان کرنے اور گراں نعمتیں دینے والے

Presented by www.ziaraat.com

امام العصر علیہ السلام کے اس عمل سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ دُعا اس بابرکت مسجد سے مخصوص اور اس میں انجام دیئے جانے والے اعمال میں شامل ہے۔ جیسا کہ مسجد سہلہ و مسجد زید کی مخصوص دُعائیں نقل ہوئی ہیں۔ لیکن یہ احتمال بھی ہو سکتا ہے کہ جب حضرت کو رجب کے مہینے میں وہاں دیکھا گیا ہے تو ممکن ہے کہ یہ ماہ رجب کی دعاؤں میں سے ہو۔ چنانچہ بہت سے علماء نے اس دعا کو ماہ رجب کے اعمال میں ذکر کیا ہے اور ہم نے بھی اسے رجب کے اعمال میں نقل کیا ہے۔ پس خواہشمند مومنین اسے ماہ رجب کی دُعاؤں میں ہی ملاحظہ فرمائیں۔

ساتویں فصل

ابو عبداللہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی فضیلت اس کے آداب اور اس کی کیفیت

اس فصل میں تین مقصد ہیں۔

پہلا مقصد

امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی فضیلت

معلوم ہو کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی فضیلت احاطہ بیان سے باہر ہے اور بہت سی احادیث میں وارد ہے کہ شہید نینوا کی زیارت حج، عمرہ اور جہاد کے برابر بلکہ اس سے بھی کئی درجے افضل، مغفرت کا سبب، حساب و کتاب میں آسانی، درجات کی بلندی، قبولیتِ دُعا، طولِ عمر، حفظ بدن و مال، روزی میں فراوانی، حاجات کے پورا ہونے اور غم و اندیشہ کے دور ہونے کا موجب ہے۔ اسی طرح آپ کی زیارت کا ترک کرنا دین و ایمان میں نقص اور ایک بہت اہم حق کے چھوڑ دینے کا سبب ہے۔ جو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے حقوق

Presented by www.ziaraat.com

ہیں سے ہے۔ وہ کم سے کم ثواب جو امام حسین علیہ السلام کے زائر کو ملتا ہے۔ وہ یہ ہے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ اس کی جان و مال کی حفاظت اس وقت تک فرماتا ہے جب تک وہ اپنے اہل خانہ میں واپس نہ آ جائے اور قیامت میں تو خدائے تعالیٰ دُنیا کی نسبت اس کی زیادہ حفاظت فرمائے گا۔ بہت سی روایتوں میں مذکور ہے کہ آپ کی زیارت غموں کو دُور کرتی ہے۔ جان کنی کی سختی اور قبر کی ہولناکی سے بچاتی ہے، زائر جو مال زیارت کرنے میں خرچ کرتا ہے اس کے لیے ہر درہم کے بدلے میں ایک ہزار بلکہ دس ہزار درہم لکھے جاتے ہیں۔ جب زائر آپکے روضہ مبارک کی طرف روانہ ہوتا ہے تو چار ہزار فرشتے اس کے استقبال کو بڑھتے ہیں اور جب وہ واپس جاتا ہے تو اتنے ہی فرشتے اسے رخصت کرنے آتے ہیں۔ تمام پیغمبرؑ، اوصیاء، ائمہ طاہرینؑ اور ملائکہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے آتے اور آپ کے زائروں کے لیے دُعائے خیر کرتے ہیں اور انہیں بشارت دیتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان پر نظر رحمت کرنے میں ان کو عرفات والوں پر اولیت دیتا ہے۔ قیامت کے دن ان کے اعزاز و اکرام کو دیکھ کر ہر شخص یہ تمنا کرے گا کہ اے کاش میں بھی زائرین حسینؑ میں سے ہوتا۔ اس بارے میں بہت سی روایات وارد ہوئی ہیں جن کی طرف ہم آپ کی مخصوص زیارات کی فضیلت کے بیان میں اشارہ کریں گے فی الوقت ہم ایک روایت نقل کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ ابن قولویہ، شیخ کلینیؒ اور سید ابن طاؤس وغیرہم نے ثقہ جلیل معاویہ بن وہب سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا! ایک موقع پر میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہُوا تو آپ کو مصلے پر مشغول عبادت دیکھا۔ میں وہاں بیٹھا رہا یہاں تک کہ آپ نماز سے فارغ ہو گئے تب میں نے سنا کہ آپ اپنے پروردگار سے راز و نیاز فرما رہے تھے کہ اے پروردگار! تو نے ہمیں اپنی طرف سے خاص بزرگیاں عطا فرمائی ہیں اور ہمیں یہ وعدہ دیا ہے کہ ہم شفاعت کریں گے ہمیں علوم نبوت دیئے اور پیغمبروں کا وارث بنایا ہے۔ اور ہماری آمد پر سابقہ اُمت کا دور ختم کر دیا ہے تو نے ہمیں پیغمبر اکرمؐ کا وصی بنایا اور گزشتہ و آئندہ کا علم ہمیں بخشا ہے اور لوگوں کے دل ہماری طرف مائل کر دیئے ہیں۔ مجھے میرے بھائیوں اور امام حسین علیہ السلام کے زائروں کو بخش دے اور ان لوگوں کو بھی بخش دے جو اپنا مال صرف کر کے اور اپنے شہروں کو چھوڑ کر آپ کی زیارت کو آئے ہیں وہ ہم سے نیکی طلب کرنے تجھ سے ثواب حاصل کرنے ہم سے متصل ہونے تیرے پیغمبرؐ کو

خوشنود کرنے اور ہمارے حکم کی اطاعت کرنے آتے ہیں، جس کے باعث ہمارے دشمن ان کے دشمن ہو گئے۔ حالانکہ وہ اپنے اس عمل میں تیرے پیغمبر کو راضی وخوش کرنا چاہتے تھے۔ اے اللہ! تو ہی اس کے بدلے میں ہماری خوشنودی عطا فرما، دن اور رات میں ان کی حفاظت کر، ان کے خاندان اور اولاد کا نگہبان رہنا کہ جن کو وہ اپنے وطنوں میں چھوڑ کر آئے ہیں، ان کی اعانت کرنا کہ ہر جابر و دشمن کے شر اور ہر ناتواں و توانا کے شر اور جن وانس کے شر کو ان سے دُور رکھنا۔ ان کو اس سے کہیں زیادہ عطا فرمانا جس کی وہ تجھ سے امید رکھتے ہیں، جب وہ اپنے وطن، اپنے خاندان اور اپنی اولاد کو ہماری خاطر چھوڑ کر آ رہے تھے تو ہمارے دشمن ان کو طعن وملامت کر رہے تھے۔ خدایا جب وہ ہماری طرف آ رہے تھے تو ان کی ملامت پر وہ ہماری طرف آنے سے رُکے نہیں ہیں، خدایا! ان چہروں پر رحم فرما جن کو سفر میں سورج کی گرمی نے متغیر کر دیا۔ ان رخساروں پر رحم فرما جو قبر حسینؑ پر ملے جا رہے تھے، ان آنکھوں پر رحم فرما جو ہمارے مصائب پر رو رہی ہیں، ان دلوں پر رحم فرما جو ہماری ابتلاؤں پر رنج وغم ظاہر کر رہے ہیں اور ہمارے درد میں جل رہے ہیں اور ان آہوں اور چیخوں پر رحم فرما جو ہماری مصیبتوں پر بلند ہوتی ہیں۔ خدایا! میں ان کے جسموں اور جانوں کو تیرے حوالے کر رہا ہوں کہ تو انہیں حوضِ کوثر سے سیراب کرے جب لوگ پیاسے ہوں گے۔ آپ یہ متصل ومسلسل دُعا سجدے کی حالت میں کرتے رہے۔ جب آپ فارغ ہوئے تو میں نے عرض کی کہ جو دُعا آپ فرما رہے تھے اگر یہ اس شخص کے لیے بھی کی جاتی جو اللہ تعالیٰ کو نہ جانتا ہو تو بھی میرا گمان ہے کہ جہنم کی آگ اسے نہ چھوئے گی۔ قسم بخدا اس وقت میں نے آرزو کی کہ میں بھی امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی ہوتی اور حج کو نہ گیا ہوتا۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ تم تو حضرت کے روضۂ اطہر کے نزدیک ہی رہتے ہو۔ پس تمہیں ان کی زیارت کرنے میں کیا رکاوٹ ہے، اے معاویہ! تم آنجناب کی زیارت ترک نہ کیا کرو۔ تب میں نے عرض کی کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں! میں یہ نہ جانتا تھا کہ آپ حضرت کی زیارت کی فضیلت اس قدر ہے، آپ نے فرمایا کہ اے معاویہ! جو لوگ امام حسین علیہ السلام کے زائرین کے لیے زمین میں دُعا کرتے ہیں ان سے کہیں زیادہ مخلوق ہے جو آسمان میں ان کے لیے دُعا کرتی ہے اے معاویہ! زیارت حسینؑ کو کسی خوف کی وجہ سے ترک نہ کیا کرو۔ کیونکہ جو شخص کسی کے خوف کی وجہ سے آپ کی زیارت ترک کرے گا اسے اس قدر حسرت اور شرمندگی ہو گی کہ وہ تمنا کرے گا کہ میں ہمیشہ آپ

کے روضہ پر رہتا اور وہیں دفن ہوتا۔ کیا تجھے یہ بات پسند نہیں کہ حق تعالیٰ تجھ کو ان لوگوں کے درمیان دیکھے جن کے لیے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ، مولا امیر المومنین علیہ السلام، سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا اور ائمہ طاہرین علیہم السلام دعا کر رہے ہوں۔ آیا تم نہیں چاہتے کہ تم ان لوگوں میں سے ہو کہ جن سے قیامت میں فرشتے مصافحہ کریں، آیا تم نہیں چاہتے کہ تم ان لوگوں میں سے ہو کہ جو قیامت میں آئیں تو ان کے ذمہ کوئی گناہ نہ ہو۔ آیا تم نہیں چاہتے کہ تم ان لوگوں میں سے ہو کہ جن سے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ قیامت کے دن مصافحہ کریں گے۔

دوسرا مقصد

زیارت امام حسینؑ کے آداب

اس میں زیارت کے ان آداب کا ذکر ہے کہ زائرین کو دوران سفر اور حرم مطہر میں جن کا لحاظ رکھنا چاہیئے اور وہ چند امور ہیں۔

① زیارت کے لیے جانے سے قبل تین دن روزہ رکھے اور تیسرے دن غسل کرے، جیسا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے اس کا حکم دیا ہے، جس کا ذکر ساتویں زیارت کے تحت آئے گا۔ شیخ محمد بن مشہدی نے عیدین کی زیارت کے مقدمہ میں کہا ہے کہ جب زیارت کو جانے کا قصد کرے تو پہلے تین دن کے روزے رکھے اور تیسرے دن غسل کرے اور اپنے اہل وعیال کو اپنے پاس جمع کرکے یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَوۡدِعُكَ الۡیَوۡمَ نَفۡسِیۡ وَاَهۡلِیۡ وَمَالِیۡ وَوَلَدِیۡ وَكُلَّ مَنۡ

اے معبود میں آج تیرے سپرد کرتا ہوں اپنی جان اپنا خاندان اپنا مال اور اولاد اور وہ سب کچھ جو

كَانَ مِنِّیۡ بِسَبِیۡلٍ الشَّاهِدَ مِنۡهُمۡ وَالۡغَآئِبَ اَللّٰهُمَّ احۡفَظۡنَا بِحِفۡظِكَ

میرے ساتھ متعلق ہے وہ اس وقت حاضر ہے یا غائب اے معبود! ہماری حفاظت کر اپنی نگہبانی سے

بِحِفۡظِ الۡاِیۡمَانِ وَاحۡفَظۡ عَلَیۡنَا اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡنَا فِیۡ حِرۡزِكَ وَلَا تَسۡلُبۡنَا

ہمارے ایمان کی اور ہماری حفاظت فرما اے معبود، ہمیں اپنی پناہ میں رکھ ہم سے اپنی نعمت واپس

نِعْمَتَكَ وَلَا تُغَيِّرْ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ وَعَافِيَةٍ وَزِدْنَا مِنْ فَضْلِكَ اِنَّا اِلَيْكَ رَاغِبُوْنَ

نہ لے اور تبدیلی نہ کر اس میں جو نعمت اور سکھ ہمیں دیا ہے اور ہم پر زیادہ فضل فرما کہ ہم نے تیری طرف رغبت کی ہے

اس کے بعد نہایت عاجزی اور فروتنی کے ساتھ گھر سے نکلے اور یہ کلمات بکثرت دہراتا جائے ،

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اللہ بزرگتر ہے اور حمد اللہ ہی کے لیے ہے

پھر خدائے تعالیٰ کی ثنا حضرت رسولؐ اور ان کی آل پر درود پڑھتے ہوئے بڑے وقار اور آہستگی سے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے چلے۔ ایک روایت میں ہے کہ حق تعالیٰ امام حسین علیہ السلام کے زائر کے پسینے کے ہر قطرے سے ایک ہزار فرشتے پیدا فرماتا ہے۔ جو خدا کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور خود اس شخص کے لیے اور ہر زائر کے لیے قیامت تک استغفار کرتے رہتے ہیں۔

(۲) امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ جب امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جائے تو آپ کی زیارت اس حال میں کرے کہ سر کے بال اُلجھے ہوئے اور گرد آلود ہوں اور زائر بھوکا پیاسا ہو کہ آں جناب اسی حالت میں شہید کیے گئے تھے۔ پس وہاں اپنی حاجات طلب کرے پھر اپنے گھر لوٹ آئے اور کربلا کو اپنا وطن نہ بنائے۔

(۳) زیارت پر جاتے ہوئے لذیذ غذائیں جیسے حلوہ بریانی اور مرغ کو اپنا زاد راہ نہ بنائے بلکہ روٹی دودھ اور دہی وغیرہ کو اپنی غذا قرار دے ، امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ فرمایا: میں سن رہا ہوں کہ بعض لوگ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے جاتے ہیں جو اپنے ساتھ ایسی غذا رکھتے ہیں، جس میں بکرے کی بھنی ہوئی ران اور حلوہ ہوتا ہے۔ جب کہ یہی لوگ باپ یا رشتے داروں کی قبروں پر جاتے ہیں تو ان چیزوں کا اہتمام نہیں کرتے ایک اور معتبر روایت میں ہے کہ آں جناب نے مفضل بن عمر سے فرمایا کہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے سے بہتر ہے کہ تم ان کی زیارت نہ کرو اور یہ بھی فرمایا کہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت نہ کرنے سے بہتر یہ ہے کہ تم ان کی زیارت کرو ! مفضل کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی کہ سرکار آپ نے تو میری کمر توڑ دی ہے! آپ نے فرمایا کہ قسم بخدا اگر تم اپنے باپ دادا کی قبروں پر جاؤ تو حالت رنج و غم میں جاتے ہو

Presented by www.ziaraat.com

اور امام مظلوم کے مزار پر جاتے وقت اپنے ہمراہ بہترین غذائیں لے کے جاتے ہو۔ حالانکہ تمہیں وہاں پریشان حال اور خاک آلودہ حالت میں جانا چاہیئے۔

مؤلف کہتے ہیں: مالدار آدمی کے لیے کس قدر ضروری ہے کہ وہ اس حدیث کا مطالعہ کرے اور کربلا جاتے وقت راستے میں جب اس کے احباب اس کی ضیافت کریں اور عمدہ غذائیں اس کے سامنے رکھیں تو اسے قبول نہیں کرنا چاہیئں اور کہنا چاہیئے کہ ہم تو کربلا کے مسافر ہیں اس طرح کی غذائیں ہمارے لیے مناسب نہیں ہیں۔

شیخ کلینیؒ نے روایت کی ہے کہ امام حسین علیہ السلام کی شہادت کے بعد آپ کی زوجہ محترمہ کلبیہ نے آپ کا ماتم بپا کیا، وہ خود بھی روئیں اور دیگر عورتوں اور باندیوں کو بھی رُلایا یہاں تک کہ ان کے آنسو خشک ہو گئے۔ ایک دفعہ کسی نے ان بی بی کے لیے جونی نام کا ایک حلال پرندہ بھیجا، تا کہ وہ اسے کھائیں تو ان کے جسم میں اتنی طاقت آجائے کہ وہ امام حسین علیہ السلام کو روسکیں جب انہوں نے اس پرندے کو دیکھا تو پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ انہیں بتایا گیا کہ یہ ہدیہ ہے جو فلاں شخص نے آپ کے لیے بھیجا ہے کہ آپ اسے کھائیں اور اس سے آپ کے بدن میں امام حسین علیہ السلام کو رونے کی طاقت آجائے، تب ان بی بی نے فرمایا کہ ہم کسی شادی میں مشغول نہیں کہ اس طرح کے کھانے کھائیں۔ پھر بی بی نے حکم دیا کہ اس پرندے کو یہاں سے لے جائیں۔

④ سفر زیارت میں یہ امر مستحب ہے کہ انسان عاجزی فروتنی اور کم تری کی حالت میں راستہ طے کرے۔ پس آج کل جو لوگ جدید ذرائع جیسے ریل گاڑی اور ہوائی جہاز میں سوار ہو کر جاتے ہیں انہیں بطور خاص یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ وہ دوسرے زائرین پر اپنی بڑائی نہ جتائیں جو بڑی مشقتوں کے ساتھ کربلا معلیٰ پہنچتے ہیں۔ علمائے کرام نے اصحاب کہف کے حالات میں نقل کیا ہے کہ وہ دقیانوس کے ہم نشیں اور وزیر تھے۔ جب اللہ تعالیٰ کی رحمت ان کے شامل حال ہوئی تو وہ عبادت الٰہی اور اصلاح نفس کی طرف متوجہ ہوئے اور اپنی بہتری اسی میں دیکھی کہ لوگوں سے کنارہ کشی کر کے ایک غار میں جا رہیں اور وہاں خدا کی عبادت کیا کریں۔ پس وہ گھوڑوں پر سوار ہو کر شہر سے نکل پڑے اور جب تین میل کا فاصلہ طے کر چکے تو ان میں سے ایک جس کا نام تملیخا تھا اس نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ اے میرے بھائیو! دُنیا کی بادشاہی چلی گئی اور آخرت کی منزل آپہنچی ہے، اب اپنے

گھوڑوں سے اُترو اور پا پیادہ اللہ کے حضور چلو، شاید کہ وہ تم پر رحم فرمائے اور تمہاری کشائش کی راہ نکالے۔ تب وہ گھوڑوں سے اُتر گئے اور اس دن انہوں نے سات فرسخ (۲۵ میل) پیدل سفر کیا۔ جس سے ان کے پاؤں زخمی ہو گئے اور ان سے خون بہنے لگا، اسی طرح امام حسین علیہ السلام کے زائرین کو بھی اس امر کی طرف متوجہ رہنا چاہیئے۔ وہ اس بات کو سمجھیں کہ وہ اس راستے میں جس قدر تواضع اور فروتنی اختیار کریں گے وہ ان کی بلندی کا موجب ہو گی۔ چنانچہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے آداب کے بارے میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ فرمایا: جو شخص امام مظلوم کی زیارت کے آداب کے بارے میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ فرمایا: جو شخص امام مظلوم کی زیارت کرنے پا پیادہ جائے۔ تو خدا تعالیٰ اس کے ہر قدم پر ایک ہزار نیکیاں لکھے گا، اسکے ایک ہزار گناہ مٹا دے گا اور جنت میں اس کے ایک ہزار درجے بلند فرمائے گا جب زائر نہر فرات پر پہنچے تو وہاں غسل کرے اور جوتے اُٹھائے ننگے پاؤں ایک پست غلام کی طرح حرم مطہر کی طرف روانہ ہو۔

⑤ اگر راستے میں دیکھے کہ امام حسین علیہ السلام کے زائر تھکے ہوئے ہیں اور دوسروں سے پیچھے رہ گئے ہیں تو جہاں تک ہو سکے ان کی مدد و خدمت کرے اور ان کو کسی منزل پر پہنچانے کی کوشش کرے، یاد رہے کہ نہ ان کو کمتر سمجھے اور نہ ہی ان کو نظر انداز کرے۔ شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ ہارون سے روایت کی ہے اور اس نے کہا ہے کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا کہ آپ نے وہاں بیٹھے ہوئے ایک آدمی سے فرمایا: تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم ہمارا استخفاف یعنی ہم سے بے پروائی کرتے ہو؟ ان میں سے ایک آدمی جو خراسان کا رہنے والا تھا وہ کھڑا ہو گیا اور عرض کی ہم خدا کی پناہ مانگتے ہیں اس سے کہ آپ کا یا آپ کے حکم کا استخفاف و بے وقعتی کریں۔ آپ نے فرمایا کہ ہاں تم بھی انہی لوگوں میں سے ہو جنہوں نے میری پرواہ نہیں کی اور بے توجہی برتی، اس نے کہا میں خدا کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ آپ کو کمتر گردانا ہو۔ آپ نے فرمایا تمہارا برا ہو کیا وہ تم ہی نہیں تھے کہ جب ہم جحفہ کے قریب پہنچے تو ایک شخص نے تم سے کہا کہ مجھے کچھ دور تک اپنی سواری پر لیتے چلو کہ میں تھک گیا ہوں۔ لیکن تم نے اس کی طرف نظر اُٹھا کر نہ دیکھا، اس کی کچھ پرواہ نہ کی اور آگے نکل آئے۔ پس جو آدمی کسی مومن کو پست شمار کرے وہ ہمیں ذلیل و خوار کرتا

ہے اور خدائے تعالیٰ کے احترام کو ضائع و برباد کرتا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں، ہم نے تیسرے باب کی پہلی فصل میں آداب زیارت میں سے نویں ادب میں علی بن یقطین کی ایک روایت تحریر کی ہے جو اس مقام سے مناسبت رکھتی ہے۔ پس زائر اسے پڑھے کہ اس میں بہترین نصیحت ہے۔ یہ پانچواں ادب جو ہم نے ابھی ذکر کیا ہے۔ اگرچہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے خاص نہیں ہے، لیکن اس زیارت کے سفر سے بھی اس کا بہت زیادہ تعلق ہے۔ لہٰذا ہم نے یہاں اس کا ذکر کیا ہے۔

⑥ ثقہ جلیل محمد بن مسلم سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ جب ہم آپ کے جدِ بزرگوار امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جائیں تو کیا یہ ایسا نہیں جیسے ہم حج پر جا رہے ہوں؟ آپ نے فرمایا ہاں ایسا ہی ہے! میں نے عرض کی تو پھر ہمارے لیے وہی امور ضروری ہیں جو حج کے سفر میں ہوتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں تم پر لازم ہے کہ اپنے رفیق سفر کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو، اچھی بات اور ذکرِ الٰہی کے سوا کوئی بات نہ کرو، تمہارا لباس پاک و پاکیزہ ہونا چاہیے۔ زائر حرم میں جانے سے پہلے غسل کرے اور عاجزی و فروتنی کے ساتھ چلے بہت زیادہ نماز پڑھے اور محمد و آلِ محمد علیہم السلام پر کثرت سے درود و سلام بھیجے۔ اپنے آپ کو نامناسب ناروا باتوں اور کاموں سے روکے، آنکھوں کو حرام اور شبہ والی چیزوں کی طرف سے بند رکھے، پریشان حال برادر مومن کے ساتھ احسان و نیکی کرے اور اگر کسی کے مصارف کم پڑ گئے ہوں تو اس کی مالی مدد کرے اور اپنے مصارف کی رقم خود اور اس پر تقسیم کرے، تقیہ کرتا رہے کہ دین کی حفاظت تقیہ میں ہے جن چیزوں سے خدائے تعالیٰ نے روکا ہے ان سے بچتا رہے۔ قسم نہ کھائے اور کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کرے کہ جس میں اسے قسم اٹھانا پڑے۔ پس اگر تم ان باتوں پر عمل کرو تو زیارت حسینؑ میں تمہیں حج و عمرہ کا ثواب حاصل ہوگا اور تم کو اس ذات سے بھی ثواب ملے گا، جس کے لیے تم نے اپنا مال خرچ کیا اور اپنے اہل و عیال کو چھوڑ کر آئے ہو۔ وہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تمہیں اپنی رحمت و خوشنودی سے ہم کنار کر دے گا۔

⑦ ابو حمزہ ثمالی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے زیارتِ حسینؑ کے بارے میں نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا: زائر جب کربلائے معلیٰ پہنچے تو اپنا سامان اتار دے، تیل اور سرمہ نہ لگائے

جب تک وہاں رہے۔

⑧ فرات کے پانی سے غسل کرے کہ اس کی فضیلت میں بہت سی روایات آئی ہیں اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے ایک حدیث وارد ہے کہ جو شخص آب فرات سے غسل کر کے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا۔ جیسے اپنی پیدائش کے دن گناہوں سے پاک تھا۔ اگرچہ اس نے کبیرہ گناہ بھی کیے ہوں۔ روایت میں ہے کہ آپ کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ اکثر اوقات ہم امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جاتے ہیں۔ لیکن سردی وغیرہ کے باعث غسل نہیں کر پاتے۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ جو شخص آب فرات سے غسل کر کے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اس کے لیے اتنا ثواب لکھا جائے گا۔ جس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ بشیر دہان سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص امام حسینؑ کی زیارت کو جائے اور آب فرات سے غسل و وضو کرے تو جتنے قدم اٹھا کر وہاں سے روضۂ مبارک پر جائے اور آئے گا خدائے تعالیٰ ہر قدم پر اس کے لیے ایک حج و عمرہ کا ثواب لکھے گا۔ بعض روایتوں میں ہے فرات کے اس حصے میں غسل کرے جو روضۂ امام حسینؑ کے مقابل ہے اور بہتر یہ ہے۔ جیسا کہ بعض روایتوں سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ جب فرات پر پہنچے تو سو مرتبہ اللہ اکبر اور سو مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور سو مرتبہ محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیجے۔

⑨ جب زائر یعنی روضۂ اقدس کے اندر داخل ہونا چاہے تو مشرق والے دروازے سے داخل ہو جیسا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے یوسف کناسی کو اس کا حکم دیا تھا۔

⑩ ابن قولویہ سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مفضل بن عمر کو سمجھایا کہ اے مفضل! جب تم امام حسین علیہ السلام کے روضۂ مبارک کے دروازہ پر پہنچو تو یہ کلمات پڑھنا کہ ہر کلمہ کے بدلے تجھے اللہ تعالیٰ کی رحمت نصیب ہوگی۔ اور وہ کلمات یہ ہیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ

سلام ہو آپ پر اے آدمؑ کے وارث جو خدا کے برگزیدہ ہیں سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے وارث جو خدا کے

نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

نبی ہیں سلام ہو آپ پر اے ابراہیمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ کے

Presented by www.ziaraat.com

مُوْسٰی كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰی رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

وارث جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو آپ پر اے عیسیٰؑ کے وارث جو روح خدا ہیں سلام ہو آپ پر

يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ وَصِيِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے حبیب ہیں سلام ہو آپ پر اے علیؑ کے وارث جو رسول کے وصی ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الرَّضِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ

سلام ہو آپ پر اے حسنؑ کے وارث جو پسندیدۂ خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے فاطمہؑ کے وارث

بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ الصِّدِّيْقُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

جو رسول خدا کی دختر ہیں سلام ہو آپ پر اے وہ شہید جو صدیق ہے سلام ہو آپ پر اے وہ

الْوَصِيُّ الْبَارُّ التَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ

وصی جو نیک ہے پرہیزگار سلام ہو ان روحوں پر جو آپ کے آستان پر اتریں اور اپنی سواریاں

بِرَحْلِكَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَلَائِكَةِ اللّٰهِ الْمُحْدِقِيْنَ بِكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ

یہاں باندھیں سلام ہو خدا کے فرشتوں پر جو آپ کے گرد رہتے ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ نے

قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ

نماز قائم رکھی زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں

الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سے روکا آپ نے خدا کی خالص بندگی کی حتیٰ کہ آپ شہید ہو گئے سلام ہو آپ پر

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اس کے بعد چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے قبر شریف کی طرف چلے تاکہ اسے اس شخص کا سا ثواب ملے جو خدا کی راہ میں اپنے خون میں لتھڑا ہو۔ جب قبر مبارک کے قریب پہنچے تو اپنے ہاتھوں کو اس سے مس کرے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ وَسَمَائِهٖ

سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت اس کی زمین و آسمان میں

Presented by www.ziaraat.com

اب دو رکعت نماز پڑھنے میں لگ جائے کہ ہر رکعت جو وہ ان حضرت کے قرب میں پڑھے گا۔ اس پر اسے ہزار حج وعمرہ کرنے ہزار غلاموں کو آزادی دینے اور ہزار مرتبہ پیغمبر اکرمؐ کے ساتھ رہ کر جہاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

(۱۱) ابو سعید مدائنی سے نقل ہوا ہے کہ انہوں نے کہا! میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا کہ آیا میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے جاؤں؟ آپ نے فرمایا، ہاں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ کے فرزند کی زیارت کو جاؤ اور جب تم زیارت کرو تو آپ کے سر مبارک کی طرف ہزار مرتبہ تسبیح امیرالمومنینؑ اور پاؤں کی طرف ہزار مرتبہ تسبیح فاطمۃ الزہراؑ پڑھنا میں نے عرض کی آپ پر فدا ہو جاؤں مجھے امیرالمومنین علیہ السلام اور فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی تسبیح تعلیم کیجیے کہ وہ کس طرح ہے؟ آپ نے فرمایا، ہاں اے ابو سعید! حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی تسبیح یہ ہے:

سُبْحَانَ الَّذِي لَا تَنْفَدُ خَزَائِنُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي لَا تَبِيدُ مَعَالِمُهُ

پاک ہے وہ جس کے خزانے ختم نہیں ہوتے پاک ہے وہ جس کی نشانیاں مٹتی نہیں

سُبْحَانَ الَّذِي لَا يَفْنَىٰ مَا عِنْدَهُ، سُبْحَانَ الَّذِي لَا يُشْرِكُ أَحَدًا

پاک ہے وہ کہ جو کچھ اس کے پاس ہے فنا نہیں ہوتا پاک ہے وہ جس کے حکم میں کوئی اس کا

فِي حُكْمِهِ، سُبْحَانَ الَّذِي لَا اضْمِحْلَالَ لِفَخْرِهِ، سُبْحَانَ الَّذِي

ساجھی نہیں پاک ہے وہ جس کا افتخار کم نہیں ہوتا پاک ہے وہ جس کی

لَا انْقِطَاعَ لِمُدَّتِهِ، سُبْحَانَ الَّذِي لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ۔ اور حضرت فاطمہ زہراء

زندگی کا سلسلہ نہیں ٹوٹتا پاک ہے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں

سلام اللہ علیہا کی تسبیح یہ ہے، سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِيمِ، سُبْحَانَ

پاک ہے وہ جو بڑے جلال و بزرگی کا مالک ہے پاک ہے

ذِي الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِيفِ، سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِيمِ

وہ جو بڑی بلند عزت کا مالک ہے پاک ہے وہ جو قدیمی ملک و افتخار والا ہے

سُبْحَانَ ذِي الْبَهْجَةِ وَالْجَمَالِ، سُبْحَانَ مَنْ تَرَدَّىٰ بِالنُّورِ وَالْوَقَارِ

پاک ہے وہ جو حسن و جمال والا ہے پاک ہے وہ جو پہنے ہے نور اور وقار کا لباس

Presented by www.ziaraat.com

سُبْحَانَ مَنْ يَرَىٰ أَثَرَ النَّمْلِ فِي الصَّفَا وَوَقْعَ الطَّيْرِ فِي الْهَوَاءِ

پاک ہے وہ جو پتھر پر چلتی چیونٹی کا نقش پا اور ہوا میں اڑتے پرندے کو دیکھتا ہے

(۱۴) اپنی فریضہ و نافلہ نمازیں امام حسین علیہ السلام کے تعویذ قبر کے قریب ادا کرے کہ وہاں نماز قبول ہوتی ہے، سید بن طاؤسؒ نے فرمایا ہے کہ زائر کوشش کرے کہ اس کی ہر نماز حرم امام حسین علیہ السلام میں ادا ہو اور اس میں کوتاہی نہ ہونے پائے۔ کیونکہ روایت میں ہے کہ حرم امام حسین علیہ السلام میں فریضہ نماز کا ثواب حج کے برابر اور نافلہ کا ثواب عمرہ کے برابر ہے۔

مؤلف کہتے ہیں، مفضل بن عمر کی روایت میں وہاں نماز کا زیادہ ثواب ذکر ہو چکا ہے معتبر روایت میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اور ان کے قرب میں دو یا چار رکعت نماز بجالائے تو اس کے نامۂ اعمال میں حج و عمرہ کا ثواب لکھا جائے گا۔ جو بات روایتوں سے معلوم ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ نماز زیارت یا کوئی اور نماز آپ کی قبر مبارک کے پیچھے یا سرہانے کی طرف جہاں بھی ادا کرے بہت بہتر ہے، اگر سرہانے کی طرف نماز پڑھنا چاہے تو ذرا پیچھے ہٹ کر پڑھے کہ اس کے کھڑے ہونے کی جگہ ٹھیک قبر کے سامنے نہ ہو کہ اس صورت میں نماز باطل ہوتی ہے۔ تاہم ہمارے بہت سے زائرین کو اس مسئلے کی خبر نہیں ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے ابو حمزہ ثمالی کی روایت میں ہے کہ حضرت کے سرہانے کی طرف دو رکعت نماز اس طرح بجالائے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یاسین اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ رحمٰن کی قرائت کرے، اگر چاہے تو حضرت کی قبر کے پیچھے بھی نماز پڑھ لے لیکن بالائے سر نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔ جب اس نماز سے فارغ ہو جائے تو پھر جو نماز چاہے، وہاں بجالائے لیکن یہ دو رکعت نماز زیارت ان امام کی قبر مبارک کے نزدیک بجالانا ضروری ہے کہ جن کی زیارت کر رہا ہے۔ ابن قولویہؒ نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے ایک شخص سے فرمایا: اے فلاں جب تمہیں کوئی حاجت درپیش ہو تو امام حسین علیہ السلام کی قبر شریف کے نزدیک جا کر چار رکعت نماز بجالاؤ اور پھر اپنی حاجت طلب کرو۔ کیونکہ وہاں فریضہ نماز کا پڑھنا حج کے برابر اور نافلہ نماز کا پڑھنا عمرہ کے برابر ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

حرم امام حسینؑ کے اعمال

① جاننا چاہیئے کہ حرم امام حسین علیہ السلام میں سب سے بہتر عمل دُعا مانگنا ہے کہ آپ کے قبر مبارک کے نیچے دُعا کا قبول ہونا ان خصائص میں سے ہے جو خداوند کریم نے امام حسین علیہ السلام کو شہادت کے عوض میں عطا فرمائے ہیں۔ لہذا ہر زائر کو چاہیئے کہ اس رعایت کو غنیمت شمار کرے۔ اور وہاں بہت زیادہ توبہ و استغفار اور گریہ و زاری کرے اور اپنی حاجات خدائے تعالیٰ کے سامنے پیش کرے۔ اس مقصد کے لیے بہت سی دُعائیں وارد ہوئی ہیں، اگر اختصار کا معاملہ دامن گیر نہ ہوتا تو ہم یہاں ان میں سے چند ایک دُعائیں نقل کرتے، بہرحال ان میں سب سے بہتر صحیفۂ کاملہ کی دُعاؤں کا پڑھنا ہے۔ اس باب کے آخر میں زیارت جامعہ کے بعد ایک دُعا نقل کریں گے جس کو ہر امام علیہ السلام کے حرم مبارک میں پڑھا جا سکتا ہے، فی الوقت اس لیے کہ یہ نہ کہا جائے کہ ہم نے یہاں دُعا نہیں لکھی۔ ہم ایک مختصر دُعا جو بعض زیارتوں کے ذیل میں نقل ہو چکی ہے وہ یہاں درج کرتے ہیں اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ قَدْ تَرٰى مَكَانِيْ وَتَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَرٰى مَقَامِيْ وَتَضَرُّعِيْ وَ

اے معبود! تو میری جگہ دیکھ رہا ہے میری بات سُن رہا ہے مجھے کھڑے دیکھ رہا ہے میری زاری اور

مَلَاذِيْ بِقَبْرِ حُجَّتِكَ وَابْنِ نَبِيِّكَ وَقَدْ عَلِمْتَ يَا سَيِّدِيْ حَوَائِجِيْ

پناہ طلبی کو بھی جو تیری حجت اور تیرے نبی کے فرزند کی قبر کے ذریعے کرتا ہوں تو جانتا ہے اے میرے سردار میری حاجات

وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ حَالِيْ وَقَدْ تَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ بِابْنِ رَسُوْلِكَ وَحُجَّتِكَ

کو اور میری حالت تجھ سے پوشیدہ نہیں میں تیری طرف آیا ہوں تیرے رسولؐ کے فرزند تیری حجت

وَأَمِيْنِكَ وَقَدْ أَتَيْتُكَ مُتَقَرِّبًا بِهِ إِلَيْكَ وَإِلٰى رَسُوْلِكَ فَاجْعَلْنِيْ

اور تیرے امانتدار کے وسیلے سے ان کے ذریعے سے تیرا اور تیرے رسولؐ کا قرب چاہتا ہوں پس ان کے

بِهِ عِنْدَكَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَأَعْطِنِيْ

واسطے سے مجھے اپنے حضور عزت دار بنا دنیا و آخرت میں اور مقربوں میں رکھ اس زیارت کے

بِزِيَارَتِيْ أَمَلِيْ وَهَبْ لِيْ مُنَايَ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ بِشَهْوَتِيْ وَرَغْبَتِيْ وَاقْضِ

وسیلے میری آرزو برلا میری تمنا پوری فرما میری خواہش اور شوق کے مطابق مجھ پر احسان فرما میری

لِي حَوَائِجِي وَلَا تَرُدَّنِي خَائِبًا وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِي وَلَا تُخَيِّبْ دُعَائِي وَعَرِّفْنِي

حاجات پوری کر مجھے ناامید کر کے نہ پلٹا میری امید نہ توڑ میری دعا کو ناکام نہ کر میری تمام دعاؤں

الْإِجَابَةَ فِي جَمِيعِ مَا دَعَوْتُكَ مِنْ أَمْرِ الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ

کو قبول فرما جو میں نے دین و دنیا کے بارے میں اور آخرت سے متعلق تجھ سے مانگی ہیں مجھے

اجْعَلْنِي مِنْ عِبَادِكَ الَّذِينَ صَرَفْتَ عَنْهُمُ الْبَلَايَا وَالْأَمْرَاضَ وَالْفِتَنَ وَ

اپنے ان بندوں میں قرار دے جن سے تو نے بلائیں بیماریاں آزمائشیں اور

الْأَعْرَاضَ مِنَ الَّذِينَ تُحْيِيهِمْ فِي عَافِيَةٍ وَتُمِيتُهُمْ فِي عَافِيَةٍ وَ

تکلیفیں دور کیں ان میں سے جن کو امن کی زندگی دی ہے موت میں ان کو آرام میں موت دے گا

تُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ فِي عَافِيَةٍ وَتُجِيرُهُمْ مِنَ النَّارِ فِي عَافِيَةٍ وَ

ان کو جنت میں آسائش دے گا اور ان کو جہنم سے اچھی طرح پناہ دے گا

وَفِّقْ لِي بِمَنٍّ مِنْكَ صَلَاحَ مَا أُؤَمِّلُ فِي نَفْسِي وَأَهْلِي وَوَلَدِي وَ

مجھے بھی اپنی طرف سے بہتری عطا فرما جس کی امید کرتا ہوں اپنے لیے اپنے کنبہ کے لیے اپنی اولاد کے لیے

إِخْوَانِي وَمَالِي وَجَمِيعِ مَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور اپنے بھائیوں کے لیے اور اپنے مال کے لیے اور ان نعمتوں میں اضافہ کر جو مجھے دی ہیں اے سب سے زیادہ رحم والے

(۲) حرم امام حسین علیہ السلام کا ایک اور عمل وہاں درود و صلوات کا پڑھنا ہے، روایت میں ہے کہ پشت سر کندھے کے برابر کھڑے ہو کر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور امام حسین علیہ السلام پر درود و صلوات پڑھے سید ابن طاؤس نے مصباح الزائرین میں ایک زیارت کے ذیل میں آپ کے لیے جو صلوات ذکر کی ہے وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور رحمت فرما حسینؑ پر جو مظلوم شہید

الشَّهِيدِ قَتِيلِ الْعَبَرَاتِ وَأَسِيرِ الْكُرُبَاتِ صَلَاةً نَامِيَةً زَاكِيَةً

ہیں جن پر لوگ روتے ہیں کہ ان پر بڑی سختیاں ہوئیں ان پر رحمت کر بڑھنے والی پاک بابرکت

مُبَارَكَةً يَصْعَدُ أَوَّلُهَا وَلَا يَنْفَدُ آخِرُهَا أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ أَحَدٍ

جو شروع ہی سے بلند ہونے لگے اور کبھی ختم نہ ہونے پائے وہ بہترین رحمت کہ جو تو نے نبیوں اور

مِنْ اَوْلَادِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاِمَامِ

رسولوں کی اولاد میں سے کسی پر کی ہو اے جہانوں کے پروردگار اے معبود! رحمت فرما ان امام پر جو

الشَّهِيْدِ الْمَقْتُوْلِ الْمَظْلُوْمِ الْمَخْذُوْلِ وَالسَّيِّدِ الْقَآئِدِ وَالْعَابِدِ الزَّاهِدِ

شہید ہیں ان کو قتل کیا گیا ان پر ظلم ہوا ان کا ساتھ چھوڑا گیا وہ سردار سالار عبادت گزار قناعت

الْوَصِيِّ الْخَلِيْفَةِ الْاِمَامِ الصِّدِّيْقِ الطُّهْرِ الطَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ وَ

کرنے والے وصی و جانشین خلیفہ امام صدیق پاک پاکیزہ نیک بابرکت

الرَّضِيِّ الْمَرْضِيِّ وَالتَّقِيِّ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ الزَّاهِدِ الذَّآئِدِ الْمُجَاهِدِ

پسندیدہ پسند کردہ پرہیزگار رہبر راہ یافتہ قناعت والے مدافعت کرنے والے جہاد

الْعَالِمِ اِمَامِ الْهُدٰى سِبْطِ الرَّسُوْلِ وَقُرَّةِ عَيْنِ الْبَتُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کرنے والے صاحب علم ہدایت کے امام رسولؐ کے نواسے اور بتولؑ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں خدا درود و سلام بھیجے

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ كَمَا عَمِلَ بِطَاعَتِكَ

ان پر اور ان کی آل پر اے معبود! رحمت نازل فرما میرے سردار اور میرے مولا پر جیسا کہ انہوں نے تیری اطاعت کی

وَنَهٰى عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبَالَغَ فِيْ رِضْوَانِكَ وَاَقْبَلَ عَلٰى اِيْمَانِكَ غَيْرَ

تیری نافرمانی کرنے سے منع کیا تیری رضامندی میں کوشاں رہے وہ تجھ پر ایمان کی طرف بڑھے انہوں نے

قَابِلٍ فِيْكَ عُذْرًا سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَدْعُو الْعِبَادَ اِلَيْكَ وَيَدُلُّهُمْ

نہاں و عیاں طور پر تیرے بارے میں عذر نہ مانا لوگوں کو تیری طرف بلاتے اور تیری طرف ان کی

عَلَيْكَ وَقَامَ بَيْنَ يَدَيْكَ يَهْدِمُ الْجَوْرَ بِالصَّوَابِ وَيُحْيِي السُّنَّةَ

رہنمائی کرتے رہے وہ تیرے لیے اٹھ کھڑے ہوئے ظلم کو اچھی طرح مٹایا سنت کو قرآن کے ساتھ ساتھ

بِالْكِتَابِ فَعَاشَ فِيْ رِضْوَانِكَ مَكْدُوْدًا وَّمَضٰى عَلٰى طَاعَتِكَ وَ

زندہ کیا پس تیری رضا میں تنگی کے ساتھ زندگی گزاری اور تیری فرمانبرداری میں دنیا سے اٹھے اور

فِيْ اَوْلِيَآئِكَ مَكْدُوْحًا وَّقَضٰى اِلَيْكَ مَفْقُوْدًا لَمْ يَعْصِكَ فِيْ لَيْلٍ

تیرے دوستوں کے ساتھ سختی جھیلی جان سے گزر کر تیرے پاس آئے انہوں نے شب و روز میں تیری

وَّلَا نَهَارٍ بَلْ جَاهَدَ فِيْكَ الْمُنَافِقِيْنَ وَالْكُفَّارَ اَللّٰهُمَّ فَاجْزِهٖ خَيْرَ

نافرمانی نہیں کی بلکہ تیری خاطر منافقوں اور کافروں سے لڑتے رہے اے معبود! ان امام کو جزا دے

Presented by www.ziaraat.com

جَزَاءِ الصَّادِقِينَ الْأَبْرَارِ وَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ وَلِقَاتِلِيهِ الْعِقَابَ

بہترین جزا جو نیکوکار سچے لوگوں کے لیے ہے اور ان کے قاتلوں پر عذاب و سزا میں اضافہ کرتا رہ کہ امام اچھے

فَقَدْ قَاتَلَ كَرِيماً وَقُتِلَ مَظْلُوماً وَمَضَى مَرْحُوماً يَقُولُ أَنَا ابْنُ رَسُولِ اللّٰهِ

انداز سے لڑے اور ظلم سے قتل کیے گئے وہ رحمت پا کر دنیا سے گزر گئے جب کہ رہے تھے میں خدا کے رسول

مُحَمَّدٍ وَابْنُ مَنْ زَكَّى وَعَبَدَ فَقَتَلُوهُ بِالْعَمْدِ الْمُعْتَمَدِ قَتَلُوهُ عَلَى الْإِيمَانِ

محمدؐ کا بیٹا ہوں زکوٰۃ دینے والے کا بیٹا ہوں آپ نماز میں تھے انہوں نے آپ کو جان بوجھ کر قتل کیا انہوں نے قتل کیا تو آپ

وَأَطَاعُوا فِي قَتْلِهِ الشَّيْطَانَ وَلَمْ يُرَاقِبُوا فِيهِ الرَّحْمٰنَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ

ایمان پر تھے انہوں نے آپ کے قتل میں شیطان کی اطاعت کی اور خدائے رحمٰن کا لحاظ نہ کیا اے معبود! رحمت فرما میرے

عَلَى سَيِّدِي وَمَوْلَايَ صَلَاةً تَرْفَعُ بِهَا ذِكْرَهُ وَتُظْهِرُ بِهَا أَمْرَهُ وَتُعَجِّلُ بِهَا

آقا اور میرے مولا حسینؑ پر وہ رحمت جس سے انکا ذکر بلند ہو ان کا مقصد عیاں ہو ان کی کامیابی میں جلدی

نَصْرَهُ وَاخْصُصْهُ بِأَفْضَلِ قِسَمِ الْفَضَائِلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزِدْهُ شَرَفاً فِي

ہو اور ان کو قیامت کے دن بہترین فضیلتیں دے کر ممتاز فرما مقام اعلیٰ علیین میں ان کا

أَعْلَى عِلِّيِّينَ وَبَلِّغْهُ أَعْلَى شَرَفِ الْمُكَرَّمِينَ وَارْفَعْهُ مِنْ شَرَفِ رَحْمَتِكَ

مرتبہ بڑھا ان کو عزت داروں میں بڑی عزت دے ان کو اپنی رحمت سے بزرگی دے

فِي شَرَفِ الْمُقَرَّبِينَ فِي الرَّفِيعِ الْأَعْلَى وَبَلِّغْهُ الْوَسِيلَةَ وَالْمَنْزِلَةَ

کر مقرب لوگوں میں بڑائی عطا کر اور بلند سے بلند مقام پر پہنچا ان کو وسیلے سے ہمکنار کر اور بلند تر

الْجَلِيلَةَ وَالْفَضْلَ وَالْفَضِيلَةَ وَالْكَرَامَةَ الْجَزِيلَةَ اَللّٰهُمَّ فَاجْزِهِ

مقام سے سرفراز فرما اور ان کو بلندی بڑائی اور ہمیشہ رہنے والی پائیدار بزرگی دے اے معبود! ہماری طرف سے

عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ إِمَاماً عَنْ رَعِيَّتِهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِي وَمَوْلَايَ كُلَّمَا

ان کو وہ بہترین جزا دے جو تو نے کسی امام پیشوا کو اس کے پیروکاروں کی طرف سے دی اور رحمت فرما میرے آقا و مولا پر اس وقت جب

ذُكِرَ وَكُلَّمَا لَمْ يُذْكَرْ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ أَدْخِلْنِي فِي حِزْبِكَ وَ

انہیں یاد کیا جائے اور جب یاد نہ کیا جائے اے میرے سردار میرے مولا مجھے اپنے گروہ اور اپنی جماعت میں داخل

زُمْرَتِكَ وَاسْتَوْهِبْنِي مِنْ رَبِّكَ وَرَبِّي فَإِنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ جَاهاً وَ

فرمائیں اور میرے لیے اپنے اور میرے رب سے بخشش طلب کریں کہ خدا کے ہاں آپ کا مرتبہ بلند ہے

Presented by www.ziaraat.com

قَدْرًا وَمَنْزِلَةً رَفِيعَةً إِنْ سَأَلْتَ أُعْطِيتَ وَإِنْ شَفَعْتَ شُفِّعْتَ اللهَ اللهَ فِي

قدر و شرف ہیں اور اونچا مقام ہے اگر آپ طلب کریں تو عطا کیا جائے گا اور شفاعت کریں تو وہ قبول ہوگی خدا کے لیے

عَبْدِكَ وَمَوْلَاكَ لَا تُخَلِّنِي عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَالْأَهْوَالِ لِسُوءِ عَمَلِي وَ

اپنے اس غلام و چاکر کو نظر انداز نہ کریں یعنی مجھے ان مشکلوں اور اندیشوں میں اس لیے نہ چھوڑیں کہ میرا عمل برا

قَبِيحِ فِعْلِي وَعَظِيمِ جُرْمِي فَإِنَّكَ أَمَلِي وَرَجَائِي وَثِقَتِي وَمُعْتَمَدِي وَ

کام ناروا اور میرا جرم بڑا ہے کیونکہ آپ میری امید میری آرزو میرا سہارا میری ٹیک اور میرا وسیلہ

وَسِيلَتِي إِلَى اللهِ رَبِّي وَرَبِّكَ لَمْ يَتَوَسَّلِ الْمُتَوَسِّلُونَ إِلَى اللهِ بِوَسِيلَةٍ هِيَ

ہیں خدا کے حضور جو میرا اور آپ کا رب ہے وسیلہ نہیں پاتے وسیلہ بنانے والے خدا کے ہاں ایسا وسیلہ جو

أَعْظَمُ حَقًّا وَلَا أَوْجَبُ حُرْمَةً وَلَا أَجَلُّ قَدْرًا عِنْدَهُ مِنْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ

بلحاظ حق بڑا ہو جس کی حرمت واجب ہو اور جس کی شان بلند ہو نزد خدا سوائے آپ کے اے اہل بیت

لَا خَلَّفَنِيَ اللهُ عَنْكُمْ بِذُنُوبِي وَجَمَعَنِي وَإِيَّاكُمْ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ الَّتِي

خدا مجھے بوجہ میرے گناہوں کے آپ سے جدا نہ کرے اور آپ کے ساتھ رکھے جنت کے باغوں میں جو اس نے آپ کے لیے

أَعَدَّهَا لَكُمْ وَلِأَوْلِيَائِكُمْ إِنَّهُ خَيْرُ الْغَافِرِينَ وَأَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ

تیار کیے اور آپ کے دوستوں کے لیے بے شک وہ بہترین بخشنے والا اور سب سے زیادہ رحم والا ہے اے معبود

أَبْلِغْ سَيِّدِي وَمَوْلَايَ تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَامًا وَارْدُدْ عَلَيْنَا مِنْهُ السَّلَامَ

میرے سردار اور میرے مولا کو بہت بہت درود و سلام پہنچا اور ان کی طرف سے ہم پر سلام وارد فرما

إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ وَصَلِّ عَلَيْهِ كُلَّمَا ذُكِرَ السَّلَامُ وَكُلَّمَا لَمْ

بے شک تو دینے والا ہے بڑا سخی اور رحمت فرما ان پر جب ان کا ذکر ہو اور جب ان کا ذکر

يُذْكَرْ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

نہ ہو اے جہانوں کے پروردگار

مؤلف کہتے ہیں ہم نے اس زیارت کو یوم عاشورا کے اعمال میں ذکر کیا ہے اور ائمہ علیہم السلام کے لیے صلوات جو اس باب کے آخر میں نقل کریں گے ان میں سے ایک صلوات امام حسین علیہ السلام کے لیے بھی درج کی جائے گی۔ حرم مبارک میں اس کا پڑھنا بھی ترک نہ کرے۔

③ اس روضۂ مقدس کے اعمال میں سے ایک دُعا مظلوم ہے جو ظالم کے ظلم کو دُور کرنے کے لیے اس روضۂ شریف میں پڑھی جاتی ہے شیخ الطائفہؒ نے مصباح المتہجد میں روز جمعہ کے اعمال میں فرمایا ہے کہ اس دُعا کا قبر امام حسینؑ کے پاس پڑھنا مستحب ہے اور وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعْتَزُّ بِدِيْنِكَ وَاُكْرَمُ بِهِدَايَتِكَ وَفُلَانٌ يُذِلُّنِيْ بِبَغْيِهٖ وَ

اے معبود! مجھے تیرے دین کے ذریعے عزت ملی اور اس روضہ سے شرف ملا لیکن فلاں نے اپنی بدی سے مجھے خوار کیا

يُهِيْنُنِيْ بِاَذِيَّتِهٖ وَيُعِيْبُنِيْ بِوِلَاۤءِ اَوْلِيَاۤئِكَ وَيَبْهَتُنِيْ بِدَعْوَاهُ وَقَدْ

اپنی اذیت سے مجھے رسوا کر دیا تیرے دوستوں سے محبت کے باعث مجھے عیب لگایا اور نا روا باتوں سے مجھے حیران کر دیا ہے

جِئْتُ اِلٰى مَوْضِعِ الدُّعَاۤءِ وَضَمَانِكَ الْاِجَابَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اب میں دعا مانگنے اس جگہ آیا ہوں جہاں اسے قبول کرنے کی تو نے ضمانت دی ہے اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ

وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَعْدِنِيْ عَلَيْهِ السَّاعَةَ السَّاعَةَ. پھر خود کو قبر شریف پر گرائے اور

و آلِ محمدؐ پر اور مجھے اس ظالم پر غلبہ دے ابھی اسی وقت

کہے: مَوْلَايَ اِمَامِيْ مَظْلُوْمٌ اِسْتَعْدٰى عَلٰى ظَالِمِهِ النَّصْرَ النَّصْرَ اور کلمہ

میرا مولا وہ امام ہے جس پر ظلم ہوا میں ان پر ظلم کرنے والے کی شکایت کرتا ہوں مدد فرما مدد فرما

اَلنَّصْرَ کو اس وقت تک دوہرائے جب تک سانس نہ ٹوٹے:

④ روضۂ امام حسینؑ کے اعمال میں ایک وہ دُعا ہے جسے ابن فہدؒ نے عدۃ الداعی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کیا ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص خداوند عالم سے کوئی حاجت رکھتا ہو تو وہ روضۂ امام حسینؑ پر سرہانے کی طرف کھڑے ہو کر یہ کہے:

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ تَشْهَدُ مَقَامِيْ وَتَسْمَعُ كَلَامِيْ وَاَنَّكَ حَيٌّ

اے ابو عبد اللہ میں گواہ ہوں کہ آپ میرے کھڑے ہونے کی جگہ کو دیکھ رہے ہیں اور میری بات سن رہے ہیں آپ اپنے رب

عِنْدَ رَبِّكَ تُرْزَقُ فَاسْئَلْ رَبَّكَ وَرَبِّيْ فِيْ قَضَاۤءِ حَوَاۤئِجِيْ پس اس

کے ہاں زندہ ہیں رزق پاتے ہیں پس اپنے اور میرے رب سے میری حاجات پوری ہونے کی دعا کریں

کی حاجت ضرور پوری ہو جائے گی۔

⑤ اس حرم محترم کے اعمال میں دو رکعت نماز ہے جو سراقدس کے پاس پڑھی جاتی ہے پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ رحمان اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ ملک کی قرأت کرے سید ابن طاؤسؒ نے روایت کی ہے کہ جو شخص یہ نماز بجالائے خدائے تعالیٰ اس کے لیے پچیس حج مقبول لکھے گا جو اس نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ کیے ہوں۔

⑥ اس حرم مبارک کے اعمال میں استخارہ بھی ہے اور اس کی کیفیت جیسا کہ علامہ مجلسیؒ نے نقل فرمائی اور اصل روایت قرب الاسناد میں ہے کہ بسند صحیح حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص قبر امام حسینؑ کے سرہانے کھڑے ہو کر اپنے کسی مشکل کام میں سو مرتبہ طلب خیر کرے اور کہے،

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

اور حمد ہے خدا کے لیے نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے اور خدا پاک و پاکیزہ ہے

اس کے بعد خدائے تعالیٰ کی بڑائی اور ثنا کے ساتھ اس کا ذکر کرے اور سو مرتبہ طلب خیر یعنی اپنی بہتری کی دعا کرے تو خدائے برحق ضرور وہ امر انجام دے گا جو اس شخص کے لیے مفید و بہتر ہوگا، ایک روایت میں آیا ہے کہ خدا سے طلب خیر اس طرح کرے۔

اَسْتَخِيْرُ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهٖ خِيَرَةً فِىْ عَافِيَةٍ

خدا سے بہتری کا طالب ہوں اس کی رحمت سے وہ بہتری جس میں آسائش ہو

⑦ شیخ اجل ابو القاسم جعفر بن قولویہ قمیؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا، جب امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے جاتے تو خیر اور بھلائی کے بغیر کوئی کلام نہ کرے کیونکہ رات دن ملائکہ حفظ ان فرشتوں کے پاس آتے ہیں جو امام حسین علیہ السلام کے روضہ اقدس پر مقیم ہیں۔ وہ یہاں آکر ان مقیم رہنے والے فرشتوں سے مصافحہ کرتے ہیں لیکن یہ ان کو جواب نہیں دیتے، اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ سوائے زوال و طلوع کے ہر وقت گریہ کرتے رہتے ہیں پس وہ آنے والے ملائکہ انتظار کرتے ہیں کہ یہ رونے سے رکیں اور وہ ان سے آسمانی معاملوں کے بارے میں گفتگو کریں۔ نیز آں جناب ہی سے روایت ہے کہ حق تعالیٰ چار ہزار فرشتے روضہ امام حسینؑ پر معین کرتا ہے کہ وہ صبح سے ظہر تک بال بکھرائے گریہ

کرتے رہتے ہیں اور ظہر کے وقت دوسرے چار ہزار بھیجے جاتے ہیں جو اگلی صبح تک حضرت پر روتے ہیں اور فرشتوں کے اس طرح ادل بدل کر آنے جانے کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ اس مضمون کی احادیث بہت زیادہ ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ امام حسین علیہ السلام کے حرم پاک میں آپ پر رونا بڑا پسندیدہ فعل ہے بلکہ اسے اس حرم کے اعمال میں شمار کیا جانا چاہیئے کیونکہ یہ محبان اہل بیتؑ کے لیے رنج وغم کی جگہ اور مرثیہ پڑھنے کا مقام ہے۔ ایک حدیث میں صفوان نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملائکہ کا خدا کی بارگاہ میں اس طرح گریہ کرنا دراصل امیر المومنین علیہ السلام اور امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں پر لعنت کرنے کے مترادف ہے، اسی طرح جنات کا نوحہ اور ضریح امام حسینؑ پر فرشتوں کا رونا بھی آپ کے قاتلوں پر لعنت کرنے کا مفہوم رکھتا ہے، وہ یہاں اس قدر غم زدہ حالت میں ہوتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کو اس حال میں دیکھ پائے تو وہ کھانا پینا اور سونا چھوڑ دے۔ عبداللہ بن حماد نے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا: میں نے سنا ہے کہ بعض اہل کوفہ اور دیگر مقامات کے لوگوں میں مرد و زن کی ایک تعداد ۱۵ شعبان کو قبر امام حسینؑ پر آکر بعض قرآن خوانی کرتے ہیں بعض امام حسین علیہ السلام کی مصیبتوں کا ذکر کرتے ہیں اور ان پر نوحہ و مرثیہ پڑھتے ہیں۔ کیا واقعی ایسا ہوتا ہے؟ میں نے عرض کی کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں واقعاً ایسا ہی ہوتا ہے اور خود میں نے بھی ان چیزوں کو دیکھا ہے۔ تب آپ نے فرمایا: حمد ہے ذات کردگار کے لیے کہ جس نے لوگوں میں ایسے افراد رکھے ہیں جو ہمارے پاس آتے ہیں۔ ہماری مدح کرتے ہیں اور ہم پر نوحہ کرتے ہیں تاہم جو ہمارے دشمن ہیں وہ ان لوگوں پر طعن کرتے ہیں ان کے اس فعل کو برا سمجھتے ہیں اور اس پر انہیں ڈراتے دھمکاتے ہیں۔ اسی حدیث کے آغاز میں فرمایا گیا ہے کہ ایسے افراد بھی ہیں جو امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جاتے ہیں اور ان پر روتے ہیں، ان میں سے جو حضرت کی زیارت کو نہیں جاتا وہ بھی ان کی مصیبتوں پر رنجیدہ ہوتا ہے اور جب آپ کو یاد کرتا ہے تو ہمارے غم کے اس کا دل جلتا ہے۔ زیارت کو گیا ہوا شخص جب آپ کے فرزند کی قبر کو دیکھتا ہے جو آپ کی پائنتی میں واقع ہے تو وہ یاد کرتا ہے کہ آپ کا یہ فرزند صحرا میں پڑا ہے۔ لوگوں نے ان کا حق غصب کیا اور چند کافر و مرتد افراد نے باہم مل کر ان کو شہید کر دیا اور انہیں دفن تک نہیں کیا۔ فرات کا پانی ان پر بند کیا جب کہ جنگلی جانور اس سے سیراب ہو رہے تھے۔ اس طرح انہوں نے ان کے حق کو پامال کیا اور حضرت رسول

Presented by www.ziaraat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ کے حق اور وصیت کو ضائع کیا جو آنحضرتؐ نے اپنے اہل بیت علیہم السلام کے لیے کی تھی (مدعا یہ ہے کہ ایسے لوگ موجود ہیں جو اہل بیت کے حقوق کو پہچانتے ہیں جب نہ پہچاننے والے بھی موجود ہیں) نیز ابن قولویہؒ نے حارث اعور سے روایت کی ہے کہ امیرالمومنین علیہ السلام نے فرمایا، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں امام حسین علیہ السلام پر کہ جو پشت کوفہ میں شہید ہوں گے، قسم بخدا گویا میں دیکھ رہا ہوں کہ بیابانی حیوان شام سے صبح تک ان کی قبر کے اردگرد جمع ہو کر ان پر گریہ کر رہے ہیں،

فَاِذَا كَانَ كَذٰلِكَ فَاِيَّاكُمْ وَالْجَفَاءَ

پس جب یہ صورت ہے تو تمہیں ان پر جفا نہ کرنا چاہیے

(۸) سید ابن طاؤسؒ نے فرمایا مستحب ہے کہ جب زائر آنجناب کی زیارت سے فارغ ہو کر باہر آنا چاہے تو خود کو ضریح مبارک سے لپٹاتے اس پر بوسہ دے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت سلام ہو آپ پر اے

صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَالِصَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَتِيلَ الظَّمَاءِ

خدا کے پسندکردہ سلام ہو آپ پر اے خدا کے مقرب خاص سلام ہو آپ پر اے تشنہ لب مقتول

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غَرِيبَ الْغُرَبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ سَلَامَ مُوَدِّعٍ لَا سَئِمٍ

سلام ہو آپ پر اے تنہاؤں سے تنہا سلام ہو آپ پر اس وداع کرنے والے کا جو نہ تھکا ہے

وَلَا قَالٍ فَاِنْ اَمْضِ فَلَا عَنْ مَلَالَةٍ وَاِنْ اُقِمْ فَلَا عَنْ سُوءِ ظَنٍّ بِمَا

نہ اکتایا ہے پس اگر میں جاؤں تو اس کی وجہ کوئی رنج نہیں اور اگر ٹھہروں تو مجھے کوئی بدگمانی نہیں اس

وَعَدَ اللّٰهُ الصَّابِرِينَ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي لِزِيَارَتِكَ وَرَزَقَنِيَ اللّٰهُ

وعدے پر جو خدا نے صابروں سے کر رکھا ہے خدا اس زیارت کو میرے لیے آپ کی آخری زیارت قرار نہ دے اور خدا مجھے نصیب

الْعَوْدَ اِلٰى مَشْهَدِكَ وَالْمَقَامَ بِفِنَائِكَ وَالْقِيَامَ فِي حَرَمِكَ وَاِيَّاهُ اَسْئَلُ

کرے آپ کی زیارت گاہ پر دوبارہ آنا آپ کے آستان پر حاضر ہونا اور آپ کے حرم میں قیام کرنا اور اسی سے سوال کرتا ہوں

اَنْ يُسْعِدَنِي بِكُمْ وَيَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

کہ مجھے آپ کے وسیلے سے خوش بخت بنائے اور مجھ کو آپ کے ساتھ رکھے دنیا اور آخرت میں

Presented by www.ziaraat.com

تیسرا مقصد

کیفیت زیارت امام حسینؑ و حضرت عباسؑ

واضح رہے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی جو زیارات نقل ہوئی ہیں ان کی دو قسمیں ہیں، ان میں پہلی قسم کی زیارات وہ ہیں جن کے پڑھنے کا کوئی خاص موقع قرار نہیں دیا گیا اور انسان انہیں جس وقت چاہے پڑھ سکتا ہے ان کو زیارات مطلقہ کہا جاتا ہے، دوسری قسم کی زیارات وہ ہیں، جن کے پڑھنے کا کوئی خاص دن اور وقت مقرر ہے ان کو زیارات مخصوصہ کا نام دیا گیا ہے:

پہلا مطلب

امام حسینؑ کی زیارات مطلقہ

پہلی زیارت

شیخ کلینیؒ نے کافی میں حسین بن ثویر سے روایت کی ہے کہ وہ کہہ رہے تھے: میں، یونس بن ظبیان، مفضل بن عمر اور ابوسلمہ سراج امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے، میرے اور یونس بن ظبیان کے درمیان گفتگو ہو رہی تھی جو عمر میں ہم سے بڑے تھے، انہوں نے امام کی خدمت میں گزارش کی کہ آپ پر قربان ہو جاؤں! کبھی کبھار میں بنی عباس کی مجلس میں جا بیٹھتا ہوں، پس اس وقت مجھ کو کیا پڑھنا چاہیئے؟ آپ نے فرمایا کہ جب تم ان کے ہاں جاؤ اور وہاں ہمیں یاد کرو تو یہ کہو:

اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الرَّخَاءَ وَالسُّرُوْرَ

اے معبود! ہمیں آسائش و مسرت کا وقت دکھا۔

تاکہ جو ثواب تم چاہتے ہو وہ ہماری رجعت میں حاصل کر لو، اس نے کہا میں آپ پر فدا ہو جاؤں! میں امام حسین علیہ السلام کو بہت یاد کرتا ہوں، اس وقت مجھے کیا پڑھنا چاہیئے؟ آپ نے فرمایا کہ اس وقت یہ پڑھا کرو:

Presented by www.ziaraat.com

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ

خدا رحمت کرے آپ پر اے ابو عبداللہ

کہ اس سے آپ پر دور و نزدیک سے سلام پہنچ جاتا ہے۔ پھر ارشاد فرمایا کہ جس زمانے میں امام حسین علیہ السلام کو شہید کیا گیا تو آپ پر سات آسمانوں، سات زمینوں اور ہر اس شے نے گریہ کیا جو ان میں ہے اور جو ان کے درمیان ہے۔ نیز جو چیزیں جنت میں اور جو جہنم میں خلق کی گئی ہیں سب نے آپ پر گریہ و بکا کی سوائے تین چیزوں کے جنہوں نے آپ پر گریہ نہیں کیا۔ میں نے عرض کی آپ پر قربان ہو جاؤں! وہ کونسی تین چیزیں ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ وہ بصرہ، دمشق اور آلِ عثمان ہیں۔ اس کے ساتھ ہی میں نے عرض کیا میں آپ پر قربان ہو جاؤں! میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جانا چاہتا ہوں تو وہاں جا کر کیا کروں اور کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا کہ جب آنجناب کی زیارت کو جاؤ تو پہلے دریائے فرات پر غسل کرو، پاکیزہ لباس پہنو اور حرم پاک کی طرف ننگے پاؤں چلو کہ تم خدا اور اس کے رسولؐ کے حرموں میں سے ایک حرم کی طرف جا رہے، حرم کی جانب جاتے ہوئے بار بار یہ پڑھتے ہوئے چلو:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ

خدا بزرگتر ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے اور خدا پاک تر ہے

اس کے علاوہ ہر وہ ذکر دہراؤ جس میں خدائے تعالیٰ کی بزرگی اور بڑائی کا بیان ہو۔ نیز محمدؐ وآلِ محمدؐ پر درود بھیجتے جاؤ یہاں تک کہ حرم حسینی کے دروازے پر پہنچ جاؤ۔ پس اس وقت یہ کہو:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ وَابْنَ حُجَّتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مَلَائِکَۃَ

سلام ہو آپ پر اے حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند سلام ہو تم پر اے خدا کے فرشتو

اللّٰہِ وَزُوَّارَ قَبْرِ ابْنِ نَبِیِّ اللّٰہِ اس کے بعد دس قدم چل کر رک جاؤ اور تیس بار یہ کہو:

اور نبی خدا کے فرزند کی قبر پر حاضری دینے والو

اَللّٰہُ اَکْبَرُ پھر قبر مبارک کی طرف جاؤ اور امام حسین علیہ السلام کے چہرہ مبارک کے مقابل پشت

خدا بزرگتر ہے

Presented by www.ziaraat.com

بہ قبلہ نزدیک تر کھڑے ہو کر کہو:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَتِيلَ اللهِ وَابْنَ

سلام ہو آپ پر اے حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے کشتۂ راہ خدا اور کشتۂ

قَتِيلِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللهِ وَابْنَ ثَارِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وِتْرَ اللهِ

راہ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر جن کے خون کا بدلہ خدا لے گا اور ایسے خون والے کے فرزند سلام ہو آپ پر اے مقتول راہ خدا کہ

الْمَوْتُورَ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ اَشْهَدُ اَنَّ دَمَكَ سَكَنَ فِي الْخُلْدِ وَ

آپ کا خون آسمانوں اور زمین پر برسا میں گواہ ہوں کہ آپ کا خون بہشت میں ٹھیرا جس سے

اقْشَعَرَّتْ لَهُ اَظِلَّةُ الْعَرْشِ وَبَكٰى لَهُ جَمِيعُ الْخَلَائِقِ وَبَكَتْ لَهُ السَّمٰوَاتُ

عرش کے پردے لرز لے گئے اس خون پر کائنات روئی اور اس پر ساتوں آسمان

السَّبْعُ وَالْاَرَضُونَ السَّبْعُ وَمَا فِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَمَنْ يَتَقَلَّبُ فِي الْجَنَّةِ وَ

ساتوں زمینیں روئیں اور رویا جو کچھ ان میں ہے اور جو ان کے درمیان ہے اور جو کچھ جنت و جہنم میں

النَّارِ مِنْ خَلْقِ رَبِّنَا وَمَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى اَشْهَدُ اَنَّكَ حُجَّةُ اللهِ وَابْنُ حُجَّتِهِ

حرکت کرتا ہے ہمارے رب کی مخلوق سے وہ نظر آتا ہے یا نظر نہیں آتا میں گواہ ہوں کہ آپ حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند ہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَتِيلُ اللهِ وَابْنُ قَتِيلِهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ ثَارُ اللهِ وَابْنُ ثَارِهِ وَ

میں گواہ ہوں کہ آپ کشتۂ راہ خدا و کشتۂ راہ خدا کے فرزند ہیں میں گواہ ہوں خدا آپ کے اور آپ کے والد کے خون کا بدلہ لے گا

اَشْهَدُ اَنَّكَ وِتْرُ اللهِ الْمَوْتُورُ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ

میں گواہ ہوں آپ وہ مقتول راہ خدا ہیں جس کا خون آسمانوں اور زمین میں برسا میں گواہ ہوں کہ آپ نے تبلیغ فرمائی

وَنَصَحْتَ وَوَفَيْتَ وَاَوْفَيْتَ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللهِ وَمَضَيْتَ لِلَّذِي

خیر اندیشی کی آپ نے وفا نبھائی حق ادا کیا اور خدا کی راہ میں پوری طرح جہاد کیا آپ اس عقیدے پر گذرے کہ

كُنْتَ عَلَيْهِ شَهِيدًا وَمُسْتَشْهِدًا وَشَاهِدًا وَمَشْهُودًا وَاَنَا عَبْدُ اللهِ وَمَوْلَاكَ

جس کے آپ گواہ رہے اس پر گواہی لیتے رہے اس کے گواہ ہیں اور گواہ بھی رکھتے ہیں میں خدا کا بندہ ہوں آپ کا دوستدار ہوں

وَفِي طَاعَتِكَ وَالْوَافِدُ اِلَيْكَ اَلْتَمِسُ كَمَالَ الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ اللهِ وَثَبَاتَ

آپ کی خدمت میں حاضر ہوں اور اس لیے آیا ہوں کہ میں خدا کے ہاں بلند مرتبے کی خواہش رکھتا ہوں آپ کی طرف

الْقَدَمِ فِي الْهِجْرَةِ إِلَيْكَ وَالسَّبِيلَ الَّذِي لَا يَخْتَلِجُ دُونَكَ مِنَ الدُّخُولِ فِي

سفر کرنے میں ثابت قدمی چاہتا ہوں اور وہ راستہ پانا چاہتا ہوں جس میں آپ کی قربت اور کفالت کے حصول میں

كِفَالَتِكَ الَّتِي أُمِرَتْ بِهَا مَنْ أَرَادَ اللّٰهَ بَدَءَ بِكُمْ بِكُمْ يُبَيِّنُ اللّٰهُ الْكَذِبَ

رکاوٹ نہ ہو جس کا آپ نے مجھے حکم فرمایا کہ خدا اپنا ارادہ آپ کے ذریعے ظاہر کرتا ہے آپ کے ذریعے دروغ کو آشکار کرتا ہے

وَبِكُمْ يُبَاعِدُ اللّٰهُ الزَّمَانَ الْكَلِبَ وَبِكُمْ فَتَحَ اللّٰهُ وَبِكُمْ يَخْتِمُ

آپ کے وسیلے سے خدا نے برے وقت سے نجات دی خدا نے آپ کے ذریعے ہدایت شروع کی اور آپ ہی پر اسے تمام

اللّٰهُ وَبِكُمْ يَمْحُو مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَبِكُمْ يَفُكُّ الذُّلَّ مِنْ رِقَابِنَا وَبِكُمْ

کیا آپ کے ذریعے جو چاہے مٹاتا اور ثابت کرتا ہے اور آپ کے ذریعے ہمیں ذلت سے نکالتا ہے اور آپ کے

يُدْرِكُ اللّٰهُ تِرَةَ كُلِّ مُؤْمِنٍ يُطْلَبُ بِهَا وَبِكُمْ تُنْبِتُ الْأَرْضُ أَشْجَارَهَا

ذریعے ہی خدا ہر مومن کے خون ناحق کا بدلہ لیتا ہے اور آپ کے ذریعے زمین درختوں کو اگاتی ہے

وَبِكُمْ تُخْرِجُ الْأَرْضُ ثِمَارَهَا وَبِكُمْ تُنْزِلُ السَّمَاءُ قَطْرَهَا وَرِزْقَهَا وَبِكُمْ

آپ ہی کے ذریعے زمین اپنے خزانے ظاہر کرتی ہے آپ کے وسیلے آسمان سے بارش اور رزق نازل ہوتا ہے آپ کے

يَكْشِفُ اللّٰهُ الْكَرْبَ وَبِكُمْ يُنَزِّلُ اللّٰهُ الْغَيْثَ وَبِكُمْ تُسَبِّحُ الْأَرْضُ

ذریعے خدا مصیبت دور کرتا ہے آپ کے ذریعے خدا مینہ برساتا ہے اور آپ کے ذریعے وہ زمین تسبیح کرتی ہے

الَّتِي تَحْمِلُ أَبْدَانَكُمْ وَتَسْتَقِرُّ جِبَالُهَا عَنْ مَرَاسِيهَا إِرَادَةُ الرَّبِّ فِي

جس نے آپ کے بدن اٹھا رکھے ہیں آپ کے ذریعے پہاڑ خدا کے ارادے سے اپنے لنگروں پر قائم ہیں اس کی تقدیریں

مَقَادِيرِ أُمُورِهِ تَهْبِطُ إِلَيْكُمْ وَتَصْدُرُ مِنْ بُيُوتِكُمْ وَالصَّادِرُ عَمَّا فُصِّلَ مِنْ

آپ کے دلوں میں ڈالی جاتی ہیں وہ آپ کے گھروں سے جاری ہوتی ہیں اور وہ فیصلے نافذ ہوتے ہیں جو خدا بندوں

أَحْكَامِ الْعِبَادِ لُعِنَتْ أُمَّةٌ قَتَلَتْكُمْ وَأُمَّةٌ خَالَفَتْكُمْ وَأُمَّةٌ جَحَدَتْ

کے بارے میں کرتا ہے لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا لعنت اس گروہ پر جو آپ کا مخالف ہوا لعنت اس

وِلَايَتَكُمْ وَأُمَّةٌ ظَاهَرَتْ عَلَيْكُمْ وَأُمَّةٌ شَهِدَتْ وَلَمْ تُسْتَشْهَدْ الْحَمْدُ

گروہ پر جس نے آپ کی ولایت کو نہ مانا لعنت اس گروہ پر جو آپکے دشمن کا مددگار بنا لعنت اس گروہ پر جو وہاں موجود تھا اور آپکے ساتھ شہید نہ ہوا حمد

لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ النَّارَ مَأْوَاهُمْ وَبِئْسَ وِرْدُ الْوَارِدِينَ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ

ہے خدا کے لیے جس نے جہنم میں ان کا ٹھکانا بنایا اور وہ آنے والوں کے لیے کتنی بری جگہ ہے اور وہاں آنا کتنا برا آنا ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ پھر تین مرتبہ کہے: وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ۔

پس حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے خدا رحمت کرے آپ پر اے ابو عبداللہ

تین مرتبہ یہ کہے: اَنَا اِلَى اللّٰهِ مِمَّنْ خَالَفَكَ بَرِيْءٌ

میں خدا کے سامنے الگ ہوں آپ کے مخالف سے

اس کے بعد امام حسین علیہ السلام کے فرزند جناب علی اکبر کی قبر شریف کی طرف جائے جو آپ کے پاؤں کی جانب ہے، وہاں کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا بْنَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ خَدِيْجَةَ وَفَاطِمَةَ

آپ پر اے حضرت حسنؑ و حسینؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے خدیجۃ الکبریٰؑ و فاطمہ زہراؑ کے فرزند

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ

خدا رحمت کرے آپ پر خدا رحمت کرے آپ پر خدا رحمت کرے آپ پر خدا لعنت کرے آپ کے قاتل پر

اس فقرے کو بھی تین مرتبہ دہرائے اور پھر تین مرتبہ کہے: اِنَّا اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ بَرِيْءٌ

میں خدا کے سامنے ان سے بری ہوں

اس کے بعد گنج شہیداں میں شہدا کی طرف اشارہ کر کے ان کی زیارت اس طرح پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فُزْتُمْ وَاللّٰهِ فُزْتُمْ

سلام ہو تم پر سلام ہو تم سب پر سلام ہو تم پر کہ تم کامیاب ہوئے بخدا تم کامیاب ہوئے

وَاللّٰهِ فُزْتُمْ وَاللّٰهِ فَلَيْتَ اِنِّيْ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا

بخدا تم کامیاب ہو بخدا کہ میں بھی تمہارے ساتھ ہوتا تو بڑی کامیابی لے کر کامیاب ہوتا

پھر امام حسین علیہ السلام کی ضریح مبارک پر آئے اور اس کی پشت کی طرف کھڑے ہو کر چھ رکعت نماز زیارت ادا کرے یعنی دو رکعت نماز زیارت امام حسین علیہ السلام، دو رکعت نماز زیارت جناب علی اکبر اور دو رکعت نماز زیارت شہداء رضوان اللہ علیہم کے لیے ادا کرے۔ پس یہ نماز ادا کرنے

Presented by www.ziaraat.com

سے زیارت کے اعمال مکمل ہو جائیں گے، اس کے بعد چاہے واپس چلا جائے اور چاہے تو وہاں چند یوم مزید قیام کرے۔

مؤلف کہتے ہیں شیخ طوسیؒ نے تہذیب الاحکام میں اور شیخ صدوقؒ نے من لا یحضرہ الفقیہ میں یہی زیارت نقل کی ہے شیخ صدوقؒ نے ارشاد فرمایا ہے کہ میں نے مقتل اور زیارات کی کتب میں کئی ایک زیارتیں نقل کی ہیں لیکن یہاں یہ زیارت اس لیے درج کی ہے کہ یہ سند کے اعتبار سے دیگر زیارتوں کی نسبت زیادہ معتبر ہے اور میں اسے کافی سمجھتا ہوں۔

دوسری زیارت

شیخ کلینیؒ نے امام علی نقی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا، امام حسین علیہ السلام کی قبر شریف کے پاس یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ وَشَاهِدَهٗ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ سلام ہو آپ پر اے خدا کی زمین میں اس کی حجت اور اس کی

عَلٰى خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَلِيِّ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ

مخلوق پر اس کے گواہ سلام ہو آپ پر رسولؐ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے علی مرتضیٰؑ کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ

آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم رکھی زکوٰۃ دیتے

الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ

رہے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے روکتے رہے آپ خدا کی راہ میں مصروف جہاد

اللّٰهِ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ حَيًّا وَمَيِّتًا پھر قبر مبارک پر اپنا دایاں

رہے یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے پس خدا رحمت کرے آپ پر دوران زندگی اور بعد وفات

رخسار رکھے اور کہے: اَشْهَدُ اَنَّكَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّكَ جِئْتُ مُقِرًّا بِالذُّنُوْبِ

میں گواہ ہوں کہ آپ اپنی روش میں اپنے رب کی روشن دلیل پر ہیں میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے

لِتَشْفَعَ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اب تمام ائمہ علیہم السلام میں سے ہر ایک کا نام

حاضر ہوں کہ آپ اپنے رب کے حضور میری سفارش کریں اے رسول خدا کے فرزند

Presented by www.ziaraat.com

لے اور پھر کہے: اَشْهَدُ اَنَّكُمْ حُجَجُ اللّٰهِ اس کے بعد کہے اُكْتُبْ لِيْ عِنْدَكَ

میں گواہ ہوں کہ آپ سب حجت ہائے خدا ہیں آپ میرے لیے اپنے ہاں

مِيْثَاقًا وَّ عَهْدًا اِنِّيْ اَتَيْتُكَ مُجَدِّدًا الْمِيْثَاقَ فَاشْهَدْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ اِنَّكَ

اقرار و پیمان لکھیں کہ میں حاضر ہوا ہوں پیمان تازہ کرنے کے لیے پس آپ اپنے رب کے حضور میرے گواہ بنیں کیونکہ

اَنْتَ الشَّاهِدُ

آپ ہی میرے گواہ ہیں

تیسری زیارت

یہ ایک مختصر زیارت ہے جسے سید بن طاؤسؒ نے مزار میں نقل کیا اور فرمایا ہے کہ اس زیارت کی فضیلت بہت زیادہ ہے، جابر جعفیؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: اے جابر! تمہارے اور امام حسین علیہ السلام کی قبر مبارک کے درمیان کس قدر فاصلہ ہے؟ میں نے عرض کی کہ ایک دن کی مسافت سے کچھ زیادہ ہے! آپ نے فرمایا کہ آیا تم آنجناب کی زیارت کرنے جایا کرتے ہو؟ میں نے عرض کی کہ ہاں جاتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ کیا میں تجھے اس کے ثواب کی خوشخبری نہ دوں؟ میں نے عرض کی کہ ہاں میں آپ پر فدا ہو جاؤں بشارت دیجیے! آپ نے فرمایا کہ بے شک جب تم میں سے کوئی شخص امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جانے پر تیار ہوتا ہے تو آسمان میں فرشتے ایک دوسرے کو خوشخبری دیتے ہیں۔ جب وہ سوار یا پیادہ اپنے گھر سے روانہ ہوتا ہے تو حق تعالیٰ ایک ہزار فرشتے اس پر مقرر کرتا ہے جو روضۂ امام حسینؑ پر پہنچنے تک اس کے لیے طلب رحمت کرتے ہیں۔ پھر فرمایا کہ جب وہ شخص روضۂ امام حسین علیہ السلام کے دروازے پر پہنچے تو وہاں کھڑے ہو کر یہ کلمات زبان سے ادا کرے تاکہ خدائے تعالیٰ ہر کلمے کے بدلے میں اس پر رحمت بھیجے، میں نے عرض کی کہ وہ کلمات کونسے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ وہ کلمات یہ ہیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ

سلام ہو آپ پر اے آدمؑ کے وارث جو خدا کے چنے ہوئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے وارث

نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو آپ پر اے ابراہیمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ پر

يَا وَارِثَ مُوسَىٰ كَلِيمِ ٱللَّهِ ٱلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَىٰ رُوحِ ٱللَّهِ ٱلسَّلَامُ

اے موسیٰ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو آپ پر اے عیسیٰؑ کے وارث جو خدا کی پاک روح ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ رُسُلِ ٱللَّهِ ٱلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ أَمِيرِ ٱلْمُؤْمِنِينَ

آپ پر اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے رسولوں کے سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے علیؑ کے وارث جو مومنوں کے امیر

وَخَيْرِ ٱلْوَصِيِّينَ ٱلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ ٱلْحَسَنِ ٱلرَّضِيِّ ٱلطَّاهِرِ ٱلرَّاضِي

اور اوصیاء میں سب سے بہتر ہیں سلام ہو آپ پر اے حسنؑ کے وارث جو پسندیدہ پاک راضی شدہ و پسندیدہ

ٱلْمَرْضِيِّ ٱلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا ٱلصِّدِّيقُ ٱلْأَكْبَرُ ٱلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا ٱلْوَصِيُّ

ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ ہی صدیق اکبر ہیں سلام ہو آپ پر اے وصی جو نیکوکار

ٱلْبَرُّ ٱلتَّقِيُّ ٱلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى ٱلْأَرْوَاحِ ٱلَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَأَنَاخَتْ

پرہیزگار ہیں سلام ہو آپ پر اور ان جانوں پر جو آپ کے آستان پر حاضر ہوتی ہیں اور یہاں اپنی

بِرَحْلِكَ ٱلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى ٱلْمَلَائِكَةِ ٱلْحَافِّينَ بِكَ أَشْهَدُ أَنَّكَ

سواریاں کھڑی کرتی ہیں سلام ہو آپ پر اور ان فرشتوں پر جو آپ کے گرد رہتے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے

قَدْ أَقَمْتَ ٱلصَّلَاةَ وَآتَيْتَ ٱلزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ بِٱلْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ

نماز قائم رکھی زکوٰۃ ادا کرتے رہے نیک کاموں کا حکم فرمایا اور برے کاموں سے

ٱلْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتَ ٱلْمُلْحِدِينَ وَعَبَدْتَ ٱللَّهَ حَتَّىٰ أَتَاكَ ٱلْيَقِينُ

منع کیا آپ نے بے دینوں سے جہاد کیا اور خدا کی بندگی میں رہے یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے

ٱلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ ٱللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

پھر ضریح مبارک کی طرف چلے کہ اس کے اٹھاتے جانے اور رکھے جانے والے ہر قدم کے بدلے میں اس کو ایسے شہید راہ خدا کا ثواب ملے گا جو اپنے خون میں لوٹ پوٹ ہو رہا ہو جب ضریح پاک کے قریب پہنچے تو رک جائے اور اپنا ہاتھ قبر شریف سے مس کرتے ہوئے یہ کہے:

ٱلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ ٱللَّهِ فِي أَرْضِهِ

سلام ہو آپ پر اے خدا کی زمین میں اس کی حجت

اس کے بعد نماز پڑھے کہ وہاں بجالائی گئی ہر رکعت کے عوض اسے اس شخص جتنا ثواب ملے گا جو ہزار حج و عمرہ بجالا چکا ہو، ہزار غلام آزاد کیا ہو اور کسی پیغمبر مرسل کے ہمراہ رہ کر ہزار مرتبہ جہاد کیا ہو۔ تھوڑے سے فرق کے ساتھ اس روایت کا مضمون مفضل بن عمر کی روایت میں مذکور ہو چکا ہے۔

چوتھی زیارت

معاویہ بن عمار سے نقل ہوا ہے کہ انہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کی کہ جب میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے جاؤں تو وہاں کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا کہ جب تم حضرت کی قبر مبارک پر جاؤ تو وہاں یہ زیارت پڑھو:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ رَحِمَكَ اللّٰهُ

سلام ہو آپ پر اے ابوعبداللہ خدا درود بھیجے آپ پر اے ابوعبداللہ خدا رحمت فرمائے آپ پر

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ شَرِكَ فِيْ دَمِكَ

اے ابوعبداللہ خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کو قتل کیا خدا لعنت کرے اس پر جو آپ کا خون بہانے میں شریک ہوا

وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَلَغَهُ ذٰلِكَ فَرَضِيَ بِهِ اَنَا اِلَى اللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ بَرِيٌّ

خدا لعنت کرے اس پر جسے یہ خبر پہنچی تو وہ اس پر خوش ہوا میں خدا کے سامنے اس جرم سے برائت کرتا ہوں

پانچویں زیارت

معتبر سند سے نقل ہوا ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے ابراہیم بن ابی البلاد سے فرمایا کہ جب تم امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جاتے ہو تو وہاں کیا پڑھتے ہو؟ اس نے کہا کہ میں یہ کہہ کرتا ہوں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَشْهَدُ

سلام ہو آپ پر اے ابوعبداللہ سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند میں گواہ ہوں

أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ

کہ آپ نے نماز قائم رکھی زکوٰۃ ادا کرتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برائیوں

عَنِ الْمُنْكَرِ وَدَعَوْتَ إِلٰى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

سے منع فرمایا آپ نے لوگوں کو اپنے رب کے راستے کی طرف بلایا دانشمندی اور بہترین نصیحت کے ساتھ

وَأَشْهَدُ أَنَّ الَّذِينَ سَفَكُوا دَمَكَ وَاسْتَحَلُّوا حُرْمَتَكَ مَلْعُونُونَ مُعَذَّبُونَ

میں گواہ ہوں یقیناً ان لوگوں نے آپ کا خون بہایا اور آپ کی بے احترامی کی وہ لعنتی اور عذاب شدہ ہیں

عَلٰى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى بْنِ مَرْيَمَ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ

جیسے داؤد اور عیسیٰ بن مریم نے یہ خبر دی اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے بے حکمی کی اور حد سے بڑھ گئے

اس پر حضرت نے فرمایا یہ صحیح ہے

چھٹی زیارت

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے عمار ساباطی سے ارشاد فرمایا کہ جب تم امام حسین علیہ السلام کی ضریح مبارک کے پاس پہنچو تو یہ زیارت پڑھو۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنینؑ کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَرَحْمَةُ

آپ پر اے ابو عبداللہ سلام ہو آپ پر اے جنت کے جوانوں کے سردار خدا کی رحمت ہو

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ يَا مَنْ رِضَاهُ مِنْ رِضَى الرَّحْمٰنِ وَسَخَطُهُ مِنْ سَخَطِ

اور اس کی برکات اے وہ جو خدا کی رضا سے راضی اور خدا کی ناراضی میں ناراض ہوتا

الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللّٰهِ وَحُجَّةَ اللّٰهِ وَبَابَ اللّٰهِ وَالدَّلِيلَ

ہے سلام ہو آپ پر اے خدا کے امانتدار خدا کی حجت دروازۂ خدا خدا کی طرف لے جانے

عَلَى اللّٰهِ وَالدَّاعِيَ إِلَى اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ حَلَّلْتَ حَلَالَ اللّٰهِ وَحَرَّمْتَ

والے اور خدا کی طرف بلانے والے میں گواہ ہوں کہ آپ نے حلال خدا کو حلال بتایا اور حرام خدا

حَرَامَ اللّٰهِ وَأَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ

کو حرام قرار دیا آپ نے نماز قائم رکھی آپ زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں

عَنِ الْمُنْكَرِ وَدَعَوْتَ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ

سے منع فرمایا آپ نے اپنے رب کے راستے کی طرف دانشمندی اور بہترین نصیحت کے ساتھ دعوت دی میں

اَشْهَدُ اَنَّكَ وَمَنْ قُتِلَ مَعَكَ شُهَدَاءُ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّكُمْ تُرْزَقُوْنَ وَاَشْهَدُ

گواہ ہوں کہ جو افراد آپ کے ساتھ ہو کر قتل ہوئے وہ شہید ہیں آپ کے رب کے ہاں زندہ ہیں رزق پاتے ہیں میں گواہ ہوں

اَنَّ قَاتِلَكَ فِي النَّارِ اَدِيْنُ اللهَ بِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ قَتَلَكَ وَمِمَّنْ قَاتَلَكَ وَشَايَعَ

کہ آپ کے قاتل جہنم میں ہیں میں خدا کے دین پر ہوں اس سے بیزار ہوں جس نے آپ کو قتل کیا جو آپ سے لڑا جو آپکے دشمنوں

عَلَيْكَ وَمِمَّنْ جَمَعَ عَلَيْكَ وَمِمَّنْ سَمِعَ صَوْتَكَ وَلَمْ يُجِبْكَ يَالَيْتَنِيْ كُنْتُ

کے ساتھ رہا جس نے آپ پر چڑھائی کی اور وہ بھی جس نے آپ کی پکار سنی اور آپ کی مدد نہ کی اے کاش کہ میں آپ کے

مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا

ساتھ ہوتا اور عظیم کامیابی حاصل کرتا

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ زیارت مزار ابن قولویہ سے نقل کی گئی ہے۔

ساتویں زیارت

شیخ نے مصباح میں صفوان جمال (ساربان) سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جانے کی اجازت مانگی اور یہ خواہش بھی کی آپ مجھے زیارت کے آداب اور طریقہ تعلیم فرمائیں۔ تب آپ نے فرمایا کہ اے صفوان! زیارت کو جانے سے تین دن پہلے روزے رکھو اور جب تیسرا روزہ رکھو تو اس دن غسل کرو اور اپنے اہل و عیال کو اکٹھے کر کے یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَوْدِعُكَ .... تا آخر اور جب دریائے فرات کے کنارے پہنچو تو وہاں

اے معبود! بے شک میں نے تیرے سپرد کیا ہے

غسل کرو۔ کیونکہ میرے پدر گرامی نے اپنے والد ماجد سے اور انہوں نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے خبر دی ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا! میرا بیٹا حسینؑ میرے بعد فرات کے کنارے شہید کیا جائے گا پس جو شخص ان کی زیارت کو جائے اور فرات میں غسل کرے تو اس کے گناہ اس طرح دھل جائیں گے جیسا کہ وہ اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا جب وہ دریائے فرات پر غسل کرے تو

اس دوران یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ نُوْرًا وَطَهُوْرًا وَحِرْزًا وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ

خدا کے نام اور خدا کی ذات سے اے معبود! قرار دے اس غسل کو روشن پاکیزہ بچاؤ کرنے اور شفا دینے والا ہر مرض ہر بیماری

وَسُقْمٍ وَآفَةٍ وَعَاهَةٍ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ بِهِ قَلْبِيْ وَاشْرَحْ بِهِ صَدْرِيْ وَسَهِّلْ

ہر آفت اور ہر برائی سے بچانے والا اے معبود! پاک کر دے اس سے میرے دل کو کھول دے اس سے میرے سینے کو اور آسان

لِيْ بِهِ اَمْرِيْ

کر اس کے ذریعے میرا کام

جب غسل کر چکے تو پاکیزہ لباس پہنے اور اس گھاٹ کے قریب دو رکعت نماز بجا لائے کہ یہ وہی زمین ہے جس کے بارے میں خدائے تعالیٰ نے فرمایا: اور خود زمین کے کئی حصے آپس میں ملے ہوئے ہوتے ہیں، انگور کے باغ کھیتی اور کھجور کے درخت کہ بعض کی ایک جڑ دو شاخیں اور بعض کی ایک شاخ جبکہ وہ سب ایک ہی پانی سے سیراب کیے جاتے ہیں اور میووں میں سے بعض کو بعض پر ہم فوقیت دیتے ہیں جب نماز پڑھ لے تو امام حسین علیہ السلام کے حرم مبارک کی طرف آہستہ آہستہ چل کر جائے۔ کیونکہ خدائے تعالیٰ ایک ایک قدم کے بدلے میں حج و عمرہ کا ثواب عطا کرے گا، چلتے ہوئے نہایت عاجزی و فروتنی کے ساتھ ذکر خدا اور گریہ و زاری کرتا جائے اور بہ کثرت یہ کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

خدا بزرگتر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

نیز خدائے تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتا جائے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ پر درود و سلام پڑھتا ہوا چلے، امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں پر لعنت بھیجے اور ان پر بیزاری ظاہر کرے جنہوں نے محمدؐ و آل محمدؐ پر ظلم کی ابتدا کی۔ جب حرم شریف کے دروازے پر پہنچے تو یہ کلمات کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَاَصِيْلًا

خدا بزرگتر ہے بہت بزرگ حمد ہے خدا کے لیے بہت بہت اور پاک ہے خدا کی ہر صبح اور شام

Presented by www.ziaraat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللّٰهُ

حمد ہے خدا کے لیے جس نے ہمیں یہ راہ دکھائی اور ہم راہ نہ پاتے اگر خدا ہمیں راستہ نہ دکھاتا

لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ پھر کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

بے شک خدا کے رسول حق کے ساتھ آئے سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّينَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے نبیؐ سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے خاتم سلام ہو

عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے رسولوں کے سردار سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست سلام ہو آپ پر

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اے مومنوں کے امیر سلام ہو آپ پر اے اوصیاء کے سرگروہ سلام ہو آپ پر اے

قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ

چمکتے ہوئے چہرے والوں کے پیشوا سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند جو تمام عورتوں کی

الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْأَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سردار ہیں سلام ہو آپ پر اور ان اماموں پر جو آپ کی اولاد سے ہیں سلام ہو آپ پر

يَا وَصِيَّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ الشَّهِيدُ اَلسَّلَامُ

اے امیرالمومنینؑ کے جانشین سلام ہو آپ پر کہ آپ صدیق و شہید ہیں سلام ہو

عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ اللّٰهِ الْمُقِيمِينَ فِي هٰذَا الْمَقَامِ الشَّرِيفِ

آپ پر اے خدا کے فرشتو جو اس بابرکت مقام پر رہتے ہو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ رَبِّي الْمُحْدِقِينَ بِقَبْرِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے وہ فرشتو جو قبر حسینؑ کے چوگرد کھڑے ہو

السَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ مِنِّي أَبَدًا مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

سلام ہو ان امام پر سلام ہو تم پر میری طرف سے جب تک زندہ ہوں اور جب تک دن رات باقی ہیں

پھر کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے

Presented by www.ziaraat.com

اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ

فرزند سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنین کے فرزند آپ کا غلام آپ کے غلام کا بیٹا اور آپ کی باندی کا

اَلْمُقِرُّ بِالرِّقِّ وَالتَّارِكُ لِلْخِلَافِ عَلَیْكُمْ وَالْمُوَالِیْ لِوَلِیِّكُمْ وَالْمُعَادِیْ

بیٹا غلامی کا اقرار کرتا اور آپ کی مخالفت ترک کر رہا ہے یہ آپ کے دوستوں کا دوست اور آپ کے دشمنوں کا

لِعَدُوِّكُمْ قَصَدَ حَرَمَكَ وَاسْتَجَارَ بِمَشْهَدِكَ وَتَقَرَّبَ اِلَیْكَ بِقَصْدِكَ

دشمن ہے آپ کے آستان پر آیا اور آپ کے روضہ کی پناہ لیے ہوئے ہے آپ سے قریب ہوا آپ کی تمنا کرتے

ءَاَدْخُلُ یَا رَسُوْلَ اللهِ ءَاَدْخُلُ یَا نَبِیَّ اللهِ ءَاَدْخُلُ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ ءَاَدْخُلُ

ہوئے کیا اندر آجاؤں اے خدا کے رسولؐ کیا میں اندر آجاؤں اے نبی خدا کیا اندر آجاؤں اے مومنوں کے امیر کیا اندر آجاؤں

یَا سَیِّدَ الْوَصِیِّیْنَ ءَاَدْخُلُ یَا فَاطِمَةُ سَیِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ ءَاَدْخُلُ یَا مَوْلَایَ

اے اوصیاء کے سردار کیا اندر آجاؤں اے فاطمہ جہانوں کی عورتوں کی سردار کیا اندر آجاؤں اے میرے آقا

یَا اَبَا عَبْدِ اللهِ ءَاَدْخُلُ یَا مَوْلَایَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللهِ

اے ابوعبداللہ کیا اندر آجاؤں اے میرے مولا اے رسول خدا کے فرزند

اس مرحلے پر اگر زائر کے دل میں سوز اور آنکھوں میں آنسو آجائیں تو وہ اسی کو داخل ہونے کی اجازت تصور کرے اور حرم شریف کے اندر داخل ہو جائے، داخل ہوتے ہوئے یہ کلمات کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ هَدَانِیْ لِوِلَایَتِكَ وَخَصَّنِیْ

حمد ہے خدا کی جو یکتا ہے یگانہ ہے اکیلا ہے بے نیاز جس نے مجھے آپ کی ولایت کا راستہ بتایا مجھ کو آپ کی

بِزِیَارَتِكَ وَسَهَّلَ لِیْ قَصْدَكَ پھر قبر پاک کے قریب جائے اور سرہانے کھڑے ہو کر بعد

زیارت میں خاص کیا اور آپ کی طرف آنے میں سہولت دی

از نیت کہے: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ

سلام ہو آپ پر اے آدمؑ کے وارث جو خدا کے چنے ہوئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے وارث

نُوْحٍ نَبِیِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو آپ پر اے ابراہیمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ پر

یَا وَارِثَ مُوْسٰی كَلِیْمِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ عِیْسٰی رُوْحِ اللهِ اَلسَّلَامُ

اے موسیٰؑ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو آپ پر اے عیسیٰؑ کے وارث جو خدا کی ایک روح ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

آپ پر اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے پیارے ہیں سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنینؑ علیہ السلام کے

عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

وارث و جانشین سلام ہو آپ پر اے محمد مصطفیٰؐ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے

عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

علی مرتضیٰؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے

خَدِيجَةَ الْكُبْرَى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللهِ وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُورَ

خدیجۃ الکبریٰؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے خدا کے نام پر قربان شدہ اور قربان شدہ کے فرزند اے ناحق بہائے گئے

اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَ

خون میں گواہ ہوں کہ آپ نے نماز قائم فرمائی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور

نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللهَ وَرَسُولَهُ حَتَّى اَتَاكَ الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللهُ

برے کاموں سے منع فرمایا آپ خدا و رسولؐ کی اطاعت میں رہے یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے پس خدا کی لعنت

اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ

اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم ڈھایا اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے یہ واقعہ سنا تو وہ

فَرَضِيَتْ بِهِ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُورًا فِي الْاَصْلَابِ

اس پر خوشنود ہوا اے میرے آقا اے ابوعبداللہ میں گواہ ہوں بے شک آپ وہ نور ہیں جو بلند مرتبہ پشتوں

الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ

اور پاک و پاکیزہ رحموں میں منتقل ہوتا آیا آپ زمانۂ جاہلیت کی ناپاکیوں سے آلودہ نہ ہوئے اور اس

تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ وَاَرْكَانِ

زمانے کے ناپاک لباسوں میں ملبوس نہ ہوئے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے پایوں اور مومنوں کے سہاروں میں

الْمُؤْمِنِينَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ

سے ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ وہ امام ہیں جو نیک کردار پرہیزگار پسندیدہ پاکیزہ ہدایت دینے والے اور ہدایت یافتہ

وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوَى وَاَعْلَامُ الْهُدَى وَالْعُرْوَةُ

ہوئے ہیں میں گواہ ہوں کہ جو امام آپ کی اولاد سے ہوئے ہیں وہ پرہیزگاری کے مظہر ہدایت کے نشان مضبوط و محکم

Presented by www.ziaraat.com

الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ وَاَنْبِيَآئَهُ وَرُسُلَهُ

رسی اور دنیا والوں پر خدا کی دلیل وحجت ہیں میں گواہ کرتا ہوں خدا کو اس کے فرشتوں کو اور اس کے نبیوں اور رسولوں

اَنِّىْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَايِعِ دِيْنِىْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِىْ وَقَلْبِىْ

کو کہ میں آپ پر اور آپ کے باپ دادا پر ایمان رکھتا ہوں اپنے دین کے احکام اور اپنے عمل کے انجام پر میرا دل آپ کے

لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِىْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ

دل کے ساتھ ہے اور میرا کام آپ کے کام کی پیروی ہے خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کی روحوں پر

وَعَلٰى اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَامِكُمْ وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَائِبِكُمْ وَ

آپ کے پاک وجودوں پر اور رحمت ہو آپ میں سے حاضر پر اور غائب پر

عَلٰى ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ

رحمت ہو آپ کے ظاہر وعیاں اور آپ کے باطن پر

اس کے بعد اپنے آپ کو قبر سے لپٹائے اس پر بوسہ دے اور کہے:

بِاَبِىْ اَنْتَ وَاُمِّىْ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ بِاَبِىْ اَنْتَ وَاُمِّىْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ عَظُمَتِ

میرے ماں باپ آپ پر قربان اے رسول خدا کے فرزند میرے ماں باپ آپ پر قربان اے ابوعبداللہ بے شک ہمارے لیے

الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ

آپ کا سوگ بہت زیادہ اور آپ کی مصیبت ہمارے لیے بہت بڑی ہے اور بھاری ہے سب آسمانوں میں رہنے والوں

وَالْاَرْضِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَهَيَّاَتْ لِقِتَالِكَ يَا

اور زمین والوں پر پس خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے زین کسی لگام چڑھائی اور آپ سے لڑنے کو تیار ہوئے اے

مَوْلَاىَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ قَصَدْتُ حَرَمَكَ وَاَتَيْتُ اِلٰى مَشْهَدِكَ

میرے مولا اے ابوعبداللہ میں آپ کی بارگاہ میں چل کر آیا ہوں اور آپ کے روضے کے قریب پہنچا ہوں

اَسْئَلُ اللّٰهَ بِالشَّاْنِ الَّذِىْ لَكَ عِنْدَهُ وَبِالْمَحَلِّ الَّذِىْ لَكَ لَدَيْهِ اَنْ

سوال کرتا ہوں خدا سے بواسطہ آپ کی شان کے جو اس کے ہاں ہے اور بواسطہ آپ کے مقام کے جو اس کے حضور میں ہے کہ

يُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ يَّجْعَلَنِىْ مَعَكُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

وہ رحمت کرے سرکار محمدؐ و آل محمد پر نیز یہ کہ وہ مجھ کو دنیا اور آخرت میں آپ کے ساتھ رکھے

اب دو رکعت نماز زیارت قبر مبارک کے سرہانے کی طرف ہو کر ادا کرے کہ اس میں حمد کے ساتھ جو سورہ چاہے تلاوت کرے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ وَرَكَعْتُ وَسَجَدْتُ لَكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ

اے معبود! بے شک میں نے تیرے لیے نماز پڑھی رکوع کیا اور سجدہ کیا ہے کہ تو یگانہ ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں

لِاَنَّ الصَّلٰوةَ وَالرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ لَا تَكُوْنُ اِلَّا لَكَ لِاَنَّكَ اَنْتَ

یہی وجہ ہے کہ نماز رکوع اور سجدہ نہیں ہوتا مگر صرف تیرے ہی لیے کہ بے شک تو وہ اللہ ہے کہ

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَبْلِغْهُمْ عَنِّیْ

نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے معبود درود بھیج سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور پہنچا ان کو میری طرف سے

اَفْضَلَ السَّلَامِ وَالتَّحِیَّةِ وَارْدُدْ عَلَیَّ مِنْهُمُ السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ وَهَاتَانِ

بہترین سلام اور دعا اور لوٹا مجھ پر ان کی طرف سے دعا و سلامتی اے معبود! یہ دو رکعت نماز ہدیہ

الرَّكْعَتَانِ هَدِیَّةٌ مِّنِّیْ اِلٰی مَوْلَایَ الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ

ہے میری طرف سے میرے مولا حسینؑ ابن علی علیہ السلام کی خدمت میں اے معبود!

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلَیْهِ وَتَقَبَّلْ مِنِّیْ وَاجْزِنِیْ عَلٰی ذٰلِكَ بِاَفْضَلِ اَمَلِیْ

رحمت فرما حضرت محمدؐ پر اور حسینؑ پر اور میرا یہ عمل قبول فرما اور مجھ کو اس پر وہ بہترین اجر دے جس کی میں تجھ

وَرَجَآئِیْ فِیْكَ وَفِیْ وَلِیِّكَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ

سے اُمید و تمنا کرتا ہوں جب تیرے اس ولی اور مومنوں کے مولا کے دربار میں ہوں

اس کے بعد امام حسین علیہ السلام کی پائنتی کی طرف جائے اور جناب علی اکبرؑ کی زیارت ان کی قبر کے نزدیک کھڑے ہو کر اس طرح پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے نبیؐ خدا کے فرزند سلام ہو

عَلَیْكَ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ الْحُسَیْنِ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے امیرالمومنینؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے حسین شہیدؑ کے فرزند سلام ہو

عَلَیْكَ اَیُّهَا الشَّهِیْدُ وَابْنُ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنُ

آپ پر کہ آپ شہید ہیں شہید کے فرزند ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ مظلوم اور مظلوم کے فرزند

الْمَظْلُومِ لَعَنَ اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً

ہیں خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے آپ کو قتل کیا خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے آپ پر ظلم کیا خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے

سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ پھر اپنے آپ کو قبر سے لپٹائے بوسہ دے اور کہے:

یہ واقعہ سنا تو اس پر خوشنود ہوئے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ وَابْنَ وَلِيِّهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الْمُصِيبَةُ وَجَلَّتِ الرَّزِيَّةُ

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا اور دوست کے فرزند یقیناً آپ کے دکھ اور آپ کا سوگ ہمارے

بِكَ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ جَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَاَبْرَءُ اِلَى اللهِ

لیے اور تمام مسلمانوں کے لیے ناقابل برداشت ہے پس خدا کی لعنت ہو آپ کو قتل کرنے والوں پر اور میں آپ کے اور خدا

وَاِلَيْكَ مِنْهُمْ

کے سامنے ان سے بیزار ہوں

اب حضرت علی اکبر کے قریب گنج شہیداں کی طرف توجہ کرے کہ جہاں کربلا کے دیگر شہداء دفن ہیں پس ان سب کی زیارت اس طرح پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَاءَ اللهِ وَاَحِبَّاءَهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَصْفِيَاءَ اللهِ وَ

سلام ہو تم پر اے دوستان خدا اور اس کے پیارو سلام ہو تم پر خدا کے پسندیدگان اور

اَوِدَّاءَهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِينِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ

اس کے دوستدارو سلام ہو تم پر اے دین خدا کی مدد کرنے والو سلام ہو تم پر اے رسولؐ خدا

رَسُولِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

کی نصرت کرنے والا سلام ہو تم پر اے امیرالمومنینؑ کی امداد کرنے والو سلام ہو تم پر

يَا اَنْصَارَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِي مُحَمَّدٍ

اے فاطمہؑ کی حمایت کرنے والو جو تمام عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو تم پر اے ابو محمد حسنؑ کے مددگارو

نِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ نِ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِي عَبْدِ اللهِ

کہ جو خدا کے ولی اور نصیحت کرنے والے علیؑ کے فرزند ہیں سلام ہو تم پر اے ابوعبداللہ حسینؑ کے ناصران

بِاَبِي اَنْتُمْ وَاُمِّي طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِي فِيهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ فَوْزاً

میرے ماں باپ تم پر قربان تم پاکیزہ ہو اور وہ زمین بھی پاک ہے جس میں تم مدفون ہو تم نے بہت بڑی کامیابی

Presented by www.ziaraat.com

عَظِيمًا فَيَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَكُمْ فَأَفُوزَ مَعَكُمْ

حاصل کی اے کاش کہ میں بھی تمہارے ساتھ ہوتا تو یہ کامیابی حاصل کرتا

اس کے بعد امام حسین علیہ السلام کے سرہانے کی طرف آجاتے اور وہاں اپنے لیے اپنے فرزندوں کے لیے اپنے ماں باپ اور بہن بھائیوں کیلئے بہت زیادہ دُعائیں مانگے کیونکہ امام حسین علیہ السلام کے روضہ مبارک پر کسی دعا کرنے والے کی دُعا اور کسی سوال کرنے والے کے سوال رد نہیں کیے جاتے۔

زیارتِ وارث میں زائد جُملے

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ زیارت۔ زیارتِ وارث کے نام سے معروف ہے اور اس کا ماخذ شیخ طوسیؒ کی کتاب مصباح المتہجد ہے جو علماء کے نزدیک بڑی معتبر کتاب ہے، یہاں ہم نے اسے براہ راست مصباح ہی سے نقل کیا ہے اور وہاں اس کے آخری جُملے یہی تھے جو ہم نے ذکر کیے ہیں۔ یعنی فَيَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَكُمْ فَأَفُوزَ مَعَكُمْ پس وہ زائد جُملے جو بعض لوگوں نے ان کے ساتھ تحریر کیے ہیں۔ مثلاً فِي الْجِنَانِ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا اَلسَّلَامُ عَلَى مَنْ كَانَ فِي الْحَائِرِ مِنْكُمْ وَعَلَى مَنْ لَمْ يَكُنْ فِي الْحَائِرِ مَعَكُمْ الخ یہ سب زائد اور بے جوڑ جملے ہیں جن کا اس زیارت سے کوئی ربط نہیں ہے۔ چنانچہ ہمارے استاد معظم نے اپنی کتاب لؤلؤ والمرجان میں فرمایا کہ یہ کلمات جو واضح جھوٹ پر مشتمل ہیں ان میں ارتکابِ بدعت کے علاوہ فرمانِ امامؑ پر اضافہ کی جسارت بھی کی گئی ہے یہ اس طرح معروف ہو گئے ہیں کہ ابا عبداللہ الحسین علیہ السلام کے نورانی مرقد فرشتوں کے اترنے کی جگہ اور انبیاء و مرسلین علیہم السلام کی اس جائے طواف کے سامنے ہزار ہا مرتبہ دوہرائے جا رہے ہیں، لیکن کوئی بھی اس پر اعتراض نہیں کرتا اس جھوٹ کو دوہرانے اور گناہ کا ارتکاب کرنے سے مانع نہیں ہوتا۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ کلمات عوام میں سے بےخبر افراد کے مرتب کردہ دُعاء و زیارت کے مجموعوں میں جگہ پا گئے جو کسی نہ کسی نام سے چھپ کر عوام کے ہاتھوں تک پہنچ گئے ہیں اور پھر ایک بے خبر کی کتاب سے دوسرے بے خبر کی کتاب میں نقل ہوتے رہے ہیں یہاں تک کہ ان ادعیہ و زیارات کی حیثیت طلباء دینی پر بھی مشتبہ ہو گئی اور وہ درست و نادرست میں امتیاز نہیں کر پاتے

مثلاً ایک دن میں نے یہ دیکھا کہ ایک طالب علم ان جھوٹے کلمات کو شہدائے کربلا کے حضور پڑھ رہا تھا، میں نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تو وہ میری طرف متوجہ ہوا، میں نے کہا کہ آیا اہل علم کی نسبت یہ قبیح بات نہیں کہ وہ ان مقدسین کے سامنے ایسے جھوٹے کلمات دوہرائے؟ اس نے کہا کیا یہ چیزیں روایت شدہ نہیں؟ میں نے تعجب کے عالم میں کہا کہ نہیں یہ روایت شدہ نہیں ہیں۔ اس نے کہا کہ میں نے یہ چیز کتاب میں دیکھی ہے! میں نے کہا کونسی کتاب میں دیکھی ہے؟ وہ بولا کہ مفتاح الجنان میں، اس پر میں خاموش ہو گیا، کیونکہ جو شخص اس قدر بے اطلاع و بے خبر ہو کہ ایک عام آدمی کے تالیف کردہ مجموعے کو کتاب کہے اور اسے مستند سمجھے تو وہ اس قابل نہیں کہ اس سے بات کی جائے۔ اس مقام پر استاد مرحوم نے اور بھی بہت کچھ فرمایا ہے، یعنی عوام کو ان جزئی اُمور اور چھوٹی چھوٹی بدعتوں جیسے غسل اویس قرنی یا ابو درداء کی دال جو معاویہ کا مخلص تابع اور ساتھی تھا، یا چُپ کا روزہ کہ جس میں دن بھر بات نہ کی جائے اور دیگر ایسی چیزیں کہ جن سے کوئی عوام کو منع نہ کرے تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہر مہینے اور ہر سال کوئی نہ کوئی نیا پیغمبر یا امام پیدا ہوگا اور لوگ گروہ گروہ ہو کر دینِ خدا سے نکل جائیں گے۔" یہاں استادِ مرحوم کا کلام اختتام کو پہنچا۔

اب یہ فقیر عرض کرتا ہے کہ ان عالم جلیل کے کلام پر بہت زیادہ غور و فکر کریں کہ جو شرع مقدس کی روش سے واقف ہیں، ان کے دل میں یہ غم انگیز بات اس لیے آئی کہ وہ اس سے پیدا ہونے والی خرابیوں کو ان لوگوں کی نسبت بہتر طور پر جانتے تھے جو علوم اہل بیت سے بے بہرہ اور بے اطلاع ہیں جنہوں نے چند اصطلاحوں اور چند الفاظ کے جاننے کو کافی سمجھ رکھا ہے، وہ اس طرح کی باتوں کی خرابی کا احساس نہیں کرتے بلکہ ان کو درست قرار دیتے اور بہتر تصور کرتے ہوئے انہی کے موافق عمل کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہوئی کہ مصباح المتہجد، الاقبال، مہج الدعوات، جمال الاسبوع، مصباح الزائر، بلد الامین، جنۃ الواقیہ، مفتاح الفلاح، مقیاس، ربیع الاسابیع، تحفہ اور زاد المعاد جیسی بلند پایہ کتابیں نظر انداز اور فراموش ہو گئیں اور ان کی بجائے یہ احمقانہ و جاہلانہ مجموعے مروج ہو گئے ہیں کہ جن میں دعائے مجیر کہ جو ایک مستند دعا ہے اس میں اسی جگہوں پر لفظ "لعفوک" بڑھایا گیا ہے اور اس پر کسی نے انگلی نہیں اٹھائی۔ اسی طرح دعائے جوشن جو سو فصلوں پر مشتمل ہے اس کی ہر فصل کے لیے الگ الگ خاصیت گھڑی گئی ہے اور منقولہ زیارات کے ہوتے ہوئے زیارت ناحیہ بنائی گئی ہے دعا جبتی جعلی ہے۔ معتبر دعائیں جو روایت شدہ ہیں ان کے مضامین بلند اور کلمات شفاف و پُرمعنی ہیں۔ ان کی

موجودگی میں ایک بے ربط اور بے سوز دعا وضع کی گئی اور اس کا نام دُعا حبّی رکھا گیا ہے، اسے عرش سے نازل شدہ بتایا گیا ہے اور اس کے اتنے فضائل گنائے گئے ہیں کہ انسان حیرت میں گم ہو کر رہ جاتا ہے۔ مثلاً اس کے بارے میں یہ کہتے ہیں کہ معاذ اللہ جبرئیلؑ نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کو حق تعالیٰ کا یہ پیغام دیا کہ جو شخص اس دُعا حبّی کو اپنے پاس رکھے گا میں اسے عذاب نہ کروں گا۔ اگرچہ وہ جہنم کا مستحق ہو، اس نے اپنی زندگی گناہوں میں بسر کی ہو اور کبھی بھی مجھے سجدہ نہ کیا ہو۔ میں اس شخص کو ستر ہزار نبیوں کا ثواب عطا کروں گا۔ اس کو ستر ہزار بے لباس افراد کو لباس پہنانے کا ثواب دوں گا، ستر ہزار بھوکے افراد کو کھانا کھلانے کا ثواب عنایت کروں گا اور اسے صحراؤں کی ریت کے ذرّوں کی تعداد جتنا ثواب بخشوں گا نیز اس کو زمین کی ستر ہزار بار گاہوں کا ثواب۔ نبی اکرمؐ کی مُہر نبوت کا ثواب، عیسیٰ رُوح اللہ، ابراہیم خلیل اللہ، اسماعیلؑ ذبیح اللہ، موسیٰؑ کلیم اللہ، یعقوبؑ نبی اللہ و آدمؑ صفی اللہ اور جبرائیل میکائیل اسرافیل اور عزرائیل اور تمام فرشتوں کا ثواب دوں گا ــــ اے محمدؐ! جو بھی شخص اس عالی شان دُعاء کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے گا تو میں اسے بخش دوں گا اور مجھے شرم آتی ہے کہ میں اس کو عذاب کروں ــــ تا آخر اور مناسب تو یہ ہے کہ انسان ان مضامین کو سُن کر ہنسنے کی بجائے روئے۔

کتب اخبار وحدیث میں تصرف

دعاؤں اور زیارتوں کی شیعہ کتب جو اس قدر یقینی اور محفوظ تھیں کہ ان کے اکثر مؤلفین اہل علم و فضل تھے وہ ان کی تطبیق ایسے نسخے سے کیا کرتے تھے جو اہل علم کا جمع کردہ اور علما کا تصحیح شدہ ہوتا تھا، اگر کہیں تفاوت ہوتا تو حاشیے میں اس کی طرف اشارہ کر دیتے۔ جیسا کہ دُعاء مکارم الاخلاق میں حاشیے پر وضاحت کر دیتے ہیں کہ جملہ وَبَلِّغْ بِاِيْمَانِيْ ابن اشناس کے نسخے میں وَاَبْلُغْ بِاِيْمَانِيْ کی صورت میں ہے اور ابن شاذان کی روایت میں اس کی بجائے اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ اِيْمَانِيْ آیا ہے۔ یا فلاں لفظ ابن سکون کے قلم سے یوں لکھا گیا ہے اور شہیدؒ نے اسے یوں تحریر کیا ہے اور اسی طرح دیگر مقامات پر بھی وضاحت کی گئی ہے۔ لیکن اب حال یہ ہو گیا ہے کہ سب معتبر کتابیں ترک کر کے محض مفتاح الجنان پر انحصار کر لیا گیا ہے جس کا مختصر ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ اب یہ کتاب خواص و عوام اور عرب و عجم کی نگاہوں کا مرکز بن چکی ہے۔ اس کا سبب کتب اخبار وحدیث کی طرف سے علماء کی بے توجہی، تعلیمات اہل بیت اطہارؑ

کے حامل علماء و فقہاء کی کتب سے عدم التفات اور ایسی بدعتوں اور اضافوں کی راہ نہ روکنے، دعائیں گھڑنے والوں کی آمیزش اور جاہل افراد کی تحریف کو عیاں نہ کرنے نااہل اور بے عقل لوگوں کو تصرفات کرنے سے باز نہ رکھنے سے معاملہ یہاں تک آپہنچا ہے کہ دعائیں اپنے رجحان کے موافق جمع کی گئی ہیں نیز زیارات، مناجات اور صلوات اختراع کی گئی ہیں۔ چنانچہ ایسی دعائیں جن میں اضافے کیے گئے ان پر مشتمل بہت سے مجموعے طبع ہو گئے ہیں جو گویا کتاب مفتاح الجنان کے نیچے ہیں۔ پھر آہستہ آہستہ وضع و تحریف کی یہ روش دیگر عناوین کی کتب میں بھی سرایت کر چکی ہے اور اب اس کا رواج عام ہو گیا ہے جیسا کہ احقر مؤلف کی کتاب منتہی الآمال کی اشاعت جدید میں بعض کاتب حضرات نے اپنے سلیقہ و مذاق کے مطابق اس میں تصرفات کیے ہیں، ان میں سے ایک یہ ہے کہ مالک ابن یسر ملعون کے حالات میں لکھا ہے کہ امام حسین علیہ السلام کی دعا سے اس کے دونوں ہاتھ شل ہو گئے تھے الحمد للہ، جو گرمیوں میں دو سوکھی لکڑیوں کی مانند ہو جاتے تھے۔ الحمد للہ، سردی کے دنوں میں ان سے خون ٹپکتا رہتا تھا الحمد للہ اور وہ اسی بدترین حال میں رہا الحمد للہ۔ پس ان دو سطروں میں کاتب نے اپنی پسند کے مطابق عبارت میں چار جگہوں پر جملہ الحمد للہ کا اضافہ کیا ہے۔ نیز بعض مقامات پر جناب زینب یا ام کلثوم کے ناموں کے آگے اپنی چاہت کے موافق لفظ خانم لکھ دیا ہے تاکہ زینب خانم اور ام کلثوم خانم کہا جائے کہ جس سے ان مخدرات کا احترام ظاہر ہو، پھر حمید ابن قحطبہ کو چونکہ وہ دشمن تصور کرتا تھا، لہذا اس کی برائی کے پیش نظر اسے حمید ابن قحبہ لکھا لیکن احتیاط کرتے ہوئے قحطبہ کو بھی نسخہ بدل کے طور پر لکھ دیا ہے۔ عبد ربہ کا نام دیکھ کر کاتب کو خیال ہوا کہ یہاں عبداللہ لکھا جانا چاہیئے اور زحر ابن قیس کا نام جو جا بجا غلطی سے ہے اس کو ہر جگہ جیم کے ساتھ زجر ابن قیس لکھ دیا ہے، اسی طرح ام سلمہ کی ترکیب کو غلط تصور کرتے ہوئے جہاں تک ہو سکا اس کا نام ام السلمہ کی صورت میں لکھا ہے۔ اور اسی طرح کئی مقامات پر تصرف کیا ہے۔ یہاں اس بات کا ذکر کرنے میں میری غرض دو چیزوں سے تھی، ایک یہ کہ اس شخص نے یہ جو تصرفات کیے ہیں، اپنی طبع و فہم کے مطابق تو اس نے اسے کمال سمجھا اور دوسری صورت کو نقص تصور کیا۔ جب کہ جس چیز کو اس نے کمال جانا وہی باعث نقص ہو گئی ہے۔ پس اسی پر قیاس کریں کہ ہم جہالت کے باعث دعاؤں میں جن چیزوں کا اضافہ کرتے ہیں یا اپنے ناقص خیال سے ان میں بعض تصرفات کرتے ہیں اور اسے کمال تصور کرتے ہیں تو ہمیں سمجھنا چاہیئے کہ یہی چیزیں اہل علم و فن کے نزدیک وجہ

نقص اور اس دُعا یا زیارت کی بے اعتباری کا سبب بن جاتی ہیں۔ لہٰذا بہتر یہی ہے کہ ہم اس معاملے میں دخل نہ دیں اور جو دستور العمل ہمیں دیا گیا ہے اس پر عمل کریں اور اس سے آگے قدم نہ بڑھائیں۔ دوسری غرض یہ تھی کہ یہ بات معلوم ہونی چاہیئے کہ وہ کتاب جس کا مؤلف زندہ و موجود اور اس کا نگہبان ہے جب اس کی یہ حالت بنائی گئی ہے تو پھر ان کتابوں کی کیا حالت ہوئی ہوگی جن کے مؤلف گزر چکے ہیں نیز جو کتابیں چھپ چکی ہیں ان پر کیونکر اعتبار کیا جا سکتا ہے سوائے اس کتاب کے جو معروف عُلماء کے مصنفات میں سے ہو اور اس فن کے عُلماء میں سے کسی ثقہ عالم کی نظر سے گزر چکی ہو اور انہوں نے اس کی توثیق فرمائی ہو۔ ایک قدیم عالم ثقہ جلیل یُونس بن عبدالرحمان کے حالات میں روایت ہوئی ہے کہ انہوں نے شب و روز کے اعمال میں ایک کتاب مرتب کی تو جناب ابوہاشم جعفری نے یہ کتاب امام حسن عسکری علیہ السلام کے ملاحظہ میں پیش کی پس حضرت نے پوری کتاب کا بہ غور مطالعہ کیا اور فرمایا: ھٰذَا دِیْنِیْ وَدِیْنُ اٰبَآئِیْ کُلُّہٗ وَھُوَالْحَقُّ کُلُّہٗ یعنی یہ سب میرا دین، میرے آباء کا دین اور سب کا سب درست ہے۔ آپ دیکھیں کہ اگرچہ ابُوہاشم جعفری جناب یونس بن عبدالرحمٰن کے وسیع علم و فقاہت اور ان کی دیانت و منزلت سے آگاہ تھے پھر بھی ان کی کتاب کے تحت عمل کرنا شروع نہیں کیا جب تک وہ کتاب امام علیہ السلام کے حضور پیش کر کے اس کی توثیق نہ کرا چکے۔ نیز روایت کی گئی ہے کہ بورق شنجانی ہراتی جو سچائی نیکی اور پرہیزگاری میں معروف تھے وہ سامرہ میں امام حسن عسکری علیہ السلام کی خدمت میں آئے۔ اور فضل ابن شاذان نیشاپوری کی کتاب "یوم ولیلہ" حضرت کے سامنے پیش کرتے ہُوئے عرض کی کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں! میں چاہتا ہوں کہ آپ اس کتاب کو ملاحظہ فرمائیں، تب آپ نے فرمایا ھٰذَا صَحِیْحٌ یَنْبَغِیْ اَنْ تَعْمَلَ بِہٖ یعنی یہ کتاب صحیح و درست ہے اور اس پر عمل کیا جانا چاہیئے۔ اگرچہ یہ احقر آج کے دور کے لوگوں کے مذاق سے آشنا تھا کہ یہ ان امور میں کسی تحقیق و توثیق کا اہتمام نہیں کرتے لیکن اپنی طرف سے حجت تمام کرنے کی خاطر میں نے انتہائی کوشش کی ہے کہ جو زیارتیں اور دُعائیں اس کتاب میں شامل ہوں وہ تا حدِ امکان اصل کتابوں سے نقل کی جائیں دیگر نسخوں سے ان کا تقابل کیا جائے اور جہاں تک ہو سکے ان کی صحت و درستی کروں تاکہ میری ذمہ داری پوری ہو جائے اور اس کے مطابق عمل بجا لانے والے اطمینان کے ساتھ عمل کر سکیں۔ بشرطیکہ کاتب حضرات اس میں تصرف نہ کریں اور پڑھنے والے بھی اپنی خواہش پر اس میں اختراع کرنے سے پرہیز کریں۔ شیخ

کلینیؒ نے عبدالرحیم قصیر سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا: میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں پہنچا اور عرض کی آپ پر قربان ہو جاؤں میں نے ایک دُعا وضع کی ہے! حضرت نے فرمایا: مجھے اپنی اختراعوں سے معاف رکھو اور وہ دُعا مجھے نہ سناؤ۔ پس حضرت نے اسے یہ اجازت بھی نہ دی کہ وہ اپنی بنائی ہوئی دعا سنائے بلکہ آپ نے اس کو اپنی طرف سے دستور عمل تعلیم فرمایا۔ شیخ صدوق نے عبداللہ ابن سنان سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا: امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ وقت قریب ہے جب تم شبہے کا شکار ہو جاؤ گے اور رہبر و پیشوا کے بغیر سرگرداں ہو گے، اس شبہ کے دور میں کوئی شخص نجات نہ پائے گا، مگر وہ شخص جو دعائے غریق پڑھے میں نے عرض کی دعائے غریق کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تم یہ کہو:

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ۔ تب

اے معبود! اے بہت رحم والے اے مہربان اے دلوں کو پلٹا دینے والے میرے دل کو اپنے دین پر جما دے

میں نے کہا، يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ

اے دلوں اور آنکھوں کو پلٹا دینے والے میرے دل کو اپنے دین پر جما دے

حضرت نے فرمایا یہ درست ہے کہ خدائے تعالیٰ دلوں اور آنکھوں کو پلٹا دینے والا ہے لیکن تم اسی طرح کہو، جیسے میں نے کہا ہے:

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ

اے دلوں کو پلٹا دینے والے میرے دل کو اپنے دین پر جما دے

ان دونوں حدیثوں پر غور و فکر ان افراد کو خبردار کرنے کے لیے کافی ہے جو اپنی پسند کے مطابق دعاؤں اور زیارتوں میں بعض الفاظ کا اضافہ کرکے تصرف کے مرتکب ہوتے ہیں:

وَاللّٰهُ الْعَاصِمُ

اور خدا ہی بچانے والا ہے

دوسرا مطلب

زیارت حضرت عباس بن امیر المومنین علی علیہ السلام

شیخ اجل جعفر ابن قولویہ قمی نے معتبر سند کے ساتھ ابو حمزہ ثمالی سے روایت کی ہے کہ امام

Presented by www.ziaraat.com

جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا، جب تم عباس بن امیر المومنین علی علیہ السلام کی قبر مبارک کی زیارت کا ارادہ کرو کہ جو دریائے فرات کے کنارے حائر حسینی کے مقابل واقع ہے تو آپ کے روضۂ پاک کے دروازے پر کھڑے ہو کر یوں کہو،

سَلَامُ اللّٰهِ وَسَلَامُ مَلٰٓئِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَنْبِيَآئِهِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعِبَادِهِ

سلام ہو خدا کا اور سلام ہو اس کے مقرب فرشتوں کا اس کے بھیجے ہوئے نبیوں کا اس کے نیکوکار

الصَّالِحِيْنَ وَجَمِيْعِ الشُّهَدَآءِ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالزَّاكِيَاتُ الطَّيِّبَاتُ فِيْمَا

بندوں کا اور تمام شہیدوں اور صدیقوں کا سلام ہو اور بہترین رحمتیں ہوں ہر صبح اور ہر

يَغْتَدِيْ وَتَرُوْحُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَشْهَدُ لَكَ بِالتَّسْلِيْمِ

شام آپ پر اے امیر المومنینؑ کے نور چشم میں گواہ ہوں آپ کا اس اطاعت

وَالتَّصْدِيْقِ وَالْوَفَآءِ وَالنَّصِيْحَةِ لِخَلَفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ الْمُرْسَلِ

تائید وفاداری اور خیر خواہی پر جو آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ کے جانشین سے کی کہ

وَالسِّبْطِ الْمُنْتَجَبِ وَالدَّلِيْلِ الْعَالِمِ وَالْوَصِيِّ الْمُبَلِّغِ وَالْمَظْلُوْمِ

جو نیک اصل نواسے صاحب علم رہبر تبلیغ کرنے والے قائمقام اور وہ ستم رسیدہ ہیں

الْمُهْتَضَمِ فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ رَسُوْلِهِ وَعَنْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَعَنِ الْحَسَنِ

جن کو تنگ کیا گیا پس خدا جزا دے آپ کو اپنے رسولؐ کی طرف سے امیر المومنینؑ کی طرف سے اور حسنؑ و حسینؑ

وَالْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَفْضَلَ الْجَزَآءِ بِمَا صَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ

کی طرف سے خدا کی رحمتیں ہوں ان سب پر آپ کو بہترین جزا دے کہ آپ نے صبر کیا خیر خواہی کی

وَاَعَنْتَ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ جَهِلَ حَقَّكَ

اور مدد و نصرت کی تو کیا ہی اچھا ہے آپ کا انجام خدا لعنت کرے آپ کے قاتل پر خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کا حق نہ پہچانا

وَاسْتَخَفَّ بِحُرْمَتِكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ حَالَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ مَآءِ الْفُرَاتِ

اور آپ کی بے احترامی کی خدا لعنت کرے اس پر جو آپ کے اور فرات کے پانی کے درمیان رکاوٹ بنا

اَشْهَدُ اَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُوْمًا وَاَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ لَكُمْ مَا وَعَدَكُمْ جِئْتُكَ

میں گواہ ہوں کہ آپ مظلومی میں قتل ہوئے اور خدا آپ کو وہ جزا دے گا جس کا آپ لوگوں سے وعدہ ہے آپکے ہاں آیا ہوں

يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَافِدًا اِلَيْكُمْ وَقَلْبِيْ مُسَلِّمٌ لَكُمْ وَتَابِعٌ وَاَنَا لَكُمْ

اے امیرالمومنینؑ کے فرزند آپکا مہمان ہوں میرا دل آپ کے حوالے اور تابع ہے اور میں آپ کا پیرو

تَابِعٌ وَنُصْرَتِيْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ فَمَعَكُمْ

ہوں میں آپ کی نصرت پر آمادہ ہوں یہاں تک کہ خدا حکم کرے اور وہ بہترین حکم کرنے والا ہے آپکے ساتھ

مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ اِنِّيْ بِكُمْ وَبِاِيَابِكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِمَنْ خَالَفَكُمْ

ہوں آپکے ساتھ نہ کہ آپکے دشمن کے ساتھ بے شک میں آپکی اور آپ کی بازگشت کو مانتا ہوں اور آپکے مخالف اور آپ

وَقَتَلَكُمْ مِنَ الْكَافِرِيْنَ قَتَلَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ بِالْاَيْدِيْ وَالْاَلْسُنِ

کے قاتل سے میرا کوئی تعلق نہیں خدا قتل کرے اس گروہ کو جس نے ہاتھوں اور زبانوں سے آپکے ساتھ جنگ کی

پھر روضۂ مبارک کے اندر داخل ہو جائے خود کو قبر شریف سے لپٹائے اور کہے : اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر

اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيْعُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْحَسَنِ وَ

کہ آپ خدا کے پارسا بندے ہیں آپ اطاعت گزار ہیں خدا کے اسکے رسولؐ کے امیرالمومنینؑ کے اور حسنؑ و

الْحُسَيْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

حسینؑ کے خدا رحمت کرے ان پر اور درود بھیجے سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں

وَمَغْفِرَتُهٗ وَرِضْوَانُهٗ وَعَلٰى رُوْحِكَ وَبَدَنِكَ اَشْهَدُ وَاُشْهِدُ اللّٰهَ

اس کی بخشش اور خوشنودی حاصل ہو آپ کی روح اور بدن پر رحمت ہو میں گواہ ہوں اور خدا کو گواہ بناتا ہوں

اَنَّكَ مَضَيْتَ عَلٰى مَا مَضٰى بِهِ الْبَدْرِيُّوْنَ وَالْمُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

کہ آپ نے اس مقصد کے لیے جان دی جس کے لیے شہدائے بدر اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے والے مجاہدوں

الْمُنَاصِحُوْنَ لَهٗ فِيْ جِهَادِ اَعْدَائِهٖ الْمُبَالِغُوْنَ فِيْ نُصْرَةِ اَوْلِيَائِهٖ

نے جانیں دیں وہ اس کے دشمنوں سے لڑنے میں مخلص اس کے حامیوں کی مدد کرنے میں آگے اور اس کے دوستوں کا

الذَّابُّوْنَ عَنْ اَحِبَّائِهٖ فَجَزَاكَ اللّٰهُ اَفْضَلَ الْجَزَاءِ وَاَكْثَرَ الْجَزَاءِ

دفاع کرتے تھے پس خدا آپ کو جزا دے بہترین جزا بہت زیادہ جزا

وَاَوْفَرَ الْجَزَاءِ وَاَوْفٰى جَزَاءِ اَحَدٍ مِمَّنْ وَفٰى بِبَيْعَتِهٖ وَاسْتَجَابَ لَهٗ

فراواں تر جزا اور کامل تر جزا دے جو اس شخص کو دی جس نے اس کی بیعت کا حق ادا کیا اس کے بلاوے پر

Presented by www.ziaraat.com

دَعْوَتَهُ وَاَطَاعَ وُلَاةَ اَمْرِهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَالَغْتَ فِي النَّصِيحَةِ وَاَعْطَيْتَ

حاضر ہوا اور اس کے والیان امر کی اطاعت کی میں گواہ ہوں کہ آپ نے دلی طور پر پوری طرح خیر خواہی کی اور اس میں

غَايَةَ الْمَجْهُودِ فَبَعَثَكَ اللّٰهُ فِي الشُّهَدَاۤءِ وَجَعَلَ رُوحَكَ مَعَ اَرْوَاحِ السُّعَدَاۤءِ

اپنی انتہائی کوشش سے کام لیا لہٰذا خدا نے آپ کو شہیدوں میں جگہ دی آپ کی روح کو خوش بختوں کی روحوں کے ساتھ رکھا

وَاَعْطَاكَ مِنْ جِنَانِهِ اَفْسَحَهَا مَنْزِلًا وَاَفْضَلَهَا غُرَفًا وَرَفَعَ ذِكْرَكَ فِي

اور عطا کیا آپ کو اپنی جنت میں سب سے بڑا محل اور بلند تر بالاخانہ نیز اس نے مقام علیین میں آپ کو

عِلِّيِّينَ وَحَشَرَكَ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاۤءِ وَالصَّالِحِينَ

شہرت بخشی اور میدان حشر میں آپ کو نبیوں صدیقوں شہیدوں اور نیکوکاروں کے ساتھ رکھے گا

وَحَسُنَ اُولٰۤئِكَ رَفِيقًا اَشْهَدُ اَنَّكَ لَمْ تَهِنْ وَلَمْ تَنْكُلْ وَاَنَّكَ

اور وہ لوگ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ نے نہ ہمت ہاری نہ پیٹھ دکھائی اور بے شک

مَضَيْتَ عَلٰى بَصِيرَةٍ مِنْ اَمْرِكَ مُقْتَدِيًا بِالصَّالِحِينَ وَمُتَّبِعًا لِلنَّبِيِّينَ

آپ اپنے عمل کا شعور رکھتے ہوئے گامزن رہے اس میں آپ نیکوکاروں کی پیروی اور نبیوں کی اتباع کر رہے تھے۔

فَجَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ وَبَيْنَ رَسُولِهِ وَاَوْلِيَاۤئِهِ فِي مَنَازِلِ الْمُخْبِتِينَ

پس خدا ہمیں آپ کے ساتھ اور اپنے رسولؐ اور اپنے دوستوں کے ساتھ جمع کرے اہل حق کی منزلوں میں

فَاِنَّهُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

کہ وہ سب سے زیادہ رحم والا ہے

مؤلف کہتے ہیں: بہتر یہ ہے کہ اس زیارت کو پشت قبر کی طرف قبلہ رو کھڑے ہو کر پڑھے۔ جیسے شیخؒ نے تہذیب میں تحریر فرمایا ہے کہ حرم مبارک میں داخل ہو کر خود کو قبر شریف سے لپٹائے اور قبلے کی طرف منہ کر کے کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ ... الخ

سلام ہو آپ پر کہ آپ خدا کے پارسا بندے ہیں

نیز یہ بھی یاد رہے کہ اس سے پہلے ذکر شدہ روایت کے مطابق حضرت عباسؑ کی زیارت یہی ہے جو ہم نے ابھی لکھی ہے۔ لیکن سید ابن طاؤسؒ شیخ مفیدؒ اور دیگر بزرگ علماء کا ارشاد ہے

کہ یہ زیارت پڑھنے کے بعد ضریح مقدس کے سرہانے جا کر دو رکعت نماز بجا لائے اور بعدہٗ
وہاں مزید جس قدر چاہے نماز ادا کرے اور دعائیں مانگے اور بعد از نماز یہ کہے :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَدَعْ لِي فِي هٰذَا الْمَكَانِ الْمُكَرَّمِ وَالْمَشْهَدِ

اے معبود! رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور اس عزو شرف والے مقام اور محترم زیارت گاہ میں اب میرا کوئی

الْمُعَظَّمِ ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا مَرَضًا إِلَّا شَفَيْتَهُ وَلَا

گناہ نہ رہنے دے مگر یہ کہ تو اسے بخش دے کوئی اندیشہ نہ ہو مگر یہ کہ اسے دور کر دے کوئی بیماری نہ ہو مگر یہ کہ اسے صحت

عَيْبًا إِلَّا سَتَرْتَهُ وَلَا رِزْقًا إِلَّا بَسَطْتَهُ وَلَا خَوْفًا إِلَّا آمَنْتَهُ وَلَا شَمْلًا إِلَّا

دے کوئی عیب نہ ہو مگر یہ کہ اسے ڈھانپ دے کوئی رزق نہ ہو مگر یہ کہ تو اسے بڑھا دے کوئی خوف نہ ہو مگر یہ کہ تو اس سے امن دے کوئی

جَمَعْتَهُ وَلَا غَائِبًا إِلَّا حَفِظْتَهُ وَأَدْنَيْتَهُ وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا

پریشانی نہ ہو مگر یہ کہ تو اسے مٹا دے کوئی غائب نہ ہو مگر یہ کہ تو اس پر نظر رکھے اور قریب لائے اور دنیا و آخرت کی حاجتوں میں کوئی حاجت

وَالْآخِرَةِ لَكَ فِيهَا رِضًى وَلِيَ فِيهَا صَلَاحٌ إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

نہ ہو کہ جس میں تیری خوشنودی اور میرے لیے مفید ہو مگر یہ کہ تو اسے بر لائے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

پھر ضریح پاک کی پائنتی میں جائے اور وہاں کھڑے ہو کر کہے : اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْفَضْلِ

سلام ہو آپ پر اے ابا الفضل

الْعَبَّاسَ بْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ

عباسؑ فرزند امیرالمومنینؑ سلام ہو آپ پر اے سردار اوصیاء کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ أَوَّلِ الْقَوْمِ إِسْلَامًا وَأَقْدَمِهِمْ إِيمَانًا وَأَقْوَمِهِمْ

سلام ہو آپ پر اے اس کے فرزند جو اسلام لانے میں امت سے اوّل ایمان میں سے ان سے مقدم دین خدا میں

بِدِينِ اللّٰهِ وَأَحْوَطِهِمْ عَلَى الْإِسْلَامِ أَشْهَدُ لَقَدْ نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ

ان سے بڑھ کر ثابت قدم اور اسلام کی ان سے زیادہ حفاظت کرنے والا تھا میں گواہ کہ آپ نے خیر خواہی کی خدا کی اور اس کے رسولؐ

وَلِأَخِيكَ فَنِعْمَ الْأَخُ الْمُوَاسِي فَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً

کی اور اپنے برادر حسینؑ کی پس آپ بڑے ہی ہمدرد بھائی تھے خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا خدا کی لعنت اس گروہ پر

ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً اسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْمَحَارِمَ وَانْتَهَكَتْ حُرْمَةَ

جس نے آپ پر ستم ڈھایا اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کی بے احترامی کو جائز رکھا اور اسلام کی حرمت کو بھی پامال

Presented by www.ziaraat.com

الاسلام فنعم الصابر المجاهد المحامي الناصر والاخ الدافع عن اخيه المجيب

کر دیا پس وہ کیسے با مرد جہاد کرنے والے حمایت کرنے والے نصرت کرنے والے اور اپنے بھائی کی طرف سے لڑنے والے بھائی

الى طاعة ربه الراغب فيما زهد فيه غيره من الثواب الجزيل والثناء

تھے وہ اپنے پروردگار کی فرمانبرداری پر آمادہ اس عمل کے شائق جس کے بڑے اجر و ثواب اور تعریف و توصیف دوسروں نے نظر انداز کر رکھا ہے

الجميل والحقك الله بدرجة آبائك في جنات النعيم اللهم اني

خدا آپ کو اپنے بزرگوں کے مقام پر پہنچائے نعمتوں بھری جنت میں اے معبود! بے شک

تعرضت لزيارة اوليائك رغبة في ثوابك ورجاء لمغفرتك وجزيل

میں تیرے دوستوں کی زیارت کو آیا تیرے ہاں سے ملنے والے ثواب کے شوق تیری طرف سے بخشش کی امید اور تیرے عظیم

احسانك فاسالك ان تصلي على محمد وآله الطاهرين وان تجعل

احسان کی خواہش سے پس سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آل پر نیز یہ کہ بواسطہ ان کے میرا

رزقي بهم دارا وعيشي بهم قارا وزيارتي بهم مقبولة وحيوتي بهم

رزق بڑھا دے بواسطہ ان کے میری زندگی برقرار رکھ میری یہ زیارت قبول شدہ شمار کر میری حیات میں پاکیزگی

طيبة وادرجني ادراج المكرمين واجعلني ممن ينقلب من زيارة

پیدا فرما اور مجھ کو عزت والوں کے مقام پر پہنچا دے مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تیرے دوستوں کے مقابر کی زیارت سے

مشاهد احبائك مفلحا منجحا قد استوجب غفران الذنوب وستر

فلاح و کامرانی کے ساتھ واپس ہوئے ہیں جب ان کے گناہوں کی بخشش واجب ان کے عیب

العيوب وكشف الكروب انك اهل التقوى واهل المغفرة

پوشیدہ اور مصیبتیں دور کر دی جاتی ہیں بے شک تو بچانے والا اور بخشنے والا ہے

جب حضرت عباسؑ سے وداع کرنا چاہے تو قبر مبارک کے قریب جائے اور وہ دعا پڑھے جو ابوحمزہ ثمالی سے روایت ہوئی اور علماء نے بھی اس کو ذکر کیا ہے اور وہ یہ ہے:

استودعك الله واسترعيك واقرأ عليك السلام آمنا بالله و

آپ کو سپرد خدا کرتا ہوں آپ کا التفات چاہتا ہوں اور آپ کو سلام کہتا ہوں ہمارا ایمان ہے

برسوله وبكتابه وبما جاء به من عند الله اللهم فاكتبنا مع

خدا پر اس کے رسولؐ پر اس کی کتاب پر اور جو کچھ خدا کی طرف سے ان پر نازل ہوا پس اے معبود! ہمیں گواہی دینے والوں

الشَّاهِدِينَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِي قَبْرَ ابْنِ اَخِي رَسُولِكَ

میں لکھ دے ۔ اے معبود! میری اس زیارت کو آخری زیارت قرار نہ دے جو میں نے تیرے رسول صلی اللہ علیہ و آلہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَارْزُقْنِي زِيَارَتَهُ اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِي وَاحْشُرْنِي مَعَهُ

کے بھائی کے فرزند کی قبر پر کی ہے جب تک تو مجھے زندہ رکھے اس قبر کی زیارت نصیب کرتے رہنا اور مجھے ان کے

وَمَعَ اٰبَائِهِ فِي الْجِنَانِ وَعَرِّفْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِكَ وَاَوْلِيَائِكَ

اور ان کے بزرگوں کے ساتھ جنت میں رکھنا میرے لئے ان کے درمیان اور اپنے رسولؐ اور اپنے دوستوں کے درمیان جان پہچان کرا دے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَتَوَفَّنِي عَلَى الْاِيمَانِ بِكَ وَالتَّصْدِيقِ

اے معبود رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے موت دینا جب کہ تجھ پر ایمان ہو اور تیرے رسولؐ پر

بِرَسُولِكَ وَالْوِلَايَةِ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

عقیدہ ہو اور میرا یقین ہو علی ابن ابی طالب کی ولایت اور ان کی اولاد میں سے اماموں کی ولایت پر ان سب پر سلام ہو

وَالْبَرَائَةِ مِنْ عَدُوِّهِمْ فَاِنِّي قَدْ رَضِيتُ يَا رَبِّي بِذٰلِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

اور ان کے دشمنوں سے میرا کوئی واسطہ نہ ہو پس میں یقیناً راضی ہوں اے میرے رب اس صورت میں اور خدا رحمت فرمائے

مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

محمدؐ و آل محمدؐ پر

اس کے بعد اپنے لیے اور مومنین و مسلمین کے لیے دعائیں مانگے اور پھر منقولہ دعاؤں میں سے جو دعا چاہے پڑھے۔

مؤلف کہتے ہیں امام علی بن الحسین علیہما السلام سے ایک روایت ہوئی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ آپ نے فرمایا، خدائے تعالیٰ حضرت عباسؑ پر رحمت کرے کہ جنہوں نے اپنی کچھ پرواہ نہ کی اور اپنی جان اپنے بھائی حسینؑ پر قربان کر دی۔ یہاں تک کہ بھائی کی نصرت کرتے ہوئے ان کے دونوں بازو قلم ہو گئے۔ تاہم حق تعالیٰ نے ان کو کٹے ہوئے بازوؤں کے بدلے میں دو پر عطا کر دیئے ہیں کہ جن سے وہ جنت میں جعفر طیارؓ کی طرح فرشتوں کے ساتھ پرواز کرتے ہیں۔ نیز خداوند عالم کے ہاں حضرت عباسؑ کی اتنی قدر و عزت ہے کہ جسے دیکھ کر دیگر شہداء قیامت میں ان پر رشک کریں گے اور ان کے مقام و مرتبہ کی خواہش کریں گے۔ بیان کیا گیا ہے کہ وقت شہادت حضرت عباسؑ کی عمر چونتیس

برس بھی اور جناب اُمّ البنین جوان کی والدہ تھیں وہ مدینہ کے باہر قبرستان بقیع میں آکر حضرت عباسؑ اور ان کے دیگر تین بھائیوں کا ماتم کرتے ہوئے اس طرح روتیں اور بین کرتی تھیں کہ جو بھی وہاں سے گزرتا وہ آنسو بہانے لگتا تھا، دوستوں اور چاہنے والوں کا رونا تو کوئی بڑی بات نہیں ان بی بی کا نوحہ و ماتم سن کر تو مروان بن الحکم بھی رو دیتا تھا جو خاندانِ رسولؐ کا سخت ترین دشمن تھا، حضرت عباسؑ اور ان کے بھائیوں کے مرثیہ میں یہ اشعار بی بی اُمّ البنین سے نقل ہوتے ہیں:

يَا مَنْ رَأَى الْعَبَّاسَ كَرَّ عَلَى جَمَاهِيرِ النَّقَدِ	وَوَرَاهُ مِنْ أَبْنَاءِ حَيْدَرَ كُلُّ لَيْثٍ ذِي لَبَدِ
اے وہ جس نے عباس کو دیکھا جب بزدلوں پر حملہ کرتا تھا	ان کے پیچھے حیدر کرار کے بیٹے تھے جو ببر شیروں کی طرح سے تھے
أُنْبِئْتُ أَنَّ ابْنِي أُصِيبَ بِرَأْسِهِ مَقْطُوعَ يَدِ	وَيْلِي عَلَى شِبْلِي أَمَالَ بِرَأْسِهِ ضَرْبُ الْعَمَدِ
مجھے خبر ملی کہ میرا بیٹا سر کے بل گرا جب اس کے بازو کٹے ہوئے تھے	ہائے میری مصیبت گرز کی ضرب سے میرے بیٹے کا سر جھک گیا
لَوْ كَانَ سَيْفُكَ فِي يَدَيْكَ لَمَا دَنَى مِنْهُ أَحَدٌ	
بیٹے اگر تیری تلوار تیرے ہاتھ میں ہوتی تو کوئی قریب نہ آسکتا	

نیز یہ اشعار بھی جناب اُمّ البنین کی طرف منسوب ہیں۔

لَا تَدْعُوِنِّي وَيْكِ أُمَّ الْبَنِينَ	تُذَكِّرِينِي بِلُيُوثِ الْعَرِينِ
اب مجھے بیٹوں کی ماں نہ کہا کرو	کہ تم مجھے شیر دل بہادروں کی یاد دلاتے ہو
كَانَتْ بَنُونَ لِي أُدْعَى بِهِمْ	وَالْيَوْمَ أَصْبَحْتُ وَلَا مِنْ بَنِينَ
میرے بیٹے تھے تو مجھے بیٹوں والی کہا جاتا تھا	اب جو صبح ہوتی ہے تو میرے بیٹے کہیں نظر نہیں آتے
أَرْبَعَةٌ مِثْلُ نُسُورِ الرُّبَى	قَدْ وَاصَلُوا الْمَوْتَ بِقَطْعِ الْوَتِينِ
میرے چاروں بیٹے پہاڑوں کے شہباز تھے	وہ باری باری شہید ہوئے ان کی گردنیں کٹ گئیں
تَنَازَعَ الْخِرْصَانُ أَشْلَاءَهُمْ	فَكُلُّهُمْ أَمْسَى صَرِيعًا طَعِينْ
ان پر نیزہ برداروں نے ہر طرف سے ہجوم کیا	تو وہ زخموں سے چور ہو کر زمین پر گر گئے
يَا لَيْتَ شِعْرِي أَكَمَا أَخْبَرُوا	بِأَنَّ عَبَّاسًا قَطِيعُ الْيَمِينْ
ہائے افسوس میں سمجھ پاتی جیسے لوگوں نے کہا	کہ عباسؑ کا دایاں بازو پہلے کٹا تھا

تیسرا مطلب

حضرت ابی عبداللہ الحسین علیہ السلام کی مخصوص زیارت

آپ کی زیاراتِ مخصوصہ کئی ایک ہیں

پہلی زیارت

یہ یکم رجب، پندرہ رجب اور پندرہ شعبان کی زیارت ہے، امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ جو بھی شخص یکم رجب کو امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے گا تو خدائے تعالیٰ ضرور اس کے گناہ معاف کر دے گا، ابن ابی نصر سے منقول ہے کہ میں نے امام علی رضا علیہ السلام سے پوچھا کہ میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کس وقت کروں تو زیادہ بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا کہ پندرہ رجب اور پندرہ شعبان کو زیارت کرو تو بہتر ہے شیخ مفیدؒ اور سید ابن طاؤسؒ نے ارشاد کیا ہے کہ یہ زیارت جس کا ذکر ہو رہا ہے یہ یکم رجب کے دن اور پندرہ شعبان کی رات کے لیے ہے۔ لیکن شہیدؒ نے اس پر اضافہ فرمایا ہے کہ یہی زیارت رجب کی پہلی رات، پندرہ رجب کی رات اور دن اور پندرہ شعبان کے دن کے لیے ہے، گویا ان کے فرمان کے مطابق یہ زیارت چھ وقتوں کے لیے ہے، یعنی رجب کی پہلی رات اور یکم رجب کا دن، پندرہ رجب کی رات اور دن، پندرہ شعبان کی رات اور دن

اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی شخص ان اوقات میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہے، تو غسل کرے، پاکیزہ لباس پہنے اور حضرت کے قبہ مبارکہ کے دروازے پر قبلہ رُخ ہو کر کھڑا ہو جائے پس سلام بھیجے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ پر، امیرالمومنین علیہ السلام پر، بی بی فاطمہ زہرا علیہا السلام پر، امام حسن علیہ السلام پر اور امام حسین علیہ السلام پر اور باقی ائمہ علیہم السلام پر اور واضح رہے کہ ان بزرگوں پر سلام کرنے کا طریقہ آئندہ صفحات میں زیارت عرفہ کے اذن دخول کے ساتھ ذکر ہوگا۔ چنانچہ سلام کرنے کے بعد روضہ پاک کے اندر داخل ہو کر ضریح مبارک کے نزدیک کھڑے ہو کر سو مرتبہ کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ پھر یہ زیارت پڑھے، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

خدا بزرگتر ہے سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر

يَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ

اے نبیوں کے خاتم کے فرزند سلام ہو آپ پر اے رسولوں کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر

يَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا

اے اوصیاء کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ سلام ہو آپ پر اے

حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلامُ

حسینؑ ابن علیؑ سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہؑ جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ وَابْنَ وَلِيِّهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللهِ وَابْنَ صَفِيِّهِ

آپ پر اے ولی خدا اور ولی خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے پسندیدۂ خدا اور پسندیدۂ خدا کے فرزند

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ

سلام ہو آپ پر اے حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے دوست

اللهِ وَابْنَ حَبِيبِهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا سَفِيرَ اللهِ وَابْنَ سَفِيرِهِ اَلسَّلامُ

خدا اور دوست خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے نمائندۂ خدا اور نمائندۂ خدا کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا خَازِنَ الْكِتَابِ الْمَسْطُورِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ التَّوْرَاةِ

آپ پر اے کتاب مسطور کے حامل سلام ہو آپ پر اے توریت انجیل

وَالْاِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا اَمِينَ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ

اور زبور کے وارث سلام ہو آپ پر اے رحمان کے امانتدار سلام ہو آپ پر

يَا شَرِيكَ الْقُرْآنِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا عَمُودَ الدِّينِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ

اے ہم مرتبۂ قرآن سلام ہو آپ پر اے دین کے ستون سلام ہو آپ پر اے جہانوں

حِكْمَةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ حِطَّةٍ الَّذِي مَنْ دَخَلَهُ

کے رب کی حکمت کے دروازہ سلام ہو آپ پر اے باب حطہ کہ جو اس سے گزرے وہ امن

كَانَ مِنَ الْآمِنِينَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا عَيْبَةَ عِلْمِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا

پانے والوں میں سے سلام ہو آپ پر اے علم الٰہی کے خزینہ سلام ہو آپ پر اے

مَوْضِعَ سِرِّ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللهِ وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُورَ

رازِ الٰہی کے مقام سلام ہو آپ پر اے قربانِ خدا اور قربانِ خدا کے فرزند اور وہ خون جس کا بدلہ لیا جاتا ہے

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْواحِ الَّتي حَلَّتْ بِفِنائِكَ وَاَناخَتْ بِرَحْلِكَ

سلام ہو آپ پر اور ان کی روحوں پر کہ جو آپ کے آستاں پر آتے اور آپ کے احاطے میں سواریاں بٹھاتے

بِاَبي اَنْتَ وَاُمّي وَنَفْسي يا اَبا عَبْدِ اللهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الْمُصيبَةُ وَجَلَّتِ

میں قربان آپ پر میرے ماں باپ اور میں بھی اے ابا عبداللہ کہ آپ کے مصائب بہت بڑے اور آپ کا سوگ

الرَّزِيَّةُ بِكَ عَلَيْنا وَعَلى جَميعِ اَهْلِ الْاِسْلامِ فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً

بہت زیادہ ہے ہمارے ہاں اور تمام مسلمانوں کے ہاں پس خدا کی لعنت اس گروہ پر

اَسَّسَتْ اَساسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً

جس نے آغاز کیا آپ پر ظلم و ستم کرنے کا اے اہل بیت نبوت اور خدا کی لعنت اس گروہ پر

دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقامِكُمْ وَاَزالَتْكُمْ عَنْ مَراتِبِكُمُ الَّتي رَتَّبَكُمُ اللهُ فيها

جس نے ہٹائے رکھا آپ کو اپنے مقام سے اور گرایا آپ کو ان مرتبوں سے کہ جو خدا نے آپ کے لیے مقرر کیے تھے

بِاَبي اَنْتَ وَاُمّي وَنَفْسي يا اَبا عَبْدِ اللهِ اَشْهَدُ لَقَدِ اقْشَعَرَّتْ لِدِمائِكُمْ اَظِلَّةُ الْعَرْشِ مَعَ

قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اور میں بھی اے ابا عبداللہ میں گواہ ہوں کہ آپ حضرات کے خون بہائے جانے پر لرز گئے

اَظِلَّةِ الْخَلائِقِ وَبَكَتْكُمُ السَّماءُ وَالْاَرْضُ وَسُكّانُ الْجِنانِ وَالْبَرِّ

عرش کے سائے اور تھرا گئے موجودات کے سائے روئے ہیں آپ پر آسمان و زمین اہل جنت اور خشکیوں اور سمندروں

وَالْبَحْرِ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ عَدَدَ ما في عِلْمِ اللهِ لَبَّيْكَ داعِيَ اللهِ اِنْ كانَ

کے رہنے والے خدا رحمت کرے آپ پر جس کا شمار اس کے علم میں ہے حاضر ہوں اے خدا کی طرف بلانے والے اگر جواب نہیں

لَمْ يُجِبْكَ بَدَني عِنْدَ اسْتِغاثَتِكَ وَلِساني عِنْدَ اسْتِنْصارِكَ فَقَدْ اَجابَكَ

دیا آپ کو میرے بدن نے جس وقت آپ نے بلایا اور میری زبان نے جواب دیا جب آپ نے مدد مانگی تو بھی یقیناً جواب دیا

قَلْبي وَسَمْعي وَبَصَري سُبْحانَ رَبِّنا اِنْ كانَ وَعْدُ رَبِّنا لَمَفْعُولاً اَشْهَدُ اَنَّكَ

آپ کو میرے دل میرے کان اور آنکھ نے پاک ہے ہمارا رب کیونکہ ہمارے رب کا وعدہ ضرور پورا ہوگا میں گواہ ہوں کہ آپ

طُهْرٌ طاهِرٌ مُطَهَّرٌ مِنْ طُهْرٍ طاهِرٍ مُطَهَّرٍ طَهُرْتَ وَطَهُرَتْ بِكَ الْبِلادُ

پاک پاکیزہ پاک شدہ ہیں پاک پاکیزہ پاک شدہ اصل سے آپ پاک ہیں آپ کے ذریعے پاک ہوئے ہیں شہر

وَطَهُرَتْ اَرْضٌ اَنْتَ بِها وَطَهُرَ حَرَمُكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَمَرْتَ بِالْقِسْطِ

اور پاک ہوئی زمین جس میں آپ ہیں اور پاک ہے آپ کا حرم میں گواہ ہوں کہ یقیناً آپ نے حکم دیا ہے برابری

Presented by www.ziaraat.com

وَالْعَدْلِ وَدَعَوْتَ اِلَيْهِمَا وَاَنَّكَ صَادِقٌ صِدِّيقٌ صَدَقْتَ فِيْمَا دَعَوْتَ اِلَيْهِ

اور انصاف کا اور لوگوں کو اسی طرف بلایا بے شک آپ سچے ہیں بہت ہی سچے جو دعوت آپ نے دی اس میں بھی آپ سچے

وَاَنَّكَ ثَارُ اللهِ فِي الْاَرْضِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ عَنِ اللهِ وَعَنْ جَدِّكَ رَسُوْلِ

ہیں اور بے شک زمین میں آپ ہی خون ہے جس کا بدلہ خدا لے گا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے تبلیغ کی خدا کی طرف سے اپنے نانا رسول خدا کی طرف

اللهِ وَعَنْ اَبِيْكَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَعَنْ اَخِيْكَ الْحَسَنِ وَنَصَحْتَ وَجَاهَدْتَ

سے اپنے والد امیرالمومنین کی طرف سے اور اپنے بھائی حسنؑ کی طرف سے تبلیغ کی خیر اندیشی فرمائی اور خدا کی راہ

فِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَعَبَدْتَهُ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَجَزَاكَ اللهُ خَيْرَ

میں جہاد کیا اور اس کی عبادت کی خالص ہو کر یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے پس خدا آپ کو جزا دے اس سے

جَزَاءِ السَّابِقِيْنَ وَصَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

بڑھ کر جو پہلے والوں کو دی خدا درود بھیجے آپ پر اور سلام بھیجے جو سلام کا حق ہے اے معبود! رحمت نازل کر محمدؐ و

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيْدِ الرَّشِيْدِ قَتِيْلِ الْعَبَرَاتِ

آل محمدؐ پر اور رحمت فرما حسینؑ پر جو ستم رسیدہ شہید دانشمند ہیں وہ مقتول جن پر آنسو بہائے گئے

وَاَسِيْرِ الْكُرُبَاتِ صَلٰوةً نَامِيَةً زَاكِيَةً مُبَارَكَةً يَصْعَدُ اَوَّلُهَا وَلَا

اور جو مشکلوں میں گھر گئے رحمت کر بڑھنے والی پاکیزہ برکت والی کہ آغاز ہی سے بڑھنے لگے اور وہ کبھی

يَنْفَدُ اٰخِرُهَا اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَوْلَادِ اَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِيْنَ

ختم نہ ہو ایسی برتر رحمت جو تو نے اپنے نبیوں کی اولاد میں سے کسی فرد پر کی ہو

يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ

اے جہانوں کے معبود

پس اب قبر شریف پر بوسہ دے اپنا دایاں رخسار اس پر رکھے پھر بایاں رخسار رکھے اسکے بعد قبر کے گرد چکر لگائے اور چاروں گوشوں پر بوسہ دے شیخ مفیدؒ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد شہزادہ علی اکبر ابن الحسینؑ کی ضریح کی طرف جائے اور اس کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ الطَّيِّبُ الزَّكِيُّ الْحَبِيْبُ الْمُقَرَّبُ وَابْنَ رَيْحَانَةِ

سلام ہو آپ پر اے صدیق پاک تابان دوست قریب شدہ اور حسینؑ کے فرزند

Presented by www.ziaraat.com

رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ مِنْ شَہِیْدٍ مُحْتَسِبٍ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ مَا

جو کہ رسولؐ ہیں سلام ہو آپ پر اے شہید خیر اندیش خدا کی رحمت ہو اس کی برکات کس

اَکْرَمَ مَقَامَکَ وَاَشْرَفَ مُنْقَلَبَکَ اَشْہَدُ لَقَدْ شَکَرَ اللّٰہُ سَعْیَکَ وَاَجْزَلَ

قدر بلند ہے آپ کا مقام اور کتنا اعلیٰ ہے آپ کی بازگشت میں گواہ ہوں کہ یقیناً خدا نے آپ کی کوشش پسند فرمائی آپ کا

ثَوَابَکَ وَاَلْحَقَکَ بِالذِّرْوَۃِ الْعَالِیَۃِ حَیْثُ الشَّرَفُ کُلُّ الشَّرَفِ وَفِی الْغُرَفِ السَّامِیَۃِ کَمَا

ثواب بڑھایا اور پہنچا دیا آپ کو بہت اونچے مقام پر کہ جہاں ہر شرف موجود و قائم ہے اور آپ کو شاندار بالاخانے عطا

مَنَّ عَلَیْکَ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَکَ مِنْ اَھْلِ الْبَیْتِ الَّذِیْنَ اَذْھَبَ اللّٰہُ عَنْھُمُ

ہوئے ہیں جیسا کہ اس نے پہلے بھی آپ پر احسان کیا اور آپ کو اہل بیت میں سے قرار دیا کہ جن سے خدا نے ہر ناپاکی کو دور

الرِّجْسَ وَطَھَّرَھُمْ تَطْھِیْرًا صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

رکھا اور انہیں پاک کیا بہت ہی پاک خدا کا درود ہو آپ پر اس کی رحمت ہو اور اس کی برکات

وَرِضْوَانُہٗ فَاشْفَعْ اَیُّھَا السَّیِّدُ الطَّاھِرُ اِلٰی رَبِّکَ فِیْ حَطِّ الْاَثْقَالِ عَنْ

اور خوشنودی پس میری سفارش کریں اے سید پاک اپنے رب سے تاکہ وہ میری پشت سے گناہوں کا بوجھ

ظَھْرِیْ وَتَخْفِیْفِھَا عَنِّیْ وَارْحَمْ ذُلِّیْ وَخُضُوْعِیْ لَکَ وَلِلسَّیِّدِ اَبِیْکَ صَلَّی

اتارے اور میرا بوجھ ہلکا کر دے اور رحم کریں میری کمتری و عاجزی پر جو آپ کے اور آپ کے والد بزرگوار کے سامنے ہے خدا کی رحمت

اللّٰہُ عَلَیْکُمَا پھر اپنے آپ کو قبر شریف سے لپٹائے اور کہے: زَادَ اللّٰہُ فِیْ شَرَفِکُمْ فِی

ہو آپ دونوں پر اضافہ کرے خدا آپ کے شرف میں روز

الْاٰخِرَۃِ کَمَا شَرَّفَکُمْ فِی الدُّنْیَا وَاَسْعَدَکُمْ کَمَا اَسْعَدَ بِکُمْ وَاَشْھَدُ

آخرت جیسا کہ شرف بخشا اس نے آپ کو دنیا میں اور سعادت بخشے جیسے آپ کو یہاں سعادت بخشی میں گواہ ہوں

اَنَّکُمَا اَعْلَامُ الدِّیْنِ وَنُجُوْمُ الْعَالَمِیْنَ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

کہ آپ دین کے جھنڈے اور جہانوں کے ستارے ہیں اور سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اس کے بعد دیگر شہداء کی طرف رُخ کرے اور کہے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ اللّٰہِ وَ

سلام ہو تم سب پر اے خدا کے حامیو اس

اَنْصَارَ رَسُوْلِہٖ وَاَنْصَارَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ وَاَنْصَارَ فَاطِمَۃَ وَاَنْصَارَ الْحَسَنِ

کے رسول کے مددگارو علی ابن ابی طالب کے فدا ئیو سیدہ فاطمہؑ کے خادمو اور حسنؑ و حسینؑ کا ساتھ

وَالْحُسَيْنِ وَاَنْصَارَ الْاِسْلَامِ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ لَقَدْ نَصَحْتُمْ لِلّٰهِ وَجَاهَدْتُمْ فِيْ سَبِيْلِهٖ

دینے والو اور اسلام کی حمایت کرنیوالو میں گواہ ہوں کہ تم نے خدا کی خاطر خیر خواہی کی اور اس کی راہ میں جہاد کیا

فَجَزَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ اَفْضَلَ الْجَزَاۤءِ فُزْتُمْ وَاللّٰهِ فَوْزًا

پس خدا جزا دے آپ کو اسلام و اہل اسلام کی طرف سے بہترین جزا قسم بخدا کہ تم سب بڑی کامیابی حاصل

عَظِيْمًا يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا اَشْهَدُ اَنَّكُمْ اَحْيَاۤءٌ

کر گئے اے کاش کہ میں بھی تمہارے ہمراہ ہوتا تو بڑی کامیابی پا لیتا میں گواہ ہوں کہ تم سب اپنے رب

عِنْدَ رَبِّكُمْ تُرْزَقُوْنَ اَشْهَدُ اَنَّكُمُ الشُّهَدَاۤءُ وَالسُّعَدَاۤءُ وَاَنَّكُمُ

کے ہاں زندہ ہو رزق پاتے ہو میں گواہ ہوں کہ تم شہید ہو اور خوش بخت ہو اور بے شک تم

الْفَاۤئِزُوْنَ فِيْ دَرَجَاتِ الْعُلٰى وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اُن بلند درجوں تک پہنچے ہوئے ہو اور سلام ہو تم سب پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اس کے بعد امام حسین علیہ السلام کے سرہانے کی طرف چلا جائے وہاں نماز زیارت بجا لائے اور پھر اپنے لیے اپنے والدین اور مومن بھائی بہنوں کے لیے دعائیں مانگے۔

یاد رہے کہ سید ابن طاؤس نے حضرت علی اکبر اور دیگر شہداء قدس اللہ ارواحہم کے لیے ایک اور زیارت نقل کی ہے جس میں ان کے نام ذکر ہوئے ہیں لیکن ہم نے بغرض اختصار اور مذکورہ زیارت کی شہرت عام کے پیش نظر اسے یہاں نقل نہیں کیا۔

دوسری زیارت ــ برائے پندرہ رجب

یہ اس زیارت کے علاوہ ہے جو ابھی نقل کی گئی ہے اور یہ وہ زیارت ہے جس کے بارے میں شیخ مفیدؒ نے مزار میں فرمایا ہے کہ یہ پندرہ رجب کی زیارات مخصوصہ میں سے ہے، پندرہ رجب کو غفلیہ کہتے ہیں کیونکہ عام لوگ اس کی فضیلت سے واقف نہیں ہیں پس جب اس تاریخ کو امام حسین علیہ السلام کی زیارت کا ارادہ کرے اور صحن شریف کے دروازے پر پہنچے تو حرم مقدس میں داخل ہو کر تین مرتبہ کہے،

اَللّٰهُ اَكْبَرُ پھر ضریح مبارک کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا

خدا بزرگتر ہے سلام ہو آپ پر اے

اِلٰی اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا صِفْوَۃَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا خِیَرَۃَ اللّٰہِ مِنْ

خانوادۂ الٰہی سلام ہو آپ پر اے خدا کے پسندیدہ ہوئے سلام ہو آپ پر اے خلق خدا میں اس کے

خَلْقِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا سَادَۃَ السَّادَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا لُیُوْثَ الْغَابَاتِ

چنے ہوئ سلام ہو آپ پر اے سرداروں کے سردارو سلام ہو آپ پر میدان شجاعت کے شیرو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا سُفُنَ النَّجَاۃِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ

سلام ہو آپ پر نجات کی کشتیو سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ حسینؑ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عِلْمِ الْاَنْبِیَاءِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

سلام ہو آپ پر اے علم انبیاء کے وارث خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر

یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَۃِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

اے وارث آدمؑ جو خدا کے برگزیدہ ہیں سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے وارث جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو آپ پر

یَا وَارِثَ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اِسْمٰعِیْلَ ذَبِیْحِ

اے ابراہیمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ پر اے اسماعیلؑ کے وارث جو خدا کے ذبیح

اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ

ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو آپ پر اے عیسیٰؑ

عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ

کے وارث جو روح خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے حبیب ہیں سلام ہو

عَلَیْکَ یَا ابْنَ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ عَلِیِّ نِ الْمُرْتَضٰی اَلسَّلَامُ

آپ پر اے محمدؐ مصطفیٰ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے علی مرتضیٰؑ کے فرزند سلام ہو

عَلَیْکَ یَا ابْنَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ خَدِیْجَۃَ الْکُبْرٰی اَلسَّلَامُ

آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے ام المومنین خدیجہؑ کبریٰ کے فرزند سلام ہو

عَلَیْکَ یَا شَہِیْدُ ابْنَ الشَّہِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قَتِیْلُ ابْنَ الْقَتِیْلِ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے شہید فرزند شہید سلام ہو آپ پر اے مقتول فرزند مقتول سلام ہو

[redacted]

Presented by www.ziaraat.com

عَلٰی خَلْقِهٖ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ

کے فرزند میں گواہ ہوں کہ یقیناً آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا

وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَرَثَيْتَ بِوَالِدَيْكَ وَجَاهَدْتَ عَدُوَّكَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

اور برے کاموں سے روکا آپ اپنے والدین کے سوگوار ہوئے اور اپنے دشمن سے جہاد و قتال کیا میں گواہ ہوں کہ آپ

تَسْمَعُ الْكَلَامَ وَتَرُدُّ الْجَوَابَ وَاَنَّكَ حَبِيْبُ اللّٰهِ وَخَلِيْلُهٗ وَنَجِيْبُهٗ

بات سنتے اور جواب دیتے ہیں اور یہ کہ آپ خدا کے حبیب اس کے دوست اس کے پاک اصل

وَصَفِيُّهٗ وَابْنُ صَفِيِّهٖ يَا مَوْلَايَ وَابْنَ مَوْلَايَ زُرْتُكَ مُشْتَاقًا فَكُنْ لِيْ شَفِيْعًا

اس کے برگزیدہ اور اس کے برگزیدہ کے فرزند ہیں اے میرے مولا اور میرے مولا کے فرزند میں نے شوق سے آپ کی زیارت کی ہے پس خدا کے ہاں میرے

اِلَى اللّٰهِ يَا سَيِّدِيْ وَاَسْتَشْفِعُ اِلَى اللّٰهِ بِجَدِّكَ سَيِّدِ النَّبِيِّيْنَ وَبِاَبِيْكَ

سفارشی بنیں اے میرے آقا شفاعت چاہتا ہوں خدا کے ہاں آپ کے نانا نبیوں کے سردار کے ذریعے آپ کے بابا

سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَبِاُمِّكَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاۤءِ الْعَالَمِيْنَ اَلَا لَعَنَ اللّٰهُ

اوصیاء کے سردار کے ذریعے اور آپ کی والدہ فاطمہ سردار زنان عالمین کے ذریعے سے ہاں خدا لعنت کرے آپ کے

قَاتِلِيْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ ظَالِمِيْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ سَالِبِيْكَ وَمُبْغِضِيْكَ مِنَ

قاتلوں پر خدا لعنت کرے آپ پر ظلم کرنے والوں پر اور خدا لعنت کرے آپ کو لوٹنے والوں اور آپ کے دشمنوں پر جو

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ

پہلوں اور پچھلوں میں سے ہیں اور خدا رحمت کرے ہمارے آقا و مولا محمدؐ پر اور ان کی پاک و پاکیزہ

الطَّاهِرِيْنَ

آل پر

اب ضریح پاک پر بوسہ دے اور حضرت علی اکبر علیہ السلام کی قبر شریف کی طرف متوجہ ہو کر ان کی زیارت یوں پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَابْنَ مَوْلَايَ لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلِيْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اور میرے آقا کے فرزند خدا لعنت کرے آپ کے قاتلوں پر اور خدا لعنت کرے آپ پر

ظَالِمِيْكَ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِزِيَارَتِكُمْ وَبِمَحَبَّتِكُمْ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ

ظلم کرنے والوں پر بے شک میں خدا کا قرب چاہتا ہوں آپ کی زیارت اور آپ کی محبت کے وسیلے سے اور خدا کے ہاں آپ کے

مِنْ اَعْدَائِكُمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

دشمنوں سے بیزاری کرتا ہوں سلام ہو آپ پر اے میرے مولا خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

پھر دیگر شہداءؑ کی قبور پر جائے اور کھڑے ہو کر کہے: اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَرْوَاحِ الْمُنِيْخَةِ بِقَبْرِ

سلام ہو ان روحوں پر جو سو رہی ہیں

اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا طَاهِرِيْنَ مِنَ

ابی عبداللہ حسین علیہ السلام کے روضہ پاک میں سلام ہو تم پر اے وہ افراد جو آلودگی سے

الدَّنَسِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَهْدِيُّوْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَبْرَارَ اللّٰهِ

پاک ہو سلام ہو تم پر اے وہ افراد جو راہ حق پا چکے ہو سلام ہو تم پر اے خدا کے نیک بندو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْحَافِّيْنَ بِقُبُوْرِكُمْ اَجْمَعِيْنَ

سلام ہو تم پر اور ان سب فرشتوں پر جو تمہاری قبروں کے گرد اگرد ہیں خدا اکٹھا کرے

جَمَعَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ فِيْ مُسْتَقَرِّ رَحْمَتِهٖ وَتَحْتَ عَرْشِهٖ اِنَّهٗ اَرْحَمُ

ہمیں اور تمہیں اپنی رحمت کے مقام میں اور اپنے عرش کے نیچے بے شک وہ سب سے

الرَّاحِمِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

زیادہ رحم والا ہے اور سلام ہو تم پر خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات

اس کے بعد حضرت عباسؑ فرزند امیر المومنین علیہ السلام کے حرم مبارک کی طرف جائے اور وہاں حضرت کے قبہ کے دروازے پر رک جائے اور کہے: سَلَامُ اللّٰهِ وَسَلَامُ مَلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ ..... تا آخر زیارت کہ جو مطلب دوم کے تحت زیارت حضرت عباسؑ کے عنوان سے نقل ہو چکی ہے۔

تیسری زیارت — برائے پندرہ شعبان

جاننا چاہیے کہ پندرہ شعبان کو امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے کی فضیلت میں بہت سی احادیث وارد ہوئی ہیں، اس معاملے میں بس اتنا ہی کافی ہے کہ بہت سی قابل اعتبار اسناد کے ساتھ امام زین العابدین علیہ السلام اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص یہ

Presented by www.ziaraat.com

چاہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر اس سے مصافحہ کریں تو وہ پندرہ شعبان کو ابی عبداللہ الحسین علیہ السلام کی زیارت کرے، کیونکہ اس تاریخ کو فرشتے اور ارواح انبیاء خدا سے اجازت لیتے اور حضرت کی زیارت کے لیے آتے ہیں۔ پس نیک بخت ہے وہ شخص جو ان سے مصافحہ کرے اور وہ اس سے مصافحہ کریں۔ جب کہ ان میں پانچ اولی العزم پیغمبر یعنی حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ بھی شامل ہوتے ہیں۔ راوی کا بیان ہے کہ میں نے پوچھا کیوں ان کو اولی العزم کہا جاتا ہے؟ آپ نے فرمایا اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کو مشرق و مغرب اور جن و انس کے لیے بھیجا گیا ہے۔ باقی رہے زیارت کے الفاظ تو وہ دو طریقوں سے نقل ہوئے ہیں۔ چنانچہ ایک متن وہ ہے جو یکم رجب کے لیے نقل ہو چکا ہے اور دوسرا متن وہ ہے جس کو شیخ کفعمیؒ نے کتاب بلدالامین میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کیا ہے، کہ امام حسین علیہ السلام کی ضریح پاک کے نزدیک کھڑے ہو کر یوں کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الزَّكِيُّ

حمد ہے خدا کے لیے جو بلند و بزرگ ہے اور سلام ہو آپ پر اے خدا کے بندۂ خوش کردار پاکیزہ

اُودِعُكَ شَهَادَةً مِنِّي لَكَ تُقَرِّبُنِي اِلَيْكَ فِي يَوْمِ شَفَاعَتِكَ اَشْهَدُ

میں اپنی طرف سے ایک گواہی آپ کے سپرد کرتا ہوں تاکہ وہ مجھے آپ کے قریب کرے جس دن آپ شفاعت کریں گے میں گواہی دیتا

اَنَّكَ قُتِلْتَ وَلَمْ تَمُتْ بَلْ بِرَجَاءِ حَيَاتِكَ حَيِيَتْ قُلُوبُ شِيعَتِكَ

ہوں کہ آپ قتل ہوئے تو آپ مرے نہیں بلکہ آپکے زندہ ہونے کے تصور سے آپ کے پیروکاروں کے دل زندہ ہیں

وَبِضِيَاءِ نُورِكَ اهْتَدَى الطَّالِبُونَ اِلَيْكَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ نُورُ اللّٰهِ الَّذِي

اور آپ کی روشنی کی کرنوں کے ذریعے چاہنے والے آپ تک پہنچتے ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ خدا کا وہ نور ہیں جو

لَمْ يُطْفَأْ وَلَا يُطْفَأُ اَبَدًا وَاَنَّكَ وَجْهُ اللّٰهِ الَّذِي لَمْ يَهْلِكْ وَلَا يُهْلَكُ

مٹا نہیں اور نہ ہی یہ کبھی مٹے گا اور بے شک آپ خدا کا وہ رخ ہیں جو ختم نہیں ہوتا اور نہ ہی یہ کبھی

اَبَدًا وَاَشْهَدُ اَنَّ هٰذِهِ التُّرْبَةَ تُرْبَتُكَ وَهٰذَا الْحَرَمَ حَرَمُكَ وَهٰذَا

ختم ہوگا میں گواہ ہوں کہ یہ قبر آپ کی قبر ہے یہ روضہ آپ کا روضہ ہے اور یہ

الْمَصْرَعَ مَصْرَعُ بَدَنِكَ لَا ذَلِيلَ وَاللّٰهِ مُعِزُّكَ وَلَا مَغْلُوبَ وَاللّٰهِ

قتل گاہ آپ کے بدن کی قتل گاہ ہے آپ پست نہیں کہ خدا نے آپ کو عزت دی اور آپ ہارے نہیں کہ خدا نے

نَاصِرُكَ هٰذِهٖ شَهَادَةٌ لِّيْ عِنْدَكَ اِلٰى يَوْمِ قَبْضِ رُوْحِيْ بِحَضْرَتِكَ وَالسَّلَامُ

آپ کی مدد فرمائی یہ ہے آپ کے سامنے میری گواہی اس دن تک جب آپ کی موجودگی میں میری روح قبض ہوگی اور سلام ہو

عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

چوتھی زیارت

شب ہائے قدر میں امام حسینؑ کی زیارت

جاننا چاہیے کہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت ماہ رمضان میں کرنے اور خاص کر اس کی پہلی پندرہویں اور آخری رات میں اور شب ہائے قدر میں آپ کی زیارت کرنے کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں وارد ہوئی ہیں، امام محمد تقی علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ فرمایا: ماہ رمضان کی تیئسویں رات وہ رات ہے، جس کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ یہ شب قدر ہے۔ اسی رات میں ہر امر محکم اور مقدر ہوتا ہے۔ پس جو شخص اس شب میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے تو چوبیس ہزار پیغمبر اور فرشتے اس کے ساتھ مصافحہ کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ اس رات حضرت کی زیارت کرنے کے لیے خدائے تعالیٰ سے اجازت لے کر آتے ہیں۔ ایک اور معتبر حدیث میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ جب شب قدر آتی ہے تو ساتویں آسمان پر عرش کے اندرونی حصے میں ایک منادی یہ ندا دیتا ہے کہ خدائے تعالیٰ نے بخش دیا ہر ایسے شخص کو جو حسینؑ ابن علیؑ کی زیارت کے لیے آیا ہے، ایک اور روایت میں ہے کہ جو شخص شب قدر میں قبر حسینؑ پر ہو اور اس سے قریب تر یا اس کے آس پاس جہاں بھی جگہ ملے دو رکعت نماز بجا لائے اور پھر حق تعالیٰ سے بہشت کا سوال کرے اور آتش جہنم سے پناہ طلب کرے تو وہ اس کا سوال جنت پورا کرے گا اور جہنم سے پناہ عطا فرمائے گا۔ ابن قولویہ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ماہ مبارک رمضان میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اور راستہ راہ میں مر جائے تو اس کی پیشی اور حساب وغیرہ نہیں ہوگا اور اس سے کہا جائے گا کہ بے خوف و خطر جنت میں داخل ہو جا، باقی رہا اس زیارت کا متن یعنی اس کے الفاظ و

Presented by www.ziaraat.com

کلمات کہ جو شب قدر میں امام حسین علیہ السلام کے لیے پڑھی جاتی ہے اور اس کا ذکر شیخ مفیدؒ شیخ محمد بن المشہدیؒ، سید ابن طاؤسؒ اور شہیدؒ نے کتب مزار میں کیا ہے اور اس زیارت کو شب قدر اور عید الفطر و عید الاضحیٰ کے لیے مخصوص قرار دیا ہے۔ نیز شیخ محمد بن المشہدیؒ نے اپنی معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جب تم ابی عبد اللہ الحسین علیہ السلام کی زیارت کا ارادہ کرو تو غسل کرکے پاکیزہ لباس پہنو، پھر حضرت کی ضریح پاک کی طرف جاؤ اور اس کے نزدیک کھڑے ہو کر حضرت کی طرف رُخ کرو اس طرح کہ قبلہ کو اپنے دونوں کندھوں کے درمیان قرار دو اور یہ کہو:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَابْنَ الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے فاطمہؑ کے فرزند جو بہت سچی پاکیزہ اور تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر

يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ

اے میرے مولا اے ابا عبد اللہ خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میں گواہ ہوں کہ آپ نے نماز کو قائم

الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ

رکھا اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور بُرے کاموں سے منع کیا آپ

تَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ وَجَاهَدْتَ فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَصَبَرْتَ

نے تلاوت قرآن کی کہ جو تلاوت کا حق ہے آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کیا کہ جو جہاد کا حق ہے اور آپ نے

عَلَى الْاَذٰى فِيْ جَنْبِهٖ مُحْتَسِبًا حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ اَشْهَدُ اَنَّ الَّذِيْنَ

خدا کی خاطر دکھوں پر صبر کیا امید اجر میں حتیٰ کہ آپ نے شہادت پائی میں گواہ ہوں کہ جنہوں نے آپ کی

خَالَفُوْكَ وَحَارَبُوْكَ وَالَّذِيْنَ خَذَلُوْكَ وَالَّذِيْنَ قَتَلُوْكَ مَلْعُوْنُوْنَ

مخالفت کی اور آپ سے لڑے نیز جنہوں نے آپ کا ساتھ نہ دیا اور جنہوں نے آپ کو قتل کیا وہ سب لعنت

عَلٰى لِسَانِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى لَعَنَ اللهُ الظَّالِمِيْنَ لَكُمْ

کیے گئے نبی امی کی زبان سے یقیناً وہ ناکام رہا جس نے جھوٹا دعویٰ کیا خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ہے

مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ اَتَيْتُكَ يَا

پہلوں اور پچھلوں میں سے اور دگنا ہو ان پر درد ناک عذاب میں آیا آپ کے ہاں اے

مَوْلَايَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَائِكَ مُعَادِيًا

میرے مولا اے رسول خدا کے فرزند زیارت کرنے آپ کا حق پہچانتے ہوئے آپ کے دوستوں سے دوستی آپ کے دشمنوں سے

لِاَعْدَائِكَ مُسْتَبْصِرًا بِالْهُدَى الَّذِيْ اَنْتَ عَلَيْهِ عَارِفًا بِضَلَالَةِ مَنْ

دشمنی رکھتے ہوئے اس راستے کو درست جانتے ہوئے جس پر آپ چلے اسے گمراہ سمجھتے ہوئے جس نے آپ کی مخالفت

خَالَفَكَ فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ - اس کے بعد زائر خود کو قبر مبارک سے لپٹائے اور اپنا منہ

کی پس اپنے رب کے ہاں میری سفارش کریں۔

اس پر رکھے پھر سرہانے کی طرف جائے اور کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ

سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت اس کی زمین

وَسَمَائِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رُوْحِكَ الطَّيِّبِ وَجَسَدِكَ الطَّاهِرِ وَعَلَيْكَ

اور اس کے آسمان میں خدا رحمت کرے آپ کی شفاف روح پر اور آپ کے جسم پاک پر اور آپ پر

السَّلَامُ يَا مَوْلَايَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام ہو اے میرے مولا خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اب پھر سے خود کو قبر شریف سے لپٹائے اس پر بوسہ دے اور اپنا چہرہ اس پر رکھ دے، اس کے بعد سرہانے کی طرف چلا جائے اور دو رکعت نماز زیارت ادا کرے، بعدہٗ وہاں مزید جتنی چاہے نماز پڑھے۔ پھر قبر مبارک کی پائنتی میں جائے اور حضرت علی اکبرؑ کی زیارت کرے۔ اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَابْنَ مَوْلَايَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ لَعَنَ اللّٰهُ

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اور میرے مولا کے فرزند خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات خدا لعنت کرے

مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ

اسے جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے جس نے آپ کو قتل کیا نیز ان پر دردناک عذاب میں دگنا اضافہ کرے

اب جو دعا چاہے مانگے اور پھر دیگر شہدا کی طرف متوجہ ہو جب کہ قبر کی پائنتی سے قبلہ کی طرف مائل ہو۔ پس یوں کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الصِّدِّيقُونَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الشُّهَدَاءُ الصَّابِرُونَ

سلام ہو تم سب پر اے بہت سچے افراد سلام ہو تم پر اے شہیدو جو بہت صبر کرنے والے ہو

اَشْهَدُ اَنَّكُمْ جَاهَدْتُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَ صَبَرْتُمْ عَلَى الْاَذٰى فِي جَنْبِ اللّٰهِ

میں گواہ ہوں کہ یقیناً تم نے خدا کی راہ میں جہاد کیا اور خدا کی خاطر دکھ تکلیف پر صبر سے کام لیا

وَ نَصَحْتُمْ لِلّٰهِ وَ لِرَسُولِهِ حَتّٰى اَتٰيكُمُ الْيَقِينُ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ

تم نے خدا و رسول سے خلوص برتا حتیٰ کہ تم دنیا سے گزر گئے میں گواہ ہوں کہ مزور تم اپنے رب کے ہاں

رَبِّكُمْ تُرْزَقُونَ فَجَزَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَ اَهْلِهِ اَفْضَلَ جَزَاءِ

زندہ ہو رزق پاتے ہو پس خدا تمہیں جزا دے اسلام اور اہل اسلام کی طرف سے بہترین جزا جو نیکوکاروں

الْمُحْسِنِينَ وَ جَمَعَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ فِي مَحَلِّ النَّعِيمِ

کے لیے ہے اور یکجا کرے ہمیں تمہیں نعمتوں والی جنت کے مکانوں میں

اب حضرت عباسؑ ابن امیرالمومنینؑ کی زیارت کے لیے جائے اور جب وہاں پہنچے تو حضرت کی ضریح مبارک کے پاس کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ

سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنینؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے بندۂ خوش کردار

الْمُطِيعُ لِلّٰهِ وَ لِرَسُولِهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ جَاهَدْتَ وَ نَصَحْتَ وَ صَبَرْتَ

خدا اور اس کے رسول کے اطاعت گزار میں گواہ ہوں کہ مزور آپ نے جہاد کیا خیر اندیشی کی اور صبر سے کام لیا

حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِينُ لَعَنَ اللّٰهُ الظَّالِمِينَ لَكُمْ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَ الْاٰخِرِينَ

حتیٰ کہ آپ دنیا سے چل بسے خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے آپ پر ظلم ڈھایا پہلوں اور پچھلوں میں سے

وَ اَلْحَقَهُمْ بِدَرْكِ الْجَحِيمِ

اور خدا ان کو جہنم کے نچلے درجے میں پھینکے

پھر حضرت کی مسجد میں جس قدر چاہے سنتی نماز ادا کرے اور باہر آجائے۔

پانچویں زیارت۔ عیدالفطر و عیدالاضحیٰ میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت

یہ امام حسین علیہ السلام کی وہ زیارت ہے جو عیدالفطر اور عید قربان میں پڑھی جاتی ہے،

Presented by www.ziaraat.com

معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص تین راتوں میں سے کسی ایک رات کو روضۂ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے تو اس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور وہ راتیں ہیں عید الفطر کی رات، عید قربان کی رات اور پندرہ شعبان کی رات۔ معتبر روایت میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے وارد ہے کہ جو شخص تین راتوں میں سے کسی ایک رات امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے تو اس کے گزشتہ و آئندہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور وہ راتیں ہیں پندرہ شعبان، تیئیس رمضان اور عید الفطر کی رات، امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص ایک ہی سال میں پندرہ شعبان، عید فطر اور شب عرفہ (نویں ذوالحجہ کی شب) میں امام حسین کی زیارت کرے تو حق تعالیٰ اس کے لیے ایک ہزار حج مبرور اور ایک ہزار عمرۂ مقبولہ کا ثواب لکھتا ہے۔ دُنیا و آخرت میں اس کی

[redacted]

Presented by www.ziaraat.com

اللهِ الْمُحْدِقِينَ بِهٰذَا الْحَرَمِ الْمُقِيمِينَ فِي هٰذَا الْمَشْهَدِ

حرم کے چوگرد موجود ہو جو اس زیارت گاہ میں اقامت رکھتے ہو ۔

پس اگر زائر کے دل میں خوف پیدا ہو جائے اور آنکھوں میں آنسو آجائیں تو سمجھے کہ اجازت مل گئی۔ پس اندر داخل ہو جائے پہلے دایاں پاؤں اندر رکھے اور پھر بایاں اور کہے :

بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَفِي سَبِيلِ اللهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْنِي مُنْزَلًا

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی راہ میں اور رسول خدا کے دین و آئین پر آیا ہوں! جگہ دے مجھ کو اس

مُبَارَكًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ۔ پھر کہے : اَللهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ

بابرکت مکان میں اور تو ہے بہترین میزبان خدا بزرگتر ہے بزرگی کے ساتھ اور حمد ہے خدا کے لیے بہت بہت پاک تر ہے

اللهِ بُكْرَةً وَاَصِيلًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الْمَاجِدِ الْاَحَدِ الْمُتَفَضِّلِ

خدا ہر صبح اور ہر شام اور حمد ہے خدا کے لیے جو تنہا بے نیاز بزرگی والا یگانہ فضل کرنے والا

الْمَنَّانِ الْمُتَطَوِّلِ الْحَنَّانِ الَّذِي مِنْ تَطَوُّلِهِ سَهَّلَ لِي زِيَارَةَ مَوْلَايَ بِاِحْسَانِهِ

احسان کے ساتھ بہت عطا کرنے والا محبت کے ساتھ وہ جس کی عطا اور احسان سے میرے مولا کی زیارت میرے لیے آسان ہوئی

وَلَمْ يَجْعَلْنِي عَنْ زِيَارَتِهِ مَمْنُوعًا وَلَا عَنْ ذِمَّتِهِ مَدْفُوعًا بَلْ تَطَوَّلَ وَمَنَحَ

اس نے مجھے ان کی زیارت کرنے سے نہیں روکا اور ان کی پناہ سے محروم نہیں کیا بلکہ اس نے عطا و بخشش سے کام لیا

اب اندر جائے اور جب روضہ مبارک کے درمیان پہنچے تو قبر مطہر کے سامنے گریہ کرتے ہوئے عاجزی سے کھڑے ہو کر کہے :

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صِفْوَةِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ اَمِينِ

[redacted]

Presented by www.ziaraat.com

عَلَى حُجَّةِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ التَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللهِ

وارث، جو حجت خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے وصی نیکوکار پرہیزگار سلام ہو آپ پر اے قربان خدا

وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُورَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ

اور قربان خدا کے فرزند اور وہ فرد جس کا بدلہ لیا جانا ہے میں گواہ ہوں کہ آپ نے نماز قائم فرمائی اور زکوٰۃ ادا کرتے رہے

وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتَ فِي اللهِ حَقَّ

آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا برے کاموں سے منع کیا اور راہ خدا میں جہاد کیا جو جہاد کرنے کا

جِهَادِهِ حَتّٰى اسْتُبِيحَ حُرْمَتُكَ وَقُتِلْتَ مَظْلُومًا

حق ہے یہاں تک کہ آپ کی بے احترامی ہوئی اور آپ مظلومی میں قتل ہو گئے

پھر حضرت کے سرہانے دھڑکتے دل اور روتی آنکھوں کے ساتھ کھڑے ہو کر کہے :

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر

يَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاۤءِ سَيِّدَةِ نِسَاۤءِ الْعَالَمِينَ

اے اوصیا کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر فاطمہؑ زہرا کے فرزند جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَطَلَ الْمُسْلِمِينَ يَا مَوْلَايَ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُورًا فِي

سلام ہو آپ پر اے مسلمانوں میں بڑے بہادر اے میرے مولا میں گواہ ہوں کہ آپ نور کی صورت میں رہے

الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ

عزت والی پشتوں اور پاک تر رحموں میں جاہلیت نے آپ کو اپنی نجاستوں سے آلودہ نہیں

بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَاۤئِمِ

کیا اور نہ اس نے آپ پر اپنے برے اثرات ڈالے میں گواہ ہوں کہ آپ دین کے ستونوں

الدِّينِ وَاَرْكَانِ الْمُسْلِمِينَ وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِينَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ

مسلمانوں کے سرداروں اور مومنوں کے قلعوں میں سے ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ امام نیکوکار

التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ

پرہیزگار پسندیدہ پاکیزہ رہبر راہ یافتہ ہیں اور میں گواہ ہوں کہ جو ائمہ آپ کی اولاد میں سے ہیں وہ

Presented by www.ziaraat.com

اَلتَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا۔

پرہیزگاری کے پیامی ہدایت کے نشان خدا کی مضبوط رسی اور اہل دنیا پر اس کی حجت ہیں

اب خود کو قبر شریف کے ساتھ لپٹائے اور کہے: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ يَا مَوْلَايَ

یقیناً ہم خدا کے ہیں اور اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں اے میرے مولا

اَنَا مُوَالٍ لِوَلِيِّكُمْ وَمُعَادٍ لِعَدُوِّكُمْ وَاَنَا بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ

میں آپ کے دوست کا دوست اور آپ کے دشمن کا دشمن ہوں میں آپ کا اور آپ کی رجعت کا معتقد ہوں یقین رکھتا

بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ

ہوں اپنے دین کے احکام اور اپنے عمل کے بدلے پر میرا دل آپ کے دل سے پیوستہ اور میرا مقصد آپ کے مقصد کی پیروی ہے

يَا مَوْلَايَ اَتَيْتُكَ خَائِفًا فَاٰمِنِّيْ وَاَتَيْتُكَ مُسْتَجِيْرًا فَاَجِرْنِيْ وَاَتَيْتُكَ فَقِيْرًا

اے میرے مولا آپ کے پاس ڈرتا ہوا آیا ہوں مجھے تسلی دیں آپ کے پاس پناہ لینے آیا ہوں مجھے پناہ دیں اور آپکے پاس محتاج

فَاَغْنِنِيْ سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ اَنْتَ مَوْلَايَ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اٰمَنْتُ

ہو کر آیا ہوں مالامال کریں اے میرے آقا اے میرے مولا آپ میرے وہ مولا ہیں جو خدا کی ساری مخلوق پر اس کی حجت ہیں میں ایمان رکھتا ہوں

بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ وَبِظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ وَاَوَّلِكُمْ وَاٰخِرِكُمْ

آپ کے نہاں و عیاں پر آپکے ظاہر پر اور آپ کے باطن پر اور آپ کے اول پر اور آخر پر

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ التَّالِيْ لِكِتَابِ اللّٰهِ وَاَمِيْنُ اللّٰهِ الدَّاعِيْ اِلَى اللّٰهِ بِالْحِكْمَةِ

میں گواہ ہوں کہ آپ کتاب خدا کی تلاوت کرنے والے خدا کے امانتدار خدا کی طرف بلانے والے دانشمندی

وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَاُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ

اور بہترین نصیحت کے ساتھ خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور جس نے آپ کو قتل کیا اور خدا لعنت

اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ۔ پھر حضرت کے سرہانے کی طرف دو رکعت نماز

کرے اس گروہ پر جس نے یہ بات سنی تو وہ اس پر خوشنود ہوا

بجالائے اور نماز کا سلام دینے کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَكَ صَلَّيْتُ وَلَكَ رَكَعْتُ

اے معبود! بے شک میں نے تیرے لیے نماز پڑھی تیرے لیے رکوع کیا

وَلَكَ سَجَدْتُ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَاِنَّهٗ لَا تَجُوْزُ الصَّلٰوةُ وَالرُّكُوْعُ

اور تیرے لیے سجدہ کیا ہے تو یکتا ہے اور تیرا کوئی ساجھی نہیں پس نہیں ہے جائز نماز پڑھنا اور رکوع کرنا

Presented by www.ziaraat.com

وَالسُّجُودُ إِلَّا لَكَ لِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ

اور سجدہ کرنا مگر تیرے ہی واسطے اس لیے کہ تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَبْلِغْهُمْ عَنِّي أَفْضَلَ السَّلَامِ وَالتَّحِيَّةِ وَارْدُدْ عَلَيَّ مِنْهُمُ السَّلَامَ

وآل محمدؐ پر اور پہنچا ان کو میری طرف سے بہترین سلام اور درود اور پلٹا مجھ پر ان کی طرف سے دعا سلامتی

اللّٰهُمَّ وَهَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ هَدِيَّةٌ مِنِّي إِلَىٰ سَيِّدِي الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ

اے معبود! میری یہ دو رکعت نماز ہدیہ ہے میری طرف سے میرے سردار حسینؑ کے لیے جو فرزند ہیں علیؑ کے

عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ وَتَقَبَّلْهُمَا مِنِّي وَاجْزِنِي

ان دونوں پر سلام اے معبود! رحمت فرما حضرت محمدؐ پر اور حسینؑ پر اور قبول کر ان کو میری طرف سے اور پوری کر

أَفْضَلَ أَمَلِي وَرَجَائِي فِيكَ وَفِي وَلِيِّكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ.

ان کی خاطر میری بہترین آرزو اور امید جو ہیں تجھ سے اور تیرے اس دوست سے رکھتا ہوں اے مومنوں کے سرپرست

پھر اپنے آپ کو قبر مبارک سے لپٹائے اور کہے: اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَظْلُومِ

سلام ہو حسینؑ ابن علیؑ پر کہ جو ستم رسیدہ شہید ہیں

الشَّهِيدِ قَتِيلِ الْعَبَرَاتِ وَأَسِيرِ الْكُرُبَاتِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّهُ وَلِيُّكَ

ایسے مقتول ہیں جن پر آنسو بہائے گئے اور جن پر مصیبتیں آپڑیں اے معبود! بے شک میں گواہ ہوں کہ حسینؑ تیرے دوست

وَابْنُ وَلِيِّكَ وَصَفِيُّكَ الثَّائِرُ بِحَقِّكَ أَكْرَمْتَهُ بِكَرَامَتِكَ وَخَتَمْتَ

اور تیرے دوست کے بیٹے اور تیرے پسندیدہ تیری خاطر خونخواہی کرنے والے جن کو تو نے اپنی عزت سے عزت دی ان کا خاتمہ

لَهُ بِالشَّهَادَةِ وَجَعَلْتَهُ سَيِّدًا مِنَ السَّادَةِ وَقَائِدًا مِنَ الْقَادَةِ وَأَكْرَمْتَهُ

شہادت پر فرمایا اور بنایا ان کو سرداروں میں سے سردار اور رہناؤں میں سے رہنما تو نے بزرگی دی

بِطِيبِ الْوِلَادَةِ وَأَعْطَيْتَهُ مَوَارِيثَ الْأَنْبِيَاءِ وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلَىٰ

ان کو پاکیزہ پیدائش سے اور عطا فرمائے ان کو نبیوں کے ورثے تو نے قرار دیا ان کو اپنی مخلوق پر

خَلْقِكَ مِنَ الْأَوْصِيَاءِ فَأَعْذَرَ فِي الدُّعَاءِ وَمَنَحَ النَّصِيحَةَ وَبَذَلَ

حجت اوصیا میں سے پس انہوں نے دعوت حق میں حجت تمام کی لگاتار نصیحت کرتے رہے اور تیرے نام پر

مُهْجَتَهُ فِيكَ حَتَّى اسْتَنْقَذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَيْرَةِ الضَّلَالَةِ وَ

گردن کٹا دی تاکہ تیرے بندوں کو جہالت کے اندھیروں اور گمراہی کی پریشانیوں سے نکالیں جبکہ

قَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا وَبَاعَ حَظَّهُ مِنَ الْآخِرَةِ بِالْأَدْنَى وَتَرَدَّى فِي

ان کے خلاف وہ لوگ جمع تھے جو دنیا پر ریجھ گئے انہوں نے آخرت کو دنیا کے بدلے فروخت کر دیا اور خواہش کے

هَوَاهُ وَأَسْخَطَكَ وَأَسْخَطَ نَبِيَّكَ وَأَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ أُولِي الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ

پیچھے چل پڑے انہوں نے تجھے اور تیرے نبی کو ناراض کیا تیرے ان بندوں کا کہنا مانا جو فسادی اور بے ایمان تھے

وَحَمَلَةَ الْأَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِينَ النَّارَ فَجَاهَدَهُمْ فِيكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا

اور ان گناہوں کا بوجھ اٹھا لیا کہ ان کا جہنم میں جانا لازم ٹھہرا پس حسینؑ تیرے لئے ان سے صبر و احتیاط کے ساتھ جہاد کیا

مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ لَا تَأْخُذُهُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ حَتَّى سُفِكَ فِي طَاعَتِكَ دَمُهُ

آگے بڑھے پیچھے نہیں ہٹے خدا کے بارے میں انہوں نے کسی ملامت کرنیوالے کو اہمیت نہ دی حتیٰ کہ تیری فرمانبرداری پر ان کا خون بہا دیا گیا

وَاسْتُبِيحَ حَرِيمُهُ اللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ لَعْنًا وَبِيلًا وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا

اور ان کی حرمت پامال کی گئی اے معبود! ان ظالموں پر لعنت کر وہ لعنت جو سخت ہو اور جھونک دے ان کو دردناک عذاب میں

پھر حضرت علی اکبر علیہ السلام جو امام حسین علیہ السلام کی پائنتی میں ہیں ان کی طرف جائے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے خاتم خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

اے فرزند فاطمہؑ جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنینؑ کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَظْلُومُ الشَّهِيدُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي عِشْتَ سَعِيدًا وَقُتِلْتَ

سلام ہو آپ پر اے کہ آپ ستم رسیدہ شہید ہیں میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ خوش بختی میں جیے اور قتل ہوئے

مَظْلُومًا شَهِيدًا۔ اب دیگر شہداء کی قبور کی طرف منہ کرے اور کہے: اَلسَّلَامُ

تو ستم رسیدہ شہید بنے۔ سلام ہو

عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الذَّابُّونَ عَنْ تَوْحِيدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ

آپ پر اے خدا کی توحید کی خاطر جنگ کرنے والو سلام ہو تم پر کہ تم نے بڑا صبر کیا

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي فُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيمًا۔

ہاں کیا ہی اچھا ہے تمہارا آخرت کا گھر میرے ماں باپ تم پر قربان تم نے بہت بڑی کامیابی حاصل کی۔

اس کے بعد حضرت عباسؑ بن حضرت علی المرتضیٰ علیہما السلام کے مزار پر جائے اور ضریح پاک کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَالصِّدِّيْقُ الْمُوَاسِيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اٰمَنْتَ

سلام ہو آپ پر اے بندۂ نیک و پرہیزگار صاحب صدق اور غمخوار میں گواہ ہوں کہ آپ خدا کے

بِاللّٰهِ وَنَصَرْتَ ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَدَعَوْتَ اِلٰى سَبِيْلِ اللّٰهِ وَوَاسَيْتَ بِنَفْسِكَ

معتقد تھے آپ نے رسول خدا کے فرزند کا ساتھ دیا لوگوں کو راہ خدا کی طرف بلایا اور آپ نے ہمدردی میں جان قربان کر دی

فَعَلَيْكَ مِنَ اللّٰهِ اَفْضَلُ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامُ ۔ پھر اپنے آپ کو قبر شریف سے لپٹائے

پس آپ پر خدا کی طرف سے بہترین رحمت اور سلام ہو

اور کہے: بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا نَاصِرَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ الْحُسَيْنِ

قربان آپ پر میرے ماں باپ اے دین خدا کے ناصر سلام ہو آپ پر اے مدد کرنے والے حسینؑ کی

الصِّدِّيْقِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ عَلَيْكَ مِنِّي السَّلَامُ

جو صاحب صدق ہیں سلام ہو آپ پر مددگار حسینؑ کے جو شہید ہیں آپ پر میری طرف سے سلام ہو

مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

جب تک باقی ہوں اور جب تک رات دن باقی ہیں

پھر حضرت کے سرہانے کی طرف جائے اور دو رکعت نماز ادا کرے اور اس کے بعد وہ دعا پڑھے جو امام حسین علیہ السلام کے سرہانے پڑھی تھی۔ یعنی اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ صَلَّيْتُ .... تا آخر جو امام حسین علیہ السلام کی زیارت مطلقہ میں ساتویں زیارت کے ہمراہ نقل ہو چکی ہے۔ جب یہ دعا پڑھ لے تو ضریح امام حسین علیہ السلام پر آجائے اور جب تک چاہے حضرت کے پاس رہے۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ اس مقدس جگہ کو اپنی خوابگاہ نہ بنائے۔ جب حضرت سے وداع کرنا چاہے تو آپ کے سرہانے کے نزدیک کھڑا ہو جائے اور روتے ہوئے کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ سَلَامَ مُوَدِّعٍ لَا قَالٍ وَلَا سَئِمٍ فَاِنْ اَنْصَرِفْ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا الوداعی سلام اس کا جو دل تنگ نہیں اور نہ تھکا ہوا ہے پس اگر میں پلٹ جاؤں

فَلَا عَنْ مَلَالَةٍ وَاِنْ اُقِمْ فَلَا عَنْ سُوْٓءِ ظَنٍّ بِمَا وَعَدَ اللّٰهُ الصَّابِرِيْنَ

تو اس کی وجہ رنجش نہیں اور اگر ٹھہروں تو اس کی وجہ کوئی بدگمانی نہیں اس وعدے سے جو خدا نے صابروں سے کیا ہے

يَا مَوْلَايَ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي لِزِيَارَتِكَ وَرَزَقَنِي الْعَوْدَ إِلَيْكَ وَ

اے میرے آقا خدا اس زیارت کو میرے لیے آپ کی آخری زیارت قرار نہ دے وہ مجھے آپ کے حضور دوبارہ آنا نصیب کرے آپ

الْمُقَامَ فِي حَرَمِكَ وَالْكَوْنَ فِي مَشْهَدِكَ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

کے حرم میں ٹھہرنے کا موقع دے اور آپ کے روضہ پر حاضری کی سعادت بخشے ایسا ہی ہو اے جہانوں کے رب

اب حضرت کی ضریح مقدس کو بوسہ دے اور اپنے سارے بدن کو اس سے مس کرے کہ بے شک یہ اس کے لیے حفظ و امان کا باعث ہے، پھر حضرت کے ہاں سے نکل پڑے، لیکن اس طرح کہ اس کا منہ قبر شریف کی طرف ہو اور پشت اس کی طرف نہ کرے، اس وقت یہ کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ الْمَقَامِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَرِيكَ الْقُرْآنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے اہل ایمان کے مقام کے دروازہ سلام ہو آپ پر اے ہم مرتبۂ قرآن سلام ہو آپ پر

يَا حُجَّةَ الْخِصَامِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِينَةَ النَّجَاةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا

اے دشمنوں پر حجت سلام ہو آپ پر اے کشتیٔ نجات سلام ہو تم پر اے

مَلَائِكَةَ رَبِّي الْمُقِيمِينَ فِي هٰذَا الْحَرَمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَبَداً مَا

میرے رب کے فرشتو جو اس حرم میں اقامت رکھتے ہو سلام ہو آپ پر ہمیشہ ہمیشہ جب تک

بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ۔ پھر یہ کہے: إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ وَلَا

میں باقی ہوں اور رات دن باقی ہیں ہم خدا کے ہیں اور اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں اور نہیں

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

حرکت اور نہیں قوت مگر وہ جو خدائے بلند و بزرگ سے ملتی ہے

اس کے ساتھ ہی حرم پاک سے باہر آجائے، سید ابن طاؤسؒ اور شیخ محمد بن المشہدیؒ فرماتے ہیں کہ جو زائر اس طرح عمل کرے تو گویا وہ اس شخص کی مثل ہے جس نے خدائے تعالےٰ کی زیارت کی ہو۔

Presented by www.ziaraat.com

چھٹی زیارت

عرفہ کے دن امام حسین علیہ السلام کی زیارت

جاننا چاہیئے کہ اہل بیت اطہار علیہم السلام سے زیارت عرفہ سے متعلق بہت زیادہ روایات اور جو کچھ اس کی فضیلت و ثواب میں وارد ہوا ہے وہ حد شمار سے باہر ہے تو بھی یہاں ہم زائرین کا شوق بڑھانے کے لیے ان میں سے چند حدیثیں نقل کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔ معتبر سند کے ساتھ بشیر دہان سے روایت ہے ...... کہ اس نے کہا: میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں گزارش کی کہ بعض موقعوں پر حج مجھ سے ترک ہو جاتا ہے اور میں عرفہ کا دن ضریح امام حسین علیہ السلام کے پاس گزارتا ہوں، آپ نے فرمایا کہ اے بشیر! تو بہت اچھا عمل کرتا ہے۔ کیونکہ جو مومن امام حسین علیہ السلام کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے روز عید کے علاوہ کسی دن آپ کی زیارت کرے تو اس کے لیے بیس حج اور بیس عمرہ مقبولہ اور بیس جہاد کا ثواب لکھا جاتا ہے جو اس نے کسی پیغمبر یا امام عادل کی ہمراہی میں کیے ہوں۔ پھر جو شخص عرفہ کے دن حضرت کے حق کی معرفت کے ساتھ آپ کی زیارت کرے تو اس کے نامہ اعمال میں ہزار حج، ہزار عمرہ مقبولہ اور ہزار جہاد کا ثواب تحریر کیا جاتا ہے۔ جو اس نے کسی نبی مرسل یا امام عادل کے ہم رکاب رہ کر کیے ہوں، میں نے عرض کی کہ مجھے وقوف عرفات کا ثواب کہاں مل سکتا ہے؟ پس حضرت نے غضب کی نظر سے دیکھتے ہوئے فرمایا کہ اے بشیر جب کوئی شخص روز عرفہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے جائے اور نہر فرات میں غسل کرے اس کے بعد حضرت کی قبر شریف کی طرف چلے تو خدا اس کے ہر قدم کے لیے جو وہ اٹھاتا ہے اس کے نام ایک حج کا ثواب لکھے گا۔ جو وہ تمام مناسک کے ساتھ بجالائے۔ راوی کا بیان ہے کہ میرا گمان یہ ہے کہ حضرت نے حج کے ساتھ عمرہ کا ذکر بھی فرمایا ہے۔ چنانچہ بہت سی معتبر احادیث میں وارد ہے کہ خدائے تعالیٰ قبل اس کے کہ روز عرفہ اہل عرفات کی طرف نظر فرمائے وہ زائرین قبر حسینؑ پر نظر رحمت کرتا ہے۔ ایک معتبر حدیث میں رفاعہ سے نقل ہوا ہے کہ مجھ سے امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: کیا اس سال تم نے حج کیا ہے؟ میں نے عرض کی کہ آپ پر قربان ہو جاؤں! میرے پاس اتنی رقم نہ تھی کہ حج کے لیے جاتا تاہم میں نے

عرفہ کا دن امام حسین علیہ السلام کے روضہ پاک پر گزارا ہے، تب آپ نے فرمایا کہ اے رفاعہ! تم نے ان اعمال میں کوئی کمی نہیں کی جو اہلِ منیٰ نے وہاں انجام دیئے ہیں، اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میں اسے مکروہ سمجھتا ہوں کہ لوگ حج کو ترک کر دیں تو ضرور تم کو ایسی حدیث سناتا کہ تم حضرت کی زیارت کبھی ترک نہ کرتے کچھ دیر تک خاموش رہنے کے بعد مزید فرمایا کہ مجھے میرے والدِ گرامی نے خبر دی ہے کہ جو امام حسین علیہ السلام کے حرمِ مبارک کی طرف جائے جب کہ حضرت کے حق کو پہچانتا ہو اور بڑائی جتانے کے لیے بھی نہ جا رہا ہو تو اس کے ساتھ ایک ہزار فرشتے دائیں جانب اور ایک ہزار فرشتے بائیں جانب ہوتے ہیں نیز اس کے لیے ہزار حج اور ہزار عمرہ کا ثواب تحریر کیا جاتا ہے۔ جو اس نے کسی پیغمبر یا وصیِ پیغمبر کے ساتھ ادا کیے ہوں۔

کیفیت زیارت

باقی رہی حضرت کی زیارت کی کیفیت تو جیسا کہ بزرگ علماء اور رؤسائے مذہب سے فرمایا وہ یوں ہے کہ جب کوئی شخص امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہے تو اگر اس کے لیے ممکن ہو تو نہر فرات میں غسل کرے ورگرنہ جس پاک پانی سے ہو سکے غسل کرے پاکیزہ تر لباس پہنے اور سنجیدگی و وقار کے ساتھ چلے۔ جب حائر کے دروازہ پر پہنچ جائے تو کہے،

اَللهُ اَكْبَرُ۔ پھر یہ پڑھے، اَللهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ

خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے بزرگی کے ساتھ اور حمد ہے خدا کے لیے بہت بہت پاک تر ہے

اللهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ

خدا ہر صبح اور شام اور حمد ہے خدا کے لیے جس نے اس طرف ہماری رہنمائی کی اور ہم راہ نہ پا سکتے

لَوْلَاۤ اَنْ هَدَانَا اللهُ لَقَدْ جَاۤءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ

اگر خدا ہماری رہنمائی نہ فرماتا ضرور آئے ہیں ہمارے رب کے بھیجے رسول حق کے ساتھ سلام ہو خدا کے رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى فَاطِمَةَ

صلی اللہ علیہ وآلہ پر سلام ہو مومنوں کے امیرؑ پر سلام ہو فاطمہ زہرا

الزَّهْرَاۤءِ سَيِّدَةِ نِسَاۤءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ

پر جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو حضرات حسنؑ و حسینؑ پر سلام ہو

عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ

حضرت علیؑ بن الحسینؑ پر سلام ہو حضرت محمد بن علیؑ پر سلام ہو حضرت جعفرؑ بن

مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَى مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ اَلسَّلَامُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى اَلسَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدِ

محمدؑ پر سلام ہو حضرت موسیٰؑ بن جعفرؑ پر سلام ہو حضرت علیؑ بن موسیٰؑ پر سلام ہو حضرت محمدؑ

بْنِ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَى

بن علیؑ پر سلام ہو حضرت علیؑ بن محمدؑ پر سلام ہو حضرت حسنؑ بن علیؑ پر سلام ہو ان

الْخَلَفِ الصَّالِحِ الْمُنْتَظَرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ

خلف صالح پر جو منتظر ہیں سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ سلام ہو آپ پر اے

رَسُولِ اللهِ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ الْمُوَالِي لِوَلِيِّكَ الْمُعَادِي

رسول خدا کے فرزند آپ کا یہ غلام جو آپ کے غلام اور آپ کی کنیز کا بیٹا ہے آپ کے دوست سے دوستی رکھنے والا

لِعَدُوِّكَ اسْتَجَارَ بِمَشْهَدِكَ وَتَقَرَّبَ اِلَى اللهِ بِقَصْدِكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

آپ کے دشمن سے دشمنی رکھنے والا پناہ لیتا ہے آپ کے روضہ کی اور آپ کی طرف آنے میں خدا کا قرب چاہتا ہے حمد ہے خدا کے لیے

هَدَانِي لِوِلَايَتِكَ وَخَصَّنِي بِزِيَارَتِكَ وَسَهَّلَ لِي قَصْدَكَ

جس نے مجھے آپ کی ولایت کا راستہ دکھایا مجھے آپ کی زیارت میں خاص کیا اور آپکی طرف آنے میں سہولت دی

پس حضرت کے روضہ مقدسہ میں داخل ہو جائے اور آپ کے سر کے مقابل کھڑے ہو کر کہے :

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللهِ

سلام ہو آپ پر اے آدمؑ کے وارث جو خدا کے پسندیدہ ہیں سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے وارث جو خدا کے نبی ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى

سلام ہو آپ پر اے ابراہیمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ کے وارث جو

كَلِيمِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

خدا کے کلیم ہیں سلام ہو آپ پر اے عیسیٰؑ کے وارث جو خدا کی روح ہیں سلام ہو آپ پر اے محمدؐ

مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ

کے وارث جو خدا کے دوست ہیں سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنین علیؑ کے وارث سلام ہو

Presented by www.ziaraat.com

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ

آپ پر کہ آپ فاطمہ زہراؑ کے وارث ہیں سلام ہو آپ پہ اے محمد مصطفےؐ کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے علی مرتضیٰؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَدِيجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوِتْرَ

آپ پہ اے خدیجہ کبریٰ کے فرزند سلام ہو آپ پہ اے قربان خدا اور قربان خدا کے فرزند اور وہ خون

الْمَوْتُورَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ

جس کا بدلہ لیا جائے گا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ ادا کرتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا

وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰهَ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

برے کاموں سے منع کیا اور خدا کی اطاعت کرتے رہے حتیٰ کہ آپ شہید ہو گئے پس خدا لعنت کرے اس گروہ پر

قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ

جس نے آپ کو قتل کیا خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے یہ واقعہ سنا تو اس پر خوش

بِهِ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلَآئِكَتَهُ وَاَنْبِيَآئَهُ وَرُسُلَهُ اَنِّي

ہوا اے میرے آقا اے ابا عبداللہ میں گواہ کرتا ہوں خدا کو اس کے فرشتوں کو اس کے نبیوں اور رسولوں کو اس پر کہ میں

بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوقِنٌ بِشَرَايِعِ دِينِي وَخَوَاتِيمِ عَمَلِي وَمُنْقَلَبِي

آپ پر اور آپ کی رجعت پہ ایمان رکھتا اور یقین رکھتا ہوں احکام دین پر اپنے عمل کی جزا پر اور خدا کی طرف

اِلٰى رَبِّي فَصَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰى

اپنی واپسی پر پس خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کی روحوں پر آپ کے بدنوں پہ اور آپ میں سے

شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَآئِبِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

حاضر پہ اور آپ کے غائب پر آپ کے ظاہر پہ اور باطن پر رحمتیں ہوں سلام ہو آپ پہ

يَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ وَابْنَ اِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَابْنَ

اے نبیوں کے خاتم کے فرزند اوصیاء کے سردار کے فرزند پرہیزگاروں کے امام کے فرزند چمکتے چہرے

قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ اِلٰى جَنَّاتِ النَّعِيمِ وَكَيْفَ لَا تَكُونُ كَذٰلِكَ

والوں کے پیشوا کے فرزند نعمتوں والی جنت میں داخلے تک سلام اور ایسا کیوں نہ ہو گا جب کہ آپ

وَ اَنْتَ بَابُ الْهُدٰى وَ اِمَامُ التُّقٰى وَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَ الْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَ

ہدایت کا دروازہ ہیں پرہیزگاروں کے امام ہیں خدا کی مضبوط رسی ہیں اہل دنیا پر خدا کی حجت ہیں اور

خَامِسُ اَصْحَابِ الْكِسَاءِ غَذَتْكَ يَدُ الرَّحْمَةِ وَ رَضِعْتَ مِنْ ثَدْيِ الْاِيْمَانِ

آپ اہل کسا میں پانچویں فرد ہیں آپ نے دست رحمت سے غذا کھائی سرچشمۂ ایمان سے دودھ پیا

وَ رُبِّيْتَ فِيْ حِجْرِ الْاِسْلَامِ فَالنَّفْسُ غَيْرُ رَاضِيَةٍ بِفِرَاقِكَ وَ لَا شَاكَّةٍ فِيْ

اور آپ نے اسلام کی آغوش میں پرورش پائی پس یہ دل آپ کی جدائی میں ناخوش ہے اور اسے آپ کے زندہ ہونے

حَيٰوتِكَ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اٰبَائِكَ وَ اَبْنَائِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

میں کوئی شبہ نہیں خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کے بزرگان پر اور آپ کے فرزندوں پر سلام ہو آپ پر اے

صَرِيْعَ الْعَبْرَةِ السَّاكِبَةِ وَ قَرِيْنَ الْمُصِيْبَةِ الرَّاتِبَةِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

وہ شہید جس پر آنسو بہائے گئے اور جس پر مصیبت پہ مصیبت آتی رہی خدا لعنت کرے اس گروہ پر

اِسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْمَحَارِمَ فَقُتِلْتَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ مَقْهُوْرًا وَ اَصْبَحَ رَسُوْلُ

جس نے آپ کی حرمت کو ملحوظ نہ رکھا پس رحمت خدا ہو آپ پر کہ آپ ظلم و ستم سے شہید کیے گئے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ بِكَ مَوْتُوْرًا وَ اَصْبَحَ كِتَابُ اللّٰهِ بِفَقْدِكَ

عربی صلی اللہ علیہ وآلہ آپ کے خون کا بدلہ لینے کے دعویدار بنے اور آپ کی شہادت سے کتاب خدا متروک

مَهْجُوْرًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى جَدِّكَ وَ اَبِيْكَ وَ اُمِّكَ وَ اَخِيْكَ وَ عَلَى الْاَئِمَّةِ

ہو گئی سلام ہو آپ پر اور آپ کے نانا پر آپ کے والد آپ کی والدہ اور آپ کے بھائی پر سلام ان اماموں پر

مِنْ بَنِيْكَ وَ عَلَى الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ وَ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْحَافِّيْنَ بِقَبْرِكَ وَ

جو آپ کی اولاد ہیں اور سلام آپ کے ہمراہ شہید ہونیوالوں پر سلام ان فرشتوں پر جو آپ کی قبر کے گرد رہتے ہیں وہ

الشَّاهِدِيْنَ لِزُوَّارِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِالْقَبُوْلِ عَلٰى دُعَاءِ شِيْعَتِكَ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ کے زائروں کے گواہ ہیں اور آپ کے شیعوں کی دعاؤں کی قبولیت کے لیے آمین کہتے ہیں اور سلام ہو آپ پر

وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات قربان آپ پر میرے ماں باپ اے رسولؐ خدا کے فرزند قربان آپ پر میرے ماں باپ

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَ جَلَّتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ عَلٰى

اے ابا عبداللہ یقیناً آپ کی سوگواری اور آپ کی مصیبت بہت بھاری ہے ہم پر اور ان

جَمِیعِ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَهَیَّاَتْ

سب پر جو آسمانوں اور زمین میں رہتے ہیں پس خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے زین کسی لگام دی اور آپ سے

لِقِتَالِكَ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا عَبْدِاللّٰهِ قَصَدْتُ حَرَمَكَ وَاَتَیْتُ مَشْهَدَكَ اَسْاَلُ

لڑنے کیلئے کمر کسی تیار ہوئے اے میرے آقا اے ابا عبداللہ میں نے آپ کے حرم کا ارادہ کیا اور آپ کے مزار پر حاضر ہوا سوال کرتا

اللّٰهَ بِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَكَ عِنْدَهٗ وَبِالْمَحَلِّ الَّذِیْ لَكَ لَدَیْهِ اَنْ یُّصَلِّیَ عَلٰی

ہوں خدا سے بوسیلہ آپ کی شان کے جو اس کے ہاں ہے اور بوسیلہ آپ کے مرتبہ کے جو اس کے حضور ہے یہ کہ وہ رحمت نازل

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ یَّجْعَلَنِیْ مَعَكُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ بِمَنِّهٖ وَجُوْدِهٖ

کرے محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ مجھے آپ کے ساتھ رکھے دنیا اور آخرت میں اپنے احسان بخشش اور عطا سے

وَكَرَمِهٖ

کام لے کر

پھر ضریح مبارک پر بوسہ دے اور سرہانے کی طرف ہو کر دو رکعت نماز الحمد للہ کے ساتھ جو سورہ چاہے پڑھ کر ادا کرے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ وَرَكَعْتُ وَسَجَدْتُ لَكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لِاَنَّ

اے معبود! بے شک میں نے تیرے لیے نماز پڑھی رکوع کیا اور سجدہ کیا ہے کہ تو یگانہ ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں یہی وجہ ہے کہ

الصَّلٰوةَ وَالرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ لَا تَكُوْنُ اِلَّا لَكَ لِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ

نماز رکوع اور سجدہ نہیں ہوتا مگر صرف تیرے لیے کہ بے شک تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود

اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَبْلِغْهُمْ عَنِّیْ اَفْضَلَ التَّحِیَّةِ

سوائے تیرے اے معبود درود بھیج محمدؐ و آل محمد پر اور پہنچا ان کو میری طرف سے بہترین دعا

وَالسَّلَامِ وَارْدُدْ عَلَیَّ مِنْهُمُ التَّحِیَّةَ وَالسَّلَامَ اَللّٰهُمَّ وَهَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ

اور سلام اور لوٹا مجھ پر ان کی طرف سے دعا و امن و سلامتی اے معبود! یہ دو رکعت نماز ہدیہ ہے

هَدِیَّةٌ مِّنِّیْ اِلٰی مَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ وَاِمَامِی الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ

میری طرف سے میرے مولا میرے آقا اور میرے امام حسین بن علی علیہما السلام کی خدمت میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَقَبَّلْ ذٰلِكَ مِنِّیْ وَاجْزِنِیْ عَلٰی ذٰلِكَ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمد و آل محمدؐ پر اور میرا یہ عمل قبول فرما اور مجھے اس پر بہترین اجر دے

اَفْضَلَ اَمَلِيْ وَرَجَائِيْ فِيْكَ وَفِيْ وَلِيِّكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

جس کی امید و تمنا کرتا ہوں تجھ سے اور تیرے اس ولی سے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

اب اُٹھے اور امام حسین علیہ السلام کی پائنتی میں حضرت علی اکبر کی زیارت کرے کہ جن کا سر اپنے پدر گرامی کے پاؤں کے قریب ہے۔ پس آپ کی قبر مبارک کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے نبیؐ خدا کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے امیرالمومنینؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے حسینؑ شہید کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ ابْنُ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُوْمُ ابْنُ الْمَظْلُوْمِ

آپ پر کہ آپ شہید کے فرزند ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ مظلوم ہیں مظلوم کے فرزند ہیں

لَعَنَ اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً سَمِعَتْ

خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے

بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ

یہ واقعہ سنا تو اس پر خوشنود ہوا سلام ہو آپ پر اے میرے مولا سلام ہو آپ پر اے میرے مولا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ وَابْنَ وَلِيِّهٖ لَقَدْ عَظُمَتِ الْمُصِيْبَةُ وَجَلَّتِ

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا اور دوست خدا کے فرزند یقیناً آپ کا دکھ اور آپ کا سوگ ہمارے لیے

الرَّزِيَّةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ

اور تمام مسلمانوں کے لیے ناقابل برداشت ہے پس خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا اور

اَبْرَءُ اِلَى اللهِ وَاِلَيْكَ مِنْهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔ پھر دیگر شہداء کربلا کی طرف متوجہ

میں بیزاری کرتا ہوں ان سے آپ کے اور خدا کے سامنے اور آخرت میں

ہو کر ان کی زیارت کرے اور کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَاءَ اللهِ وَاَحِبَّاءَهٗ اَلسَّلَامُ

سلام ہو تم پر اے دوستان خدا اور اس کے پیارو سلام ہو

عَلَيْكُمْ يَا أَصْفِيَاءَ اللّٰهِ وَأَوِدَّائَهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ وَأَنْصَارَ

تم پر اے خدا کے برگزیدو اور اس کے دوستدارو سلام ہو تم پر اے دین خدا کی مدد کرنے والو اور اس کے

نَبِيِّهٖ وَأَنْصَارَ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَأَنْصَارَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ

نبی کی نصرت کرنے والو امیر المومنینؑ کی امداد کرنے والو اور فاطمہؑ کی حمایت کرنے والو جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو

عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِيْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ

تم پر اے ابو محمد حسنؑ کے مددگارو جو خدا کے ولی اور نصیحت کرنے والے سلام ہو تم پر اے ابو عبداللہ

أَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ الْمَظْلُوْمِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ بِأَبِيْ

حسینؑ کے ناصران جو ایسے شہید ہیں جن پر ظلم کیا خدا کی رحمتیں ہوں ان سبھوں پر قربان میرے

أَنْتُمْ وَأُمِّيْ طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْأَرْضُ الَّتِيْ فِيْهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ وَاللّٰهِ فَوْزًا

ماں باپ تم پر تم پاکیزہ ہو اور وہ زمین بھی پاک ہے جس میں تم مدفون ہو قسم بخدا کہ تم نے بہت بڑی کامیابی

عَظِيْمًا يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَأَفُوْزَ مَعَكُمْ فِي الْجِنَانِ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ

حاصل کی اے کاش کہ میں بھی تمہارے ساتھ ہوتا تو پہنچتا تمہارے ہمراہ جنت میں جو شہیدوں اور نیکوکاروں

الصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ أُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

کا مقام ہے اور وہ کیا ہی اچھے ہمدم ہیں اور سلام ہو تم پر خدا کی رحمت ہو

وَبَرَكَاتُهٗ

اور اس کی برکات

اس کے بعد امام حسین علیہ السلام کے سرہانے کی طرف آجائے اور وہاں اپنے لیے اپنی اولاد کے لیے اپنے ماں باپ اور بہن بھائیوں کے لیے بہت زیادہ دعائیں مانگے سید ابن طاؤسؒ نے فرمایا ہے کہ بعد ازیں روضہ حضرت عباسؑ پر جائے وہاں پہنچ کر قبر شریف کے نزدیک کھڑا ہو جائے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْفَضْلِ الْعَبَّاسَ بْنَ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے ابا الفضل عباس فرزند امیر المومنینؑ سلام ہو آپ پر

يَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ أَوَّلِ الْقَوْمِ إِسْلَامًا وَأَقْدَمِهِمْ

اے سید اوصیاء کے فرزند سلام ہو آپ پر اے اس کے فرزند جو لوگوں میں پہلا مسلمان ایمان میں ان سے

Presented by www.ziaraat.com

اِيْمَانًا وَاَقْوَمِهِمْ بِدِيْنِ اللّٰهِ وَاَحْوَطِهِمْ عَلَى الْاِسْلَامِ اَشْهَدُ لَقَدْ نَصَحْتَ

قدیم خدا کے دین پر ان محکم تر اور ان سے زیادہ اسلام کی حفاظت کرنے والا تھا میں گواہ ہوں کہ آپ نے خدا اس

لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَخِيْكَ فَنِعْمَ الْاَخُ الْمُوَاسِيْ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ

کے رسولؐ اور اپنے بھائی کی بڑی خیر خواہی کی تو آپ کیا ہی مددگار بھائی ہیں پس خدا کی لعنت آپ کو قتل کرنے والوں پر

لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اِسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْمَحَارِمَ وَ

خدا کی لعنت آپ پر ظلم کرنے والوں پر اور خدا کی لعنت آپ کی حرمتوں کو ضائع کرنے والوں پر اور

انْتَهَكَتْ فِيْ قَتْلِكَ حُرْمَةَ الْاِسْلَامِ فَنِعْمَ الْاَخُ الصَّابِرُ الْمُجَاهِدُ الْمُحَامِيْ

لعنت جو آپ کے قتل میں اسلام کی بے حرمتی کرنے والوں پر پس وہ اچھے بھائی ہیں صبر والے جہاد کرنے والے حمایت کرنے

النَّاصِرُ وَالْاَخُ الدَّافِعُ عَنْ اَخِيْهِ الْمُجِيْبُ اِلٰى طَاعَةِ رَبِّهِ الرَّاغِبُ فِيْمَا

نصرت کرنے والے اور وہ بھائی ہیں اپنے بھائی کے لیے لڑنے والے خدا کی اطاعت میں حاضر ہونے والے

زَهِدَ فِيْهِ غَيْرُهٗ مِنَ الثَّوَابِ الْجَزِيْلِ وَالثَّنَاءِ الْجَمِيْلِ وَاَلْحَقَكَ اللّٰهُ

اس چیز کی طرف بڑھنے والے جس سے دوسروں نے منہ موڑا وہ ہے بہت بڑا ثواب اور بہترین تعریف پس خدا آپ کو اپنے بزرگوں کے

بِدَرَجَةِ اٰبَائِكَ فِيْ دَارِ النَّعِيْمِ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ۔ پھر خود کو قبر مبارک سے

کے مقام پر پہنچائے نعمتوں بھری جنت میں کہ وہ ہے تعریف والا بزرگی والا

لپٹائے اور کہے: اَللّٰهُمَّ لَكَ تَعَرَّضْتُ وَلِزِيَارَةِ اَوْلِيَائِكَ قَصَدْتُ رَغْبَةً فِيْ

اے معبود تیرے سامنے حاضر ہوا ہوں تیرے پیاروں کی زیارت کے لیے چل کے آیا ہوں تیری طرف سے

ثَوَابِكَ وَرَجَاءً لِمَغْفِرَتِكَ وَجَزِيْلِ اِحْسَانِكَ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

ثواب کی خواہش میں تیری طرف سے پردہ پوشی کی آرزو اور تیری مہربانی کی امید میں پس سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت فرما سرکار

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ رِزْقِيْ بِهِمْ دَارًّا وَّعَيْشِيْ بِهِمْ قَارًّا وَّ

محمدؐ و آل محمدؐ پر اور بوسیلہ ان کے قرار دے میرے رزق کو بڑھنے والا میری زندگی کو پُرسکون میری

زِيَارَتِيْ بِهِمْ مَقْبُوْلَةً وَّذَنْبِيْ بِهِمْ مَغْفُوْرًا وَّاقْلِبْنِيْ بِهِمْ مُفْلِحًا مُنْجِحًا

زیارت کو قبول شدہ اور میرے گناہوں کو معاف شدہ قرار دے اور بواسطہ ان کے لوٹا مجھے نفع یاب با مراد قبول دعا

مُسْتَجَابًا دُعَائِيْ بِاَفْضَلِ مَا يَنْقَلِبُ بِهٖ اَحَدٌ مِّنْ زُوَّارِهٖ وَالْقَاصِدِيْنَ اِلَيْهِ

کے ساتھ کہ جس بہترین صورت میں تو نے ان کے زائروں اور ان کی طرف آنے والوں میں سے کسی کو لوٹا

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پھر ضریح مبارک پر بوسہ دے اور وہاں دو رکعت نماز زیارت ادا کرے۔ بعد میں جو ذکر دعا چاہے پڑھے، جب حضرت سے وداع کرنا چاہے تو وہ زیارت پڑھے جو مطلب دوم میں آنجناب کے وداع میں نقل ہوئی ہے کہ جس کا آغاز ان الفاظ میں ہوتا ہے: أَسْتَوْدِعُكَ اللهَ وَأَسْتَرْعِيكَ ....تا آخر

ساتویں زیارت

عاشورا کے دن زیارتِ امام حسینؑ

معلوم ہو کہ عاشورا کے دن کے لیے امام حسین علیہ السلام کی بہت سی زیارتیں نقل ہوئی ہیں اور ہم بغرض اختصار دو ہی زیارتوں پر اکتفا کریں گے، قبل ازیں دوسرے باب میں روزِ عاشورا کے اعمال میں ایک زیارت لکھی گئی ہے اور وہ مطالب بھی وہاں ذکر ہوئے ہیں جو اس مقام کے ساتھ مناسبت رکھتے ہیں۔ اب رہیں دو زیارتیں تو ان میں سے پہلی وہی زیارتِ عاشورا ہے کہ جو معروف ہے اور دُور و نزدیک سے پڑھی جاتی ہے، اس کی تفصیل جیسا کہ شیخ ابوجعفر طوسی نے کتاب مصباح میں فرمائی کچھ اس طرح ہے کہ محمد بن اسماعیل بن بزیع نے صالح بن عقبہ سے، اس نے اپنے باپ سے اور اس نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص دسویں محرم کے دن امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اور اس کے ساتھ وہاں گریہ بھی کرے تو روزِ قیامت وہ خدا سے ملاقات کرے گا دو ہزار حج دو ہزار عمرہ اور دو ہزار جہاد کا ثواب رکھتے ہوئے کہ جن کا ثواب اس شخص کے ثواب کے برابر ہوگا جس نے حج، عمرہ اور جہاد حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ طاہرین علیہم السلام کے ساتھ ہو کر کیا ہو۔ راوی کا بیان ہے کہ میں نے عرض کی آپ پر قربان ہو جاؤں ایسے شخص کے لیے کیا ثواب ہے جو کربلا سے دُور دراز کے شہروں میں رہتا ہو اور اس کے لیے عاشور کے دن مزار امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو آنا ممکن نہ ہو؟ آپ نے فرمایا کہ اس

صورت میں وہ شخص صحرا میں چلا جائے یا اپنے گھر کی سب سے اونچی چھت پر چڑھے اور حضرت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سلام کرے اور آپ کے قاتلوں پر جتنی ہو سکے لعنت بھیجے، پھر دو رکعت نماز پڑھے اور یہ عمل دن کے پہلے حصے میں زوال سے قبل بجا لائے، بعد میں امام حسین علیہ السلام کے لیے روئے اور فریاد بلند کرے۔ نیز گھر میں جو افراد ہوں اگر ان سے تقیہ نہ کرنا ہو تو انہیں بھی کہے کہ وہ گریہ کریں۔ اس طرح وہ اپنے گھر میں سوگواری اور گریہ زاری کی صورت بنائے اور حضرت کے مصائب پر باآواز بلند روتے ہوئے وہ لوگ ایک دوسرے سے تعزیت کریں۔ تو میں خدا کی طرف سے ان لوگوں کے لیے ضامن ہوں کہ اگر وہ اس طرح عمل کریں تو ان کو بھی وہی پورا ثواب ملے گا، میں نے عرض کی کہ آپ پر قربان ہو جاؤں! آیا آپ اس ثواب کے ضامن و کفیل ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں میں ہر اس شخص کے لیے اس ثواب کا ضامن و کفیل ہوں۔ جو یہ عمل انجام دے، تب میں نے عرض کی کہ وہ لوگ کس طرح ایک دوسرے سے تعزیت کریں؟ آپ نے فرمایا کہ وہ ایک دوسرے سے یہ کہیں،

أَعْظَمَ اللهُ أُجُورَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجَعَلَنَا وَإِيَّاكُمْ

خدا ہماری جزاؤں میں اضافہ کرے اس سوگواری پر جو ہم لے امام حسین علیہ السلام کے لیے کی اور ہمیں تمہیں ان کے خون کا بدلہ

مِنَ الطَّالِبِينَ بِثَارِهِ مَعَ وَلِيِّهِ الْإِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

لینے والوں میں قرار دے ان کے وارث امام مہدیؑ کی ہمراہی میں جو آل محمد علیہم السلام میں سے ہیں۔

اگر ایسا ممکن ہو تو دسویں محرم کے دن کوئی شخص اپنے ذاتی اغراض کے لیے کہیں نہ جائے کیونکہ یہ دن نحس ہے جس میں کسی مومن کی حاجت براری نہیں ہوتی اور اگر حاجت پوری ہو بھی جائے تو وہ اس مومن کے لیے بابرکت نہیں ہوگی اور وہ اس میں بھلائی نہ دیکھے گا۔ نیز کوئی مومن اس دن اپنے گھر کے لیے ذخیرہ نہ کرے کہ جو شخص اس دن کوئی چیز ذخیرہ کرے گا اس میں برکت نہ ہوگی اور وہ اس کے لیے مفید ثابت نہیں ہوگی نہ ان افراد کے لیے جن کی خاطر وہ ذخیرہ کیا ہے۔ پس جو لوگ یہ عمل بجا لائیں گے تو خدائے تعالےٰ ان کے نام ہزار حج ہزار عمرہ اور ہزار جہاد کا ثواب لکھے گا جو انہوں نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہمراہی میں کیا ہو، اس کے علاوہ ان کے لیے ہر پیغمبر رسول وصی اور شہید

کی مصیبت زدگی کا ثواب ہوگا خواہ وہ طبعی موت سے فوت ہوا ہو یا شہید کیا گیا ہو اس وقت سے جب خدا نے اس دُنیا کو پیدا کیا اور اس وقت تک جب قیامت بپا ہوگی۔ صالح ابن عقبہ اور سیف ابن عمیرہ کا بیان ہے کہ علقمہ ابن محمد حضرمی نے کہا میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے عرض کی کہ مجھے ایسی دُعا بتایئے کہ جسے میں دسویں محرم کے دن امام حسین علیہ السلام کی نزدیک سے زیارت کرتے وقت پڑھوں اور ایسی دُعا بھی تعلیم فرمائیں کہ جو میں اس وقت پڑھوں جب نزدیک سے حضرت کی زیارت نہ کرسکوں اور میں دُور کے شہروں سے اور اپنے گھر سے اشارے کے ساتھ امام حسین علیہ السلام کو سلام پیش کروں۔ آپ نے فرمایا کہ اے علقمہ! جب تم دو رکعت نماز ادا کرلو اور اس کے بعد سلام کے لیے حضرت کی طرف اشارہ کرو تو اشارہ کرتے وقت تکبیر کہنے کے بعد یہ دُعا پڑھو۔ پس جب تم یہ دُعا پڑھو گے تو بے شک تم نے ان الفاظ میں دعا کی ہے کہ جن الفاظ سے وہ فرشتے دُعا کرتے ہیں جو امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے آتے ہیں، چنانچہ خدا تمہارے لیے دس لاکھ درجے لکھے گا اور تم اس شخص کی مانند ہوگے جو حضرت کے ہمراہ شہید ہوا ہو اور تم اس کے درجات میں حصہ دار بن جاؤ گے۔ نیز تم ان افراد میں شمار کیے جاؤ گے جو امام حسین علیہ السلام کے ساتھ شہید ہوئے ہیں۔ نیز تمہارے لیے ہر نبی و رسول کا اور امام مظلومؑ کے ہر زائر کا ثواب لکھا جائے گا اس دن سے کہ جب آپ شہید ہوئے ہیں بسلام ہو آپ پر اور آپ کے خاندان پر پس وہ زیارت عاشورا یہ ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

آپ پر اے امیرالمومنینؑ کے فرزند اور اوصیا کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فرزند

فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاۗءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ

فاطمہؑ جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے قربان خدا اور قربان خدا کے فرزند

وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَاۗئِكَ عَلَيْكُمْ

اور وہ خون جس کا بدلہ لیا جانا ہے سلام ہو آپ پر اور ان روحوں پر جو آپ کے آستاں میں مدفون ہیں آپ سب پر

مِنِّي جَمِيعاً سَلَامُ اللهِ أَبَداً مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ لَقَدْ

میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ جب تک میں باقی ہوں اور رات دن باقی ہیں اے ابا عبداللہ آپ کا سوگ

عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلَى جَمِيعِ أَهْلِ

بہت بھاری اور بہت بڑا ہے اور آپ کی مصیبت بہت بڑی ہے ہمارے لیے اور تمام اہل اسلام

الْإِسْلَامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ مُصِيبَتُكَ فِي السَّمَاوَاتِ عَلَى جَمِيعِ أَهْلِ

کے لیے اور بہت بڑی اور بھاری ہے آپ کی مصیبت آسمانوں میں تمام آسمان والوں کے

السَّمَاوَاتِ فَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً أَسَّسَتْ أَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ أَهْلَ

لیے پس خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے بنیاد ڈالی آپ پر ظلم وستم کرنے کی اے اہل

الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَأَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ

بیت اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو آپ کے مقام سے ہٹایا اور آپ کو اس مرتبے سے گرایا جو

الَّتِي رَتَّبَكُمُ اللهُ فِيهَا وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللهُ الْمُمَهِّدِينَ

خدا نے اس مقام میں آپ کو دیا خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا اور خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے

لَهُمْ بِالتَّمْكِينِ مِنْ قِتَالِكُمْ بَرِئْتُ إِلَى اللهِ وَإِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ

ان کو آپ کے ساتھ جنگ کرنے کی قوت فراہم کی میں بری ہوں خدا کے اور آپ کے سامنے ان سے ان کے

أَشْيَاعِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ وَأَوْلِيَائِهِمْ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ إِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ

مددگاروں ان کے پیروکاروں اور ان کے دوستوں سے اے ابا عبداللہ میری صلح ہے آپ سے صلح کرنے والے

سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَعَنَ اللهُ آلَ زِيَادٍ

سے اور میری جنگ ہے آپ سے جنگ کرنے والے سے روز قیامت تک اور خدا لعنت کرے اولاد زیاد

وَآلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللهُ بَنِي أُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَلَعَنَ اللهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَ

اور اولاد مروان پر خدا اظہار بیزاری کرے بنی امیہ سے ہر صورت میں خدا لعنت کرے ابن مرجانہ پر خدا لعنت

لَعَنَ اللهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللهُ شِمْراً وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ

کرے عمر بن سعد پر خدا لعنت کرے شمر پر اور خدا لعنت کرے جنہوں نے زین کسی

وَأَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ لِقِتَالِكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِي بِكَ

لگام دی گھوڑوں کو اور لوگوں کو اکسایا آپ سے لڑنے کے لیے میرے ماں باپ آپ پر قربان یقیناً آپ کی خاطر میرا غم بڑھ گیا ہے

Presented by www.ziaraat.com

فَأَسْأَلُ اللّٰهَ الَّذِي أَكْرَمَ مَقَامَكَ وَأَكْرَمَنِي بِكَ وَأَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِكَ

پس سوال کرتا ہوں خدا سے جس نے آپ کو شان عطا کی اور آپ کے ذریعے مجھے عزت دی یہ کہ وہ مجھے آپ کے خون کا

مَعَ إِمَامٍ مَنْصُورٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي

بدلہ لینے کا موقع دے ان امام منصورؑ کے ہمراہ جو ظاہر ہوں گے اہل بیت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ میں سے اے معبود! مجھ کو اپنے

عِنْدَكَ وَجِيهاً بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

ہاں آبرومند بنا بواسطہ حسین علیہ السلام کے دنیا اور آخرت میں اے ابا عبداللہ

إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَإِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِلَى فَاطِمَةَ وَإِلَى

بے شک میں قرب چاہتا ہوں خدا کا اس کے رسولؐ کا امیرالمومنینؑ کا فاطمہؑ زہراؑ کا حسنؑ مجتبیٰ

الْحَسَنِ وَإِلَيْكَ بِمُوَالاتِكَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ أَسَّسَ أَسَاسَ ذٰلِكَ وَ

کا اور آپ کا قرب آپ کی حمداری سے اور اس سے بیزاری کے ذریعے کہ جس نے ایسی بنیاد قائم کی اس

بَنَى عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ وَجَرَى فِي ظُلْمِهِ وَجَوْرِهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَشْيَاعِكُمْ

پر عمارت اٹھائی اور جبر ظلم و ستم کرنا شروع کیا آپ پر اور آپ کے پیروکاروں پر میں بیزاری طلب ہر

بَرِئْتُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَأَتَقَرَّبُ إِلَى اللّٰهِ ثُمَّ إِلَيْكُمْ بِمُوَالاتِكُمْ

کرتا ہوں خدا کے اور آپ کے سامنے ان ظالموں سے اور قرب چاہتا ہوں خدا کا پھر آپ کا آپ سے دوستی اور آپکے

وَمُوَالاةِ وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَالنَّاصِبِينَ لَكُمُ الْحَرْبَ

دوستوں سے دوستی کے ذریعے آپ کے دشمنوں اور آپ کے خلاف جنگ برپا کرنے والوں سے بیزاری کے ذریعے

وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ إِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ

اور ان کے طرفداروں اور پیروکاروں سے بیزاری کے ذریعے میری صلح ہے آپ سے صلح کرنے والے سے اور میری جنگ ہے

لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِيٌّ لِمَنْ وَالاكُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ فَأَسْأَلُ

آپ سے جنگ کرنے والے سے میں آپ کے دوست کا دوست اور آپ کے دشمن کا دشمن ہوں پس سوال کرتا ہوں

اللّٰهَ الَّذِي أَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ أَوْلِيَائِكُمْ وَرَزَقَنِي الْبَرَاءَةَ

خدا سے جس نے عزت دی مجھے آپ کی پہچان اور آپ کے دوستوں کی پہچان کے ذریعے اور مجھے آپ کے دشمنوں سے بیزاری

مِنْ أَعْدَائِكُمْ أَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْ يُثَبِّتَ لِي

کی توفیق دی یہ کہ وہ مجھے آپ کے ساتھ رکھے دنیا اور آخرت میں اور یہ کہ مجھے آپ کے

Presented by www.ziaraat.com

عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُبَلِّغَنِي الْمَقَامَ

حضور سچائی کے ساتھ ثابت قدم رکھے دنیا اور آخرت میں اور اس سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے بھی خدا کے ہاں

الْمَحْمُودَ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَأَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِي مَعَ إِمَامِ هُدًى

آپ کے لیے پسندیدہ مقام پر پہنچائے نیز مجھے نصیب کرے آپ کے خون کا بدلہ لینا آپ میں سے اس امام کے ساتھ جو

ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَأَسْأَلُ اللَّهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّأْنِ

مددگار رہبر حق بات زبان پر لانے والا اور سوال کرتا ہوں خدا سے بواسطہ آپ کے حق اور آپ کی شان کے جو آپ

الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهُ أَنْ يُعْطِيَنِي بِمُصَابِي بِكُمْ أَفْضَلَ مَا يُعْطِي مُصَابًا

اس کے ہاں رکھتے ہیں یہ کہ وہ عطا کرے مجھ کو آپ کی سوگواری پر وہ بہترین اجر جو اس نے آپ کے کسی سوگوار کو دیا

بِمُصِيبَتِهِ مُصِيبَةً مَا أَعْظَمَهَا وَأَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِي الْإِسْلَامِ وَفِي جَمِيعِ

اس مصیبت پر کہ جو بہت بڑی مصیبت اور اس کا رنج و غم بہت زیادہ ہے اسلام میں اور

السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مَقَامِي هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهُ مِنْكَ

تمام آسمانوں میں اور اس زمین میں اے معبود قرار دے مجھے اس جگہ پر ان افراد میں سے جن کو نصیب ہوئیں تیری مہربانیاں

صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ اللَّهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَآلِ

تیری رحمت اور بخشش اے معبود قرار دے میری زندگی کو محمد و آل محمد کی زندگی

مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِي مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ إِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ

جیسی اور میری موت کو محمد و آل محمد کی موت کی مانند بنا اے معبود بے شک یہ وہ دن ہے کہ

بِهِ بَنُو أُمَيَّةَ وَابْنُ آكِلَةِ الْأَكْبَادِ اللَّعِينُ ابْنُ اللَّعِينِ عَلَى لِسَانِكَ

جس کو بنی امیہ اور کلیجے کھانے والی کا بیٹا بابرکت جانتا تھا جو لعنت شدہ کا فرزند لعنت شدہ ہے تیری زبان پر

وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ وَمَوْقِفٍ

اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ کی زبان پر ہر شہر میں جہاں رہے اور ہر جگہ کہ جہاں ٹھہرے

وَقَفَ فِيهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ الْعَنْ أَبَا سُفْيَانَ وَمُعَاوِيَةَ

ہیں تیرے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ اے معبود! اظہار بیزاری کر ابوسفیان اور معاویہ

وَيَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ أَبَدَ الْآبِدِينَ وَهٰذَا يَوْمٌ

اور یزید بن معاویہ سے کہ ان سے اظہار بیزاری ہو تیری طرف سے ہمیشہ ہمیشہ اور ہمیشہ اور یہ وہ دن ہے

Presented by www.ziaraat.com

فَرِحَتْ بِهِ آلُ زِيَادٍ وَآلُ مَرْوَانَ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ

جس میں خوش ہوئی اولاد زیاد اور اولاد مروان کہ انہوں نے قتل کیا حسین صلوات اللہ علیہ کو

اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ

اے معبود پس تو دوچند کردے ان پر اپنی طرف سے لعنت اور عذاب کو اے معبود بے شک میں تیرا قرب

إِلَيْكَ فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي مَوْقِفِي هٰذَا وَأَيَّامِ حَيَاتِي بِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ

چاہتا ہوں آج کے دن میں اس جگہ پر جہاں کھڑا ہوں اور اپنی زندگی کے دنوں میں بذریعہ ان سے بیزاری کرنے

وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالاةِ لِنَبِيِّكَ وَآلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلامُ

اور ان پر نفرین بھیجنے کے اور بوسیلہ اس دوستی کے جو رکھتا ہوں تیرے نبی اور تیرے نبی کی آل سے ہے سلام ہو تیرے نبی پر اور انکی آل پر

پھر سو مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ الْعَنْ أَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

اے معبود! محروم کر اپنی رحمت سے اس پہلے ظالم کو جس نے ضائع کیا حق محمدؐ و آل محمدؐ کا اور

آخِرَ تَابِعٍ لَهُ عَلَىٰ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِي جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ

اس کو بھی جس نے آخر میں اس کی پیروی کی اے معبود لعنت کر اس جماعت پر جنہوں نے جنگ کی حسینؑ سے

وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلَىٰ قَتْلِهِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيعاً۔

نیز ان پر بھی جو قتل حسینؑ میں ان کے ساتھی ہمراہی اور ہم رائے تھے اے معبود ان سب پر لعنت بھیج۔

اب سو مرتبہ کہے: اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ وَعَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبد اللہ اور سلام ان روحوں پر جو آپ کے آستانہ پر آتی ہیں

بِفِنَائِكَ عَلَيْكَ مِنِّي سَلامُ اللهِ أَبَداً مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَ

آپ پر میری طرف سے خدا کا سلام ہو ہمیشہ جب تک زندہ ہوں اور جب تک رات دن باقی ہیں اور

لَا جَعَلَهُ اللهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي لِزِيَارَتِكُمْ اَلسَّلامُ عَلَى الْحُسَيْنِ

خدا قرار نہ دے اس کو میرے لیے آپ کی زیارت کا آخری موقع سلام ہو حسینؑ پر اور

وَعَلَىٰ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلَىٰ أَوْلادِ الْحُسَيْنِ وَعَلَىٰ أَصْحَابِ الْحُسَيْنِ

شہزادہ علی اکبر فرزند حسینؑ پر سلام ہو حسینؑ کی اولاد اور حسینؑ کے اصحاب پر

پھر کہے: اَللّٰهُمَّ خُصَّ أَنْتَ أَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّي وَابْدَأْ بِهِ أَوَّلاً ثُمَّ

اے معبود! خاص کیا ہے تو نے پہلے ظالم کو میری طرف سے بیزاری میں تو اب اسی سے بیزاری کا آغاز فرما پھر

اَلْعَنِ الثَّانِيَ وَالثَّالِثَ وَالرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيدَ خَامِساً وَالْعَنْ عُبَيْدَ

اظہار بیزاری کر دوسرے اور تیسرے سے اور پھر چوتھے سے اے معبود! لعنت کر یزید پر جو پانچواں ہے اور لعنت کر عبید

اللّٰهِ بْنَ زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَشِمْراً وَآلَ أَبِي سُفْيَانَ وَ

اللہ فرزند زیاد پر، فرزند مرجانہ پر، عمر فرزند سعد پر اور شمر پر اور رحمت سے دور کر اولاد ابوسفیان کو

آلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ - اس کے بعد سجدے میں جائے اور کہے:

اور اولاد زیاد کو اور اولاد مروان کو رحمت سے دور کر قیامت کے دن تک۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِينَ لَكَ عَلَىٰ مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اے معبود! تیرے لیے ہے حمد وہ حمد جو عزاداری پر تیرا شکر بجا لانے والے کرتے ہیں حمد ہے خدا کے لیے جس نے

عَلَىٰ عَظِيمِ رَزِيَّتِي اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُودِ وَثَبِّتْ

مجھے عزاداری نصیب کی اے معبود حشر میں آنے کے دن مجھے حسینؑ کی شفاعت سے بہرہ مند فرما اور میرے

لِي قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَأَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِينَ بَذَلُوا

قدم کو سیدھا اور پکا بنا جب میں تیرے پاس آؤں حسینؑ کے ساتھ اور اصحاب حسینؑ کے ساتھ جنہوں نے

مُهَجَهُمْ دُونَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حسین علیہ السلام کے لیے اپنی جانیں قربان کر دیں۔

علقمہ کا بیان ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: اگر ممکن ہو تو یہی زیارت ہر روز اپنے گھر میں بیٹھ کر پڑھے۔ پس اس پر اسے وہ سارے ثواب ملیں گے، جن کا پہلے ذکر ہوا ہے۔ محمد ابن خالد طیالسی نے سیف ابن عمیرہ سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا: میں صفوان ابن مہران اور اپنے بعض ساتھیوں کے ہمراہ نجف اشرف کی طرف نکلا جب کہ امام جعفر صادق علیہ السلام حیرہ سے مدینہ روانہ ہو چکے تھے۔ وہاں جب ہم امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت سے فارغ ہوئے تو صفوان نے اپنا رخ ابو عبداللہ الحسین علیہ السلام کے روضۂ مبارک کی طرف کر لیا اور کہنے لگے اس مقام یعنی امیر المومنین علیہ السلام کے سر اقدس کے قریب سے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرو۔ کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے اسی جگہ سے اشارہ کرتے ہوئے حضرت کو سلام پیش کیا تھا۔ جب کہ میں بھی آپ کے ساتھ تھا۔ سیف کا کہنا ہے کہ تب صفوان نے وہی زیارت پڑھی

جو علقمہ ابن محمد حضرمی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روزِ عاشورا کے لیے روایت کی تھی۔ چنانچہ اس نے امیرالمومنین علیہ السلام کے سرہانے دو رکعت نماز ادا کی اور اس کے بعد حضرت سے وداع کیا۔

زیارتِ عاشورا کے بعد کی دُعا

یہ روایت جو نقل کی جا رہی ہے۔ اس کے سلسلہ بیان میں یہ بھی ہے کہ امیرالمومنین علیہ السلام سے وداع کے بعد صفوان نے امام حسین علیہ السّلام کو سلام پیش کیا۔ جب کہ اس نے اپنا منہ انہی کے روضۂ اقدس کی سمت کیا ہوا تھا، زیارت کے بعد اس نے حضرت کا وداع بھی کیا۔ اور جو دُعائیں اس نے نماز کے بعد پڑھیں ان میں سے ایک دعا یہ تھی:

يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ يَا كَاشِفَ كُرَبِ

اے اللہ اے اللہ اے بے چاروں کی دعا قبول کرنے والے اے مشکلوں والوں کی مشکلیں حل کرنے

الْمَكْرُوبِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَيَا مَنْ هُوَ

والے اے دادخواہوں کی دادرسی کرنے والے اے فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے والے اور اے وہ جو

أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ وَيَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَيَا مَنْ هُوَ

شہ رگ سے بھی زیادہ میرے قریب ہے اے وہ جو مرد اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اے وہ جو

بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى وَبِالْأُفُقِ الْمُبِينِ وَيَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ عَلَى الْعَرْشِ

نظر سے بالاتر جگہ اور روشن تر کنارے میں ہے اے وہ جو بڑا مہربان نہایت رحم والا عرش پر

اسْتَوَى وَيَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ وَيَا مَنْ لَا يَخْفَى

حاوی ہے اے وہ جو آنکھوں کی ناروا حرکت اور دلوں کی باتوں کو جانتا ہے اے وہ جس پر کوئی راز

عَلَيْهِ خَافِيَةٌ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ وَيَا مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ

پوشیدہ نہیں اے وہ جس کو آوازوں میں غلط فہمی نہیں ہوتی اے وہ جس کو حاجتوں میں بھول نہیں پڑتی

وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ إِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ يَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ وَيَا جَامِعَ

اے وہ جس کو مانگنے والوں کا اصرار بیزار نہیں کرتا اے ہر گمشدہ کو پا لینے والے اے بکھروں کو اکٹھا

كُلِّ شَيْءٍ وَيَا بَارِئَ النُّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ

کرنے والے اور اے لوگوں کو بعد از موت زندہ کرنے والے اے وہ ہر روز جس کی نئی شان ہے

يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤُلَاتِ يَا وَلِيَّ

اے حاجتوں کے پورا کرنے والے اے مصیبتیں دور کرنے والے اے سوالوں کے پورا کرنے والے اے خواہشوں

الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي

پر مختار اے مشکلوں میں مددگار اے وہ جو ہر امر میں مددگار ہے اور جس کے سوا

مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

زمین اور آسمانوں میں کوئی چیز مدد نہیں کرتی سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ نبیوں کے خاتم

النَّبِيِّينَ وَعَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ

محمدؐ اور بواسطہ مومنوں کے امیر علی مرتضیٰؑ کے بواسطہ تیرے نبیؐ کی دختر فاطمہؑ کے اور بواسطہ

الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ فَإِنِّي بِهِمْ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هٰذَا وَبِهِمْ

حسنؑ و حسینؑ کے کیونکہ میں نے انہی کے وسیلے تیری طرف رخ کیا اس جگہ جہاں کھڑا ہوں ان کو اپنا

أَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ أَتَشَفَّعُ إِلَيْكَ وَبِحَقِّهِمْ أَسْأَلُكَ وَأُقْسِمُ وَأَعْزِمُ

وسیلہ بنایا انہی کو تیرے ہاں سفارشی بنایا اور بواسطہ ان کے حق کے تیرا سوالی ہوں اسی کی قسم دیتا ہوں اور تجھ سے

عَلَيْكَ وَبِالشَّأْنِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالَّذِي

طلب رکھتا ہوں واسطہ ان کی شان کا جو وہ تیرے ہاں رکھتے ہیں واسطہ اس مرتبے کا جو وہ تیرے حضور رکھتے ہیں کہ جس سے تو نے ان کو جہانوں

فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَبِهِ خَصَصْتَهُمْ

میں بڑائی دی اور واسطہ تیرے اس نام کا جو تو نے ان کے ہاں قرار دیا اور اس کے ذریعے ان کو جہانوں

دُونَ الْعَالَمِينَ وَبِهِ أَبَنْتَهُمْ وَأَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِينَ حَتّٰى فَاقَ

میں خصوصیت عطا فرمائی ان کو ممتاز کیا اور ان کی بڑائی کو جہانوں میں سب سے بڑھا دیا یہاں تک کہ ان کی

فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِينَ جَمِيعًا أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

بڑائی تمام جہانوں میں سب سے زیادہ ہو گئی سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور

أَنْ تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي وَتَكْفِيَنِي الْمُهِمَّ مِنْ أُمُورِي

یہ کہ دور فرما دے میرا ہر غم ہر اندیشہ اور ہر دکھ اور میری مدد کر ہر دشوار کام میں

Presented by www.ziaraat.com

وَتَقْضِيَ عَنِّي دَيْنِي وَتُجِيرَنِي مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيرَنِي مِنَ الْفَاقَةِ وَتُغْنِيَنِي عَنِ

میرا قرضہ ادا کر دے پناہ دے مجھ کو تنگدستی سے بچا مجھ کو ناداری سے اور بے نیاز کر دے

الْمَسْأَلَةِ إِلَى الْمَخْلُوقِينَ وَتَكْفِيَنِي هَمَّ مَنْ أَخَافُ هَمَّهُ وَعُسْرَ مَنْ أَخَافُ عُسْرَهُ وَحُزُونَةَ

مجھ کو لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلانے سے اور میری مدد فرما اس اندیشے میں جس سے ڈرتا ہوں اور اس تنگی میں جس سے

مَنْ أَخَافُ حُزُونَتَهُ وَشَرَّ مَنْ أَخَافُ شَرَّهُ وَمَكْرَ مَنْ أَخَافُ مَكْرَهُ وَ

پریشان ہوں اس غم میں جس سے گھبراتا ہوں اس تکلیف میں جس سے خوف کھاتا ہوں اس بری تدبیر میں جس کے دبا بیٹھا ہوں

بَغْيَ مَنْ أَخَافُ بَغْيَهُ وَجَوْرَ مَنْ أَخَافُ جَوْرَهُ وَسُلْطَانَ مَنْ أَخَافُ

اس ظلم میں جس سے سہا ہوا ہوں اس بیداد میں جس سے ترساں ہوں اس کے قابو پانے میں جس کے قابو پانے

سُلْطَانَهُ وَكَيْدَ مَنْ أَخَافُ كَيْدَهُ وَمَقْدُرَةَ مَنْ أَخَافُ مَقْدُرَتَهُ عَلَيَّ

سے ہراساں ہوں اس فریب میں جس سے خائف ہوں اس کی قوت میں جس کے خود پر قوت پانے سے ڈرتا ہوں

وَتَرُدَّ عَنِّي كَيْدَ الْكَيَدَةِ وَمَكْرَ الْمَكَرَةِ اللّٰهُمَّ مَنْ أَرَادَنِي فَأَرِدْهُ وَمَنْ

دور کر مجھ سے چال والوں کے چال اور فریب کاروں کے فریب کو اے معبود جو میرے لیے برا قصد کرے تو اس کا قصد کر جو

كَادَنِي فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُ وَمَكْرَهُ وَبَأْسَهُ وَأَمَانِيَّهُ وَامْنَعْهُ

مجھے دھوکہ دے تو اسے دھوکہ دے اور دور کر دے مجھ سے اس کے دھوکے فریب سختی اور اس کی بداندیشی کو روک دے اسے مجھ

عَنِّي كَيْفَ شِئْتَ وَأَنَّى شِئْتَ اللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّي بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُهُ وَبِبَلَاءٍ

سے جس طرح تو چاہے اور جہاں تو چاہے اے معبود! اس کو میرا خیال بھلا دے ایسی ناداری سے جو دور نہ ہو ایسی

لَا تَسْتُرُهُ وَبِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا وَبِسُقْمٍ لَا تُعَافِيهِ وَذُلٍّ لَا تُعِزُّهُ وَبِمَسْكَنَةٍ

مصیبت سے جسے تو نہ ٹالے ایسی تنگدستی سے جسے تو نہ ہٹائے ایسی بیماری سے جس سے تو نہ بچائے ایسی ذلت سے جس میں تو

لَا تَجْبُرُهَا اللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصْبَ عَيْنَيْهِ وَأَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِي

عزت نہ دے ایسی بیکسی سے جسے تو دور نہ کرے اے معبود! میرے دشمن کی خواری اس کے سامنے ظاہر کر دے اس کے گھر میں فقر و فاقہ کو داخل کر

مَنْزِلِهِ وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِي بَدَنِهِ حَتَّى تَشْغَلَهُ عَنِّي بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا

دے اور اس کے جسم میں دکھ اور بیماری پیدا کر دے یہاں تک کہ مجھے بھول کر اسے اپنی ہی پڑ جائے کہ اسے برائی کا

فَرَاغَ لَهُ وَأَنْسِهِ ذِكْرِي كَمَا أَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّي بِسَمْعِهِ

موقع نہ ملے اسے میری یاد بھلا دے جیسے اس نے تیری یاد بھلا رکھی ہے اور میری طرف سے اس کے کان اس

وَبَصَرِهِ وَلِسَانِهِ وَيَدِهِ وَرِجْلِهِ وَقَلْبِهِ وَجَمِيعِ جَوَارِحِهِ وَأَدْخِلْ عَلَيْهِ فِي

کی آنکھیں اس کی زبان اس کے ہاتھ اس کے پاؤں اس کا دل اور اس کے تمام اعضاء کو روک دے اور وارد کر دے

جَمِيعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهِ حَتّٰى تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهُ شُغْلًا شَاغِلًا بِهِ عَنِّي

ان سب پر بیماری اور اس سے اسے شفا نہ دے یہاں تک کہ بنا دے اسے اس کے لیے ایسی شغل جس میں وہ پڑا رہے کہ مجھ سے

وَعَنْ ذِكْرِي وَاكْفِنِي يَا كَافِيَ مَا لَا يَكْفِي سِوَاكَ فَإِنَّكَ الْكَافِي

اور میری یاد سے غافل ہو جائے اور میری مدد کر لے مددگار کہ تیرے سوا کوئی مددگار نہیں کیونکہ تو میرے لیے کافی ہے

لَا كَافِيَ سِوَاكَ وَمُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ سِوَاكَ وَمُغِيثٌ لَا مُغِيثَ سِوَاكَ وَ

تیرے سوا کوئی کافی نہیں تو کشائش کرنے والا ہے تیرے سوا کشائش کرنے والا نہیں تو فریاد رس ہے تیرے سوا فریاد رس نہیں تو

جَارٌ لَا جَارَ سِوَاكَ خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهُ سِوَاكَ وَمُغِيثُهُ سِوَاكَ وَمَفْزَعُهُ

پناہ دینے والا ہے کوئی اور نہیں ناامید ہوا جس کا تو پناہ دینے والا نہیں جس کا فریاد رس تو نہیں جو بجز تیرے کسی سے

إِلَى سِوَاكَ وَمَهْرَبُهُ إِلَى سِوَاكَ وَمَلْجَأُهُ إِلَى غَيْرِكَ وَمَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوقٍ

فریاد کرے جو سوائے تیرے کسی کی طرف بھاگے جو سوائے تیرے کسی کی پناہ لے اور جسے بچانے والا سوائے تیرے کوئی

غَيْرِكَ فَأَنْتَ ثِقَتِي وَرَجَائِي وَمَفْزَعِي وَمَهْرَبِي وَمَلْجَئِي وَمَنْجَايَ فَبِكَ

اور ہو کیونکہ تو ہی میرا سہارا میری امیدگاہ میری جائے فریاد میرے فرار کی جگہ اور میری پناہ گاہ ہے تو مجھے نجات دینے

أَسْتَفْتِحُ وَبِكَ أَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ وَأَتَوَسَّلُ

والا ہے نجات کا طالب ہوں اور کامیابی چاہتا ہوں میں محمد و آل محمد کے ذریعے تیری طرف آیا اور انہیں وسیلہ بناتا

وَأَتَشَفَّعُ فَأَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

اور شفاعت چاہتا ہوں پس سوال ہے تجھ سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ پس حمد اور شکر تیرے ہی لیے ہے

وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَأَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

تجھی سے شکایت کی جاتی ہے اور تو ہے مدد کرنے والا پس سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَكْشِفَ

بواسطہ محمدؐ و آل محمد کے یہ کہ رحمت نازل فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور دور کرے تو

عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي فِي مَقَامِي هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهُ

میرا غم میرا اندیشہ اور میرا دکھ اس جگہ جہاں کھڑا ہوں جیسے تو نے دور کیا تھا اپنے نبیؐ کا اندیشہ

وَغَمَّهُ وَكَرْبَهُ وَكَفَيْتَهُ هَوْلَ عَدُوِّهِ فَاكْشِفْ عَنِّي كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ

ان کا غم اور ان کی تنگی اور دشمن سے خوف میں ان کی مدد فرمائی پس دور کر میری مشکل جیسے ان کی مشکل دور کی

وَفَرِّجْ عَنِّي كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِي كَمَا كَفَيْتَهُ وَاصْرِفْ عَنِّي هَوْلَ

اور کشائش دے مجھ کو جیسے ان کو کشائش دی تھی اور میری مدد کر جیسے ان کی مدد فرمائی میرا خوف دور کر

مَا أَخَافُ هَوْلَهُ وَمَؤُونَةَ مَا أَخَافُ مَؤُونَتَهُ وَهَمَّ مَا أَخَافُ هَمَّهُ بِلَا

جیسے ان کا خوف دور فرمایا میری تکلیف دور کر جیسے ان کی تکلیف دور فرمائی اور وہ اندیشہ مٹا جس سے ڈرتا ہوں بغیر اس کے

مَؤُونَةٍ عَلَى نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ وَاصْرِفْنِي بِقَضَاءِ حَوَائِجِي وَكِفَايَةِ مَا

کہ اس سے مجھے کوئی زحمت اٹھانی پڑے مجھے پلٹا جبکہ میری حاجات پوری ہو جائیں جس امر کا اندیشہ ہے

أَهَمَّنِي هَمُّهُ مِنْ أَمْرِ آخِرَتِي وَدُنْيَايَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ

اس میں مدد دے میرے دنیا و آخرت کے تمام تر معاملات میں اے مومنوں کے امیر اور اے ابا عبداللہ

عَلَيْكُمَا مِنِّي سَلَامُ اللَّهِ أَبَداً مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ

آپ پر میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ ہمیشہ جب تک زندہ ہوں اور رات دن باقی ہیں اور خدا میری اس

اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ اللَّهُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمَا اللَّهُمَّ

زیارت کو آپ دونوں کے لیے میری آخری زیارت نہ بنائے اور میرے اور آپ کے درمیان جدائی نہ ڈالے اے معبود

أَحْيِنِي حَيَاةَ مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَمِتْنِي مَمَاتَهُمْ وَتَوَفَّنِي عَلَى مِلَّتِهِمْ

مجھے زندہ رکھ محمد اور ان کی اولاد کی طرح مجھے انہی جیسی موت دے مجھے ان کی روش پر وفات دے

وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِمْ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَداً فِي

مجھے ان کے گروہ میں محشور فرما اور مجھ میں ان میں جدائی نہ ڈال ایک پل کی کبھی بھی دنیا اور

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَتَيْتُكُمَا زَائِراً وَمُتَوَسِّلاً

آخرت میں اے امیرالمومنینؑ اور اے اباعبداللہ میں آپ دونوں کی زیارت کو آیا کر اس کو خدا کے ہاں

إِلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمَا وَمُتَوَجِّهاً إِلَيْهِ بِكُمَا وَمُسْتَشْفِعاً بِكُمَا إِلَى اللَّهِ

وسیلہ بناؤں جو میرا اور آپ کا رب ہے میں آپ کے ذریعے اس کی طرف متوجہ ہوا اور آپ دونوں کو خدا کے ہاں سفارشی

فِي حَاجَتِي هَذِهِ فَاشْفَعَا لِي فَإِنَّ لَكُمَا عِنْدَ اللَّهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَ

بناتا ہوں اپنی حاجت کے لیے ہیں پس میری سفارش کریں کہ آپ دونوں خدا کے حضور پسندیدہ مقام بہت

الْجَاهُ الْوَجِيهُ وَالْمَنْزِلُ الرَّفِيعُ وَالْوَسِيلَةُ إِنِّي أَنْقَلِبُ عَنْكُمَا مُنْتَظِراً

زیادہ آبرو بہت اونچا مرتبہ اور محکم تعلق رکھتے ہیں بے شک میں پلٹ رہا ہوں آپ دونوں کے ہاں سے

لِتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ وَقَضَائِهَا وَنَجَاحِهَا مِنَ اللّٰهِ بِشَفَاعَتِكُمَا لِي إِلَى اللّٰهِ

اس انتظار میں کہ میری حاجت روا ہو پوری ہو اور مراد برآئے خدا کے ہاں سے آپ کی شفاعت کے ذریعے جو میرے حق میں آپ

فِي ذٰلِكَ فَلَا أَخِيبُ وَلَا يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَباً خَائِباً خَاسِراً بَلْ

خدا کے ہاں ندا کریں گے لہذا میں مایوس نہیں اور نہ میری واپسی ایسی واپسی ہے جس میں ناامیدی و ناکامی ہو بلکہ میری

يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَباً رَاجِحاً مُفْلِحاً مُنْجِحاً مُسْتَجَاباً بِقَضَاءِ جَمِيعِ حَوَائِجِي

واپسی ایسی ہے جو بہتری نفع مند کامیاب قبول دعا کی حامل میری تمام حاجتیں پوری ہونے کے ساتھ ہے

وَتَشَفَّعَا لِي إِلَى اللّٰهِ انْقَلَبْتُ عَلَى مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ مُفَوِّضاً

جبکہ آپ خدا کے ہاں میرے سفارشی ہیں میں پلٹ رہا ہوں اس امر پر جو خدا چاہتا ہے اور نہیں حرکت و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے میں نے

أَمْرِي إِلَى اللّٰهِ مُلْجِئاً ظَهْرِي إِلَى اللّٰهِ مُتَوَكِّلاً عَلَى اللّٰهِ وَأَقُولُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفَى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ

اپنا معاملہ خدا کے سپرد کر دیا اس کا آسرا لے کر کہ خدا پر ہی بھروسہ رکھتا ہوں اور کہتا ہوں خدا میرا ذمہ دار اور مجھے کافی ہے خدا

دَعَا لَيْسَ لِي وَرَاءَ اللّٰهِ وَوَرَاءَكُمْ يَا سَادَتِي مُنْتَهًى مَا شَاءَ رَبِّي كَانَ وَمَا لَمْ

سنتا ہے جو اسے پکارے میرا کوئی ٹھکانا نہیں سوائے خدا کے اور سوائے آپ کے اے میرے سردار جو میرا رب چاہے وہ ہوتا ہے اور جو وہ نہ

يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ أَسْتَوْدِعُكُمَا اللّٰهَ وَلَا جَعَلَهُ

چاہے نہیں ہوتا اور نہیں ہے حرکت و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے میں آپ دونوں کو سپرد خدا کرتا ہوں اور خدا اس کو

اللّٰهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي إِلَيْكُمَا انْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَ

آپ کے ہاں میری آخری حاضری قرار نہ دے میں واپس جاتا ہوں اے میرے آقا اے مومنوں کے امیر اور

مَوْلَايَ وَأَنْتَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا سَيِّدِي وَسَلَامِي عَلَيْكُمَا مُتَّصِلٌ مَا

میرے مددگار اور آپ بھی اے ابا عبداللہ اے میرے سردار میرا سلام ہو آپ دونوں پر متواتر جب تک

اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَاصِلٌ ذٰلِكَ إِلَيْكُمَا غَيْرُ مَحْجُوبٍ عَنْكُمَا

جڑے ہیں رات اور دن یہ سلام آپ دونوں کو پہنچتا رہے کبھی رکنے نہ پائے آپ پر میرا یہ سلام

سَلَامِي إِنْ شَاءَ اللّٰهُ وَأَسْأَلُهُ بِحَقِّكُمَا أَنْ يَشَاءَ ذٰلِكَ وَيَفْعَلَ فَإِنَّهُ

اگر خدا چاہے اور سوال کرتا ہوں اس سے بواسطہ آپ کے کہ وہ یہی چاہے اور یہی کرے کیونکہ وہ

حَمِيدٌ مَجِيدٌ اِنْقَلَبْتُ يَا سَيِّدَيَّ عَنْكُمَا تَائِباً حَامِداً لِلّٰهِ شَاكِراً رَاجِياً

حمد والا بزرگی والا ہیں آپ کے ہاں سے جاتا ہوں اے میرے سردار وخدا سے توبہ کرتا اس کی حمد کرتا ہوا شکر کرتا ہوا قبولیت کا امیدوار

لِلْاِجَابَةِ غَيْرَ آيِسٍ وَلَا قَانِطٍ آئِباً عَائِداً رَاجِعاً اِلٰى زِيَارَتِكُمَا غَيْرَ رَاغِبٍ

نہ کرنا امید و مایوس پھر آنے آپ کی زیارت کرنے کے ارادے سے نہ آپ سے

عَنْكُمَا وَلَا مِنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ رَاجِعٌ عَائِدٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اور نہ آپ کی زیارت سے منہ موڑے ہوئے بلکہ دوبارہ آنے کے لیے اگر خدا چاہے اور نہیں حرکت وقوت

اِلَّا بِاللّٰهِ يَا سَادَتِي رَغِبْتُ اِلَيْكُمَا وَاِلٰى زِيَارَتِكُمَا بَعْدَ اَنْ زَهِدَ فِيكُمَا

مگر جو خدا سے ملتی ہے اے میرے سردارو میں شائق ہوں آپ کا اور آپ کی زیارت کا جبکہ بے رغبت ہو گئے ہیں آپ سے

وَفِي زِيَارَتِكُمَا اَهْلُ الدُّنْيَا فَلَا خَيَّبَنِيَ اللّٰهُ مَا رَجَوْتُ وَمَا اَمَّلْتُ فِي

اور آپ دونوں کی زیارت کرنے سے یہ دنیا والے پس نہ کرے خدا مجھے ناامید اس سے جس کی امید و آرزو رکھتا ہوں بذریعہ

زِيَارَتِكُمَا اِنَّهُ قَرِيبٌ مُجِيبٌ

آپ کی زیارت بیشک وہ نزدیک تر ہے قبول کرنے والا

زیارتِ عاشورا کے فوائد

سیف ابن عمیرہ کہتا ہے کہ میں نے صفوان سے کہا کہ علقمہ ابن محمد نے تو امام محمد باقر علیہ السلام سے یہ دُعا ہمارے لیے نقل نہیں کی بلکہ اس نے صرف زیارتِ عاشورا ہی بیان کی ہے، صفوان نے کہا کہ میں اپنے سردار امام جعفر صادق علیہ السلام کے ساتھ اس مقام پر آیا تھا تو آپ نے یہی عمل کیا جو ہم نے کیا ہے یعنی اس طرح زیارت پڑھی اور پھر دو رکعت نماز بجالانے کے بعد یہی دُعائے وداع پڑھی تھی جیسا کہ ہم نے نماز پڑھی اور وداع کیا ہے۔ صفوان نے مزید کہا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا تھا کہ اس زیارت اور دُعا کا پڑھنا اپنا شیوہ بنالو اور اسی طرح زیارت کیا کرو۔ پس میں ضامن ہوں خدا کی جانب سے ہر اس شخص کے لیے جو اس طرح زیارت کرے اور اسی طرح دُعا پڑھے دور یا نزدیک سے تو اس کی زیارت قبول ہوگی اس کا سلام حضرت تک پہنچے گا اور نامقبول نہ ہوگا جب بھی وہ خدا سے حاجت طلب کرے گا وہ پوری ہوگی اور خدائے تعالیٰ اسے مایوسی کے عالم میں اسے ایس

نہ پلٹائے گا۔ اے صفوان! میں نے اسی ضمانت کے ساتھ یہ زیارت اپنے والد گرامی امام علی ابن الحسین علیہما السلام سے سنی انہوں نے اسی ضمانت کے ساتھ امام حسین علیہ السلام سے انہوں نے اسی ضمانت کے ساتھ اپنے برادر امام حسن علیہ السلام سے انہوں نے اسی ضمانت کے ساتھ اپنے والد بزرگوار امیر المومنین علیہ السلام سے انہوں نے اسی ضمانت کے ساتھ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے اور آنحضرت نے اسی ضمانت کے ساتھ جبرئیلؑ اور جبرئیلؑ نے اسی ضمانت کے ساتھ یہ زیارت خداوند عالم سے سنی کہ یقیناً حق تعالیٰ نے اپنی ذات مقدس کی قسم کھائی ہے کہ جو شخص یہ زیارت پڑھ کے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے دور یا نزدیک سے اور پھر یہی دعا پڑھے تو میں اس کی زیارت مقبول قرار دوں گا۔

اس کی ہر طلب پوری کروں گا وہ جتنی بھی ہو اس کا سوال پورا کروں گا اور وہ میری بارگاہ سے مایوس و ناکام نہیں پلٹے گا بلکہ وہ بچشم روشن واپس جائے گا کہ اس کی حاجت روا ہو چکی ہوگی وہ حصول جنت میں کامیاب اور جہنم سے آزاد شدہ ہوگا۔ میں اس کی شفاعت قبول کروں گا سوائے دشمن اہل بیت کے وہ جس کے حق میں بھی کرے گا، خدائے تعالیٰ نے اپنی ذاتِ برحق کی قسم کھائی اور ہمیں اس پر گواہ بنایا ہے کہ جس کی اس کے ملائکہ نے گواہی دی ہے، جبرئیلؑ نے یہ بھی کہا کہ یا رسول اللہ! خدا نے مجھے بھیجا ہے کہ آپ کو بشارت دوں اور مسرور کروں۔ نیز اس لیے بھیجا ہے کہ علیؑ و فاطمہؑ و حسنؑ و حسینؑ اور دیگر ائمہ معصومینؑ اور آپ کے شیعوں کی یہ مسرت و شادمانی تا قیامت بحال اور قائم رہے۔ اس کے بعد صفوان نے کہا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا تھا کہ اے صفوان! جب بھی بارگاہِ الٰہی میں تجھے کوئی حاجت درپیش ہو اکرے تو تم جس بھی جگہ پر ہو وہاں یہ زیارت اور یہ دعا پڑھو اور پھر جو حاجت بھی ہو خدا سے طلب کرو تو وہ پوری کی جائے گی اور حق تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے عطا و بخشش کا جو وعدہ کر رکھا ہے وہ اس کے خلاف نہیں کرے گا۔ والحمد للہ!

مؤلف کہتے ہیں، نجم الثاقب میں حاج سید احمد رشتیؒ کے سفر حج کے ذیل میں حضرت صاحب العصر ارواحنا فداہ سے ان کے شرف ملاقات کی حکایت درج ہے جس میں امام العصر علیہ السلام کا یہ فرمان نقل ہوا ہے کہ تم عاشورا کیوں نہیں پڑھتے عاشورا عاشورا عاشورا اور انشاء اللہ ہم یہ حکایت زیارتِ جامعہ کبیرہ کے ساتھ نقل کریں گے۔ تاہم ہمارے استاد ثقۃ الاسلام نوریؒ کا ارشاد ہے کہ زیارت عاشورا کے مرتبہ و فضیلت میں اتنا ہی کافی ہے کہ یہ زیارت دیگر زیارتوں کی طرح معصوم کی طرف سے صرف ظاہری

اظہار و انشار نہیں گو کہ ان کے پاک دلوں سے جو بات نکلتی ہے وہ عالم بالا سے آتی ہے لیکن یہ زیارت احادیث قدسیہ میں سے ہے جو اسی ترتیب سے زیارت و لعنت اور سلام و دعا کے ساتھ ذات احدیت سے جبرئیل امین تک اور ان سے حضرت خاتم النبیینؐ تک پہنچی ہے۔ اس کے تجربہ و آزمائش کے مطابق چالیس روز یا اس سے کم دنوں تک اس کو روزانہ پڑھنا حاجتوں کے پورا ہونے اور مقاصد کے بر آنے اور دفعیہ دشمن کے لیے بے خطا اور بے نظیر ہے۔ لیکن سب سے بڑا فائدہ جو اس کے متواتر پڑھنے سے حاصل ہوتا ہے وہ وہی ہے جسے میں نے کتاب دارالسلام میں درج کیا ہے جو مختصراً یوں ہے، کہ ثقہ صالح متقی حاج ملاحسن یزدیؒ جو پارسا افراد میں سے تھے اور نجف اشرف میں اقامت کے ساتھ عبادت و زیارت میں مصروف رہا کرتے تھے انہوں نے ثقہ امین حاج محمد علی یزدیؒ سے نقل کیا ہے جو مرد فاضل و صالح تھے اور یزد میں ہمیشہ آخرت کی بھلائی کی خاطر مشغول عبادت رہتے تھے یزد کے باہر واقع مقبرہ جس میں بہت سے صالحین مدفون ہیں اور اسے مزار کہتے ہیں اس میں راتیں گزارتے تھے ان کا ایک ہمسایہ تھا جو ان کے ساتھ پروان چڑھا اور وہ دونوں ایک ہی استاد کی شاگردی میں رہے جب وہ جوان ہوا تو اس نے وصولی عشر کا شغل اختیار کیا اور پھر اسی کام میں دنیا سے چل بسا وہ اسی جگہ کے قریب دفن ہوا جہاں یہ مرد صالح راتوں کو عبادت کرتے تھے۔ اس کی مرگ پر ابھی ایک ماہ نہ گزرا تھا کہ اس نیک شخص نے اسے عمدہ لباس اور بہترین حالت میں دیکھا تب وہ اس کے قریب گئے اور اس سے کہا کہ میں تمہارے آغاز و انجام زندگی سے واقف ہوں اور تمہارے ظاہر و باطن کو جانتا ہوں کہ تم ایسے لوگوں میں سے نہ تھے جن کے بارے میں یہ خیال کیا جائے کہ ان کا باطن صاف ہے نیز جو پیشہ تم نے اختیار کر رکھا تھا اس کا تقاضا بھی یہ تھا کہ تم عذاب میں پڑے رہتے۔ پس وہ کونسا عمل ہے جس کے ذریعے تم اس مرتبے پر پہنچے ہو؟ اس نے کہا کہ معاملہ ایسا ہی تھا جیسے آپ نے فرمایا ہے اور جب سے قبر میں آیا ہوں بڑے ہی سخت عذاب میں رہا ہوں یہاں تک کہ کل استاد اشرف لوہار کی بیوی یہاں دفن کی گئی اور اس کے ساتھ ہی اس کی جائے دفن کی طرف اشارہ بھی کیا جو وہاں سے سو گز کے فاصلے پر تھی، پھر بتایا کہ دفن کی رات میں امام ابو عبداللہ الحسین علیہ السلام نے تین بار اس خاتون کی خبر گیری فرمائی۔ جب تیسری دفعہ تشریف لائے تو آپ نے حکم فرمایا کہ اس قبرستان پر سے عذاب اٹھا دیا جائے۔ چنانچہ اس وقت سے ہم سبھی اہل قبور کی حالت بہتر ہوگئی اور ہم نعمت و رحمت میں بسر کر رہے ہیں اس پر وہ مرد صالح حیرت زدہ ہو کر بیدار ہوئے جب کہ وہ نہ اس

لوہار کو جانتے تھے نہ اس کے گھر کی جائے وقوع سے واقف تھے۔ پس وہ لوہاروں کے بازار میں گئے اور جستجو کی تو اس عورت کا خاوند انہیں مل گیا، انہوں نے پوچھا کہ تمہاری کوئی بیوی تھی؟ اس نے کہا ہاں وہ کل فوت ہوگئی اور اسے فلاں جگہ دفن کیا گیا ہے، ان بزرگ نے پوچھا کہ آیا وہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو گئی تھی اس نے کہا نہیں۔ اس نے کہا کیا وہ ذکر مصائب کیا کرتی تھی؟ اس نے کہا نہیں، انہوں نے دریافت کیا آیا وہ مجلس عزا برپا کرتی تھی؟ اس نے کہا نہیں! تب وہ لوہار کہنے لگا کہ آپ کس بات کی جستجو میں ہیں؟ ان بزرگ نے اسے اپنا خواب سنایا تو وہ کہنے لگا کہ میری بیوی ہمیشہ زیارت عاشورا پڑھا کرتی تھی۔

دوسری زیارت عاشورا

یہ زیارت عاشورا غیر معروف ہے جو زیارت مشہورہ ہی کی طرح اجر و ثواب کی حامل ہے، اس میں سو مرتبہ لعنت کرنے اور سو مرتبہ سلام کی مشقت بھی نہیں ہے یہ ان لوگوں کے لیے فوز عظیم کی حیثیت رکھتی ہے جو اہم کاموں میں مشغول رہتے ہیں، مزار قدیم میں اس کا جو طریقہ درج ہے وہ یہ ہے کہ جو شخص دور یا نزدیک سے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہے تو وہ غسل کرے اور صحرا یا اپنے گھر کی چھت پر جائے۔ دو رکعت نماز بجا لائے۔ پھر حضرت کے روضۂ اقدس کی طرف متوجہ ہو اور نیت کے ساتھ اشارہ کرے اور نہایت عاجزی و فروتنی سے سلام پیش کرتے ہوئے کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ

سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے خوشخبری دینے والے ڈرانے والے کے فرزند

وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ

اور اوصیاء کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَ

سلام ہو آپ پر اے پسندیدۂ خدا اور پسندیدۂ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے قربان خدا اور قربان

ابْنَ ثَارِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُورُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ

خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے وہ خون جس کا بدلہ لیا جانا ہے سلام ہو آپ پر اے وہ امام کہ جو

الْهَادِي الزَّكِيُّ وَعَلَى اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَقَامَتْ فِي جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ

رہبر ہے پاک و پاکیزہ اور سلام ہو ان روحوں پر جو آپ کے آستان پر اترتی آپ کے قرب میں ٹھہرتی اور آپ کے

Presented by www.ziaraat.com

مَعَ زُوَّارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّيْ مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ

زائروں کے ہمراہ آئی ہیں سلام ہو آپ پر میری طرف سے جب تک زندہ ہوں اور رات دن کی آمد جاری رہے گی پس نزد آپ

بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتْ فِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَفِيْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ

کا سوگ بے حد زیادہ ہے یہ بہت بھاری ہے مومنوں اور مسلمانوں کے لیے اور ان سب پر بھاری ہے جو آسمانوں اور

الْاَرَضِيْنَ اَجْمَعِيْنَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

زمینوں میں ہیں پس ہم خدا کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹیں گے خدا کی رحمتیں اس کی برکتیں

وَتَحِيَّاتُهُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنَ وَعَلٰى اٰبَائِكَ الطَّيِّبِيْنَ الْمُنْتَجَبِيْنَ

اور سلام ہوں آپ پر اے ابا عبداللہ حسینؑ اور سلام آپ کے بزرگوں پر جو پاکیزہ ہیں نیک اصل

وَعَلٰى ذُرِّيَّاتِكُمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً خَذَلَتْكَ وَتَرَكَتْ

اور سلام آپ کے فرزندوں پر جو رہبر ہیں ہدایت یافتہ خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کا ساتھ چھوڑا آپ کی مدد

نُصْرَتَكَ وَمَعُوْنَتَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ لَكُمْ وَ

نہ کی اور کمک نہ پہنچائی اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کرنے کی بنا ڈالی آپ

مَهَّدَتِ الْجَوْرَ عَلَيْكُمْ وَطَرَّقَتْ اِلٰى اَذِيَّتِكُمْ وَتَحَيُّفِكُمْ وَجَارَتْ

پر ستم کرنے کے سامان جوڑے آپ کو آزار پہنچانے اور آپ پر بیداد کی راہ نکالی اس ستم رانی کو آپ کے

ذٰلِكَ فِيْ دِيَارِكُمْ وَاَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاِلَيْكُمْ يَا سَادَاتِيْ وَ

گھروں اور آپ کے ساتھیوں تک بڑھایا میں بری ہوں خدائے تعالیٰ کے اور آپ کے سامنے اے میرے سردار

مَوَالِيَّ وَاَئِمَّتِيْ مِنْهُمْ وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِيْ اَكْرَمَ

میرے آقا اور میرے امام ان سے ان کے ساتھیوں سے اور ان کے پیروکاروں سے اور سوال کرتا ہوں خدا سے جس نے

يَا مَوَالِيَّ مَقَامَكُمْ وَشَرَّفَ مَنْزِلَتَكُمْ وَشَاْنَكُمْ اَنْ يُكْرِمَنِيْ بِوِلَايَتِكُمْ

اے میرے آقاؤ بلند کیا آپ کا مقام بڑھائی آپ کی عزت اور شان یہ کہ وہ مجھے بزرگی دے آپ کی ولایت

وَمَحَبَّتِكُمْ وَالْاِئْتِمَامِ بِكُمْ وَبِالْبَرَائَةِ مِنْ اَعْدَائِكُمْ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ الْبَرَّ

آپ کی محبت آپ کی پیروی اور آپ کے دشمنوں سے بیزاری کے ذریعے سے اور سوال کرتا ہوں خدا سے جو

الرَّحِيْمَ اَنْ يَرْزُقَنِيْ مَوَدَّتَكُمْ وَاَنْ يُوَفِّقَنِيْ لِطَلَبِ بِثَارِكُمْ مَعَ الْاِمَامِ

خوب تر مہربان ہے یہ کہ وہ مجھے آپ کی دوستی نصیب کرے اور مجھے توفیق دے کہ آپ کے خون کا بدلہ لوں ہمراہ ان امام کے

الْمُنْتَظَرِ الْهَادِي مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ

جو آنے والے رہبر ہیں آل محمد میں سے اور یہ کہ وہ قرار دے مجھ کو آپ کے ساتھ دنیا میں اور آخرت میں نیز

أَنْ يُبَلِّغَنِي الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَأَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِحَقِّكُمْ

مجھے بھی اس مقام محمود پر پہنچائے جو اس نے آپ کے لیے خاص کیا ہے پھر سوال کرتا ہوں خدائے عزوجل سے بواسطہ آپکے

وَبِالشَّأْنِ الَّذِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ يُعْطِيَنِي بِمُصَابِي بِكُمْ أَفْضَلَ مَا

حق اور مرتبہ کے جو خدا نے آپ کے لیے قرار دیا ہے کہ وہ آپ کی عزاداری کے بدلے میں مجھے بہترین اجر دے جو اس نے

أَعْطَى مُصَاباً بِمُصِيبَةٍ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ يَا لَهَا مِنْ مُصِيبَةٍ مَا

آپ کے کسی عزادار کو عنایت کیا ہو یقیناً ہم خدا کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹیں گے افسوس ہے آپ کی اس مصیبت پر وہ

أَفْجَعَهَا وَأَنْكَاهَا لِقُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ فَإِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

کتنی دلگداز اور گہری ہے مومنوں اور مسلمانوں کے دلوں کے لیے پس ہم خدا کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ جائیں گے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي فِي مَقَامِي مِمَّنْ تَنَالُهُ مِنْكَ

اے معبود! رحمت فرما حضرت محمد و آل محمدؐ پر اور قرار دے مجھے اس جگہ جہاں کھڑا ہوں ان افراد میں جن پر تیری

صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ وَاجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَجِيهاً فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ

سلامتیاں رحمت اور بخشش ہوئی ہے اور قرار دے مجھے اپنے حضور باعزت اور مقربوں میں سے دنیا اور آخرت

الْمُقَرَّبِينَ فَإِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

میں کیونکہ میں تیرا قرب چاہتا ہوں بوسیلہ محمدؐ و آل محمد کے کہ تیری رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی

أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَوَسَّلُ وَأَتَوَجَّهُ بِصَفْوَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَخِيَرَتِكَ

ساری آل پر اے معبود! بے شک میں نے وسیلہ پکڑا اور تیری طرف آیا بواسطہ مخلوق میں سے تیرے پسندیدہ کے اور

مِنْ خَلْقِكَ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَالطَّيِّبِينَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا اللَّهُمَّ

کائنات میں تیرے چنے ہوؤں یعنی حضرت محمدؐ و حضرت علیؑ اور ان دونوں کی پاکیزہ اولاد کو وسیلہ بنایا پس اے معبود

فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتِي

رحمت فرما حضرت محمد و آل محمد پر اور بنا دے میری زندگی ان کی زندگی جیسی اور میری موت ان کی

مَمَاتَهُمْ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ

موت جیسی اور جدائی نہ ڈال مجھ میں اور ان میں دنیا اور آخرت میں بے شک تو دعا کا سننے والا ہے

اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا يَوْمٌ تَجَدَّدُ فِيْهِ النِّقْمَةُ وَتَنَزَّلُ فِيْهِ اللَّعْنَةُ عَلَى اللَّعِيْنِ يَزِيْدَ

اے معبود! آج وہ دن ہے جس میں نیا عذاب آتا ہے اور آسمان سے لعنت پر لعنت ملعون و لعنتی یزید پر

وَعَلٰۤى اٰلِ يَزِيْدَ وَعَلٰۤى اٰلِ زِيَادٍ وَّعُمَرَ بْنِ سَعْدٍ وَّالشِّمْرِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ وَ

اولاد یزید پر اور زیاد پر اور لعنت ہے عمر بن سعد اور شمر پر اے معبود! لعنت بھیج ان پر

الْعَنْ مَنْ رَضِيَ بِقَوْلِهِمْ وَفِعْلِهِمْ مِنْ اَوَّلٍ وَّاٰخِرٍ لَعْنًا كَثِيْرًا وَّ اَصْلِهِمْ

لعنت بھیج اس پر جو ان کے قول و فعل پر راضی ہوا پہلے پچھلوں میں سے بہت بہت لعنت ڈال دے ان کو اپنی

حَرَّ نَارِكَ وَاَسْكِنْهُمْ جَهَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا وَّاَوْجِبْ عَلَيْهِمْ وَعَلٰى كُلِّ

آگ کے شعلوں میں ٹھکانا دے ان کو جہنم میں اور وہ کتنا برا ٹھکانا ہے ضرور لعنت کر ان پر اور ان پر کہ جو ان

مَنْ شَايَعَهُمْ وَبَايَعَهُمْ وَتَابَعَهُمْ وَسَاعَدَهُمْ وَرَضِيَ بِفِعْلِهِمْ وَافْتَحْ لَهُمْ وَ

کے ساتھی بنے ان سے پیمان باندھے ان کی پیروی کی اور ان کی مدد کرتے رہے اور ان کے فعل پر راضی رہے کھول دے ان کیلئے

عَلَيْهِمْ وَعَلٰى كُلِّ مَنْ رَضِيَ بِذٰلِكَ لَعَنَاتِكَ الَّتِيْ لَعَنْتَ بِهَا كُلَّ ظَالِمٍ وَّكُلَّ غَاصِبٍ

اور ان پر لعنت کا راستہ اور ان پر بھی جو ان کے ظلم کو پسند کرتے ہیں اپنی طرف سے لعنت کر جو لعنت کی ہے تو نے ہر ظالم پر ہر غاصب

وَّكُلَّ جَاحِدٍ وَّكُلَّ كَافِرٍ وَّكُلَّ مُشْرِكٍ وَّكُلَّ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ وَّ كُلَّ جَبَّارٍ

ہر منکر پر ہر کافر پر ہر مشرک پر اور جو لعنت کی تو نے ہر راندے ہوئے شیطان پر اور ہر ضدی ستمگر

عَنِيْدٍ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ وَاٰلَ يَزِيْدَ وَبَنِيْ مَرْوَانَ جَمِيْعًا اَللّٰهُمَّ وَضَعِّفْ

پر اے معبود! لعنت بھیج یزید پر اولاد یزید پر اور اولاد مروان پر یکبارگی اے معبود! دگنا کر دے اپنا

غَضَبَكَ وَسَخَطَكَ وَعَذَابَكَ وَنَقِمَتَكَ عَلٰۤى اَوَّلِ ظَالِمٍ ظَلَمَ اَهْلَ بَيْتِ

غضب اپنا غصہ اپنا عذاب اور اپنی سزا اس پہلے ستمگار پر جس نے تیرے نبی کے خاندان پر ظلم کا

نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ وَالْعَنْ جَمِيْعَ الظَّالِمِيْنَ لَهُمْ وَانْتَقِمْ مِنْهُمْ اِنَّكَ ذُوْ نِقْمَةٍ

آغاز کیا اے معبود! لعنت کر ان سب پر جنہوں نے اہل بیت پر ظلم کیا اور تو ان سے انتقام لے کیونکہ تو مجرموں کو سزا

مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَالْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ اٰلَ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَّالْعَنْ

دینے والا ہے اے معبود! تو لعنت کر ان پہلے ظالموں پر جنہوں نے اہل بیت محمدؐ پر کیا اور لعنت بھیج

اَرْوَاحَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَقُبُوْرَهُمْ وَالْعَنِ اللّٰهُمَّ الْعِصَابَةَ الَّتِيْ نَازَلَتِ

ان کی روحوں پر ان کے گھروں پر اور ان کی قبروں پر نیز لعنت کر اے معبود! اس گروہ پر جنہوں نے جنگ حسینؑ سے کی

Presented by www.ziaraat.com

الْحُسَيْنَ بْنَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَحَارَبَتْهُ وَقَتَلَتْ اَصْحَابَهُ وَاَنْصَارَهُ وَاَعْوَانَهُ

جو تیرے نبی کی دختر کے فرزند ہیں لعنت کر ان پر جو ان سے لڑے اور قتل کیا ان کے ساتھیوں اور مددگاروں کو اور قتل کیا

وَاَوْلِيَائَهُ وَشِيعَتَهُ وَمُحِبِّيهِ وَاَهْلَ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتَهُ وَالْعَنِ اللّٰهُمَّ

ان کے حامیوں ان کے دوستوں ان کے پیروکاروں اور محبوں کو اور قتل کیا ان کے اہل خاندان اور ان کی اولاد کو اے معبود لعنت

الَّذِينَ نَهَبُوا مَالَهُ وَسَلَبُوا حَرِيمَهُ وَلَمْ يَسْمَعُوا كَلَامَهُ وَلَا مَقَالَهُ

بھیج ان کا مال لوٹنے والوں اور ان کے خیمے تاراج کرنیوالوں پر جنہوں نے توجہ نہ کی ان کی گفتگو اور ان کی پکار پر

اَللّٰهُمَّ وَالْعَنْ كُلَّ مَنْ بَلَغَهُ ذٰلِكَ فَرَضِيَ بِهِ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ

اے معبود! لعنت کر ان سب پر جنہوں نے یہ واقعہ سنا اور وہ اس پر خوش ہوئے پہلوں اور پچھلوں میں سے

وَالْخَلَائِقِ اَجْمَعِينَ اِلٰى يَوْمِ الدِّينِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنَ

اور ساری مخلوق میں سبھوں پر قیامت کے دن تک سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ الحسینؑ

وَعَلٰى مَنْ سَاعَدَكَ وَعَاوَنَكَ وَوَاسَاكَ بِنَفْسِهِ وَبَذَلَ مُهْجَتَهُ فِي الذَّبِّ

اور ان پر جنہوں نے آپ کا ساتھ دیا آپ کی مدد کی آپ کے لیے اپنی جانیں حاضر کردیں اور آپ کا دفاع کرتے ہوئے اپنے

عَنْكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى رُوحِكَ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰى

خون میں نہا گئے سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اور ان پر سلام آپ کی روح پر اور ان کی روحوں پر اور سلام آپ کی

تُرْبَتِكَ وَعَلٰى تُرْبَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَرَيْحَانًا

قبر پر اور ان کی قبروں پر اے معبود! ملاقات کر ان سے رحمت و خوشنودی سے اور راحت و مسرت سے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَيَا ابْنَ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے ابا عبداللہ اے نبیوں کے خاتم کے فرزند اے اوصیاء کے

سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ وَيَا ابْنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيدُ يَا ابْنَ

سردار کے فرزند اور اے جہانوں کی عورتوں کی سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے شہید فرزند

الشَّهِيدِ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّي فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي هٰذَا الْوَقْتِ

شہید اے معبود! پہنچا ان کو میری طرف سے اس گھڑی آج کے دن اور اسی وقت

وَكُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً وَسَلَامًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ وَعَلٰى

اور ہر وقت بہت بہت درود اور سلام سلام ہو آپ پر اے جہانوں کے سردار کے فرزند اور ان پر جو

الْمُسْتَشْهَدِينَ مَعَكَ سَلَاماً مُتَّصِلاً مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَى

آپ کے ہمراہ شہید ہوئے سلام ہو متواتر جب تک ملتے رہیں رات اور دن سلام ہو شہید

الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيدِ اَلسَّلَامُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ اَلسَّلَامُ

حسینؑ پر جو علیؑ کے فرزند ہیں سلام ہو شہید علی اکبرؑ پر جو حسینؑ کے فرزند ہیں سلام ہو شہید

عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ الشَّهِيدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ

عباسؑ پر جو امیرالمومنینؑ کے فرزند ہیں سلام ہو ان شہیدوں پر جو امیرالمومنینؑ کی اولاد

اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ وَعَقِيلٍ اَلسَّلَامُ

سے ہیں سلام ہو ان شہیدوں پر جو جعفر اور عقیل کی اولاد سے ہیں سلام ہو

عَلَى كُلِّ مُسْتَشْهَدٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

ان سبھی شہیدوں پر جو مومنوں میں سے ہیں اے معبود! رحمت نازل کر محمد و آل محمد پر

وَبَلِّغْهُمْ عَنِّي تَحِيَّةً وَسَلَاماً اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ

اور پہنچا ان کو میرا درود اور سلام سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ اور آپ پر سلام ہو

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ

خدا کی رحمت اور برکات خدا آپ کو اس غم کا بہترین اجر دے جو آپ نے اپنے فرزند حسین علیہ السلام کے

عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَعَلَيْكَ

بارے میں دیکھا سلام ہو آپ پر اے ابا الحسنؑ اے مومنوں کے امیر اور آپ پر

السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِي وَلَدِكَ

سلام خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات خدا آپ کو اس غم پر بہترین اجر دے جو آپ نے اپنے فرزند حسینؑ کے

الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ يَا بِنْتَ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

بارے میں دیکھا سلام ہو آپ پر اے فاطمہؑ اے جہانوں کے پروردگار کے رسول کی دختر

وَعَلَيْكِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزَاءَ فِي

آپ پر سلام خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات خدا آپ کو اس غم پر بہترین اجر دے جو آپ نے

وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ

اپنے فرزند حسینؑ کے بارے میں دیکھا سلام ہو آپ پر اے ابا محمد الحسنؑ آپ پر سلام

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِیْ اَخِیْكَ الْحُسَیْنِ اَلسَّلَامُ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات خدا آپ کو اس غم پر بہترین اجر دے جو آپ نے اپنے بھائی حسینؑ کے بارے میں

عَلٰۤی اَرْوَاحِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَعَلَیْهِمُ

دیکھا سلام ہو مومنین و مومنات کی روحوں پر کہ جو ان میں زندہ ہیں اور جو مر چکے ہیں ان سب پر

السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهُمُ الْعَزَآءَ فِیْ مَوْلَاهُمُ

سلام خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات خدا ان کو اس غم پر بہترین اجر دے جو انہیں اپنے مولا حسینؑ کیلئے

الْحُسَیْنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الطَّالِبِیْنَ بِثَارِهٖ مَعَ اِمَامٍ عَدْلٍ تُعِزُّ بِهِ

ملا ہے اے معبود! قرار دے ہمیں ان کے خون کا بدلہ لینے والوں میں اس امام عادل کے ہمراہ جن

الْاِسْلَامَ وَاَهْلَهٗ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اب سجدے میں جائے اور کہے: اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

کے ذریعے تو اسلام و مسلمانوں کو عزت دے گا اے جہانوں کے پروردگار اے معبود! تیرے لیے حمد ہے

عَلٰی جَمِیْعِ مَا نَابَ مِنْ خَطْبٍ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰی كُلِّ اَمْرٍ وَاِلَیْكَ الْمُشْتَكٰی

بوجہ اس بڑی مصیبت کے جو پیش آئی تیرے لیے حمد ہے ہر معاملے میں اور تیری بارگاہ میں شکایت ہے ان

فِیْ عَظِیْمِ الْمُهِمَّاتِ بِخِیَرَتِكَ وَاَوْلِیَآئِكَ وَذٰلِكَ لِمَا اَوْجَبْتَ لَهُمْ

بڑی مصیبتوں پہ جو تیرے برگزیدہ دوستوں پر گزریں اس وجہ سے کہ تو نے لازم فرمائی ان کے لیے

مِنَ الْكَرَامَةِ وَالْفَضْلِ الْكَثِیْرِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

بزرگواری اور بہت زیادہ فضیلت پس اے معبود رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَارْزُقْنِیْ شَفَاعَةَ الْحُسَیْنِ عَلَیْهِ السَّلَامُ یَوْمَ الْوُرُوْدِ وَالْمَقَامَ الْمَشْهُوْدَ وَ

اور مجھے نصیب کر حسین علیہ السلام کی شفاعت و سفارش جس دن آنا ہے مقام معلوم حوض کوثر پر جو وارد

الْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَاجْعَلْ لِیْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِ

ہونے کی جگہ ہے اور قرار دے میری اپنے حضور بہترین آمد جو حسینؑ اور حسین علیہ السلام کے اصحاب

الْحُسَیْنِ عَلَیْهِ السَّلَامُ الَّذِیْنَ وَاسَوْهُ بِاَنْفُسِهِمْ وَبَذَلُوْا دُوْنَهٗ مُهَجَهُمْ

کے ہمراہ و ہم رکاب ہو جنہوں نے ان پر اپنی جانیں قربان کیں ان کے سامنے گردنیں کٹوا دیں

وَجَاهَدُوْا مَعَهٗ اَعْدَآئَكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِكَ وَرَجَآئِكَ وَتَصْدِیْقًا

اور ان کے ساتھ ہو کر تیرے دشمنوں سے لڑے کہ پائیں تیری رضا اور امید لگائیں تجھ سے انہوں نے تیرے وعدے

بِوَعْدِكَ وَخَوْفاً مِنْ وَعِيدِكَ إِنَّكَ لَطِيفٌ لِمَا تَشَاءُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کو سچا مانا اور تیری سخت گیری سے ڈرے بے شک تو مہربان ہے اس کے لیے جسے تو چاہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

آٹھویں زیارت

زیارت اربعین

یہ وہ زیارت ہے جو امام حسین علیہ السلام کے چہلم کے دن یعنی بیس صفر کو پڑھی جاتی ہے شیخؒ نے تہذیب اور مصباح میں امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: مومن کی پانچ علامات ہیں یعنی ہر شب و روز میں اکاون رکعت نماز پڑھنا کہ اس سے مراد سترہ رکعت فریضہ اور چونتیس رکعت نافلہ ہے۔ زیارتِ اربعین کا پڑھنا۔ دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا، سجدہ کرتے وقت اپنی پیشانی خاک پر رکھنا۔ نماز میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بلند آواز سے پڑھنا۔

پہلی زیارت

بیس صفر کو امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے دو طریقے ہیں پہلا طریقہ وہ ہے جو شیخ نے تہذیب اور مصباح میں صفوان جمال (ساربان) سے روایت کیا ہے کہ اس نے کہا: مجھ کو میرے آقا امام جعفر صادق علیہ السلام نے زیارتِ اربعین کے بارے میں ہدایت فرمائی کہ جب سورج بلند ہو جائے تو حضرتؑ کی زیارت کرو اور کہو:

اَلسَّلَامُ عَلَىٰ وَلِيِّ اللّٰهِ وَحَبِيبِهِ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ خَلِيلِ اللّٰهِ وَنَجِيبِهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو خدا کے دوست اور اس کے پیارے پر سلام ہو خدا کے سچے دوست اور چنے ہوئے پر سلام ہو

عَلَىٰ صَفِيِّ اللّٰهِ وَابْنِ صَفِيِّهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ

خدا کے پسندیدہ اور اس کے پسندیدہ کے فرزند پر سلام ہو حسینؑ پر جو ستم دیدہ شہید ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَىٰ أَسِيرِ الْكُرُبَاتِ وَقَتِيلِ الْعَبَرَاتِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ

سلام ہو حسینؑ پر جو مشکلوں میں پڑے اور ان کی شہادت پر آنسو بہے اے معبود میں گواہ ہوں کہ وہ

Presented by www.ziaraat.com

اَنَّهُ وَلِيُّكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ وَصَفِيُّكَ وَابْنُ صَفِيِّكَ الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ اَكْرَمْتَهُ

تیرے دوست اور تیرے دوست کے فرزند تیرے پسندیدہ اور تیرے پسندیدہ کے فرزند ہیں جنہوں نے تجھ سے عزت پائی تو

بِالشَّهَادَةِ وَحَبَوْتَهُ بِالسَّعَادَةِ وَاجْتَبَيْتَهُ بِطِيبِ الْوِلَادَةِ وَجَعَلْتَهُ سَيِّدًا

نے انہیں شہادت کی عزت دی ان کو خوش بختی نصیب کی اور انہیں پاک گھرانے میں پیدائش کی خوبی دی تو نے قرار دیا انہیں سرداروں

مِنَ السَّادَةِ وَقَائِدًا مِنَ الْقَادَةِ وَذَائِدًا مِنَ الذَّادَةِ وَاَعْطَيْتَهُ مَوَارِيثَ

میں سردار پیشواؤں میں پیشوا مجاہدوں میں مجاہد اور انہیں نبیوں کے ورثے عنایت

الْاَنْبِيَاءِ وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلَى خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِيَاءِ فَاَعْذَرَ فِي الدُّعَاءِ

کیے تو نے قرار دیا ان کو اوصیا میں سے اپنی مخلوقات پر حجت پس انہوں نے تبلیغ کا حق ادا کیا

وَمَنَحَ النُّصْحَ وَبَذَلَ مُهْجَتَهُ فِيكَ لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ

بہترین خیر خواہی کی اور تیری خاطر اپنی جان قربان کی تاکہ تیرے بندوں کو نجات دلائیں نادانی و گمراہی کی پریشانیوں

وَحَيْرَةِ الضَّلَالَةِ وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا وَبَاعَ حَظَّهُ

سے جب کہ ان پر چڑھ آئے وہ جو دنیا پر ریجھ گئے انہوں نے اپنی جانیں معمولی

بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنَى وَشَرَى آخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ الْاَوْكَسِ وَتَغَطْرَسَ وَتَرَدَّى

چیز کے بدلے بیچ دیں اور اپنی آخرت کے لیے گھاٹے کا سودا خریدا انہوں نے سرکشی کی اور لالچ

فِي هَوَاهُ وَاَسْخَطَكَ وَاَسْخَطَ نَبِيَّكَ وَاَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ اَهْلَ الشِّقَاقِ

کے پیچھے چل پڑے انہوں نے تجھے غضب ناک اور تیرے نبیؐ کو ناراض کیا انہوں نے تیرے بندوں میں سے ان کی

وَالنِّفَاقِ وَحَمَلَةَ الْاَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِينَ النَّارَ فَجَاهَدَهُمْ فِيكَ صَابِرًا

مانی جو ضدی اور بے ایمان تھے کہ اپنے گناہوں کا بوجھ لے کر جہنم کی طرف چلے گئے پس حسینؑ ان سے تیرے لیے لڑے جم کر

مُحْتَسِبًا حَتَّى سُفِكَ فِي طَاعَتِكَ دَمُهُ وَاسْتُبِيحَ حَرِيمُهُ اَللّٰهُمَّ

ہوشمندی کے ساتھ یہاں تک کہ تیری فرمانبرداری کرنے پر ان کا خون بہایا گیا اور ان کے اہل حرم کو لوٹا گیا اے معبود

فَالْعَنْهُمْ لَعْنًا وَبِيلًا وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِيمًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ

لعنت کر ان ظالموں پر سختی کے ساتھ اور عذاب دے ان کو دردناک عذاب سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْاَوْصِيَاءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِينُ اللّٰهِ وَابْنُ

فرزند سلام ہو آپ پر اے سردار اوصیاء کے فرزند میں گواہ ہوں کہ آپ خدا کے امین اور اس کے

أَمِينِهِ عِشْتَ سَعِيداً وَمَضَيْتَ حَمِيداً وَمُتَّ فَقِيداً مَظْلُوماً شَهِيداً وَ

امین کے فرزند ہیں آپ نیک بختی میں زندہ رہے قابل تعریف حال میں گزرے اور وفات پائی وطن سے دور کہ آپ ستم رسیدہ

أَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ مَا وَعَدَكَ وَمُهْلِكٌ مَنْ خَذَلَكَ وَمُعَذِّبٌ مَنْ

شہید ہیں میں گواہ ہوں کہ خدا آپ کو جو وعدہ دے گا جس کا اس نے وعدہ کیا تباہ ہوگا وہ جس نے آپ کا ساتھ چھوڑا اور عذاب ہوگا

قَتَلَكَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِهِ حَتَّىٰ أَتَاكَ

اسے جس نے آپ کو قتل کیا میں گواہ ہوں کہ آپ نے خدا کی دی ہوئی ذمہ داری نبھائی آپ نے اس کی راہ میں جہاد کیا حتیٰ کہ آپ شہید

الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً

ہو گئے پس خدا لعنت کرے جس نے آپ کو قتل کیا خدا لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے اس قوم پر

سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ أَنِّي وَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاهُ

جس نے یہ واقعہ شہادت سنا تو اس پر خوشی ظاہر کی اے معبود میں تجھے گواہ بناتا ہوں کہ ان کے دوست کا دوست

وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ

اور ان کے دشمن کا دشمن ہوں میرے ماں باپ قربان آپ پر اے فرزند رسول خدا میں گواہ ہوں کہ آپ رہے نور کی شکل میں

نُوراً فِي الْأَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ

عزت دار پشتوں اور پاک تر رحموں میں کہ جاہلیت کی نجاستوں نے آپ کو

الْجَاهِلِيَّةُ بِأَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمَّاتُ مِنْ ثِيَابِهَا وَأَشْهَدُ أَنَّكَ

آلودہ کیا اور وہی اس نے اپنے بے ہنگم لباس آپ کو پہنائے ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ

مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ وَأَرْكَانِ الْمُسْلِمِينَ وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِينَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ

پایہ ہائے دین میں سے ہیں مسلمانوں کے سرداروں میں ہیں اور مومنوں کی پناہ گاہ ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ

الْإِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ

امام ہیں نیک پرہیزگار پسندیدہ پاک رہبر راہ یافتہ اور میں گواہ ہوں کہ جو امام آپ کی

مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوَىٰ وَأَعْلَامُ الْهُدَىٰ وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَىٰ وَ

اولاد میں سے ہوئے ہیں وہ پرہیزگاری کے ترجمان ہدایت کے نشان محکم تر سلسلہ اور دنیا والوں

الْحُجَّةُ عَلَىٰ أَهْلِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ أَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِإِيَابِكُمْ مُوقِنٌ

پر خدا کی دلیل و حجت ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ کا اور آپ کے بزرگوں کا ماننے والا

بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ

اپنے دینی احکام اور عمل کی جزا پر یقین رکھنے والا ہوں میرا دل آپ کے دل کے ساتھ پیوستہ میرا معاملہ آپ کے معاملے

مُتَّبِعٌ وَنُصْرَتِيْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَاْذَنَ اللّٰهُ لَكُمْ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا

کے تابع اور میری مدد آپ کے لیے حاضر ہے حتیٰ کہ خدا آپ کو اذن قیام دے پس آپ کے ساتھ ہوں آپکے ساتھ نہ

مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰٓى اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ

آپ کے دشمن کے ساتھ خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کی پاک روحوں پر آپکے جسموں پر

وَشَاهِدِكُمْ وَغَآئِبِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ

آپ کے حاضر پر آپکے غائب پر آپ کے ظاہر اور آپ کے باطن پر ایسا ہی ہو جہانوں کے پروردگار

اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اپنی حاجات طلب کرے اور پھر وہاں سے چلا آئے۔

دوسری زیارت اربعین

یہ زیارت جابر بن عبداللہ انصاری سے منقول ہے اور اس کی کیفیت و طریقے کے بارے میں عطا سے روایت ہے کہ اس نے کہا: میں جابرؓ کے ساتھ تھا کہ ہم بیس صفر کو غاضریہ پہنچے، وہاں جابرؓ نے دریائے فرات میں غسل کیا اور پاکیزہ لباس پہنا جو ان کے پاس تھا۔ پھر مجھ سے کہا کہ اے عطا! تمہارے پاس کوئی خوشبو ہے؟ میں نے کہا کہ ہاں میرے پاس سُعد ہے پس انہوں نے وہ تھوڑی سی لے لی اور اپنے سر اور بدن پر چھڑک دی پھر ننگے پاؤں چل پڑے یہاں تک کہ امام حسین علیہ السلام کے سرہانے جا ٹھہرے۔ تب انہوں نے تین بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہا اور بے ہوش ہو کر گر پڑے جب ہوش آیا تو میں نے سنا کہ وہ کہہ رہے تھے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا آلَ اللّٰهِ .... الخ جو بعینہٖ وہی پندرہ رجب والی زیارت ہے کہ جو ہم اعمالِ رجب میں نقل کر آئے ہیں اور سوائے چند ایک کلمات کے اس میں کوئی فرق نہیں اور یہ بھی جیسا کہ شیخ مرحوم نے احتمال دیا ہے کہ نقل در نقل ہونے کی وجہ سے ہے۔

پس اگر کوئی شخص روز اربعین یہ زیارت بھی پڑھنا چاہے تو وہ پندرہ رجب کی زیارت کے صفحات میں سے پڑھ لے۔

امام حسینؑ کی زیارت کے خاص اوقات

مؤلف کہتے ہیں کہ ان اوقات کے علاوہ کہ جو ذکر ہوئے ہیں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے دیگر خاص اوقات اور بابرکت شب و روز بھی ہیں جن میں آپ کی زیارت کرنا افضل ہے خصوصاً وہ دن اور راتیں جو حضرت کے ساتھ نسبت رکھتی ہیں۔ مثلاً روز مباہلہ، آیہ "ھل اتیٰ" کے نزول کا دن، آپ کی ولادت کی رات اور جمعہ کی راتیں ہیں۔ جیسا کہ ایک روایت سے ظاہر ہوتا ہے کہ خدائے تعالیٰ ہر شب جمعہ میں امام حسین علیہ السلام پر نظر کرم فرماتا ہے اور تمام نبیوں اور ان کے وصیوں کو آپ کی زیارت کرنے کے لیے بھیجتا ہے۔ ابن قولویہؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ فرمایا جو شخص شب جمعہ میں روضہ امام حسینؑ کی زیارت کرے تو وہ ضرور بخشا جائے گا اور وہ دنیا سے مایوسی و شرمندگی کی حالت میں نہیں جائے گا اور جنت میں اس کا گھر امام حسین علیہ السلام کے ساتھ ہوگا۔ اعمش کی خبر میں آیا ہے کہ اس کے ہمسائے نے اس سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ آسمان سے اوراق گر رہے ہیں جن پر ہر اس شخص کے لیے امان نامہ لکھا ہوا ہے جو شب جمعہ میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے۔ آئندہ صفحات میں کاظمین کے اعمال کے ذیل میں حاجی علی بغدادی کی حکایت میں اس امر کی طرف اشارہ کیا جائے گا اور ان اوقات زیارت کے علاوہ دیگر بہترین اوقات کا ذکر بھی آئے گا۔ ایک روایت میں ہے کہ لوگوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کا کوئی ایسا وقت ہے جو دوسرے اوقات سے بہتر ہو؟ آپ نے فرمایا: حضرت کی زیارت ہر وقت اور [redacted]

Presented by www.ziaraat.com

شہروں میں پڑھنے کی بھی بڑی فضیلت ہے، اس ضمن میں یہاں ہم صرف دو روایتیں نقل کرتے ہیں جو الکافی، تہذیب اور الفقیہ میں آئی ہیں۔

پہلی روایت

ابن ابی عمیر نے ہشام سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے جس کا راستہ دُور دراز ہو اور اس کے گھر سے ہمارے مزاروں تک سفر زیادہ ہو تو وہ اپنے مکان کی سب سے اونچی چھت پر جائے اور دو رکعت نماز بجا لا کر ہماری قبروں کی طرف اشارہ کرتے ہُوئے ہم پر سلام بھیجے تو یقیناً اس کا سلام ہم تک پہنچ جاتا ہے۔

دوسری روایت

حنان ابن سدیر نے اپنے والد سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ اے سدیر! آیا تم ہر روز قبر حسینؑ کی زیارت کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں! اس پر آپ نے فرمایا کہ تم لوگ کس قدر جفا کار ہو۔ کیا ہر جمعہ کو زیارت کرتے ہو؟ میں نے کہا کہ نہیں! آپ نے فرمایا کیا ہر ماہ زیارت کرتے ہو؟ میں نے کہا کہ نہیں! آپ نے فرمایا تو کیا ہر سال زیارت کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ کچھ سال ایسے تھے جن میں میں نے زیارت کی ہے تب آپ نے فرمایا کہ اے سدیر! تم لوگ امام حسین علیہ السلام کے ساتھ کیسی جفا کرتے ہو۔ کیا تم نہیں جانتے کہ خدائے تعالیٰ نے بیس ہزار فرشتے مقرر کیے ہیں اور تہذیب و فقیہ میں ہے کہ وہ دس ہزار فرشتے ہیں کہ جن کے بال بکھرے ہوئے اور خاک آلودہ ہیں۔ وہ حضرت پر گریہ کرتے ہیں۔ آپ کی زیارت کرتے ہیں اور کبھی سست نہیں ہوتے۔ پس اے سدیر! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم ہر جمعہ کو پانچ مرتبہ اور ہر دن میں ایک مرتبہ روضہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت نہیں کرتے؟ میں نے عرض کی کہ آپ پر فدا ہو جاؤں! ہمارے اور حضرت کے روضہ کے درمیان کئی فرسخ کا فاصلہ ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اپنے گھر کی چھت پر جاؤ پھر دائیں بائیں نظر کرو اپنا سر آسمان کی طرف بلند کرو اور حضرت کے روضہ اقدس کی سمت اشارہ کر کے کہو: "اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ" پس اس سے

تمہارے لیے ایک زیارت لکھی جائے گی اور وہ زیارت حج و عمرہ کے برابر ہوگی، سدیر کا بیان ہے کہ کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ میں مہینے میں بیس مرتبہ سے بھی زیادہ یہ عمل کیا کرتا تھا۔

اضافی بیان ـــ قبر حسینؑ کی خاک کے فوائد

جاننا چاہیئے کہ ایسی بہت سی روایات آئی ہیں کہ جن کے مطابق امام حسین علیہ السلام کی قبر مبارک کی خاک میں سوائے موت کے ہر تکلیف اور مرض کیلئے شفا ہے اس میں ہر بلاو مصیبت سے امان اور ہر خوف و خطر سے تحفظ کی تاثیر ہے، اس سلسلے میں اخبار و روایات متواتر ہیں اور اس مقدس خاک کی جو کرامتیں ظاہر ہوئی ہیں وہ اتنی زیادہ ہیں کہ یہاں ان سب کا ذکر نہیں کیا جا سکتا۔ میری کتاب فوائد الرضویہ کہ جو علماء امامیہ کے حالات میں ہے۔ میں نے اس میں محدث جلیل القدر آقا سید نعمت اللہ جزائری کے حالات میں لکھا ہے کہ انہوں نے حصول علم میں بڑی مذمت اٹھائی اور بہت تکالیف برداشت کی ہیں۔ آغاز تعلیم میں چونکہ ان میں چراغ کے خریدنے کی سکت نہ تھی لہذا وہ چاند کی چاندنی میں بیٹھ کر لکھتے پڑھتے تھے، چاندنی میں بیٹھ کر اتنا زیادہ لکھنے پڑھنے کے نتیجے میں انکی آنکھوں کی بینائی کمزور ہوگئی۔ چنانچہ وہ اپنی بینائی کی بحالی کے لیے، امام حسین علیہ السلام کی قبر شریف کی خاک اور عراق میں واقع دیگر ائمہ معصومین علیہم السلام کی قبور کی خاک بطور سرمہ استعمال فرماتے تھے پس اس خاک کی برکت سے ان کی آنکھیں ٹھیک ہوگئیں۔ اس کے ساتھ ہی میں نے لکھا ہے کہ ہمارے زمانے کے لوگ جو کفار و مشرکین کے ساتھ معاشرت رکھتے ہیں، ممکن ہے وہ اس کرامت پر تعجب کریں۔ حالانکہ کمال الدین دمیری نے حیات الحیوان میں تحریر کیا ہے کہ اژدہا جب ہزار سالہ کا ہو جاتا ہے تو اس کی آنکھیں بے نور ہو جاتی ہیں۔ تب خدائے تعالیٰ اسے یہ سوجھ عطا کرتا ہے کہ وہ اپنے اندھے پن کو دور کرنے کے لیے اپنی آنکھیں رازیانج (ایک قسم کی گھاس) پر ملے، اس وقت وہ اژدہا اندھا ہونے کے باوجود بیابان سے نکل کر ان باغوں اور جنگلوں کی طرف جاتا ہے۔ جہاں رازیانج گھاس پیدا ہوتی ہے۔ پس وہ طویل راہیں طے کر کے اس گھاس کے پاس پہنچتا اور اپنی آنکھیں اس پر ملتا ہے تو اس کی بینائی پلٹ آتی ہے، اس بات کو زمخشری وغیرہ نے بھی نقل کیا ہے، ہاں اگر خدائے قدیر نے ایک گھاس میں یہ تاثیر رکھی ہے کہ اندھا اژدہا اس کی تلاش میں جائے تو اس کی آنکھیں پھر سے روشن

Presented by www.ziaraat.com

ہو جائیں تو اس میں کیا تعجب ہو سکتا ہے کہ فرزندانِ رسول جو خدا ہی کی راہ میں مارے گئے ہیں ان کی قبور کی خاک میں وہ تمام بیماریوں کی شفا قرار دے اور ان کو برکات دینے والی بنا دے تاکہ محبانِ اہل بیتؑ ان سے فائدہ اٹھائیں اور آرام و راحت حاصل کریں۔ یہاں ہم اس مضمون کی چند روایات نقل کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔

پہلی روایت

اس روایت میں کہا گیا ہے کہ جنت کی حوریں جب دیکھتی ہیں کہ کوئی فرشتہ کسی مقصد سے زمین پر جا رہا ہے تو وہ اس سے عرض کرتی ہیں کہ ان کے لیے قبرِ حسینؑ سے خاکِ شفا اور تسبیح بطور سوغات لے کر آئے۔

دوسری روایت

معتبر سند کے ساتھ منقول ہے کہ ایک شخص نے بیان کیا: امام علی رضا علیہ السلام نے میرے لیے خراسان سے کچھ چیزیں ایک پوٹلی میں باندھ کر بھیجیں، میں نے اسے کھولا تو اس سے کچھ خاک نکلی تب میں نے اسے لے کر آنے والے آدمی سے پوچھا کہ یہ کیسی خاک ہے؟ اس نے کہا یہ امام حسین علیہ السلام کی قبر شریف کی خاک ہے۔ امام علی رضا علیہ السلام جب بھی کسی کی طرف کوئی چیز یا کپڑا وغیرہ بھیجتے ہیں تو یہ خاک بھی اس کے ساتھ رکھ دیتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ خدا کے اذن و مشیت سے یہ خاک بلاؤں سے امان کا ذریعہ ہے

تیسری روایت

عبداللہ ابن یعفور نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کی کہ ایک شخص امام حسین علیہ السلام کی قبر سے خاک اٹھاتا ہے تو اسے اس سے برکت حاصل ہوتی ہے۔ لیکن ایک دوسرا شخص وہاں سے خاک اٹھاتا ہے تو اسے اس سے کچھ بھی نفع و برکت حاصل نہیں ہوتی، حضرتؑ نے فرمایا کہ بات یوں نہیں ہے بخدا جو بھی شخص یہ خاک اٹھائے اور یہ عقیدہ رکھے کہ یہ اسے نفع دے گی تو اس کو ضرور نفع و برکت

Presented by www.ziaraat.com

حاصل ہوتی ہے۔

چوتھی روایت

ابو حمزہ ثمالی سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ میں دیکھتا ہوں کہ ہمارے بعض ساتھی امام حسین علیہ السلام کی قبر مبارک سے خاک اٹھاتے ہیں اور اس سے شفا حاصل کرتے ہیں آیا اس خاک میں شفا کی تاثیر رکھی گئی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ حضرت کی قبر اطہر کے چار میل کے دائرے کی خاک سے شفا حاصل ہو سکتی ہے اور اسی طرح ہمارے جد بزرگوار حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر شریف کی خاک، امام حسین علیہ السلام، امام زین العابدین علیہ السلام اور امام محمد باقر علیہ السلام کی قبور کی خاک میں بھی یہ تاثیر شفا موجود ہے۔ پس تم بھی ان قبور سے خاک لیا کرو کہ وہ ہر دکھ کی دوا اور ہر خوف سے بچاؤ کا ذریعہ ہے نیز یہ کہ سوائے اس دعا کے جس سے شفا ملتی ہے کوئی اور چیز اس خاک کی برابری نہیں کر سکتی، اسے ناپاک جگہ یا برتن میں نہ رکھا جائے کہ اس طرح خاک شفا کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ بہت لوگ ایسے ہیں جو اسے شفا کی خاطر استعمال تو کرتے ہیں، لیکن اس بات پر انہیں بہت کم یقین ہوتا ہے اور اگر کسی کو یقین ہو جائے کہ اس خاک میں شفا ہے تو وہ اس کے لیے کافی ہے اور اسے کسی اور دوا کی حاجت نہیں رہتی۔ اس خاک کے اثر کو وہ کافر جنات زائل کر دیتے ہیں جو خود کو اس سے مس کر لیتے ہیں، اس خاک کو جس چیز پر رکھا جائے وہ اسے سونگھتے ہیں جس سے اس کی پاکیزہ خوشبو ختم ہو جاتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کافر جنات انسانوں پر حسد کرتے ہیں۔ جب بھی کوئی شخص حائر حسینی سے خاک اٹھاتا ہے تو وہ کافر جنات خود کو اس سے مس کرنے کے لیے اکٹھے ہو جاتے ہیں کہ جن کی تعداد کو سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا حالانکہ فرشتے ان کو روضہ پاک کے قریب آنے سے روکتے رہتے ہیں۔ پس اگر یہ خاک ان کافر جنات کے مس کر لینے سے محفوظ رہ جاتے تو جس بیماری کے علاج میں اسے کام میں لایا جائے اس سے ضرور شفا حاصل ہو گی۔ لہذا جب اس خاک کو وہاں سے اٹھائے تو اسے چھپائے رکھے اور اس پر اللہ تعالیٰ کا نام زیادہ سے زیادہ پڑھے۔ میں نے یہ بھی سنا ہے کہ جو لوگ اس خاک شفا کو وہاں سے لیتے ہیں وہ اسے کچھ زیادہ اہمیت نہیں دیتے اور بعض افراد تو اسے جانوروں پر لادے ہوئے بورے میں یا کسی ایسے برتن میں رکھ دیتے ہیں جس کو

ناپاک ہاتھ لگتے رہتے ہیں، پس کیونکہ ایسے شخص کو اس سے شفا ملے گی جو اس کا جائز احترام نہیں کرتا اور جو چیز اس کے لیے فائدہ مند ہے اس کو معمولی سمجھے تو وہ اپنے عمل کو فاسد کر دیتا ہے :

پانچویں روایت

اس روایت میں کہا گیا ہے کہ جو شخص خاک کربلا کو اٹھانا چاہے وہ اسے انگلیوں کے سروں کے ساتھ چنے کے دانے کی مقدار میں اٹھائے، پھر اسے اپنی آنکھوں اور جسم کے دیگر حصوں پر ملے اور یہ دعا پڑھے :

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ التُّرْبَۃِ وَبِحَقِّ مَنْ حَلَّ بِھَا وَثَوٰی فِیْھَا وَبِحَقِّ جَدِّہٖ

اے معبود! بواسطہ اس قبر شریف کے بواسطہ اس کے جو اس میں دفن اور مقیم ہے اور بواسطہ اس کے

وَاَبِیْہِ وَاُمِّہٖ وَاَخِیْہِ وَالْاَئِمَّۃِ مِنْ وُلْدِہٖ وَبِحَقِّ الْمَلَائِکَۃِ الْحَافِّیْنَ

نانا اس کے بابا اس کی ماں اور اس کے بھائی کے بواسطہ ان اماموں کے جو اس کی اولاد میں ہوئے اور بواسطہ ان فرشتوں

بِہٖ اِلَّا جَعَلْتَھَا شِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ وَّبُرْءًا مِّنْ کُلِّ مَرَضٍ وَّنَجَاۃً مِّنْ

کے جو اس کے گرد ہیں اس خاک کو ہر درد کی دوا بنا دے اسے ہر بیماری میں ذریعہ صحت اور ہر مصیبت سے خلاصی

کُلِّ اٰفَۃٍ وَّحِرْزًا مِّمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ

کا ذریعہ بنا نیز اسے میری سپر بنا اس چیز سے جس کا مجھے خوف و خطرہ ہے۔

اس کے بعد اس خاک شفا کو استعمال میں لائے، روایت میں آیا ہے کہ امام حسین علیہ السلام کی خاک قبر کو مہر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس پر سورۂ قدر پڑھے۔ نیز روایت ہوئی ہے کہ جب خاک شفا خود کھائے یا کسی کو کھلائے تو اس وقت کہے :

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّعِلْمًا نَافِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ

خدا کے نام اور خدا کی ذات سے اے معبود اس خاک کو رزق کی فراوانی علم سے نفع یابی اور ہر بیماری سے شفا

کُلِّ دَآءٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

کا ذریعہ بنا کہ بے شک تو ہر چیز پر اختیار رکھتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

مؤلف کہتے ہیں، امام حسین علیہ السلام کی خاکِ قبر کے بہت سے فائدے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس کو میت کے ساتھ قبر میں رکھنا، اس سے کفن پر لکھنا اور اس پر سجدہ کرنا مستحب ہے، روایت ہے کہ اس پر سجدہ کرنا سات پردوں کو ہٹا دیتا ہے یعنی یہ قبولِ نماز کا سبب بن جاتا ہے اور وہ نماز آسمان کی طرف بلند کی جاتی ہے نیز اس خاک سے تسبیح بنانا، اس تسبیح سے ذکرِ الٰہی کرنا اور اسے ہاتھ میں رکھنا بڑی فضیلت کا موجب ہے۔ اس خاک سے بنائی گئی تسبیح کی ایک اور خصوصیت بھی ہے کہ یہ انسان کے ہاتھ میں تسبیح کرتی رہتی ہے اگرچہ وہ تسبیح نہ بھی کر رہا ہو اور اس کا یہ تسبیح کرنا خاص اور اس تسبیح کے علاوہ ہے، جسے دُنیا کی ہر چیز انجام دیتی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَاِنۡ مِّنۡ شَیۡءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمۡدِهٖ وَلٰكِنۡ لَّا تَفۡقَهُوۡنَ تَسۡبِيۡحَهُمۡ

اور کوئی ایسی چیز نہیں مگر یہ کہ وہ اس کی تسبیح کرتی ہے حمد سے لیکن تم ان چیزوں کی تسبیح کو سمجھتے نہیں ہو

اس مفہوم کو مولانا رومیؒ نے یوں ادا کیا:

① گر ترا از غیب چشمی باز شد — با تو ذراتِ جہاں ہم راز شد
② نطق خاک و نطقِ آب و نطقِ گل — ہست محسوسِ حواسِ اہلِ دل
③ جملہ ذرات در عالمِ نہاں — با تو میگویند روزان و شبان
④ ما سمیعیم و بصیر و باہشیم — با شما نامحرماں ما خامشیم
⑤ از جمادی سوی جان جان شوید — غلغل اجزای عالم بشنوید
⑥ فاش تسبیح جمادات آیدت — وسوسہ تاویلہا بزدایدت

ترجمہ

① اگر تمہاری باطن کی آنکھ کھل جائے تو تم دُنیا کے ذرّے ذرّے کے رازداں بن جاؤ گے:
② مٹی پانی اور پھول کی گفتگو کو اہلِ باطن کے کان ہی سنتے ہیں۔
③ اس دُنیا کا ذرہ ذرہ دن رات تم سے سرگوشی کرتے ہوئے کہہ رہا ہے۔
④ کہ ہم میں سے ہر ایک سنتا ہے دیکھتا ہے اور سمجھتا ہے لیکن تم بیگانوں کے سامنے ہم چپ رہتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

(۵) تم اپنی جان لکڑی پتھر وغیرہ کی جان سے ملا دو اور دُنیا کے ہر ذرّے کی آواز سنو۔
(۶) اس طرح تم جمادات کی تسبیح سنو گے اور تمہارا تخیل تمہیں اس تسبیح کے معنی سے آشنا کرے گا۔
خلاصہ یہ کہ اس روایت میں قبرِ حسینؑ کی مٹی سے بنائی گئی تسبیح کا جو تسبیح کرنا بیان ہوا ہے وہ اس خاک پاک کی ایک خصوصیت ہے۔

چھٹی روایت

امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص خاکِ شفا کی تسبیح ہاتھ میں لے کر ہر دانے پر یہ پڑھے،

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ

پاک تر ہے خدا حمد ہے خدا کے لیے نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے اور خدا بزرگتر ہے

پس خدائے تعالیٰ تسبیح کے ہر ہر دانے کے عوض اس کے لیے چھ ہزار نیکیاں لکھے گا اس کے چھ ہزار گناہ مٹا دے گا۔ اس کے چھ ہزار درجے بلند کرے گا اور اس کے لیے چھ ہزار شفاعتیں لکھے گا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص خاکِ کربلا سے بنائی ہوئی پختہ تسبیح پھیرے اور ایک بار استغفار کرے تو حق تعالیٰ اس کے لیے ستر بار استغفار لکھے گا اور اگر اس تسبیح کو محض ہاتھ میں لیے رہے تو بھی اس کے ہر دانے کے عوض اس شخص کے لیے سات بار استغفار لکھی جائے گی۔

ساتویں روایت

یہ ایک معتبر روایت ہے جس میں منقول ہے کہ جب امام جعفر صادق علیہ السلام عراق آئے تو لوگوں کا ایک گروہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ ہمیں اس بات کا تو علم ہے کہ امام حسین علیہ السلام کی خاکِ قبر ہر درد کی دوا ہے تو کیا یہ خاک پاک ہر خوف و خطر میں امن کا موجب بھی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں ایسا ہی ہے اور جو شخص یہ چاہے کہ ہر خطرے سے امان میں رہے تو وہ خاکِ شفا کی بنی ہوئی تسبیح ہاتھ میں پکڑے ہوئے تین بار یہ دُعا پڑھے،

أَصْبَحْتُ اللّٰهُمَّ مُعْتَصِمًا بِذِمَامِكَ وَجِوَارِكَ الْمَنِيعِ الَّذِي لَا يُطَاوَلُ

صبح کی میں نے اے معبود جب ہوں تیری نگہداری و تیری پناہ میں جو سہارا دیتی ہے کہ نہ ہاتھ ڈالا جاتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

وَلَا يُحَاوِلُ مِنْ شَرِّ كُلِّ غَاشِمٍ وَطَارِقٍ مِنْ سَائِرِ مَنْ خَلَقْتَ وَمَا خَلَقْتَ

نہ گھرتا ہے کوئی فریب کار اور تاریکی میں آزار پہنچانے والا تیری تمام مخلوقات میں سے اور نہ وہ جو مخلوق میں سے

مِنْ خَلْقِكَ الصَّامِتِ وَالنَّاطِقِ فِي جُنَّةٍ مِنْ كُلِّ مَخُوفٍ بِلِبَاسٍ سَابِغَةٍ

تو نے پیدا کیا چپ رہنے اور بولنے والا میں زرہ پہنے ہوں ہر خطرے سے کہ پہنے ہوئے ہوں زرہ جو محکم

حَصِينَةٍ وَهِيَ وِلَاءُ أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مُحْتَجِزًا

ہے اور وہ ہے محبت ان اہل بیت کی جو تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے اہل ہیں میں اوسط میں

مِنْ كُلِّ قَاصِدٍ لِي إِلَى أَذِيَّةٍ بِجِدَارٍ حَصِينٍ الْإِخْلَاصِ فِي الْاِعْتِرَافِ

ہوں ہر ایذا رسان پہنچانے والے سے محکم دیوار کے پیچھے کہ وہ سے بچے دل سے ماننا ان کے

بِحَقِّهِمْ وَالتَّمَسُّكِ بِحَبْلِهِمْ جَمِيعًا مُوقِنًا أَنَّ الْحَقَّ لَهُمْ وَمَعَهُمْ وَ

حق کو اور تعلق رکھنا ان کے مضبوط سلسلے سے اس یقین سے کہ حق ان کا ہے ان کے ساتھ ہے ان سے ہے اور

مِنْهُمْ وَفِيهِمْ وَبِهِمْ أُوَالِي مَنْ وَالَوْا وَأُعَادِي مَنْ عَادَوْا وَأُجَانِبُ مَنْ

ان میں ہے ان سے محبت کرتا ہوں جو ان سے محبت کریں ان سے دشمنی رکھتا ہوں جو ان سے دشمنی رکھیں اور ان سے دور

جَانَبُوا فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَعِذْنِي اللّٰهُمَّ بِهِمْ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا أَتَّقِيهِ

ہوں جو ان سے دوری کریں پس رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور پناہ دے اے معبود بواسطہ ان کے ہر چیز کے شر سے جس سے ڈرتا ہوں

يَا عَظِيمُ حَجَزْتُ الْأَعَادِيَ عَنِّي بِبَدِيعِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّا جَعَلْنَا

اے بزرگی والے دور کر دے دشمنوں کو مجھ سے بواسطہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش کے اور بنا دی ہے ہم نے

مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ

ایک دیوار ان کے آگے اور ایک دیوار ان کے پیچھے پس ہم نے ڈھانک دیا ان کو تو وہ کچھ دیکھ نہیں سکتے۔

پھر تسبیح پر بوسہ دے لے دونوں آنکھوں پر ملے اور کہے: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

التُّرْبَةِ الْمُبَارَكَةِ وَبِحَقِّ صَاحِبِهَا وَبِحَقِّ جَدِّهِ وَبِحَقِّ أَبِيهِ وَبِحَقِّ

بواسطہ اس برکت والی خاک کے بواسطہ اس قبر والے کے بواسطہ اس کے نانا اور بابا

أُمِّهِ وَبِحَقِّ أَخِيهِ وَبِحَقِّ وُلْدِهِ الطَّاهِرِينَ اجْعَلْهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ

کے اور بواسطہ اس کی ماں اور بھائی کے اور بواسطہ اس کے پاک فرزندوں کے یہ کر بنا دے اس خاک کو ہر درد کی دوا

وَاَمَانًا مِنْ كُلِّ خَوْفٍ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ

ہر خطرے سے بچانے اور ہر تکلیف میں حفاظت کرنے والی

اس کے بعد تسبیح کو اپنی پیشانی پر ملے چنانچہ اگر یہ عمل صبح کے وقت کرے تو اس دن شام تک اور اگر شام کو عمل کرے تو صبح تک وہ شخص خدا کی پناہ وامن میں رہے گا۔ ایک روایت میں ہے کہ جس شخص کو کسی حاکم یا کسی اور شخص سے خوف لاحق ہو تو وہ بھی جب گھر سے باہر جائے تو یہی عمل کرے پس وہ اس حاکم وغیرہ کے شر وآزار سے محفوظ رہے گا۔

مؤلف کہتے ہیں، علماء کے ہاں قول مشہور تو یہی ہے کہ خاک کا کھانا ہرگز جائز نہیں تو بھی امام حسین علیہ السلام کی قبر مطہر کی خاک حصول شفا کی خاطر چنے کے دانے کی مقدار میں کھا سکتا ہے۔ بلکہ احتیاط کا تقاضا ہے کہ مسور کے دانے جتنی ہی کھائے اور بہتر یہ ہے کہ خاک شفا کو منہ میں ڈال کر اوپر سے پانی پیئے اور یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ رِزْقًا وَاسِعًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَشِفَآءً مِنْ كُلِّ دَآءٍ وَسُقْمٍ

اے معبود! اسے بنادے فراخی رزق علم سے نفع گیری ہر بیماری سے شفا اور ہر دکھ کی دوری کا ذریعہ

علامہ مجلسیؒ کا ارشاد ہے کہ احتیاط اسی میں ہے کہ خاک کربلا سے جو تسبیح اور سجدہ گاہ بنائی جائے اسے بیچا اور خریدا نہ جائے بلکہ بطور ہدیہ وسوغات کے دیا جائے لیکن پہلے سے شرط کیے بغیر اگر بعد میں ایک دوسرے کو راضی کرلیں یعنی کچھ رقم سے لین دین کردیں تو بہت بہتر ہوگا جیسا کہ ایک معتبر حدیث میں امام جعفر صادق علیہ سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص امام حسین علیہ السلام کی خاک قبر کو بیچے تو یہ فعل ایسا ہی ہے جیسے اس نے حضرت کی ہڈی اور گوشت کی خرید وفروخت کی ہے۔

مؤلف کہتے ہیں: میرے استاد محترم ثقۃ الاسلام محدث نوریؒ نے اپنی کتاب دارالسلام میں تحریر فرمایا ہے کہ ایک دن میرے بھائیوں میں سے ایک والدہ مرحومہ کی خدمت میں حاضر ہوا، والدہ مرحومہ نے دیکھا کہ اس نے سجدہ گاہ اپنی قبا کی اس جیب میں رکھی ہوئی ہے جو پہلو کی طرف ہوتی ہے پس انہوں نے اسے یہ بے ادبی کرنے پر ڈانٹا کیونکہ اس جیب میں رکھنے سے سجدہ گاہ کبھی ران تلے دب کر ٹوٹ جاتی ہے۔ تب میرے بھائی نے تسلیم کیا کہ بے شک آپ درست فرماتی ہیں کہ اب تک دو سجدہ گاہیں مجھ سے اسی طرح ٹوٹ چکی ہیں لہٰذا اب میں وعدہ کرتا ہوں کہ آج کے بعد ایسی جیب میں سجدہ گاہ نہیں رکھوں گا۔ اس بات

Presented by www.ziaraat.com

کوکئی دن ہو گئے تھے کہ میرے والد علامہ مرحوم نے خواب دیکھا جن کو اس واقعہ کی خبر نہ تھی، وہ کیا دیکھتے ہیں کہ آقا و مولا امام حسین علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے اور کتاب خانے میں آکے بیٹھے ہیں، آپ نے والد مرحوم سے فرمایا کہ اپنے بیٹوں کو بلائیں کہ میں ان سے بھی ملاقات کروں چنانچہ میرے والد نے ہم پانچ بھائیوں کو وہاں بلایا اور ہم سب حضرت کے سامنے آکھڑے ہوئے، آپ کے پاس ملبوسات اور ایک خاص چیز تھی جو ہم میں سے ہر ایک کو باری باری بلا کر عنایت فرماتے تھے۔ جب میرے اس مذکور الصدر بھائی کی باری آئی تو حضرت نے اس پر غصے کی نظر ڈالی اور میرے والد سے فرمایا کہ اس نے میری خاک قبر سے بنی ہوئی دو سجدہ گاہیں توڑی ہیں۔ چنانچہ آپ نے وہ خاص چیز اس کی طرف پھینک دی اور دوسروں کی طرح اپنے پاس بلا کر عنایت نہیں فرمائی اور جہاں تک مجھے یاد ہے وہ شال بننے کی کنگھی تھی۔ اس وقت میرے والد کی آنکھ کھل گئی اور انہوں نے اپنا یہ خواب میری والدہ کو سنایا تو انہوں نے سجدہ گاہ کے بارے میرے اس بھائی سے اپنی گفتگو کا قصہ ان سے بیان کیا تو وہ اس خواب کی صداقت پر متعجب ہو کر رہ گئے۔

آٹھویں فصل

فضیلت وکیفیت زیارت کاظمین

اس فصل میں زیارت کاظمین یعنی امام موسیٰ کاظم وامام محمد تقی علیہما السلام کی زیارت کی فضیلت وکیفیت مسجد براثا، نواب اربعہ رضوان اللہ علیہم اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی زیارت کا بیان ہے اور اس میں چند ایک مطالب ہیں۔

پہلا مطلب

زیارتِ کاظمین کے فضائل

واضح ہو کہ امام موسیٰ کاظم وامام محمد تقی علیہما السلام کی زیارت کے فضائل بہت زیادہ ہیں۔ کئی اخبار وروایات میں وارد ہوا ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت کی ہو ایک اور روایت ہے کہ گویا اس نے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے ہم مرتبہ ہے ایک روایت میں ہے کہ جو شخص امام موسیٰ کاظمؑ کی زیارت کرے گویا اس نے رسول اللہ کی اور کی زیارت کی ہے۔ محمد بن شہر آشوب نے اپنی کتاب مناقب میں لکھا ہے کہ تاریخ بغداد کے مؤلف خطیب بغدادی نے اپنے استاد سے اور انہوں نے علی بن خلال سے نقل کیا ہے کہ جب بھی مجھے کوئی مشکل کام پیش آیا تو میں نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے روضۂ مبارک پر جا کر انہیں اپنا وسیلہ بنایا تو خدائے تعالیٰ نے وہ کام مجھ پر آسان کر دیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بغداد کی ایک عورت کو دوڑ کر جاتے دیکھا گیا تو اس سے پوچھا گیا کہ کہاں جا رہی ہو؟ اس نے کہا کہ میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے روضۂ مبارک پر جا رہی ہوں تاکہ وہاں اپنے لڑکے کی رہائی کے لیے دعا کروں جس کو قید میں ڈال دیا گیا ہے۔ اس جگہ ایک حنبلی شخص کھڑا تھا اس نے اس عورت سے ٹھٹھا کرتے ہوئے کہا کہ تمہارا لڑکا قید خانے میں مر گیا ہے

اس عورت نے وہیں کھڑے ہو کر دُعا مانگی کہ اے میرے رب! میں اس ہستی کا واسطہ دیتی ہوں کہ جسے قید خانے میں شہید کیا گیا اور اس کی مراد امام موسیٰ کاظم علیہ السلام تھے۔ میں دُعا کرتی ہوں کہ یہاں تو اپنی قدرت کاملہ کو ظاہر فرما، اچانک دیکھا گیا کہ اس عورت کے لڑکے کو آزاد کر دیا گیا اور اس ہنسی اڑانے والے حنبلی کے لڑکے کو اس جرم میں گرفتار کر لیا ہے۔ شیخ صدوقؒ نے ابراہیم بن عقبہ سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا، میں نے ایک عریضہ علی نقی علیہ السلام کی خدمت میں بھیجا اور اس میں یہ سوال پوچھا کہ امام حسین علیہ السلام، موسیٰ کاظم علیہ السلام اور امام محمد تقی علیہ السلام کی زیارات میں سے کونسی زیارت بہتر ہے۔؟ حضرت نے جواب میں تحریر فرمایا کہ ان میں سے امام حسینؑ کی زیارت مقدم ہے، لیکن مذکورہ دو معصوموں کی زیارت کا اجر و ثواب بھی بہت زیادہ ہے۔

زیارتِ امام موسیٰ کاظمؑ

واضح ہو کہ کاظمین کے حرم شریف کی زیارتوں میں سے بعض زیارتیں وہاں مدفون معصوموں کے لیے مشترک ہیں اور بعض زیارتیں ان دونوں میں سے کسی ایک امام کے لیے مختص ہیں۔ پس جو زیارت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مختص ہے جیسا کہ سید ابن طاؤسؒ نے مزار میں نقل کیا ہے اس کی کیفیت یہ ہے کہ جب کوئی شخص آپ کی زیارت کرنا چاہے تو پہلے غسل کرے اور پھر آرام و وقار کے ساتھ آہستہ آہستہ حضرت کے حرم مبارک کی طرف چلے اور جب دروازے پر پہنچے تو یہ کہے:

اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى

خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے نہیں معبود سوائے خدا کے اور خدا بزرگتر ہے حمد ہے خدا کے لیے کہ اس نے

هِدَايَتِهٖ لِدِيْنِهٖ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا دَعَا اِلَيْهِ مِنْ سَبِيْلِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَكْرَمُ

اپنے دین کی راہنمائی کی اور اپنے جس راستے کی طرف بلایا اس پر چلنے کی توفیق دی۔ اے معبود بے شک تیری طرف

مَقْصُوْدٍ وَّاَكْرَمُ مَاْتِيٍّ وَّقَدْ اَتَيْتُكَ مُتَقَرِّبًا اِلَيْكَ بِابْنِ بِنْتِ نَبِيِّكَ

قصد کرنا بہتر ہے اور تو بہت اچھا جانا ہے پس میں تیری بارگاہ میں آیا کہ تیرا قرب حاصل کروں بوسیلہ تیرے نبی کی دختر کے فرزند

صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَآئِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَاَبْنَآئِهِ الطَّيِّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ

کے تیری رحمتیں ہوں ان پر ان کے پاک شدہ بزرگوں پر اور ان کے پاکیزہ فرزندوں پر اے معبود!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّلَا تُخَيِّبْ سَعْيِيْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَآئِيْ وَ

رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میری کوشش ناکام بنا میری امید نہ توڑ اور

اجْعَلْنِیْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا فِی الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ۔ پھر حرم شریف کے

قرار دے مجھے اپنے حضور باعزت مقربوں میں سے اس دنیا میں اور عالم آخرت میں۔

اندر جائے جب کہ پہلے دایاں پاؤں رکھے اور کہے: بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ

خدا کے نام اور خدا کی ذات سے خدا کے راستے میں اور

عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِيْعِ

رسول خدا کے دین پر خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اے معبود! بخش دے مجھے میرے والدین کو اور تمام

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جب روضہ پاک کے دروازے پر پہنچے تو وہاں کھڑے ہو کر اجازت

مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو

مانگے اور کہے: ءَاَدْخُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ءَاَدْخُلُ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ ءَاَدْخُلُ يَا مُحَمَّدَ بْنَ

اندر آجاؤں اے خدا کے رسولؐ اندر آجاؤں اے خدا کے نبیؐ اندر آجاؤں اے محمدؐ بن

عَبْدِ اللّٰهِ ءَاَدْخُلُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ءَاَدْخُلُ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ

عبداللہ اندر آجاؤں اے مومنوں کے امیرؑ اندر آجاؤں اے ابو محمد الحسنؑ اندر آ

ءَاَدْخُلُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنَ ءَاَدْخُلُ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ عَلِیَّ بْنَ الْحُسَيْنِ

جاؤں اے ابو عبداللہ الحسینؑ اندر آجاؤں اے ابو محمد علیؑ بن الحسینؑ

ءَاَدْخُلُ يَا اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ ءَاَدْخُلُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرَ بْنَ

اندر آجاؤں اے ابو جعفر محمد بن علیؑ اندر آجاؤں اے ابو عبداللہ جعفرؑ بن

مُحَمَّدٍ ءَاَدْخُلُ يَا مَوْلَایَ يَا اَبَا الْحَسَنِ مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ ءَاَدْخُلُ يَا مَوْلَایَ

محمد اندر آجاؤں اے میرے آقا اے ابوالحسن موسیٰ بن جعفرؑ اندر آجاؤں اے میرے آقا

يَا اَبَا جَعْفَرٍ ءَاَدْخُلُ يَا مَوْلَایَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ پھر اندر داخل ہو جائے اور چار مرتبہ

اے ابو جعفرؑ اندر آجاؤں اے میرے آقا محمد بن علیؑ

کہے: "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" اب قبر مبارک کے سامنے قبلہ کو اپنے کندھے کے پیچھے رکھے ہوئے کھڑے

خدا بزرگتر ہے

ہو کر یہ زیارت پڑھے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِیَّ اللّٰهِ وَابْنَ وَلِيِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے ولی خدا اور ولی خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے

حُجَّةَ اللّٰهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ وَابْنَ صَفِيِّهِ اَلسَّلَامُ

حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے برگزیدۂ خدا و برگزیدۂ خدا کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ وَابْنَ اَمِيْنِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ

آپ پر اے امین خدا و امین خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر جو زمین کی تاریکیوں میں خدا کے نور

الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ الدِّيْنِ وَ

ہیں سلام ہو آپ پر اے ہدایت دینے والے امام سلام ہو آپ پر اے دین و تقویٰ کے نشان

التُّقٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَازِنَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَازِنَ عِلْمِ

سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے علم کے خزینہ دار سلام ہو آپ پر اے رسولوں کے علم

الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَائِبَ الْاَوْصِيَاۤءِ السَّابِقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

کے خزینہ دار سلام ہو آپ پر اے گزرے ہوئے اوصیاء کے قائم مقام سلام ہو آپ پر

يَا مَعْدِنَ الْوَحْيِ الْمُبِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ الْيَقِيْنِ اَلسَّلَامُ

اے روشن دینے والی وحی کے منبع سلام ہو آپ پر اے علم یقین کے مالک سلام ہو

عَلَيْكَ يَا عَيْبَةَ عِلْمِ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الصَّالِحُ

آپ پر اے رسولوں کے علم کے خزینہ سلام ہو آپ پر کہ آپ نیکو کار امام ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الزَّاهِدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْعَابِدُ

سلام ہو آپ پر کہ آپ پرہیزگار امام ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ عبادتگزار امام ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ السَّيِّدُ الرَّشِيْدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَقْتُوْلُ

سلام ہو آپ پر کہ آپ امام ہیں سردار ہیں ہدایت یافتہ سلام ہو آپ پر کہ آپ نے قتل ہو کے

الشَّهِيْدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَابْنَ وَصِيِّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

شہادت پائی سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند اور ان کے وصی کے فرزند سلام ہو آپ پر

يَا مَوْلَايَ مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ

اے میرے آقا موسیٰؑ بن جعفرؑ خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میں گواہ ہوں کہ یقیناً آپ نے

بَلَّغْتَ عَنِ اللّٰهِ مَا حَمَّلَكَ وَحَفِظْتَ مَا اسْتَوْدَعَكَ وَحَلَّلْتَ حَلَالَ

وہ احکام پہنچائے جو آپ کے پاس تھے ان علوم کی حفاظت کی جو آپ کے سپرد ہوئے آپ حلال خدا کو حلال

اللّٰهِ وَحَرَّمْتَ حَرَامَ اللّٰهِ وَاَقَمْتَ اَحْكَامَ اللّٰهِ وَتَلَوْتَ كِتَابَ اللّٰهِ وَ

بتایا اور حرام خدا کو حرام قرار دیا آپ نے احکام الٰہی نافذ کیے کتاب خدا کی تلاوت کرتے رہے آپ

صَبَرْتَ عَلَى الْاَذٰى فِىْ جَنْبِ اللّٰهِ وَجَاهَدْتَ فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى

نے خدا کی خاطر تکلیف پر صبر کیا اور خدا کے لیے جہاد کرنے کا حق ادا کیا یہاں تک کہ

اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مَضَيْتَ عَلٰى مَا مَضٰى عَلَيْهِ اٰبَاۗؤُكَ الطَّاهِرُوْنَ

آپ شہید ہو گئے میں گواہ ہوں کہ آپ چلے اس راستے پر جس پر چلے آپ کے پاک اصل

وَاَجْدَادُكَ الطَّيِّبُوْنَ الْاَوْصِيَاۗءُ الْهَادُوْنَ الْاَئِمَّةُ الْمَهْدِيُّوْنَ لَمْ تُؤْثِرْ

اور خوش کردار باپ دادا جو اوصیاء ہیں ہدایت دینے والے امام ہیں ہدایت یافتہ آپ نے گمراہی کو

عَمًى عَلٰى هُدًى وَلَمْ تَمِلْ مِنْ حَقٍّ اِلٰى بَاطِلٍ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ نَصَحْتَ

ہدایت پر ترجیح نہ دی اور حق سے باطل کی طرف نہیں گئے میں گواہ ہوں کہ آپ نے خدا اس کے رسولؐ

لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنَّكَ اَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَاجْتَنَبْتَ

اور امیر المومنینؑ کی خیر خواہی کی نیز آپ نے امانت پہنچائی اور خیانت سے

الْخِيَانَةَ وَاَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ

بچے رہے آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیکی کا حکم دیا اور

نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا مُجْتَهِدًا مُحْتَسِبًا حَتّٰى اَتٰيكَ

برائی سے منع کیا اور آپ نے خدا کی عبادت کی سچے دل اور پوری کوشش و ہوش مندی سے تا آنکہ

الْيَقِيْنُ فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ اَفْضَلَ الْجَزَاۗءِ وَاَشْرَفَ

آپ شہید ہو گئے پس خدا جزا دے آپ کو اسلام و مسلمانوں کی طرف سے بہترین جزا اور اعلیٰ ترین

الْجَزَاۗءِ اَتَيْتُكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ زَاۗئِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُقِرًّا بِفَضْلِكَ

جزا میں حاضر ہوں اے رسول خدا کے فرزند زیارت کرنے آپ کا حق پہچانتے ہوئے آپ کی بڑائی کو مانتے

مُحْتَمِلًا لِعِلْمِكَ مُحْتَجِبًا بِذِمَّتِكَ عَاۗئِذًا بِقَبْرِكَ لَاۗئِذًا بِضَرِيْحِكَ

ہوئے آپ کے علم سے بہرہ یاب آپ کی ذمہ داری کے ماتحت آپ کے روضہ کی پناہ لے کر آپ کی ضریح کا

مُسْتَشْفِعًا بِكَ اِلَى اللّٰهِ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَاۗئِكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَاۗئِكَ مُسْتَبْصِرًا

آسرا لیے ہوئے خدا کے حضور آپ سے شفاعت کی خواہش میں آپکے دوستوں سے دوستی آپکے دشمنوں سے دشمنی رکھتے ہوئے

Presented by www.ziaraat.com

بِشَأْنِكَ وَبِالْهُدَى الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ عَالِماً بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ وَ

آپ کے مرتبے کو سمجھتے اور اس ہدایت کو جانتے ہوئے جس پر آپ کاربند ہیں آپ کے مخالفوں کی گمراہی سے آگاہ اور

بِالْعَمَى الَّذِي هُمْ عَلَيْهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَنَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَوَلَدِي

ان کی بے بصری کو جانتے ہوئے جس میں وہ گرفتار ہیں قربان آپ پر میرے ماں باپ میری جان میرا کنبہ میرا مال اور میری اولاد

يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ أَتَيْتُكَ مُتَقَرِّباً بِزِيَارَتِكَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى وَمُسْتَشْفِعاً بِكَ

اے رسول خدا کے فرزند آپ کے پاس آیا ہوں آپ کی زیارت سے خدا کا قرب حاصل کرنے اور اس کے حضور آپ سے

إِلَيْهِ فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ لِيَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَيَعْفُوَ عَنْ جُرْمِي وَ

شفاعت کرانے کے لیے پس میری شفاعت کیجیے اپنے رب کے سامنے تاکہ وہ میرے گناہ بخش دے میرا جرم معاف فرما دے میری

يَتَجَاوَزَ عَنْ سَيِّئَاتِي وَيَمْحُوَ عَنِّي خَطِيئَاتِي وَيُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ وَيَتَفَضَّلَ

برائیوں کو نظر انداز کر دے اور میری خطاؤں کو مٹا ڈالے وہ مجھ کو جنت میں داخل کرے مجھ پر ایسی مہربانی

عَلَيَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ وَيَغْفِرَ لِي وَلِآبَائِي وَلِإِخْوَانِي وَأَخَوَاتِي وَلِجَمِيعِ

کرے جو اس کے لائق ہے اور بخش دے مجھے میرے بزرگوں میرے بھائیوں میری بہنو اور تمام مومن

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا بِفَضْلِهِ وَجُودِهِ

مردوں اور مومنہ عورتوں کو بخش دے جو زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں ہیں اپنے کرم اپنی عطا اور اپنے

وَمَنِّهِ

احسان کے ساتھ

پھر خود کو قبر پر گرائے اس پر بوسہ دے اپنے دونوں رخسار باری باری اس پر رکھے اور جو جو دعا مانگنا چاہے مانگے اس کے بعد حضرت کے سرہانے کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے موسیٰؑ بن جعفرؑ خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

أَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْهَادِي وَالْوَلِيُّ الْمُرْشِدُ وَأَنَّكَ مَعْدِنُ التَّنْزِيلِ

میں گواہ ہوں کہ آپ ہدایت دینے والے امام اور راہ بتانے والے مددگار ہیں بے شک آپ قرآن کریم کے حامل

وَصَاحِبُ التَّأْوِيلِ وَحَامِلُ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْعَالِمُ الْعَادِلُ وَالصَّادِقُ

آیات کی تاویل و مراد سے واقف اور توراۃ و انجیل کے عالم ہیں آپ صاحب انصاف دانشمند اور سچا عمل

الْعَامِلُ يَا مَوْلَايَ أَنَا أَبْرَءُ إِلَى اللّٰهِ مِنْ أَعْدَائِكَ وَأَتَقَرَّبُ إِلَى اللّٰهِ

کرنیوالے ہیں اے میرے آقا میں خدا کے سامنے آپ کے دشمنوں سے بیزاری ظاہر کرتا ہوں اور آپ سے محبت کے وسیلے

بِمُوَالاتِكَ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِكَ وَأَجْدَادِكَ وَأَبْنَائِكَ وَ

خدا کا قرب چاہتا ہوں پس خدا رحمت کرے آپ پر آپ کے باپ دادا پر آپ کے بزرگوں پر آپ کے فرزندوں پر اور

شِيْعَتِكَ وَمُحِبِّيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

آپ کے پیروکاروں اور محبوں پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

پھر دو رکعت نماز زیارت بجالائے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰسین اور دوسری رکعت میں سورۂ رحمٰن پڑھے یا جو سورہ بھی یاد ہو وہی پڑھے اس کے بعد خدا سے جو دعا چاہے مانگے

امام موسیٰ کاظمؑ کی ایک اور زیارت

شیخ مفیدؒ، شہیدؒ اور محمد بن المشہدی نے فرمایا ہے کہ جب کاظمین میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہے تو پہلے غسل زیارت کرے اور پھر حرم شریف کی طرف روانہ ہو، دروازے پر پہنچے تو وہاں کھڑے ہو کر اذن دخول پڑھے اور حرم مطہر میں داخل ہوتے وقت یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی راہ میں اور رسول خدا کے دین پر خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی

وَآلِهِ وَالسَّلَامُ عَلَى أَوْلِيَاءِ اللّٰهِ

آل پر اور سلام ہو خدا کے دوستوں پر

اس کے بعد امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی قبر مبارک کے سامنے کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے زمین کی تاریکیوں میں خدا کے نور سلام ہو آپ پر اے خدا

عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتَ

کے دوست سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت سلام ہو آپ پر اے خدا تک پہنچنے کے وسیلے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے

الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتَلَوْتَ الْكِتَابَ

رہے آپ نے نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا آپ نے تلاوت قرآن کی جیسے تلاوت کرنے

حَقَّ تِلَاوَتِهٖ وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَصَبَرْتَ عَلَى الْاَذٰى فِيْ

کا حق ہے آپ نے راہ خدا میں جہاد کا حق ادا کیا خدا کی خاطر تکلیفوں پر صبر کرتے رہے

جَنْبِهٖ مُحْتَسِبًا وَعَبَدْتَهٗ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ اَشْهَدُ اَنَّكَ

ہو خوشنودی سے اور آپ اس کی مخلصانہ عبادت کرتے رہے یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے میں گواہ ہوں کہ آپ

اَوْلٰى بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَاَنَّكَ ابْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَقًّا اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اَعْدَائِكَ

خدا اور اس کے رسولؐ کے ہاں بلند درجہ رکھتے ہیں اور حق یہ ہے کہ آپ رسول خدا کے فرزند ہیں میں خدا کے سامنے آپ

وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِمُوَالَاتِكَ اَتَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِيًا

کے دشمنوں سے بیزار ہوں اور آپ کی محبت کے ذریعے خدا سے قرب چاہتا ہوں میں آیا ہوں آپ کے ہاں اے میرے آقا آپ کے حق سے واقف

لِاَوْلِيَائِكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَائِكَ فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ

آپ کے دوستوں کا دوست اور آپ کے دشمنوں کا دشمن ہو کر پس اپنے رب کے حضور میری شفاعت کریں

پھر اپنے آپ کو قبر مبارک پر گرائے اس پر بوسہ دے اور اپنے دونوں رخسار باری باری اس پر رکھے۔ اس کے بعد وہاں سے سرہانے کی طرف آئے اور کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ صَادِقٌ اَدَّيْتَ نَاصِحًا

سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند میں گواہ ہوں کہ آپ سچے ہیں آپ نے نصیحت کا حق ادا کیا

وَقُلْتَ اَمِيْنًا وَمَضَيْتَ شَهِيْدًا لَمْ تُؤْثِرْ عَمًى عَلَى الْهُدٰى وَلَمْ تَمِلْ

آپ قول کے امانتدار ہیں اور آپ دنیا سے شہادت پا کر گزرے آپ نے ہدایت پر گمراہی کو ترجیح نہ دی اور حق سے باطل کی

مِنْ حَقٍّ اِلٰى بَاطِلٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَائِكَ وَاَبْنَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ

طرف نہیں پھرے خدا رحمت کرے آپ پر آپ کے باپ دادا پر اور آپ کے پاک شدہ فرزندوں پر

پھر قبر مبارک پر بوسہ دے اور بعد میں دو رکعت نماز زیارت بجا لائے، اس کے علاوہ بھی وہاں جس قدر چاہے نماز پڑھے اور جب فارغ ہو تو سجدہ میں جائے اور یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اعْتَمَدْتُ وَاِلَيْكَ قَصَدْتُ وَبِفَضْلِكَ رَجَوْتُ وَقَبْرَ

اے معبود! میں نے تیرا سہارا لیا ہے تیری طرف بڑھا ہوں اور تیرے کرم کا امیدوار ہوں یہ میرے

إِمَامِيَ الَّذِي أَوْجَبْتَ عَلَيَّ طَاعَتَهُ زُرْتُ وَبِهِ إِلَيْكَ تَوَسَّلْتُ فَبِحَقِّهِمُ

امام کی قبر ہے جن کی پیروی تو نے مجھ پر لازم فرمائی ہے میں نے اس کی زیارت کی اور تیرے حضور اپنا وسیلہ بنایا

الَّذِي أَوْجَبْتَ عَلَى نَفْسِكَ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَا كَرِيمُ

پس بواسطہ ان کے حق کے جو تو نے اپنے اوپر واجب کر رکھا ہے بخشش دے مجھے میرے والدین کو اور سبھی مومنوں کو اے بخشنے والے

اب دایاں رخسار قبر پر رکھے اور کہے: اللّٰهُمَّ قَدْ عَلِمْتَ حَوَائِجِي فَصَلِّ عَلَى

اے معبود یقیناً تو میری حاجتوں کو جانتا ہے پس رحمت فرما سرکار

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاقْضِهَا پھر اپنا بایاں رخسار قبر پر رکھے اور کہے: اللّٰهُمَّ

محمدؐ و آل محمدؐ پر اور حاجات پوری فرما اے معبود

قَدْ أَحْصَيْتَ ذُنُوبِي فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

یقیناً تو نے میرے گناہ شمار کر رکھے ہیں پس بواسطہ محمدؐ و آل محمدؐ کے حق کے رحمت فرما محمدؐ

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهَا وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ اب سجدے کی حالت

اور آل محمدؐ پر گناہ بخش دے اور عطا کر مجھے اس قدر جو تیری شان کے لائق ہو

میں ہو جائے اور سو مرتبہ کہے: شُكْرًا شُكْرًا پس سجدے سے سر اٹھائے اور پھر اس

شکر ہے شکر ہے

چیز کے لیے دعا مانگے جس کی خواہش رکھتا ہے:

مؤلف کہتے ہیں، سید علی بن طاؤسؒ نے مصباح الزائر میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کے ساتھ ایک صلوات نقل فرمائی ہے، جس میں حضرت کے فضائل عبادت اور آپ کی مصیبت کا ذکر موجود ہے۔ لہٰذا آنجنابؑ کی زیارت کرنے والے کو اس صلوات کے فیض سے محروم نہ رہنا چاہیئے اور وہ صلوات یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَصَلِّ عَلَى مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَصِيِّ

اے معبود! رحمت نازل کر محمدؐ اور ان کے خاندان پر اور رحمت فرما موسیٰ بن جعفرؑ پر جو نیکوکاروں

الْأَبْرَارِ وَإِمَامِ الْأَخْيَارِ وَعَيْبَةِ الْأَنْوَارِ وَوَارِثِ السَّكِينَةِ وَالْوَقَارِ

کے جانشین نوش کرداروں کے پیشوا انوار کے خزینے صبر و اطمینان کے مالک اور علوم و

وَالْحِكَمِ وَالْآثَارِ الَّذِي كَانَ يُحْيِي اللَّيْلَ بِالسَّهَرِ إِلَى السَّحَرِ

احوال کے جاننے والے کہ جو رات کو جاگ کر گزارتے کہ صبح ہونے تک متواتر

بِمُوَاصَلَةِ الْاِسْتِغْفَارِ حَلِيفِ السَّجْدَةِ الطَّوِيلَةِ وَالدُّمُوعِ الْغَزِيرَةِ

استغفار پڑھتے دیر دیر تک سجدے میں رہتے بہت آنسو بہاتے

وَالْمُنَاجَاتِ الْكَثِيرَةِ وَالضَّرَاعَاتِ الْمُتَّصِلَةِ وَمَقَرِّ النُّهَى وَالْعَدْلِ

بہت زیادہ دعا پکارکرتے اور برابر آہ وزاری فرماتے وہ مقام ہیں عقل و عدالت کا

وَالْخَيْرِ وَالْفَضْلِ وَالنَّدَى وَالْبَذْلِ وَمَأْلَفِ الْبَلْوَى وَالصَّبْرِ وَالْمُضْطَهَدِ

نیکی وفضیلت کا اور عطا و سخاوت کا وہ مانوس ہیں صبر و آزمائش سے ایذا دی گئی ان کو

بِالظُّلْمِ وَالْمَقْبُورِ بِالْجَوْرِ وَالْمُعَذَّبِ فِي قَعْرِ السُّجُونِ وَظُلَمِ الْمَطَامِيرِ

ظلم کے ساتھ رکھا گیا ان قید سخت میں تنگی دی گئی ان کو زندان کے تہ خانے کی کال کوٹھڑیوں میں تنگ و سخت

ذِي السَّاقِ الْمَرْضُوضِ بِحَلَقِ الْقُيُودِ وَالْجِنَازَةِ الْمُنَادَى عَلَيْهَا بِذُلِّ

بیڑیوں سے ان کی پنڈلیاں لہولہان رہیں ان کے جنازے پر توہین و تذلیل کے ساتھ آوازے

الْاِسْتِخْفَافِ وَالْوَارِدِ عَلَى جَدِّهِ الْمُصْطَفَى وَأَبِيهِ الْمُرْتَضَى وَأُمِّهِ

کسے گئے وہ پہنچے اپنے نانا محمد مصطفیٰؐ اپنے باپ علی مرتضیٰؑ اور اپنی ماں سیدہ زہراؑ سے

سَيِّدَةِ النِّسَاءِ بِإِرْثٍ مَغْصُوبٍ وَوَلَاءٍ مَسْلُوبٍ وَأَمْرٍ مَغْلُوبٍ

پاس جب ان کا حق مارا ہوا حکومت چھنی ہوئی مقصد دبا ہوا

وَدَمٍ مَطْلُوبٍ وَسَمٍّ مَشْرُوبٍ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا صَبَرَ عَلَى غَلِيظِ الْمِحَنِ

انتقام خون باقی اور آپ کو جام زہر پلایا گیا تھا اے معبود! جیسے انہوں نے سخت اذیت میں صبر کیا

وَتَجَرَّعَ غُصَصَ الْكُرَبِ وَاسْتَسْلَمَ لِرِضَاكَ وَأَخْلَصَ الطَّاعَةَ

دکھوں کے گھونٹ حلق سے اتارے تیری رضا کے آگے جھک پڑے سچے دل سے تیری اطاعت

لَكَ وَمَحَضَ الْخُشُوعَ وَاسْتَشْعَرَ الْخُضُوعَ وَعَادَى الْبِدْعَةَ وَ

میں رہے تیرے سامنے فروتن ہوگئے تیری جناب میں عاجز رہے بدعت و اہل بدعت مخالف رہے

أَهْلَهَا وَلَمْ يَلْحَقْهُ فِي شَيْءٍ مِنْ أَوَامِرِكَ وَنَوَاهِيكَ لَوْمَةُ

اور انہوں نے تیرے امرونہی میں سے کسی چیز میں کسی ملامت کرنے والے کی کچھ پروا نہیں کی

لَاَئِمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً نَامِيَةً مُنِيْفَةً زَاكِيَةً تُوْجِبُ لَهٗ بِهَا شَفَاعَةَ

ان پر ایسی رحمت کر جو بڑھنے والی بلند تر پاک تر ہو اس کے ذریعے ان کو شفاعت کا حق دے کہ وہ

اُمَمٍ مِنْ خَلْقِكَ وَقُرُوْنٍ مِنْ بَرَايَاكَ وَبَلِّغْهُ عَنَّا تَحِيَّةً وَسَلَامًا

تیری مخلوق میں سے قوموں کی اور تیرے بندوں میں سے گروہوں کی شفاعت کریں اور پہنچا ان کو ہمارا درود اور سلام

وَّاٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ فِيْ مُوَالَاتِهٖ فَضْلًا وَّاِحْسَانًا وَّمَغْفِرَةً وَّرِضْوَانًا

ہمیں ان سے محبت کرنے پر اپنی طرف سے فضیلت بھلائی مغفرت اور اپنی خوشنودی عطا فرما

اِنَّكَ ذُوا لْفَضْلِ الْعَمِيْمِ وَالتَّجَاوُزِ الْعَظِيْمِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

کیونکہ تو بہت زیادہ کرم کرنے والا اور بڑا درگزر کرنے والا ہے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِيْنَ

رحم کرنے والے

امام محمد تقی علیہ السلام کی مخصوص زیارت

شیخ مفیدؒ، شہیدؒ اور شیخ محمد بن المشہدی نے فرمایا ہے کہ زائر جب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت سے فارغ ہو تو پھر امام محمد تقی علیہ السلام کی طرف متوجہ ہو کہ جو اپنے جد بزرگوار امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی جانب پشت مدفون ہیں۔ پس ان کی قبر شریف کے سامنے کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا سلام ہو آپ پر اے حجت خدا سلام ہو آپ پر

يَا نُوْرَ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

کہ آپ زمین کی تاریکیوں میں خدا کا نور ہیں سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَائِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَبْنَائِكَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اور آپ کے بزرگان پر سلام ہو آپ پر اور آپ کے فرزندان پر سلام ہو

عَلَيْكَ وَعَلٰى اَوْلِيَائِكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ

آپ پر اور آپ کے دوستداروں پر میں گواہ ہوں کہ یقیناً آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے

Presented by www.ziaraat.com

الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتَلَوْتَ الْكِتَابَ

رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے روکا آپ نے تلاوت قرآن کا حق

حَقَّ تِلَاوَتِهٖ وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَصَبَرْتَ عَلَى الْاَذٰى فِيْ

ادا کر دیا آپ نے خدا کے لیے جہاد کیا جو حق جہاد ہے اور خدا کی خاطر تکلیفوں پر صبر کرتے

جَنْبِهٖ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ اَتَيْتُكَ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَائِكَ

رہے تا آنکہ آپ شہید ہو گئے میں آپ کی زیارت کو آیا ہوں آپ کا حق پہچانتا ہوں آپ کے دوستوں سے دوستی

مُعَادِيًا لِاَعْدَائِكَ فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ

آپ کے دشمنوں سے دشمنی رکھتا ہوں پس اپنے رب کے ہاں میری شفاعت کریں

پھر اپنے چہرے کو قبر مطہر سے مس کرے اس پر بوسہ دے، بعدہٗ دو رکعت نماز زیارت بجالائے اس کے بعد وہاں جس قدر چاہے نماز پڑھے اور جب فارغ ہو تو سجدے میں جائے اور کہے:

اِرْحَمْ مَنْ اَسَاءَ وَاقْتَرَفَ وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ اب دایاں رخسار زمین پر

رحم فرما اس پر جس نے گناہ اور جرم کیا اور اب بے چارگی میں اس کا اعتراف کرتا ہے

رکھے اور کہے: اِنْ كُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَاَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ پھر بایاں رخسار زمین

اگر میں ایک بدترین بندہ ہوں تو بھی تو کیا ہی اچھا رب ہے

پر رکھے اور کہے، عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ

تیرے بندے نے بہت گناہ کیے ہیں تو بھی تیری طرف سے درگزر ہی مناسب ہے

يَا كَرِيْمُ اب سر سجدے میں رکھے اور سو مرتبہ کہے، شُكْرًا شُكْرًا۔

اے بخشنے والے شکر ہے شکر ہے۔

امام محمد تقی علیہ السلام کی دوسری زیارت

سید ابن طاؤس نے مزار میں فرمایا ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کرنے کے بعد امام محمد تقی علیہ السلام کی قبر شریف پر بوسہ دے اور کہے:

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ الْبَرَّ التَّقِيَّ الْاِمَامَ الْوَفِيَّ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے ابوجعفر محمد بن علیؑ نیکوکار پرہیزگار امام وفا شعار سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر کہ آپ پسندیدہ و پاکیزہ ہیں سلام ہو آپ پر اے دوست خدا سلام ہو آپ پر اے

نَجِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِيرَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سِرَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

خدا کے رازداں سلام ہو آپ پر اے نمائندۂ خدا سلام ہو آپ پر اے راز الٰہی سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ضِيَاءَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَنَاءَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَلِمَةَ

آپ پر اے خدا کے روشن کردہ سلام ہو آپ پر اے خدا سے روشن شدہ سلام ہو آپ پر اے کلام خدا

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النُّورُ السَّاطِعُ

سلام ہو آپ پر اے رحمت خدا سلام ہو آپ پر کہ آپ چمکتا ہوا نور ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَدْرُ الطَّالِعُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّيِّبُ مِنَ

سلام ہو آپ پر کہ آپ چودھویں کا چاند ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ پاک ہیں پاکوں میں

الطَّيِّبِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّاهِرُ مِنَ الْمُطَهَّرِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سے ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ پاک شدہ اور پاک شدگان میں سے ہیں سلام ہو آپ پر

اَيُّهَا الْآيَةُ الْعُظْمٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْحُجَّةُ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ

کہ آپ پر کہ آپ بہت بڑی نشانی ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ بہت بڑی دلیل ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُطَهَّرُ مِنَ الزَّلَّاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُنَزَّهُ عَنِ

آپ پر کہ آپ خطا و لغزش سے پاک شدہ ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ پاک ہیں اس سے کہ مشکل مسئلہ

الْمُعْضِلَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَلِيُّ عَنْ نَقْصِ الْاَوْصَافِ اَلسَّلَامُ

حل نہ کر پائیں سلام ہو آپ پر کہ آپ بلند ہیں اس سے کہ اوصاف میں کمی پائی جائے سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الرَّضِيُّ عِنْدَ الْاَشْرَافِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُودَ الدِّينِ

آپ پر کہ آپ صاحبان مرتبہ کے نزدیک پسندیدہ ہیں سلام ہو آپ پر اے دین کے ستون ہیں

اَشْهَدُ اَنَّكَ وَلِيُّ اللّٰهِ وَحُجَّتُهُ فِي اَرْضِهِ وَاَنَّكَ جَنْبُ اللّٰهِ وَخِيَرَتُهُ

گواہ ہوں کہ آپ خدا کے دوست اور زمین میں اس کی حجت ہیں آپ خدا کے طرفدار اور اس کے چنے

Presented by www.ziaraat.com

اللّٰہِ وَمُسْتَوْدَعُ عِلْمِ اللّٰہِ وَعِلْمِ الْاَنْبِیَآءِ وَرُکْنُ الْاِیْمَانِ وَتَرْجُمَانُ الْقُرْاٰنِ

ہوئے ہیں آپ علم الٰہی اور علم انبیاء کے امانتدار ہیں اور آپ ایمان کا پایہ اور قرآن کے شارح ہیں

وَاَشْہَدُ اَنَّ مَنِ اتَّبَعَكَ عَلَی الْحَقِّ وَالْهُدٰی وَاَنَّ مَنْ اَنْكَرَكَ وَنَصَبَ لَكَ

میں گواہ ہوں کہ بے شک آپ کا پیرو حق و ہدایت پر گامزن ہے اور یہ کہ آپ کا انکار کرنے والا اور آپ سے

الْعَدَاوَةَ عَلَی الضَّلَالَةِ وَالرَّدٰی اَبْرَءُ اِلَی اللّٰہِ وَاِلَیْكَ مِنْهُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

عداوت رکھنے والا گمراہی اور ہلاکت میں پڑا ہے میں آپ کے اور خدا کے سامنے ایسے لوگوں سے دنیا و آخرت میں بیزار ہوں

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ مَا بَقِیتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ۔ پھر حضرتؑ پر اس طرح صلوات بھیجے:

اور سلام ہو آپ پر تا آنکہ رات دن کا سلسلہ جاری ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الزَّكِیِّ التَّقِیِّ

اے معبود! رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کے خاندان پر اور رحمت فرما محمد بن علیؑ پر کہ جو پاکیزہ پرہیزگار نیکوکار

وَالْبَرِّ الْوَفِیِّ وَالْمُهَذَّبِ النَّقِیِّ هَادِی الْاُمَّةِ وَوَارِثِ الْاَئِمَّةِ وَخَازِنِ

وفادار نیک اطوار برگزیدہ امت کے رہبر ائمہ کے جانشین رحمت کے

الرَّحْمَةِ وَیَنْبُوعِ الْحِكْمَةِ وَقَائِدِ الْبَرَكَةِ وَعَدِیلِ الْقُرْاٰنِ فِی

خزینہ دار حکمت کے سرچشمہ بابرکت رہنما پیروی کے لحاظ سے قرآن کے

الطَّاعَةِ وَوَاحِدِ الْاَوْصِیَاءِ فِی الْاِخْلَاصِ وَالْعِبَادَةِ وَحُجَّتِكَ الْعُلْیَا وَ

ہم پایہ اخلاص و عبادت کے اعتبار سے اوصیاء میں صاحب مرتبہ تیری بلند تر حجت تیرا

مَثَلِكَ الْاَعْلٰی وَكَلِمَتِكَ الْحُسْنٰی الدَّاعِی اِلَیْكَ وَالدَّالِّ عَلَیْكَ الَّذِی

بنایا ہوا بہترین نمونہ تیرا خوشترین کلام تیری طرف بلانے والے اور تیری طرف رہنمائی کرنے والے

نَصَبْتَهٗ عَلَمًا لِعِبَادِكَ وَمُتَرْجِمًا لِكِتَابِكَ وَصَادِعًا بِاَمْرِكَ وَنَاصِرًا

جن کو تو نے اپنے بندوں کے لیے نشان قرار دیا اپنی کتاب کا شارح گردانا اپنے حکم کا بیان گر ٹھیرایا اپنے دین کا

لِدِینِكَ وَحُجَّةً عَلٰی خَلْقِكَ وَنُورًا تَخْرُقُ بِهِ الظُّلَمَ وَقُدْوَةً تُدْرَكُ

مددگار مقرر کیا اپنی مخلوق پر حجت بنایا اور وہ نور قرار دیا جس سے تاریکیاں دور ہوں وہ پیشوا بنایا جس کے

بِهَا الْهِدَایَةُ وَشَفِیعًا تُنَالُ بِهِ الْجَنَّةُ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اَخَذَ فِی خُشُوعِهٖ

ذریعے ہدایت ملتی ہے اور وہ شفاعت کنندہ جو جنت میں پہنچاتا ہے پس اے معبود جس طرح انہوں نے تیرے سامنے عاجزی

لَكَ حَظَّهُ وَاسْتَوْفَى مِنْ خَشْيَتِكَ نَصِيبَهُ فَصَلِّ عَلَيْهِ أَضْعَافَ مَا

میں اپنا حصہ حاصل کیا اور تجھ سے ڈرنے میں اپنا کٹرہ لیا ہے اسی طرح تو بھی رحمت فرما ان پر دگنی کہ جیسی رحمت

صَلَّيْتَ عَلَىٰ وَلِيٍّ ارْتَضَيْتَ طَاعَتَهُ وَقَبِلْتَ خِدْمَتَهُ وَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً

کی تو نے اپنے کسی دوست پر جس کی بندگی کو تو نے پسند کیا اور جس کی خدمت کو قبول فرمایا اور پہنچا ان کو ہمارا درود و

وَسَلَامًا وَآتِنَا فِي مُوَالاتِهِ مِنْ لَدُنْكَ فَضْلًا وَإِحْسَانًا وَمَغْفِرَةً وَرِضْوَانًا

سلام اور عطا کر ہمیں ان کی دوستی میں اپنی طرف سے بزرگی بھلائی بخشش اور ہو جا ہم سے خوشنود

إِنَّكَ ذُو الْمَنِّ الْقَدِيمِ وَالصَّفْحِ الْجَمِيلِ۔ اب دو رکعات نماز زیارت پڑھے اور

کہ بے شک تو قدیم احسان کرنے والا بہترین درگذر کرنے والا ہے۔

اس کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الرَّبُّ وَأَنَا الْمَرْبُوبُ ...... تا آخر جو اس کتاب

اے معبود تو پالنے والا اور میں تیرا پالا ہوا ہوں

کے ملحقات میں مذکور ہے۔

امام محمد تقیؑ کی ایک اور مخصوص زیارت

شیخ صدوقؒ نے الفقیہ میں روایت کی ہے کہ جب حضرت کی زیارت کرنا چاہے تو غسل کرے پاکیزہ لباس پہنے اور یہ زیارت پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْإِمَامِ التَّقِيِّ النَّقِيِّ الرَّضِيِّ الْمَرْضِيِّ

اے معبود! رحمت فرما محمد بن علی پر جو امام ہیں پرہیزگار برگزیدہ پسندیدہ

وَحُجَّتِكَ عَلَىٰ مَنْ فَوْقَ الْأَرْضِ وَمَنْ تَحْتَ الثَّرَىٰ صَلَاةً كَثِيرَةً

اور تیری حجت ان سب پر جو زمین کے اوپر اور زمین کے نیچے رہتے ہیں آپ پر رحمت فرما بہت زیادہ

نَامِيَةً زَاكِيَةً مُبَارَكَةً مُتَوَاصِلَةً مُتَرَادِفَةً مُتَوَاتِرَةً كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ أَحَدٍ

بڑھنے والی پاک تر برکت والی لگاتار مسلسل متواتر جس طرح بہترین رحمت

مِنْ أَوْلِيَائِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

کی ہو تو نے اپنے دوستوں میں سے کسی ایک پر اور سلام ہو آپ پر اے دوست خدا سلام ہو آپ پر اے نور خدا سلام ہو

عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثَ عِلْمِ

آپ پر اے حجت خدا سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امام نبیوں کے علوم کے

النَّبِيِّينَ وَسُلَالَةَ الْوَصِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللّٰهِ فِي ظُلُمَاتِ

وارث اور اوصیا کے فرزند ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ زمین کی تاریکیوں میں خدا کا نور

الْأَرْضِ أَتَيْتُكَ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ مُوَالِيًا لِأَوْلِيَائِكَ

ہیں میں آیا آپ کی زیارت کرنے آپ کے حق سے واقف آپ کے دشمنوں کا دشمن آپ کے دوستوں کا دوست ہوں

فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ

پس اپنے رب کے حضور میری شفاعت کریں

اس کے بعد اپنی حاجات طلب کرے اور پھر چار رکعت نماز یعنی دو رکعت امام محمد تقی علیہ السلام کے لیے اور دو رکعت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے لیے اس گنبد کے نیچے پڑھے جس میں امام محمد تقی علیہ السلام کی قبر شریف ہے یاد رہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے سرہانے کی طرف ہو کر نماز نہ پڑھے۔ کیونکہ ادھر بعض قریش کی قبریں ہیں کہ جن کو قبلہ بنانا درست نہیں ہے۔

مؤلف کہتے ہیں شیخ صدوقؒ کے کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے دور میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی قبر مبارک امام تقی علیہ السلام کی قبر شریف سے علیحدہ بنی ہوئی تھی اور اس کا قبہ الگ تھا۔ اور زائرین امام موسیٰ کاظمؑ کی قبر اطہر کی زیارت کے بعد امام محمد تقی علیہ السلام کی طرف جاتے تھے لیکن آج کل ان دونوں اماموں کی قبریں ایک ہی قبہ میں ہیں۔

کاظمین کی مشترک زیارت

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اور امام محمد تقی علیہ السلام کی مشترک زیارتیں دو ہیں، ان میں سے ایک وہ ہے جو ان دونوں میں سے ہر امام کے لیے پڑھی جاتی ہے۔ چنانچہ شیخ جعفر بن محمد بن قولویہ قمی نے کامل الزیارات میں امام علی نقی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ان دونوں ائمہ میں سے ہر ایک کے لیے الگ الگ یہ زیارت پڑھے:

پہلی زیارت

یہ بہت معتبر زیارت ہے، جسے شیخ صدوقؒ، شیخ کلینیؒ اور شیخ طوسیؒ نے بھی معمولی اختلاف کے ساتھ نقل کیا ہے۔ جو اس طرح ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا سلام ہو آپ پر اے حجت خدا سلام ہو آپ پر اے

نُوْرَ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بَدَا لِلّٰهِ فِيْ شَاْنِهٖ اَتَيْتُكَ

زمین کی تاریکیوں میں خدا کے نور سلام ہو آپ پر اے وہ جن کی شان خدا نے ظاہر فرمائی آیا ہوں آپ کی

زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَائِكَ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَائِكَ فَاشْفَعْ لِيْ

زیارت کو آپ کے حق سے واقف آپ کے دشمنوں کا دشمن آپ کے دوستوں کا دوست پس میری شفاعت کریں

عِنْدَ رَبِّكَ يَا مَوْلَايَ

اپنے رب کے حضور اے میرے آقا

دوسری زیارت

یہ وہ زیارت ہے کہ جس کے پڑھنے سے ہر دو ائمہ کی زیارت ہو جائے گی جیسا کہ شیخ مفیدؒ شہیدؒ اور محمد بن مشہدی نے فرمایا ہے کہ ضریح پاک کے سامنے کھڑے ہو کر ان دونوں بزرگواروں کی زیارت یوں پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَلِيَّيِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا حُجَّتَيِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام آپ دونوں پر اے دوستان خدا سلام آپ دونوں پر اے حجتان خدا سلام آپ

عَلَيْكُمَا يَا نُوْرَيِ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَشْهَدُ اَنَّكُمَا قَدْ بَلَّغْتُمَا عَنِ

دونوں پر کہ آپ زمین کی تاریکیوں میں دو نور ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ دونوں نے خدا کا پیغام

اللّٰهِ مَا حَمَّلَكُمَا وَحَفِظْتُمَا مَا اسْتُوْدِعْتُمَا وَحَلَّلْتُمَا حَلَالَ اللّٰهِ وَ

پہنچایا جو آپ کو ملا آپ نے حفاظت کی جو کچھ آپ کو دیا گیا آپ نے حلال خدا کو حلال بتایا

Presented by www.ziaraat.com

حَرَّمْتُمَا حَرَامَ اللّٰهِ وَاَقَمْتُمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ وَتَلَوْتُمَا كِتَابَ اللّٰهِ وَصَبَرْتُمَا

حرام خدا کو حرام کہا آپ دونوں نے حدود خدا جاری کیں آپ دونوں قرآن کی تلاوت کرتے رہے اور آپ دونوں

عَلَى الْاَذٰى فِيْ جَنْبِ اللّٰهِ مُحْتَسِبَيْنِ حَتّٰى اَتٰيكُمَا الْيَقِيْنُ اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ

نے خدا کی خاطر ایذاؤں پر صبر کیا ہوشمندی سے حتی کہ آپ دونوں شہید ہو گئے میں خدا کے سامنے آپ کے

مِنْ اَعْدَائِكُمَا وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِوِلَايَتِكُمَا اَتَيْتُكُمَا زَائِرًا عَارِفًا

دشمنوں سے بیزاری کرتا ہوں اور آپ سے محبت کے ذریعے خدا کا قرب چاہتا ہوں آیا ہوں آپ کی زیارت کو آپ کے حق

بِحَقِّكُمَا مُوَالِيًا لِاَوْلِيَائِكُمَا مُعَادِيًا لِاَعْدَائِكُمَا مُسْتَبْصِرًا بِالْهُدَى

سے واقف آپ دونوں کے دوستوں کا دوست آپ کے دشمنوں کا دشمن اس ہدایت کو سمجھتا ہوں جس پر

الَّذِيْ اَنْتُمَا عَلَيْهِ عَارِفًا بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكُمَا فَاشْفَعَا لِيْ عِنْدَ رَبِّكُمَا

آپ دونوں قائم ہیں آپ دونوں کے مخالف کی گمراہی کو جانتا ہوں پس آپ دونوں میری شفاعت کریں اپنے رب کے حضور

فَاِنَّ لَكُمَا عِنْدَ اللّٰهِ جَاهًا عَظِيْمًا وَمَقَامًا مَحْمُوْدًا

کہ آپ دونوں کا خدا کے ہاں بڑا مرتبہ اور بہترین مقام ہے۔

اس کے بعد ان قبور مبارکہ پر بوسہ دے۔ اپنا دایاں رخسار ان پر رکھے اور پھر سرہانے کی طرف جائے اور یہ پڑھے،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا حُجَّتَيِ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهِ وَسَمَائِهِ عَبْدُكُمَا وَوَلِيُّكُمَا

سلام آپ دونوں پر اے حجت خدا اس کی زمین اور آسمان میں آپ دونوں کا غلام آپ کا دوستدار آپ کا

زَائِرُكُمَا مُتَقَرِّبًا اِلَى اللّٰهِ بِزِيَارَتِكُمَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِيْ

زائر جو آپ کی زیارت کے ذریعے خدا کا قرب چاہتا ہے اے معبود مجھے اپنے ان دونوں چنے ہوئے

اَوْلِيَائِكَ الْمُصْطَفَيْنَ وَحَبِّبْ اِلَيَّ مَشَاهِدَهُمْ وَاجْعَلْنِيْ مَعَهُمْ

دوستوں کے بارے میں سچ کہنے والا بنا دے مجھے ان کے مزاروں کی محبت عطا فرما اور مجھ کو دنیا و آخرت میں

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ان کے ساتھ رکھ اے سب سے زیادہ رحم والے

اس کے بعد چار رکعت نماز زیارت ادا کرے یعنی دو رکعت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کے لیے اور دو رکعت امام محمد تقی علیہ السلام کی زیارت کے لیے پڑھے اور پھر خدا تعالیٰ سے جو

دعا چاہے مانگے۔

مؤلف کہتے ہیں: چونکہ ان ہر دو اماموں کے زمانے میں تقیہ کی ضرورت بہت زیادہ تھی لہذا انہوں نے اپنے پیروکاروں کو مختصر زیارت تعلیم فرمائی ہے۔ تاکہ شیعہ مؤمنین ظالم حکام کے ظلم سے محفوظ رہیں۔ لیکن آج کل اگر کوئی زائر طویل زیارت پڑھنا چاہے تو وہ زیارت جامعہ پڑھے کہ یہ ان کی بہترین زیارت ہے خصوصاً وہ زیارت جو بروئے حدیث امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مختص ہے وہ زیارت جامعہ کے باب میں پہلی زیارت کے طور پر نقل کی جائے گی۔

جب زائر ان دو اماموں کے شہر سے جانا چاہے تو اسے ان بزرگواروں سے وداع کرنا چاہیئے اور جیسا کہ شیخ طوسیؒ نے تہذیب الاحکام میں فرمایا ہے کہ جب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے وداع کرنا چاہے تو قبر مبارک کے قریب کھڑے ہو کر یوں کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا الْحَسَنِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَسْتَوْدِعُكَ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے ابوالحسنؑ خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میں آپ کو حوالہ خدا

اللّٰهَ وَاَقْرَءُ عَلَيْكَ السَّلَامَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَبِمَا جِئْتَ بِهٖ وَدَلَلْتَ

کرتا ہوں اور آپ کو سلام پیش کرتا ہوں ایمان رکھتا ہوں خدا و رسول پر اور اس پر جو آپ لائے اور جس کی طرف

عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ امام محمد تقی علیہ السلام سے وداع کرتے ہوئے یہ کہے:

رہنمائی فرمائی اے معبود ہمیں یہ گواہی دینے والوں میں لکھ دے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَسْتَوْدِعُكَ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے رسول خدا کے فرزند خدا کی رحمت اور اس کی برکات میں آپ کو حوالہ خدا کرتا

اللّٰهَ وَاَقْرَءُ عَلَيْكَ السَّلَامَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَبِمَا جِئْتَ بِهٖ وَدَلَلْتَ

ہوں اور آپ کو سلام پیش کرتا ہوں ایمان رکھتا ہوں خدا اور اس کے رسولؐ پر اور اس پر جو آپ لائے اور اس کی طرف

عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ

رہنمائی کی ہے اے معبود ہمیں یہ گواہی دینے والوں میں لکھ دے

اس کے بعد حق تعالیٰ سے دعا مانگے کہ یہ کاظمین میں اس کا آخری وداع نہ ہو اور وہ اسے دوبارہ یہاں

Presented by www.ziaraat.com

آکر زیارت کرنے کی توفیق عطا فرمائے، پھر ہر دو ائمہ کی قبور پر بوسہ دے اور باری باری اپنے دونوں رخسار ان سے مس کرے۔

حاجی علی بغدادی کا واقعہ

مؤلف کہتے ہیں: ان زیارتوں کی مناسبت سے یہاں حاجی علی بغدادی کے واقعہ کا ذکر کر دینا مفید ہوگا جسے میرے استاد مرحوم نے اپنی دو کتابوں یعنی جنۃ الماویٰ و نجم الثاقب میں تحریر فرمایا ہے چنانچہ انہوں نے نجم الثاقب میں لکھا ہے اگر اس کتاب میں دیگر واقعات درج نہ کیے جاتے اور صرف یہی واقعہ مذکور ہوتا جو ہنوز تازہ ہے اور صحیح ہے نیز اس میں بہت سے فوائد بھی ہیں تو اس کتاب کی قدر و قیمت کے لیے اس میں صرف اسی ایک واقعہ کا مندرج ہونا ہی کافی تھا۔ اس تمہید کے بعد فرمایا کہ حاجی علی بغدادی کہ خدا ان کی تائید کرے انہوں نے ذکر کیا ہے کہ میرے ذمے اسی تومان مال امام تھا کہ جو ایک ایرانی سکہ ہے، میں نجف اشرف گیا اور اسی تومان میں سے بیس تومان علم الہدیٰ شیخ مرتضیٰ اعلیٰ مقامہ کی خدمت میں، بیس تومان شیخ محمد حسین مجتہد کاظمینی اور بیس تومان شیخ محمد حسن شروقی کی خدمت میں پیش کیے اور بقایا بیس تومان جو میرے ذمہ رہ گئے ان کے بارے میں یہ خیال تھا کہ بغداد واپس پہنچ کر یہ رقم شیخ محمد حسن کاظمینی آل یاسین کی خدمت میں پیش کروں گا اور میری خواہش تھی کہ اس کام میں ہر ممکن عجلت سے کام لوں۔ پھر جمعرات کے روز میں نے امامین کاظمین علیہما السلام کی زیارت کا قصد کیا اور زیارت سے مشرف ہونے کے بعد میں جناب شیخ سلمہٗ کے پاس گیا اور ان بیس تومان میں سے کچھ ان کی خدمت میں پیش کیے اور جو باقی رہ گئے ان کے بارے میں عرض کی کہ یہ میری حوالگی میں رہنے دیں یہ میں بعض اجناس کی فروخت کے بعد آپ کی ہدایت کے مطابق حقداروں تک پہنچا دوں گا۔ ان کے ہاں سے فارغ ہو کر میں نے اسی روز عصر کے وقت بغداد واپس جانے کا ارادہ ظاہر کیا تو شیخ موصوف نے فرمایا کہ آج یہیں قیام کریں! میں نے عرض کی آج جا کر مجھے کارخانے کے مزدوروں کی اجرت ادا کرنا ہے کیونکہ ہمارے ہاں ہفتہ بھر کی مزدوری جمعرات کی عصر کے وقت ادا کی جاتی تھی پس میں وہاں سے چل پڑا اور ابھی میں نے ایک تہائی سفر طے کیا ہوگا کہ میری نظر ایک سید جلیل پر پڑی جو بغداد سے آ رہے تھے۔ جب وہ میرے قریب پہنچے تو سلام کیا اور مصافحہ کے لیے ہاتھ بڑھایا خوش آمدید کہا اور مجھے سینے سے لگا کر معانقہ کیا، پھر ہم نے رواج عرب کے مطابق ایک دوسرے کا بوسہ لیا، ان کے سر مبارک پر سبز عمامہ تھا اور رخسار پر بڑا سا سیاہ تل تھا، انہوں نے فرمایا ـــــ حاجی علی! آپ کا کیا حال

ہے اور آپ کہاں جا رہے ہیں؟ میں نے عرض کی کاظمین کی زیارت کر کے واپس بغداد جا رہا ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ آج شب جمعہ ہے پس آپ زیارت کاظمین کے لیے واپس ہو چلیں، میں نے عرض کی کہ میں ایسا نہیں کر سکتا! انہوں نے فرمایا کہ نہیں آپ ایسا کر سکتے ہیں ـــ واپس چلیں تاکہ میں گواہ بنوں کہ آپ میرے جد بزرگوار امیرالمومنین علیہ السلام کے موالیوں اور میرے دوستداروں میں سے ہیں نیز شیخ بھی اس بات کے گواہ ہوں کیونکہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اپنے لیے گواہ و شاہد بناؤ۔ ان کی اس بات میں دراصل ایک اشارہ اس خیال کی طرف کہ جو میرے دل میں تھا اور وہ یہ کہ شیخ مکرم و محترم سے درخواست کروں کہ وہ مجھے ایک تحریر لکھ دیں جس میں یہ ذکر ہو کہ میں امیرالمومنین علیہ السلام کے دوستداروں میں سے ہوں اور پھر اس تحریر کو کفن میں اپنے ساتھ رکھوں۔ میں نے کہا کہ آپ کو یہ کیسے معلوم ہوا اور آپ میرے لیے کس طرح کی شہادت دیں گے؟ انہوں نے فرمایا کہ جو شخص کسی کا حق اس تک پہنچاتا ہے تو حق وصول کرنے والے کو اس کے متعلق کیوں علم نہ ہوگا، میں نے عرض کی کونسا حق؟ انہوں نے فرمایا وہ جو آپ نے میرے وکیل کو دیا ہے۔ میں نے کہا آپ کے کونسے وکیل کو؟ انہوں نے فرمایا وہی شیخ محمد حسن ـــ میں نے کہا کہ وہ آپ کے وکیل ہیں تو انہوں نے فرمایا ہاں وہ میرے وکیل ہیں اور آقا سید محمد بھی میرے وکیل ہیں، میرے دل میں یہ بات آئی کہ ان سید جلیل نے مجھے میرے نام سے پکارا ہے حالانکہ وہ مجھے پہچانتے نہ تھے، پھر خیال آیا کہ وہ مجھے جانتے ہوں گے لیکن مجھے اس کی خبر نہ ہوئی ہوگی۔ پھر خیال آیا کہ یہ سید بزرگوار مجھ سے حق سادات میں سے کچھ لینا چاہتے ہیں اور چاہتا ہوں کہ انہیں مال امام علیہ السلام میں سے کچھ دوں پس میں نے عرض کی کہ اے بزرگوار! آپ کے حق میں سے میرے پاس کچھ سہم امام علیہ السلام موجود ہے اور میں نے آقا شیخ محمد حسن سے اجازت بھی لی ہوئی ہے تو کیا وہ آپ کو دے دوں؟ انہوں نے مسکراتے ہوئے فرمایا کہ آپ نے ہمارے حق میں سے کچھ نجف اشرف میں میرے وکیلوں کو دے دیا ہے۔ میں نے عرض کی کہ جو کچھ میں ادا کر چکا ہوں آیا وہ قبول ہے؟ انہوں نے کہا ہاں قبول ہے، میرے دل میں آیا کہ یہ بزرگوار علماء کرام کو اپنا وکیل بتلاتے ہیں اور یہ بات مجھے کچھ اچھی معلوم نہ ہوئی تب میں نے پوچھا کہ کیا علماء کرام سہم سادات وصول کرنے میں وکیل ہو سکتے ہیں؟ اس کے بعد مجھ پر غفلت سی طاری ہو گئی اور میں اس سوال کا جواب دریافت نہ کر سکا۔ اسی اثناء میں انہوں نے فرمایا کہ میرے جد بزرگوار کی زیارت کے لیے واپس چلے چلیں پس میں زیارت کے لیے ان کے ساتھ واپس پلٹا اور وہ میرا ہاتھ اپنے دائیں ہاتھ میں لے کر چل پڑے، میں نے راہ چلتے

میں دیکھا کہ ایک نہر ہے جس میں صاف و شفاف پانی جاری ہے اور لیموں نارنگی اور انگور کے درخت اور بیلیں موجود ہیں جن کا موسم نہیں ہے، میں نے ان سے پوچھا کہ یہ نہر اور درخت کیسے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ ہمارے دوستوں میں سے جو شخص ہمارے جد بزرگوار کی اور ہماری زیارت کرے یہ ان کے لیے ہیں۔ اس پر میں نے عرض کی کہ میں کچھ پوچھنا چاہتا ہوں، انہوں نے فرمایا کہ ہاں پوچھیں —— میں نے کہا کہ شیخ عبدالرزاق مرحوم ایک عالم و مدرس تھے ایک دن میں ان کے پاس گیا تو سنا کہ فرما رہے تھے! جو شخص زندگی بھر راتوں کو عبادت کرتا ہے اور دنوں میں روزے رکھے، چالیس حج و عمرہ بجالائے اور صفا و مروہ کے درمیان فوت ہو جائے لیکن اگر وہ امیرالمومنین علیہ السلام کے دوستداروں میں سے نہ ہو تو اسے اپنی ان عبادتوں کا کچھ بھی اجر نہیں ملے گا۔ آپ نے فرمایا کہ ہاں قسم بخدا اسے کچھ نہیں ملے گا، پھر میں نے اپنے عزیزوں میں سے ایک کے بارے میں پوچھا کہ آیا وہ امیرالمومنین علیہ السلام کے دوستداروں میں سے تھے؟ آپ نے فرمایا ہاں اور وہ بھی جو آپ کے متعلقین میں سے ہیں، میں نے کہا کہ میرے سردار ایک مسئلہ پوچھتا ہوں آپ نے فرمایا پوچھیں تب میں نے عرض کی کہ امام حسین علیہ السلام کی روضہ خوانی کرنے والے بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص سلیمان اعمش کے پاس آیا اور اس نے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے متعلق پوچھا تو اس نے جواب دیا کہ یہ بدعت ہے۔ اس نے خواب میں زمین و آسمان کے درمیان ایک ہودج دیکھا تو پوچھا کہ اس میں کون ہے؟ اسے بتایا گیا کہ اس میں بی بی فاطمہ زہراؑ اور بی بی خدیجۃ الکبریٰؑ ہیں، اس نے پوچھا کہ یہ کہاں جا رہی ہیں؟ جواب ملا کہ آج شب جمعہ ہے تو یہ اپنے فرزند امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے جا رہی ہیں، پھر اس نے دیکھا کہ ہودج میں سے بہت سے کاغذ گر رہے ہیں جن پر تحریر ہے کہ شب جمعہ میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے والے کے لیے قیامت کے روز آگ سے امان ہے تو کیا یہ حدیث صحیح ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں یہ بالکل صحیح ہے۔ میں نے عرض کی سیدی کیا یہ صحیح ہے کہ جو شخص شب جمعہ میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اس کے لیے آگ سے امان ہے، انہوں نے فرمایا ہاں قسم بخدا یہ بالکل صحیح ہے، میں نے دیکھا کہ اس وقت ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہیں اور وہ گریہ کر رہے ہیں، میں نے کہا مجھے کچھ اور بھی پوچھنا ہے تو انہوں نے فرمایا ہاں پوچھیں، میں نے کہا کہ ہم نے ۱۲۶۹ھ میں امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کی تو مقام دَرُود پر ایک عرب سے ہماری ملاقات ہوئی جو نجف اشرف کی مشرقی جانب کے دیہاتیوں میں سے تھا۔ ہم نے اسے

اپنا مہمان بنایا اور دوران گفتگو اس سے پوچھا کہ امام علی رضا علیہ السلام کا ملک کیسا ہے ؟ اس نے کہا کہ یہ تو جنت ہے مجھے یہاں رہتے ہوئے آج پندرہ دن ہو رہے ہیں اور میں حضرت کے مہمان خانے سے کھانا کھا رہا ہوں تو منکر نکیر کی کیا جرأت ہے کہ وہ میری قبر میں آئیں جب کہ میرا گوشت پوست امام علی رضا علیہ السلام کے مہمان خانے کے کھانے سے پرورش پا چکا ہے۔ کیا یہ صحیح ہے کہ امام علی رضا اس کے پاس قبر میں تشریف لاکر اس کو منکر نکیر سے چھڑا لیں گے ؟ انہوں نے فرمایا ہاں قسم بخدا کہ میرے جد اس شخص کے ضامن ہیں، میں نے کہا ایک چھوٹا سا سوال اور بھی ہے انہوں نے کہا کہ پوچھیں میں نے عرض کی کہ میری وہ زیارت امام علی رضا علیہ السلام کو قبول ہے تو فرمایا کہ قبول ہے انشاء اللہ ! میں نے کہا اے میرے مولا ایک اور سوال ہے تو فرمایا بسم اللہ پوچھیں، میں نے عرض کی کہ حاجی محمد حسین بزاز باشی ولد حاجی احمد بزاز باشی مرحوم جو اس زیارت میں میرے ہمراہی اور ہم خرچ تھے آیا ان کی زیارت قبول ہے یا نہیں انہوں نے فرمایا ہاں اس بندۂ نیکوکار کی زیارت بھی قبول ہے۔ میں نے پھر پوچھا کہ بغداد کا فلاں شخص جو ہمارا ہم سفر تھا آیا اس کی زیارت قبول ہے یا نہیں تو وہ خاموش ہو گئے میں نے دوبارہ پوچھا کہ اس کی زیارت قبول ہے یا نہیں تو بھی انہوں نے کچھ جواب نہ دیا، حاجی علی بغدادی کا بیان ہے کہ وہ شخص بغداد کے مالدار افراد میں سے ایک تھا کہ جو سفر زیارت میں کھیل تفریح کے کاموں میں مصروف رہتے تھے اور میں نے جس کے بارے میں سوال کیا تھا اس نے اپنی ماں کو قتل بھی کیا ہوا تھا۔ اس کے بعد ہم ایک کھلی سڑک پر پہنچے جس کے دونوں طرف باغات ہیں اور یہ کاظمین کے قریب وہ جگہ ہے جہاں بغداد کے باغات ان باغوں کے ساتھ ملے ہوئے ہیں وہ جگہ ایک یتیم سید کی تھی جس کو حکومت نے سڑک میں شامل کر لیا تھا اور کاظمین کے متقی و پرہیزگار لوگ سڑک کے اس حصے پر نہیں چلتے تھے لیکن میں نے دیکھا کہ وہ بزرگ اس جگہ پر چل رہے تھے میں نے عرض کی کہ اے میرے آقا یہ ایک یتیم سید کی جگہ ہے جسے استعمال کرنا درست نہیں ہے تو انہوں نے فرمایا کہ یہ جگہ میرے جد امیرالمومنین علیہ السلام کی ان کی اولاد اور ہماری اولاد کی ہے لہذا ہمارے دوستداروں کے لیے اس کا استعمال حلال ہے۔ اس جگہ کے نزدیک حاجی میرزا ہادی کا ایک باغ تھا جو بغداد کے معروف مالداروں میں سے ہیں، میں نے کہا اس باغ کے بارے میں مشہور ہے کہ یہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کا ہے کیا یہ درست ہے ؟ انہوں نے فرمایا آپ کو اس سے کیا غرض اور اس بارے میں مزید کچھ نہ کہا، اتنے میں ہم دجلہ کے اس مقام پر پہنچ گئے جہاں سے باغوں اور کھیتوں کے لیے پانی

Presented by www.ziaraat.com

لیا جاتا ہے۔ وہاں سے دو راستے شہر کاظمین کو جاتے ہیں کہ ایک سلطانی اور دوسرا سادات کے نام سے مشہور ہے، انہوں نے سادات کے راستے پر چلنا شروع کیا تو میں نے کہا سلطانی راستے سے چلیں اس پر انہوں نے فرمایا کہ ہم اسی راستے سے جائیں گے۔ تھوڑا سا راستہ ہی چلے تھے کہ ہم صحن مبارک میں کفشداری کہ جہاں جوتے اتارے جاتے ہیں اس کے پاس پہنچ گئے جب کہ ہم کسی کوچہ و بازار سے نہ گزرے تھے۔ ہم مشرق کی جانب واقع باب المراد سے ایوان مبارک میں داخل ہوئے، وہ بزرگ رواق میں نہیں ٹھہرے اور اذن دخول بھی نہیں پڑھا بلکہ سیدھے حرم میں داخل ہو گئے اور مجھ سے فرمایا کہ زیارت پڑھیں میں نے عرض کی کہ میں پڑھا ہوا نہیں تو انہوں نے فرمایا کہ میں آپ کو زیارت پڑھاؤں؟ میں نے کہا ہاں پڑھا دیجیے تب آپ نے فرمایا:

ءَاَدْخُلُ یَا اَللّٰهُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ

میں داخل ہو جاؤں اے اللہ سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر

اسی طرح انہوں نے ائمہ علیہم السلام میں سے ہر امام کا نام لے کر انہیں سلام کیا یہاں تک کہ امام حسن عسکری علیہ السلام کی نوبت آئی تو فرمایا:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ الْعَسْكَرِیَّ

سلام ہو آپ پر اے ابو محمد حسنؑ العسکری

پھر مجھ سے کہا کہ آیا آپ اپنے زمانے کے امام کو پہچانتے ہو؟ میں نے کہا کیوں نہ پہچانوں گا انہوں نے فرمایا امام زمان علیہ السلام کو سلام پیش کریں چنانچہ میں نے کہا:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ یَا ابْنَ الْحَسَنِ

سلام ہو آپ پر اے حجت خدا اے صاحب زمان اے حسنؑ کے فرزند

اس پر وہ بزرگ مسکرائے اور فرمایا: عَلَیْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

تم پر بھی سلام ہو خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اس کے بعد ہم حرم مطہر میں داخل ہو گئے ضریح مقدس کو سینے سے لگایا اور اس پر بوسہ دیا، ان بزرگ نے مجھ سے کہا کہ زیارت پڑھیں۔ میں نے کہا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں، انہوں نے فرمایا کہ میں آپ کو زیارت پڑھاؤں؟ میں نے عرض کی ہاں! انہوں نے فرمایا کہ آپ کونسی زیارت پڑھنا چاہتے ہیں؟ میں نے کہا کہ جو

زیارت افضل ہے مجھے وہی پڑھوائیں، انہوں نے فرمایا کہ زیارت امین اللہ افضل ہے اور پھر زیارت پڑھنے میں مشغول ہو گئے اور فرمایا:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا اَمِيْنَيِ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ وَحُجَّتَيْهِ عَلٰى عِبَادِهٖ اِلَخ

سلام ہو آپ دونوں پر اے خدا کی زمین میں اس کے امانتدارو اور اس کے بندوں پر اس کی حجتو

تا آخر زیارت امین اللہ پڑھی اور عین اسی وقت حرم شریف کے چراغ جلائے گئے میں دیکھ رہا تھا کہ شمعیں روشن ہیں لیکن حرم مطہر کسی اور نور سے جگمگا رہا تھا۔ جو سورج کی روشنی کی مانند تھا کہ جو شمعیں جل رہی تھیں وہ یوں لگتی تھیں جیسے سورج کے سامنے چراغ جلایا گیا ہو، لیکن مجھ پر اتنی غفلت چھائی ہوئی تھی کہ میں ان علامات کی طرف متوجہ نہ ہو رہا تھا۔ جب وہ بزرگ زیارت سے فارغ ہوئے تو پائنتی کی جانب مشرق کی سمت آ کھڑے ہوئے اور فرمایا کر آپ جد بزرگوار امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہتے ہیں میں نے کہا شب جمعہ ہے لہذا میں حضرت کی زیارت کرنا چاہتا ہوں تب آپ نے زیارت وارث پڑھی اور اس اثنا میں مؤذن مغرب کی اذان دے چکے تھے، آپ نے مجھ سے فرمایا کہ جائیں اور جماعت کے ساتھ نماز مغرب ادا کریں، وہ اس وقت اس مسجد میں آئے جو روضہ مبارک کے سرہانے کی طرف ہے وہاں جماعت ہو رہی تھی اور انہوں نے امام کے دائیں پہلو ہو کر فرادیٰ نماز پڑھی۔ میں پہلی صف میں جماعت کے ساتھ شامل ہو گیا جب میں نماز سے فارغ ہوا تو ان کو وہاں نہیں دیکھا میں مسجد سے نکلا اور حرم مبارک میں انہیں ڈھونڈنے لگا لیکن انہیں نہ پایا جبکہ میرا خیال تھا ان سے مل کر انہیں کچھ رقم دوں اور رات کو انہیں اپنے پاس ٹھہراؤں تاہم اس وقت میری آنکھوں سے غفلت کا پردہ ہٹا اور میں ان بزرگوار کے سبھی معجزوں کی طرف توجہ کرنے لگا کہ کیسے میں ان کی اطاعت کرتے ہوئے اپنا کام چھوڑ کر بغداد سے واپس آیا، ان کا مجھے نام لے کر پکارنا، اپنے دوستداروں کی شہادت دینا، اس نہر اور درختوں پر بے موسم کے میووں کا دیکھا جانا وغیرہ کہ جن کے باعث مجھے یقین ہو گیا کہ وہ میرے امام مہدی علیہ السلام تھے۔ پھر اذن دخول میں امام حسن عسکری علیہ السلام کے بعد ان کا مجھ سے پوچھنا کہ اپنے زمانے کے امام کو جانتے ہو؟ اور یہ فرمانا کہ ان کو سلام کرو اور میرے سلام پیش کرنے کے بعد ان کا مسکرانا اور جواب میں وَعَلَيْكَ السَّلَام کہنا وغیرہم تمام علامات میرے امام صاحب الزمانؑ ہی کی تھیں۔ میں جوتے رکھنے کی جگہ پر آیا اور ان لوگوں سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ وہ باہر چلے گئے ہیں اور پوچھا کہ آیا وہ بزرگوار سید آپ کے ہمراہی تھے؟

میں نے کہا ہاں — اس کے بعد میں نے وہ شب اپنے سابق میزبان کے ہاں آکر گزاری اور صبح ہوئی تو میں شیخ محمد حسن قبلہ کی خدمت میں پہنچا اور کل جو واقعات گزرے تھے وہ ان کے گوش گزار کیے تو انہوں نے اپنے منہ پہ ہاتھ رکھ کر مجھے اس قصہ اور اس راز کو ظاہر کرنے سے منع فرمایا اور کہا کہ خدا آپ کو توفیق دے۔ چنانچہ اس واقعہ کے ایک ماہ بعد تک میں نے اس واقعہ سے کسی کو مطلع نہیں کیا تھا لیکن ایک روز جبکہ میں حرم کاظمین میں دوبارہ گیا تو وہاں ایک سید بزرگوار کو دیکھا اور انہوں نے مجھ سے دریافت فرمایا کہ فلاں دن کیا واقعہ ہوا تھا؟ میں نے عرض کی کہ میں نے تو اس روز کوئی چیز نہیں دیکھی تھی، انہوں نے پھر پوچھا تو بھی میں نے واضح طور پر انکار کیا تب وہ میری نگاہوں سے اوجھل ہو گئے اور اس کے بعد میں نے انہیں کبھی نہیں دیکھا۔

دوسرا مطلب

مسجد براثا میں جانا اور وہاں نماز پڑھنا

واضح ہو کہ مسجد براثا ایک مشہور اور بابرکت مسجد ہے جو بغداد اور کاظمین کے درمیان زائرین کے راستے پر واقع ہے لیکن اکثر زائرین اس کے فیض و برکت سے محروم رہ جاتے ہیں حالانکہ اس کے بہت سے فضائل و خصائص نقل ہوئے ہیں حموی کہ جو ۶۰۰ ھ کے مورخین میں سے ہے اس نے معجم البلدان میں لکھا ہے کہ براثا بغداد کا ایک محلہ تھا جو باب محول کے جنوب اور محلہ کرخ سے جانب قبلہ واقع تھا، اس میں شیعوں کی ایک مسجد تھی جس میں وہ نماز پنجگانہ ادا کرتے تھے تاہم بعد میں وہ مسجد غیر آباد ہو گئی۔ عباسی خلیفہ راضی باللہ سے پہلے کے زمانے میں شیعہ یہاں جمع ہوتے اور تبرا کیا کرتے تھے تا آنکہ راضی باللہ کے حکم سے فوج اس مسجد پر چڑھ دوڑی پس جسے وہاں پایا گرفتار کر لیا اور مسجد کو گرا کر زمین کے برابر کر دیا، اس واقعہ سے بغداد کے حاکم حکم ماکانی کو مطلع کیا گیا تو اس نے حکم دیا کہ اس مسجد کو وسیع و مضبوط شکل میں دوبارہ تعمیر کیا جائے چنانچہ مسجد تعمیر ہو گئی اور اس نے اس کے صدر دروازے پر خلیفہ راضی باللہ کا نام نقش کرا دیا، اس وقت سے لے کر ۴۵۰ھ تک یہ مسجد آباد رہی کہ اس میں نماز جماعت ادا کی جاتی تھی لیکن بعد کے وقتوں میں یہ مسجد پھر مسمار و غیر آباد ہو گئی (آجکل یہ مسجد عالیشان عمارت کے ساتھ دوبارہ تعمیر ہو چکی ہے شیعہ مسلمانوں نے اسے بطریق احسن آباد کیا ہوا ہے اور بہت سے

زوارہ وہاں جاکر اعمال بجالاتے ہیں)۔

براثا شہر بغداد کے آباد ہونے سے پہلے ایک گاؤں تھا جس کے بارے میں لوگوں کا گمان ہے کہ خوارج سے جنگ کے لیے نہروان جاتے ہوئے امیرالمومنین علیہ السلام یہاں سے گذرے اور آپ نے اس مسجد میں نماز ادا فرمائی نیز اس آبادی کے حمام میں آپ نے غسل بھی کیا تھا۔ مقام براثا ابو شعیب براثی سے منسوب ہے جو ایک عابد وزاہد شخص تھے اور وہی پہلے شخص ہیں جو براثا میں ایک جھونپڑی ڈال کر یہاں سکونت پذیر ہوئے اور اپنے وقت آخر تک یہاں عبادت کرتے رہے۔ ایک بہت ہی دولتمند شخص کی بیٹی جو عالیشان محلوں میں پلی بڑھی تھی، وہ اس جھونپڑی کے پاس سے گذری تو اسے ابوشعیب کی یہ حالت وکیفیت بڑی پسند آئی اور ان کی محبت اس کے دل میں یہاں تک جاگزیں ہوئی کہ وہ ان کی محبت کی اسیر ہو کر ان کے قریب آبیٹھی اور کہنے لگی کہ میں آپ کی خدمت میں رہنا چاہتی ہوں انہوں نے کہا میں تجھے اس شرط پر قبول کرتا ہوں کہ اپنی اس موجودہ شان وشوکت کو ترک کر دے پس اس نیک بخت خاتون نے اس بات کو منظور کرتے ہوئے عبادت گزاروں کا لباس اختیار کیا تب ابوشعیب نے اس سے نکاح کر لیا جب وہ خاتون جھونپڑی میں داخل ہوئی تو دیکھا کہ ابوشعیب نے نمی کے اثر سے بچنے کے لیے اپنے نیچے ایک چٹائی بچھا رکھی ہے، وہ کہنے لگی کہ اگر آپ نے اس چٹائی کو اپنے نیچے سے ہٹا کر باہر نہ پھینکا تو میں آپ کے ساتھ نہیں رہوں گی کیونکہ میں نے آپ ہی کی زبانی سن رکھا ہے کہ زمین کہتی ہے اے آدم کے بیٹے! تو میرے اور اپنے درمیان پردہ وحجاب ڈالتا ہے جبکہ کل کو تو میرے ہی پیٹ میں آنے والا ہے پس ابوشعیب نے وہ چٹائی اٹھا کر باہر پھینک دی اور پھر اپنی وفات تک اس نیکدل خاتون کے ساتھ بسر کرتے رہے جبکہ اس عرصے میں وہ دونوں بہترین طریقے سے خدا کی عبادت کرتے رہے۔

مؤلف کہتے ہیں: ہم نے ہدیۃ الزائرین میں اس مسجد کے فضائل میں بہت سی روایتیں نقل کی ہیں اور یہ بھی لکھا ہے کہ ان اخبار و روایات سے اس مسجد کی ایسی بہت سی فضیلتیں معلوم ہوتی ہیں کہ اگر کسی مسجد میں ان فضیلتوں میں سے ایک بھی پائی جائے تو وہ اس لائق ہو جاتی ہے کہ انسان دور دراز کی مسافتیں طے کر کے اس مسجد میں نماز ودعا سے فیض یاب ہو اور یہ مسجد براثا تو درج ذیل بہت سی فضیلتیں رکھتی ہے:

۱۔ خدا کی طرف سے یہ قرار دیا جاتا کہ سوائے پیغمبر و وصی پیغمبر کے کوئی اور بادشاہ لشکر کے ہمراہ اس سرزمین پر نہیں اترے گا۔

۲۔ حضرت مریم صدیقہؑ کے گھر کا اس جگہ واقع ہونا۔

۳۔ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سرزمین ہے۔

۴۔ یہ وہی جگہ ہے جہاں بی بی مریمؑ کے لیے چشمہ ظاہر ہوا۔

۵۔ اس چشمے کو امیرالمومنین علیہ السلام کا دوبارہ ظاہر کرنا۔

۶۔ یہاں ایک بابرکت سفید پتھر کا ہونا جس پر حضرت مریمؑ نے حضرت عیسیٰؑ کو لٹایا تھا۔

۷۔ اسی پتھر کا امیرالمومنین علیہ السلام کے معجزے سے دوبارہ ظاہر ہونا آپ کا اسے قبلہ کی سمت نصب کرنا اور اس کی طرف رخ کرکے نماز پڑھنا۔

۸۔ امیرالمومنین علیہ السلام اور آپ کے دو فرزندان امام حسنؑ و امام حسینؑ کا اس مسجد میں نماز گذارنا۔

۹۔ اس مقام کی بزرگی و تقدس کے پیش نظر امیرالمومنین علیہ السلام کا یہاں چار دن تک ٹھہرنا۔

۱۰۔ پیغمبروں کا یہاں نماز ادا کرنا اور خصوصاً خلیل خدا حضرت ابراہیمؑ کا اس مسجد میں نماز پڑھنا۔

۱۱۔ یہاں ایک پیغمبر کی قبر کا واقع ہونا اور شاید وہ حضرت یوشع علیہ السلام کی قبر ہے کیونکہ شیخ مرحوم کا ارشاد ہے کہ آپ کی قبر کاظمین کے باہر مسجد براثا کے سامنے ہے۔

اس مسجد کی اتنی فضیلتوں، یہاں خدا کی اتنی نشانیوں کے ظہور اور اس مقام پر امیرالمومنین علیہ السلام سے اس قدر معجزوں کے صدور کے باوجود نہیں معلوم کہ ہزار زائرین میں سے کوئی ایک زائر بھی اس مسجد میں جاتا ہو حالانکہ یہ ان کے راستے میں ہے اور وہ آتے جاتے میں دو مرتبہ اس مسجد کے پاس سے گزرتے ہیں۔ اگر کوئی زائر اس مسجد سے فیض حاصل کرنے وہاں چلا جائے اور وہاں جاکر دروازۂ مسجد کو بند پائے تو دروازہ کھلوانے کے لیے تھوڑی سی رقم خرچ کرنے سے کتراتا ہے اور خود کو بہت سے فیوض و برکات سے محروم رکھتا ہے لیکن بغداد اور اس میں واقع ظالموں کی بنائی ہوئی عمارتوں کی سیر کرنے اور نجس و ناپاک لوگوں سے فضول چیزیں خریدنے کو اپنے سفر زیارت کا حصہ تصور کرتا ہے اور ان کاموں میں بے باکی سے مال خرچ کرتا ہے، اللہ ہی نیکیوں کی توفیق دینے والا ہے۔

تیسرا مطلب

نوابِ اربعہ کی زیارت

امام العصر حضرت مہدی ہادی علیہ السلام کے چار خاص نمائندے و نائب یعنی نواب اربعہ یہ ہیں ابو عمر عثمان بن سعید اسدی، ابو جعفر محمد بن عثمان اسدی، ابو القاسم حسین بن روح نوبختی اور شیخ ابو الحسن علی بن محمد سمری۔ زائرین جب تک کاظمین شریفین کے حرم میں رہیں ان پر امام العصر علیہ السلام کے ان نواب اربعہ کی زیارت کے لیے بغداد جانا واجب ہے کیونکہ ان میں سے ہر نائب خاص اگر دور کے شہروں میں سے کسی شہر میں دفن ہوتا تو بھی سفر کی تکلیف اٹھا کر ان کی زیارت سے فیض حاصل کرنے کے لیے وہاں جانا چاہیے تھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ائمہ علیہم السلام کے خاص صحابہ میں سے کوئی بھی ان کی بزرگی اور مرتبے کو نہیں پہنچ سکا کہ تقریباً ستر سال کی مدت تک یہ بزرگوار نیابت و سفارت کے مقام پر فائز رہ کر امام اور مومنین کے درمیان واسطہ بنے رہے اور ان کے ہاتھوں بہت کرامات ظاہر ہوئیں یہاں تک کہ بعض علماء کرام ان نائبین خاص کی عصمت کے بھی قائل ہو گئے ہیں۔ یہ بات متفق نہ رہے کہ جب یہ بزرگان اپنی دنیاوی زندگی میں امام العصر علیہ السلام اور ان کی رعایا کے درمیان واسطہ و وسیلہ تھے اور ان کے ذریعے لوگوں کے عریضے اور حاجات سرکار کے سامنے پیش ہوتے تھے تو اب موت کے بعد بھی وہ اس اعلیٰ منصب پر ہیں اور انہیں وہی مقام حاصل ہے لہذا اب بھی حاجات و مشکلات کے بارے میں مومنوں کے خطوط و عرائض حضرت صاحب الزمان علیہ السلام تک پہنچ سکتے ہیں اور یہ چیز اپنے مقام پر مسلّم و ثابت ہے۔

نواب اربعہ کی زیارت کا طریقہ

جیسا کہ شیخ طوسیؒ نے تہذیب میں اور سید بن طاؤسؒ نے مصباح الزائر میں تحریر فرمایا ہے اور انہوں نے نواب اربعہ کی زیارت کے اس طریقے کی نسبت ابو القاسم حسین بن روح کی طرف دی ہے کہ انہوں نے فرمایا: ان نائبین کی زیارت میں سب سے پہلے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ پر سلام بھیجے اور ان کے بعد امیر المومنین علیہ السلام، ام المومنین بی بی خدیجۃ الکبریٰؑ، بی بی فاطمۃ الزہراؑ، امام حسنؑ و امام حسینؑ پر اور پھر ہر امامؑ پر سلام

Presented by www.ziaraat.com

بھیجے یہاں تک کہ امام العصر علیہ السلام کے ان چار نائبوں تک پہنچے اور کہے السلام علیک فلان بن فلان اور فلان بن فلاں کی بجائے ہر نائب کا نام اور اس کے والد کا نام لے اور پھر کہے :

اَشْهَدُ اَنَّكَ بَابُ الْمَوْلٰى اَدَّيْتَ عَنْهُ وَاَدَّيْتَ اِلَيْهِ مَا خَالَفْتَهُ وَلَا خَالَفْتَ عَلَيْهِ قُمْتَ خَاصًّا وَانْصَرَفْتَ سَابِقًا جِئْتُكَ عَارِفًا بِالْحَقِّ الَّذِىْ اَنْتَ عَلَيْهِ وَاَنَّكَ مَا خُنْتَ فِى التَّاْدِيَةِ وَالسِّفَارَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ بَابٍ مَا اَوْسَعَهُ وَمِنْ سَفِيْرٍ مَا اٰمَنَكَ وَمِنْ ثِقَةٍ مَا اَمْكَنَكَ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ اخْتَصَّكَ بِنُوْرِهٖ حَتّٰى عَايَنْتَ الشَّخْصَ فَاَدَّيْتَ عَنْهُ وَاَدَّيْتَ اِلَيْهِ۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ مولا کا دروازہ ہیں آپ نے ان کا فرمان پہنچایا اور ان تک بات پہنچائی آپ نے ان کی مخالفت نہ کی اور ان کے نام پر غلط بات نہ کہی آپ نیابت خاصہ پر قائم ہوئے اور رہبر و رہنما بنے آیا ہوں آپ کے ہاں اس حق کو پہچانتے ہوئے جس پر آپ تھے اور بے شک آپ نے کبھی نہ کی پیغام رسانی و نمائندگی میں سلام ہو آپ پر اے باب وسیع و کشادہ باب اور وہ نمائندے جو امانتدار و با اعتبار ہیں ثابت قدم میں گواہ ہوں کہ خدا نے آپ کو خاص نور دیا جس سے آپ نے امام کو دیکھا پس ان کی طرف سے بات پہنچائی اور ان تک عرضیں پہنچائیں

پھر حضرت رسولؐ سے امام العصر علیہ السلام تک دوبارہ سلام بھیجے اور کہے :

جِئْتُكَ مُخْلِصًا بِتَوْحِيْدِ اللّٰهِ وَمُوَالَاةِ اَوْلِيَائِهٖ وَالْبَرَائَةِ مِنْ اَعْدَائِهِمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ خَالَفُوْكَ يَا حُجَّةَ الْمَوْلٰى وَبِكَ اِلَيْهِمْ تَوَجُّهِىْ وَبِهِمْ اِلَى اللّٰهِ تَوَسُّلِىْ۔

آیا ہوں آپ کے ہاں جب خدا کی توحید پر خالص ایمان ہے اس کے دوستوں سے سچی دوستی ان کے دشمنوں سے بیزاری اور آپ کے مخالفوں سے دوری رکھتا ہوں اے مولا کی حجت میں آپ کے ذریعے ان کی طرف مڑا اور ان کو خدا کے حضور وسیلہ بنایا ہے۔

اس کے بعد دعا مانگے اور جو حاجت بھی رکھتا ہو خدا سے طلب کرے کہ انشاء اللہ وہ پوری ہو جائے گی۔

مؤلف کہتے ہیں : بہت ضروری اور مناسب ہے کہ بغداد میں شیخ اجل ثقۃ الاسلام محمد بن یعقوب کلینیؒ (خدا ان کی قبر کو معطر کرے) کی زیارت بھی کی جائے کہ یہ شیعوں کے وہ عالی مرتبہ محدث ہیں جن کو شیخ اور رئیس

الشیعہ کہا جاتا ہے، وہ مقام روایت میں بہت معتبر اور ثقہ سمجھتے ہیں۔ انہوں نے بیس برس کی طویل محنت کر کے کتاب اصول کافی و فروع کافی تالیف کیں جو شیعہ مسلمانوں کے لیے زبور عبارت کی حیثیت رکھتی ہیں، یقیناً ان بزرگوار نے شیعہ افراد اور خاص کر شیعہ علماء پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ ان کی بلند منزلت اور عظمت و بزرگی کے پیش نظر اہل سنت و جماعت میں سے مشہور عالم و مورخ اور محدث ابن اثیر نے ان کو تیسری صدی ہجری کا مجدد اور امام علی رضا علیہ السلام کو دوسری صدی کا مجدد قرار دیا ہے، ہم نے اپنی کتاب ہدیۃ الزائرین میں ان بہت سارے علماء کا ذکر کیا ہے جو ائمہ طاہرین علیہم السلام کے روضہ ہائے مبارکہ کے جوار میں مدفون ہیں پس جو حضرات ان کے اسماء گرامی سے واقفیت حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ مذکورہ کتاب در گاہ کا مطالعہ کریں۔

چوتھا مطلب

حضرت سلمان فارسیؓ کی زیارت

واضح ہو کہ جو زائرین کاظمین جائیں انہیں وہاں سے مدائن جا کر خدا کے نیک و صالح بندے جناب سلمان محمدی رضی اللہ عنہ کی زیارت کرنا چاہیے جو چار ارکان میں سے پہلے اور صاحب عظمت و بزرگی ہیں جن کے حق میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ سلمانؓ ہم اہل بیت نبوت میں سے ہیں۔ آنجناب کی فضیلت میں نبی اکرمؐ نے یہ بھی فرمایا کہ سلمانؓ (علم کا) ایک سمندر ہے جو خشک نہ ہوگا اور وہ (علم و ایمان کا) ایک خزانہ ہے جو ختم ہونے والا نہیں یعنی سلمان ہم اہل بیت میں سے ہیں وہ علم و حکمت بانٹتے اور لوگوں کو دلیل و برہان سے آشنا کرتے ہیں۔ امیر المومنین علیہ السلام نے ان کو لقمان حکیم قرار دیا ہے بلکہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے انہیں لقمان حکیم سے افضل شمار فرمایا اور امام محمد باقر علیہ السلام نے ان کو متوسمین یعنی ایمان و جنت کے لیے نشان زدہ افراد میں شامل بتایا ہے، روایات سے ظاہر ہوتا ہے کہ حضرت سلمان اسم اعظم کے عالم اور ان بزرگ ہستیوں میں سے تھے جن کے ساتھ فرشتے ہمکلام ہوتے ہیں نیز وہ ایمان کے دس درجوں میں دسویں درجے پر فائز تھے بلکہ انہیں غیب کی باتوں اور موت آنے کے اوقات کو جاننے کا مقام بھی حاصل تھا۔ جناب سلمانؓ نے اسی دنیا میں جنت کے میوے تناول کیے، جنت ان کی عاشق اور مشتاق تھی۔ حضرت رسولؐ ان

کو بہت عزیز رکھتے تھے اور آنحضرتؐ کو جن چار انسانوں سے محبت رکھنے کا حکم ملا تھا جناب سلمانؓ ان چار میں سے ایک رکن تھے، قرآن پاک کی بہت سی آیات ان کی تعریف و توصیف میں نازل ہوئیں، جبرئیلؑ جب بھی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں آتے تو ان سے عرض کرتے کہ سلمانؓ کو خدائے رحمٰن کا سلام پہنچائیں انہیں موت آنے کے اوقات اور سختیوں کی آمد کا علم عطا فرمائیں۔ بعض راتیں ایسی ہوتیں جن میں آپ حضرت رسولؐ کے ساتھ خلوت میں رہا کرتے، حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور امیرالمومنین علیہ السلام نے انہیں ایسے اسرار الٰہی کی تعلیم دی تھی جن کو ان کے علاوہ کوئی سنبھال نہ سکتا تھا، وہ اس بلند تر درجے پر پہنچ گئے تھے کہ ان کے متعلق امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ سلمان پاکؓ نے علم اول و آخر حاصل کر لیا ہے اور وہ ایک ایسا سمندر ہے جو کبھی خشک نہ ہوگا اور یہ کہ وہ ہم اہل بیت میں سے ہے۔

یہاں ہم نے حضرت سلمانؓ کے جو تھوڑے سے فضائل نقل کیے ہیں وہ اہل ایمان کو ان کی زیارت کا شوق دلانے کے لیے کافی ہیں، تمام صحابہ کرام میں ان کو ایک خاص امتیاز ملا ہے کہ امیرالمومنین علیہ السلام ان کے غسل و کفن کے لیے معجزانہ طور پر مدینہ منورہ سے مدائن تشریف لے گئے اور اپنے مبارک ہاتھوں سے انہیں غسل و کفن دیا ان کی نماز جنازہ پڑھائی جب کہ فرشتوں کی ان گنت صفیں آپ کے پیچھے کھڑی تھیں جبکہ اسی شب آپ واپس مدینہ لوٹ آئے تھے۔ ان کی محمدؐ و آل محمدؐ کے ساتھ محبت و مودت اور ان کے اقوال و افعال کی سچی پیروی کا ثمرہ دیکھیں کہ حضرت سلمانؓ کو کتنا بلند و بالا مرتبہ حاصل ہوگیا۔

کیفیت زیارت سلمان فارسیؓ

سید ابن طاؤسؒ نے مصباح الزائر میں حضرت سلمانؓ کی چار زیارتیں نقل کی ہیں، یہاں ہم ان بزرگوار کے لیے ان میں سے پہلی زیارت نقل کر رہے ہیں پس جب ان مقدس صحابی کی زیارت کرنا چاہے تو ان کی قبر شریف کے قریب قبلہ رخ کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی

سلام ہو خدا کے رسول حضرت محمد بن عبداللہ پر جو نبیوں کے خاتم ہیں سلام ہو

اَمِیْرِالْمُؤْمِنِیْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَئِمَّةِ الْمَعْصُوْمِیْنَ الرَّاشِدِیْنَ

مومنوں کے امیر پر جو اوصیاء کے سردار ہیں سلام ہو معصوم اماموں پر جو ہدایت دینے والے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُولِ

سلام ہو خدا کے مقرب فرشتوں پر سلام ہو آپ پر اے خدا کے امانتدار رسول کے

اللّٰهِ الْأَمِينِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُودَعَ

صحابی و ساتھی سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنینؑ کے دوستدار سلام ہو آپ پر کہ جن کو بابرکت

أَسْرَارِ السَّادَةِ الْمَيَامِينِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَقِيَّةَ اللّٰهِ مِنَ الْبَرَرَةِ الْمَاضِينَ

آقاؤں نے صاحب اسرار بنایا سلام ہو آپ پر کہ زمانہ ماضی کے نیکوکاروں میں سے خدا کے خاص کردہ ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہؓ خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میں گواہ ہوں کہ آپ نے

أَطَعْتَ اللّٰهَ كَمَا أَمَرَكَ وَاتَّبَعْتَ الرَّسُولَ كَمَا نَدَبَكَ وَتَوَلَّيْتَ

خدا کی اطاعت کی جیسے اس نے حکم فرمایا آپ نے رسولؐ کی پیروی کی جیسی چاہیے تھی آپ نے خلیفۂ رسولؐ

خَلِيفَتَهُ كَمَا أَلْزَمَكَ وَدَعَوْتَ إِلَى الْاِهْتِمَامِ بِذُرِّيَّتِهِ كَمَا وَقَفَكَ

کی ولایت قبول کی جو لازم تھی آپ نے اولاد رسول کا مقام بیان کیا جو انہوں نے آپ کو بتایا تھا آپ نے حق کو

وَعَلِمْتَ الْحَقَّ يَقِينًا وَاعْتَمَدْتَهُ كَمَا أَمَرَكَ أَشْهَدُ أَنَّكَ بَابُ وَصِيِّ

یقین کے ساتھ سمجھا اور اس پر بھروسہ کیا جیسے آپ کو حکم ہوا تھا میں گواہ ہوں کہ آپ وصی مصطفیٰ سے تعلق

الْمُصْطَفَىٰ وَطَرِيقُ حُجَّةِ اللّٰهِ الْمُرْتَضَىٰ وَأَمِينُ اللّٰهِ فِيمَا اسْتُودِعْتَ

کا ذریعہ ہیں خدا کی پسندیدہ حجت تک پہنچنے کا راستہ ہیں اور آپ خدا کے امانتدار ہیں پاکبازوں کے علوم

مِنْ عُلُومِ الْأَصْفِيَاءِ أَشْهَدُ أَنَّكَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ النُّجَبَاءِ الْمُخْتَارِينَ

میں جو آپ کے سپرد ہوئے میں گواہ ہوں کہ آپ نبیؐ کے ان اہل بیت میں سے ہیں جو نسل و اصل میں بلند اور وصی رسول

لِنُصْرَةِ الْوَصِيِّ أَشْهَدُ أَنَّكَ صَاحِبُ الْعَاشِرَةِ وَالْبَرَاهِينِ وَالدَّلَائِلِ

کی نصرت کے لیے چنے گئے ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ ایمان کے دس درجوں کے مالک اور اس کی قوی دلیلوں اور ثبوتوں

الْقَاهِرَةِ وَأَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ

کے حامل ہیں آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیکی کا حکم دیا اور برائی سے

عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَدَّيْتَ الْأَمَانَةَ وَنَصَحْتَ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ وَصَبَرْتَ عَلَى

منع کیا آپ نے امانت ادا کی آپ نے خدا اور اس کے رسول کے لیے خیراندیشی کی اور ان کی خاطر تکلیفوں پر صبر

الْاَذٰى فِيْ جَنْبِهٖ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ جَحَدَكَ حَقَّكَ وَ

کرتے رہے تا آنکہ آپ کی وفات ہو گئی خدا کی لعنت اس پر جس نے آپ کے حق کا انکار کیا اور

حَطَّ مِنْ قَدْرِكَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ اٰذَاكَ فِيْ مَوَالِيْكَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ اَعْنَتَكَ

آپ کی شان کم تصور کی خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کے دوستوں کے بارے میں آپ کو ایذا دی خدا لعنت کرے اس پر

فِيْ اَهْلِ بَيْتِكَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَامَكَ فِيْ سَادَاتِكَ لَعَنَ اللّٰهُ عَدُوَّ اٰلِ

جس نے آپ کے خاندان کے متعلق آپ کو رنجیدہ کیا خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کے سرداروں کے بارے میں آپ کو طعنہ دیا خدا

مُحَمَّدٍ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ

لعنت کرے آل محمد کے دشمن پر جو جنوں اور انسانوں میں سے ہیں پہلوں اور پچھلوں میں سے اور دگنا کرے ان پر درد ناک

الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ

عذاب خدا رحمت کرے آپ پر اے ابو عبداللہ خدا رحمت کرے آپ پر اے خدا کے

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْكَ يَا مَوْلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَصَلَّى

رسول کے ساتھی خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اے امیر المومنینؑ کے دوستدار اور خدا رحمت

اللّٰهُ عَلٰى رُوْحِكَ الطَّيِّبَةِ وَجَسَدِكَ الطَّاهِرِ وَاَلْحِقْنَا بِمَنِّهٖ وَرَاْفَتِهٖ اِذَا

کرے آپ کی شفاف روح پر اور آپ کے پاکیزہ بدن پر اور اپنے احسان و کرم سے ہمیں ملا دے آپ سے

تَوَفَّانَا بِكَ وَبِمَحَلِّ السَّادَةِ الْمَيَامِيْنِ وَجَمَعَنَا مَعَهُمْ بِجِوَارِهِمْ فِيْ

جب ہم مریں اور پہنچا دے ہمیں برکت والے آقاؤں کے مکان میں ہمیں ملا دے ان کے ساتھ ان کے قریب نعمتوں

جَنَّاتِ النَّعِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى اِخْوَانِكَ

والی جنت میں خدا رحمت کرے آپ پر اے ابو عبداللہ اور خدا رحمت کرے آپ کے نیک اطوار

الشِّيْعَةِ الْبَرَرَةِ مِنَ السَّلَفِ الْمَيَامِيْنِ وَاَدْخِلِ الرَّوْحَ وَالرِّضْوَانَ عَلَى

شیعہ بھائیوں پر جو پہلے والے بابرکت لوگوں میں سے ہیں اور خدا مسرت و خوشنودی نصیب کرے بعد میں

الْخَلَفِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْحِقْنَا وَاِيَّاهُمْ بِمَنْ تَوَلَّاهُ مِنَ الْعِتْرَةِ

ہونے والے مومنوں کو اور پہنچا دے ہمیں اور انہیں ان تک جو پاکیزہ عترت میں اس کے

الطَّاهِرِيْنَ وَعَلَيْكَ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

پیارے ہیں پس آپ پر اور ان پر سلام ہو خدا کی رحمت اور اس کی برکات

Presented by www.ziaraat.com

اس کے بعد سات مرتبہ سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ پڑھے اور جس قدر چاہے مستحب نمازیں بجالائے :

مؤلف کہتے ہیں : جب حضرت سلمانؓ کے مزار سے واپس جانا چاہے تو قبر مبارک کے قریب جائے اور وداع کرتے ہوئے یہ کہے :

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَنْتَ بَابُ اللهِ الْمُؤْتَى مِنْهُ وَالْمَاْخُوْذُ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ آپ وہ دروازہ ہیں جس سے خدا دیتا ہے اور وہاں سے لیا جاتا

عَنْهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ قُلْتَ حَقًّا وَنَطَقْتَ صِدْقًا وَدَعَوْتَ اِلٰى مَوْلَايَ

ہے میں گواہ ہوں کہ آپ نے حق بیان کیا آپ نے سدا سچ بولا اور میرے اور اپنے مولا کی طرف

وَمَوْلَاكَ عَلَانِيَةً وَسِرًّا اَتَيْتُكَ زَائِرًا وَحَاجَاتِيْ لَكَ مُسْتَوْدِعًا

بلاتے رہے ظاہرا و پوشیدہ طور پر میں آیا ہوں آپ کی زیارت کرنے اور اپنی حاجات آپ کے سپرد کرنے

وَهَا اَنَا ذَا مُوَدِّعُكَ اَسْتَوْدِعُكَ دِيْنِيْ وَاَمَانَتِيْ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِيْ وَ

کے لیے اب میں آپ سے وداع ہوتا ہوں آپ کے سپرد کیا میں نے اپنا دین اپنی امانت اپنے عمل کا انجام اور

جَوَامِعَ اَمَلِيْ اِلٰى مُنْتَهٰى اَجَلِيْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

اپنی سب آرزوئیں تا آنکہ مجھے موت آجائے سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

وَصَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَخْيَارِ

اور خدا رحمت فرمائے حضرت محمدؐ پر اور ان کی نیکوکار آل پر

اس کے بعد خدا کے حضور بہت دعا کرے اور پھر وہاں سے لوٹ آئے :

مؤلف کہتے ہیں : یاد رہے کہ جب زائر مدائن آئے اور حضرت سلمان فارسیؓ کی زیارت کر چکے تو وہاں اسے دو اور کام بھی کرنا چاہئیں اور وہ ہیں طاق کسریٰ میں جانا اور حضرت حذیفہ یمانی کی زیارت کرنا۔ پس ہر زائر کے لیے ضروری ہے کہ وہ طاق کسریٰ میں جائے اور وہاں دو رکعت یا اس سے زیادہ نماز ادا کرے کہ اس جگہ امیرالمؤمنین علیہ السلام نے نماز پڑھی تھی۔ عمار ساباطی سے روایت ہے کہ امیرالمؤمنین علیہ السلام مدائن تشریف لائے اور طاق کسریٰ میں بھی گئے جب ولف بن بحیر آپ کے ہمراہ تھے، یہاں آپ نے نماز ادا کی اور پھر ولف بن

بجیر سے فرمایا کہ میرے ساتھ چلو اور آپ بھی چل پڑے تب اہل ساباط میں سے ایک گروہ آپ کے ساتھ تھا۔ آپ کسریٰ کے محل میں داخل ہوئے اور دلف ابن بجیر سے فرماتے جا رہے تھے کہ یہاں کسریٰ کی فلاں چیز اور وہاں فلاں چیز ہوتی تھی، دلف کہتے تھے قسم بخدا کہ جو کچھ آپ فرما رہے ہیں وہ بجا و درست ہے۔ آپ اس گروہ کے ساتھ کسریٰ کے محل میں چلنے پھرنے کے دوران اس کے بارے میں حقائق بیان کرتے جاتے تھے، دلف کہتے تھے کہ اے میرے مولا! آپ تو اس محل کی ہر خاص بات کو جانتے ہیں گویا کہ آپ نے اس کی ہر چیز کو اپنے ہاتھ سے جا بجا رکھا ہے۔ روایت ہے کہ اس وقت آپ مدائن پر نگاہ ڈالتے ہوئے کسریٰ کے برباد شدہ محل اور اس کے آثار کو ملاحظہ فرما رہے تھے ایسے میں آپ کے ساتھیوں میں سے کسی ایک نے عبرت کے لیے یہ شعر پڑھا:

جَرَتِ الرِّيَاحُ عَلٰى رُسُوْمِ دِيَارِهِمْ ۔۔۔ فَكَأَنَّهُمْ كَانُوْا عَلٰى مِيْعَادٖ

ان کے ویران محلوں پر ہوائیں خاک اڑاتی ہیں ۔۔۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کا وقت مقرر تھا جو گزر گیا

حضرت نے اس شخص سے فرمایا کہ یہاں تم یہ آیات کیوں نہیں پڑھتے۔

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ وَّنَعْمَةٍ

وہ چھوڑ گئے کتنے ہی باغات، چشمے، کھیتیاں، اور اونچے مرتبے، اور وہ نعمتیں

كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ فَمَا

جن میں خوش تھے، اسی طرح ہم نے وہ چیزیں بعد والوں کو دے دیں، پس نہیں

بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ اس کے بعد آپ نے فرمایا

روئے ان پر آسمان اور زمین اور نہ ان کو مہلت ملی

اِنَّ هٰؤُلَاءِ كَانُوْا وَارِثِيْنَ فَاَصْبَحُوْا مَوْرُوْثِيْنَ لَمْ يَشْكُرُوا النِّعْمَةَ

بے شک یہ وارث ہوئے پھر وراثت چھوڑ گئے، انہوں نے نعمتوں پر شکر نہ کیا

فَسُلِبُوْا دُنْيَاهُمْ بِالْمَعْصِيَةِ اِيَّاكُمْ وَكُفْرَ النِّعَمِ لَا تَحُلْ بِكُمُ النِّقَمُ

ان کی دنیا چھن گئی بوجہ نافرمانی کے، اس لیے کہ تم نعمتوں پر ناشکری نہ کرو، اور تم پر سختی نہ آئے

اس واقعہ کو حکیم خاقانی نے ان اشعار میں بیان فرمایا ہے :

ہاں ایدل عبرت بین از دیدہ نظر کن ہان ایوان مدائن را آئینۂ عبرت دان

پرویز کہ بنہادی بر خوان ترہ زرین زرین ترہ کو بر خوان ؟ رو کم ترکوا برخوان

اے عبرت پکڑنے والے دل ! مدائن کے اجڑے محل پر نظر کر اور عبرت کا ذریعہ سمجھ کہ پرویز جو اپنے دستر خوان پر سنہری پارچہ ڈالتا تھا اب اس کا وہ دستر خوان کہاں ہے ؟ اس کے حال پر آیۂ کم ترکوا پڑھ کر وہ مرگیا اور اس کا محل کھنڈر بن چکا ہے ۔ دوسری جگہ جہاں زائر کو لازماً جانا چاہیے وہ حضرت حذیفہ یمانی کا مزار ہے کہ جو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے عالی قدر صحابہ میں سے تھے اور وہ امیرالمومنین علیہ السلام کے خاص رفقا میں بھی شامل رہے ۔ تمام صحابہ میں جناب حذیفہ کو یہ خصوصیت حاصل تھی کہ انہیں منافقوں کے نام معلوم تھے اور آپ ان کو پہچانتے تھے اس لیے جب ان میں سے کوئی ایک مرتا تھا تو آپ اس کے جنازے پر نہیں جاتے تھے اور آپ کی دیکھا دیکھی خلیفہ ثانی بھی اس جنازے میں شریک نہ ہوتے تھے ۔ خلیفہ دوم نے حضرت حذیفہ کو مدائن کا والی مقرر کیا بعد میں انہیں معزول کر کے ان کی جگہ حضرت سلمان فارسی کو والی بنایا اور جب ان کی وفات ہوگئی تو دوبارہ جناب حذیفہ ہی کو والی مدائن مقرر کر دیا ۔ امیرالمومنین علیہ السلام کے ظاہری خلافت پر متمکن ہونے تک آپ اس منصب پر فائز تھے ، حضرت نے اہل مدائن کو اپنی خلافت سے آگاہ کیا اور حضرت حذیفہ کو اس عہدے پر بحال رکھا ، جب آپ جنگ جمل کے لیے مدینہ سے روانہ ہوئے تو آپ کے لشکر کی مدائن آمد سے قبل حذیفہ کی وفات ہوگئی اور آپ کو اس شہر میں دفن کر دیا گیا ۔ ابوحمزہ ثمالی سے روایت ہے کہ جب حضرت حذیفہ کا وقت آخر آیا تو انہوں نے اپنے بیٹے کو اپنے پاس بلایا اور اسے ان اچھی باتوں پر عمل کرنے کی وصیت فرمائی اور کہا : اے فرزند ! ہر اس چیز سے اپنی امید قطع کر لے جو دوسروں کے ہاتھ میں ہے کیونکہ اس میں تونگری و بے نیازی ہے ، اپنی حاجات کے لیے لوگوں کے پاس نہ جا کہ یہ فقر و محتاجی ہے ، ہر دن اس طرح بسر کر کہ تیرا آج کا دن گزرے ہوئے دن سے بہتر ہو ۔ جب نماز پڑھے تو یہ تصور رکھ کہ یہ تیری آخری نماز ہے اور کوئی ایسا کام نہ کر جس پر تجھے معافی مانگنا پڑے ۔ یہ بھی یاد رہے کہ حضرت سلمان کے حرم کے قریب مدائن کی جامع مسجد ہے جو امام حسن عسکری علیہ السلام کی طرف منسوب ہے کہ یہ آنجناب نے تعمیر کرائی اور اس میں نماز ادا کی تھی پس زائر اس مسجد میں دو رکعت نماز تحیت مسجد بجا لا کے اجر و ثواب سے محروم نہ رہنے پائے ۔

Presented by www.ziaraat.com

نویں فصل

زیارتِ امام علی رضا علیہ السلام

امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کے فضائل بہت زیادہ ہیں تو بھی یہاں ہم آپ کی زیارت کے فضائل میں چند حدیثیں نقل کر رہے ہیں:

۱۔ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ فرمایا تھوڑی مدت کے بعد میرے جسم کا ٹکڑا سرزمین خراسان میں دفن کیا جائے گا تو جو مومن ان کی زیارت کرنے جائے گا خدائے تعالیٰ اس کے لیے جنت واجب کر دے گا اس کے بدن کے لیے آتش جہنم کو حرام کر دے گا۔ ایک اور حدیث معتبر میں کہا گیا ہے کہ آپ نے فرمایا میرا ایک جگر گوشہ خراسان میں داخل کیا جائے گا پس جو شخص غمزدہ حالت میں اس کی زیارت کرے گا، خدا تعالیٰ اس کے رنج وغم دور کر دے گا اور جو گناہگار اس کی زیارت کرنے جائے گا حق تعالیٰ اسکے گناہ معاف کر دے گا۔

۲۔ حدیث دیگر میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ فرمایا جو شخص میرے بیٹے علی رضاؑ کی زیارت کرے گا حق تعالیٰ اس کے لیے ستر حج مقبول کا ثواب لکھے گا، راوی نے اس ثواب کو کچھ زیادہ تصور کیا اور کہا کہ آیا آپ کے زائر کے لیے ستر حج مقبول کا ثواب ہے تو آپ نے فرمایا ہاں ستر ہزار حج! اس نے کہا ستر ہزار قبول شدہ حج؟ آپ نے فرمایا ہاں ستر ہزار حج جبکہ بہت سے لوگوں کے حج تو قبول بھی نہیں ہوتے۔ نیز جو شخص حضرت کی زیارت کرے یا ایک رات انکے قریب بسر کرے تو وہ ایسا ہے گویا اس نے عرش معلی پر انوار الٰہی کا مشاہدہ کیا، اس نے کہا اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس نے عرش پر نور خدا کی زیارت کی ہے آپ نے فرمایا ہاں ایسا ہی ہے اور جب قیامت ہوگی تو چار انسان پہلے زمانے کے اور چار انسان موجودہ زمانے کے عرش معلی پر موجود ہوں گے، سابقہ زمانے کے چار انسان حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ ہوں گے اور موجودہ زمانے کے چار انسان حضرت محمد مصطفیٰ، حضرت علی مرتضیٰؑ، حضرت امام حسنؑ اور امام حسینؑ ہوں گے۔ عرش

Presented by www.ziaraat.com

عظیم پر ہمارے ساتھ وہ لوگ بیٹھیں گے جنہوں نے ائمہ طاہرینؑ کی قبروں کی زیارت کی ہو گی لیکن ان سبھوں میں سے میرے فرزند علی رضاؑ کے زائروں کا رتبہ بلند ہو گا اور انہیں اجر و انعام بھی سب سے زیادہ عطا کیا جائے گا۔

۳۔ امام علی رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: خراسان میں ایک قبہ ہے کہ جس پر ایک زمانے میں فرشتوں کی آمد و رفت ہو گی اور صور اسرافیل کے پھونکے جانے تک ہمیشہ ملائکہ کی ایک فوج زمین پر اترتی اور ایک فوج آسمان پر چڑھتی رہے گی، آپ سے پوچھا گیا کہ اے فرزند رسولؐ وہ کونسا قبہ ہو گا؟ فرمایا کہ وہ قبہ زمین طوس میں ہو گا اور خدا کی قسم! وہ جنت کے باغات میں سے ایک باغ ہو گا پس جو شخص وہاں میری زیارت کرے گا تو وہ ایسا ہو گا گویا اس نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کی ہو، خدائے تعالیٰ اس زیارت کے بدلے میں اس کے لیے ایک ہزار حج اور ایک ہزار قبول شدہ عمرہ کا ثواب لکھے گا نیز میں اور میرے آباء طاہرینؑ قیامت میں اس کی شفاعت کریں گے۔

۴۔ چند ایک معتبر اسناد کے ساتھ ابن ابی نصر سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے وہ خط پڑھا جو امام علی رضا علیہ السلام نے اپنے شیعوں کے لیے لکھا تھا، اس میں تحریر تھا یہ بات میرے شیعوں کو بتا دو کہ میری زیارت حق تعالیٰ کی نظر میں ایک ہزار حج کے مساوی ہے، میں نے یہ حدیث محمد تقی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کی تو فرمایا قسم بخدا کہ جو شخص حضرت کو امام برحق مانتا ہو وہ آپ کی زیارت کرے تو اس کا یہ عمل ایک لاکھ حج کے برابر ہے۔

۵۔ دو معتبر سندوں سے نقل ہوا ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص بہت دور ہونے کے باوجود میری قبر کی زیارت کرے گا تو میں قیامت میں تین وقتوں میں اس کے پاس آؤں گا تاکہ اسے قیامت کی سختیوں سے نجات دلاؤں۔ پہلا وقت وہ ہے جب نیکوکاروں کے اعمالنامے ان کے دائیں ہاتھ میں اور بدکاروں کے اعمالنامے ان کے بائیں ہاتھ میں دیے جائیں گے، دوسرا وقت وہ ہے جب لوگ پل صراط سے گزر رہے ہوں گے اور تیسرا وقت وہ ہو گا جب اعمال کا وزن کیا جائے گا۔

۶۔ ایک معتبر حدیث میں ہے کہ آپ نے فرمایا: تھوڑے عرصے کے بعد میں زہر کے ساتھ ظلم سے شہید

کر دیا جاؤں گا اور مجھ کو ہارون الرشید کے پہلو میں دفن کیا جائے گا پس خدائے تعالیٰ میری قبر کو میرے شیعوں اور دوستداروں کا مرکز بنادے گا پس جو شخص اس غربت و مسافرت کی جگہ میں میری زیارت کرے گا تو میرے لیے واجب ہوجائیگا کہ میں روز قیامت اُس شخص کی زیارت کروں، قسم ہے مجھے اس ذات کی جس نے حضرت محمد مصطفیٰ کو نبی و رسول بنایا اور اُنہیں تمام کائنات میں سے چُنا کہ تم شیعوں میں سے جو بھی میری قبر کے قریب آکر دو رکعت نماز پڑھے تو وہ اس بات کا حقدار ہوجائیگا کہ خدا روز قیامت اس کے گناہ معاف کر دے، قسم اس ذات کی جس نے ہم کو بعد از رسولؐ امامت کے لیے چنا ہے اور ہمیں آنحضرتؐ کے وصی قرار دیا ہے میں یہ قسم کہتا ہوں کہ میری زیارت کرنے والے افراد خداوند عالم کے نزدیک ہر گروہ سے زیادہ عزیز و پسندیدہ ہوں گے۔ اور جو بھی مومن میری زیارت کرے اور راستے میں اس کے بدن پر بارش کا ایک ہی قطرہ گرے تو خدائے تعالیٰ اس کے بدن کو جہنم کی آگ پر حرام ٹھیرائے گا۔

۷۔ معتبر سند کے ساتھ نقل ہوا ہے کہ محمد بن سلیمان نے امام محمد تقی علیہ السلام سے پوچھا کہ ایک شخص نے حج ادا کیا جو اس پر واجب تھا اس کے بعد وہ مدینہ گیا اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کا شرف حاصل کیا پھر نجف اشرف گیا اور امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کی جب وہ آپ کو حجت خدا و امام برحق اور خداوند عالم کا بنایا ہوا خلیفۂ رسول سمجھتا تھا، بعدہٗ وہ کربلا معلیٰ گیا وہاں امام حسین علیہ السلام کی زیارت سے مشرف ہوا اور بغداد پہنچ کر امام موسیٰ کاظمؑ کی زیارت بھی کی اور پھر اپنے گھر لوٹ آیا۔ اب خدائے

[redacted]

Presented by www.ziaraat.com

کہ میرے والد گرامی کی زیارت کرے اور آپ کو امام برحق بھی تسلیم کرتا ہو۔

۹۔ شیخ صدوقؒ نے عیون الاخبار میں روایت کی ہے کہ ایک نیک وصالح شخص نے خواب میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کو دیکھا تو عرض کی یارسول اللہ! میں آپ کے فرزندان میں کس کی زیارت کروں؟ آپ نے فرمایا کہ میرے کچھ فرزند زہر سے شہادت پاکر اور بعض تلوار سے شہادت پاکر میرے پاس آئے ہیں، میں نے عرض کی کہ یہ مختلف مقامات پر دفن ہیں تو ان میں سے کس کی زیارت کروں؟ آنحضرتؐ نے فرمایا ان میں سے اس کی زیارت کرو جو تمہارے گھر سے زیادہ دور نہیں اور عالم مسافرت میں دفن شدہ ہے، میں نے عرض کی یارسول اللہ! آپ کے ارشاد میں امام علی رضا علیہ السلام مراد ہیں تو فرمایا کہ صرف امام علی رضا نہ کہو ان کے نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ کہو صلی اللہ علیہ کہو صلی اللہ علیہ کہو یعنی آپ نے یہ جملہ تین بار دوہرایا۔

مؤلف کہتے ہیں، وسائل اور مستدرک میں ایک باب ہے جس کا نام ہے استحباب تبرک مشہد امام رضا و مشاہد ائمہ طاہرینؑ۔ اس میں کہا گیا ہے مستحب ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کو امام حسینؑ اور دیگر ائمہ طاہرینؑ کی زیارت نیز حج مندوب وغیرہ مندوبہ پر ترجیح دے اور اسے پہلے انجام دے اس بارے میں منقول احادیث کو ہم نے طوالت کے خوف سے یہاں ذکر نہیں کیا اور صرف مذکورہ بالا دس احادیث پر ہی اکتفا کیا ہے۔

کیفیت زیارت امام علی رضا علیہ السلام

واضح ہو کہ امام علی رضا علیہ السلام کے لیے بہت سی زیارتیں ہیں آپ کی مشہور زیارت وہی ہے جو معتبر کتب میں ہے اور اس کو شیخ محمد بن حسن بن ولید کی طرف نسبت دی گئی ہے جو شیخ صدوقؒ کے اساتذہ میں سے ہیں۔ ابن قولویہؒ کی کتاب المزار سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ زیارت ائمہ علیہم السلام سے بھی روایت ہوئی ہے اور کتاب من لایحضرہ الفقیہ کے مطابق اس کی کیفیت اس طرح ہے کہ جب امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کا ارادہ ہو تو گھر سے سفر زیارت پر جانے سے قبل غسل کرے اور غسل کرتے وقت پڑھے:

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْنِیْ وَطَھِّرْ لِیْ قَلْبِیْ وَاشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَاَجْرِ عَلٰی لِسَانِیْ

اے معبود! مجھے پاک کردے میرا دل پاک کردے اور میرے سینے کو کھول دے میری زبان پر اپنی

مِدْحَتَكَ وَالثَّنَاءَ عَلَيْكَ فَإِنَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِي طَهُورًا

مدح وستائش جاری کردے کیونکہ نہیں ہے قوت مگر تجھی سے ہے اے معبود اس غسل کو میرے لیے پاکیزگی

وَشِفَاءً جب گھر سے سفر زیارت پر روانہ ہو تو یہ کہے ، بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَإِلَى اللّٰهِ

وشفا کا ذریعہ بنا خدا کے نام سے خدا کی ذات سے چلا ہوں خدا

وَإِلَى ابْنِ رَسُولِ اللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ إِلَيْكَ

کی طرف اور رسول خدا کے فرزند کی طرف میرے لیے خدا کافی ہے بھروسہ کیا ہے میں نے خدا پر اے معبود میں نے تیری طرف

تَوَجَّهْتُ وَإِلَيْكَ قَصَدْتُ وَمَا عِنْدَكَ أَرَدْتُ

رُخ کیا اور تیری طرف چلا اور جو کچھ تیرے ہاں ہے اس کی خواہش رکھتا ہوں

جب بخیریت مشہد مقدس پہنچے اور وہاں زیارت کرنا چاہے تو پہلے غسل کرے اس وقت یہ پڑھے :

اَللّٰهُمَّ إِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِي وَعَلَيْكَ خَلَّفْتُ أَهْلِي وَمَالِي وَمَا خَوَّلْتَنِي وَبِكَ

اے معبود میں نے اپنا رخ تیری طرف کیا اور میں نے اپنا مال اپنا کنبہ اور جو کچھ تو نے دیا ہے سب کچھ تیرے

وَثِقْتُ فَلَا تُخَيِّبْنِي يَا مَنْ لَا يُخَيِّبُ مَنْ أَرَادَهُ وَلَا يُضَيِّعُ مَنْ

سپرد کیا اور تجھ پر بھروسہ کیا ہے پس تہی دست نہ رکھیو اے وہ جو تہی دست نہیں کرتا جو اس کی طرف آئے وہ گم نہیں ہوتا جس کی

حَفِظَهُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْنِي بِحِفْظِكَ فَإِنَّهُ

حفاظت کرے رحمت فرما حضرت محمد اور آل محمد پر اور مجھ کو اپنی نگرانی میں رکھ کیونکہ جو تیری

لَا يَضِيعُ مَنْ حَفِظْتَ

حفاظت میں ہو وہ ضائع نہیں ہوتا

جب خیریت کے ساتھ مشہد مقدس پہنچ جائے اور جب وہاں زیارت کرنے کا قصد کرے تو پہلے غسل کرے اور اس وقت یہ پڑھے :

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي وَطَهِّرْ لِي قَلْبِي وَاشْرَحْ لِي صَدْرِي وَأَجْرِ عَلَى لِسَانِي

اے معبود مجھے پاک کردے میرا دل پاک کردے اور میرے سینے کو کھول دے میری زبان پر اپنی ستائش

مِدْحَتَكَ وَمَحَبَّتَكَ وَالثَّنَاءَ عَلَيْكَ فَإِنَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ وَ

اپنی محبت اور تعریف جاری فرمادے کہ یقیناً نہیں کوئی قوت مگر جو تجھ سے ملی ہے اور

قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ قِوَامَ دِيْنِي التَّسْلِيْمُ لِاَمْرِكَ وَالْاِتِّبَاعُ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ

اور میں جانتا ہوں کہ میرے دین کی اصل تیرے حکم کا ماننا تیرے نبی کی سنت کی پیروی کرنا

وَالشَّهَادَةُ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِيْ شِفَاۤءً وَّنُوْرًا اِنَّكَ عَلٰى

اور تیری مخلوقات پر گواہ بنا ہے اے معبود اس غسل کو میرے لیے شفا و روشنی کا ذریعہ بنا کیونکہ تو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

اس کے بعد پاک و پاکیزہ لباس پہنے اور ننگے پاؤں خدا کی یاد کرتے ہوئے آرام سے حرم مبارک کی طرف چلے اور یہ پڑھتا جائے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

خدا بزرگتر ہے نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے خدا پاک تر ہے اور ہر تعریف خدا کے لیے ہے

چلتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے اور جب روضۂ اقدس میں داخل ہو تو یہ پڑھے،

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَشْهَدُ اَنْ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے اور رسولؐ خدا کے طریقے پر خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آلؑ پر میں گواہ ہوں کہ

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں میں گواہ ہوں کہ محمدؐ اس کے بندہ اور

رَسُوْلُهٗ وَاَنَّ عَلِيًّا وَّلِيُّ اللّٰهِ

رسول ہیں اور یہ کہ علیؑ خدا کے دوست ہیں

پھر ضریح پاک کے قریب جائے پشت بہ قبلہ ہو کر حضرت کی طرف رُخ کرے اور کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

میں گواہ ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور میں گواہ ہوں کہ محمدؐ اس کے

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّهٗ سَيِّدُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَاَنَّهٗ سَيِّدُ الْاَنْبِيَاۤءِ

بندہ اور رسول ہیں وہ سردار ہیں پہلوں کے اور پچھلوں کے اور وہ سردار ہیں سب نبیوں

وَالْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَسَيِّدِ خَلْقِكَ

اور رسولوں کے اے معبود رحمت کر حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندہ تیرے رسول تیرے نبی اور تیری ساری مخلوق کے

اَجْمَعِيْنَ صَلٰوةً لَا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَائِهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمِيْرِ

سردار ہیں ان پر ایسی رحمت فرما جس کا حساب تیرے سوا کوئی نہ لگا سکے۔ اے معبود! رحمت فرما حضرت امیر

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَبْدِكَ وَاَخِيْ رَسُوْلِكَ الَّذِي انْتَجَبْتَهُ

المومنین علی بن ابی طالب پر جو تیرے بندہ اور رسول کے بھائی ہیں کہ انہیں خاص کیا تو نے

بِعِلْمِكَ وَجَعَلْتَهُ هَادِيًا لِمَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَالدَّلِيْلَ عَلٰى مَنْ

علم دے کر اور بنایا ان کو رہبر اس کے لیے جسے تو نے اپنی مخلوق میں سے چاہا اور رہنما بنایا اس کی طرف

بَعَثْتَهُ بِرِسَالَاتِكَ وَدَيَّانَ الدِّيْنِ بِعَدْلِكَ وَفَصْلِ قَضَائِكَ بَيْنَ

جس کو تو نے اپنا پیغام دے کر بھیجا اور ان کو مقرر کیا کہ تیرے عدل کے مطابق جزائے عمل دیں اور تیری مخلوق میں تیری

خَلْقِكَ وَالْمُهَيْمِنَ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهِ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

مرضی سے فیصلے دیں اور وہ ان تمام کاموں کے ذمہ دار ہیں سلام ہو ان پر خدا کی رحمت ہو اور

بَرَكَاتُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَزَوْجَةِ وَلِيِّكَ وَاُمِّ

اس کی برکات اے معبود رحمت نازل کر فاطمہؑ پر جو تیرے نبیؐ کی دختر اور تیرے ولی کی زوجہ ہیں نیز وہ مادر ہیں

السِّبْطَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ الطُّهْرَةِ

نبی کے دو نواسوں حسنؑ و حسینؑ کی کہ وہ دونوں جوانان جنت کے سردار ہیں وہ بی بی پاک

الطَّاهِرَةِ الْمُطَهَّرَةِ التَّقِيَّةِ النَّقِيَّةِ الرَّضِيَّةِ الزَّكِيَّةِ سَيِّدَةِ نِسَاۤءِ اَهْلِ

پاکیزہ پاک شدہ پرہیزگار باصفا پسندیدہ بے عیب نیز جنت میں تمام عورتوں

الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ صَلٰوةً لَا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَائِهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

کی سردار ہیں ان پر اتنی رحمت فرما کہ کوئی شمار نہ کر سکتا ہو اے معبود! رحمت فرما

الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سِبْطَيْ نَبِيِّكَ وَسَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ الْقَائِمَيْنِ

دونوں بھائیوں حسنؑ اور حسینؑ پر جو تیرے نبیؐ کے دو نواسے اور جوانان جنت کے سید و سردار ہیں

فِيْ خَلْقِكَ وَالدَّلِيْلَيْنِ عَلٰى مَنْ بَعَثْتَ بِرِسَالَاتِكَ وَدَيَّانَيِ الدِّيْنِ

تیری مخلوق میں قائم و نگران ہیں اور رہنمائی کرتے ہیں اس ذات کی طرف جسے تو نے پیغمبر بنا کے بھیجا وہ تیرے عدل کے تحت

بِعَدْلِكَ وَفَصْلِ قَضَائِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

اعمال کی جزا دینے والے اور تیری مخلوق میں تیرے احکام کے مطابق فیصلے دینے والے ہیں اے معبود رحمت فرما علیؑ بن الحسینؑ پر جو

عَبْدِكَ الْقَائِمِ فِي خَلْقِكَ وَالدَّلِيلِ عَلٰى مَنْ بَعَثْتَ بِرِسَالاتِكَ وَدَيَّانِ

تیرے بندہ ہیں تیری مخلوق میں نگہدار اور رہنمائی کرتے ہیں اس ذات کی طرف جسے تو نے پیغمبر بنا کے بھیجا وہ تیرے عدل کے

الدِّينِ بِعَدْلِكَ وَفَصْلِ قَضَائِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ سَيِّدِ الْعَابِدِينَ اَللّٰهُمَّ

تحت اعمال کی جزا دینے والے اور تیری مخلوق میں تیری مرضی سے فیصلے دینے والے عبادت گزاروں کے سردار ہیں اے معبود!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَبْدِكَ وَخَلِيفَتِكَ فِي اَرْضِكَ بَاقِرِ عِلْمِ النَّبِيِّينَ

رحمت فرما محمد بن علیؑ پر جو تیرے بندہ اور تیری زمین میں تیرے نائب ہیں نبیوں کے علوم کی اشاعت کرنے والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ عَبْدِكَ وَوَلِيِّ دِينِكَ وَ

اے معبود رحمت فرما جعفر صادقؑ بن محمد پر کہ جو تیرے بندہ ہیں تیرے دین کے مددگار اور

حُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ اَجْمَعِينَ الصَّادِقِ الْبَارِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُوسَى

تیری مخلوق پر تیری طرف سے حجت ہیں وہ صاحب صدق ہیں نیکوکار اے معبود رحمت فرما موسیٰؑ

بْنِ جَعْفَرٍ عَبْدِكَ الصَّالِحِ وَلِسَانِكَ فِي خَلْقِكَ النَّاطِقِ بِحُكْمِكَ

بن جعفرؑ پر جو تیرے نیکوکار بندے اور تیری مخلوق میں تیرے حکم سے بولنے والی زبان ہیں

وَالْحُجَّةِ عَلٰى بَرِيَّتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا الْمُرْتَضٰى

اور تیری مخلوقات پر تیری حجت ہیں اے معبود! رحمت فرما علیؑ بن موسیٰؑ پر کہ جو تجھ سے راضی ہیں تیرے

عَبْدِكَ وَوَلِيِّ دِينِكَ الْقَائِمِ بِعَدْلِكَ وَالدَّاعِي اِلٰى دِينِكَ وَدِينِ

پسندیدہ بندے ہیں تیرے دین کے مددگار تیرے عدل پر کاربند اور تیرے دین کی طرف بلانے والے ہیں جو ان کے

آبَائِهِ الصَّادِقِينَ صَلَاةً لَا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَائِهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

صاحب صدق بزرگوں کا دین ہے ان پر ایسی رحمت کر جس کا شمار سوائے تیرے کوئی نہ کر سکتا ہو اے معبود رحمت فرما

مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ الْقَائِمِ بِاَمْرِكَ وَالدَّاعِي اِلٰى سَبِيلِكَ

محمد بن علیؑ پر جو تیرے بندہ اور تیرے دوستدار ہیں تیرا حکم پہنچانے والے اور تیرے راستے کی طرف بلانے والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَوَلِيِّ دِينِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اے معبود! رحمت نازل کر علیؑ بن محمد پر جو تیرے بندہ اور تیرے دین کے مددگار ہیں اے معبود! رحمت نازل فرما

الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْعَامِلِ بِأَمْرِكَ الْقَائِمِ فِي خَلْقِكَ وَحُجَّتِكَ الْمُؤَدِّي

حسنؑ بن علیؑ پر جو تیرے حکم پر عمل کرنے والے تیری مخلوق میں نگران تیرے نبیؐ کی طرف حجت پیش کرنے والے

عَنْ نَبِيِّكَ وَشَاهِدِكَ عَلَىٰ خَلْقِكَ الْمَخْصُوصِ بِكَرَامَتِكَ الدَّاعِي

تیری مخلوق پر تیرے گواہ تیری طرف سے بزرگی میں خاص کردہ تیری اطاعت اور

إِلَىٰ طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اللّٰهُمَّ صَلِّ

تیرے رسولؐ کی فرمانبرداری کا حکم دینے والے تیری رحمتیں ہوں ان سب پر اے معبود رحمت نازل

عَلَىٰ حُجَّتِكَ وَوَلِيِّكَ الْقَائِمِ فِي خَلْقِكَ صَلَاةً تَامَّةً نَامِيَةً بَاقِيَةً

فرما اپنی حجت اور اپنے دوست پر جو تیری مخلوق میں نگہبان ہیں وہ رحمت جو کامل ترقی پذیر باقی رہنے والی ہے

تُعَجِّلُ بِهَا فَرَجَهُ وَتَنْصُرُهُ بِهَا وَتَجْعَلُنَا مَعَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللّٰهُمَّ

اس سے انہیں کشادگی دے اور ان کی مدد فرما اور رکھ ہمیں ان کے ساتھ دنیا اور آخرت میں اے معبود!

إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِحُبِّهِمْ وَأُوَالِي وَلِيَّهُمْ وَأُعَادِي عَدُوَّهُمْ فَارْزُقْنِي

میں تیرا قرب چاہتا ہوں بواسطہ ان کی محبت کے میں ان کے دوستوں کا دوست اور ان کے دشمنوں کا دشمن ہوں پس عطا

بِهِمْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنِّي بِهِمْ شَرَّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ

[redacted]

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِسْمٰعِيلَ ذَبِيحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسٰى كَلِيمِ

آپ پر اے اسماعیلؑ کے وارث جو ذبیح خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ کے وارث جو خدا کے کلیم

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسٰى رُوحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

ہیں سلام ہو آپ پر اے عیسیٰؑ کے وارث جو خدا کی روح ہیں سلام ہو آپ پر اے محمدؐ کے

مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍّ وَلِيِّ اللّٰهِ

وارث جو خدا کے رسول ہیں سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنین علیؑ کے وارث جو خدا کے دوست

وَوَصِيِّ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

اور رب کائنات کے رسول کے جانشین ہیں سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ

سلام ہو آپ پر اے وارث حسنؑ وحسینؑ جو جوانان بہشت کے سید و سردار ہیں

الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے علیؑ بن الحسینؑ کے وارث جو عبادت گزاروں کی زینت ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بَاقِرِ عِلْمِ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے محمد بن علیؑ کے وارث جو ظاہر کرنے والے ہیں پہلوں پچھلوں کے علم کو سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ الْبَارِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر اے جعفرؑ بن محمدؑ کے وارث جو صاحب صدق ہیں نیکوکار سلام ہو آپ پر اے

وَارِثَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيقُ الشَّهِيدُ اَلسَّلَامُ

وارث موسیٰؑ بن جعفرؑ سلام ہو آپ پر اے صاحب صدق شہید سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَارُّ التَّقِيُّ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتَ

آپ پر اے وصی نیکوکار و پرہیزگار میں گواہ ہوں کہ آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ حَتّٰى

دیتے رہے آپ نے نیکیوں کا حکم دیا اور برائیوں سے منع کیا آپ خدا کی بندگی کرتے رہے تاآنکہ

اَتٰيكَ الْيَقِينُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

آپ شہید ہوگئے سلام ہو آپ پر اے ابوالحسنؑ خدا کی رحمت اور اس کی برکات

Presented by www.ziaraat.com

پھر خود کو ضریح پاک سے لپٹائے اور کہے : اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ صَمَدْتُ مِنْ اَرْضِیْ وَقَطَعْتُ

اے معبود ! میں تیری طرف آیا ہوں اپنا وطن چھوڑ کر اور کئی شہروں

الْبِلَادَ رَجَاءَ رَحْمَتِکَ فَلَا تُخَیِّبْنِیْ وَلَا تَرُدَّنِیْ بِغَیْرِ قَضَاءِ حَاجَتِیْ وَارْحَمْ

سے گزر کر تیری رحمت کی آرزو میں پس مجھے ناامید نہ کر اور مجھے نہ پلٹا میری حاجت روائی کے بغیر اور رحم فرما

تَقَلُّبِیْ عَلٰی قَبْرِ ابْنِ اَخِیْ رَسُوْلِکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ یَا

جبکہ میں تیرے رسولؐ کے بھائی کے فرزند کی قبر پر پڑا تڑپتا ہوں تیری رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل پر قربان آپ پر میرے ماں باپ

مَوْلَایَ اَتَیْتُکَ زَائِرًا وَافِدًا عَائِذًا مِمَّا جَنَیْتُ عَلٰی نَفْسِیْ وَاحْتَطَبْتُ

اے میرے آقا آیا ہوں آپ کی زیارت کرنے حاضر ہوا ہوں پناہ لینے اس جرم سے جو میں نے اپنی جان پر کیا اور اس کا بار میری

عَلٰی ظَهْرِیْ فَکُنْ لِیْ شَافِعًا اِلَی اللّٰهِ یَوْمَ فَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ فَلَکَ عِنْدَ اللّٰهِ

گردن پر ہے پس بن جائیں میرے حامی خدا کے سامنے میری غربت و ناداری کے دن کیونکہ آپ خدا کے ہاں بلند

مَقَامٌ مَحْمُوْدٌ وَاَنْتَ عِنْدَهٗ وَجِیْهٌ

مرتبہ رکھتے ہیں اور اس کے نزدیک آپ باعزت ہیں

پس اپنا دایاں ہاتھ بلند کرے بایاں ہاتھ قبر مبارک پر رکھے اور یہ کہے :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِحُبِّهِمْ وَبِوِلَایَتِهِمْ اَتَوَلّٰی اٰخِرَهُمْ بِمَا

اے معبود میں تیرا قرب چاہتا ہوں ان کی دوستی اور ان کی ولایت کے ذریعے محب ہوں ان میں سے

تَوَلَّیْتُ بِهٖ اَوَّلَهُمْ وَاَبْرَاُ مِنْ کُلِّ وَلِیْجَةٍ دُوْنَهُمْ اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الَّذِیْنَ

آخری کا جیسے محب تھا ان میں سے اولین کا اور بیزار ہوں ہر گروہ سے سوائے ان کے اے معبود لعنت بھیج ان لوگوں

بَدَّلُوْا نِعْمَتَکَ وَاتَّهَمُوْا نَبِیَّکَ وَجَحَدُوْا بِاٰیَاتِکَ وَسَخِرُوْا بِاِمَامِکَ

پر جنہوں نے تیری نعمت کو جگہ سے ہٹایا تیرے پیغمبر کو الزام دیا تیری آیتوں کا انکار کیا تیرے مقرر کردہ امام کی ہنسی اڑائی

وَحَمَلُوا النَّاسَ عَلٰی اَکْتَافِ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ

اور دوسرے لوگوں کو آل محمد پر حاکم و مختار بنا دیا اے معبود میں تیرا قرب چاہتا ہوں ان ظالموں

بِاللَّعْنَةِ عَلَیْهِمْ وَالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا رَحْمٰنُ

پر لعنت کر کے اور ان سے بیزاری کرتے ہوئے دنیا اور آخرت میں اے بہت رحم والے

پھر حضرت کی پائنتی کی طرف جائے اور کہے: صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ صَلَّى اللّٰهُ

خدا رحمت کرے آپ پر اے ابوالحسنؑ خدا رحمت فرمائے

عَلٰى رُوْحِكَ وَبَدَنِكَ صَبَرْتَ وَاَنْتَ الصَّادِقُ الْمُصَدَّقُ قَتَلَ اللّٰهُ مَنْ

آپ کی روح پر اور آپ کے بدن پر کہ آپ نے صبر کیا اور آپ ہیں تصدیق کرنے والے تصدیق شدہ خدا قتل کرے اسے

قَتَلَكَ بِالْاَيْدِيْ وَالْاَلْسُنِ

جس نے آپ کے قتل میں ہاتھ اور زبان سے کام لیا

اس کے بعد بہت گریہ وزاری کرے اور امیرالمومنین علیہ السلام، امام حسن علیہ السلام، امام حسین علیہ السلام اور دیگر افراد اہل بیتؑ کے قاتلوں پر بے شمار لعنت کرے۔ پھر حضرت کے سرہانے کی طرف ہو کر دو رکعت نماز زیارت بجا لائے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰسین اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ رحمٰن کی تلاوت کرے۔ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو خدا کے حضور نالہ وزاری کرتے ہوئے اپنے لیے اپنے والدین اور تمام مومنوں کے لیے زیادہ سے زیادہ دعائیں مانگے اور اس کے بعد جب تک چاہے وہاں ذکر الٰہی میں مشغول رہے اور مناسب ہوگا کہ اپنی واجب نمازیں بھی حضرتؑ کے روضۂ مبارک کے نزدیک ہی بجالائے۔

مؤلف کہتے ہیں: یہ زیارت جو اوپر نقل کی گئی ہے یہ حضرت کی تمام زیارتوں میں سے بہتر ہے جو آپ کے لیے نقل ہوئی ہیں من لا یحضرہ الفقیہ، عیون الاخبار اور علامہ مجلسی کی کتابوں میں سَخِرُوْا بِاَمَامِكَ کا جملہ آیا ہے، جو زیارت کے آخر میں ہے اور اس کے معنی یہ ہیں کہ خدایا لعنت کر ان لوگوں پر جنہوں نے اپنی زندگی میں میرے معین کردہ امام کی ہنسی اڑائی۔ لیکن مصباح الزائر میں یہ جملہ اس طرح ہے وَسَخِرُوْا بِاَيَّامِكَ تاہم یہ بھی ان معنی کے لحاظ سے درست ہے کیونکہ ایام سے بھی امام ہی مراد ہیں۔ جیسا کہ پہلے باب کی پانچویں فصل میں صقر بن ابی دلف سے مروی ایک حدیث گزر چکی ہے۔ یہ بات بھی واضح رہنی چاہیئے کہ ائمہ علیہم السلام کے قاتلوں پر جس زبان میں بھی لعنت کی جائے وہ درست ہے۔ ذیل کے جملے جو بعض دعاؤں سے ماخوذ ہیں۔ اگر ان ستم گار افراد پر لعنت کرنے میں یہ جملے دوہرائے جائیں تو اور بھی بہتر ہے۔

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَقَتَلَةَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ

اے معبود لعنت بھیج امیرالمومنینؑ کے قاتلوں پر اور لعنت بھیج حسنؑ و حسینؑ کے قاتلوں پر

Presented by www.ziaraat.com

السَّلَامُ وَ قَتَلَةَ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَعْدَآءَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ

اور لعنت بھیج اپنے نبی کے افراد کنبہ کے قاتلوں پر اے معبود لعنت بھیج آل محمد کے دشمنوں اور

قَتَلَتَهُمْ وَ زِدْهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ وَ هَوَانًا فَوْقَ هَوَانٍ وَ ذُلًّا فَوْقَ

ان کے قاتلوں پر بڑھا ان کے لیے عذاب پر عذاب خواری پر خواری ذلت پر

ذُلٍّ وَ خِزْيًا فَوْقَ خِزْيٍ اَللّٰهُمَّ دُعَّهُمْ اِلَى النَّارِ دَعًّا وَ اَرْكِسْهُمْ

ذلت اور رسوائی پر رسوائی اے معبود! جھونک دے ان کو آگ میں سختی سے ڈال دے

فِيْ اَلِيْمِ عَذَابِكَ رَكْسًا وَ احْشُرْهُمْ وَ اَتْبَاعَهُمْ اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا

انہیں سخت عذاب میں اوندھے منہ اور ان کو اور ان کے پیروکاروں کو جہنم میں اکٹھے کر دے

تحفۃ الزائر میں ہے کہ شیخ مفیدؒ کا ارشاد ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام کی نماز زیارت ادا کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے ؛

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ الدَّآئِمُ فِيْ مُلْكِهِ الْقَآئِمُ فِيْ عِزِّهِ الْمُطَاعُ فِيْ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ کہ جو ہمیشہ سے حکمران اور ہمیشہ سے عزت دار ہے اپنی

سُلْطَانِهِ الْمُتَفَرِّدُ فِيْ كِبْرِيَآئِهِ الْمُتَوَحِّدُ فِيْ دَيْمُوْمِيَّةِ بَقَآئِهِ الْعَادِلُ

حکومت میں اس کا حکم مانا جاتا ہے اپنی بڑائی میں فرد ہے ہمیشہ باقی رہنے میں یکتا ہے اپنی مخلوق میں

فِيْ بَرِيَّتِهِ الْعَالِمُ فِيْ قَضِيَّتِهِ الْكَرِيْمُ فِيْ تَاْخِيْرِ عُقُوْبَتِهِ اِلٰهِيْ حَاجَاتِيْ

عدل کرنے والا اپنے فیصلے میں علم والا اپنی طرف سے سزا دینے میں دیر کرنے والا بزرگوار ہے میرے معبود میری حاجات

مَصْرُوْفَةٌ اِلَيْكَ وَ اٰمَالِيْ مَوْقُوْفَةٌ لَدَيْكَ وَ كُلَّمَا وَفَّقْتَنِيْ مِنْ

تیری بارگاہ پہنچ رہی ہیں میری تمنائیں تیرے سامنے جا ٹھہری اور جب تو مجھے نیکی کی توفیق دیتا ہے

خَيْرٍ فَاَنْتَ دَلِيْلِيْ عَلَيْهِ وَ طَرِيْقِيْ اِلَيْهِ يَا قَدِيْرًا لَا تَؤُدُهُ الْمَطَالِبُ

پس تو ہی اس میں میرا رہبر اور تو ہی میرا راستہ ہے اے قدرت والے مطالب تجھے تھکاتے نہیں

يَا مَلِيًّا يَلْجَاُ اِلَيْهِ كُلُّ رَاغِبٍ مَا زِلْتُ مَصْحُوْبًا مِنْكَ بِالنِّعَمِ جَارِيًا

اے وہ مختار کہ ہر شائق جس کی پناہ لیتا ہے تو نے ہمیشہ ہی مجھے اپنی نعمتوں سے ہمکنار کیا تو نے ہمیشہ

عَلٰى عَادَاتِ الْاِحْسَانِ وَ الْكَرَمِ اَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ النَّافِذَةِ فِيْ

احسان و کرم کا سلسلہ جاری رکھا ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری قدرت کے جو

جَمِیعَ الْاَشْیَاۤءِ وَقَضَاۤئِكَ الْمُبْرَمِ الَّذِیْ تَحْجُبُهُ بِاَیْسَرِ الدُّعَاۤءِ وَبِا

سب چیزوں پر حاوی ہے بواسطہ تیرے حکم فیصلے کے جسے تھوڑی سی دعا بھی روک دیتی ہے اور

النَّظْرَةِ الَّتِیْ نَظَرْتَ بِهَاۤ اِلَی الْجِبَالِ فَتَشَامَخَتْ وَاِلَی الْاَرَضِیْنَ فَتَسَطَّحَتْ

بواسطہ تیری نظر کے جو تو نے پہاڑوں پر ڈالی تو وہ بلند ہو گئے زمینوں پر ڈالی تو وہ بچھتی چلی گئیں

وَاِلَی السَّمٰوٰتِ فَارْتَفَعَتْ وَاِلَی الْبِحَارِ فَتَفَجَّرَتْ یَا مَنْ جَلَّ عَنْ اَدَوَاتِ

وہ نظر آسمانوں پر کی تو وہ بالاتر ہو گئے سمندروں پر کی تو وہ بہہ نکلے کہ جو انسان کی نظروں میں آنے سے

لَحَظَاتِ الْبَشَرِ وَلَطُفَ عَنْ دَقَاۤئِقِ خَطَرَاتِ الْفِكَرِ لَا تُحْمَدُ یَا

بلند تر ہے اور ذہن میں آنے والے خیالات کی رسائی سے دور ہے تیری حمد نہیں ہو سکتی اے

سَیِّدِیْ اِلَّا بِتَوْفِیْقٍ مِّنْكَ یَقْتَضِیْ حَمْدًا وَلَا تُشْكَرُ عَلٰۤی اَصْغَرِ مِنَّةٍ اِلَّا

میرے مالک لیکن تیری دی ہوئی توفیق سے کہ جس پر تیری حمد ہے اور نہ تیرے چھوٹے سے احسان کا شکر ادا ہو سکتا ہے

اسْتَوْجَبْتَ بِهَا شُكْرًا فَمَتٰی تُحْصٰی نَعْمَاۤؤُكَ یَاۤ اِلٰهِیْ وَتُجَازٰی

لیکن یہ کہ تو نے اس کا شکر واجب کیا پس کیسے شمار ہو تیری نعمتوں کا اے میرے معبود کیسے بدلہ ہو تیری

اٰلَاۤؤُكَ یَا مَوْلَایَ وَتُكَافٰی صَنَاۤئِعُكَ یَا سَیِّدِیْ وَمِنْ نِّعَمِكَ یَحْمَدُ

مہربانیوں کا اے میرے آقا اور کس طرح حساب ہو تیرے احسانوں کا اے میرے سردار یہ بھی تیری نعمت ہے جو حمد

الْحَامِدُوْنَ وَمِنْ شُكْرِكَ یَشْكُرُ الشَّاكِرُوْنَ وَاَنْتَ الْمُعْتَمَدُ

کرتے ہیں حمد کرنے والے اور تیری قدردانی سے شکر کرنے والے شکر کرتے ہیں اور تو ہی ہے کہ گناہوں میں اپنے

لِلذُّنُوْبِ فِیْ عَفْوِكَ وَالنَّاشِرُ عَلَی الْخَاطِئِیْنَ جَنَاحَ سَتْرِكَ وَاَنْتَ

عفو کا سہارا دیتا ہے اور خطاکاروں کو اپنی پردہ پوشی سے ڈھانپ لیتا ہے تو اپنے

الْكَاشِفُ لِلضُّرِّ بِیَدِكَ فَكَمْ مِّنْ سَیِّئَةٍ اَخْفَاهَا حِلْمُكَ حَتّٰی دَخِلَتْ

دست قدرت سے سختیاں دور کرتا ہے پس کتنے ہی گناہ ہیں جن کو تیری نرمی چھپائے رکھتی ہے وہ معدوم ہو جاتے ہیں

وَحَسَنَةٍ ضَاعَفَهَا فَضْلُكَ حَتّٰی عَظُمَتْ عَلَیْهَا مُجَازَاتُكَ جَلَلْتَ اَنْ

اور کتنی ہی نیکیاں ہیں کہ تیرا احسان انہیں دگنا کر دیتا ہے ان پر تو بہت زیادہ جزا دیتا ہے تو بلند ہے اس سے

یُّخَافَ مِنْكَ اِلَّا الْعَدْلُ وَاَنْ یُّرْجٰی مِنْكَ اِلَّا الْاِحْسَانُ وَالْفَضْلُ فَامْنُنْ

کہ تجھ سے ڈریں سوائے تیرے عدل کے اور یہ کہ آرزو رکھیں تجھ سے سوائے تیرے احسان اور بخشش کے پس احسان

عَلَیَّ بِمَا اَوْجَبَهُ فَضْلُكَ وَلَا تَخْذُلْنِیْ بِمَا یَحْكُمُ بِهٖ عَدْلُكَ سَیِّدِیْ لَوْ

فرما مجھ پہ جسے تیرا فضل لازم کرے اور مجھے نظر انداز نہ کر اس فیصلے پر جو تیرے عدل نے کیا ہو میرے مالک اگر

علمت الارض بذنوبی لساخت بی او الجبال لهدتنی او السماوات

زمین میرے گناہوں کو جان جاتی تو مجھے نیچے دبا دیتی یا پہاڑ مجھے پیس ڈالتے یا آسمان مجھے کھینچ لیتے

لاختطفتنی او البحار لاغرقتنی سیدی سیدی سیدی مولای مولای

یا سمندر مجھ کو ڈبو دیتے میرے مالک میرے مالک میرے مالک میرے آقا میرے آقا

مولای قد تکرر وقوفی لضیافتک فلا تحرمنی ما وعدت المتعرضین

میرے آقا یقیناً بار دیگر میں تیری مہمانی میں کھڑا ہوں پس مجھے اس چیز سے محروم نہ کر جس کا وعدہ مانگنے والوں سے ہے

لمسألتک یا معروف العارفین یا معبود العابدین یا مشکور الشاکرین

جو تیرے ہاں آئیں اے عارفوں کے پہچانے ہوئے اے عبادتگزاروں کے معبود اے شاکرین کے شکر کردہ

یا جلیس الذاکرین یا محمود من حمده یا موجود من طلبه یا

اے ذکر کرنیوالوں کے ہمدم اے حمد شدہ اس کے جو حمد کرے اے موجود ہر طلبگار کے لیے اے

موصوف من وحده یا محبوب من احبه یا غوث من اراده یا مقصود

توصیف شدہ کہ جو یگانہ سے اے محبوں کے محبوب اے پکارنے والوں کے دادرس اے توبہ کرنیوالوں

من اناب الیه یا من لا یعلم الغیب الا هو یا من لا یصرف السوء

کے مرکز نگاہ اے وہ کہ نہیں کوئی غیب کا جاننے والا مگر وہی اے وہ کہ نہیں کوئی بدی کا معاف کرنیوالا

الا هو یا من لا یدبر الامر الا هو یا من لا یغفر الذنب الا هو یا

مگر وہی اے وہ کہ نہیں کوئی کام بنانے والا مگر وہی اے وہ کہ نہیں کوئی گناہ کا معاف کرنے والا مگر وہی اے

من لا یخلق الخلق الا هو یا من لا ینزل الغیث الا هو صل علی

وہ کہ نہیں کوئی خلق کرنے والا مگر وہی اے وہ کہ نہیں کوئی مینہ برسانے والا مگر وہی ہے رحمت فرما

محمد وآل محمد واغفر لی یا خیر الغافرین رب انی استغفرک

محمد و آل محمد پر اور بخش دے مجھ کو اے سب سے بڑھ کر بخشنے والے اے پروردگار میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں

استغفار حیاء واستغفرک استغفار رجاء واستغفرک استغفار انابة

بخشش چاہتا ہوں شرمندگی کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں امید کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں توبہ کے ساتھ

Presented by www.ziaraat.com

وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ رَغْبَةٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ رَهْبَةٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ

تجھ سے بخشش چاہتا ہوں بخشش چاہتا ہوں شوق کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں بخشش چاہتا ہوں خوف کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں

اسْتِغْفَارَ طَاعَةٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ إِيمَانٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ

بخشش چاہتا ہوں فرمانبرداری کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں بخشش چاہتا ہوں ایمان کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں بخشش چاہتا ہوں اقرار گناہ

إِقْرَارٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ إِخْلَاصٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ تَقْوَى وَ

کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں بخشش چاہتا ہوں خلوص کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں بخشش چاہتا ہوں پرہیزگاری کے ساتھ تجھ سے

أَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ تَوَكُّلٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ ذِلَّةٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ

بخشش چاہتا ہوں بخشش چاہتا ہوں توکل کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں بخشش چاہتا ہوں عاجزی کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں

اسْتِغْفَارَ عَامِلٍ لَكَ هَارِبٍ مِنْكَ إِلَيْكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

بخشش چاہتا ہوں تیرے عبادت گزار کی طرح جو تجھ سے تیری طرف بھاگ آئے پس رحمت نازل کر محمد و آل محمد پر

وَتُبْ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ بِمَا تُبْتَ وَتَتُوبُ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ يَا أَرْحَمَ

اور میری توبہ قبول فرما اور میرے والدین کی توبہ جیسے تو قبول کرتا ہے توبہ اور تمام خلق کی توبہ بھی قبول فرما اے سب سے

الرَّاحِمِينَ يَا مَنْ يُسَمَّى بِالْغَفُورِ الرَّحِيمِ يَا مَنْ يُسَمَّى بِالْغَفُورِ الرَّحِيمِ

زیادہ رحم کرنے والے اے وہ جسے کہا جاتا ہے بخشنے والا مہربان اے وہ جسے کہا جاتا ہے بخشنے والا مہربان

يَا مَنْ يُسَمَّى بِالْغَفُورِ الرَّحِيمِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاقْبَلْ

اے وہ جسے کہا جاتا ہے بخشنے والا مہربان رحمت نازل کر محمد و آل محمد پر اور قبول کر میری

تَوْبَتِي وَزَكِّ عَمَلِي وَاشْكُرْ سَعْيِي وَارْحَمْ ضَرَاعَتِي وَلَا تَحْجُبْ صَوْتِي وَلَا تُخَيِّبْ

توبہ پاک بنا میرے عمل کو قبول فرما میری کوشش اور رحم کر میری زاری پر نہ روک میری آواز اور میری حاجت

مَسْأَلَتِي يَا غَوْثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَأَبْلِغْ أَئِمَّتِي سَلَامِي وَدُعَائِي وَشَفِّعْهُمْ فِي جَمِيعِ

رد نہ فرما اے فریادیوں کی فریاد سننے والے پہنچا میرے اماموں کو میرا سلام اور دعا اور ان کو میرے سفارشی بنا سبھی حاجات

مَا سَأَلْتُكَ وَأَوْصِلْ هَدِيَّتِي إِلَيْهِمْ كَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَزِدْهُمْ مِنْ ذَلِكَ مَا يَنْبَغِي لَكَ بِأَضْعَافٍ

میں جو میں نے طلب کیں اور میرے ہدیہ کو ان تک اس طرح پہنچا دے جس طرح ان کو پسند ہو اور یہ تحفہ جس طرح تو پسند کرے اسے اتنے

لَا يُحْصِيهَا غَيْرُكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى أَطْيَبِ

گنا بڑھا کر قبول فرما کہ تیرے سوا اسکا شمار کوئی نہ کر سکے نہیں حرکت و قوت مگر جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے اور خدا رحمت کرے رسولوں میں سے

اَلْمُرْسَلِيْنَ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

پاکیزہ تر محمدؐ پر اور اُن کے پاک خاندان پر

مؤلف کہتے ہیں: علامہ مجلسیؒ نے بحارالانوار میں بعض بزرگان سے امام علی رضا علیہ السلام کے لیے ایک زیارت نقل کی ہے جو زیارت جوادیہ کے نام سے معروف ہے۔ اس کے آخر میں تحریر فرمایا ہے کہ یہ زیارت پڑھنے کے بعد نماز زیارت بجالائے تسبیح پڑھے اور اسے حضرت کے لیے ہدیہ کرے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اَللهُ الدَّآئِمُ یہ وہی دعا ہے جو ہم نے ابھی اوپر نقل کی ہے۔ لہٰذا جو بھی زائر مشہد مقدس میں زیارتِ جوادیہ پڑھے تو وہ اس دعا کا پڑھنا ہرگز ترک نہ کرے۔

امام علی رضاؑ کی ایک اور زیارت

ابن قولویہؒ نے ائمہؑ سے روایت کی ہے کہ جب زائر امام علی رضاؑ کی قبر شریف کے قریب جائے تو یہ زیارت پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ ابْنِ مُوْسَى الرِّضَا الْمُرْتَضَى الْاِمَامِ التَّقِيِّ النَّقِيِّ وَ

اے معبود رحمت نازل کر علی ابن موسیٰ پر جو صاحب رضا پسندیدہ اور امام ہیں پارسا پاکیزہ اور

حُجَّتِكَ عَلٰى مَنْ فَوْقَ الْاَرْضِ وَمَنْ تَحْتَ الثَّرٰى الصِّدِّيْقِ الشَّهِيْدِ

تیری حجت ہیں اس پر جو زمین پر اور زیر زمین ہے وہ صاحب صدق شہید ہیں

صَلٰوةً كَثِيْرَةً تَامَّةً زَاكِيَةً مُتَوَاصِلَةً مُتَوَاتِرَةً مُتَرَادِفَةً كَاَفْضَلِ

ان پر رحمت کر بہت زیادہ کامل پاکیزہ پے بہ پے لگاتار مسلسل جیسے تو نے بہترین رحمت

مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِيَآئِكَ

کی ہو اپنے دوستوں میں سے کسی ایک پر

زیارتِ دیگر

یہ وہ زیارت ہے جو شیخ مفیدؒ نے مقنعہ میں نقل فرمائی اور یاد دلایا ہے کہ غسل زیارت کرنے اور پاکیزہ لباس پہننے کے بعد امام علی رضا علیہ السلام کی قبر اطہر کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ وَابْنَ وَلِيِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ وَ

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا و دوست خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے حجت خدا و حجت خدا

ابْنَ حُجَّتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةَ الْوُثْقٰى وَرَحْمَةُ

کے فرزند سلام ہو آپ پر اے ہدایت والے امام اور سلسلۂ محکم خدا کی رحمت

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ مَضَيْتَ عَلٰى مَا مَضٰى عَلَيْهِ اٰبَاؤُكَ

ہو اور اس کی برکات میں گواہ ہوں کہ آپ اسی عقیدے پر دنیا سے گئے جس پر آپ کے پاک شدہ

الطَّاهِرُونَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ لَمْ تُؤْثِرْ عَمًى عَلٰى هُدًى وَلَمْ

بزرگ رخصت ہوئے خدا کی رحمتیں ہوں ان پر آپ نے گمراہی کو نور ہدایت پر ترجیح نہ دی اور حق

تَمِلْ مِنْ حَقٍّ اِلٰى بَاطِلٍ وَاَنَّكَ نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ وَاَدَّيْتَ

سے باطل کی طرف نہ پھرے بلکہ آپ خدا اور اس کے رسولؐ کے خیر اندیش رہے اور امانتداری کا

الْاَمَانَةَ فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهِ خَيْرَ الْجَزَاءِ اَتَيْتُكَ بِاَبِي

حق ادا کیا پس خدا جزا دے آپ کو اسلام و اہل اسلام کی طرف سے بہترین جزا میں آیا ہوں قربان

وَاُمِّي زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَائِكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَائِكَ

میرے ماں باپ آپ کی زیارت کرنے آپ کے حق سے واقف آپ کے دوستوں کا دوست آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں

فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ

پس اپنے رب کے ہاں میری سفارش کریں۔

پھر خود کو قبر شریف سے لپٹائے اس پر بوسہ دے اپنے دونوں رخسار باری باری اس پر رکھے اور پھر سرہانے کی طرف مڑے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے رسولؐ خدا کے فرزند خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْهَادِي وَالْوَلِيُّ الْمُرْشِدُ اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اَعْدَائِكَ

میں گواہ ہوں کہ آپ ہیں امام رہبر سرپرست رہنما میں خدا کے سامنے آپ کے دشمنوں سے بیزاری کرتا ہوں

وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِوِلَايَتِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور آپ کی دوستداری سے اس کا قرب چاہتا ہوں خدا درود بھیجے آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت بجا لائے اور اس کے علاوہ جو نمازیں چاہے وہاں ادا کرے پھر حضرت کی پائنتی کی طرف آجائے اور جس قدر چاہے دعائیں مانگے۔

Presented by www.ziaraat.com

مؤلف کہتے ہیں: خاص ایام میں آپ کی زیارت کی بہت زیادہ فضیلت ہے خصوصاً ماہ رجب میں نیز تیئیسویں اور پچیسویں ذیقعدہ اور چھٹی رمضان کو جیسا کہ مختلف مہینوں کے اعمال میں ذکر ہو چکا ہے اس کے علاوہ وہ دن جو حضرت کے ساتھ خصوصیت رکھتے ہیں ان میں بھی آپ کی زیارت بہت فضیلت رکھتی ہے۔ جب حضرت سے وداع کرنا چاہے تو وہ وداع پڑھے۔ جو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے وداع کرتے وقت پڑھا جاتا ہے اور وہ یہ ہے:

لَاجَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ تَسْلِيْمِيْ عَلَيْكَ اگر چاہے تو یہ وداع بھی پڑھے: اَلسَّلَامُ

خدا اسے آپ پر میرا آخری سلام قرار نہ دے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ

آپ پر اے دوست خدا رحمت خدا ہو اور اس کی برکات اے معبود اس کو میرے لیے آخری موقع قرار نہ دے

مِنْ زِيَارَتِيْ اِبْنَ نَبِيِّكَ وَحُجَّتَكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَاجْمَعْنِيْ وَاِيَّاهُ فِيْ

جو زیارت کی میں نے تیرے نبی کے فرزند اور تیری مخلوق پر تیری حجت کی ہے مجھے اور انہیں اپنی جنت میں یکجا کر

جَنَّتِكَ وَاحْشُرْنِيْ مَعَهُ وَفِيْ حِزْبِهِ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَ

دے مجھے اٹھا ان کے ساتھ ان کے گروہ میں شہیدوں اور نیکوکاروں کے ساتھ اور

حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا وَاَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ وَاَسْتَرْعِيْكَ وَاَقْرَءُ عَلَيْكَ

یہ کتنے اچھے ہم نشین ہیں آپ کو سپرد خدا کرتا ہوں آپ کی توجہ چاہتا ہوں اور آپ کو سلام پیش

السَّلَامَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَبِمَا جِئْتَ بِهٖ وَدَلَلْتَ عَلَيْهِ فَاكْتُبْنَا

کرتا ہوں ہم ایمان رکھتے ہیں خدا و رسول پر اور اس پر جو آپ لائے اور اس کی طرف رہبری کی پس اے خدا ہمیں

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ

گواہوں میں لکھ دے

مؤلف کہتے ہیں کہ یہاں چند ایک مطالب کا بیان کر دینا بہت مناسب ہے:

۱۔ معتبر سند کے ساتھ امام علی نقی علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ جس شخص کو خدائے تعالیٰ سے کوئی حاجت ہو تو اسے طوس میں میرے جد بزرگوار کی زیارت کرنا چاہیے، وہ غسل کرے اور حضرت کے سرہانے

کی طرف ہو کر دو رکعت نماز پڑھے اور اس نماز کی قنوت میں اپنی حاجت طلب کرے تو وہ لازماً پوری ہوگی سوائے اس کے کہ اس میں کسی گناہ یا قطع رحم کا دخل ہو کیونکہ امام علی رضا علیہ السلام کی قبر شریف جنت کے گھروں میں سے ایک گھر ہے پس کوئی مومن اس کی زیارت نہیں کرے گا مگر یہ کہ حق تعالیٰ اس کو جہنم کی آگ سے آزاد کر دے گا اور جنت میں داخل فرمائے گا۔

۲۔ علامہ مجلسیؒ نے شیخ جلیل حسین بن عبد الصمد (شیخ بہائیؒ کے والد) کا ایک مکتوب نقل کیا ہے جس میں تحریر ہے کہ شیخ ابوالطیب حسین بن احمدؒ فقیہ رازی نے فرمایا ہے کہ جو شخص امام علی رضا علیہ السلام یا ائمہ معصومینؑ میں سے کسی بھی امام کی زیارت کرے اور ان کی قبر مبارک کے نزدیک نماز جعفر طیارؓ بجا لائے تو اس کے لیے ہر رکعت کے بدلے ایک ہزار حج ایک ہزار عمرہ کا ثواب نیز خدا کے نام پر ایک ہزار غلام آزاد کرنے اور ایک ہزار جہاد کا ثواب لکھا جائے گا جو اس نے کسی نبی مرسل کی معیت میں کیا ہو، مزید برآں اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور سو گناہ محو کر دیے جائیں گے، نماز جعفر طیارؓ کا طریقہ روز جمعہ کے اعمال میں ذکر ہو چکا ہے بوقت ضرورت وہاں مراجعہ فرمائیں۔

۳۔ مخول سجستانی سے روایت ہے کہ جب مامون الرشید عباسی نے امام علی رضا علیہ السلام کو مدینہ منورہ سے خراسان میں بلایا تو حضرت اپنے جد بزرگوار نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ سے وداع کرنے مسجد نبوی میں گئے، آپ بار بار آنحضرتؐ کی قبر مبارک سے وداع کر کے باہر آتے اور پھر پلٹ کے وہیں چلے جاتے اور ہر بار آپ کے گریہ کی آواز بلند تر ہوتی جاتی تھی۔ راوی کا بیان ہے کہ اس وقت میں حضرت کے نزدیک گیا سلام کیا آپ نے جواب سلام دیا اور میں نے انہیں اس سفر کی مبارکباد پیش کی، تب حضرت نے فرمایا کہ ابھی تم میری زیارت کرو جب کہ میں اپنے جد بزرگوار سے بچھڑ کر دور جا رہا ہوں اور میں اسی سفر میں یکہ و تنہا ہونے کی حالت میں دنیا سے گزر جاؤں گا اور مجھ کو ہارون الرشید کے پہلو میں دفن کیا جائے گا شیخ یوسف بن حاتم شامی نے در النظیم میں فرمایا ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام کے چند اصحاب نے مجھے بتایا ہے کہ حضرت نے فرمایا: جب میں مدینہ منورہ سے روانہ ہونے لگا تو میں نے اپنے اہل و عیال کو جمع کر کے انہیں حکم دیا کہ وہ مجھ پر گریہ و بکا کریں کہ اسے میں خود سنوں، میں نے بارہ ہزار دینار ان میں تقسیم کیے اور یہ بھی کہا کہ میں اس سفر سے لوٹ کر تمہارے پاس نہ آسکوں گا نیز میں نے اپنے فرزند ابوجعفر جوادؑ کا ہاتھ پکڑا انہیں اپنے

جد بزرگوار کی قبر شریف پر لے گیا اور ان کا ہاتھ اس پر رکھوا کر انہیں اس سے لپٹا دیا اور آنحضرتؐ سے ان کی حفاظت کرنے کی درخواست کی اپنے تمام خدام و وکلاء کو ابوجعفر جوادؑ کی اطاعت کرنے کا حکم دیا ان کی مخالفت سے منع کیا اور ان سب کو بتلایا کہ یہ میرے قائم مقام و جانشین ہیں۔

۴۔ سید عبدالکریم بن طاؤسؒ نے روایت کی ہے کہ جب مامون الرشید نے امام علی رضا علیہ السلام کو خراسان بلایا تو آپ مدینہ سے بصرہ اور وہاں سے کوفہ ہوتے ہوئے بغداد اور وہاں سے قم پہنچے، جب آپ قم میں داخل ہوئے تو لوگ آپ کا استقبال کرنے راستے پر آئے کھڑے تھے، ان میں سے ہر ایک یہ اصرار کرتا تھا کہ حضرت میرے مہمان ہوں تاہم آپ نے فرمایا کہ میرا اونٹ اس پر مامور ہے اور وہ جہاں بیٹھے گا میں اسی کے ہاں مہمان ہوں گا چنانچہ وہ اونٹ چلتے چلتے ایک ایسے شخص کے گھر کے سامنے بیٹھ گیا جس نے خواب میں دیکھا تھا کہ کل امام علی رضا علیہ السلام اس کے مہمان بنیں گے۔ زیادہ مدت نہ گزری کہ وہ جگہ ایک بلند مرتبہ مقام قرار پاگئی اور ہمارے زمانے میں اس مکان میں ایک دینی مدرسہ قائم ہے۔

۵۔ شیخ صدوقؒ نے اسحاق بن راہویہ سے نقل فرمایا ہے کہ اس نے کہا، جب امام علی رضا علیہ السلام نیشاپور پہنچے اور وہاں سے آگے روانہ ہونا چاہا تو وہاں کے علماء محدثین حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ اے فرزند رسولؐ! آپ ہمارے ہاں سے جا رہے ہیں تو کیا آپ ہمیں کوئی حدیث سنائیں گے کہ جس سے ہم استفادہ کریں؟ آپ اس وقت عماری (کجاوے) میں بیٹھے تھے پس آپ نے اپنا سر مبارک عماری سے باہر نکالا اور فرمایا: میں نے اپنے والد بزرگوار امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے سنا، انہوں نے اپنے والد گرامی امام جعفر صادق علیہ السلام سے، انہوں نے اپنے والد ماجد امام محمد باقر علیہ السلام سے، انہوں نے اپنے والد بزرگوار امام علی بن الحسین علیہما السلام سے اور انہوں نے اپنے والد گرامی امام حسین علیہ السلام سے، انہوں نے اپنے پدر گرامی امام علی بن ابی طالب علیہ السلام سے اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ سے سنا کہ آپ نے فرمایا: میں نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے اور انہوں نے خدائے عزوجل سے سنا کہ اس نے فرمایا: لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ حِصْنِیْ فَمَنْ دَخَلَ حِصْنِیْ اَمِنَ مِنْ عَذَابِیْ یعنی کلمۂ لا الہ الا اللہ میرا قلعہ ہے اور جو بھی میرے اس قلعے میں داخل ہو جاتے وہ میرے عذاب سے مامون رہے گا۔ آپ نے یہ فرمایا اور

روانگی کا حکم دے دیا جب آپ کا اونٹ چل پڑا تو آپ نے ہمیں پکارا اور فرمایا بِشُرُطِهَا وَاَنَا مِنۡ شُرُوۡطِهَا یعنی یہ حکم اپنی شرط اور شروط کے ساتھ ہے اور میں بھی اس قلعہ کی ایک شرط ہوں یعنی مجھ کو امام برحق ماننا بھی اس قلعہ میں داخل ہونے کی ایک شرط ہے۔

٦۔ ابوالصلت سے روایت ہے کہ اس سفر میں جب امام علی رضا علیہ السلام سرخ نامی گاؤں میں پہنچے تو وہاں کے لوگوں نے عرض کی کہ اے فرزند رسولؐ! وقت ظہر ہو چکا ہے آیا آپ یہاں نماز ادا نہیں فرماتے؟ اس پر آپ وہیں اتر پڑے اور وضو کے لیے پانی طلب فرمایا تو وہ لوگ کہنے لگے کہ پانی تو ہمارے ہاں نہیں ہے! یہ سن کر آپ نے اپنے دست مبارک سے زمین کو کریدنا شروع کیا پس وہاں سے اتنا پانی ابل پڑا کہ آپ نے اور آپ کے تمام ساتھیوں نے اس سے وضو کیا اور پانی کا یہ چشمہ اب بھی وہاں موجود ہے۔ پھر جب آپ سناآباد شہر میں آئے تو آپ نے پشت مبارک سے ایک پہاڑی کے ساتھ ٹیک لگائی اور اس کے پتھر سے اب تک ہانڈیاں تراشی جاتی ہیں آپ نے فرمایا تھا کہ خداوندا! اس پہاڑی کو نفع بخش بنا دے اور ہر اس چیز میں برکت دے جو اس کے پتھر سے بنے ہوئے برتن میں رکھی جائے، راوی کا کہنا ہے کہ لوگوں نے اس پتھر سے ہانڈیاں تراش کر خود حضرت کی خدمت میں بھی پیش کیں اور آپ نے حکم دیا تھا کہ میرے لیے انہی ہانڈیوں میں کھانا پکایا جائے۔ چنانچہ اسی دن سے وہاں کے لوگوں نے اس پہاڑی کے پتھر سے برتن بنانے شروع کیے اور انہیں بابرکت پایا۔

٧۔ صاحب مطلع الشمس نے نقل کیا ہے کہ پچیس ذوالحجہ ١٠٠٦ھ میں شاہ عباس اوّل مشہد مقدس آئے اور دیکھا کہ عبدالمومن خان ازبک نے حرم مبارک کو لوٹ لیا اور مجر طلا کے سوا وہاں کچھ نہیں چھوڑا، شاہ عباس ستائیس ذوالحجہ کو ہرات گئے اور اسے فتح کر لیا وہاں کا انتظام مکمل کرنے کے بعد پھر مشہد مقدس آ گئے اور ایک مہینہ وہیں ٹھہرے اس دوران میں صحن مبارک کی مرمت کروائی خدام حرم کو انعام و اکرام سے نوازا اور عراق چلے گئے۔ پھر ١٠٠٨ھ میں شاہ عباس بار دیگر مشہد مقدس گئے اور پورا موسم سرما وہیں گزارا، اس عرصے میں آستان قدس کے خادم کی حیثیت سے بنفس نفیس تمام خدمات انجام دیتے رہے یہاں تک کہ شمع کی صفائی خود کرتے اور قینچی سے اس کی بتی کاٹ کر درست کرتے تھے چنانچہ شاہ کے اس عمل کو دیکھتے ہوئے

شیخ بہائیؒ نے فی البدیہہ یہ اشعار کہے ؛

پیوستہ بود ملائک علیین پروانۂ شمع روضۂ خلد آئین

مقراض باحتیاط زن ای خادم ترسم ببری شہپر جبرئیل امین

عالم بالا کے فرشتے ہمیشہ اس جنت جیسے روضہ کی شمع پر مثل پروانوں کے پرواز کرتے ہیں، اے اس آستان کے خدمتگار یہ قینچی ذرا احتیاط سے چلاؤ کیونکہ مجھے خوف ہے کہ کہیں تم جبرئیل کا پر ہی نہ کاٹ دو۔

شاہ عباس نے نذر مان رکھی تھی کہ وہ پا پیادہ مشہد مقدس جا کر امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کریں گے چنانچہ اپنی اس نذر کو پورا کرنے کے لیے ۱۰۰۹ھ میں پیدل یہاں آئے اور یہ سفر اٹھائیس دنوں میں طے کیا، اس موقع کی مناسبت سے صاحب تاریخ عالم آرا نے یہ اشعار کہے ؛

غلام شاہ مردان شاہ عباس شہ والا گہر خاقان امجد

بطوف مرقد شاہ خراسان پیادہ رفت باخلاص بے حد

پیادہ رفت شد تاریخ رفتن زاصفاہان پیادہ تا بمشہد

شاہ مردان علی مرتضیٰ علیہ السلام کا غلام شاہ عباس کہ جو نیک خصلت شہنشاہ ہے وہ شاہ خراسان امام علی رضا علیہ السلام کے روضہ پر حاضری دینے کیلئے خلوص محبت کے ساتھ پیدل چل کر گیا۔ شاہ عباس کے پا پیادہ جانے کی تاریخ یہ ہے کہ وہ اصفہان سے مشہد تک پیدل چلا یہ ۱۰۰۹ھ کا واقعہ ہے۔

چنانچہ ۱۰۰۹ھ میں جب شاہ عباس مشہد مقدس آئے تو انہوں نے صحن مبارک کو کشادہ کیا اور ایوان علی شیر کو درمیان میں رکھا کہ جو پہلے روضۂ پاک کے ایک طرف صحن میں واقع تھا اور کچھ بھلا نہ لگتا تھا، جو ایوان اس کے سامنے تھا اسے دوسری طرف بنوایا، ایک سڑک شہر کے مغربی دروازے سے مشرقی دروازے تک بنائی جو ہر طرف سے صحن مبارک تک جاتی تھی، شہر مشہد کے لیے نہریں اور چشمے بنائے ایک نہر اس سڑک کے وسط سے نکالی جو صحن مبارک سے گزرتی ہوئی باہر چلی جاتی تھی، صحن کے درمیان میں ایک حوض بنوایا کہ پانی اس میں سے گزر کر مشرق میں سڑک کی طرف نکل جاتا ہے۔ پھر ہر تعمیر پر کتبے لگوائے جو میرزا محمد رضائی صدر الکتاب، علی رضا عباسی اور محمد رضا امامی کے خط میں ہیں، شاہ عباس نے ہی امام علی رضا علیہ السلام کا قبہ سونے کی اینٹوں سے بنوایا اور اس کے لیے جو کتبہ لکھا گیا ہے اس کا مضمون یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

من عطایم توفیقات الله سبحانه ان وفق السلطان الاعظم مولی ملوك العرب و العجم صاحب النسب الطاهر النبوی والحسب الباهر العلوی تراب اقدام خدام هذه القبة المطهرة اللاهوتیة غبار نعال زوار هذه الروضة المنورة الملكوتية مروج آثار اجداده المعصومين السلطان ابو المظفر شاه عباس الحسيني الموسوي الصفوي بهادر خان فاستسعد بالمجيئ ماشيًا على قدميه من دار السلطنة اصفهان الى زيارة هذه الحرم الاشرف وقد تشرف بزينة هذه القبة من خلص ماله في سنة الف و عشر و تم في سنة الف و ست و عشر

۸۔ شیخ طبرسیؒ نے اعلام الوریٰ میں امام علی رضا علیہ السلام کے بہت سے معجزات تحریر کرنے کے بعد فرمایا ہے کہ حضرت کی شہادت سے لے کر ہمارے زمانے تک جو معجزے اور عجیب و غریب نشان ظاہر ہوئے ہیں وہ بہت زیادہ ہیں اور مخالف و موافق سب نے دیکھا اور ان کی تصدیق کی ہے۔ چنانچہ یہ چیزیں ثابت و مسلم ہیں کہ یہاں پیدائشی اندھوں اور کوڑھ کے مریضوں کو شفا حاصل ہوئی لوگوں کی دعائیں قبول ہوئیں ان کی حاجات برآئیں اور اکثر افراد کی مصیبتیں اور سختیاں دور ہوئی ہیں کہ ان میں سے بہت سے واقعات ہم نے بھی دیکھے ہیں جس سے ہمیں علم الیقین حاصل ہوگیا اور ان فیوض میں شک کرنے کی گنجائش باقی نہیں رہی شیخ حر عاملیؒ نے اثبات الہدیٰ میں شیخ طبرسیؒ کے اس کلام کو نقل کرنے کے بعد فرمایا ہے کہ ان میں سے بہت سارے معجزات کا خود میں نے بھی مشاہدہ کیا ہے جیسا کہ شیخ طبرسیؒ نے ان کو دیکھا اور مجھے ان کے بارے میں ویسا ہی یقین ہوا ہے جیسا انہیں ہوا تھا۔ مشہد مقدس میں میری مجاورت جو چھبیس برس پر محیط ہے، اس زمانے میں امام علی رضا علیہ السلام کے روضۂ مبارک سے ظاہر ہونے والی کرامات و برکات کے بارے میں اتنے واقعات سننے میں آئے کہ جو حد تواتر سے بڑھے ہوئے ہیں اور مجھے کوئی ایسا موقع یاد نہیں کہ میں نے اس آستان پر کوئی دعا مانگی یا حاجت طلب کی ہو اور وہ پوری نہ ہوئی ہو۔

مؤلف کہتے ہیں: ہر زمانے میں اس روضہ مطہرہ سے اس قدر معجزات ظاہر ہوتے ہیں کہ ان کے ہوتے ہوئے گذشتہ معجزوں کے نقل کرنے کی ضرورت ہی نہیں رہتی، ہم ستائیس رجب کی رات کے اعمال میں کچھ مناسب حال چیزیں نقل کر آئے ہیں لہٰذا عدم گنجائش کے پیش نظر یہاں ہم نے مزید واقعات درج نہیں کیے چنانچہ اس فصل کو تمام کرتے ہوئے ہم امام علی رضا علیہ السلام کی مدح میں ملا جامیؒ کے چند اشعار نقل کرتے ہیں:

سَلَامٌ عَلَىٰ آلِ طٰهٰ وَيٰسٓ	سَلَامٌ عَلَىٰ آلِ خَيْرِ النَّبِيِّيْنَ
سلام ہو طٰہٰ و یاسینؐ کی آل پر	سلام ہو نبیوں میں سے بہترین کی آل پر
سَلَامٌ عَلَىٰ رَوْضَةٍ حَلَّ فِيْهَا	إِمَامٌ يُبَاهِيْ بِهِ الْمُلْكُ وَالدِّيْنُ
سلام ہو اس روضہ پر جس میں دفن ہے	وہ امام کہ جس سے ملک ودین زندہ ہوئے

امام بحق شاہ مطلق کہ آمد — حریم درش قبلہ گاہ سلاطین
شہ کاخ عرفان گل شاخ احسان — دُر درج امکان مہ برج تمکین
علی بن موسیٰ الرضا کز خدا یش — رضا شد لقب چون رضا بودش آئین
ز فضل و شرف بینی او را جہانی — اگر نبود ت تیرہ چشم جہاں بین
پی عطر روبند حوران جنت — غبار درش را بگیسوی مشکین
اگر خواہی آری بکف دامن او — برو دامن از ہر چہ جز اوست برچین

امام علی رضا علیہ السلام جو سچے امام اور با اختیار بادشاہ ہیں ان کے حرم پاک کی چوکھٹ دنیا کے بادشاہوں کے جھکنے کی جگہ ہے۔ وہ مرکز معرفت کے فرمانروا اور نیکی کی ٹہنی پر کھلے ہوئے پھول ہیں کائنات کی لڑی کے موتی اور آسمان عزت کے چاند ہیں۔ وہ علی بن موسیٰ الرضا ہیں کہ ان کے خدا نے انہیں رضا کے لقب سے سرفراز کیا کہ خدا کی رضا پر راضی رہنا ان کا شیوہ تھا۔ اگر دنیا کو دیکھنے والی تمہاری آنکھ بے نور نہ ہو تو تم دیکھو گے کہ یہ امام فضیلت اور بڑائی میں اس دنیا پر بھاری ہیں۔ ایسا کیوں نہ ہو کہ جنت کی حوریں اپنی سیاہ زلفوں میں خوشبو بسانے کے لیے ان کے دروازے کی دھول اپنے سر پر ملتی ہیں۔ اگر تم ان پاک امام کا دامن پکڑنا چاہتے ہو تو جاؤ اور ان کے سوا ہر ایک سے اپنا دامن بچا کر ان کی طرف بڑھو۔

دسویں فصل

زیارتِ سامرہ

یہ فصل سامرہ میں مدفون ائمہ علیہم السّلام کی زیارت اور سرداب مطہرہ کے اعمال پر مشتمل ہے اور اس میں دو مقام ہیں۔

پہلا مقام

امام علی نقی و امام حسن عسکری علیہما السّلام کی زیارت

جب زائر سامرہ (سرمن رٔی) جائے اور وہاں ان دو اماموں کی زیارت کرنا چاہے، تو پہلے غسل کرے، پھر آرام و وقار کے ساتھ چلے اور حرم مبارک کے دروازے پر کھڑے ہو کر وہ عام اذن دخول پڑھے جو باب زیارات کی دوسری فصل کے شروع میں ذکر ہو چکا ہے، اس کے بعد حرم شریف میں داخل ہو کر ان دونوں اماموں کی یہ مشترکہ زیارت پڑھے۔ جو سب زیارتوں میں سے صحیح تر ہے؛

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَلِيَّيِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا حُجَّتَيِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام آپ دونوں پر اے دوستانِ خدا سلام آپ دونوں پر اے حجتانِ خدا سلام آپ دونوں

عَلَيْكُمَا يَا نُورَيِ اللّٰهِ فِي ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا مَنْ

پر کہ زمین کی تاریکیوں میں خدا کے دو نور ہیں سلام آپ دونوں پر کہ خدا نے

بَدَا لِلّٰهِ فِي شَأْنِكُمَا أَتَيْتُكُمَا زَائِراً عَارِفاً بِحَقِّكُمَا مُعَادِياً لِأَعْدَائِكُمَا

آپ کی شان ظاہر فرمائی آیا ہوں آپ کی زیارت کرنے آپ کا حق پہچانتا ہوں آپ دونوں کے دشمنوں کا دشمن

مُوَالِياً لِأَوْلِيَائِكُمَا مُؤْمِناً بِمَا آمَنْتُمَا بِهِ كَافِراً بِمَا كَفَرْتُمَا بِهِ

آپ کے دوستوں کا دوست ہوں ایمان رکھتا ہوں جس پر آپ کا ایمان ہے انکار کرتا ہوں جس کا آپ انکار کرتے ہیں

مُحَقِّقاً لِمَا حَقَّقْتُمَا مُبْطِلاً لِمَا أَبْطَلْتُمَا أَسْأَلُ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبَّكُمَا أَنْ

حق سمجھتا ہوں جسے آپ کا حق سمجھا جھٹلاتا ہوں جسے آپ نے جھٹلایا سوال کرتا ہوں اللہ سے جو میرا آپ کا رب ہے کہ

يَجْعَلَ حَظِّي مِنْ زِيَارَتِكُمَا الصَّلَوٰةَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ يَرْزُقَنِي

وہ قرار دے آپ کی زیارت میں میرا حصہ محمد اور ان کی آل پر درود اور یہ کہ مجھے نصیب کرے

مُرَافَقَتَكُمَا فِي الْجِنَانِ مَعَ آبَائِكُمَا الصَّالِحِينَ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُعْتِقَ

آپ دونوں کی رفاقت جنت میں کہ جہاں آپ کے خوش کردار بزرگان بھی ہوں گے نیز اس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ میری

رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَيَرْزُقَنِي شَفَاعَتَكُمَا وَمُصَاحَبَتَكُمَا وَيُعَرِّفَ بَيْنِي

گردن آگ سے آزاد کردے مجھے آپ دونوں کی شفاعت اور ہم نشینی عطا فرمائے اور میرے آپ کے درمیان

وَبَيْنَكُمَا وَلَا يَسْلُبَنِي حُبَّكُمَا وَحُبَّ آبَائِكُمَا الصَّالِحِينَ وَأَنْ لَا يَجْعَلَهُ

آشنائی پیدا کرے نیز مجھ سے آپ دونوں کی اور آپ کے خوش کردار بزرگوں کی محبت واپس نہ لے اس زیارت کو

آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَيَحْشُرَنِي مَعَكُمَا فِي الْجَنَّةِ بِرَحْمَتِهِ

میرے لیے آپ دونوں کی آخری زیارت نہ بنائے مجھ کو جنت میں آپ دونوں کے ساتھ ٹھہرائے اپنی رحمت سے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّهُمَا وَتَوَفَّنِي عَلَىٰ مِلَّتِهِمَا اَللّٰهُمَّ الْعَنْ ظَالِمِي آلِ

اے معبود مجھے ان دونوں کی محبت عطا کر اور ان کے دین پر وفات دے اے معبود لعنت کر جنہوں نے آل محمدؐ

مُحَمَّدٍ حَقَّهُمْ وَانْتَقِمْ مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْأَوَّلِينَ مِنْهُمْ وَالْآخِرِينَ

کا حق مارا اور ان سے اس ظلم کا بدلہ لے اے معبود لعنت کر ان میں سے پہلے اور آخری ظالم پر

وَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ وَأَبْلِغْ بِهِمْ وَبِأَشْيَاعِهِمْ وَمُحِبِّيهِمْ وَ

اور دوچند کردے ان پر اپنا عذاب اور پہنچا ان کو ان کے ساتھیوں کو ان کے دوستوں کو اور

مُتَّبِعِيهِمْ أَسْفَلَ دَرَكٍ مِنَ الْجَحِيمِ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ان کے پیروکاروں کو دوزخ کے سب سے گہرے گڑھے میں کہ یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ عَجِّلْ فَرَجَ وَلِيِّكَ وَابْنِ وَلِيِّكَ وَاجْعَلْ فَرَجَنَا مَعَ فَرَجِهِمْ

اے معبود! تیرا دوست جو تیرے دوست کا فرزند ہے اسے جلد کشائش دے اس کی کشائش میں ہماری بھی کشائش فرما

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے سب سے زیادہ رحم والے

اس کے بعد اپنے لیے اپنے والدین کے لیے اپنے بھائی بہنوں کے لیے اور تمام مؤمنین و مؤمنات کے لیے جو بھی جائز دعائیں چاہے مانگے، اس کے علاوہ جس قدر ہو سکے وہاں دُعائیں اور مناجات کرے۔ اگر ممکن ہو تو ان ضریحوں کے قریب دو رکعت نماز زیارت ادا کرے ورنہ قریبی مسجد میں جا کر یہ نماز پڑھے۔ بعد میں جو دُعا بھی مانگے گا وہ قبول کی جائے گی۔ وہ مسجد ان ہر دو اماموں یعنی امام علی نقی علیہ السلام اور امام حسن عسکری علیہ السلام کے گھر کے قریب ہے جس میں وہ نماز پڑھا کرتے تھے۔

مؤلف کہتے ہیں: جو زیارت ہم نے ابھی نقل کی ہے یہ کامل الزیارات کی روایت کے مطابق ہے اور اسے شیخ محمد بن المشہدیؒ، شیخ مفیدؒ اور شہیدؒ نے بھی معمولی سے اختلاف کے ساتھ اپنی کتب مزار میں درج کیا ہے، انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ مُبلہ فِی الْجَنَّةِ بِرَحْمَتِهِ کے بعد خود کو ان دونوں قبروں سے لپٹائے ان پر بوسہ دے اور اپنے دونوں رُخسار باری باری ان قبروں پر رکھے۔ پھر سر اوپر اٹھائے اور یہ پڑھے: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّهُمْ وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهِمْ اور زیارت کے آخر تک کے باقی جملے بھی پڑھے۔ انہوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ زیارت کے بعد سرہانے کی طرف ہو کر دو دو کر کے چار رکعت نماز زیارت پڑھے، پھر چاہے تو وہاں اور نمازیں بھی ادا کرے۔

واضح رہے کہ یہ دونوں امام اپنے گھر میں دفن ہیں اس گھر کا ایک دروازہ تھا جو بعض اوقات شیعوں اور محبوں کی خاطر کھولا جاتا تھا اور وہ ان دونوں قبور کی زیارت کرتے تھے اور اکثر اوقات اس جالی میں سے زیارت کی جاتی تھی جو سامنے کی دیوار میں لگی ہوئی تھی۔ کیونکہ وہ دروازہ بند رکھا جاتا تھا۔ اسی سابقہ حدیث کی ابتداء میں یہ ذکر آیا ہے کہ غسل کرنے کے بعد اگر ممکن ہو تو اندر جا کر زیارت کرے بصورت دیگر اسی جالی میں سے ہی سلام پیش کرے جو قبر کے سامنے کی دیوار میں ہوتی تھی لہٰذا یہاں سے زیارت کرنے والے کو چاہیئے کہ نماز زیارت نزدیک والی مسجد میں ادا کرے۔ تاہم یہ بہت پہلے کی صورت حال تھی۔ چنانچہ بعد میں شیعان علیؑ نے ہمت دکھائی اور اس گھر کی قدیمی عمارت کو گرا کر

اس کی بجائے گنبد محراب اور کشادہ ایوان تعمیر کر دیئے۔ نیز مذکورہ مسجد کو حرم میں شامل کر کے اسے بھی حرم کا ایک حصہ بنا دیا۔ آج کل اس مسجد کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ضریح مبارک کی پشت کی جانب جو مستطیل عمارت بنی ہوئی ہے وہ مسجد اس جگہ پر ہوتی تھی۔ بہرحال اب زائرین کو نماز اور زیارت میں پہلے کی طرح ادھر سے ادھر نہیں جانا پڑتا اور وہ جہاں چاہیں نماز زیارت بجا لا سکتے ہیں۔

ان ہر دو اماموں کے لیے الگ الگ زیارتیں بھی منقول ہیں، تو بھی اگر کوئی زائر اس کے لیے آمادہ ہو سکے تو یہاں اس سے زیارت جامعہ کبیرہ پڑھنا چاہیے جو آئندہ صفحات میں نقل کی جائے گی، اس زیارت کے جملوں میں ائمہ علیہم السلام کی بزرگی و بڑائی کا ذکر اور ان کی غلامی کا اقرار موجود ہے، نیز یہ زیارت امام علی نقی علیہ السلام سے صادر شدہ ہے۔ علاوہ ازیں سید بن طاؤسؒ نے ان ہر دو اماموں کے لیے الگ الگ مفصل زیارت مع صلوات اور مخصوص دعا کے نقل کی ہے۔ لہٰذا ہم بھی ان کے فوائد اور ثواب کثیرہ کے پیش نظر وہ زیارتیں یہاں درج کیے دیتے ہیں۔ سید بن طاؤسؒ نے فرمایا ہے کہ زائرین جب سر من رای (سامرہ) پہنچے تو سب سے پہلے غسل کرے پاکیزہ لباس پہنے اور پھر وقار کے ساتھ زیارت کے لیے روانہ ہو، جب حرم شریف کے دروازے پر پہنچے تو وہاں کھڑے ہو کر اندر داخل ہونے کی اجازت طلب کرتے ہوئے یہ پڑھے،

ءَاَدْخُلُ يَا نَبِيَّ اللهِ ءَاَدْخُلُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ءَاَدْخُلُ يَا فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءُ

کیا میں اندر آجاؤں اے خدا کے نبی کیا میں اندر آجاؤں اے مومنوں کے امیر کیا میں اندر آجاؤں اے سیدہ فاطمہ زہراؑ

سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ءَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ ءَاَدْخُلُ يَا

اے تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا حسن بن علیؑ کیا میں اندر آجاؤں اے میرے

مَوْلَايَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ ءَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ ءَاَدْخُلُ يَا

آقا حسینؑ بن علیؑ کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا علی بن الحسینؑ کیا میں اندر آجاؤں اے

يَا مَوْلَايَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ ءَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ ءَاَدْخُلُ

میرے آقا محمد بن علیؑ کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا جعفرؑ بن محمدؑ کیا میں اندر آجاؤں

يَا مَوْلَايَ مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ ءَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ عَلِيَّ بْنَ مُوسَى ءَاَدْخُلُ

اے میرے آقا موسیٰؑ بن جعفرؑ کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا علی بن موسیٰؑ کیا میں اندر آجاؤں

Presented by www.ziaraat.com

يَا مَوْلَايَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ ءَ اَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ

اے میرے آقا محمد بن علی کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا اے ابوالحسن علی بن محمد

ءَ اَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ ءَ اَدْخُلُ يَا مَلَائِكَةَ

کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا اے ابو محمد حسن بن علی کیا میں اندر آجاؤں اے خدا کے فرشتو

اللهِ الْمُوَكَّلِيْنَ بِهٰذَا الْحَرَمِ الشَّرِيْفِ

کہ جو اس حرم شریف پر مقرر کیے گئے ہو

زیارت امام علی نقی علیہ السلام

اس کے بعد حرم مطہر کے اندر داخل ہو جائے مگر داخل ہوتے ہوئے پہلے دایاں پاؤں اندر رکھے، پھر امام علی نقی علیہ السلام کی ضریح پاک کے سامنے اس کی طرف منہ کر کے اور پشت قبلے کی جانب کیے ہوئے کھڑا ہو جائے اور سو مرتبہ کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ پھر آپ کے لیے یہ زیارت پڑھے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ

خدا بزرگتر ہے سلام ہو آپ پر اے ابوالحسن

عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ الزَّكِيُّ الرَّاشِدُ النُّوْرُ الثَّاقِبُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

علی بن محمد آپ پاک ہدایت یافتہ اور چمکتا ہوا نور ہیں آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سِرَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے پسندکردہ سلام ہو آپ پر اے خدا کے راز دان سلام ہو آپ پر

يَا حَبْلَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا آلَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللهِ

اے خدا کی مضبوط رسی سلام ہو آپ پر اے خدا کے پیارے سلام ہو آپ پر اے خدا کے چنے ہوئے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے برگزیدہ سلام ہو آپ پر اے خدا کے امانتدار سلام ہو آپ پر

يَا حَقَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ

اے خدا کے بھیجے ہوئے حق سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست سلام ہو آپ پر اے روشنیوں کی روشنی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْاَبْرَارِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَلِيلَ الْاَخْيَارِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے نیکوکاروں کی زینت سلام ہو آپ پر اے اولاد نیکوکاران سلام ہو آپ پر

يَا عُنْصُرَ الْاَطْهَارِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رُكْنَ

اے جوہر پاکاں سلام ہو آپ پر اے خدائے رحمٰن کی حجت سلام ہو آپ پر اے جزو

الْاِيمَانِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ

ایمان سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے مولا سلام ہو آپ پر اے نیکوکاروں کے

الصَّالِحِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَلِيفَ

مددگار سلام ہو آپ پر اے نشان ہدایت سلام ہو آپ پر اے تقویٰ کے

التُّقٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُودَ الدِّينِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ

ساتھی سلام ہو آپ پر اے دین کے ستون سلام ہو آپ پر اے خاتم انبیاء کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

سلام ہو آپ پر اے اوصیاء کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند

سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاَمِينُ الْوَفِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

جو زنان عالم کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ باوفا امانتدار ہیں سلام ہو آپ پر

اَيُّهَا الْعَلَمُ الرَّضِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الزَّاهِدُ التَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

کہ آپ پسندیدہ نشان ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ سیر چشم پرہیزگار ہیں سلام ہو آپ پر

اَيُّهَا الْحُجَّةُ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا التَّالِي لِلْقُرْآنِ

کہ آپ ساری مخلوقات پر خدا کی حجت ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ عظیم قرآن خوان ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُبَيِّنُ لِلْحَلَالِ مِنَ الْحَرَامِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

سلام ہو آپ پر کہ آپ حلال و حرام کے بیان کرنے والے ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ

الْوَلِيُّ النَّاصِحُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّرِيقُ الْوَاضِحُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

خیرخواہ مددگار ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ واضح راستہ ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ

النَّجْمُ اللَّائِحُ اَشْهَدُ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا الْحَسَنِ اَنَّكَ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلَى

چمکتا ستارہ ہیں میں گواہ ہوں اے میرے آقا اے ابوالحسن کہ آپ خلق خدا پر اس کی حجت

خَلْقِهٖ وَخَلِيْفَتُهٗ فِيْ بَرِيَّتِهٖ وَاَمِيْنُهٗ فِيْ بِلَادِهٖ وَشَاهِدُهٗ عَلٰى عِبَادِهٖ وَاَشْهَدُ

اس کی مخلوق پر اس کے خلیفہ اس کے شہروں میں اس کے نمائندے اور اس کے بندوں پر اس کے گواہ ہیں نیز میں

اَنَّكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَبَابُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ

گواہ ہوں کہ آپ روح پرہیزگاری ہدایت کے دروازہ مضبوط ترین وسیلہ اور حجت ہیں ہر چیز

عَلٰى مَنْ فَوْقَ الْاَرْضِ وَمَنْ تَحْتَ الثَّرٰى وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْمُطَهَّرُ مِنَ

پر جو زمین کے اوپر اور جو اس کے نیچے ہے میں گواہ ہوں اس پر کہ آپ گناہ و خطا سے

الذُّنُوْبِ الْمُبَرَّءُ مِنَ الْعُيُوْبِ وَالْمُخْتَصُّ بِكَرَامَةِ اللّٰهِ وَالْمَحْبُوُّ بِحُجَّةِ

پاک نقص و عیب سے بری خدا کی دی ہوئی بزرگی میں خاص خدا کی طرف سے حجت یافتہ

اللّٰهِ وَالْمَوْهُوْبُ لَهٗ كَلِمَةُ اللّٰهِ وَالرُّكْنُ الَّذِيْ يَلْجَاُ اِلَيْهِ الْعِبَادُ وَ

اور خدا کے کلام سے مشرف ہیں آپ وہ ستون ہیں کہ لوگ جس کی پناہ لیتے ہیں اور

تُحْيٰى بِهِ الْبِلَادُ وَاَشْهَدُ يَا مَوْلَايَ اَنِّيْ بِكَ وَبِآبَائِكَ وَاَبْنَائِكَ

شہر جس سے آباد رہتے ہیں میں گواہ ہوں اے میرے آقا کہ میں آپ پر آپ کے بزرگوں اور فرزندوں پر اعتقاد

مُوْقِنٌ مُقِرٌّ وَلَكُمْ تَابِعٌ فِيْ ذَاتِ نَفْسِيْ وَشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَاتِمَةِ عَمَلِيْ

رکھتا ہوں میں تابع ہوں آپ کا اپنی ذات میں دینی احکام میں اپنے عمل کے انجام میں

وَمُنْقَلَبِيْ وَمَثْوَايَ وَاَنِّيْ وَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ

اور لوٹ کر جانے کی جگہ میں اور میں دوست ہوں آپ کے دوستوں کا اور دشمن ہوں آپ کے دشمنوں کا ایمان رکھتا ہوں

وَعَلَانِيَتِكُمْ وَاَوَّلِكُمْ وَآخِرِكُمْ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

آپ کے باطن و ظاہر پر اور آپ کے اول و آخر پر قربان آپ پر میرے ماں باپ اور سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور

بَرَكَاتُهٗ - پھر قبر مبارک پر بوسہ دے پہلے دایاں پھر بایاں رخسار اس پر رکھے اس کے بعد

اس کی برکات

کھڑے ہو کر کہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى حُجَّتِكَ

اے معبود رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور رحمت فرما اپنی اس باوفا

الْوَفِيِّ وَوَلِيِّكَ الزَّكِيِّ وَاَمِيْنِكَ الْمُرْتَضٰى وَصَفِيِّكَ الْهَادِيْ وَصِرَاطِكَ

حجت اور اپنے پاکباز دوست پر رحمت کر اپنے پسندیدہ امانتدار اور باصفا رہبر پر رحمت کر اپنے مقرر کردہ

الْمُسْتَقِيمِ وَالْجَادَّةِ الْعُظْمَى وَالطَّرِيقَةِ الْوُسْطَى نُورِ قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ

سیدھے راستے پر عظیم تر شاہراہ اور راہ و روش عدل پر کہ جو مومنوں کے دلوں کی روشنی

وَوَلِيِّ الْمُتَّقِينَ وَصَاحِبِ الْمُخْلَصِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ

پرہیزگاروں کے دوست اور خلوص والوں کے ہمدم ہیں اے معبود رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمدؐ اور ان کے

بَيْتِهِ وَصَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّاشِدِ الْمَعْصُومِ مِنَ الزَّلَلِ وَالطَّاهِرِ

خاندان پر اور رحمت فرما امام علی نقی بن امام محمد تقیؑ پر جو ہدایت والے خطا و لغزش سے محفوظ پریشان خیالی سے

مِنَ الْخَلَلِ وَالْمُنْقَطِعِ اِلَيْكَ بِالْاَمَلِ الْمَبْلُوِّ بِالْفِتَنِ وَالْمُخْتَبَرِ بِالْمِحَنِ

پاک سب سے کٹ کر تیری آرزو رکھنے والے آزمائشوں میں پڑنے والے مشکلوں میں گھرنے والے

وَالْمُمْتَحَنِ بِحُسْنِ الْبَلْوَى وَصَبْرِ الشَّكْوَى مُرْشِدِ عِبَادِكَ وَبَرَكَةِ

سختیوں میں آزمائے ہوئے اور رنج میں صبر کرنے والے امام تیرے بندوں کے رہبر تیرے شہروں کی

بِلَادِكَ وَمَحَلِّ رَحْمَتِكَ وَمُسْتَوْدَعِ حِكْمَتِكَ وَالْقَائِدِ اِلَى

برکت تیری رحمت کی قرارگاہ تیری حکمت کے حامل تیری جنت میں لے جانے

جَنَّتِكَ الْعَالِمِ فِي بَرِيَّتِكَ وَالْهَادِي فِي خَلِيقَتِكَ الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ وَ

والے تیری مخلوق میں صاحب علم اور تیری خلق کے رہنما ہیں کہ جن کو تو نے پسند فرمایا

انْتَجَبْتَهُ وَاخْتَرْتَهُ لِمَقَامِ رَسُولِكَ فِي اُمَّتِهِ وَاَلْزَمْتَهُ حِفْظَ شَرِيعَتِهِ

برگزیدہ بنایا اور اُمت رسولؐ میں ان کا جانشین قرار دیا اور ان کی شریعت کی حفاظت کا ذمہ دار ٹھہرایا

فَاسْتَقَلَّ بِاَعْبَاءِ الْوَصِيَّةِ نَاهِضًا بِهَا وَمُضْطَلِعًا بِحَمْلِهَا لَمْ يَعْثُرْ فِي

پس انہوں نے وصایت کا بار اٹھا لیا اسے بلند کیا کہ وہ اسے اٹھانے کی طاقت رکھتے تھے کسی مسئلہ میں

مُشْكِلٍ وَلَا هَفَا فِي مُعْضِلٍ بَلْ كَشَفَ الْغُمَّةَ وَسَدَّ الْفُرْجَةَ وَاَدَّى

غلطی نہ کی اور کسی الجھن میں عاجز نہ ہوئے بلکہ ہر پردہ ہٹایا ہر رخنہ بند کیا اور ہر ذمہ داری

الْمُفْتَرَضَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا اَقْرَرْتَ نَاظِرَ نَبِيِّكَ بِهِ فَرَقِّهِ دَرَجَتَهُ وَ

پوری فرمائی اے معبود جس طرح تو نے ان کو اپنے نبیؐ کی آنکھوں کا نور بنایا پس انہیں بلند درجہ بھی دے انہیں

اَجْزِلْ لَدَيْكَ مَثُوبَتَهُ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَسَلَامًا وَاٰتِنَا

اپنی جناب سے ثواب کثیر عطا فرما ان پر رحمت کر ہماری طرف سے ان کو درود و سلام پہنچا اور ان کی

Presented by www.ziaraat.com

مِنْ لَدُنْكَ فِي مُوَالاتِهِ فَضْلاً وَإِحْسَاناً وَمَغْفِرَةً وَرِضْوَاناً إِنَّكَ

محبت کے ذریعے ہم پر فضل و احسان فرما ہمیں بخشش دے اور ہم سے راضی ہو جا کہ یقیناً تو

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ۔ اس کے بعد نماز زیارت بجا لائے اور پھر یہ کہے:

بڑا ہی فضل کرنے والا ہے۔

يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْجَامِعَةِ وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ وَالْمِنَنِ الْمُتَتَابِعَةِ وَالْآلاءِ

اے تمام تر قدرت کے مالک وسیع رحمت والے لگاتار احسان کرنے والے پے در پے

الْمُتَوَاتِرَةِ وَالْأَيَادِي الْجَلِيلَةِ وَالْمَوَاهِبِ الْجَزِيلَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

عطاؤں والے بڑی بڑی نعمتوں کے مالک اور بھاری انعام دینے والے رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر

الصَّادِقِينَ وَأَعْطِنِي سُؤْلِي وَاجْمَعْ شَمْلِي وَلُمَّ شَعَثِي وَزَكِّ عَمَلِي وَلا

جو سچے ہیں اور میری مراد پوری کر مجھے سکون بخش پریشانی دور کر اور میرے عمل کو پاک فرما نیز میرے

تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَلا تُزِلَّ قَدَمِي وَلا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ

دل کو ٹیڑھا نہ ہونے دے جب مجھے ہدایت دی ہے میرے قدم نہ لڑکھڑائیں اور مجھے ایک لمحہ بھر بھی میرے نفس کے

عَيْنٍ أَبَداً وَلا تُخَيِّبْ طَمَعِي وَلا تُبْدِ عَوْرَتِي وَلا تَهْتِكْ سِتْرِي وَ

حوالے نہ کر مجھے بری خواہش سے بچا میری چھپی باتیں ظاہر نہ کر میرا پردہ فاش نہ ہونے دے مجھے

لا تُوحِشْنِي وَلا تُؤْيِسْنِي وَكُنْ بِي رَؤُوفاً رَحِيماً وَاهْدِنِي وَزَكِّنِي

خوفزدہ نہ کر اور ناامید نہ ہونے دے مجھ پر نرمی و مہربانی فرما مجھے ہدایت دے اور پاک

وَطَهِّرْنِي وَصَفِّنِي وَاصْطَفِنِي وَخَلِّصْنِي وَاسْتَخْلِصْنِي وَاصْنَعْنِي

صاف رکھ مجھے پسندیدہ بنا اور اپنا بنا لے مخلص بنا اور نجات عطا فرما مجھے نیک بنا

وَاصْطَنِعْنِي وَقَرِّبْنِي إِلَيْكَ وَلا تُبَاعِدْنِي مِنْكَ وَالْطُفْ بِي وَلا

اور خاص کر مجھے اپنا قرب عطا کر اور خود سے دور نہ کر مجھ پر مہربانی فرما اور سختی

تَجْفُنِي وَأَكْرِمْنِي وَلا تُهِنِّي وَمَا أَسْأَلُكَ فَلا تَحْرِمْنِي وَمَا لا أَسْأَلُكَ

نہ کر مجھے عزت دے اور خوار نہ کر جو کچھ میں نے مانگا ہے اس سے محروم نہ کر اور جو تجھ سے مانگا ہے

فَاجْمَعْهُ لِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَأَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ وَجْهِكَ

وہ عطا فرما بواسطہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری

الْكَرِيمِ وَبِحُرْمَةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَبِحُرْمَةِ أَهْلِ بَيْتِ

ذات کریم کے بواسطہ تیرے نبی محمد کے تیری رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل پر بواسطہ تیرے رسولؐ

رَسُولِكَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ

کے اہل بیتؑ کے کہ وہ ہیں امیرالمومنین علیؑ، حسنؑ، حسینؑ، علیؑ، محمد، جعفرؑ

وَمُوسَىٰ وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْخَلَفِ الْبَاقِي صَلَوَاتُكَ وَ

موسیٰؑ، علیؑ، محمد، علیؑ، حسنؑ اور خلف باقی و قائم تیری رحمتیں اور

بَرَكَاتُكَ عَلَيْهِمْ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَتُعَجِّلَ فَرَجَ قَائِمِهِمْ

برکتیں ہوں ان پر یہ کہ تو ان سب پر رحمت نازل فرما اور اپنے حکم سے قائمؑ کے ظہور میں جلدی

بِأَمْرِكَ وَتَنْصُرَهُ وَتَنْتَصِرَ بِهِ لِدِينِكَ وَتَجْعَلَنِي فِي جُمْلَةِ النَّاجِينَ

کر ان کی مدد فرما اور ان کے ذریعے اپنے دین کی نصرت کر مجھے ان کے پیروکاروں اور ان کے سچے

بِهِ وَالْمُخْلِصِينَ فِي طَاعَتِهِ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّهِمْ لَمَّا اسْتَجَبْتَ لِي دَعْوَتِي

فرمانبرداروں میں قرار دے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ ان کے حق کے کہ میری دعا قبول کر

وَقَضَيْتَ لِي حَاجَتِي وَأَعْطَيْتَنِي سُؤْلِي وَكَفَيْتَنِي مَا أَهَمَّنِي مِنْ أَمْرِ دُنْيَايَ

میری حاجت پوری فرما جو مانگا ہے عطا کر جس کا ڈر ہے اس میں مدد فرما دنیا و آخرت کے

وَآخِرَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا نُورُ يَا بُرْهَانُ يَا مُنِيرُ يَا مُبِينُ يَا رَبِّ اكْفِنِي

بارے میں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے نور اے دلیل اے تابندہ اے بیان والے اے پروردگار میری مدد کر

شَرَّ الشُّرُورِ وَآفَاتِ الدُّهُورِ وَأَسْأَلُكَ النَّجَاةَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ

سختیوں کے حملے اور زمانے کی مصیبتوں میں اور سوالی ہوں نجات کا جس دن صور پھونکا جائے گا۔

پھر جس مطلب کے لیے چاہے دعا کرے اور کئی بار یہ کہے: يَا عُدَّتِي عِنْدَ الْعُدَدِ وَيَا

اے ذخیروں کے شمار میں میرے ذخیرہ اے

رَجَائِي وَالْمُعْتَمَدَ وَيَا كَهْفِي وَالسَّنَدَ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ وَيَا قُلْ هُوَ اللَّهُ

میری امیدگاہ اور میرے سہارے اے میری پناہ و ٹیک اے یکتا اے یگانہ اے وہ جو خدائے یگانہ ہے

أَحَدٌ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِحَقِّ مَنْ خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَلَمْ تَجْعَلْ

ہے سوال کرتا ہوں اے معبود بواسطہ ان کے جنہیں تو نے اپنی مخلوق میں پیدا کیا اور مخلوق میں کسی کو

فِیْ خَلْقِكَ مِثْلَهُمْ اَحَدًا صَلِّ عَلٰی جَمَاعَتِهِمْ وَافْعَلْ بِیْ كَذَا وَكَذَا

ان جیسا نہیں بنایا رحمت فرما ان سب پر اور میری فلاں فلاں حاجت پوری کر

روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا: میں نے خدائے تعالیٰ سے درخواست کی ہے کہ وہ ایسے کسی شخص کو مایوس نہ کرے جو میری وفات کے بعد میرے روضہ پر یہ دعا پڑھے (جو اوپر ذکر ہوئی ہے)

زیارت امام حسن عسکری علیہ السلام

شیخ نے معتبر سند کے ساتھ امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: سرمن رائے میں میری قبر ہر دو جانب کے لوگوں کے لیے آفات و عذاب الٰہی سے امان کا ذریعہ ہے، مجلسیؒ نے دو جانب سے شیعہ و سنی مراد لیے ہیں یعنی حضرت کا وجود پاک اپنے بیگانے ہر ایک کے لیے باعث برکت ہے۔ جیسا کہ کاظمین کا مزار اقدس اہل بغداد کے لیے ذریعہ امان ہے۔ سید ابن طاؤسؒ کا ارشاد ہے کہ جو شخص امام حسن عسکری علیہ السلام کی زیارت کا ارادہ کرے اسے وہ سب عمل کرنا چاہئیں جو ان کے والد گرامی کی زیارت سے قبل انجام دیئے جاتے ہیں، پھر ضریح مبارک کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ الْهَادِیَ الْمُهْتَدِیَ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے ابو محمد حسنؑ بن علیؑ الہادی جو ہدایت یافتہ ہیں

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ وَابْنَ اَوْلِیَائِهِ اَلسَّلَامُ

آپ پر خدا کی رحمت و برکات سلام ہو آپ پر اے دوست خدا اور دوستان خدا کے فرزند سلام ہو

عَلَیْكَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَابْنَ حُجَجِهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَفِیَّ اللّٰهِ وَابْنَ

آپ پر اے حجت خدا و حجت ہائے خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے پسندیدۂ خدا و پسندیدگان

اَصْفِیَائِهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْفَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خُلَفَائِهِ وَاَبَا خُلَفَائِهِ

خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے خلیفۂ خدا خلفاء خدا کے فرزند اور خلفائے خدا کے والد

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ سَیِّدِ

سلام ہو آپ پر اے خاتم انبیاء کے فرزند سلام ہو آپ پر اے سردار اوصیا کے

Presented by www.ziaraat.com

الْوَصِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ سَيِّدَةِ

فرزند سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنینؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے زنان عالم

نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْاَئِمَّةِ الْهَادِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

کی سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے ائمہ ہدایت کے فرزند سلام ہو آپ پر اے

بْنَ الْاَوْصِيَاءِ الرَّاشِدِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْمُتَّقِينَ اَلسَّلَامُ

ہدایت والے اوصیاء کے فرزند سلام ہو آپ پر اے پرہیزگاروں کے محافظ سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْفَائِزِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رُكْنَ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے کامگاروں کے امام سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے ستون سلام ہو

عَلَيْكَ يَا فَرَجَ الْمَلْهُوفِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْاَنْبِيَاءِ الْمُنْتَجَبِينَ

آپ پر اے دکھیوں کے دکھ دور کرنے والے سلام ہو آپ پر اے برگزیدہ نبیوں کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَازِنَ عِلْمِ وَصِيِّ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

سلام ہو آپ پر اے وصی رسولؐ کے علم کے خزینہ دار سلام ہو آپ پر کہ آپ حکم

الدَّاعِي بِحُكْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّاطِقُ بِكِتَابِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

خدا سے تبلیغ کرنے والے ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ قرآن کریم کی تشریح کرنے والے ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ الْحُجَجِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا هَادِيَ الْاُمَمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے حجتوں کی حجت سلام ہو آپ پر اے قوموں کے رہنما سلام ہو آپ پر

يَا وَلِيَّ النِّعَمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْبَةَ الْعِلْمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِينَةَ

اے نعمتوں کے وسیلہ سلام ہو آپ پر اے گنجینۂ علوم سلام ہو آپ پر اے بردباری

الْحِلْمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْاِمَامِ الْمُنْتَظَرِ الظَّاهِرَةِ لِلْعَاقِلِ حُجَّتُهُ وَ

کے جامع سلام ہو آپ پر اے امام منتظرؑ کے والد کہ اہل عقل کے لیے ان کی حجت ظاہر ہے

الثَّابِتَةِ فِي الْيَقِينِ مَعْرِفَتُهُ الْمُحْتَجَبِ عَنْ اَعْيُنِ الظَّالِمِينَ وَالْمُغَيَّبِ

یقین والوں کو ان کی معرفت حاصل ہے وہ ستمگاروں کی آنکھوں سے اوجھل اور بے دین

عَنْ دَوْلَةِ الْفَاسِقِينَ وَالْمُعِيدِ رَبُّنَا بِهِ الْاِسْلَامَ جَدِيدًا بَعْدَ الْاِنْطِمَاسِ

حکمرانوں سے پوشیدہ ہیں ہمارا پروردگار ان کے ذریعے اسلام کو زندہ کرے گا اس کے فراموش ہونے کے بعد

Presented by www.ziaraat.com

وَالْقُرْآنَ غَضّاً بَعْدَ الْاِنْدِرَاسِ اَشْهَدُ یَا مَوْلَایَ اَنَّکَ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ

اور قرآن کو زندہ کرے گا اس کے ترک ہونے کے بعد میں گواہ ہوں اے میرے آقا کہ یقیناً آپ نے نماز قائم رکھی اور

اٰتَیْتَ الزَّکٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَدَعَوْتَ اِلٰی

زکوٰۃ ادا کرتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور بُرے کاموں سے منع فرمایا آپ نے لوگوں کو

سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصاً

اپنے رب کے دین کی طرف بلایا دانشمندی اور بہترین نصیحت سے اور آپ نے خدا کی عبادت کی خلوص کے ساتھ

حَتّٰی اَتٰیکَ الْیَقِیْنُ اَسْئَلُ اللّٰهَ بِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَکُمْ عِنْدَهٗ اَنْ یَّتَقَبَّلَ زِیَارَتِیْ

یہاں تک کہ آپ کی وفات ہوگئی سوال کرتا ہوں خدا سے بواسطہ اس شان کے جو آپ اس کے ہاں رکھتے ہیں یہ کہ وہ میری

لَکُمْ وَیَشْکُرَ سَعْیِیْ اِلَیْکُمْ وَیَسْتَجِیْبَ دُعَائِیْ بِکُمْ وَیَجْعَلَنِیْ مِنْ

زیارت قبول فرمائے میری آپ کے ہاں حاضری کو پسند کرے بواسطہ آپ کے میری دعا قبول فرمائے اور قرار دے مجھے حق کے

اَنْصَارِ الْحَقِّ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْیَاعِهٖ وَمَوَالِیْهِ وَمُحِبِّیْهِ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ وَ

مددگاروں پیروکاروں حق کے ساتھیوں دوستوں اور چاہنے والوں میں اور سلام ہو آپ پر

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اب ضریح پاک پر بوسہ دے اور اپنا دایاں بایاں رُخسار باری باری قبر مبارک پر رکھے اس کے بعد یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ وَصَلِّ عَلَی الْحَسَنِ بْنِ

اے معبود رحمت فرما ہمارے سردار محمد پر اور ان کے خاندان پر اور رحمت بھیج حسنؑ بن علیؑ پر جو تیرے

عَلِیِّ الْهَادِیْ اِلٰی دِیْنِکَ وَالدَّاعِیْ اِلٰی سَبِیْلِکَ عَلَمِ الْهُدٰی وَمَنَارِ

دین کی طرف رہبری کرنے والے تیرے سیدھے راستے پر بلانے والے ہدایت کے نشان تقویٰ کے

التُّقٰی وَمَعْدِنِ الْحِجٰی وَمَاْوَی النُّهٰی وَغَیْثِ الْوَرٰی وَسَحَابِ الْحِکْمَةِ

مینار عقل و خرد کے خزانہ دانائی کے مرکز لوگوں کے لیے باران رحمت دانش کے بادل نصیحت

وَبَحْرِ الْمَوْعِظَةِ وَوَارِثِ الْاَئِمَّةِ وَالشَّهِیْدِ عَلَی الْاُمَّةِ الْمَعْصُوْمِ الْمُهَذَّبِ

کے سمندر ائمہ حق کے ورثہ دار امت پر گواہ و شاہد گناہوں سے محفوظ نیک کردار

Presented by www.ziaraat.com

وَالْفَاضِلِ الْمُقَرَّبِ وَالْمُطَهَّرِ مِنَ الرِّجْسِ الَّذِي وَرَّثْتَهُ عِلْمَ الْكِتَابِ

صاحب فضیلت مقرب خدا اور ہر آلائش سے پاک ہیں وہی کہ جن کو تو نے علم کتاب کا وارث بنایا

وَاَلْهَمْتَهُ فَصْلَ الْخِطَابِ وَنَصَبْتَهُ عَلَمًا لِاَهْلِ قِبْلَتِكَ وَقَرَنْتَ طَاعَتَهُ

ان کو فیصلہ کرنے کا طریقہ بتایا انہیں اہل قبلہ کے لیے نشان قرار دیا ان کی پیروی کو اپنی پیروی کے

بِطَاعَتِكَ وَفَرَضْتَ مَوَدَّتَهُ عَلٰى جَمِيعِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا اَنَابَ بِحُسْنِ

ساتھ لازم رکھا اور ان کی محبت ساری مخلوق پر واجب کی ہے پس اے معبود جیسے وہ دنیا سے گئے

الْاِخْلَاصِ فِي تَوْحِيدِكَ وَاَرْدٰى مَنْ خَاضَ فِي تَشْبِيهِكَ وَحَامٰى عَنْ

تیری توحید میں خلوص کے ساتھ تجھے کسی چیز سے تشبیہ دینے والوں کی تردید کرتے ہوئے اور تجھ پر ایمان

اَهْلِ الْاِيمَانِ بِكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً يَلْحَقُ بِهَا مَحَلَّ الْخَاشِعِينَ

رکھنے والوں کی حمایت کرتے ہوئے اسی طرح اے پروردگار رحمت کر ان پر ایسی رحمت کہ جس سے وہ تجھ سے ڈرنے

وَيَعْلُو فِي الْجَنَّةِ بِدَرَجَةِ جَدِّهِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَسَلَامًا

والوں میں جا ملیں جنت میں ان کا درجہ بلند ہو کر وہ اپنے نانا خاتم الانبیاء کے پاس پہنچ جائیں اور ہماری طرف سے ان کو درود و سلام

وَآتِنَا مِنْ لَدُنْكَ فِي مُوَالَاتِهِ فَضْلًا وَاِحْسَانًا وَمَغْفِرَةً وَرِضْوَانًا اِنَّكَ

پہنچا اور بوجہ ان سے دوستی کے ہم پر فضل و احسان فرما اور نجات و خوشنودی نصیب کر کہ بے شک

ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ وَمَنٍّ جَسِيمٍ پھر نماز زیارت بجا لائے اور اس سے فارغ ہونے کے

تو بڑے فضل و احسان والا ہے

بعد یہ کہے، يَا دَائِمُ يَا دَيْمُومُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا كَاشِفَ الْكَرْبِ وَالْهَمِّ

اے ہمیشگی والے اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے پائندہ اے تکلیف و پریشانی دور کرنے والے

وَيَا فَارِجَ الْغَمِّ وَيَا بَاعِثَ الرُّسُلِ وَيَا صَادِقَ الْوَعْدِ وَيَا حَيُّ لَا اِلٰهَ

اے غم مٹانے والے اے رسولوں کو مامور کرنے والے اور اے وعدے میں سچے اے زندہ کہ نہیں کوئی معبود

اِلَّا اَنْتَ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِحَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَوَصِيِّهِ عَلِيٍّ ابْنِ عَمِّهِ وَ

سوائے تیرے وسیلہ بناتا ہوں تیرے حضور تیرے حبیب محمدؐ کو ان کے وصی و چچازاد علیؑ کو جو ان کی دختر کے

صِهْرِهِ عَلٰى ابْنَتِهِ الَّذِي خَتَمْتَ بِهِمَا الشَّرَايِعَ وَفَتَحْتَ بِهِمَا

ذریعے ان کے داماد ہیں ان دونوں کی ذات پر تو نے شریعتیں تمام کیں اور ان کے ذریعے تشریح

التَّاْوِيْلَ وَالْمَلاَئِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِمَا صَلٰوةً يَّشْهَدُ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

قرآن و پیشگوئیوں کا آغاز کیا پس رحمت کر ان دونوں پر وہ رحمت جسے سبھی پہلے اور پچھلے آنکھوں دیکھیں

وَيَنْجُوْ بِهَا الْاَوْلِيَاۤءُ وَالصَّالِحُوْنَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِفَاطِمَةَ الزَّهْرَاۤءِ وَالِدَةِ

اور وہ تیرے دوستوں اور نیکوکاروں کی نجات کا باعث ہو وسیلہ بناتا ہوں تیرے حضور فاطمہ زہراؑ کو جو

الْاَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّيْنَ وَسَيِّدَةِ نِسَاۤءِ الْعَالَمِيْنَ الْمُشَفَّعَةِ فِيْ شِيْعَةِ اَوْلاَدِهَا

ہدایت یافتہ اماموں کی والدہ اور زنان عالم کی سردار ہیں اپنے پاک و پاکیزہ فرزندوں کے شیعوں کے بارے

الطَّيِّبِيْنَ فَصَلِّ عَلَيْهَا صَلٰوةً دَائِمَةً اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ وَ

میں ان کی شفاعت قبول ہے پس رحمت کر ان بی بی پر وہ رحمت جو ہمیشہ ہمیشہ رہے جب تک زمانہ قائم و باقی ہے

اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِالْحَسَنِ الرَّضِيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ وَالْحُسَيْنِ الْمَظْلُوْمِ

وسیلہ بناتا ہوں تیرے سامنے حسنؑ کو جو پسندیدہ پاکیزہ خوش کردار ہیں اور حسینؑ کو جو ستم رسیدہ

الْمَرْضِيِّ الْبَرِّ التَّقِيِّ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ الْاِمَامَيْنِ الْخَيِّرَيْنِ

پسندیدہ نیک ہیں پرہیزگار یہ دونوں جوانان جنت کے سید و سردار ہیں دونوں امام ہیں پسندکردہ

الطَّيِّبَيْنِ التَّقِيَّيْنِ الطَّاهِرَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ الْمَظْلُوْمَيْنِ الْمَقْتُوْلَيْنِ

پاک پاکیزہ پرہیزگار پاک شدہ پاکیزہ ہیں دونوں شہید ہیں ستم دیدہ ہیں قتل شدہ

فَصَلِّ عَلَيْهِمَا مَا طَلَعَتْ شَمْسٌ وَّمَا غَرَبَتْ صَلٰوةً مُّتَوَالِيَةً مُّتَتَالِيَةً

پس رحمت کر ان دونوں پر جب تک سورج چڑھتا ڈوبتا رہے ایسی رحمت جو پے در پے ہو لگاتار ہو

وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ الْمَحْجُوْبِ مِنْ خَوْفِ

میں وسیلہ بناتا ہوں تیرے حضور علی بن الحسینؑ کو جو عبادت گزاروں کے سید و سردار ہیں کہ ستمگاروں کے ڈر سے

الظَّالِمِيْنَ وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الْبَاقِرِ الطَّاهِرِ النُّوْرِ الزَّاهِرِ الْاِمَامَيْنِ السَّيِّدَيْنِ

گوشہ نشین ہو گئے اور وسیلہ بناتا ہوں محمد بن علیؑ کو جو علم پھیلانے والے پاکیزہ ہیں چمکتا نور اور یہ دونوں امام ہیں دونوں سردار

مِفْتَاحَيِ الْبَرَكَاتِ وَمِصْبَاحَيِ الظُّلُمَاتِ فَصَلِّ عَلَيْهِمَا مَا سَرٰى لَيْلٌ وَّمَا

ہیں برکتوں کا ذریعہ اور تاریکیوں کے چراغ ہیں پس رحمت کر ان دونوں پر جب تک رات ہوتی اور

اَضَاۤءَ نَهَارٌ صَلٰوةً تَغْدُوْ وَتَرُوْحُ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

دن آتا رہے ایسی رحمت جو صبح و شام جاری رہے وسیلہ پکڑتا ہوں تیرے حضور جعفرؑ بن محمد

الصَّادِقِ عَنِ اللّٰهِ وَالنَّاطِقِ فِي عِلْمِ اللّٰهِ وَبِمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ الْعَبْدِ

جو خدا کی طرف سے سچ کے ساتھ آئے اور خدائی علوم ظاہر کرتے رہے اور وسیلہ ہیں موسیٰؑ بن جعفرؑ جو بندۂ

الصَّالِحِ فِي نَفْسِهِ وَالْوَصِيِّ النَّاصِحِ الْإِمَامَيْنِ الْهَادِيَيْنِ الْمَهْدِيَّيْنِ

نیکوکار ہیں اپنی ذات میں اور وصی ہیں نصیحت گو یہ دونوں امام ہیں ہدایت دینے والے ہدایت پائے ہوئے

الْوَافِيَيْنِ الْكَافِيَيْنِ فَصَلِّ عَلَيْهِمَا مَا سَبَّحَ لَكَ مَلَكٌ وَتَحَرَّكَ لَكَ

وفا کرنے والے پوری طرح رہبری کرنے والے پس رحمت کر ان دونوں پر جب تک فرشتے تیری تسبیح کریں اور آسمان تیرے حکم سے

فَلَكٌ صَلَاةً تُنْمَى وَتَزِيدُ وَلَا تَفْنَى وَلَا تَبِيدُ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِعَلِيِّ بْنِ

حرکت میں رہے ایسی رحمت جو بڑھے زیادہ ہو ختم نہ ہو اور نابود نہ ہو وسیلہ بناتا ہوں تیرے سامنے علیؑ بن موسیٰؑ کو جو

مُوسَى الرِّضَا وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى الْإِمَامَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ الْمُنْتَجَبَيْنِ

رضا ہیں اور محمدؑ بن علیؑ کو جو پسندیدہ ہیں یہ دونوں امام ہیں دونوں پاک ہیں دونوں پاک اصل ہیں

فَصَلِّ عَلَيْهِمَا مَا أَضَاءَ صُبْحٌ وَدَامَ صَلَاةً تُرَقِّيهِمَا إِلَى رِضْوَانِكَ فِي الْعِلِّيِّينَ

پس رحمت کر دونوں پر جب تک صبح روشن ہوتی رہے وہ رحمت ان کو بلند کرے تیری خوشنودی کی طرف تیری جنت

مِنْ جِنَانِكَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّاشِدِ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

کے مقام علیین میں وسیلہ بناتا ہوں تیرے حضور علیؑ بن محمدؑ کو جو ہدایت یافتہ ہیں اور حسنؑ بن علیؑ

الْهَادِي الْقَائِمَيْنِ بِأَمْرِ عِبَادِكَ الْمُخْتَبَرَيْنِ بِالْمِحَنِ الْهَائِلَةِ وَالصَّابِرَيْنِ

کو جو رہبر ہیں یہ دونوں تیرے بندوں کے معاملات میں مستعد ہیں یہ دونوں سخت آزمائشوں میں پڑے اور وہ دونوں

فِي الْإِحَنِ الْمَائِلَةِ فَصَلِّ عَلَيْهِمَا كِفَاءَ أَجْرِ الصَّابِرِينَ وَإِزَاءَ ثَوَابِ

مصیبتوں پر صبر کرتے رہے پس رحمت کر ان دونوں پر صبر کرنے والوں کے اجر اور کامگاروں کے ثواب کے

الْفَائِزِينَ صَلَاةً تُمَهِّدُ لَهُمَا الرِّفْعَةَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ يَا رَبِّ بِإِمَامِنَا وَ

مساوی و برابر ایسی رحمت جو ان کی بلندی کا ذریعہ بنے اور وسیلہ بناتا ہوں تیری بارگاہ میں اے پروردگار ان کو جو ہمارے

مُحَقِّقِ زَمَانِنَا الْيَوْمِ الْمَوْعُودِ وَالشَّاهِدِ الْمَشْهُودِ وَالنُّورِ الْأَزْهَرِ

امام ہمارے آج کے زمانے میں حق نما ہیں وعدہ شدہ اور شاہد و مشہود ہیں وہ چمکتی ہوئی روشنی اور

وَالضِّيَاءِ الْأَنْوَرِ الْمَنْصُورِ بِالرُّعْبِ وَالْمُظَفَّرِ بِالسَّعَادَةِ فَصَلِّ عَلَيْهِ

روشن تر اجالا ہیں رعب و دبدبہ والے خوش بخت و کامیاب ہیں پس رحمت فرما ان پر

عَدَدَ الثَّمَرِ وَاَوْرَاقِ الشَّجَرِ وَاَجْزَآءِ الْمَدَرِ وَعَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ وَعَدَدَ

درختوں کے پھلوں اور ان کے پتوں کی تعداد میں ریت کے ذرات اور چالدروں کے بالوں اور پروں کے برابر ان

مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ صَلٰوةً يَّغْبِطُهُ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَ

چیزوں کی تعداد میں جو تیرے علم میں ہیں اور تیری کتاب میں درج ہیں ایسی رحمت جس پر رشک پہلے اور پچھلے رشک

الْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاحْفَظْنَا عَلٰى طَاعَتِهٖ وَاحْرُسْنَا

کریں اے معبود ہمیں ان کی جماعت میں اٹھانا ہمیں ان کی اطاعت پر قائم رکھنا ہمیں ان کی حکومت

بِدَوْلَتِهٖ وَاَتْحِفْنَا بِوِلَايَتِهٖ وَانْصُرْنَا عَلٰۤى اَعْدَآئِنَا بِعِزَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا

آنے تک باقی رکھنا ان کی سلطنت دکھانا ان کی عزت کے واسطے ہمارے دشمنوں کے خلاف ہماری مدد کرنا اور

يَا رَبِّ مِنَ التَّوَّابِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَاِنَّ اِبْلِيْسَ الْمُتَمَرِّدَ

اے پروردگار ہمیں توبہ کرنے والوں میں قرار دینا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! بے شک ابلیس جو سرکش و ملعون

اللَّعِيْنَ قَدِ اسْتَنْظَرَكَ لِاِغْوَآءِ خَلْقِكَ فَاَنْظَرْتَهٗ وَاسْتَمْهَلَكَ لِاِضْلَالِ

ہے اس نے تجھ سے زندگی مانگی تاکہ تیری مخلوق کو گمراہ کرے پس تو نے اسے زندگی دی اس نے تیرے بندوں کو

عَبِيْدِكَ فَاَمْهَلْتَهٗ بِسَابِقِ عِلْمِكَ فِيْهِ وَقَدْ عَشَّشَ وَكَثُرَتْ جُنُوْدُهٗ

بہکانے کے لیے مہلت مانگی تو نے دی کہ تو پہلے ہی اسے جانتا تھا اس نے یہاں ٹھکانہ بنایا اور اس کے لشکر بہت بڑھ گئے

وَازْدَحَمَتْ جُيُوْشُهٗ وَانْتَشَرَتْ دُعَاتُهٗ فِيْۤ اَقْطَارِ الْاَرْضِ فَاَضَلُّوْا

اس کے جتھے اکٹھے ہو گئے اور اس کے گماشتے ساری زمین میں پھیل گئے پس انہوں نے تیرے

عِبَادَكَ وَاَفْسَدُوْا دِيْنَكَ وَحَرَّفُوا الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَجَعَلُوْا

بندوں کو بہکایا تیرے دین میں بگاڑ پیدا کیا کلام و احکام میں ادل بدل کیا اور تیرے بندوں کو

عِبَادَكَ شِيَعًا مُّتَفَرِّقِيْنَ وَاَحْزَابًا مُّتَمَرِّدِيْنَ وَقَدْ وَعَدْتَ نَقْضَ

ٹکڑیوں میں بانٹ دیا اور سرکش گروہوں میں تقسیم کر دیا لیکن تو نے وعدہ کیا تھا کہ جڑ

بُنْيَانِهٖ وَتَمْزِيْقَ شَاْنِهٖ فَاَهْلِكْ اَوْلَادَهٗ وَجُيُوْشَهٗ وَطَهِّرْ بِلَادَكَ مِنْ

سے اکھاڑے گا اور اس کا زور توڑے گا پس تباہ کر ابلیس کی اولاد اور اس کی فوجوں کو اپنے شہروں کو ان کی

اخْتِرَاعَاتِهٖ وَاخْتِلَافَاتِهٖ وَاَرِحْ عِبَادَكَ مِنْ مَّذَاهِبِهٖ وَقِيَاسَاتِهٖ

بدعتوں اور جھگڑوں سے پاک کر دے اپنے بندوں کو ان کے غلط مقصدوں اور قیاسوں سے بچا لے

Presented by www.ziaraat.com

وَاجْعَلْ دَائِرَةَ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ وَابْسُطْ عَدْلَكَ وَاَظْهِرْ دِيْنَكَ وَقَوِّ

شیطانوں کا گھیر اتنگ کر اور اپنے عدل کا سلسلہ جاری فرما اپنے دین کو عیاں کر اپنے دوستوں

اَوْلِيَائَكَ وَاَوْهِنْ اَعْدَائَكَ وَاَوْرِثْ دِيَارَ اِبْلِيْسَ وَدِيَارَ اَوْلِيَائِهٖ

کو قوت دے اپنے دشمنوں کو بے بس کر دے اور ابلیس اور اس کے دوستوں کے مقبوضہ گھر اپنے

اَوْلِيَائَكَ وَخَلِّدْهُمْ فِي الْجَحِيْمِ وَاَذِقْهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ وَاجْعَلْ

دوستوں کو دلا ابلیس اور اس کے دوستوں کو ہمیشہ دوزخ میں رکھ اور انہیں سخت عذاب کا مزہ چکھا اور قرار دے

لَعَائِنَكَ الْمُسْتَوْدَعَةَ فِيْ مَنَاحِسِ الْخِلْقَةِ وَمَشَاوِيْهِ الْفِطْرَةِ دَائِرَةً

ان پر اپنی لعنتیں جو تو نے مخلوق میں سے نجس چیزوں میں رکھی ہوئی ہیں اور فطری بدیاں بھی ان کے سروں پر

عَلَيْهِمْ وَمُوَكَّلَةً بِهِمْ وَجَارِيَةً فِيْهِمْ كُلَّ صَبَاحٍ وَمَسَاءٍ وَغُدُوٍّ وَرَوَاحٍ

ڈال دے جو ان پر چھائی رہیں اور ہر صبح و شام اور ہر چاشت و ظہریں ان پر پھٹکاریں پڑتی رہیں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ

اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں فلاح اور آخرت میں کامیابی دے اور اپنی رحمت سے ہمیں دوزخ کی آگ

النَّارِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

سے بچا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اس کے بعد اپنے بھائی بہنوں اور مومنوں کے لیے جو دعا چاہے مانگے۔

زیارت والدۂ امام مہدیؑ

پھر دین و دنیا کی شہزادی امام قائم حضرت حجت ابن الحسن امام العصر علیہ السلام کی والدۂ مکرمہ کی زیارت کرے۔ ان معظمہ کی قبر شریف امام حسن عسکری علیہ السلام کی ضریح پاک کی پشت پر واقع ہے۔ پس جب ان بی بی کی قبر پر پہنچے تو یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو خدا کے رسول صلی اللہ علیہ و آلہ پر کہ جو صادق و امین ہیں سلام ہو

عَلٰى مَوْلَانَا اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ الْحُجَجِ

ہمارے آقا امیر المومنینؑ پر سلام ہو ان اماموں پر جو پاک پاکیزہ ہیں خدا کی بابرکت حجتیں

Presented by www.ziaraat.com

الْمَيَامِينِ اَلسَّلَامُ عَلَى وَالِدَةِ الْإِمَامِ وَالْمُودَعَةِ أَسْرَارَ الْمَلِكِ الْعَلَّامِ

سلام ہو امام کی والدہ پر کہ بادشاہ علوم خدا نے اپنے اسرار ان کے سپرد کیے

وَالْحَامِلَةِ لِأَشْرَفِ الْأَنَامِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ أَيَّتُهَا الصِّدِّيقَةُ الْمَرْضِيَّةُ

انہوں نے لوگوں میں سے افضل کو اٹھایا سلام ہو آپ پر کہ آپ صدیقہ ہیں خدا کی رضا یافتہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا شَبِيهَةَ أُمِّ مُوسَى وَابْنَةَ حَوَارِيِّ عِيسَى اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر کہ آپ زچگی میں حضرت موسیٰ کی والدہ جیسی اور حواری عیسیٰ کی بیٹی کی مانند ہیں سلام ہو

عَلَيْكِ أَيَّتُهَا التَّقِيَّةُ النَّقِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ أَيَّتُهَا الرَّضِيَّةُ الْمَرْضِيَّةُ

آپ پر کہ آپ پرہیزگار ہیں پاک شدہ سلام ہو آپ پر کہ آپ پسندیدہ و پسندشدہ ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ أَيَّتُهَا الْمَنْعُوتَةُ فِي الْإِنْجِيلِ الْمَخْطُوبَةُ مِنْ رُوحِ اللهِ

سلام ہو آپ پر کہ آپ انجیل میں توصیف شدہ ہیں جن کی نسبت جبریل امین کی زبانی طے ہوئی

الْأَمِينِ وَمَنْ رَغِبَ فِي وُصْلَتِهَا مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ وَالْمُسْتَوْدَعَةُ

اور جس نے ان کے ذریعے سے محمد سردار مرسلین سے رشتہ و تعلق جوڑا اس کو پروردگار جہان

أَسْرَارَ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَعَلَى آبَائِكِ الْحَوَارِيِّينَ اَلسَّلَامُ

کے اسرار کا حامل بنایا گیا سلام ہو آپ پر اور آپ کے بزرگوں پر جو حواری ہیں سلام ہو

عَلَيْكِ وَعَلَى بَعْلِكِ وَوَلَدِكِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَعَلَى رُوحِكِ وَبَدَنِكِ

آپ پر آپ کے شوہر پر اور آپ کے فرزند پر سلام ہو آپ پر آپ کی روح پر اور آپ کے

الطَّاهِرِ أَشْهَدُ أَنَّكِ أَحْسَنْتِ الْكَفَالَةَ وَأَدَّيْتِ الْأَمَانَةَ وَ

پاک بدن پر میں گواہ ہوں کہ آپ نے ذمہ داری خوب نبھائی امانتداری کا حق ادا کیا آپ نے

اجْتَهَدْتِ فِي مَرْضَاتِ اللهِ وَصَبَرْتِ فِي ذَاتِ اللهِ وَحَفِظْتِ سِرَّ

رضاء الہی کی خاطر بڑی جدوجہد کی راہ خدا میں صبر سے کام لیا خدا کے راز کی حفاظت

اللهِ وَحَمَلْتِ وَلِيَّ اللهِ وَبَالَغْتِ فِي حِفْظِ حُجَّةِ اللهِ وَرَغِبْتِ

کی ولی خدا کو بطن میں رکھا حجت خدا کو بچانے میں کوشاں ہوئیں آپ نے فرزندان

فِي وُصْلَةِ أَبْنَاءِ رَسُولِ اللهِ عَارِفَةً بِحَقِّهِمْ مُؤْمِنَةً بِصِدْقِهِمْ مُعْتَرِفَةً

رسول خدا سے رشتہ جوڑا ان کے حق کو پہچان کر ان کی راستی کو تسلیم کرتے ان کے مقام کو جانتے

Presented by www.ziaraat.com

بِمَنْزِلَتِهِمْ مُسْتَبْصِرَةً بِاَمْرِهِمْ مُشْفِقَةً عَلَيْهِمْ مُؤْثِرَةً هَوَاهُمْ وَاَشْهَدُ

ہوئے ان کے فریضے کو سمجھنے والی ان کے لیے مہربان ان کی خاطر نرم دل نرم خو میں گواہ ہوں

اَنَّكِ مَضَيْتِ عَلٰى بَصِيرَةٍ مِنْ اَمْرِكِ مُقْتَدِيَةً بِالصَّالِحِينَ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً

کہ آپ اپنے عمل کے شعور کے ساتھ دنیا سے گزریں جب نیکو کاروں کی پیروی میں تھیں راضی و پسندیدہ

تَقِيَّةً نَقِيَّةً زَكِيَّةً فَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْكِ وَاَرْضَاكِ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكِ

پارسا پاکیزہ پاک شدہ پس خدا راضی ہو آپ سے اور راضی کرے آپ کو جنت کو آپ کا مقام و

وَمَاْوٰيكِ فَلَقَدْ اَوْلاَكِ مِنَ الْخَيْرَاتِ مَا اَوْلاَكِ وَاَعْطَاكِ مِنَ الشَّرَفِ

مکان قرار دے کہ اس نے آپ کو جو نیکیاں اور خوبیاں دیں وہ بہت ہیں اور آپ کو اپنی عزت دی

مَا بِهِ اَغْنَاكِ فَهَنَّاكِ اللّٰهُ بِمَا مَنَحَكِ مِنَ الْكَرَامَةِ وَاَمْرَاكِ

کہ جس کی حد نہیں پس خدا مبارک کرے آپ کے لیے وہ عطیہ و انعام جو اس نے آپ کو دیا ہے

پھر اپنے سر کو بلند کرے اور کہے: اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ اعْتَمَدْتُ وَلِرِضَاكَ طَلَبْتُ وَ

اے معبود تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں تیری خوشنودی چاہتا ہوں

بِاَوْلِيَائِكَ اِلَيْكَ تَوَسَّلْتُ وَعَلٰى غُفْرَانِكَ وَحِلْمِكَ اتَّكَلْتُ وَبِكَ

تیرے حضور تیرے دوستوں کو وسیلہ بناتا ہوں تیری پردہ پوشی اور تیری نرمی کا سہارا لیتا ہوں تیرا دامن

اعْتَصَمْتُ وَبِقَبْرِ اُمِّ وَلِيِّكَ لُذْتُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

پکڑتا ہوں اور تیرے ولی کی والدہ کی قبر کی پناہ لیتا ہوں پس رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَانْفَعْنِي بِزِيَارَتِهَا وَثَبِّتْنِي عَلٰى مَحَبَّتِهَا وَلاَ تَحْرِمْنِي شَفَاعَتَهَا وَشَفَاعَةَ

اور مجھے ان بی بی کی زیارت کا اجر دے مجھے انکی محبت پر قائم رکھ مجھ کو ان بی بی کی شفاعت اور ان کے فرزند کی شفاعت

وَلَدِهَا وَارْزُقْنِي مُرَافَقَتَهَا وَاحْشُرْنِي مَعَهَا وَمَعَ وَلَدِهَا كَمَا وَفَّقْتَنِي

سے محروم نہ فرما مجھے ان کی رفاقت نصیب کر مجھے ان کے اور ان کے فرزند کے ہمراہ محشور فرما جیسا کہ تو نے مجھے

لِزِيَارَةِ وَلَدِهَا وَزِيَارَتِهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِالْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِينَ

ان بی بی اور ان کے فرزند کی زیارت کی توفیق دی ہے اے معبود میں پاک اماموں کے واسطے سے تیرے پاس آیا ہوں

وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِالْحُجَجِ الْمَيَامِينِ مِنْ آلِ طٰهٰ وَيٰسٓ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

اور میں نے تیرے حضور ابرکت حجتوں کا وسیلہ پکڑا ہے جو آل طٰہٰ و یاسین سے ہیں کہ رحمت فرما

مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِينَ وَأَنْ تَجْعَلَنِي مِنَ الْمُطْمَئِنِّينَ الْفَائِزِينَ

محمدؐ پر اور ان کے پاکیزہ خاندان پر نیز قرار دے مجھ کو ان افراد میں سے جو پرسکون کامیاب خوشدل

الْفَرِحِينَ الْمُسْتَبْشِرِينَ الَّذِينَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

بشارت پانے والے ہیں کہ جن کو نہ خوف لاحق ہوگا اور نہ ہی غمگین ہوں گے

وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ قَبِلْتَ سَعْيَهُ وَيَسَّرْتَ أَمْرَهُ وَكَشَفْتَ ضُرَّهُ وَ

اور مجھ کو ان لوگوں میں قرار دے جن کی کوشش مقبول ہے جن کے امور آسان ہوگئے جن کے دکھ دور ہوگئے اور

آمَنْتَ خَوْفَهُ اللَّهُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ

جن کو تو نے خوف سے امان دی اے معبود بواسطہ محمدؐ و آل محمدؐ کے رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَّلَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِي إِيَّاهَا وَارْزُقْنِي الْعَوْدَ إِلَيْهَا

محمدؐ پر اور میری اس زیارت کو ان بی بی کے ہاں آخری حاضری قرار نہ دے اور بار بار یہاں آنے کا موقع

أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي وَإِذَا تَوَفَّيْتَنِي فَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهَا وَأَدْخِلْنِي فِي

دے جب تک مجھے زندہ رکھے اور جب مجھے موت دے تو مجھے ان کے گروہ میں اٹھا اور مجھے ان کی اور ان کے

شَفَاعَةِ وَلَدِهَا وَشَفَاعَتِهَا وَاغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

فرزند مہدیؑ کی شفاعت میں داخل کرنا مجھے میرے والدین اور تمام مومن مردوں عورتوں کو بخش دینا ہم سب کو

وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ

اس دنیا میں فلاح اور آخرت میں کامیابی عطا کرنا اور اپنی رحمت کے ساتھ آگ کے عذاب

النَّارِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سَادَاتِي وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

سے بچانا پس سلام ہو آپ پر اے میرے سردار و خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

زیارت جناب حکیمہ خاتون

مؤلف کہتے ہیں: زید شحام نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ آپ (ائمہ) حضرات میں سے کسی کی زیارت کرنے والے شخص کے لیے کیا اجر و ثواب ہے؟ حضرت نے فرمایا کہ وہ ایسا ہی ہوگا جیسے اس نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کی ہو۔ قبل ازیں ہم نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے ایک روایت نقل کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص واجب

الاطاعت امام یعنی خدا کی طرف سے مقرر کیے ہوئے امام کی زیارت کرے اور قبر مبارک کے پاس چار رکعت نماز ادا کرے تو اس کے لیے حج و عمرہ کا ثواب لکھا جائے گا ہم نے ہدیۃ الزائرین میں جناب حکیمہ خاتون دختر امام محمد تقی علیہ السلام کے فضائل ذکر کیے ہیں جن کی قبر امام محمد تقی و امام علی نقی علیہما السلام کی پائنتی میں ہے، لیکن ان کے بلند مراتب کے باوجود ان کے لیے کوئی خصوصی زیارت وارد نہیں ہوئی لہٰذا مناسب یہی ہے کہ وہ زیارت پڑھی جائے جو ائمہ علیہم السلام کی اولاد کے لیے مطلق طور پر نقل ہوئی ہے یا وہ زیارت پڑھی جائے جو ان بی بی کی پھوپھی اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی دختر حضرت فاطمہ معصومہ قم کے لیے وارد ہے اور وہ زیارت یہ ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ

سلام ہو آدمؑ پر جو خدا کے برگزیدہ ہیں سلام ہو نوحؑ پر جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو ابراہیمؑ پر جو

خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُوْسٰی كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عِيْسٰی رُوْحِ اللّٰهِ

خدا کے دوست ہیں سلام ہو موسیٰؑ پر جو خدا کے ساتھ کلام کرنے والے ہیں سلام ہو عیسیٰؑ پر جو روح خدا ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ سلام ہو آپ پر اے خلق خدا میں بہترین سلام ہو

عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ

آپ پر اے خدا کے پسندکردہ سلام ہو آپ پر اے محمدؐ بن عبداللہؑ اے نبیوں کے

النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ وَصِيَّ

خاتم سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے سردار علیؑ بن ابی طالبؑ اے رسول خدا

رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ سَيِّدَةَ نِسَاۗءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ

کے وصی سلام ہو آپ پر اے فاطمہؑ اے تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار سلام ہو

عَلَيْكُمَا يَا سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے حسنؑ و حسینؑ نبی رحمت کے دونوں نواسو اور اے جوانانِ جنت کے ہر دو سردارو سلام ہو آپ پر

يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ سَيِّدَ الْعَابِدِيْنَ وَقُرَّةَ عَيْنِ النَّاظِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اے علیؑ بن الحسینؑ عبادت گزاروں کے سردار اور دیدار کرنے والوں کی ٹھنڈک چشم سلام ہو آپ پر

يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ بَاقِرَ الْعِلْمِ بَعْدَ النَّبِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَعْفَرَ بْنَ

اے محمدؑ بن علیؑ اے بعد رسولؐ علم و حکمت پھیلانے والے سلام ہو آپ پر اے جعفرؑ بن

مُحَمَّدٍ الصَّادِقَ الْبَارَّ الْاَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ الطَّاهِرَ

محمد اے صاحب صدق نیک خو امانتدار سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ بن جعفرؑ اے پاک و

الطُّهْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسَى الرِّضَا الْمُرْتَضَى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

پاکیزہ سلام ہو آپ پر اے علیؑ بن موسیٰؑ اے راضی و پسندیدہ سلام ہو آپ پر

يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ التَّقِيَّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ النَّقِيَّ النَّاصِحَ

اے محمد بن علیؑ اے صاحب تقویٰ سلام ہو آپ پر اے علیؑ بن محمد اے پاکیزہ خیرخواہ

الْاَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْوَصِيِّ مِنْ بَعْدِهِ

امانتدار سلام ہو آپ پر اے حسنؑ بن علیؑ سلام ہو اس پر جو ان کے بعد وصی ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى نُورِكَ وَسِرَاجِكَ وَوَلِيِّ وَلِيِّكَ وَوَصِيِّ وَصِيِّكَ وَ

اے معبود! رحمت فرما اپنے نور امامت و چراغ ہدایت پر جو تیرے ولی کے ولی تیرے وصی کے وصی اور

حُجَّتِكَ عَلَى خَلْقِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

تیری مخلوق پر تیری حجت ہیں سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کی دختر سلام ہو

عَلَيْكِ يَا بِنْتَ فَاطِمَةَ وَخَدِيجَةَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَمِيرِ

آپ پر اے فاطمہؑ و خدیجہؑ کی دختر سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنین کی

الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ

دختر سلام ہو آپ پر اے حسنؑ و حسینؑ کی دختر سلام ہو آپ پر

يَا بِنْتَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُخْتَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا

اے دوست خدا کی دختر سلام ہو آپ پر اے دوست خدا کی خواہر سلام ہو آپ پر اے

عَمَّةَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ التَّقِيِّ وَرَحْمَةُ

دوست خدا کی پھوپھی سلام ہو آپ پر اے امام محمد تقی بن علیؑ کی دختر خدا کی رحمت

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ عَرَّفَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ فِي الْجَنَّةِ

ہو اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر کہ خدا جنت میں ہماری آپ کی شناسائی کرائے

وَحَشَرَنَا فِي زُمْرَتِكُمْ وَاَوْرَدَنَا حَوْضَ نَبِيِّكُمْ وَسَقَانَا بِكَاْسِ

ہمیں آپ کے گروہ میں اٹھائے ہمیں آپ میں سے نبی کے حوض پر پہنچائے اور آپ کے نانا کے جام کے

جَدِّكُمْ مِنْ يَدِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اَسْاَلُ اللّٰهَ اَنْ

ساتھ علی بن ابی طالب کے ہاتھوں سیراب فرمائے خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر سوال کرتا ہوں خدا سے

يُرِيَنَا فِيكُمُ السُّرُورَ وَالْفَرَجَ وَاَنْ يَجْمَعَنَا وَاِيَّاكُمْ فِي زُمْرَةِ جَدِّكُمْ

کہ وہ ہمیں ولی عصر کے ظہور سے آپ کا سرور دکھائے نیز ہم آپ کو آپ کے نانا حضرت محمد صلی اللہ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَاَنْ لَا يَسْلُبَنَا مَعْرِفَتَكُمْ اِنَّهُ وَلِيٌّ قَدِيرٌ

علیہ وآلہ کے گروہ میں اکٹھے کرے اور ہم سے آپ کی معرفت سلب نہ کرے کہ وہ سرپرست ہے قدرت والا

اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِحُبِّكُمْ وَالْبَرَاءَةِ مِنْ اَعْدَائِكُمْ وَالتَّسْلِيمِ اِلَى اللّٰهِ

میں خدا کا قرب چاہتا ہوں آپ کی محبت اور آپ کے دشمنوں سے بیزاری کے ذریعے خدا کی رضا پر راضی ہو کر

رَاضِيًا بِهِ غَيْرَ مُنْكِرٍ وَلَا مُسْتَكْبِرٍ وَعَلَى يَقِينِ مَا اَتَى بِهِ مُحَمَّدٌ وَبِهِ

نہ انکار و تکبر سے جو کچھ محمد لے کے آئے اس پر یقین اور خوشنودی کے ساتھ یقین رکھتے اور پسند کرتے ہوئے جو

رَاضٍ نَطْلُبُ بِذٰلِكَ وَجْهَكَ يَا سَيِّدِي اَللّٰهُمَّ وَرِضَاكَ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ

محمد پر نازل ہوا اس طرح ہم تیری توجہ حاصل کرنا چاہتے ہیں اے میرے سردار اے معبود تیری رضا اور آخرت کا گھر طلب کرتے ہیں

يَا حَكِيمَةُ اشْفَعِي لِي فِي الْجَنَّةِ فَاِنَّ لَكِ عِنْدَ اللّٰهِ شَاْنًا مِنَ الشَّاْنِ

اے بی بی حکیمہ مجھے جنت دلانے میں میری شفاعت کریں کیونکہ خدا کے ہاں آپ کے لیے بڑی شان و مرتبہ ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ اَنْ تَخْتِمَ لِي بِالسَّعَادَةِ فَلَا تَسْلُبْ مِنِّي مَا اَنَا فِيهِ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرا انجام سعادت پر فرما میں جس عقیدے پر ہوں وہ مجھ سے سلب نہ کر

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا وَتَقَبَّلْهُ

اور نہیں حرکت و قوت مگر وہ جو خدائے بزرگ و برتر سے ملتی ہے اے معبود ہماری دعائیں منظور و قبول فرما

بِكَرَمِكَ وَعِزَّتِكَ وَبِرَحْمَتِكَ وَعَافِيَتِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ

بواسطہ اپنی بزرگی اپنی عزت اپنی رحمت اور پردہ پوشی کے اور خدا رحمت کرے محمد اور ان کے خاندان والوں

اَجْمَعِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

پر اور درود و سلام بھیجے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

Presented by www.ziaraat.com

فضائل سید حسینؓ بن امام علی نقیؑ

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ بات سب کو معلوم ہے کہ امام علی نقی و امام حسن عسکری علیہما السلام کی قبور مبارکہ کے نزدیک بہت سے سادات عظام کے مرقد ہیں، ان میں ایک جناب حسین بن امام علی نقیؑ ہیں جو وہاں دفن ہیں۔ اگرچہ مجھ کو جناب حسینؓ کے حالات تفصیل کے ساتھ معلوم نہیں ہوتے تو بھی یہ ضرور جانتا ہوں کہ آپ ایک بلند مرتبہ اور بزرگ تر سید تھے، بعض روایات سے پتہ چلا ہے کہ امام حسن عسکری علیہ السلام اور آپ کے بھائی جناب حسین کو سبطین کہا جاتا تھا اور دونوں بزرگواروں کو اپنے دو بزرگان امام حسن اور امام حسین علیہما السلام کے ساتھ تشبیہ دی جاتی تھی۔ نیز ابوالطیب سے مروی ہے کہ حجۃ بن الحسنؑ کی آواز اپنے انہی چچا جناب حسین کی آواز جیسی تھی۔ شجرۃ الاولیا جو فقیہ و محدث حکیم سید احمد اردگانی یزدی کی تالیف ہے اس میں مذکور ہے کہ امام علی نقی علیہ السلام کی اولاد میں جناب حسین تھے کہ جو بڑے عابد و زاہد اور اپنے بھائی امام حسن عسکری علیہ السلام کی امامت کے معتقد تھے تاہم اگر کوئی شخص کچھ اور جستجو کرے تو شاید وہ ان کے مزید اوصاف و فضائل دریافت کر پائے گا جو ان کی بزرگی کو زیادہ واضح کریں گے۔

فضائل سید محمدؓ بن امام علی نقیؑ

امام علی نقی علیہ السلام کے فرزند سید محمدؓ کا مزار بغداد و سامرہ کے درمیان مقام بلد میں ہے کہ جو آج کل انہی کی نسبت سے "سید محمدؒ" کے نام سے مشہور ہے۔ آپ بڑے صاحب کرامات بزرگ ہیں اور ان کی جلالت و کرامت کا ذکر ہر خاص و عام کی زبان پر ہے۔ اکثر لوگ آپ کی زیارت کو آتے ہیں۔ اور وہاں بہت زیادہ نذریں پیش کرتے اور چڑھاوے دیتے ہیں۔ پھر آپ کو اپنا وسیلہ بنا کر خدائے تعالیٰ سے اپنی حاجات طلب کرتے ہیں، ان کی جلالت کا یہ عالم ہے کہ اس علاقے میں رہنے والے عرب ان سے خوف کھاتے ہیں اور آپ کے صحن مبارک میں بطور ہدیہ پیش کردہ چیزوں میں سے کوئی چیز اٹھائے جانے کی جراءت نہیں کرتے۔ سید محمدؒ امام علی نقی علیہ السلام کے بڑے بیٹے اور امامت و ولایت کی صلاحیت سے بہرہ ور تھے، ان کی جلالت قدر کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ ان کی وفات پر

Presented by www.ziaraat.com

امام علی نقی علیہ السلام ایسے معصوم بزرگوار نے اپنا گریبان چاک کیا۔ ہمارے استاد ثقۃ الاسلام نوری، (خدا ان کی قبر کو منور کرے) جناب سید محمدؒ کی زیارت کے قائل و معتقد تھے۔ آپ ہی نے ان کی ضریح اور اس سے متصل مسجد کی تعمیر کے سلسلے میں سعی و کوشش فرمائی، آپ نے ان کی ضریح مبارک پر جو کتبہ لگایا اس کی عبارت یہ ہے:

هذا مرقد السيد الجليل ابي جعفر محمد بن الامام ابي الحسن علي الهادي

یہ قبر ہے سید و سردار ابو جعفر محمد بن امام ابوالحسنؑ علی نقیؑ ہادی علیہ السلام

عليه السلام عظيم الشان جليل القدر كانت الشيعة تزعم انه الامام

کی جو بڑی شان و عزت رکھتے ہیں شیعہ یہ گمان کرتے تھے کہ وہ اپنے والد کے بعد

بعد ابيه عليه السلام فلما توفى نص ابوه على اخيه ابي محمد الزكي عليه

امام ہوں گے پھر جب وہ فوت ہو گئے تو ان کے والد نے ان کے بھائی ابو محمدؑ کی

السلام وقال له احدث الله شكرا فقد احدث فيك امرًا خلفه ابوه في

امامت کا اعلان کیا اور ان سے کہا کہ خدا کا شکر کرو کہ خدا نے تمہارے لیے حکم جاری کیا والد نے انہیں بچپنے

المدينة طفلا وقدم عليه في سامراء مشتدًا ونهض الى الرجوع الى الحجاز

میں مدینہ میں چھوڑا وہ جوان ہو گئے تو ان کے پاس سامرا آئے وہ حجاز واپس جا رہے تھے

ولما بلغ بلد على تسعة فراسخ مرض وتوفي ومشهده هناك ولما توفي

جب نو فرسخ چل کر بلد پہنچے تو بیمار ہوئے اور فوت ہو گئے ان کی قبر اسی جگہ ہے جب آپ کی وفات

شق ابو محمد عليه ثوبه وقال في جواب من عابه عليه قد شق

پر امام علی نقیؑ نے گریبان چاک کیا، تب بعض لوگوں کے جواب میں فرمایا کہ موسیٰؑ نے اپنے بھائی

موسى على اخيه هارون وكانت وفاته في حدود اثنين وخمسين

ہارونؑ کی وفات پر گریبان چاک کیا تھا۔ سید محمدؒ نے دو سو باون ہجری میں

بعد المائتين

وفات پائی

ان بزرگوار سید محمدؒ کے لیے کوئی خاص زیارت وارد نہیں ہوئی تاہم ان کی زیارت کو جانا چاہیئے اور اولاد ائمہؑ کے لیے منقول زیارتِ مطلقہ پڑھنا چاہیئے۔

Presented by www.ziaraat.com

جب سامرا میں عسکریین سے وداع کرنا چاہے تو ان کی ضریح پاک کے نزدیک کھڑے ہو کر یہ وداع پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَلِيَّيِ اللّٰهِ أَسْتَوْدِعُكُمَا اللّٰهَ وَأَقْرَءُ عَلَيْكُمَا السَّلَامَ

سلام ہو آپ دونوں پر اے دوستان خدا میں نے آپ دونوں کو حوالۂ خدا کیا اور آپ کو سلام کہتا ہوں

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُولِ وَبِمَا جِئْتُمَا بِهِ وَدَلَلْتُمَا عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْنَا

ہم ایمان رکھتے ہیں خدا و رسولؐ پر اور جو کچھ آپ لائے اور اس کی طرف رہبری کی اے معبود ہمیں اس بات

مَعَ الشَّاهِدِينَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِي إِيَّاهُمَا وَارْزُقْنِي

کے گواہوں میں مرقوم فرما اے معبود اس کو ان دونوں کے لیے میری آخری زیارت قرار نہ دے مجھے بار دیگر ان کے ہاں

الْعَوْدَ إِلَيْهِمَا وَاحْشُرْنِي مَعَهُمَا وَمَعَ اٰبَائِهِمَا الطَّاهِرِينَ وَالْقَائِمِ الْحُجَّةِ

حاضر ہونے کا موقع دے مجھے ان دونوں اور ان کے پاک بزرگان کے ساتھ اور ان کی اولاد میں سے حجت

مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

قائمؑ کے ساتھ اٹھانا اے سب سے زیادہ رحم والے

دوسرا مقام

سرداب کے آداب اور حضرت حجۃ القائم کی زیارت

اصل بات شروع کرنے سے پہلے یہ بتا دینا ضروری ہے کہ یہ سرداب پہلے امام حسن عسکری علیہ السلام کے گھر میں تھا، یہ تہ خانہ یا سرداب جو امام کے گھر میں تھا موجودہ عمارت کی تعمیر سے قبل اس تک پہنچنے کا راستہ اس گھر کے اندر ہی تھا جو جناب نرجس خاتون کی قبر کے نزدیک سے ہو کر گزرتا تھا اور ممکن ہے کہ اب وہ جگہ رواق میں آ گئی ہو۔ اس سے پہلے زائرین اس گھر کے اندر والے راستے سے جاتے تھے تو ایک تاریک برآمدے میں سے گزر کر سرداب میں اس جگہ پر پہنچتے

تھے جہاں سے امام العصر علیہ السلام غائب ہوئے تھے جسے آج کل آئینہ کاری اور بجلی کے قمقموں سے سجا دیا گیا ہے۔ نیز وہ جالیاں جو سرداب میں سورج کی روشنی آنے کے لیے لگائی گئی تھیں وہ قبلہ کی سمت عسکریین کے صحن مبارک میں تھیں جن کو اب محرابی شکل دے کر منقش کر دیا گیا ہے خلاصہ یہ کہ قبل ازیں لوگ امام علی نقی علیہ السلام اور امام حسن عسکری علیہ السلام کے حرم مبارک ہی سے تینوں زیارتیں یعنی ہر دو اماموں کی زیارت اور سرداب کے اعمال بجا لاتے تھے۔ یعنی دونوں اماموں کی زیارت کے بعد زینے سے اتر کر سرداب میں پہنچ جاتے تھے، لیکن آج کل حرم کے اندر سے سرداب کو جانے والے زینے بند کر دیئے گئے ہیں اور ائمہ کی زیارت کے بعد مسجد کے اندر بنائے گئے زینے کے ذریعے سرداب میں جاتے ہیں اسی لیے شہید اول نے عسکریین کی زیارت کے بعد سرداب کی زیارت اور پھر جناب نرجس خاتون کی زیارت نقل فرمائی ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ کچھ اوپر سو سال پہلے جناب احمد خاں دنبلی نے ایک بہت بڑی رقم اکٹھی کر کے ان ہر دو آئمہ کے صحن اور قبہ کو موجودہ شکل میں تعمیر کرایا، سرداب کے لیے الگ صحن بنایا اور حرم کے اندر سے سرداب کو جانے والا راستہ بند کر کے مسجد کے اندر سے نیا راستہ بنوایا نیز سرداب میں عورتوں کے لیے علیحدہ برآمدہ بنایا۔ جیسا کہ وہ آج کل موجود ہے۔ لہذا حرم کی تدیمی عمارت کے لحاظ سے جو آداب وارد ہوئے ہیں ان کے انجام دینے کی کوئی صورت نہیں نکل سکتی کیونکہ دو الگ الگ قبے بن چکے ہیں اور آمد و رفت کے پرانے راستے بند کر دیئے گئے ہیں تو بھی سرداب میں پڑھنے کے لیے جو زیارتیں نقل ہوئی ہیں ان کے پڑھے جانے میں اس تبدیلی سے کوئی فرق نہیں آیا۔

کیفیت زیارت سرداب

ہر امام کی زیارت کے وقت جس دروازے سے ممکن ہو اذن دخول لینا ضروری ہے لہذا اب جو نئے دروازے بنائے گئے ہیں انہی دروازوں پر رک کر اذن دخول پڑھنا اور پھر اندر جانا چاہیئے اور اذن دخول پڑھے بغیر کسی زائر کو اندر جانے کی کوشش نہیں کرنا چاہیئے۔

سرداب کے اندر جانے کا اذن دخول وہ زیارت ہے جو تھوڑی دیر کے بعد زیارت دیگر کے عنوان سے آئے گی اور اس کی ابتدا ان الفاظ سے ہوتی ہے "اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَةَ

اللہِ اور اس کے آخر میں اذنِ دخول کے جملے ہیں۔ لہٰذا سرداب میں اترنے سے پہلے یہی زیارت دروازے پر کھڑے ہو کر پڑھنا چاہیئے۔

سید ابن طاؤس نے بھی سرداب میں جانے کے لیے ایک اذنِ دخول نقل کیا ہے جس کا مضمون اس اذن دخول جیسا ہے جو ہر امامؑ کے حرم میں داخل ہونے سے پہلے پڑھا جاتا ہے، جیسے ہم نے باب زیارات کی دوسری فصل کے شروع میں نقل کیا ہے نیز سرداب میں داخل ہونے کے لیے علامہ مجلسیؒ نے بھی ایک اذنِ دخول نقل فرمایا ہے، جس کا آغاز ان جملوں سے ہوتا ہے "اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ بُقْعَةٌ طَهَّرْتَهَا وَعَقْوَةٌ شَرَّفْتَهَا" اسے بھی ہم باب زیارات کی دوسری فصل کے آغاز میں نقل کر آئے ہیں۔ پس جب اذن دخول پڑھ چکے تو سرداب کے اندر چلا جائے اور حضرت صاحب العصرؑ کی زیارت اس طرح پڑھے۔ جیسے انہوں نے خود فرمایا ہے، چنانچہ شیخ احمد بن ابی طالب طبرسیؒ نے الاحتجاج میں روایت کی ہے کہ کسی شخص نے حضرت سے چند سوال کیے تو ناحیہ مقدسہ سے ان کا جواب محمد حمیری کے پاس آیا جو یوں تھا:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا لِاَمْرِهٖ تَعْقِلُوْنَ وَلَا مِنْ اَوْلِيَائِهٖ تَقْبَلُوْنَ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا ہے نہ تم اس کے فعل پر غور کرتے ہیں اور نہ اس کے دوستوں کی بتائی ہوئی دانائی

حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِي النُّذُرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ

کی باتیں قبول کرتے ہیں تو کیا ڈرانے والے کام آتے ہیں! سلام ہو ہم پر اور خدا کے نیکوکار بندوں پر

زیارتِ امام آخر الزمان علیہ السلام

اس ضمن میں آپ نے یہ بھی فرمایا کہ جب تم لوگ ہمیں وسیلہ بنا کر خدا کی طرف یا ہماری طرف متوجہ ہونا چاہو تو اس طرح کہو جیسا کہ خدائے تعالیٰ نے فرمایا ہے:

سَلَامٌ عَلٰى اٰلِ يٰسٓ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دَاعِيَ اللّٰهِ وَرَبَّانِيَّ اٰيَاتِهٖ اَلسَّلَامُ

سلام ہو اولادِ پیغمبرؐ پر سلام ہو آپ پر اے خدا کے داعی اور اس کے کلام کے نگہبان سلام ہو

عَلَيْكَ يَا بَابَ اللّٰهِ وَدَيَّانَ دِيْنِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ اللّٰهِ وَ

آپ پر اے خدا کے باب اور اس کے دین کی حفاظت کرنے والے سلام ہو آپ پر اے خدا کے جانشین اور

نَاصِرَ حَقِّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ وَدَلِيلَ اِرَادَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

حق کے مددگار سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت اور اس کے ارادہ کے مظہر سلام ہو آپ پر

يَا تَالِيَ كِتَابِ اللهِ وَتَرْجُمَانَهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ فِي آنَاءِ لَيْلِكَ وَاَطْرَافِ

اے قرآن کے قاری اور اس کی تشریح کرنے والے سلام ہو آپ پر رات کے وقت اور دن کی ہر

نَهَارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَقِيَّةَ اللهِ فِي اَرْضِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

گھڑی میں سلام ہو آپ پر اے خدا کی زمین میں اس کے نمائندہ سلام ہو آپ پر اے

مِيثَاقَ اللهِ الَّذِي اَخَذَهُ وَوَكَّدَهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَعْدَ اللهِ الَّذِي

خدا کے وہ عہد جو اس نے باندھا اور پکا کیا سلام ہو آپ پر اے خدا کے وعدہ جس کا وہ

ضَمِنَهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَلَمُ الْمَنْصُوبُ وَالْعِلْمُ الْمَصْبُوبُ وَالْغَوْثُ

ضامن ہے سلام ہو آپ پر کہ آپ ہیں گاڑا ہوا علم پر شدہ دانش داد رس

وَالرَّحْمَةُ الْوَاسِعَةُ وَعْدًا غَيْرَ مَكْذُوبٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تَقُومُ

کشادہ تر رحمت اور وہ وعدہ جو جھوٹا نہیں سلام ہو آپ پر جب آپ قیام کریں گے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تَقْعُدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تَقْرَءُ وَتُبَيِّنُ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر جب منتظر بیٹھے ہیں سلام ہو آپ پر جب قرآن پڑھیں اور تفسیر کریں سلام ہو

عَلَيْكَ حِينَ تُصَلِّي وَتَقْنُتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تَرْكَعُ وَتَسْجُدُ

آپ پر جب نماز گذاریں اور قنوت پڑھیں سلام ہو آپ پر جب رکوع و سجدہ کریں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تُهَلِّلُ وَتُكَبِّرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تَحْمَدُ

سلام ہو آپ پر جب ذکر الٰہی کریں سلام ہو آپ پر جب حمد و استغفار

وَتَسْتَغْفِرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تُصْبِحُ وَتُمْسِي اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ فِي اللَّيْلِ

کریں سلام ہو آپ پر جب آپ صبح اور شام کریں سلام ہو آپ پر رات میں

اِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلَّى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْمَاْمُونُ

جب وہ چھا جائے اور دن میں جب روشن ہو جائے سلام ہو آپ پر اے امن یافتہ امام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُقَدَّمُ الْمَاْمُولُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ بِجَوَامِعِ السَّلَامِ

سلام ہو آپ پر اے آپ کے آنے کی آرزو ہے سلام ہو آپ پر ہر طرف سے سلام

أُشْهِدُكَ يَا مَوْلَايَ أَنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ

میں گواہ کرتا ہوں آپ کو اے میرے آقا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یگانہ ہے اس کا کوئی ساجھی

مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ لَا حَبِيبَ إِلَّا هُوَ وَأَهْلُهُ وَأُشْهِدُكَ يَا مَوْلَايَ أَنَّ

نہیں اور یہ کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں نہیں کوئی حبیب سوا ان کے اور ان کے اہلبیت کے آپ کو گواہ بناتا ہوں اے میرے آقا اس

عَلِيًّا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ حُجَّتُهُ وَالْحَسَنَ حُجَّتُهُ وَالْحُسَيْنَ حُجَّتُهُ وَ

پر کہ علیؑ امیرالمومنین اور اس کی حجت ہیں حسنؑ اس کی حجت ہیں حسینؑ اس کی حجت ہیں

عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ حُجَّتُهُ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ

علیؑ بن الحسینؑ اس کی حجت ہیں محمدؑ بن علیؑ اس کی حجت ہیں جعفرؑ بن محمدؑ اس کی

حُجَّتُهُ وَمُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ حُجَّتُهُ وَعَلِيَّ بْنَ مُوسَى حُجَّتُهُ وَمُحَمَّدَ

حجت ہیں موسیٰؑ بن جعفرؑ اس کی حجت ہیں علیؑ بن موسیٰؑ اس کی حجت ہیں محمدؑ بن

بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهُ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ

علیؑ اس کی حجت ہیں علیؑ بن محمدؑ اس کی حجت ہیں حسنؑ بن علیؑ اس کی حجت ہیں

وَأَشْهَدُ أَنَّكَ حُجَّةُ اللهِ أَنْتُمُ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَأَنَّ رَجْعَتَكُمْ حَقٌّ لَا

اور میں گواہ ہوں کہ آپ خدا کی حجت ہیں آپ ہی ہیں اول و آخر اور آپ کی رجعت حق ہے اس میں کوئی

رَيْبَ فِيهَا يَوْمَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ

شک نہیں اس دن ایمان لانے کو کچھ نفع نہ ہوگا جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہو یا ایمان کے تحت

فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا وَأَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَأَنَّ نَاكِرًا وَنَكِيرًا حَقٌّ وَأَشْهَدُ

نیکی کے کام نہ کیے ہوں اور یقیناً موت حق ہے بے شک منکر و نکیر حق ہیں میں گواہ ہوں

أَنَّ النَّشْرَ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَأَنَّ الصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِرْصَادَ حَقٌّ وَالْمِيزَانَ

کہ قبر سے باہر آنا حق اور جی اٹھنا حق ہے بے شک صراط سے گزرنا حق انتظار کرنا حق اور اعمال کا تولا جانا

حَقٌّ وَالْحَشْرَ حَقٌّ وَالْحِسَابَ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَقٌّ وَالْوَعْدَ وَ

حق ہے حشر حق ہے حساب کتاب حق ہے جنت و جہنم حق ہے ان کے بارے میں وعدہ

الْوَعِيدَ بِهِمَا حَقٌّ يَا مَوْلَايَ شَقِيَ مَنْ خَالَفَكُمْ وَسَعِدَ مَنْ أَطَاعَكُمْ

اور دھمکی حق ہے اے میرے سردار آپ کا مخالف بدبخت ہے اور آپ کا پیروکار نیک بخت ہے

Presented by www.ziaraat.com

فَاشْهَدْ عَلٰى مَا اَشْهَدْتُكَ عَلَيْهِ وَاَنَا وَلِيٌّ لَكَ بَرِيْءٌ مِنْ عَدُوِّكَ فَالْحَقُّ

پس میں گواہی دیتا اس کی جس کی آپ نے گواہی دی میں آپ کا حبدار اور آپ کے دشمن سے بیزار ہوں پس حق وہ ہے

مَا رَضِيْتُمُوْهُ وَالْبَاطِلُ مَا اَسْخَطْتُمُوْهُ وَالْمَعْرُوْفُ مَا اَمَرْتُمْ بِهٖ وَالْمُنْكَرُ

جسے آپ پسند کریں اور باطل وہ ہے جس سے آپ ناخوش ہوں معروف وہ ہے جس کا آپ حکم دیں اور منکر وہ ہے

مَا نَهَيْتُمْ عَنْهُ فَنَفْسِيْ مُؤْمِنَةٌ بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِرَسُوْلِهٖ وَ

جس سے آپ منع کریں پس میرا دل ایمان رکھتا ہے خدا پر جو یگانہ ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور اس کے رسولؐ پر اور

بِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِكُمْ يَا مَوْلَايَ اَوَّلِكُمْ وَاٰخِرِكُمْ وَنُصْرَتِيْ

امیر المومنینؑ پر اور آپ پر اے میرے آقا ایمان رکھتا ہوں آپ کے پہلے و پچھلے پر اور نصرت آپ کے لیے

مُعَدَّةٌ لَكُمْ وَمَوَدَّتِيْ خَالِصَةٌ لَكُمْ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ

حاضر ہے میری دوستی آپ کے لیے خاص ہے ایسا ہی ہو ایسا ہی ہو

اس زیارت کے بعد یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَبِيِّ

اے معبود یقیناً میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت فرما اپنے نبی محمدؐ پر جو

رَحْمَتِكَ وَكَلِمَةِ نُوْرِكَ وَاَنْ تَمْلَاَ قَلْبِيْ نُوْرَ الْيَقِيْنِ وَصَدْرِيْ نُوْرَ

رحمت و برکت والے اور تیرا نورانی کلمہ ہیں اور یہ کہ میرے دل کو نور یقین اور سینے کو نور ایمان سے بھر

الْاِيْمَانِ وَفِكْرِيْ نُوْرَ النِّيَّاتِ وَعَزْمِيْ نُوْرَ الْعِلْمِ وَقُوَّتِيْ نُوْرَ الْعَمَلِ

دے اور میرے ذہن کو روشن نیت میرے ارادے کو نور علم میری قوت کو نور عمل

وَلِسَانِيْ نُوْرَ الصِّدْقِ وَدِيْنِيْ نُوْرَ الْبَصَائِرِ مِنْ عِنْدِكَ وَبَصَرِيْ نُوْرَ الضِّيَاءِ

میری زبان کو نور صداقت اور میرے دین کو اپنی طرف سے نور بصیرت سے پر کر دے میری آنکھ کو نور کی چمک

وَسَمْعِيْ نُوْرَ الْحِكْمَةِ وَمَوَدَّتِيْ نُوْرَ الْمُوَالَاةِ لِمُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

میرے کان کو نور دانش اور میری دوستی کو محمد و آل محمد علیہم السلام کی محبت کے نور سے بھر دے

حَتّٰى اَلْقَاكَ وَقَدْ وَفَيْتُ بِعَهْدِكَ وَمِيْثَاقِكَ فَتُغَشِّيَنِيْ رَحْمَتُكَ

حتیٰ کہ تجھ سے ملاقات کروں تو تیرے عہد و پیمان کو پورا کیا ہوا ہو پس تیری رحمت مجھے گھیر لے

يَا وَلِيُّ يَا حَمِيْدُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حُجَّتِكَ فِيْ اَرْضِكَ وَخَلِيْفَتِكَ

اے سرپرست اے تعریف والے اے معبود رحمت فرما محمد مہدی پر جو تیری زمین میں تیری حجت تیرے شہروں میں

فِي بِلادِكَ وَالدّاعِي إِلى سَبِيلِكَ وَالْقائِمِ بِقِسْطِكَ وَالثّائِرِ بِأَمْرِكَ وَلِيِّ

تیرے نائب تیرے راستے کی طرف بلانے والے تیری عدالت پر قائم رہنے والے تیرے حکم سے بدلہ لینے والے مومنوں

الْمُؤْمِنِينَ وَبَوارِ الْكافِرِينَ وَمُجَلِّي الظُّلْمَةِ وَمُنِيرِ الْحَقِّ وَالنّاطِقِ

کے سرپرست کافروں کے لیے پیام موت تاریکی میں روشنی کرنے والے حق کو عیاں کرنے والے

بِالْحِكْمَةِ وَالصِّدْقِ وَكَلِمَتِكَ التّامَّةِ فِي أَرْضِكَ الْمُرْتَقِبِ الْخائِفِ

حکمت و سچائی سے کلام کرنے والے تیری زمین میں تیرا کلمۂ کامل و کمل خوف زدہ کے نگہبان خیرخواہ سرپرست

وَالْوَلِيِّ النّاصِحِ سَفِينَةِ النَّجاةِ وَعَلَمِ الْهُدى وَنُورِ أَبْصارِ الْوَرى وَخَيْرِ

نجات دلانے والی کشتی ہدایت کے پرچم اور لوگوں کی آنکھوں کا نور ہیں وہ کرتا

مَنْ تَقَمَّصَ وَارْتَدى وَمُجَلِّي الْعَمَى الَّذِي يَمْلَأُ الْأَرْضَ عَدْلاً وَقِسْطاً

چادر پہننے والوں میں بہترین اور اندھوں کو آنکھیں دینے والے ہیں وہی ہیں جو زمین کو عدل و انصاف سے پُر

كَما مُلِئَتْ ظُلْماً وَجَوْراً إِنَّكَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى وَلِيِّكَ

کریں گے جیسے وہ ظلم و جور سے بھری ہوئی ہوگی بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود رحمت نازل فرما اپنے

وَابْنِ أَوْلِيائِكَ الَّذِينَ فَرَضْتَ طاعَتَهُمْ وَأَوْجَبْتَ حَقَّهُمْ وَأَذْهَبْتَ

دوست اور اپنے دوستوں کے فرزند پر جن کی اطاعت تو نے لازم فرمائی ان کا حق واجب کیا اور ان سے ناپاکی

عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيراً اللّٰهُمَّ انْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهِ لِدِينِكَ

کو دور کیا انہیں پاک رکھا خوب پاک اے معبود امام زمانؑ کی مدد کر ان کے ذریعے اپنے دین کو غلبہ دے

وَانْصُرْ بِهِ أَوْلِياءَكَ وَأَوْلِياءَهُ وَشِيعَتَهُ وَأَنْصارَهُ وَاجْعَلْنا مِنْهُمْ اللّٰهُمَّ

اور ان کے ذریعے اپنے دوستوں ان کے دوستوں شیعوں اور مددگاروں کو قوت دے اور ہمیں ان میں قرار دے اے معبود

أَعِذْهُ مِنْ شَرِّ كُلِّ باغٍ وَطاغٍ وَمِنْ شَرِّ جَمِيعِ خَلْقِكَ وَاحْفَظْهُ مِنْ

بچائے رکھ ان کو ہر بے حکم اور سرکش کے شر سے اور اپنی مخلوقات کے شر سے ان کو محفوظ رکھ ان کے آگے

بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمالِهِ وَاحْرُسْهُ وَامْنَعْهُ

سے ان کے پیچھے سے ان کے دائیں سے اور ان کے بائیں سے ان کی نگہبانی کر ان کو بچائے رکھ

مِنْ أَنْ يُوصَلَ إِلَيْهِ بِسُوءٍ وَاحْفَظْ فِيهِ رَسُولَكَ وَآلَ رَسُولِكَ وَأَظْهِرْ

اس سے کہ انہیں کوئی اذیت پہنچے ان کی حفاظت کر کے اپنے رسول اور ان کی آل کی حفاظت کر ان امام آخر

بِهِ الْعَدْلَ وَ اَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَ انْصُرْ نَاصِرِيْهِ وَ اخْذُلْ خَاذِلِيْهِ وَ اقْصِمْ

کے ذریعے عدل کو ظاہر کر اور نصرت سے ان کو قوی بنا ان کے ناصروں کی مدد فرما ان کو چھوڑ دے جو ان کو چھوڑ گئے ان کو

قَاصِمِيْهِ وَ اقْصِمْ بِهِ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَ اقْتُلْ بِهِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنَافِقِيْنَ

کمزور کرنے والوں کی کمر توڑ دے ان کے ہاتھوں کفر کے سرداروں کو زیر کر ان کی تلوار سے کافروں منافقوں اور سارے

وَ جَمِيْعَ الْمُلْحِدِيْنَ حَيْثُ كَانُوْا مِنْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا بَرِّهَا وَ بَحْرِهَا

بے دینوں کو قتل کرادے وہ جہاں جہاں بھی زمین کے مشرقوں اور اس کے مغربوں میں میدانوں اور سمندروں

وَ امْلَاْ بِهِ الْاَرْضَ عَدْلًا وَ اَظْهِرْ بِهِ دِيْنَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ وَ اجْعَلْنِيْ

میں ان کے ذریعے زمین کو عدل سے بھر دے اور اپنے نبی کے دین کو غالب کردے خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اور

اَللّٰهُمَّ مِنْ اَنْصَارِهِ وَ اَعْوَانِهِ وَ اَتْبَاعِهِ وَ شِيْعَتِهِ وَ اَرِنِيْ فِيْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ

اے معبود قرار دے ہمیں امام مہدیؑ کے مددگاروں ان کے ساتھیوں ان کے پیروکاروں اور ان کے شیعوں میں سے اور دکھا مجھ کو

السَّلَامُ مَا يَأْمُلُوْنَ وَ فِيْ عَدُوِّهِمْ مَا يَحْذَرُوْنَ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ يَا

آل محمدؐ کے بارے میں جس کی وہ تمنا رکھتے ہیں اور ان کے دشمنوں میں جس سے وہ ڈرتے ہیں اے سچے معبود ایسا ہی ہو اے

ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

صاحب جلال و بزرگی اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

زیارت دیگر امام آخر الزمانؑ

علمائے حق نے معتبر کتابوں میں لکھا ہے کہ یہ زیارت دروازے پر کھڑے ہو کر پڑھے کہ یہ بمنزلہ اذن دخول کے ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ اللّٰهِ وَ خَلِيْفَةَ اٰبَائِهِ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے نائب اور اپنے ہدایت یافتہ بزرگان کے نائب سلام ہو آپ پر

يَا وَصِيَّ الْاَوْصِيَاءِ الْمَاضِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَافِظَ اَسْرَارِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اے تمام گذشتہ اوصیا کے وصی سلام ہو آپ پر اے پروردگار جہاں کے اسرار کے محافظ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَقِيَّةَ اللّٰهِ مِنَ الصَّفْوَةِ الْمُنْتَجَبِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر کہ خدا نے اپنے نیک نہاد برگزیدگان میں سے آپ کو باقی رکھا سلام ہو آپ پر

Presented by www.ziaraat.com

يَا ابْنَ الْاَنْوَارِ الزَّاهِرَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْاَعْلَامِ الْبَاهِرَةِ اَلسَّلَامُ

اے ان کے فرزند جو چمکتے ہوئے نور ہیں سلام ہو آپ پر اے ان کے فرزند جو لہراتے ہوئے جھنڈے ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْعِتْرَةِ الطَّاهِرَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْعُلُومِ النَّبَوِيَّةِ

آپ پر اے ان کے فرزند جو پاک عترت ہیں سلام ہو آپ پر اے علوم نبویؐ کے گنج گراں مایہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ اللّٰهِ الَّذِي لَا يُؤْتَىٰ اِلَّا مِنْهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے دروازۂ الٰہی کہ جس کے بغیر کوئی اندر نہیں آسکتا سلام ہو آپ پر اے

سَبِيلَ اللّٰهِ الَّذِي مَنْ سَلَكَ غَيْرَهُ هَلَكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاظِرَ

خدا کی وہ راہ کہ جو اسے چھوڑ کے چلے وہ تباہ ہو جاتا ہے سلام ہو آپ پر اے درخت طوبیٰ

شَجَرَةِ طُوبَىٰ وَسِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللّٰهِ الَّذِي لَا يُطْفَىٰ

اور سدرۃ المنتہیٰ کو دیکھنے والے سلام ہو آپ پر اے خدا کے وہ نور جو بجھتا نہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ الَّتِي لَا تَخْفَىٰ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے خدا کی وہ حجت جو چھپتی نہیں سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت

عَلَىٰ مَنْ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ سَلَامَ مَنْ عَرَفَكَ بِمَا

ہر موجود پر جو زمین و آسمان میں ہے سلام ہو آپ پر اس کا سلام جس نے آپ کو پہچانا

عَرَّفَكَ بِهِ اللّٰهُ وَنَعَتَكَ بِبَعْضِ نُعُوتِكَ الَّتِي اَنْتَ اَهْلُهَا وَفَوْقَهَا

جیسے خدا نے آپ کی پہچان کرائی اور آپ کے وہ اوصاف گنائے جن کے آپ اہل ہیں اور بلند ہیں

اَشْهَدُ اَنَّكَ الْحُجَّةُ عَلَىٰ مَنْ مَضَىٰ وَمَنْ بَقِيَ وَاَنَّ حِزْبَكَ هُمُ الْغَالِبُونَ

میں گواہ ہوں کہ آپ حجت ہیں اس پر جو گزر چکا اور جو موجود ہے بے شک آپ کا گروہ فتح مند ہے

وَاَوْلِيَاءَكَ هُمُ الْفَائِزُونَ وَاَعْدَاءَكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ وَاَنَّكَ

آپ کے دوست کامیابی پانے والے اور آپ کے دشمن نقصان اٹھانے والے ہیں یقیناً آپ تمام

خَازِنُ كُلِّ عِلْمٍ وَفَاتِقُ كُلِّ رَتْقٍ وَمُحَقِّقُ كُلِّ حَقٍّ وَمُبْطِلُ كُلِّ

علوم کے خزینہ دار ہر گتھی سلجھانے والے ہر حق کو ظاہر کرنے والے ہر باطل کو جھٹلانے

بَاطِلٍ رَضِيتُكَ يَا مَوْلَايَ اِمَامًا وَهَادِيًا وَوَلِيًّا وَمُرْشِدًا لَا اَبْتَغِي بِكَ

والے ہیں میں خوش ہوں اے میرے آقا کہ آپ امام ہیں رہبر ہیں سرپرست ہیں اور رہنما ہیں میں آپ کے سوا کسی طالب

بَدَلًا وَلَا اتَّخِذُ مِنْ دُوْنِكَ وَلِيًّا اَشْهَدُ اَنَّكَ الْحَقُّ الثَّابِتُ الَّذِي لَا

نہیں اور آپ کے علاوہ کسی کو اپنا سرپرست نہیں بناتا میں گواہ ہوں کہ آپ وہ محکم حق ہیں جس میں کوئی خامی

عَيْبَ فِيْهِ وَاَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ فِيْكَ حَقٌّ لَا اَرْتَابُ لِطُوْلِ الْغَيْبَةِ وَ

نہیں اور آپ کے بارے میں خدا کا وعدہ سچا ہے اور میں آپ کی طویل غیبت اور

بُعْدِ الْاَمَدِ وَلَا اَتَحَيَّرُ مَعَ مَنْ جَهِلَكَ وَجَهِلَ بِكَ مُنْتَظِرٌ مُتَوَقِّعٌ

مدت دراز میں شک نہیں لاتا اور میں سرگرداں نہیں اس کی طرح جو آپ کو اور آپ کے مقام کو نہیں جانتا بلکہ میں آپ کے

لِاَيَّامِكَ وَاَنْتَ الشَّافِعُ الَّذِي لَا تُنَازَعُ وَالْوَلِيُّ الَّذِي لَا تُدَافَعُ

عہد کی امید و انتظار رکھتا ہوں آپ شفاعت کرنے والے ہیں اس میں اختلاف نہیں اور وہ سرپرست ہیں جو رد نہیں ہوتے

ذَخَرَكَ اللّٰهُ لِنُصْرَةِ الدِّيْنِ وَاِعْزَازِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْاِنْتِقَامِ مِنَ

خدا نے آپ کو بچایا ہے اپنے دین کی نصرت مومنوں کی عزت و حرمت اور منکر و جاہل دشمنوں سے

الْجَاحِدِيْنَ الْمَارِقِيْنَ اَشْهَدُ اَنَّ بِوِلَايَتِكَ تُقْبَلُ الْاَعْمَالُ وَتُزَكَّى

انتقام لینے کے لیے میں گواہ ہوں کہ آپ کی ولایت کے ذریعے اعمال قبول ہوتے ہیں کاموں میں

الْاَفْعَالُ وَتُضَاعَفُ الْحَسَنَاتُ وَتُمْحَى السَّيِّئَاتُ فَمَنْ جَاءَ بِوِلَايَتِكَ

پاکیزگی آتی ہے نیکیاں دگنی ہو جاتی ہیں اور برائیاں مٹ جاتی ہیں پس جو آپ کی ولایت پر اعتقاد

وَاعْتَرَفَ بِاِمَامَتِكَ قُبِلَتْ اَعْمَالُهُ وَصُدِّقَتْ اَقْوَالُهُ وَتَضَاعَفَتْ

اور آپ کی امامت پر یقین کے ساتھ آئے اس کے اعمال قبول ہوتے ہیں اس کے اقوال میں سچائی آتی ہے اس کی نیکیاں دگنی

حَسَنَاتُهُ وَمُحِيَتْ سَيِّئَاتُهُ وَمَنْ عَدَلَ عَنْ وِلَايَتِكَ وَجَهِلَ

ہو جاتی ہیں اور اس کی بدیاں مٹ جاتی ہیں مگر جو آپ کی ولایت سے برگشتہ ہو آپ کی معرفت نہ رکھتا

مَعْرِفَتَكَ وَاسْتَبْدَلَ بِكَ غَيْرَكَ كَبَّهُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْخَرِهِ فِي النَّارِ

ہو اور آپ کی جگہ کسی اور کو مانتا ہو تو خدا اسے منہ کے بل آگ میں ڈالے گا

وَلَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ لَهُ عَمَلًا وَلَمْ يُقِمْ لَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا اُشْهِدُ

خدا اس کے اعمال قبول نہیں کرے گا اور روز قیامت اس کے اعمال کا وزن نہیں کرے گا میں گواہ بناتا ہوں

اللّٰهَ وَاُشْهِدُ مَلٰئِكَتَهُ وَاُشْهِدُكَ يَا مَوْلَايَ بِهٰذَا ظَاهِرُهُ كَبَاطِنِهِ

خدا کو اور گواہ بناتا ہوں اس کے فرشتوں کو اور گواہ بناتا ہوں آپ کو اے میرے آقا اس پر کہ میرا ظاہر میرے باطن جیسا

Presented by www.ziaraat.com

وَسِرُّهُ كَعَلَانِيَتِهِ وَأَنْتَ الشَّاهِدُ عَلَىٰ ذٰلِكَ وَهُوَ عَهْدِي إِلَيْكَ وَمِيثَاقِي

اور پوشیدہ آشکار جیسا ہے اور آپ اس بات کے گواہ ہیں اور یہ ہے آپ سے میرا عہد اور آپ کے سامنے میرا پیمان

لَدَيْكَ إِذْ أَنْتَ نِظَامُ الدِّينِ وَيَعْسُوبُ الْمُتَّقِينَ وَعِزُّ الْمُوَحِّدِينَ وَ

کیونکہ آپ دین کے نگہدار پرہیزگاروں کے سردار اور توحید پرستوں کی عزت ہیں اس

بِذٰلِكَ أَمَرَنِي رَبُّ الْعَالَمِينَ فَلَوْ تَطَاوَلَتِ الدُّهُورُ وَتَمَادَتِ الْأَعْمَارُ

کا حکم مجھے جہانوں کے پروردگار نے دیا پس اگر زمانے دراز ہو جائیں اور عمریں طویل ہو جائیں

لَمْ أَزْدَدْ فِيكَ إِلَّا يَقِينًا وَلَكَ إِلَّا حُبًّا وَعَلَيْكَ إِلَّا مُتَّكَلًا وَمُعْتَمَدًا وَ

تو بھی آپ کے بارے میں یقین بڑھے گا اور آپ کی محبت زیادہ ہوگی آپ پر بھروسہ اور اعتماد بڑھے گا میں

لِظُهُورِكَ إِلَّا مُتَوَقَّعًا وَمُنْتَظَرًا وَلِجِهَادِي بَيْنَ يَدَيْكَ مُتَرَقِّبًا فَأَبْذُلُ

آپ کے ظہور کی امید و انتظار کروں گا میں آپ کی معیت میں جہاد کے لیے آمادہ رہوں گا تاکہ میں اپنی جان

نَفْسِي وَمَالِي وَوَلَدِي وَأَهْلِي وَجَمِيعَ مَا خَوَّلَنِي رَبِّي بَيْنَ يَدَيْكَ وَ

اپنا مال اپنی اولاد اپنا کنبہ اور جو کچھ خدا نے دیا ہے وہ آپ کے سامنے پیش کروں اور

التَّصَرُّفَ بَيْنَ أَمْرِكَ وَنَهْيِكَ مَوْلَايَ فَإِنْ أَدْرَكْتُ أَيَّامَكَ

آپ کے امر اور نہی کی حد میں رہوں اے میرے آقا پس اگر میں پاؤں آپ کے روشن دنوں

الزَّاهِرَةَ وَأَعْلَامَكَ الْبَاهِرَةَ فَهَا أَنَا ذَا عَبْدُكَ الْمُتَصَرِّفُ بَيْنَ أَمْرِكَ

اور آپ کے لہراتے جھنڈوں کو تو ہوں میں آپ کا غلام آپ کے امر اور نہی کو ماننے والا

وَنَهْيِكَ أَرْجُو بِهِ الشَّهَادَةَ بَيْنَ يَدَيْكَ وَالْفَوْزَ لَدَيْكَ مَوْلَايَ

اس بات کا خواہاں کہ آپ کے سامنے شہادت پاؤں اور آپ کے حضور کامیاب ہوؤں میرے مولا

فَإِنْ أَدْرَكَنِي الْمَوْتُ قَبْلَ ظُهُورِكَ فَإِنِّي أَتَوَسَّلُ بِكَ وَبِآبَائِكَ الطَّاهِرِينَ

اگر آپ کے ظہور سے پہلے مجھے موت آجائے تو بے شک میں وسیلہ بناتا ہوں آپ کو اور آپ کے پاک

إِلَى اللّٰهِ تَعَالَىٰ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يَجْعَلَ لِي

بزرگان کو خدا کے حضور اور اس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ رحمت فرمائے محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آپ کے ظہور کے

كَرَّةً فِي ظُهُورِكَ وَرَجْعَةً فِي أَيَّامِكَ لِأَبْلُغَ مِنْ طَاعَتِكَ مُرَادِي

وقت مجھے زندہ کرے اور آپ کے دور میں مجھے واپس لائے تاکہ آپ کی اطاعت سے اپنی مراد کو پہنچوں

وَاشْفِ مِنْ اَعْدَائِكَ فُؤَادِي مَوْلَايَ وَقَفْتُ فِي زِيَارَتِكَ مَوْقِفَ

اور دشمنوں کی نابودی سے اپنا دل ٹھنڈا کروں میرے مولا آپ کی زیارت کے لیے کھڑا ہوں جیسے کھڑے ہوتے

الْخَاطِئِينَ النَّادِمِينَ الْخَائِفِينَ مِنْ عِقَابِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَقَدِ اتَّكَلْتُ

ہیں خطاکار شرمسار کہ جو جہانوں کے پروردگار کے عذاب سے ڈرتے ہیں یقیناً میں تکیہ کرتا ہوں

عَلَى شَفَاعَتِكَ وَرَجَوْتُ بِمُوَالاتِكَ وَشَفَاعَتِكَ مَحْوَ ذُنُوبِي وَ

آپ کی شفاعت پر اور اُمیدوار ہوں بوجہ آپ کی دوستداری کے آپ کی شفاعت سے میرے گناہ مٹ جائیں مجھ

سَتْرَ عُيُوبِي وَمَغْفِرَةَ زَلَلِي فَكُنْ لِوَلِيِّكَ يَا مَوْلَايَ عِنْدَ تَحْقِيقِ اَمَلِهِ

میرے عیب چھپ جائیں گے اور میری خطائیں معاف ہو جائیں گی پس ساتھ دیں اپنے موالی کا اے میرے مولا کہ اس کی

وَاسْأَلِ اللّٰهَ غُفْرَانَ زَلَلِهِ فَقَدْ تَعَلَّقَ بِحَبْلِكَ وَتَمَسَّكَ بِوِلايَتِكَ

آرزو بر آئے اور خدا سے دعا کریں کہ خدا اس کی خطائیں معاف کرے کہ وہ آپ کے دامن سے وابستہ ہے آپ کی ولایت کا

وَتَبَرَّءَ مِنْ اَعْدَائِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاَنْجِزْ لِوَلِيِّكَ

سہارا لیتا ہے اور آپ کے دشمنوں سے بیزار ہے اے معبود رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ اور ان کی آل پر اور تو نے اپنے ولی

مَا وَعَدْتَهُ اَللّٰهُمَّ اَظْهِرْ كَلِمَتَهُ وَاَعْلِ دَعْوَتَهُ وَانْصُرْهُ عَلٰى عَدُوِّهِ

سے جو وعدہ کیا وہ پورا فرما اے معبود عیاں فرما ان کے قول کو اور عام کر ان کی دعوت کو مدد دے انہیں ان کے اور اپنے

وَعَدُوِّكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَظْهِرْ

دشمن کے خلاف اے جہانوں کے پروردگار اے معبود رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور ظاہر فرما

كَلِمَتَكَ التَّامَّةَ وَمُغَيَّبَكَ فِي اَرْضِكَ الْخَائِفَ الْمُتَرَقِّبَ اَللّٰهُمَّ

اپنا کامل تر کلمہ کو جو تیری زمین پر پوشیدہ و غائب اور حالت خوف میں منتظر ہے اے معبود

انْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيزًا وَافْتَحْ لَهُ فَتْحًا يَسِيرًا اَللّٰهُمَّ وَاَعِزَّ بِهِ الدِّينَ بَعْدَ

مدد کر اس کی جس سے وہ غالب رہے اور کامیابی دے اسے آسانی کے ساتھ اے معبود اس کے ہاتھوں دین کو غلبہ دے

الْخُمُولِ وَاَطْلِعْ بِهِ الْحَقَّ بَعْدَ الْاُفُولِ وَاَجْلِ بِهِ الظُّلْمَةَ وَاكْشِفْ

جب وہ کمزور ہے اس کے ذریعے حق کو ظاہر فرما جب وہ پوشیدہ ہے اس کے ذریعے تاریکی کو روشنی دے اس کے ذریعے

بِهِ الْغُمَّةَ اَللّٰهُمَّ وَآمِنْ بِهِ الْبِلادَ وَاهْدِ بِهِ الْعِبَادَ اَللّٰهُمَّ امْلَأْ بِهِ

باطل کا پردہ ہٹا دے اے معبود امام العصرؑ کے ذریعے شہروں کو امن عطا کر اور بندوں کو ہدایت دے اے معبود ان کے ذریعے

الْاَرْضَ عَدْلاً وَّقِسْطًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا اِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبٌ

زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے جیسے وہ ظلم و زیادتی سے بھر چکی ہے بے شک تو سننے والا قبول کرنے والا ہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ ائْذَنْ لِوَلِيِّكَ فِي الدُّخُولِ اِلٰى حَرَمِكَ

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا اجازت دیں اپنے محب کو کہ وہ آپ کے حرم میں داخل ہو خدا کی

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰى آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ بزرگان پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اس کے بعد اس سرداب میں داخل ہو جائے جہاں سے امام العصرؑ غائب ہوئے تھے دونوں کواڑوں کے درمیان کھڑے ہو کر اس طرح کھانسے جیسے اندر آنے کی اجازت لینے والا شخص کھانسا کرتا ہے۔ پھر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ پڑھے اور نیچے کی طرف سرداب میں آہستہ سے اترتا جائے جب ایک برآمدہ نما کھلی جگہ پر پہنچے تو وہاں دو رکعت نماز بجا لائے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ

خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اللہ بزرگتر ہے اور حمد اللہ

الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَعَرَّفَنَا اَوْلِيَائَهُ وَاَعْدَائَهُ

کے لیے ہے حمد ہے خدا کے لیے جس نے ہمیں یہ راہ دکھائی ہمیں اپنے دوستوں اور اپنے دشمنوں کی پہچان کرائی

وَوَفَّقَنَا لِزِيَارَةِ اَئِمَّتِنَا وَلَمْ يَجْعَلْنَا مِنَ الْمُعَانِدِينَ النَّاصِبِينَ وَلَا

اور ہمیں ائمہ کی زیارت کی توفیق دی اس نے ہمیں ان کے دشمنوں اور مخالفوں میں نہیں رکھا نہ غالیوں

مِنَ الْغُلَاةِ الْمُفَوِّضِينَ وَلَا مِنَ الْمُرْتَابِينَ الْمُقَصِّرِينَ اَلسَّلَامُ عَلٰى

اور مفوضہ میں داخل کیا اور نہ شک کرنے والوں شان گھٹانے والوں میں قرار دیا سلام ہو

وَلِيِّ اللّٰهِ وَابْنِ اَوْلِيَائِهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُدَّخَرِ لِكَرَامَةِ اَوْلِيَاءِ اللّٰهِ

دوست خدا اور دوستان خدا کے فرزند پر سلام ہو اس ذخیرہ پر جو دوستان خدا کی عزت اور

وَبَوَارِ اَعْدَائِهِ اَلسَّلَامُ عَلَى النُّورِ الَّذِي اَرَادَ اَهْلُ الْكُفْرِ اِطْفَائَهُ

دشمنوں کی نابودی کا ذریعہ ہے سلام ہو اس نور پر کہ اہل کفر جسے بجھانے پر آمادہ ہوئے تو

فَاَبَى اللّٰهُ اِلَّا اَنْ يُتِمَّ نُوْرَهٗ بِكُرْهِهِمْ وَاَيَّدَهٗ بِالْحَيٰوةِ حَتّٰى يُظْهِرَ

خدا نے انہیں روکا مگر ان کی کراہت کے باوجود اس نور کو کامل کرے اسے زندہ رکھ کر قوت دے حتیٰ کہ ان کی

عَلٰى يَدِهِ الْحَقَّ بِرَغْمِهِمْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰيكَ صَغِيْرًا وَاَكْمَلَ

مرضی کے خلاف حق ظاہر ہو میں گواہ ہوں کہ یقیناً خدا نے آپ کو بچپن ہی میں چنا آپ بڑے ہوئے

لَكَ عُلُوْمَهٗ كَبِيْرًا وَاَنَّكَ حَيٌّ لَا تَمُوْتُ حَتّٰى تُبْطِلَ الْجِبْتَ وَ

تو اپنے تمام علوم آپ کو عطا کیے اور بے شک آپ زندہ ہیں مریں گے نہیں جب تک سرکش بت پرستوں کو

الطَّاغُوْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى خُدَّامِهٖ وَاَعْوَانِهٖ عَلٰى غَيْبَتِهٖ

تباہ نہ کردیں اے معبود رحمت فرما مہدیؑ پر ان کے خدمتگاروں پر ان کے ساتھیوں پر اور ان کی غیبت

وَنَاْيِهٖ وَاسْتُرْهُ سَتْرًا عَزِيْزًا وَاجْعَلْ لَهٗ مَعْقِلًا حَرِيْزًا وَاشْدُدِ اللّٰهُمَّ

و دوری پر ان کو باعزت کے ساتھ پوشیدہ رکھ اور انہیں محفوظ جگہ پر پناہ دے اور اے معبود ان کے

وَطْاَتَكَ عَلٰى مُعَانِدِيْهِ وَاحْرُسْ مَوَالِيَهٗ وَزَائِرِيْهِ اَللّٰهُمَّ كَمَا جَعَلْتَ

ہاتھوں ان کے دشمنوں پر سختی کر اور ان کے دوستوں اور زائروں کو تحفظ دے اے معبود جس طرح تو نے

قَلْبِىْ بِذِكْرِهٖ مَعْمُوْرًا فَاجْعَلْ سِلَاحِىْ بِنُصْرَتِهٖ مَشْهُوْرًا وَاِنْ

میرے دل کو ان کے ذکر سے آباد کیا پس میرے ہتھیاروں کو ان کی مدد میں رواں کر دے اور اگر میری

حَالَ بَيْنِىْ وَبَيْنَ لِقَائِهِ الْمَوْتُ الَّذِىْ جَعَلْتَهٗ عَلٰى عِبَادِكَ حَتْمًا

موت مجھے ان سے نہ ملنے دے جیسے تو نے اپنے بندوں کے لیے لازم رکھا

وَاَقْدَرْتَ بِهٖ عَلٰى خَلِيْقَتِكَ رَغْمًا فَابْعَثْنِىْ عِنْدَ خُرُوْجِهٖ ظَاهِرًا مِنْ

اور تو نے مخلوق کی مرضی کے خلاف موت کو اس پر جاری کیا ہے تو بھی امام کے خروج کے وقت مجھے

حُفْرَتِىْ مُؤْتَزِرًا كَفَنِىْ حَتّٰى اُجَاهِدَ بَيْنَ يَدَيْهِ فِى الصَّفِّ الَّذِىْ اَثْنَيْتَ

کفن سمیت میری قبر سے اٹھانا تاکہ میں ان کے روبرو اس صف میں جہاد کروں جس کی تو نے اپنی

عَلٰى اَهْلِهٖ فِىْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ اَللّٰهُمَّ طَالَ

کتاب میں تعریف فرمائی ہے جیسے تو نے کہا کہ وہ سیسہ پلائی دیوار کی طرح ثابت قدم ہیں اے معبود انتظار

الْاِنْتِظَارُ وَشَمِتَ مِنَّا الْفُجَّارُ وَصَعُبَ عَلَيْنَا الْاِنْتِصَارُ اَللّٰهُمَّ اَرِنَا وَجْهَ

طویل ہوگیا بدکار ہم پر زیادتی کرتے ہیں جن سے بدلہ لینا ہمارے لیے مشکل ہے اے معبود ہمیں اس زندگی

Presented by www.ziaraat.com

وَلِيِّكَ الْمَيْمُونَ فِي حَيَاتِنَا وَبَعْدَ الْمَنُونِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَدِينُ لَكَ بِالرَّجْعَةِ

میں اور موت کے بعد اپنے ولی کا مبارک چہرہ دکھا دے اے معبود میں معتقد ہوں کہ رجعت واقع ہوگی

بَيْنَ يَدَيْ صَاحِبِ هٰذِهِ الْبُقْعَةِ الْغَوْثَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ يَا صَاحِبَ

اس صاحب بارگاہ کے عہد میں المدد المدد المدد اے امام

الزَّمَانِ قَطَعْتُ فِي وُصْلَتِكَ الْخُلَّانَ وَهَجَرْتُ لِزِيَارَتِكَ الْاَوْطَانَ وَ

وقت آپ سے ملاقات کی خاطر میں دوستوں سے جدا ہوا آپ کی زیارت کے لیے وطن چھوڑا اور

اَخْفَيْتُ اَمْرِي عَنْ اَهْلِ الْبُلْدَانِ لِتَكُونَ شَفِيعًا عِنْدَ رَبِّكَ وَرَبِّي وَ

اپنے معاملے کو شہروں کے لوگوں سے پوشیدہ رکھا تاکہ آپ اپنے اور میرے رب کے سامنے میری شفاعت کریں

اِلٰى اٰبَائِكَ وَمَوَالِيَّ فِي حُسْنِ التَّوْفِيقِ لِي وَاِسْبَاغِ النِّعْمَةِ عَلَيَّ وَسَوْقِ

اپنے بزرگان اور میرے آقاؤں سے سفارش کریں کہ میرے لیے بہترین توفیق بالاتر نعمتوں اور لگاتار

الْاِحْسَانِ اِلَيَّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَصْحَابِ الْحَقِّ

مہربانیوں کی دعا کریں اے معبود رحمت فرما محمد و آل محمد پر جو حق کے حامل

وَقَادَةِ الْخَلْقِ وَاسْتَجِبْ مِنِّي مَا دَعَوْتُكَ وَاَعْطِنِي مَا لَمْ اَنْطِقْ بِهِ

اور مخلوق کے رہبر ہیں اور جو دعا میں نے مانگی ہے قبول فرما وہ بھی عطا کر جو میں نے اپنی دعا میں

فِي دُعَائِي مِنْ صَلَاحِ دِينِي وَدُنْيَايَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَصَلَّى اللّٰهُ

طلب نہیں کیا دین و دنیا کی بہتری میں سے کہ بے شک تو تعریف والا شان والا ہے اور خدا رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِينَ

کرے محمد اور ان کی پاک آل پر

اب صفہ میں چلا جائے وہاں دو رکعت نماز ادا کرے اور یہ دعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ الزَّائِرُ فِي فِنَاءِ وَلِيِّكَ الْمَزُورِ الَّذِي فَرَضْتَ

اے معبود تیرا یہ بندہ تیرے ولی کے آستاں کی زیارت کر رہا ہے ان امام کی زیارت جن کی اطاعت

طَاعَتَهُ عَلَى الْعَبِيدِ وَالْاَحْرَارِ وَاَنْقَذْتَ بِهِ اَوْلِيَائَكَ مِنْ عَذَابِ

تو نے ہر غلام و آزاد پر فرض کی اور جن کے ذریعے تیرے دوستدار عذاب جہنم سے چھوٹیں

النَّارِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا زِيَارَةً مَقْبُولَةً ذَاتَ دُعَاءٍ مُسْتَجَابٍ مِنْ مُصَدِّقٍ

گے اے معبود اسے میری مقبول زیارت قرار دے جس میں دعا قبول ہو جائے جو تیرے ولی کی تصدیق

بِوَلِيِّكَ غَيْرِ مُرْتَابٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ بِهِ وَلَا بِزِيَارَتِهِ

کرنے والے نے کی ہے جس میں کوئی شک نہیں اے معبود اسے یہاں میری آخری حاضری و زیارت قرار نہ دے

وَلَا تَقْطَعْ اَثَرِي مِنْ مَشْهَدِهِ وَزِيَارَةِ اَبِيهِ وَجَدِّهِ اَللّٰهُمَّ اَخْلِفْ

اور اس زیارت گاہ سے میرا آنا ان قدم قطع نہ کر کہ میں نے ان کے باپ دادا کی زیارت بھی کی ہے میں نے جو خرچ

عَلَيَّ نَفَقَتِي وَانْفَعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي فِي دُنْيَايَ وَآخِرَتِي لِي وَلِاِخْوَانِي

کیا اس کا بدلہ دے دنیا و آخرت میں جو روزی دی ہے اسے مفید بنا میرے لیے میرے بھائیوں اور والدین

وَاَبَوَيَّ وَجَمِيعِ عِتْرَتِي اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الَّذِي يَفُوزُ

کے لیے اور میرے سارے خاندان کے لیے میں نے آپ کو حوالہ خدا کیا اے وہ امامؑ جن کے ذریعے مومنین کامیاب

بِهِ الْمُؤْمِنُونَ وَيَهْلِكُ عَلَى يَدَيْهِ الْكَافِرُونَ الْمُكَذِّبُونَ

ہوں گے اور جن کے ہاتھوں کافر اور جھٹلانے والے لوگ ہلاک ہوں گے

يَا مَوْلَايَ يَا ابْنَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ جِئْتُكَ زَائِرًا لَكَ وَلِاَبِيكَ وَجَدِّكَ

اے میرے مولا اے حسن عسکریؑ علی نقیؑ کے فرزند حاضر ہوا ہوں آپ کی زیارت کرنے اور آپ کے

مُتَيَقِّنًا الْفَوْزَ بِكُمْ مُعْتَقِدًا اِمَامَتَكُمْ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ هٰذِهِ

باپ دادا کی زیارت کرنے مجھے یقین ہے کہ آپ کے ذریعے کامیاب ہوں گا میرا ایمان ہے کہ آپ امام ہیں اے معبود لکھ دے میرے

الشَّهَادَةَ وَالزِّيَارَةَ لِي عِنْدَكَ فِي عِلِّيِّينَ وَبَلِّغْنِي بَلَاغَ الصَّالِحِينَ وَ

نام پر یہ شہادت اور یہ زیارت اپنے ہاں علیین میں مجھے صالحین کے مقام و منزل پر پہنچا اور ان سے

انْفَعْنِي بِحُبِّهِمْ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

محبت کا اجر دے اے جہانوں کے پروردگار

زیارتِ دیگر امام آخر الزمان علیہ السلام

یہ زیارت سید ابن طاؤسؒ نے نقل کی ہے جو یوں ہے :

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَقِّ الْجَدِيدِ وَالْعَالِمِ الَّذِي عِلْمُهُ لَا يَبِيدُ اَلسَّلَامُ عَلَى

سلام ہو اس پر جو حق ہے زندہ اور ایسا عالم ہے جس کا علم ختم نہیں ہوتا سلام ہو

مُحْيِي الْمُؤْمِنِينَ وَمُبِيرِ الْكَافِرِينَ اَلسَّلَامُ عَلَى مَهْدِيِّ الْأُمَمِ وَ

مومنوں کو زندہ کرنے والے اور کافروں کو نابود کرنے والے پر سلام ہو قوموں کے رہبر اور

جَامِعِ الْكَلِمِ اَلسَّلَامُ عَلَى خَلَفِ السَّلَفِ وَصَاحِبِ الشَّرَفِ

تمام کلمات الٰہی کے عالم پر سلام ہو تمام گزشتگان کے جانشین اور بزرگیوں کے مالک پر

اَلسَّلَامُ عَلَى حُجَّةِ الْمَعْبُودِ وَكَلِمَةِ الْمَحْمُودِ اَلسَّلَامُ عَلَى

سلام ہو خدا کی حجت اور تعریف کیے گئے کلمہ پر سلام ہو

مُعِزِّ الْأَوْلِيَاءِ وَمُذِلِّ الْأَعْدَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَى وَارِثِ الْأَنْبِيَاءِ وَ

دوستوں کی عزت بڑھانے والے اور دشمنوں کو پست کرنے والے پر سلام ہو اس پر جو نبیوں کا وارث اور

خَاتَمِ الْأَوْصِيَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْقَائِمِ الْمُنْتَظَرِ وَالْعَدْلِ الْمُشْتَهَرِ

اوصیاء میں آخر ہے سلام ہو اس قائم پر جس کا انتظار ہے اور جو عدل میں مشہور ہے

اَلسَّلَامُ عَلَى السَّيْفِ الشَّاهِرِ وَالْقَمَرِ الزَّاهِرِ وَالنُّورِ الْبَاهِرِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو اس پر جو کھچی ہوئی تلوار چمکتا ہوا چاند اور روشن تر نور ہے سلام ہو

عَلَى شَمْسِ الظَّلَامِ وَبَدْرِ التَّمَامِ اَلسَّلَامُ عَلَى رَبِيعِ الْأَنَامِ وَنَضْرَةِ

اس پر جو تاریکیوں میں سورج اور چودھویں کا چاند ہے سلام ہو اس پر جو لوگوں میں نشان بہار اور زمانے

الْأَيَّامِ اَلسَّلَامُ عَلَى صَاحِبِ الصَّمْصَامِ وَفَلَّاقِ الْهَامِ اَلسَّلَامُ عَلَى الدِّينِ الْمَأْثُورِ

کی تازگی ہے سلام ہو اس پر جو شمشیر بدست اور متکبروں کی کھوپڑیاں توڑنے والا ہے سلام ہو اس پر جو مقررشدہ دین

وَالْكِتَابِ الْمَسْطُورِ اَلسَّلَامُ عَلَى بَقِيَّةِ اللّٰهِ فِي بِلَادِهِ وَحُجَّتِهِ عَلَى عِبَادِهِ

اور قلم قدرت کی لکھی ہوئی کتاب ہے سلام ہو اس پر جو خدا کے شہروں میں اس کا آخری نمائندہ اور لوگوں پر اس کی حجت

الْمُنْتَهَى إِلَيْهِ مَوَارِيثُ الْأَنْبِيَاءِ وَلَدَيْهِ مَوْجُودٌ آثَارُ الْأَصْفِيَاءِ

ہے نبیوں کی وراثتیں اس تک پہنچیں اور وہ برگزیدوں کے آثار ونقوش کا حامل ہے

الْمُؤْتَمَنِ عَلَى السِّرِّ وَالْوَلِيِّ لِلْأَمْرِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَهْدِيِّ الَّذِي

وہ رازِ الٰہی کا امانتدار اور صاحب حکومت ہے سلام ہو ان امام مہدیؑ پر

Presented by www.ziaraat.com

وَعَدَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ الْاُمَمَ اَنْ يَجْمَعَ بِهِ الْكَلِمَ وَيَلُمَّ بِهِ

جن کا وعدہ خدا نے قوموں سے کیا کہ وہ ان کے درمیان وحدت کو پیدا کریں گے بے اتفاقی دور کریں

الشَّعَثَ وَيَمْلَأَ بِهِ الْاَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا وَيُمَكِّنَ لَهُ وَيُنْجِزَ بِهِ

گے اور زمین کو عدل و انصاف سے پر کر دیں گے وہ انہیں مقتدر بنائے گا

وَعْدَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَشْهَدُ يَا مَوْلَايَ اَنَّكَ وَالْاَئِمَّةَ مِنْ اٰبَائِكَ اَئِمَّتِيْ

اور مومنوں سے کیا ہوا وعدہ پورا کرے گا میں گواہ ہوں اے میرے آقا کہ بے شک آپ اور وہ ائمہ جو آپ کے بزرگان میں

وَمَوَالِيَّ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ اَسْئَلُكَ يَا مَوْلَايَ

سے ہیں میرے امام اور میرے حاکم ہیں دنیاوی زندگی میں اور قیامت کے دن بھی سوال کرتا ہوں آپ سے اے میرے آقا یہ کہ

اَنْ تَسْئَلَ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فِيْ صَلَاحِ شَاْنِيْ وَقَضَاءِ حَوَائِجِيْ وَ

آپ خدائے بزرگ و برتر کے حضور دعا فرمائیں کہ میری حالت سدھر جائے میری حاجات پوری ہوں

غُفْرَانِ ذُنُوْبِيْ وَالْاَخْذِ بِيَدِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ لِيْ وَلِاِخْوَانِيْ

میرے گناہ بخش دیے جائیں میری دستگیری کی جائے دین میں دنیا میں اور آخرت میں نیز میرے سبھی مومن بھائیوں

وَاَخَوَاتِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ كَافَّةً اِنَّهُ غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ

اور میری مومنہ بہنوں کی دستگیری بھی ہو بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اس کے بعد بارہ رکعت نماز زیارت دو دو کر کے بجالائے، ہر دو رکعت کا سلام دے کر تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے اور اس عمل کو حضرت صاحب العصر والزمان علیہ السلام کے لیے ہدیہ کرتا جائے جب نماز سے فارغ ہو چکے تو یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حُجَّتِكَ فِيْ اَرْضِكَ وَخَلِيْفَتِكَ فِيْ بِلَادِكَ الدَّاعِيْ

اے معبود رحمت فرما زمین میں اپنی حجت پر اور شہروں میں اپنے خلیفہ و نائب پر جو تیرے راستے

اِلٰى سَبِيْلِكَ وَالْقَائِمِ بِقِسْطِكَ وَالْفَائِزِ بِاَمْرِكَ وَلِيِّ الْمُؤْمِنِيْنَ

کی طرف بلانے والے تیرے اصول عدل پر کاربند اور تیرے حکم سے کامیاب ہیں وہ مومنوں کے سرپرست

وَمُبِيْرِ الْكَافِرِيْنَ وَمُجَلِّي الظُّلْمَةِ وَمُنِيْرِ الْحَقِّ وَالصَّادِعِ بِالْحِكْمَةِ

کافروں کو نابود کرنے والے تاریکی میں روشنی کرنے والے حق کو عیاں کرنے والے اور دانشمندی بہترین نصیحت

وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَالصِّدْقِ وَكَلِمَتِكَ وَعَيْبَتِكَ وَعَيْنِكَ فِي

اور سچائی کے ساتھ فرض نبھانے والے ہیں وہ تیرا کلمہ تیرا گنجینہ اور زمین میں تیری

اَرْضِكَ الْمُتَرَقِّبِ الْخَائِفِ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ سَفِينَةِ النَّجَاةِ وَعَلَمِ الْهُدٰى

چشم بینا ہیں وہ محو انتظار ہیں ہراسان خیرخواہ سرپرست کشتی نجات نشان ہدایت

وَنُورِ اَبْصَارِ الْوَرٰى وَخَيْرِ مَنْ تَقَمَّصَ وَارْتَدٰى وَالْوِتْرِ الْمَوْتُورِ وَمُفَرِّجِ

اور مخلوق کی آنکھوں کا نور ہیں وہ لباس پہننے والوں میں سب سے بہتر انتقام لینے والے مشکل حل کرنے

الْكَرْبِ وَمُزِيلِ الْهَمِّ وَكَاشِفِ الْبَلْوٰى صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلٰى

والے پریشانی دور کرنے والے اور مصیبت ہٹانے والے ہیں خدا کی رحمتیں ہوں ان پر اور ان کے

آبَائِهِ الْاَئِمَّةِ الْهَادِينَ وَالْقَادَةِ الْمَيَامِينَ مَا طَلَعَتْ كَوَاكِبُ الْاَسْحَارِ

بزرگان پر جو ہدایت دینے والے امام اور بابرکت پیشوا ہیں جب تک صبح کے تارے چمکتے رہیں

وَاَوْرَقَتِ الْاَشْجَارُ وَاَيْنَعَتِ الْاَثْمَارُ وَاخْتَلَفَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَ

درختوں پر پتے آتے رہیں پھل پکتے رہیں دن اور رات آگے پیچھے آتے رہیں اور

غَرَّدَتِ الْاَطْيَارُ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِحُبِّهِ وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَتَحْتَ

پرندے چہچہاتے رہیں اے معبود ہمیں ان کی محبت سے نفع دے اور ہمیں ان کے گروہ میں اور ان کے

لِوَائِهِ اِلٰهَ الْحَقِّ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

جھنڈے تلے محشور فرما ایسا ہی ہو اے سچے معبود اے جہانوں کے پروردگار

صلوات برائے امام آخر الزمانؑ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّ الْحَسَنِ وَوَصِيِّهِ

اے معبود رحمت فرما حضرت محمد اور ان کے اہل بیت پر اور رحمت کر حسن عسکریؑ کے ولی وصی اور

وَوَارِثِهِ الْقَائِمِ بِاَمْرِكَ وَالْغَائِبِ فِي خَلْقِكَ وَالْمُنْتَظِرِ لِاِذْنِكَ

وارث پر جو تیرے امر پر قیام کرنے والے تیری مخلوق کی نظروں سے پوشیدہ اور تیرے حکم کے انتظار میں ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَقَرِّبْ بُعْدَهُ وَاَنْجِزْ وَعْدَهُ وَاَوْفِ عَهْدَهُ

اے معبود رحمت فرما ان پر ان کو دوری سے نزدیک کر ان کا وعدہ وفا کر ان کا پیمان پورا کر ان کی

Presented by www.ziaraat.com

وَاكْشِفْ عَنْ بَأْسِهِ حِجَابَ الْغَيْبَةِ وَاَظْهِرْ بِظُهُوْرِهِ صَحَائِفَ

سختی دور کر غیبت کا پردہ ہٹا دے   ان کے ظہور سے مشکلوں کا دور ختم کر دے

الْمِحْنَةِ وَقَدِّمْ اَمَامَهُ الرُّعْبَ وَثَبِّتْ بِهِ الْقَلْبَ وَاَقِمْ بِهِ

دشمنوں پر ان کا رعب بٹھا دے ان کے ذریعے دلوں کو مضبوط کر دے   ان کے ہاتھوں

الْحَرْبَ وَاَيِّدْهُ بِجُنْدٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ وَسَلِّطْهُ عَلٰى اَعْدَاءِ

جہاد شروع کرا دے ان کو مدد دے ان فرشتوں کی جو نشان باندھے ہیں اور ان کو اپنے دین کے دشمنوں

دِيْنِكَ اَجْمَعِيْنَ وَاَلْهِمْهُ اَنْ لَا يَدَعَ مِنْهُمْ رُكْنًا اِلَّا هَدَّهُ وَلَا هَامًا

پر غلبہ عطا فرما   اور ان کو حکم دے کہ ان کے ہر سردار کو زیر کریں   ان کے شر کو دبا دیں

اِلَّا قَدَّهُ وَلَا كَيْدًا اِلَّا رَدَّهُ وَلَا فَاسِقًا اِلَّا حَدَّهُ وَلَا فِرْعَوْنَ اِلَّا اَهْلَكَهُ

ان کے مکر کو توڑ دیں   ہر بدکار پر حد جاری کریں   ہر سرکش کو ہلاک کر ڈالیں

وَلَا سِتْرًا اِلَّا هَتَكَهُ وَلَا عَلَمًا اِلَّا نَكَّسَهُ وَلَا سُلْطَانًا اِلَّا كَسَبَهُ وَلَا

ان کے پردے چاک کر دیں   ان کے جھنڈے گرا دیں   ان کی حکومتیں چھین لیں   ان کے

رُمْحًا اِلَّا قَصَفَهُ وَلَا مِطْرَدًا اِلَّا خَرَقَهُ وَلَا جُنْدًا اِلَّا فَرَّقَهُ وَلَا

نیزے توڑ ڈالیں   ان کے ہتھیار تباہ کر دیں   ان کے لشکروں کو پراگندہ کر دیں   ان کے

مِنْبَرًا اِلَّا اَحْرَقَهُ وَلَا سَيْفًا اِلَّا كَسَرَهُ وَلَا صَنَمًا اِلَّا رَضَّهُ وَلَا دَمًا اِلَّا

تخت جلا دیں   ان کی تلواریں توڑ ڈالیں   ان کے بتوں کو چور کریں   ان کا خون بہا دیں

اَرَاقَهُ وَلَا جَوْرًا اِلَّا اَبَادَهُ وَلَا حِصْنًا اِلَّا هَدَمَهُ وَلَا بَابًا اِلَّا رَدَمَهُ

ان کا ظلم مٹا دیں   ان کے قلعوں کو ڈھا دیں   ان کے راستے بند کر دیں

وَلَا قَصْرًا اِلَّا خَرَّبَهُ وَلَا مَسْكَنًا اِلَّا فَتَّشَهُ وَلَا سَهْلًا اِلَّا اَوْطَئَهُ

ان کے محل تباہ کر دیں   ان کے مورچے توڑ دیں   ان کے میدانوں پر قابض ہو جائیں

وَلَا جَبَلًا اِلَّا صَعِدَهُ وَلَا كَنْزًا اِلَّا اَخْرَجَهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

پہاڑوں پر تسلط جمائیں   اور ان کے خزانوں پر قبضہ کر لیں   تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے

الرَّاحِمِيْنَ

زیادہ رحم والے

مؤلف کہتے ہیں: شیخ مفیدؒ جب سابقہ زیارت نقل کر چکے کہ جس کی ابتدا اس طرح ہوتی ہے۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اس کے بعد فرمایا کہ ایک اور روایت میں ہے کہ جب سرداب میں داخل ہو جائے تو یہ زیارت پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَقِّ الْجَدِيْدِ .... تا آخر پھر بارہ رکعت نماز کا ذکر کیا اور ارشاد کیا کہ نماز سے فارغ ہو کر یہ دُعا پڑھے جو خود حضرت ہی سے منقول ہے۔

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ الْبَلَاءُ وَبَرِحَ الْخَفَاءُ وَانْكَشَفَ الْغِطَاءُ وَضَاقَتِ

اے معبود مصیبت بڑھ گئی ہے بھید کھل گیا ہے پردہ فاش ہو گیا ہے زمین تنگ ہو

الْاَرْضُ وَمُنِعَتِ السَّمَاءُ وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ

گئی اور آسمان مخالف ہو گیا ہے اے پروردگار تیرے حضور شکایت لایا ہوں اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے

فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا

تنگی اور فراخی میں اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پر جن کی پیروی تو نے ہم پر

طَاعَتَهُمْ فَعَرَّفْتَنَا بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا

واجب کی پس اس طرح تو نے ہمیں ان کے مرتبے کی پہچان کرائی ان کے حق کا واسطہ ہے ہمیں کشائش دے

عَاجِلًا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ مِنْ ذٰلِكَ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

فوری کشائش چشم زدن میں یا اس سے بھی کم وقت میں اے محمدؐ اے علیؑ اے علیؑ

يَا مُحَمَّدُ انْصُرَانِيْ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَايَ وَاكْفِيَانِيْ فَاِنَّكُمَا كَافِيَايَ

اے محمدؐ میری مدد کریں کہ آپ دونوں میرے مددگار ہیں میری نصرت کریں آپ دونوں میرے لیے کافی ہیں

يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْثَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ

اے میرے آقا اے امام وقت اے دادرس دادرس دادرس میری مدد کو آئیں میری مدد کو آئیں

اَدْرِكْنِيْ

میری مدد کو آئیں

مؤلف کہتے ہیں: یہ بڑی عمدہ دُعا ہے اسے سرداب میں اور دیگر جگہوں پر پڑھتے رہنا چاہیے ہم تھوڑے سے اختلاف کے ساتھ اس دعا کو پہلے باب میں نقل کر آئے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

دُعائے نُدبہ

سید بن طاؤس ناقل ہیں کہ دو رکعت نماز ادا کرکے یہ زیارت پڑھے سَلَامُ اللّٰہِ الْكَامِلُ التَّامُّ الشَّامِلُ تا آخر ہم نے یہ زیارت پہلے باب کی ساتویں فصل میں امام العصر علیہ السلام سے استغاثہ کے عنوان سے بحوالہ کلمہ الطیب نقل کی ہے لہٰذا اس مقام پر ملاحظہ فرمائیں:

مؤلف کہتے ہیں، کہ سید بن طاؤس نے مصباح الزائر میں اعمال سرداب کے بارے میں ایک فصل رقم کی ہے جس میں انہوں نے حضرت صاحب الزمان علیہ السلام کی چھ زیارتیں درج کی ہیں اور پھر فرمایا ہے کہ دُعائے نُدبہ اور روزانہ نماز فجر کے بعد حضرت کے لیے پڑھی جانے والی زیارت نیز دُعاعہد بھی اس فصل میں شامل کی جارہی ہے، جسے غیبت امام علیہ السلام کے زمانے میں پڑھنے کا حکم ہوا ہے اور وہ دُعا بھی ذکر ہوئی ہے جو حضرت کے حرم شریف سے واپس جاتے وقت پڑھنا چاہیئے، اس کے بعد انہوں نے یہ چاروں چیزیں وہاں بیان کی ہیں۔ چنانچہ ہم ان کی پیروی کرتے ہوئے اس مقام پر وہی چار چیزیں نقل کر رہے ہیں کہ جن میں سے پہلی دُعاء ندبہ ہے جسے چار عیدوں یعنی عید الفطر، عید الاضحیٰ، عید غدیر اور روز جمعہ میں پڑھنا مستحب ہے اور وہ یہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّهٖ وَ اٰلِهٖ

حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا پروردگار ہے اور خدا رحمت کرے ہمارے سردار اور اپنے نبی محمد اور ان کی

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا جَرٰى بِهٖ قَضَاؤُكَ فِيْٓ

آل پر اور بہت بہت سلام بھیجے اے معبود حمد ہے تیرے لیے کہ جاری ہوگی تیری قضاء و قدر تیرے اولیاء کے

اَوْلِيَآئِكَ الَّذِيْنَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَدِيْنِكَ اِذِ اخْتَرْتَ لَهُمْ

بارے میں جن کو تو نے اپنے لیے اور اپنے دین کے لیے خاص کیا جب کہ انہیں اپنے ہاں سے

جَزِيْلَ مَا عِنْدَكَ مِنَ النَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ الَّذِيْ لَا زَوَالَ لَهٗ وَلَا

وہ نعمتیں عطا کی ہیں جو باقی رہنے والی ہیں جو نہ ختم ہوتی ہیں نہ کمزور پڑتی

اضْمِحْلَالَ بَعْدَ اَنْ شَرَطْتَ عَلَيْهِمُ الزُّهْدَ فِيْ دَرَجَاتِ هٰذِهِ الدُّنْيَا

ہیں اس کے بعد کہ تو نے لازم کیا ان پر اس دنیا کے بے حقیقت مناصب جو ئی

الدَّنِيَّةِ وَزُخْرُفِهَا وَزِبْرِجِهَا فَشَرَطُوا لَكَ ذٰلِكَ وَعَلِمْتَ مِنْهُمُ الْوَفَاءَ

شان و شوکت اور زینت سے دور رہیں پس انہوں نے یہ شرط پوری کی اور تو ان کی وفا کو جانتا ہے

بِهِ فَقَبِلْتَهُمْ وَقَرَّبْتَهُمْ وَقَدَّمْتَ لَهُمُ الذِّكْرَ الْعَلِيَّ وَالثَّنَاءَ الْجَلِيَّ

تو نے انہیں قبول کیا مقرب بنایا ان کے ذکر کو بلند فرمایا اور ان کی تعریفیں ظاہر کیں

وَاَهْبَطْتَ عَلَيْهِمْ مَلَائِكَتَكَ وَكَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ وَرَفَدْتَهُمْ

تو نے ان کی طرف اپنے فرشتے بھیجے ان کو وحی سے مشرف کیا ان کو اپنے علوم سے

بِعِلْمِكَ وَجَعَلْتَهُمُ الذَّرِيعَةَ اِلَيْكَ وَالْوَسِيلَةَ اِلٰى رِضْوَانِكَ فَبَعْضٌ

نوازا اور قرار دیا ان کو وہ ذریعہ جو تجھ تک پہنچاتا ہے اور وہ وسیلہ جو تیری خوشنودی تک لے جاتے ہیں

اَسْكَنْتَهُ جَنَّتَكَ اِلٰى اَنْ اَخْرَجْتَهُ مِنْهَا وَبَعْضٌ حَمَلْتَهُ فِي فُلْكِكَ وَ

ان میں کسی کو جنت میں رکھا تا آنکہ اس سے باہر بھیجا کسی کو اپنی کشتی میں سوار کیا اور

نَجَّيْتَهُ وَمَنْ اٰمَنَ مَعَهُ مِنَ الْهَلَكَةِ بِرَحْمَتِكَ وَبَعْضٌ اتَّخَذْتَهُ لِنَفْسِكَ خَلِيلًا

بچا لیا اور جو ان کے ساتھ تھے انہیں موت سے بچایا تو نے اپنی رحمت کے ساتھ اور کسی کو تو نے اپنا خلیل بنایا

وَسَاَلَكَ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِينَ فَاَجَبْتَهُ وَجَعَلْتَ ذٰلِكَ عَلِيًّا وَ

پھر آخر والوں میں سے راستگو زبان نے تجھ سے سوال کیا جسے تو نے پورا فرمایا اور اسے عالی قرار دیا کسی

بَعْضٌ كَلَّمْتَهُ مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِيمًا وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ اَخِيهِ رِدْءًا وَوَزِيرًا

کے ساتھ تو نے درخت میں سے کلام کیا اور اس کے بھائی کو اس کا مددگار بنایا کسی کو تو

وَبَعْضٌ اَوْلَدْتَهُ مِنْ غَيْرِ اَبٍ وَاٰتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ وَاَيَّدْتَهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ

نے بن باپ کے پیدا فرمایا اسے بہت سے معجزات دیئے اور روح قدس سے اسے قوت دی

وَكُلٌّ شَرَعْتَ لَهُ شَرِيعَةً وَنَهَجْتَ لَهُ مِنْهَاجًا وَتَخَيَّرْتَ لَهُ اَوْصِيَاءَ

تو نے ان میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت اور راستہ مقرر کیا ان کے لیے اوصیاء چنے کہ

مُسْتَحْفِظًا بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ مِنْ مُدَّةٍ اِلٰى مُدَّةٍ اِقَامَةً لِدِينِكَ وَحُجَّةً

تیرے دین کو قائم رکھنے کے لیے ایک کے بعد دوسرا نگہبان آیا جو تیرے بندوں پر حجت قرار پایا

عَلٰى عِبَادِكَ وَلِئَلَّا يَزُولَ الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهِ وَيَغْلِبَ الْبَاطِلُ عَلٰى اَهْلِهِ

تاکہ حق اپنے مقام سے نہ ہٹے اور باطل کے حامی اہل حق پر غلبہ نہ پائیں

Presented by www.ziaraat.com

وَلَا يَقُولَ اَحَدٌ لَوْلَا اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُولًا مُنْذِرًا وَاَقَمْتَ لَنَا عَلَمًا

اور کوئی یہ نہ کہے کہ کاش تو نے ہماری طرف ڈرانے والا رسول بھیجا ہوتا اور ہمارے لیے ہدایت کا جھنڈا

هَادِيًا فَنَتَّبِعَ اٰيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَذِلَّ وَنَخْزٰى اِلٰى اَنِ انْتَهَيْتَ بِالْاَمْرِ

بلند کیا ہوتا کہ تیری آیتوں کی پیروی کرتے اس سے پہلے کہ ذلیل و رسوا ہو یہاں تک کہ تو نے امر ہدایت اپنے

اِلٰى حَبِيبِكَ وَنَجِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ فَكَانَ كَمَا انْتَجَبْتَهُ

حبیب اور پاک اصل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے سپرد کیا پس وہ ایسے سردار ہوئے

سَيِّدَ مَنْ خَلَقْتَهُ وَصَفْوَةَ مَنِ اصْطَفَيْتَهُ وَاَفْضَلَ مَنِ اجْتَبَيْتَهُ وَاَكْرَمَ مَنِ

جن کو تو نے خلق میں سے پسند کیا برگزیدوں میں سے برگزیدہ فرمایا جن کو چنا ان میں سے افضل بنایا اپنے خواص میں

اعْتَمَدْتَهُ قَدَّمْتَهُ عَلٰى اَنْبِيَائِكَ وَبَعَثْتَهُ اِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ عِبَادِكَ وَاَوْطَاْتَهُ

سے بزرگ قرار دیا انہیں نبیوں کا پیشوا بنایا اور ان کو اپنے بندوں میں سے دونوں جن و انس کی طرف بھیجا ان کے

مَشَارِقَكَ وَمَغَارِبَكَ وَسَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ وَعَرَجْتَ بِرُوحِهِ بِهِ اِلٰى

لیے سارے مشرقوں مغربوں کو زیر کر دیا براق کو ان کا مطیع بنایا اور ان کو جسم و جان کے ساتھ آسمان پر

سَمَائِكَ وَاَوْدَعْتَهُ عِلْمَ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ اِلَى انْقِضَاءِ خَلْقِكَ ثُمَّ

بلایا اور تو نے انہیں سابقہ و آئندہ باتوں کا علم دیا تا آنکہ تیری مخلوق ختم ہو جائے پھر ان کو

نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ وَحَفَفْتَهُ بِجَبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَالْمُسَوِّمِينَ مِنْ

دبدبہ عطا کیا اور ان کے گرد جبرئیل و میکائیل اور نشان زدہ فرشتوں کو

مَلَائِكَتِكَ وَوَعَدْتَهُ اَنْ تُظْهِرَ دِينَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ

جمع فرمایا ان سے وعدہ کیا کہ آپ کا دین تمام ادیان پر غالب آئے گا اگرچہ مشرک

الْمُشْرِكُونَ وَذٰلِكَ بَعْدَ اَنْ بَوَّاْتَهُ مُبَوَّاَ صِدْقٍ مِنْ اَهْلِهِ وَجَعَلْتَ

دل تنگ ہوں اور یہ اس وقت ہوا جب بعد ہجرت تو نے ان کے خاندان کو راستی کے مقام پر جگہ دی اور ان کے

لَهُ وَلَهُمْ اَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا

اور ان کے ساتھیوں کے لیے قبلہ بنایا پہلا وہ گھر جو مکہ میں بنایا گیا جو جہانوں کے لیے برکت و ہدایت

وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ فِيهِ اٰيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ اِبْرَاهِيمَ وَمَنْ دَخَلَهُ

کا مرکز ہے اس میں واضح نشانیاں اور مقام ابراہیم ہے جو اس گھر میں داخل ہوا

Presented by www.ziaraat.com

كَانَ اَمِيْنًا وَقُلْتَ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ

اسے امان حاصل ہو گئی نیز تو نے فرمایا ضرور خدا نے ارادہ کر لیا ہے کہ تم سے ناپاکی کو دور کر دے اے اہل بیت

وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ثُمَّ جَعَلْتَ اَجْرَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

اور تمہیں پاک رکھے جو پاک رکھنے کا حق ہے تیری رحمتیں ہوں محمد پر اور ان کی آل پر تو نے اہل بیت کی دوستداری

مَوَدَّتَهُمْ فِيْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ قُلْ لَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ

کو ان کا اجر رسالت قرار دیا قرآن میں پس تو نے فرمایا کہہ دیں کہ میں تم سے اجر رسالت نہیں مانگتا مگر یہ کہ

فِي الْقُرْبٰى وَقُلْتَ مَا سَئَلْتُكُمْ مِنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ وَقُلْتَ مَا اَسْئَلُكُمْ

میرے اقرباء سے دوستی رکھو اور تو نے کہا جو اجر میں نے تم سے مانگا ہے وہ تمہارے فائدے میں ہے نیز تو نے فرمایا

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَاءَ اَنْ يَتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا فَكَانُوْا هُمُ السَّبِيْلَ

میں نے تم سے اجر رسالت نہیں مانگا سوائے اس کے کہ یہ راہ ہے اس کے لیے جو خدا تک پہنچنا چاہے پس اہل بیت

اِلَيْكَ وَالْمَسْلَكَ اِلٰى رِضْوَانِكَ فَلَمَّا انْقَضَتْ اَيَّامُهٗ اَقَامَ وَلِيَّهٗ عَلِيَّ

تیرا مقرر کردہ راستہ اور تیری خوشنودی کے حصول کا ذریعہ ہیں ہاں جب محمد رسول اللہ کا وقت پورا ہو گیا تو ان کی

ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا هَادِيًا اِذْ كَانَ هُوَ الْمُنْذِرَ

جگہ علیؑ بن ابی طالب نے لے لی تیری رحمتیں ان دونوں پر اور ان کی آل پر علیؑ رہبر ہیں جب کہ محمد ڈرانے والے

وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ فَقَالَ وَالْمَلَاُ اَمَامَهٗ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ

اور ہر قوم کے رہبر تھے پس فرمایا آپ نے جماعت صحابہ سے کہ جس کا میں مولا ہوں پس علیؑ بھی اس کے مولا ہیں اے معبود محبت

وَّالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهٗ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهٗ وَقَالَ

رکھ اس سے جو اس سے محبت رکھے دشمنی رکھ اس سے جو اس سے دشمنی کرے مدد کر اس کی جو اس کی مدد کرے چھوڑ دے اس کو جو اسے چھوڑے

مَنْ كُنْتُ اَنَا نَبِيَّهٗ فَعَلِيٌّ اَمِيْرُهٗ وَقَالَ اَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ وَّاحِدَةٍ

نیز فرمایا کہ جس کا میں نبی ہوں علیؑ اس کا امیر و حاکم ہے اور فرمایا میں اور علیؑ ایک درخت سے ہیں اور دوسرے

وَّسَائِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرٍ شَتّٰى وَاَحَلَّهٗ مَحَلَّ هٰرُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى فَقَالَ

لوگ مختلف درختوں سے پیدا ہوئے ہیں اور علیؑ کو اپنا جانشین کیا جیسے ہارون موسیٰ کے جانشین تھے پس

لَهٗ اَنْتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هٰرُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى اِلَّا اَنَّهٗ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ وَزَوَّجَهٗ

فرمایا اے علیؑ تم میری نسبت وہی مقام رکھتے ہو جو ہارون کو موسیٰ کی نسبت تھی مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں آپ نے علیؑ کا

Presented by www.ziaraat.com

ابْنَتَهُ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَاَحَلَّ لَهُ مِنْ مَسْجِدِهِ مَا حَلَّ لَهُ وَسَدَّ

نکاح اپنی بیٹی سردار زنان عالم سے کیا مسجد میں ان کے لیے وہ امر حلال رکھا جو آپ کے لیے تھا اور مسجد کی طرف

الْاَبْوَابَ اِلَّا بَابَهُ ثُمَّ اَوْدَعَهُ عِلْمَهُ وَحِكْمَتَهُ فَقَالَ اَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ

سے سبھی دروازے بند کرا دئے سوائے علیؑ کے پھر اپنا علم و حکمت ان کے سپرد کیا تو فرمایا میں علم کا شہر ہوں

وَعَلِيٌّ بَابُهَا فَمَنْ اَرَادَ الْمَدِينَةَ وَالْحِكْمَةَ فَلْيَاْتِهَا مِنْ بَابِهَا ثُمَّ قَالَ

اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں لہٰذا جو علم و حکمت کا طالب ہے وہ اس در علم پر آئے نیز یہ کہا کہ

اَنْتَ اَخِي وَوَصِيِّي وَوَارِثِي لَحْمُكَ مِنْ لَحْمِي وَدَمُكَ مِنْ دَمِي وَ

اے علیؑ تم میرے بھائی جانشین اور وارث ہو تمہارا گوشت میرا گوشت تمہارا خون میرا خون تمہاری صلح

سِلْمُكَ سِلْمِي وَحَرْبُكَ حَرْبِي وَالْاِيمَانُ مُخَالِطٌ لَحْمَكَ وَدَمَكَ كَمَا

میری صلح تمہاری جنگ میری جنگ ہے اور ایمان تمہارے خون و گوشت میں شامل ہے جیسے وہ میرے

خَالَطَ لَحْمِي وَدَمِي وَاَنْتَ غَدًا عَلَى الْحَوْضِ خَلِيفَتِي وَاَنْتَ تَقْضِي دَيْنِي

گوشت و خون میں شامل ہے قیامت میں تم حوض کوثر پر میرے خلیفہ ہو گے تمہی میرے قرضے چکاؤ گے

وَتُنْجِزُ عِدَاتِي وَشِيعَتُكَ عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ مُبْيَضَّةً وُجُوهُهُمْ حَوْلِي

اور میرے وعدے نبھاؤ گے تمہارے شیعہ جنت میں چمکتے چہروں کے ساتھ نورانی تختوں پر میرے آس پاس میرے

فِي الْجَنَّةِ وَهُمْ جِيرَانِي وَلَوْلَا اَنْتَ يَا عَلِيُّ لَمْ يُعْرَفِ الْمُؤْمِنُونَ

قرب میں ہوں گے اور اے علیؑ اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد مومنوں کی پہچان نہ ہو پاتی چنانچہ

بَعْدِي وَكَانَ بَعْدَهُ هُدًى مِنَ الضَّلَالِ وَنُورًا مِنَ الْعَمَى وَحَبْلَ

وہ آپ کے بعد گمراہی سے ہدایت میں لانے والے تاریکی سے روشنی میں لانے والے خدا کا مضبوط سلسلہ اور

اللّٰهِ الْمَتِينَ وَصِرَاطَهُ الْمُسْتَقِيمَ لَا يُسْبَقُ بِقَرَابَةٍ فِي رَحِمٍ وَلَا

اس کا سیدھا راستہ تھے نہ قرابت پیغمبر میں کوئی ان سے بڑھا ہوا تھا نہ دین میں کوئی ان سے آگے

بِسَابِقَةٍ فِي دِينٍ وَلَا يُلْحَقُ فِي مَنْقَبَةٍ مِنْ مَنَاقِبِهِ يَحْذُو حَذْوَ الرَّسُولِ

تھا ان کے علاوہ کوئی بھی اوصاف میں رسولؐ کے مانند نہ تھا خدا کی رحمت ہو

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا وَيُقَاتِلُ عَلَى التَّاْوِيلِ وَلَا تَاْخُذُهُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ

علیؑ و نبیؐ اور ان کی آل پر علیؑ نے تاویل قرآن پر جنگ کی اور خدا کے معاملے میں کسی ملامت کی پروا

Presented by www.ziaraat.com

لِأَنَّهُ قَدْ وَتَرَ فِيهِ صَنَادِيدَ الْعَرَبِ وَقَتَلَ أَبْطَالَهُمْ وَنَاوَشَ ذُؤْبَانَهُمْ

نے کئی عرب سرداروں کو ہلاک کیا ان کے بہادروں کو قتل کیا اور ان کے پہلوانوں کو پچھاڑا

فَأَوْدَعَ قُلُوبَهُمْ أَحْقَاداً بَدْرِيَّةً وَخَيْبَرِيَّةً وَحُنَيْنِيَّةً وَغَيْرَهُنَّ

پس عربوں کے دلوں میں کینہ بھر گیا کہ بدر، خیبر، حنین وغیرہ میں ان کے لوگ قتل ہو گئے

فَأَضَبَّتْ عَلَى عَدَاوَتِهِ وَأَكَبَّتْ عَلَى مُنَابَذَتِهِ حَتَّى قَتَلَ النَّاكِثِينَ

پس وہ علیؑ کی دشمنی میں اکٹھے ہوئے اور ان کی مخالفت پر آمادہ ہو گئے چنانچہ آپ نے بیعت توڑنے والوں

وَالْقَاسِطِينَ وَالْمَارِقِينَ وَلَمَّا قَضَى نَحْبَهُ وَقَتَلَهُ أَشْقَى الْآخِرِينَ يَتْبَعُ

تفرقہ ڈالنے والوں اور ہٹ دھرمی کرنے والوں کو قتل کیا جب آپ کا وقت پورا ہوا تو بعد والے بدبخت نے آپ کو قتل کیا

أَشْقَى الْأَوَّلِينَ لَمْ يُمْتَثَلْ أَمْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي الْهَادِينَ

اس نے پہلے والے بدبخت کی پیروی کی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کا فرمان پورا ہوا کہ ایک رہبر

بَعْدَ الْهَادِينَ وَالْأُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلَى مَقْتِهِ مُجْتَمِعَةٌ عَلَى قَطِيعَةِ رَحِمِهِ وَ

کے بعد دوسرا رہبر آتا رہا اور امت اس کی دشمنی پر شدت سے آمادہ و جمع ہو کر اس پر ظلم ڈھاتی اور

إِقْصَاءِ وُلْدِهِ إِلَّا الْقَلِيلَ مِمَّنْ وَفَى لِرِعَايَةِ الْحَقِّ فِيهِمْ فَقُتِلَ

اس کی اولاد کو پریشان کرتی رہی مگر تھوڑے سے لوگ وفادار تھے اور ان کا حق پہچانتے تھے پس ان میں سے

مَنْ قُتِلَ وَسُبِيَ مَنْ سُبِيَ وَأُقْصِيَ مَنْ أُقْصِيَ وَجَرَى الْقَضَاءُ لَهُمْ

کچھ قتل ہوئے بعض قید میں ڈالے گئے اور کچھ وطن سے بے وطن ہوئے ان پر قضا وارد ہو گئی جس پر

بِمَا يُرْجَى لَهُ حُسْنُ الْمَثُوبَةِ إِذْ كَانَتِ الْأَرْضُ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ

وہ بہتر جزا کے امیدوار تھے کیونکہ زمین خدا کی ملکیت ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے

يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ وَسُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا

اس کا وارث بناتا ہے اور انجام کار پرہیزگاروں کے لیے ہے اور پاک ہے ہمارا رب کہ ہمارے رب کا

لَمَفْعُولاً وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ فَعَلَى

وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے ہاں خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا وہ زبردست ہے حکمت والا پس حضرت محمدؐ

الْأَطَائِبِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا فَلْيَبْكِ

و حضرت علیؑ کہ ان دونوں پر خدا کی رحمت ہو ان کے خاندان کے پاکبازوں پر رونے والوں کو رونا

الْباكُونَ وَاِيّاهُمْ فَلْيَنْدُبِ النّادِبُونَ وَلِمِثْلِهِمْ فَلْتُذْرَفِ الدُّمُوعُ وَ

چاہیے چنانچہ ان پر اور ان جیسوں پر دھاڑیں مار کر رونا چاہیے ان کے لیے آنسو بہائے جائیں

لْيَصْرُخِ الصّارِخُونَ وَيَضِجَّ الضّاجُّونَ وَيَعِجَّ الْعاجُّونَ اَيْنَ الْحَسَنُ

رونے والے چیخ چیخ کر روئیں نالہ و فریاد بلند کریں اور اونچی آوازوں میں رو کر کہیں کہاں ہیں حسنؑ کہاں

اَيْنَ الْحُسَيْنُ اَيْنَ اَبْناءُ الْحُسَيْنِ صالِحٌ بَعْدَ صالِحٍ وَصادِقٌ بَعْدَ صادِقٍ

ہیں حسینؑ کہاں گئے فرزندان حسینؑ ایک نیکوکار کے بعد دوسرا نیکوکار ایک سچے کے بعد دوسرا سچا کہاں گئے

اَيْنَ السَّبيلُ بَعْدَ السَّبيلِ اَيْنَ الْخِيَرَةُ بَعْدَ الْخِيَرَةِ اَيْنَ الشُّمُوسُ

جو ایک کے بعد ایک راہ حق کے رہبر تھے کہاں گئے جو اپنے وقت میں خدا کے برگزیدہ تھے کدھر گئے

الطّالِعَةُ اَيْنَ الْاَقْمارُ الْمُنيرَةُ اَيْنَ الْاَنْجُمُ الزّاهِرَةُ اَيْنَ اَعْلامُ الدّينِ

وہ چمکتے سورج کیا ہوئے وہ دمکتے چاند کہاں گئے وہ جھلملاتے ستارے کدھر گئے وہ دین کے نشان

وَقَواعِدُ الْعِلْمِ اَيْنَ بَقِيَّةُ اللهِ الَّتي لا تَخْلُو مِنَ الْعِتْرَةِ الْهادِيَةِ

اور علم کے ستون کہاں ہیں خدا کا آخری نمائندہ جو رہبروں کے اس خاندان سے باہر نہیں کہاں ہے وہ

اَيْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دابِرِ الظَّلَمَةِ اَيْنَ الْمُنْتَظَرُ لِاِقامَةِ الْاَمْتِ وَالْعِوَجِ

جو ظالموں کی جڑیں کاٹنے کے لیے آمادہ ہے کہاں ہے وہ جو انتظار میں ہے کہ ٹیڑھے کو سیدھا اور نادرست کو درست کرے

اَيْنَ الْمُرْتَجى لِاِزالَةِ الْجَوْرِ وَالْعُدْوانِ اَيْنَ الْمُدَّخَرُ لِتَجْديدِ الْفَرائِضِ

وقت آنے پر کہاں ہے وہ امید گاہ جو ظلم و ستم کو مٹانے والا ہے کہاں ہے وہ فرائض اور سنن کو زندہ کرنے والا

وَالسُّنَنِ اَيْنَ الْمُتَخَيَّرُ لِاِعادَةِ الْمِلَّةِ وَالشَّريعَةِ اَيْنَ الْمُؤَمَّلُ لِاِحْياءِ

امام کہاں ہے وہ ملت اور شریعت کو راست کرنے والا کہاں ہے وہ جس کے ذریعے قرآن اور اس کے

الْكِتابِ وَحُدُودِهِ اَيْنَ مُحْيي مَعالِمِ الدّينِ وَاَهْلِهِ اَيْنَ قاصِمُ

احکام کے زندہ ہونے کی توقع ہے کہاں ہے وہ دین اور اہل دین کے طریقے روشن کرنے والا کہاں ہے وہ ظالموں کا زور توڑنے

شَوْكَةِ الْمُعْتَدينَ اَيْنَ هادِمُ اَبْنِيَةِ الشِّرْكِ وَالنِّفاقِ اَيْنَ مُبيدُ

والا کہاں ہے وہ شرک و نفاق کی بنیادیں ڈھانے والا کہاں ہے وہ بدکاروں

اَهْلِ الْفُسُوقِ وَالْعِصْيانِ وَالطُّغْيانِ اَيْنَ حاصِدُ فُرُوعِ الْغَيِّ وَالشِّقاقِ

نافرمانوں اور سرکشوں کو تباہ کرنے والا کہاں ہے وہ گمراہی اور تفرقے کی شاخیں کاٹنے والا

Presented by www.ziaraat.com

اَیْنَ طَامِسُ آثَارِ الزَّیْغِ وَالْاَهْوَآءِ اَیْنَ قَاطِعُ حَبَآئِلِ الْکِذْبِ وَالْاِفْتِرَآءِ

کہاں ہے وہ کجی دلی و نفس پرستی کے داغ مٹانے والا کہاں ہے وہ جھوٹ اور بہتان کی رگیں کاٹنے والا

اَیْنَ مُبِیْدُ الْعُتَاةِ وَالْمَرَدَةِ اَیْنَ مُسْتَاْصِلُ اَهْلِ الْعِنَادِ وَالتَّضْلِیْلِ وَ

کہاں ہے وہ سرکشوں اور مغروروں کو تباہ کرنے والا کہاں ہے وہ دشمنوں گمراہ کرنے والوں اور بے دینوں

الْاِلْحَادِ اَیْنَ مُعِزُّ الْاَوْلِیَآءِ وَمُذِلُّ الْاَعْدَآءِ اَیْنَ جَامِعُ الْکَلِمَةِ

کی جڑیں اکھاڑنے والا کہاں ہے وہ دوستوں کو باعزت اور دشمنوں کو ذلیل کرنے والا کہاں ہے وہ سب کو تقویٰ پر جمع

عَلَی التَّقْوٰی اَیْنَ بَابُ اللّٰهِ الَّذِیْ مِنْهُ یُؤْتٰی اَیْنَ وَجْهُ اللّٰهِ الَّذِیْ اِلَیْهِ

کرنے والا کہاں ہے وہ خدا کا دروازہ جس سے وارد ہوں کہاں ہے وہ مظہر خدا کہ جس کی طرف دوستدار

یَتَوَجَّهُ الْاَوْلِیَآءُ اَیْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَیْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَیْنَ

متوجہ ہوں کہاں ہے وہ زمین و آسمان کے پیوست رہنے کا وسیلہ کہاں ہے

صَاحِبُ یَوْمِ الْفَتْحِ وَنَاشِرُ رَایَةِ الْهُدٰی اَیْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ الصَّلَاحِ

وہ یوم فتح کا حکمران اور ہدایت کا پرچم لہرانے والا کہاں ہے وہ نیکی و خوشنودی کا لباس پہننے والا

وَالرِّضَا اَیْنَ الطَّالِبُ بِذُحُوْلِ الْاَنْبِیَآءِ وَاَبْنَآءِ الْاَنْبِیَآءِ اَیْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ

کہاں ہے وہ نبیوں کے خون اور نبیوں کی اولاد کے خون کا دعویدار کہاں ہے وہ کربلا کے مقتول

الْمَقْتُوْلِ بِکَرْبَلَآءَ اَیْنَ الْمَنْصُوْرُ عَلٰی مَنِ اعْتَدٰی عَلَیْهِ وَافْتَرٰی اَیْنَ

حسینؑ کے خون کا مدعی کہاں ہے وہ جو اس پر غالب ہے جس نے زیادتی کی اور جھوٹ باندھا

الْمُضْطَرُّ الَّذِیْ یُجَابُ اِذَا دَعٰی اَیْنَ صَدْرُ الْخَلَآئِقِ ذُو الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی

وہ پریشان کہ جب دعا مانگے قبول ہوتی ہے کہاں ہے وہ مخلوق کا حاکم جو نیک و پرہیزگار ہے کہاں ہے

اَیْنَ ابْنُ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی وَابْنُ عَلِیٍّ الْمُرْتَضٰی وَابْنُ خَدِیْجَةَ الْغَرَّآءِ

کہاں ہے وہ نبی مصطفیٰؐ کا فرزند علی مرتضیٰؑ کا فرزند خدیجہؑ پاکؑ کا فرزند اور

وَابْنُ فَاطِمَةَ الْکُبْرٰی بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ وَنَفْسِیْ لَکَ الْوِقَآءُ وَالْحِمٰی

فاطمہ کبریٰؑ کا فرزند حقیقی قربان آپ پر میرے ماں باپ اور میری جان آپ کے لیے فدا ہے

یَا ابْنَ السَّادَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ یَا ابْنَ النُّجَبَآءِ الْاَکْرَمِیْنَ یَا ابْنَ الْهُدَاةِ الْمَهْدِیِّیْنَ

اے خدا کے مقرب سرداروں کے فرزند اے پاک اصل بزرگواروں کے فرزند اے ہدایت یافتہ رہبروں کے فرزند

Presented by www.ziaraat.com

يَا بْنَ الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِينَ يَا بْنَ الْغَطَارِفَةِ الْأَنْجَبِينَ يَا بْنَ الْأَطَائِبِ

اے برگزیدہ اور خوش اطوار بزرگوں کے فرزند اے پاک نہاد سرداروں کے فرزند اے باکمالوں پاک شدگان

الْمُطَهَّرِينَ يَا بْنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنْتَجَبِينَ يَا بْنَ الْقَمَاقِمَةِ الْأَكْرَمِينَ يَا

کے فرزند اے پاک نژاد سادات کے فرزند اے وسیع القلب عزت داروں کے فرزند اے

بْنَ الْبُدُورِ الْمُنِيرَةِ يَا بْنَ السُّرُجِ الْمُضِيئَةِ يَا بْنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ

روشن چاندوں کے فرزند اے روشن چراغوں کے فرزند اے روشن ستاروں کے فرزند

يَا بْنَ الْأَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ يَا بْنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ يَا بْنَ الْأَعْلَامِ اللَّائِحَةِ

اے چمکتے ستاروں کے فرزند اے روشن راہوں کے فرزند اے بلند مرتبے والوں کے فرزند

يَا بْنَ الْعُلُومِ الْكَامِلَةِ يَا بْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُورَةِ يَا بْنَ الْمَعَالِمِ الْمَأْثُورَةِ

اے حاملین علوم کے فرزند اے واضح روشوں کے فرزند اے مذکور علامتوں کے فرزند

يَا بْنَ الْمُعْجِزَاتِ الْمَوْجُودَةِ يَا بْنَ الدَّلَائِلِ الْمَشْهُودَةِ يَا بْنَ الصِّرَاطِ

اے معجزنماؤں کے فرزند اے ظاہرا دلائل کے فرزند اے سیدھے راستے

الْمُسْتَقِيمِ يَا بْنَ النَّبَإِ الْعَظِيمِ يَا بْنَ مَنْ هُوَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَى اللَّهِ

کے فرزند اے عظیم خبر کے فرزند اے اس ہستی کے فرزند جو خدا کے ہاں ام الکتاب میں

عَلِيٌّ حَكِيمٌ يَا بْنَ الْآيَاتِ وَالْبَيِّنَاتِ يَا بْنَ الدَّلَائِلِ الظَّاهِرَاتِ يَا بْنَ

علی حکیم ہے اے واضح و روشن آیات کے فرزند اے ظاہرا دلائل کے فرزند اے واضح

الْبَرَاهِينِ الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ يَا بْنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ يَا بْنَ النِّعَمِ

و روشن تر دلائل کے فرزند اے کامل حجتوں کے فرزند اے بہترین نعمتوں

السَّابِغَاتِ يَا بْنَ طٰهٰ وَالْمُحْكَمَاتِ يَا بْنَ يٰسٓ وَالذَّارِيَاتِ يَا بْنَ

کے فرزند اے طاہا اور محکم آیتوں کے فرزند اے یاسین و ذاریات کے فرزند اے طور

الطُّورِ وَالْعَادِيَاتِ يَا بْنَ مَنْ دَنَا فَتَدَلَّى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى

اور عادیات کے فرزند اے اس ہستی کے فرزند جو نزدیک ہوئے تو اس سے مل گئے پس کمان کے دونوں طرف

دُنُوًّا وَاقْتِرَاباً مِنَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى لَيْتَ شِعْرِي أَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوَى

جتنے یا اس سے بھی نزدیک ہوئے قریب ہو گئے علی اعلیٰ کے اے کاش میں جانتا کہ اس دوری نے آپ کو کہاں جا ٹھیرایا

بَلْ اَيُّ اَرْضٍ تُقِلُّكَ اَوْ ثَرىً اَبِرَضْوىٰ اَوْ غَيْرِهَا اَمْ ذِيْ طُوىً عَزِيْزٌ عَلَيَّ

اور کس زمین اور کس خاک نے آپ کو اٹھا رکھا ہے آپ رضوی میں ہیں یا کسی اور پہاڑ پر ہیں یا وادی طویٰ میں یہ مجھ پر گراں ہے

اَنْ اَرَى الْخَلْقَ وَلَا تُرٰى وَلَا اَسْمَعُ لَكَ حَسِيْسًا وَّلَا نَجْوٰى عَزِيْزٌ عَلَيَّ

کہ مخلوق کو دیکھوں اور آپ کو نہ دیکھ پاؤں نہ آپ کی آہٹ سنوں اور نہ سرگوشی مجھے رنج ہے کہ آپ تنہا سختی

اَنْ تُحِيْطَ بِكَ دُوْنِيَ الْبَلْوٰى وَلَا يَنَالُكَ مِنِّيْ ضَجِيْجٌ وَّلَا شَكْوٰى بِنَفْسِيْ

میں پڑے ہیں میں آپ کے ساتھ نہیں ہوں اور میری آہ وزاری آپ تک نہیں پہنچ پاتی میری جان آپ پر قربان

اَنْتَ مِنْ مُغَيَّبٍ لَمْ يَخْلُ مِنَّا بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ نَازِحٍ مَا نَزَحَ عَنَّا بِنَفْسِيْ

کہ آپ غائب ہیں مگر ہم سے دور نہیں ہیں آپ پر قربان آپ وطن سے دور ہیں لیکن ہم سے دور نہیں ہیں آپ پر

اَنْتَ اُمْنِيَّةُ شَائِقٍ يَتَمَنّٰى مِنْ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ ذَكَرَا فَحَنَّا بِنَفْسِيْ

قربان آپ ہر محب کی آرزو ہر مومن و مومنہ کی تمنا ہیں جس کے لیے وہ نالہ کرتے ہیں میں قربان آپ وہ

اَنْتَ مِنْ عَقِيْدِ عِزٍّ لَا يُسَامٰى بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ اَثِيْلِ مَجْدٍ لَا يُجَارٰى

عزت دار ہیں جن کا کوئی ثانی نہیں میں قربان آپ وہ بلند مرتبہ ہیں جن کے برابر کوئی نہیں میں قربان

بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ تِلَادِ نِعَمٍ لَا تُضَاهٰى بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ نَصِيْفِ شَرَفٍ لَا

آپ وہ قدیمی نعمت ہیں جس کی مثل نہیں میں قربان آپ جو شرف رکھتے ہیں وہ کسی اور کو نہیں مل

يُسَاوٰى اِلٰى مَتٰى اَحَارُ فِيْكَ يَا مَوْلَايَ وَاِلٰى مَتٰى وَاَيَّ خِطَابٍ اَصِفُ

سکتا کب تک ہم آپ کے لیے بے چین رہیں گے اے میرے آقا اور کب تک اور کس طرح آپ سے خطاب

فِيْكَ وَاَيَّ نَجْوٰى عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ اُجَابَ دُوْنَكَ وَاُنَاغٰى عَزِيْزٌ عَلَيَّ

کروں اور سرگوشی کروں یہ مجھ پر گراں ہے کہ بجز آپ کے کسی سے جواب پاؤں یا باتیں سنوں مجھ پر گراں ہے

اَنْ اَبْكِيَكَ وَيَخْذُلَكَ الْوَرٰى عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ يَّجْرِيَ عَلَيْكَ دُوْنَهُمْ

کہ میں آپ کے لیے روؤں اور لوگ آپ کو چھوڑے رہیں مجھ پر گراں ہے کہ لوگوں کی طرف سے آپ پر گذرے جو

مَا جَرٰى هَلْ مِنْ مُّعِيْنٍ فَاُطِيْلَ مَعَهُ الْعَوِيْلَ وَالْبُكَاءَ هَلْ مِنْ جَزُوْعٍ

گذرے تو کیا کوئی ساتھی ہے جس کے ساتھ مل کر آپ کے لیے گریہ وزاری کروں کیا کوئی بے تاب ہے کہ جب

فَاُسَاعِدَ جَزَعَهٗ اِذَا خَلَا هَلْ قَذِيَتْ عَيْنٌ فَسَاعَدَتْهَا عَيْنِيْ عَلَى الْقَذٰى

وہ تنہا ہو تو اس کے ہمراہ نالہ کروں آیا کوئی آنکھ ہے جس کے ساتھ مل کر میری آنکھ غم کے آنسو بہائے

Presented by www.ziaraat.com

هَلْ اِلَيْكَ يَا بْنَ اَحْمَدَ سَبِيلٌ فَتُلْقىٰ هَلْ يَتَّصِلُ يَوْمُنَا مِنْكَ بِعِدَةٍ

اے احمد مجتبیٰ کے فرزند آپ کے پاس آنے کا کوئی راستہ ہے کیا ہمارا آج کا دن آپ کے کل سے مل جائے گا

فَنَحْظىٰ مَتىٰ نَرِدُ مَنَاهِلَكَ الرَّوِيَّةَ فَنَرْوىٰ مَتىٰ نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مَائِكَ

کہ ہم خوش ہوں کب وہ وقت آئے گا کہ ہم آپ کے چشمے سے سیراب ہوں گے کب ہم آپ کے چشمہ شیریں سے پیاس بجھائیں گے

فَقَدْ طَالَ الصَّدىٰ مَتىٰ نُغَادِيكَ وَنُرَاوِحُكَ فَنُقِرَّ عَيْنًا مَتىٰ تَرَانَا وَ

اب تو پیاس طولانی ہو گئی کب ہماری صبح و شام آپ کے ساتھ گزرے گی کہ ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں کب آپ ہمیں اور

نَرَاكَ وَقَدْ نَشَرْتَ لِوَاءَ النَّصْرِ تُرىٰ اَتَرَانَا نَحُفُّ بِكَ وَاَنْتَ

ہم آپ کو دیکھیں گے جبکہ آپ کی فتح کا پرچم لہراتا ہوگا ہم آپ کے گرد جمع ہوں گے اور آپ بھی لوگوں کے

تَؤُمُّ الْمَلَاَ وَقَدْ مَلَاْتَ الْاَرْضَ عَدْلًا وَاَذَقْتَ اَعْدَاءَكَ هَوَانًا وَ

امام ہوں گے تب زمین آپ کے ذریعے عدل و انصاف سے پر ہو گی آپ اپنے دشمنوں کو سختی و ذلت سے ہمکنار کریں گے آپ

عِقَابًا وَاَبَرْتَ الْعُتَاةَ وَجَحَدَةَ الْحَقِّ وَقَطَعْتَ دَابِرَ الْمُتَكَبِّرِينَ

سرکشوں اور حق کے منکروں کو نابود کریں گے مغروروں کا زور توڑ دیں گے اور

وَاجْتَثَثْتَ اُصُولَ الظَّالِمِينَ وَنَحْنُ نَقُولُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ظلم کرنے والوں کی جڑیں کاٹ دیں گے اس وقت ہم کہیں گے حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ كَشَّافُ الْكُرَبِ وَالْبَلْوىٰ وَاِلَيْكَ اَسْتَعْدِي فَعِنْدَكَ

اے معبود تو ہے دکھوں اور مصیبتوں کو دور کرنے والا میں تیرے حضور شکایت لایا ہوں کہ تو مداوا

الْعَدْوىٰ وَاَنْتَ رَبُّ الْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا فَاَغِثْ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ

کرتا ہے اور تو ہی دنیا و آخرت کا پروردگار ہے پس میری فریاد سن اے فریادیوں کی فریاد سننے والے

عُبَيْدَكَ الْمُبْتَلىٰ وَاَرِهِ سَيِّدَهُ يَا شَدِيدَ الْقُوىٰ وَاَزِلْ عَنْهُ بِهِ الْاَسىٰ

اپنے اس حقیر اور دکھی بندے کو اس کے آقا کا دیدار کرا دے اے زبردست قوت والے ان کے واسطے سے اس کے رنج و غم

وَالْجَوىٰ وَبَرِّدْ غَلِيلَهُ يَا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوىٰ وَمَنْ اِلَيْهِ الرُّجْعىٰ

کو دور فرما اور اس کی پیاس بجھا دے اے وہ ذات جو عرش پر حاوی ہے کہ جس کی طرف واپسی اور آخری

وَالْمُنْتَهىٰ اَللّٰهُمَّ وَنَحْنُ عَبِيدُكَ التَّائِقُونَ اِلىٰ وَلِيِّكَ الْمُذَكِّرِ

ٹھکانا ہے اور اے معبود ہم ہیں تیرے حقیر بندے جو تیرے ولی عصر کے مشتاق ہیں جن کا ذکر تو نے

Presented by www.ziaraat.com

بِكَ وَ نَبِيِّكَ خَلَقْتَهُ لَنَا عِصْمَةً وَ مَلاذاً وَ اَقَمْتَهُ لَنَا قِوَاماً وَ مَعَاذاً وَ

اور تیرے نبیؐ نے کیا تو نے انہیں ہماری جائے پناہ بنایا ہمارا سہارا قرار دیا ان کو ہماری زندگی کا ذریعہ اور پناہ گاہ بنایا

جَعَلْتَهُ لِلْمُؤْمِنِينَ مِنَّا اِمَاماً فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَ سَلاماً وَ زِدْنَا بِذٰلِكَ

اور ان کو ہم میں سے مومنوں کا امام قرار دیا پس ان کو ہمارا درود و سلام پہنچا اور اے پروردگار ان کے ذریعے

يَا رَبِّ اِكْرَاماً وَ اجْعَلْ مُسْتَقَرَّهُ لَنَا مُسْتَقَرّاً وَ مُقَاماً وَ اَتْمِمْ نِعْمَتَكَ

ہماری عزت میں اضافہ فرما ان کی قرارگاہ کو ہماری قرارگاہ اور ٹھکانہ بنا دے ہم پر ان کی امامت کے ذریعے

بِتَقْدِيمِكَ اِيَّاهُ اَمَامَنَا حَتّٰى تُورِدَنَا جِنَانَكَ وَ مُرَافَقَةَ الشُّهَدَاءِ مِنْ

ہمارے لیے اپنی نعمت پوری فرما یہاں تک کہ وہ ہمیں تیری جنت میں ان شہیدوں کے پاس لے جائیں گے جو

خُلَصَائِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

مقرب خاص ہیں اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور رحمت فرما امام مہدیؑ کے نانا محمدؐ پر

جَدِّهِ وَ رَسُولِكَ السَّيِّدِ الْاَكْبَرِ وَ عَلٰى اَبِيهِ السَّيِّدِ الْاَصْغَرِ وَ جَدَّتِهِ

جو تیرے رسول اور عظیم سردار ہیں اور رحمت کر امامؑ کے والد پر جو چھوٹے سردار ہیں رحمت فرما ان کی دادی

الصِّدِّيقَةِ الْكُبْرٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى مَنِ اصْطَفَيْتَ مِنْ

صدیقہ کبریٰ فاطمہؑ بنت محمدؐ پر رحمت فرما ان سب پر جن کو تو نے ان کے

آبَائِهِ الْبَرَرَةِ وَ عَلَيْهِ اَفْضَلَ وَ اَكْمَلَ وَ اَتَمَّ وَ اَدْوَمَ وَ اَكْثَرَ وَ اَوْفَرَ مَا

نیکوکار بزرگوں میں سے چنا اور رحمت فرما امامؑ پر بہترین کامل پوری ہمیشہ ہمیشہ بہت سی بہت زیادہ جو

صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَصْفِيَائِكَ وَ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ صَلِّ عَلَيْهِ

رحمت کی ہو تو نے اپنے برگزیدوں میں سے کسی پر اور مخلوق میں سے اپنے پسند کردہ پر اور درود بھیج

صَلاةً لا غَايَةَ لِعَدَدِهَا وَ لا نِهَايَةَ لِمَدَدِهَا وَ لا نَفَادَ لِاَمَدِهَا اَللّٰهُمَّ

امامؑ پر وہ درود جس کا شمار نہ ہو جس کی مدت ختم نہ ہو اور جو کبھی قطع نہ ہو اے معبود!

وَ اَقِمْ بِهِ الْحَقَّ وَ اَدْحِضْ بِهِ الْبَاطِلَ وَ اَدِلْ بِهِ اَوْلِيَاءَكَ وَ اَذْلِلْ بِهِ

ان کے ذریعے حق کو قائم فرما ان کے ہاتھوں باطل کو مٹا دے ان کے وجود سے اپنے دوستوں کو عزت دے ان کے

اَعْدَاءَكَ وَ صِلِ اللّٰهُمَّ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُ وُصْلَةً تُؤَدِّي اِلٰى مُرَافَقَةِ

ذریعے اپنے دشمنوں کو ذلت دے اور اے معبود ہمیں اور ان کو اکٹھے کر دے ایسا اکٹھ کہ جو ہم کو ان کے پہلے بزرگوں تک

Presented by www.ziaraat.com

سَلَفِهِ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَأْخُذُ بِحُجْزَتِهِمْ وَيَمْكُثُ فِي ظِلِّهِمْ وَأَعِنَّا عَلَى

پیچھلے اور ہمیں ان میں قرار دے جنہوں نے ان کا دامن پکڑا ہے ہمیں ان کے زیر سایہ رکھ ان کے حقوق ادا کرنے میں

تَأْدِيَةِ حُقُوقِهِ إِلَيْهِ وَالاجْتِهَادِ فِي طَاعَتِهِ وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهِ وَامْنُنْ

ہماری مدد فرما ان کی فرمانبرداری میں کوشاں بنا دے ان کی نافرمانی سے بچائے رکھ ان کی خوشنودی

عَلَيْنَا بِرِضَاهُ وَهَبْ لَنَا رَأْفَتَهُ وَرَحْمَتَهُ وَدُعَاءَهُ وَخَيْرَهُ مَا نَنَالُ بِهِ

سے ہم پر احسان کر اور عطا فرما ہمیں ان کی محبت ان کی رحمت ان کی دعا اور ان کی برکت جس کے ذریعے ہم تیری

سَعَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَفَوْزاً عِنْدَكَ وَاجْعَلْ صَلَوتَنَا بِهِ مَقْبُولَةً وَذُنُوبَنَا

وسیع رحمت اور تیرے ہاں کامیابی حاصل کریں ان کے ذریعے ہماری نماز قبول فرما ان کے وسیلے ہمارے گناہ

بِهِ مَغْفُورَةً وَدُعَاءَنَا بِهِ مُسْتَجَاباً وَاجْعَلْ أَرْزَاقَنَا بِهِ مَبْسُوطَةً وَ

بخش دے اور ان کے واسطے ہماری دعا منظور فرما اور ان کے ذریعے ہماری روزیاں فراخ کر دے ہماری

هُمُومَنَا بِهِ مَكْفِيَّةً وَحَوَائِجَنَا بِهِ مَقْضِيَّةً وَأَقْبِلْ إِلَيْنَا بِوَجْهِكَ

پریشانیاں دور فرما اور ان کے وسیلے ہماری حاجات پوری فرما اور توجہ کر ہماری طرف بواسطہ اپنی ذات کریم

الْكَرِيمِ وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنَا إِلَيْكَ وَانْظُرْ إِلَيْنَا نَظْرَةً رَحِيمَةً نَسْتَكْمِلُ

کے اور قبول فرما اپنی بارگاہ میں ہماری حاضری ہماری طرف نظر کر مہربانی کی نظر کہ جس سے تیری

بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ ثُمَّ لاَ تَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُودِكَ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ

درگاہ میں ہماری عزت بڑھ جائے پھر اپنے کرم کے وہ نظر ہم سے نہ ہٹا ہمیں القائم کے نانا کے حوض سے

جَدِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِكَأْسِهِ وَبِيَدِهِ رَيّاً رَوِيّاً هَنِيئاً سَائِغاً لاَ ظَمَأَ

سیراب فرما خدا کی رحمت ان پر اور ان کی آل پر ان کے جام سے ان کے ہاتھ سے سیر و سیراب کر جس میں مزہ آئے اور پھر پیاس

بَعْدَهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

نہ لگے اے سب سے زیادہ رحم والے

اس کے بعد نماز زیارت پڑھے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے اور پھر جو دعا چاہے مانگے انشاء اللہ وہ قبول ہوگی۔

Presented by www.ziaraat.com

دوسرا امر

زیارتِ امام آخر الزّمانؑ

یہ وہ زیارت ہے جو ہر روز نمازِ فجر کے بعد امام العصر والزّمان علیہ السلام کی یاد میں پڑھنی چاہیئے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ مَوْلَایَ صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللہِ عَلَیْہِ عَنْ جَمِیْعِ

اے معبود! پہنچا میرے آقا امام زمانہ کو خدا کی رحمتیں ہوں ان پر تمام مومن

الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِھَا وَبَرِّھَا وَبَحْرِھَا

مردوں اور مومنہ عورتوں کی طرف سے جو زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں ہیں خشکیوں اور سمندروں

وَسَھْلِھَا وَجَبَلِھَا حَیِّھِمْ وَمَیِّتِھِمْ وَعَنْ وَالِدَیَّ وَوُلْدِیْ وَعَنِّیْ مِنَ

میں میدانوں اور پہاڑوں میں ہیں زندہ اور مُردہ اور میرے والدین اور میری اولاد اور میری طرف سے

الصَّلَوَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللہِ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ وَمُنْتَھٰی رِضَاہُ

بہت درود اور بہت سلام جو ہم وزن ہو عرشِ الٰہی اس کے کلمات کی روشنائی اور اس کی پوری رضا کے اس

وَعَدَدَ مَا اَحْصَاہُ کِتَابُہٗ وَاَحَاطَ بِہٖ عِلْمُہٗ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُجَدِّدُ لَہٗ

تعداد میں جو اس کی کتاب میں ہے اور جو اس کے علم میں ہے اے معبود! میں تازہ کرتا ہوں

فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ کُلِّ یَوْمٍ عَھْدًا وَعَقْدًا وَبَیْعَةً فِیْ رَقَبَتِیْ اَللّٰھُمَّ

آج کے دن میں اور ہر دن میں یہ پیمان یہ بندھن اور بیعت جو میری گردن پر ہے اے معبود

کَمَا شَرَّفْتَنِیْ بِھٰذَا التَّشْرِیْفِ وَفَضَّلْتَنِیْ بِھٰذِہِ الْفَضِیْلَةِ وَ

جیسے عزت دی تو نے مجھے اس عزت کے ساتھ بڑائی دی تو نے مجھے اس بڑائی کے ساتھ اور

خَصَصْتَنِیْ بِھٰذِہِ النِّعْمَةِ فَصَلِّ عَلٰی مَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ صَاحِبِ

خصوصیت دی ہے اس نعمت کے ساتھ پس رحمت کر میرے مولا میرے سردار امام

الزَّمَانِ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَالذَّابِّیْنَ عَنْہُ وَاجْعَلْنِیْ

زمانؑ پر اور قرار دے مجھ کو ان کے مددگاروں ان کے ساتھیوں اور ان کا دفاع کرنے والوں میں اور رکھ مجھے

Presented by www.ziaraat.com

مِنَ الْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ طَائِعًا غَيْرَ مُكْرَهٍ فِي الصَّفِّ الَّذِيْ نَعَتَّ

ان میں جو شہید ہوں گے ان کے روبرو فرمانبرداری سے نہ زبردستی سے اس صف میں جس صف والوں کی تو نے

اَهْلَهٗ فِيْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ عَلٰى طَاعَتِكَ

مدح کی اپنی کتاب میں پس فرمایا ایسی صف جیسے سیسہ پلائی دیوار ہو میرا یہ عمل تیری اطاعت تیرے

وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَاٰلِهٖ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ بَيْعَةٌ لَّهٗ

رسول اور ان کی آل کی اطاعت میں ہو ان سب پر سلام اے معبود ان کی یہ بیعت

فِيْ عُنُقِيْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

روز قیامت تک میری گردن پر ہے۔

مؤلف کہتے ہیں، بحار الانوار میں علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے کہ میں نے بعض قدیم کتابوں میں پڑھا ہے کہ اس زیارت کے بعد اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر اس طرح رکھے جیسے کسی کی بیعت کرتے وقت رکھا جاتا ہے ہم نے زیارات ایام ہفتہ کے بیان میں جمعہ کے دن امام العصر علیہ السلام کی ایک زیارت درج کی ہے لہذا روز جمعہ آپ کی وہ زیارت بھی پڑھی جا سکتی ہے ؛

تیسرا امر

دُعائے عہد

امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص چالیس روز تک ہر صبح اس دُعائے عہد کو پڑھے تو وہ امام العصر علیہ السلام کے مددگاروں میں سے ہوگا اور اگر وہ حضرت کے ظہور سے پہلے وفات کر جائے تو خداوند عالم اسے قبر سے اٹھائے گا تاکہ وہ امام علیہ السلام کے ہمراہ ہو جائے اللہ تعالیٰ اس دُعا کے ہر لفظ کے عوض اسے ایک ہزار نیکیاں عطا کرے گا اور اس کے ایک ہزار گناہ محو کر دے گا وہ دعائے عہد یہ ہے :

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِيْمِ وَرَبَّ الْكُرْسِيِّ الرَّفِيْعِ وَرَبَّ الْبَحْرِ

اے معبود! اے عظیم نور کے پروردگار اے بلند کرسی کے پروردگار اے موجیں مارتے سمندر کے

الْمَسْجُورِ وَمُنْزِلَ التَّوْرٰيةِ وَالْاِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَرَبَّ الظِّلِّ وَ

پروردگار اور اے توریت اور انجیل اور زبور کے نازل کرنے والے اور اے سایہ

الْحَرُورِ وَمُنْزِلَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ

اور دھوپ کے پروردگار اور اے قرآن عظیم کے نازل کرنے والے اے مقرب فرشتوں اور فرستادہ

وَالْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِينَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَ

نبیوں اور رسولوں کے پروردگار اے معبود بے شک میں سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری ذات کریم کے بواسطہ

بِنُورِ وَجْهِكَ الْمُنِيرِ وَمُلْكِكَ الْقَدِيمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ اَسْئَلُكَ

تیری روشن ذات کے نور اور تیری قدیم بادشاہی کے اے زندہ اے پائندہ تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِاسْمِكَ الَّذِيٓ اَشْرَقَتْ بِهِ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرَضُونَ وَبِاسْمِكَ

بواسطہ تیرے نام کے جس سے چمک رہے ہیں سارے آسمان اور ساری زمینیں بواسطہ تیرے نام کے جس سے بھلائی

الَّذِي يَصْلَحُ بِهِ الْاَوَّلُونَ وَالْاٰخِرُونَ يَا حَيًّا قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَّ

پائی پہلوں اور پچھلوں نے اے زندہ ہر زندہ سے پہلے اور اے زندہ

يَا حَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَّيَا حَيًّا حِينَ لَا حَيَّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى وَمُمِيتَ

ہر زندہ کے بعد اور اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے زندوں کو

الْاَحْيَآءِ يَا حَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَانَا الْاِمَامَ الْهَادِيَ

موت دینے والے اے زندہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے معبود پہنچا دے ہمارے مولا امام ہادی

الْمَهْدِيَّ الْقَآئِمَ بِاَمْرِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰبَآئِهِ

مہدی کو تیرے حکم سے قائم ہیں خدا کی رحمتیں ان پر اور ان کے پاک بزرگان

الطَّاهِرِينَ عَنْ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي مَشَارِقِ

پر تمام مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کی طرف سے جو زمین کے مشرقوں

الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا سَهْلِهَا وَجَبَلِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَعَنِّي وَعَنْ وَّالِدَيَّ

اور مغربوں میں ہیں میدانوں اور پہاڑوں اور خشکیوں اور سمندروں میں میری طرف سے میرے والدین کی طرف سے

مِنَ الصَّلَوَاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ وَمَآ اَحْصَاهُ عِلْمُهُ

بہت درود جو ہموزن ہو عرش الٰہی اور اس کے کلمات کی روشنائی کے اور جو چیزیں اس کے علم میں ہیں

Presented by www.ziaraat.com

وَاَحَاطَ بِهٖ كِتَابُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُجَدِّدُ لَهٗ فِيْ صَبِيْحَةِ يَوْمِيْ هٰذَا وَ

اور اس کی کتاب میں درج ہیں اے معبود! میں تازہ کرتا ہوں ان کے لیے آج کے دن کی صبح کو اور

مَا عِشْتُ مِنْ اَيَّامِيْ عَهْدًا وَّعَقْدًا وَّبَيْعَةً لَّهٗ فِيْ عُنُقِيْ لَآ اَحُوْلُ عَنْهَا

جب تک زندہ ہوں باقی ہے یہ پیمان یہ بندھن اور ان کی بیعت جو میری گردن پر ہے نہ اس سے پھروں گا نہ

وَلَآ اَزُوْلُ اَبَدًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاَعْوَانِهٖ وَالذَّآبِّيْنَ

کبھی ترک کروں گا اے معبود! قرار دے مجھے ان کے مددگاروں ان کے ساتھیوں اور ان کا دفاع کرنے والوں میں

عَنْهُ وَالْمُسَارِعِيْنَ اِلَيْهِ فِيْ قَضَآءِ حَوَآئِجِهٖ وَالْمُمْتَثِلِيْنَ لِاَوَامِرِهٖ وَ

حاجت برآری کے لیے ان کی طرف بڑھنے والوں ان کے احکام پر عمل کرنے والوں ان کی طرف سے دعوت

الْمُحَامِيْنَ عَنْهُ وَالسَّابِقِيْنَ اِلٰى اِرَادَتِهٖ وَالْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ

دینے والوں ان کے ارادوں کو جلد پورا کرنے والوں اور ان کے سامنے شہید ہونے والوں میں قرار دے

اَللّٰهُمَّ اِنْ حَالَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ الْمَوْتُ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ عَلٰى عِبَادِكَ حَتْمًا

اے معبود! اگر میرے اور میرے امام کے درمیان موت حائل ہو جائے جو تو نے اپنے بندوں کے لیے آمادہ کر رکھی ہے تو پھر

مَقْضِيًّا فَاَخْرِجْنِيْ مِنْ قَبْرِيْ مُؤْتَزِرًا كَفَنِيْ شَاهِرًا سَيْفِيْ مُجَرِّدًا

مجھے قبر سے اس طرح نکال کر کفن میرا لباس ہو میری تلوار بے نیام ہو میرا نیزہ بلند

قَنَاتِيْ مُلَبِّيًا دَعْوَةَ الدَّاعِيْ فِي الْحَاضِرِ وَالْبَادِيْ اَللّٰهُمَّ اَرِنِي الطَّلْعَةَ

ہو داعی حق کی دعوت پر لبیک کہوں شہر اور گاؤں میں اے معبود دکھا مجھے حضرت کا چہرۂ

الرَّشِيْدَةَ وَالْغُرَّةَ الْحَمِيْدَةَ وَاكْحُلْ نَاظِرِيْ بِنَظْرَةٍ مِّنِّيْ اِلَيْهِ وَ

زیبا آپ کی پیشانی درخشاں ان کے دیدار کو میری آنکھوں کا سرمہ بنا ان کی کشائش

عَجِّلْ فَرَجَهٗ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهٗ وَاَوْسِعْ مَنْهَجَهٗ وَاسْلُكْ بِيْ مَحَجَّتَهٗ

میں جلدی فرما ان کے ظہور کو آسان بنا ان کا راستہ وسیع کر دے اور مجھ کو ان کی راہ پر چلا ان کا حکم جاری

وَاَنْفِذْ اَمْرَهٗ وَاشْدُدْ اَزْرَهٗ وَاعْمُرِ اللّٰهُمَّ بِهٖ بِلَادَكَ وَاَحْيِ بِهٖ

فرما ان کی قوت کو بڑھا اور اے معبود! ان کے ذریعے اپنے شہر آباد کر اور اپنے بندوں کو

عِبَادَكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

عزت کی زندگی دے کیونکہ تو نے فرمایا اور تیرا قول حق ہے کہ ظاہر ہوا فساد خشکی اور سمندر میں یہ نتیجہ ہے

Presented by www.ziaraat.com

بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ فَأَظْهِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِيَّكَ وَابْنَ بِنْتِ

لوگوں کے غلط اعمال و افعال کا   پس اے معبود! ظہور کر ہمارے لیے اپنے ولی اور اپنے نبی کی دختر کے

نَبِيِّكَ الْمُسَمَّىٰ بِاسْمِ رَسُولِكَ حَتَّىٰ لَا يَظْفَرَ بِشَيْءٍ مِنَ الْبَاطِلِ إِلَّا

فرزند کا جن کا نام تیرے رسول کے نام پر ہے   یہاں تک کہ وہ باطل کا نام و نشان مٹا ڈالیں

مَزَّقَهُ وَيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُحَقِّقَهُ وَاجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ مَفْزَعاً لِمَظْلُومِ

حق کو حق کہیں   اور اسے قائم کریں   اے معبود قرار دے ان کو اپنے مظلوم

عِبَادِكَ وَنَاصِراً لِمَنْ لَا يَجِدُ لَهُ نَاصِراً غَيْرَكَ وَمُجَدِّداً لِمَا عُطِّلَ مِنْ

بندوں کیلئے جائے پناہ   اور ان کے مددگار جن کا تیرے سوا کوئی مددگار نہیں   بنا ان کو اپنی کتاب کے ان احکام کے زندہ

أَحْكَامِ كِتَابِكَ وَمُشَيِّداً لِمَا وَرَدَ مِنْ أَعْلَامِ دِينِكَ وَسُنَنِ نَبِيِّكَ

کرنے والے جو بھلا دیئے گئے بنا ان کو اپنے دین کے خاص احکام اور اپنے نبی کے طریقوں کو راسخ کرنے والے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ مِمَّنْ حَصَّنْتَهُ مِنْ بَأْسِ

خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر   اور اے معبود ہمیں ان لوگوں میں رکھ جن کو تو نے ظالموں کے حملے

الْمُعْتَدِينَ اللّٰهُمَّ وَسُرَّ نَبِيَّكَ مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِرُؤْيَتِهِ

سے بچایا   اے معبود خوشنود کر اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو ان کے دیدار سے

وَمَنْ تَبِعَهُ عَلَىٰ دَعْوَتِهِ وَارْحَمِ اسْتِكَانَتَنَا بَعْدَهُ اللّٰهُمَّ اكْشِفْ

اور جنہوں نے ان کی دعوت میں ان کا ساتھ دیا   اور رحم فرما ان کے بعد ہماری حالت زار پر   اے معبود ان کے ظہور

هٰذِهِ الْغُمَّةَ عَنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بِحُضُورِهِ وَعَجِّلْ لَنَا ظُهُورَهُ إِنَّهُمْ

سے امت کی اس مشکل اور مصیبت کو دور کر دے   اور ہمارے لیے جلد ان کا ظہور فرما کہ لوگ ان کو

يَرَوْنَهُ بَعِيداً وَنَرَاهُ قَرِيباً بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

دور اور ہم انہیں نزدیک سمجھتے ہیں   واسطہ تیری رحمت کا   اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پھر تین بار اپنی دائیں ران پر ہاتھ مارے اور ہر بار کہے:

اَلْعَجَلَ الْعَجَلَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

جلد آیئے جلد آیئے   اے میرے آقا   اے زمانہ حاضرہ کے امام

Presented by www.ziaraat.com

چوتھا امر

سید ابن طاؤس ؒ نے فرمایا ہے کہ جب حرم مبارک سے واپس ہونا چاہے تو سرداب میں جا کر جس قدر چاہے نماز پڑھے اس کے بعد قبلہ رخ ہو کر یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَدْفَعْ عَنْ وَلِيِّكَ ..... اس دُعا کو آخر تک نقل کرنے کے بعد فرمایا کہ اب جو چاہے خدائے تعالیٰ سے طلب کرے اور پھر یہاں سے پلٹ جائے۔

مؤلف کہتے ہیں، مصباح میں شیخ ؒ نے اس دُعا کو بحوالہ امام علی رضا علیہ السلام روز جمعہ کے اعمال میں نقل کیا ہے اور جیسا کہ شیخ ؒ نے یہ دُعا نقل کی ہے۔ ہم بھی اسے یہاں نقل کرتے ہیں یونس بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام نے امام العصر علیہ السلام کے لیے یوں دعا کرنے کا حکم فرمایا۔

اَللّٰهُمَّ ادْفَعْ عَنْ وَلِيِّكَ وَخَلِيفَتِكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَلِسَانِكَ

اے معبود! دفاع کر اپنے ولی برحق کا جو تیرے نائب اور تیری مخلوق پر تیری حجت ہیں وہ تیری زبان ہیں کہ

الْمُعَبِّرِ عَنْكَ النَّاطِقِ بِحِكْمَتِكَ وَعَيْنِكَ النَّاظِرَةِ بِاِذْنِكَ وَ

تیری طرف سے علم و حکمت کا درس دیتے ہیں وہ تیری آنکھ ہیں جو تیرے اذن سے دیکھتے ہیں وہ

شَاهِدِكَ عَلٰى عِبَادِكَ الْجَحْجَاحِ الْمُجَاهِدِ الْعَائِذِ بِكَ الْعَابِدِ عِنْدَكَ

تیرے بندوں پر تیرے گواہ اور بہت بڑے سردار ہیں تجھ سے پناہ یافتہ پارسا اور تیری عبادت کرنے والے ہیں

وَاَعِذْهُ مِنْ شَرِّ جَمِيعِ مَا خَلَقْتَ وَبَرَاْتَ وَاَنْشَاْتَ وَصَوَّرْتَ وَ

نیز بچا ان کو ہر چیز کے شر سے جو تُو نے پیدا کی بنائی ظاہر کی اور اسے صورت دی ہے

احْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَمِنْ

حفاظت کر ان کی ان کے آگے اور ان کے پیچھے سے ان کے دائیں سے ان کے بائیں سے ان کے اوپر سے

فَوْقِهِ وَمِنْ تَحْتِهِ بِحِفْظِكَ الَّذِي لَا يَضِيعُ مَنْ حَفِظْتَهُ بِهِ وَاحْفَظْ

اور ان کے نیچے سے اپنی حفاظت کے ذریعے کہ جسے تو بچائے وہ ضائع نہیں ہوتا اور حفاظت کر ان کے ذریعے

فِيهِ رَسُولَكَ وَآبَاءَهُ اَئِمَّتَكَ وَدَعَائِمَ دِينِكَ وَاجْعَلْهُ فِي

اپنے رسول اور ان کے دیگر بزرگوں کی جو امام ہیں اور تیرے دین کے ستون ہیں اور قرار دے ان کو

وَدِيعَتِكَ الَّتِي لَا تَضِيعُ وَفِي جِوَارِكَ الَّذِي لَا يُخْفَرُ وَفِي مَنْعِكَ وَعِزِّكَ

اپنی وہ امانت جسے تو ضائع نہیں کرتا اپنی پناہ میں رکھ جو ختم نہیں ہوتی اور اپنی نگاہ و نگہبانی میں قرار دے جہاں کسی

الَّذِي لَا يُقْهَرُ وَآمِنْهُ بِأَمَانِكَ الْوَثِيقِ الَّذِي لَا يُخْذَلُ مَنْ آمَنْتَهُ

کی رسائی نہیں ان کو اپنی محکم پناہ میں رکھ کہ جسے تو پناہ دے وہ بے کس نہیں ہوتا قرار دے

بِهِ وَاجْعَلْهُ فِي كَنَفِكَ الَّذِي لَا يُرَامُ مَنْ كَانَ فِيهِ وَانْصُرْهُ بِنَصْرِكَ

ان کو اپنے دامن میں کہ جو وہاں ہو کوئی اس تک نہیں پہنچ پاتا ان کی مدد کر اپنی قوی مدد کے ساتھ ان کو

الْعَزِيزِ وَأَيِّدْهُ بِجُنْدِكَ الْغَالِبِ وَقَوِّهِ بِقُوَّتِكَ وَأَرْدِفْهُ بِمَلَائِكَتِكَ

قوت دے غالب لشکر اور اپنی زورمندی سے ان کے ہمراہ کر اپنے فرشتوں کو دوست رکھ

وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَأَلْبِسْهُ دِرْعَكَ الْحَصِينَةَ وَحُفَّهُ

اسے جو ان کا دوست ہے دشمن رکھ اسے جو ان کا دشمن ہے ان کو اپنی مضبوط زرہ پہنا دے اور ان کے گرد

بِالْمَلَائِكَةِ حَفّاً اللّٰهُمَّ اشْعَبْ بِهِ الصَّدْعَ وَارْتُقْ بِهِ الْفَتْقَ وَ

فرشتوں کو کھڑے کر دے اے معبود ان کے ذریعے تکلیف دور فرما نااتفاقیاں دور کر دے ان کے وسیلے

أَمِتْ بِهِ الْجَوْرَ وَأَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَزَيِّنْ بِطُولِ بَقَائِهِ الْأَرْضَ وَ

سے ظلم کو مٹا اور عدل کو ظاہر کر ان کے طول بقا سے زمین کو زینت دے ان کو مدد کے ذریعے

أَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْهُ بِالرُّعْبِ وَقَوِّ نَاصِرِيهِ وَاخْذُلْ خَاذِلِيهِ وَ

قوت دے اور دبدبے والی فتح دے ان کے حامیوں کو قوت اور باغیوں کو بے زور بنا ان سے

دَمْدِمْ مَنْ نَصَبَ لَهُ وَدَمِّرْ مَنْ غَشَّهُ وَاقْتُلْ بِهِ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَ

دشمنی کرنے والوں کو ہلاک کر اور بے وفاؤں کو تباہ کر دے ان کے ہاتھوں کفر کے سرداروں حمایت کاروں

عَمَدَهُ وَدَعَائِمَهُ وَاقْصِمْ بِهِ رُؤُوسَ الضَّلَالَةِ وَشَارِعَةَ الْبِدَعِ

اور مددگاروں کو قتل کرا ان کے ذریعے گمراہی کے پیشواؤں بدعت نکالنے والوں اور سنت کو مٹانے والوں

وَمُمِيتَةَ السُّنَّةِ وَمُقَوِّيَةَ الْبَاطِلِ وَذَلِّلْ بِهِ الْجَبَّارِينَ وَأَبِرْ بِهِ

اور باطل کا ساتھ دینے والوں کا زور توڑ دے ان کے ہاتھوں سرکشوں کو ذلیل کافروں کو

الْكَافِرِينَ وَجَمِيعَ الْمُلْحِدِينَ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَ

برباد اور بے دینوں کو تباہ کر دے جو زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں اور خشکیوں

بَحْرِهَا وَسَهْلِهَا وَجَبَلِهَا حَتّٰى لَا تَدَعَ مِنْهُمْ دَيَّارًا وَلَا تُبْقِيَ لَهُمْ اٰثَارًا

سمندروں اور میدانوں اور پہاڑوں میں ہیں یہاں تک کہ ان کا کوئی شہر اور کوئی بستی باقی نہ رہے

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ مِنْهُمْ بِلَادَكَ وَاشْفِ مِنْهُمْ عِبَادَكَ وَاَعِزَّ بِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے معبود! اپنے شہروں سے ان کا نشان مٹا دے اور اپنے بندوں کو ان سے بچا لے اپنے ولی کے ذریعہ مومنوں

وَاَحْيِ بِهِ سُنَنَ الْمُرْسَلِيْنَ وَدَارِسَ حُكْمِ النَّبِيِّيْنَ وَجَدِّدْ بِهِ مَا

کو غلبہ دے ان کے ذریعے نبیوں کی سنتوں کو زندہ کر پیغمبروں کے احکام ظاہر فرما اور ان کے ذریعے اپنے دین کی

امْتَحٰى مِنْ دِيْنِكَ وَبُدِّلَ مِنْ حُكْمِكَ حَتّٰى تُعِيْدَ دِيْنَكَ بِهِ وَ

وہ باتیں تازہ کر جو مٹ گئیں اور تیرے جو احکام بدل دیئے گئے حتی کہ ان کے ہاتھوں تیرا دین پلٹ آئے اور

عَلٰى يَدَيْهِ جَدِيْدًا غَضًّا مَحْضًا صَحِيْحًا لَا عِوَجَ فِيْهِ وَلَا بِدْعَةَ

ان کے ذریعے یہ زندہ خوشنما خالص اور درست ہو جائے کہ نہ اس میں کوئی کجی ہو اور نہ اس میں کوئی بدعت

مَعَهٗ وَحَتّٰى تُنِيْرَ بِعَدْلِهٖ ظُلَمَ الْجَوْرِ وَتُطْفِئَ بِهٖ نِيْرَانَ الْكُفْرِ

باقی رہے تاکہ ان کے عدل سے ظلم کی تاریکیاں چھٹ جائیں ان کے ہاتھوں کفر کی آگ بجھ جائے ان کے

وَتُوْضِحَ بِهٖ مَعَاقِدَ الْحَقِّ وَمَجْهُوْلَ الْعَدْلِ فَاِنَّهٗ عَبْدُكَ الَّذِي

وسیلے سے حق کی الجھنیں اور عدل کی گتھیاں سلجھ جائیں کیونکہ امام مہدیؑ تیرے ایسے بندہ ہیں

اسْتَخْلَصْتَهٗ لِنَفْسِكَ وَاصْطَفَيْتَهٗ عَلٰى غَيْبِكَ وَعَصَمْتَهٗ مِنَ

جن کو تو نے اپنے لیے خالص کیا اور اپنے غیبی امور کے لیے چن رکھا ہے تو نے ان کو گناہوں سے

الذُّنُوْبِ وَبَرَّاْتَهٗ مِنَ الْعُيُوْبِ وَطَهَّرْتَهٗ مِنَ الرِّجْسِ وَسَلَّمْتَهٗ مِنَ

پاک اور عیب و نقص سے دور قرار دیا ہے نیز تو نے انہیں ناپاکی سے الگ اور برائی سے بچا کے

الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ فَاِنَّا نَشْهَدُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَوْمَ حُلُوْلِ الطَّامَّةِ

رکھا ہے پس اے معبود ہم گواہ ہوں گے ان کے قیامت کے روز اور جس دن بڑا واقعہ رونما ہوگا

اَنَّهٗ لَمْ يُذْنِبْ ذَنْبًا وَلَا اَتٰى حُوْبًا وَلَمْ يَرْتَكِبْ مَعْصِيَةً وَلَمْ يُضَيِّعْ

اس پر کہ انہوں نے کوئی گناہ نہیں کیا دین کی مخالفت نہیں کی اور کوئی نافرمانی بھی نہیں کی وہ تیرے ہر حکم پر

لَكَ طَاعَةً وَلَمْ يَهْتِكْ لَكَ حُرْمَةً وَلَمْ يُبَدِّلْ لَكَ فَرِيْضَةً

عمل پیرا رہے تیرے احترام میں کوئی کمی نہیں کی انہوں نے تیرے کسی فریضہ میں تبدیلی نہیں کی

وَلَمْ يُغَيِّرْ لَكَ شَرِيعَةً وَاَنَّهُ الْهَادِي الْمُهْتَدِي الطَّاهِرُ

اور تیری شریعت میں کوئی تغیر نہیں کیا اور یہ کہ وہ ہادی ہیں ہدایت یافتہ

التَّقِيُّ النَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ فِي نَفْسِهِ وَاَهْلِهِ وَ

پاکیزہ پرہیزگار باصفا پسندیدہ پاک شدہ اے معبود ان کو خود اپنی ذات میں ان کے اہل میں ان کی

وَلَدِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَاُمَّتِهِ وَجَمِيعِ رَعِيَّتِهِ مَا تُقِرُّ بِهِ عَيْنَهُ وَتَسُرُّ بِهِ

اولاد اور نسل میں ان کی جماعت اور ان کی رعیت میں وہ نعمتیں دے جن سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور ان کو

نَفْسَهُ وَتَجْمَعُ لَهُ مُلْكَ الْمُمْلَكَاتِ كُلِّهَا قَرِيبِهَا وَبَعِيدِهَا وَعَزِيزِهَا

خوشی حاصل ہو ان کی حکومت میں تمام ملکوں کو جمع کر دے وہ ملک جو ان سے قریب ہیں اور جو دور ہیں وہ ملک بھی جو طاقتور ہیں

وَذَلِيلِهَا حَتّٰى تُجْرِيَ حُكْمَهُ عَلٰى كُلِّ حُكْمٍ وَتَغْلِبَ بِحَقِّهِ كُلَّ

اور جو کمزور ہیں یہاں تک کہ ان کا حکم ہر حکم سے بالاتر رہ کر جاری ہو اور ان کا حق ہر باطل کو زیر کر لے

بَاطِلٍ اَللّٰهُمَّ اسْلُكْ بِنَا عَلٰى يَدَيْهِ مِنْهَاجَ الْهُدٰى وَالْمَحَجَّةَ

اے معبود! ہمیں ان کی معیت میں ہدایت کی راہ پر چلا کشادہ راستے پہ ڈال دے

الْعُظْمٰى وَالطَّرِيقَةَ الْوُسْطَى الَّتِي يَرْجِعُ اِلَيْهَا الْغَالِي وَيَلْحَقُ بِهَا التَّالِي

اور سیدھی راہ پہ گامزن فرما کر آگے والا اس راہ پر پلٹ آئے اور پیچھے والا اس پر آ جائے

وَقَوِّنَا عَلٰى طَاعَتِهِ وَثَبِّتْنَا عَلٰى مُشَايَعَتِهِ وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِمُتَابَعَتِهِ وَاجْعَلْنَا

ہمیں ان کی فرمانبرداری کی ہمت دے ہمیں ان کی ہمراہی میں ثبات قدم عطا کر ان کی پیروی کرا کے ہم پر احسان فرما اور ہمیں

فِي حِزْبِهِ الْقَوَّامِينَ بِاَمْرِهِ الصَّابِرِينَ مَعَهُ الطَّالِبِينَ رِضَاكَ

اس جماعت میں رکھ جو ان کے ہمراہ ڈٹی رہے ان کے حکم پر مطمئن رہے اور ان کے ساتھ ہو کر تیری خوشنودی چاہے اور ان کی

بِمُنَاصَحَتِهِ حَتّٰى تَحْشُرَنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِي اَنْصَارِهِ وَاَعْوَانِهِ وَمُقَوِّيَةِ سُلْطَانِهِ

خیرخواہی کرے تا آنکہ قیامت کے روز تو ہمیں ان کے مددگاروں ان کے ساتھیوں اور ان کی حکومت کے طرفداروں میں اٹھائے

اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَنَا خَالِصًا مِنْ كُلِّ شَكٍّ وَشُبْهَةٍ وَرِيَاءٍ وَسُمْعَةٍ

اے معبود اس عقیدے کو ہمارے لیے خالص بنا دے کہ اس میں نہ ہی کوئی شک و شبہ ہو اور نہ نمائش و شہرت کی خواہش ہو

حَتّٰى لَا نَعْتَمِدَ بِهِ غَيْرَكَ وَلَا نَطْلُبَ بِهِ اِلَّا وَجْهَكَ وَحَتّٰى تُحِلَّنَا

تاکہ ہم سوائے تیرے کسی پر بھروسہ نہ کریں اور اس عقیدے میں صرف تیری ذات کے طالب ہوں اور ایسے میں تو ہمیں ان کے

Presented by www.ziaraat.com

مَحَلَّهُ وَتَجْعَلَنَا فِي الْجَنَّةِ مَعَهُ وَأَعِذْنَا مِنَ السَّأْمَةِ وَالْكَسَلِ وَالْفَتْرَةِ

پاس پہنچا دے نیز جنت میں ہمیں ان کے ساتھ رکھے تو ہمیں دل تنگی سستی اور درماندگی سے محفوظ فرما

وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهِ لِدِينِكَ وَتُعِزُّ بِهِ نَصْرَ وَلِيِّكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِنَا

اور ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو تیرے دین کی مدد کریں اور تیرے ولی کی نصرت کر کے عزت پائیں اور ہماری جگہ ہمارے

غَيْرَنَا فَإِنَّ اسْتِبْدَالَكَ بِنَا غَيْرَنَا عَلَيْكَ يَسِيرٌ وَهُوَ عَلَيْنَا كَثِيرٌ اللّٰهُمَّ

غیر کو نہ دے پس اگر تو ہماری جگہ دوسروں کو لے آئے تو یہ تجھ پر آسان لیکن ہمارے لیے گراں ہے اے معبود

صَلِّ عَلَىٰ وُلَاةِ عَهْدِهِ وَالْأَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِهِ وَبَلِّغْهُمْ آمَالَهُمْ وَزِدْ فِي آجَالِهِمْ

رحمت فرما اپنے پیغمبر کے والیان امر پر جو ان کے بعد امام ہوئے ان کی آرزوئیں پوری فرما ان کی عمروں میں اضافہ کر

وَأَعِزَّ نَصْرَهُمْ وَتَمِّمْ لَهُمْ مَا أَسْنَدْتَ إِلَيْهِمْ مِنْ أَمْرِكَ لَهُمْ وَ

ان کے مددگاروں کو قوت دے اپنا جو کام تو نے ان کے سپرد کیا ہے اسے انجام تک پہنچا اور

ثَبِّتْ دَعَائِمَهُمْ وَاجْعَلْنَا لَهُمْ أَعْوَانًا وَعَلَىٰ دِينِكَ أَنْصَارًا فَإِنَّهُمْ

ان کے ستون قائم رکھ ہمیں ان کے ساتھی بنا اور اپنے دین کے مددگار قرار دے کیونکہ وہ تیرے

مَعَادِنُ كَلِمَاتِكَ وَخُزَّانُ عِلْمِكَ وَأَرْكَانُ تَوْحِيدِكَ وَدَعَائِمُ

کلمات کی حفاظت کرنے والے تیرے علوم کے خزینہ دار تیری توحید کے ستون تیرے دین کے ارکان

دِينِكَ وَوُلَاةُ أَمْرِكَ وَخَالِصَتُكَ مِنْ عِبَادِكَ وَصَفْوَتُكَ مِنْ

تیرے امر کے والی ہیں وہ تیرے بندوں تیرے خالص مخلص تیری مخلوق میں تیرے برگزیدہ

خَلْقِكَ وَأَوْلِيَاؤُكَ وَسَلَائِلُ أَوْلِيَائِكَ وَصَفْوَةُ أَوْلَادِ نَبِيِّكَ

تیرے محبوب اور تیرے محبوبوں کی نسل اور تیرے نبی کی اولاد میں سے پسندیدہ ہیں

وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

سلام ہو حضرت پر اور ان سب پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

گیارہویں فصل

اس فصل میں زیارت جامعہ، زیارت کے بعد پڑھی جانے والی دعا اور چہاردہ معصومین

علیہم السلام کے لیے صلوات کا بیان ہے۔ یہ فصل چند مقامات پر مشتمل ہے۔

پہلا مقام

زیارتِ جامعہ کے بارے میں ہے کہ جسے ہر ایک امام کی زیارت کے وقت پڑھا جا سکتا ہے اور وہ چند ایک زیارتیں ہیں۔

پہلی زیارت جامعہ صغیرہ

شیخ صدوقؒ نے "من لا یحضرہ الفقیہ" میں روایت فرمائی ہے کہ بعض لوگوں نے امام علی رضا علیہ السلام سے دریافت کیا کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کس طرح کی جائے؟ آپ نے فرمایا کہ حضرت کے روضہ پاک کے نزدیک جو مسجدیں ہیں ان میں نماز ادا کرو اور تمہارے لیے کافی ہوگا کہ تم جس بھی نبی اور وصی یا امام کی زیارت کو جاؤ تو وہاں یہ زیارت پڑھو:

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَوْلِیَاۤءِ اللّٰہِ وَاَصْفِیَاۤئِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی اُمَنَاۤءِ اللّٰہِ وَاَحِبَّاۤئِہٖ اَلسَّلَامُ

سلام ہو دوستانِ خدا اور اس کے برگزیدوں پر سلام ہو خدا کے امانتداروں اور اس کے پیاروں پر سلام ہو

عَلٰی اَنْصَارِ اللّٰہِ وَخُلَفَاۤئِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَحَالِّ مَعْرِفَۃِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی

خدا کے ناصروں اور اس کے نائبوں پر سلام ہو خدا کی معرفت کے نشانوں پر سلام ہو ذکر الٰہی کے

مَسَاکِنِ ذِکْرِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُظْہِرِ اَمْرِ اللّٰہِ وَنَہْیِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَی

وظیفہ داروں پر سلام ہو خدا کے امر و نہی کے ترجمانوں پر سلام ہو خدا کی

الدُّعَاۃِ اِلَی اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُسْتَقِرِّیْنَ فِیْ مَرْضَاتِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَی

طرف بلانے والوں پر سلام ہو خدا کی رضاؤں میں رہنے والوں پر سلام ہو خدا کے

الْمُخْلِصِیْنَ فِیْ طَاعَۃِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَدِلَّاۤءِ عَلَی اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَی الَّذِیْنَ

سچے اطاعت گزاروں پر سلام ہو خدا کی طرف رہنمائی کرنے والوں پر سلام ہو ان پر کہ جو

مَنْ وَالَاھُمْ فَقَدْ وَالَی اللّٰہَ وَمَنْ عَادَاھُمْ فَقَدْ عَادَی اللّٰہَ وَمَنْ

ان سے محبت کرے تو خدا اس سے محبت کرتا ہے اور جو ان سے دشمنی رکھے خدا اس سے دشمنی رکھتا ہے سلام ہو

Presented by www.ziaraat.com

عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللّٰهَ وَمَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللّٰهَ وَمَنِ اعْتَصَمَ

ان پر کہ جو ان کو پہچان لے وہ خدا کو پہچان لیتا ہے اور جو ان سے ناواقف ہو وہ خدا سے ناواقف ہوتا ہے جو ان سے تعلق

بِهِمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ وَمَنْ تَخَلّٰى مِنْهُمْ فَقَدْ تَخَلّٰى مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَ

رکھے وہ خدا سے تعلق رکھتا ہے اور جو ان سے الگ رہے وہ خدا سے الگ رہ جاتا

جَلَّ وَاُشْهِدُ اللّٰهَ اَنِّيْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ مُؤْمِنٌ

ہے میں خدا کو گواہ کرتا ہوں کہ میری صلح ہے اس سے جس سے آپ کی صلح ہو اور میری جنگ ہے اس سے جس سے آپ کی جنگ ہو میں آپ کے

بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ مُفَوِّضٌ فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ اِلَيْكُمْ لَعَنَ اللّٰهُ عَدُوَّ

ظاہر و باطن پر ایمان رکھتا ہوں اس بارے میں خود کو آپ کے سپرد کرتا ہوں خدا لعنت کرے آل محمد کے

اٰلِ مُحَمَّدٍ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

دشمنوں پر جو جن و انس میں سے ہیں میں خدا کے سامنے ان سے بری ہوں اور خدا رحمت کرے محمد اور ان کی

وَاٰلِهٖ

آل پر

یہ زیارت الکافی، تہذیب اور کامل الزیارات میں بھی نقل ہوئی ہے۔ ان کتابوں میں یہ بھی تحریر ہے کہ یہ زیارت ہر امام کے روضۂ پاک کی زیارت کے وقت پڑھی جا سکتی ہے، یہ زیارت پڑھنے کے بعد سرکار محمدؐ و آلِ محمدؑ پر بہت زیادہ درود و سلام بھیجے اور معصومین میں سے ہر ایک کا نام بھی لے اور ان کے دشمنوں سے اظہار بیزاری کرے اور اپنے لیے اور دیگر مومنین و مومنات کے لیے دُعائیں مانگے۔

مؤلف کہتے ہیں، اس عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے آخری جملے بھی روایت ہی کا جُزء ہیں اور اگر یہ محدثین کا اپنا قول ہو تو بھی بات وہی رہے گی کہ جب ان مشائخ عظام نے اسے ہر امام کی زیارت کے لیے کافی شمار کیا ہے ہمارے لیے ان بزرگان کا فرمان ہی لائق اعتماد ہے۔ علاوہ ازیں ان علماء اکرام نے اس زیارت کو زیارتِ جامعہ کے باب میں شامل کیا ہے اور پھر زیارت میں ایسے اوصاف کا ذکر ہوا ہے جو کسی ایک معصوم کے ساتھ مختص نہیں لہٰذا اس زیارت کو زیارتِ جامعہ تصور کرنا اور اسے تمام انبیاء و اوصیاء کے مشاہد مقدسہ میں پڑھنا بہت ہی مناسب و موزوں ہے۔ جیسا کہ

Presented by www.ziaraat.com

بعض علماء نے اسے حضرت یونس علیہ السلام کے روضہ پر پڑھنے کا ذکر فرمایا ہے نیز اس زیارت کے آخر میں ہر معصوم پر صلوۃ پڑھنے کا خاص حکم وارد ہوا ہے پس اگر وہ صلوات پڑھی جائے جو ابوالحسن ضراب اصفہانی کی طرف منسوب ہے تو بہت ہی مناسب ہوگی۔

دوسری زیارت جامعہ کبیرہ

شیخ صدوقؒ نے من لایحضرہ الفقیہ اور عیون میں عبداللہ نخعی سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا: میں نے امام علی نقی علیہ السلام سے عرض کی اے فرزند رسولؐ! مجھے ایک ایسی زیارت تعلیم فرمایئے کہ جب میں آپ حضرات میں سے کسی کی زیارت کرنا چاہوں تو ہر مقام پر اسے پڑھ سکوں آپ نے فرمایا کہ جب بھی تم کسی امام کی زیارت کے لیے وہاں پہنچو تو غسل کرنے کے بعد کھڑے ہو کر شہادتین پڑھتے ہوئے کہو:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

میں گواہ ہوں کہ نہیں معبود سوائے اللہ کے وہ یگانہ ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور گواہ ہوں کہ حضرت محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

صلی اللہ علیہ وآلہ اس کے بندہ و رسول ہیں

جب حرم شریف میں داخل ہو اور قبر مبارک پر نظر پڑے تو رک جائے اور تیس مرتبہ کہے "اللہ اکبر" پھر آہستہ آہستہ قدم رکھتے ہوئے سکون و وقار کے ساتھ آگے چلے اور کچھ آگے جا کر ٹھہر جائے اور تیس مرتبہ کہے "اللہ اکبر" اس کے بعد قبر مبارک کے نزدیک پہنچ کر چالیس مرتبہ کہے "اللہ اکبر" جیسا کہ علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے ممکن ہے اس طرح سو مرتبہ "اللہ اکبر" کہنے سے غرض یہ ہو کہ اکثر لوگ جو اہل بیت کی محبت میں غلو کرتے ہیں وہ ان بزرگواروں کی زیارت کرتے میں کسی ناجائز عمل کی طرف مائل نہ ہو نے پائیں یا خدائے تعالیٰ کی عظمت و بزرگی سے غافل نہ ہو جائیں۔ لہٰذا اس موقع پر ان کو تکبیر کہنے کا حکم دیا گیا ہے تا کہ انہیں باری تعالیٰ کی کبریائی کی یاد دلائی جائے، جب سو مرتبہ تکبیر کہہ چکے تو صاحب مزار امام کی زیارت اس طرح پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَوْضِعَ الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفَ

سلام ہو آپ پر اے خاندان نبوت اے پیغام الٰہی کے آنے کی جگہ اے ملائکہ کے آنے

الْمَلائِكَةِ وَمَهْبِطَ الْوَحْيِ وَمَعْدِنَ الرَّحْمَةِ وَخُزّانَ الْعِلْمِ وَمُنْتَهَى

جانے کے مقام وحی نازل ہونے کی جگہ نزول رحمت کے مرکز علوم کے خزینہ دار حد درجہ کے بردبار

الْحِلْمِ وَاُصُولَ الْكَرَمِ وَقادَةَ الْاُمَمِ وَاَوْلِياءَ النِّعَمِ وَعَناصِرَ

اور جودگواری کے حامل ہیں آپ قوموں کے پیشوا نعمتوں کے بانٹنے والے سرمایۂ نیکوکاران

الْاَبْرارِ وَدَعائِمَ الْاَخْيارِ وَساسَةَ الْعِبادِ وَاَرْكانَ الْبِلادِ وَاَبْوابَ الْايمانِ

پارساؤں کے ستون بندوں کے لیے تدبیر کار آبادیوں کے سردار ایمان و اسلام کے دروازے

وَاُمَناءَ الرَّحْمنِ وَسُلالَةَ النَّبِيّينَ وَصَفْوَةَ الْمُرْسَلينَ وَعِتْرَةَ خِيَرَةِ

اور خدا کے امانتدار ہیں اولاً آپ نبیوں کی نسل و اولاد رسولوں کے پسندیدہ اور جہانوں کے رب کے

رَبِّ الْعالَمينَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ اَلسَّلامُ عَلى اَئِمَّةِ الْهُدى وَ

پسندیدگان کی اولاد ہیں آپ پر سلام خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر جو ہدایت دینے والے امام ہیں

مَصابيحِ الدُّجى وَاَعْلامِ التُّقى وَذَوِي النُّهى وَاُولِي الْحِجى وَ

تاریکیوں کے چراغ ہیں پرہیزگاری کے نشان صاحبان عقل و خرد اور مالکان دانش ہیں

كَهْفِ الْوَرى وَوَرَثَةِ الْاَنْبِياءِ وَالْمَثَلِ الْاَعْلى وَالدَّعْوَةِ الْحُسْنى وَ

آپ لوگوں کی پناہ گاہ نبیوں کے ورثہ دار بلند ترین نمونۂ عمل اور بہترین دعوت دینے والے ہیں

حُجَجِ اللهِ عَلى اَهْلِ الدُّنْيا وَالْاخِرَةِ وَالْاُولى وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ

آپ دنیا والوں پر خدا کی حجتیں ہیں آغاز و انجام میں آپ پر سلام خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اَلسَّلامُ عَلى مَحالِّ مَعْرِفَةِ اللهِ وَمَساكِنِ بَرَكَةِ اللهِ وَمَعادِنِ

سلام ہو خدا کی معرفت کے ذریعوں پر جو خدا کی برکت کے مقام اور خدا کی حکمت کے

حِكْمَةِ اللهِ وَحَفَظَةِ سِرِّ اللهِ وَحَمَلَةِ كِتابِ اللهِ وَاَوْصِياءِ

مراکز ہیں خدا کے رازوں کے نگہبان خدا کی کتاب کے حامل خدا کے آخری

نَبِيِّ اللهِ وَذُرِّيَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ

نبی کے جانشین اور خدا کے رسول کی اولاد جن پر خدا درود بھیجے اور ان کی آل پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اَلسَّلامُ عَلَى الدُّعاةِ اِلَى اللهِ وَالْاَدِلاّءِ عَلى مَرْضاتِ اللهِ وَالْمُسْتَقِرّينَ

سلام ہو خدا کی طرف بلانے والوں پر اور خدا کی رضاؤں سے آگاہ کرنے والوں پر جو خدا کے معاملے

Presented by www.ziaraat.com

فِيْ أَمْرِ اللهِ وَالتَّامِّيْنَ فِيْ مَحَبَّةِ اللهِ وَالْمُخْلِصِيْنَ فِيْ تَوْحِيْدِ اللهِ وَالْمُظْهِرِيْنَ

میں ایستادہ خدا کی محبت میں سب سے کامل اور خدا کی توحید کے عقیدے میں کھرے ہیں وہ خدا کے

لِأَمْرِ اللهِ وَنَهْيِهِ وَعِبَادِهِ الْمُكْرَمِيْنَ الَّذِيْنَ لَا يَسْبِقُوْنَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ

امرونہی کو بیان کرنے والے اور اس کے گرامی قدر بندے ہیں کہ جو اس کے آگے بولنے میں پہل نہیں کرتے اور

بِأَمْرِهِ يَعْمَلُوْنَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْأَئِمَّةِ الدُّعَاةِ

اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں ان پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو ان پر جو دعوت دینے والے

وَالْقَادَةِ الْهُدَاةِ وَالسَّادَةِ الْوُلَاةِ وَالذَّادَةِ الْحُمَاةِ وَأَهْلِ الذِّكْرِ وَأُوْلِي

امام ہیں ہدایت دینے والے راہنما صاحب ولایت سردار حمایت کرنے والے نگہدار ذکر الٰہی کرنے والے اور والیان

الْأَمْرِ وَبَقِيَّةِ اللهِ وَخِيَرَتِهِ وَحِزْبِهِ وَعَيْبَةِ عِلْمِهِ وَحُجَّتِهِ وَصِرَاطِهِ

امر ہیں وہ خدا کا سرمایہ اس کے پسندیدہ اس کی جماعت اور اس کے علوم کا خزانہ ہیں وہ خدا کی حجت اس کا راستہ

وَنُوْرِهِ وَبُرْهَانِهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ

اس کا نور اور اس کی نشانی ہیں ان پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میں گواہ ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو

لَا شَرِيْكَ لَهُ كَمَا شَهِدَ اللهُ لِنَفْسِهِ وَشَهِدَتْ لَهُ مَلَائِكَتُهُ وَأُوْلُوْا

یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں جیسا کہ خدا نے اپنے لیے گواہی دی اس کے ساتھ اس کے فرشتے اور اس کی مخلوق

الْعِلْمِ مِنْ خَلْقِهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

میں سے صاحبان علم بھی گواہ ہیں کہ نہیں ہے معبود مگر وہی جو زبردست ہے حکمت والا اور میں گواہ ہوں کہ حضرت محمد

عَبْدُهُ الْمُنْتَجَبُ وَرَسُوْلُهُ الْمُرْتَضٰى أَرْسَلَهُ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ

اس کے برگزیدہ بندے اور اس کے پسند کردہ رسول ہیں جن کو اس نے ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ وَأَشْهَدُ أَنَّكُمُ الْأَئِمَّةُ

اسے تمام دینوں پر غالب کر دیں اگرچہ مشرک ناپسند ہی کریں اور میں گواہ ہوں کہ آپ امام ہیں

الرَّاشِدُوْنَ الْمَهْدِيُّوْنَ الْمَعْصُوْمُوْنَ الْمُكَرَّمُوْنَ الْمُقَرَّبُوْنَ الْمُتَّقُوْنَ

ہدایت والے معصوم گناہ سے بچائے ہوئے بزرگیوں والے اس سے نزدیک تر پرہیزگار

الصَّادِقُوْنَ الْمُصْطَفَوْنَ الْمُطِيْعُوْنَ لِلّٰهِ الْقَوَّامُوْنَ بِأَمْرِهِ الْعَامِلُوْنَ بِإِرَادَتِهِ

صدق والے چنے ہوئے خدا کے اطاعت گزار اس کے حکم پر کمربستہ اس کے ارادے پر عمل کرنے والے

Presented by www.ziaraat.com

الْفَائِزُونَ بِكَرَامَتِهِ اصْطَفَاكُمْ بِعِلْمِهِ وَارْتَضَاكُمْ لِغَيْبِهِ وَاخْتَارَكُمْ

اور اس کی مہربانی سے کامیاب ہیں کہ اس نے اپنے علم کے لیے آپکو چنا اپنے غیب کے لیے آپ کو پسند کیا اپنے راز کے

لِسِرِّهِ وَاجْتَبَاكُمْ بِقُدْرَتِهِ وَأَعَزَّكُمْ بِهُدَاهُ وَخَصَّكُمْ بِبُرْهَانِهِ

لیے آپ کو منتخب کیا اپنی قدرت سے آپ کو اپنا بنایا اپنی ہدایت سے عزت دی اور اپنی دلیل کے لیے خاص کیا

وَانْتَجَبَكُمْ لِنُورِهِ وَأَيَّدَكُمْ بِرُوحِهِ وَرَضِيَكُمْ خُلَفَاءَ فِي أَرْضِهِ

اس نے آپ کو اپنے نور کیلیے چنا روح القدس سے آپ کو قوت دی اپنی زمین میں آپ کو اپنے نائب قرار دیا

وَحُجَجاً عَلَى بَرِيَّتِهِ وَأَنْصَاراً لِدِينِهِ وَحَفَظَةً لِسِرِّهِ وَخَزَنَةً لِعِلْمِهِ

اپنی مخلوق پر اپنی حجتیں بنایا اپنے دین کے ناصر اور اپنے راز کے نگہدار اور اپنے علم کے خزینہ دار بنایا

وَمُسْتَوْدَعاً لِحِكْمَتِهِ وَتَرَاجِمَةً لِوَحْيِهِ وَأَرْكَاناً لِتَوْحِيدِهِ وَشُهَدَاءَ

اپنی حکمت ان کے سپرد کی آپ کو اپنی وحی کے ترجمان اور اپنی توحید کے مبلغ بنایا اس نے آپ کو

عَلَى خَلْقِهِ وَأَعْلاماً لِعِبَادِهِ وَمَنَاراً فِي بِلادِهِ وَأَدِلاءَ عَلَى صِرَاطِهِ عَصَمَكُمُ

اپنی مخلوق پر گواہ قرار دیا اپنے بندوں کے لیے نشان منزل اپنے شہروں کی روشنی اور اپنے راستے کے رہبر قرار دیا

اللَّهُ مِنَ الزَّلَلِ وَآمَنَكُمْ مِنَ الْفِتَنِ وَطَهَّرَكُمْ مِنَ الدَّنَسِ وَأَذْهَبَ

خدا نے آپ کو خطاؤں سے بچایا جھگڑوں سے محفوظ کیا اور ہر آلودگی سے صاف رکھا آلائش آپ سے

عَنْكُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَكُمْ تَطْهِيراً فَعَظَّمْتُمْ جَلالَهُ وَأَكْبَرْتُمْ شَأْنَهُ

دور کر دی اور آپ کو پاک رکھا بہت پاک پس آپ نے اس کے جلال کی بڑائی کی اس کے مقام کو بلند جانا

وَمَجَّدْتُمْ كَرَمَهُ وَأَدَمْتُمْ ذِكْرَهُ وَوَكَّدْتُمْ مِيثَاقَهُ وَأَحْكَمْتُمْ

اس کی بزرگی کی توصیف کی اس کے ذکر کو جاری رکھا اس کے عہد کو پختہ کیا اس کی فرمانبرداری

عَقْدَ طَاعَتِهِ وَنَصَحْتُمْ لَهُ فِي السِّرِّ وَالْعَلانِيَةِ وَدَعَوْتُمْ إِلَى سَبِيلِهِ

کے معاہدے کو محکم بنایا آپ نے پوشیدہ و ظاہرا اس کا ساتھ دیا اور اس کے سیدھے راستے کی طرف لوگوں

بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَبَذَلْتُمْ أَنْفُسَكُمْ فِي مَرْضَاتِهِ وَ

کو دانشمندی اور بہترین گفتگو کے ذریعے بلایا آپ نے اس کی رضا کے لیے اپنی جانیں قربان کیں اور

صَبَرْتُمْ عَلَى مَا أَصَابَكُمْ فِي جَنْبِهِ وَأَقَمْتُمُ الصَّلاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ

اس کی راہ میں آپ کو جو دکھ پہنچے ان کو صبر سے جھیلا آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے

Presented by www.ziaraat.com

وَاَمَرْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتُمْ فِي اللّٰهِ حَقَّ

آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا برے کاموں سے منع فرمایا اور خدا کی راہ میں جہاد کا حق ادا کیا

جِهَادِهِ حَتّٰى اَعْلَنْتُمْ دَعْوَتَهُ وَبَيَّنْتُمْ فَرَائِضَهُ وَاَقَمْتُمْ حُدُودَهُ وَ

چنانچہ آپ نے اس کا پیغام عام کیا اس کے عائد کردہ فرائض بتائے اور اس کی مقررہ حدیں جاری کیں

نَشَرْتُمْ شَرَائِعَ اَحْكَامِهِ وَسَنَنْتُمْ سُنَّتَهُ وَصِرْتُمْ فِي ذٰلِكَ مِنْهُ

آپ نے اس کے احکام بیان کیے اس کے طریقے رائج کیے اور اس میں آپ اس کی رضا کے طالب

اِلَى الرِّضَا وَسَلَّمْتُمْ لَهُ الْقَضَاءَ وَصَدَّقْتُمْ مِنْ رُسُلِهِ مَنْ مَضٰى فَالرَّاغِبُ

ہوئے آپ نے اس کے ہر فیصلے کو تسلیم کیا اور آپ نے اس کے گذشتہ پیغمبروں کی تصدیق کی پس آپ سے

عَنْكُمْ مَارِقٌ وَاللَّازِمُ لَكُمْ لَاحِقٌ وَالْمُقَصِّرُ فِي حَقِّكُمْ زَاهِقٌ وَ

ہٹنے والا دین سے نکل گیا آپ کا ہمراہی دیندار رہا اور آپ کے حق کو کمتر سمجھنے والا نابود ہوا

الْحَقُّ مَعَكُمْ وَفِيكُمْ وَمِنْكُمْ وَاِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ اَهْلُهُ وَمَعْدِنُهُ وَمِيرَاثُ

حق آپ کے ساتھ ہے آپ میں ہے آپکی طرف سے ہے آپ کی طرف آیا ہے آپ حق والے ہیں اور مرکز حق ہیں نبوت کا ورثہ آپ کے پاس ہے

النُّبُوَّةِ عِنْدَكُمْ وَاِيَابُ الْخَلْقِ اِلَيْكُمْ وَحِسَابُهُمْ عَلَيْكُمْ وَفَصْلُ

لوگوں کی واپسی آپ کی طرف اور ان کا حساب آپ کو لینا ہے آپ حق و باطل کا

الْخِطَابِ عِنْدَكُمْ وَآيَاتُ اللّٰهِ لَدَيْكُمْ وَعَزَائِمُهُ فِيكُمْ وَنُورُهُ

فیصلہ کرنے والے ہیں خدا کی آیتیں اور اس کے ارادے آپ کے دلوں میں ہیں اس کا نور اور محکم دلیل

وَبُرْهَانُهُ عِنْدَكُمْ وَاَمْرُهُ اِلَيْكُمْ مَنْ وَالَاكُمْ فَقَدْ وَالَى اللّٰهَ وَمَنْ

آپ کے پاس ہے اور اس کا حکم آپ کی طرف آیا ہے آپ کا دوست خدا کا دوست اور جو آپ

عَادَاكُمْ فَقَدْ عَادَ اللّٰهَ وَمَنْ اَحَبَّكُمْ فَقَدْ اَحَبَّ اللّٰهَ وَمَنْ اَبْغَضَكُمْ

کا دشمن ہے وہ خدا کا دشمن ہے جس نے آپ سے محبت کی اس نے خدا سے محبت کی اور جس نے آپ سے

فَقَدْ اَبْغَضَ اللّٰهَ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِكُمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ اَنْتُمُ الصِّرَاطُ

نفرت کی اس نے خدا سے نفرت کی اور جو آپ سے وابستہ ہوا وہ خدا سے وابستہ ہوا کیونکہ آپ سیدھا راستہ

الْاَقْوَمُ وَشُهَدَاءُ دَارِ الْفَنَاءِ وَشُفَعَاءُ دَارِ الْبَقَاءِ وَالرَّحْمَةُ الْمَوْصُولَةُ

دنیا میں لوگوں پر شاہد و گواہ اور آخرت میں شفاعت کرنے والے ہیں آپ ختم نہ ہونے والی رحمت

Presented by www.ziaraat.com

وَالْآيَةُ الْمَخْزُونَةُ وَالْأَمَانَةُ الْمَحْفُوظَةُ وَالْبَابُ الْمُبْتَلَى بِهِ النَّاسُ

محفوظ شدہ آیت سنبھالی ہوئی امانت اور وہ راستہ ہیں جس سے لوگ آزمائے جاتے ہیں

مَنْ أَتَاكُمْ نَجَى وَمَنْ لَمْ يَأْتِكُمْ هَلَكَ إِلَى اللَّهِ تَدْعُونَ وَعَلَيْهِ تَدُلُّونَ

جو آپ کے پاس آیا نجات پا گیا اور جو ہٹا رہا وہ تباہ ہو گیا آپ خدا کی طرف بلانے والے اور اس کی طرف رہبری

وَبِهِ تُؤْمِنُونَ وَلَهُ تُسَلِّمُونَ وَبِأَمْرِهِ تَعْمَلُونَ وَإِلَى سَبِيلِهِ تُرْشِدُونَ وَ

کرنے والے ہیں آپ اس پر ایمان رکھتے اور اس کے فرمانبردار ہیں آپ اس کا حکم ماننے والے اس کے راستے کی طرف لے جانے

بِقَوْلِهِ تَحْكُمُونَ سَعِدَ مَنْ وَالاكُمْ وَهَلَكَ مَنْ عَادَاكُمْ وَخَابَ

والے اور اس کے حکم سے فیصلہ دینے والے ہیں کامیاب ہوا جو آپ کا دوست ہے ہلاک ہوا جو آپ کا دشمن ہے اور خوار ہوا

مَنْ جَحَدَكُمْ وَضَلَّ مَنْ فَارَقَكُمْ وَفَازَ مَنْ تَمَسَّكَ بِكُمْ وَأَمِنَ

جس نے آپ کا انکار کیا گمراہ ہوا جو آپ سے جدا ہوا اور بامراد ہوا جو آپ کے ہمراہ رہا اور اسے امن ملا

مَنْ لَجَأَ إِلَيْكُمْ وَسَلِمَ مَنْ صَدَّقَكُمْ وَهُدِيَ مَنِ اعْتَصَمَ بِكُمْ

جس نے آپ کی پناہ لی سلامت رہا جس نے آپ کی تصدیق کی اور ہدایت پا گیا جس نے آپ کا دامن پکڑا

مَنِ اتَّبَعَكُمْ فَالْجَنَّةُ مَأْوَاهُ وَمَنْ خَالَفَكُمْ فَالنَّارُ مَثْوَاهُ وَمَنْ

جس نے آپ کی اتباع کی اس کا مقام جنت ہے اور جس نے آپ کی نافرمانی کی اس کا ٹھکانا جہنم ہے جس نے آپ

جَحَدَكُمْ كَافِرٌ وَمَنْ حَارَبَكُمْ مُشْرِكٌ وَمَنْ رَدَّ عَلَيْكُمْ فِي أَسْفَلِ

کا انکار کیا وہ کافر ہے جس نے آپ سے جنگ کی وہ مشرک ہے اور جس نے آپ کو غلط قرار دیا وہ جہنم کے سب سے

دَرْكٍ مِنَ الْجَحِيمِ أَشْهَدُ أَنَّ هَذَا سَابِقٌ لَكُمْ فِيمَا مَضَى وَجَارٍ لَكُمْ

نچلے طبقے میں ہوگا میں گواہ ہوں کہ یہ مقام آپ کو گزشتہ زمانے میں حاصل تھا اور آئندہ زمانے میں بھی حاصل

فِيمَا بَقِيَ وَأَنَّ أَرْوَاحَكُمْ وَنُورَكُمْ وَطِينَتَكُمْ وَاحِدَةٌ طَابَتْ وَ

رہے گا بے شک آپ سب کی روحیں آپ کے نور اور آپ کی اصل ایک ہے جو خوش آئند اور

طَهُرَتْ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ خَلَقَكُمُ اللَّهُ أَنْوَارًا فَجَعَلَكُمْ بِعَرْشِهِ

پاکیزہ ہے کہ آپ میں سے بعض بعض کی اولاد ہیں خدا نے آپ کو بشکل نور پیدا کیا پھر آپ سب کو اپنے عرش کے

مُحْدِقِينَ حَتَّى مَنَّ عَلَيْنَا بِكُمْ فَجَعَلَكُمْ فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ

چوگرد رکھا حتیٰ کہ ہم پر احسان کیا اور آپ کو بھیجا پس آپ کو ان گھروں میں رکھا جن کو خدا نے بلند کیا

تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَجَعَلَ صَلَوٰتَنَا عَلَيْكُمْ وَمَا خَصَّنَا بِهِ

اور ان میں اس کا نام لیا جاتا ہے اسس نے قرار دی آپ پر جاری صلوات اس سے جیں آپ کی ولایت میں

مِنْ وَلَايَتِكُمْ طِيبًا لِخَلْقِنَا وَطَهَارَةً لِأَنْفُسِنَا وَتَزْكِيَةً لَنَا وَكَفَّارَةً

خصوصیت دی اسے ہماری پاکیزہ پیدائش ہمارے نفسوں کی صفائی ہمارے باطن کی درستی کا ذریعہ اور گناہوں

لِذُنُوبِنَا فَكُنَّا عِنْدَهُ مُسَلِّمِينَ بِفَضْلِكُمْ وَمَعْرُوفِينَ بِتَصْدِيقِنَا

کا کفارہ بنایا پس ہم اس کے حضور آپ کی فضیلت کو ماننے والے اور آپ کی تصدیق کرنے والے قرار پا گئے

إِيَّاكُمْ فَبَلَغَ اللهُ بِكُمْ أَشْرَفَ مَحَلِّ الْمُكَرَّمِينَ وَأَعْلَىٰ مَنَازِلِ

پس ہاں خدا آپ کو صاحبان عظمت کے بلند مقام پر پہنچائے اپنے مقربوں کی بلند منزلوں

الْمُقَرَّبِينَ وَأَرْفَعَ دَرَجَاتِ الْمُرْسَلِينَ حَيْثُ لَا يَلْحَقُهُ لَاحِقٌ وَلَا يَفُوقُهُ

تک لے جائے اور اپنے پیغمبروں کے اونچے مراتب عطا کرے اس طرح کہ پیچھے والا وہاں نہ پہنچے کوئی اوپر والا اس

فَائِقٌ وَلَا يَسْبِقُهُ سَابِقٌ وَلَا يَطْمَعُ فِي إِدْرَاكِهِ طَامِعٌ حَتَّىٰ لَا يَبْقَىٰ مَلَكٌ

مقام سے بلند نہ ہو اور کوئی آگے والا آگے نہ بڑھے اور کوئی طمع کرنے والا اس مقام کی طمع نہ کرے یہاں تک کہ باقی نہ رہے

مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَلَا صِدِّيقٌ وَلَا شَهِيدٌ وَلَا عَالِمٌ وَلَا جَاهِلٌ

کوئی مقرب فرشتہ نہ کوئی نبی و پیغمبر نہ کوئی صدیق اور نہ شہید نہ کوئی عالم اور نہ جاہل

وَلَا دَنِيٌّ وَلَا فَاضِلٌ وَلَا مُؤْمِنٌ صَالِحٌ وَلَا فَاجِرٌ طَالِحٌ وَلَا جَبَّارٌ

نہ کوئی پست اور نہ بافضیلت نہ کوئی نیکوکار مومن اور نہ بدکار بداطوار نہ کوئی ضدی سرکش

عَنِيدٌ وَلَا شَيْطَانٌ مَرِيدٌ وَلَا خَلْقٌ فِيمَا بَيْنَ ذٰلِكَ شَهِيدٌ إِلَّا عَرَّفَهُمْ

اور نہ کوئی متمرد شیطان اور نہ کوئی اور مخلوق گواہی دے سوائے اس کے کہ وہ ان کو آپ کی

جَلَالَةَ أَمْرِكُمْ وَعِظَمَ خَطَرِكُمْ وَكِبَرَ شَأْنِكُمْ وَتَمَامَ نُورِكُمْ

شان سے آگاہ کرے آپ کے مقام کی بلندی آپ کی شان کی بڑائی آپ کے نور کی کاملیت

وَصِدْقَ مَقَاعِدِكُمْ وَثَبَاتَ مَقَامِكُمْ وَشَرَفَ مَحَلِّكُمْ وَمَنْزِلَتِكُمْ

آپ کے درست درجات آپ کے مراتب کی ہمیشگی آپ کے خاندان کی بزرگی اس کے ہاں آپ کے

عِنْدَهُ وَكَرَامَتَكُمْ عَلَيْهِ وَخَاصَّتَكُمْ لَدَيْهِ وَقُرْبَ مَنْزِلَتِكُمْ

مقام اس کے سامنے آپ کی بزرگواری اس کے ساتھ آپ کی خصوصیت اور اس سے آپکے مقام کے قرب کی گواہی

Presented by www.ziaraat.com

مِنْهُ بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَاُمِّیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَاُسْرَتِیْ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاُشْهِدُكُمْ اَنِّیْ

دے میرے ماں باپ میرا گھر میرا مال اور میرا خاندان آپ پر قربان میں گواہ بناتا ہوں خدا کو اور آپ کو

مُؤْمِنٌ بِكُمْ وَبِمَا آمَنْتُمْ بِهِ كَافِرٌ بِعَدُوِّكُمْ وَبِمَا كَفَرْتُمْ

اس پر میں ایمان رکھتا ہوں جس پر آپ ایمان رکھتے ہیں منکر ہوں آپ کے دشمن کا اور جس چیز کا آپ انکار کرتے

بِهِ مُسْتَبْصِرٌ بِشَاْنِكُمْ وَبِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكُمْ مُوَالٍ لَكُمْ وَلِاَوْلِيَائِكُمْ

ہیں آپ کی شان کو جانتا ہوں اور آپ کے مخالف کی گمراہی کو سمجھتا ہوں محبت رکھتا ہوں آپ سے اور آپکے دوستوں

مُبْغِضٌ لِاَعْدَائِكُمْ وَمُعَادٍ لَهُمْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ

سے نفرت کرتا ہوں آپ کے دشمنوں سے اور ان کا دشمن ہوں میری صلح ہے اس سے جو آپ سے صلح رکھے اور جنگ ہے اس سے جو آپ سے جنگ

حَارَبَكُمْ مُحَقِّقٌ لِمَا حَقَّقْتُمْ مُبْطِلٌ لِمَا اَبْطَلْتُمْ مُطِيعٌ لَكُمْ عَارِفٌ

کرے حق کہتا ہوں اسے جس کو آپ حق کہیں باطل کہتا ہوں اسے جس کو آپ باطل کہیں آپ کا فرمانبردار ہوں آپکے حق

بِحَقِّكُمْ مُقِرٌّ بِفَضْلِكُمْ مُحْتَمِلٌ لِعِلْمِكُمْ مُحْتَجِبٌ بِذِمَّتِكُمْ

کو پہچانتا ہوں آپ کی بڑائی کو مانتا ہوں آپ کے علم کا معتقد ہوں آپ کی ولایت میں پناہ گزین ہوں آپ کی ذات کا

مُعْتَرِفٌ بِكُمْ مُؤْمِنٌ بِاِيَابِكُمْ مُصَدِّقٌ بِرَجْعَتِكُمْ مُنْتَظِرٌ لِاَمْرِكُمْ

اقرار کرتا ہوں آپ کے بزرگان کا معتقد ہوں آپ کی رجعت کی تصدیق کرتا ہوں آپ کے دور کا منتظر ہوں

مُرْتَقِبٌ لِدَوْلَتِكُمْ آخِذٌ بِقَوْلِكُمْ عَامِلٌ بِاَمْرِكُمْ مُسْتَجِيرٌ بِكُمْ

آپ کی حکومت کا انتظار کرتا ہوں آپ کا قول قبول کرتا ہوں آپکے حکم پر عمل کرتا ہوں آپ کی پناہ میں ہوں

زَائِرٌ لَكُمْ لَائِذٌ عَائِذٌ بِقُبُورِكُمْ مُسْتَشْفِعٌ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِكُمْ

آپ کی زیارت کو آیا ہوں آپ کی قبور میں پوشیدہ ہو کر پناہ لی ہے خدا کے حضور آپ کو اپنا سفارشی بناتا

وَمُتَقَرِّبٌ بِكُمْ اِلَيْهِ وَمُقَدِّمُكُمْ اَمَامَ طَلِبَتِیْ وَحَوَائِجِیْ وَاِرَادَتِیْ

ہوں آپ کے ذریعے اس کا قرب چاہتا ہوں آپ کو اپنی ضرورتوں حاجتوں اور ارادوں کا وسیلہ بناتا ہوں اپنے

فِیْ كُلِّ اَحْوَالِیْ وَاُمُوْرِیْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ وَشَاهِدِكُمْ

ہر حال اور ہر کام میں اور ایمان رکھتا ہوں آپ میں سے نہاں اور عیاں پر آپ میں سے ظاہر

وَغَائِبِكُمْ وَاَوَّلِكُمْ وَآخِرِكُمْ وَمُفَوِّضٌ فِیْ ذٰلِكَ كُلِّهِ اِلَيْكُمْ

اور پوشیدہ پر آپ میں سے اول اور آخر پر ان تمام امور کے ساتھ خود کو آپ کے سپرد کرتا ہوں

وَمُسَلِّمٌ فِيهِ مَعَكُمْ وَقَلْبِي لَكُمْ مُسَلِّمٌ وَرَأْيِي لَكُمْ تَبَعٌ وَنُصْرَتِي لَكُمْ

ان میں آپ کو رہبر مانتا ہوں میرا دل آپ کا مطیع ہے میرا ارادہ آپ کے تابع ہے میری مدد و نصرت آپکے

مُعَدَّةٌ حَتَّى يُحْيِيَ اللهُ تَعَالَى دِينَهُ بِكُمْ وَيَرُدَّكُمْ فِي أَيَّامِهِ وَ

لیے حاضر ہے یہاں تک کہ خدا آپ کے ہاتھوں اپنے دین کو زندہ کرے آپ کو اس زمانے میں لے جائے

يُظْهِرَكُمْ لِعَدْلِهِ وَيُمَكِّنَكُمْ فِي أَرْضِهِ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ

قیام عدل میں آپ کی مدد کرے اور آپ کو اپنی زمین میں اقتدار دے پس میں صرف آپ کے ساتھ ہوں آپ کے

غَيْرِكُمْ آمَنْتُ بِكُمْ وَتَوَلَّيْتُ آخِرَكُمْ بِمَا تَوَلَّيْتُ بِهِ أَوَّلَكُمْ

غیر کے ساتھ نہیں آپ کا معتقد ہوں اور آپ میں سے آخری کا محب ہوں جیسے آپ میں سے اول کا محب ہوں

وَبَرِئْتُ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَمِنَ الْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ

میں خدائے عزوجل کے سامنے آپ کے دشمنوں سے بیزاری کرتا ہوں اور بیزار ہوں بتوں سے سرکشوں سے

وَالشَّيَاطِينِ وَحِزْبِهِمُ الظَّالِمِينَ لَكُمُ الْجَاحِدِينَ لِحَقِّكُمْ وَ

شیطانوں سے اور ان کے گروہ سے جو آپ پر ظلم کرنے والے آپ کے حق کا انکار کرنے والے

الْمَارِقِينَ مِنْ وَلَايَتِكُمْ وَالْغَاصِبِينَ لِإِرْثِكُمُ الشَّاكِّينَ فِيكُمُ

آپ کی ولایت سے نکل جانے والے آپ کی وراثت غصب کرنے والے آپ پر شک لانے والے

الْمُنْحَرِفِينَ عَنْكُمْ وَمِنْ كُلِّ وَلِيجَةٍ دُونَكُمْ وَكُلِّ مُطَاعٍ

آپ سے پھر جانے والے ہیں اور بیزار ہوں میں آپ کے سوا ہر جماعت سے آپکے سوا ہر اطاعت کرانے والے

سِوَاكُمْ وَمِنَ الْأَئِمَّةِ الَّذِينَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ فَثَبَّتَنِيَ اللهُ أَبَداً مَا

سے اور ان پیشواؤں سے بیزار ہوں جو جہنم میں لے جانے والے ہیں پس خدا مجھے قائم رکھے جب تک

حَيِيتُ عَلَى مُوَالاتِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ وَدِينِكُمْ وَوَفَّقَنِي لِطَاعَتِكُمْ

زندہ ہوں آپ کی دوستی پر آپ کی محبت پر آپ کے دین پر اور توفیق دے آپ کی پیروی کی کرتے ہیں جس کی

وَرَزَقَنِي شَفَاعَتَكُمْ وَجَعَلَنِي مِنْ خِيَارِ مَوَالِيكُمُ التَّابِعِينَ لِمَا دَعَوْتُمْ

اور آپ کی شفاعت نصیب کرے خدا مجھ کو آپ کے بہترین دوستوں میں رکھے جو اس چیز کی پیروی

إِلَيْهِ وَجَعَلَنِي مِمَّنْ يَقْتَصُّ آثَارَكُمْ وَيَسْلُكُ سَبِيلَكُمْ وَيَهْتَدِي

آپنے دعوت دی اور رکھے مجھ کو ان میں جو آپ کے اقوال نقل کرتے ہیں مجھے آپ کی راہ پر چلائے آپ کی ہدایت

Presented by www.ziaraat.com

بِهُدٰيكُمْ وَيُحْشَرَ فِي زُمْرَتِكُمْ وَيَكِرَّ فِي رَجْعَتِكُمْ وَيُمَلَّكَ فِي

سے بہرہ ور کرے آپ کے گروہ میں اٹھائے آپ کی رجعت میں مجھے بھی لوٹائے آپ کی حکومت میں آپ کی

دَوْلَتِكُمْ وَيُشَرَّفَ فِي عَافِيَتِكُمْ وَيُمَكَّنَ فِي أَيَّامِكُمْ وَتَقَرَّ عَيْنُهُ

رعایا بنائے آپ کے دامن میں عزت دے آپ کے عہد میں اعلیٰ مقام دے اور ان میں رکھے جو کل آپکے

غَدًا بِرُؤْيَتِكُمْ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَنَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي مَنْ أَرَادَ اللّٰهَ

دیدار سے آنکھیں ٹھنڈی کریں گے میرے ماں باپ میری جان میرا خاندان اور مال آپ پر قربان جو خدا کو چاہے وہ

بَدَأَ بِكُمْ وَمَنْ وَحَّدَهُ قَبِلَ عَنْكُمْ وَمَنْ قَصَدَهُ تَوَجَّهَ بِكُمْ مَوَالِيَّ

آپ سے ملتا ہے جو اسے یکتا سمجھے وہ آپ کی بات مانتا ہے جو اس کی طرف بڑھے وہ آپ کا رخ کرتا ہے میرے

لَا أُحْصِي ثَنَاءَكُمْ وَلَا أَبْلُغُ مِنَ الْمَدْحِ كُنْهَكُمْ وَمِنَ الْوَصْفِ

سردارو میں آپ کی تعریف کا اندازہ نہیں کر سکتا نہ آپ کی مدح کی حقیقت کو سمجھ سکتا ہوں اور نہ آپ کی شان کا تصور کر

قَدْرَكُمْ وَأَنْتُمْ نُورُ الْأَخْيَارِ وَهُدَاةُ الْأَبْرَارِ وَحُجَجُ الْجَبَّارِ بِكُمْ

سکتا ہوں آپ شرفاء کا نور نیکوکاروں کے رہبر اور خدائے قادر کی حجتیں ہیں خدا نے آپ سے آغاز و

فَتَحَ اللّٰهُ وَبِكُمْ يَخْتِمُ وَبِكُمْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَبِكُمْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ

انجام کیا ہے وہ آپ کے ذریعے مینہ برساتا ہے آپ کے ذریعے آسمان کو تھامتا ہے کہ مبادا زمین

عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَبِكُمْ يُنَفِّسُ الْهَمَّ وَيَكْشِفُ الضُّرَّ وَعِنْدَكُمْ

پر آگرے مگر اس کے حکم سے وہ آپ کے ذریعے غم دور کرتا اور سختی ہٹاتا ہے وہ پیغام آپ کے

مَا نَزَلَتْ بِهِ رُسُلُهُ وَهَبَطَتْ بِهِ مَلَائِكَتُهُ وَإِلَى جَدِّكُمْ

پاس ہے جو اس کے رسول لائے اور فرشتے جس کو لے کر اترے اور آپ کے نانا کی طرف

اگر امیرالمؤمنین علیہ السلام کی زیارت پڑھے تو بجائے وَإِلَى جَدِّكُمْ کے کہے : وَإِلَى أَخِيكَ

اور آپ کے نانا کی طرف اور آپ کے بھائی

بُعِثَ الرُّوحُ الْأَمِينُ آتَاكُمُ اللّٰهُ مَا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ

کے پاس آیا روح الامین خدا نے آپ کو وہ نعمت دی جو جہانوں میں کسی کو نہ دی

طَأْطَأَ كُلُّ شَرِيفٍ لِشَرَفِكُمْ وَبَخَعَ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ لِطَاعَتِكُمْ

ہر بڑائی والا آپ کی بڑائی کے آگے جھکتا ہے ہر مغرور آپ کا حکم مانتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

وَخَضَعَ كُلُّ جَبَّارٍ لِفَضْلِكُمْ وَذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لَكُمْ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ

ہر زبردست آپ کی فضیلت کے سامنے خم ہوتا ہے ہر چیز آپ کے آگے پست ہے زمین آپ کے نور سے

بِنُورِكُمْ وَفَازَ الْفَائِزُونَ بِوِلَايَتِكُمْ بِكُمْ يُسْلَكُ إِلَى الرِّضْوَانِ وَ

چمکی ہے کامیابی پانے والے آپ کی ولایت سے کامیابی پاتے ہیں کہ آپ کے ذریعے رضاء الٰہی حاصل کرتے ہیں اور

عَلَى مَنْ جَحَدَ وِلَايَتَكُمْ غَضَبُ الرَّحْمٰنِ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَنَفْسِي وَ

جو آپ کی ولایت کے منکر ہیں ان پر خدا کا غضب آتا ہے میرے ماں باپ میری جان میرا خاندان اور

أَهْلِي وَمَالِي ذِكْرُكُمْ فِي الذَّاكِرِينَ وَأَسْمَاؤُكُمْ فِي الْأَسْمَاءِ

مال آپ پر قربان آپ کا ذکر ہے ذکر کرنے والوں میں آپ کے نام خاص ہیں ناموں میں آپ کے جسم

وَأَجْسَادُكُمْ فِي الْأَجْسَادِ وَأَرْوَاحُكُمْ فِي الْأَرْوَاحِ وَأَنْفُسُكُمْ فِي النُّفُوسِ

اعلیٰ ہیں جسموں میں آپ کی روحیں بہترین ہیں روحوں میں آپ کے دل پاکیزہ ہیں دلوں میں آپ کے

وَآثَارُكُمْ فِي الْآثَارِ وَقُبُورُكُمْ فِي الْقُبُورِ فَمَا أَحْلَى أَسْمَاءَكُمْ وَأَكْرَمَ

نشان عمدہ ہیں نشانوں میں اور آپ کی قبریں پاک ہیں قبروں میں پس کتنے پیارے ہیں آپ کے نام کتنے گرامی ہیں

أَنْفُسَكُمْ وَأَعْظَمَ شَأْنَكُمْ وَأَجَلَّ خَطَرَكُمْ وَأَوْفَى عَهْدَكُمْ وَ

آپ کے نفوس آپ کی شان بلند ہے آپ کا مقام عظیم ہے آپ کا پیمان پورا ہونے والا اور

أَصْدَقَ وَعْدَكُمْ كَلَامُكُمْ نُورٌ وَأَمْرُكُمْ رُشْدٌ وَوَصِيَّتُكُمُ

آپ کا وعدہ سچا ہے آپ کا کلام روشن آپ کے حکم میں ہدایت آپ کی وصیت

التَّقْوَى وَفِعْلُكُمُ الْخَيْرُ وَعَادَتُكُمُ الْإِحْسَانُ وَسَجِيَّتُكُمُ الْكَرَمُ

پرہیزگاری آپ کا فعل عمدہ آپ کی عادت پسندیدہ آپ کے اطوار میں بزرگواری

وَشَأْنُكُمُ الْحَقُّ وَالصِّدْقُ وَالرِّفْقُ وَقَوْلُكُمْ حُكْمٌ وَحَتْمٌ وَرَأْيُكُمْ

آپ کی شان سچائی راستی اور ملائمت ہے آپ کا قول مضبوط و یقینی ہے آپ کی رائے میں

عِلْمٌ وَحِلْمٌ وَحَزْمٌ إِنْ ذُكِرَ الْخَيْرُ كُنْتُمْ أَوَّلَهُ وَأَصْلَهُ وَفَرْعَهُ

علم نرمی اور پختگی ہے اگر نیکی کا ذکر ہو تو آپ اس میں اول اس کی جڑ اس کی شاخ

وَمَعْدِنَهُ وَمَأْوَاهُ وَمُنْتَهَاهُ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَنَفْسِي كَيْفَ أَصِفُ

اس کا مرکز اس کا ٹھکانا اور اس کی انتہا ہیں قربان آپ پر میرے ماں باپ اور میری جان کس طرح میں

Presented by www.ziaraat.com

حُسْنَ ثَنَائِكُمْ وَاُحْصِيْ جَمِيْلَ بَلَائِكُمْ وَبِكُمْ اَخْرَجَنَا اللهُ مِنَ

آپ کی زیبا تعریف و توصیف کروں اور آپ کی بہترین آزمائش کا تصور کروں کہ خدا نے آپ کے ذریعے ہمیں خواری

الذُّلِّ وَفَرَّجَ عَنَّا غَمَرَاتِ الْكُرُوْبِ وَاَنْقَذَنَا مِنْ شَفَا جُرُفِ

سے بچایا ہمارے رنج و غم کو دور فرمایا اور ہمیں تباہی کی وادی سے نکالا اور جہنم

الْهَلَكَاتِ وَمِنَ النَّارِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ وَنَفْسِيْ بِمُوَالَاتِكُمْ عَلَّمَنَا

کی آگ سے آزاد کیا میرے ماں باپ اور میری جان آپ پر قربان آپ کی دوستی کے وسیلے

اللهُ مَعَالِمَ دِيْنِنَا وَاَصْلَحَ مَا كَانَ فَسَدَ مِنْ دُنْيَانَا وَبِمُوَالَاتِكُمْ

خدا نے ہمیں دینی تعلیمات عطا کیں اور ہماری دنیا کے بگڑے کام سنوار دیئے آپ کی ولایت کی بدولت

تَمَّتِ الْكَلِمَةُ وَعَظُمَتِ النِّعْمَةُ وَائْتَلَفَتِ الْفُرْقَةُ وَبِمُوَالَاتِكُمْ

کلمہ مکمل ہوا نعمتیں بڑھ گئیں اور آپس کی دوریاں مٹ گئیں آپ کی دوستی کے باعث

تُقْبَلُ الطَّاعَةُ الْمُفْتَرَضَةُ وَلَكُمُ الْمَوَدَّةُ الْوَاجِبَةُ وَالدَّرَجَاتُ الرَّفِيْعَةُ

اطاعت واجبہ قبول ہوتی ہے آپ سے محبت رکھنا واجب ہے خدائے عزوجل کے ہاں آپ کے

وَالْمَقَامُ الْمَحْمُوْدُ وَالْمَكَانُ الْمَعْلُوْمُ عِنْدَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْجَاهُ الْعَظِيْمُ

لیے بلند درجے پسندیدہ مقام اور اونچا مرتبہ ہے نیز اس کے حضور آپ کی بڑی عزت ہے

وَالشَّاْنُ الْكَبِيْرُ وَالشَّفَاعَةُ الْمَقْبُوْلَةُ رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ

بہت اونچی شان ہے اور آپ کی شفاعت قبول شدہ ہے اے ہمارے رب ہم ایمان لائے اس پر جو تو نے نازل کیا اور ہم نے

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا

رسول کی پیروی کی پس ہمیں گواہی دینے والوں میں لکھ لے اے ہمارے رب ہمارے دل ٹیڑھے نہ ہونے دے جبکہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور عطا

مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ سُبْحَانَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ

کر ہم کو اپنی طرف سے رحمت بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے پاک تر ہے ہمارا رب بالضرور ہمارے رب کا

رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا يَا وَلِيَّ اللهِ اِنَّ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ ذُنُوْبًا لَا يَاْتِيْ

وعدہ پورا ہوگا اے دوست خدا بے شک میرے اور خدائے عزوجل کے درمیان گناہ حائل ہیں جو آپ چاہیں تو

عَلَيْهَا اِلَّا رِضَاكُمْ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكُمْ عَلٰى سِرِّهِ وَاسْتَرْعَاكُمْ

معاف ہو سکتے ہیں پس واسطہ اس کا جس نے آپ کو اپنا راز دار بنایا اپنی مخلوق کا معاملہ آپ کو

Presented by www.ziaraat.com

اَمْرَ خَلْقِهٖ وَقَرَنَ طَاعَتَكُمْ بِطَاعَتِهٖ لَمَّا اسْتَوْهَبْتُمْ ذُنُوْبِيْ وَ

سونپا آپ کی اطاعت اپنی اطاعت کے ساتھ واجب ٹھہرائی آپ میرے گناہ معاف کروائیں اور

كُنْتُمْ شُفَعَائِيْ فَاِنِّيْ لَكُمْ مُطِيْعٌ مَنْ اَطَاعَكُمْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَ

میرے سفارشی بن جائیں کہ یقیناً میں آپ کا پیرو ہوں جس نے آپ کی پیروی کی تو اس نے خدا کی فرمانبرداری کی اور

مَنْ عَصَاكُمْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَمَنْ اَحَبَّكُمْ فَقَدْ اَحَبَّ اللّٰهَ وَمَنْ

جس نے آپ کی نافرمانی کی گویا خدا کی نافرمانی کی جس نے آپ سے محبت کی تو اس نے خدا سے محبت کی اور جس

اَبْغَضَكُمْ فَقَدْ اَبْغَضَ اللّٰهَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَوْ وَجَدْتُ شُفَعَاءَ اَقْرَبَ اِلَيْكَ

نے آپ سے دشمنی کی گویا اس نے خدا سے دشمنی کی اے معبود یقیناً جب میں نے ایسے سفارشی پا لیے ہیں جو تیرے مقرب ہیں

مِنْ مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الْاَخْيَارِ الْاَئِمَّةِ الْاَبْرَارِ لَجَعَلْتُهُمْ شُفَعَائِيْ

یعنی حضرت محمدؐ اور ان کے اہلبیت جو نیکوکار اور خوش کرداروں کے امام ہیں تو میں نے انہیں اپنے سفارشی بنایا ہے

فَبِحَقِّهِمُ الَّذِيْ اَوْجَبْتَ لَهُمْ عَلَيْكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُدْخِلَنِيْ فِيْ

پس بواسطہ ان کے حق کے جو تو نے خود پر لازم کر رکھا ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے ان لوگوں میں داخل فرما

جُمْلَةِ الْعَارِفِيْنَ بِهِمْ وَبِحَقِّهِمْ وَفِيْ زُمْرَةِ الْمَرْحُوْمِيْنَ بِشَفَاعَتِهِمْ

جو ان کی اور ان کے حق کی معرفت رکھتے ہیں اور مجھے اس گروہ میں رکھ جس پر ان کی سفارش سے رحم کیا گیا ہے

اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اور خدا درود بھیجے حضرت محمدؐ پر اور ان کی پاکیزہ آل پر اور

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

بھیجے سلام بہت بہت سلام اور کافی ہے ہمارے لیے خدا جو بہترین کارساز ہے

مؤلف کہتے ہیں، یہ زیارت شیخؒ نے بھی تہذیب میں نقل کی ہے اور اس کے بعد ایک دعائے وداع بھی درج کی ہے جسے ہم نے بوجہ اختصار یہاں نقل نہیں کیا علامہ مجلسیؒ کے بقول یہ زیارت زیارات جامعہ میں سے ہے جو سند، متن اور فصاحت و بلاغت کے اعتبار سے بہت خوب ہے۔ علامہ مجلسی کے والد ماجد نے الفقیہ کی شرح میں فرمایا ہے کہ یہ زیارت دیگر تمام زیارتوں کی نسبت بہتر اور کامل تر ہے اور یہ کہ میں جب تک عتبات عالیات میں رہا ہوں بغیر اس زیارت کے میں نے کوئی زیارت

Presented by www.ziaraat.com

نہیں پڑھی:

سیّد رشتی کا واقعہ

ہمارے استاد محترم نے نجم الثاقب میں ایک واقعہ بیان کیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس زیارت کو ہمیشہ پابندی کے ساتھ پڑھتے رہنا چاہیئے اور اس میں غفلت نہیں کرنا چاہیئے وہ واقعہ یہ ہے کہ جناب سیّد احمد بن سیّد ہاشم بن سیّد حسن موسوی رشتی ایک تاجر تھے جو رشت میں رہائش رکھتے تھے، سترہ برس قبل وہ زیارت کے لیے نجف اشرف آئے اور عالم ربانی فاضل صمدانی شیخ علی رشتی کے ہمراہ میرے مکان پر بھی تشریف لائے۔ وہ میرے ہاں سے روانہ ہونے لگے تو شیخ علی رشتی نے ان سید کی جلالت و صالحیت کی طرف اشارہ فرمایا اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ انکو ایک عجیب و غریب واقعہ بھی پیش آچکا ہے تاہم اسے بیان کرنے کے لیے وقت نہیں تھا۔ لہذا وہ چلے گئے۔ چند دنوں کے بعد جب شیخ مذکور سے میری ملاقات ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ سید موصوف تو چلے گئے ہیں مگر ان کو پیش آیا ہوا واقعہ انہوں نے مجھے سُنا دیا۔ اس واقعہ کو سُننے کے بعد مجھے افسوس ہوا کہ کیوں یہ واقعہ میں خود ان کی زبانی نہ سُن سکا؟ اگرچہ شیخ محترم کے مقام و مرتبہ کو دیکھتے ہوئے مجھے پورا یقین تھا کہ انہوں نے اس واقعہ کو نقل کرنے میں کوئی کمی بیشی نہیں کی ہے، چنانچہ اس دن سے یہ واقعہ میرے ذہن میں جا گزیں رہا۔ یہاں تک کہ میں اس سال میں ماہ جمادی الآخر میں نجف اشرف سے کاظمین آگیا۔ وہاں ان سیّد محترم سے میری ملاقات ہو گئی جو سامرہ کی زیارت سے لوٹے تھے اور ایران جانے کا ارادہ رکھتے تھے، تب میں نے وہ سُنا ہوا واقعہ پھر ان سے بھی سننے کی خواہش کی، تو انہوں نے پورا واقعہ نقل کیا جیسا کہ شیخ مرحوم نے مجھے سنایا تھا، اس کا خلاصہ کچھ یوں ہے:

ان سیّد محترم نے فرمایا کہ میں ۱۲۸۰ھ میں حج بیت اللہ کے قصد سے اپنے شہر رشت سے تبریز آیا اور وہاں کے معروف تاجر حاجی صفر علی تبریزی کے گھر میں قیام کیا، وہاں مجھے حج کو جانے والا کوئی قافلہ نہیں مل رہا تھا۔ لہذا میں بہت پریشان خاطر تھا، اسی اثنا میں حاجی جبار اصفہانی آگئے جو سامان لے کر طرابوزن کی طرف جا رہے تھے، چنانچہ ان سے سامان کرایہ پر لے کر میں بھی ان کے ساتھ چل پڑا، جب ہم پہلی منزل پر اُترے تو حاجی صفر علی تبریزی کی ترغیب و تشویق سے تین

اور آدمی وہاں ہم سے آملے، ان میں سے ایک تو حاجی ملا باقر تبریزی تھے، دوسرے حاجی سید حسین تبریزی کہ جو تاجر تھے اور تیسرے حاجی علی تھے۔ چنانچہ ہم چاروں قافلے کے ہمراہ روانہ ہو کر وزنۃ الروم آئے اور وہاں سے طرابوزن کی طرف گامزن ہوئے۔ ان میں آخر میں نام بردہ دونوں کے درمیان کی ایک منزل پر سالار قافلہ حاجی جبار ہمارے پاس آئے اور کہا کہ آگے کی منزل بہت پُرخطر ہے لہٰذا آج ذرا جلدی تیار ہو جانا تاکہ آپ یہ منزل قافلے کے ہمراہ طے کر لیں، اس سے پہلے ہم چاروں رفقاء قافلے کے پیچھے کچھ فاصلے پر چلتے آ رہے تھے۔ حاجی جبار کے کہنے پر ہم آج بہت جلد تیار ہوئے اور طلوع فجر سے تقریباً تین گھنٹے قبل سفر شروع کر دیا، ابھی ہم تین ہی میل آگے بڑھے ہونگے کہ بادل گھر آئے اور برف باری بھی ہونے لگی، چنانچہ قافلے والوں میں سے ہر ایک نے تیزی سے چلنا شروع کر دیا۔ اگرچہ میں نے ان کے برابر چلنے کی بڑی کوشش کی لیکن میں ایسا نہ کر سکا اور وہ لوگ بہت دُور نکل گئے اور میں ان سے بچھڑ گیا۔ میں گھوڑے سے اُتر کر سرِ راہ ایک طرف بیٹھ گیا۔ جب کہ گھبراہٹ اور پریشانی مجھ پر چھائی ہوئی تھی، کیونکہ سفر خرچ کی چھ سو تومان کی رقم میرے پاس تھی۔ میں نے سوچا کہ سُورج نکلنے تک یہاں بیٹھا رہوں اور پھر پچھلی منزل پر جاؤں جہاں سے آج ہم روانہ ہوئے تھے۔ میں چاہتا تھا کہ اس منزل سے چند محافظ ساتھ لے کر قافلے سے جا ملوں گا۔ اس دوران میں نے دیکھا کہ سامنے ایک باغ ہے اور اس کا مالی بیلچہ لیے درختوں پر گری ہوئی برف ہٹا رہا ہے تھوڑی دیر کے بعد وہ میرے قریب آ کر کھڑا ہو گیا اور فارسی زبان میں پوچھا کہ تم کون ہو؟ میں نے کہا میرے قافلے والے آگے نکل گئے ہیں اور میں ان سے جدا ہو کر رہ گیا ہوں۔ جبکہ میں ان راستوں سے واقف نہیں ہوں۔ ان بزرگ نے فرمایا کہ اتنے میں نماز تہجد ادا کرو تاکہ تمہیں راستہ معلوم ہو جائے میں نافلہ شب ادا کرنے لگا اور وہ چلے گئے، جب میں نماز شب پڑھ چکا تو وہ دوبارہ میرے پاس آئے اور کہا کہ تم ابھی تک گئے نہیں۔ میں نے عرض کی کہ ابھی تک مجھے راستہ معلوم نہیں ہوا! تب فرمایا کہ زیارت جامعہ پڑھو، لیکن مجھے زیارت جامعہ یاد نہ تھی اور کئی مرتبہ زیارت کو آنے کے باوجود وہ اب بھی مجھے یاد نہیں ہے، لیکن اس وقت میں نے زیارت جامعہ حفظ پڑھنا شروع کر دی۔ وہ کچھ دیر بعد پھر میرے پاس آئے اور فرمایا کہ تم ابھی تک گئے نہیں اور اس جگہ بیٹھے ہو؟ اس مرتبہ مجھے بے اختیار رونا آ گیا اور عرض کی کہ ابھی تک مجھے راستہ کا علم نہیں ہوا، تب آپ نے فرمایا کہ زیارت

عاشورہ پڑھو اور مجھے یہ زیارت بھی یاد نہ تھی اور نہ ہی اب یاد ہے۔ تاہم میں نے یہ زیارت حفظ پڑھنا شروع کر دی اور اس کے ساتھ صلوات لعنت اور دعائے علقمہ بھی پڑھ ڈالی۔ آپ پھر وہاں آئے اور فرمایا کہ تم ابھی تک گئے نہیں ہو؟ تب میں نے عرض کی کہ میں سورج نکلنے تک یہیں رہوں گا۔ آپ نے فرمایا میں تمہیں قافلے تک پہنچا آتا ہوں تب آپ خچر پر سوار ہو کر بیلچہ کندھے پر رکھے ہوئے میرے قریب آ گئے اور فرمایا میرے پیچھے سوار ہو جاؤ اور میں آپ کے پیچھے سوار ہو گیا اور اپنے گھوڑے کی لگام ہاتھ میں لے لی، میں نے اسے آگے چلانے کی بہت کوشش کی مگر وہ رکا رہا، اس پر آپ نے بیلچہ بائیں کندھے پر رکھا اور میرے گھوڑے کی لگام پکڑ کر اسے چلایا تو وہ چلنے لگا۔ چلتے چلتے آپ نے اپنا ہاتھ میری ران پر رکھا اور فرمایا کہ تم نافلہ تہجد کیوں نہیں پڑھتے؟ پھر تین بار فرمایا نافلہ نافلہ نافلہ۔ پھر فرمایا کہ تم زیارتِ عاشورہ کیوں نہیں پڑھتے اور تین بار فرمایا عاشور، عاشور، عاشور۔ پھر فرمایا کہ زیارتِ جامعہ کیوں نہیں پڑھتے اور تین بار فرمایا جامعہ جامعہ جامعہ۔ آپ سفر طے کرنے میں خچر کو اس قدر تیز چلا رہے تھے کہ تھوڑی ہی دیر میں گردن موڑ کر مجھ سے فرمایا کہ وہ دیکھو تمہارے قافلے والے نہر پر اترے ہوئے ہیں اور نماز فجر کے لیے وضو کر رہے ہیں۔ میں نے آپ کی سواری سے اتر کر اپنے گھوڑے پر سوار ہونا چاہا تو سوار نہ ہو سکا۔ آپ نے اپنی سواری سے اتر کر اپنا بیلچہ برف میں گاڑ دیا اور مجھے گھوڑے پر سوار کرا دیا۔ اس کے ساتھ ہی اس کا رخ قافلے کی طرف موڑ دیا۔ اس وقت میں دل ہی دل میں کہہ رہا تھا کہ یہ بزرگ کون ہیں جو مجھ سے فارسی زبان میں گفتگو کرتے رہے۔ جب کہ اس علاقے میں ترکی زبان بولنے والوں کے علاوہ کوئی نہیں رہتا اور یہاں اکثر عیسائی لوگ رہائش پذیر ہیں۔ پھر یہ کہ انہوں نے اتنی جلدی قافلے تک پہنچا دیا ہے، میں نے انہیں خیالوں میں جو پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہاں کوئی بھی نظر نہ آیا اور نہ ان کا کوئی نشان دکھائی دیا، اس کے بعد میں قافلے والوں سے جا ملا۔

تیسری زیارت جامعہ

تحفۃ الزائر میں علامہ مجلسیؒ نے اس زیارت کو آٹھویں زیارتِ جامعہ شمار کیا اور فرمایا ہے کہ سید ابن طاؤسؒ نے اس زیارت کو بحوالہ امام جعفر صادق علیہ السلام روز عرفہ کی دعاؤں میں

روایت کیا ہے اور بتایا ہے کہ اسے ہر وقت اور ہر مقام پر اور خاص کر عرفہ کے دن پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ سلام ہو آپ پر اے خدا کے نبیؐ سلام ہو آپ پر

يَا خِيَرَةَ اللهِ مِنْ خَلْقِهِ وَاَمِينَهُ عَلَى وَحْيِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا

اے خلق خدا میں اس کے برگزیدہ اور اس کی وحی کے امانتدار سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے

اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ حُجَّةُ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ وَ

مومنوں کے امیر سلام ہو آپ پر اے میرے مولا آپ خلق خدا پر اس کی حجت اس کے

بَابُ عِلْمِهِ وَوَصِيُّ نَبِيِّهِ وَالْخَلِيفَةُ مِنْ بَعْدِهِ فِي اُمَّتِهِ لَعَنَ اللهُ اُمَّةً

علم کا دروازہ اس کے نبی کے جانشین اور ان کے بعد ان کی امت میں ان کے خلیفہ خدا کی بیزاری اس گروہ سے

غَصَبَتْكَ حَقَّكَ وَقَعَدَتْ مَقْعَدَكَ اَنَا بَرِيءٌ مِنْهُمْ وَمِنْ شِيعَتِهِمْ

جس نے آپ کا حق چھینا اور آپ کی جگہ پر حاکم بن بیٹھا میں آپ کے سامنے ان سے اور ان کے پیروکاروں سے لاتعلقی

اِلَيْكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ الْبَتُولُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَيْنَ

ظاہر کرتا ہوں سلام ہو آپ پر اے فاطمہؑ کہ آپ بتول ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ زنان جہان

نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُولِ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ صَلَّى

کی زینت ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ پروردگار عالمیان کے رسول کی دختر ہیں خدا رحمت کرے

اللهُ عَلَيْكِ وَعَلَيْهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ لَعَنَ اللهُ

آپ پر اور ان پر سلام ہو آپ پر کہ آپ حسنؑ و حسینؑ کی والدہ ہیں خدا کی بیزاری اس

اُمَّةً غَصَبَتْكِ حَقَّكِ وَمَنَعَتْكِ مَا جَعَلَهُ اللهُ لَكِ حَلَالًا اَنَا بَرِيءٌ

گروہ سے جس نے آپ کا حق دبا لیا اور آپ کو اس چیز سے محروم کیا جو خدا نے آپ کے لیے حلال کی میں آپ کے

اِلَيْكِ مِنْهُمْ وَمِنْ شِيعَتِهِمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ

سامنے ان سے اور ان کے پیروکاروں سے لاتعلقی ظاہر کرتا ہوں سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے ابو محمد

الْحَسَنَ الزَّكِيَّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ لَعَنَ اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ

حسنؑ کہ آپ پاک ہیں سلام ہو آپ پر اے میرے مولا خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا

بَايَعَتْ فِي أَمْرِكَ وَشَايَعَتْ أَنَا بَرِئٌ إِلَيْكَ مِنْهُمْ وَمِنْ شِيْعَتِهِمْ اَلسَّلَامُ

آپ کے خلاف بیعت کی اور مددگار بنے میں آپ کے سامنے ان سے اور ان کے پیروکاروں سے علیحدہ ہوں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ

آپ پر اے میرے مولا اے ابو عبداللہ حسینؑ بن علیؑ خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر

وَعَلَىٰ آبَائِكَ وَجَدِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ لَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً

آپ کے بابا پر اور آپ کے نانا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ پر خدا کی لعنت اس گروہ پر

اِسْتَحَلَّتْ دَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَاسْتَبَاحَتْ حَرِيْمَكَ وَ

جس نے آپ کا خون حلال جانا خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا اور آپ کے اہل حرم کو بے پردہ کیا

لَعَنَ اللّٰهُ أَشْيَاعَهُمْ وَأَتْبَاعَهُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِيْنَ لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ

خدا کی لعنت ان کے ساتھیوں اور پیروؤں پر خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے ان کے لیے حکومت کا سامان کیا

مِنْ قِتَالِكُمْ أَنَا بَرِئٌ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَيْكَ مِنْهُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ

میں خدا کے اور آپ کے سامنے آپ کے قاتلوں سے اظہار بیزاری کرتا ہوں سلام ہو آپ پر اے میرے مولا

يَا أَبَا مُحَمَّدٍ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا جَعْفَرٍ

اے ابو محمد علیؑ بن الحسینؑ سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے ابو جعفرؑ

مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرَ بْنَ

محمد بن علیؑ سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے ابو عبداللہؑ جعفرؑ بن

مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ اَلسَّلَامُ

محمدؑ سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے ابوالحسن موسیٰؑ بن جعفرؑ سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُوْسَى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ

آپ پر اے میرے مولا اے ابوالحسن علیؑ بن موسیٰؑ سلام ہو آپ پر میرے مولا

يَا أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ

اے ابو جعفرؑ محمدؑ بن علیؑ سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے ابوالحسن علیؑ

بْنَ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ

بن محمدؑ سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے ابو محمدؑ حسنؑ بن علیؑ

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ صَاحِبَ الزَّمَانِ

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے ابوالقاسم محمد بن الحسن اے امام زمانہ حاضرہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى عِتْرَتِكَ الطَّاهِرَةِ الطَّيِّبَةِ يَا مَوَالِيَّ كُوْنُوْا شُفَعَائِيْ

خدا رحمت کرے آپ پر اور آپ کی اولاد پر جو پاک شدہ ہیں پسندیدہ اے میرے سرداران میری شفاعت کریں

فِيْ حَطِّ وِزْرِيْ وَخَطَايَايَ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاَتَوَالٰى

کہ میرے گناہوں اور خطاؤں کا بوجھ کم ہو جائے ایمان رکھتا ہوں خدا پر اور اس پر جو کچھ آپ پر نازل ہوا دوست رکھتا ہوں

اٰخِرَكُمْ بِمَا اَتَوَالٰى اَوَّلَكُمْ وَبَرِئْتُ مِنَ الْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاللَّاتِ

آپ کے آخری کو جیسے دوست رکھتا ہوں آپ کے اوّل کو میں بیزار ہوں بتوں سے شیطانوں سے اور بیزار ہوں لات

وَالْعُزّٰى يَا مَوَالِيَّ اَنَا سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ

و عزیٰ سے اے میرے آقایان میری صلح ہے اس سے جو آپ سے صلح رکھے اور میری جنگ ہے اس سے جو آپ سے جنگ کرے

وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ وَوَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَلَعَنَ

میں دشمن ہوں آپ کے دشمن کا اور دوست ہوں آپ کے دوست کا روز قیامت تک خدا لعنت کرے

اللّٰهُ ظَالِمِيْكُمْ وَغَاصِبِيْكُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ اَشْيَاعَهُمْ وَاَتْبَاعَهُمْ وَاَهْلَ

آپ پر ظلم کرنے والوں اور آپ کا حق مارنے والوں پر خدا کی لعنت ان کے ساتھیوں ان کے پیروکاروں اور ان کا

مَذْهَبِهِمْ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ

مذہب رکھنے والوں پر میں خدا کے سامنے اور آپ کے سامنے ان سے بیزاری کرتا ہوں

چوتھی زیارت جامعہ

یہ زیارت امین اللہ کے نام سے معروف ہے اور اس کا آغاز یوں ہوتا ہے ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ وَحُجَّتَهٗ عَلٰى عِبَادِهٖ اَشْهَدُ اَنَّكَ

سلام ہو آپ پر کہ آپ خدا کی زمین میں اس کے امانتدار اور اس کے بندوں پر اس کی حجت ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ نے

جَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ ..... تا آخر زیارت۔

راہِ خدا میں جہاد کیا

Presented by www.ziaraat.com

جیسا کہ زیارات امیرالمومنین علیہ السلام میں گزر چکا ہے اور وہاں ہم نے اس زیارت کو امیر المومنینؑ کی زیارتِ دوم کے طور پر نقل کیا ہے۔

پانچویں زیارتِ جامعہ

یہ وہی زیارت ہے جو اعمالِ رجب میں نقل ہو چکی ہے۔ اس زیارت سمیت اس کتاب میں کل پانچ زیارتیں ہیں جو انشاء اللہ پڑھنے والوں کے لیے کافی ہوں گی، اس زیارت کی ابتدا اس طرح ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَشْهَدَنَا مَشْهَدَ اَوْلِیَآئِهٖ فِیْ رَجَبٍ

حمد ہے خدا کے لیے جس نے ماہ رجب میں ہمیں اپنے پیاروں کی زیارت گاہ پر پہنچایا

دوسرا مقام

دعاء بعد از زیارت

یہ وہ دُعا ہے جو ہر امام کی زیارت کے بعد پڑھی جاتی ہے، سید ابن طاؤسؒ فرماتے ہیں کہ تمام ائمہ علیہم السلام کی زیارت کے بعد اس دُعا کا پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ ذُنُوْبِیْ قَدْ اَخْلَقَتْ وَجْهِیْ عِنْدَكَ وَحَجَبَتْ

اے معبود! اگر میرے گناہوں نے مجھے تیرے سامنے رسوا کر دیا ہے میری دعا کو تیرے حضور جانے سے روکا

دُعَآئِیْ عَنْكَ وَحَالَتْ بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُقْبِلَ عَلَیَّ بِوَجْهِكَ

ہے اور وہ میرے اور تیرے درمیان آڑ بن گئے ہیں، تو بھی سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی ذات کریم کے طفیل

الْكَرِیْمِ وَتَنْشُرَ عَلَیَّ رَحْمَتَكَ وَتُنَزِّلَ عَلَیَّ بَرَكَاتِكَ وَاِنْ كَانَتْ

میری طرف توجہ کرے مجھ پر اپنی رحمت کا سایہ ڈالے اور مجھ پر برکتیں نازل کرے اگر وہ گناہ رکاوٹ

قَدْ مَنَعَتْ اَنْ تَرْفَعَ لِیْ اِلَیْكَ صَوْتًا اَوْ تَغْفِرَ لِیْ ذَنْبًا اَوْ تَتَجَاوَزَ عَنْ

بنے اس میں کہ میری آواز تیری بارگاہ میں پہنچے یا تو میرے گناہ بخشے یا تو میری خطائیں معاف کرے

خَطِيئَةٍ مُهْلِكَةٍ فَهَا أَنَا ذَا مُسْتَجِيرٌ بِكَرَمِ وَجْهِكَ وَعِزِّ جَلَالِكَ مُتَوَسِّلٌ

جو تباہ کرنے والی ہیں پس یہ ہوں میں جو پناہ لیتا ہوں تیری ذات کریم اور تیری عزت و جلال کی تجھ سے تعلق بناتا

إِلَيْكَ مُتَقَرِّبٌ إِلَيْكَ بِأَحَبِّ خَلْقِكَ إِلَيْكَ وَأَكْرَمِهِمْ عَلَيْكَ وَأَوْلَاهُمْ

ہوں تیرے قریب ہوتا ہوں ان کے ذریعے جو مخلوق میں تیرے محبوب ہیں تیرے ہاں سب سے معزز ہیں تیرے نزدیک

بِكَ وَأَطْوَعِهِمْ لَكَ وَأَعْظَمِهِمْ مَنْزِلَةً وَمَكَانًا عِنْدَكَ مُحَمَّدٍ وَ

سب سے بہتر ہیں سب سے زیادہ فرمانبردار ہیں وہ شان میں سب سے بلند اور تیرے ہاں عزت والے محمدؐ ہیں اور

بِعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِينَ الْأَئِمَّةِ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ الَّذِينَ فَرَضْتَ عَلَى

بذریعہ ان کی پاک اولاد کے جو امام ہیں ہدایت دینے والے ہدایت یافتہ کہ جن کی اطاعت تو نے اپنے بندوں

خَلْقِكَ طَاعَتَهُمْ وَأَمَرْتَ بِمَوَدَّتِهِمْ وَجَعَلْتَهُمْ وُلَاةَ الْأَمْرِ مِنْ بَعْدِ

پر واجب کی ہے ان سے محبت رکھنے کا حکم دیا اور انہیں اپنے رسولؐ کے بعد ولایت و حکومت

رَسُولِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَيَا مُعِزَّ

دی ہے خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اے ہر دشمنی کرنے والے سرکش کو زیر کرنے والے اے مومنوں

الْمُؤْمِنِينَ بَلَغَ مَجْهُودِي فَهَبْ لِي نَفْسِيَ السَّاعَةَ وَرَحْمَةً مِنْكَ تَمُنُّ بِهَا

کو عزت دینے والے میری ہمت تمام ہو گئی پس اسی گھڑی مجھے معافی دے اور مجھ پر رحمت فرما اور مجھ پر احسان کر

عَلَيَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اب ضریح پاک پر بوسہ دے باری باری اپنے دونوں رخسار اس پر رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا مَشْهَدٌ لَا يَرْجُو مَنْ فَاتَتْهُ فِيهِ رَحْمَتُكَ أَنْ يَنَالَهَا

اے معبود! بے شک یہ وہ بارگاہ ہے کہ جو یہاں تیری رحمت حاصل نہ کر سکا کہیں حاصل نہ کر پائے

فِي غَيْرِهِ وَلَا أَحَدٌ أَشْقَى مِنِ امْرِءٍ قَصَدَهُ مُؤَمِّلًا فَآبَ عَنْهُ

گا اور اس سے بڑا بدبخت کوئی نہیں جو یہاں امید لے کے آیا تو ناکام پلٹے

خَائِبًا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْإِيَابِ وَخَيْبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْمُنَاقَشَةِ

گا اے معبود یقیناً میں تیری پناہ لیتا ہوں بری طرح پلٹنے ناامیدی کے ساتھ رجوع کرنے اور حساب میں

عِنْدَ الْحِسَابِ وَحَاشَا لَكَ يَارَبِّ أَنْ تَقْرِنَ طَاعَةَ وَلِيِّكَ بِطَاعَتِكَ وَ

جھگڑا کرنے سے اور اے پروردگار ایسا ہو کر تو اپنے ولی کی اطاعت اپنی اطاعت کے ساتھ

مُوَالاتَهُ بِمُوَالاتِكَ وَمَعْصِيَتَهُ بِمَعْصِيَتِكَ ثُمَّ تُؤْيِسَ زَائِرَهُ وَالْمُتَحَمِّلَ

ان کی دوستی اپنی دوستی کے ساتھ اور ان کی نافرمانی اپنی نافرمانی کے ساتھ لازم کرے پھر ان کے زائر اور دور کے شہروں

مِنْ بَعْدِ الْبِلَادِ إِلَىٰ قَبْرِهِ وَعِزَّتِكَ يَارَبِّ لَا يَنْعَقِدُ عَلَىٰ ذٰلِكَ ضَمِيرِي

سے بمشکل ان کی قبر پر آنے والے کو مایوس کرے اے پروردگار تیری عزت کی قسم کہ میرا دل اس بات پر یقین نہیں کرتا

إِذْ كَانَتِ الْقُلُوبُ إِلَيْكَ بِالْجَمِيلِ تُشِيرُ

کیونکہ دل تو تیری مہربانی اور اچھائی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

اس کے بعد نماز زیارت ادا کرے اور جب وہاں سے واپس ہونا چاہے تو اس طرح وداع کرے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنَ الرِّسَالَةِ سَلَامَ مُوَدِّعٍ

سلام ہو آپ پر اے خانوادۂ نبوت اور رسالت کے سرچشمہ سلام ہو وداع کرنے والے کا

لَا سَئِمٍ وَلَا قَالٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

جو نہ دل تنگ اور نہ دشمن آپ پر رحمت خدا اور اس کی برکات ہوں

مذکورہ بالا دُعا شیخ مفیدؒ نے بھی نقل کی ہے لیکن بِالْجَمِيلِ تُشِيرُ کے بعد یہ بھی تحریر فرمایا ہے:

يَا وَلِيَّ اللّٰهِ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ذُنُوبًا لَا يَأْتِي عَلَيْهَا إِلَّا رِضَاكَ

اے دوست خدا یقیناً میرے اور خدائے عزوجل کے درمیان گناہ حائل ہیں جو آپ کی مرضی کے بغیر معاف نہیں ہوتے

فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكَ عَلَىٰ سِرِّهِ وَاسْتَرْعَاكَ أَمْرَ خَلْقِهِ وَقَرَنَ طَاعَتَكَ

پس واسطہ اس حق کا جس نے آپ کو اس کا راز دار بنایا اپنی مخلوق کا معاملہ آپ کے سپرد کیا آپ کی اطاعت اپنی اطاعت

بِطَاعَتِهِ وَمُوَالاتَكَ بِمُوَالاتِهِ تَوَلَّ صَلَاحَ حَالِي مَعَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

کے ساتھ اور آپ کی دوستی اپنی دوستی کے ساتھ رکھی خدائے عزوجل کے ساتھ ہو کر میری بہتری کے ذمہ دار بنیں

وَاجْعَلْ حَظِّي مِنْ زِيَارَتِكَ تَخْلِيطِي بِخَالِصِي زُوَّارِكَ الَّذِينَ تَسْأَلُ اللّٰهَ

اپنی زیارت میں میرا حصہ قرار دیں اور مجھے اپنے مخلص زائرین میں شامل کریں کہ جن کو جہنم سے غلامی دلانے

عَزَّ وَجَلَّ فِيْ عِتْقِ رِقَابِهِمْ وَتَرْغَبُ إِلَيْهِ فِيْ حُسْنِ ثَوَابِهِمْ وَهَا أَنَا الْيَوْمَ

کے لیے آپ نے خدائے عزوجل سے سوال کیا اور آپ ان کو زیارت کا بہترین اجر دلانے کے خواہاں ہیں اور یہ میں ہوں جو آج

بِقَبْرِكَ لَائِذٌ وَبِحُسْنِ دِفَاعِكَ عَنِّيْ عَائِذٌ فَتَلَافَنِيْ يَا مَوْلَايَ وَأَدْرِكْنِيْ

آپ کی قبر پر پناہ لیے ہوں اور آپ کی طرف سے اپنے بچاؤ کی امید رکھتا ہوں پس مجھے بچائیں اے میرے مولا اور دستگیری کیجیے

وَاسْأَلِ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ أَمْرِيْ فَإِنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ مَقَامًا كَرِيْمًا

میرے لیے خدائے عزوجل سے دعا خیر فرمائیں کیونکہ آپ خدا کے ہاں بہترین مقام اور بلند تر مرتبہ

وَجَاهًا عَظِيْمًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

رکھتے ہیں خدا درود بھیجے آپ پر اور سلام بہت بہت سلام

مؤلف کہتے ہیں، جب کوئی زائر مشاہد مقدسہ میں دُعا مانگے یا کوئی شخص کسی بھی مقام پر طلب خیر کرے تو سب سے پہلے اسے حجۃ القائم امام العصر علیہ السلام کی حفظ و امان کے لیے دُعا کرنا چاہیئے یہ ایک بڑا ہی اہم معاملہ ہے، جس کی تشریح اس مقام پر نہیں کی جا سکتی، لیکن شیخ مرحوم نے نجم الثاقب کے باب دہم میں اس موضوع کی تفصیل بیان کی ہے اور اس کے لیے چند دعائیں بھی تحریر فرمائی ہیں پس جو شخص یہ عمل انجام دینا چاہے وہ مذکورہ کتاب کی طرف رجوع کرے اس سلسلے میں ایک مختصر دُعا وہ ہے جو رمضان المبارک کی تئیسویں رات کے اعمال میں نقل کی گئی ہے اور ہم نے بھی زائر کے آداب میں ایک دُعا تحریر کی ہے جسے تمام مشاہد میں پڑھا جا سکتا ہے۔

تیسرا مقام

چہاردہ معصومینؑ پر صلوات

ائمہ طاہرین علیہم السلام پر صلوات کے ضمن میں شیخ طوسیؒ نے مصباح میں اعمال روز جمعہ میں فرمایا ہے کہ ہمارے رواۃ نے ابوالفضل شیبانی سے ایک خبر نقل کی ہے کہ وہ کہتے ہیں، مجھے ابو محمد عبداللہ بن محمد عابد بدالیہ نے بتایا کہ میں نے ۲۵۵ھ میں اپنے مولا امام حسن عسکری علیہ السلام سے سامرہ میں ان کے مقام پر حاضر ہو کر یہ سوال کیا کہ آپ مجھے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور ان کے اوصیاء

ائمہ معصومینؑ میں سے ہر ایک کے لیے صلوات لکھوائیں جب کہ میں قلم دوات اور کاغذ ہمراہ لے کر گیا تھا، تب آپ نے کسی کتاب سے دیکھے بغیر مجھے یہ صلوات زبانی لکھوائی۔

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ پر صلوات

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا حَمَلَ وَحْیَكَ وَبَلَّغَ رِسَالَاتِكَ وَصَلِّ

اے معبود! درود بھیج حضرت محمدؐ پر کہ انہوں نے تیری وحی کو سنبھالا اور تیرے پیغام پہنچائے درود بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَحَلَّ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَعَلَّمَ کِتَابَكَ وَ

حضرت محمدؐ پر کہ انہوں نے تیرے حلال کو حلال اور حرام کو حرام بتایا اور تیری کتاب کی تعلیم دی

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَی الزَّکٰوةَ وَدَعَا اِلٰی دِیْنِكَ

خدایا درود بھیج حضرت محمدؐ پر کہ انہوں نے نماز قائم رکھی زکوٰۃ دیتے رہے اور تیرے دین کی طرف دعوت دی

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا صَدَّقَ بِوَعْدِكَ وَاَشْفَقَ مِنْ وَعِیْدِكَ وَصَلِّ عَلٰی

درود بھیج حضرت محمدؐ پر کہ انہوں نے تیرے وعدے کو سچا جانا اور تیری دھمکی سے لوگوں کو ڈرایا خدایا درود بھیج

مُحَمَّدٍ کَمَا غَفَرْتَ بِهِ الذُّنُوْبَ وَسَتَرْتَ بِهِ الْعُیُوْبَ وَفَرَّجْتَ

حضرت محمدؐ پر کہ جن کے ذریعے تو نے لوگوں کے گناہ معاف کیے ان کے عیبوں کو چھپایا اور ان کے ذریعے

بِهِ الْکُرُوْبَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا دَفَعْتَ بِهِ الشَّقَاءَ وَکَشَفْتَ بِهِ

لوگوں کی مشکلات دور کیں خدایا درود بھیج حضرت محمدؐ پر کہ تو نے ان کے ذریعے بدبختی دور کی ان کے ذریعے رنج دور کیے

الْغَمَّاءَ وَاَجَبْتَ بِهِ الدُّعَاءَ وَنَجَّیْتَ بِهِ مِنَ الْبَلَاءِ وَصَلِّ عَلٰی

ان کے ذریعے دعائیں قبول کیں اور ان کے وسیلے مصیبتوں سے نجات دی خدایا درود بھیج حضرت

مُحَمَّدٍ کَمَا رَحِمْتَ بِهِ الْعِبَادَ وَاَحْیَیْتَ بِهِ الْبِلَادَ وَقَصَمْتَ بِهِ

محمدؐ پر کہ تو نے ان کے ذریعے بندوں پہ رحم کیا ان کے ذریعے شہروں کو آباد کیا ان کے ہاتھوں سرکشوں کی

الْجَبَابِرَةَ وَاَهْلَكْتَ بِهِ الْفَرَاعِنَةَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَضْعَفْتَ

کمر توڑی ان کے ذریعے مغرور بادشاہوں کو قتل کیا خدایا درود بھیج حضرت محمدؐ پر کہ تو نے ان کے ذریعے

بِهِ الْاَمْوَالَ وَاَحْرَزْتَ بِهِ مِنَ الْاَهْوَالِ وَکَسَرْتَ بِهِ الْاَصْنَامَ وَ

اموال دو چند کیے ان کے ذریعے خوف و ہراس سے محفوظ کیا ان کے ہاتھوں بتوں کو توڑا ان کے

Presented by www.ziaraat.com

رَحِمْتَ بِهِ الْاَنَامَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَعَثْتَهُ بِخَيْرِ الْاَدْيَانِ وَ

وسیلے لوگوں پر رحم کیا خدایا درود بھیج حضرت محمدؐ پر کہ تو نے ان کو بہترین دین کے ساتھ بھیجا ان کے ذریعے

اَعْزَزْتَ بِهِ الْاِيمَانَ وَتَبَّرْتَ بِهِ الْاَوْثَانَ وَعَظَّمْتَ بِهِ الْبَيْتَ

ایمان کو قوت دی ان کے ہاتھوں بتوں کو تباہ کیا اور ان کے ذریعے بیت الحرام کو

الْحَرَامَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ الْاَخْيَارِ

بڑائی دی خدایا درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور ان کے اہل بیتؑ پر جو پاک ہیں پسند شدہ اور

وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا

بھیج سلام بہت بہت سلام

امیرالمؤمنین علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَخِي نَبِيِّكَ وَوَلِيِّهِ

اے معبود! درود بھیج مومنوں کے امیر علیؑ بن ابی طالب پر کہ جو تیرے نبیؐ کے برادر ان کے وارث

وَصَفِيِّهِ وَوَزِيرِهِ وَمُسْتَوْدَعِ عِلْمِهِ وَمَوْضِعِ سِرِّهِ وَبَابِ حِكْمَتِهِ

ان کے پسندیدہ ان کے معاون ان کے علم کے امانتدار ان کے راز کے امین ان کی حکمت کے مظہر

وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهِ وَالدَّاعِي اِلٰى شَرِيعَتِهِ وَخَلِيفَتِهِ فِي اُمَّتِهِ وَمُفَرِّجِ

ان کی حجت پیش کرنے والے ان کی شریعت کی طرف بلانے والے ان کی امت میں ان کے خلیفہ ان کی ذات

الْكُرَبِ عَنْ وَجْهِهِ قَاصِمِ الْكَفَرَةِ وَمُرْغِمِ الْفَجَرَةِ الَّذِي جَعَلْتَهُ

سے مشکلوں کو دور کرنے والے کافروں کی قوت توڑنے والے اور فسادیوں کو زیر کرنے والے کہ جن کو تو نے اپنے

مِنْ نَبِيِّكَ بِمَنْزِلَةِ هٰرُونَ مِنْ مُوسٰى اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ

نبیؐ کے ساتھ وہ مقام دیا جو ہارونؑ کا موسیٰؑ کے ساتھ تھا اے معبود! دوست رکھ اسے جو ان کو دوست

مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَالْعَنْ مَنْ نَصَبَ

رکھے دشمن رہ اس کا جو ان کا دشمن ہو مدد دے اس کو جو ان کی مدد کرے اور چھوڑ دے اس کو جو ان کو چھوڑ جائے اور لعنت

لَهُ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ وَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى

بھیج اس پر جس نے ان کی مخالفت کی پہلوں اور پچھلوں میں سے اور رحمت فرما ان پر وہ بہترین رحمت جو تو نے اپنے نبیوں کے

أَحَدٍ مِنْ أَوْصِيَاءِ أَنْبِيَائِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

جانشینوں میں سے کسی پر فرمائی ہو اے جہانوں کے پروردگار

سردار خواتین فاطمہ زہرا علیہا السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الصِّدِّيقَةِ فَاطِمَةَ الزَّكِيَّةِ حَبِيبَةِ حَبِيبِكَ وَنَبِيِّكَ

اے معبود! درود بھیج صدیقۂ کائنات سیدہ فاطمہؑ پر جو پاکیزہ ہیں تیرے پیغمبر اور تیرے محبوب کی پیاری بیٹی ہیں

وَأُمِّ أَحِبَّائِكَ وَأَصْفِيَائِكَ الَّتِي انْتَجَبْتَهَا وَفَضَّلْتَهَا وَاخْتَرْتَهَا عَلَى

اور تیرے دوستداروں اور برگزیدوں کی والدہ ہیں وہی بی بی جن کو تو نے چنا بڑائی دی اور پسندیدہ بنایا جہانوں کی

نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ كُنِ الطَّالِبَ لَهَا مِمَّنْ ظَلَمَهَا وَاسْتَخَفَّ

عورتوں میں سے اے معبود! ان سے بدلہ لے جنہوں نے ان پر ظلم ڈھایا اور ان کے حق کی پرواہ

بِحَقِّهَا وَكُنِ الثَّائِرَ اَللّٰهُمَّ بِدَمِ أَوْلَادِهَا اَللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهَا

نہ کی اور اے معبود! ان کی اولاد کے خون کا انتقام لے اور اے معبود جیسا کہ تو نے ان کو

أُمَّ الْأَئِمَّةِ الْهُدَى وَحَلِيلَةَ صَاحِبِ اللِّوَاءِ وَالْكَرِيمَةَ عِنْدَ الْمَلَإِ

بنایا ہدایت والے اماموں کی ماں پیغمبرؐ کے علمبردار کی زوجۂ محترمہ اور عالم بالا عرش و کرسی کے مقام میں عزت

الْأَعْلَى فَصَلِّ عَلَيْهَا وَعَلَى أُمِّهَا صَلَاةً تُكْرِمُ بِهَا وَجْهَ مُحَمَّدٍ صَلَّى

والی قرار دیا پس رحمت فرما ان پر اور ان کی والدہ پر جس سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ و آلہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَتُقِرُّ بِهَا أَعْيُنَ ذُرِّيَّتِهَا وَأَبْلِغْهُمْ عَنِّي فِي هٰذِهِ

کا چہرۂ مبارک چمک اٹھے اور ان بی بی کی اولاد کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور پہنچا ان سب کو اس وقت

السَّاعَةِ أَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ

میرا بہترین درود اور آداب و سلام

امامین حسن و حسین علیہما السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَبْدَيْكَ وَوَلِيَّيْكَ وَابْنَيْ رَسُولِكَ

اے معبود! درود بھیج حسنؑ اور حسینؑ پر کہ وہ دونوں تیرے بندے تیرے دوستدار تیرے رسولؐ کے بیٹے

Presented by www.ziaraat.com

وَسِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى

رحمت والے نواسے اور جوانانِ جنت کے دو سیّد و سردار ہیں ان پر بہترین رحمت فرما جیسی رحمت

اَحَدٍ مِنْ اَوْلَادِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ سَيِّدِ

تو نے نبیوں اور رسولوں کی اولاد میں سے کسی پر بھیجی ہو اے معبود! درود بھیج امام حسنؑ پر جو فرزند ہیں

النَّبِيِّيْنَ وَوَصِيِّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ

نبیوں کے سردار کے اور جانشین ہیں مومنوں کے امیر کے سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

فرزند سلام ہو آپ پر اے اوصیاء کے سردار کے فرزند میں گواہ ہوں کہ آپ مومنوں کے امیر کے فرزند

اَمِيْنُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمِيْنِهٖ عِشْتَ مَظْلُوْمًا وَمَضَيْتَ شَهِيْدًا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

خدا کے امانتدار اور اس کے امین کے فرزند ہیں آپ دنیا میں مظلوم جیے اور شہید ہو کر گزرے ہیں گواہ ہوں کہ

الْاِمَامُ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَجَسَدَهٗ

آپ امام ہیں پاک شدہ ہدایت دینے والے ہدایت یافتہ اے معبود! ان پر رحمت نازل کر اور ان کی روح اور ان کے جسم

عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ اَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ

کو میری طرف سے اس لمحے میں بہترین درود و سلام اور آداب پہنچا دے اے معبود! درود بھیج امام حسینؑ فرزند

بْنِ عَلِيٍّ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيْدِ قَتِيْلِ الْكَفَرَةِ وَطَرِيْحِ الْفَجَرَةِ اَلسَّلَامُ

علیؑ پر جو مظلومی میں شہید ہوئے بے دینوں نے انہیں قتل کیا اور بدکاروں نے ساقط چھوڑا سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے ابوعبداللہ سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر

يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَشْهَدُ مُوْقِنًا اَنَّكَ اَمِيْنُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمِيْنِهٖ قُتِلْتَ

اے مومنوں کے امیر کے فرزند میں گواہ ہوں یقین کے ساتھ کہ آپ خدا کے امانتدار اور اس کے امین کے فرزند ہیں

مَظْلُوْمًا وَمَضَيْتَ شَهِيْدًا وَاَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالَى الطَّالِبُ بِثَارِكَ وَمُنْجِزٌ

آپ مظلومی میں قتل ہوئے اور شہادت پا کر گزرے ہیں میں گواہ ہوں کہ خدائے تعالیٰ آپ کے خون کا بدلہ لے گا اور وہ

مَا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَالتَّاْيِيْدِ فِيْ هَلَاكِ عَدُوِّكَ وَاِظْهَارِ دَعْوَتِكَ

آپ سے کیا ہوا وعدہ پورا کرتے ہوئے آپ کے دشمن کی تباہی اور آپ کی دعوت کے اظہار کے لیے مدد اور قوت دے گا

Presented by www.ziaraat.com

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَبَدْتَ

میں گواہ ہوں کہ آپ نے خدا سے کیا ہوا پیمان پورا کیا خدا کی راہ میں جی جان سے جہاد کیا اور خدا کی پُرخلوص

اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

عبادت کرتے رہے یہاں تک آپ شہید ہو گئے خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپکو قتل کیا خدا کی لعنت اس گروہ پر

خَذَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَلَّبَتْ عَلَيْكَ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِمَّنْ

جس نے آپ کا ساتھ نہ دیا خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ پر گھیرا ڈالا اور میں خدا کے سامنے بیزار ہوں اس سے جس نے

اَكْذَبَكَ وَاسْتَخَفَّ بِحَقِّكَ وَاسْتَحَلَّ دَمَكَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا اَبَا

آپ کو جھٹلایا آپ کے حق کی پرواہ نہ کی اور آپ کا خون بہایا میرے ماں باپ آپ پر قربان اے ابو

عَبْدِ اللّٰهِ لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ خَاذِلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَمِعَ

عبداللہ خدا لعنت کرے آپ کے قاتل پر خدا لعنت کرے آپ کو چھوڑ جانے والے پر اور خدا لعنت کرے اس پر جس نے

وَاعِيَتَكَ فَلَمْ يُجِبْكَ وَلَمْ يَنْصُرْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَبَا نِسَائَكَ اَنَا اِلَى

آپ کی پکار سنی تو جواب نہ دیا اور آپ کی مدد نہ کی اور خدا لعنت کرے جس نے آپ کی عورتوں کو اسیر کیا میں خدا کے

اللّٰهِ مِنْهُمْ بَرِيْءٌ وَمِمَّنْ وَالَاهُمْ وَمَالَاَهُمْ وَاَعَانَهُمْ عَلَيْهِ وَاَشْهَدُ

سامنے ان سے بیزار اور ان سے بھی جو ان کے دوست ان کے ساتھی اور ان کے مددگار ہیں میں گواہ ہوں کہ

اَنَّكَ وَالْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَبَابُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ

آپ اور آپ کی اولاد میں سے ائمہ پرہیزگاری کی علامت ہدایت کا ذریعہ پائیدار سلسلہ

الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِمَنْزِلَتِكُمْ

اور دنیا والوں پر خدا کی حجت ہیں اور میں گواہ ہوں کہ میں آپ کا معتقد ہوں اور آپ کے مرتبے کا یقین

مُوْقِنٌ وَلَكُمْ تَابِعٌ بِذَاتِ نَفْسِيْ وَشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَمُنْقَلَبِيْ

رکھتا ہوں میں دل سے آپ کا تابع ہوں میں احکام دین عمل کی پاداش اور بازگشت میں آپ کا تابع ہوں

فِيْ دُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ

دنیا و آخرت میں

Presented by www.ziaraat.com

امام زین العابدین علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ الَّذِى اسْتَخْلَصْتَهُ

اے معبود! درود بھیج امام علیؑ بن الحسینؑ پر جو عبادت گزاروں کے سردار ہیں جن کو تو نے اپنے لیے مخصوص

لِنَفْسِكَ وَجَعَلْتَ مِنْهُ اَئِمَّةَ الْهُدٰى الَّذِيْنَ يَهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ

کیا اور ان کی اولاد میں ائمہ ہدایت قرار دیئے جو حق کے ساتھ ہدایت کرتے اور عدل

يَعْدِلُوْنَ اخْتَرْتَهُ لِنَفْسِكَ وَطَهَّرْتَهُ مِنَ الرِّجْسِ وَاصْطَفَيْتَهُ وَ

سے فیصلے کرتے ہیں تو نے ان کو اپنے لیے چنا ان کو آلودگی سے پاک رکھا ان کو پسند کیا اور

جَعَلْتَهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ

ان کو ہدایت یافتہ رہبر بنایا پس اے معبود! رحمت فرما امام چہارم پر وہ بہترین رحمت جو تو نے اپنے

مِّنْ ذُرِّيَّةِ اَنْبِيَآئِكَ حَتّٰى تَبْلُغَ بِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

نبیوں کی اولاد میں سے کسی پر کی ہو حتیٰ کہ ان کو اس مقام پر پہنچا جس سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں دنیا اور آخرت میں

اِنَّكَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

بے شک تو زبردست ہے حکمت والا

امام محمد باقر علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بَاقِرِ الْعِلْمِ وَاِمَامِ الْهُدٰى وَقَآئِدِ

اے معبود: درود بھیج محمد بن علیؑ پر جو علم پھیلانے والے امام ہدایت پرہیزگاروں

اَهْلِ التَّقْوٰى وَالْمُنْتَجَبِ مِنْ عِبَادِكَ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهُ عَلَمًا

کے پیشوا اور تیرے بندوں میں سے برگزیدہ ہیں اے معبود! جیسے تو نے قرار دیا ان کو اپنے

لِّعِبَادِكَ وَمَنَارًا لِّبِلَادِكَ وَمُسْتَوْدَعًا لِّحِكْمَتِكَ وَمُتَرْجِمًا لِّوَحْيِكَ

بندوں کے لیے نشان ہدایت اپنے شہروں کے لیے روشنی اپنی حکمت کا سپردار اور اپنی وحی کا ترجمان بنایا

وَاَمَرْتَ بِطَاعَتِهٖ وَحَذَّرْتَ مِنْ مَّعْصِيَتِهٖ فَصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَبِّ اَفْضَلَ

نیز ان کی اطاعت کا حکم دیا اور ان کی نافرمانی سے منع کیا ہے پس رحمت فرما ان پر اے پروردگار وہ بہترین

Presented by www.ziaraat.com

مَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ اَحَدٍ مِنْ ذُرِّيَّةِ اَنْبِيَائِكَ وَ اَصْفِيَائِكَ وَ رُسُلِكَ وَ اُمَنَائِكَ

رحمت جو تو نے اپنے نبیوں اپنے برگزیدوں اپنے رسولوں اور اپنے امانتداروں میں سے کسی کی اولاد

يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

پر کی ہے اے جہانوں کے پروردگار

امام جعفر صادق علیہ السلام پر صلوات.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ خَازِنِ الْعِلْمِ الدَّاعِيْ

اے معبود! درود بھیج جعفرؑ بن محمدؑ پر جو صادق ہیں وہ علم کے خزینہ دار حق کے ساتھ

اِلَيْكَ بِالْحَقِّ النُّوْرِ الْمُبِيْنِ اَللّٰهُمَّ وَ كَمَا جَعَلْتَهُ مَعْدِنَ كَلَامِكَ

تیری طرف بلانے والے اور نور ہیں آشکارا اے معبود! جیسے تو نے قرار دیا ان کو اپنے کلام

وَ وَحْيِكَ وَ خَازِنَ عِلْمِكَ وَ لِسَانَ تَوْحِيْدِكَ وَ وَلِيَّ اَمْرِكَ وَ مُسْتَحْفِظَ

اور وحی کا سنبھالنے والا اپنے علم کا خزینہ دار اپنی توحید کا ترجمان اپنے حکم کا نگہدار اور اپنے دین کا

دِيْنِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ اَحَدٍ مِنْ اَصْفِيَائِكَ وَ

رکھوالا بنایا ہے اسی طرح رحمت فرما ان پر وہ بہترین رحمت جو تو نے اپنے برگزیدوں اور اپنی حجتوں میں سے

حُجَجِكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ

کسی پر کی ہے بے شک تو تعریف والا ہے بزرگوار

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَمِيْنِ الْمُؤْتَمَنِ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ الْبَرِّ الْوَفِيِّ الطَّاهِرِ

اے معبود! درود بھیج امانت دار اور امانت دار بنائے گئے موسیٰ بن جعفرؑ پر جو نیک وفادار پاک شدہ

الزَّكِيِّ النُّوْرِ الْمُبِيْنِ الْمُجْتَهِدِ الْمُحْتَسِبِ الصَّابِرِ عَلَى الْاَذٰى فِيْكَ

پاکباز نور درخشاں ساعی و کوشاں خیر چاہنے والے تیرے لیے تکلیف پر صبر کرنے والے ہیں

اَللّٰهُمَّ وَ كَمَا بَلَّغَ عَنْ اٰبَائِهِ مَا اسْتُوْدِعَ مِنْ اَمْرِكَ وَ نَهْيِكَ وَ

اے معبود جیسے انہوں نے اپنے بزرگان کی طرف سے سپرد شدہ تیرے امر و نہی کو بیان کیا

حَمَلَ عَلَى الْمَحَجَّةِ وَكَابَدَ أَهْلَ الْعِزَّةِ وَالشِّدَّةِ فِيمَا كَانَ يَلْقَى

لوگوں کو سیدھی راہ پر ڈالا اور سامنا کیا بڑائی چاہنے والے سنگ دلوں کا ان باتوں میں جو آپ کی قوم کے

مِنْ جُهَّالِ قَوْمِهِ رَبِّ فَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ وَأَكْمَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ

جاہلوں نے پھیلائیں پس اے پروردگار رحمت کر حضرت پر بہترین و کامل ترین رحمت جو تو نے کسی ایسے شخص پر کی

مِمَّنْ أَطَاعَكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ إِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

جس نے تیری اطاعت اور تیرے بندوں کی خیر خواہی کی بے شک تو پردہ پوش ہے مہربان

امام علی رضا علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ وَرَضَّيْتَ بِهِ مَنْ شِئْتَ

اے معبود! درود بھیج علیؑ بن موسیٰؑ پر کہ جن کو تو نے پسند فرمایا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہے

مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلَى خَلْقِكَ وَقَائِماً بِأَمْرِكَ

پسند کر لیتا ہے اے معبود! جس طرح تو نے قرار دیا ان کو اپنی مخلوق پر حجت قائم کیا اپنے امر پر

وَنَاصِراً لِدِينِكَ وَشَاهِداً عَلَى عِبَادِكَ وَكَمَا نَصَحَ لَهُمْ فِي السِّرِّ

مددگار بنایا اپنے دین کا اور گواہ بنایا اپنے بندوں پر اور جس طرح انہوں نے نہاں وعیاں ان کی

وَالْعَلَانِيَةِ وَدَعَا إِلَى سَبِيلِكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ فَصَلِّ

خیر خواہی کی اور ان کو دانش مندی اور بہترین نصیحت کے ساتھ تیرے راستے کی طرف بلایا اسی طرح تو بھی

عَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَوْلِيَائِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ

رحمت کر ان پر وہ بہترین رحمت جو تو نے مخلوقات میں سے اپنے دوستوں اور برگزیدوں میں سے کسی ایک پر کی ہے

إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ

بے شک تو بہت دینے والا ہے سخی

امام محمد تقی علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى عَلَمِ التُّقَى وَنُورِ الْهُدَى وَ

اے معبود! درود بھیج محمدؑ بن علیؑ بن موسیٰؑ پر جو پرہیزگاری کے نشان ہدایت کے نور

مَعْدِنِ الْوَفَاءِ وَفَرْعِ الْاَزْكِيَاءِ وَخَلِيفَةِ الْاَوْصِيَاءِ وَاَمِينِكَ عَلٰى وَحْيِكَ

وفا کے مرکز و محور پاکبازوں کی شاخ اوصیاء پیغمبرؐ کے جانشین اور تیری وحی کے امانتدار ہیں

اَللّٰهُمَّ فَكَمَا هَدَيْتَ بِهِ مِنَ الضَّلَالَةِ وَاسْتَنْقَذْتَ بِهِ مِنَ الْحَيْرَةِ وَ

پس اے معبود جیسے تو نے ان کے ذریعے گمراہی سے نکال کر ہدایت دی ان کے وسیلے پریشانی و سرگردانی سے بچایا

اَرْشَدْتَ بِهِ مَنِ اهْتَدٰى وَزَكَّيْتَ بِهِ مَنْ تَزَكّٰى فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ

راہ دکھائی ان کے ذریعے اسے جس نے ہدایت چاہی اور پاک کیا ان کے ذریعے اسے جو پاک ہوا ایسے ہی رحمت کر ان پر

مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَوْلِيَائِكَ وَبَقِيَّةِ اَوْصِيَائِكَ اِنَّكَ عَزِيزٌ

بہترین رحمت جو تو نے کسی پر کی ہے اپنے دوستوں میں سے اور اوصیاء میں سے موجود وصی پر بے شک تو زبردست ہے

حَكِيمٌ

حکمت والا

امام علی نقی علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَصِيِّ الْاَوْصِيَاءِ وَاِمَامِ الْاَتْقِيَاءِ وَخَلَفِ اَئِمَّةِ

اے معبود! درود بھیج علی بن محمدؑ پر جو اوصیاء پیغمبرؐ کے وصی پرہیزگاروں کے پیشوا ائمہ دین کے قائمقام

الدِّينِ وَالْحُجَّةِ عَلَى الْخَلَائِقِ اَجْمَعِينَ اَللّٰهُمَّ كَمَا جَعَلْتَهُ نُورًا

اور ساری مخلوقات پر تیری حجت ہیں اے معبود جیسے تو نے ان کو ایسا نور بنایا

يَسْتَضِيءُ بِهِ الْمُؤْمِنُونَ فَبَشَّرَ بِالْجَزِيلِ مِنْ ثَوَابِكَ وَاَنْذَرَ بِالْاَلِيمِ

کہ جس سے مومنین روشنی حاصل کرتے ہیں پس انہوں نے تیرے ثواب عظیم کی خوشخبری سنائی تیرے سخت ترین

مِنْ عِقَابِكَ وَحَذَّرَ بَاْسَكَ وَذَكَّرَ بِآيَاتِكَ وَاَحَلَّ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ

عذاب سے خوف دلایا تیرے غضب سے آگاہ کیا تیری آیتوں کے ذریعے نصیحت کی تیرے حلال کو حلال کہا تیرے

حَرَامَكَ وَبَيَّنَ شَرَائِعَكَ وَفَرَائِضَكَ وَحَضَّ عَلٰى عِبَادَتِكَ وَاَمَرَ

حرام کو حرام بتایا تیرے قوانین اور تیرے احکام کو کھول کر بیان کیا تیری عبادت کا شوق دلایا تیری فرمانبرداری

بِطَاعَتِكَ وَنَهٰى عَنْ مَعْصِيَتِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى

کا حکم دیا اور تیری نافرمانی سے منع کیا پس رحمت کر ان پر وہ بہترین رحمت جو تو نے اپنے

اَحَدٍ مِنْ اَوْلِيَائِكَ وَ ذُرِّيَّةِ اَنْبِيَائِكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ

دوستداروں اور اپنے نبیوں کی اولاد میں سے کسی پر کی ہے اے جہانوں کے معبود

ان صلوات کا راوی ابو محمد بیان کرتا ہے کہ جب امام حسن عسکری علیہ السلام اپنے آبا ر طاہرین میں سے ہر ایک کے لیے صلوات تعلیم فرما چکے اور نوبت اپنی ذات تک پہنچی تو آپ خاموش ہو گئے میں نے عرض کی اے فرزند رسول! باقی اماموں کے لیے بھی صلوات لکھوائیں! آپ نے فرمایا: یہ صلوات دین کے نشانوں میں سے ہے اور خدائے تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ یہ چیزیں ہم لائق و موزوں افراد تک پہنچائیں ورنہ میں خاموشی کو بہتر سمجھتا ہوں کہ خود اپنے لیے صلوات کا ذکر نہ کروں تو بھی چونکہ یہ دین کا معاملہ ہے لہٰذا آگے یہ لکھو۔

امام حسن عسکری علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبَرِّ التَّقِيِّ الصَّادِقِ الْوَفِيِّ

اے معبود! درود بھیج حسن بن علی بن محمد پر کہ جو نوش کردار پرہیزگار سچیار وفادار

النُّوْرِ الْمُضِيْءِ خَازِنِ عِلْمِكَ وَالْمُذَكِّرِ بِتَوْحِيْدِكَ وَوَلِيِّ اَمْرِكَ

چمکتا ہوا نور اور تیرے علوم کے خزینہ دار ہیں وہ تیری توحید کا اعلان کرنے والے تیرے حکم کے پاسدار دین

وَخَلَفِ اَئِمَّةِ الدِّيْنِ الْهُدَاةِ الرَّاشِدِيْنَ وَالْحُجَّةِ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا

کے ان اماموں کے جانشین کہ جو رہبر اور راہ یافتہ ہیں اور دنیا والوں پر تیری حجت ہیں

فَصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَبِّ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَصْفِيَائِكَ وَحُجَجِكَ

پس رحمت فرما ان پر اے پروردگار بہترین رحمت جو تو نے اپنے برگزیدوں اپنی حجتوں اور اپنے نبیوں کی

وَاَوْلَادِ رُسُلِكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ

اولاد میں سے کسی پر کی ہے اے جہانوں کے معبود

امام العصر مہدی ہادی علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ وَابْنِ اَوْلِيَائِكَ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَ

اے معبود! رحمت فرما اپنے ولی پر جو تیرے ان اولیاء کے فرزند ہیں جن کی اطاعت تو نے لازم ٹھیرائی

Presented by www.ziaraat.com

اَوْجَبْتَ حَقَّهُمْ وَاَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيْراً اَللّٰهُمَّ

ان کا حق واجب کیا آلودگی کو ان سے دور رکھا اور ان کو پاک کیا بہت پاک اے معبود!

انْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهٖ لِدِيْنِكَ وَانْصُرْ بِهٖ اَوْلِيَآئَكَ وَاَوْلِيَآئَهٗ وَشِيْعَتَهٗ

حجتؑ کی مدد فرما ان کے ذریعے اپنے دین کی مدد کر اور ان کے ہاتھوں اپنے اور ان کے دوستوں ان کے پیروکاروں

وَاَنْصَارَهٗ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ شَرِّ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَمِنْ

اور ساتھیوں کو کامیاب فرما اور ہمیں ان میں شامل کر اے معبود امام عصرؑ کو بچائے رکھ ہر ستمگار اور سرکش کے شر سے

شَرِّ جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَاحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ وَعَنْ

اور اپنی مخلوق کے شر سے بچا ان کی نگہبانی فرما ان کے آگے سے ان کے پیچھے سے ان کے دائیں

يَمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَاحْرُسْهُ وَامْنَعْهُ اَنْ يُّوْصَلَ اِلَيْهِ بِسُوْٓءٍ وَاحْفَظْ

سے اور ان کے بائیں سے ان کی نگہداشت کر اور محفوظ رکھ کہ انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچے ان کی حفاظت کے

فِيْهِ رَسُوْلَكَ وَاٰلَ رَسُوْلِكَ وَاَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَاَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْ

ذریعے اپنے رسولؐ اور ان کی آل کی حفاظت فرما ان کے ہاتھوں عدل کو رائج کر اور ان کو مدد دے کر قوی فرما

نَاصِرِيْهِ وَاخْذُلْ خَاذِلِيْهِ وَاقْصِمْ بِهٖ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَاقْتُلْ بِهِ

ان کے ساتھیوں کی مدد کر اور ان کو چھوڑ جانے والوں کو پست کر دے ان کے ذریعے سخت دل کافروں کا ندر توڑ دے ان کے

الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِيْنَ وَجَمِيْعَ الْمُلْحِدِيْنَ حَيْثُ كَانُوْا مِنْ مَّشَارِقِ

ہاتھوں تمام کافروں منافقوں اور بے دینوں کو قتل کرا دے چاہے وہ زمین کے مشرقوں میں

الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَامْلَاْ بِهِ الْاَرْضَ عَدْلًا وَّاَظْهِرْ بِهٖ

یا مغربوں میں ہوں اور میدانوں میں ہوں یا سمندروں میں امامؑ کے ذریعے زمین کو عدل سے بھر دے اور اپنے نبیؐ

دِيْنَ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ وَاجْعَلْنِي اللّٰهُمَّ مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاَعْوَانِهٖ وَ

کو غالب فرما کہ ان پر اور ان کی آل پر سلام ہو اور اے معبود ہمیں شامل فرما امامؑ کے مددگاروں کے ہمراہیوں

اَتْبَاعِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَاَرِنِيْ فِيْٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ مَا يَاْمُلُوْنَ وَفِيْ عَدُوِّهِمْ مَا

ان کے پیروکاروں اور ان کے اطاعت گذاروں میں اور مجھے آل محمدؐ کا وہ وقت دکھا جس کے وہ آرزو مند تھے اور ان کے دشمنوں کا

يَحْذَرُوْنَ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ

وہ حال دکھا جس سے وہ بچتے تھے اے سچے معبود ایسا ہی ہو

خاتمہ

اس میں زیارت انبیاء علیہم السلام، زیارت امام زادگان عالی مقام اور زیارت قبور مومنین کا بیان ہے اور یہ تین مطالب پر مشتمل ہے۔

پہلا مطلب

زیارت انبیاء علیہم السلام

واضح ہو کہ انبیاء علیہم السلام کی تعظیم و تکریم عقلی و شرعی لحاظ سے واجب ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ہے کہ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ اور ان کی زیارت کرنا ایک پسندیدہ فعل ہے چنانچہ علماء کرام نے ان کی زیارت کرنے کو یقینی طور پر مستحب قرار دیا ہے، انبیاء کی تعداد اگرچہ بہت زیادہ ہے لیکن ہمیں ان میں سے بہت کم نبیوں کی قبریں معلوم ہیں اور جن انبیاء کی قبروں کی جائے وقوع کا ہمیں علم ہے وہ یہ بزرگوار ہیں۔

حضرت آدم علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام نجف اشرف میں امیر المومنین علیہ السلام کے روضہ مبارک میں دفن ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قبر قدس خلیل میں ہے اور ان کے نزدیک ہی ان کی زوجہ بی بی سارہ، حضرت اسحاقؑ، حضرت یعقوبؑ اور حضرت یوسفؑ کی قبریں واقع ہیں، حضرت اسماعیلؑ اور ان کی والدہ بی بی حاجرہ مسجد حرام (کعبہ) میں حجر کے قریب مدفون ہیں اور یہاں دیگر پیغمبروں کی قبریں بھی ہیں۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ رکن اور مقام کا درمیانی حصہ انبیاء کی قبور سے بھرا ہوا ہے، امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان ستر پیغمبران دفن ہیں پھر بیت المقدس میں پیغمبروں کا ایک گروہ مثل حضرت داؤدؑ و حضرت سلیمانؑ وغیرہم دفن ہیں اور ان بزرگان کی قبور مذکورہ مقامات کے لوگوں میں معروف ہیں۔ اسی طرح حضرت زکریاؑ کی قبر حلب میں اور حضرت یونسؑ کی قبر کوفہ کی نہر کے کنارے مشہور و معروف ہے۔ نیز حضرت ہودؑ اور حضرت صالحؑ نجف اشرف کے

قریب وادی السلام میں مدفون ہیں۔ حضرت ذوالکفل کی قبر کوفہ کے نواح میں مقام ذوالکفل میں واقع ہے۔ شہر موصل میں حضرت جرجیس اور بیرون شہر حضرت شیث کی قبر ہے، شوشتر میں حضرت دانیال اور کاظمین میں مسجد براثا کے نزدیک حضرت یوشع مدفون ہیں۔

کیفیت زیارت

احادیث میں ان بزرگواروں کے لیے کوئی مخصوص زیارت وارد نہیں ہوئی، ہاں حضرت آدم و حضرت نوح کی زیارت امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت کے ساتھ ذکر ہوئی ہے۔ تاہم زیارت جامعہ کی پہلی روایت کے مطابق انبیاء علیہم السلام کی زیارت میں بھی یہی زیارت جامعہ پڑھی جاسکتی ہے اور اس بات کی تائید یوں ہوتی ہے کہ شیخ محمد بن المشہدی نے مزار میں اور سید بن طاؤس نے مصباح الزائر میں آداب کوفہ کے باب میں حضرت یونس کی زیارت کے تحت اسی زیارت جامعہ کا ذکر کیا ہے۔ بنابریں غالب گمان یہی ہے ان ہر دو بزرگوں کا حضرت یونس کی زیارت کے سلسلے میں اس زیارت کو نقل کرنا اسی قاعدہ کلیہ کے تحت ہے جو سابقہ روایت میں مذکور ہے لہذا اگر کوئی زائر ان انبیاء علیہم السلام میں سے کسی ایک کی زیارت کے وقت زیارت جامعہ کو پڑھے تو بہت مناسب اور موزوں ہے چونکہ قبل ازیں ہم زیارت جامعہ کو نقل کر چکے ہیں لہذا یہاں اسے دوبارہ نقل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

دوسرا مطلب

زیارت امام زادگان وشہزادگان

ان امام زادوں اور خانوادۂ پیغمبرؐ کے شہزادوں کی قبور فیض و برکت کا ذریعہ اور رحمت خداوندی و عنایت پروردگار کے نزول کا محل و مقام ہیں یہی وجہ ہے کہ علمائے اعلام نے ان کی زیارت کرنے کو مستحب قرار دیا ہے اور شکر خدا کہ ہر شہر و قریہ بلکہ پہاڑوں کے دامن میں بھی ان والا تبار سادات عظام کی قبور بے کسوں بے چاروں اور ستم دیدہ لوگوں کے لیے جائے پناہ اور بے چین دلوں کے لیے تاقیامت موجب تسلی بنی رہیں گی۔ ان قبور سے اکثر کرامات و برکات کا ظہور دیکھنے میں آتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

لیکن یاد رہے کہ وہ امام زادگان جن کی زیارت کے لیے دُور دراز کے سفر طے کر کے جانا ضروری ہے تو بھی سفر سے پہلے ان دو چیزوں کو نظر میں رکھے۔ اولاً حسب و نسب کے علاوہ اس صاحب قبر کی عظمت و بزرگی کو کتب تاریخ سے معلوم کرے ثانیاً یہ کہ آیا واقعی وہ قبر اس امام زادے ہی کی ہے یا نہیں؟ اگرچہ ان دونوں باتوں کا کسی ایک جگہ جمع ہونا قدرے مشکل ہے پھر بھی ہم نے ہدیۃ الزائرین میں ان میں سے بعض بزرگواروں کا ذکر کیا ہے اور نفثۃ المصدور اور منتہی الآمال میں محسن بن حسین کے حالات کی طرف اشارہ کیا ہے مگر زیر نظر کتاب میں ان چیزوں کا ذکر کیے جانے کی گنجائش نہیں ہے لہٰذا یہاں میں ان میں سے صرف دو بزرگان کا تذکرہ کرتا ہوں کہ ان میں اوّل سیدہ جلیلہ جناب فاطمہ بنت موسیٰ بن جعفر علیہما السلام ہیں، جو معصومۂ قم کے نام سے معروف ہیں۔

فضیلت زیارت معصومۂ قم

یہ معظمہ جو امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی دختر اور امام علی رضا علیہ السلام کی خواہر ہیں ایران کے شہر قم میں دفن ہیں جہاں ان کا بہت بہترین سنہری گنبد اور روپہلی ضریح ہے اور وسیع و عریض صحن بھی بنایا گیا ہے وہاں بہت زیادہ خدام ہیں اور وافر مقدار میں اموال و جائداد اس روضۂ مبارک کے لیے وقف کیے گئے ہیں یہ بارگاہ دُنیا بھر کے وابستگان اہل بیت اور خصوصاً اہل قم کے لیے پناہ گاہ ہے چنانچہ دوران سال لوگ دُور دُور سے ان بی بی کی زیارت سے مستفید ہونے اور ان سے فیض و برکت حاصل کرنے آتے رہتے ہیں۔ احادیث و اخبار سے معصومۂ قم کی زیارت کی بہت زیادہ فضیلت ظاہر ہوتی ہے، چنانچہ شیخ صدوقؒ نے سند حسن کے ساتھ جو صحیح کے برابر ہے سعد بن سعد سے روایت کی ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام سے جناب فاطمہ بنت امام موسیٰ کاظمؑ کی زیارت کے بارے میں پُوچھا گیا تو آپ نے فرمایا ——— جو شخص ان معصومہ کی زیارت کرنے آئے تو جنت اس کے لیے واجب ہو گی۔ معتبر سند کے ساتھ امام محمد تقی علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا جو شخص قم میں میری پھوپھی جناب فاطمہ کی زیارت کرے وہ جنت کا حق دار ہوگا۔ علامہ مجلسیؒ نے بعض کتب زیارت سے لیے علی بن ابراہیم سے اور انہوں نے اپنے والد گرامی سعد اشعری قمی سے اور انہوں نے امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: اے سعد! تمہارے قرب میں ہماری ایک

قبر ہے میں نے عرض کی آپ پر قربان ہو جاؤں کیا آپ جناب فاطمہ بنت موسیٰ کاظمؑ کی قبر کے بارے میں فرما رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں جو شخص ان کے حق کو پہچانتے ہوئے ان کی زیارت کرے تو جنت اس کے لیے واجب ہو گی جب تم ان کی قبر پر جاؤ تو سرہانے کی طرف قبلہ رخ کھڑے ہو کر چونتیس مرتبہ "اَللهُ اَكْبَرُ" تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ اور تینتیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہو اور پھر یہ زیارت پڑھو:

زیارت معصومہ قم

اَلسَّلَامُ عَلٰى اٰدَمَ صَفْوَةِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْحٍ نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ

سلام ہو آدمؑ پر جو خدا کے برگزیدہ ہیں سلام ہو نوحؑ پر جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو ابراہیم پر جو

خَلِيْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُوْسٰى كَلِيْمِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عِيْسٰى رُوْحِ اللهِ اَلسَّلَامُ

خدا کے دوست خاص ہیں سلام ہو موسیٰؑ پر جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو عیسیٰؑ پر جو روح خدا ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر اے خدا کے رسول سلام ہو آپ پر کہ آپ خلق خدا میں بہترین ہیں سلام ہو آپ پر اے

صَفِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ

خدا کے پسند کردہ سلام ہو آپ پر اے محمدؐ بن عبداللہ کہ آپ نبیوں کے خاتم ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ وَصِيَّ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے مومنوں کے امیر علیؑ بن ابی طالب کہ آپ رسول خدا کے قائمقام ہیں سلام ہو

عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا سِبْطَيْ

آپ پر اے فاطمہؑ کہ آپ زنان عالم کی سردار ہیں سلام ہو آپ دونوں پر کہ آپ نبی رحمت

نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ

کے دو نواسے اور جوانان اہل جنت کے دو سید و سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے علی بن

الْحُسَيْنِ سَيِّدَ الْعَابِدِيْنَ وَقُرَّةَ عَيْنِ النَّاظِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

الحسینؑ کہ آپ عبادت گذاروں کے سردار اور دیکھنے والوں کی ٹھنڈک چشم ہیں سلام ہو آپ پر اے

Presented by www.ziaraat.com

مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ بَاقِرَ الْعِلْمِ بَعْدَ النَّبِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ

محمد بن علیؑ کہ آپ بعد از نبی علم پھیلانے والے ہیں سلام ہو آپ پر اے جعفرؑ بن محمد

الصَّادِقَ الْبَارَّ الْاَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ الطَّاهِرَ الطُّهْرَ

کہ آپ راستگو خوش کردار امانتدار ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ بن جعفرؑ کہ آپ پاک ہیں پاک شدہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسَى الرِّضَا الْمُرْتَضَى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ

سلام ہو آپ پر اے علیؑ بن موسیٰؑ کہ آپ ہیں رضا والے پسندیدہ سلام ہو آپ پر اے محمدؑ

بْنَ عَلِيٍّ التَّقِيَّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ النَّقِيَّ النَّاصِحَ الْاَمِينَ اَلسَّلَامُ

بن علیؑ کہ آپ پرہیزگار ہیں سلام ہو آپ پر اے علی بن محمدؑ کہ آپ باصفا خیرخواہ امانتدار ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْوَصِيِّ مِنْ بَعْدِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

آپ پر اے حسنؑ بن علیؑ اور سلام ہو ان امام پر جو ان کے قائمقام ہوئے اے معبود! رحمت فرما

نُورِكَ وَسِرَاجِكَ وَوَلِيِّ وَلِيِّكَ وَوَصِيِّ وَصِيِّكَ وَحُجَّتِكَ عَلَى

اپنے نور پر جو تیرا چراغ تیرے ولی کے وارث تیرے وصی کے جانشین اور تیری مخلوق پر حجت

خَلْقِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ فَاطِمَةَ وَ

ہیں سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کی دختر سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ و خدیجۃ الکبریٰ

خَدِيجَةَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ الْحَسَنِ

کی دختر سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر کی دختر سلام ہو آپ پر اے حسنؑ و حسینؑ

وَالْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ وَلِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُخْتَ وَلِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ

کی دختر سلام ہو آپ پر اے دوست خدا کی دختر سلام ہو آپ پر اے دوست خدا کی ہمشیرہ سلام

عَلَيْكِ يَا عَمَّةَ وَلِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَرَحْمَةُ اللهِ

ہو آپ پر اے دوست خدا کی پھوپھی سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ بن جعفرؑ کی دختر خدا کی رحمت ہو

وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ عَرَّفَ اللهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ فِي الْجَنَّةِ

اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر کہ خدا جنت میں ہمارے آپ کے درمیان شناسائی کرائے

وَحَشَرَنَا فِي زُمْرَتِكُمْ وَاَوْرَدَنَا حَوْضَ نَبِيِّكُمْ وَسَقَانَا بِكَاْسِ

ہمیں آپ کے گروہ میں اٹھائے ہمیں آپ کے نبی کے حوض کوثر پر وارد کرے اور ہمیں آپ کے نانا کے

Presented by www.ziaraat.com

جَدِّكُمْ مِنْ يَدِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ يُرِيَنَا

جام کے ساتھ علیؑ بن ابی طالب کے ہاتھوں سیراب فرمائے خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر خدا سے سوال کرتا ہوں کہ وہ ہمیں

فِيكُمُ السُّرُورَ وَالْفَرَجَ وَاَنْ يَجْمَعَنَا وَاِيَّاكُمْ فِي زُمْرَةِ جَدِّكُمْ

آپ لوگوں میں مسرت و خوشحالی دکھلائے اور یہ کہ ہمیں اور آپ کو آپ کے نانا حضرت محمد صلی اللہ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَاَنْ لَا يَسْلُبَنَا مَعْرِفَتَكُمْ اِنَّهُ وَلِيٌّ قَدِيرٌ

علیہ و آلہ کے گروہ میں اکٹھا کرے اور ہم سے آپ کی معرفت واپس نہ لے کہ وہ مالک ہے قدرت والا

اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِحُبِّكُمْ وَالْبَرَائَةِ مِنْ اَعْدَائِكُمْ وَالتَّسْلِيمِ اِلَى اللّٰهِ

میں قرب الٰہی چاہتا ہوں بواسطہ آپ کی محبت آپ کے دشمنوں سے بیزاری کے ہم خدا کی رضا پر راضی رہ کر

رَاضِيًا بِهِ غَيْرَ مُنْكِرٍ وَلَا مُسْتَكْبِرٍ وَعَلَى يَقِينِ مَا اَتَى بِهِ مُحَمَّدٌ وَبِهِ

بغیر دل تنگ ہونے اور اکڑنے کے اور اس چیز پر یقین سے جو محمد لائے اور اس پر خوش

رَاضٍ نَطْلُبُ بِذٰلِكَ وَجْهَكَ يَا سَيِّدِي اَللّٰهُمَّ وَرِضَاكَ وَالدَّارَ

رہ کر اس طرح ہم تیری توجہ چاہتے ہیں اے ہمارے خدا اے معبود! میں تیری رضا اور آخرت

الْاٰخِرَةَ يَا فَاطِمَةُ اشْفَعِي لِي فِي الْجَنَّةِ فَاِنَّ لَكِ عِنْدَ اللّٰهِ شَاْنًا مِنَ

کی بہتری چاہتا ہوں اے فاطمہ معصومہ جنت میں میری سفارش کریں کیونکہ آپ خدا کے ہاں بڑی عزت و شان

الشَّاْنِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ اَنْ تَخْتِمَ لِي بِالسَّعَادَةِ فَلَا تَسْلُبْ مِنِّي مَا

رکھتی ہیں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ میرا انجام خوش بختی پر فرما میں جس گروہ میں ہوں اسی

اَنَا فِيهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا

میں رہنے دے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدا ئے بلند و بزرگ سے ملتی ہے اے معبود ہماری دعائیں

وَتَقَبَّلْهُ بِكَرَمِكَ وَعِزَّتِكَ وَبِرَحْمَتِكَ وَعَافِيَتِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى

منظور و قبول فرما بواسطہ اپنی بزرگی اپنی عزت اپنی رحمت اور اپنی پناہ کے خدا درود بھیجے حضرت

مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ اَجْمَعِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

محمد اور ان کی ساری آل پر اور سلام بھیجے بہت بہت سلام اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

Presented by www.ziaraat.com

فضیلت زیارت شاہ عبدالعظیم

ان امام زادگان میں سے دوسرے بزرگ شہزادہ عبدالعظیم ہیں کہ ان کا سلسلہ نسب چار واسطوں سے امام حسن علیہ السلام تک پہنچتا ہے یعنی عبدالعظیم بن علی بن الحسن بن زید بن الحسن بن علی ابن ابی طالب علیہم السلام، آپ کی قبر شریف طہران کے محلہ رای میں مشہور و معروف ہے اور آج کل اس محلہ کو شاہ عبدالعظیم کے نام سے پکارا جاتا ہے اور طہران سے وہاں تک بسیں آتی جاتی ہیں۔ آپ کا روضہ مبارک عوام و خواص کی زیارت گاہ اور جائے پناہ ہے، آپ کے مقام کی بلندی اور مرتبے کی بڑائی محتاج بیان نہیں کیونکہ آپ خاندان نبوت کے فرد ہونے کے علاوہ عظیم محدثین اور اجل علماء میں سے ہیں آپ بڑے عابد و زاہد اور بہت متقی و پرہیزگار تھے۔ اور امام محمد تقی اور امام علی نقی علیہما السلام کے خاص صحابہ میں سے تھے، آپ کو ان ہر دو اماموں کے حضور خصوصی تعلق و توسل حاصل تھا۔ یہی وجہ ہے کہ شاہ عبدالعظیم نے ان ہر دو معصومینؑ سے بہت سی احادیث روایت کی ہیں یہی بزرگ خطب امیرالمومنین کے نام سے مشہور کتاب کے مؤلف ہیں۔ نیز آپ نے یوم ولیلہ نامی کتاب میں اپنے عقائد درج فرماتے اور یہ کتاب امام علی نقی ہادی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کی تھی چنانچہ امام نے اس کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے فرمایا کہ یہی وہ دین ہے جو خدائے تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لیے مقرر کیا ہے۔ پس خداوند جہاں تمہیں دنیا و آخرت میں اسی عقیدہ و دین پر قائم رکھے۔ صاحب بن عباد نے آپ کے حالات میں ایک مختصر رسالہ لکھا ہے، جسے ہمارے استاد علامہ نوری مرحوم نے مستدرک الوسائل کے آخر میں نقل کر دیا ہے۔

اس رسالے اور رجال نجاشی میں یہ واقعہ منقول ہے کہ حضرت شاہ عبدالعظیم بادشاہِ وقت کے ڈر سے آوارہ وطن ہو کر شہر شہر پھرتے اور اپنے آپ کو ایک قاصد ظاہر کرتے رہے۔ حتیٰ کہ آپ شہر رای پہنچے اور خود کو ساربانوں میں شامل کر کے پوشیدہ ہو رہے لیکن بقول نجاشی سکۃ الموالی کے بعض شیعوں کے سرداب میں رہا کیے کہ رات کو عبادت کرتے اور دن میں روزہ رکھتے تھے۔ جب کبھی اس سرداب سے باہر آتے تو اس قبر کی زیارت کرتے تھے جو اب آپ کی قبر کے سامنے واقع ہے۔ آپ فرماتے تھے کہ یہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے ایک فرزند کی قبر ہے۔ شروع شروع میں تو آپ کو صرف چند ایک شیعہ ہی جانتے پہچانتے تھے لیکن کچھ عرصہ کے بعد عام لوگوں نے بھی آپ کو پہچان لیا، انہی ایام میں ایک شیعہ بزرگ نے عالم خواب میں حضرت رسولؐ کو دیکھا کہ آپ فرما رہے ہیں کہ سکۃ الموالی سے جا کر میرے فرزند کو عبدالجبار کے باغ

Presented by www.ziaraat.com

میں سیب کے درخت کے نیچے دفن کریں گے اور یہ وہی جگہ ہے جہاں اب شاہ عبد العظیم مدفون ہیں۔ یہ خواب دیکھ کر وہ شیعہ بزرگ اس باغ کے مالک کے پاس گئے تاکہ وہ باغ اور درخت خرید لیں، باغ کے مالک نے پوچھا کہ آپ کس لیے باغ خرید کرتے ہیں؟ انہوں نے اپنا خواب باغ کے مالک سے بیان کیا تو اس نے بھی اپنا ایسا ہی خواب سنایا اور کہا کہ میں نے یہ باغ ان سید پاک اور دیگر شیعہ مومنین کے لیے وقف کر دیا ہے کہ وہ اپنے متوفیوں کو یہاں دفن کیا کریں۔ پھر انہی ایام میں شاہ عبد العظیم بیمار پڑے اور کچھ دنوں بعد اللہ کو پیارے ہو گئے۔ جب غسل دینے کے لیے ان کا لباس اتارا گیا تو ان کی جیب میں سے ایک رقعہ نکلا جس میں آپ نے اپنا نام و نسب لکھا ہوا تھا کہ میں ابوالقاسم عبد العظیم ہوں میں فرزند ہوں عبداللہ کا جو فرزند ہیں حسن کے اور وہ فرزند ہیں زید کے اور وہ امام حسن علیہ السلام کے فرزند ہیں۔ صاحب بن عباد نے شاہ عبد العظیم کے علم و فضل کے بارے میں ابو تراب رویانی کی روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے ابو حماد رازی سے سنا کہ وہ کہہ رہے تھے میں سامرہ میں ایک روز امام علی نقی علیہ السلام کی خدمت میں پہنچا اور حلال و حرام سے متعلق بہت سے مسائل آپ سے دریافت کیے اور آپ نے ان کے جوابات ارشاد فرمائے، جب میں رخصت ہونے لگا تو آپ نے فرمایا کہ اے ابو حماد! اگر اپنے شہر رے میں تمہیں کوئی مشکل مسئلہ پیش آئے تو جناب عبد العظیم بن عبداللہ حسنی کے پاس جا کر پوچھ لینا اور ان کو میرا اسلام بھی پہنچا دینا۔ محقق میر داماد نے کتاب رواشح میں تحریر کیا ہے کہ شاہ عبد العظیم کی فضیلت میں بہت سی احادیث وارد ہوئی ہیں اور ایک روایت میں یہ بھی آیا ہے کہ جو شخص ان کی زیارت کو جائے جنت اس کے لیے واجب ہے۔ شہید ثانیؒ نے حاشیہ میں بعض نسابین کے حوالے سے اسی روایت کا خلاصہ نقل کیا ہے، ابن بابویہؒ اور ابن قولویہؒ نے معتبر سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ شہر رے کا ایک شخص امام علی نقیؑ کی خدمت میں آیا تو حضرت نے پوچھا کہ تم کہاں رہے ہو؟ اس نے عرض کی کہ میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے گیا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ تم اپنے شہر میں شاہ عبد العظیم کی قبر کی زیارت کرتے تو اس شخص کی مانند ہوتے جس نے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی ہو۔

مولف کہتے ہیں: علمائے کرام نے شاہ عبد العظیم کے لیے کوئی مخصوص زیارت نقل نہیں کی تاہم فخر المحققین آقا جمال الدینؒ نے اپنی کتاب زیارت میں فرمایا ہے کہ ان بزرگوار کی زیارت یوں پڑھنا چاہیے:

Presented by www.ziaraat.com

زیارتِ شاہ عبد العظیم

اَلسَّلَامُ عَلٰی اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ

سلام ہو آدمؑ پر جو خدا کے برگزیدہ ہیں سلام ہو نوحؑ پر جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو ابراہیمؑ پر

خَلِیْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰهِ

جو خدا کے دوست خاص ہیں سلام ہو موسیٰؑ پر جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو عیسیٰؑ پر جو روح خدا ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول سلام ہو آپ پر اے مخلوق خدا میں بہترین سلام ہو آپ پر

یَا صَفِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ

اے خدا کے پسندکردہ سلام ہو آپ پر اے محمدؐ بن عبداللہ کہ آپ نبیوں کے خاتم ہیں سلام ہو

عَلَیْكَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ وَصِیَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ

آپ پر اے مومنوں کے امیر علیؑ بن ابی طالب کہ آپ رسول خدا کے قائمقام ہیں سلام ہو آپ پر

یَا فَاطِمَةُ سَیِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمَا یَا سِبْطَیِ الرَّحْمَةِ وَ

اے فاطمہؑ کہ آپ زنان عالم کی سردار ہیں سلام ہو آپ دونوں پر کہ آپ نبی رحمت کے نواسے اور

سَیِّدَیْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ سَیِّدَ

جوانان اہل جنت کے دو سید و سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے علی بن الحسینؑ کہ آپ عبادت گزاروں

الْعَابِدِیْنَ وَقُرَّةَ عَیْنِ النَّاظِرِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ بَاقِرَ

کے سردار اور دیکھنے والوں کی خنکی چشم ہیں سلام ہو آپ پر اے محمد بن علیؑ کہ آپ

الْعِلْمِ بَعْدَ النَّبِیِّ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ الصَّادِقَ الْبَارَّ

بعد پیغمبر علم کے پھیلانے والے ہیں سلام ہو آپ پر اے جعفرؑ بن محمد کہ آپ راستگو نوش کردار

الْاَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ الطَّاهِرَ الطُّهْرَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

امانتدار ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰ بن جعفر کہ آپ پاک ہیں پاک شدہ سلام ہو آپ پر

یَا عَلِیَّ بْنَ مُوْسَی الرِّضَا الْمُرْتَضٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ التَّقِیَّ

اے علی بن موسیٰؑ کہ آپ رضا والے ہیں پسندیدہ سلام ہو آپ پر اے محمد بن علی کہ آپ پرہیزگار ہیں

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ النَّقِيَّ النَّاصِحَ الْاَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے علی بن محمدؑ کہ آپ باصفا خیر خواہ امانتدار ہیں سلام ہو آپ پر

يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْوَصِيِّ مِنْ بَعْدِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى نُورِكَ وَ

اے حسنؑ بن علیؑ اور سلام ہو ان امام پر جو ان کے بعد قائمقام ہوئے اے معبود! رحمت فرما اپنے نور پر جو

سِرَاجِكَ وَوَلِيِّ وَلِيِّكَ وَوَصِيِّ وَصِيِّكَ وَحُجَّتِكَ عَلَى خَلْقِكَ اَلسَّلَامُ

تیرا چراغ تیرے ولی کے وارث تیرے وصی کے جانشین اور تیری مخلوق پر حجت ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ وَالطَّاهِرُ الصَّفِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ السَّادَةِ

آپ پر کہ آپ سردار ہیں پاکباز پاک تر پسندیدہ سلام ہو آپ پر کہ آپ پاک تر سرداروں کے

الْاَطْهَارِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ اَلسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ

فرزند ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ چنے ہوئے نیکوکاروں کے فرزند ہیں سلام ہو خدا کے رسول پر

وَعَلَى ذُرِّيَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْعَبْدِ

اور خدا کے رسول کی اولاد پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو خدا کے نیکوکار بندے

الصَّالِحِ الْمُطِيعِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلِرَسُولِهِ وَلِاَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

پر جو تمام جہانوں کے پروردگار اس کے رسولؐ اور امیرالمومنینؑ کا پیروکار ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ ابْنَ السِّبْطِ الْمُنْتَجَبِ الْمُجْتَبَى اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے ابوالقاسم کہ آپ پیغمبرؐ کے نیک اصل نواسے حسن مجتبیٰؑ کے فرزند ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مَنْ بِزِيَارَتِهِ ثَوَابُ زِيَارَةِ سَيِّدِ الشُّهَدَاءِ يُرْتَجَى اَلسَّلَامُ

آپ پر اے وہ کہ جن کی زیارت پر سیدالشہداءؑ کی زیارت کے ثواب کی اُمید ہے سلام ہو

عَلَيْكَ عَرَّفَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ فِي الْجَنَّةِ وَحَشَرَنَا فِي زُمْرَتِكُمْ

آپ پر کہ خدا جنت میں ہمارے آپ کے درمیان شناسائی کرائے ہمیں آپ کے گروہ میں اٹھائے اور آپ میں

وَاَوْرَدَنَا حَوْضَ نَبِيِّكُمْ وَسَقَانَا بِكَاْسِ جَدِّكُمْ مِنْ يَدِ عَلِيِّ

سے نبیؐ کے حوض کوثر پر وارد کرے اور ہمیں آپ کے نانا کے جام کے ساتھ علی بن ابی طالب

بْنِ اَبِي طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ يُرِيَنَا فِيكُمُ السُّرُورَ

کے ہاتھوں سیراب فرمائے خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر میں خدا سے سوال کرتا ہوں کہ وہ ہمیں آپ لوگوں میں مسرت و

وَالْفَرَجَ وَاَنْ يَجْمَعَنَا وَاِيَّاكُمْ فِي زُمْرَةِ جَدِّكُمْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

خوشحالی دکھائے اور ہم آپ کو آپ کے نانا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے گروہ میں

وَآلِهِ وَاَنْ لَا يَسْلُبَنَا مَعْرِفَتَكُمْ اِنَّهُ وَلِيٌّ قَدِيرٌ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللهِ بِحُبِّكُمْ

اکٹھا کرے وہ ہم سے آپ کی معرفت واپس نہ لے کر وہ مالک ہے قدرت والا میں قرب خدا چاہتا ہوں بواسطہ

وَالْبَرَائَةِ مِنْ اَعْدَائِكُمْ وَالتَّسْلِيمِ اِلَى اللهِ رَاضِياً بِهِ غَيْرَ مُنْكِرٍ وَلَا

آپ کی محبت آپ کے دشمنوں سے بیزاری اور رضاء خدا پر راضی رہتے ہوئے بغیر دل تنگ ہوئے اور

مُسْتَكْبِرٍ وَعَلَى يَقِينِ مَا اَتَى بِهِ مُحَمَّدٌ نَطْلُبُ بِذَالِكَ وَجْهَكَ يَا

اکڑ بازی کیے اور اس چیز پر یقین رکھتے ہوئے جو محمدؐ لائے ہیں ان چیزوں کے ذریعے ہم تیری توجہ چاہتے

سَيِّدِيْ اَللّٰهُمَّ وَرِضَاكَ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ يَا سَيِّدِيْ وَابْنَ سَيِّدِيْ اِشْفَعْ

ہیں اے ہمارے خدا اے معبود تیری رضا اور آخرت کی بہتری چاہتے ہیں اے میرے سردار اور میرے سردار کے فرزند

لِيْ فِي الْجَنَّةِ فَاِنَّ لَكَ عِنْدَ اللهِ شَاْناً مِنَ الشَّاْنِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ

حصول جنت میں میری سفارش کریں کیونکہ آپ خدا کے ہاں بڑی عزت و شان رکھتے ہیں اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

تَخْتِمَ لِيْ بِالسَّعَادَةِ فَلَا تَسْلُبْ مِنِّيْ مَا اَنَا فِيهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

میرا انجام سعادت پر فرما پس جس گروہ میں ہوں اسی میں رہنے دے اور نہیں ہے حرکت و قوت مگر وہ

بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا وَتَقَبَّلْهُ بِكَرَمِكَ وَعِزَّتِكَ

جو بلند و بزرگ خدا سے ملتی ہے اے معبود ہماری دعائیں قبول و منظور فرما بواسطہ اپنی بزرگی اپنی عزت

وَبِرَحْمَتِكَ وَعَافِيَتِكَ وَصَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَجْمَعِينَ وَسَلَّمَ

اپنی رحمت اور اپنی بخشائش کے اور خدا درود بھیجے حضرت محمدؐ اور ان کی ساری آل پر اور سلام بھیجے

تَسْلِيماً يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بہت سلام اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

زیارت امام زادہ حمزہؒ

فخر المحققین آقا جمال الدینؒ نے فرمایا ہے کہ بعض روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ شاہ عبدالعظیمؒ

جب رای میں مقیم تھے تو بعض اوقات پوشیدہ طور پر باہر آتے اور اس قبر کی زیارت کرتے جو آپ کی قبر کے مقابل ہے اور درمیان سے راستہ گزرتا ہے۔ آپ فرماتے تھے کہ یہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک بزرگ کی قبر ہے۔ اس جگہ پر واقع قبر آجکل امام زادہ حمزہ فرزند امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منسوب و مشہور ہے۔ بظاہر یہی وہ قبر ہے جس کی زیارت شاہ عبدالعظیم کیا کرتے تھے۔ لہذا مومنین بھی مذکورہ بالا زیارت پڑھ کر اس قبر کی زیارت کر سکتے ہیں فقط جملہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا الْقَاسِمِ اور اس کے مابعد کا جملہ نہ پڑھیں کہ یہ دونوں جملے شاہ عبدالعظیم کے نام سے خصوصیت رکھتے ہیں یہ بھی واضح ہو کہ امام زادہ حمزہؑ کے صحن مبارک میں شیخ جلیل ابوالفتوح جمال الدین حسین بن علی خزاعی کی قبر بھی ہے جو مشہور تفسیر ابوالفتوح رازی کے مصنف و مؤلف ہیں، رئیس المحدثین شیخ صدوق معروف بہ ابن بابویہ کی قبر عبدالعظیم شہر کے قریب ہے۔ پس ان بزرگ علماء کی زیارت کرنے سے بھی غفلت سے کام نہ لیا جائے۔

تیسرا مطلب

زیارت قبور مؤمنینؒ

شیخ جلیل و ثقہ جعفر بن قولویہ قمیؒ نے عمرو بن عثمان رازی سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے سنا ہے کہ جو شخص ہماری زیارت کرنے سے قاصر ہو تو وہ ہمارے شیعوں میں سے صالح مومنوں کی زیارت کرے۔ پس اس کے لیے وہی ثواب ہوگا جو ہماری زیارت کا ثواب ہے۔ جو شخص ہمارے ساتھ صلہ و نیکی کرنے کی قدرت نہ رکھتا ہو تو وہ ہمارے محبوں نیکو کار انسانوں کے ساتھ صلہ و نیکی کرے تاکہ اس کو وہی ثواب ملے جو ہمارے ساتھ صلہ و نیکی کرنے پر ملتا ہے۔ انہوں نے صحیح سند کے ساتھ محمد بن احمد بن یحییٰ اشعری سے یہ روایت بھی کی ہے کہ انہوں نے بیان کیا: میں علی بن بلال کے ہمراہ راہ مکہ میں واقع مقام فید پر گیا اور ہم دونوں محمد بن اسماعیل بن بزیع کی قبر پر پہنچے، تب علی بن بلال نے مجھے کہا کہ انہیں صاحب قبر نے مجھ سے امام علی رضا علیہ السلام کا فرمان نقل کیا تھا کہ جو شخص اپنے مومن بھائی کی قبر پر آئے اور اس کی قبر پر ہاتھ

Presented by www.ziaraat.com

رکھ کر سات بار سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھے تو وہ قیامت میں بڑے خوف (فزع اکبر) سے بچا رہے گا ایک روایت میں بھی یہی طریقہ نقل ہوا ہے مگر اس میں یہ بات زاید ہے کہ وہ شخص قبر پر ہاتھ رکھے ہوئے قبلہ رخ ہو کر بیٹھے۔

مؤلف کہتے ہیں: فزع اکبر سے محفوظ رہنے کا جو ذکر روایت میں ہے شاید اس میں وہ سورہ کی تلاوت کرنے والا شخص مراد ہے اور روایت کا ظاہر بھی یہی ہے تاہم یہ احتمال بھی ہے کہ اس سے وہ صاحب قبر مراد ہو، جیسا کہ وہ حدیث اس کی تائید کرتی ہے جو سید بن طاؤس نے نقل کی ہے اور وہ آگے ذکر ہوگی۔ کامل الزیارات میں معتبر سند کے ساتھ منقول کہ عبدالرحمان بن ابی عبداللہ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کی کہ میں مومنین کی قبروں پر ہاتھ کس طرح رکھوں تو آپ نے اپنے ہاتھ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اسے زمین پر رکھا جبکہ آپ قبلہ کی طرف رخ کیے ہوئے تھے صحیح سند کے ساتھ مروی ہے کہ عبداللہ بن سنان نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ مومنوں کی قبروں پر سلام کس طرح کرنا چاہیئے تو حضرت نے فرمایا کہ یوں کہا کرو:

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَھْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَ

سلام ہو اہل قبرستان میں سے مومنوں اور مسلمانوں پر آپ لوگ ہمارے پیش رو ہیں اور

نَحْنُ اِنْشَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ

انشاء اللہ ہم بھی آپ سے آ ملیں گے

امام حسین علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص قبرستان میں جائے وہ وہاں جا کر یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الْاَرْوَاحِ الْفَانِیَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِیَةِ وَالْعِظَامِ النَّخِرَةِ

اے معبود! تو ہی پروردگار ہے ان گذری ہوئی روحوں کا ان بوسیدہ جسموں کا اور ان گلی ہوئی ہڈیوں

الَّتِیْ خَرَجَتْ مِنَ الدُّنْیَا وَھِیَ بِکَ مُؤْمِنَةٌ اَدْخِلْ عَلَیْھِمْ رَوْحًا

کا جو دنیا سے باہر نکل چکی ہیں لیکن یہ چیزیں تجھ پر ایمان رکھتی ہیں ان کو اپنی طرف سے آسائش

مِنْکَ وَسَلَامًا مِّنِّیْ

دے اور میرا سلام پہنچا

Presented by www.ziaraat.com

حق تعالی اس شخص کے آدمؑ سے قیامت تک کے انسانوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھے گا۔

امیرالمومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب کوئی شخص قبرستان میں جائے تو یہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنْ اَهْلِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا رحم والا مہربان ہے سلام ہو لا الٰہ الا اللہ پڑھنے والوں پر ان کا جو

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَا اَهْلَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَيْفَ وَجَدْتُمْ

لا الٰہ الا اللہ پڑھتے ہیں اے لا الٰہ الا اللہ پر ایمان رکھنے والو بحق لا الٰہ الا اللہ کے ہمیں بتاؤ کہ تم نے

قَوْلَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

عقیدہ لا الٰہ الا اللہ کس طرح حاصل کیا کہ لا الٰہ الا اللہ سے اے لا الٰہ الا اللہ والی ذات بحق لا الٰہ الا اللہ کے

اِغْفِرْ لِمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَةِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا

بخش دے ان کو جنہوں نے پڑھا لا الٰہ الا اللہ اور اٹھا ہمیں اس گروہ میں جنہوں نے پڑھا نہیں معبود سوائے اللہ

اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِيٌّ وَّلِيُّ اللّٰهِ

کے محمدؐ خدا کے رسول ہیں علیؑ خدا کے دوست ہیں

پس حق تعالی اس شخص کے لیے پچاس سال کی عبادت کا ثواب لکھے گا نیز اس کے اور اسکے ماں باپ کے پچاس سال کے گناہ محو کر دے گا۔

ایک روایت میں ہے کہ قبرستان میں پڑھنے کے لیے بہتر کلام یہ ہے کہ جب وہاں سے گزرے تو کہے:

اَللّٰهُمَّ وَلِّهِمْ مَا تَوَلَّوْا وَاحْشُرْهُمْ مَعَ مَنْ اَحَبُّوْا

اے معبود! ان کے دوستوں کو دوست رکھ اور انہیں ان کے ساتھ اٹھا جن سے وہ محبت کرتے تھے

سید ابن طاؤسؒ نے مصباح الزائر میں فرمایا ہے۔ جب کوئی شخص قبور مومنین کی زیارت کا ارادہ کرے تو بہتر ہے کہ وہ جمعرات کا دن ہو، ان کی زیارت کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ قبلہ رخ ہو کر قبر پر ہاتھ رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ غُرْبَتَهٗ وَصِلْ وَحْدَتَهٗ وَاٰنِسْ وَحْشَتَهٗ وَاٰمِنْ رَوْعَتَهٗ

اے معبود! اس کی تنہائی پر رحم فرما بے کسی میں اس کے ساتھ رہ خوف میں اس کا ہمدم بن اسے ڈر سے امان دے

Presented by www.ziaraat.com

وَاَسْكِنْ اِلَيْهِ مِنْ رَحْمَتِكَ رَحْمَةً يَسْتَغْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

اور اپنی رحمت کے سائے میں قرار دے ایسی رحمت جس سے وہ سوائے تیرے کسی رحمت کا محتاج نہ ہے

وَاَلْحِقْهُ بِمَنْ كَانَ يَتَوَلَّاهُ

اور اسے ان سے ملا دے جن کا وہ حبدار تھا

اس کے بعد سات مرتبہ سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے:

قبور مومنین کی زیارت اور اس کے ثواب میں فضیلت سے ایک حدیث مروی ہے کہ جو شخص کسی مؤمن کی قبر پر سات بار سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس قبر پر ایک فرشتے کو بھیجتا ہے، جو اس کے قریب عبادت کرتا ہے۔ پس حق تعالیٰ اس فرشتے کی عبادت کا ثواب اس قبر میں مدفون انسان کے نام لکھے گا اور جب وہ قبر سے اُٹھے گا تو قیامت کے ہول و خوف میں سے کوئی خوف اسے لاحق نہ ہوگا یہاں تک کہ خدا اسے اس فرشتے کے عمل کی بدولت داخل جنت کر دے گا۔ سات مرتبہ سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھنے کے بعد سورۃ حمد سورۃ فلق سورۃ ناس سورۃ اخلاص اور آیۃ الکرسی میں سے ہر ایک تین تین مرتبہ پڑھے۔ نیز قبور مومنین کی زیارت کے بارے میں محمد بن مسلم سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں گزارش کی کہ آیا ہم فوت شدگان کی زیارت کیا کریں؟ آپ نے فرمایا ہاں: تب میں نے کہا کہ کیا ان کو اس کی خبر بھی ہوتی ہے کہ ہم ان کی زیارت کرنے آئے ہیں؟ حضرت نے فرمایا! کہ بخدا ان کو اس کی خبر ہوتی ہے اور وہ اس سے خوش ہوتے ہیں اور وہ تم لوگوں کو پہچانتے ہیں، میں نے کہا کہ ہم ان کی زیارت کرتے وقت کیا پڑھیں؟ آپ نے فرمایا یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جُنُوْبِهِمْ وَصَاعِدْ اِلَيْكَ اَرْوَاحَهُمْ وَلَقِّهِمْ

اے معبود! زمین کو اس کے کناروں تک خالی کر دے ان کی روحوں کو اپنی طرف بلند کر ان کو اپنی

مِنْكَ رِضْوَانًا وَاَسْكِنْ اِلَيْهِمْ مِنْ رَحْمَتِكَ مَا تَصِلُ بِهِ وَحْدَتَهُمْ

خوشنودی سے بہرہ ور فرما اور اپنی رحمت کو ان کے ساتھ کر دے تاکہ تو ان کی تنہائی دور کر لے

وَتُؤْنِسُ بِهِ وَحْشَتَهُمْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور ان کے خوف کو دور کر دے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

مُردوں کے لیے ہدیہ بھیجنا

اس کے بعد سیدؒ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص مومنوں کی قبور پر جائے تو سورہ قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ گیارہ مرتبہ پڑھے اور ان کو ہدیہ کرے، کیونکہ روایت میں آیا ہے کہ یقیناً خدائے تعالیٰ اس کے عوض مردوں کی تعداد کے برابر ثواب عطا فرماتا ہے کامل الزیارات میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ طلوعِ آفتاب سے پہلے مردوں کی زیارت کی جائے تو وہ سنتے ہیں اور جواب بھی دیتے ہیں اور اگر سورج نکلنے کے بعد زیارت کی جائے تو وہ سنتے ہیں مگر جواب نہیں دیتے۔ دعواتِ راوندی میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے ایک حدیث روایت ہوئی ہے، جس میں رات کے وقت زیارتِ قبور کے ناپسندیدہ ہونے کا ذکر ہے۔ جیسا کہ حضرتؐ نے ابوذر غفاری سے فرمایا کہ رات کے وقت قبورِ مومنین کی زیارت نہ کرو۔ نیز شیخ شہیدؒ کے مجموعہ میں بھی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل ہوا ہے کہ کوئی شخص کسی میت کی قبر پر تین بار یہ دعائیہ جملہ کہے تو خدائے تعالیٰ قیامت کے دن ضرور اس سے عذاب دُور کر دے گا۔ اور وہ دعائیہ جملہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ لَّا تُعَذِّبَ هٰذَا الْمَيِّتَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ محمدؐ و آلِ محمدؐ کے یہ کہ اس قبر والے پر عذاب نہ کر

جامع الاخبار میں بعض صحابہ رسولؐ سے نقل ہوا ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا! اپنے مردوں کے لیے ہدیہ دیا کرو! ہم نے عرض کی کہ ان کے لیے ہدیہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ان کے لیے ہدیہ صدقہ اور دُعا ہے نیز فرمایا کہ مومنوں کی روحیں ہر جمعہ کو آسمان دُنیا پر اپنے اپنے گھروں کے سامنے آتی ہیں اور درد بھری آواز میں روتے ہوئے پکار کر کہتی ہیں اے میرے اہل و اولاد اے میرے ماں باپ اور رشتہ دارو! جو مال ہمارے ہاتھوں میں تھا اس میں سے ہم پر مہربانی کرو کہ اس مال کا حساب اور عذاب تو ہم پر ہے مگر اس سے فائدہ اور لوگ حاصل کر رہے ہیں۔ اس طرح ہر ایک رُوح اپنے خویش و اقربا سے فریاد کرتی اور کہتی ہے کہ ایک روپیہ یا ایک روٹی یا ایک کپڑا خدا کی راہ میں دے کر ہم پر مہربانی کرو۔ اس کے بعد حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے گریہ فرمایا اور ہم بھی گریہ کرنے لگے حتیٰ کہ آپ جوشِ گریہ کی وجہ سے بات نہ کر سکتے تھے۔ اس وقت آپ نے فرمایا کہ یہ تمہارے دینی بھائی ہیں جن کو مٹی نے ڈھانپ

رکھا ہے کہ وہ اس سے پہلے نعمت و مسرت سے جی رہے تھے۔ ان کی جانوں پر جو عذاب اور سختی وارد ہو رہی ہے اس کے باعث وہ فریاد کرتے اور کہتے ہیں کہ ہائے افسوس کیا ہی اچھا ہوتا کہ ہم اپنا مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے تو آج تم لوگوں کے محتاج نہ ہوتے اور پھر وہ حسرت و ندامت کے ساتھ واپس ہو جاتے ہیں۔ بنابریں آپ نے ہدایت فرمائی کہ مردوں کے لیے صدقہ دینے میں جلدی کیا کرو۔ نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا ہے کہ کسی میت کے لیے جو صدقہ دیا جائے اسے ایک فرشتہ نوری طشتری میں رکھ لیتا ہے کہ جس کی شعاعیں ساتویں آسمان تک پہنچتی ہیں۔ پس وہ فرشتہ یہ طشتری لے کر اس میت کی قبر کے پاس کھڑے ہو کر آواز دیتا ہے،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ

سلام ہو تم پر اے قبروں میں رہنے والو

تمہارے اہل و عیال نے تمہارے لیے یہ ہدیہ بھیجا ہے تب وہ یہ ہدیہ لے کر قبر میں رکھ لیتا ہے اور اس کی بدولت وہاں اس کے لیٹنے کی جگہ فراخ ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد حضرتؐ نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص کسی میت کے لیے صدقہ دے کر اس پر مہربانی کرے تو خود اس کے لیے خدائے تعالیٰ کی طرف سے اُحد کے پہاڑ کے برابر رکھا جائے گا اور روز قیامت وہ عرش الٰہی کے سایہ میں ہوگا جبکہ اس دن سوائے عرش کے کہیں سایہ نہ ہوگا، معلوم ہوا کہ اس صدقے کے وسیلے سے زندہ و مردہ دونوں ہی نجات حاصل کرتے ہیں۔ یہ حکایت بھی بیان ہوئی ہے کہ کسی نے خراسان کے گورنر کو خواب میں دیکھا کہ وہ کہہ رہا تھا کہ میرے لیے صدقہ کرو اگرچہ وہ ایسی چیز ہو جو تم اپنے کتوں کے آگے پھینکتے ہو کہ مجھے اس کی بھی ضرورت ہے۔

مُردوں سے عبرت پکڑنا

واضح رہے کہ مومنین کی قبروں کی زیارت کے بہت زیادہ ثواب اور بہت سے فوائد کے علاوہ یہ عبرت حاصل کرنے کا ایک ذریعہ بھی ہے اس سے دنیا میں زہد و قناعت اور آخرت کی طرف میلان اور توجہ کی کیفیت پیدا ہوتی ہے پس ایک عاقل انسان کو قبرستان میں جا کر عبرت پکڑنا چاہیئے تاکہ

دُنیا کی رغبت اس کے دل میں کم ہو دُنیا کے مال و منال کی مٹھاس میں اسکے حلق میں کڑوی معلوم ہو اور وہ دُنیا کے فنا ہونے اور اس میں تغیرِ حال کے پہلو پر غور و فکر کرے کہ تھوڑے عرصے کے بعد میں بھی ان اہل قبور میں شامل ہو جاؤں گا تب وہ عمل سے عاجز اور دوسروں کے لیے سامانِ عبرت ہوگا اس مضمون کو نظامی نے بڑے عبرت آموز انداز میں بیان کیا ہے

زندہ دلی در صفِ افسردگان — رفت بہ ہمسائیگی مردگان

حرفِ فنا خواند ز ہر لوحِ پاک — رُوح بقا جست ز ہر رُوحِ پاک

کارشناسی پئ تفتیشِ حال — کرد از او بر سرِ راہی سؤال

لیکن ہمہ از زندہ رمیدن چراست — رخت سوی مردہ کشیدن چراست

گفت پلیدان بمغاک اندرند — پاک نہادان تہِ خاک اندرند

مردہ دلانند بروی زمین — ہر چہ با مُردہ شوم ہم نشین

ہمدمی مردہ دہد مردگی — صحبتِ افسردہ دل افسردگی

زیرِ گل آنانکہ پراگندہ اند — گر چہ تن مردہ بدل زندہ اند

مردہ دلی بُود مرا پیش از این — بستۂ ہر چون و چرا پیش از این

زندہ شدم از نظرِ پاک شان

آبِ حیات است مرا خاک شان

ایک زندہ دل غمگین لوگوں کے ہجوم میں اہل قبور کا ہمسایہ بننے کے لیے جا رہا تھا۔

اس نے ہر پاک کتبے پر فنا کا پیغام لکھا دیکھا اور اس کی رُوح نے ہر پاک رُوح سے بقا کا راز دریافت کیا۔

ایک مردِ عارف نے حقیقتِ حال معلوم کرنے کے لیے راہ چلتے میں اس سے پوچھا

ان زندہ لوگوں کو چھوڑ کے جانے کا سبب کیا ہے اور مرے ہوئے لوگوں کی طرف روانگی کی کیا وجہ ہے؟

اس نے جواب دیا کہ بدباطن لوگ تاریکی کے گڑھے میں پڑے ہیں اور پاک دل اشخاص زیرِ خاک سو رہے ہیں۔

روئے زمین پر مردہ لوگوں کا اجتماع ہے پھر کس لیے میں ان سیاہ دل افراد کی صحبت میں رہوں۔
جب مُردہ دل ہم نشیں سے مردہ دلی ملتی ہے اور رنجیدہ آدمی سے رنج وغم حاصل ہوتا ہے۔
مگر وہ افراد جو زیر زمین بکھرے ہوئے ہیں اگرچہ ان کے جسم مُردہ ہیں تو بھی ان کے دل زندہ ہیں۔
آج سے قبل مجھ پر مردہ دلی چھائی ہوئی تھی اور میں کیوں اور کیسے کے چکّر میں پھنسا ہوا تھا۔
تاہم آج میں ان اہل قبور کی ہمسائیگی میں آ کر ان کی نگاہ پاک سے زندہ دل بن گیا ہوں گویا ان کی خاک میرے لیے آب حیات ہے۔

رُوِیَ اَنَّہٗ اَوْحَی اللّٰہُ تَعَالٰی اِلٰی عِیْسٰیؑ یَا عِیْسٰی ھَبْ لِیْ مِنْ عَیْنَیْکَ الدُّمُوْعَ

روایت ہوئی ہے کہ خدائے تعالیٰ نے عیسیٰؑ کی طرف وحی فرمائی اے عیسیٰؑ مجھے دے اپنی آنکھوں سے آنسو

وَمِنْ قَلْبِکَ الْخُشُوْعَ وَاکْحَلْ عَیْنَیْکَ بِمِیْلِ الْحُزْنِ اِذَا ضَحِکَ الْبَطَّالُوْنَ

اپنے قلب سے خوف اور رنج وغم کو اپنی آنکھوں کا سرمہ بنا جب کہ بدکار لوگ ہنستے ہیں

وَقُمْ عَلٰی قُبُوْرِ الْاَمْوَاتِ فَنَادِھِمْ بِالصَّوْتِ الرَّفِیْعِ لَعَلَّکَ تَاْخُذُ

اور مردگان کی قبروں پر جا کے کھڑا ہو پس ان کو بلند آواز سے پکار کہ شاید تو ان سے نصیحت و

مَوْعِظَتَکَ مِنْھُمْ وَقُلْ اِنِّیْ لَاحِقٌ بِھِمْ فِی اللَّاحِقِیْنَ

عبرت حاصل کر لے نیز خود سے کہہ کہ میں بھی جلد ان سے جا ملوں گا

اس مرحلے پر وہ تمام اعمال وعبادات اور ادعیہ وزیارات تکمیل کو پہنچیں جن کا اس بابرکت کتاب میں درج کیا جانا ضروری تھا، چنانچہ یہ کتاب آج بروز اتوار ۱۰ ذی القعدہ ۱۳۴۴ھ کی شام کو مکمل ہوئی ہے کہ جو ثامن الائمہ مولانا ابوالحسن امام علی رضا علیہ السلام کی شب ولادت ہے۔ چونکہ آج ہی مجھے اپنی والدہ محترمہ کی وفات کا اطلاع نامہ موصول ہوا ہے۔ لہٰذا جو برادران ایمانی اس کتاب سے مستفید ہوں گے ان سے التماس ہے کہ وہ ان مرحومہ مغفورہ کے لیے دعائے مغفرت کریں نیز میرے لیے اور میرے والد مکرم کے لیے ہماری زندگی میں اور بعد از وفات بھی دعا خیر فرمائیں۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اَوَّلًا وَّآخِرًا وَّصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ الطَّاھِرِیْنَ

Presented by www.ziaraat.com

ملحقاتِ مفاتیح الجنان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا رحم کرنے والا مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

حمد ہے خدا کے لیے اور سلام ہو اس کے بندوں پر جو برگزیدہ ہیں

مولف کہتے ہیں، جب میں کتاب "مفاتیح الجنان" مکمل کر چکا تو وہ اطرافِ عالم میں مشہور و مقبول ہو گئی تب مجھے خیال آیا کہ مزید آٹھ مطالب بھی ضروری ہیں جو مفاتیح میں شامل کرنا چاہئیں تھے لیکن اس کے ساتھ ہی خیال آیا کہ اس طرح اضافے کی راہ کھل جائے گی کوئی بھی شخص اپنی مرضی سے اضافی چیزیں مفاتیح کے نام پر شائع کر دے گا اور اس میں بہت سی غیر مستند دعائیں اور زیارتیں آ جائیں گی جیسا کہ مفاتیح الجنان کا یہی حشر کیا جا چکا ہے۔ چنانچہ اس خدشے کے تحت میں نے مفاتیح اسی صورت میں رہنے دی جو تالیف و طبع ہو چکی تھی اور سات آٹھ مطالب کو ملحقات کے عنوان سے مفاتیح کے ساتھ شایع کر دیا ہے پس خدا و رسول اور ائمہ طاہرینؑ کی طرف سے اس شخص پر لعنت و نفرین ہے جو اپنی طرف سے کچھ اضافہ کر کے اسے مفاتیح الجنان میں داخل کرے۔

ہاں تو وہ آٹھ مطالب جو خود میں نے مفاتیح کے ساتھ ملحق کیے ہیں وہ یہ ہیں۔

پہلا مطلب

دعا وداع رمضان

شیخ کلینیؒ نے کتاب کافی میں ابو بصیر سے روایت کی ہے کہ جنہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے وداع رمضان المبارک کے لیے یہ دُعا نقل کی ہے:

۱۔ دعا وداع رمضان

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ

اے معبود! بے شک تو نے اپنی بھیجی ہوئی کتاب میں فرمایا ہے کہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل

الْقُرْاٰنُ وَهٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدْ تَصَرَّمَ فَاَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

ہوا اور یہ ماہ رمضان ہی ہے جو یقیناً گزر گیا ہے تو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ذات کریم

وَكَلِمَاتِكَ التَّآمَّةِ اِنْ كَانَ بَقِيَ عَلَيَّ ذَنْبٌ لَمْ تَغْفِرْهُ لِيْ اَوْ تُرِيْدُ اَنْ

اور تیرے کامل کلمات کے واسطے سے کہ اگر میرا کوئی گناہ رہ گیا ہے جو تو نے نہیں بخشا یا تو مجھے اس پر

تُعَذِّبَنِيْ عَلَيْهِ اَوْ تُقَايِسَنِيْ بِهٖ اَنْ يَطْلُعَ فَجْرُ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ اَوْ يَتَصَرَّمَ

عذاب دینا یا مجھ پر سختی کرنا چاہتا ہے تو بھی اس رات کی صبح ہونے یا اس ماہ مبارک کے ختم ہونے سے

هٰذَا الشَّهْرُ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَهُ لِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

پہلے میرا وہ گناہ معاف کر دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! تیرے لیے حمد ہے

بِمَحَامِدِكَ كُلِّهَا اَوَّلِهَا وَاٰخِرِهَا مَا قُلْتَ لِنَفْسِكَ مِنْهَا وَمَا قَالَ الْخَلَآئِقُ

ان تمام تعریفوں کے اول و آخر کے ساتھ جو تو نے اپنے لیے بیان کیں اور جو تیرے بندوں میں

الْحَامِدُوْنَ الْمُجْتَهِدُوْنَ الْمَعْدُوْدُوْنَ الْمُوَفِّرُوْنَ ذِكْرَكَ وَالشُّكْرَ لَكَ

سے حمد کرنے والوں عبادت کرنے والوں نے گائی ہیں جو تیرا بہت زیادہ ذکر اور شکر کرتے ہیں

الَّذِيْنَ اَعَنْتَهُمْ عَلٰى اَدَآءِ حَقِّكَ مِنْ اَصْنَافِ خَلْقِكَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

یہ وہ لوگ ہیں جن کی تو نے مدد کی تاکہ وہ تیرا حق ادا کریں وہ تیرے بندوں کے مختلف طبقوں یعنی وہ تیرے

الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاَصْنَافِ النَّاطِقِيْنَ وَالْمُسَبِّحِيْنَ

مقرب فرشتوں نبیوں اور رسولوں میں سے ہیں اور بولنے والوں اور تیری تسبیح کرنے والوں میں سے ہیں

لَكَ مِنْ جَمِيْعِ الْعَالَمِيْنَ عَلٰى اَنَّكَ بَلَّغْتَنَا شَهْرَ رَمَضَانَ وَعَلَيْنَا مِنْ

جو سارے جہانوں میں موجود ہیں یہ شکر اس لیے ہے کہ تو نے ہم کو ماہ رمضان دکھایا جو ہم پر تیری نعمت

نِعَمِكَ وَعِنْدَنَا مِنْ قِسَمِكَ وَاِحْسَانِكَ وَتَظَاهُرِ امْتِنَانِكَ

ہے یہ تیری طرف سے ہمارا حصہ تیری عنایت اور بہت بڑا احسان ہے

فَبِذٰلِكَ لَكَ مُنْتَهَى الْحَمْدِ الْخَالِدِ الدَّائِمِ الرَّاكِدِ الْمُخَلَّدِ السَّرْمَدِ

پس اس وجہ سے تیرے لیے حمد ہے تمام تر ہمیشہ ہمیشہ کبھی ختم نہ ہونے والی لگا تار کہ جو

الَّذِي لَا يَنْفَدُ طُولَ الْأَبَدِ جَلَّ ثَنَاؤُكَ أَعَنْتَنَا عَلَيْهِ حَتَّى قَضَيْتَ عَنَّا

زمانے کے طول میں سدا جاری رہے تو بڑی تعریف والا ہے کہ تو نے ہماری مدد کی تو ہم نے اس

صِيَامَهُ وَقِيَامَهُ مِنْ صَلَاةٍ وَمَا كَانَ مِنَّا فِيهِ مِنْ بِرٍّ أَوْ شُكْرٍ أَوْ ذِكْرٍ

مہینے کے روزے رکھے اور واجبی و سنتی نمازیں ادا کیں اور ہم نے اس ماہ میں نیک عمل انجام دیے اور شکر و ذکر کیا

اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْهُ مِنَّا بِأَحْسَنِ قَبُولِكَ وَتَجَاوُزِكَ وَعَفْوِكَ وَصَفْحِكَ

اے معبود! ہمارے روزے اور عبادتیں بہترین انداز سے قبول فرما ہم سے درگزر کر معاف فرما چشم پوشی کر

وَغُفْرَانِكَ وَحَقِيقَةِ رِضْوَانِكَ حَتَّى تُظْفِرَنَا فِيهِ بِكُلِّ خَيْرٍ مَطْلُوبٍ

بخشش عطا کر اور ہمیں اپنی خوشنودی سے نواز تاکہ اس مہینے میں ہم ہر نیک عمل انجام دیں

وَجَزِيلِ عَطَاءٍ مَوْهُوبٍ وَتُوَقِّيَنَا فِيهِ مِنْ كُلِّ مَرْهُوبٍ أَوْ بَلَاءٍ

اور ہر بڑی عطا حاصل کر لیں تو ہمیں ہر خوفناک مقام سخت ترین مصیبت

مَجْلُوبٍ أَوْ ذَنْبٍ مَكْسُوبٍ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَظِيمِ مَا سَأَلَكَ

اور ہر جرم و گناہ سے بچائے رکھ اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ اس عظیم

بِهِ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ مِنْ كَرِيمِ أَسْمَائِكَ وَجَمِيلِ ثَنَائِكَ وَخَاصَّةِ

چیز کے جس کے ذریعے تیری مخلوق میں سے کسی نے سوال کیا بواسطہ تیرے بہترین ناموں کے تیری بہترین ثنا اور تیرے

دُعَائِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ شَهْرَنَا هٰذَا

حضور خاص دعا کے کہ تو رحمت نازل فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور ہمارے اس ماہ رمضان کو عظیم بنا

أَعْظَمَ شَهْرِ رَمَضَانَ مَرَّ عَلَيْنَا مُنْذُ أَنْزَلْتَنَا إِلَى الدُّنْيَا بَرَكَةً فِي عِصْمَةِ

ہر رمضان سے جو ہم نے دنیا میں آنے کے بعد گزارا ہے لہذا میرے دین میں زیادہ برکت

دِينِي وَخَلَاصِ نَفْسِي وَقَضَاءِ حَوَائِجِي وَتُشَفِّعَنِي فِي مَسَائِلِي وَتَمَامِ

دے مجھے عذاب سے نجات دے میری حاجتیں پوری فرما میرے معاملوں میں شفاعت قبول کر مجھے زیادہ

النِّعْمَةِ عَلَيَّ وَصَرْفِ السُّوءِ عَنِّي وَلِبَاسِ الْعَافِيَةِ لِي فِيهِ وَأَنْ تَجْعَلَنِي

نعمتیں دے ہر برائی کو مجھ سے دور رکھ اور مجھے اس سے بچنے کا سامان عطا فرما مجھے اس رحمت میں

Presented by www.ziaraat.com

بِرَحْمَتِكَ مِمَّنْ خِرْتَ لَهُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا لَهُ خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ

خاص کر جس کے لیے تو نے شب قدر کو پسند کیا اور اس کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا کہ اس میں اجر

فِي أَعْظَمِ الْأَجْرِ وَكَرَائِمِ الذُّخْرِ وَحُسْنِ الشُّكْرِ وَطُولِ الْعُمْرِ

زیادہ ہے نیکیاں جمع ہوتی ہیں شکر بہترین قرار پاتا ہے عمر میں اضافہ ہوتا ہے

وَدَوَامِ الْيُسْرِ اَللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ وَطَوْلِكَ وَعَفْوِكَ وَنَعْمَائِكَ

اور ہمیشہ کی خوشحالی ملتی ہے اور اے معبود سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری رحمت تیری بخشش تیری پردہ پوشی تیری نعمات

وَجَلَالِكَ وَقَدِيمِ إِحْسَانِكَ وَامْتِنَانِكَ أَنْ لَا تَجْعَلَهُ آخِرَ الْعَهْدِ

تیرے رعب وجلال اور تیرے قدیمی احسان اور عطا کے واسطے سوالی ہوں کہ اس ماہ رمضان کو ہمارے لیے آخری

مِنَّا لِشَهْرِ رَمَضَانَ حَتَّى تُبَلِّغَنَاهُ مِنْ قَابِلٍ عَلَىٰ أَحْسَنِ حَالٍ وَتُعَرِّفَنِي

رمضان قرار نہ دے یہاں تک کہ تو ہمیں آیندہ رمضان بہترین حال میں دکھا دے نیز مجھے دوسروں کے ہمراہ

هِلَالَهُ مَعَ النَّاظِرِينَ إِلَيْهِ وَالْمُعْتَرِفِينَ لَهُ فِي أَعْفَىٰ عَافِيَتِكَ وَأَنْعَمِ

آیندہ رمضان کا چاند دیکھنے کا موقع دے جو اسے تیری طرف سے بہترین عافیت والا نعمتیں دلانے

نِعْمَتِكَ وَأَوْسَعِ رَحْمَتِكَ وَأَجْزَلِ قِسَمِكَ يَا رَبِّيَ الَّذِي لَيْسَ لِي رَبٌّ

والا تیری رحمت میں وسعت کا باعث اور تیری طرف سے زیادہ ملنے کا ذریعہ سمجھتے ہیں اے میرے وہ رب کہ جس کے سوا میرا

غَيْرُهُ لَا يَكُونُ هٰذَا الْوَدَاعُ مِنِّي لَهُ وَدَاعَ فَنَاءٍ وَلَا آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي

کوئی رب نہیں میرا یہ وداع ماہ رمضان سے آخری وداع نہ ہو اور نہ میرے لیے آخری رمضان ہو

لِلِّقَاءِ حَتَّى تُرِيَنِيهِ مِنْ قَابِلٍ فِي أَوْسَعِ النِّعَمِ وَأَفْضَلِ الرَّجَاءِ وَأَنَا

یہاں تک کہ تو مجھے آیندہ رمضان دکھائے جس میں وسیع نعمتیں اور بہترین امیدیں ہوں اور میں اس

لَكَ عَلَىٰ أَحْسَنِ الْوَفَاءِ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ اسْمَعْ دُعَائِي

میں تیرا بہترین وفادار بنوں بے شک تو دعا کا سننے والا ہے اے معبود! میری دعا سن لے

وَارْحَمْ تَضَرُّعِي وَتَذَلُّلِي لَكَ وَاسْتِكَانَتِي وَتَوَكُّلِي عَلَيْكَ وَأَنَا

اور رحم فرما میری زاری وخواری پر اور رحم کر میری مسکینی پر اور اس پر کہ میں تیرا سہارا لیتا ہوں میں

لَكَ مُسَلِّمٌ لَا أَرْجُو نَجَاحًا وَلَا مُعَافَاةً وَلَا تَشْرِيفًا وَلَا تَبْلِيغًا إِلَّا بِكَ

تجھ پر ایمان رکھتا ہوں میں کامیابی کی امید پردہ پوشی کی خواہش عزت کی تمنا اور مقام بلندی کی آرزو نہیں کرتا مگر تجھ سے

وَمِنْكَ وَامْنُنْ عَلَيَّ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ بِتَبْلِيغِي شَهْرَ رَمَضَانَ

اور تیری طرف سے لہذا مجھ پر احسان کر کہ تیری تعریف روشن اور تیرے نام پاکیزہ ہیں مجھے آئندہ رمضان کا دیکھنا نصیب کر

وَأَنَا مُعَافًا مِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ وَمَحْذُورٍ وَمِنْ جَمِيعِ الْبَوَائِقِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

جب میں ہر بدی سے محفوظ اور اس سے پناہ یافتہ اور تمام غلط کاموں سے برکنار ہوں حمد ہے خدا کے لیے

الَّذِي أَعَانَنَا عَلَى صِيَامِ هَذَا الشَّهْرِ وَقِيَامِهِ حَتَّى بَلَّغَنِي آخِرَ لَيْلَةٍ مِنْهُ

جس نے ہمیں ماہ رمضان میں روزے اور نماز کی ہمت و توفیق دی میں اس کی آخری رات دیکھ رہا ہوں

۲۔ عید الفطر کا پہلا خطبہ

امام جماعت نماز عید پڑھانے کے بعد یہ خطبہ حاضرین کو سناتا ہے۔ شیخ صدوقؒ نے من لا یحضرہ الفقیہ میں امیرالمومنین علیہ السلام سے یہ خطبہ اس طرح نقل کیا ہے:

اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ

حمد ہے خدا کے لیے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تاریکی و روشنی کو ایجاد کیا

ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ لَا نُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا نَتَّخِذُ مِنْ

پھر بھی وہ لوگ اپنے رب کا انکار کرتے اور منہ موڑ لیتے ہیں لیکن ہم کسی کو خدا کا ساجھی نہیں سمجھتے اور نہ اس کے

دُونِهِ وَلِيًّا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ

سوا کسی کو سرپرست بناتے ہیں اور حمد ہے خدا کے لیے کہ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے حمد ہے اس کیلئے

الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَ

روز آخرت میں کہ وہ حکمت والا ہے آگاہ وہ جانتا ہے اسے جو زمین میں داخل ہوتا اور

مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ

باہر آتا ہے اور اسے بھی جو آسمان سے اترتا اور اس کی طرف چڑھتا ہے اور وہ بڑا مہربان ہے بہت بخشنے والا

كَذَلِكَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمَاءَ

خدا ایسا ہی ہے کوئی معبود نہیں سوائے اس کے آخر اسی کے ہاں پہنچنا ہے حمد ہے خدا کے لیے جس نے آسمان کو روکا ہے

أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ اللَّهُمَّ ارْحَمْنَا

کہ زمین پر نہ آگرے مگر جب وہ اسے حکم دے بے شک خدا انسانوں کے لیے محبت رکھنے والا مہربان ہے اے معبود! ہم پر رحم کر

Presented by www.ziaraat.com

بِرَحْمَتِكَ وَاغْمُرْنَا بِمَغْفِرَتِكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

اپنی رحمت سے اور ہمیں اپنی بخشش سے بہرور فرما بے شک تو بلند تر اور بزرگتر ہے اور حمد ہے خدا کے لیے کہ جس کی

لَا مَقْنُوطٌ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلَا مَخْلُوٌّ مِنْ نِعْمَتِهِ وَلَا مُؤْيَسٌ مِنْ رَوْحِهِ وَلَا

رحمت سے ناامیدی نہیں ہوتی یا خدا اس کی نعمت سے خالی نہیں رہتا اس کی مہربانی مایوس نہیں ہونے دیتی اور نہ

مُسْتَنْكَفٌ عَنْ عِبَادَتِهِ بِكَلِمَتِهِ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَاسْتَقَرَّتِ

اس کی عبادت سے منہ موڑا جاتا ہے اس کے فرمان سے سات آسمان قائم ہیں پھیلی ہوئی زمین برقرار

الْأَرْضُ الْمِهَادُ وَثَبَتَتِ الْجِبَالُ الرَّوَاسِي وَجَرَتِ الرِّيَاحُ اللَّوَاقِحُ وَسَارَ فِي

ہے بڑے بڑے پہاڑ اپنے پاؤں پر کھڑے ہیں ابر کو بھاری کرنے والی ہوائیں جاری ہیں فضا میں بادل

جَوِّ السَّمَاءِ السَّحَابُ وَقَامَتْ عَلَىٰ حُدُودِهَا الْبِحَارُ وَهُوَ إِلٰهٌ لَهَا وَ

تیرتے پھر رہے ہیں اور سمندر اپنے کناروں کے اندر ٹھہرے ہوئے ہیں وہی ان سب کا معبود ہے وہ

قَاهِرٌ يَذِلُّ لَهُ الْمُتَعَزِّزُونَ وَيَتَضَاءَلُ لَهُ الْمُتَكَبِّرُونَ وَيَدِينُ لَهُ طَوْعًا

زبردست ہے کہ عزت والے اس کے آگے جھکتے ہیں بڑائی والے اس کے سامنے عاجز ہیں اور اہل جہان خوشی ناخوشی

وَكَرْهًا الْعَالَمُونَ نَحْمَدُهُ كَمَا حَمِدَ نَفْسَهُ وَكَمَا هُوَ أَهْلُهُ وَنَسْتَعِينُهُ

اس سے فرمانبردار ہیں ہم اس کی حمد کرتے ہیں جیسے خود اس نے کی اور جو اس کے لیے شایاں ہے ہم اس سے مدد چاہتے

وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَسْتَهْدِيهِ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

ہیں بخشش مانگتے ہیں اور ہدایت لیتے ہیں ہم گواہ ہیں کہ نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے وہ یگانہ ہے کوئی اس کا ساتھی نہیں

يَعْلَمُ مَا تُخْفِي النُّفُوسُ وَمَا تَجِنُّ الْبِحَارُ وَمَا تَوَارَىٰ مِنْهُ ظُلْمَةٌ وَ

وہ جانتا ہے جو دلوں میں پوشیدہ جو سمندروں کی تہوں میں ہے تاریکی کسی چیز کو اس سے نہاں نہیں کر سکتی کوئی

لَا تَغِيبُ عَنْهُ غَائِبَةٌ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ مِنْ شَجَرَةٍ وَلَا حَبَّةٍ

غائب چیز اس سے اوجھل نہیں درخت کا کوئی پتہ اور میوہ تاریکی میں نہیں گرتا مگر یہ کہ وہ اس سے باخبر

فِي ظُلْمَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ

ہے نہیں معبود مگر وہی ہے اور نہیں کوئی خشک و تر مگر یہ کہ وہ روشن کتاب میں مذکور ہے

وَيَعْلَمُ مَا يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ وَأَيَّ مَجْرًى يَجْرُونَ وَإِلَىٰ أَيِّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ

وہ جانتا ہے عمل کرنے والے جو کچھ کرتے ہیں کس راہ پر چلتے ہیں اور کس جگہ ان کی بازگشت ہو گی

وَنَسْتَهْدِي اللهَ بِالْهُدٰى وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَنَبِيُّهُ وَرَسُوْلُهُ اِلٰى خَلْقِهِ وَ

ہم خدا سے ہدایت کے طالب ہیں اور گواہ ہیں کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اس کے نبی اور رسول ہیں اس کی مخلوق کے

اَمِيْنُهُ عَلٰى وَحْيِهِ وَاَنَّهُ قَدْ بَلَّغَ رِسَالَاتِ رَبِّهِ وَجَاهَدَ فِي اللهِ الْحَائِدِيْنَ عَنْهُ

لیے وہ اس کی وحی کے امانتدار ہیں اور یقیناً انہوں نے اپنے رب کا پیغام پہنچایا انہوں نے خدا کے لیے مشرکوں اور

وَالْعَادِلِيْنَ بِهِ وَعَبَدَ اللهَ حَتّٰى اَتَاهُ الْيَقِيْنُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ اُوْصِيْكُمْ

گمراہوں سے کامل جہاد کیا اور خدا کی عبادت کرتے رہے تا آنکہ وفات پا گئے خدا درود بھیجے ان پر اور ان کی آل پر اور سلام

بِتَقْوَى اللهِ الَّذِيْ لَا تَبْرَحُ مِنْهُ نِعْمَةٌ وَلَا تَنْفَدُ مِنْهُ رَحْمَةٌ وَلَا يَسْتَغْنِي الْعِبَادُ عَنْهُ وَلَا

میں تم کو خدا سے ڈرتے رہنے کی وصیت کرتا ہوں کہ جس کی نعمت کو زوال نہیں جس کی رحمت کی انتہا نہیں بندے اس سے بے نیاز نہیں ہو سکتے اور

يَجْزِيْ اَنْعُمَهُ الْاَعْمَالُ الَّذِيْ رَغَّبَ فِي التَّقْوٰى وَزَهَّدَ فِي الدُّنْيَا وَحَذَّرَ الْمَعَاصِيَ

ان کے اعمال اس کی نعمتوں کا بدلہ نہیں بن سکتے اسی نے تقویٰ کی طرف توجہ دلائی دنیا سے بے رغبتی کا حکم فرمایا گناہوں سے بچنے کی تعلیم دی

وَتَعَزَّزَ بِالْبَقَاءِ وَذَلَّلَ خَلْقَهُ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَاءِ وَالْمَوْتُ غَايَةُ الْمَخْلُوْقِيْنَ وَ

وہ بقا کے ساتھ معزز ہے اس کی مخلوق موت اور فنا کے آگے پست ہے ہر مخلوق کی منزل آخر موت ہے یہ

سَبِيْلُ الْعَالَمِيْنَ وَمَعْقُوْدٌ بِنَوَاصِي الْبَاقِيْنَ لَا يُعْجِزُهُ اِبَاقُ الْهَارِبِيْنَ وَعِنْدَ

اہل جہان کا راستہ ہے موت زندوں کی پیشانی پر ثبت ہے بھاگنے والے اس کے قابو سے نکل نہیں سکتے موت کے

حُلُوْلِهِ يَاْسِرُ اَهْلَ الْهَوٰى يَهْدِمُ كُلَّ لَذَّةٍ وَيُزِيْلُ كُلَّ نِعْمَةٍ وَيَقْطَعُ

وقت اہل ہوس ذلیل ہوں گے وہ ہر لذت چھین لے گی ہر نعمت سے محروم کر دے گی اور ہر خوشی کا خاتمہ

كُلَّ بَهْجَةٍ وَالدُّنْيَا دَارٌ كَتَبَ اللهُ لَهَا الْفَنَاءَ وَلِاَهْلِهَا مِنْهَا الْجَلَاءَ فَاَكْثَرُهُمْ

کرے گی دنیا ایسا گھر ہے جس کے لیے خدا نے فنا لکھ دی اور دنیا والوں کو دنیا چھوڑ جانا ہے پھر بھی بہت سے لوگ

يَنْوِيْ بَقَاءَهَا وَيُعَظِّمُ بِنَاءَهَا وَهِيَ حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ قَدْ عُجِّلَتْ لِلطَّالِبِ وَالْتَبَسَتْ

ہمیشہ یہاں رہنا چاہتے ہیں وہ بڑے محل بناتے ہیں یہ دنیا طالبان دنیا کے لیے خیر ہے جلد جلد گزر جاتی ہے لیکن صاحبان نظر

بِقَلْبِ النَّاظِرِ وَتُضْنِيْ ذُو الثَّرْوَةِ الضَّعِيْفَ وَيَجْتَوِيْهَا الْخَائِفُ الْوَجِلُ

کے لیے یہ مقام فریب ہے یہاں مالدار غریبوں سے ہاتھ کھینچتے ہیں لیکن خدا ترس لوگ دنیا سے نفرت کرتے ہیں

فَارْتَحِلُوْا مِنْهَا يَرْحَمُكُمُ اللهُ بِاَحْسَنِ مَا بِحَضْرَتِكُمْ وَلَا تَطْلُبُوْا مِنْهَا اَكْثَرَ

پس جلد دنیا چھوڑ جاؤ خدا رحم کرے تم پر کہ بہترین عمل کرتے ہو اس کمتر دنیا سے زیادہ کی طلب

مِنَ الْقَلِيلِ وَلَا تَسَائَلُوا مِنْهَا فَوْقَ الْكَفَافِ وَارْضَوْا مِنْهَا بِالْيَسِيرِ وَلَا تَمُدَّنَّ

نہ کرو اپنی ضرورت سے زیادہ کا سوال نہ کرو اور کم مقدار پر راضی رہو تمہاری آنکھیں دنیا کی ان چیزوں پر نہ

اَعْيُنَكُمْ مِنْهَا اِلٰى مَا مُتِّعَ الْمُتْرَفُوْنَ بِهٖ وَاسْتَهِيْنُوْا بِهَا وَلَا تُوَطِّنُوْهَا وَاَضِرُّوْا

گڑیں جو سرمایہ داروں نے فراہم کیں تم انہیں کچھ اہمیت نہ دو بلکہ تم اس دنیا کو اپنا وطن نہ بناؤ

بِاَنْفُسِكُمْ فِيْهَا وَاِيَّاكُمْ وَالتَّنَعُّمَ وَالتَّلَهِّيَ وَالْفَاكِهَاتِ فَاِنَّ فِيْ ذٰلِكَ غَفْلَةً

کہ یہاں خسارہ اٹھاؤ اور ایسا نہ ہو کہ اس کی نعمتوں اور رونقوں میں محو ہو جاؤ کیونکہ وہ غفلت اور دھوکے کی جگہ

وَّاغْتِرَارًا اَلَا اِنَّ الدُّنْيَا قَدْ تَنَكَّرَتْ وَاَدْبَرَتْ وَاحْلَوْلَتْ وَاٰذَنَتْ بِوَدَاعٍ

ہے آگاہ رہو کہ دنیا نے اپنے چاہنے والوں سے بے وفائی کی ان سے منہ موڑ لیا ان کو جلتا کیا اور وداع کر دیا

اَلَا وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ قَدْ رَحَلَتْ فَاَقْبَلَتْ وَاَشْرَفَتْ وَاٰذَنَتْ بِاطِّلَاعٍ اَلَا وَ

سمجھ لو کہ بے شک تمہاری طرف بڑھی تمہیں خوش آمدید کہا تمہیں عزت دی اور تمہارے پہنچنے کا اعلان کیا

اِنَّ الْمِضْمَارَ الْيَوْمَ وَالسِّبَاقَ غَدًا اَلَا وَاِنَّ السُّبْقَةَ الْجَنَّةُ وَالْغَايَةَ النَّارُ

یاد رکھو آج آزمائش کا دن ہے اور کل مسابقہ ہوگا جان رکھو اطاعت میں سبقت سے جنت اور نافرمانی میں جہنم

اَلَا اَفَلَا تَائِبٌ مِنْ خَطِيْئَتِهٖ قَبْلَ يَوْمِ مَنِيَّتِهٖ اَلَا عَامِلٌ لِنَفْسِهٖ قَبْلَ يَوْمِ

ہے ہاں تو کوئی ایسا نہیں جو موت سے پہلے اپنے گناہوں سے توبہ کر لے ایا کوئی نہیں جو تنگی اور بے کسی کے دن سے پہلے

بُؤْسِهٖ وَفَقْرِهٖ جَعَلَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ مِمَّنْ يَخَافُهٗ وَيَرْجُوْا ثَوَابَهٗ اَلَا اِنَّ هٰذَا

اپنے لیے نیک عمل کرے خدا ہمیں اور تمہیں ان لوگوں میں رکھا جو اس سے ڈرتے اور امید ثواب رکھتے ہیں بے شک آج

الْيَوْمَ يَوْمٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ لَكُمْ عِيْدًا وَّجَعَلَكُمْ لَهٗ اَهْلًا فَاذْكُرُوا اللّٰهَ

کا دن خدا نے تمہارے لیے یوم عید بنایا اور تم کو عید کا حقدار قرار دیا ہے پس خدا کو یاد کرو کہ وہ بھی تمہیں

يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاَدُّوْا فِطْرَتَكُمْ فَاِنَّهَا سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ وَ

یاد کرے اس سے دعا مانگو کہ وہ اسے قبول فرمائے اپنا اپنا فطرہ ادا کرو کہ یہ تمہارے نبیؐ کی سنت اور

فَرِيْضَةٌ وَّاجِبَةٌ مِنْ رَّبِّكُمْ فَلْيُؤَدِّهَا كُلُّ امْرِئٍ مِنْكُمْ عَنْ نَفْسِهٖ وَعَنْ

تمہارے رب کی طرف سے لازم کردہ فرض ہے پس تم میں سے ہر شخص صدقہ فطرہ ادا کرے اپنی طرف سے اپنے بھی

عِيَالِهٖ كُلِّهِمْ ذَكَرِهِمْ وَاُنْثَاهُمْ وَصَغِيْرِهِمْ وَكَبِيْرِهِمْ وَحُرِّهِمْ

اہل خانہ کی طرف سے ہر مرد اور عورت ہر چھوٹے بڑے اور ان میں سے ہر آزاد اور

وَمَمْلُوكِهِمْ عَنْ كُلِّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ صَاعاً مِنْ بُرٍّ أَوْ صَاعاً مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعاً

غلام کی طرف سے فی کس تین کلو کی مقدار میں گندم یا تین کلو کھجوریں یا تین کلو جَو مزدور

مِنْ شَعِيرٍ وَأَطِيعُوا اللهَ فِيمَا فَرَضَ عَلَيْكُمْ وَأَمَرَكُمْ بِهِ مِنْ إِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ

دے اور خدا کی اطاعت کرو اس میں جو اس نے تم پر لازم کیا اور حکم دیا جیسے پابندی نماز

إِيتَاءِ الزَّكٰوةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَالْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ

ادائے زکوٰۃ حج بیت اللہ اور ماہ رمضان کے روزے نیز نیکی کی ترغیب دینا اور بدی

عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْإِحْسَانِ إِلَى نِسَائِكُمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَأَطِيعُوا اللهَ

سے روکنا مزید برآں اپنی عورتوں اور اپنے مملوکہ غلاموں سے اچھا برتاؤ کرنا اور خدا کی اطاعت کرو

فِيمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ مِنْ قَذْفِ الْمُحْصَنَةِ وَإِتْيَانِ الْفَاحِشَةِ وَشُرْبِ الْخَمْرِ

جن چیزوں سے اس نے روکا ہے یعنی شریف عورت پر تہمت لگانے برے کام انجام دینے شراب خوری کرنے

وَبَخْسِ الْمِكْيَالِ وَنَقْصِ الْمِيزَانِ وَشَهَادَةِ الزُّورِ وَالْفِرَارِ مِنَ الزَّحْفِ عَصَمَنَا

چیزیں کم ناپنے اور کم تولنے نیز جھوٹی گواہی دینے اور جنگ سے فرار سے خدا نے روکا ہے خدا

اللهُ وَإِيَّاكُمْ بِالتَّقْوٰى وَجَعَلَ الْآخِرَةَ خَيْراً لَنَا وَلَكُمْ مِنَ الْأُولَى إِنَّ أَحْسَنَ

ہمیں اور تمہیں تقویٰ کا پابند بنائے اور ہمارے تمہارے لیے آخرت کو دنیا سے بہتر قرار دے بے شک بہترین

الْحَدِيثِ وَأَبْلَغَ مَوْعِظَةِ الْمُتَّقِينَ كِتَابُ اللهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ أَعُوذُ بِاللهِ

کے لیے عمدہ کلام اور دل نشین نصیحت اس خدا کی کتاب ہے جو زبردست ہے حکمت والا پناہ لیتا ہو خدا

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ

کی راندے ہوئے شیطان سے خدا کے نام سے جو بڑے رحم والا مہربان ہے کہہ دو کہ وہ اللہ ایک ہے

اَللهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ

اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے

عید الفطر کا دوسرا خطبہ

پہلا خطبہ تمام کرنے کے بعد بیٹھ جائے لیکن فوراً ہی اٹھ کھڑا ہو اور دوسرا خطبہ پڑھنا شروع

کرتے، یہ وہی خطبہ ہے جسے امیر المومنین امام علی علیہ السلام جمعہ کے روز پہلے خطبے کے بعد پڑھتے تھے اور وہ یہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ

حمد خدا کے لیے ہے ہم اس کی حمد کرتے ہیں اس سے مدد مانگتے ہیں ہم اس پر ایمان رکھتے اور بھروسہ کرتے ہیں اور ہم گواہ

اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَ

ہیں کہ نہیں معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور یہ کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں خدا کا درود و سلام

سَلَامُہٗ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَمَغْفِرَتُہٗ وَرِضْوَانُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ

ہو ان پر اور ان کی آل پر نیز اس کی بخشش اور خوشنودی حاصل رہے اے معبود! رحمت فرما حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے

وَرَسُوْلِکَ وَنَبِیِّکَ صَلٰوۃً نَامِیَۃً زَاکِیَۃً تَرْفَعُ بِھَا دَرَجَتَہٗ وَتُبَیِّنُ بِھَا

تیرے رسول اور تیرے نبی ہیں ایسی رحمت جو بڑھنے والی پاکیزہ ہو جس سے ان کا رتبہ بلند ہو اور ان کی بڑائی ظاہر

فَضْلَہٗ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

ہو اور رحمت فرما محمد و آل محمدؐ پر اور برکت نازل کر محمد و آل محمد پر

کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ

جیسے تو نے رحمت فرمائی برکت نازل کی اور مہربانی کی ابراہیمؑ اور ابراہیمؑ کی آل پر بے شک تو تعریف

مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ عَذِّبْ کَفَرَۃَ اَھْلِ الْکِتَابِ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ

والا بے شان والا ہے اے معبود! اہل کتاب میں سے کافروں پر عذاب بھیج کہ جو تیرے راستے پر آنے والوں کو روکتے ہیں

وَیَجْحَدُوْنَ اٰیَاتِکَ وَیُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ

تیری آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور تیرے پیغمبروں کو جھٹلاتے ہیں اے معبود! ان کے عقائد میں اختلاف ڈال دے

وَاَلْقِ الرُّعْبَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ وَاَنْزِلْ عَلَیْھِمْ رِجْزَکَ وَنِقْمَتَکَ وَبَاْسَکَ

ان کے دلوں پر مسلمانوں کا رعب جما دے اور ان کو سزا دے ان سے بدلہ لے اور ان پر سختی لے آ کہ جسے تو

الَّذِیْ لَا تَرُدُّہٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ انْصُرْ جُیُوْشَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ

گناہگار لوگوں سے ہرگز دور نہیں کرتا اے معبود! مدد فرما مسلمانوں کے لشکروں کی

سَرَایَاھُمْ وَمُرَابِطِیْھِمْ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِھَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

ان کے فوجی دستوں اور سرحدوں کے نگہبانوں کی زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں بے شک تو ہر چیز پر قدرت

Presented by www.ziaraat.com

قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَللّٰهُمَّ

رکھتا ہے اے معبود! بخش دے مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو اور بخش دے مسلمان مردوں اور مسلمہ عورتوں کو اے معبود

اجْعَلِ التَّقْوٰى زَادَهُمْ وَالْإِيمَانَ وَالْحِكْمَةَ فِي قُلُوبِهِمْ وَأَوْزِعْهُمْ أَنْ

قرار دے تقویٰ کو ان کا توشہ ایمان وحکمت ان کے دلوں میں محکم کر دے اور ان کو توفیق دے کہ وہ تیری

يَشْكُرُوا نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَأَنْ يُوفُوا بِعَهْدِكَ الَّذِي عَاهَدْتَهُمْ

نعمتوں پر شکر کریں جو تو نے ان کو دی ہیں وہ اس عہد و پیمان کو پورا کریں جو تو نے ان سے

عَلَيْهِ إِلٰهَ الْحَقِّ وَخَالِقَ الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمَنْ تُوُفِّيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ

ان سے کر رکھا ہے تو سچا معبود اور مخلوقات کا پیدا کرنے والا ہے اے معبود! ان کے گناہ معاف کر دے جو وفات کر گئے

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَلِمَنْ هُوَ لَاحِقٌ بِهِمْ مِنْ بَعْدِهِمْ

مومن مردوں اور مومنہ عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمہ عورتوں میں سے اور ان کے بھی جو ان کے بعد وفات پا کر ان سے جا ملیں

مِنْهُمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَ

گے بے شک تو غلبے والا حکمت والا ہے بے شک اللہ حکم دیتا ہے انصاف اور نیکی کا اور

إِيتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

قریبی عزیزوں کا حق دینے کا اور وہ روکتا ہے بے حیائی نا روا کاموں اور سرکشی سے وہ تمہیں سمجھاتا ہے شاید کہ

تَذَكَّرُونَ اذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ فَإِنَّهُ ذَاكِرٌ لِمَنْ ذَكَرَهُ وَاسْأَلُوا

تم نصیحت پکڑو تم خدا کو یاد کرو کہ وہ تمہیں یاد کرے کہ وہ یاد کرتا ہے جو اسے یاد کرے خدا سے سوال کرو

اللّٰهَ مِنْ رَحْمَتِهِ وَفَضْلِهِ فَإِنَّهُ لَا يَخِيبُ عَلَيْهِ دَاعٍ دَعَاهُ رَبَّنَا آتِنَا فِي

اس کی رحمت اور عنایت کا کیونکہ وہ اسے ناکام نہیں کرتا جو اسے پکارتا ہے اے ہمارے رب ہمیں

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

دنیا میں بہتر زندگی دے آخرت میں بہترین عزاء دے اور ہمیں عذاب جہنم سے بچا لے

۲۔ زیارت جامعہ آئمہ معصومینؑ

یہ وہ زیارت جامعہ ہے جس کے ذریعے کسی وقت کسی دن اور کسی بھی مہینے میں آئمہ معصومین علیہم السلام میں سے کسی بھی بزرگوار کی زیارت کی جا سکتی ہے۔ اس زیارت کو سید ابن طاؤسؒ نے مصباح الزائر

Presented by www.ziaraat.com

میں ائمہ کرامؑ سے روایت کیا ہے اور اس کے کچھ مقدمات یعنی زیارت کو روانگی کے وقت دعا اور غسل وغیرہ بھی تحریر فرمائے ہیں۔ چنانچہ آپ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب زیارت کے لیے غسل کرے تو یہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ عَنِّيْ

خدا کے نام سے خدا کے ساتھ خدا کے مقرر راستے پر اور رسول خدا کے دین پر چلتے ہوئے اے معبود! مجھ سے گناہوں

دَرَنَ الذُّنُوْبِ وَوَسَخَ الْعُيُوْبِ وَطَهِّرْنِيْ بِمَاۤءِ التَّوْبَةِ وَاَلْبِسْنِيْ رِدَاۤءَ

کا میل اور عیبوں کی کثافت دور کر دے مجھے توبہ کے پانی سے پاک فرما مجھے حفاظت کی چادر

الْعِصْمَةِ وَاَيِّدْنِيْ بِلُطْفٍ مِّنْكَ يُوَفِّقُنِيْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ اِنَّكَ

اوڑھا دے اپنے لطف و کرم سے میری تائید کر اور مجھ کو اعمال صالح کی توفیق عطا فرما بے شک تو بڑے

ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ جب حرم مبارک کے قریب پہنچے تو یہ کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَفَّقَنِيْ

فضل والا بزرگی والا ہے۔ حمد اس خدا کے لیے جس نے اپنے ولی

لِقَصْدِ وَلِيِّهٖ وَزِيَارَةِ حُجَّتِهٖ وَاَوْرَدَنِيْ حَرَمَهٗ وَلَمْ يَبْخَسْنِيْ حَظِّيْ مِنْ زِيَارَةِ

کے پاس آنے اور اپنی حجت کی زیارت کرنے کی توفیق دی اور مجھے ان کے حرم تک پہنچایا اور اس نے ان کی قبر کی زیارت

قَبْرِهٖ وَالنُّزُوْلِ بِعَقْوَةِ مُغَيَّبِهٖ وَسَاحَةِ تُرْبَتِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَسِمْنِيْ بِحِرْمَانِ

آستانہ مقدسہ پر حاضری اور دربار عالی پر آمد میں میرا حصہ کم نہیں کیا حمد اس خدا کے لیے جس نے مجھ کو میری آرزو میں محروم

مَاۤ اَمَّلْتُهٗ وَلَا صَرَفَ عَنِّيْ مَا رَجَوْتُهٗ وَلَا قَطَعَ رَجَاۤئِيْ فِيْمَا تَوَقَّعْتُهٗ بَلْ اَلْبَسَنِيْ

نہیں کیا مجھے میری امید سے ہٹایا نہیں اور نہ اس تمنا میں ناکام کیا جو میں لے کے آیا تھا بلکہ اس نے

عَافِيَتَهٗ وَاَفَادَنِيْ نِعْمَتَهٗ وَاٰتَانِيْ كَرَامَتَهٗ جب حرم پاک میں داخل ہو جائے تو ضریح

مجھے لباس امن پہنایا اپنی نعمت سے فائدہ دیا اور مجھے اپنی طرف سے عزت دی

مقدس کے مقابل کھڑے ہو کر کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَئِمَّةَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَادَةَ الْمُتَّقِيْنَ

سلام ہو آپ پر کہ آپ مومنوں کے پیشوا پرہیزگاروں کے سردار

وَكُبَرَاۤءَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَاُمَرَاۤءَ الصَّالِحِيْنَ وَقَادَةَ الْمُحْسِنِيْنَ وَاَعْلَامَ الْمُهْتَدِيْنَ

صدیقوں کے بزرگ نیکوکاروں کے حاکم خوش کرداروں کے سالار اور ہدایت یافتگاں کے نشان

وَاَنْوَارَ الْعَارِفِيْنَ وَوَرَثَةَ الْاَنْبِيَاۤءِ وَصَفْوَةَ الْاَوْصِيَاۤءِ وَشُمُوْسَ الْاَتْقِيَاۤءِ وَ

عارفوں کو روشنی دینے والے نبیوں کے ورثہ دار اوصیاء میں پسندیدہ خداترسوں کے آفتاب

بُدُورَ الْخُلَفَاءِ وَعِبَادَ الرَّحْمٰنِ وَشُرَكَاءَ الْقُرْآنِ وَمَنْهَجَ الْإِيمَانِ وَمَعَادِنَ

خلفاء میں روشن چاند خدائے رحمٰن کے بندے قرآن کے ہم پایہ ایمان کا راستہ حقیقتوں کے

الْحَقَائِقِ وَشُفَعَاءَ الْخَلَائِقِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنَّكُمْ أَبْوَابُ

خزانے اور لوگوں کی شفاعت کرنے والے ہیں آپ پر سلام خدا کی رحمت اور اس کی برکات ہیں گواہ ہوں کہ آپ خدا کے

اللّٰهِ وَمَفَاتِيحُ رَحْمَتِهِ وَمَقَالِيدُ مَغْفِرَتِهِ وَسَحَائِبُ رِضْوَانِهِ وَمَصَابِيحُ

دروازے اس کی رحمت کی کلیدیں اس کی طرف سے بخشش کے وسیلے اس کی خوشنودی کے بادل اس کی جنت کے

جِنَانِهِ وَحَمَلَةُ فُرْقَانِهِ وَخَزَنَةُ عِلْمِهِ وَحَفَظَةُ سِرِّهِ وَمَهْبِطُ وَحْيِهِ

چراغ اس کے قرآن کے حامل اس کے علم کے خزانے اس کے راز کے نگہبان اور اس کی وحی کے مقام ہیں

وَعِنْدَكُمْ أَمَانَاتُ النُّبُوَّةِ وَوَدَائِعُ الرِّسَالَةِ أَنْتُمْ أُمَنَاءُ اللّٰهِ وَأَحِبَّاؤُهُ وَ

نبوت کی امانتیں اور رسالت کے علوم آپ ہی کے پاس ہیں آپ خدا کے امانتدار اس کے پیارے

عِبَادُهُ وَأَصْفِيَاؤُهُ وَأَنْصَارُ تَوْحِيدِهِ وَأَرْكَانُ تَمْجِيدِهِ وَدُعَاتُهُ إِلَىٰ

اس کے بندے اس کے چنے ہوئے اس کی توحید کے مددگار اس کی بزرگی کے نشان اس کی کتب کی طرف

كُتُبِهِ وَحَرَسَةُ خَلَائِقِهِ وَحَفَظَةُ وَدَائِعِهِ لَا يَسْبِقُكُمْ ثَنَاءُ الْمَلَائِكَةِ

بلانے والے اس کی مخلوق کے نگہدار اور اس کے علوم کے پاسدار ہیں ثناء الٰہی میں خلوص و خوف کے لحاظ سے

فِي الْإِخْلَاصِ وَالْخُشُوعِ وَلَا يُضَادُّكُمْ ذُو ابْتِهَالٍ وَخُضُوعٍ أَنَّىٰ وَلَكُمُ

فرشتے آپ سے بڑھ نہیں سکتے اور نہ کوئی زاری و عاجزی کرنے والا آپ سے آگے نکل سکتا ہے یہ کیسے ہو جبکہ آپ کے

الْقُلُوبُ الَّتِي تَوَلَّى اللّٰهُ رِيَاضَتَهَا بِالْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ وَجَعَلَهَا أَوْعِيَةً

دل وہ ہیں کہ خوف و رجا میں خدا ان کی سرپرستی کرتا رہا اور ان کو شکر اور ثناء کے مرکز

لِلشُّكْرِ وَالثَّنَاءِ وَآمَنَهَا مِنْ عَوَارِضِ الْغَفْلَةِ وَصَفَّاهَا مِنْ سُوءِ الْفَتْرَةِ

اور مقام قرار دیا ان کو کاہلی کے اثرات سے بچائے رکھا اور فطری برائی سے پاک کر دیا

بَلْ يَتَقَرَّبُ أَهْلُ السَّمَاءِ بِحُبِّكُمْ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَتَوَاتُرِ

بلکہ اہل آسمان آپ کی محبت اور آپ کے دشمنوں سے بیزاری آپ کے مصائب پر لگاتار گریہ

الْبُكَاءِ عَلَىٰ مُصَابِكُمْ وَالْاِسْتِغْفَارِ لِشِيعَتِكُمْ وَمُحِبِّيكُمْ فَأَنَا أُشْهِدُ

کرنے اور آپ کے شیعوں اور دوستوں کے لیے طلب مغفرت کو قرب الٰہی کا وسیلہ بناتے ہیں پس میں خدا کو

اللهَ خَالِقِي وَاُشْهِدُ مَلٰۤائِكَتَهُ وَاَنْبِيَآئَهُ وَاُشْهِدُكُمْ يَا مَوَالِيَّ اَنِّي مُؤْمِنٌ

گواہ کرتا ہوں اس کے فرشتوں اور نبیوں کو گواہ بناتا ہوں اور اے میرے سرداران آپ کو گواہ قرار دیتا ہوں کہ

بِوِلَايَتِكُمْ مُعْتَقِدٌ لِإِمَامَتِكُمْ مُقِرٌّ بِخِلَافَتِكُمْ عَارِفٌ بِمَنْزِلَتِكُمْ

میں آپ کی ولایت کو مانتا ہوں آپ کی امامت کا عقیدہ رکھتا ہوں آپ کی خلافت کا اقرار کرتا ہوں آپکے مرتبے کو پہچانتا ہوں آپ

مُوقِنٌ بِعِصْمَتِكُمْ خَاضِعٌ لِوِلَايَتِكُمْ مُتَقَرِّبٌ اِلَى اللهِ بِحُبِّكُمْ وَبِا

کی عصمت پر یقین رکھتا ہوں اور آپکی ولایت کے سامنے جھکتا ہوں آپ کی محبت اور آپ کے دشمنوں سے نفرت کے

لْبَرَآئَةِ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ عَالِمٌ بِاَنَّ اللهَ قَدْ طَهَّرَكُمْ مِنَ الْفَوَاحِشِ مَا

ذریعے خدا کا قرب چاہتا ہوں میں جانتا ہوں کہ اللہ نے آپ کو برائیوں سے پاک رکھا ہے جو ان میں سے

ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَمِنْ كُلِّ رِيبَةٍ وَنَجَاسَةٍ وَدَنِيَّةٍ وَرَجَاسَةٍ وَمَنَحَكُمْ

ظاہر ہیں اور جو پوشیدہ ہیں اس نے آپ کو ہر شک ہر آلودگی ہر پستی اور ہر ناپاکی سے بچایا اور آپ

رَايَةَ الْحَقِّ الَّتِي مَنْ تَقَدَّمَهَا ضَلَّ وَمَنْ تَاَخَّرَ عَنْهَا زَلَّ وَفَرَضَ طَاعَتَكُمْ

کو حق علم بردار بنایا کہ جو اس سے آگے بڑھا گمراہ ہوا اور جو اس سے پیچھے رہا وہ پھسل گیا نیز اس نے ہر سیاہ و سفید

عَلٰى كُلِّ اَسْوَدَ وَاَبْيَضَ وَاَشْهَدُ اَنَّكُمْ قَدْ وَفَيْتُمْ بِعَهْدِ اللهِ وَذِمَّتِهِ وَ

پر آپ کی پیروی واجب قرار دی میں گواہ ہوں کہ آپ نے خدا کا عہد و پیمان اور ذمہ داری پوری کی اور

بِكُلِّ مَا اشْتَرَطَ عَلَيْكُمْ فِي كِتَابِهِ وَدَعَوْتُمْ اِلٰى سَبِيلِهِ وَاَنْفَذْتُمْ

ہر وہ بات نبھائی جو اس کی کتاب میں آپ پر عائد کی گئی آپ نے اس کے راستے کی طرف بلایا اور اس کی رضا

طَاقَتَكُمْ فِي مَرْضَاتِهِ وَحَمَلْتُمُ الْخَلَائِقَ عَلٰى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ وَمَسَالِكِ

میں پوری قوت صرف کر دی آپ نے لوگوں کو نبوت کے روشن راستے اور رسالت کی گزرگاہ سے

الرِّسَالَةِ وَسِرْتُمْ فِيهِ بِسِيرَةِ الْاَنْبِيَآءِ وَمَذَاهِبِ الْاَوْصِيَآءِ فَلَمْ

باخبر کیا اور آپ نے اس عمل میں نبیوں کی روش اور اوصیاء کا طریقہ اختیار کیا تاہم انہوں نے

يُطَعْ لَكُمْ اَمْرٌ وَلَمْ تُصْغَ اِلَيْكُمْ اُذُنٌ فَصَلَوَاتُ اللهِ عَلٰى اَرْوَاحِكُمْ

آپ کی بات نہ مانی اور آپ کی طرف دھیان نہ دیا پس خدا کی رحمتیں ہوں آپ کی روحوں اور

وَاَجْسَادِكُمْ . اس کے بعد خود کو قبر مبارک سے لپٹائے اور کہے : بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّي يَا حُجَّةَ

آپ کے جسموں پر میرے ماں باپ آپ پر قربان اے حجت

اللّٰهِ لَقَدْ اُرْضِعْتَ بِثَدْيِ الْاِيْمَانِ وَفُطِمْتَ بِنُوْرِ الْاِسْلَامِ وَغُذِّيْتَ

خدا یقیناً آپ نے سرچشمۂ ایمان سے دودھ پیا نورِ اسلام کے بدلے آپ کی دودھ بڑھائی ہوئی یقین کی خنکی سے

بِبَرْدِ الْيَقِيْنِ وَاُلْبِسْتَ حُلَلَ الْعِصْمَةِ وَاصْطُفِيْتَ وَوُرِّثْتَ عِلْمَ

آپ نے غذا پائی عصمت کے پیراہنوں کا لباس پہنا آپ چنے گئے اور علم کتاب کے وارث دار

الْكِتَابِ وَلُقِّنْتَ فَصْلَ الْخِطَابِ وَاُوْضِحَ بِمَكَانِكَ مَعَارِفُ التَّنْزِيْلِ

بنے آپ کو بے لاگ فیصلے کرنے کا علم دیا گیا آپ کی ذات سے قرآن کے حقائق واضح ہوئے

وَغَوَامِضُ التَّاْوِيْلِ وَسُلِّمَتْ اِلَيْكَ رَايَةُ الْحَقِّ وَكُلِّفْتَ هِدَايَةَ

اور تاویل و تشریح کی باریکیاں عیاں ہوئیں حق کا جھنڈا آپ کے سپرد کیا گیا آپ کو ہدایت خلق کی ذمہ داری

الْخَلْقِ وَنُبِذَ اِلَيْكَ عَهْدُ الْاِمَامَةِ وَاُلْزِمْتَ حِفْظَ الشَّرِيْعَةِ وَاَشْهَدُ

سونپی گئی امامت کا فرمان آپ کے نام لکھا گیا اور شریعت کی حفاظت آپ کے ذمے ڈالی گئی اور میں گواہ ہوں

يَا مَوْلَايَ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِشَرَائِطِ الْوَصِيَّةِ وَقَضَيْتَ مَا لَزِمَكَ مِنْ

اے میرے آقا کہ آپ نے قائمقامی کے فرائض پورے کیے اطاعت کی جو حد آپ کے لیے مقرر تھی وہ پوری

حَدِّ الطَّاعَةِ وَنَهَضْتَ بِاَعْبَاءِ الْاِمَامَةِ وَاحْتَذَيْتَ مِثَالَ النُّبُوَّةِ

کی اور امامت کا سنگین بار اپنے کندھوں پر لیا اور ایک حامل نبوت کی مانند نظر آئے

فِي الصَّبْرِ وَالْاِجْتِهَادِ وَالنَّصِيْحَةِ لِلْعِبَادِ وَكَظْمِ الْغَيْظِ وَالْعَفْوِ عَنِ النَّاسِ وَعَزَمْتَ

صبر و قرار سعی و کوشش لوگوں کی نصیحت و خیرخواہی غصے پر قابو رکھنے لوگوں کی خطائیں معاف کرنے انسانوں

عَلَى الْعَدْلِ فِي الْبَرِيَّةِ وَالنَّصَفَةِ فِي الْقَضِيَّةِ وَوَكَّدْتَ الْحُجَجَ عَلَى

کے درمیان عدل قائم کرنے فیصلہ دیتے ہوئے انصاف برتنے میں نیز آپ نے امت پر حجت تمام کی

الْاُمَّةِ بِالدَّلَائِلِ الصَّادِقَةِ وَالشَّرِيْعَةِ النَّاطِقَةِ وَدَعَوْتَ اِلَى اللّٰهِ

سچے اور قوی دلائل اور زندہ و پائندہ شریعت کے ساتھ اور آپ نے خدا کی طرف انتہائی دانشمندی

بِالْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ فَمُنِعْتَ مِنْ تَقْوِيْمِ الزَّيْغِ

اور عمدہ نصیحت کے ساتھ بلایا لیکن آپ کو روکا گیا کجی کے دور کرنے رخنے بند کرنے برائیوں کی

وَسَدِّ الثُّلَمِ وَاِصْلَاحِ الْفَاسِدِ وَكَسْرِ الْمُعَانِدِ وَاِحْيَاءِ السُّنَنِ وَاِمَاتَةِ

اصلاح دشمن کی سرکوبی سنتوں کو قائم کرنے اور بدعتوں کے مٹانے سے

الْبِدَعِ حَتّٰى فَارَقْتَ الدُّنْيَا وَ اَنْتَ شَهِيْدٌ وَ لَقِيْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یہاں تک کہ آپ دنیا سے چلے گئے اور آپ درجۂ شہادت پاکر حضرت رسول کے پاس پہنچے خدا رحمت کرے

وَ اٰلِهٖ وَ اَنْتَ حَمِيْدٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ تَتَرَادَفُ وَ تَزِيْدُ (اسکے بعد پائوں مبارک کی طرف ہو کر کہے) يَا سَادَتِيْ يَا

ان پر اوران کی آل پر اور آپ تعریف والے ہیں خدا کی رحمت ہو آپ پر لگاتار اور بڑھنے والی اے میرے سرداران اے

اٰلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اِنِّيْ بِكُمْ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ جَلَّ وَ عَلَا بِالْخِلَافِ عَلَى

رسول خدا کے فرزندان میں آپ کے ذریعے خدائے بزرگ و برتر کا تقرب چاہتا ہوں ان کی مخالفت کرتے ہوئے جنہوں

الَّذِيْنَ غَدَرُوْا بِكُمْ وَ نَكَثُوْا بَيْعَتَكُمْ وَ جَحَدُوْا وِلَايَتَكُمْ وَ اَنْكَرُوْا

نے آپ سے بے وفائی کی آپ سے بیعت توڑی آپ کی ولایت سے انکار کیا آپ کے مقام پر

مَنْزِلَتَكُمْ وَ خَلَعُوْا رِبْقَةَ طَاعَتِكُمْ وَ هَجَرُوْا اَسْبَابَ مَوَدَّتِكُمْ

حسد کیا آپ کی پیروی کے حلقے سے نکل گئے آپ سے دوستی کے طریقے چھوڑ دیے

وَ تَقَرَّبُوْا اِلٰى فَرَاعِنَتِهِمْ بِالْبَرَاۗءَةِ مِنْكُمْ وَ الْاِعْرَاضِ عَنْكُمْ وَ

اور آپ سے علیحدہ ہو کر اور آپ سے روگردانی کر کے سرکش حکمرانوں سے مل گئے انہوں

مَنَعُوْكُمْ مِنْ اِقَامَةِ الْحُدُوْدِ وَ اسْتِئْصَالِ الْجُحُوْدِ وَ شَعْبِ الصَّدْعِ

نے آپ کو حدود الٰہی قائم کرنے منکروں کی جڑیں کاٹنے شکستگی دور کرنے اتحاد مسلمین کے قیام

وَ لَمِّ الشَّعَثِ وَ سَدِّ الْخَلَلِ وَ تَثْقِيْفِ الْاَوَدِ وَ اِمْضَاۗءِ الْاَحْكَامِ وَ

تفرقہ مٹانے ٹیڑھے پن کو دور کرنے احکام دین کے رائج کرنے اسلام

تَهْذِيْبِ الْاِسْلَامِ وَ قَمْعِ الْاٰثَامِ وَ اَرْهَجُوْا عَلَيْكُمْ نَقْعَ الْحُرُوْبِ وَ الْفِتَنِ

کو خالص بنانے اور بتوں کو توڑنے میں رکاوٹ ڈالی ان لوگوں نے آپ پر جنگیں مسلط کیں فساد مچایا

وَ اَنْحَوْا عَلَيْكُمْ سُيُوْفَ الْاَحْقَادِ وَ هَتَكُوْا مِنْكُمُ السُّتُوْرَ وَ ابْتَاعُوْا

اور آپ پر حسد و کینے کی تلواریں کھینچ لیں انہوں نے آپ کی عزت کا پاس نہ کیا اور آپ کے حق

بِخُمُسِكُمُ الْخُمُوْرَ وَ صَرَفُوْا صَدَقَاتِ الْمَسَاكِيْنِ اِلَى الْمُضْحِكِيْنَ

خمس کو شراب پر خرچ کیا محتاجوں کے لیے صدقات کی رقمیں مسخروں اور تمسخر کرنے والوں کو

وَ السَّاخِرِيْنَ وَ ذٰلِكَ بِمَا طَرَّقَتْ لَهُمُ الْفَسَقَةُ الْغُوَاةُ وَ الْحَسَدَةُ

سے دیں یہ سب اس لیے ہوا کہ ان کا راستہ ہموار کیا نافرمانوں گمراہوں حاسدوں

الْبُغَاةُ اَهْلُ النَّكْثِ وَالْغَدْرِ وَالْخِلَافِ وَالْمَكْرِ وَالْقُلُوبِ الْمُنْتِنَةِ

اور باغیوں سے جو بیعت توڑنے والے دھوکہ دینے والے وعدہ خلافی کرنے والے دغا دینے والے تھے اور

مِنْ قَذَرِ الشِّرْكِ وَالْاَجْسَادِ الْمُشْحَنَةِ مِنْ دَرَنِ الْكُفْرِ الَّذِيْنَ اَضَبُّوا

ان کے دل شرک کی ناپاکی سے بھرے ہوئے اور ان کے جسم کفر کی آلودگی میں لتھڑے ہوئے تھے وہ نفاق

عَلَى النِّفَاقِ وَاَكَبُّوا عَلٰى عَلَائِقِ الشِّقَاقِ فَلَمَّا مَضَى الْمُصْطَفٰى صَلَوٰتُ اللّٰهِ

میں مصروف اور بدخلقی کی راہوں میں دوڑ نکل گئے پس جونہی حضرت رسولؐ کا وصال ہوا خدا کی رحمتیں

عَلَيْهِ وَآلِهِ اخْتَطَفُوا الْغِرَّةَ وَانْتَهَزُوا الْفُرْصَةَ وَانْتَهَكُوا الْحُرْمَةَ وَ

ان پر اور ان کی آل پر تو دھوکے باز جمع ہو گئے انہوں نے اس موقع کو غنیمت جانا انہوں نے آپ کا احترام نہ کیا

غَادَرُوهُ عَلٰى فِرَاشِ الْوَفَاةِ وَاَسْرَعُوا لِنَقْضِ الْبَيْعَةِ وَمُخَالَفَةِ الْمَوَاثِيْقِ

اور آپ کی میت پڑی چھوڑ کے چل دیے انہوں نے جلدی کی بیعت توڑنے تاکید شدہ پیمان کی مخالفت

الْمُؤَكَّدَةِ وَخِيَانَةِ الْاَمَانَةِ الْمَعْرُوضَةِ عَلَى الْجِبَالِ الرَّاسِيَةِ وَاَبَتْ

کرنے اور اس امانت کو ضائع کرنے میں جو بلند پہاڑوں کے سامنے لائی گئی تو انہوں نے اسے اٹھانے سے

اَنْ تَحْمِلَهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ الظَّلُومُ الْجَهُولُ ذُو الشِّقَاقِ وَالْعِزَّةِ

انکار کیا اور انسان نے اسے اٹھا لیا جو ستمگر نادان تفرقہ باز گناہوں میں ڈوبا ہوا

بِالْآثَامِ الْمُؤْلِمَةِ وَالْاَنَفَةِ عَنِ الْاِنْقِيَادِ لِحَمِيْدِ الْعَاقِبَةِ فَحُشِرَ سَفِلَةُ

دل تنگ اور گردن کش اچھے انجام کی خاطر فرمانبرداری کرنے سے پس بدو عرب اور

الْاَعْرَابِ وَبَقَايَا الْاَحْزَابِ اِلٰى دَارِ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ وَمَهْبِطِ الْوَحْيِ

دیگر قبائل چڑھ دوڑے نبوت و رسالت کے گھر پر اور وحی اور فرشتوں

وَالْمَلَائِكَةِ وَمُسْتَقَرِّ سُلْطَانِ الْوِلَايَةِ وَمَعْدِنِ الْوَصِيَّةِ وَالْخِلَافَةِ

کے اترنے کی جگہ اور حکومت اسلامی کے مرکز پر جانشین خلافت اور امامت کے حامل علیؑ

وَالْاِمَامَةِ حَتّٰى نَقَضُوا عَهْدَ الْمُصْطَفٰى فِيْ اَخِيْهِ عَلَمِ الْهُدٰى وَالْمُبِيْنِ

پر حملہ آور ہوئے یہاں تک کہ اپنے بھائی کے بارے مصطفےٰ کا پیمان توڑ دیا جو ہدایت کا نشان اور ہلاکت

طَرِيْقَ النَّجَاةِ مِنْ طُرُقِ الرَّدٰى وَجَرَحُوا كَبِدَ خَيْرِ الْوَرٰى فِيْ ظُلْمِ

کے راستوں سے راہ نجات کی طرف لانے والے تھے نیز انہوں نے پیغمبر اکرمؐ کا جگر زخمایا جب ان کی دختر پر

ابْنَتِهِ وَاضْطِهَادِ حَبِيبَتِهِ وَاهْتِضَامِ عَزِيزَتِهِ بَضْعَةِ لَحْمِهِ وَفِلْذَةِ

ظلم کیا ان کی پیاری کا دل جلایا ان کی نظروں میں عزت والی کو دکھی کیا جو ان کے جسم کا حصہ اور ان کے

كَبِدِهِ وَخَذَلُوا بَعْلَهَا وَصَغَّرُوا قَدْرَهُ وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُ وَقَطَعُوا

جگر کا ٹکڑا تھیں پھر ان کے شوہر کا ساتھ چھوڑ دیا ان کی عزت کم کر دی ان کی عورتوں کو پامال کیا ان سے رشتہ داری

رَحِمَهُ وَأَنْكَرُوا أُخُوَّتَهُ وَهَجَرُوا مَوَدَّتَهُ وَنَقَضُوا طَاعَتَهُ وَجَحَدُوا

کا لحاظ نہ کیا ان کو مومن بھائی نہ جانا ان کی محبت ترک کر دی ان کی اطاعت سے نکل گئے ان کی ولایت سے

وِلَايَتَهُ وَأَطْمَعُوا الْعَبِيدَ فِي خِلَافَتِهِ وَقَادُوهُ إِلَىٰ بَيْعَتِهِمْ مُصْلِتَةً

انکار کیا غلاموں کو ان کے حق خلافت پر حریص بنایا اور انہیں ان کی بیعت کے لیے کھینچ لائے جب ان پر تلواریں

سُيُوفُهَا مُقْذِعَةً أَسِنَّتُهَا وَهُوَ سَاخِطُ الْقَلْبِ هَائِجُ الْغَضَبِ شَدِيدُ

اٹھائے نیزے تانے ہوئے تھے ایسے میں ان کا دل رنجیدہ تھا سینے میں غضب بھرا تھا لیکن صبر

الصَّبْرِ كَاظِمُ الْغَيْظِ يَدْعُونَهُ إِلَىٰ بَيْعَتِهِمُ الَّتِي عَمَّ شُؤْمُهَا الْإِسْلَامَ

سے کام لے رہے تھے غصے کو پی رہے تھے وہ آپ سے اپنی بیعت کراتے تھے وہ بیعت جس سے اسلام کی

وَزَرَعَتْ فِي قُلُوبِ أَهْلِهَا الْآثَامَ وَعَقَّتْ سَلْمَانَهَا وَطَرَدَتْ مِقْدَادَهَا

شامت آئی اور وہ بیعت جس سے لوگوں کے دلوں میں بتوں کی محبت پیدا کر دی سلمان محمدی کو نظر انداز کیا مقداد کو گھر سے نکالا یا

وَنَفَتْ جُنْدَبَهَا وَفَتَقَتْ بَطْنَ عَمَّارِهَا وَحَرَّفَتِ الْقُرْآنَ وَبَدَّلَتِ الْأَحْكَامَ

ابوذر کو دیس نکالا دیا عمار کے پیٹ پر لاتیں ماریں قرآن میں تحریف ہوئی احکام دین بدل دیے گئے

وَغَيَّرَتِ الْمَقَامَ وَأَبَاحَتِ الْخُمُسَ لِلطُّلَقَاءِ وَسَلَّطَتْ أَوْلَادَ اللُّعَنَاءِ عَلَى

خلافت غیروں نے لے لی خمس بجز بنی مکہ کے لیے مباح کر دیا گیا ملعونوں کی اولاد لوگوں کی عزت وناموس

الْفُرُوجِ وَالدِّمَاءِ وَخَلَطَتِ الْحَلَالَ بِالْحَرَامِ وَاسْتَخَفَّتْ بِالْإِيمَانِ

پر مسلط ہو گئی حلال کو حرام کے ساتھ ملا یا گیا ایمان اور اسلام کو بے اہمیت بنا

وَالْإِسْلَامِ وَهَدَمَتِ الْكَعْبَةَ وَأَغَارَتْ عَلَىٰ دَارِ الْهِجْرَةِ يَوْمَ الْحَرَّةِ

دیا گیا عمارت کعبہ کو ڈھایا گیا اور مقام ہجرت مدینہ میں حرہ کے دن لوٹ مار کی گئی

وَأَبْرَزَتْ بَنَاتِ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ لِلنَّكَالِ وَالسَّوْرَةِ وَأَلْبَسَتْهُنَّ

مہاجرین و انصار کی عورتوں کی بے حرمتی کی گئی اور ان کو سزائیں دیں اس طرح ان کو

ثَوْبَ الْعَارِ وَالْفَضِيحَةِ وَرَخَّصَتْ لِأَهْلِ الشُّبْهَةِ فِي قَتْلِ أَهْلِ بَيْتِ

بے عزت اور رسوا کر دیا گیا   منافق افراد کو پیغمبرؐ کی پاک اولاد کو قتل کرنے ان کی پاک و پاکیزہ

الصَّفْوَةِ وَإِبَادَةِ نَسْلِهِ وَاسْتِيصَالِ شَأْفَتِهِ وَسَبْيِ حَرَمِهِ وَقَتْلِ أَنْصَارِهِ

نسل کو ختم کرنے ان کی جڑ بنیاد کاٹ ڈالنے   ان کے اہل حرم کو قید کرنے ان کے انصار کو قتل کرنے

وَكَسْرِ مِنْبَرِهِ وَقَلْبِ مَفْخَرِهِ وَإِخْفَاءِ دِينِهِ وَقَطْعِ ذِكْرِهِ يَا مَوَالِيَّ

ان کے منبر کو ویران کرنے ان کے افتخار کو مٹانے ان کے دین کو چھپانے اور ان کے ذکر کو ختم کرنے پر لگا دیا اے میرے

فَلَوْ عَايَنَكُمُ الْمُصْطَفٰى وَسِهَامُ الْأُمَّةِ مُغْرَقَةٌ فِي أَكْبَادِكُمْ وَ

آقایان پس اگر جناب مصطفٰےؐ آپ کو دیکھیں کہ امت کے تیر آپ کے سینوں میں پیوست ہیں   ان کے نیزے

رِمَاحُهُمْ مُشْرَعَةٌ فِي نُحُورِكُمْ وَسُيُوفُهَا مُولَغَةٌ فِي دِمَائِكُمْ يَشْفِي

آپ کی گردنوں میں گھسے ہیں ان کی تلواریں آپ کے خون بے دریغ بہا رہی ہیں   زنازادوں کے بدکار

أَبْنَاءُ الْعَوَاهِرِ غَلِيلَ الْفِسْقِ مِنْ وَرَعِكُمْ وَغَيْظَ الْكُفْرِ مِنْ إِيمَانِكُمْ

بیٹے آپ کے تقوے سے پیاس بجھا رہے ہیں   کفر کا غصہ آپ کے ایمان سے ٹھنڈا کر رہے ہیں

وَأَنْتُمْ بَيْنَ صَرِيعٍ فِي الْمِحْرَابِ قَدْ فَلَقَ السَّيْفُ هَامَتَهُ وَشَهِيدٍ فَوْقَ

اور آپ محراب میں قتل ہو گئے پڑے ہیں   ان کی سخت تلوار نے آپ کا سر زخمی کیا   اور آپ شہید ہو کر جنازے

الْجِنَازَةِ قَدْ شُكَّتْ أَكْفَانُهُ بِالسِّهَامِ وَقَتِيلٍ بِالْعَرَاءِ قَدْ رُفِعَ فَوْقَ

پر پڑے ہیں کسی کے کفن میں تیروں کی انیاں گڑی ہیں   یا لاش بیابان میں پڑی ہے   کٹا ہوا سر نیزے پر چڑھایا

الْقَنَاةِ رَأْسُهُ وَمُكَبَّلٍ فِي السِّجْنِ قَدْ رُضَّتْ بِالْحَدِيدِ أَعْضَاؤُهُ

ہوا ہے   یا زندان میں بند کر رکھا ہے کہ اعضاء بدن لوہے کی زنجیر سے زخم زخم ہیں

وَمَسْمُومٍ قَدْ قُطِّعَتْ بِجُرَعِ السَّمِّ أَمْعَاؤُهُ وَشَمْلُكُمْ عَبَادِيدُ

جبکہ دل و جگر جام زہر سے ٹکڑے ٹکڑے ہیں   آپ کے افراد خاندان آوارۂ وطن ہیں

تُفْنِيهِمُ الْعَبِيدُ وَأَبْنَاءُ الْعَبِيدِ فَهَلِ الْمِحَنُ يَا سَادَتِي إِلَّا الَّتِي لَزِمَتْكُمْ

جن کو غلاموں اور غلام زادوں نے قتل کیا   پس اے میرے سرداران! آیا کوئی سختی رہ گئی ہے جو آپ پر نہیں آئی

وَالْمَصَائِبُ إِلَّا الَّتِي عَمَّتْكُمْ وَالْفَجَائِعُ إِلَّا الَّتِي خَصَّتْكُمْ وَالْقَوَارِعُ

اور کوئی مصیبت ہے جو آپ پر نہیں گزری   کوئی افتاد ہے جو آپ کے لیے لازم نہ ٹھہری   اور کوئی تکلیف ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اِلَّا الَّتِیْ طَرَقَتْكُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَعَلٰی اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ وَ

جو آپ کو نہیں پہنچی خدا کا درود ہو آپ پر آپ کی پاک روحوں اور آپ کے طاہر بدنوں پر

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ - پھر قبر مبارک پر بوسہ دے اور کہے: بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَاُمِّیْ یَا اٰلَ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میرے ماں باپ آپ کے قربان اے اولاد

الْمُصْطَفٰی اِنَّا لَا نَمْلِكُ اِلَّا اَنْ نَطُوْفَ حَوْلَ مَشَاهِدِكُمْ وَنُعَزِّیَ فِیْهَا

مصطفٰیؐ ہم کچھ نہیں کر سکتے سوائے اس کے کہ آپ کے نورانی مقبروں کا طواف کرتے ہیں آپ کی

اَرْوَاحَكُمْ عَلٰی هٰذِهِ الْمَصَائِبِ الْعَظِیْمَةِ الْحَالَّةِ بِفِنَائِكُمْ وَالرَّزَایَا

روحوں کو تسلیت پیش کرتے ہیں ان بڑی بڑی مصیبتوں پر جو آپ کے آستان پر آئیں اور ہماری سختیاں

الْجَلِیْلَةِ النَّازِلَةِ بِسَاحَتِكُمُ الَّتِیْ اَثْبَتَتْ فِیْ قُلُوْبِ شِیْعَتِكُمُ الْقُرُوْحَ

جو آپ کو پیش آئیں جن سے آپ کے دوستداروں کے دل زخمی ہو گئے

وَاَوْرَثَتْ اَكْبَادَهُمُ الْجُرُوْحَ وَزَرَعَتْ فِیْ صُدُوْرِهِمُ الْغُصَصَ فَنَحْنُ

ان کے جگر خون ہو کر رہ گئے اور ان کے سینے غم و اندوہ سے بھرے ہوئے ہیں پس ہم

نُشْهِدُ اللّٰهَ اَنَّا قَدْ شَارَكْنَا اَوْلِیَائَكُمْ وَاَنْصَارَكُمُ الْمُتَقَدِّمِیْنَ فِیْ

خدا کو گواہ کرتے ہیں کہ ضرور ہم شریک ہیں آپ کے جنگ آزما دوستوں اور مددگاروں کے ساتھ

اِرَاقَةِ دِمَاءِ النَّاكِثِیْنَ وَالْقَاسِطِیْنَ وَالْمَارِقِیْنَ وَقَتَلَةِ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ سَیِّدِ

بیعت توڑنے والوں تفرقہ ڈالنے والوں اور ضدی خارجیوں کا خون بہانے اور قاتلان حسینؑ سے بدلہ لینے

شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ عَلَیْهِ السَّلَامُ یَوْمَ كَرْبَلَاءَ بِالنِّیَّاتِ وَالْقُلُوْبِ وَ

میں کہ جو سردار ہیں جوانان جنت کے ان پر ہمارا سلام ہو ہماری نیتوں اور دلوں میں افسوس ہے کہ

التَّاَسُّفِ عَلٰی فَوْتِ تِلْكَ الْمَوَاقِفِ الَّتِیْ حَضَرُوْا لِنُصْرَتِكُمْ وَعَلَیْكُمْ

ہم ان موقعوں پر موجود نہ تھے جب آپ کے دوستدار آپ کی مدد کر رہے تھے آپ پر

مِنَّا السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اب قبر مبارک کو اپنے اور قبلہ کے درمیان قرار دے اور

ہمارا سلام ہو خدا کی رحمت اور اس کی برکات

کہے: اَللّٰهُمَّ یَا ذَا الْقُدْرَةِ الَّتِیْ صَدَرَ عَنْهَا الْعَالَمُ مُكَوَّنًا مَبْرُوْءًا عَلَیْهَا

اے معبود! اے ایسی قدرت کے مالک جس سے یہ کائنات وجود میں آئی اور یہ پیدا ہوئی اس نے ایسی

Presented by www.ziaraat.com

مَفْطُوْرًا تَحْتَ ظِلِّ الْعَظَمَةِ فَنَطَقَتْ شَوَاهِدُ صُنْعِكَ فِيْهِ بِاَنَّكَ اَنْتَ

عظیم قدرت کے سائے میں قرار پکڑا پس تیری کاریگری کے نشان جو دنیا میں ہیں وہ گواہی دیتے ہیں کہ

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مُكَوِّنُهُ وَبَارِئُهُ وَفَاطِرُهُ اِبْتَدَعْتَهُ لَا مِنْ شَيْءٍ وَ

تو ہی اللہ ہے کہ نہیں معبود سوائے تیرے جس نے دنیا بنائی اسے صورت دی اسے پیدا کیا اسے ایجاد کیا نہ کسی چیز

لَا عَلٰى شَيْءٍ وَلَا فِيْ شَيْءٍ وَلَا لِوَحْشَةٍ دَخَلَتْ عَلَيْكَ اِذْ لَا غَيْرُكَ وَلَا

سے نہ کسی چیز کے بعد نہ کسی چیز کے اندر اور نہ اسے بوجہ خوف کے بنایا جو تجھ پر طاری ہوا ہو کہ تیرے سوا کوئی موجود

حَاجَةٍ بَدَتْ لَكَ فِيْ تَكْوِيْنِهِ وَلَا لِاِسْتِعَانَةٍ مِنْكَ عَلَى الْخَلْقِ بَعْدَهُ

نہ تھا نہ تجھے اس کے پیدا کرنے کی حاجت و ضرورت تھی نہ تو نے دنیا اس لیے بنائی کہ بعد میں مخلوق تیری مدد کرے گی

بَلْ اَنْشَاْتَهُ لِيَكُوْنَ دَلِيْلًا عَلَيْكَ بِاَنَّكَ بَائِنٌ مِنَ الصُّنْعِ فَلَا يُطِيْقُ

بلکہ تو نے یہ اس لیے پیدا کی کہ یہ تیری ذات کی دلیل ٹھیرے کہ تو اس مخلوق سے جدا و الگ ہے پس کوئی با انصاف عاقل

الْمُنْصِفُ لِعَقْلِهِ اِنْكَارَكَ وَالْمَوْسُوْمُ بِصِحَّةِ الْمَعْرِفَةِ جُحُوْدَكَ

تیری ذات کا منکر نہیں ہو سکتا اور کوئی صحیح معرفت رکھنے والا شخص تیرا انکار نہیں کر سکتا

اَسْئَلُكَ بِشَرَفِ الْاِخْلَاصِ فِيْ تَوْحِيْدِكَ وَحُرْمَةِ التَّعَلُّقِ بِكِتَابِكَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری توحید میں خلوص کے شرف تیری کتاب اور تیرے نبیؐ کے اہل

وَاَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى اٰدَمَ بَدِيْعِ فِطْرَتِكَ وَبِكْرِ حُجَّتِكَ

بیتؑ سے تعلق حرمت کے ذریعے کہ تو رحمت فرما حضرت آدمؑ پر جو تیری مخلوق میں نقش اول تیری اولین حجت

وَلِسَانِ قُدْرَتِكَ وَالْخَلِيْفَةِ فِيْ بَسِيْطَتِكَ وَعَلٰى مُحَمَّدٍ الْخَالِصِ مِنْ

تیری قدرت کے بیان گر اور تیری وسیع زمین میں تیرے نائب ہیں اور رحمت کر حضرت محمدؐ پر جو تیرے خاص

صَفْوَتِكَ وَالْفَاحِصِ عَنْ مَعْرِفَتِكَ وَالْغَائِصِ الْمَاْمُوْنِ عَلٰى مَكْنُوْنِ

برگزیدہ تیری معرفت میں پوری طرح کوشاں اور تیرے راز تک پہنچنے والے امانتدار

سِرِّكَ بِمَا اَوْلَيْتَهُ مِنْ نِعْمَتِكَ بِمَعُوْنَتِكَ وَعَلٰى مَنْ بَيْنَهُمَا مِنَ

تلاش کار ہیں کیونکہ تو نے ان کو اپنی نعمت اور مدد عطا کی ہے اور رحمت کر ان پیغمبروں پر

النَّبِيِّيْنَ وَالْمُكَرَّمِيْنَ وَالْاَوْصِيَاءِ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَاَنْ تَهَبَنِيْ لِاِمَامِيْ هٰذَا

صاحبان کرامت اوصیاء پر اور صدیقوں پر جو آدمؑ و محمدؐ کے درمیان گزرے ہیں اور مجھے اس امامؑ کے واسطے بخش دے

Presented by www.ziaraat.com

پھر اپنا رخسار ضریح پاک پر رکھے اور کہے : اَللّٰھُمَّ بِمَحَلِّ ھٰذَا السَّیِّدِ مِنْ طَاعَتِکَ وَ

اے معبود! ان سردار نے تیری جو اطاعت کی اس کے واسطے اور

بِمَنْزِلَتِہٖ عِنْدَکَ لَا تُمِتْنِیْ فُجَاۃً وَّلَا تَحْرِمْنِیْ تَوْبَۃً وَّارْزُقْنِی الْوَرَعَ

ان کی جو عزت تیرے ہاں ہے اس کے واسطے مجھے حادثاتی موت سے بچا اور توبہ سے محروم نہ کر مجھے دین و دنیا میں اپنے

عَنْ مَّحَارِمِکَ دِیْنًا وَّدُنْیَا وَاشْغَلْنِیْ بِالْاٰخِرَۃِ عَنْ طَلَبِ الْاُوْلٰی وَ وَفِّقْنِیْ

حرام کردہ کاموں سے پرہیز کی توفیق دے مجھے دنیا کی بجائے آخرت میں مشغول رکھ مجھے ان کاموں کی

لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی وَجَنِّبْنِیْ اِتِّبَاعَ الْھَوٰی وَالْاِغْتِرَارَ بِالْاَبَاطِیْلِ وَالْمُنٰی

توفیق دے جو تجھے پسند ہیں اور مجھ کو خواہش پرستی اور جھوٹی باتوں اور بے جا تمناؤں کے دھوکے سے بچا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلِ السَّدَادَ فِیْ قَوْلِیْ وَالصَّوَابَ فِیْ فِعْلِیْ وَالصِّدْقَ وَالْوَفَآءَ

اے معبود! قرار دے میرے قول میں درستی میرے فعل میں راستی میرے عہد و پیمان اور وعدے

فِیْ ضَمَانِیْ وَوَعْدِیْ وَالْحِفْظَ وَالْاِیْنَاسَ مَقْرُوْنَیْنِ بِعَھْدِیْ وَوَعْدِیْ وَ

میں صدق و وفا میرے عہد و پیمان میں پائداری اور قوت اور

الْبِرَّ وَالْاِحْسَانَ مِنْ شَاْنِیْ وَخُلُقِیْ وَاجْعَلِ السَّلَامَۃَ لِیْ شَامِلَۃً وَّالْعَافِیَۃَ

میرے اخلاق و کردار میں نیکی و عمدگی پیدا فرما اور قرار دے سلامتی کو میرے شامل حال اور آسائش کو

بِیْ مُحِیْطَۃً مُّلْتَفَّۃً وَّلَطِیْفَ صُنْعِکَ وَعَوْنِکَ مَصْرُوْفًا اِلَیَّ وَحُسْنَ

میرے چاروں طرف جگہ دے اپنی بہترین کاریگری اور مددگاری کا رخ میری طرف کر دے اپنی طرف

تَوْفِیْقِکَ وَیُسْرِکَ مَوْفُوْرًا عَلَیَّ وَاَحْیِنِیْ یَا رَبِّ سَعِیْدًا وَّتَوَفَّنِیْ شَھِیْدًا

سے بہترین توفیق اور آسانی مجھے عطا فرما اور اے پروردگار مجھے نیک بختی کی زندگی اور شہادت کی موت دے

وَّطَھِّرْنِیْ لِلْمَوْتِ وَمَا بَعْدَہٗ اَللّٰھُمَّ وَاجْعَلِ الصِّحَّۃَ وَالنُّوْرَ فِیْ سَمْعِیْ

اور اس کے بعد پاک رکھ اے معبود! میرے کانوں اور آنکھوں میں صحت اور نور

وَبَصَرِیْ وَالْجِدَّۃَ وَالْخَیْرَ فِیْ طُرُقِیْ وَالْھُدٰی وَالْبَصِیْرَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَمَذْھَبِیْ

پیدا فرما میری راہوں کو بہتر و بارونق کر مجھ کو دین و مذہب میں ہدایت اور فہم دے

وَالْمِیْزَانَ اَبَدًا نُصْبَ عَیْنِیْ وَالذِّکْرَ وَالْمَوْعِظَۃَ شِعَارِیْ وَدِثَارِیْ

عدل کا ترازو ہمیشہ میری آنکھوں کے سامنے رکھ ذکر اور نصیحت میرا شیوہ و عادت ہو

وَالْفِكْرَةَ وَالْعِبْرَةَ اُنْسِيْ وَعِمَادِيْ وَمَكِّنِ الْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ وَاجْعَلْهُ اَوْثَقَ

فکر و عبرت کو میرے لیے تسلی و اعتماد کا ذریعہ بنا اور یقین کو میرے دل میں جاگزیں کر دے اس کو میرے لیے ذریعہ

الْاَشْيَاۤءِ فِيْ نَفْسِيْ وَاغْلِبْهُ عَلٰى رَاْيِيْ وَعَزْمِيْ وَاجْعَلِ الْاِرْشَادَ فِيْ عَمَلِيْ وَالتَّسْلِيْمَ

اعتماد بنا اور میری عقل اور ارادے پر غالب کر دے میرے عمل میں ہدایت کو جگہ دے اپنے حکم کے

لِاَمْرِكَ مِهَادِيْ وَسَنَدِيْ وَالرِّضَا بِقَضَاۤئِكَ وَقَدَرِكَ اَقْصٰى عَزْمِيْ وَنِهَايَتِيْ

سامنے جھکنا میرے لیے وجہ قرار بنا اپنے بست و کشاد پر مجھے مطمئن کر اور وہی میرے ارادے کی انتہا اور

وَاَبْعَدَ هَمِّيْ وَغَايَتِيْ حَتّٰى لَاۤ اَتَّقِيَ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ بِدِيْنِيْ وَلَاۤ اَطْلُبَ بِهٖ غَيْرَ

میری ہمت و مقصد کا آخر ہو یہاں تک کہ میں اپنے دین کے بارے میں کسی مخلوق سے نہ ڈروں اور سوائے آخرت کے

اٰخِرَتِيْ وَلَاۤ اَسْتَدْعِيَ مِنْهُ اِطْرَاۤئِيْ وَمَدْحِيْ وَاجْعَلْ خَيْرَ الْعَوَاقِبِ عَاقِبَتِيْ

کچھ طلب نہ کروں دین کو اپنی تعریف و ستائش کا ذریعہ نہ بناؤں اور قرار دے میری عاقبت کو بہترین عاقبت

وَخَيْرَ الْمَصَاۤئِرِ مَصِيْرِيْ وَاَنْعَمَ الْعَيْشِ عَيْشِيْ وَاَفْضَلَ الْهُدٰى هُدَايَ وَ

میرے ٹھکانے کو بہترین ٹھکانا اور میری زندگی کو بہترین زندگی اور میری ہدایت کو بہترین ہدایت اور

اَوْفَرَ الْحُظُوْظِ حَظِّيْ وَاَجْزَلَ الْاَقْسَامِ قِسْمِيْ وَنَصِيْبِيْ وَكُنْ لِيْ يَا رَبِّ

میرے حصے کو بڑا حصہ اور میری قسمت کو اونچی قسمت اور نصیب بنا دے اور اے پروردگار

مِنْ كُلِّ سُوْۤءٍ وَلِيًّا وَاِلٰى كُلِّ خَيْرٍ دَلِيْلًا وَقَاۤئِدًا وَمِنْ كُلِّ بَاغٍ وَحَسُوْدٍ

ہر برائی سے میرا نگہبان بن ہر نیکی کی طرف رہنمائی و رہبری فرما ہر ظالم اور حاسد کے مقابل میرا مددگار

ظَهِيْرًا وَمَانِعًا اَللّٰهُمَّ بِكَ اعْتِدَادِيْ وَعِصْمَتِيْ وَثِقَتِيْ وَتَوْفِيْقِيْ وَحَوْلِيْ

اور محافظ رہ اے معبود! تو ہی میرا سہارا ہے تو میری پناہ تو میرا یقین تو ہی میرا مددگار محرک اور

وَقُوَّتِيْ وَلَكَ مَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ وَفِيْ قَبْضَتِكَ سُكُوْنِيْ وَحَرَكَتِيْ وَاِنَّ

میری قوت ہے تیرے لیے ہے میری زندگی و موت تیرے ہاتھ میں ہے میرا ٹھہراؤ اور میری حرکت اور بے شک

بِعُرْوَتِكَ الْوُثْقٰى اسْتِمْسَاكِيْ وَوُصْلَتِيْ وَعَلَيْكَ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا اعْتِمَادِيْ

تیرے محکم سلسلے سے تعلق رکھتا اور اس سے جڑا ہوں تمام معاملوں میں تجھ پر تکیہ کرتا اور بھروسہ

وَتَوَكُّلِيْ وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمَسِّ سَقَرَ نَجَاتِيْ وَخَلَاصِيْ وَفِيْ دَارِ

رکھتا ہوں تو ہی عذاب جہنم اور آگ سے مجھے بچانے اور چھڑانے والا ہے

اَمْنِكَ وَكَرَامَتِكَ مَثْوَايَ وَمُنْقَلَبِيْ وَعَلٰى اَيْدِيْ سَادَتِيْ وَمَوَالِيَّ اٰلِ

تیرے امن اور عزت والے گھر میں میرا ٹھکانا اور میری بازگشت ہو اور اولاد مصطفیٰ میں سے میرے سرداران و

الْمُصْطَفٰى فَوْزِيْ وَفَرَجِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ

آقایان کے ہاتھوں میری کامیابی و کشائش ہے اے معبود! رحمت فرما سرکار محمد و آل محمدؐ پر اور بخش دے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو اور مسلمان مردوں اور مسلم عورتوں کو اور بخش دے میرے ماں باپ کو

وَمَا وَلَدَا وَاَهْلِ بَيْتِيْ وَجِيْرَانِيْ وَلِكُلِّ مَنْ قَلَّدَنِيْ يَدًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور ان کی اولاد کو نیز میرے گھر والوں میرے ہمسایوں اور ان مومنوں اور مومنات کو جن کا حق میری گردن

وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

پر ہے اس میں شک نہیں کہ تو بڑے فضل و کرم والا ہے

۴۔ زیارت ائمہ کے بعد کی دُعا

یہ دُعا مضامین عالیہ پر مشتمل ہے اور اسے ہر امام کی زیارت کے بعد پڑھا جا سکتا ہے۔ سید بن طاؤس نے اس دُعا کو مصباح الزائر میں اسی زیارتِ جامعہ کے بعد نقل فرمایا ہے۔ اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ زُرْتُ هٰذَا الْاِمَامَ مُقِرًّا بِاِمَامَتِهِ مُعْتَقِدًا لِفَرْضِ طَاعَتِهِ

اے معبود! میں نے ان امام کی زیارت کی ہے جبکہ ان کی امامت کا اقرار کرتا ہوں ان کی اطاعت واجب ہونے کا

فَقَصَدْتُ مَشْهَدَهُ بِذُنُوْبِيْ وَعُيُوْبِيْ وَمُوْبِقَاتِ اٰثَامِيْ وَكَثْرَةِ

اعتقاد رکھتا ہوں پس میں نے ان کی بارگاہ کا ارادہ کیا اگرچہ میرے گناہ میرے عیب اور جرائم بہت ہیں نیز میری برائیاں اور

سَيِّئَاتِيْ وَخَطَايَايَ وَمَا تَعْرِفُهُ مِنِّيْ مُسْتَجِيْرًا بِعَفْوِكَ مُسْتَعِيْذًا

غلطیاں بہت زیادہ ہیں جن کو تو خوب جانتا ہے پناہ لیتا ہوں تیری درگذر کی آڑ لیتا ہوں

بِحِلْمِكَ رَاجِيًا رَحْمَتَكَ لَاجِئًا اِلٰى رُكْنِكَ عَائِذًا بِرَاْفَتِكَ

تیری نرمی کی امید رکھتا ہوں تیری رحمت کا سہارا لیتا ہوں تیری رحمت کے ستون کا آسرا لیتا ہوں تیری مہربانی کو

Presented by www.ziaraat.com

فِي صَلَوَاتِي وَالْاِسْتِهَانَةَ بِهَا وَالتَّرَاخِيَ عَنْهَا وَتُوَفِّقَنِي لِتَاْدِيَتِهَا كَمَا فَرَضْتَ

سستی کرنے اور اسے بے اہمیت سمجھنے سے محفوظ فرما نیز مجھ کو ادائے نماز کی توفیق دے جیسے تو نے

وَاَمَرْتَ بِهِ عَلٰى سُنَّةِ رَسُولِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَرَحْمَتُكَ وَبَرَكَاتُكَ

اسے واجب کیا اور اپنے رسولؐ کے طریقے پر اسے عاجزی و خوف سے ادا کرنیکا حکم دیا ہے تیرا درود و رحمت و برکات ہوں ان پر اور ان کی آل پر

خُضُوعًا وَخُشُوعًا وَتَشْرَحَ صَدْرِي لِاِيتَاءِ الزَّكٰوةِ وَاِعْطَاءِ الصَّدَقَاتِ وَ

رحمتیں ہوں اور برکتیں اور میرا سینہ کھول دے تاکہ خوشی سے زکوٰۃ دوں اور صدقات ادا کروں نیز

بَذْلِ الْمَعْرُوفِ وَالْاِحْسَانِ اِلٰى شِيعَةِ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ

آل محمد علیہم السلام کے پیروکاروں اور ان کے ہمدردوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کروں اور ان سے نیکی و بھلائی

مُوَاسَاتِهِمْ وَلَا تَتَوَفَّانِي اِلَّا بَعْدَ اَنْ تَرْزُقَنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَزِيَارَةَ

میں کوشاں رہوں اور مجھے موت نہ دے جب تک تو مجھے اپنے حرمت والے گھر کا حج نہ کرا دے اور اپنے

قَبْرِ نَبِيِّكَ وَقُبُورِ الْاَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَاَسْئَلُكَ يَا رَبِّ تَوْبَةً نَصُوحًا

نبیؐ کے روضۂ پاک اور ائمہ علیہم السلام کے مقبروں کی زیارت کا شرف نہ بخش دے اور تجھ سے سوال کرتا ہوں اے پروردگار ایسی

تَرْضَاهَا وَنِيَّةً تَحْمَدُهَا وَعَمَلًا صَالِحًا تَقْبَلُهُ وَاَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي

توبہ کا جسے تو قبول کرے ایسی نیت کا جسے تو پسند کرے اور ایسے نیک عمل کا جسے تو مقبول فرمائے اور یہ کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ

اِذَا تَوَفَّيْتَنِي وَتُهَوِّنَ عَلَيَّ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَتَحْشُرَنِي فِي زُمْرَةِ

پر رحم کرے جب تو مجھے موت دے مجھ پر موت کی سختیوں کو آسان کرے اور مجھے محمد مصطفیٰؐ کے گروہ میں اٹھائے

مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ

خدا کی رحمتیں ہوں ان پر اور ائمہ کرامؑ پر نیز یہ کہ تو مجھے اپنی رحمت سے داخل جنت فرمائے

وَتَجْعَلَ دَمْعِي غَزِيرًا فِي طَاعَتِكَ وَعَبْرَتِي جَارِيَةً فِيمَا يُقَرِّبُنِي مِنْكَ

اور اپنی اطاعت میں میرے آنسو رواں کر دے اس عمل میں میرے آنسو نکلیں جو مجھے تیرے قریب کر دے

وَقَلْبِي عَطُوفًا عَلٰى اَوْلِيَائِكَ وَتَصُونَنِي فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَاهَاتِ

اور اپنے دوستوں کے لیے میرے دل کو نرم بنا دے مجھے اس دنیا میں بچائے رکھ سختیوں اور

وَالْاٰفَاتِ وَالْاَمْرَاضِ الشَّدِيدَةِ وَالْاَسْقَامِ الْمُزْمِنَةِ وَجَمِيعِ اَنْوَاعِ

مصیبتوں سے شدید بیماریوں اور پرانے دکھوں سے اور ہر قسم کی تنگیوں

الْبَلَآءِ وَالْحَوَادِثِ وَتَصْرِفَ قَلْبِيْ عَنِ الْحَرَامِ وَتُبَغِّضَ إِلَيَّ مَعَاصِيَكَ وَ

اور ناگہانی تکلیفوں سے محفوظ فرما میرے دل کو حرام سے دور رکھ اپنی نافرمانی کو میرے لیے ناپسند بنا

تُحَبِّبَ إِلَيَّ الْحَلَالَ وَتَفْتَحَ لِيْ أَبْوَابَهُ وَتُثَبِّتَ نِيَّتِيْ وَفِعْلِيْ عَلَيْهِ وَتُمَدِّدَ فِيْ

حلال کو میرے لیے پسندیدہ بنا اور مجھ پر اس کی راہیں کھول دے میری نیت اور فعل کو اس پر قائم رکھ مجھے

عُمُرِيْ وَتُغْلِقَ أَبْوَابَ الْمِحَنِ عَنِّيْ وَلَا تَسْلُبَنِيْ مَا مَنَنْتَ بِهِ عَلَيَّ وَلَا

طویل عمر دے اور مجھ سے سختی کے دروازے بند کر دے جو چیزیں مجھے عطا کی ہیں واپس نہ لے جن

تَسْتَرِدَّ شَيْئًا مِمَّا أَحْسَنْتَ بِهِ إِلَيَّ وَلَا تَنْزِعَ مِنِّي النِّعَمَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ

چیزوں کا مجھ پر احسان کیا ہے ان سے محروم نہ کر جو نعمتیں تو نے مجھے عطا فرمائی ہیں وہ نہ چھین

بِهَا عَلَيَّ وَتَزِيْدَ فِيْمَا خَوَّلْتَنِيْ وَتُضَاعِفَهُ أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً وَتَرْزُقَنِيْ

بلکہ جو کچھ مجھے عنایت کیا ہے اس میں اضافہ فرما اضافے پر اضافہ کرتا رہ اور مجھ کو دولت

مَالًا كَثِيْرًا وَاسِعًا سَائِغًا هَنِيْئًا نَامِيًا وَافِيًا وَعِزًّا بَاقِيًا كَافِيًا وَجَاهًا

دے بہت زیادہ کشادہ تر بہترین پسندیدہ بڑھنے والی ختم نہ ہونے والی عزت دے قائم رہنے والی

عَرِيْضًا مَنِيْعًا وَنِعْمَةً سَابِغَةً عَامَّةً وَتُغْنِيَنِيْ بِذٰلِكَ عَنِ الْمَطَالِبِ

آبرو دے بہت زیادہ محکم نعمت دے عمدہ و زیادہ اور اس طرح مجھے مالا مال کر دے کہ بچ جاؤں

الْمُنَكَّدَةِ وَالْمَوَارِدِ الصَّعْبَةِ وَتُخَلِّصَنِيْ مِنْهَا مُعَافًا فِيْ دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَوَلَدِيْ

سخت مصیبتوں اور مشکل وقتوں سے اور خلاصی دے ان سے تاکہ محفوظ رہے میرا دین میری جان میری اولاد

وَمَا أَعْطَيْتَنِيْ وَمَنَحْتَنِيْ وَتَحْفَظَ عَلَيَّ مَالِيْ وَجَمِيْعَ مَا خَوَّلْتَنِيْ وَتَقْبِضَ

اور جو کچھ تو نے مجھے عطا کیا اور بخشا ہے میرے مال کو میرے لیے محفوظ فرما اور وہ سب کچھ جو مجھے دیا ہے نیز ظالموں کے ہاتھ

عَنِّيْ أَيْدِيَ الْجَبَابِرَةِ وَتَرُدَّنِيْ إِلَىٰ وَطَنِيْ وَتُبَلِّغَنِيْ نِهَايَةَ أَمَلِيْ فِيْ دُنْيَايَ

مجھ سے روکے رکھ مجھے اپنے وطن پہنچا دے اور دنیا و آخرت میں میری آرزوئیں پوری فرما

وَآخِرَتِيْ وَتَجْعَلَ عَاقِبَةَ أَمْرِيْ مَحْمُوْدَةً حَسَنَةً سَلِيْمَةً وَتَجْعَلَنِيْ

میرا انجام قابل تعریف نیک اور باسلامتی قرار دے مجھ کو فراخ

رَحِيْبَ الصَّدْرِ وَاسِعَ الْحَالِ حَسَنَ الْخُلُقِ بَعِيْدًا مِنَ الْبُخْلِ وَالْمَنْعِ

دل خوشحال خوش اخلاق بنا نیز مجھ کو کنجوسی مال بند رکھنے

Presented by www.ziaraat.com

وَالنِّفَاقِ وَالْكِذْبِ وَالْبُهْتِ وَقَوْلِ الزُّوْرِ وَتُرَسِّخَ فِي قَلْبِي مَحَبَّةَ مُحَمَّدٍ

دور رکھ جھوٹ الزام تراشی اور ناحق بات کہنے سے بچا میرے دل میں محمد و آل محمد

وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ شِيْعَتِهِمْ وَتَحْرُسَنِيْ يَارَبِّ فِيْ نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ

اور ان کے پیروکاروں کی محبت جما دے اے پروردگار نگہبانی فرما میری جان میرے کنبے میرے مال میری اولاد

وَاَهْلِ حُزَانَتِيْ وَاِخْوَانِيْ وَاَهْلِ مَوَدَّتِيْ وَذُرِّيَّتِيْ بِرَحْمَتِكَ وَجُوْدِكَ

میرے خاندان میرے برادران دینی میرے دوستوں اور میری نسل کی اپنی رحمت اور عطا کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ حَاجَاتِيْ عِنْدَكَ وَقَدِ اسْتَكْثَرْتُهَا لِلُؤْمِيْ وَشُحِّيْ وَهِيَ عِنْدَكَ

اے معبود! میری یہ حاجتیں تیرے سامنے پیش ہیں کہ میں ان کو اپنی پستی و کمی کے باعث بہت زیادہ تصور کرتا ہوں

صَغِيْرَةٌ حَقِيْرَةٌ وَّعَلَيْكَ سَهْلَةٌ يَّسِيْرَةٌ فَاَسْئَلُكَ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

لیکن تیرے لیے یہ بہت کم اور بے وزن ہیں تیرے لیے یہ آسان اور ہلکی ہیں پس تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ محمدؐ و آل محمدؐ

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ عِنْدَكَ وَبِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ وَبِمَآ اَوْجَبْتَ لَهُمْ وَبِسَآئِرِ

کی عزت کے جو تیرے ہاں ہے آپ پر اور آپ کی آل پر سلام بواسطہ ان کے حق کے جو تجھ پر ہے اور بواسطہ اس کے جو تو

اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ الْمُخْلَصِيْنَ مِنْ عِبَادِكَ وَ

نے ان پر واجب کیا اور بواسطہ اپنے تمام نبیوں رسولوں برگزیدوں اپنے دوستوں اور اپنے پاک دل بندوں کے اور

بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ لَمَّا قَضَيْتَهَا كُلَّهَا وَاَسْعَفْتَنِيْ بِهَا وَلَمْ تُخَيِّبْ

بواسطہ اپنے اس نام کے جو بڑے سے بڑا ہے میری سبھی حاجات پوری فرما مرادیں بر لا اور میری آرزوؤں اور امیدوں

اَمَلِيْ وَرَجَآئِيْ اَللّٰهُمَّ وَشَفِّعْ صَاحِبَ هٰذَا الْقَبْرِ فِيَّ يَا سَيِّدِيْ يَا وَلِيَّ اللهِ يَا

کو ناتمام نہ چھوڑ اے معبود! میرے حق میں اس صاحب قبر کی شفاعت قبول فرما اے میرے آقا اے دوست خدا اے

اَمِيْنَ اللهِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَشْفَعَ لِيْ اِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ هٰذِهِ الْحَاجَاتِ كُلِّهَا

امین خدا میں سوال کرتا ہوں کہ خدائے عزوجل کے حضور میری شفاعت کریں ان تمام حاجتوں کے بارے میں واسطہ

بِحَقِّ اٰبَآئِكَ الطَّاهِرِيْنَ وَبِحَقِّ اَوْلَادِكَ الْمُنْتَجَبِيْنَ فَاِنَّ لَكَ عِنْدَ اللهِ

ہے آپ کے پاک اصل بزرگان اور آپ کے پاک نسل فرزندان کا کیونکہ آپ کے لیے پاک و پاکیزہ

تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُهُ الْمَنْزِلَةَ الشَّرِيْفَةَ وَالْمَرْتَبَةَ الْجَلِيْلَةَ وَالْجَاهَ

ناموں والے خدا کے ہاں بڑا بلند مقام بہت بڑا مرتبہ اور ظاہر و نمایاں عزت و آبرو

Presented by www.ziaraat.com

الْعَرِيضِ اَللّٰهُمَّ لَوْ عَرَفْتُ مَنْ هُوَ اَوْجَهُ عِنْدَكَ مِنْ هٰذَا الْاِمَامِ وَمِنْ

ہے اے معبود! اگر میں یہ جانتا کہ دوسرے لوگ تیرے ہاں زیادہ عزت رکھتے ہیں بہ نسبت اس امام

اٰبَائِهٖ وَاَبْنَائِهِ الطَّاهِرِينَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَالصَّلٰوةُ لَجَعَلْتُهُمْ شُفَعَائِيْ

اور اس کے پاک بزرگوں اور فرزندوں کے ان پر درود وسلام ہو تو ضرور میں ان لوگوں کو اپنے سفارشی

وَقَدَّمْتُهُمْ اَمَامَ حَاجَتِيْ وَطَلِبَاتِيْ هٰذِهٖ فَاسْمَعْ مِنِّيْ وَاسْتَجِبْ لِيْ وَافْعَلْ

بناتا اپنی یہ حاجتیں پوری کرانے کے لیے ان کو واسطہ قرار دیتا پس میری پکار سن میری دعا قبول فرما اور مجھ سے

بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَمَا قَصُرَتْ عَنْهُ مَسْئَلَتِيْ وَ

وہ برتاؤ کر جو تیرے شایان ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود جو حاجات میں نے طلب نہیں کیں وہ اس سے

عَجَزَتْ عَنْهُ قُوَّتِيْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ فِطْنَتِيْ مِنْ صَالِحِ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ

بہت کثیر ہیں میری قوت طلب اس سے عاجز ہے اور میری عقل ان تک نہیں پہنچی کہ جو چیزیں میرے دین و دنیا اور میری آخرت کے

فَامْنُنْ بِهٖ عَلَيَّ وَاحْفَظْنِيْ وَاحْرُسْنِيْ وَهَبْ لِيْ وَاغْفِرْ لِيْ وَمَنْ اَرَادَنِيْ

لیے بہترین ہیں پس مجھ پر احسان کر اور وہ چیزیں عطا فرما اور میری نگہبانی اور پاسبانی کر مجھ پر کرم کر اور مجھے بخش دے اور جو میرے لیے

بِسُوْءٍ اَوْ مَكْرُوْهٍ مِنْ شَيْطَانٍ مَرِيْدٍ اَوْ سُلْطَانٍ عَنِيْدٍ اَوْ مُخَالِفٍ فِيْ دِيْنٍ

برائی اور غلط کام کا ارادہ کرے وہ اکثر باز شیطان ہو یا دشمنی کرنے والا بادشاہ یا دین میں مخالف یا دنیا کے لیے

اَوْ مُنَازِعٍ فِيْ دُنْيَا اَوْ حَاسِدٍ عَلَيَّ نِعْمَةً اَوْ ظَالِمٍ اَوْ بَاغٍ فَاقْبِضْ عَنِّيْ يَدَهٗ

میں جھگڑا کرنے والا یا میری نعمت پر حسد کرنے والا یا ظالم اور فسادی ہو پس اس کا ہاتھ مجھ سے روک دے

وَاصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهٗ وَاشْغَلْهُ عَنِّيْ بِنَفْسِهٖ وَاكْفِنِيْ شَرَّهٗ وَشَرَّ اَتْبَاعِهٖ

اس کا فریب مجھ سے دور رکھ اور میری بجائے اسے اپنی مصیبت میں ڈال دے مجھے بچا لے اس کے شر سے اور اس کے

وَشَيَاطِيْنِهٖ وَاَجِرْنِيْ مِنْ كُلِّ مَا يَضُرُّنِيْ وَيُجْحِفُ بِيْ وَاَعْطِنِيْ جَمِيْعَ

ہمراہیوں اور ساتھیوں کے شر سے بچا اور پناہ دے مجھ کو ہر اس چیز سے جو تکلیف دیتی اور مجھے دبائی ہے اور مجھ کو تمام بھلائیاں

الْخَيْرِ كُلِّهٖ مِمَّا اَعْلَمُ وَمِمَّا لَا اَعْلَمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

عطا فرما جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا اے معبود! رحمت نازل کر محمد و آل محمدؐ پر

وَاغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِاِخْوَانِيْ وَاَخَوَاتِيْ وَاَعْمَامِيْ وَعَمَّاتِيْ وَاَخْوَالِيْ وَ

اور بخشش دے مجھ کو میرے ماں باپ کو میرے بھائیوں بہنوں کو میرے چچاؤں اور پھوپھیوں کو میرے ماموؤں اور

خَالاتِي وَأَجْدَادِي وَجَدَّاتِي وَأَوْلادِهِمْ وَذَرَارِيهِمْ وَأَزْوَاجِي وَذُرِّيَّاتِي

میری خالاؤں کو اور بخش دے میرے دادا اور دادیوں کو ان کی اولاد اور ان کی نسلوں کو اور بخش دے میری بیوی اور بچوں کو

وَأَقْرِبَائِي وَأَصْدِقَائِي وَجِيرَانِي وَإِخْوَانِي فِيكَ مِنْ أَهْلِ الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ

نیز میرے عزیزوں میرے دوستوں میرے ہمسایوں اور میرے دینی بھائیوں کو بخش دے جو مشرق و مغرب میں آباد ہیں اور

وَلِجَمِيعِ أَهْلِ مَوَدَّتِي مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ

ان مومن بھائی بہنوں کو بخش دے جو مجھ سے محبت رکھتے ہیں جو زندہ ہیں اور جو مر چکے ہیں سب کو بخش دے

وَلِجَمِيعِ مَنْ عَلَّمَنِي خَيْراً أَوْ تَعَلَّمَ مِنِّي عِلْماً اللَّهُمَّ أَشْرِكْهُمْ فِي صَالِحِ دُعَائِي

ان سب کو بھی بخش دے جن سے میں نے علم سیکھا اور جنہوں نے مجھ سے علم حاصل کیا اے معبود ان سب کو میری بہترین دعاؤں

وَزِيَارَتِي لِمَشْهَدِ حُجَّتِكَ وَوَلِيِّكَ وَأَشْرِكْنِي فِي صَالِحِ أَدْعِيَتِهِمْ بِرَحْمَتِكَ

اور میری زیارت میں شریک فرما جو میں نے تیری حجت اور تیرے ولی کے مزار پر کی ہے اور مجھے بھی ان کی بہترین دعاؤں میں شامل

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَبَلِّغْ وَلِيَّكَ مِنْهُمُ السَّلامَ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ

کر اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور ان سب کی طرف سے اپنے اس ولی کو سلام پہنچا اور سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو

اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ يَا سَيِّدِي يَا مَوْلايَ يَا فُلانَ بْنَ فُلانٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَى رُوحِكَ

اور اس کی برکات اے میرے آقا اے میرے مولا اے فلاں بن فلاں خدا رحمت کرے آپ پر آپ کی روح پر

وَبَدَنِكَ أَنْتَ وَسِيلَتِي إِلَى اللَّهِ وَذَرِيعَتِي إِلَيْهِ وَلِي حَقُّ مُوَالاتِي وَتَأْمِيلِي

اور آپ کے بدن پر آپ خدا کے حضور میرا وسیلہ اور اس کی طرف میرا ذریعہ ہیں اور مجھے آپ کی دوستداری میں آرزو کا حق پہنچتا ہے

فَكُنْ شَفِيعِي إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْوُقُوفِ عَلَى قِصَّتِي هَذِهِ وَصَرْفِي عَنْ

پس خدائے بلند و برتر کے ہاں میرے سفارشی بنیں میری یہ داستان اس تک پہنچانے میں تاکہ وہ مجھے اس جگہ سے

مَوْقِفِي هَذَا بِالنُّجْحِ بِمَا سَأَلْتُهُ كُلِّهِ بِرَحْمَتِهِ وَقُدْرَتِهِ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي

تمام حاجتوں اور مرادوں میں کامیاب کر کے پلٹائے اپنی رحمت اور قدرت کے ساتھ اے معبود! عطا فرما مجھ کو

عَقْلاً كَامِلاً وَلُبّاً رَاجِحاً وَعِزّاً بَاقِياً وَقَلْباً زَكِيّاً وَعَمَلاً كَثِيراً وَأَدَباً

عقل کامل فہم رسا ہمیشہ کی عزت پاکیزہ دل بہت زیادہ عمل اور بہترین اخلاق

بَارِعاً وَاجْعَلْ ذَلِكَ كُلَّهُ لِي وَلا تَجْعَلْهُ عَلَيَّ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

دے اور یہ سب اوصاف مجھ کو عنایت کر اور مجھ پر تکلیف نہ آنے دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

Presented by www.ziaraat.com

زیارت وداع آئمہ طاہرینؑ

یہ وہ وداع ہے کہ ہر امام کا وداع اس سے کیا جا سکتا ہے معلوم ہو کہ آدابِ زیارت جو اپنی جگہ پر ذکر ہو چکے ہیں ان میں یہ بھی ہے کہ جب کسی بھی امام کی زیارت کے بعد اپنے وطن واپس جانا چاہے تو ان کا وداع پڑھے جیسے ہم نے بھی ہر امام کی زیارت کے ساتھ ہی ان کا وداع بھی تحریر کیا ہے اور امام حسین علیہ السلام کے وداع کے سلسلے میں اسی وداع پر اکتفا کیا ہے جو آدابِ زیارت میں چوبیسویں نمبر پر گزر چکا ہے۔ یہاں ہم اس وداع کو نقل کرتے ہیں جسے شیخ محمد بن المشہدیؒ نے اپنی کتاب مزار کبیر میں بابِ وداع کے ذیل میں لکھا ہے جب کہ سید ابن طاؤسؒ نے اسے سابقہ زیارت جامعہ کے بعد نقل فرمایا ہے اور ہم اسے مصباح الزائر سے نقل کر رہے ہیں۔ پس جب کوئی زائر کسی بھی امام کے شہر سے واپس ہونا چاہے تو اس وقت مزار پر حاضر ہو کر یہ دعا پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنَ الرِّسَالَةِ سَلَامَ مُوَدِّعٍ

سلام ہو آپ پر اے اہل بیت نبوت اور خزینہ داران رسالت سلام ہو وداع کرنے والے

لَا سَئِمٍ وَلَا قَالٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ اِنَّهُ

کا جو نہ تھکا نہ اکتایا خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات آپ پر اے اہل بیت بے شک وہ

حَمِيدٌ مَجِيدٌ سَلَامَ وَلِيٍّ غَيْرِ رَاغِبٍ عَنْكُمْ وَلَا مُنْحَرِفٍ عَنْكُمْ

تعریف والا شان والا ہے سلام ہو اس محب کا جو آپ سے روگرداں نہیں ہے نہ آپ سے پھرا ہے

وَلَا مُسْتَبْدِلٍ بِكُمْ وَلَا مُؤْثِرٍ عَلَيْكُمْ وَلَا زَاهِدٍ فِي قُرْبِكُمْ لَا

نہ آپ کی جگہ کسی کو قرار دیا نہ کسی کو آپ پر مقدم رکھا اور نہ آپ کے قرب میں بے توجہ ہوا

جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَةِ قُبُورِكُمْ وَاِتْيَانِ مَشَاهِدِكُمْ وَ

خدا اس کے لیے اسے آپ کے مقبروں کی زیارت اور آپ کی بارگاہوں میں حاضری کا آخری موقع قرار نہ دے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَحَشَرَنِيَ اللّٰهُ فِي زُمْرَتِكُمْ وَاَوْرَدَنِي حَوْضَكُمْ

سلام ہو آپ پر اور خدا مجھے آپ کے گروہ میں اٹھائے آپ کے حوض کوثر پر لائے

وَاَرْضَاكُمْ عَنِّي وَمَكَّنَنِي فِي دَوْلَتِكُمْ وَاَحْيَانِي فِي رَجْعَتِكُمْ وَمَلَّكَنِي

آپ کو مجھ سے خوشنود فرمائے مجھے آپ کی حکومت میں عزت دے آپ کی رجعت میں زندہ کرے مجھے آپ کے

Presented by www.ziaraat.com

فِیْ اَیَّامِكُمْ وَشَكَرَ سَعْیِیْ لَكُمْ وَغَفَرَ ذُنُوْبِیْ بِشَفَاعَتِكُمْ وَاَقَالَ عَثْرَتِیْ

دور میں اقتدار بخشے آپ کی خاطر میری اس کوشش کو قبول کرے آپ کی شفاعت سے میرے گناہ بخش دے آپ کی محبت

بِحُبِّكُمْ وَاَعْلٰی كَعْبِیْ بِمُوَالَاتِكُمْ وَشَرَّفَنِیْ بِطَاعَتِكُمْ وَاَعَزَّنِیْ

کے ذریعے خطائیں معاف کرے آپ کی دوستداری کے طفیل مجھے بلند مقام بخشے مجھے آپ کی پیروی سے آبرو عطا کرے اور آپ کی رہبری

بِهُدٰیكُمْ وَجَعَلَنِیْ مِمَّنْ یَنْقَلِبُ مُفْلِحًا مُنْجِحًا سَالِمًا غَانِمًا مُعَافًا

سے معزز بنائے مجھے ان لوگوں میں رکھے جو لوٹتے ہیں کامیاب کامگار سلامت بہرہ مند با امن

غَنِیًّا فَائِزًا بِرِضْوَانِ اللّٰهِ وَفَضْلِهٖ وَكِفَایَتِهٖ بِاَفْضَلِ مَا یَنْقَلِبُ بِهٖ اَحَدٌ مِنْ

تونگر کامران خدا کی خوشنودی اور اس کے فضل و کمک کے ساتھ ایسے بہترین انداز میں جس طرح پلٹتا ہے کوئی ایک

زُوَّارِكُمْ وَمَوَالِیْكُمْ وَمُحِبِّیْكُمْ وَشِیْعَتِكُمْ وَرَزَقَنِیَ اللّٰهُ الْعَوْدَ

آپ کے زائروں آپ کے غلاموں آپ کے دوستوں اور آپ کے شیعوں میں سے اور خدا مجھے نصیب کرے یہاں

ثُمَّ الْعَوْدَ مَا اَبْقَانِیْ رَبِّیْ بِنِیَّةٍ صَادِقَةٍ وَاِیْمَانٍ وَتَقْوٰی وَاِخْبَاتٍ وَرِزْقٍ

دوبارہ سہ بارہ آنا جب تک میرا رب مجھے زندہ رکھے خالص نیت ایمان و تقویٰ اور عاجزی کے ساتھ آنے کا موقع دے اور کشادہ

وَاسِعٍ حَلَالٍ طَیِّبٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِیَارَتِهِمْ وَ

اور حلال و پاکیزہ روزی دے اے معبود اس کو میرے لیے ان کی آخری زیارت ان کی آخری

ذِكْرِهِمْ وَالصَّلٰوةِ عَلَیْهِمْ وَاَوْجِبْ لِیَ الْمَغْفِرَةَ وَالرَّحْمَةَ وَالْخَیْرَ

یاد اور ان پر آخری درود قرار نہ دے اور لازم فرما میرے لیے بخشش رحمت سلامتی

وَالْبَرَكَةَ وَالنُّوْرَ وَالْاِیْمَانَ وَحُسْنَ الْاِجَابَةِ كَمَا اَوْجَبْتَ لِاَوْلِیَائِكَ

اضافہ روشنی اور ایمان اور بہترین قبولیت جیسے تو نے اپنے ان پیاروں کے لیے لازم کیا جو ان کے

الْعَارِفِیْنَ بِحَقِّهِمُ الْمُوْجِبِیْنَ طَاعَتَهُمْ وَالرَّاغِبِیْنَ فِیْ زِیَارَتِهِمْ

حق کی پہچان والے ان کی پیروی کو واجب سمجھنے والے اور زیارت کا شوق رکھنے والے تھے کہ

الْمُتَقَرِّبِیْنَ اِلَیْكَ وَاِلَیْهِمْ بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَاُمِّیْ وَنَفْسِیْ وَمَالِیْ وَاَهْلِیْ

وہ تیرا اور ان کا قرب چاہتے تھے قربان آپ پر میرے ماں باپ میری جان و مال اور میرا کنبہ

اِجْعَلُوْنِیْ مِنْ هَمِّكُمْ وَصَیِّرُوْنِیْ فِیْ حِزْبِكُمْ وَاَدْخِلُوْنِیْ فِیْ

مجھے اپنے زیر توجہ رکھیں اپنے گروہ میں داخل کریں اپنی شفاعت میں شامل

Presented by www.ziaraat.com

شَفَاعَتَكُمْ وَاذْكُرُوْنِيْ عِنْدَ رَبِّكُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

فرمائیں اور اپنے رب کے ہاں میرا نام پیش کریں اے معبود! درود بھیج سرکار محمد و آل

مُحَمَّدٍ وَّاَبْلِغْ اَرْوَاحَهُمْ وَاَجْسَادَهُمْ عَنِّيْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا

محمدؐ پر اور پہنچا ان کی روحوں اور ان کے جسموں کو میری طرف سے بہت بہت درود و سلام

وَّالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اور سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

۲۔ رقعہ حاجت

تحفۃ الزائر میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ کسی مومن کو جب کوئی حاجت درپیش ہو یا کسی معاملے میں خوف لاحق ہو تو وہ ایک کاغذ پر یہ عبارت لکھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِاَحَبِّ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا رحم والا مہربان ہے اے معبود میں تیری طرف آیا ہوں بواسطہ تیرے سب

الْاَسْمَاۤءِ اِلَيْكَ وَاَعْظَمِهَا لَدَيْكَ وَاَتَقَرَّبُ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِمَنْ

سے پسندیدہ نام کے جو تیرے نزدیک سب ناموں سے عظیم ہے تیرا قرب چاہا اور تیرے حضور وسیلہ بنایا ہے

اَوْجَبْتَ حَقَّهٗ عَلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ وَّالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَ

اس کو جس کا حق تو نے خود پر لازم ٹھیرایا وسیلہ بنایا ہے محمدؐ، علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ اور حسینؑ کو اور

عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ

وسیلہ بنایا ہے علیؑ بن الحسینؑ، محمدؑ بن علیؑ، جعفرؑ بن محمدؑ کو اور موسٰیؑ بن جعفرؑ،

وَّعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَّالْحُجَّةِ

علیؑ بن موسٰیؑ، محمدؑ بن علیؑ، علیؑ بن محمدؑ اور حسنؑ بن علیؑ کو اور وسیلہ

الْمُنْتَظَرِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اِكْفِنِيْ كَذَا وَكَذَا

بنایا ہے حجت منتظرؑ کو خدا کا درود ہو ان سب معصومینؑ پر خدایا میرا یہ اور یہ کام بنا دے

لفظ کذا وکذا کی بجائے اپنی حاجت کا تذکرہ کرے پھر اس کاغذ کو مٹی میں لپیٹ کر آب جاری یا کنویں میں ڈال دے۔ انشاء اللہ! خداوند کریم جلد ہی یہ حاجت پوری فرما

دے گا۔

۷۔ غیبت امام العصرؑ میں دُعا

معتبر سند کے ساتھ روایت ہوئی ہے کہ امام العصر علیہ السلام کے پہلے وکیل شیخ ابُو عمرو نے یہ دُعا ابُو علی محمد بن ہمام کو لکھوائی اور اس کے پڑھنے کی ہدایت بھی فرمائی۔ سید بن طاؤس نے جمال الاسبوع میں روزِ جمعہ کی نمازِ عصر کے بعد پڑھنے کی دُعائیں نقل کیں اور اس دُعا کو بھی ان میں ذکر کیا اور فرمایا ہے کہ جو دُعائیں ہم نے نقل کی ہیں۔ اگر ان سب کو پڑھنے میں تمہیں کوئی عذر ہو تو بھی اس دُعا کو ترک کرنے سے ڈرنا کیونکہ اسے ہم نے اللہ تعالیٰ کا خاص فضل تصور کیا ہے جو اس نے ہمارے لیے مخصوص فرمایا ہے پس اس دُعا پر اعتماد کرنا اور اسے پڑھنا۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِيْ نَفْسَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِيْ نَفْسَكَ لَمْ اَعْرِفْ رَسُوْلَكَ

اے معبود! مجھ کو اپنی ذات کی معرفت کرا کیونکہ اگر تو نے مجھے اپنی معرفت نہ کرائی تو میں تیرے رسولؐ کو نہ پہچان سکوں گا

اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِيْ رَسُوْلَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِيْ رَسُوْلَكَ لَمْ اَعْرِفْ

اے معبود مجھے اپنے رسولؐ کی معرفت کرا کیونکہ اگر تو نے مجھے اپنے رسولؐ کی معرفت نہ کرائی تو میں تیری حجت کو نہ پہچان

حُجَّتَكَ اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِيْ حُجَّتَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِيْ حُجَّتَكَ

پاؤں گا اے معبود! مجھے اپنی حجت کی معرفت کرا کیونکہ اگر تو نے مجھے اپنی حجت کی معرفت نہ کرائی تو میں دین

ضَلَلْتُ عَنْ دِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ لَا تُمِتْنِيْ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ

سے بھٹک جاؤں گا اے معبود! مجھے جاہلیت کی موت نہ دے اور میرے دل کو ٹیڑھا نہ ہونے دے جبکہ تو

اِذْ هَدَيْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا هَدَيْتَنِيْ لِوِلَايَةِ مَنْ فَرَضْتَ عَلَيَّ طَاعَتَهُ

نے مجھے ہدایت دی اے معبود! جیسے تو نے مجھے ان کی ولایت سے آگاہ کیا جن کی پیروی مجھ پر واجب کی ہے

مِنْ وِلَايَةِ وُلَاةِ اَمْرِكَ بَعْدَ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ حَتّٰى

ان کی ولایت جو تیرے رسولؐ کے بعد تیرے والیانِ امر ہیں تیری رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل پر یہاں تک

وَالَيْتُ وُلَاةَ اَمْرِكَ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيَّ ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ وَالْحَسَنَ

کہ میں تیرے والیانِ امر کی ولایت قبول کروں اور وہ ہیں امیرالمومنین علیؑ ابن ابی طالبؑ اور حسنؑ،

وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيًّا وَمُحَمَّدًا وَجَعْفَرًا وَمُوسىٰ وَعَلِيًّا وَمُحَمَّدًا وَعَلِيًّا وَ

حسینؑ، علیؑ، محمدؑ، جعفرؑ، موسیٰؑ، علیؑ، محمدؑ، علیؑ،

الْحَسَنَ وَالْحُجَّةَ الْقَائِمَ الْمَهْدِيَّ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اَللّٰهُمَّ

حسنؑ اور حجۃ القائم مہدی ہادیؑ تیری رحمتیں ہوں ان سب پر اے معبود!

فَثَبِّتْنِي عَلىٰ دِينِكَ وَاسْتَعْمِلْنِي بِطَاعَتِكَ وَلَيِّنْ قَلْبِي لِوَلِيِّ أَمْرِكَ وَعَافِنِي

مجھے اپنے دین پر ثابت و قائم رکھ مجھے اپنی اطاعت میں لگا دے اپنے ولی امرؑ کے لیے میرے دل کو نرم کر دے مجھے

مِمَّا امْتَحَنْتَ بِهِ خَلْقَكَ وَثَبِّتْنِي عَلىٰ طَاعَةِ وَلِيِّ أَمْرِكَ الَّذِي سَتَرْتَهُ

اس چیز سے بچا کر جس سے تو اپنی مخلوق کو آزماتا ہے مجھے اپنی ولی امرؑ کی پیروی پر قائم رکھ جسے تو نے اپنی مخلوق

عَنْ خَلْقِكَ وَبِإِذْنِكَ غَابَ عَنْ بَرِيَّتِكَ وَأَمْرَكَ يَنْتَظِرُ وَأَنْتَ الْعَالِمُ

سے پوشیدہ کر دیا اپنے حکم سے خلق کی نگاہوں سے اوجھل کیا اور وہ تیرے فرمان کا منتظر ہے اور تو بغیر بتانے

غَيْرُ الْمُعَلَّمِ بِالْوَقْتِ الَّذِي فِيهِ صَلَاحُ أَمْرِ وَلِيِّكَ فِي الْإِذْنِ لَهُ بِإِظْهَارِ

والے کے اس وقت کو جانتا ہے جس میں تیرے ولی امرؑ کے لیے بہتری ہے کہ تو اسے اپنے امر کو ظاہر کرنے کا حکم

أَمْرِهِ وَكَشْفِ سِتْرِهِ فَصَبِّرْنِي عَلىٰ ذٰلِكَ حَتّىٰ لَا أُحِبَّ تَعْجِيلَ مَا

دے اسے پردے سے باہر لائے پس مجھے اس معاملے میں صبر عطا فرما تاکہ جس کام میں تو دیر کرے میں جلدی نہ کروں

أَخَّرْتَ وَلَا تَأْخِيرَ مَا عَجَّلْتَ وَلَا كَشْفَ مَا سَتَرْتَ وَلَا الْبَحْثَ

اور جس میں جلدی کرے اس میں دیر نہ کروں جسے تو پوشیدہ رکھے اسے ظاہر نہ کروں اور جسے تو چھپائے اس کا ذکر نہ

عَمَّا كَتَمْتَ وَلَا أُنَازِعَكَ فِي تَدْبِيرِكَ وَلَا أَقُولَ لِمَ وَكَيْفَ

کروں تیرے طریق کار میں تکرار نہ کروں اور کیوں اور کیسے کا سوال نہ کروں

وَمَا بَالُ وَلِيِّ الْأَمْرِ لَا يَظْهَرُ وَقَدِ امْتَلَأَتِ الْأَرْضُ مِنَ الْجَوْرِ وَأُفَوِّضُ

کہ کیوں ولی امرؑ ظہور نہیں فرماتے جبکہ زمین ظلم و جور سے بھری ہوئی ہے بلکہ میں اپنے تمام

أُمُورِي كُلَّهَا إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُرِيَنِي وَلِيَّ أَمْرِكَ ظَاهِرًا

امور تیرے سپرد کر دوں اے معبود! تجھ سے سوال ہے کہ اپنے ولی امرؑ کا دیدار کرا ظاہر بظاہر

نَافِذَ الْأَمْرِ مَعَ عِلْمِي بِأَنَّ لَكَ السُّلْطَانَ وَالْقُدْرَةَ وَالْبُرْهَانَ وَالْحُجَّةَ

جب اس کا حکم جاری ہو اور مجھے اس کا علم ہو کیونکہ تو ہی ہے اختیار و قوت والا اور تو مالک ہے دلیل و حجت

وَالْمَشِيَّةَ وَالْحَوْلَ وَالْقُوَّةَ فَافْعَلْ ذٰلِكَ بِي وَبِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ حَتّٰى

ارادے حرکت اور قوت کا پس ایسا ہی کر میرے لیے اور تمام مومنوں کے لیے تاکہ ہم ولی امر اپنی

نَنْظُرَ اِلٰى وَلِيِّ اَمْرِكَ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ ظَاهِرَ الْمَقَالَةِ وَاضِحَ الدَّلَالَةِ هَادِيًا

آنکھوں سے دیکھیں تیری رحمتیں ہوں اس پر جب وہ ظاہراً گفتگو کرے روشن دلائل دے

مِنَ الضَّلَالَةِ شَافِيًا مِنَ الْجَهَالَةِ اَبْرِزْ يَا رَبِّ مُشَاهَدَتَهُ وَثَبِّتْ قَوَاعِدَهُ

گمراہی سے نکالے اور جہالت سے بچائے اے پروردگار اس کا کھلا دیدار کرا ان کے قانون کو محکم بنا

وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ تَقَرُّ عَيْنُهُ بِرُؤْيَتِهِ وَاَقِمْنَا بِخِدْمَتِهِ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهِ

اور ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جن کی آنکھیں ان کے دیدار سے ٹھنڈی ہوں ہمیں ان کی خدمت میں کمربستہ کر ہمیں ان کے

وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ شَرِّ جَمِيعِ مَا خَلَقْتَ وَذَرَاْتَ وَبَرَاْتَ

دین پر موت دے اور ہمیں ان کے گروہ میں محشور فرما اے معبود! امام کو ہر چیز کے شر سے بچا جو تو نے پیدا فرمائی جسے رواں کیا جسے

وَاَنْشَاْتَ وَصَوَّرْتَ وَاحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ

برآمد کیا جسے ایجاد کیا اور جسے صورت دی ہے اور امام کی حفاظت کر سامنے سے پیچھے سے اس کے دائیں سے اس کے بائیں سے

وَعَنْ شِمَالِهِ وَمِنْ فَوْقِهِ وَمِنْ تَحْتِهِ بِحِفْظِكَ الَّذِي لَا يَضِيعُ مَنْ

اس کے اوپر سے اور اس کے پاؤں کے نیچے سے اپنی حفاظت کے ساتھ کہ جس کی تو حفاظت کرے وہ

حَفِظْتَهُ بِهِ وَاحْفَظْ فِيهِ رَسُولَكَ وَوَصِيَّ رَسُولِكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ

ضائع نہیں ہوتا امام کی ذات میں اپنے رسولؐ اور اپنے رسولؐ کے وصی کی حفاظت فرما ان پر اور ان کی آل پر سلام

اَللّٰهُمَّ وَمُدَّ فِي عُمْرِهِ وَزِدْ فِي اَجَلِهِ وَاَعِنْهُ عَلٰى مَا وَلَّيْتَهُ وَاسْتَرْعَيْتَهُ وَزِدْ فِي

اے معبود! امام عصر کی عمر دراز کر ان کے عہد کو طول دے اس کی مدد کر اس کام میں جس کے لیے اسے والی و حاکم بنایا اور اس

كَرَامَتِكَ لَهُ فَاِنَّهُ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَالْقَائِمُ الْمُهْتَدِي وَالطَّاهِرُ التَّقِيُّ

پر اپنی مہربانیوں میں اضافہ کر کہ بے شک وہ رہبر ہے راہ یافتہ قائم ہے ہدایت پایا ہوا پاکیزہ ہے باتقویٰ

الزَّكِيُّ النَّقِيُّ الرَّضِيُّ الْمَرْضِيُّ الصَّابِرُ الشَّكُورُ الْمُجْتَهِدُ اَللّٰهُمَّ وَلَا تَسْلُبْنَا

پاک شدہ ہے باصفا راضی ہے راضی کیا ہوا صبر والا ہے شکر گزار اور کوشش کرنے والا اے معبود امام پر ہمارا یقین

الْيَقِينَ لِطُولِ الْاَمَدِ فِي غَيْبَتِهِ وَانْقِطَاعِ خَبَرِهِ عَنَّا وَلَا تُنْسِنَا ذِكْرَهُ وَانْتِظَارَهُ

زائل نہ ہو اس کی غیبت کی مدت کے طول پکڑنے اور ہم تک اس کی خبر نہ آنے کی وجہ سے ہم بھول نہ جائیں اس کا ذکر اس کا

وَالْاِيْمَانَ بِهٖ وَقُوَّةَ الْيَقِيْنِ فِيْ ظُهُوْرِهٖ وَالدُّعَآءَ لَهٗ وَالصَّلٰوةَ عَلَيْهِ حَتّٰى

انتظار اور اس پر ایمان رکھنا اس کے ظہور پر ہمارا یقین محکم رہے ہم اس کے لیے دعا کریں اور اس پر درود بھیجیں تاکہ ہم

لَا يُقَنِّطَنَا طُوْلُ غَيْبَتِهٖ مِنْ قِيَامِهٖ وَيَكُوْنَ يَقِيْنُنَا فِيْ ذٰلِكَ كَيَقِيْنِنَا

ان کے طول غیبت کے باعث ان کے قیام سے مایوس نہ ہوں اور اس پر ہمارا یقین ایسا ہی ہو جیسے تیرے رسولؐ کے قیام

فِيْ قِيَامِ رَسُوْلِكَ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَمَا جَآءَ بِهٖ مِنْ وَّحْيِكَ

پر یقین ہے اور اس کلام پر بھی جو تیری وحی و تنزیل کے ذریعے ان پر اترا تیرا درود و سلام ہو ان پر اور

وَتَنْزِيْلِكَ فَقَوِّ قُلُوْبَنَا عَلَى الْاِيْمَانِ بِهٖ حَتّٰى تَسْلُكَ بِنَا عَلٰى يَدَيْهِ

اُن کی آل پر پس ہمارے دلوں کو امام پر ایمان میں محکم کر دے تاکہ تو ہمیں ان کے ذریعے سے رواں کرے

مِنْهَاجَ الْهُدٰى وَالْمَحَجَّةَ الْعُظْمٰى وَالطَّرِيْقَةَ الْوُسْطٰى وَقَوِّنَا عَلٰى

راہ ہدایت پر کشادہ تر شاہراہ پر اور درمیانی راستے پر نیز ہمیں امام کی پیروی کی ہمت

طَاعَتِهٖ وَثَبِّتْنَا عَلٰى مُتَابَعَتِهٖ وَاجْعَلْنَا فِيْ حِزْبِهٖ وَاَعْوَانِهٖ وَاَنْصَارِهٖ

دے اور اس کے نقش قدم پر قائم رکھ اور ہمیں قرار دے اس کے گروہ میں اس کے ساتھیوں میں

وَالرَّاضِيْنَ بِفِعْلِهٖ وَلَا تَسْلُبْنَا ذٰلِكَ فِيْ حَيٰوتِنَا وَلَا عِنْدَ وَفَاتِنَا حَتّٰى تَتَوَفَّانَا

اس کے مددگاروں میں اور اس کے فعل کو پسند کرنے والوں میں اور یہ عقیدہ ہم سے نہ چھینے ہماری زندگی میں اور ہماری موت کے وقت یہاں تک کہ

وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ لَا شَاكِّيْنَ وَلَا نَاكِثِيْنَ وَلَا مُرْتَابِيْنَ وَلَا مُكَذِّبِيْنَ

تو ہمیں وفات دے اور ہم اس عقیدے پر رہیں نہ اس میں شک لائیں نہ عہد کو توڑیں نہ اس میں آمیزش کریں اور نہ ہی جھٹلائیں

اَللّٰهُمَّ عَجِّلْ فَرَجَهٗ وَاَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْ نَاصِرِيْهِ وَاخْذُلْ خَاذِلِيْهِ

اے معبود! امام کی جلد کشائش فرما مدد دے کر اس کو زور مند بنا اس کے دوستوں کی مدد فرما اسے چھوڑ جانے والوں کو چھوڑ دے

وَدَمْدِمْ عَلٰى مَنْ نَصَبَ لَهٗ وَكَذَّبَ بِهٖ وَاَظْهِرْ بِهِ الْحَقَّ وَاَمِتْ بِهِ الْجَوْرَ

عذاب بھیج اس پر جو اس سے دشمنی کرے اور اسے جھٹلائے اس کے ہاتھوں حق کو ظاہر کر اس کے ذریعے ظلم کو مٹا دے

وَاسْتَنْقِذْ بِهٖ عِبَادَكَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الذُّلِّ وَانْعَشْ بِهِ الْبِلَادَ وَاقْتُلْ بِهٖ

اور اس کے وسیلے سے اپنے باایمان بندوں کو ذلت اور پستی سے نجات دلا اور شہروں کو آباد کر اس کی تلوار سے کفر کے

جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَاقْصِمْ بِهٖ رُؤُوْسَ الضَّلَالَةِ وَذَلِّلْ بِهِ الْجَبَّارِيْنَ وَالْكَافِرِيْنَ

سردار کو قتل کرا اور گمراہی کے سالاروں کا زور توڑ دے امام کے ہاتھوں سرکشوں اور کافروں کو ذلت دے

وَأَبِرْ بِهِ الْمُنَافِقِينَ وَالنَّاكِثِينَ وَجَمِيعَ الْمُخَالِفِينَ وَالْمُلْحِدِينَ فِي مَشَارِقِ

اس کے ذریعے جڑ کاٹ دے منافقوں کی عہد شکنوں کی اور تمام مخالفوں اور بے دینوں کی جو موجود ہیں زمین کے

الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَسَهْلِهَا وَجَبَلِهَا حَتَّىٰ لَا تَدَعَ مِنْهُمْ دَيَّارًا

مشرقی اور مغربی علاقوں میں میدانوں میں سمندروں میں جنگلوں اور پہاڑوں میں یہاں تک کہ تو ان کی کوئی بستی نہ رہنے دے

وَلَا تُبْقِيَ لَهُمْ آثَارًا طَهِّرْ مِنْهُمْ بِلَادَكَ وَاشْفِ مِنْهُمْ صُدُورَ عِبَادِكَ وَ

اور ان کا نشان تک نہ چھوڑ یعنی اپنے شہروں کو ان سے پاک کر اور ان کی آبادی سے اپنے بندوں کے دل ٹھنڈے کر دے

جَدِّدْ بِهِ مَا امْتَحَىٰ مِنْ دِينِكَ وَأَصْلِحْ بِهِ مَا بُدِّلَ مِنْ حُكْمِكَ وَغُيِّرَ مِنْ

امام کے ذریعے اس چیز کو زندہ کر جو تیرے دین میں سے مٹ گئی اور درستی کر اس کی جو تیرے حکم اور تیرے طریقے میں سے

سُنَّتِكَ حَتَّىٰ يَعُودَ دِينُكَ بِهِ وَعَلَىٰ يَدَيْهِ غَضًّا جَدِيدًا صَحِيحًا لَا عِوَجَ

ادل بدل ہوا ہے یہاں تک کہ امام کے ذریعے تیرا دین پلٹ آئے اور وہ تازہ اور درست و صحیح ہو جائے کہ جس میں ذرا کجی

فِيهِ وَلَا بِدْعَةَ مَعَهُ حَتَّىٰ تُطْفِئَ بِعَدْلِهِ نِيرَانَ الْكَافِرِينَ فَإِنَّهُ عَبْدُكَ

ہو اور نہ کوئی بدعت ہو یہاں تک کہ تو امام کے ہاتھوں کافروں کی بھڑکائی ہوئی آگ بجھا دے کیونکہ وہ تیرا ایسا بندہ ہے

الَّذِي اسْتَخْلَصْتَهُ لِنَفْسِكَ وَارْتَضَيْتَهُ لِنَصْرِ دِينِكَ وَاصْطَفَيْتَهُ بِعِلْمِكَ

کہ جس کو تو نے اپنے لیے خاص و مخصوص کیا اسے اپنے دین کی نصرت کے لیے پسند کیا اور اپنے علوم دے کر برگزیدہ بنایا

وَعَصَمْتَهُ مِنَ الذُّنُوبِ وَبَرَّأْتَهُ مِنَ الْعُيُوبِ وَأَطْلَعْتَهُ عَلَى الْغُيُوبِ وَ

تو نے اس کو گناہوں سے محفوظ کیا نقائص سے پاک صاف رکھا اور اپنے رازوں سے مطلع کیا ہے تو نے

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِ وَطَهَّرْتَهُ مِنَ الرِّجْسِ وَنَقَّيْتَهُ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَيْهِ

اس پر انعام کیا پلیدی کو اس سے دور رکھا اور آلودگی سے پاک فرمایا پس اے معبود رحمت بھیج اس پر

وَعَلَىٰ آبَائِهِ الْأَئِمَّةِ الطَّاهِرِينَ وَعَلَىٰ شِيعَتِهِ الْمُنْتَجَبِينَ وَبَلِّغْهُمْ مِنْ

اور اس کے بزرگان پاک اماموں پر رحمت کر اس کے پاک دل شیعوں پر اور ان کی وہ آرزوئیں پوری

آمَالِهِمْ مَا يَأْمُلُونَ وَاجْعَلْ ذٰلِكَ مِنَّا خَالِصًا مِنْ كُلِّ شَكٍّ وَشُبْهَةٍ وَرِيَاءٍ

کر جو وہ رکھتے ہیں ہماری اس دعا کو پاک و خالص رکھ ہر طرح کے شک اور نمائش دکھاوے اور

وَسُمْعَةٍ حَتَّىٰ لَا نُرِيدَ بِهِ غَيْرَكَ وَلَا نَطْلُبَ بِهِ إِلَّا وَجْهَكَ اللَّهُمَّ

شہرت طلبی سے یہاں تک کہ ہم صرف تجھی کو چاہیں اور اس میں تیرے سوا کسی کا تصور نہ کریں اے معبود!

إِنَّا نَشْكُوْ إِلَيْكَ فَقْدَ نَبِيِّنَا وَغَيْبَةَ إِمَامِنَا وَشِدَّةَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا وَوُقُوْعَ

ہم تجھ سے فریاد کرتے ہیں کہ ہمارا پیغمبرؐ ہو گزرا ہمارا امام پوشیدہ ہے زمانہ ہم پر سختیاں کر رہا ہے ہمیں فتنوں نے گھیر

الْفِتَنِ بِنَا وَتَظَاهُرَ الْأَعْدَآءِ عَلَيْنَا وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَقِلَّةَ عَدَدِنَا اَللّٰهُمَّ

رکھا ہے اور دشمن ہم پر حاوی ہوئے جاتے ہیں جب کہ ہمارے دشمن زیادہ اور دوست کم ہیں پس اے معبود

فَافْرُجْ ذٰلِكَ عَنَّا بِفَتْحٍ مِّنْكَ تُعَجِّلُهٗ وَنَصْرٍ مِّنْكَ تُعِزُّهٗ وَإِمَامِ

ہماری یہ مصیبتیں دور فرما اپنی طرف سے فتح کے ساتھ اس میں جلدی کر اپنی مدد سے لبے غلبہ دے اور امام

عَدْلٍ تُظْهِرُهٗ إِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ اَنْ تَأْذَنَ لِوَلِيِّكَ فِيْ إِظْهَارِ

عادل کو ظاہر فرما اے سچے معبود ایسا ہی ہو اے معبود! ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ تو اپنے ولی کو اجازت دے تا کہ وہ

عَدْلِكَ فِيْ عِبَادِكَ وَقَتْلِ اَعْدَآئِكَ فِيْ بِلَادِكَ حَتّٰى لَا تَدَعَ لِلْجَوْرِ

تیرے بندوں میں اصول عدل کو رائج کرے اور تیرے شہروں میں جو لوگ تیرے دشمن ہیں ان کو قتل کرے تا کہ اے پروردگار

يَارَبِّ دِعَامَةً إِلَّا قَصَمْتَهَا وَلَا بَقِيَّةً إِلَّا اَفْنَيْتَهَا وَلَا قُوَّةً إِلَّا اَوْهَنْتَهَا وَلَا

تو کسی ظلم کرنے والے کو نہ چھوڑے مگر یہ کہ اس کی کمر توڑ دے نہ کوئی باقی رہے مگر تو اسے نابود کر دے کوئی طاقتور

رُكْنًا إِلَّا هَدَمْتَهٗ وَلَا حَدًّا إِلَّا فَلَلْتَهٗ وَلَا سِلَاحًا إِلَّا اَكْلَلْتَهٗ وَلَا رَايَةً

ہو مگر تو اسے پست کر دے کوئی عمارت نہ ہو مگر تو اسے ویران کر دے کوئی تلوار نہ ہو مگر تو اسے ناکارہ بنا دے کوئی ہتھیار نہ ہو مگر تو اسے

إِلَّا نَكَّسْتَهَا وَلَا شُجَاعًا إِلَّا قَتَلْتَهٗ وَلَا جَيْشًا إِلَّا خَذَلْتَهٗ وَارْمِهِمْ يَارَبِّ

بے کار کر دے کوئی جھنڈا نہ ہو مگر تو اسے گرا دے کوئی بہادر نہ ہو مگر تو اسے قتل کر دے کوئی لشکر نہ ہو مگر تو اسے تباہ کر دے اور اے پروردگار

بِحَجَرِكَ الدَّامِغِ وَاضْرِبْهُمْ بِسَيْفِكَ الْقَاطِعِ وَبِبَأْسِكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ

برسا ان پر اپنی قدرت سے بڑے بڑے پتھر مار ان لوگوں کو اپنی کاٹ دار تلوار سے اور ان کی سخت گرفت کر کہ جس سے کوئی بدکار

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ وَعَذِّبْ اَعْدَآئَكَ وَاَعْدَآءَ وَلِيِّكَ وَاَعْدَآءَ رَسُوْلِكَ

گروہ بچ نہیں سکتا پروردگار اپنے دشمنوں کو اور اپنے ولی اور اپنے رسولؐ کے دشمنوں کو (تیرا درود ہو ان پر

صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِيَدِ وَلِيِّكَ وَاَيْدِيْ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اور ان کی آل پر) اپنے ولی اور اپنے مومن بندوں کے ہاتھوں سخت عذاب دے اے معبود

اكْفِ وَلِيَّكَ وَحُجَّتَكَ فِيْ اَرْضِكَ هَوْلَ عَدُوِّهٖ وَكَيْدَ مَنْ اَرَادَهٗ وَ

حفاظت فرما اپنے ولی اور اپنی حجت کی روئے زمین پر دشمنوں کے خوف اور فریب کاروں کے فریب سے اور

Presented by www.ziaraat.com

اُمْكُرْ بِمَنْ مَكَرَ بِهٖ وَاجْعَلْ دَائِرَةَ السَّوْءِ عَلٰى مَنْ اَرَادَ بِهٖ سُوْٓءًا وَاقْطَعْ

دھوکے میں رکھا ہے جو اس سے بدی کا ارادہ کرے اس کو بدیوں میں پھنسا دے امام کے ذریعے انہیں

عَنْهُ مَادَّتَهُمْ وَاَرْعِبْ لَهٗ قُلُوْبَهُمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَخُذْهُمْ جَهْرَةً

اپنے مرکز سے جدا کر دے اس کا رعب ان کے دلوں پر جما دے ان کے قدم اکھیڑ دے ان کو بیچ میدان اچانک

وَبَغْتَةً وَشَدِّدْ عَلَيْهِمْ عَذَابَكَ وَاَخْزِهِمْ فِيْ عِبَادِكَ وَالْعَنْهُمْ فِيْ

پکڑ اور ان کو سخت ترین عذاب دے ان کو اپنے بندوں کے روبرو رسوا کر ان کے شہروں میں ان پر لعنت

بِلَادِكَ وَاَسْكِنْهُمْ اَسْفَلَ نَارِكَ وَاَحِطْ بِهِمْ اَشَدَّ عَذَابِكَ وَاَصْلِهِمْ

بھیج ان کو دوزخ کے نچلے طبقے میں ڈال ان پر اپنا سخت عذاب مسلط کر دے ان کو آگ میں پھینک

نَارًا وَّاحْشُ قُبُوْرَ مَوْتَاهُمْ نَارًا وَّاَصْلِهِمْ حَرَّ نَارِكَ فَاِنَّهُمْ اَضَاعُوا

دے ان کے مردوں کی قبریں آگ سے بھر دے کہ آگ کے شعلے ان کو جلائیں کیونکہ انہوں نے نماز کی پرواہ

الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ وَاَضَلُّوْا عِبَادَكَ وَاَخْرَبُوْا بِلَادَكَ اَللّٰهُمَّ وَ

نہ کی خواہشوں کے پیچھے چلتے رہے تیرے بندوں کو بھٹکاتے پھرے اور تیرے شہروں کو اجاڑتے رہے اور اے معبود

اَحْيِ بِوَلِيِّكَ الْقُرْاٰنَ وَاَرِنَا نُوْرَهٗ سَرْمَدًا لَّا لَيْلَ فِيْهِ وَاَحْيِ بِهِ الْقُلُوْبَ

اپنے ولی کے ذریعے قرآن کو زندہ کر امام کے دائمی نور کا دیدار کرا کہ پھر وہ اوجھل نہ ہو اس کے ذریعے بے نور دلوں کو

الْمَيِّتَةَ وَاشْفِ بِهِ الصُّدُوْرَ الْوَغِرَةَ وَاجْمَعْ بِهِ الْاَهْوَاءَ الْمُخْتَلِفَةَ عَلَى

زندہ کر اس سے دلوں میں بھرے کینے دور فرما امام کی برکت سے مختلف آراء کو حق پر متفق کر دے

الْحَقِّ وَاَقِمْ بِهِ الْحُدُوْدَ الْمُعَطَّلَةَ وَالْاَحْكَامَ الْمُهْمَلَةَ حَتّٰى لَا يَبْقٰى

اس کے ہاتھوں ترک شدہ حدیں قائم فرما اور بھولے ہوئے احکام نافذ کرا دے یہاں تک کہ ہر

حَقٌّ اِلَّا ظَهَرَ وَلَا عَدْلٌ اِلَّا زَهَرَ وَاجْعَلْنَا يَا رَبِّ مِنْ اَعْوَانِهٖ وَمُقَوِّيَةِ

حق ظاہر ہو جائے اور ہر عادلانہ حکم عیاں ہو کر رہے اور اے پروردگار ہمیں قرار دے اس کے ساتھیوں اس کی

سُلْطَانِهٖ وَالْمُؤْتَمِرِيْنَ لِاَمْرِهٖ وَالرَّاضِيْنَ بِفِعْلِهٖ وَالْمُسَلِّمِيْنَ لِاَحْكَامِهٖ

حکومت کو محکم کرنے والوں اس کے حکم پر عمل کرنے والوں اس کے فعل پر راضی ہونے والوں اس کے احکام کو تسلیم

وَمِمَّنْ لَّا حَاجَةَ بِهٖ اِلَى التَّقِيَّةِ مِنْ خَلْقِكَ وَاَنْتَ يَا رَبِّ الَّذِيْ تَكْشِفُ

کرنیوالوں میں اور ان لوگوں میں جن کو مخلوق کے سامنے تقیہ کی حاجت نہیں اور اے پروردگار وہ تو ہی ہے جو سختی دور کرتا

الضُّرَّ وَتُجِيبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاكَ وَتُنْجِي مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ فَاكْشِفِ

ہے اور بے چارے کی دعا قبول کرتا ہے جب وہ تجھے پکارے اور اسے بہت بڑی مصیبت سے نجات دیتا ہے پس

الضُّرَّ عَنْ وَلِيِّكَ وَاجْعَلْهُ خَلِيفَةً فِي اَرْضِكَ كَمَا ضَمِنْتَ لَهُ اَللّٰهُمَّ لَا

اپنے ولی سے سختی دور فرما اور اس کو زمین میں اپنا خلیفہ قرار دے جیسے تو نے اس کا ذمہ لیا ہے اے معبود! مجھے

تَجْعَلْنِي مِنْ خُصَمَاءِ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَلَا تَجْعَلْنِي مِنْ اَعْدَاءِ

آل محمد علیہم السلام کے مخالفوں میں سے قرار نہ دے مجھے آل محمد علیہم السلام کے دشمنوں میں سے قرار نہ

آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَلَا تَجْعَلْنِي مِنْ اَهْلِ الْحَنَقِ وَالْغَيْظِ عَلَى آلِ

دے اور مجھے آل محمد علیہم السلام کے ساتھ کینہ رکھنے اور ان پر غصہ کرنے والوں میں

مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَاِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ ذٰلِكَ فَاَعِذْنِي وَاَسْتَجِيرُ بِكَ

سے قرار نہ دے پس میں ان باتوں سے تیری پناہ لیتا ہوں مجھے پناہ دے اور تیرے نزدیک ہوا ہوں

فَاَجِرْنِي اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِي بِهِمْ فَائِزًا عِنْدَكَ

مجھے نزدیک کر لے اے معبود درود بھیج محمد و آل محمد پر اور بواسطہ ان کے مجھے اپنے ہاں کامیاب

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

بنا دے دنیا اور آخرت میں اور اپنے نزدیکوں میں رکھ ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پروردگار

۸۔ آداب زیارت نیابت

اس عنوان کے تحت کسی کی نیابت میں زیارت کرنے کے آداب بیان ہوتے ہیں، واضح ہو کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ اور ائمہ طاہرین علیہم السلام کی زیارت کا ثواب خود ان کے لیے بھی ہدیہ کیا جا سکتا ہے اور دیگر مرحوم مومنین کی روحوں کو بھی ہدیہ ہو سکتا ہے اور مومنوں کی نیابت میں بھی ائمہ طاہرین کی زیارت کی جا سکتی ہے۔ جیسا کہ معتبر سند کے ساتھ نقل ہوا ہے کہ داؤد صرمی نے امام علی نقی علیہ السلام کی خدمت میں گزارش کی کہ میں نے آپ کے والد گرامی کی زیارت کی اور اس کا ثواب آپ کے لیے ہدیہ کر دیا ہے۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ تم کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے اجر عظیم دیا جائے گا اور ہماری طرف سے شکریہ بھی ہے۔ ایک اور حدیث میں مذکور ہے کہ امام علی نقی علیہ السلام نے ایک شخص کو امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے کے لیے کربلا معلی بھیجا تاکہ وہ وہاں ان کے لیے زیارت اور دعا کرے۔ نیز امام موسیٰ

کاظم علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ جب کوئی زائر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کے روضۂ مبارک کی زیارت کرنے جائے تو زیارت سے فارغ ہونے کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور پھر آنحضرتؐ کے سرہانے کی طرف کھڑے ہو کر یہ کہے :

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ مِنْ اَبِيْ وَاُمِّيْ وَزَوْجَتِيْ وَوَلَدِيْ وَحَامَّتِيْ وَمِنْ

سلام ہو آپ پر اے نبی خدا میرے ماں باپ میری زوجہ میری اولاد میرے دوستوں اور میرے شہر کے

جَمِيْعِ اَهْلِ بَلَدِيْ حُرِّهِمْ وَعَبْدِهِمْ وَاَبْيَضِهِمْ وَاَسْوَدِهِمْ

لوگوں کی طرف سے ان میں سے آزاد اور غلام اور ہر گورے اور کالے کا سلام ہو

پھر جب وہ اپنے شہر واپس آئے تو شہر والوں سے کہے کہ میں تمہاری طرف سے آنحضرتؐ کی زیارت کر آیا ہوں تب وہ اپنے اس قول میں سچا ہو گا۔ بعض روایتوں میں ہے کہ ائمہ طاہرینؑ میں سے کسی بزرگوار سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا کہ جو دو رکعت نماز بجالاتا ہے یا ایک دن کا روزہ رکھتا ہے یا حج وعمرہ ادا کرتا ہے یا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کرے یا ائمہ معصومینؑ میں سے کسی ایک کی زیارت بجا لائے اور اپنے اس عمل کا ثواب اپنے ماں باپ یا کسی مومن بھائی کے لیے ہدیہ کرے تو کیا خود اس کے لیے بھی ثواب ہو گا یا نہیں؟ اس پر امام علیہ السلام نے فرمایا کہ اس عمل کا ثواب جسے ہدیہ کیا گیا ہے اسے تو پہنچے گا۔ لیکن اس عمل کرنے والے کے لیے بھی اس کا پورا پورا ثواب لکھا جائے گا۔

تہذیب میں شیخ طوسیؒ کا ارشاد ہے کہ جب کوئی شخص اُجرت لے کر کسی مومن بھائی کی طرف سے زیارت کرنے جائے تو جب غسل زیارت کر چکے اور بعض روایات کے مطابق جب وہ زیارت سے فارغ ہو تو یوں کہے :

اَللّٰهُمَّ مَا اَصَابَنِيْ مِنْ تَعَبٍ اَوْ نَصَبٍ اَوْ شَعَثٍ اَوْ لُغُوْبٍ فَاْجُرْ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ

اے معبود اس سفر میں جو تکلیف یا سختی مجھے پہنچی جو گرد وغبار پڑا یا تھکن ہوئی ہے اس کا اجر فلاں بن فلاں کو

فِيْهِ وَاْجُرْنِيْ فِيْ قَضَائِيْ عَنْهُ جب زیارت کر چکے تو آخر میں یہ کہے : اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

دے اور مجھے بھی اسکی طرف سے یہ عمل بجالانے کا ثواب عطا فرما سلام ہو آپ پر

يَا مَوْلَايَ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اَتَيْتُكَ زَائِرًا عَنْهُ فَاشْفَعْ لَهُ عِنْدَ رَبِّكَ

اے میرے آقا فلاں بن فلاں کی طرف سے میں نے اس کی طرف سے آپ کی زیارت کی پس اپنے رب کے ہاں اسکی شفاعت کریں

Presented by www.ziaraat.com

اب اس شخص کے لیے جو دعا چاہے مانگے کہ جس کی نیابت میں زیارت کی ہے۔ نیز یہ بھی فرمایا ہے کہ جب کوئی شخص کسی کی نیابت میں زیارت کر رہا ہو تو یوں کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ اَوْفَدَنِیْ اِلٰی مَوَالِیْهِ وَمَوَالِیَّ لِاَزُوْرَ عَنْهُ رَجَاۤءً

اے معبود بے شک فلاں بن فلاں نے مجھے بھیجا ہے اپنے آقاؤں اور میرے آقاؤں کی طرف کہ اس کی طرف سے زیارت کروں

لِجَزِیْلِ الثَّوَابِ وَفِرَارًا مِنْ سُوْۤءِ الْحِسَابِ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ یَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ

بہت بڑے ثواب کی امید میں اور سخت ترین حساب سے بچنے کے لیے اے معبود وہ متوجہ ہوا ہے تیری طرف بواسطہ

بِاَوْلِیَاۤئِهِ الدَّاۤلِّیْنَ عَلَیْكَ فِیْ غُفْرَانِكَ ذُنُوْبَهٗ وَحَطِّ سَیِّئَاتِهٖ وَیَتَوَسَّلُ

اپنے سرداروں کے جو تیری جانب رہبری کرتے ہیں تاکہ تو اس کے گناہ بخش دے اور اس کی برائیاں مٹا دے اس نے ان کو تیرے

اِلَیْكَ بِهِمْ عِنْدَ مَشْهَدِ اِمَامِهٖ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْ مِنْهُ

ہاں وسیلہ بنایا ہے اپنے اس امام کے روضہ کے قرب میں خدا کی رحمتیں ہوں ان سب پر اے معبود اس کی طرف سے زیارت قبول فرما

وَاقْبَلْ شَفَاعَةَ اَوْلِیَاۤئِهٖ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ فِیْهِ اَللّٰهُمَّ جَازِهٖ عَلٰی حُسْنِ

اور اس کے حق میں اس کے سرداروں کی شفاعت منظور کر لے خدا کی رحمتیں ہوں ان پر اے معبود اس کو جزا دے اس کے حسن

نِیَّتِهٖ وَصَحِیْحِ عَقِیْدَتِهٖ وَصِحَّةِ مُوَالَاتِهٖ اَحْسَنَ مَا جَازَیْتَ اَحَدًا مِنْ

نیت پر اور صحیح عقیدہ رکھنے اور درست محبت پر بہترین جزا جو تو نے اپنے صاحب ایمان بندوں میں سے کسی کو دی

عَبِیْدِكَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَدِمْ لَهٗ مَا خَوَّلْتَهٗ وَاسْتَعْمِلْهُ صَالِحًا فِیْمَا اٰتَیْتَهٗ

ہو جو کچھ تو نے اسے دیا وہ ہمیشہ رہے اور جو توفیق اسے ملی ہے اس سے نیک اعمال بجا لائے

وَلَا تَجْعَلْنِیْ اٰخِرَ وَافِدٍ لَهٗ یُوْفِدُهٗ اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتَهٗ مِنَ النَّارِ وَاَوْسِعْ

اور مجھے وہ آخری فرد نہ بنا جو اس کی طرف سے زیارت کو آیا اے معبود اسے دوزخ سے آزادی عطا فرما اس کے لیے

عَلَیْهِ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ وَاجْعَلْهُ مِنْ رُفَقَاۤءِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

کشادہ کر دے اپنا حلال و پاک رزق اور اسے قرار دے سرکار محمد و آل محمد کے ہمدموں میں نیز برکت

وَبَارِكْ لَهٗ فِیْ وُلْدِهٖ وَمَالِهٖ وَاَهْلِهٖ وَمَا مَلَكَتْ یَمِیْنُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

دے اس کی اولاد اس کے مال اس کے خاندان اور ان افراد میں جو اس کے زیر دست ہیں اے معبود رحمت نازل کر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَحُلْ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ مَعَاصِیْكَ حَتّٰی لَا

محمد و آل محمد پر اور اس نے تیرے جو گناہ کیے ہیں ان کو دھانپ لے تاکہ پھر وہ تیری

يَعْصِيكَ وَأَعِنْهُ عَلَىٰ طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ أَوْلِيَائِكَ حَتَّىٰ لَا تَفْقِدَهُ حَيْثُ

نافرمانی نہ کرے نیز اس کی مدد فرما کہ وہ تیری فرمانبرداری اور تیرے دوستوں کی پیروی کرے یہاں تک کہ تو اسے فرماں پذیری

أَمَرْتَهُ وَلَا تَرَاهُ حَيْثُ نَهَيْتَهُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لَهُ

میں ناکام اور باز رہنے کے مقام پر موجود پائے اے معبود رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور اس شخص کو بخش دے

وَارْحَمْهُ وَاعْفُ عَنْهُ وَعَنْ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ

اس پر رحم کر اسے معاف کر دے اور تمام مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو بھی معاف کر دے اے معبود رحمت نازل کر

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعِذْهُ مِنْ هَوْلِ الْمُطَّلَعِ وَمِنْ فَزَعِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَ

محمد و آل محمد پر اور پناہ دے مجھے نائب بنانے والے کو موت کی سختیوں روز قیامت کی پریشانیوں اور

سُوءِ الْمُنْقَلَبِ وَمِنْ ظُلْمَةِ الْقَبْرِ وَوَحْشَتِهِ وَمِنْ مَوَاقِفِ الْخِزْيِ فِي

برے انجام سے نیز پناہ دے اسے قبر کی تاریکی اور تنہائی سے اور پناہ دے اس کو دنیا اور آخرت کی

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ جَائِزَتَهُ

خواری اور رسوائی سے اے معبود رحمت نازل کر سرکار محمد و آل محمد پر اور قرار دے اس شخص کے لیے جزا

فِي مَوْقِفِي هٰذَا غُفْرَانَكَ وَتُحْفَتَهُ فِي مَقَامِي هٰذَا عِنْدَ إِمَامِي صَلَّى اللّٰهُ

اس پاک مقام پر اپنی طرف سے بخشش اور اس مقدس جگہ پر میرے اس امام کے قرب میں خدا کی رحمت ہو ان پر

عَلَيْهِ أَنْ تُقِيلَ عَثْرَتَهُ وَتَقْبَلَ مَعْذِرَتَهُ وَتَتَجَاوَزَ عَنْ خَطِيئَتِهِ وَ

اسے یہ تحفہ دے کہ تو اس کی خطائیں معاف فرمائے اس کا عذر قبول کرے اور اس کی غلطیوں سے درگذر کرے نیز

تَجْعَلَ التَّقْوَىٰ زَادَهُ وَمَا عِنْدَكَ خَيْرًا لَهُ فِي مَعَادِهِ وَتَحْشُرَهُ فِي

یہ کہ تو پرہیزگاری اور اپنی طرف سے بھلائی کو قیامت میں اس کا سامان بنائے اور اسے محمد و آل محمدؐ

زُمْرَةِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَتَغْفِرَ لَهُ وَلِوَالِدَيْهِ

کے گروہ میں اٹھائے خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر مزید یہ کہ تو اسے اور اس کے والدین کو بخش دے

فَإِنَّكَ خَيْرُ مَرْغُوبٍ إِلَيْهِ وَأَكْرَمُ مَسْئُولٍ اعْتَمَدَ الْعِبَادُ عَلَيْهِ اللّٰهُمَّ

کیونکہ تو وہ بہتر ذات ہے کہ لوگ جس کی طرف آتے ہیں تو سب سے زیادہ مہربان ہے کہ بندے جس سے سوال کرتے اور بھروسہ کرتے ہیں اے

وَلِكُلِّ مُوفِدٍ جَائِزَةٌ وَلِكُلِّ زَائِرٍ كَرَامَةٌ فَاجْعَلْ جَائِزَتَهُ فِي

اے معبود ہر نیابت کرانے والے کے لیے اجر اور ہر زائر کے لیے انعام ہے پس اس کے لیے اسی پاک جگہ پر اپنی طرف سے

Presented by www.ziaraat.com

مَوْقِفِي هٰذَا غُفْرَانَكَ وَالْجَنَّةَ لَهُ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اَللّٰهُمَّ

گناہوں کی بخشش اور جنت لازم قرار دے اور تمام مومنین و مومنات کو بھی اس میں شامل فرما اور اے معبود

وَاَنَا عَبْدُكَ الْخَاطِئُ الْمُذْنِبُ الْمُقِرُّ بِذُنُوبِهِ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ

میں ہوں تیرا وہ خطا کار بندہ جو اپنے گناہگار ہونے کا اقرار کرتا ہے پس سوال کرتا ہوں تجھ سے اے خدا بواسطہ

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَنْ لَا تَحْرِمَنِي بَعْدَ ذٰلِكَ الْاَجْرَ وَالثَّوَابَ مِنْ

محمد و آل محمد علیہم السلام کے یہ کہ مجھے اس زیارت کے بعد ملنے والے اجر و ثواب سے محروم نہ رکھنا

فَضْلِ عَطَائِكَ وَكَرَمِ تَفَضُّلِكَ

اپنی عطا میں اضافے اور اپنی عنایت میں زیادت کے ساتھ

پھر ضریح مبارک کے نزدیک جائے اور اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کرے اور قبلہ رُخ ہو کر کہے:

يَا مَوْلَايَ يَا اِمَامِي عَبْدُكَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ اَوْفَدَنِي زَائِرًا لِمَشْهَدِكَ يَتَقَرَّبُ

اے میرے مولا اے میرے امام آپ کے غلام فلاں بن فلاں نے مجھے بھیجا ہے آپ کے حرم کی زیارت کرنے کے لیے وہ اس

اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِذٰلِكَ وَاِلَى رَسُولِهِ وَاِلَيْكَ يَرْجُو بِذٰلِكَ فَكَاكَ

زیارت کے ذریعے خدائے بزرگ و برتر کا اور اس کے رسولؐ کا قرب چاہتا ہے اور اس کی بدولت امیدوار ہے کہ تو اسے جہنم

رَقَبَتِهِ مِنَ النَّارِ مِنَ الْعُقُوبَةِ فَاغْفِرْ لَهُ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

کے عذاب سے آزادی و خلاصی عطا کرے گا پس بخش دے اسے اور تمام مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ نہیں معبود مگر اللہ کہ جو نرمی کرنے والا عطا فرمانے والا ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

نہیں معبود مگر اللہ کہ جو بلند تر ہے بزرگ تر سوال کرتا ہوں کہ تو درود بھیجے سرکار محمد و آل محمد پر

وَتَسْتَجِيبَ لِي فِيهِ وَفِي جَمِيعِ اِخْوَانِي وَاَخَوَاتِي وَوَلَدِي وَاَهْلِي بِجُودِكَ

اور اس شخص کے حق میں میری دعا قبول فرمائے نیز میرے تمام بھائیوں بہنوں میری اولاد اور میرے خاندان کے حق میں دعا قبول کر

وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اپنی بخشش اور مہربانی سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

Presented by www.ziaraat.com

ملحقات دوم مفاتیح الجنان

مؤلف محترم نے مفاتیح میں چند ایک دعاؤں کا ذکر فرماتے ہوئے ان میں سے ہر ایک کا ابتدائی جملہ تحریر کر دیا ہے۔ لیکن ان دعاؤں کا مکمل متن نقل نہیں کیا۔ لہٰذا ہم انہیں اوّل سے آخر تک بیان درج کر رہے ہیں۔ تاکہ قارئین و زائرین کو کسی دوسری کتاب کی طرف رجوع کرنے کی حاجت نہ رہے۔ علاوہ ازیں مؤلف علام نے امام زادگان کے لیے کوئی مخصوص زیارت بھی نقل نہیں کی چنانچہ ہم ان کے لیے ایک زیارت تحریر کر رہے ہیں اور یہ چیزیں ملحقات دوم کے عنوان سے شامل کی جا رہی ہیں:

۱ــ نماز امام حسینؑ کے بعد کی دعا

اعمال روز جمعہ میں چہاردہ معصومینؑ کی نمازوں کے تذکرہ میں امام حسین علیہ السلام کی نماز کے بعد اس دُعا کے پڑھنے کا ذکر ہوا ہے لیکن اس مقام پر یہ دعا پوری نقل نہیں کی گئی۔ پس وہ دعا یوں ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الَّذِیْ اسْتَجَبْتَ لِاٰدَمَ وَحَوَّاۤءَ اِذْ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَاۤ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ

اے معبود! تو ہی وہ ذات ہے جس نے آدم و حوا کی دعا قبول کی جب دونوں نے کہا اے پروردگار ہم نے خود پر ستم کیا ہے اگر تو ہمیں

تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ وَنَادَاكَ نُوْحٌ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَ

نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ فرمائے تو ضرور ہم گھاٹا کھانے والوں میں سے ہو جائیں گے اور نوحؑ نے تجھے پکارا پس تو نے ان کی دعا

نَجَّیْتَهٗ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ وَاَطْفَاْتَ نَارَ نَمْرُوْدَ عَنْ خَلِیْلِكَ

قبول کی اور ان کو اور ان کے ہمراہیوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی تو نے ہی اپنے سچے دوست ابراہیمؑ کو جلانے والی

اِبْرَاهِیْمَ فَجَعَلْتَهَا بَرْدًا وَّسَلَامًا وَاَنْتَ الَّذِی اسْتَجَبْتَ لِاَیُّوْبَ اِذْ

آگ بجھائی پھر اسے بنایا ٹھنڈی اور سلامتی والی تو ہی ہے جس نے ایوبؑ کی دعا قبول کی جب وہ پکارے

Presented by www.ziaraat.com

نَادٰى مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فَكَشَفْتَ مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْتَهٗ

کہ مجھے سختی نے گھیر لیا ہے اور تو ہے سب سے زیادہ رحم کرنے والا تب تُو نے سختی کو ان سے دور کر دیا اور ان کی اولاد

اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ وَ

ان کو پلٹا دی اور اپنی مہربانی سے اتنی ہی اور اولاد بھی عطا کر دی تاکہ صاحبان عقل کے لیے ایک مثال رہے

اَنْتَ الَّذِي اسْتَجَبْتَ لِذِي النُّوْنِ حِيْنَ نَادَاكَ فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا

تو ہی وہ ہے جس نے مچھلی والے یونسؑ کی دعا قبول فرمائی جب انہوں نے تجھے تاریکیوں میں پکارا کہ نہیں ہے معبود

اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ فَنَجَّيْتَهٗ مِنَ الْغَمِّ وَاَنْتَ الَّذِي

سوائے تیرے تو پاک پاکیزہ ہے بے شک میں ہی قصور وار ہوں پس تو نے ان کو پریشانی سے بچایا تو ہی وہ ہے جس نے

اسْتَجَبْتَ لِمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ دَعْوَتَهُمَا حِيْنَ قُلْتَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَعْوَتُكُمَا

موسیٰؑ و ہارونؑ کی دعا قبول کی انہوں نے تجھے پکارا اس پر تو نے فرمایا کہ ضرور میں نے تمہاری دعا قبول کی کہ

فَاسْتَقِيْمَا وَاَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهٗ وَغَفَرْتَ لِدَاوٗدَ ذَنْبَهٗ وَتُبْتَ

تم قائم رہیے ہو اور تو نے فرعون اور اس کی قوم کو ڈبو دیا تو نے داؤدؑ کی بھول معاف فرمائی اور ان کی معذرت قبول کرتے

عَلَيْهِ رَحْمَةً مِّنْكَ وَذِكْرٰى وَفَدَيْتَ اِسْمَاعِيْلَ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ بَعْدَ

ہوئے ان پر رحمت کی اور نصیحت دی تو نے اسماعیلؑ کے بدلے بڑی قربانی قرار دی جب کہ انہوں نے سرِ تسلیم خم

مَا اَسْلَمَ وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ فَنَادَيْتَهٗ بِالْفَرَجِ وَالرَّوْحِ وَاَنْتَ الَّذِي نَادَاكَ

کر دیا اور منہ کے بل لیٹ گئے تھے پس تو نے انہیں خلاصی کی نوید دی تو ہی ہے جس کو زکریاؑ نے

زَكَرِيَّا نِدَاءً خَفِيًّا فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ

چپکے چپکے پکارا تو یہ کہا کہ اے پروردگار میری ہڈیاں کمزور پڑ گئیں اور بڑھاپے سے سر کے بال سفید ہو

شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا وَقُلْتَ يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا

گئے ہیں لیکن اے پروردگار تجھے پکار کر میں کبھی بے نصیب نہیں رہا اور تو نے فرمایا ہے وہ ہمیں پکارتے ہیں شوق

وَّكَانُوْا لَنَا خَاشِعِيْنَ وَاَنْتَ الَّذِي اسْتَجَبْتَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

و خوف سے اور وہ ہم سے ڈرتے رہتے ہیں اور تو ہی ہے کہ ان کی دعائیں قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے

الصَّالِحَاتِ لِتَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِكَ فَلَا تَجْعَلْنِيْ مِنْ اَهْوَنِ الدَّاعِيْنَ

اچھے اچھے کام کیے تاکہ تو ان پر اور بھی فضل و کرم فرمائے پس مجھے ان لوگوں میں نہ رکھ جو خوار ہوتے ہیں

لَكَ وَالرَّاغِبِينَ إِلَيْكَ وَاسْتَجِبْ لِي كَمَا اسْتَجَبْتَ لَهُمْ بِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ

تیرے حضور دعا کرنے اور تیری طرف بڑھنے والوں میں سے اور میری دعا قبول کر تو نے ان کی دعا قبول کی ہو جوان کے حق کے جو تجھ پر ہے

فَطَهِّرْنِي بِتَطْهِيرِكَ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي وَدُعَائِي بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَطَيِّبْ بَقِيَّةَ

پس مجھے پاک کر بواسطہ اپنی پاکیزگی کے اور قبول فرما میری نماز اور میری دُعا بہترین قبولیت سے میری بقایا زندگی کو بہتر بنا

حَيَاتِي وَطَيِّبْ وَفَاتِي وَاخْلُفْنِي فِيمَنْ أَخْلُفُ وَاحْفَظْنِي يَا رَبِّ بِدُعَائِي

دے اور مجھے اچھی موت دے میرے بعد میرے عیال کا نگران بن جا اور اے پروردگار مجھے دعا پر قائم رکھ

وَاجْعَلْ ذُرِّيَّتِي ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً تَحُوطُهَا بِحِيَاطَتِكَ بِكُلِّ مَا حُطْتَ بِهِ

میری اولاد کو پاکیزہ اولاد قرار دے اسے اپنے اسی احاطے میں رکھ کہ جس میں تو نے اپنے دوستوں

ذُرِّيَّةَ أَحَدٍ مِنْ أَوْلِيَائِكَ وَأَهْلِ طَاعَتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور اپنے فرمانبرداروں میں سے کسی کی اولاد کو رکھا ہے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

يَا مَنْ هُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَقِيبٌ وَلِكُلِّ دَاعٍ مِنْ خَلْقِكَ مُجِيبٌ وَ

اے وہ جو ہر چیز کا نگہبان و نگہدار ہے اپنی مخلوق میں سے ہر ایک کی دعا قبول کرتا ہے اور ہر

مِنْ كُلِّ سَائِلٍ قَرِيبٌ أَسْأَلُكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ

سوالی کے قریب و نزدیک ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں اے کہ نہیں ہے معبود مگر تو ہے زندہ و پائندہ یکتا و بے نیاز

الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ وَبِكُلِّ اسْمٍ

کہ جسے کسی نے نہیں جنا نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے واسطہ ہر اس نام کا جس سے

رَفَعْتَ بِهِ سَمَاءَكَ وَفَرَشْتَ بِهِ أَرْضَكَ وَأَرْسَيْتَ بِهِ الْجِبَالَ وَ

تو نے آسمان کو بلند کیا جس سے اپنی زمین کا فرش بچھایا جس سے پہاڑوں کو ٹھیرایا جس سے

أَجْرَيْتَ بِهِ الْمَاءَ وَسَخَّرْتَ بِهِ السَّحَابَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ

پانی کو رواں کیا جس سے بادلوں کو پابند کیا اور جس سے سورج چاند ستاروں

وَاللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَخَلَقْتَ الْخَلَائِقَ كُلَّهَا أَسْأَلُكَ بِعَظَمَةِ وَجْهِكَ

اور رات دن کو مطیع بنایا اور جس سے ساری مخلوقات کو پیدا کیا تجھ سے سوال ہے بواسطہ تیری ذات کی

الْعَظِيمِ الَّذِي أَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ فَأَضَاءَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ

بزرگی کے جس سے آسمانوں اور زمین میں روشنی ہوئی پھر اس سے تاریکیاں چمک اٹھیں سوال یہ ہے

إِلَّا صَلَّيْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَكَفَيْتَنِي أَمْرَ مَعَاشِي وَمَعَادِي وَ

کہ تو رحمت فرمائے محمدؐ و آل محمدؐ پر اور دنیا و آخرت میں میری کفایت کرے اور

أَصْلَحْتَ لِي شَأْنِي كُلَّهُ وَلَمْ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلَحْتَ أَمْرِي

میرے حالات میں بہتری فرمائے نیز مجھے ایک پل کے لیے بھی میری خواہش کے سپرد نہ کر میرے اور میرے کنبے

وَأَمْرَ عِيَالِي وَكَفَيْتَنِي هَمَّهُمْ وَأَغْنَيْتَنِي وَإِيَّاهُمْ مِنْ كَنْزِكَ وَخَزَائِنِكَ

کے معاملے بہتر بنا دے مجھے ان کے غم سے بچا اور مجھ کو اور ان کو اپنے ذخیروں اور خزانوں سے مالدار بنا

وَسَعَةِ فَضْلِكَ الَّذِي لَا يَنْفَدُ أَبَداً وَأَثْبِتْ فِي قَلْبِي يَنَابِيعَ الْحِكْمَةِ الَّتِي

اور ہم پر فضل کر کہ جو کبھی ختم نہ ہوگا میرے دل میں دانش کے چشمے جاری کر کہ جن سے تو مجھے

تَنْفَعُنِي بِهَا وَتَنْفَعُ بِهَا مَنِ ارْتَضَيْتَ مِنْ عِبَادِكَ وَاجْعَلْ لِي مِنَ الْمُتَّقِينَ

فائدہ پہنچائے اور اسے بھی فائدہ پہنچائے جسے تو اپنے بندوں میں سے پسند کرتا ہے میرے لیے آخری زمانے میں

فِي آخِرِ الزَّمَانِ إِمَاماً كَمَا جَعَلْتَ إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلَ إِمَاماً فَإِنَّ بِتَوْفِيقِكَ

پرہیزگاروں میں سے ایک امام قرار دے جیسا کہ تو نے ابراہیم خلیل کو امام بنایا تھا پس ضرور تیری دی ہوئی توفیق سے کامیاب

يَفُوزُ الْفَائِزُونَ وَيَتُوبُ التَّائِبُونَ وَيَعْبُدُكَ الْعَابِدُونَ وَبِتَسْدِيدِكَ يَصْلُحُ

ہوتے ہیں کامیابی والے اور توبہ کرتے ہیں توبہ کرنے والے اور تیری عبادت کرتے ہیں عبادت کرنے والے تیری دی ہوئی ہمت نیکی کرتے ہیں

الصَّالِحُونَ الْمُحْسِنُونَ الْمُخْبِتُونَ الْعَابِدُونَ لَكَ الْخَائِفُونَ مِنْكَ

نیکوکار خوش کردار خدا یاد تیرے عبادت گزار جو تجھ سے خوف رکھتے ہیں

وَبِإِرْشَادِكَ نَجَا النَّاجُونَ مِنْ نَارِكَ وَأَشْفَقَ مِنْهَا الْمُشْفِقُونَ مِنْ خَلْقِكَ

اور تیری ہدایت کے ذریعے نجات پاتے ہیں تیری آگ سے نجات پانے والے اور اس آگ سے گھبراتے ہیں تیری مخلوق میں سے

وَبِخِذْلَانِكَ خَسِرَ الْمُبْطِلُونَ وَهَلَكَ الظَّالِمُونَ وَغَفَلَ الْغَافِلُونَ

گھبرانے والے اور تجھے چھوڑ دینے سے گھاٹا پاتے ہیں بدعمل تباہ ہوتے ہیں ستمگر اور بے خبر ہو جاتے ہیں بے فکر

اللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا فَأَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا وَأَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اللّٰهُمَّ

اے معبود میرے نفس کو پرہیزگار بنا کہ تو ہی اس کا نگہبان اور مالک ہے اور تو ہی اسے بہترین پاک کرنے والا ہے اے معبود!

بَيِّنْ لَهَا هُدَاهَا وَأَلْهِمْهَا تَقْوَاهَا وَبَشِّرْهَا بِرَحْمَتِكَ حِينَ تَوَفَّيْتَهَا وَ

ہدایت اس پر عیاں فرما اسے تقویٰ سے باخبر کر اور اپنی رحمت سے اس کی موت کے وقت اسے بشارت دے اور

Presented by www.ziaraat.com

وَنَزِّلْهَا مِنَ الْجِنَانِ عِلْيَاهَا وَطَيِّبْ وَفَاتَهَا وَمَحْيَاهَا وَاَكْرِمْ مُنْقَلَبَهَا وَ

جنت میں اسے بلند مقام پر جگہ دے نیز اس کی موت اور زندگی کو پاکیزہ بنا اس کی بازگشت کو، اس کی

مَثْوَاهَا وَمُسْتَقَرَّهَا وَمَاْوٰهَا فَاَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا

قرارگاہ اور اس کے ٹھکانے کو بابرکت بنا کر تو ہی اس کا نگہبان و مالک ہے۔

۲۔ نماز زیارت امام محمد تقیؑ کے بعد کی دعا

یہ دعا امام محمد تقی علیہ السلام کی نماز زیارت کے بعد پڑھی جانی چاہیئے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْمَرْبُوْبُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ وَاَنْتَ

اے معبود! تو پروردگار اور میں پرورده ہوں تو پیدا کرنے والا اور میں پیدا شده ہوں تو مالک

الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَاَنْتَ الْمُعْطِيْ وَاَنَا السَّائِلُ وَاَنْتَ الرَّازِقُ

ہے اور میں تیری ملکیت ہوں تو عطا کرنے والا ہے اور میں مانگنے والا ہوں تو رزق دینے والا

وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ وَاَنْتَ الْقَادِرُ وَاَنَا الْعَاجِزُ وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ

اور میں لینے والا ہوں تو قدرت والا ہے اور میں ناتواں ہوں تو طاقت والا اور میں بے زور ہوں

وَاَنْتَ الْمُغِيْثُ وَاَنَا الْمُسْتَغِيْثُ وَاَنْتَ الدَّآئِمُ وَاَنَا الزَّآئِلُ وَاَنْتَ الْكَبِيْرُ

تو فریاد سننے والا اور میں فریاد کرنے والا ہوں تو ہمیشہ رہنے والا اور میں نابود ہونے والا ہوں تو بڑائی والا ہے

وَاَنَا الْحَقِيْرُ وَاَنْتَ الْعَظِيْمُ وَاَنَا الصَّغِيْرُ وَاَنْتَ الْمَوْلٰى وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ

اور میں کمتر ہوں تو بزرگی والا اور میں بے حیثیت ہوں تو آقا ہے اور میں غلام ہوں تو عزت

الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَاَنْتَ الرَّفِيْعُ وَاَنَا الْوَضِيْعُ وَاَنْتَ الْمُدَبِّرُ وَاَنَا

والا ہے اور میں پست ہوں تو بلندی والا ہے اور میں گرا پڑا ہوں تو تدبیر کرنے والا اور میں

الْمُدَبَّرُ وَاَنْتَ الْبَاقِيْ وَاَنَا الْفَانِيْ وَاَنْتَ الدَّيَّانُ وَاَنَا الْمُدَانُ وَاَنْتَ

تدبیر شدہ ہوں تو باقی رہنے والا ہے اور میں فنا ہونے والا ہوں تو جزا دینے والا اور میں جزا لینے والا ہوں تو

الْبَاعِثُ وَاَنَا الْمَبْعُوْثُ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ وَاَنْتَ الْحَيُّ وَاَنَا

بھیجنے والا ہے اور میں بھیجا ہوا ہوں تو مالک اموال اور میں تہی دست ہوں تو زندہ رہنے والا اور میں

Presented by www.ziaraat.com

الْمَيِّتُ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُ يَارَبِّ غَيْرِيْ وَلَا اَجِدُ مَنْ يَّرْحَمُنِيْ غَيْرَكَ اَللّٰهُمَّ

مرنے والا ہوں تو میرے سوا کسی اور کو عذاب کر سکتا ہے اے پروردگار لیکن مجھے تیرے سوا کوئی رحم کرنے والا نہیں ملتا اے معبود

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّقَرِّبْ فَرَجَهُمْ وَارْحَمْ ذُلِّيْ بَيْنَ يَدَيْكَ

رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور ان کی کشائش میں جلدی فرما رحم کر اپنے حضور میری پستی پر

وَتَضَرُّعِيْ اِلَيْكَ وَوَحْشَتِيْ مِنَ النَّاسِ وَاُنْسِيْ بِكَ يَا كَرِيْمُ تَصَدَّقْ

اپنے ہاں میری زاری پر اور رحم کر مجھ پر کہ میں لوگوں سے دور اور تیرے قریب ہوں اے داتا دستی بخشش فرما

عَلَيَّ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ بِرَحْمَةٍ مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِيْ بِهَا قَلْبِيْ وَتَجْمَعُ بِهَا اَمْرِيْ

مجھ پر اسی گھڑی میں اپنی خاص رحمت کر تو اس سے میرے دل کو ہدایت دے میرے سارے کام سنوار دے

وَتَلُمُّ بِهَا شَعَثِيْ وَتُبَيِّضُ بِهَا وَجْهِيْ وَتُكْرِمُ بِهَا مَقَامِيْ وَتَحُطُّ بِهَا عَنِّيْ

میری پریشانی دور کر دے میرا چہرہ روشن فرما دے میری عزت بڑھا دے میرے گناہوں کا بوجھ

وِزْرِيْ وَتَغْفِرُ بِهَا مَا مَضٰى مِنْ ذُنُوْبِيْ وَتَعْصِمُنِيْ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِيْ وَ

ہلکا کر دے میرے پچھلے گناہوں کی پردہ پوشی کر دے اور آئندہ زندگی میں گناہ سے بچائے رکھ نیز

تَسْتَعْمِلُنِيْ فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِطَاعَتِكَ وَمَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ وَتَخْتِمُ عَمَلِيْ

ان باتوں میں مجھے اپنی فرمانبرداری پر لگا دے کہ جس سے تو مجھ پر راضی ہو میرے عمل کا انجام بہتر

بِاَحْسَنِهٖ وَتَجْعَلُ لِيْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ وَتَسْلُكُ بِيْ سَبِيْلَ الصَّالِحِيْنَ وَ

کر دے اور اس کا ثواب جنت عطا کر مجھ کو نیکوکاروں کی راہ پر ڈال دے جس

تُعِيْنُنِيْ عَلٰى صَالِحِ مَا اَعْطَيْتَنِيْ كَمَا اَعَنْتَ الصَّالِحِيْنَ عَلٰى صَالِحِ مَا

نیکی کی مجھے توفیق دی ہے اس میں میری مدد فرما جیسے تو نے ان نیکوکاروں کی مدد فرمائی جن کو نیکی کی

اَعْطَيْتَهُمْ وَلَا تَنْزِعْ مِنِّيْ صَالِحًا اَبَدًا وَّلَا تَرُدَّنِيْ فِيْ سُوْٓءٍ اِسْتَنْقَذْتَنِيْ

توفیق دی اس نیک روی کو مجھ سے نہ چھین اور مجھے اس برائی میں نہ ڈال جس سے مجھ کو نکالا

مِنْهُ اَبَدًا وَّلَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا اَبَدًا وَّلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ

ہے میرے دشمن اور حاسد کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دے اور مجھے ایک پل کے لیے بھی میرے نفس

طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا وَّلَا اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ وَلَا اَكْثَرَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

کے سپرد نہ کر نہ اس سے کم اور نہ زیادہ وقت کے لیے ایسا ہونے دے اے جہانوں کے پروردگار اے معبود

Presented by www.ziaraat.com

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَرِنِي الْحَقَّ حَقًّا فَاَتَّبِعَهٗ وَ الْبَاطِلَ بَاطِلًا

رحمت نازل کر محمد و آل محمد پر اور دکھا مجھے حق کو حق کہ اس کی پیروی کروں اور دکھا مجھے باطل کو باطل

فَاَجْتَنِبَهٗ وَ لَا تَجْعَلْهُ عَلَيَّ مُتَشَابِهًا فَاَتَّبِعَ هَوَايَ بِغَيْرِ هُدًى مِّنْكَ وَ

کہ اس سے بچوں اور ان کے بارے میں مجھ کو شبہے میں نہ رکھ تاکہ میں تیری ہدایت کی بجائے خواہش کے پیچھے نہ چلوں

اجْعَلْ هَوَايَ تَبَعًا لِطَاعَتِكَ وَ خُذْ رِضَا نَفْسِكَ مِنْ نَفْسِي وَ اهْدِنِي لِمَا

بلکہ میری خواہش کو اپنی اطاعت کے تحت کر دے میرے نفس کو اپنی رضا کا تابع بنا اور مقام اختلاف میں

اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ

اپنے حکم کے موافق مجھے راہ حق کی ہدایت فرما بے شک تو جسے چاہے راہ راست کی ہدایت کرتا ہے

اس کے بعد اپنی حاجات طلب کرے کہ ان شاء اللہ وہ پوری ہو جائیں گی۔

امام محمد تقی علیہ السلام کی ایک اور زیارت

حضرت کے لیے یہ زیارت بھی روایت ہوئی ہے جو یوں ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَى الْبَابِ الْاَقْصَدِ وَ الطَّرِيقِ الْاَرْشَدِ وَ الْعَالِمِ الْمُؤَيَّدِ

سلام ہو قریب ترین دروازۂ الٰہی پر راہ درست و راست پر اور تائید شدہ عالم پر سلام ہو جو دانش

يَنْبُوعِ الْحِكَمِ وَ مِصْبَاحِ الظُّلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ الْهَادِي اِلَى

کا چشمہ تاریکیوں کے چراغ عرب و عجم کے سید و سردار درستی کی طرف ہدایت

الرَّشَادِ الْمُوَفَّقِ بِالتَّاْيِيدِ وَ السَّدَادِ مَوْلَايَ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَوَادِ

کرنے والے تائید الٰہی اور راستی کی توفیق والے ہیں میرے آقا ابی جعفر محمد بن علی الجواد

اَشْهَدُ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَنَّكَ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ

میں گواہ ہوں اے دوست خدا کہ یقیناً آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ ادا کرتے رہے

بِالْمَعْرُوفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ جَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ

آپ نے نیکیوں کا حکم دیا اور برائیوں سے منع کیا آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کیا جو جہاد کرنے کا حق ہے

وَ عَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِينُ فَعِشْتَ سَعِيدًا وَّ مَضَيْتَ

اور خدا کی پرخلوص عبادت کی یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے پس آپ نیک بختی میں زندہ رہے اور شہادت

Presented by www.ziaraat.com

شَهِيدًا يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَكُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

پاکر گزرے ہائے افسوس کہ میں آپ کے ہمراہ ہوتا تو عظیم کامیابی حاصل کرتا خدا کی رحمت آپ پر اور اس کی برکات

اس کے بعد قبر مبارک پر بوسہ دے اور اپنے دائیں رخسار کو اس سے مس کرے، پھر دو رکعت نماز زیارت ادا کرے اور بعد میں جو دعا چاہے مانگے۔

۳۔ زیارت برائے امام زادگان

سید اجل علی بن طاؤس نے مصباح الزائر میں امام زادگان کے لیے دو زیارتیں نقل فرمائی ہیں کہ ان کی زیارت کرنے میں یہ زیارتیں پڑھی جا سکتی ہیں۔ لہٰذا مناسب ہے کہ ان کو یہاں درج کر دیا جائے پس جب کوئی زائر امام زادوں میں سے کسی ایک کی زیارت کرنا چاہے۔ جیسے حضرت قاسم بن امام موسیٰ کاظم علیہ السلام یا حضرت عباس علمدار بن امیر المومنین علیہ السلام یا حضرت علی بن الحسین المعروف بہ علی اکبر شہید کربلا یا ہر وہ بزرگوار جو ان کی مانند ہیں تو زائر کو ان کی قبر شریف کے نزدیک کھڑے ہو کر اس طرح زیارت پڑھنی چاہیئے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ الطَّاهِرُ الْوَلِيُّ وَالدَّاعِي الْحَفِيُّ أَشْهَدُ

سلام ہو آپ پر اے کہ آپ سردار خوش کردار پاکیزہ نگہبان داعی حق اور مہربان ہیں میں گواہی دیتا ہوں

أَنَّكَ قُلْتَ حَقًّا وَنَطَقْتَ حَقًّا وَصِدْقًا وَدَعَوْتَ إِلَى مَوْلَايَ وَ

کہ یقیناً آپ نے حق کہا حق اور سچ کے ساتھ کلام فرمایا اور آپ نے بلایا میرے اور اپنے

مَوْلَاكَ عَلَانِيَةً وَسِرًّا فَازَ مُتَّبِعُكَ وَنَجَى مُصَدِّقُكَ وَخَابَ وَ

مولا کی طرف عیاں و نہاں کامیاب ہوا آپ کا پیرو نجات یافتہ ہے آپ کا ماننے والا، ناکام و

خَسِرَ مُكَذِّبُكَ وَالْمُتَخَلِّفُ عَنْكَ اِشْهَدْ لِي بِهٰذِهِ الشَّهَادَةِ لِأَكُونَ

زیاں کار ہے آپ کو جھٹلانے والا اور آپ کی مخالفت کرنے والا آپ اس شہادت پر میرے گواہ ہوں تاکہ میں

مِنَ الْفَائِزِينَ بِمَعْرِفَتِكَ وَطَاعَتِكَ وَتَصْدِيقِكَ وَاتِّبَاعِكَ وَ

ان میں سے ہو جاؤں جو کامیاب ہیں آپ کی معرفت آپ کی فرمانبرداری آپ کی تصدیق اور آپ کی پیروی کے ذریعے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي وَابْنَ سَيِّدِي أَنْتَ بَابُ اللهِ الْمُؤْتَى

اور سلام ہو آپ پر اے میرے سردار اور میرے سردار کے فرزند آپ خدا کا دروازہ ہیں جس سے داخل ہوتے

مِنْهُ وَالْمَاْخُوْذُ عَنْهُ اَتَيْتُكَ زَائِرًا وَحَاجَاتِيْ لَكَ مُسْتَوْدِعًا وَهَا اَنَا ذَا

ہیں اور اس سے اخذ کرتے ہیں میں آپ کی زیارت کو آیا ہوں اور اپنی حاجات آپ کے سپرد کر رہا ہوں اور اب

اَسْتَوْدِعُكَ دِيْنِيْ وَاَمَانَتِيْ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِيْ وَجَوَامِعَ اَمَلِيْ اِلٰى مُنْتَهٰى

میں آپ کے سپرد کر رہا ہوں اپنا دین اپنی امانت اپنا انجام عمل اور اپنی تمام آرزوئیں اپنے وقت آخر تک

اَجَلِيْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اور سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

دوسری زیارت برائے امام زادگان

اَلسَّلَامُ عَلٰى جَدِّكَ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِيْكَ الْمُرْتَضَى الرِّضَا اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ کے نانا مصطفیٰؐ پر سلام ہو آپ کے بابا مرتضیٰؑ پر کہ پسندیدہ ہیں سلام ہو

عَلَى السَّيِّدَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰى خَدِيْجَةَ اُمِّ سَيِّدَةِ نِسَاۤءِ

دونوں سرداروں حسنؑ اور حسینؑ پر سلام ہو بی بی خدیجہؑ جو سردار زنان عالم کی

الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى فَاطِمَةَ اُمِّ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى النُّفُوْسِ

والدہ ہیں سلام ہو فاطمہ زہراؑ پر جو پاک اماموں کی ماں ہیں سلام ہو صاحب فخر اشخاص

الْفَاخِرَةِ بُحُوْرِ الْعُلُوْمِ الزَّاخِرَةِ شُفَعَاۤئِيْ فِي الْاٰخِرَةِ وَاَوْلِيَاۤئِيْ عِنْدَ عَوْدِ

پر جو علوم کے چھلکتے سمندر ہیں جو آخرت میں میرے سفارشی اور پوسیدہ ہڈیوں میں روح کی

الرُّوْحِ اِلَى الْعِظَامِ النَّاخِرَةِ اَئِمَّةِ الْخَلْقِ وَوُلَاةِ الْحَقِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

واپسی کے وقت میرے مددگار ہیں وہ لوگوں کے امام اور حق کے ولی ہیں سلام ہو آپ پر

اَيُّهَا الشَّخْصُ الشَّرِيْفُ الطَّاهِرُ الْكَرِيْمُ اَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا

اے وہ جو بزرگ شخصیت پاک ہیں عزت والے ہیں میں گواہ ہوں کہ نہیں معبود سوائے اللہ کے اور یہ کہ محمدؐ

عَبْدُهٗ وَمُصْطَفَاهُ وَاَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّهٗ وَمُجْتَبَاهُ وَاَنَّ الْاِمَامَةَ فِيْ وُلْدِهٖ اِلٰى يَوْمِ

اس کے برگزیدہ بندے ہیں نیز علیؑ اس کے دوست اور پسندشدہ ہیں یقیناً تاقیامت امامت ان کی اولاد میں رہے گی ہم یہ بات

الدِّيْنِ نَعْلَمُ ذٰلِكَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ وَنَحْنُ لِذٰلِكَ مُعْتَقِدُوْنَ وَفِيْ نَصْرِهِمْ

یقینی طور پر جانتے ہیں ہم اس پر اعتقاد رکھتے ہیں اور ان کی مدد کے لیے

Presented by www.ziaraat.com

مُجْتَهِدُوْنَ

کوشاں ہیں

۴۔ روز عرفہ کی تسبیحات

اعمالِ روزِ عرفہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول صلوات کے بعد دُعا اُمِّ داؤد پڑھنے کو کہا گیا ہے اور پھر تسبیحات پڑھنے کی تاکید ہے کہ جن کا ثواب حدِ شمار سے باہر ہے لیکن وہاں ان تسبیحات کا پہلا حصہ ہی درج ہے جو سُبْحَانَ اللهِ کے ساتھ مکمل ہوا ہے اور باقی تین حصے جو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اور اَللهُ اَكْبَرُ کی تسبیحوں کے ساتھ مکمل ہوتے ہیں وہ وہاں نقل نہیں کیے گئے۔ لہٰذا ہم یہ تین حصے یہاں تحریر کر رہے ہیں تاکہ جو قارئین ان تسبیحات کا پہلا حصہ اعمالِ روزِ عرفہ میں پڑھیں گے وہ بقیہ تین حصے زیرِ نظر مقام سے پڑھ کر تسبیحات مکمل کر سکیں اور ان کا پورا پورا ثواب حاصل کرکے فلاح پائیں۔ ان تسبیحات کے وہ تین حصے یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللهِ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللهِ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ سے آخر تسبیح تَبَارَكَ

اللهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ تک پڑھنے کے بعد کہے ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَّ

حمد ہے خدا کے لیے ہر چیز سے پہلے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ مَعَ كُلِّ اَحَدٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ يَبْقٰى

حمد ہے خدا کے لیے ہر چیز کے بعد اور حمد ہے خدا کے لیے ہر چیز کے ساتھ حمد ہے خدا کے لیے کہ ہمارا

رَبُّنَا وَيَفْنٰى كُلُّ اَحَدٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا يَّفْضُلُ حَمْدَ الْحَامِدِيْنَ حَمْدًا

پروردگار رہے گا اور ہر چیز مٹ جائے گی حمد ہے خدا کے لیے وہ حمد جو حمد کرنے والوں کی حمد سے برتر ہے

كَثِيْرًا قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا يَّفْضُلُ حَمْدَ الْحَامِدِيْنَ

بہت زیادہ حمد ہر چیز سے پہلے حمد ہے خدا کے لیے وہ حمد جو برتر ہے حمد کرنے والوں کی حمد سے

حَمْدًا كَثِيْرًا بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا يَّفْضُلُ حَمْدَ الْحَامِدِيْنَ

بہت زیادہ حمد ہر چیز کے بعد حمد ہے خدا کے لیے وہ حمد جو برتر ہے حمد کرنے والوں کی حمد سے

Presented by www.ziaraat.com

حَمْداً كَثِيراً مَعَ كُلِّ اَحَدٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْداً يَفْضُلُ حَمْدَ الْحَامِدِينَ

بہت زیادہ حمد ہر چیز کے ساتھ حمد ہے خدا کے لیے وہ حمد جو حمد کرنے والوں کی حمد سے برتر ہے

حَمْداً كَثِيراً لِرَبِّنَا الْبَاقِي وَيَفْنَىٰ كُلُّ اَحَدٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْداً لَا يُحْصَىٰ

بہت زیادہ حمد ہمارے رب کے لیے جو باقی رہے گا اور ہر چیز فنا ہو جائے گی حمد ہے خدا کے لیے وہ حمد جس کا شمار نہیں

وَلَا يُدْرَىٰ وَلَا يُنْسَىٰ وَلَا يَبْلَىٰ وَلَا يَفْنَىٰ وَلَيْسَ لَهُ مُنْتَهَىٰ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْداً

جو سمجھ میں نہیں آتی یاد سے نہیں اترتی پرانی نہیں ہوتی اور ختم نہیں ہوتی اور اس حمد کی کوئی حد نہیں حمد ہے خدا کے لیے وہ حمد جو

يَدُومُ بِدَوَامِهِ وَيَبْقَىٰ بِبَقَائِهِ فِي سِنِي الْعَالَمِينَ وَشُهُورِ الدُّهُورِ وَاَيَّامِ

اس کی ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ اور اس کی بقا سے باقی ہے اہل جہان کے برسوں مہینوں زمانوں دنیا کی مدت

الدُّنْيَا وَسَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَبَدَ الْاَبَدِ وَمَعَ الْاَبَدِ مِمَّا لَا

اور دن رات کی ساعتوں میں حمد ہے خدا کے لیے ہمیشہ ہمیشہ کی ہمیشگی کے ساتھ جس کا شمار

يُحْصِيهِ الْعَدَدُ وَلَا يُفْنِيهِ الْاَمَدُ وَلَا يَقْطَعُهُ الْاَبَدُ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ

نہیں ہو سکتا زمانہ اس حمد کو ختم نہیں کر پاتا ہمیشگی اسے قطع نہیں کرتی اور بابرکت ہے وہ اللہ جو

الْخَالِقِينَ اور اس کے بعد کہے : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ

بہترین خلق کرنے والا ہے نہیں معبود سوائے خدا کے ہر چیز سے پہلے نہیں معبود سوائے خدا کے ہر

كُلِّ اَحَدٍ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَعَ كُلِّ اَحَدٍ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَبْقَىٰ رَبُّنَا وَيَفْنَىٰ

چیز کے بعد نہیں معبود سوائے اللہ کے ہر چیز کے ساتھ نہیں معبود سوائے خدا کے ہمارا رب باقی اور ہر چیز فنا

كُلُّ اَحَدٍ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَهْلِيلاً يَفْضُلُ تَهْلِيلَ الْمُهَلِّلِينَ فَضْلاً كَثِيراً قَبْلَ

ہونے والی ہے نہیں معبود سوائے خدا کے ایسی تہلیل میں جو برتر ہے تہلیل کرنے والوں کی تہلیل سے بہت ہی برتر ہر چیز سے

كُلِّ اَحَدٍ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَهْلِيلاً يَفْضُلُ تَهْلِيلَ الْمُهَلِّلِينَ فَضْلاً كَثِيراً بَعْدَ

پہلے نہیں معبود سوائے خدا کے ایسی تہلیل میں جو برتر ہے تہلیل کرنے والوں کی تہلیل سے بہت ہی برتر ہر چیز کے

كُلِّ اَحَدٍ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَهْلِيلاً يَفْضُلُ تَهْلِيلَ الْمُهَلِّلِينَ فَضْلاً كَثِيراً مَعَ

بعد نہیں معبود سوائے خدا کے ایسی تہلیل میں جو برتر ہے تہلیل کرنے والوں کی تہلیل سے بہت ہی برتر ہر چیز کے

كُلِّ اَحَدٍ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَهْلِيلاً يَفْضُلُ تَهْلِيلَ الْمُهَلِّلِينَ فَضْلاً كَثِيراً لِرَبِّنَا

ساتھ نہیں معبود سوائے خدا کے ایسی تہلیل میں جو برتر ہے تہلیل کرنے والوں کی تہلیل سے بہت ہی برتر ہے ہمارا رب کہ

Presented by www.ziaraat.com

الْبَاقِیْ وَیَفْنیٰ کُلُّ اَحَدٍ وَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَهْلِیْلًا لَا یُحْصٰی وَلَا یُدْرٰی وَلَا یُبْلٰی

جو باقی ہے اور ہر چیز فنا ہونے والی ہے نہیں معبود سوائے خدا کے ایسی تہلیل میں جس کا شمار نہیں جو سمجھ سے بالا ہے جو یاد سے

وَلَا یَبْلیٰ وَلَا یَفْنیٰ وَلَیْسَ لَهٗ مُنْتَهیٰ وَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَهْلِیْلًا یَدُوْمُ بِدَوَامِهٖ

نہیں اترتی پرانی نہیں ہوتی ، مٹ نہیں سکتی اور کبھی ختم ہونے والی نہیں نہیں معبود سوائے خدا کے ایسی تہلیل میں جو اس کی ہمیشگی سے ہمیشہ

وَیَبْقیٰ بِبَقَآئِهٖ فِیْ سِنِی الْعَالَمِیْنَ وَشُهُوْرِ الدُّهُوْرِ وَاَیَّامِ الدُّنْیَا وَسَاعَاتِ اللَّیْلِ

اور اس کی بقا سے باقی ہے جہان والوں کے برسوں میں مہینوں کے زمانوں میں دنیا کی مدت اور رات دن کی

وَالنَّهَارِ وَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَبَدًا اَبَدًا لْاَبَدِ وَمَعَ الْاَبَدِ مِمَّا لَا یُحْصِیْهِ الْعَدَدُ وَ

ساعتوں میں نہیں معبود سوائے خدا کے ہمیشہ ہمیشہ سے ہمیشگی کے ساتھ جس کا شمار نہیں ہو سکتا جو مدتوں میں

لَا یُفْنِیْهِ الْاَمَدُ وَلَا یَقْطَعُهُ الْاَبَدُ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ اس کے بعد کہے ،

زمانہ اس تہلیل کو ختم نہیں کر پاتا ہمیشگی اسے قطع نہیں کرتی اور بابرکت ہے اللہ جو بہترین خلق کرنے والا

وَاللّٰهُ اَکْبَرُ قَبْلَ کُلِّ اَحَدٍ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ بَعْدَ کُلِّ اَحَدٍ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ مَعَ کُلِّ

خدا بزرگتر ہے ہر چیز سے پہلے خدا بزرگتر ہے ہر چیز کے بعد خدا بزرگتر ہے ہر چیز کے ساتھ

اَحَدٍ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ یَبْقیٰ رَبُّنَا وَیَفْنیٰ کُلُّ اَحَدٍ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ تَکْبِیْرًا یَفْضُلُ تَکْبِیْرَ

خدا بزرگتر ہے کہ ہمارا وہ رب باقی اور ہر چیز فنا ہونے والی ہے خدا بزرگتر ہے تکبیر کے ساتھ جو برتر ہے تکبیر کہنے

الْمُکَبِّرِیْنَ فَضْلًا کَثِیْرًا قَبْلَ کُلِّ اَحَدٍ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ تَکْبِیْرًا یَفْضُلُ تَکْبِیْرَ

والوں کی تکبیر سے بہت ہی برتر ہے ہر چیز سے پہلے خدا بزرگتر ہے تکبیر کے ساتھ جو برتر ہے تکبیر کہنے والوں

الْمُکَبِّرِیْنَ فَضْلًا کَثِیْرًا بَعْدَ کُلِّ اَحَدٍ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ تَکْبِیْرًا یَفْضُلُ تَکْبِیْرَ

کی تکبیر سے بہت ہی برتر ہے ہر چیز کے بعد خدا بزرگتر ہے تکبیر کے ساتھ جو برتر ہے تکبیر کہنے

الْمُکَبِّرِیْنَ فَضْلًا کَثِیْرًا مَعَ کُلِّ اَحَدٍ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ تَکْبِیْرًا یَفْضُلُ تَکْبِیْرَ

والوں کی تکبیر سے بہت ہی برتر ہے ہر چیز کے ساتھ خدا بزرگتر ہے تکبیر کے ساتھ جو برتر ہے تکبیر کہنے والوں

الْمُکَبِّرِیْنَ فَضْلًا کَثِیْرًا لِرَبِّنَا الْبَاقِیْ وَیَفْنیٰ کُلُّ اَحَدٍ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ تَکْبِیْرًا لَا

کی تکبیر سے بہت ہی برتر ہے ہمارا رب جو باقی ہے اور ہر چیز فنا ہونے والی ہے خدا بزرگتر ہے تکبیر کے ساتھ کہ جس کا

یُحْصٰی وَلَا یُدْرٰی وَلَا یُنْسٰی وَلَا یَبْلیٰ وَلَا یَفْنیٰ وَلَیْسَ لَهٗ مُنْتَهیٰ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ

شمار نہیں جو سمجھ سے بالا ہے جو یاد سے نہیں اترتی پرانی نہیں ہوتی اور مٹتی نہیں اور نہ ختم ہونے والی ہے خدا بزرگتر ہے

Presented by www.ziaraat.com

تَكْبِيرًا اَبَدًا وَمُدَّةً دَوَامِهِ وَيَبْقَى بِبَقَائِهِ فِي سِنِي الْعَالَمِينَ وَشُهُورِ الدُّهُورِ وَ

تکبیر کے ساتھ جو اس کی ہمیشگی سے ہمیشہ اور اس کی بقا سے باقی ہے اہل جہان کے برسوں میں مہینوں کے زمانوں اور

اَيَّامِ الدُّنْيَا وَسَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَبَدَ الْاَبَدِ وَمَعَ الْاَبَدِ مِمَّا

دنیا کی مدت میں اور رات دن کی ساعتوں میں خدا بزرگتر ہے ہمیشہ ہمیشہ کی ہمیشگی کے ساتھ جو شمار نہیں

لَا يُحْصِيهِ الْعَدَدُ وَلَا يُفْنِيهِ الْاَمَدُ وَلَا يَقْطَعُهُ الْاَبَدُ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ

ہو سکتی ہندسوں میں زمانہ اس کو ختم نہیں کر سکتا نہ ہمیشگی اسے قطع کر سکتی ہے اور بابرکت ہے اللہ جو بہترین

الْخَالِقِينَ

خلق کرنے والا ہے

دعاء مکارم الاخلاق

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَبَلِّغْ بِاِيمَانِي اَكْمَلَ الْاِيمَانِ وَاجْعَلْ يَقِينِي

اے معبود رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور میرے ایمان کو سب سے اعلیٰ درجے پر پہنچا میرے یقین کو

اَفْضَلَ الْيَقِينِ وَانْتَهِ بِنِيَّتِي اِلٰى اَحْسَنِ النِّيَّاتِ وَبِعَمَلِي اِلٰى اَحْسَنِ الْاَعْمَالِ

بہترین یقین بنا دے میری نیت کو بہترین نیتوں کی حد تک پہنچا دے اور میرے عمل کو بہترین اعمال کے ساتھ ملا دے

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ بِلُطْفِكَ نِيَّتِي وَصَحِّحْ بِمَا عِنْدَكَ يَقِينِي وَاسْتَصْلِحْ بِقُدْرَتِكَ

اے معبود اپنی مہربانی سے میری نیت کو بڑھا دے میرے یقین کو اپنے ہاں درست قرار دے اور جو کچھ بگاڑ دیا اسے اپنی

مَا فَسَدَ مِنِّي اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاكْفِنِي مَا يَشْغَلُنِي الْاِهْتِمَامُ بِهِ

قدرت سے بہتر بنا دے اے معبود رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور جس چیز کی طرف میں نے توجہ کی ہے اس میں میری مدد فرما

وَاسْتَعْمِلْنِي بِمَا تَسْاَلُنِي غَدًا عَنْهُ وَاسْتَفْرِغْ اَيَّامِي فِيمَا خَلَقْتَنِي لَهُ وَاَغْنِنِي

مجھے اس عمل پر کاربند کر دے جس کے بارے کل تو مجھ سے باز پرس کرے گا مجھے وہ کام کرنے کی مہلت دے جس کیلیے مجھے پیدا کیا ہے

وَاَوْسِعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِكَ وَلَا تَفْتِنِّي بِالنَّظَرِ وَاَعِزَّنِي وَلَا تَبْتَلِيَنِّي بِالْكِبْرِ

مجھے مال عطا کر اور میرے رزق میں فراوانی کر دے مجھے بے خبری میں نہ ڈال اور عزت دار بنا مجھ کو خود پسندی سے بچا اپنا

وَعَبِّدْنِي لَكَ وَلَا تُفْسِدْ عِبَادَتِي بِالْعُجْبِ وَاَجْرِ لِلنَّاسِ عَلٰى يَدَيَّ

عبادت گزار بنا اور غرور سے میری عبادت ضائع نہ ہونے دے لوگوں کے لیے میرے ہاتھوں بھلائی کرا

الْخَيْرَ وَلاَ تَمْحَقْهُ بِالْمَنِّ وَهَبْ لِي مَعَالِيَ الْأَخْلاَقِ وَاعْصِمْنِي مِنَ

اور اسے احسان جتلانے سے غارت نہ ہونے دے مجھے بلندیٔ اخلاق عطا فرما اور گھمنڈ کرنے سے محفوظ

الْفَخْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلاَ تَرْفَعْنِي فِي النَّاسِ دَرَجَةً إِلاَّ

رکھ اے معبود رحمت نازل کر محمدؐ اور ان کی آلؑ پر مجھے لوگوں میں بلند مرتبہ نہ کر مگر یہ کہ میں

حَطَطْتَنِي عِنْدَ نَفْسِي مِثْلَهَا وَلاَ تُحْدِثْ لِي عِزّاً ظَاهِراً إِلاَّ أَحْدَثْتَ لِي

خود کو اتنا ہی کمتر بنا دوں مجھے ظاہری طور پر بڑائی نہ دے مگر یہ کہ مجھ کو باطنی طور پر اپنے

ذِلَّةً بَاطِنَةً عِنْدَ نَفْسِي بِقَدَرِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمَتِّعْنِي

نفس کے نزدیک اتنا ہی پست کر دے اے معبود! رحمت نازل کر سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میری بہترین

بِهُدًى صَالِحٍ لاَ أَسْتَبْدِلُ بِهِ وَطَرِيقَةِ حَقٍّ لاَ أَزِيغُ عَنْهَا وَنِيَّةِ رُشْدٍ لاَ أَشُكُّ

رہنمائی فرما کہ اس میں تبدیلی نہ کروں درست روش پر رکھ کہ اس سے ہٹوں نہیں اچھی نیت عطا کر کہ اس میں شک نہ

فِيهَا وَعَمِّرْنِي مَا كَانَ عُمُرِي بِذْلَةً فِي طَاعَتِكَ فَإِذَا كَانَ عُمُرِي

کروں مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تیری فرمانبرداری میں رہوں اور جب میری زندگی پر شیطان حاوی

مَرْتَعاً لِلشَّيْطَانِ فَاقْبِضْنِي إِلَيْكَ قَبْلَ أَنْ يَسْبِقَ مَقْتُكَ إِلَيَّ أَوْ يَسْتَحْكِمَ

ہو جائے تو مجھے اپنی طرف اٹھا لے اس سے پہلے کہ تو مجھ سے ناخوش ہو یا میں تیرے غضب کے

غَضَبُكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ لاَ تَدَعْ خَصْلَةً تُعَابُ مِنِّي إِلاَّ أَصْلَحْتَهَا وَلاَ عَائِبَةً

حصت آ جاؤں اے معبود میرے اندر کوئی بری عادت نہ رہنے دے مگر یہ کہ تو اسے بہتر بنا دے نہ کوئی عیب رہنے دے

أُؤَنَّبُ بِهَا إِلاَّ حَسَّنْتَهَا وَلاَ أُكْرُومَةً فِيَّ نَاقِصَةً إِلاَّ أَتْمَمْتَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جس پر مجھے پکڑا جائے مگر یہ کہ تو اسے خوبی میں بدل دے اور نہ مجھے اعلیٰ تر بنے مگر یہ کہ تو اسے کامل کر دے اے معبود رحمت فرما

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَبْدِلْنِي مِنْ بِغْضَةِ أَهْلِ الشَّنَآنِ الْمَحَبَّةَ وَ

سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور دشمنی کرنے والوں کو میرے انیس اور محبت کرنے والے بنا دے سرکشوں

مِنْ حَسَدِ أَهْلِ الْبَغْيِ الْمَوَدَّةَ وَمِنْ ظِنَّةِ أَهْلِ الصَّلاَحِ الثِّقَةَ وَمِنْ

کے حسد کو میرے لیے دوستی میں بدل دے نیک لوگوں کی بدگمانی کو میرے لیے حسن ظن میں تبدیل کر دے جن و

عَدَاوَةِ الْأَدْنَيْنَ الْوَلاَيَةَ وَمِنْ عُقُوقِ ذَوِي الْأَرْحَامِ الْمَبَرَّةَ وَمِنْ

انس کی عداوت کو دوستی میں بدل دے مجھے رشتہ داروں کی بدسلوکی سے بچائے رکھ اور قسمت بھی

خِذْلَانِ الْأَقْرَبِيْنَ النُّصْرَةَ وَمِنْ حُبِّ الْمُدَارِيْنَ تَصْحِيْحَ الْمِقَةِ وَمِنْ رَدِّ

عزیزوں کی علیحدگی کو یاوری میں تبدیل کرنے اچھا برتاؤ کرنے والوں کی محبت کو دفع دشمنی کا ذریعہ بنا مکاروں کی

الْمُلَابِسِيْنَ كَرَمَ الْعِشْرَةِ وَمِنْ مَرَارَةِ خَوْفِ الظَّالِمِيْنَ حَلَاوَةَ الْأَمَنَةِ اَللّٰهُمَّ

کنارہ کشی کو بہترین دوستی میں بدل دے ظالموں سے خوف کی کڑواہٹ کو امن کی مٹھاس سے تبدیل فرمادے اے معبود

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاجْعَلْ لِّيْ يَدًا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ وَلِسَانًا عَلٰى مَنْ خَاصَمَنِيْ

رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور مجھ کو ظلم کرنے والے پر غلبہ عطا فرما دشمن کے خلاف بولنے کی ہمت دے

وَظَفَرًا بِمَنْ عَانَدَنِيْ وَهَبْ لِيْ مَكْرًا عَلٰى مَنْ كَايَدَنِيْ وَقُدْرَةً عَلٰى مَنِ

مخالف پر فتح نصیب فرما بری تدبیر کرنے والے کا توڑ کرنے کی قوت دے زیر کرنے والے پر مجھ کو غلبہ

اضْطَهَدَنِيْ وَتَكْذِيْبًا لِّمَنْ قَصَبَنِيْ وَسَلَامَةً مِّمَّنْ تَوَعَّدَنِيْ وَوَفِّقْنِيْ لِطَاعَةِ

دے عیب جوئی کرنے والے کو جھٹلانے کی ہمت دے دھمکی دینے والے سے بچائے رکھ

مَنْ سَدَّدَنِيْ وَمُتَابَعَةِ مَنْ أَرْشَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَسَدِّدْنِيْ

سیدھی راہ پر چلانے والے کی اطاعت کی توفیق دے اور رہنمائی کرنے والے کی پیروی کی ہمت دے اے معبود رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر

لِأَنْ أُعَارِضَ مَنْ غَشَّنِيْ بِالنُّصْحِ وَأَجْزِيَ مَنْ هَجَرَنِيْ بِالْبِرِّ وَأُثِيْبَ مَنْ

اور دھوکہ دینے والے شخص کی خیرخواہی کرنے میں میری مدد کر جو دوری کرے اس سے نیکی کرنے کی ہمت دے جو مجھ کو محروم کرے اس پہ بخشش

حَرَمَنِيْ بِالْبَذْلِ وَأُكَافِيَ مَنْ قَطَعَنِيْ بِالصِّلَةِ وَأُخَالِفَ مَنِ اغْتَابَنِيْ إِلٰى

کرنے کا حوصلہ دے قطع تعلق کرنے والوں کے نزدیک ہونے اور تہمت کرنے والوں کو اچھائی سے یاد کرنے کی

حُسْنِ الذِّكْرِ وَأَنْ أَشْكُرَ الْحَسَنَةَ وَأُغْضِيَ عَنِ السَّيِّئَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

توفیق دے نیز نیکی پر شکریہ اور بدی پر چشم پوشی کی ہمت دے اے معبود رحمت کر محمدؐ اور

مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَحَلِّنِيْ بِحِلْيَةِ الصَّالِحِيْنَ وَأَلْبِسْنِيْ زِيْنَةَ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ بَسْطِ

ان کی آل پر مجھے نیکوکاروں کے اخلاق سے آراستہ کر اور پرہیزگاروں کے اطوار کا لباس پہنا

الْعَدْلِ وَكَظْمِ الْغَيْظِ وَإِطْفَاءِ النَّائِرَةِ وَضَمِّ أَهْلِ الْفُرْقَةِ وَإِصْلَاحِ

عدل کو پھیلانے میں غصے کو پینے میں جھگڑا ختم کرانے میں بکھرے ہوؤں کو اکٹھا کرنے میں دشمنوں میں صلح

ذَاتِ الْبَيْنِ وَإِفْشَاءِ الْعَارِفَةِ وَسَتْرِ الْعَائِبَةِ وَلِيْنِ الْعَرِيْكَةِ وَخَفْضِ

کرانے میں نیکی کو فروغ دینے میں عیبوں کی پردہ پوشی میں نیز نرم روی اور خاکساری میں

الْجَنَاحِ وَحُسْنِ السِّيرَةِ وَسُكُونِ الرِّيحِ وَطِيبِ الْمُخَالَقَةِ وَالسَّبْقِ إِلَى

خوش کرداری اور کسر نفسی کرنے میں اچھے اطوار اختیار کرنے نیکی و خوبی میں آگے رہنے

الْفَضِيلَةِ وَإِيثَارِ التَّفَضُّلِ وَتَرْكِ التَّعْيِيرِ وَالْإِفْضَالِ عَلَى غَيْرِ الْمُسْتَحِقِّ

اور زیادہ بخشش کرنے کی توفیق دے کسی کو شرمندہ کرنے اور غیر مستحق کو دینے سے بچا

وَالْقَوْلِ بِالْحَقِّ وَإِنْ عَزَّ وَاسْتِقْلَالِ الْخَيْرِ وَإِنْ كَثُرَ مِنْ قَوْلِي وَفِعْلِي

اور سچی بات کہنے کی ہمت دے اگرچہ یہ مشکل ہو اپنی نیکی کو کم تر سمجھوں اگرچہ وہ زیادہ ہو میرے قول وفعل

وَأَكْمِلْ ذَلِكَ لِي بِدَوَامِ الطَّاعَةِ وَلُزُومِ الْجَمَاعَةِ وَرَفْضِ أَهْلِ الْبِدَعِ

میں تو بھی میری نیکی میں اضافہ کر کہ ہمیشہ تیری اطاعت کروں امت اسلامی کے ساتھ رہوں اہل بدعت سے الگ ہو جاؤں

وَمُسْتَعْمِلِي الرَّأْيِ الْمُخْتَرَعِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ أَوْسَعَ

اور نئی باتیں گھڑنے والوں سے بے تعلق رہوں اے معبود رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور قرار دے میرے لیے

رِزْقِكَ عَلَيَّ إِذَا كَبِرْتُ وَأَقْوَى قُوَّتِكَ فِيَّ إِذَا نَصِبْتُ وَلَا تَبْتَلِيَنِّي

وسیع رزق جب میں بوڑھا ہو جاؤں زیادہ طاقت دے جب میں ناتواں ہو جاؤں اور مجھے اپنی عبادت میں

بِالْكَسَلِ عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا الْعَمَى عَنْ سَبِيلِكَ وَلَا بِالتَّعَرُّضِ لِخِلَافِ

سست نہ ہونے دے اور مجھ کو راہ راست سے گمراہ نہ ہونے دے تاکہ تیری محبت کے خلاف کام

مَحَبَّتِكَ وَلَا مُجَامَعَةِ مَنْ تَفَرَّقَ عَنْكَ وَلَا مُفَارَقَةِ مَنِ اجْتَمَعَ إِلَيْكَ

نہ کروں جو تجھ سے دور ہو اس سے نہ ملوں اور جو تیرے قریب ہو اس سے دوری نہ کروں

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَصُولُ بِكَ عِنْدَ الضَّرُورَةِ وَأَسْأَلُكَ عِنْدَ الْحَاجَةِ وَ

اے معبود! مجھے ایسا بنا کہ ضرورت کے وقت تیری طرف آؤں اپنی حاجت تجھ سے طلب کروں

أَتَضَرَّعُ إِلَيْكَ عِنْدَ الْمَسْكَنَةِ وَلَا تَفْتِنِّي بِالِاسْتِعَانَةِ بِغَيْرِكَ إِذَا

بے چارگی میں تیرے آگے زاری کروں اور مجھ کو اپنے سوا کسی سے مدد مانگنے کی الجھن میں نہ ڈال جب

اضْطُرِرْتُ وَلَا بِالْخُضُوعِ لِسُؤَالِ غَيْرِكَ إِذَا افْتَقَرْتُ وَلَا بِالتَّضَرُّعِ إِلَى

مجھے پریشانی ہو حاجت کے وقت اپنے سوا کسی سے سوال کی ذلت نہ دکھا خوف کی حالت میں اپنے سوا کسی کے

مَنْ دُونَكَ إِذَا رَهِبْتُ فَأَسْتَحِقَّ بِذَلِكَ خِذْلَانَكَ وَمَنْعَكَ وَإِعْرَاضَكَ

آگے زاری نہ کرنے دے کہ اس طرح کہیں تیری بے توجہی تیری نعمت کی بندش اور تیری بے رخی کا سزاوار نہ بن جاؤں

Presented by www.ziaraat.com

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِي رُوعِي مِنَ التَّمَنِّي

اے سب سے زیادہ رحم والے اے معبود! ایسا کر کہ شیطان میرے دل میں جو جھوٹی آرزوئیں بدگمانیاں اور

وَالتَّظَنِّي وَالْحَسَدِ ذِكْراً لِعَظَمَتِكَ وَتَفَكُّراً فِي قُدْرَتِكَ وَتَدْبِيراً

حسد پیدا کرتا ہے وہ تیری بڑائی کی یاد تیری قدرت میں غور اور تیرے دشمن کے خلاف اقدام کا ذریعہ

عَلَى عَدُوِّكَ وَمَا أَجْرَىٰ عَلَىٰ لِسَانِي مِنْ لَفْظَةِ فُحْشٍ أَوْ هُجْرٍ أَوْ شَتْمِ

بن جائے اور میری زبان پر جو دشنام و گالی آئے یا فضول بات یا بدگوئی یا جھوٹی گواہی

عِرْضٍ أَوْ شَهَادَةِ بَاطِلٍ أَوِ اغْتِيَابِ مُؤْمِنٍ غَائِبٍ أَوْ سَبِّ حَاضِرٍ وَمَا أَشْبَهَ

یا کسی غیر حاضر مومن کی غیبت یا کسی حاضر کے لیے گالی زبان پر آئے اور ایسی کوئی اور

ذٰلِكَ نُطْقاً بِالْحَمْدِ لَكَ وَإِغْرَاقاً فِي الثَّنَاءِ عَلَيْكَ وَذَهَاباً فِي تَمْجِيدِكَ

بات کروں تو اس کی بجائے تیری حمد کرنے لگوں تیری تعریف میں گم ہو جاؤں تیری بزرگی بیان کروں

وَشُكْراً لِنِعْمَتِكَ وَاعْتِرَافاً بِإِحْسَانِكَ وَإِحْصَاءً لِمِنَنِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ

اور نعمتوں پر شکر بجالاؤں تیری مہربانیوں کا اقرار کروں اور تیرے احسان گناؤں اے معبود رحمت نازل کر

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا أُظْلَمَنَّ وَأَنْتَ مُطِيقٌ لِلدَّفْعِ عَنِّي وَلَا أَظْلِمَنَّ وَأَنْتَ

محمدؐ اور ان کی آل پر اور لوگ مجھ پر ستم نہ کریں کہ تو ان کو مجھ سے دور کر سکتا ہے میں بے انصافی نہ کروں کہ

الْقَادِرُ عَلَى الْقَبْضِ مِنِّي وَلَا أَضِلَّنَّ وَقَدْ أَمْكَنَتْكَ هِدَايَتِي وَلَا أَفْتَقِرَنَّ

تو مجھے اس سے روک سکتا ہے میں گمراہی میں نہ پڑوں کہ تو مجھے ہدایت دے سکتا ہے میں محتاج نہ رہوں کہ

وَمِنْ عِنْدِكَ وُسْعِي وَلَا أَطْغَيَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ وُجْدِي اَللّٰهُمَّ إِلَىٰ

تو کشادگی دے سکتا ہے میں سرکشی نہ کروں کہ مجھے سب کچھ تو نے دیا ہے اے معبود بخشش کی

مَغْفِرَتِكَ وَفَدْتُ وَإِلَىٰ عَفْوِكَ قَصَدْتُ وَإِلَىٰ تَجَاوُزِكَ اشْتَقْتُ

خواہش لے کر آیا ہوں معافی لینے کو حاضر ہوا ہوں تیری طرف سے درگذر چاہتا ہوں

وَبِفَضْلِكَ وَثِقْتُ وَلَيْسَ عِنْدِي مَا يُوجِبُ لِي مَغْفِرَتَكَ وَلَا فِي عَمَلِي

تیرے کرم پر بھروسہ رکھتا ہوں اور میرے پاس کوئی ذریعہ نہیں کہ جس سے تو مجھے بخشے میرا عمل ایسا نہیں

مَا أَسْتَحِقُّ بِهِ عَفْوَكَ وَمَا لِي بَعْدَ أَنْ حَكَمْتُ عَلَىٰ نَفْسِي إِلَّا فَضْلُكَ

کہ تو مجھے معافی دے اور جب میں خود کو قابل سزا سمجھتا ہوں تو پھر تیرے فضل ہی کا سہارا ہے

تصلّ علیٰ محمّدٍ وّآلہٖ وتفضّل علیّ اللّٰھمّ وانطقنی بالھدیٰ والھمنی

پس رحمت فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھ پر اپنا فضل و کرم کر اور اے معبود میری زبان کو ہدایت سے گویا فرما مجھے

التّقویٰ ووفّقنی للّتی ھی ازکیٰ واستعملنی بما ھو ارضیٰ اللّٰھمّ اسلک بی

پرہیزگاری سکھا دے مجھے اس کام کی توفیق دے جو پسندیدہ ہے اور اس عمل کی ہمت دے جس پر تو راضی ہو اے معبود مجھ کو

الطّریقۃ المثلیٰ واجعلنی علیٰ ملّتک اموت واحیا اللّٰھمّ صلّ علیٰ محمّدٍ

سیدھی راہ پر ڈال دے مجھے اپنے دین پر رکھ کہ اسی میں مروں اور جیوں اے معبود! رحمت فرما محمدؐ اور ان کی

وّآلہٖ ومتّعنی بالاقتصاد واجعلنی من اھل السّداد ومن ادلّۃ الرّشاد ومن

آل پر اور مجھے میانہ روی کی توفیق دے مجھے ان لوگوں میں رکھ جو نیک کردار ہدایت کے رہنما اور لوگوں میں سب

صالحی العباد وارزقنی فوز المعاد وسلامۃ المرصاد اللّٰھمّ خذ لنفسک

سے زیادہ خوش اطوار ہیں نیز مجھے آخرت میں کامیابی اور قیامت میں امن عطا کر اے معبود میرے نفس میں سے وہ

من نفسی ما یخلّصھا وابق لنفسی من نفسی ما یصلحھا فانّ نفسی ھالکۃٌ او تعصمھا

حصہ لے جو پاکیزہ و خالص ہے اور میرے لیے نفس کا وہ حصہ رہنے دے جو اسے سنوارے میرا نفس خرابی میں پڑنے والا ہے مگر تو اسے

اللّٰھمّ انت عدّتی ان حزنت وانت منتجعی ان حرمت وبک استغاثتی ان کرثت

بچانے والا ہے۔ اے معبود تو میرا آسرا ہے اگر مجھے غم لگے تو مجھے دینے والا ہے اگر میں محروم رہ جاؤں تجھ سے فریاد کرتا ہوں اگر مصیبت آ پڑے اور

وعندک ممّا فات خلفٌ ولما فسد صلاحٌ وفیما انکرت تغییرٌ فامنن علیّ

تو دیتا ہے اس کی بجائے جو کچھ ضائع ہو جائے اور تو بناتا ہے وہ کام جو بگڑ جائے اور جو ناپسند ہو اسے بدل دیتا ہے پس احسان فرما مجھ پر کہ

قبل البلاء بالعافیۃ وقبل الطّلب بالجدۃ وقبل الضّلال بالرّشاد

بلا آنے سے پہلے امان دے مانگنے سے پہلے عطا کر دے گمراہی سے پہلے ہدایت بخش دے

واکفنی مؤونۃ معرّۃ العباد وھب لی امن یوم المعاد وامنحنی حسن

لوگوں کے سامنے شرمندگی سے بچائے رکھ قیامت کے دن آسائش عطا فرما اور بہترین رہبری سے

الارشاد اللّٰھمّ صلّ علیٰ محمّدٍ وّآلہٖ وادرا عنّی بلطفک واغذنی بنعمتک

بہرہ ور کر مجھے اے معبود! رحمت فرما محمد اور ان کی آل پر اور اپنے کرم سے میری تکلیف دور کر اپنی نعمتوں سے مجھے رزق دے اپنی

واصلحنی بکرمک وداونی بصنعک واظلّنی فی ذراک وجلّلنی

مہربانی سے بھلائی عطا کر اپنی توجہ سے شفا عطا کر اپنے بلند مقام کے سائے میں رکھ اپنی رضا کا

Presented by www.ziaraat.com

رِضَاكَ وَوَفِّقْنِي إِذَا اشْتَكَلَتْ عَلَيَّ الْأُمُورُ لِأَهْدَاهَا وَإِذَا تَشَابَهَتِ

لباس پہنا اور مشکل کاموں میں مجھے صحیح راہ اختیار کرنے کی توفیق دے جب اعمال میں شک ہو تو ان میں

الْأَعْمَالُ لِأَزْكَاهَا وَإِذَا تَنَاقَضَتِ الْمِلَلُ لِأَرْضَاهَا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

بہترین عمل کی ہمت دے اور گروہوں کے اختلاف میں بہترین گروہ کے ساتھ رکھ اے معبود رحمت نازل کر محمدؐ

وَآلِهِ وَتَوِّجْنِي بِالْكِفَايَةِ وَسُمْنِي حُسْنَ الْوِلَايَةِ وَهَبْ لِي صِدْقَ الْهِدَايَةِ

اور ان کی آل پر اور مجھے کفایت کی عزت دے مجھے اچھی دوستداری عطا کر مجھے بہترین ہدایت سے بہرہ یاب فرما

وَلَا تَفْتِنِّي بِالسَّعَةِ وَامْنَحْنِي حُسْنَ الدَّعَةِ وَلَا تَجْعَلْ عَيْشِي كَدًّا كَدًّا

مجھے وسعت رزق سے نہ آزما مجھے آسانی و سہولت دے اور میری زندگی کو سخت و دشوار نہ بنا

وَلَا تَرُدَّ دُعَائِي عَلَيَّ رَدًّا فَإِنِّي لَا أَجْعَلُ لَكَ ضِدًّا وَلَا أَدْعُو مَعَكَ نِدًّا

میری دعا کو عدم قبول سے میری طرف نہ پلٹا کیونکہ میں کسی کو تیرا مقابل نہیں ٹھہراتا اور تیرے ساتھ کسی اور کو نہیں پکارتا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَامْنَعْنِي مِنَ السَّرَفِ وَحَصِّنْ رِزْقِي مِنَ

اے معبود رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور مجھے فضول خرچی سے روکے رکھ میرے رزق کو ضائع ہونے

التَّلَفِ وَوَفِّرْ مَلَكَتِي بِالْبَرَكَةِ فِيهِ وَأَصِبْ بِي سَبِيلَ الْهِدَايَةِ لِلْبِرِّ

سے محفوظ فرما میری ملکیتی چیزوں میں برکت عطا کر اور مجھے راہ ہدایت پر چلا تاکہ اپنے مال کو تیرے نام پر

فِيمَا أُنْفِقُ مِنْهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاكْفِنِي مَؤُونَةَ الْاِكْتِسَابِ

خرچ کروں اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور مجھے روزی کمانے میں سختی سے بچا

وَارْزُقْنِي مِنْ غَيْرِ احْتِسَابٍ فَلَا أَشْتَغِلَ عَنْ عِبَادَتِكَ بِالطَّلَبِ وَلَا

مجھے بے حساب رزق عنایت فرما کہ اس کی طلب میں تیری عبادت کو نہ بھول جاؤں اور نہ

أَحْتَمِلَ إِصْرَ تَبِعَاتِ الْمَكْسَبِ اَللّٰهُمَّ فَأَطْلِبْنِي بِقُدْرَتِكَ مَا أَطْلُبُ وَ

حصول مال کی سختیوں میں گھرا رہوں اے معبود! جس چیز کی مجھے طلب ہے وہ اپنی قدرت سے مجھے عطا کر اور

أَجِرْنِي بِعِزَّتِكَ مِمَّا أَرْهَبُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصُنْ

جس چیز سے ڈرتا ہوں اس سے اپنے غلبے کے ساتھ پناہ دے اے معبود رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور

وَجْهِي بِالْيَسَارِ وَلَا تَبْتَذِلْ جَاهِي بِالْإِقْتَارِ فَأَسْتَرْزِقَ أَهْلَ رِزْقِكَ وَ

فراخی دے کر میری عزت کو بچا اور تنگدستی سے میری آبرو کو بٹہ نہ لگنے دے کہ مبادا تیرے رزق خوروں سے مانگوں اور

اَسْتَعْطِيَ شِرَارَ خَلْقِكَ فَاُفْتَتَنَ بِحَمْدِ مَنْ اَعْطَانِيْ وَ اُبْتَلٰى بِذَمِّ مَنْ

تیری مخلوق میں بُرے لوگوں سے سوال کروں تو دینے والے کی تعریف کرنے اور نہ دینے والے کی بُرائی کرنے میں پھنسا

مَنَعَنِيْ وَ اَنْتَ مِنْ دُوْنِهِمْ وَلِيُّ الْاِعْطَاۤءِ وَ الْمَنْعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

رہوں جب کہ تو دینے اور نہ دینے میں ان سے زیادہ با اختیار ہے۔ اے معبود رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر

وَّ اٰلِهٖ وَ ارْزُقْنِيْ صِحَّةً فِيْ عِبَادَةٍ وَّ فَرَاغًا فِيْ زَهَادَةٍ وَّ عِلْمًا فِي اسْتِعْمَالٍ وَّ

اور مجھے نصیب کر عبادت میں صحت وسلامتی زہد و قناعت میں خوشحالی علم کے عمل کی ہمت اور امور دنیا

وَرَعًا فِيْ اِجْمَالٍ اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ بِعَفْوِكَ اَجَلِيْ وَ حَقِّقْ فِيْ رَجَاۤءِ رَحْمَتِكَ اَمَلِيْ

میں پرہیزگاری عطا فرما۔ اے معبود میری زندگی کا خاتمہ بخشش پر کر میری آرزو اپنی رحمت کی طرف لگائے اپنی

وَ سَهِّلْ اِلٰى بُلُوْغِ رِضَاكَ سُبُلِيْ وَ حَسِّنْ فِيْ جَمِيْعِ اَحْوَالِيْ عَمَلِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

رضا تک پہنچنے کی راہیں آسان بنائے اور میرے تمام اعمال میں بہتری پیدا کر دے اے معبود رحمت فرما محمدؐ اور

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ نَبِّهْنِيْ لِذِكْرِكَ فِيْ اَوْقَاتِ الْغَفْلَةِ وَ اسْتَعْمِلْنِيْ بِطَاعَتِكَ فِيْ

ان کی آل پر اور غفلت کی گھڑیوں میں مجھے اپنے ذکر کے لیے ہوشیار بنا اور زندگی کے ایام میں مجھے اپنی فرمانبرداری

اَيَّامِ الْمُهْلَةِ وَ انْهَجْ لِيْ اِلٰى مَحَبَّتِكَ سَبِيْلًا سَهْلَةً اَكْمِلْ لِيْ بِهَا خَيْرَ

میں لگا، مجھے اپنی محبت کی طرف آسان راستے پر چلا اور اس سے مجھے دنیا آخرت کی بھلائی عطا

الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى

کر۔ اے معبود! رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر بہترین رحمت جو تو نے ان سے

اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ قَبْلَهٗ وَ اَنْتَ مُصَلٍّ عَلٰۤى اَحَدٍ بَعْدَهٗ وَ اٰتِنَا فِي

پہلے اپنی مخلوق میں سے کسی ایک پر فرمائی اور جو ان کے بعد کسی پر فرمائی ہے اور ہمیں بھلائی نصیب کر دنیا

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنِيْ بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ

میں اور بھلائی عطا کر آخرت میں اور مجھے اپنی رحمت کے ساتھ آتش جہنم سے

النَّارِ

بچائے رکھ

Presented by www.ziaraat.com

باقیات الصالحات

ثقۃ المحدثین شیخ عباس قمی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

مولانا محمد علی فاضل

پرنسپل جامعہ امام جعفر الصادق راجن پور

ناشر

العمران پبلیکیشنز

تنظیم غلامانِ آل عمران

لاہور، پاکستان

Presented by www.ziaraat.com

الباقیات الصالحات

مقدمہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا رحم کرنے والا مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَمَکَ السَّمَآءَ وَنَدَبَ عِبَادَہٗ اِلَی الدُّعَآءِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

حمد ہے خدا کے لیے جس نے آسمان کو بلند کیا اور اپنے بندوں کو دعا کی رغبت دلائی درود و سلام ہو اس

عَلٰی مَنْ قَدَّمَہٗ فِی الْاِصْطِفَآءِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّاهِرِیْنَ مَصَابِیْحِ

ذات پر جسے اس نے برگزیدوں کا پیشوا قرار دیا کہ وہ نبیوں کے خاتم محمدؐ ہیں اور سلام ان کی پاک اولاد پر جو تاریکی کے چراغ

الدُّجٰی سِیَّمَا عَلٰی قَائِمِہِمْ خَاتَمِ الْاَوْصِیَاءِ

ہیں خصوصاً ان میں سے قائم پر جو آخری وصی ہیں

اس کے بعد یہ روسیاہ گناہگار رحیمؒ خدا قصوروار عباس بن محمد رضا القمی (خدا ان دونوں سے درگزر فرمائے) عرض کرتا ہے کہ میں نے اس کتاب میں شب و روز کے اعمال، بعض منقول نمازیں، چند تعویذات و احراز، مختصر اذکار و ادعیہ نیز بعض سورتوں اور آیتوں کے خواص اور تجہیز و تکفین کے مسائل جمع و مرتب کرکے اسے مفاتیح الجنان کا ضمیمہ بنایا ہے۔ تاکہ مذکورہ کتاب ہر لحاظ سے مکمل اور مفید تر بن جائے میں نے اس مختصر رسالے کا نام "باقیات الصالحات فی ادعیہ وصلوات" قرار دیا ہے۔ جیسا کہ خدائے تعالیٰ نے فرمایا ہے،

وَالْبَاقِیَاتُ الصَّالِحَاتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّکَ ثَوَابًا وَّخَیْرٌ اَمَلًا

اور باقی رہنے والے نیک کام تمہارے رب کے ہاں ثواب میں بہتر اور آرزو میں عمدہ ہیں

میں نے اس کتاب "باقیات الصالحات" کو چھ ابواب اور ایک خاتمہ کی صورت میں مرتب کیا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

پہلا باب — دن رات کے مختصر اعمال — دوسرا باب — بعض مستحب نمازیں — تیسرا باب — بیماریوں — اور دردوں کے تعویذات اور دُعائیں — چوتھا باب — الکافی سے انتخاب شدہ دعائیں — پانچواں باب — مہج الدعوات سے منتخب احراز اور دعائیں — چھٹا باب — بعض سورتوں اور آیتوں کے خواص — خاتمہ — مختصر احکام اموات —

برادران ایمانی و شیعان حیدر کرارؑ سے امید واثق ہے کہ مؤلف جو مجرم عاصی ہے وہ اسے اس کی زندگی میں اور موت کے بعد بھی دعا اور طلب مغفرت کے وقت فراموش نہ فرمائیں گے۔

شیخ عباس قمی النجفی

پہلا باب

شب و روز کے اعمال

اس باب میں شب و روز کے مختصر اعمال کا ذکر ہے اور اس میں چند فصلیں ہیں۔

پہلی فصل

اس فصل میں ان اعمال کا بیان ہے جو طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک کے وقت سے تعلق رکھتے ہیں۔ جاننا چاہیئے کہ طلوع فجر اور طلوع آفتاب کا درمیانی وقت اوقات شریفہ میں سے ہے۔ اس وقت کی فضیلت اور اس میں عبادت اور ذکر الٰہی کرنے کی ترغیب و تحریص میں اہل بیت علیہم السلام سے بہت زیادہ اخبار وارد ہوئے ہیں، بعض اخبار میں اس وقت کو غفلت کی ساعت کا نام دیا گیا ہے۔ جیسا کہ امام محمد باقر علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ ابلیس ملعون دو وقتوں میں اپنے لشکروں کو اطراف جہان میں پھیلاتا ہے اور وہ طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے اوقات ہیں۔ لہٰذا تم ان دو وقتوں میں خدا کو بہت یاد کیا کرو اور اس سے ابلیس اور اس کے لشکروں کے شر سے پناہ طلب کرو اور ان اوقات میں اپنے بچوں کو خدا کی امان میں قرار دیا کرو کہ یہ دونوں وقت غفلت کی ساعتیں ہیں۔ یاد رکھو کہ ان دونوں وقتوں میں سونا مکروہ ہے۔ جیسا کہ امام محمد باقر علیہ السلام ہی سے مروی ہے کہ صبح کے وقت سونا بدبختی اور نحوست ہے، اس وقت کا سونا رزق کو روکتا اور بدن کی رنگت کو زرد کر دیتا ہے۔ اس وقت میں سونا بدقسمتی کا موجب ہے۔ کیونکہ حق تعالیٰ طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک رزق کی تقسیم فرماتا ہے پس ایسے وقت میں سونے سے احتراز کرو۔ شیخ طوسی نے مصباح میں نقل فرمایا ہے کہ صبح صادق کے نمودار ہونے کے وقت یہ دعا پڑھی جائے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ صَاحِبُنَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَفْضِلْ عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ بِنِعْمَتِكَ

اے معبود تو ہمارا مالک ہے پس محمدؐ اور اُن کی آلؑ پر رحمت فرما اور ہمیں بخشش دے اے معبود تو اپنی نعمت سے

تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَتْمِمْهَا عَلَيْنَا عَآئِذًا بِاللّٰهِ

اعمال صالحہ کو مکمل کرتا ہے پس درود بھیج محمدؐ اور ان کی آلؑ پر اور ہمیں نعمتوں سے نواز! آتش جہنم سے خدا

مِنَ النَّارِ عَآئِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ عَآئِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ پھر کہے يَا فَالِقَهٗ مِنْ

کی پناہ آتش جہنم سے خدا کی پناہ آتش جہنم سے خدا کی پناہ اے صبح کی نمود اس جگہ

حَيْثُ لَآ اَرٰى وَمُخْرِجَهٗ مِنْ حَيْثُ اَرٰى صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاجْعَلْ اَوَّلَ

سے کرنے والے جسے میں دیکھتا نہیں اور اسے اس جگہ سے نکالنے والے جسے میں دیکھتا ہوں تو رحمت فرما محمدؐ اور ان کی

يَوْمِنَا هٰذَا صَلَاحًا وَّ اَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّ اٰخِرَهٗ نَجَاحًا۔ بعدہٗ دس مرتبہ کہے،

آلؑ پر اور آج کے دن کے پہلے حصے کو ہمارے لیے بہتری والا درمیانی کو فائدے والا اور آخری حصے کو کامیابی والا بنا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اُشْهِدُكَ اَنَّهٗ مَاۤ اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ عَافِيَةٍ فِيْ دِيْنٍ اَوْ

اے معبود میں تجھے گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ مجھے صبح کے وقت دینی و دنیوی جو بھی نعمت وراحت ملی ہے وہ

دُنْيَا فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ بِهَا عَلَيَّ

تیری ہی طرف سے ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں ہر نعمت وراحت پر تیری حمد وشکر کرتا

حَتّٰى تَرْضٰى وَبَعْدَ الرِّضَا۔ علاوہ ازیں اس وقت کے لیے کئی ایک اذکار وارد ہوئے ہیں ان میں بہتر ذکر

ہوں یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے اور راضی رہے۔

یہ ہے، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔

پاک ہے اللہ حمد خدا ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے

اس ذکر کو "باقیات الصالحات" سے تعبیر کیا گیا ہے۔

اس دعا کا پڑھنا بھی مناسب ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں حکومت اسی کی اور حمد اسی کے لیے ہے وہ زندہ کرتا اور

يُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

موت دیتا ہے اور موت دیتا اور زندہ کرتا ہے اور وہ ایسا زندہ ہے کہ جسے موت نہیں ہر نیکی اس کے اختیار میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت

Presented by www.ziaraat.com

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ــــ جب صبح کی اذان سُنے تو کہے: ــــ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
دیکھتا ہے۔ اے معبود! میں تجھ
اَسْئَلُكَ بِاِقْبَالِ نَهَارِكَ وَاِدْبَارِ لَيْلِكَ وَحُضُوْرِ صَلَوٰتِكَ وَاَصْوَاتِ دُعَاتِكَ
سے سوال کرتا ہوں تیرے دن کے آنے تیری رات کے جانے اور تیری نماز کا وقت ہونے تجھے پکارنے والی آوازوں اور
وَتَسْبِيْحِ مَلٰٓئِكَتِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَتُوْبَ
تیرے فرشتوں کی تسبیح کے واسطے سے کہ تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور یہ کہ میری توبہ قبول کر کہ بیشک تو
عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ جب نماز کی تیاری کرنے لگے اور بیت الخلا
ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔
میں جائے تو پہلے بایاں پاؤں اندر رکھے۔ بیت الخلا کے آداب بہت زیادہ ہیں جن میں چند ایک یہاں ذکر کیے جا رہے ہیں۔ چنانچہ جب اپنا بایاں پاؤں اندر رکھے تو یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الرِّجْسِ النِّجْسِ الْخَبِيْثِ الْمُخْبِثِ
خدا کے نام اور خدا کی ذات کے ذریعے خدا کی پناہ لیتا ہوں ناپاک غلیظ گندے اور گندہ کرنے والے راندے
الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ جب اپنا کپڑا اٹھائے تو بسم اللہ پڑھے، اس حالت
ہوئے شیطان سے
میں بلکہ ہر حالت میں اپنی شرمگاہوں کو ہر محترم ناظر سے چھپائے۔ بیت الخلا میں قبلہ رُخ اور پشت بقبلہ بیٹھنا حرام ہے اور مستحب ہے کہ رفع حاجت کے وقت یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْنِيْ طَيِّبًا فِيْ عَافِيَةٍ وَّاَخْرِجْهُ مِنِّيْ خَبِيْثًا فِيْ عَافِيَةٍ
اے معبود مجھے پاک غذا آسائش کے ساتھ نصیب فرما اور جب وہ ناپاک ہو جائے تو بھی اسے آسائش سے باہر نکال دے
جب اپنے پاخانے پر نظر پڑے تو کہے: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيَ الْحَلَالَ
اے معبود! مجھے رزق حلال عطا فرما اور
وَجَنِّبْنِيَ الْحَرَامَ۔ استنجا سے پہلے استبرا کرے اور جب استنجے کے لیے موجود پانی پر
حرام سے بچائے رکھ
نظر پڑے تو کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الْمَآءَ طَهُوْرًا وَّلَمْ
حمد ہے خدا کے لیے جس نے پانی کو پاکیزہ بنایا اور اسے ناپاک

Presented by www.ziaraat.com

يَجْعَلْهُ نَجِسًا استنجا کرتے وقت یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِيْ وَاَعِفَّهُ وَاسْتُرْ

نجس نہیں بنایا۔ اے معبود میری شرمگاہ کو محفوظ اور بے عیب رکھ میری

عَوْرَتِيْ وَحَرِّمْنِيْ عَلَى النَّارِ۔ پھر جب اٹھ کھڑا ہو تو اپنا دایاں ہاتھ پیٹ پر پھیرتے ہوئے یہ کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

پردہ پوشی فرما اور میرے بدن کو جہنم پر حرام کر دے حمد ہے خدا کے

الَّذِيْ اَمَاطَ عَنِّي الْاَذٰى وَهَنَّانِيْ طَعَامِيْ وَشَرَابِيْ وَعَافَانِيْ مِنَ الْبَلْوٰى

لیے کہ جس نے آزار کو مجھ سے دور کیا میرے کھانے پینے کو میرے لیے خوشگوار بنایا اور مجھے تکلیفوں سے بچایا

جب بیت الخلا سے نکلے تو پہلے دایاں پاؤں باہر رکھے اور یہ دعا پڑھے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

حمد ہے خدا کے لیے

الَّذِيْ عَرَّفَنِيْ لَذَّتَهُ وَاَبْقٰى فِيْ جَسَدِيْ قُوَّتَهُ وَاَخْرَجَ عَنِّيْ اَذَاهُ يَا لَهَا

کہ جس نے مجھے غذا کی لذت بخشی۔ اس کی قوت میرے بدن میں باقی رکھی اور اس کے آزار کو مجھ سے دور کیا۔ کیا

نِعْمَةً يَا لَهَا نِعْمَةً لَا يَقْدِرُ الْقَادِرُوْنَ قَدْرَهَا

خوب نعمت ہے کیا خوب نعمت ہے، کیا خوب نعمت ہے کہ اندازہ لگانے والے اس کی خوبی کا اندازہ نہیں کر سکتے۔

جب وضو کا ارادہ کرے تو پہلے مسواک کرے کہ اس سے منہ پاکیزہ اور خوشبودار ہو جاتا ہے، بلغم خارج ہو جاتی ہے قوت حافظہ میں اضافہ ہوتا ہے، نیکیاں بڑھ جاتی ہیں اور حق تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ مسواک کرنے کے بعد ادا کی جانے والی دو رکعتیں بغیر مسواک کے پڑھی جانے والی ستر رکعتوں سے افضل ہیں۔ اگر مسواک نہ مل سکے تو دانتوں کو انگلی سے صاف کرنا بھی کافی ہے۔ بہتر ہے کہ وضو کرتے وقت قبلہ رخ ہو کر بیٹھے پانی کا برتن داہنی طرف رکھے اور جب پانی پر نگاہ پڑے تو یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الْمَاءَ طَهُوْرًا وَلَمْ يَجْعَلْهُ نَجِسًا

حمد ہے خدا کے لیے جس نے پانی کو پاکیزہ بنایا اور اسے ناپاک نہیں بنایا

پانی کے برتن کو ہاتھ لگانے سے پہلے ہاتھوں کو دھوئے اور یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

خدا کے نام اور اس کی ذات کے سہارے سے، اے معبود! تو مجھ کو توبہ کرنے اور پاک و پاکیزہ رہنے والوں میں سے قرار دے

اب تین چلو پانی سے تین مرتبہ کلی کرے اور کہے: اَللّٰھُمَّ لَقِّنِّیْ حُجَّتِیْ یَوْمَ اَلْقَاكَ وَ

اے معبود قیامت میں پیشی کے وقت مجھے میری حجت بتا دینا اور

اَطْلِقْ لِسَانِیْ بِذِكْرِكَ۔ پھر تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالے اور کہے: اَللّٰھُمَّ لَا تُحَرِّمْ

میری زبان کو اپنے ذکر میں رواں کر دینا اے معبود! مجھ پر جنت کی خوشبو

عَلَیَّ رِیْحَ الْجَنَّةِ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ یَشُمُّ رِیْحَهَا وَرَوْحَهَا وَطِیْبَهَا۔ اس کے بعد اپنا

حرام نہ فرما اور مجھے ان لوگوں میں رکھ جو جنت کی خوشبو راحت اور ہوا سے بہرہ یاب ہوں گے

منہ دھوئے اور یہ کہے: اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْهِیْ یَوْمَ تَسْوَدُّ الْوُجُوْهُ وَلَا تُسَوِّدْ

اے معبود! میرے چہرے کو اس دن سفید کرنا جب چہرے سیاہ ہوں گے اور میرے چہرے کو

وَجْهِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ الْوُجُوْهُ پھر چلو میں پانی لے کر دائیں ہاتھ کو دھوئے

اس دن سیاہ نہ کرنا جب چہرے سفید ہوں گے۔

اور اس وقت یہ کہے: اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَالْخُلْدَ فِی

اے معبود! میرا نامہ اعمال میرے دائیں ہاتھ میں دینا مجھے ہمیشہ جنت

الْجِنَانِ بِیَسَارِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَسِیْرًا۔ اب بائیں ہاتھ کو دھوئے اور یہ

میں رہنے کا اختیار دینا اور میرا حساب سہولت کے ساتھ لینا۔

کہے: اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِیْ وَلَا تَجْعَلْهَا

اے معبود! میرا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں نہ دینا نہ ہی پیٹھ پیچھے سے دینا اور نہ اسے میرے گلے میں لٹکانا۔ اور

مَغْلُوْلَةً اِلٰی عُنُقِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّقَطَّعَاتِ النِّیْرَانِ۔ اس کے بعد

میں جہنم کے انگاروں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

دائیں ہاتھ کی تری سے سر کے اگلے حصے کا مسح کرے اور کہے: اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ رَحْمَتَكَ وَ

اے معبود! مجھے اپنی رحمت اور برکتوں

بَرَكَاتِكَ۔ پھر دونوں پیروں کا مسح کرے اور یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْنِیْ

سے ڈھانپ دے۔ اے معبود! اس دن مجھے صراط

عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ وَاجْعَلْ سَعْیِیْ فِیْمَا یُرْضِیْكَ عَنِّیْ یَا

پر ثابت قدم رکھنا جب قدم پھسل رہے ہوں گے اور میری کوشش ان کاموں میں قرار دے جو تجھے پسند ہیں اے

ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ جب وضو کر چکے تو یہ کہے : اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ

جلال و اکرام کے مالک اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

تَمَامَ الْوُضُوْءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوةِ وَتَمَامَ رِضْوَانِكَ وَالْجَنَّةَ۔ اس کے بعد کہے،

کہ میرا وضو کامل ہو نماز مکمل ہو اور مجھے تیری خوشنودی اور جنت حاصل ہو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اور اس کے بعد تین مرتبہ سورۂ قدر پڑھے

حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے۔

وضو کے بعد خوشبو لگائے اور مسجد کی طرف سکون و وقار سے چل پڑے، مسجد کی طرف چلتے ہوئے کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ وَ

اس خدا کے نام سے جس نے مجھے پیدا کیا پس وہی ہدایت دیتا ہے۔ وہی مجھے کھلاتا پلاتا ہے اور بیمار ہو جاؤں تو مجھے شفا

إِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ وَالَّذِيْ أَطْمَعُ

بخشتا ہے وہی مجھے موت دے گا پھر مجھے زندہ کرے گا اور اسی سے امید ہے

أَنْ يَغْفِرَ لِيْ خَطِيْئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَأَلْحِقْنِيْ

کہ روز قیامت میری خطائیں معاف کرے گا پالنے والے مجھے حکمت عطا فرما اور نیکوکاروں میں شامل

بِالصَّالِحِيْنَ وَاجْعَلْ لِيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَرَثَةِ

کر دے۔ بعد میں آنے والوں میں میرے حق میں سچ بولنے والی زبان قرار دے مجھے نعمتوں بھری جنت کے وارثوں

جَنَّةِ النَّعِيْمِ وَاغْفِرْ لِأَبِيْ۔ جب مسجد میں داخل ہونے لگے تو اپنے جوتوں

میں شامل کر اور میرے والد کو بخش دے۔

کے تلووں کو اچھی طرح دیکھ لے کہ ان پر نجاست نہ لگی ہو۔ پھر پہلے دایاں پاؤں اندر رکھے اور یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَإِلَى اللّٰهِ وَخَيْرُ الْأَسْمَاءِ كُلِّهَا لِلّٰهِ تَوَكَّلْتُ

خدا کے نام سے اور خدا کے سہارے خدا کی طرف سے خدا کی طرف تمام بہترین نام خدا کے لیے ہیں میں خدا پر بھروسہ کرتا

عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

ہوں کوئی حرکت و قوت نہیں مگر خدا ہی کی طرف سے ہے۔ اے معبود رحمت فرما محمد و آل محمد پر میرے لیے اپنی

وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَتَوْبَتِكَ وَاَغْلِقْ عَنِّیْ اَبْوَابَ مَعْصِيَتِكَ وَاجْعَلْنِیْ

رحمت اور توبہ کے دروازے کھول دے اور میرے لیے نافرمانی کے دروازے بند کر دے مجھے اپنے

مِنْ زُوَّارِكَ وَعُمَّارِ مَسَاجِدِكَ وَمِمَّنْ يُنَاجِيْكَ فِی اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنَ

پاک گھر کے زائروں اور مسجدیں آباد کرنے والوں میں رکھ اور ان میں جو رات دن تجھ سے دعا کرتے ہیں ان میں سے

الَّذِيْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ وَادْحَرْ عَنِّی الشَّيْطَانَ الرَّجِيْمَ وَ

جو نماز میں عاجزی و خوف کا اظہار کرتے ہیں اور راندے ہوئے شیطان اور اس کے تمام لشکروں

جُنُوْدَ اِبْلِيْسَ اَجْمَعِيْنَ۔ جب نماز کا ارادہ کرے تو کہے، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

کو مجھ سے دور کر دے۔ اے معبود! میں اپنی حاجات

اُقَدِّمُ اِلَيْكَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَتِیْ وَاَتَوَجَّهُ

بیان کرنے سے پہلے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو تیرے حضور پیش کرتا ہوں اور ان کے ذریعے حاضر ہوتا ہوں پس

بِهٖ اِلَيْكَ فَاجْعَلْنِیْ بِهٖ وَجِيْهًا عِنْدَكَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ

ان کے واسطے سے مجھے اپنے حضور دنیا و آخرت میں باعزت اور مقربوں میں قرار دے اور ان کے

الْمُقَرَّبِيْنَ وَاجْعَلْ صَلَاتِیْ بِهٖ مَقْبُوْلَةً وَذَنْبِیْ بِهٖ مَغْفُوْرًا وَ

وسیلے میری نماز کو قبول فرما ان کے واسطے میرے گناہ بخش دے ان کی خاطر میری دعا قبول

دُعَائِیْ بِهٖ مُسْتَجَابًا اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

کرلے بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

پھر نماز کے لیے اذان و اقامت کہے اور ان کے درمیان ایک سجدہ یا ایک نشست کا فاصلہ دے اور یہ دعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبِیْ بَارًّا وَعَيْشِیْ قَارًّا وَرِزْقِیْ دَارًّا وَاجْعَلْ لِیْ عِنْدَ

اے معبود میرے دل کو نیک میری زندگی کو آسودہ اور میرے رزق کو مسلسل کر دے اور میرے لیے اپنے رسول

قَبْرِ رَسُوْلِكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مُسْتَقَرًّا وَقَرَارًا

صلی اللہ علیہ وآلہ کے روضۂ پاک کے نزدیک ٹھکانا اور قرارگاہ بنا دے۔

اس وقت خدا سے جو دعا چاہے مانگے اور جو حاجت چاہے طلب کرے کیونکہ اذان و اقامت کے درمیان مانگی ہوئی دعا رد نہیں ہوتی، اقامت کے بعد یہ کہے،

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَمَرْضَاتَكَ طَلَبْتُ وَثَوَابَكَ ابْتَغَيْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَ

اے معبود! میں تیری طرف متوجہ ہوں تیری خوشنودی کا طالب تیرے ثواب کا خواہش مند تجھ پر ایمان رکھتا اور تجھ پر

عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِيْ

بھروسہ کرتا ہوں۔ اے معبود! سرکار محمدؐ و آل محمد پر رحمت فرما اور اپنے ذکر کے لیے میرے دل

لِذِكْرِكَ وَثَبِّتْنِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَدِيْنِ نَبِيِّكَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ

کے کان کھول دے اور مجھ کو اپنے اور اپنے نبی کے دین پر قائم رکھ ہدایت کے بعد میرے دل میں کجی نہ آنے دے اور

وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ.

مجھ پر اپنی خاص رحمت فرما کہ بیشک تو بہت عطا کرنے والا ہے۔

پس اب نماز کے لیے تیار ہو جائے، اپنے دل کو حاضر کرے، اپنی پستی اور اپنے مولا کی عظمت کو دل میں لائے کہ اس ذات کے سامنے مناجات کر رہا ہے۔ اپنے آپ کو اس کیفیت میں لائے کہ گویا اس کو دیکھ رہا ہے لہٰذا اس بات سے حیا کرے کہ کلام تو اس ذات سے کر رہا ہو لیکن اس کا دل کسی اور طرف لگا ہو۔ پھر سنجیدگی اور خوف کے ساتھ کھڑا ہو جائے اور اپنے دونوں ہاتھ رانوں کے اوپر گھٹنوں کے مقابل رکھے اور دونوں پیروں کے درمیان کم از کم تین انگشت اور زیادہ سے زیادہ ایک بالشت کا فاصلہ ہو اور نگاہ مقام سجدہ پر ہو۔ پھر فریضہ صبح کی نیت قربت الی اللہ کرکے تکبیرۃ الاحرام کہے اور مستحب ہے کہ اس پر مزید چھ تکبیروں کا اضافہ بھی کرے ہر تکبیر کے موقع پر ہاتھوں کو کانوں کی لو تک اٹھائے کہ ہتھیلیوں کا رُخ قبلہ کی طرف ہو اور انگوٹھے کے سوا باقی تمام انگلیاں آپس میں ملی ہوئی ہوں۔ اس دوران میں دعا تکبیرات پڑھے اور وہ یوں کہ تیسری تکبیر کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ

اے معبود! تو ہی سچا اور آشکار بادشاہ ہے۔ نہیں کوئی معبود مگر تو ہے پاک و پاکیزہ بے شک میں

ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

نے خود پر ظلم کیا۔ پس میرے گناہ بخش دے کہ تیرے سوا کوئی معاف نہیں کر سکتا

پانچویں تکبیر کے بعد کہے: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ

خدایا میں حاضر ہوں ہماری بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے شر کا تجھ سے کوئی تعلق نہیں جسے تو

إِلَيْكَ وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدَيْكَ ذَلِيلٌ بَيْنَ يَدَيْكَ

ہدایت دے وہ ہدایت یافتہ ہے تیرا بندہ اور تیرے بندے کا فرزند تیرے حضور پست تجھ سے تیرے

مِنْكَ وَبِكَ وَلَكَ وَإِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا وَلَا مَفَرَّ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ

ذریعے تیرے لیے اور تیری طرف اور تیرے سوا کوئی پناہ و نجات اور فرار کی جگہ نہیں تو پاک

سُبْحَانَكَ وَحَنَانَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّ الْبَيْتِ

ہے مہربان ہے بلند تر ہے اور برتر ہے تو پاک ہے اور عزت والے گھر کا

الْحَرَامِ۔ ساتویں تکبیر کے بعد یہ کہے، وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ

مالک ہے۔ میں نے اپنا رُخ اس خدا کی طرف کیا جو آسمانوں اور

وَالْأَرْضَ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ

زمین کا خالق غائب و حاضر کا جاننے والا ہے باطل سے کٹا ہوا فرمانبردار ہوں اور مشرکوں میں نہیں ہوں بے شک

صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ

میری نماز میری عبادت اور میری زندگی اور میری موت خدا کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے اس کا کوئی ثانی

وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

نہیں مجھے یہی حکم ملا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

پھر جب قرأت کا ارادہ کرے تو آہستہ "أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ" کہے اور اس کے بعد پورے آداب، حضور قلب اور معانی پر غور کرتے ہوئے سُورۂ فاتحہ کی تلاوت کرے، اسے مکمل کرکے ایک سانس کی مقدار خاموش رہنے کے بعد قرآن کریم کی کوئی سُورت پڑھے۔ لیکن بہتر ہے کہ سُورۂ عَمَّ، هَلْ أَتَىٰ یا لَا أُقْسِمُ پڑھے۔ پھر ایک سانس کی مقدار خاموش رہنے کے بعد قبل ازیں بتائے گئے طریقے سے ہاتھوں کو بلند کرکے تکبیر کہے۔ پھر رکوع میں جائے اور بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر رکھنے سے پہلے دائیں ہاتھ کو دائیں گھٹنے پر رکھے۔

جب کہ ہاتھوں کی انگلیوں کو گھٹنوں پر پھیلائے رکھے۔ کمر کو جھکائے رہے اور گردن کو لمبا کرکے کمر کے برابر لائے اور نگاہیں سجدے کے مقام پر جمائے ہوئے کہے:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ۔ بہتر ہے کہ یہ ذکر تین یا پانچ مرتبہ کرے

پاک ہے میرا رب عظمت والا اور میں حمد کرتا ہوں

اور مناسب ہوگا کہ اس ذکر سے پہلے یہ دُعا پڑھے : اَللّٰهُمَّ لَكَ

اے معبود میں نے تیرے

رَكَعْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبِّيْ خَشَعَ

لیے رکوع کیا، تیرے سامنے جھکا ہوں اور تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اور تو میرا رب ہے

لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَشَعْرِيْ وَبَشَرِيْ وَلَحْمِيْ وَدَمِيْ وَمُخِّيْ وَ

میرے کان میری آنکھیں میرے بال میری کھال میرا گوشت میرا خون میرا مغز میرے

عَصَبِيْ وَعِظَامِيْ وَمَا اَقَلَّتْهُ قَدَمَايَ غَيْرَ مُسْتَنْكِفٍ وَلَا مُسْتَكْبِرٍ وَلَا

پٹھے میری ہڈیاں اور میرا سارا وجود تیرے آگے جھکا ہے نہ مجھے اس سے انکار ہے نہ کوئی غرور اور نہ

مُسْتَحْسِرٍ اب رکوع سے سر اٹھائے اور سیدھا کھڑے ہو کر کہے : سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

خدا نے حمد کرنے والے کی حمد سنی

ہی تھکاوٹ ہے

پھر تکبیر کہہ کر کھلے ہاتھوں کے ساتھ نہایت عاجزی اور خوف سے ہتھیلیاں زمین پر رکھے اور پھر سجدے میں جائے، پیشانی خاک کربلا سے بنے ہوئے سجدہ گاہ پر رکھے اور تین یا پانچ مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى وَ بِحَمْدِهٖ کہے اور بہتر ہے کہ اس ذکر سے پہلے یہ دُعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ

اے معبود میں نے تیرے لیے سجدہ کیا تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تیرے حوالے ہوں اور تجھ پہ بھروسہ

تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبِّيْ سَجَدَ وَجْهِيْ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ

کرتا ہوں تو میرا رب ہے میرے چہرے نے اسے سجدہ کیا جو اس کا خالق ہے جس نے اس کے کان

وَبَصَرَهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ

اور آنکھیں کھولیں۔ حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے بابرکت ہے خدا جو بہترین خالق ہے۔

اب ذکر سجود کرے بعدہٗ سر سجدے سے اٹھائے، بیٹھنے کی مستحب کیفیت کے ساتھ بیٹھے (جو فقہی کتب میں ہے) اور کہے :

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور نیز یہ کہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ

میں اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں جو میرا رب ہے اور توبہ کرتا ہوں اے معبود! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما

Presented by www.ziaraat.com

وَاجْبُرْنِيْ وَادْفَعْ عَنِّيْ وَعَافِنِيْ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ

ضرورتیں پوری کر بلائیں دور رکھ اور عافیت دے یقیناً میں تیری عطا کا محتاج ہوں جو تو کرتا ہے بابرکت

تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ - پھر تکبیر کہکر دوسرے سجدے میں جائے۔

ہے اللہ جو جہانوں کا رب ہے۔

اور سابقہ طریقہ سے سجدہ بجا لائے۔ اس کے بعد تھوڑی دیر بیٹھے اور پھر قیام کے لیے کھڑا ہوتے ہوئے کہے:

بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ - جب سیدھا کھڑا ہو جائے تو سورۂ حمد کے ساتھ کوئی دوسری

میں خدا کی دی ہوئی قوت سے ہی اٹھتا بیٹھتا ہوں

سورت پڑھے لیکن بہتر ہے کہ سورۂ توحید (قل ھو اللہ احد) پڑھے مستحب ہے کہ سورۂ توحید پڑھنے کے بعد تین مرتبہ کہے:

كَذٰلِكَ اللّٰهُ رَبِّيْ - اس کے بعد تکبیر کہے اور قنوت پڑھنے کے لیے دونوں ہاتھ اٹھا

اللہ ایسا ہی ہے جو میرا رب ہے۔

کر منہ کے سامنے لائے ہتھیلیوں کا رخ آسمان کی طرف کرے اور انگوٹھوں کے سوا ہاتھوں کی انگلیوں کو باہم ملائے رکھے بہتر ہے کہ قنوت میں کلمات فرج (لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ) پڑھے اور اس کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اے معبود ہمیں بخش دے ہم پر رحم فرما بلاؤں سے بچا اور دنیا و آخرت میں ہم سے درگزر فرما

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ - اس کے ساتھ ہی یہ دعا پڑھے - اَللّٰهُمَّ مَنْ كَانَ اَصْبَحَ

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! اگر کوئی صبح کرے جبکہ

وَلَهٗ ثِقَةٌ اَوْ رَجَآءٌ غَيْرُكَ فَاَنْتَ ثِقَتِيْ وَرَجَآئِيْ يَا اَجْوَدَ مَنْ

اس کا بھروسہ اور امید تیرے غیر سے ہے تو بھی میرا بھروسہ اور امید تجھ سے ہے اے وہ بہترین سخی جس سے

سُئِلَ وَيَآ اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

مانگا جاتا ہے اور اے وہ رحیم جس سے رحم کا سوال ہوتا ہے تو محمد و آل محمد پر درود بھیج اور میری کمزوری

وَارْحَمْ ضَعْفِيْ وَمَسْكَنَتِيْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِالْجَنَّةِ

اور میری عاجزی اور بے چارگی پر رحم فرما مجھے اپنے احسان و کرم سے جنت

Presented by www.ziaraat.com

طَوْلاً مِنْكَ وَفُكَّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَعَافِنِي فِي نَفْسِي وَفِي جَمِيعِ أُمُورِي

عطا کر مجھے جہنم سے آزاد کر دے اپنی خاص رحمت سے مجھے اور میرے معاملات میں تحفظ دے اے

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے

بہتر یہ ہے کہ قنوت کو طول دیا جائے۔ کیونکہ قنوت میں پڑھی جانے والی دعائیں بہت ہیں۔ قنوت کے بعد تکبیر کہے اور پہلے کی طرح رکوع و سجود بجا لائے اور دونوں سجدوں سے فارغ ہو کر تشہد و سلام کے لیے بیٹھے (جیسے فقہی کتب میں مذکور ہے) اور تشہد سے پہلے کہے:

بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَخَيْرُ الْأَسْمَاءِ لِلّٰهِ أَشْهَدُ أَنْ

خدا کے نام اور اس کی ذات کے ساتھ خدا کے لیے ہے حمد اور اچھے اچھے نام میں گواہ ہوں کہ خدا کے سوا

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ تا آخر... جب نماز سے فارغ ہو تو تعقیبات میں مشغول ہو جائے کیونکہ اس بارے میں بہت تاکید کی گئی

کوئی معبود نہیں

ہے جیسا کہ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ

پس نماز کے بعد کمر ہمت باندھ کے خدا کی یاد میں لگ جا۔

اس آیت کی تفسیر میں مذکور ہے کہ جب تم نماز سے فارغ ہو جاؤ تو اپنے آپ کو پابند کرو اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جاؤ اس سے اپنی حاجت طلب کرو اور اس کے علاوہ ہر ایک سے امیدیں منقطع کر لو حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ تم میں سے جو شخص نماز سے فارغ ہو، وہ اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کرے اور دعا مانگنے میں اپنے آپ کو تھکائے۔ روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز کی تعقیبات رزق میں اضافے کا سبب بنتی ہیں۔ اور مومن اس وقت تک حالت نماز ہی میں شمار ہوتا ہے جب تک کہ ذکر و دعا میں لگا ہے۔ نیز اس حال میں وہ نماز ہی کے ثواب کا حامل ہوتا ہے۔ واجب نماز کے بعد مانگی جانے والی دعا مستحب نماز کے بعد مانگی جانے والی دعا سے بہتر ہوتی ہے۔ علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں۔ ظاہر یہ ہے کہ تلاوت، ذکر اور دعا جو عرف میں نماز کے ساتھ متصل ہوں وہ "تعقیبات نماز" کہلاتے ہیں۔ لیکن افضل یہ ہے کہ باوضو ہو کر قبلہ رخ بیٹھ کر اور بہتر ہے کہ تشہد کے انداز میں بیٹھ کر تعقیبات بجا لائے اور تعقیبات کے

دوران خصوصاً نمازِ عشاء کی تعقیبات کے دوران کسی سے بات نہ کرے۔ بعض بزرگان کا یہ ارشاد بھی ہے کہ تعقیبات میں بھی شرائط نماز کو پیشِ نظر رکھے۔ خواہ انہیں چلتے ہوئے ہی بجالائے۔

مؤلف کہتے ہیں: آئمہ اطہار علیہم السلام سے تعقیباتِ نماز کے ضمن میں دین و دُنیا سے متعلق بہت سی دُعائیں منقول ہیں۔ کیونکہ بدنی عبادات میں سب سے زیادہ با شرف عبادت نماز ہے اور تعقیباتِ ماثورہ تکمیل نماز میں بیشتر دخل رکھتی ہیں، ان کے ذریعے حاجات بر آتی ہیں اور درجات بلند ہوتے ہیں۔ دُعا گو مؤلف کے دل میں یہ بات آئی ہے کہ ان تعقیبات میں سے بعض کا ذکر اس رسالے میں کرے چنانچہ یہ تعقیبات علامہ مجلسیؒ کی کتاب "بحار الانوار" اور "مقیاس" سے نقل کی جارہی ہیں۔

پس عرض ہے کہ تعقیبات کی دو قسمیں ہیں۔ مشترکہ اور مختصہ۔

مشترکہ تعقیبات

مشترکہ تعقیبات وہ ہیں جو ہر نماز کے بعد پڑھی جاتی ہیں اور ان کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ یہاں ہم ان سے چند ایک کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں۔ چنانچہ ان میں سے سب سے اوّل، تسبیح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا ہے۔

① تسبیح فاطمہ زہراؑ

اس کی فضیلت میں بے قدر و حساب احادیث وارد ہوئی ہیں۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ ہم اپنے بچوں کو حضرت زہراؑ کی تسبیح کا حکم بھی ویسے ہی دیتے ہیں جس طرح نماز کا حکم دیتے ہیں۔ لہٰذا اسے کسی حال میں بھی ترک نہ کرو۔ جو شخص پابندی کے ساتھ حضرت زہراؑ کی تسبیح پڑھتا ہے وہ کبھی بدبخت اور شقی نہیں ہوگا۔ معتبر روایات میں وارد ہوا ہے کہ قرآن مجید میں خداوند عالم نے جس "ذکر کثیر" کا حکم دیا ہے وہ تسبیح حضرت زہراؑ ہی ہے۔ چنانچہ جو شخص ہر نماز کے بعد حضرت زہراؑ کی تسبیح پڑھتا ہے وہ ذکر کثیر کرتا اور خدا کو بہت یاد کرتا ہے۔ گویا وہ اس آیت

مجیدہ میں موجود حکم "وَاذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيرًا" پر عمل پیرا ہوتا

اللہ تعالیٰ کو بہت یاد کیا کرو۔

ہے۔ معتبر سند کے ساتھ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص فاطمہ زہرا کی تسبیح پڑھنے کے بعد استغفار کرے گا پس اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا۔ زبان پر تو اس تسبیح کے سو الفاظ ہیں لیکن میزان عمل میں ہزار کے برابر ہیں۔ اس سے شیطان دور ہوتا ہے اور رحمان راضی ہوتا ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے صحیح اسناد کے ساتھ مروی ہے کہ جو شخص نماز کے بعد اپنے پاؤں کو نماز کی کیفیت سے ہٹانے سے پہلے حضرت فاطمہ زہرا کی تسبیح پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور جنت اس کے لیے واجب ہو جاتی ہے۔ ایک اور معتبر حدیث میں فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک ہر نماز کے بعد حضرت فاطمہ زہرا کی تسبیح پڑھنا، روزانہ ہزار رکعت نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ معتبر روایات کے مطابق حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی تسبیح سے بہتر کوئی اور تسبیح و تحمید نہیں ہے، جس سے عبادتِ الٰہی کی جائے۔ کیونکہ اگر اس سے بہتر کوئی اور چیز ہوتی تو رسولِ خدا حضرت فاطمہ زہرا کو وہی عطا فرماتے۔ اس کی فضیلت میں اتنی زیادہ احادیث منقول ہیں کہ ان سب کو اس مختصر سے رسالہ میں ذکر نہیں کیا جا سکتا۔ اس تسبیح کی کیفیت کے متعلق احادیث میں اختلاف ہے

لیکن ان میں سے زیادہ مشہور اور ظاہر یہ ہے کہ چونتیس مرتبہ "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" تینتیس مرتبہ

اللہ بزرگ تر ہے

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" اور تینتیس مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰهِ" بعض روایات میں "سُبْحَانَ اللّٰهِ" کو

حمد اللہ کے لیے ہے خدا پاک و منزہ ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سے پہلے ذکر کیا گیا ہے۔ جب کہ بعض علما نے ان دونوں طریقوں کو اس طرح جمع کیا ہے کہ نماز کے بعد پہلے طریقہ کے مطابق پڑھے اور سونے کے وقت دوسرے طریقہ کے مطابق پڑھے اور ظاہراً دونوں صورتوں میں پہلا طریقہ ہی مشہور اور اولیٰ ہے۔ اور سنت ہے کہ تسبیح مکمل

کرنے کے بعد ایک مرتبہ کہے "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ

خدا کے علاوہ کوئی معبود نہیں

السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر نماز کے بعد حضرت فاطمۃ الزہرا کی تسبیح پڑھے اور اس کے آخر میں لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے تو خدا اسے بخش دے گا۔ بہتر یہ ہے کہ خاکِ شفا کی تسبیح کے دانوں پر

Presented by www.ziaraat.com

اس تعداد کو شمار کرے۔ تمام ذکر اذکار میں خاک شفا کی تسبیح کا استعمال سنت ہے اور خاک شفا کی تسبیح ہروقت اپنے پاس رکھنا مستحب ہے یہ تمام بلاؤں کا حرز ہے اور بے انتہا ثواب کا موجب ہے۔ منقول ہے کہ ابتدا میں حضرت فاطمہ زہراؑ نے ریشم کے دھاگو پر گانٹھیں لگائی ہوتی تھیں اور وہ انہی پر یہ تسبیح پڑھا کرتی تھیں جب حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے تو حضرت زہراؑ نے اس شہید بزرگوار کی قبر کی مٹی کی تسبیح بنائی اور اس پر پڑھا کرتی تھیں، تب دوسرے لوگوں نے بھی اسی طریقہ کو اختیار کر لیا لیکن جب سید الشہدا حضرت امام حسین علیہ السلام شہید کر دیئے گئے تو سنت قرار پایا کہ اس شہید مظلومؑ کی قبر کی مٹی (خاک شفا) سے تسبیح تیار کر کے اس کے ذریعے ذکر اذکار پڑھا جائے۔ حضرت صاحب العصر والزمان عجل اللہ فرجہ الشریف فرماتے ہیں کہ جس شخص کے ہاتھ میں خاک شفا کی تسبیح ہو اور وہ ذکر پڑھنا فراموش کر بیٹھے تو بھی اس کے لیے ذکر کا ثواب لکھا جائے گا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خاک شفا کی تسبیح خود بخود ذکر اور تسبیح پڑھتی رہتی ہے خواہ آدمی نہ بھی پڑھے یہ بھی فرمایا کہ ایک ذکر یا استغفار جو اس تسبیح سے انجام پائے وہ دوسری تسبیحوں کے ساتھ انجام پانے والے ستر ذکر اور استغفار کے برابر ہے۔ اگر کوئی کسی ذکر کے بغیر بھی اس کے دانوں کو پھراتا رہے تو بھی اس کے لیے ہر دانہ کے بدلے سات تسبیحوں کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ ایک دوسری روایت کے مطابق ذکر کے ساتھ پھرائے جانے والے ہر دانے کا ثواب چالیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ ایک روایت میں ہے کہ حوران جنت جب کسی فرشتے کو زمین پر آتے دیکھتی ہیں تو اس سے التماس کرتی ہیں کہ وہ ان کے لیے تربت سید الشہدا (خاک شفا) کی تسبیح لیتا آئے۔ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مومن کو پانچ چیزوں سے خالی نہیں ہونا چاہیئے۔ مسواک، کنگھی، جائے نماز عقیق کی انگوٹھی اور چونتیس دانوں کی تسبیح اگرچہ خام اور پختہ دونوں بہتر ہیں لیکن خام زیادہ بہتر ہے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص خاک شفا سے ایک تسبیح پڑھتا ہے حق تعالیٰ اس کے لیے چار سو نیکیاں لکھ دیتا ہے، چار سو گناہ مٹا دیتا ہے۔ چار سو حاجات پوری کرتا ہے اور چار سو درجات بلند کرتا ہے۔ روایت میں یہ بھی ہے کہ اس تسبیح کا دھاگا نیلے رنگ کا ہونا چاہیئے۔ بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ عورتوں کے لیے اپنی انگلیوں پر تسبیح پڑھنا فضیلت رکھتا ہے لیکن خاک شفا کی فضیلت والی احادیث مطلقاً زیادہ اور قوی ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

(۲) مستحب ہے کہ فریضہ نماز کے بعد ہاتھوں کو تین مرتبہ اُٹھا کر چہرے کے سامنے لے جائے اور پھر رانوں پر رکھے اور ہر مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے چنانچہ علی بن ابراہیم، سید ابن طاؤس اور ابن بابویہ نے معتبر اسناد کے ساتھ روایت کی ہے کہ مفضل بن عمر نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ نمازی کس بنا پر نماز کے بعد تین مرتبہ تکبیر کہتا ہے؟ تو آنجناب نے فرمایا: اس لیے کہ جب جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کو فتح کیا تو حجر اسود کے پاس اپنے ساتھیوں سمیت نماز ظہر ادا کی اور جب نماز کا سلام کہہ چکے تو تین مرتبہ تکبیر کہی اور ہاتھوں کے اٹھانے کے وقت کہا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ وہ یکتا ہے یکتا ہے یکتا ہے اس نے وعدہ پورا کیا اپنے بندے کی مدد کی

وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَغَلَبَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

اپنے لشکر کو عزت دی اور گروہوں پر غالب آیا وہ یکتا ہے حکومت اسی کی اور حمد اسی کے لیے ہے

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

پھر آنحضرتؐ نے اپنا رُخ اصحاب کی طرف کیا اور فرمایا: اس تکبیر اور اس دُعا کو ہر فریضہ نماز کے بعد دہراتے رہنا اور اسے ترک نہ کرنا جو شخص یہ عمل کرے گا وہ اسلام اور لشکر اسلام کی تقویت پر خدا کے حضور اس نعمت کا شکر ادا کرے گا۔ صحیح حدیث میں منقول ہے کہ جب حضرت صادق آلِ محمدؑ نماز سے فارغ ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو سر مبارک تک بلند کر کے دعا مانگتے تھے۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب کوئی بندہ اپنے ہاتھ خدا کی طرف بلند کر کے دُعا مانگتا ہے تو خدا کو اس امر سے حیا آجاتی ہے کہ اسے خالی ہاتھ پلٹائے۔ اس لیے جب دُعا مانگو تو ہاتھوں کو نیچے کرتے وقت انہیں اپنے سر اور چہرے پر پھیر لو۔

(۳) شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص فریضہ نماز کے بعد پاؤں کو پلٹانے سے پہلے تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے تو خداوند عالم اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا خواہ وہ گناہ کثرت میں سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں اور وہ دُعا یہ ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ

اس خدا سے بخشش چاہتا ہوں کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ پائندہ عزت و دبدبے

Presented by www.ziaraat.com

وَالْاِكْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

والا ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

ایک اور روایت کے مطابق جو شخص ہر روز یہ دعائے استغفار پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے چالیس گناہ معاف کر دے گا۔

(۴) شیخ کلینی معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا: اس دعا کو ہر فریضہ کے بعد پڑھو اور ہرگز ترک نہ کرو۔

اُعِيْذُ نَفْسِيْ وَمَا رَزَقَنِيْ رَبِّيْ بِاللّٰهِ الْوَاحِدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ

میں نے اپنی جان اور خدا سے ملی نعمتوں کو پناہ خدا میں دیا وہ واحد و بے نیاز جس نے نہ کسی کو

يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَاُعِيْذُ نَفْسِيْ وَمَا رَزَقَنِيْ

جنا نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہم پلہ ہے۔ میں نے اپنی جان اور خدا سے ملی نعمتوں

رَبِّيْ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَ

کو صبح کرنے والے رب کی پناہ میں دیا اس کی مخلوق کے شر سے اور تاریکی کے شر سے جب وہ چھا

مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَاُعِيْذُ

جائے گا نٹھوں پر پھونکنے والیوں کے شر سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ میں نے اپنی جان

نَفْسِيْ وَمَا رَزَقَنِيْ رَبِّيْ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ

اور خدا سے ملی نعمتوں کو انسانوں کے رب کی پناہ میں دیا جو انسانوں کا بادشاہ اور معبود ہے۔

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ

گھات لگانے وسوسے ڈالنے والے کے شر سے جو انسانوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے وہ جنوں

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

سے یا انسانوں سے ہو

(۵) شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ علی بن مہزیار سے روایت کی ہے کہ محمد بن ابراہیم نے امام علی نقی علیہ السلام کی خدمت میں تحریر کیا کہ مولا! اگر آپ مناسب سمجھیں تو مجھے ایک ایسی دعا تعلیم فرمائیں جو میں ہر نماز کے بعد پڑھوں اور اس سے مجھے دنیا و آخرت کی بھلائی حاصل ہو جائے۔ اس کے جواب میں

امام علیہ السلام نے ارقام فرمایا کہ تم ہر نماز کے بعد یہ دُعا پڑھا کرو۔

اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَعِزَّتِكَ الَّتِيْ لَا تُرَامُ وَقُدْرَتِكَ

پناہ لیتا ہوں تیری ذاتِ کریم اور تیری عزت کی جس کا کوئی قصد نہیں کر سکتا تیری قدرت

الَّتِيْ لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنْ

کی پناہ جس سے کوئی چیز انکار نہیں کر سکتی دنیا اور آخرت کے شر سے اور ہر قسم کے

شَرِّ الْاَوْجَاعِ كُلِّهَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

دکھوں دردوں سے اور نہیں کوئی حرکت اور قوت مگر جو بلند و بزرگ خدا سے (ملتی)

الْعَظِيْمِ

ہے

(۶) کلینیؒ اور ابن بابویہؒ نے صحیح وغیر صحیح اسناد کے ساتھ امام محمد باقرؑ و امام جعفر صادق علیہما السلام سے روایت کی ہے کہ نماز واجبہ کے بعد کم سے کم دُعا جو کافی ہو سکتی ہے وہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَاَعُوْذُ بِكَ

اے معبود! میں تجھ سے ہر خیر کا سوال کرتا ہوں جو تیرے علم کے احاطے میں ہے اور ہر شر سے

مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عَافِيَتَكَ فِيْ

تیری پناہ لیتا ہوں جو تیرے علم کے احاطے میں ہے اے معبود! میں اپنے تمام امور میں تجھ سے سہولت

اُمُوْرِيْ كُلِّهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

کا سوال کرتا ہوں اور دُنیا و آخرت کی ہر رسوائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں

ابن بابویہؒ کی روایت کے مطابق یہ دُعا یوں ہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے معبود! درود بھیج محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ .... تا آخر

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

(۷) سنت ہے کہ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو کہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ وَ

اے معبود درود بھیج سرکار محمد وآل محمد پر اور مجھے جہنم کی آگ سے بچا اور جنت

اَدْخِلْنِی الْجَنَّۃَ وَزَوِّجْنِی الْحُوْرَ الْعِیْنَ

میں داخل فرما اور سیاہ چشم حور سے میری تزویج کر دے۔

جیسا کہ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب کوئی بندہ نماز سے فارغ ہو جائے تو خدائے تعالیٰ سے بہشت کی دعا کرے دوزخ سے خدا کی پناہ مانگے اور سیاہ چشم حور کے ساتھ تزویج کی درخواست کرے۔

⑧ موثق سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب حق تعالیٰ نے درج ذیل آیات کے زمین پر نازل کرنے کا حکم دیا تو ان آیات نے عرش الٰہی کے ساتھ لگ کر کہا، پروردگارا! تو ہمیں گناہگاروں اور خطاکاروں کی طرف بھیج رہا ہے۔ تب ذات حق نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ تم زمین پر چلی جاؤ، مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم! انہیں آل محمد اور ان کے دوست داروں میں سے جو بھی تلاوت کرے گا میں اس پر ہر روز پوشیدگی میں ستر مرتبہ نظر رحمت کروں گا اور ہر نظر میں اس کی ستر حاجتیں پوری کروں گا چاہے اس نے بہت سے گناہ بھی کیے ہوں۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد ان آیات کو پڑھے تو میں اسے خطیرۂ قدس میں ٹھہراؤں گا، خواہ وہ کتنا ہی گناہ گار کیوں نہ ہو۔ اگر اُسے خطیرۂ قدس میں نہ ٹھہراؤں تو بھی ہر روز ستر مرتبہ اس پر اپنی خاص نظر رحمت کروں گا۔ اگر یہ نہ کروں تو پھر ہر روز اس کی ستر حاجتیں پوری کروں گا کہ جن میں کم سے کم یہ ہے کہ اس کے گناہ معاف کر دوں گا۔ اگر یہ نہ کروں تو اسے شر شیطان اور ہر دشمن کے شر سے اپنی پناہ میں رکھوں گا اور اسے ان پر غلبہ عطا کر دوں گا اور موت کے علاوہ کوئی چیز اس کو جنت میں جانے سے نہیں روک سکے گی اور وہ آیات یہ ہیں:

سورۂ فاتحہ کی تمام آیات۔ آیۃ الکرسی ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ تک۔ نیز آیت شہادت اور آیت ملک۔

آیتِ شہادت

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلَآئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا

خدا نے گواہی دی کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ ہے نیز ملائکہ اور صاحبان علم نے گواہی دی کہ وہ عدل

بِالْقِسْطِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ - اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ

قائم کیے ہوئے ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ غالب و حکیم ہے یقیناً اللہ کے نزدیک دین بس

الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا

اسلام ہی ہے۔ اہل کتاب نے اختلاف نہیں کیا مگر اس کے بعد جب ان کے پاس

جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ فَاِنَّ

علم آگیا انہوں نے باہم اختلاف و نزاع کھڑا کیا اور جو شخص آیاتِ الٰہی کا انکار کرے تو

اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ

یقیناً اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

آیتِ ملک

قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ

کہو اے اللہ! اے حکومت کے مالک تو جسے چاہے حکومت دے اور جس سے چاہے حکومت واپس

الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ

لے لے تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے بھلائی

بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ اللَّيْلَ

تیرے ہاتھ میں ہے یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے تو رات کو دن میں

فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو مردہ میں سے زندہ کو نکالتا ہے

الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ

اور زندہ میں سے مردہ کو نکالتا ہے اور جسے چاہے بغیر حساب

Presented by www.ziaraat.com

بِغَیرِ حِسَاب

کہ روزی دیتا ہے

معتبر سند کے ساتھ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے تو کوئی کاٹنے والی چیز اسے ضرر نہیں پہنچا سکے گی۔ ایک اور معتبر حدیث میں فرماتے ہیں کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یا علیؑ! تمہارے لیے ہر فریضہ نماز کے بعد آیۃ الکرسی کی تلاوت کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ پیغمبر یا صدیق یا شہید کے علاوہ کوئی اس عمل کو ہمیشہ جاری نہیں رکھ سکتا۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد آیۃ الکرسی کی تلاوت کرے تو سوائے موت کے کوئی چیز اسے بہشت میں جانے سے نہیں روک سکے گی۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد آیۃ الکرسی کی تلاوت کرے تو اس کی نماز قبول ہوگی۔ وہ خدا کی پناہ میں رہے گا اور خدا اسے گناہوں اور بلاؤں سے محفوظ رکھے گا۔

(۹) شیخ کلینیؒ، ابن بابویہؒ اور دیگر محدثین نے معتبر اسناد کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ شیبہ ہذلی نے حضرت رسولؐ کی خدمت میں عرض کیا: یا رسول اللہ! میں بوڑھا ہو چکا ہوں، میرے اعضا اب ان اعمال کے بجالانے سے عاجز ہو گئے ہیں جن کا میں پہلے سے عادی تھا یعنی نماز، روزہ، حج اور جہاد وغیرہ۔ تو اب آپ مجھے ایسا کلام تعلیم فرمائیں جو میرے لیے آسان ہو اور مفید بھی ہو۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ پھر کہو تم کیا کہنا چاہتے ہو؟ تب اس نے اپنے الفاظ کو دو تین مرتبہ دہرایا، یہ سن کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تیرے اردگرد کے تمام درخت اور مٹی کے ڈھیلے رو پڑے ہیں۔ پس جب تم نماز فجر سے فارغ ہو جاؤ تو دس مرتبہ کہو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

پاک ہے بزرگ تر اللہ اور حمد اسی کے لیے ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہی

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

جو خدائے بلند و بزرگ سے ہے

اس کلام کی برکت سے خدا تم کو اندھے پن، دیوانگی، برص، جذام، پریشانی اور فضول گوئی سے نجات دے گا۔ شیبہ نے کہا یا رسول اللہ! یہ تو میری دنیا کے لیے ہے، میری آخرت کے لیے بھی تو کچھ

Presented by www.ziaraat.com

فرمائیں۔ تب حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد یہ کہا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ مِنْ عِنْدِكَ وَ اَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَ
اے معبود! تو مجھے اپنی طرف سے ہدایت دے مجھ پر اپنا فضل وکرم جاری رکھ مجھ پر

انْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَ اَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ
اپنی رحمت کی چادر تان دے اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ اگر کوئی شخص اس دُعا کو پابندی کے ساتھ پڑھتا رہے اور مرتے دم تک اسے جان بُوجھ کر ترک نہ کرے تو جب وہ میدانِ حشر میں آئے گا تو اس کے لیے بہشت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اسے یہ اختیار دیا جائے گا کہ وہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔ یہ آخری دُعا دیگر معتبر اسناد کے ساتھ بھی روایت کی گئی ہے۔

⑩ تسبیحاتِ اربعہ

شیخ طوسیؒ، ابن بابویہؒ، اور حمیری نے صحیح اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ایک دن حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا: اگر تم اپنے تمام مال واسباب اور اشیا وظروف میں سے ہر ایک کو دوسرے پر رکھتے چلے جاؤ تو کیا وہ آسمان تک پہنچ جائیں گے؟ انہوں نے جواب دیا، نہیں۔ آپ نے فرمایا: آیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہیں ایسی چیز تعلیم کروں کہ جس کی جڑیں زمین میں اور شاخیں آسمان تک گئی ہوں؟ سب نے عرض کیا: ضرور! یا رسول اللہ! اس وقت آپؐ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد تیس مرتبہ کہو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اللہ پاک ہے حمد اللہ ہی کے لیے ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ ہے

ہاں یہ وہ کلام ہے کہ جس کی جڑیں زمین میں اور شاخیں آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں۔ یہ انسان کو چھت تلے دبنے، پانی میں ڈوبنے، کنوئیں میں گرنے، درندوں کے چیر نے پھاڑنے، بدترموت اور آسمان سے آنے والی بلاؤں سے بچاتا ہے، یہی ان باقیات الصالحات میں ہے جن کا ذکر قرآن مجید میں ہے۔ دیگر

Presented by www.ziaraat.com

صحیح اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد اپنی جگہ چھوڑنے سے پہلے ان تسبیحاتِ اربعہ کو چالیس مرتبہ پڑھے تو وہ خدا سے جو کچھ مانگے وہ اسے عطا فرمائے گا۔ صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص فریضہ نماز کے بعد تیس مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰهِ" کہے تو اس کے بدن پر موجود ہر گناہ ساقط ہو جائے گا۔ ایک اور صحیح حدیث میں آں جناب ہی سے منقول ہے کہ خدا نے قرآن مجید میں جس "ذکرِ کثیر" کا ذکر فرمایا ہے اور اس کی ستائش کی ہے وہ یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد تیس مرتبہ "سبحان اللہ" کہا جائے۔ قطب راوندی نے روایت کی ہے کہ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے براء بن عازب سے فرمایا: کیا چاہتے ہو کہ میں تمہیں ایسی بات بتاؤں کہ جسے بجالانے سے تم خدا کے پکے اور سچے دوست بن جاؤ؟ اس نے کہا کہ ضرور فرمائیے! آپ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد دس مرتبہ تسبیحاتِ اربعہ پڑھ لیا کرو! جب تم ایسا کرو گے تو دنیا میں تم سے ایک ہزار بلائیں دور ہوں گی جن میں سے ایک مرتد ہونا بھی ہے نیز تمہارے لیے آخرت میں ہزار مرتبے ذخیرہ کر دیئے جائیں گے، جن میں سے ایک مرتبہ یہ بھی ہے کہ تم نبی کریمؐ کی ہمسائیگی میں ہو گے۔

(۱۱) شیخ کلینیؒ نے سندِ حسن کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص فریضہ نماز کے بعد تین مرتبہ کہے:

يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ أَحَدٌ غَيْرُهُ

اے وہ کہ جو چاہے کرتا ہے اور اس کے علاوہ کوئی بھی جو چاہے نہیں کر پاتا

جو یہ کہے گا، وہ خدا سے جو کچھ بھی مانگے مل جائے گا

(۱۲) شیخ برقی نے موثق سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ نماز سے فارغ ہو کر اپنے زانوؤں کو حرکت دینے سے پہلے جو بھی شخص اس تہلیل کو دس مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے چار کروڑ گناہوں کو مٹا دے گا اور اس کے لیے چار کروڑ نیکیاں لکھ دے گا۔ اس کے پڑھنے کا اتنا ثواب ہے کہ گویا اس شخص نے بارہ مرتبہ قرآن مجید ختم کیا ہے۔ پھر فرمایا کہ میں تو سو مرتبہ پڑھتا ہوں۔ لیکن تمہارے لیے اس کا دس مرتبہ پڑھنا ہی کافی ہے۔ اور وہ تہلیل یہ ہے:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ إِلٰهًا وَاحِدًا أَحَدًا

میں گواہ ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساتھی نہیں وہ معبود تنہا اکیلا اور بے نیاز

Presented by www.ziaraat.com

صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا

ہے نہ اس نے کوئی بیوی کی نہ کسی کو بیٹا بنایا۔

اس تہلیل کی فضیلت میں بہت کچھ بیان کیا گیا ہے خصوصاً صبح و شام کی نمازوں کی تعقیبات میں اور طلوع و غروب آفتاب کے وقت پڑھنا چاہیئے۔

(۱۳) شیخ کلینیؒ، ابن بابویہؒ اور دیگر علما نے صحیح اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جبرائیل زندان میں حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس آئے اور کہا: ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کریں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَارْزُقْنِي مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ

اے معبود! میرے لیے کشائش اور بچ نکلنے کا سامان پیدا کر اور مجھے روزی دے جہاں سے مجھے توقع ہے اور

وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ

جہاں سے توقع نہیں ہے

(۱۴) بلدالامین میں حضرت رسولؐ سے روایت ہوئی ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ قیامت میں خداوند عالم کسی کو اس کے اعمال پر مطلع نہ ہونے دے اور اس کے گناہوں کی فہرست کسی کے سامنے نہ کھولے تو اسے ہر نماز کے بعد یہ کلام پڑھنا چاہیئے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ مَغْفِرَتَكَ اَرْجٰى مِنْ عَمَلِي وَاِنَّ رَحْمَتَكَ اَوْسَعُ مِنْ

اے معبود! تیری بخشش میرے اعمال سے زیادہ امید افزا ہے اور تیری رحمت میرے گناہوں سے زیادہ وسیع

ذَنْبِي اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ ذَنْبِي عِنْدَكَ عَظِيمًا فَعَفْوُكَ اَعْظَمُ

ہے اے معبود! اگر میرے گناہ تیرے نزدیک بڑے ہیں تو تیری درگزر میرے گناہوں سے بہت

مِنْ ذَنْبِي اَللّٰهُمَّ اِنْ لَمْ اَكُنْ اَهْلًا اَنْ تَرْحَمَنِي فَرَحْمَتُكَ اَهْلٌ

بڑی ہے اے معبود! اگر میں تیری رحمت کے لائق نہیں تو تیری رحمت اس لائق ہے کہ مجھ تک

اَنْ تَبْلُغَنِي وَتَسَعَنِي لِاَنَّهَا وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ بِرَحْمَتِكَ يَا

پہنچ جائے اور مجھے گھیر لے کیونکہ وہ ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے تیری رحمت کا واسطہ اے

Presented by www.ziaraat.com

ارحم الراحمین

سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۱۵) کفعمیؒ نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے آنحضرتؐ کی خدمت میں اپنی بیماری اور تنگدستی کی شکایت کی تو آپؐ نے اس سے فرمایا کہ ہر فریضہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو۔

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ

میں نے اس پر بھروسہ کیا جو زندہ ہے اسے موت نہیں حمد ہے خدا کے لیے جس نے نہ کوئی بیوی

يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ

بنائی اور نہ کوئی بیٹا نہ بادشاہت میں کوئی اس کا ساجھی ہے نہ بوجہ

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا

کمزوری کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کی بہت زیادہ بڑائی کرو۔

ایک اور روایت کے مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب بھی مجھے کوئی مشکل آ در پیش ہوتا تو جبرائیل میرے پاس آتے اور کہتے کہ اس (مذکورہ بالا) دعا کو پڑھیں۔ معتبر احادیث میں آیا ہے کہ دل کے وسوسوں، قرض، پریشانی اور بیماری دور کرنے کے لیے یہ دعا بار بار پڑھی جائے بعض روایات میں ہے کہ اس کے شروع میں "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ" بھی پڑھا جائے۔

(۱۶) شیخ مفیدؒ نے مقنعہ میں تعقیبات نماز کے سلسلے میں لکھا ہے کہ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِالْعِلْمِ وَزَيِّنَّا بِالْحِلْمِ وَجَمِّلْنَا بِالْعَافِيَةِ وَ

اے معبود ہمیں علم کے ذریعے فائدہ دے علم سے مزین فرما عافیت کی زیبائی بخش اور

كَرِّمْنَا بِالتَّقْوَى إِنَّ وَلِيِّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ

تقویٰ کے ذریعے معزز فرما یقیناً میرا مددگار وہ اللہ ہے جس نے کتاب نازل فرمائی اور وہ

يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ

نیکوکاروں کی مدد کرتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

ابن بابویہ، شیخ طوسی، اور دیگر علماء نے معتبر اسناد کے ساتھ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ دُنیا سے اس حال میں رخصت ہو کہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو۔ جیسے سونا کندن بنا ہوا ہو اور وہ یہ بھی چاہتا ہو کہ قیامت کو کوئی شخص اس سے ظلم کی دادخواہی نہ کرے تو اسے چاہیئے کہ پنجگانہ نمازوں کے بعد سورہ قل ھو اللہ احد پڑھے اور پھر اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کر کے یہ دُعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الطَّاهِرِ الطُّهْرِ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جو پوشیدہ محفوظ پاک و پاکیزہ اور برکت والا

الْمُبَارَكِ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَسُلْطَانِكَ الْقَدِيْمِ يَا وَاهِبَ

ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے عظیم نام اور تیری قدیم حکومت کے اے عطیے دینے

الْعَطَايَا يَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰى يَا فَكَّاكَ الرِّقَابِ مِنَ النَّارِ صَلِّ عَلٰى

والے اے قیدیوں کو رہائی دینے والے اے لوگوں کو جہنم سے آزاد کرنے والے درود بھیج سرکار

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّفُكَّ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَاَخْرِجْنِیْ مِنَ الدُّنْيَا

محمدؐ و آلِ محمدؐ پر میری گردن جہنم سے آزاد کر دے مجھے دُنیا سے امان کے ساتھ

اٰمِنًا وَّاَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ سَالِمًا وَّاجْعَلْ دُعَاۗئِیْ اَوَّلَهٗ فَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ

اٹھانا اور جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل کرنا میرے دعا کا اوّل کو فلاح بنا دے اس کے وسط کو نجات

نَجَاحًا وَّاٰخِرَهٗ صَلَاحًا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ بعض معتبر نسخوں میں یہ دُعا

بنا اور اس کے آخر کو بہتری قرار دے بے شک تو ہر غیب کا جاننے والا ہے۔

یوں درج ہے۔ يَا فَكَّاكَ الرِّقَابِ مِنَ النَّارِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى

اے لوگوں کو جہنم سے آزاد کرنے والے میں سوال کرتا ہوں کہ تو سرکار محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعْتِقَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ

و آلِ محمدؐ پر رحمت فرما میری گردن کو جہنم کی آگ سے آزاد کر دے۔ مجھے دنیا

تُخْرِجَنِیْ مِنَ الدُّنْيَا سَالِمًا وَّتُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ اٰمِنًا وَّاَنْ تَجْعَلَ دُعَاۗئِیْ

سے سلامتی کے ساتھ اٹھا اور جنت میں امن کے ساتھ داخل کیجئے نیز میری دعا کے اوّل

اَوَّلَہٗ فَلَاحًا وَّاَوْسَطَہٗ نَجَاحًا وَّاٰخِرَہٗ صَلَاحًا اِنَّكَ اَنْتَ

فلاح قرار دے وسط کو نجات بنا اور آخر کو بہتری بنا دے بے شک تو ہر غیب

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ

کا جاننے والا ہے۔

شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص خدا اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہے اسے ہر فریضہ نماز کے بعد سورہ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" کا پڑھنا ترک نہ کرنا چاہیے کیونکہ جو شخص اس سورے کی تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دُنیا و آخرت کی بھلائی جمع کر دیگا پس وہ اس کو، اس کے والدین کو اور اس کی اولاد کو بخش دے گا ایک اور حدیث میں ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد دس مرتبہ سورہ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی تزویج سیاہ چشم حور کے ساتھ کرے گا۔ سید ابن طاؤسؒ نے حضرت رسولِ خدا سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد سورہ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" پڑھے گا آسمان سے اس پر رحمت نازل ہوگی اسے تسکین حاصل ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظرِ رحمت فرمائے گا نیز وہ اس کے گناہ معاف کر دے گا اور جو بھی حاجت طلب کرے گا خدا اسے پورا کرے گا۔

(۱۸) شیخ کلینیؒ اور دیگر علما نے معتبر سند کے ساتھ اہل بیت علیہم السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد اپنے دائیں ہاتھ سے اپنی داڑھی پکڑے ہوئے بائیں ہاتھ کو آسمان کی طرف بلند کر کے تین مرتبہ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اِرْحَمْنِيْ مِنَ النَّارِ کہے اور پھر تین مرتبہ کہے اَجِرْنِيْ

اے دبدبہ و عزت کے مالک آگ کے مقابل مجھ پر رحم فرما مجھ کو

مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ کہے۔ اس کے بعد دائیں ہاتھ کو داڑھی سے ہٹا کر دونوں ہاتھ آسمان کی

دردناک عذاب سے بچا لے

طرف پھیلا کر تین مرتبہ يَا عَزِيْزُ يَا كَرِيْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا غَفُوْرُ يَا

اے غالب اے سخی اے رحم والے اے بخشنے والے اے

رَحِيْمُ کہے، پھر ہاتھوں کو پلٹا کر یعنی ہتھیلیاں نیچے کی طرف کر کے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کر کے

مہربان

تین مرتبہ اَجِرْنِيْ مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ کہے اور پھر یہ کہے وَصَلَّى

مجھ کو دردناک عذاب سے بچا لے خدا حضرت

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت کرے اور فرشتوں اور روح پر بھی

پھر فرمایا کہ جو شخص اس دعا کو مذکورہ طریقے سے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دے گا اور اس سے خوشنود ہوگا، جن وانس کے علاوہ دیگر مخلوقات بھی اس کی موت تک اس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے۔

(۱۹) شیخ مفیدؒ نے کتاب "مجالس" میں جناب محمد بن حنفیہ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا: ایک دن میرے والدِ گرامی امیر المومنین علیہ السلام خانہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے کہ اچانک ایک شخص کو دیکھا کہ جو غلافِ کعبہ کو پکڑ کر یہ دُعا پڑھ رہا تھا۔ امیر المومنینؑ نے اس سے پوچھا: ابھی تم دُعا مانگ رہے تھے؟ اس نے کہا: جی ہاں! کیا وہ دُعا آپؑ نے سُن لی ہے؟ آپؑ نے فرمایا: ہاں! اس نے کہا اس دُعا کو ہر نماز کے بعد پڑھا کریں، قسم بخدا کہ جو بھی مومن نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دے گا خواہ وہ تعداد میں آسمان کے ستاروں، بارش کے قطروں، ریت کے ذرّوں اور غبارِ خاک کے مانند ہی کیوں نہ ہوں حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا: میں اس دعا کو جانتا ہوں، یقیناً حق تعالیٰ کی بخشش بڑی وسیع ہے اور وہ بڑا ہی کریم ہے۔ تب اس شخص نے کہا: اے امیر المومنین! آپؑ نے سچ فرمایا اور ہر عالم سے بڑھ کر ایک عالم ہوتا ہے وہ مرد حضرت خضر علیہ السلام تھے کفعمی نے بلد الامین میں ایک دُعا ذکر کی ہے جو یہ ہے۔

يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَا مَنْ لَا يُغَلِّطُهُ السَّآئِلُوْنَ وَ

اے وہ جسے ایک آواز دوسری سے غافل نہیں کرتی اے وہ سوالی جسے مغالطہ میں نہیں ڈالتے اے وہ

يَا مَنْ لَا يُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ اَذِقْنِيْ بَرْدَ عَفْوِكَ وَمَغْفِرَتِكَ

جسے فریادیوں کی فریادیں تھکاتی نہیں۔ مجھے اپنے عفو اور بخشش کی ٹھنڈک

وَحَلَاوَةَ رَحْمَتِكَ

اور اپنی رحمت کی مٹھاس نصیب فرما

(۲۰) دیلمیؒ نے اعلام الدین میں ابن عباس سے روایت کی ہے کہ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا: جو شخص مغرب کی نماز کے بعد ان آیات کو تین مرتبہ پڑھے تو وہ گذشتہ دن کا ضائع ہو جانے والا ثواب حاصل کرلے گا۔ اس کی نماز قبول ہوگی۔ اگر ہر فریضہ اور سنتی نماز کے بعد پڑھے تو اس کے لیے آسمان کے ستاروں بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں اور زمین کے ذرّوں کی تعداد کے مطابق نیکیاں لکھی جائیں گی۔ جب وہ

Presented by www.ziaraat.com

مرے گا تو قبر میں اسے ہر نیکی کے عوض دس نیکیاں مزید عطا ہوں گی۔ وہ آیات یہ ہیں:

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي

اللہ پاک ہے جب تم شام کرتے ہو اور جب صبح کرتے ہو اسی کے لیے حمد ہے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ

اور زمین میں اور رات میں بھی اور جب تم ظہر کرتے ہو وہ مردہ میں سے

مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

زندہ کو اور زندہ میں سے مردہ کو باہر نکالتا ہے وہ زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ

وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

کرتا ہے اور اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے پاک ہے تیرا صاحب عزت رب ان باتوں سے جو وہ اس کے لیے

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

کہتے ہیں اور سلام ہے سب نبیوں پر اور حمد بس خدا کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے

(۲۱) سید ابن طاؤسؒ نے معتبر سند کے ساتھ جمیل بن دراج سے روایت کی ہے کہ ایک شخص امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: مولا! میری عمر زیادہ ہو گئی ہے، میرے رشتہ دار مر چکے ہیں کوئی مونس اور ہمدم نہیں ملتا، مجھے ڈر ہے کہ میں خود بھی مر جاؤں گا۔ حضرت نے فرمایا: اپنے رشتہ داروں کی بہ نسبت صالح مومن بھائی اُنس کے لیے بہتر ہیں۔ اگر تم اپنی اور عزیز و اقارب اور دوستوں کی لمبی عمر چاہتے ہو تو ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّ رَسُوْلَكَ الصَّادِقَ

اے معبود رحمت فرما محمد و آل محمد پر اے معبود بے شک تیرے سچے اور سچا قرار دیے

الْمُصَدَّقَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ قَالَ اِنَّكَ قُلْتَ مَا تَرَدَّدْتُ

ہوئے رسول نے فرمایا (تیری رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل پر) کہ یقیناً تو نے ارشاد کیا کہ میں جو کچھ کرنا چاہوں

فِيْ شَيْءٍ اَنَا فَاعِلُهٗ كَتَرَدُّدِيْ فِيْ قَبْضِ رُوْحِ عَبْدِيَ الْمُؤْمِنِ

اس میں کوئی تردد نہیں ہوتا مگر اس وقت جب میں کسی ایسے مومن کی روح قبض کرنے لگوں جو

يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَاَكْرَهُ مَسَآئَتَهُ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

موت کو پسند نہ کرے اور میں اس کی ناراضی کو پسند نہیں کرتا اور اے معبود درود بھیج سرکار محمدؐ و آل محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ لِوَلِيِّكَ الْفَرَجَ وَالْعَافِيَةَ وَالنَّصْرَ وَلَا

پر اور اپنے آخری ولی کی کشائش میں جلدی کر انہیں محفوظ رکھ اور کامیابی عطا فرما اور مجھے

تَسُؤْنِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَلَا فِيْ اَحَدٍ مِّنْ اَحِبَّتِيْ

اپنے اور اپنے دوستوں کے بارے میں کسی برائی سے دو چار نہ کرنا

اگر چاہو تو اپنے ایک ایک دوست کا نام لو اور کہو: نہ فلاں کے بارے میں نہ فلاں کے بارے میں برائی سے دو چار نہ کرنا، راوی کہتا ہے کہ جب میں نے یہ دعا پابندی کے ساتھ پڑھنا شروع کی تو مجھے اس قدر زندگی نصیب ہوئی کہ میں اس سے اکتا گیا۔ یہ دعا نہایت ہی معتبر ہے اور دعاؤں کی تمام کتابوں میں منقول ہے۔

تعقیباتِ مختصہ

ہر نماز کی مخصوص تعقیبات

نمازِ فجر کی مخصوص تعقیبات

جاننا چاہیئے کہ نمازِ فجر کی تعقیبات دیگر تمام نمازوں کی بہ نسبت زیادہ ہیں اور اس نماز کی خصوصی فضیلت کے بارے میں بہت سی احادیث وارد ہوئی ہیں۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ تلاشِ رزق میں روئے زمین پر سفر کرنے کے مقابل نمازِ فجر کے بعد طلوعِ آفتاب تک ذکرِ الٰہی میں مشغول رہنا زیادہ کامل ہے۔ حضرت رسولِ اکرمؐ سے منقول ہے کہ جو شخص طلوعِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک اپنے مصلّے پر بیٹھ کر تعقیبات میں مشغول رہے تو خدائے تعالیٰ اسے آتشِ جہنم سے محفوظ رکھے گا۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ شیطان اپنے دن کے لشکر کو طلوعِ صبحِ صادق

سے طلوعِ آفتاب تک اور اپنے رات کے لشکر کو غروبِ آفتاب سے سرخی زائل ہونے تک زمین پر پھیلا دیتا ہے۔ لہٰذا ان دو ساعتوں میں خدا کو بہت یاد کرو کیونکہ ان وقتوں میں شیطان انسانوں کو غافل کر دیتا ہے۔ صحیح سند کے ساتھ منقول ہے کہ خراسان میں امام علی رضا علیہ السلام جب نمازِ فجر پڑھتے تو طلوعِ آفتاب تک اپنے مصلے پر بیٹھ کر تعقیبات میں مشغول رہتے تھے۔ بعدہٗ ایک تھیلی آپؑ کے پاس لائی جاتی جس میں مسواک ہوتے اور ان میں سے ایک ایک مسواک استعمال فرماتے تھے۔ پھر آپؑ تھوڑا سا کندر چباتے اور اس کے بعد قرآن مجید کی تلاوت میں لگ جاتے۔ حضرت رسولؐ خدا سے منقول ہے کہ جو شخص طلوعِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک تعقیبات میں مشغول رہے تو خدائے تعالیٰ اس کے لیے حج کا ثواب لکھ دیتا ہے۔ حدیث قدسی میں ہے کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے: اے فرزندِ آدم! تو مجھے بعد صبح ایک ساعت اور بعد عصر ایک ساعت تک یاد کیا کرتا کہ میں تیری تمام مشکلیں آسان اور حاجتیں پوری کر دوں۔ نمازِ فجر کی بعض مخصوص تعقیبات یہ ہیں۔

(۱) ابن بابویہؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص نمازِ فجر کے بعد ستر مرتبہ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ" کہے تو

اپنے رب اللہ سے بخشش مانگتا اور توبہ کرتا ہوں

اللہ تعالیٰ اس کے ستر ہزار گناہ معاف کر دیتا ہے، ایک اور روایت کے مطابق سات سو گناہ معاف کر دیتا ہے۔

(۲) ابن بابویہؒ نے صحیح اور معتبر اسناد کے ساتھ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص نمازِ فجر کے بعد گیارہ مرتبہ سورۃ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے تو شیطان کی چاہت کے برخلاف اس دن میں اس کا کوئی گناہ نہیں لکھا جائے گا۔ بلد الامین میں حضرت رسولؐ خدا سے روایت ہے کہ جو شخص روزانہ دس مرتبہ سورۃ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے تو اس دن اس کے گناہ نہیں لکھے جائیں گے ہر چند کہ شیطان اس بارے میں کتنی ہی کوشش کرے۔

(۳) شیخ کلینیؒ نے صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص نمازِ فجر کے بعد ایک سو مرتبہ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

جو خدا چاہے وہی ہوتا ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ ملتی ہے

بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہے تو اس روز اسے کوئی ناگوار امر در پیش نہیں ہوگا۔ شیخ طوسیؒ

بلند و بزرگ ہے۔

اور دیگر علما نے بھی دعاؤں کی کتابوں میں اس کا ذکر کیا ہے۔

(۴) کفعمیؒ اور دیگر علما نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص نمازِ فجر کے بعد دس مرتبہ زوالِ آفتاب کے وقت دس مرتبہ اور بعد از عصر دس مرتبہ سورۃ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ پڑھے تو اس کا ثواب لکھنے کے لیے دو ہزار لکھنے والے تیس سال تک مشقت میں پڑے رہیں گے نیز آنجناب ہی سے مروی ہے کہ جو شخص اس سورت کو طلوعِ فجر کے بعد سات مرتبہ پڑھے تو اس کے لیے فرشتوں کی ستر صفیں ستر دفعہ صلوات پڑھتی ہیں اور ستر دفعہ اس کے لیے رحمت طلب کرتی کرتی ہیں۔ امام محمد تقی علیہ السلام سے اس شخص کے لیے بہت زیادہ ثواب منقول ہے جو دن رات میں چھ مرتبہ سورۃ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ پڑھے اور اس کی ترتیب یوں ہے: طلوعِ فجر کے بعد اور نمازِ فجر سے پہلے سات مرتبہ، نمازِ فجر کے بعد دس مرتبہ۔ زوالِ آفتاب کے بعد اور نافلہ ظہر سے پہلے دس مرتبہ، نافلہ ظہر کے بعد اکیس مرتبہ، نمازِ عصر کے بعد دس مرتبہ، نمازِ عشا کے بعد سات مرتبہ اور سونے کے وقت گیارہ مرتبہ۔ اس کے جملہ ثواب میں سے یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہزار فرشتے خلق فرماتا ہے جو اس شخص کے لیے چھتیس ہزار سال تک اس عمل کا ثواب لکھتے رہتے ہیں۔

(۵) ابن بابویہؒ اور دیگر علما نے معتبر سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر روز نمازِ فجر کے بعد دس مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

پاک ہے بزرگ اللہ اسی کے لیے حمد ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو بلند و بزرگ تر

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہے تو حق تعالیٰ اس کو عافیت عطا فرماتا ہے گا۔ یعنی اسے دیوانگی

خدا سے ہے۔

برص، جذام، پریشانی، چھت تلے دبنے اور بڑھاپے کی فضول گوئی سے بچائے گا۔

(۶) بلدالامین میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ حضرت رسولِ خدا نے فرمایا: جو

Presented by www.ziaraat.com

شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی موت میں ڈھیل دے، دشمنوں پر غلبہ عطا کرے اور بدترین موت سے بچائے تو اسے صبح و شام پابندی کے ساتھ یہ دعا پڑھنا چاہیئے اور وہ اس طرح کہ تین مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ الْمِيزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا

اللہ پاک ہے جو بہترین وزن کرنے والا علم و دانش کا مرکز رضاؤں کی حد

وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَسَعَةَ الْكُرْسِيِّ تین مرتبہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

عرش کا وزن اور کرسی کی وسعت ہے حمد اللہ کے لیے ہے

مِلْأَ الْمِيزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ

جو بہترین وزن کرنے والا علم و دانش کا مرکز رضاؤں کی حد عرش کا وزن

وَسَعَةَ الْكُرْسِيِّ تین مرتبہ کہے، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مِلْأَ الْمِيزَانِ

اور کرسی کی وسعت ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ بہترین وزن کرنے والا

وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَسَعَةَ الْكُرْسِيِّ

علم و دانش کا مرکز رضاؤں کی حد عرش کا وزن اور کرسی کی وسعت ہے

تین مرتبہ کہے: اَللّٰهُ أَكْبَرُ مِلْأَ الْمِيزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ

اللہ بزرگ تر ہے وہ بہترین وزن کرنے والا علم و دانش کا مرکز رضاؤں کی

الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَسَعَةَ الْكُرْسِيِّ

حد عرش کا وزن اور کرسی کی وسعت ہے

(۷) سید ابن طاؤس نے معتبر سند کے ساتھ امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص نماز فجر کے بعد سو مرتبہ یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا مہربان ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدائے بلند و بزرگ

الْعَظِيمِ

سے ہے

تو اللہ تعالیٰ کے اسمِ اعظم کے اتنا قریب پہنچ جائے گا کہ آنکھ کی سیاہی اس کی سفیدی کے اتنی قریب نہیں ہے۔ معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص فجر اور مغرب کی نماز کے بعد کسی سے بات کرنے اور اپنی جگہ سے حرکت کرنے سے پہلے یہ دعا ستر مرتبہ پڑھے تو ستر قسم کی بلائیں اس سے دُور ہو جائیں گی جن میں کم سے کم یہ ہے کہ وہ برص، جذام، شر شیطان اور شرِ حاکم سے محفوظ رہے گا۔ بعض روایات میں اسے پڑھنے کی تعداد تین مرتبہ اور بعض میں دس مرتبہ بتائی گئی ہے گویا کم از کم تعداد تین مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ سو مرتبہ ہے تاہم جتنا زیادہ مرتبہ پڑھے اتنا ہی زیادہ ثواب حاصل کرے گا۔

(۸) شیخ احمد بن فہد اور دیگر علما نے روایت کی ہے کہ ایک شخص امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی خدمت میں آیا اور شکایت کی کہ میرا کاروبار بند ہو چکا ہے جدھر کا رُخ کرتا ہوں ناکام رہتا ہوں اور جو حاجت پیش آتی ہے وہ پوری نہیں ہوتی۔ اس پر حضرت نے فرمایا کہ نمازِ فجر کے بعد دس مرتبہ یہ پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَسْأَلُهُ مِنْ فَضْلِهِ

پاک ہے خدائے بزرگ و برتر اپنی حمد کے ساتھ خدا سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کا فضل چاہتا ہوں

راوی کہتا ہے کہ میں نے تھوڑے ہی عرصہ تک یہ دُعا پابندی کے ساتھ پڑھی تھی کہ کچھ لوگ کسی گاؤں سے آئے اور کہنے لگے کہ تمہارا ایک رشتہ دار فوت ہو گیا ہے اور سوائے تمہارے اس کا کوئی وارث نہیں ہے۔ پس اس طرح مجھ کو بہت سا مال و زر مل گیا اور اب میں کسی کا محتاج نہیں ہوں۔ کافی اور مکارم میں روایت ہوئی ہے کہ بلقام نامی ایک شخص حضرت کی خدمت حاضر ہوا اور عرض کیا: مجھے کوئی ایسی دُعا تعلیم فرمائیں جو میری دُنیا اور آخرت کے لیے جامع دیکھیاں مفید ہو اور آسان بھی ہو۔ حضرت نے اسے یہی مذکورہ بالا دُعا تعلیم فرمائی اور کہا کہ اسے نمازِ فجر کے بعد طلوعِ آفتاب تک پڑھا کرو، اس نے یہ دُعا پابندی کے ساتھ پڑھنا شروع کر دی تو اس کے حالات بہتر ہو گئے۔

(۹) عیاشی نے عبداللہ بن سنان سے روایت کی ہے کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرت نے فرمایا: آیا میں ایسی دعا تعلیم کروں کہ جب تم اسے پڑھو تو حق تعالےٰ تمہارے قرضے ادا کرے اور تمہارے حالات بہتر ہو جائیں؟ میں نے عرض کیا: مجھے تو اس دُعا کی سخت ضرورت ہے، تب آپ نے فرمایا کہ نمازِ فجر کے بعد یہ پڑھا کرو۔

Presented by www.ziaraat.com

تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

میں اس زندہ و پائندہ پر بھروسا کرتا ہوں جس کو موت نہیں حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے کسی

لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ

کو بیٹا نہیں بنایا نہ حکومت میں کوئی اس کا ساجھی ہے اور نہ وہ کمزور ہے

وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَ

کہ کوئی اس کا مددگار ہو اس کی بہت بڑی بڑائی کرو اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں تنگدستی سے اور

الْفَقْرِ وَمِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَالسُّقْمِ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُعِیْنَنِیْ عَلٰی اَدَآءِ

قرض کی زیادتی اور مرض و بیماری سے اور سوال کرتا ہوں کہ تو اپنے حق کی ادائیگی میں

حَقِّكَ اِلَیْكَ وَاِلَی النَّاسِ۔ شیخ طوسیؒ اور دیگر علما کی روایت کے مطابق دعا یوں

میری مدد فرما جو تیرے اور لوگوں کے لیے ہے

ہے: وَمِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَعِنِّیْ عَلٰی اَدَآءِ

اور قرض کی زیادتی سے پس رحمت فرما محمد اور ان کی آل پر اور اپنے حق کی ادائیگی میں

حَقِّكَ اِلَیْكَ وَاِلَی النَّاسِ

میری مدد فرما جو تیرے اور لوگوں کے لیے ہے۔

(۱۰) کفعمیؒ نے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تنگدستی پریشانی اور بیماری کی شکایت کی تو آنحضرتؐ نے فرمایا: یہ دُعا صبح و شام دس مرتبہ پڑھا کرو، چنانچہ اس نے تین روز تک پابندی سے یہ دُعا پڑھی تو اس کے تمامی حالات سدھر گئے۔ شیخ طوسیؒ اور دیگر علما نے یہ دُعا فجر کی تعقیبات میں ذکر کی ہے اور وہ دُعا یہ ہے:

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ

کوئی حرکت و قوت نہیں مگر جو اللہ سے ہے۔ میں اس زندہ پر بھروسا کرتا ہوں جسے موت نہیں

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ

حمد اللہ کے لیے ہے جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا نہ حکومت میں کوئی اس کا ساجھی ہے

فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا

نہ وہ کمزور ہے کہ اس کا کوئی مددگار ہو اور اس کی بہت بڑائی کرو

Presented by www.ziaraat.com

(۱۱) شیخ طوسیؒ، کفعمیؒ اور دیگر علما نے حضرت رسولِ خدا سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا، آیا تم اس بات سے عاجز ہو کہ ہر صبح و شام خدائے تعالیٰ سے عہد لے لو؟ انہوں نے عرض کیا کہ ہم کس طرح عہد لیں؟ آپ نے فرمایا کہ یہ دُعا پڑھا کرو کیونکہ جو شخص یہ دُعا پڑھے تو اس پر مُہر لگا دی جاتی ہے اور اسے عرشِ الٰہی کے نیچے رکھ دیا جاتا ہے۔ پس جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک منادی آواز دے گا کہ کہاں ہیں وہ لوگ جنہوں نے خدا سے عہد لیا ہے تاکہ وہ عہد انہیں دیا جائے تو اسی کے ساتھ وہ جنت میں داخل ہوں شیخ طوسیؒ نے یہ دُعا نمازِ فجر کی تعقیبات میں ذکر کی ہے اور وہ دُعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ

اے معبود اے آسمانوں اور زمین کے خالق اے نہاں و عیاں کے جاننے والے بڑے رحم

الرَّحِيْمَ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ

والے مہربان میں اس دنیا میں تیرے ساتھ عہد کرتا ہوں یقیناً تو وہ اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُكَ

نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ تیرے بندے

وَرَسُوْلُكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا تَكِلْنِيْۤ اِلٰى نَفْسِيْ

اور رسول ہیں پس اے معبود رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور تو مجھے پلک جھپکنے تک

طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا وَّلَاۤ اِلٰۤى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَاِنَّكَ اِنْ وَكَلْتَنِيْ

بھی کبھی میرے نفس کے حوالے نہ کر اور نہ مخلوق میں سے کسی کے سپرد کر پس اگر تو نے مجھے ان کے حوالے

اِلَيْهَا تُبَاعِدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ وَتُقَرِّبْنِيْ مِنَ الشَّرِّ اَيْ رَبِّ لَاۤ اَثِقُ

کیا تو مجھے خیر و نیکی سے دور اور شر و بدی کے قریب کر دے گا۔ اے پروردگار تیری

اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَاجْعَلْ لِيْ

رحمت کے سوا مجھے کسی پر بھروسا نہیں پس رحمت فرما محمد اور ان کی پاک اولاد پر اور میرا عہد اپنے پاس

عِنْدَكَ عَهْدًا تُؤَدِّيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

رکھ جو تو روزِ قیامت مجھے واپس کرے۔ بے شک تو وعدے کے

الْمِيعَادَ

خلاف نہیں کرتا

(۱۲) عدۃ الداعی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص نماز فجر کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے یہ کہے،

رَبِّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ

پروردگارا محمد اور ان کے اہل بیت پر رحمت فرما

تو حق تعالیٰ اس کے چہرے کو آتش جہنم سے دور رکھے گا۔

ابن بابویہ نے معتبر سند کے ساتھ ثواب الاعمال میں روایت کی ہے کہ نماز فجر کے بعد سو مرتبہ کہا کرو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے معبود! محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما!

تاکہ خدائے تعالیٰ تمہیں جہنم سے محفوظ رکھے۔

ایک اور روایت کے مطابق کسی سے بات کرنے سے پہلے سو مرتبہ کہو:

يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْتِقْ رَقَبَتِيْ مِنَ

اے پروردگار! محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور میری گردن جہنم سے آزاد

النَّارِ

کر دے

سجدۂ شکر

جب تعقیبات نماز سے فارغ ہو تو سجدۂ شکر بجا لائے، اس بات پر علمائے شیعہ کا اجماع ہے کہ سجدۂ شکر کسی نعمت کے حاصل ہونے یا کسی مصیبت کے دور ہونے کے وقت بجالایا جائے اور اس کی بہترین قسم نماز کے بعد ادائے نماز کی یہ توفیق ملنے پر سجدۂ شکر کی ادائیگی ہے۔ امام محمد باقر

Presented by www.ziaraat.com

علیہ السلام بسند معتبر ارشاد فرماتے ہیں کہ میرے والدِ بزرگوار امام زین العابدین علیہ السلام جب بھی خدا کی کسی نعمت کو یاد کرتے تو اس کا شکرانے میں سجدۂ شکر بجالاتے، جو بھی آیۂ سجدہ تلاوت فرماتے تو سجدہ بجا لاتے، کسی شر سے خوف کھاتے اور خدا اسے دُور کر دیتا تو بھی سجدۂ شکر ادا فرماتے، جب بھی واجب نماز سے فارغ ہوتے تو سجدہ بجالاتے اور جب دو آدمیوں میں صلح کرواتے تو اس کے لیے بھی سجدۂ شکر ادا کرتے۔ آں جنابؑ کے تمام اعضائے سجدہ پر سجدے کے نشان موجود تھے، اسی لیے آپؑ کو "سجاد" کہا جاتا ہے۔ صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص علاوہ نماز کے کسی نعمت کے ملنے پر خدا کے لیے سجدۂ شکر بجالائے تو اللہ تعالیٰ اس کے نام دس نیکیاں لکھ دیتا ہے، اس کی دس برائیاں مٹا دیتا ہے اور بہشت میں اس کے دس درجے بلند کر دیتا ہے دیگر بہت سی معتبر اسناد کے ساتھ آں جنابؑ ہی سے منقول ہے کہ بندہ خدا سے نزدیک تر مقام اس وقت ہوتا ہے جب وہ حالت سجدہ میں ہو اور گریہ کر رہا ہو۔ ایک اور صحیح حدیث میں فرماتے ہیں کہ سجدۂ شکر ہر مسلمان پر واجب ہے اور اس سے نماز مکمل ہوتی ہے، پروردگارِ عالم راضی ہوتا ہے اور ملائکہ کو ایسی عبادت پر تعجب ہوتا ہے۔ اس لیے کہ جب بندہ نماز ادا کر لیتا ہے اور اس کے بعد سجدۂ شکر بجالاتا ہے تو خداوند عالم اس کے اور فرشتوں کے درمیان سے پردے ہٹا دیتا ہے، پھر کہتا ہے کہ اے میرے فرشتو! میرے بندے کی طرف نگاہ کرو کہ اس نے میرا فرض ادا کر دیا ہے میرے عہد کو پورا کر دیا ہے۔ اس کے بعد اس بات پر میرے لیے سجدہ شکر ادا کیا ہے کہ میں نے اسے اس نعمت سے نوازا ہے اے میرے فرشتو! اب تم ہی بتاؤ کہ اسے کیا انعام دیا جائے؟ وہ کہتے ہیں خداوندا! اپنی رحمت، پھر فرماتا ہے اور کیا دُوں؟ وہ عرض کرتے ہیں اپنی جنت پھر پوچھتا ہے اسے اور کیا دُوں؟ وہ عرض کرتے ہیں: اس کے مشکل امور کی کفایت اور حاجات کی برآوری۔ اسی طرح خدائے تعالیٰ سوال کرتا جاتا ہے اور ملائکہ جواب دیتے جاتے ہیں یہاں تک کہ ملائکہ تھک جاتے ہیں اور کہتے ہیں، پروردگارا! ہمیں اب کچھ معلوم نہیں! اس پر خالق اکبر فرماتا ہے: میں بھی اس کا اسی طرح شکریہ ادا کرتا ہوں جس طرح اس نے میرا شکر ادا کیا ہے اور میں روزِ قیامت اپنے فضل اور عظیم رحمت کے ساتھ اس کی طرف نظر کروں گا۔

صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم

Presented by www.ziaraat.com

علیہ السلام کو اس لیے اپنا خلیل بنایا کہ وہ زمین پر بہت زیادہ سجدے کیا کرتے تھے، ایک اور معتبر حدیث میں فرماتے ہیں، جب بھی تم خدا کی کسی نعمت کو یاد کرو اور تم ایسی جگہ ہو کہ جہاں مخالفین تمھیں دیکھ نہ رہے ہوں تو اپنا رخسار زمین پر رکھ کر اس کی نعمت کا شکر ادا کرو۔ اگر مخالفین وہاں موجود ہوں اور تم سجدہ نہیں کر سکتے تو اپنا ہاتھ پیٹ کے نچلے حصے پر رکھ کر تواضع کے طور پر جھک جاؤ تا کہ مخالفین یہ سمجھیں کہ تمہیں دردِ شکم ہو گیا ہے۔ بہت سی روایات میں وارد ہے کہ اللہ تعالٰی نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا، جانتے ہو کہ میں نے تمہیں کس لیے منتخب کیا اور ساری مخلوق میں سے کلیم بنایا ہے؟ موسیٰؑ نے عرض کیا، پروردگارا! میں نہیں جانتا! اللہ تعالٰی نے فرمایا، اس لیے کہ میں نے اپنی ساری مخلوقات کے حالات دیکھے اور تم سے بڑھ کر کسی کو نہیں پایا کہ جس کا نفس میرے سامنے تمہارے نفس سے زیادہ عاجز و درماندہ ہو، کیونکہ جب تم نماز سے فارغ ہوتے ہو تو اپنے دونوں رخسار زمین پر رکھ دیتے ہو۔

سندِ موثق کے ساتھ امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ واجب نماز کے بعد سجدۂ شکر اس امر پر خدا کے شکر کی ادائگی ہے کہ اس نے اپنے بندے کو یہ توفیق دی ہے کہ وہ اس کا عائد کردہ فرض ادا کر سکے۔ اس سجدے میں کم از کم ذکر یہ ہے کہ تین مرتبہ "شُكْرًا لِلّٰهِ" کہا جاتے۔ راوی نے پوچھا کہ "شُكْرًا لِلّٰهِ" کے کیا معنیٰ ہیں؟ امامؑ نے فرمایا: اس کے معنی یہ ہیں کہ میں یہ سجدہ اس لیے کر رہا ہوں کہ اللہ نے مجھے اس عمل کی توفیق دی ہے کہ میں اس کے لیے کھڑا ہوا اور اپنا فرض ادا کیا، میں یہ سجدہ اسی بات کے شکرانے کے طور پر کر رہا ہوں۔ خدا کا شکر مزید نعمت اور اطاعت کی توفیق کا موجب ہوتا ہے اور اگر نماز میں کوئی ایسی خامی رہ گئی ہو جو نافلہ کے ذریعے پوری نہ ہو پائی ہو تو وہ اس سجدے کے ذریعے پوری ہو جاتی ہے۔

سجدۂ شکر کی کیفیت

سجدۂ شکر کی کیفیت یہ ہے کہ اسے جس طرح بھی بجالایا جائے، ادا ہو جاتا ہے اور احوط یہ ہے کہ انسان زمین پر ہو اور نماز کے سجدے کی مانند سات اعضا پر سجدہ کرے۔ نیز اپنی پیشانی اس چیز پر رکھے جس پر نماز میں پیشانی رکھنا صحیح ہوتا ہے، لیکن افضل یہ ہے کہ سجدۂ نماز کے برعکس ہاتھوں

کو زمین پر دراز کرے اور پیٹ کو زمین سے ملا دے اور سنت ہے کہ ـــــ پہلے پیشانی کو زمین پر رکھے پھر دائیں رخسار کو اس کے بعد بائیں رُخسار کو زمین پر رکھے، پھر پیشانی کو دوبارہ زمین پر رکھے اور یہی وجہ ہے کہ اس سجدے کو شکر کے دو سجدے کہا جاتا ہے۔

بظاہر یہ سجدہ ذکر کے بغیر بھی ادا ہو جاتا ہے لیکن سُنت ہے کہ ذکر بھی کرے اور بہتر ہے کہ ان اذکار اور دعاؤں کے ذریعے ذکر کیا جائے جو بعد میں نقل کی جائیں گی اور مستحب ہے کہ اس سجدے کو طول دیا جائے۔ چنانچہ منقول ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام طلوع آفتاب کے بعد سجدے اس قدر طول دیتے کہ زوال آفتاب ہو جاتا اور عصر کے بعد سجدے کو اس قدر طول دیتے کہ مغرب کا وقت ہو جاتا ایک اور حدیث میں ہے کہ آں جنابؑ دس سال تک روزانہ طلوع آفتاب سے زوال آفتاب تک سجدے میں رہا کرتے تھے۔ صحیح سند کے ساتھ منقول ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام اتنی اتنی دیر تک سجدے میں پڑے رہتے کہ مسجد کے سنگریزے آپؑ کے پسینے سے تر ہو جاتے۔

اور آپؑ اپنے دونوں رخسارے زمین پر رکھے رہتے۔ رجال کشی میں مذکور ہے کہ فضل بن شاذان، ابن ابی عمیر کے پاس آئے تو وہ حالت سجدہ میں تھے اور انہوں نے اُسے بہت طول دیا، جب انہوں نے سجدے سے سر اُٹھایا تو ان کے اس سجدے کے طولانی ہونے کا ذکر کیا گیا تو ابن ابی عمیر نے کہا: اگر تم لوگ جمیل بن دراج کے سجود کو دیکھتے تو میرے سجدے کو طولانی نہ سمجھتے، اس کے بعد کہا: ایک روز میں جمیل بن دراج کے پاس گیا تو انہوں نے بہت ہی طویل سجدہ کیا، جب انہوں نے سجدے سے سر اٹھایا تو میں نے کہا: آپ نے تو بہت ہی طویل سجدہ کیا ہے۔ انہوں نے جواب دیا: اگر تم معروف بن خرتوذ کے سجدے کو دیکھتے تو میرے اس سجدے کو مختصر ہی سمجھتے۔ فضل بن شاذان ہی روایت کرتے ہیں کہ حسن بن علی بن فضال عبادت کے لیے صحرا میں چلے جاتے اور اپنے سجدے کو اتنا طول دیتے کہ صحرا کے پرندے کپڑا سمجھ کر ان کی پشت پر آن بیٹھتے، وحشی جانور ان کے اردگرد چلتے پھرتے رہتے اور ان سے کسی قسم کی وحشت محسوس نہ کرتے۔ نیز روایت ہوئی ہے کہ علی بن مہزیار طلوع آفتاب کے ساتھ ہی سجدۂ الٰہی میں چلے جاتے اور جب تک اپنے ایک ہزار مومن بھائیوں کے لیے دعا نہ کر لیتے سجدے سے سر نہ اٹھاتے اور طویل سجدوں کی وجہ سے ان کی پیشانی پر یوں گٹے پڑ چکے تھے جیسے اونٹ کے زانوؤں پر ہوتے ہیں۔ روایت ہوئی ہے کہ ابن ابی عمیر نماز فجر کے بعد سجدۂ شکر میں سر رکھتے اور ظہر تک نہیں

اٹھاتے تھے۔

افضل یہ ہے کہ سجدۂ شکر تمام تعقیبات کے بعد اور نوافل سے پہلے کیا جائے۔ اکثر علما کہتے ہیں کہ سجدۂ شکر نمازِ مغرب کے نوافل کے بعد بجالایا جائے اور بعض دیگر علما کہتے ہیں کہ سجدۂ شکر نوافل سے پہلے کیا جائے — ظاہراً دونوں صورتیں بہتر ہیں اور اس کا نوافل سے پہلے بجالانا افضل ہے۔ البتہ حمیریؒ نے امام زمانہ عجل اللہ فرجہٗ سے روایت کی ہے کہ اگر دونوں طرح سے ادا کیا جائے تو شاید زیادہ بہتر ہو۔

اب رہ گئیں سجدۂ شکر میں پڑھی جانے والی دُعائیں تو وہ بہت زیادہ ہیں۔ ان میں سے چند ایک آسان ترین ہیں اور وہ یہ ہیں۔

(۱) معتبر سند کے ساتھ امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر تم چاہو تو سو مرتبہ کہا کرو شُكْرًا شُكْرًا اور چاہو تو سو مرتبہ کہا کرو عَفْوًا عَفْوًا اور عیون اخبار الرضا میں رجاء بن ابی ضحاک روایت کرتے ہیں کہ امام علی رضا علیہ السلام خراسان میں جب نمازِ ظہر کی تعقیبات سے فارغ ہوتے تو سر سجدے میں رکھ کر سو مرتبہ کہتے:

شُكْرًا لِلّٰهِ اور جب عصر کی تعقیبات سے فارغ ہوتے تو سجدے میں سو مرتبہ کہتے حَمْدًا لِلّٰهِ

خدا کا شکر ہے — خدا کی حمد ہے

(۲) شیخ کلینیؒ معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ بندہ اس وقت اپنے خدا کے زیادہ نزدیک ہوتا ہے جب وہ حالتِ سجدہ میں ہو اور اسے پکارے پس جب سجدۂ شکر میں جائے تو کہے:

يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ وَيَا مَلِكَ الْمُلُوكِ وَيَا سَيِّدَ السَّادَاتِ وَيَا جَبَّارَ الْجَبَابِرَةِ

اے پروردگاروں کے پروردگار! اے بادشاہوں کے بادشاہ! اے سرداروں کے سردار اے جابروں کے جابر

وَيَا إِلٰهَ الْآلِهَةِ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ۔ اب اپنی حاجات

اور اے معبودوں کے معبود۔ تو سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت فرما۔

طلب کرے اور کہے۔ فَإِنِّي عَبْدُكَ نَاصِيَتِي فِي قَبْضَتِكَ۔ پھر جو دُعا چاہے

بے شک میں تیرا بندہ ہوں میری مہار تیرے ہاتھ میں ہے

مانگے کہ خدا عطا کرنے والا ہے اور کوئی بھی حاجت پوری کرنا اس کے لیے مشکل نہیں۔

(۳) شیخ کلینیؒ نے موثق سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا کہ ایک رات میں نے سنا کہ میرے والد گرامی مسجد میں حالت سجدہ میں روتے ہوئے یہ دُعا پڑھ رہے تھے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ حَقًّا حَقًّا سَجَدْتُ لَكَ يَا رَبِّ

اے معبود تو پاک ہے تو میرا پکا سچا رب ہے یارب میں نے تجھے سجدہ کیا ہے

تَعَبُّدًا وَرِقًّا اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَمَلِيْ ضَعِيْفٌ فَضَاعِفْهُ لِيْ اَللّٰهُمَّ

عبادت و بندگی کے لیے اے معبود بے شک میرا عمل کمزور ہے اسے میرے لیے دگنا کر دے اے معبود

قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ

اس دن مجھے اپنے عذاب سے بچانا جب تو لوگوں کو زندہ کرے گا اور میری توبہ قبول فرما کہ بے شک تو بہت

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

(۴) شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آں جنابؑ سجدے میں یہ دُعا پڑھتے تھے۔

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَارٍ حَرُّهَا لَا يُطْفٰى وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَارٍ جَدِيْدُهَا لَا

خدایا اس آگ سے تیری پناہ لیتا ہوں جو بجھے گی نہیں تیری پناہ لیتا ہوں اس آگ سے جو ہمیشہ نئی ہے پرانی

يَبْلٰى وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَارٍ عَطْشَانُهَا لَا يُرْوٰى وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

نہ ہوگی تیری پناہ لیتا ہوں اس آگ سے جس میں پیاسے کبھی سیراب نہ ہوں گے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس

نَارٍ مَسْلُوْبُهَا لَا يُكْسٰى

آگ سے جس میں برہنوں کو لباس نہ ملے گا

(۵) شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ ایک شخص امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ شکایت کی کہ میری ایک امّ ولد لونڈی ہے جو بیمار رہتی ہے۔ حضرت نے فرمایا: اس سے کہو کہ ہر واجب نماز کے بعد سجدۂ شکر میں یہ کہا کرے:

یَارَؤُوْفُ یَارَحِیْمُ یَارَبِّ یَاسَیِّدِیْ

اے مہربان اے رحم والے اے پروردگار اے میرے سردار

(۶) بہت ہی معتبر روایات میں منقول ہے کہ امام جعفر صادق اور امام موسیٰ کاظم علیہما السلام سجدۂ شکر میں بکثرت یہ کہا کرتے ؛

اَسْئَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ

خدایا میں تجھ سے موت کے وقت راحت اور حساب کے وقت درگزر کا سوالی ہوں

(۷) صحیح سند کے ساتھ منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سجدۂ شکر میں یہ کہا کرتے تھے۔

سَجَدَ وَجْهِيَ اللَّئِيْمُ لِوَجْهِ رَبِّيَ الْكَرِيْمِ

میرے پست چہرے نے تیری کریم ذات کو سجدہ کیا ہے

(۸) بعض معتبر کتابوں میں امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین کلام یہ ہے کہ بندہ سجدے میں تین مرتبہ کہے ؛

اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ

یقیناً میں نے خود پر ظلم کیا ہے پس مجھے بخش دے

(۹) جعفریات (مجموعہ اقوال امام جعفر صادقؑ) میں صحیح سند کے ساتھ مروی ہے کہ حضرت رسولؐ خدا جب سجدے میں سر رکھتے تو یہ دُعا پڑھتے تھے ؛

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ

اے معبود تیری بخشش میرے گناہوں سے زیادہ وسیع ہے اور تیری رحمت میرے عمل کی نسبت زیادہ

عَمَلِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ یَاحَیًّا لَا یَمُوْتُ

امید افزا ہے پس میرے گناہ بخش دے اے وہ زندہ جو مرے گا نہیں

(۱۰) قطب راوندی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب تمہیں کوئی سخت مصیبت درپیش ہو یا انتہائی غم واندوہ لاحق ہو تو زمین پر سجدے میں جا کر کہو ؛

یَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ یَا مُعِزَّ كُلِّ ذَلِیْلٍ قَدْ وَحَقِّكَ بَلَغَ

اے ہر جبار کو ذلیل کرنے والے ہر ذلیل کو عزت دینے والے تیرے حق کی قسم کہ میں بے بس ہو گیا

Presented by www.ziaraat.com

مَجْهُوْدِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّفَرِّجْ عَنِّیْ

پس تو محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھے کشادگی عطا فرما

عدۃ الداعی میں آپ ہی سے روایت ہے کہ جب کسی شخص کو کوئی مصیبت آپڑے یا کوئی مشکل پیش آجائے یا کوئی رنج وغم پریشان کرنے لگے تو وہ اپنے گھٹنوں تک اور کہنیوں تک کپڑا ہٹائے اور ان کو زمین پر لگا دے اپنا سینہ زمین سے لگا دے اور خدا سے اپنی حاجات طلب کرے

(۱۱) ابن بابویہؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب بندہ سجدے میں تین مرتبہ یہ کہے:

یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا سَیِّدَاہُ تو خدا تعالیٰ جواب میں کہتا ہے، لَبَّیْکَ۔ اے میرے بندے

اے اللہ اے پروردگار اے سردار ہاں

مجھ سے اپنی حاجات بیان کر مکارم الاخلاق میں ہے کہ جب کوئی شخص سجدے میں یَا رَبَّاہُ

اے پروردگار

یَا سَیِّدَاہُ کہتا ہے یہاں تک کہ اس کی سانس رک جائے تو حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے بندے اپنی حاجات بیان کر

اے سردار

(۱۲) مکارم الاخلاق میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضرت رسول خداؐ کا گزر ایک شخص کے پاس سے ہوا جو سجدے میں کہہ رہا تھا۔

یَارَبِّ مَاذَا عَلَیْكَ اَنْ تُرْضِیَ عَنِّیْ كُلَّ مَنْ كَانَ لَهٗ عِنْدِیْ تَبِعَةٌ

اے پروردگار تجھے کیا فرق پڑے گا کہ تو ہر ایسے شخص کو مجھ سے راضی کر دے جس کا کوئی حق میرے ذمہ ہے

وَّاَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَاَنْ تُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ فَاِنَّمَا

اور یہ کہ تو میرے گناہ معاف کر دے اور اپنی رحمت سے مجھ کو جنت میں داخل کر دے کیونکہ یقیناً

عَفْوُكَ عَنِ الظَّالِمِیْنَ وَاَنَا مِنَ الظَّالِمِیْنَ فَلْتَسَعْنِیْ رَحْمَتُكَ

تو ظالموں کو معاف کرتا ہے اور میں بھی ظالموں میں سے ہوں تو تیری رحمت مجھ پر چھا جائے

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

Presented by www.ziaraat.com

اس وقت آنحضرتؐ نے اس شخص سے فرمایا کہ اپنا سر اٹھالو کہ تمہاری دُعا قبول ہو گئی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ تم نے اس پیغمبر کی دُعا پڑھی ہے جو قوم عاد میں آئے تھے۔

مؤلف کہتے ہیں: ہم نے مسجد کوفہ اور مسجد زید کے اعمال میں بعض دُعائیں نقل کی ہیں جو سجدے میں پڑھی جاتی ہیں۔

شیخ طوسیؒ نے مصباح المتہجد میں سجدۂ شکر کے بیان میں ذکر کیا ہے، مستحب ہے کہ انسان اپنے بھائیوں کے لیے سجدے میں یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ وَاللَّيَالِي الْعَشْرِ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَاللَّيْلِ إِذَا

اے معبود! ایک فجر، دس راتوں، شفع، وتر اور رات کے پروردگار جب وہ

يَسْرِ وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ وَخَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَ

گزر جائے اے ہر چیز کے پروردگار اے ہر چیز کے معبود اے ہر چیز کے پیدا کرنے والے اور اے ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَافْعَلْ بِي وَبِفُلَانٍ وَفُلَانٍ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ

کے مالک! سرکار محمد وآل محمد پر رحمت فرما اور میرے ساتھ اور فلاں فلاں کے ساتھ وہ برتاؤ کر جس کا تو اہل ہے

وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوٰى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

اور ہمارے ساتھ وہ برتاؤ نہ کر جس کے ہم اہل ہیں کیونکہ یقیناً تو بچانے اور بخشش دینے کا اہل ہے۔

جب سر سجدے سے اُٹھائے تو اپنے ہاتھوں کو مقام سجدہ سے مس کرے اور پھر انہیں اپنے چہرے کے بائیں طرف پھیرے، پھر پیشانی پر اور پھر چہرے کی دائیں طرف پھیرے اور ہر بار یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ

اے معبود حمد تیرے ہی لیے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہی حاضر و غیب کا جاننے والا بڑے رحم والا

الرَّحِيمُ اَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحَزَنَ وَالْغِيَرَ وَالْفِتَنَ

مہربان ہے اے معبود! مجھ سے ہر طرح کی ایذا یعنی غم تکلیفیں اور بلائیں دور کر دے

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

خواہ وہ ظاہر ہیں یا باطن ہیں

دوسری فصل

طلوع و غروب آفتاب کے درمیان کے اعمال

جب سُورج طلوع ہونے کے قریب ہو تو اس وقت وہ دُعائیں پڑھی جائیں جو انشاء اللہ پانچویں فصل میں ذکر ہوں گی اور بہتر ہے کہ دن کا آغاز صدقے سے کیا جائے چاہے وہ کوئی تھوڑی سی چیز ہی کیوں نہ ہو، پھر ظہر سے پہلے قیلولہ (دوپہر کا سونا) کر لیا جائے اور اس کے بعد نمازِ ظہر کی تیاری شروع کر دی جائے۔ دوپہر کا سونا (قیلولہ) رات کی عبادت اور دن میں روزے کے لیے مفید ہے۔ اس بات کی کوشش کرے کہ ظہر کے وقت نیند سے بیدار ہو جائے اور وضو کر کے مسجد کی طرف چل پڑے۔ مسجد میں جا کر نمازِ تحیۂ مسجد پڑھنا چاہیے۔ اگر نماز کا وقت نہیں ہوا تو اس کا انتظار کیا جائے اور مستحب ہے کہ نماز اس کے اوّل وقت میں ادا کی جائے۔ جب یقینی طور پر وقت زوال داخل ہو جائے تو ہر کام سے پہلے یہ دُعا پڑھی جائے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ

اللہ پاک ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حمد خدا کے لیے ہے جس نے نہ کوئی بیوی کی نہ

صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ

کوئی بیٹا بنایا نہ اس کی بادشاہت میں کوئی اس کا ساجھی ہے نہ وہ کمزور

يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا

ہے کہ کوئی اس کا مددگار ہو اور اس کی بہت بڑائی کرو۔

ایک روایت میں ہے کہ امام محمد تقی علیہ السلام نے محمد بن مسلم سے فرمایا: اس دُعا کی ایسے

Presented by www.ziaraat.com

حفاظت کرو جیسے اپنی آنکھوں کی حفاظت کرتے ہو۔

اگر یہ دُعا پڑھنے تک وضو نہ کیا ہو تو اب جلدی سے وضو کر لیا جائے اور وضو کے جو آداب پہلے ذکر ہو چکے ہیں انہیں ملحوظ رکھا جائے۔ اس کے بعد ظہر کے نوافل پڑھے جائیں اور وہ آٹھ رکعت ہیں، پہلے دو رکعت کی نیت کر کے مذکورہ طریقے سے سات تکبیریں کہتے ہوئے ان کے ساتھ مذکورہ دُعائیں پڑھی جائیں۔ پھر "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ" کہہ کر پہلی رکعت میں سورۂ حمد و سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور دوسری رکعت میں سورہ حمد و سورۃ کافرون پڑھی جائیں ان دو رکعتوں سے فارغ ہونے کے بعد تین تکبیریں کہی جائیں، جیسے پہلے بیان ہو چکا ہے، اس کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؑ اور پھر یہ دُعا پڑھی جائے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّ فِيْ رِضَاكَ ضَعْفِيْ وَخُذْ اِلَى الْخَيْرِ
اے معبود! میں کمزور ہوں پس تو میری کمزوری کو اپنی رضا کے لیے قوت میں بدل دے میری مہار پکڑ کر مجھے نیکی

بِنَاصِيَتِيْ وَاجْعَلِ الْاِيْمَانَ مُنْتَهٰى رِضَايَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا
کی طرف لے جا ایمان کو میری رضا کا مقصود بنا دے تو نے جو حصہ مجھے دیا ہے اس میں برکت عطا

قَسَمْتَ لِيْ وَبَلِّغْنِيْ بِرَحْمَتِكَ كُلَّ الَّذِيْ اَرْجُوْ مِنْكَ وَاجْعَلْ
فرما اپنی رحمت سے مجھے ہر مراد تک پہنچا جس کی تجھ سے امید رکھتا ہوں مجھے مومنوں کیلئے محبت و

لِيْ وُدًّا وَسُرُوْرًا لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَعَهْدًا عِنْدَكَ
مسرت کا مرکز بنا اور اپنے حضور میرے لیے عہد قرار دے

اس کے بعد دوسری دو رکعتیں مذکورہ طریقے سے پڑھے۔ البتہ شروع کی چھ تکبیریں نہ کہے، پھر کھڑے ہو کر دو رکعت ادا کرے اور حسب سابق تسبیح اور دُعا پڑھے، بعدہٗ دو رکعت اذان اور اقامت کے درمیان بجالائے اور اقامت کے بعد یہ دُعا پڑھے؛

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ بَلِّغْ
اے معبود! اے اس دعوت کامل کے رب اور قائم ہونے والی نماز کے رب تو حضرت محمد

مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ الدَّرَجَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ
صلی اللہ علیہ و آلہ کو درجہ، وسیلہ، فضل اور فضیلت تک پہنچائے

بِاللّٰهِ اَسْتَفْتِحُ وَبِاللّٰهِ اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

خدا کے نام سے نماز کا آغاز اور خدا ہی سے کامیابی کا طالب ہوں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے توجہ کر رہا

اَتَوَجَّهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِىْ بِهِمْ

ہوں اے معبود سرکار محمد و آل محمد پر رحمت فرما اور ان کے صدقے میں اپنے ہاں

عِنْدَكَ وَجِيْهًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ

مجھے دنیا اور آخرت میں آبرومند اور مقربین میں قرار دے

نماز ظہر و عصر کے آداب

پس اب نماز ظہر ادا کرنے میں مشغول ہو جائے اور جن باتوں کو نماز فجر میں ملحوظ رکھا تھا، اس نماز میں بھی ان کا لحاظ رکھے البتہ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" کے علاوہ باقی سب چیزیں آہستہ سے پڑھے۔ بہتر یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے، جب دوسری رکعت کا تشہد پڑھ چکے تو صلوات کے بعد کہے؛

وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ

تو پیغمبرؐ کی شفاعت قبول فرما اور انہیں بلند درجے دے

پھر کھڑے ہو کر تسبیحات اربعہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ پاک ہے حمد اللہ کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے

تین مرتبہ پڑھے اور اگر قصد قربت سے استغفار کا اضافہ بھی کرے تو بہت ہی بہتر ہے۔ اس کے بعد رکوع و سجود انہی آداب کے ساتھ بجالائے جو ذکر ہو چکے ہیں۔ تیسری رکعت کے بعد چوتھی رکعت بھی اسی کے مطابق پوری کرے اور تشہد و سلام پڑھ کر نماز کو تمام کرے۔ نماز کے بعد تعقیبات پڑھے اور وہ تین تکبیریں کہے جو تعقیبات میں مذکور ہیں پھر "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلٰهًا وَّاحِدًا" ۔۔۔۔ تا آخر پڑھے۔ بعد میں تسبیح حضرت زہراؑ اور تعقیبات مشترکہ جو ذکر

ہو چکی ہیں ان میں سے دعائیں پڑھے۔ اس کے بعد نماز ظہر کی مختص تعقیبات پڑھے اور ظہر کی تعقیبات بہت زیادہ ہیں، ان میں سے بعض کو ہم نے کتاب ہدیہ اور مفاتیح الجنان میں ذکر کیا ہے اور اس مختصر رسالے میں انہیں بیان کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔ تعقیبات کے بعد سجدۂ شکر بجالائے اور اس کے ساتھ ہی نماز عصر کے لیے تیاری کرے اور سب سے پہلے آٹھ رکعت نماز نافلۂ عصر بجالائے اور بعدہٗ فریضۂ عصر مذکورہ آداب کے ساتھ ادا کرے۔ بہتر ہوگا کہ پہلی رکعت میں سُورۂ حمد کے بعد سُورۂ نصر یا سُورۂ تکاثر یا ایسی ہی کوئی سُورت پڑھے۔ دوسری رکعت میں سُورۂ حمد کے بعد سُورۂ توحید پڑھے اور پھر نماز ظہر کی طرح عصر کی چار رکعتیں پوری کرے۔ ادائے نماز کے بعد تعقیباتِ مشترکہ اور نماز عصر کی مختصہ تعقیبات بھی پڑھے کہ جن میں ایک یہ بھی ہے کہ ستر مرتبہ استغفار پڑھے، دس مرتبہ سُورۂ قدر پڑھے اور پھر سجدۂ شکر بجالائے۔ جب مسجد سے باہر نکلنا چاہے تو یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ دَعَوْتَنِيْ فَاَجَبْتُ دَعْوَتَكَ وَصَلَّيْتُ مَكْتُوْبَتَكَ وَ

اے معبود! تو نے مجھے بلایا تو میں نے اس پر لبیک کہا میں نے تیری فرض شدہ نماز پڑھی اور

انْتَشَرْتُ فِيْ اَرْضِكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

زمین پر چلنے پھرنے لگا ہوں جیسے تو نے حکم دیا ہے۔ پس تیرا فضل چاہتا ہوں کہ

الْعَمَلَ بِطَاعَتِكَ وَاجْتِنَابَ مَعْصِيَتِكَ وَالْكَفَافَ مِنَ الرِّزْقِ

تیری فرمانبرداری میں عمل انجام دوں نافرمانی سے پرہیز کروں اور تیری رحمت سے اتنا ملے جو

بِرَحْمَتِكَ

کافی ہو۔

تیسری فصل

غروبِ آفتاب سے سونے کے وقت تک کے اعمال

جاننا چاہیئے کہ انسان کے لیے بہتر یہ ہے کہ غروب آفتاب کے قریب مسجد میں جانے

کے لیے جلدی کرے اور جب سورج پر زردی آجائے تو یہ دعا پڑھے:

اَمْسٰى ظُلْمِيْ مُسْتَجِيْرًا بِعَفْوِكَ وَاَمْسَتْ ذُنُوْبِيْ مُسْتَجِيْرًا بِمَغْفِرَتِكَ

وقت شام میرا ظلم تیرے عفو کی پناہ میں آیا ہے وقت شام میرے گناہ تیری بخشش کی پناہ میں آئے ہیں

وَاَمْسٰى خَوْفِيْ مُسْتَجِيْرًا بِاَمَانِكَ وَاَمْسٰى ذُلِّيْ مُسْتَجِيْرًا بِعِزِّكَ

وقت شام میرا خوف تیری امان کی پناہ میں آیا ہے وقت شام میری ذلت تیری عزت کی پناہ میں

وَاَمْسٰى فَقْرِيْ مُسْتَجِيْرًا بِغِنَاكَ وَاَمْسٰى وَجْهِيَ الْبَالِيْ مُسْتَجِيْرًا

آئی ہے وقت شام میری محتاجی تیری بے نیازی کی پناہ میں آئی ہے وقت شام میرا بوسیدہ چہرہ تیرے باقی

بِوَجْهِكَ الدَّائِمِ الْبَاقِيْ اَللّٰهُمَّ اَلْبِسْنِيْ عَافِيَتَكَ وَغَشِّنِيْ

رہنے والے چہرے کی پناہ میں آیا ہے اے معبود مجھے اپنی عافیت کا لباس پہنا مجھے اپنی رحمت

بِرَحْمَتِكَ وَجَلِّلْنِيْ كَرَامَتَكَ وَقِنِيْ شَرَّ خَلْقِكَ مِنَ الْجِنِّ

سے ڈھانپ دے اور اپنی کرامت کے ذریعے روشن کردے اور اپنی مخلوق میں جن وانس کے شر سے

وَالْاِنْسِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ

بچائے اے اللہ اے رحم والے اے مہربان

بہت بہتر ہوگا اگر اس وقت تسبیح و استغفار میں مشغول رہے۔ کیونکہ اس وقت کی بھی وہی فضیلت ہے جو طلوع آفتاب سے پہلے کے وقت کی فضیلت ہے۔ جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ

سورج کے طلوع و غروب ہونے سے قبل حمد کے ساتھ اپنے رب کی تسبیح کرو

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب سورج غروب ہونے پر آجائے تو ذکر خدا میں مصروف ہو جائے اور اگر لوگوں میں بیٹھا ہو کہ وہ اسے ذکر الٰہی سے غافل کردیں تو فوراً ان کے پاس سے اُٹھ جائے اور ذکر و دعا میں لگ جائے۔ پس غروب آفتاب کے وقت یہ دعا پڑھے:

يَا مَنْ خَتَمَ النُّبُوَّةَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اِخْتِمْ لِيْ فِيْ

اے وہ جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ پر نبوت ختم فرمائی میرے آج کے دن

Presented by www.ziaraat.com

يَوْمِي هٰذَا بِخَيْرٍ وَّشَهْرِي بِخَيْرٍ وَّسَنَتِي بِخَيْرٍ وَّعُمْرِي بِخَيْرٍ

کو خیر پر ختم کر، اس مہینے کو اس سال کو اور میری زندگی خیر پر ختم فرمانا

نیز صبح و شام کی ماثورہ دعائیں پڑھے جو بعد میں مذکور رہوں گی۔ اس کے بعد اپنا سر پھیرے وہاں سے منہ پر سے آئے اور اپنی داڑھی پکڑ کر یہ دعا پڑھے۔

اَحَطْتُ عَلٰى نَفْسِيْ وَ اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ مِنْ غَائِبٍ وَّشَاهِدٍ

احاطہ کیا میں نے اپنے نفس پر اپنے اہل اپنے مال اور اولاد میں غائب اور حاضر پر

بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

اس اللہ کا جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ظاہر و پوشیدہ سے واقف رحم والا مہربان

اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ . . . . . اَلْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

زندہ و پائندہ ہے اسے اونگھ اور نیند نہیں آتی ... اسے ھوالعلی العظیم تک پڑھے

پھر نماز مغرب کی ادائیگی میں جلدی کرے اور یہ مناسب نہیں کہ اسے اول وقت کے بعد ادا کرے، بہت سی احادیث میں تاکید کی گئی ہے کہ نماز مغرب کو اول وقت کے بعد تاخیر سے نہ پڑھا جائے۔ جب نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو پیشتر ذکر کیے گئے طریقے سے اذان و اقامت کہے اور ان دونوں کے درمیان یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاِقْبَالِ لَيْلِكَ وَاِدْبَارِ نَهَارِكَ وَحُضُوْرِ

اے معبود تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری رات کے آنے تیرے دن کے جانے تیری نماز کا

صَلَوَاتِكَ وَاَصْوَاتِ دُعَائِكَ وَتَسْبِيْحِ مَلَائِكَتِكَ اَنْ تُصَلِّيَ

وقت ہونے تجھے پکارنے کی آوازوں اور تیرے فرشتوں کی تسبیح کے واسطے سے یہ کہ تو رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَتُوْبَ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور میری توبہ قبول فرما بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيْمُ

مہربان ہے

پھر کھڑے ہو کر آداب و شرائط کے ساتھ نماز مغرب بجا لائے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد تین تکبیریں اور تسبیح زہرا پڑھے اور پھر کہے،

Presented by www.ziaraat.com

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبی اکرمؐ پر درود بھیجتے ہیں تو اے ایمان والو! تم بھی ان پر

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ

درود و سلام بھیجو بہت بہت سلام اے معبود! رحمت نازل فرما نبی محمدؐ پر

وَعَلَى ذُرِّيَّتِهِ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ اس کے بعد سات مرتبہ کہے: بِسْمِ اللّٰهِ

اور ان کی اولاد پر اور ان کے اہل بیت پر خدا کے نام سے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

جو بڑے رحم والا اور مہربان ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ملتی ہے

پھر تین مرتبہ کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا

حمد اللہ کے لیے ہے وہ جو چاہے کرتا ہے اور اس کے علاوہ کوئی بھی جو چاہے

يَشَاءُ غَيْرُهُ اس کے بعد کہے: سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اغْفِرْ لِي

نہیں کر پاتا تو پاک ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میرے سارے گناہ

ذُنُوبِي جَمِيعًا فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ كُلَّهَا جَمِيعًا إِلَّا

بخش دے کیونکہ کوئی بھی سارے گناہ نہیں بخش سکتا مگر صرف تو ایسا کر

أَنْتَ

سکتا ہے

اگر اس سے زیادہ تعقیبات پڑھنا چاہے تو نافلۂ مغرب کے بعد پڑھنا افضل ہے۔ لہٰذا نافلۂ مغرب ادا کرنے کے لیے کھڑا ہو جائے اور یہ دو سلام کے ساتھ چار رکعت ہیں۔ پس ان کو دو دو رکعت کرکے پڑھے، نمازِ مغرب اور اس کے نافلہ کے درمیان کسی سے بات کرنا مکروہ ہے۔ اس نافلہ کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے آخری دو رکعتوں میں حمد کے بعد جو سورت چاہے پڑھ سکتا ہے، لیکن مناسب ہے کہ تیسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ حدید کی پہلی آیات "عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ" تک پڑھے اور اگر صرف حمد پر اکتفا کرے تو بھی جائز ہے۔ جیسے دیگر نوافل میں جائز ہوتا ہے۔ نیز مناسب ہے کہ یہ نوافل اور رات کے دیگر نوافل

Presented by www.ziaraat.com

بلند آواز سے پڑھے جائیں۔ جب نوافل سے فراغت پائے تو تعقیباتِ مشترکہ میں سے پڑھ لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ پھر بطریقِ سابق سجدہ شکر بجالائے اور اس کے لیے کم سے کم جو ذکر کافی ہو سکتا ہے۔ وہ یہ ہے تین مرتبہ شُکْراً لِلّٰہِ کہے شیخ کلینیؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا جب نمازِ مغرب سے فارغ ہو جاؤ تو اپنا ہاتھ پیشانی پر پھیر کر تین مرتبہ کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ

خدا کے نام سے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ عیاں و نہاں کا جاننے والا بڑے رحم والا

الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحَزَنَ

مہربان ہے اے معبود! تو ہر اندیشہ و غم کو مجھ سے دور کر دے

بہتر ہے کہ اس کے بعد نمازِ غفیلہ پڑھے کہ جس کی ترکیب مفاتیح الجنان اور دیگر کتب میں درج ہے پھر جب مغرب کی سُرخی زائل ہو جائے تو مذکورہ آداب و شرائط کے ساتھ نمازِ عشا کے لیے اذان و اقامت کہے اور آداب و شرائط کی پابندی کرتے ہوئے نمازِ عشا ادا کرے، مناسب ہے کہ اس نماز کے قنوت اور اس کی تعقیبات کو بھی طول دے کہ اس کے لیے وقت کے دامن میں خاصی وسعت ہوتی ہے۔ لہٰذا تعقیبات میں صبح سے شام تک کے درمیانی وقت کے لیے مشترکہ تعقیبات اور دُعائیں پڑھے، پھر نمازِ عشاء کی مختصہ دُعائیں پڑھے کہ ان کی قدر و قیمت بہت زیادہ ہے، ان میں وہ دُعا بھی ہے جو طلب رزق کیلئے ہے اور مفاتیح الجنان میں منقول ہے۔ یہ بھی مستحب ہے کہ سات مرتبہ سورۂ قدر کی تلاوت کرے اور پھر کہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ

اے معبود! اے سات آسمانوں اور ان کے نیچے موجود چیزوں کے رب اے سات زمینوں اور جو چیزیں

وَمَآ اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَآ اَضَلَّتْ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَتْ

ان پر ہیں ان کے پروردگار اے شیطانوں کے رب اور جن کو وہ بہکاتے ہیں اے ہواؤں کے رب اور جنہیں وہ لاتی ہیں

اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اللّٰهُ

اے معبود! اے سب چیزوں کے رب اے سب چیزوں کے معبود اور سب چیزوں کے مالک تو ہی وہ اللہ ہے

Presented by www.ziaraat.com

الْمُقْتَدِرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ

جس کا ہر چیز پر اقتدار ہے تو وہ اللہ ہے کہ سب سے پہلے ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں تو سب سے آخر ہے

فَلَا شَيْءَ بَعْدَكَ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَا شَيْءَ فَوْقَكَ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَا

کہ تیرے بعد کوئی چیز نہیں تو ظاہر ہے کوئی چیز تجھ سے بالا نہیں تو باطن ہے کوئی چیز

شَيْءَ دُوْنَكَ رَبَّ جَبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ

تیرے نیچے نہیں اے جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے پروردگار اور اے ابراہیمؑ،

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

اسحٰقؑ و یعقوبؑ کے معبود میں سوال کرتا ہوں کہ تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما۔ اور اپنی

تَوَلَّانِيْ بِرَحْمَتِكَ وَلَا تُسَلِّطَ عَلَيَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ مِمَّنْ لَا طَاقَةَ

رحمت سے میری نگہبانی کر اپنی مخلوق میں سے کسی کو مجھ پر تسلط نہ دے کہ مجھ میں جس کے برداشت کی

لِيْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَحَبَّبُ اِلَيْكَ فَحَبِّبْنِيْ وَفِي النَّاسِ فَعَزِّزْنِيْ

طاقت نہ ہو، اے معبود میں تجھ سے محبت کرتا ہوں تو بھی مجھے اپنا محبوب اور لوگوں میں عزت دار بنا

وَمِنْ شَرِّ الشَّيَاطِيْنِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فَسَلِّمْنِيْ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَ

اور مجھے جنوں اور انسانوں میں سے شیطانوں کے شر سے محفوظ فرما۔ اے جہانوں کے پروردگار اور

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر

اس کے بعد جو دعا چاہے مانگے اور پھر سجدۂ بجا لائے، بعدۂ دو رکعت نماز "شکر" ادا کرے اور وہ دو رکعت نافلہ ہے جو فریضۂ عشا کے بعد بیٹھ کر پڑھی جاتی ہے مستحب ہے کہ نماز وتیرہ میں قرآن مجید کی یک صد آیات پڑھی جائیں اور بہتر ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ واقعہ اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔

جب سونے کا ارادہ کرے تو بہتر ہے کہ موت کی تیاری کر کے سوئے یعنی باطہارت ہو اور گناہوں سے توبہ کرے، اپنے دل کو دنیا کے جھمیلوں سے آزاد کرے، موت کے وقت کو یاد کرے اور اس وقت کو بھی یاد کرے کہ جب قبر میں تنہا و بے بس ہوگا۔ اپنی وصیت لکھ کر سرہانے تلے رکھے اور یہ قصد کرکے

سوئے کہ نماز تہجد کے لیے اُٹھے گا۔ کیونکہ مومن کا فخر اور اس کی دنیا و آخرت کی زینت رات کے آخری حصے میں نماز کی ادائیگی ہے۔ سوتے وقت سورۂ توحید، سورۂ تکاثر اور آیۃ الکرسی پڑھے اور بعد میں یہ دعا بھی پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَلَا فَقَهَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بَطَنَ فَخَبَرَ وَالْحَمْدُ

حمد خدا کے لیے ہے جو بلند و غالب ہے حمد خدا کے لیے ہے جو باطن و باخبر ہے حمد خدا کے لیے ہے

لِلّٰهِ الَّذِیْ مَلَكَ فَقَدَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُحْیِی الْمَوْتٰی وَیُمِیْتُ الْاَحْیَآءَ

جو مالک اور قادر ہے حمد خدا کے لیے ہے جو مردوں کو زندہ کرتا اور زندوں کو موت دیتا ہے اور

وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

اس کے بعد تسبیح حضرت زہراؑ پڑھے۔ دائیں پہلو پر لیٹ کر سوئے۔ جیسے میت کو قبر میں لٹایا جاتا ہے کہ رہی جانکنی کے انداز میں سونے کی بات تو اس بارے میں ثقۃ الاسلام نوریؒ کتاب دارالسلام میں فرماتے ہیں کہ مجھے کسی حدیث و روایت میں اس چیز کا ذکر نظر نہیں آیا البتہ غزالی نے یہ بات تحریر کی ہے، لیکن بہتر یہی ہے کہ سونے میں یہ انداز اختیار نہ کیا جائے۔ اگر نماز تہجد کے لیے بیدار ہونا چاہتا ہے لیکن نیند کے غلبے کا اندیشہ ہو تو سورۂ کہف کی یہ آخری آیت پڑھ کر سو جائے

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ

کہو بس کہ میں تمہارے جیسا بشر ہوں مجھ پر وحی آتی ہے، یقیناً تمہارا معبود خدائے یکتا ہے جو شخص اپنے رب

یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ

سے ملاقات کی تمنا رکھتا ہے پس وہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک

رَبِّهٖۤ اَحَدًا

نہ بنائے

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص بھی سوتے وقت اس آیت کی تلاوت

کرے تو جس وقت بیدار ہونے کا ارادہ کرے وہ ٹھیک اسی وقت بیدار ہوگا۔ اگر بچھو یا کسی دوسرے جاندار سے ڈسے جانے کا خوف ہو تو یہ دُعا پڑھے۔ امام محمد باقر علیہ السلام نے اس دُعا کے پڑھنے والے ہر شخص کو رات سے صبح تک بچھو اور دوسرے حشرات سے ڈسے نہ جانے کی ضمانت دی ہے اور وہ دُعا یہ ہے:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ

میں خدا کے کامل کلمات کے ذریعے پناہ لیتا ہوں کہ جن سے کوئی نیکوکار و بدکار آگے نہیں نکل سکتا ہر

شَرِّ مَا ذَرَءَ وَمِنْ شَرِّ مَا بَرَءَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ هُوَ آخِذٌ

مخلوق کے شر ہر متحرک چیز کے شر اور ہر زمین پر چلنے والے کے شر سے کہ ان کی مہار خدا کے

بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

ہاتھ میں ہے یقیناً میرے رب کا راستہ صراط مستقیم ہے

اگر احتلام ہونے کا اندیشہ ہو تو یہ دُعا پڑھے اور سو جائے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْاِحْتِلَامِ وَمِنْ سُوءِ الْأَحْلَامِ وَمِنْ أَنْ

اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں احتلام اور بُرے خیالات سے اور اس بات سے کہ شیطان

يَتَلَاعَبَ بِيَ الشَّيْطَانُ فِي الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ

سوتے جاگتے میں میری زندگی کو کھیل بنائے

اگر اس بات کا ڈر ہو کہ مکان گر جائے گا یا چھت گر پڑے گی تو یہ دُعا پڑھے:

إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ

بے شک اللہ نے آسمانوں اور زمین کو تھام رکھا ہے کہ سرک نہ جائیں اگر وہ سرک جائیں تو پھر ان کو

أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا

سوائے اس کے کوئی بھی نہیں تھام سکتا یقیناً وہ بڑا بردبار بہت بخشنے والا ہے۔

اگر گھر میں چوری ہونے کا خطرہ ہو تو سورۂ بنی اسرائیل کی یہ آیت پڑھ کر سوئے جس کا آغاز یوں ہوتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِادْعُوا الرَّحْمٰنَ

کہہ دو کہ اللہ کو پکارو یا رحمان کو۔

سوتے وقت آنکھوں میں سرمہ لگا کر سونا چاہیے، چار سلائیاں دائیں آنکھ میں اور تین سلائیاں بائیں آنکھ میں لگائے اور سرمہ لگاتے وقت یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے معبود میں بواسطہ محمد و آل محمد تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ سرکار محمد و آل محمد پر رحمت کا

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْبَصِیْرَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَ

نزول فرما اور یہ کہ میری آنکھوں میں نور میرے دین میں دانش اور

الْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَالسَّلَامَةَ فِیْ نَفْسِیْ

میرے دل میں یقین میرے عمل میں اخلاص اور میرے نفس میں سلامتی

وَالسَّعَةَ فِیْ رِزْقِیْ وَالشُّكْرَ لَكَ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ اِنَّكَ عَلٰی

میری روزی میں کشائش قرار دے اور تا دم آخر مجھے اپنا شکر گزار بنائے بیشک تو

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

بہتر یہ ہے کہ صبح صادق سے طلوعِ آفتاب تک کے درمیانی وقت اور عصر کے بعد سونے سے اجتناب کرے اور جب رات کو سونے لگے تو چراغ گل کر کے قبلہ رُخ ہو کر سوئے۔ جس چھت کے اطراف میں جنگلہ نہ بنا ہو اس پر نہ سوئے اور جو خواب بھی دیکھے ہر کسی کو نہ بتائے۔ بلکہ صرف عالم، خیرخواہ اور مہربان شخص ہی سے بیان کرے۔

چوتھی فصل

نیند سے بیداری اور نماز تہجد

جاننا چاہیئے کہ شب بیداری اور اس کی فضیلت میں صاحبان عصمت و طہارت علیہم السلام

سے بہت سی روایات وارد ہوئی ہیں۔ چنانچہ ایک روایت میں ہے کہ شب بیداری مومن کا شرف ہے اور نماز تہجد بدن کی صحت اور دن کے گناہوں کا کفارہ ہے اور وحشت قبر کے دور ہونے کا سبب نیز چہرے کی رونق، بدن میں خوشبو اور روزی میں اضافے کا ذریعہ ہے، جس طرح مال اور اولاد دنیاوی زندگی کی زینت ہیں اسی طرح رات کے آخری حصے میں آٹھ رکعت تہجد اور وتر آخرت کی زینت ہیں۔ اور بعض اوقات حق تعالیٰ ان ہر دو زینتوں کو اپنے کچھ بندوں کے ہاں یکجا بھی کر دیتا ہے۔ پس جھوٹا ہے وہ شخص کہ جو یہ کہتا ہے کہ میں نماز تہجد پڑھتا ہوں اور دن کو بھوکا رہ جاتا ہوں، کیونکہ نماز تہجد روزی کی ضامن ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضرت رسولؐ نے امیرالمومنین علیہ السلام سے فرمایا! یا علی میں تمہارے ہی بارے میں تمہیں چند وصیتیں کرتا ہوں اور چند ایسے خصائل بتاتا ہوں کہ انہیں تم ضرور یاد رکھنا! اس کے بعد کہا کہ خدا وندا! علی کی مدد فرما! پھر وہ چند خصائل بتانے کے بعد ارشاد کیا:

وَعَلَيْكَ بِصَلٰوةِ اللَّيْلِ وَعَلَيْكَ بِصَلٰوةِ اللَّيْلِ وَعَلَيْكَ بِصَلٰوةِ اللَّيْلِ وَعَلَيْكَ بِصَلٰوةِ الزَّوَالِ وَعَلَيْكَ بِصَلٰوةِ الزَّوَالِ وَعَلَيْكَ بِصَلٰوةِ الزَّوَالِ

تم پر نماز تہجد کی ادائیگی لازم ہے تم پر نماز تہجد کی ادائیگی لازم ہے تم پر نماز تہجد کی ادائیگی لازم ہے تم پر نماز زوال کی ادائیگی لازم ہے تم پر نماز زوال کی ادائیگی لازم ہے اور تم پر نماز زوال کی ادائیگی لازم ہے

اس سے ظاہر ہے کہ یہاں نماز شب سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مراد تیرہ رکعت نماز تہجد اور نماز زوال سے مراد ظہر کے نوافل ہیں جو زوال کے وقت پڑھے جاتے ہیں۔ انس نے روایت کی ہے کہ میں نے حضرت رسولؐ کو یہ فرماتے سنا: رات کی تاریکی میں دو رکعت نماز میرے نزدیک دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ کسی نے امام زین العابدین علیہ السلام سے پوچھا! آخر اس کی وجہ کیا ہے کہ جو لوگ نماز شب ادا کرتے ہیں ان کے چہرے دوسروں سے زیادہ نورانی ہوتے ہیں؟ اس پر آپ نے فرمایا! اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ لوگ خدائے تعالیٰ کے ساتھ خلوت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ انہیں اپنے نور سے ڈھانپ دیتا ہے۔ اس بارے میں روایات بہت زیادہ ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

اور رات کو بیدار نہ ہونا مکروہ ہے شیخ نے صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: کوئی بھی بندہ ایسا نہیں ہے جو رات کو ایک دو یا اس سے زیادہ مرتبہ بیدار نہ ہوتا ہو، اگر وہ اُٹھ کھڑا ہو تو بہتر ورنہ شیطان اپنے پاؤں پھیلا کر اس کے کانوں میں پیشاب کر دیتا ہے۔ آیا تم ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جو نماز شب کے لیے نہیں اُٹھتے۔ وہ جب صبح کو بیدار ہوتے تو بوجھل سست اور پریشان طبیعت کے ساتھ اٹھتے ہیں شیخ برقی نے معتبر سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ فرمایا: رات کا ایک شیطان ہوتا ہے کہ جس کو "رہا" کہا جاتا ہے پس جب انسان نیند سے بیدار ہوتا اور نماز شب ادا کرنے کے لیے اُٹھنے کا ارادہ کرتا ہے تو یہ شیطان اس سے کہتا ہے کہ ابھی تمہارے اٹھنے کا وقت نہیں ہوا، تب وہ سو جاتا ہے اور جب وہ دوبارہ جاگتا ہے تو یہ اس سے کہتا ہے کہ اتنی بھی کیا جلدی ہے، ابھی بہت وقت ہے۔ اسی طرح وہ مسلسل اسے روکتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ صبح صادق طلوع ہو جاتی ہے، اس وقت وہ ملعون اس شخص کے کان میں پیشاب کر کے بڑے ناز و انداز کے ساتھ دُم ہلاتا ہوا چلا جاتا ہے۔ ابن ابی جمہور نے حضرت رسولؐ سے روایت کی ہے کہ آپ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: تم میں سے جو بھی شخص رات کو سوتا ہے تو شیطان اس کے سر کے پچھلے حصے میں تین گرہیں لگا دیتا ہے اور ہر گرہ پر یہ پھونک دیتا ہے " علیك لیل طویل فارقد" یعنی رات بہت لمبی ہے۔ سوتے رہو۔ پھر جب وہ شخص بیدار ہوتا اور خدا کو یاد کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، جب وضو کرتا ہے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے اور جب نماز پڑھتا ہے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے۔ تب وہ اس حال میں صبح کرتا ہے کہ اس کی طبیعت بشاش اور پاک و پاکیزہ ہوتی ہے اور اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو وہ سستی اور خباثت کے ساتھ صبح کرتا ہے، یہ روایت اہل سنت علماء نے بھی نقل کی ہے۔ قطب راوندی نے روایت کی ہے کہ امیرالمومنینؑ علیہ السلام نے فرمایا: تین چیزوں کے ساتھ تین چیزوں کی آرزو نہ کرو شکم سیری کے ساتھ شب بیداری کی آرزو نہ کرو رات بھر سوتے رہنے کے ساتھ سفید روئی کی آرزو نہ کرو اور فاسقوں کے ساتھ دوستی میں دُنیا کے امن و سکون کی آرزو نہ کرو۔ نیز قطب راوندی ہی سے روایت ہے کہ جب حضرت مریم علیہا السلام کی وفات ہوگئی تو ان کے فرزند حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا ماں جی! میرے ساتھ بات کریں، آیا آپ چاہتی ہیں کہ دُنیا میں واپس آجائیں؟ انہوں نے کہا۔ ہاں مگر اس لیے کہ سخت سردی کی راتوں میں نماز تہجد ادا کروں اور سخت گرمی کے دنوں میں روزے

رکھو! اے فرزندِ عزیز! یہ بڑا ہی کٹھن راستہ ہے۔

نمازِ تہجد کی کیفیت

نمازِ تہجد کی کیفیت نہایت ہی آسان ہے کہ جسے ہر شخص بجا لا سکتا ہے اور وہ یہ ہے کہ جونہی نیند سے بیدار ہو تو خدا کے لیے سر سجدے میں رکھ دے، بہتر ہے کہ اسی حال میں یا سجدے سے سر اٹھاتے وقت یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانِيْ بَعْدَ مَا اَمَاتَنِيْ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

خدا کے لیے حمد ہے، جس نے مجھ کو موت کے بعد زندگی دی ہے اور اسی کے ہاں حاضر ہونا ہے۔ خدا کے لیے

الَّذِيْ رَدَّ عَلَيَّ رُوْحِيْ لِاَحْمَدَهٗ وَاَعْبُدَهٗ جب اٹھ کر کھڑا ہو جائے تو یہ دعا پڑھے

حمد ہے جس نے میری روح پلٹائی کہ اس کی حمد و عبادت کروں

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى هَوْلِ الْمُطَّلَعِ وَوَسِّعْ عَلَيَّ الْمَضْجَعَ وَارْزُقْنِيْ خَيْرَ

اے معبود! قیامت کے پرخوف منظر میں میری مدد فرما میری قبر میں فراخی کر دے اور مجھے مرنے کے بعد بھلائی

مَا بَعْدَ الْمَوْتِ۔ جب مرغ کی اذان سنے تو کہے۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ

عطا فرما۔ بڑا پاک و پاکیزہ ہے ملائکہ

رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ سَبَقَتْ رَحْمَتُكَ غَضَبَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اور روح کا پروردگار، خدایا تیری رحمت تیرے غضب سے آگے ہے نہیں کوئی معبود سوائے

عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَّظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

تیرے میں نے برائی کی اور خود پر ستم کیا ہے پس مجھے بخش دے کہ تیرے سوا گناہوں کا بخشنے والا کوئی نہیں ہے

اِلَّآ اَنْتَ فَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔ جب آسمان کی طرف دیکھے تو کہے،

میری توبہ قبول کر کہ یقیناً تو بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَا يُوَارِيْ مِنْكَ لَيْلٌ سَاجٍ وَّلَا سَمَآءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ وَّلَا

اے معبود! تاریک رات تجھ سے کچھ بھی نہیں چھپا سکتی نہ برجوں والا آسمان اور نہ پھیلی

اَرْضٌ ذَاتُ مِهَادٍ وَّلَا ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ وَّلَا بَحْرٌ لُّجِّيٌّ

ہوئی زمین نہ ہی تاریکیوں کی تلے اوپر تہیں تجھ سے کچھ چھپا سکتی ہیں نہ موجیں مارتا ہوا سمندر

تُدْلِجُ بَيْنَ يَدَيِ الْمُدْلِجِ مِنْ خَلْقِكَ تُدْلِجُ الرَّحْمَةَ عَلٰى مَنْ

جو راتوں کو چلنے والوں کے سامنے بھر جاتا ہے تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا

تَشَاءُ مِنْ خَلْقِكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ غَارَتِ

ہے رحمت سے نوازتا ہے تو آنکھوں کی غلط حرکت کو جانتا ہے اور سینوں میں چھپے رازوں کو بھی خدایا

النُّجُومُ وَنَامَتِ الْعُيُونُ وَأَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَ

ستارے ڈوب گئے آنکھیں سو گئیں اور تو زندہ پائندہ ہے کہ تجھ کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند گھیرتی

لَا نَوْمٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَإِلٰهِ الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ

ہے۔ اللہ پاک ہے جو جہانوں کا پروردگار ہے اور پیغمبروں کا معبود ہے اور حمد ہے اللہ کے لیے

لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۔ پھر سورۂ آل عمران کی یہ پانچ آیات پڑھے: إِنَّ فِي

جو جہانوں کا رب ہے۔ بے شک آسمانوں

خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ

اور زمین کی پیدائش میں اور رات دن کے آنے جانے میں صاحبان عقل

لِأُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلٰى

کے لیے نشانیاں ہیں جو خدا کو یاد کیا کرتے ہیں کھڑے، بیٹھے اور لیٹے ہوئے

جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا

بھی وہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں (کہتے ہیں) اے ہمارے رب

خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا إِنَّكَ

تو نے ان کو بے مقصد پیدا نہیں کیا تیری ذات پاک ہے پس ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا ہمارے رب

مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ

جسے تو جہنم میں داخل کرے گا اسے رسوا کرے گا اور ظالموں کا تو کوئی مددگار بھی نہیں ہے

رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا

ہمارے رب ہم نے ایمان کی منادی کرنے والے کی آواز سنی ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم لے آئے

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ

پس ہمارے رب تو ہمارے گناہ بخش دے ہماری برائیوں کو مٹا دے اور ہمیں نیک لوگوں جیسی موت دے

Presented by www.ziaraat.com

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ

ہمارے رب ہمیں وہ چیز دے جس کا تونے رسولوں کے ذریعے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت میں رسوا نہ کرنا بے شک تو

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

وعدے کے خلاف نہیں کرتا

پس جب عبادت کی طرف متوجہ ہوا اور بیت الخلاء جانے کی ضرورت بھی ہو تو پہلے بیت الخلاء جائے۔ جب وہاں سے نکلے تو پہلے مسواک کرے کامل طور پر وضو کرے، خوشبو لگائے اور پھر نمازِ شب کی ادائیگی کے لیے مصلّے پر آجائے۔ اس نماز کا اول وقت آدھی رات سے شروع ہوتا ہے اور صبح صادق کے طلوع ہونے سے جتنا نزدیک ہو بہتر ہے۔ اگر صبح صادق طلوع ہو جائے تو پھر چار رکعت نمازِ شب ادا کرے اور باقی رکعتوں کو صرف سورہ حمد کے ساتھ پڑھے۔ اگر وقت کافی ہے تو سب سے پہلے آٹھ رکعت نمازِ شب کی نیت سے دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر دوسری رکعت پر سلام کہے اور بہتر ہے کہ پہلی دو رکعتوں میں سورۂ حمد کے بعد ساٹھ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ یعنی ہر رکعت میں حمد کے بعد تیس تیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور جب یہ مکمل کرے گا تو اس پر کوئی گناہ نہیں رہے گا۔ یا یہ کہ پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورۂ کافرون پڑھے باقی چھ رکعتوں میں سورۂ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے اور یہ بھی کافی ہے کہ حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے، نیز ان میں سے ہر رکعت میں سورۂ حمد پر بھی اکتفا کیا جا سکتا ہے جس طرح ہر واجبی نماز میں قنوت مستحب ہے اسی طرح نوافل کی ہر دوسری رکعت میں بھی قنوت مستحب ہے اور قنوت میں صرف تین بار سُبْحَانَ اللهِ کہنا بھی کافی ہے یا یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

خدا پاک ہے۔ اے معبود ہمیں بخش دے ہم پر رحم فرما

وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

محفوظ رکھ ہم سے درگزر فرما دنیا اور آخرت میں بے شک تو ہر چیز پر قدرت

شَيْءٍ قَدِيْرٌ یا یہ دعا پڑھے: رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا

رکھتا ہے یا رب بخش دے رحم فرما اور معاف کر دے جو تو

تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَجَلُّ الْاَكْرَمُ

جانتا ہے بے شک تو بڑی عزت والا شان والا عطا کرنے والا ہے

Presented by www.ziaraat.com

ایک روایت میں ہے کہ جب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام محراب عبادت میں کھڑے ہوتے تو صحیفہ کاملہ کی پچاسویں دعا پڑھا کرتے کہ جس کا آغاز ان الفاظ سے ہوتا ہے :

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَنِیْ سَوِیًّا

اے معبود تونے مجھے بہترین صورت میں پیدا کیا

جب نمازِ شب کی آٹھ رکعتوں سے فارغ ہو جائے تو دو رکعت نمازِ شفع اور ایک رکعت وتر پڑھے۔ ان تینوں رکعتوں میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے، یہ ایسا ہے گویا اس نے قرآن مجید کا ایک ختم کیا ہے، کیونکہ سورۂ توحید ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔ یا یہ کہ نمازِ شفع کی پہلی رکعت میں حمد اور سورۂ والناس پڑھے اور دوسری رکعت میں حمد اور سورۂ فلق پڑھے جب نمازِ شفع سے فارغ ہو جائے تو مستحب ہے کہ یہ دُعا پڑھے :

اِلٰهِیْ تَعَرَّضَ لَكَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ

الٰہی تیرے حضور اس رات حاجت مند اپنی حاجات پیش کرتے ہیں

یہ وہ دُعا ہے جو مفاتیح الجنان میں پندرہ شعبان کی رات کے اعمال میں مذکور ہے۔ نمازِ شفع کی دو رکعتیں پڑھنے کے بعد نمازِ وتر کی ایک رکعت کے لیے کھڑا ہو جائے، اس میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید پڑھے یا سورۂ توحید تین مرتبہ اور اس کے بعد سورۂ فلق اور سورۂ والناس پڑھے۔ پھر قنوت کے لیے ہاتھ اُٹھائے اور جو دُعا چاہے مانگے۔ شیخ طوسیؒ فرماتے ہیں اس موقع پر پڑھی جانے والی دُعائیں بہت زیادہ ہیں، لیکن ایسا نہیں ہے کہ اس میں کوئی خاص دُعا پڑھی جائے اور کوئی دوسری دُعا نہ پڑھی جا سکے۔ مستحب ہے کہ انسان نمازِ وتر کے قنوت میں خدا کے خوف اور اس کے عذاب کے ڈر سے گریہ کرے یا رونے کی شکل بنائے اور مومن بھائیوں کے لیے دُعا مانگے۔ مستحب ہے کہ چالیس مومنوں کے نام لے کر دعا مانگے کیونکہ جو شخص چالیس مومنین کے لیے دُعا مانگتا ہے۔ اس کی دُعا یقیناً قبول ہوتی ہے۔ پھر جو دُعا چاہے مانگے۔
شیخ صدوقؒ نے "کتاب الفقیہ" میں لکھا ہے کہ حضرت رسولؐ نمازِ وتر کے قنوت میں یہ دُعا پڑھتے تھے

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ

اے معبود مجھے ہدایت دے اُس کے ساتھ جسے تو نے ہدایت دی محفوظ رکھ اس کے ساتھ جسے محفوظ رکھا سرپرستی کر

تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ

اس کے ساتھ جس کی سرپرستی کی اور برکت دے اس میں جو تو نے عطا کیا بچا مجھے اس شر سے جو تو نے مقدر کیا کیونکہ تو حکم کرتا ہے اور تجھ

وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ سُبْحَانَكَ رَبَّ الْبَیْتِ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ

پر حکم نہیں کیا جاتا تو پاک ہے اے رب کعبہ! تجھ سے بخشش چاہتا ہوں تیرے آگے توبہ کرتا ہوں

وَاُوْمِنُ بِكَ وَاَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ یَا رَحِیْمُ

تجھ پر عقیدہ رکھتا ہوں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اور نہیں حرکت و قوت مگر جو تجھ سے ہے اے مہربان

اور بہتر ہے کہ ستر مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

اپنے رب اللہ سے بخشش چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں

مناسب یہ ہے کہ دعا کے لیے بائیں ہاتھ کو بلند کرے اور دائیں ہاتھ سے استغفار کو شمار کرے۔ ایک روایت میں ہے کہ حضرت رسولؐ نماز وتر میں ستر مرتبہ استغفار کرتے اور سات مرتبہ یہ کہتے:

هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ

جہنم سے تیری پناہ لینے والا یہ کھڑا ہے۔

نیز یہ بھی مروی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام نماز تہجد کے وتر میں تین سو مرتبہ کہا کرتے،

اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ - اس کے بعد کہتے: رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ

معافی دے معافی اے رب مجھے بخش دے مجھ پر رحم کر اور میری توبہ قبول

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

فرما بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا معاف کرنے والا مہربان ہے

مناسب یہ ہے کہ اس قنوت کو طول دے جب اس سے فارغ ہو تو رکوع کرے اور اس سے سر اٹھانے کے بعد وہ دعا پڑھے جو شیخ طوسیؒ نے تہذیب الاحکام میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

Presented by www.ziaraat.com

سے نقل کی ہے اور وہ دعا یہ ہے،

هٰذَا مَقَامُ مَنْ حَسَنَاتُهُ نِعْمَةٌ مِنْكَ وَشُكْرُهُ ضَعِيفٌ وَذَنْبُهُ

یہ کھڑا ہے وہ شخص جس کی نیکیاں تیری نعمت ہیں اس کا شکر کم تر اور اس کے گناہ زیادہ ہیں

عَظِيمٌ وَلَيْسَ لِذٰلِكَ إِلَّا رِفْقُكَ وَرَحْمَتُكَ فَإِنَّكَ قُلْتَ فِي

اور اس کے لیے تیری مہربانی اور رحمت کے سوا کوئی سہارا نہیں بے شک تو نے اپنی اس

كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلَىٰ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ كَانُوا

کتاب میں کہا جو تیرے فرستادہ نبی پر اتری خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر خدا کے نیک

قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ طَالَ

بندے رات کو کم سوتے ہیں اور وقت سحر اس سے بخشش مانگتے ہیں۔ جب کہ میرا

هُجُوعِي وَقَلَّ قِيَامِي وَهٰذَا السَّحَرُ وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي

سونا زیادہ اور عبادت کم ہے یہ وقت سحر ہے میں تجھ سے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں

اِسْتِغْفَارَ مَنْ لَا يَجِدُ لِنَفْسِهِ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا مَوْتًا وَلَا حَيٰوةً

یہ معافی مانگنے والا وہ ہے جو اپنے لئے نفع ونقصان اور اپنی زندگی اور موت اور

وَلَا نُشُورًا

حشر پر اختیار نہیں رکھتا

پھر سجدے میں جائے اور نماز وتر کو مکمل کرے اور سلام کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے اور پھر کہے،

اَلْحَمْدُ لِرَبِّ الصَّبَاحِ اَلْحَمْدُ لِفَالِقِ الْإِصْبَاحِ اس کے بعد کہے:

حمد ہے صبح کے رب کے لیے حمد ہے صبح کو ظاہر کرنے والے کے لیے

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ، تین مرتبہ کہے:

پاک ہے میرا رب جو بادشاہ پاک تر غالب ہے حکمت والا

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا بَرُّ يَا رَحِيمُ يَا غَنِيُّ يَا كَرِيمُ ارْزُقْنِي مِنَ

اے زندہ اے پائندہ اے نیک تر اے مہربان اے بے نیاز اے سخی مجھے وہ تجارت نصیب کر جو

التِّجَارَةِ اَعْظَمُهَا فَضْلًا وَّ اَوْسَعُهَا رِزْقًا وَّخَيْرُهَا لِيْ عَاقِبَةً فَاِنَّهُ

فضیلت میں بڑھی ہوئی ہو رزق میں وسعت لانے والی اور انجام کار میرے لیے بہتر ہو کیونکہ وہ

لَا خَيْرَ فِيْمَا لَا عَاقِبَةَ لَهُ

بھلائی نہیں جس کا انجام اچھا نہ ہو

مناسب ہے کہ اس کے بعد دعائے حزیں پڑھے کہ جس کا آغاز اُنَاجِيْكَ يَا مَوْجُوْدُ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ سے ہوتا ہے۔ پھر سجدے میں جائے اور پانچ مرتبہ کہے:

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

پاک و پاکیزہ ہے فرشتوں اور رُوح کا پروردگار

اب بیٹھ کر آیت الکرسی پڑھے، پھر سجدے میں جائے اور ذکر " سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ ..... پانچ مرتبہ کرے۔ اس کے بعد نماز فجر کے نافلہ کے لیے کھڑا ہو جائے نافلہ صبح دو رکعت ہے۔ اس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد پہلو کے بل رُو بہ قبلہ ہو کر یوں لیٹ جائے جیسے میت کو قبر میں لٹایا جاتا ہے، پس اپنا دایاں رُخسارہ اپنے دائیں ہاتھ پر رکھے اور یہ پڑھے:

اِسْتَمْسَكْتُ بِعُرْوَةِ اللّٰهِ الْوُثْقٰى الَّتِيْ لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاعْتَصَمْتُ

میں وابستہ ہوا ہوں خدا کی مضبوط زنجیر سے جو ٹوٹنے والی نہیں ہے اور تھامے ہوئے ہوں خدا کی محکم تر

بِحَبْلِ اللّٰهِ الْمَتِيْنِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَ

رسّی کو اور خدا کی پناہ لیتا ہوں عرب و عجم کے بدکاروں کے شر سے اور

الْعَجَمِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ پھر تین مرتبہ کہے

خدا کی پناہ لیتا ہوں جن و انس کے بدکاروں کے شر سے

سُبْحَانَ رَبِّ الصَّبَاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ

پاک ہے صبح کا پروردگار جو صبح کو وجود میں لاتا ہے

اس کے بعد سورۂ آلِ عمران کی وہ پانچ آیات پڑھے جن کا شروع یہ ہے اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ..... بعدہٗ بیٹھ کر تسبیح حضرت زہراؑ پڑھے۔ کتاب من لا یحضرہ الفقیہ میں روایت ہوئی ہے کہ جو شخص صبح کے نافلہ اور فریضہ کے درمیان محمد و آلِ محمد پر سو مرتبہ درود بھیجے تو اللہ تعالیٰ اسے جہنم کی تپش سے محفوظ رکھے گا۔ اور جو شخص سو مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

پاک ہے میرا عظیم رب اور میں اس کی حمد کرتا ہوں میں اپنے اللہ سے معافی مانگتا اور توبہ کرتا ہوں

تو حق تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنائے گا جو شخص اکیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے بھی جنت میں گھر بنائے گا اور اگر چالیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے تو خدا تعالیٰ اسے بخش دے گا۔ بہتر ہے کہ نماز شب یعنی نماز تہجد کے بعد صحیفہ کاملہ کی پینتیسویں دعا پڑھے: جس کا آغاز یوں ہوتا ہے:

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمُلْكِ الْمُتَاَبِّدِ بِالْخُلُوْدِ

اے اللہ! اے دائمی و ابدی بادشاہی والے

پھر سجدۂ شکر بجالائے اور بہتر ہے کہ اس میں مومن بھائیوں کے لیے دعا کرے اور اسی حالت سجدہ میں

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ سے شروع ہونے والی دعا پڑھے جو سجدۂ شکر کے بیان میں ذکر ہو چکی ہے

اے معبود اے فجر کے رب

مؤلف کو اپنے مومن بھائیوں سے قوی امید ہے کہ وہ حالتِ سجدہ میں اس کے لیے بھی دعا کریں گے۔ کیونکہ اسے ان کی دعاؤں کی سخت ضرورت ہے۔ اور خداوند عالم ہی سب کو توفیق دینے والا ہے۔

پانچویں فصل

صبح وشام کے اذکار اور دعائیں

یہ جاننا چاہیئے اور خدا آپ کو توفیق دے کہ ان دونوں اوقات کا خاص خیال رکھنے کے

بارے میں بہت سی آیات اور روایات بیان ہوئی ہیں، یہی وجہ ہے کہ حضرت رسولؐ اور ائمہ طاہرینؑ سے ان دونوں اوقات کے لیے بہت سی دُعائیں اور اذکار منقول ہیں اور یہاں ہم تبرکًا ان میں سے چند ایک کا ذکر کرتے ہیں۔

① ابن بابویہؒ نے معتبر سند کے ساتھ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص طلوع آفتاب سے پہلے سورۂ توحید، سورۂ قدر اور آیۃ الکرسی گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کے مال سے ہر ایسی چیز کو دور رکھے گا، جس کا اسے خوف لاحق ہوتا ہے۔ نیز فرمایا کہ جو شخص طلوعِ آفتاب سے پہلے سورۂ توحید اور سورۂ قدر کو پڑھے تو شیطان کی کوشش کے باوجود اس دن کوئی گناہ اسے اپنی گرفت میں نہیں لے سکے گا۔

② شیخ کلینیؒ، ابن بابویہؒ، شیخ طوسیؒ، اور دیگر علماء نے معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ہر مسلمان پر واجب ہے کہ طلوع و غروب آفتاب سے پہلے دس مرتبہ یہ دُعا پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے، کوئی اس کا ساجھی نہیں حکومت اسی کی اور حمد اسی کے لیے ہے

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

وہ زندہ کرنے اور موت دینے والا ہے اور وہ زندہ ہے اسے موت نہیں بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ

قدرت رکھتا ہے۔

بعض روایات کے مطابق یوں ہے: يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ۔ چند روایات میں

زندہ کرنے موت دینے والا اور موت دینے والا اور زندگی دینے والا ہے

وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ نہیں آیا اور بعض میں آیا ہے اور ظاہراً یہ تمام

وہ زندہ ہے اسے موت نہیں بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے

صورتیں مناسب ہیں اور اگر ان سبھی جملوں کو ادا کرے تو بہت بہتر ہے۔ بعض روایتوں میں ہے

کہ اگر اس دُعا کا پڑھنا ترک ہو جائے تو قضا کرے کہ اس کا پڑھنا لازم ہے اور بعض روایات کے مطابق یہ انسان کے اس دن کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

(۳) ابن بابویہؒ اور دیگر علما نے نہایت ہی معتبر اسناد کے ساتھ امام زین العابدین علیہ السلام اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص شام کے وقت سو مرتبہ اللہ اکبر کہے تو وہ ایسا ہے کہ اس نے سو غلام آزاد کیے ہیں۔ دیگر صحیح سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے سو سو مرتبہ اللہ اکبر کہے تو خدائے تعالیٰ اس کے لیے سو غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھ دے گا۔ جو شخص دس مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ کہے تو حق تعالےٰ اس کے نام دس نیکیاں لکھ دے گا۔

خدا پاک ہے میں اس کی حمد کرتا ہوں

اور جو اس سے زیادہ مرتبہ کہے تو اس کے لیے زیادہ ثواب لکھا جائے گا۔

(۴) ابن بابویہؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہشت میں چند مکان ایسے ہیں کہ جن کا بیرونی حصہ اندر سے اور اندرونی حصہ باہر سے نمایاں ہے، ان میں جا کر میری اُمت کے وہ لوگ رہیں گے جو اچھی باتیں کہتے ہیں۔ لوگوں کو کھانا کھلاتے ہیں، جس سے بھی ملتے ہیں اسے سلام کرتے ہیں اور رات کو جب سبھی لوگ سوئے ہوتے ہیں تو وہ اُٹھ کر نماز پڑھتے ہیں۔ پھر فرمایا کہ اچھی باتیں یہ ہیں کہ صبح و شام دس دس مرتبہ کہا جائے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ پاک ہے حمد اللہ ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے

محاسن برقیؒ میں صحیح سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے کہ جو باغ لگا رہا تھا، آپ وہاں کھڑے ہو گئے اور اس سے فرمایا: آیا میں تمہیں ایسے باغ کے بارے میں نہ بتاؤں کہ جس کی جڑیں اس باغ سے زیادہ مضبوط، جس کے میوے اس سے جلدی پکنے والے زیادہ اچھے اور دیر تک رہنے والے ہوں؟ اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ضرور فرمایئے تب آپ نے ارشاد فرمایا کہ صبح و شام کہا کرو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ پاک ہے حمد اللہ ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے

تو ہر تسبیح کی تعداد کے برابر بہشت میں تمہارے لیے انواع و اقسام کے میوہ دار درخت لگائے جائیں گے۔ یہی بہتر تسبیحات وہ باقیات الصالحات ہیں جن کا ذکر قرآن مجید میں آیا ہے اور یہ مال دنیا سے زیادہ بہتر اور پائیدار ہیں؛

(۵) ابن بابویہؒ نے معتبر سند کے ساتھ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص شام کے قریب یا شام کے بعد تین مرتبہ یہ آیت پڑھے تو اس رات اس سے کوئی نیکی ضائع نہیں ہوگی اور ہر قسم کے شر اور برائیاں اس سے دور رہیں گی۔ صبح کے وقت یہ آیت پڑھے تو بھی ایسا ہی اجر ملے گا اور وہ آیت یہ ہے:

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ

پس اللہ پاک ہے جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو حمد اسی کے لیے ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ

آسمانوں اور زمین میں جب تم عشا کرتے ہو اور جب ظہر کرتے ہو

(۶) برقیؒ نے محاسن میں موثق سند کے ساتھ امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر صبح و شام یہ پڑھے؛

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے کوئی قوت و طاقت نہیں ہے سوائے اللہ بزرگ

الْعَظِيْمِ

و برتر کے

تو اسے نہ شیطان سے ڈرنا چاہیے نہ کسی حکومت سے اور نہ برص و جذام سے خوف کھانا چاہیے پھر آپ نے فرمایا: میں تو یہ کلمات سو مرتبہ کہتا ہوں تاہم نماز فجر اور مغرب کی تعقیبات میں انہیں سات مرتبہ پڑھنے کا ذکر بھی آیا ہے۔

(۷) معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ انصار میں سے ایک شخص چند روز تک

Presented by www.ziaraat.com

حضرت رسولؐ کی خدمت میں حاضر نہ ہو سکا۔ آنحضرتؐ نے اس سے پوچھا کس وجہ سے چند روز تک ہمارے پاس نہیں آئے؟ اس نے عرض کیا: تنگدستی اور طویل بیماری کی وجہ سے حاضر خدمت نہ ہو سکا۔ اس پر آنحضرتؐ نے اس سے فرمایا کہ تم صبح و شام یہ دعا پڑھا کرو:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدا سے ہے میں زندہ خدا پر بھروسہ کرتا ہوں جسے موت نہیں آئے گی

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي

حمد ہے اللہ کے لیے جس کا کوئی فرزند نہیں اور نہ حکومت میں اس کا کوئی ساجھی ہے

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا

نہ وہ کمزور کہ کوئی اس کا مددگار ہو اور اس کی بہت بڑائی کرو

(۸) بہت سی معتبر روایات میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آفتاب کے طلوع و غروب ہونے سے پہلے دس مرتبہ کہا کرو:

اَعُوْذُ بِاللهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُ

میں سننے جاننے والے اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے اور اللہ کی پناہ لیتا

بِاللهِ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ اِنَّ اللهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بعض روایات میں یوں

ہوں کہ وہ میرے قریب آئیں بے شک اللہ سننے جاننے والا ہے

مذکور ہے: وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ جبکہ دیگر روایات میں یوں آیا ہے

یارب میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ وہ میرے قریب آئیں

اَسْتَعِيْذُ بِاللهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَاَعُوْذُ

میں پناہ لیتا ہوں سننے جاننے والے اللہ کی راندے ہوئے شیطان سے اور پناہ لیتا ہوں

بِاللهِ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ .... تا آخر

اللہ کی کہ وہ میرے قریب آئیں

(۹) فلاح السائل میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ فرمایا: تمہیں ہر صبح و شام یہ دعا تین مرتبہ پڑھنے سے کس نے روکا ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَلَا تُزِغْ

اے معبود! اے دلوں اور نگاہوں کو بدلنے والے میرے دل کو اپنے دین پر جما دے۔ جب ہدایت دی ہے

قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ

تو میرے دل کو ٹیڑھا نہ ہونے دے مجھ کو اپنی طرف سے رحمت عطا فرما کہ بے شک تو بہت

الْوَهَّابُ وَاَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِيْ فِيْ عُمْرِيْ

عطا کرنے والا ہے اور بواسطہ اپنی رحمت کے مجھے بچائے رکھ اے معبود میری عمر میں اضافہ فرما

وَاَوْسِعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَاِنْ كُنْتُ عِنْدَكَ

میرے رزق میں وسعت پیدا کر اور مجھے اپنی رحمت کے سائے میں لے لے اگر میں تیرے نزدیک لوح محفوظ میں

فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ شَقِيًّا فَاجْعَلْنِيْ سَعِيْدًا فَاِنَّكَ تَمْحُوْ مَا تَشَاءُ

بدبخت ہوں تو مجھے خوش بخت بنا دے کیونکہ تو جو چاہے مٹاتا اور جو چاہے

وَتُثْبِتُ وَعِنْدَكَ اُمُّ الْكِتَابِ

لکھتا ہے اور لوح محفوظ تیرے قبضے میں ہے

(۱۰) شیخ طوسیؒ اور سید ابنِ طاؤسؒ نے حضرت رسولؐ سے روایت کی ہے کہ جو شخص روزانہ صبح و شام

ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ کہتا ہے تو خداوند

اللہ پاک ہے میں اس کی حمد کرتا ہوں اللہ پاک ہے بڑی عظمت والا

کریم بہشت کی طرف ایک فرشتہ بھیجتا ہے جس کے ہاتھ میں چاندی کا بیلچہ ہوتا ہے۔ وہ فرشتہ بہشت کی زمین جس کی مٹی خالص مشک کی ہے۔ اس میں درخت لگاتا ہے۔ اس کے گرد دیوار کھینچتا ہے اور اس کے دروازے پر لکھ دیتا ہے کہ یہ فلاں بن فلاں کا باغ ہے کہ جس نے مذکورہ بالا تسبیح پڑھی ہوتی ہے۔ سیدؒ نے ایک اور معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص یہ تسبیح پڑھے تو تعجب نہیں کرنا چاہیے کہ خدا تعالیٰ اس کے ہزار گناہ مٹا دے گا۔ اس کے نام ہزار نیکیاں لکھ دے گا اور اس کے ہزار درجے بلند کر دے گا ان کلمات کی برکت سے وہ اس کے لیے ایک سفید پرندہ خلق فرمائے گا جو قیامت تک تسبیح پڑھتا رہے گا اور اس کا ثواب اسی شخص کے لیے لکھا جاتا رہے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

(۱۱) قطب راوندیؒ نے حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسولؐ نے فرمایا: جو شخص اس حال میں صبح کرے کہ اس نے خدا کی چار نعمتوں کو یاد نہ کیا تو مجھے خوف ہے کہ نعمتیں اس سے چھن جائیں گی پس ان چار نعمتوں کی یاد اس طرح کرے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَرَّفَنِيْ نَفْسَهٗ وَلَمْ يَتْرُكْنِيْ عَمْيَانَ الْقَلْبِ،

حمد خدا کے لیے جس نے مجھ کو اپنی معرفت کرائی اور دل کا اندھا نہیں رہنے دیا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَنِيْ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ، اَلْحَمْدُ

حمد اللہ کے لیے ہے کہ جس نے مجھے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی اُمت میں قرار دیا

لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ رِزْقِيْ فِيْ يَدَيْهِ وَلَمْ يَجْعَلْ رِزْقِيْ فِيْ اَيْدِي

حمد اللہ کے لیے ہے جس نے میری روزی اپنے ہاتھوں میں رکھی اور اسے لوگوں کے اختیار میں

النَّاسِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَتَرَ ذُنُوْبِيْ وَعُيُوْبِيْ وَلَمْ يَفْضَحْنِيْ

نہیں دیا حمد خدا کے لیے ہے جس نے میرے گناہ اور نقائص چھپائے اور مجھے لوگوں میں

بَيْنَ الْخَلَائِقِ

رسوا نہیں کیا۔

۱۔ یعنی خدا کا شکر ہے کہ اس نے مجھے اپنی معرفت کرائی اور مجھے دل کا اندھا نہ رہنے دیا

۲۔ اس کا احسان ہے کہ اس نے مجھے محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ کی اُمت میں پیدا کیا

۳۔ شکر خدا کہ اس نے میری روزی اپنے ذمے رکھی اور لوگوں کا محتاج نہیں رکھا

۴۔ خدا کا شکر ہے کہ اس نے میرے گناہ اور خامیاں چھپائے رکھیں اور مجھے لوگوں میں رسوا نہ ہونے دیا۔

(۱۲) بلدالامین میں سلمان فارسیؓ سے روایت کی گئی ہے کہ جو شخص وقت صبح کو دیکھے اور تین مرتبہ یہ کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا

حمد اللہ کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے حمد اللہ کے لیے ہے بہت زیادہ حمد پاک و پاکیزہ

مُبَارَكاً فِيهِ

بابرکت حمد

تو حق تعالیٰ اس سے ستر بلائیں دور کرے گا۔ جن میں سب سے کم تر رنج و غم کا دور کرنا ہے۔

(۱۳) شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ فرمایا: جب تم صبح کرو تو یہ دعا پڑھو:

أَصْبَحْتُ بِاللّٰهِ مُؤْمِناً عَلَىٰ دِينِ مُحَمَّدٍ وَسُنَّتِهِ وَدِينِ عَلِيٍّ وَ

میں نے صبح کی خدا پر ایمان کے ساتھ محمدؐ کے دین اور ان کی سنت پر علیؑ کے دین اور ان کی

سُنَّتِهِ وَدِينِ الْأَوْصِيَاءِ وَسُنَّتِهِمْ آمَنْتُ بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ

سنت پر ان کے اوصیاء کے دین اور ان کی سنت پر میں ان کے نہاں اور عیاں اور ان

وَشَاهِدِهِمْ وَغَائِبِهِمْ وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

کے حاضر و غائب پر ایمان رکھتا ہوں اور پناہ لیتا ہوں خدا کی اس چیز سے جس سے حضرت رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْأَوْصِيَاءُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ

علیہ وآلہ حضرت علی علیہ السلام اور ان کے اوصیاء علیہم السلام نے خدا کی پناہ طلب کی اور

أَرْغَبُ إِلَى اللّٰهِ فِيمَا رَغِبُوا إِلَيْهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

ان چیزوں کی خدا سے رغبت کرتا ہوں جن میں انہوں نے رغبت کی نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدا سے ہے

(۱۴) شیخ کلینیؒ نے امام محمد باقر علیہ السلام کی طرف سے اس دعا کی بہت زیادہ فضیلت بیان کی ہے کہ اسے صبح صادق کے بعد طلوع آفتاب سے پہلے پڑھے:

اَللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيراً وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَأَصِيلاً وَ

اللہ بزرگ تر ہے اللہ بزرگ تر ہے، کبریائی میں پاک و پاکیزہ ہے اللہ ہر صبح و شام اور حمد

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ كَثِيراً لَا شَرِيكَ لَهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ

اللہ کے لیے بہت حمد جو جہانوں کا پروردگار ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور خدا رحمت فرمائے

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

محمدؐ اور ان کی آل پر

Presented by www.ziaraat.com

(۱۵) بلدالامین میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو صبح کو یہ دُعا پڑھے تو شام تک اسے کوئی مصیبت درپیش نہ ہوگی اور شام کو پڑھے تو اگلی صبح تک اسے کوئی مصیبت پیش نہ آئے گی اور وہ دُعا یہ ہے کہ جسے تین مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي

خدا کے نام سے کہ جس نام کی معیت میں زمین اور آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا

السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

سکتی اور وہ سننے جاننے والا ہے

(۱۶) شیخ کلینیؒ، ابن بابویہؒ اور دیگر علما نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ اللہ تعالٰی نے حضرت نوح علیہ السلام کو عبدِ شکور (بہت شکر کرنے والا بندہ) کہہ کر یاد کیا ہے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ ہر صبح و شام یہ دُعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ اَنَّهُ مَا اَمْسٰى وَاَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ اَوْ عَافِيَةٍ

اے معبود میں تجھے گواہ بناتا ہوں اس پر کہ مجھے صبح و شام جو نعمت و عافیت ملتی ہے وہ دنیا

فِيْ دِيْنٍ اَوْ دُنْيَا فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَكَ الْحَمْدُ

کی نعمت و عافیت ہو یا دین کی پس تیری طرف سے ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک و ساجھی نہیں ان چیزوں میں مجھ پر

وَلَكَ الشُّكْرُ بِهَا عَلَيَّ حَتّٰى تَرْضٰى اِلٰهَنَا بعض روایات میں یوں ہے:

تیری حمد و شکر لازم ہے حتی کہ تو راضی ہو جائے اے ہمارے معبود

اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ اَوْ عَافِيَةٍ فِيْ دِيْنٍ اَوْ دُنْيَا

اے معبود مجھے دین و دنیا میں جو بھی نعمت و عافیت ملتی ہے وہ تیری طرف سے ہے۔ تو

فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

یکتا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں ہے ان چیزوں میں مجھ پر تیری حمد و شکر لازم ہے

بِهَا عَلَيَّ حَتّٰى تَرْضٰى وَبَعْدَ الرِّضَا

حتی کہ تو راضی ہو جائے اور رضا کے بعد بھی تیری حمد

Presented by www.ziaraat.com

یہ دُعا دونوں ہی صورتوں میں بہتر ہے اور اسے دس مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔

(۱۷) شیخ کلینیؒ و برقیؒ نے معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب سورج غروب ہونے کے قریب ہو تو یہ دُعا پڑھو تاکہ ہر درندے، ہر شیطان لعین اور اس کی اولاد کے شر سے اور ہر کاٹنے والے زہریلے جانور نیز چوروں اور جنوں سے محفوظ رہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے حمد اللہ کے لیے ہے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يَصِفُ

نہ بادشاہت میں کوئی اس کا ساجھی ہے حمد اللہ کے لیے ہے جو صفت کرتا ہے اس کی

وَلَا يُوصَفُ وَيَعْلَمُ وَلَا يُعْلَمُ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي

صفت نہیں ہو سکتی وہ جانتا ہے اسے کوئی نہیں جان سکتا وہ آنکھوں کی غلط نگاہیں اور دلوں کے رازوں

الصُّدُورُ اَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيمِ وَبِاسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ مِنْ

کو جانتا ہے پناہ لیتا ہوں اس کی ذات کریم کی اور اس کے بزرگ نام کی ہر چیز کے شر سے

شَرِّ مَا ذَرَءَ وَبَرَءَ وَمِنْ شَرِّ مَا تَحْتَ الثَّرٰى وَمِنْ شَرِّ مَا ظَهَرَ

جو اس نے پیدا و خلق کی اس کے شر سے جو زیر زمین ہے اس کے شر سے جو عیاں اور

وَمَا بَطَنَ وَمِنْ شَرِّ مَا كَانَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ اَبِي

نہاں ہے اس کے شر سے جو رات اور دن میں ہو ابی قترہ شیطان اور اس

قِتْرَةَ وَمَا وَلَدَ وَمِنْ شَرِّ الرَّسِيسِ وَمِنْ شَرِّ مَا وَصَفْتُ وَمَا

کی اولاد کے شر سے شیطان رسیس کے شر سے اس کے شر سے جس کا میں نے ذکر کیا اور جس کا

لَمْ اَصِفْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ذکر نہیں کیا حمد ہے جہانوں کے رب اللہ کے لیے

(۱۸) شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص صبح کو یہ دُعا پڑھے تو ان شاء اللہ دن بھر کوئی چیز اسے نقصان نہ پہنچا سکے گی اور اگر کوئی شام کو پڑھے تو رات بھر کوئی چیز اسے ضرر نہیں پہنچا سکے گی اور وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ فِیْ ذِمَّتِكَ وَجِوَارِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ دِيْنِیْ

اے معبود! میں نے تیری امان اور تیری پناہ میں صبح کی ہے اے معبود میں نے تیرے سپرد کر دیا اپنا دین اور

وَنَفْسِیْ وَدُنْيَایَ وَاٰخِرَتِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ يَا عَظِيْمُ مِنْ

اپنی جان اپنی دنیا اپنی آخرت اپنے عیال اپنا مال اور تیری پناہ لیتا ہوں اے عظمت والے تیری تمام

شَرِّ خَلْقِكَ جَمِيْعًا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يُبْلِسُ بِهٖ اِبْلِيْسُ وَ

مخلوق کے شر سے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس شر سے جس کے ساتھ ابلیس اور اس کے لشکر

جُنُوْدُهٗ

دھوکہ دیتے ہیں

(۱۹) شیخ کلینیؒ نے قریب بصحت سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ ایک شخص امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم فرمائیں جو میں صبح وشام پڑھا کروں حضرت نے فرمایا یہ دعا پڑھا کرو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ يَفْعَلُ مَا يَشَاۤءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَاۤءُ غَيْرُهٗ اَلْحَمْدُ

حمد اللہ کے لیے ہے کہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور اس کے سوا کوئی جو چاہے نہیں کر پاتا حمد اللہ کے

لِلّٰهِ كَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ يُّحْمَدَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ

لیے ہے جیسے اللہ چاہتا ہے اس کی حمد کی جائے، حمد اللہ کے لیے ہے جیسا کہ وہ اس کا اہل ہے اے معبود

اَدْخِلْنِیْ فِیْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّاَخْرِجْنِیْ

مجھے ہر اس نیکی میں داخل کر جس میں تو نے محمدؐ وآل محمدؐ کو داخل فرمایا اور مجھے ہر بدی

مِنْ كُلِّ سُوْۤءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

سے دور رکھ جس سے تو نے محمدؐ وآل محمدؐ کو دور رکھا خدا رحمت فرمائے

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

محمدؐ وآل محمدؐ پر

(۲۰) بلد الامین میں حضرت رسولؐ سے روایت کی گئی ہے کہ جو شخص صبح کے وقت سات مرتبہ یہ

Presented by www.ziaraat.com

دعا پڑھے تو وہ اس دن کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِي

پس اللہ بہترین نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے بے شک میرا سرپرست اللہ

نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ

ہے جس نے قرآن اتارا اور وہ نیکوکاروں کا سرپرست ہے پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو کہو

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

میرے لیے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عرش عظیم

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

کا مالک ہے۔

(۲۱) بعض معتبر کتب میں مروی ہے کہ جو شخص تین بار صبح کے وقت اور تین بار دن کے آخر میں صلوات پڑھے تو اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے اس کی دعا قبول ہوگی، روزی کشادہ ہوگی دشمن پر غالب رہے گا اور بہشت میں حضرت رسولؐ کے دوست داروں میں سے ہوگا۔ وہ صلوات یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ وَصَلِّ عَلٰى

اے معبود! درود بھیج محمدؐ وآل محمدؐ پر پہلوں میں اور درود بھیج محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِينَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ

و آل محمدؐ پر پچھلوں میں درود بھیج محمدؐ وآل محمدؐ پر آسمانوں اور

مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَإِ الْأَعْلٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ فِي

عرش پر اور درود بھیج محمدؐ وآل محمدؐ پر اپنے فرستادوں میں

الْمُرْسَلِينَ اَللّٰهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيلَةَ

اے معبود! عنایت فرما محمدؐ کو وسیلہ شرف فضیلت اور

وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيرَةَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَلَمْ

بلند تر درجہ اے معبود! میں محمدؐ وآل محمدؐ پر ایمان لایا اور انہیں

Presented by www.ziaraat.com

أَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ رُؤْيَتَهُ وَارْزُقْنِي صُحْبَتَهُ وَتَوَفَّنِي

دیکھا نہیں پس قیامت میں مجھے ان کے دیدار سے نہ روکنا مجھے ان کی صحبت نصیب کرنا ان کے آئین پر موت

عَلَى مِلَّتِهِ وَاسْقِنِي مِنْ حَوْضِهِ مَشْرَبًا رَوِيًّا سَائِغًا هَنِيئًا

دینا اور ان کے حوض کوثر پر مجھے بھرا ہوا مزیدار جام پلانا کہ اس کے بعد مجھے کبھی بھی پیاس

لَا أَظْمَأُ بَعْدَهُ أَبَدًا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ كَمَا

نہ لگے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اے معبود جیسے میں حضرت محمد صلی

آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَلَمْ أَرَهُ فَأَرِنِي فِي الْجِنَانِ

اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ پر ایمان لایا اور انہیں دیکھا نہیں پس تو مجھے جنت میں ان کا

وَجْهَهُ اللَّهُمَّ بَلِّغْ رُوحَ مُحَمَّدٍ عَنِّي تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَامًا

دیدار کرانا اے معبود روح محمدؐ کو میری طرف سے بہت درود و سلام پہنچانا

مؤلف کہتے ہیں، یہ وہی صلوات ہے جسے کفعمیؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے، آپ فرماتے ہیں کہ جو شخص صلوات بھیج کر محمدؐ و آل محمدؑ علیہم السلام کو خوشنود کرنا چاہے تو وہ یہی مذکورہ صلوات پڑھے، ہم نے اسے مفاتیح الجنان میں اعمال عرفہ کے ذیل میں درج کیا ہے یہ بھی یاد رہے کہ صبح و شام کے وقت پڑھی جانے والی دعائیں بہت زیادہ ہیں کہ جن کا ذکر اس مختصر کتاب میں ممکن نہیں ہے۔ تاہم چوتھے باب میں کافی سے دس دعائیں نقل کی جائیں گی، جو صبح و شام پڑھی جاتی ہیں۔ اگر آپ کے پاس وقت ہے تو دعائے یستشیر، دعائے عشرات، دعائے نور اور دعائے عہد پڑھیں، جس کا آغاز یوں ہوتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِیْمِ تیز یہ دعائیں ہم نے مفاتیح الجنان میں بھی نقل

اے معبود! اے عظیم نور کے پروردگار

کی ہیں اور خاک شفا کی تسبیح کے آداب میں دعا اَصْبَحْتُ اللّٰهُمَّ مُعْتَصِمًا

اے معبود! میں نے صبح کی جب کہ تیری

بِذِمَامِكَ بھی درج کی ہے جو ہر خوف سے رہائی کے لیے صبح و شام خاک شفا کی تسبیح پڑھی جاتی ہے

امان لیے ہوں۔

Presented by www.ziaraat.com

چھٹی فصل

وہ دعائیں جو دن کی بعض ساعتوں میں پڑھی جاتی ہیں
اور
وہ دعائیں جو دن کی کسی خاص ساعت سے تعلق نہیں رکھتیں

جاننا چاہیے کہ شیخ طوسیؒ سید ابن باقی اور شیخ کفعمیؒ نے دن کو بارہ ساعتوں میں تقسیم کیا ہے اور ہر ساعت کو بارہ ائمہ میں سے ایک ایک امام کی طرف نسبت دی ہے۔ پس ہر دعا کسی ایک ساعت سے مخصوص ہے۔ جو انہی امام سے توسل پر مشتمل ہے۔ جن کی طرف اس ساعت کو نسبت دی گئی ہے۔ اگرچہ انہوں نے اس ضمن میں کوئی خاص روایت نقل نہیں کی تو بھی یہ امر معلوم ہے کہ وہ اس قسم کی باتیں بجز روایت کے ذکر نہیں کرتے اور اس کتاب میں ہم اسی بیان پر اکتفا کریں گے، جو مصباح المتہجد میں ہے کہ فرماتے ہیں:

پہلی ساعت

یہ طلوع صبح صادق سے طلوع آفتاب تک ہے اور یہ امیر المومنین امام علی مرتضیٰ علیہ السلام کی طرف منسوب ہے۔ اور اس کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَهَاۤءِ وَالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَاۤءِ وَالسُّلْطَانِ اَظْهَرْتَ

اے معبودؑ اے شان و بزرگی اور بڑائی اور اقتدار کے مالک تو نے جس طرح چاہا

الْقُدْرَةَ كَيْفَ شِئْتَ وَمَنَنْتَ عَلٰى عِبَادِكَ بِمَعْرِفَتِكَ وَ

اپنی قدرت کو ظاہر کیا تو نے اپنی معرفت کرا کے اپنے بندوں پر احسان کیا اور

تَسَلَّطْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَرُوْتِكَ وَعَلَّمْتَهُمْ شُكْرَ نِعْمَتِكَ

اپنی طاقت کے ذریعے ان پر غالب آیا اور انہیں شکر نعمت کی تعلیم دی۔ پس

اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّ عَلِيِّ الْمُرْتَضٰى لِلدِّيْنِ وَالْعَالِمِ بِالْحُكْمِ وَ

اے معبود بواسطہ علیؑ کے جن کو دین کے لیے چنا گیا جو فیصلے کرنے میں دانا اور راہ

مَجَارِيَ التُّقٰى إِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ فِي الْاَوَّلِيْنَ

تقوے سے واقف اور متقیوں کے امام ہیں رحمت فرما محمد اور ان کی آل پر پہلے اور پچھلے لوگوں میں

وَالْاٰخِرِيْنَ وَاُقَدِّمُهٗ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِيْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

اور میں انہیں اپنی حاجتوں میں وسیلہ بناتا ہوں کہ تو رحمت فرما سرکار

مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا۔ (كَذَا وَ

محمد و آل محمد پر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما۔

كَذَا کی بجائے اپنی حاجات بیان کرے۔)

دوسری ساعت

یہ طلوع آفتاب سے اس کی سرخی دور ہونے تک ہے، یہ امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام سے منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ لَبِسْتَ بَهَآئَكَ فِيْ اَعْظَمِ قُدْرَتِكَ وَصَفَا نُوْرُكَ

اے معبود! تو نے اپنی عظیم قدرت میں شان و بزرگی کا لباس پہنا تیری روشن شعاعوں میں تیرا نور

فِيْ اَنْوَرِ صَنَوْئِكَ وَفَاضَ عِلْمُكَ حِجَابَكَ وَخَلَصْتَ فِيْهِ

تاباں ہے تیرا علم حجاب پر حاوی ہے جس سے تو نے ان کو بخشش میں خاص

اَهْلَ الثِّقَةِ بِكَ عِنْدَ جُوْدِكَ فَتَعَالَيْتَ فِيْ كِبْرِيَائِكَ عُلُوًّا

کیا جو تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں تو اپنی کبریائی میں اتنا بلند ہے کہ اس

عَظُمَتْ فِيْهِ مِنَّتُكَ عَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ فَبَاهَيْتَ بِهِمْ

میں تو نے اپنے فرمانبردار بندوں پر احسان فرمایا ہے پس ان کے ذریعے تو نے

اَهْلَ سَمٰوَاتِكَ بِمِنَّتِكَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّ الْحَسَنِ بْنِ

آسمان والوں کے سامنے اس احسان پر فخر کیا پس اے معبود! بواسطہ حسنؑ بن علیؑ

عَلِيٍّ عَلَيْكَ اَسْئَلُكَ وَبِهٖ اَسْتَغِيْثُ اِلَيْكَ وَاُقَدِّمُهٗ بَيْنَ يَدَيْ

کے حق کے کہ جو تجھ پر ہے میں سوال کرتا ہوں اور ان کے ذریعے تجھے پکارتا ہوں اور ان کو اپنی حاجتوں کے لیے

Presented by www.ziaraat.com

حَوَآئِجِيْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَفْعَلَ بِيْ

وسیلہ بناتا ہوں کہ تو سرکار محمد و آل محمد پہ رحمت نازل فرما اور میری یہ اور یہ حاجت

كَذَا وَ كَذَا

پوری فرما۔

تیسری ساعت

یہ سورج کی شعاعوں کے پھیلنے سے اس کے قدرے بلند ہونے تک ہے، یہ امام حسین علیہ السلام کے ساتھ منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے:

يَا مَنْ تَجَبَّرَ فَلَا عَيْنٌ تَرَاهُ يَا مَنْ تَعَظَّمَ فَلَا تَخْطُرُ الْقُلُوْبُ

اے وہ جو اتنا حاوی ہے کہ آنکھ اسے دیکھ نہیں پاتی اے وہ جو اتنا عظیم ہے کہ اس کی حقیقت دلوں میں سما

بِكُنْهِهٖ يَا حَسَنَ الْمَنِّ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا حَسَنَ الْعَفْوِ

نہیں سکتی۔ اے بہترین احسان کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے بہترین معاف کرنے والے

يَا جَوَادُ يَا كَرِيْمُ يَا مَنْ لَا يُشْبِهُهٗ شَيْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ يَا مَنْ مَنَّ

اے بہت دینے والے اے عطا کرنے والے اے وہ جس کی مخلوق میں کوئی اس جیسا نہیں اے وہ جس نے

عَلٰى خَلْقِهٖ بِاَوْلِيَآئِهٖ اِذِ ارْتَضَاهُمْ لِدِيْنِهٖ وَ اَدَّبَ بِهِمْ عِبَادَهٗ

اپنے اولیا سے اپنی مخلوق پر احسان کیا جن کو اپنے دین کے لیے پسند کیا ان کے ذریعے اپنے بندوں کو

وَ جَعَلَهُمْ حُجَجًا مَنًّا مِنْهُ عَلٰى خَلْقِهٖ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْحُسَيْنِ

مطیع کیا اور ان کو اپنی حجتیں بنا کر اپنی مخلوق پر مہربانی فرمائی میں حسین بن علی علیہما السلام کے حق کے

بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ السِّبْطِ التَّابِعِ لِمَرْضَاتِكَ وَ النَّاصِحِ

واسطے سے سوال کرتا ہوں جو نواسہ رسول ہیں کہ تیری رضاؤں کے تابع رہے۔ تیرے دین کے خیر خواہ

فِيْ دِيْنِكَ وَ الدَّلِيْلِ عَلٰى ذَاتِكَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّهٖ وَ اُقَدِّمُهٗ

رہے اور تیری طرف رہنمائی کرتے رہے ان کے حق کے ذریعے سوال کرتا ہوں ان کو اپنی حاجات

بَيْنَ يَدَيْ حَوَآئِجِيْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

میں وسیلہ بناتا ہوں یہ کہ تو رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر

Presented by www.ziaraat.com

وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَكَذَا

اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما

چوتھی ساعت

یہ سورج کے بلند ہونے سے وقت زوال تک ہے، یہ امام زین العابدین علیہ السلام سے منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے :

اَللّٰهُمَّ صَفَا نُوْرُكَ فِیْ اَتَمِّ عَظَمَتِكَ وَعَلَا ضِيَاؤُكَ فِیْ اَبْهٰى

اے معبود! تیرا نور تیری کامل عظمت میں روشن ہے، تیری تیز چمک تیری واضح روشنی میں ہے

ضَوْئِكَ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ الَّذِیْ نَوَّرْتَ بِهِ السَّمٰوَاتِ

میں تیرے نور کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں جس سے تو نے آسمانوں اور زمینوں

وَالْاَرَضِيْنَ وَقَصَمْتَ بِهِ الْجَبَابِرَةَ وَاَحْيَيْتَ بِهِ الْاَمْوَاتَ وَ

کو منور کیا اور ظالموں کی گردنیں توڑیں جس سے تو نے مُردوں کو زندہ کیا اور

اَمَتَّ بِهِ الْاَحْيَاءَ وَجَمَعْتَ بِهِ الْمُتَفَرِّقَ وَفَرَّقْتَ بِهِ

زندوں کو موت دی جس سے تو نے بکھروں کو اکٹھا کیا اور اکٹھوں کو بکھیر

الْمُجْتَمِعَ وَاَتْمَمْتَ بِهِ الْكَلِمَاتِ وَاَقَمْتَ بِهِ السَّمٰوَاتِ

دیا۔ اور جس سے تو نے کلمات کو مکمل کیا اور آسمانوں کو کھڑا کیا ہے

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ الذَّابِّ

میں تیرے ولی و دوست علی بن الحسین علیہما السلام کے حق کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔

عَنْ دِيْنِكَ وَالْمُجَاهِدِ فِیْ سَبِيْلِكَ وَاُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَیْ حَوَائِجِیْ

جنہوں نے تیرے دین کا دفاع کیا اور تیری راہ میں جہاد کیا میں انھیں اپنی حاجات میں وسیلہ بناتا ہوں

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ

یہ کہ تو سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل کر اور میری یہ اور یہ حاجت

كَذَا وَكَذَا

پوری فرما

Presented by www.ziaraat.com

پانچویں ساعت

یہ زوال آفتاب سے چار رکعت نماز ادا کرنے کے وقت تک ہے، یہ امام محمد باقر علیہ السلام سے منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ الضِّیَآءِ وَالْعَظَمَةِ وَالنُّوْرِ وَالْکِبْرِیَآءِ وَالسُّلْطَانِ
اے معبود! اے روشنی بڑائی نور بزرگی اور بادشاہت کے مالک!

تَجَبَّرْتَ بِعَظَمَةِ بَهَآئِكَ وَمَنَنْتَ عَلٰى عِبَادِكَ بِرَأْفَتِكَ وَ
تو اپنی بلندی شان سے سب پر غالب ہے تو نے اپنی مہربانی اور رحمت کی بدولت اپنے

رَحْمَتِكَ وَدَلَلْتَهُمْ عَلٰى مَوْجُوْدِ رِضَاكَ وَجَعَلْتَ لَهُمْ دَلِيْلًا
بندوں پر احسان کیا انہیں اپنی رضا کے موجود ہونے کی خبر دی ان کے لیے رہنما بنایا جو انہیں تیری

يَدُلُّهُمْ عَلٰى مَحَبَّتِكَ وَيُعَلِّمُهُمْ مَحَابَّكَ وَيَدُلُّهُمْ عَلٰى
محبت کی طرف لاتا ہے۔ انہیں محبت کا طریقہ بتاتا ہے اور تیری مشیت کی طرف متوجہ

مَشِيَّتِكَ اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ عَلَيْكَ
کرتا ہے پس اے معبود: محمد بن علی علیہ السلام کے حق کی خاطر جو تجھ پر ہے اور میں

وَاُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيْ حَوَآئِجِيْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
اپنی حاجات میں ان کو وسیلہ بناتا ہوں کہ تو محمدؐ و آل محمد پر رحمت نازل

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا (کذا وکذا کی بجائے
کر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما۔)

اپنی حاجات بیان کرے)

چھٹی ساعت

یہ زوال سے چار رکعت کے وقت کی مقدار کے بعد سے ظہر تک ہے، یہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے۔

يَا مَنْ لَطُفَ عَنْ إِدْرَاكِ الْأَوْهَامِ يَا مَنْ كَبُرَ عَنْ مَوْجُودِ الْبَصَرِ

اے وہ جو وہم و خیال کی رسائی سے بلند ہے اے وہ جو نگاہوں کی رسائی سے بالا تر ہے

يَا مَنْ تَعَالَىٰ عَنِ الصِّفَاتِ كُلِّهَا يَا مَنْ جَلَّ عَنْ مَعَانِي اللُّطْفِ وَ

اے وہ جو تمام صفات سے عالی تر ہے اے وہ جو لطف کے معانی سے بہت بلند ہے اور

لَطُفَ عَنْ مَعَانِي الْجَلَالِ أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ وَضِيَاءِ كِبْرِيَائِكَ

اے وہ جو جلال معانی سے لطیف ہے میں تیرے نور ذات اور تیری کبریائی کی روشنی کے ذریعے سوال کرتا

وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ عَظَمَتِكَ الْعَافِيَةَ مِنْ نَارِكَ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ

ہوں۔ تیری بڑائی کے واسطے جہنم سے بچاؤ کا سوال کرتا ہوں اور جعفرؑ بن محمدؐ کے تجھ پر حق

جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ وَأُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي أَنْ

کی خاطر سوال کرتا ہوں اور اپنی حاجتوں میں ان کو وسیلہ بناتا ہوں یہ کہ تو

تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَ

رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری

كَذَا

فرما

ساتویں ساعت

یہ ظہر سے لے کر عصر سے پہلے چار رکعت کی ادائیگی کے وقت تک ہے، یہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے۔

يَا مَنْ تَكَبَّرَ عَنِ الْأَوْهَامِ صُورَتُهُ يَا مَنْ تَعَالَىٰ عَنِ الصِّفَاتِ

اے وہ جس کی صورت وہم و گمان میں آنے سے بلند تر ہے اے وہ جس کا نور صفات سے بالا

نُورُهُ يَا مَنْ قَرُبَ عِنْدَ دُعَاءِ خَلْقِهِ يَا مَنْ دَعَاهُ الْمُضْطَرُّونَ

تر ہے اے وہ جو اپنی مخلوق کی دعاؤں کے قریب ہے اے وہ جسے بیچارے پکارتے ہیں ڈرے

وَلَجَأَ إِلَيْهِ الْخَائِفُونَ وَسَأَلَهُ الْمُؤْمِنُونَ وَعَبَدَهُ الشَّاكِرُونَ

ہوئے جس کی پناہ لیتے ہیں ایمان والے جس سے مانگتے ہیں شکر کرنے والے جس کی عبادت

Presented by www.ziaraat.com

وَحَمِدَهُ الْمُخْلِصُونَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ نُورِكَ الْمُضِيْءِ وَبِحَقِّ

کرتے ہیں اور مخلص لوگ جس کی حمد کرتے ہیں میں تیرے چمکتے ہوئے نور کے واسطے سے اور موسیٰؑ بن جعفرؑ

مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عَلَيْكَ وَاَتَقَرَّبُ بِهِ اِلَيْكَ وَاُقَدِّمُهُ

کے تجھ پر حق کے ذریعے سوال کرتا ہوں ان کے وسیلے تیرا تقرب چاہتا ہوں اور ان کو اپنی حاجتوں میں

بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِيْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

وسیلہ بناتا ہوں کہ تو سرکار محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور

اَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا

میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما

آٹھویں ساعت

یہ بعد ظہر چار رکعت کی ادائیگی کے وقت سے عصر تک ہے۔ یہ امام علی رضا علیہ السلام سے منسوب ہے اور اس کی دُعا یہ ہے:

يَا خَيْرَ مَدْعُوٍّ يَا خَيْرَ مَنْ اَعْطٰى يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ يَا مَنْ اَضَاءَ

اے بہترین پکارے جانے والے اے بہترین عطا کرنے والے اے بہترین سوال کیے جانے والے اے وہ جس کے نام

بِاسْمِهِ ضَوْءُ النَّهَارِ وَاَظْلَمَ بِهِ ظُلْمَةُ اللَّيْلِ وَسَالَ بِاسْمِهِ

سے دن کی روشنی چمکتی ہے اور رات کی تاریکی کو سیاہی ملتی ہے جس کے نام سے سیلابوں کو روانی

وَابِلُ السَّيْلِ وَرَزَقَ اَوْلِيَائَهُ كُلَّ خَيْرٍ يَا مَنْ عَلَا السَّمٰوَاتِ

ملتی ہے اور جس نے اپنے دوستوں کو ہر بھلائی دی اے وہ جس کا نور آسمانوں سے بلند

نُوْرُهُ وَالْاَرْضَ ضَوْئُهُ وَالشَّرْقَ وَالْغَرْبَ رَحْمَتُهُ يَا وَاسِعَ الْجُوْدِ

ہے جس کی روشنی زمین سے بالا ہے جس کی رحمت شرق و غرب پر چھائی ہے اے بہت دینے والے

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ عَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَا عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَاُقَدِّمُهُ

میں تجھ سے علی بن موسیٰ علیہما السلام کے حق کے واسطے سے سوال کرتا ہوں اور حاجتوں میں

بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِيْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

ان کو وسیلہ بناتا ہوں کہ تو رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور

Presented by www.ziaraat.com

اَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَكَذَا

میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما۔

نویں ساعت

یہ نمازِ عصر سے دو گھنٹے بعد تک ہے، یہ امام محمد تقی علیہ السلام سے منسوب ہے اور اس کی دُعا یہ ہے:

يَا مَنْ دَعَاهُ الْمُضْطَرُّونَ فَأَجَابَهُمْ وَالْتَجَأَ إِلَيْهِ الْخَائِفُونَ

اے وہ جسے بے چارے پکارتے ہیں تو جواب دیتا ہے خوف زدہ پناہ مانگتے ہیں تو انہیں

فَآمَنَهُمْ وَعَبَدَهُ الطَّائِعُونَ فَشَكَرَهُمْ وَشَكَرَهُ الْمُؤْمِنُونَ

امان دیتا ہے۔ فرماں بردار عبادت کرتے ہیں تو قبول کرتا ہے اور ایماندار جس کا شکر کرتے ہیں

فَحَبَاهُمْ وَأَطَاعُوهُ فَعَصَمَهُمْ وَسَأَلُوهُ فَأَعْطَاهُمْ وَنَسُوا

تو انہیں اور دیتا ہے اطاعت کرتے ہیں تو انہیں بچاتا ہے مانگتے ہیں تو انہیں دیتا ہے وہ نعمتوں کو

نِعْمَتَهُ فَلَمْ يُخْلِ شُكْرَهُ مِنْ قُلُوبِهِمْ وَامْتَنَّ عَلَيْهِمْ

بھول جائیں تو ان کے دلوں کو شکر سے خالی نہیں ہونے دیتا ان پر احسان کیا تو ان

فَلَمْ يَجْعَلِ اسْمَهُ مَنْسِيًّا عِنْدَهُمْ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدِ

کو اپنا نام نہیں بھولنے دیا تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ محمد بن

بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ حُجَّتِكَ الْبَالِغَةِ وَنِعْمَتِكَ السَّابِغَةِ

علی علیہما السلام کے جو تیری کامل حجت ہیں تیری مکمل نعمت ہیں اور

وَمَحَجَّتِكَ الْوَاضِحَةِ وَأُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي

تیسرا واضح راستہ ہیں میں اپنی حاجتوں میں ان کو وسیلہ بناتا ہوں

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِيْ

یہ کہ تو سرکار محمد و آل محمد پر رحمت نازل کر اور میری یہ اور

كَذَا وَكَذَا

یہ حاجت پوری فرما

دسویں ساعت

یہ نمازِ عصر کے دو گھنٹے بعد سے سورج کے زرد ہونے سے پہلے تک ہے، یہ امام علی نقی علیہ السلام سے منسوب ہے۔ اور اس کی دعا یہ ہے۔

یَا مَنْ عَلَا فَعَظُمَ یَا مَنْ تَسَلَّطَ فَتَجَبَّرَ وَتَجَبَّرَ فَتَسَلَّطَ
اے وہ جو بلند ہے تو بزرگ بھی ہے اے جو حاوی ہے تو غالب بھی ہے اور غالب ہے تو حاوی بھی ہے۔ اے
یَا مَنْ عَزَّ فَاسْتَکْبَرَ فِیْ عِزِّهٖ یَا مَنْ مَدَّ الظِّلَّ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا
جو معزز ہے تو عزت میں بڑا بھی ہے اے وہ جس کا سایہ ساری مخلوق پر ہے اے
مَنِ امْتَنَّ بِالْمَعْرُوْفِ عَلٰی عِبَادِهٖ یَا عَزِیْزًا ذَا انْتِقَامٍ یَا مُنْتَقِمًا
وہ جس نے اپنے بندوں پر نیکیوں سے احسان کیا اے انتقام لینے والے غالب اے اپنے غلبے کے
بِعِزَّتِهٖ مِنْ اَهْلِ الشِّرْکِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمَا
ساتھ مشرکوں سے انتقام لینے والے تجھ سے علی بن محمد علیہما السلام کے حق کے ساتھ
السَّلَامُ وَاُقَدِّمُهٗ بَیْنَ یَدَیْ حَوَآئِجِیْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سوال کرتا ہوں اور انہیں اپنی حاجتوں میں وسیلہ بناتا ہوں کہ تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا
نازل کر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما

گیارھویں ساعت

یہ آفتاب کے زرد ہونے سے پہلے سے لے کر اس کے مکمل زرد ہونے تک ہے۔
یہ امام حسن عسکری علیہ السلام سے منسوب ہے۔ اور اس کی دعا یہ ہے:

یَا اَوَّلَ بِلَا اَوَّلِیَّةٍ وَّیَا اٰخِرًا بِلَا اٰخِرِیَّةٍ وَّیَا قَیُّوْمًا بِلَا
اے اوّل جس سے پہلے کوئی نہیں اے آخر جس کے بعد کوئی نہیں اے وہ قائم جس کی قدامت کی
مُنْتَهٰی لِقِدَمِهٖ یَا عَزِیْزًا بِلَا انْقِطَاعٍ لِعِزَّتِهٖ یَا مُتَسَلِّطًا
کوئی حد نہیں اے غالب جس کی عزت ختم نہیں ہوتی اے وہ حکمران جس کی

Presented by www.ziaraat.com

بِلَا ضَعْفٍ مِنْ سُلْطَانِهٖ يَا كَرِيمًا بِدَوَامِ نِعْمَتِهٖ يَا جَبَّارًا

حکومت میں کمزوری نہیں اے وہ عطا کرنے والے جس کی نعمت دائمی ہے اے جبروت والے

وَمُعِزًّا لِأَوْلِيَائِهٖ يَا خَبِيرًا بِعِلْمِهٖ يَا عَلِيمًا بِقُدْرَتِهٖ يَا

اور اپنے اولیا کو عزت دینے والے اے علم کے ساتھ باخبر اے قدرت کے ساتھ عالم اے ذاتی

قَدِيرًا بِذَاتِهٖ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

قدرت والے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں حسن بن علی علیہما السلام کے حق کے ذریعے اور

وَأُقَدِّمُهٗ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِيْ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ

اپنی حاجتوں میں انہیں وسیلہ بناتا ہوں کہ تو رحمت نازل کر محمد و آل محمد

مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا

پر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما

بارھویں ساعت

یہ آفتاب کے زرد ہونے سے لے کر اس کے غروب تک ہے۔ یہ امام العصر علیہ السلام سے منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے:

يَا مَنْ تَوَحَّدَ بِنَفْسِهٖ عَنْ خَلْقِهٖ يَا مَنْ غَنِيَ عَنْ خَلْقِهٖ

اے وہ جو از خود اپنی مخلوق سے یگانہ ہے اے وہ جو اپنے کام میں مخلوق سے بے نیاز ہے

بِصُنْعِهٖ يَا مَنْ عَرَّفَ نَفْسَهٗ خَلْقَهٗ بِلُطْفِهٖ يَا مَنْ سَلَكَ

اے وہ جس نے مہربانی سے مخلوق کو اپنا تعارف کرایا اے وہ جو فرمانبرداروں

بِأَهْلِ طَاعَتِهٖ مَرْضَاتَهٗ يَا مَنْ أَعَانَ أَهْلَ مَحَبَّتِهٖ عَلٰى

کو اپنی رضا کی طرف لے جاتا ہے اے وہ جو ادائے شکر میں اپنے محبوں کی مدد کرتا ہے

شُكْرِهِمْ يَا مَنْ مَنَّ عَلَيْهِمْ بِدِيْنِهٖ وَلَطَفَ لَهُمْ

اے وہ جس نے اپنے دین سے ان پر احسان کیا اور اپنے کرم سے انہیں

بِنَائِلِهٖ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْخَلَفِ الصَّالِحِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

نوازا میں خلف صالح (مہدی علیہ السلام) کے تجھ پر حق کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں

وَاَتَضَرَّعُ اِلَيْكَ بِهٖ وَاُقَدِّمُهٗ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِيْ اَنْ تُصَلِّيَ

تیری بارگاہ میں فریاد کرتا ہوں اور اپنی حاجتوں میں ان کو وسیلہ بناتا ہوں کہ تو سرکار محمدؐ و آل

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا اَللّٰهُمَّ

محمدؐ پر رحمت نازل کر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما اے معبود!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اُولِي الْاَمْرِ الَّذِيْنَ اَمَرْتَ بِطَاعَتِهِمْ

محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما کہ وہ صاحبان امر ہیں جن کی اطاعت کا تو نے حکم دیا ہے

وَاُولِي الْاَرْحَامِ الَّذِيْنَ اَمَرْتَ بِصِلَتِهِمْ وَذَوِي الْقُرْبَى الَّذِيْنَ

وہ پیغمبر کے ایسے رشتہ دار ہیں جن سے وابستگی کا تو نے حکم دیا اور وہ آنحضرتؐ کے ایسے قرابت دار ہیں

اَمَرْتَ بِمَوَدَّتِهِمْ وَالْمَوَالِي الَّذِيْنَ اَمَرْتَ بِعِرْفَانِ حَقِّهِمْ وَ

جن کی مودت کا تو نے حکم دیا وہ ایسے مولیٰ ہیں جن کا حق پہچاننے کا تو نے حکم دیا اور

اَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِيْنَ اَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيْرًا

ایسے اہل بیت ہیں جن سے تو نے پلیدی کو دور رکھا اور انہیں پاک رکھا جو پاک رکھنے کا حق ہے

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا

یہ کہ تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما

مقیاس المصابیح میں علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حق سبحانہ و تعالیٰ دن کی تین ساعتوں میں اور رات کی تین ساعتوں میں اپنی ذات کی بزرگی اور بڑائی بیان فرماتا ہے۔ ان میں دن کی تین ساعتیں، وقت چاشت سے اوّل ظہر تک اور رات کی تین ساعتیں رات کی آخری تہائی سے صبح تک ہیں۔ پس جو بندۂ مومن ان مذکورہ ساعتوں میں درج ذیل تمجید پڑھے، جب کہ اس کا دل خدا سے لگا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجات پوری فرمائے گا۔ اگر وہ بدبخت و بدانجام ہے تو خوش بخت و نیک انجام ہو جائے گا۔

[redacted]

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ أَنْتَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ أَنْتَ اللّٰهُ لَا

کرنے والا مہربان ہے تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ بلند تر اور بزرگ تر ہے تو معبود ہے نہیں کوئی

إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ مَالِكُ يَوْمِ الدِّينِ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

معبود مگر تو قیامت کے دن کا مالک ہے تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ مہربان پردہ پوش ہے

أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا

تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ غلبے والا حکمت والا ہے تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ

أَنْتَ مِنْكَ بَدْءُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْكَ يَعُودُ أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي

تجھ سے ہر چیز کی ابتدا اور تیری ہی طرف بازگشت ہے، تو معبود ہے وہ کہ نہیں کوئی معبود مگر

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ لَمْ تَزَلْ وَلَا تَزَالُ أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

تو کہ ہمیشہ سے ہے ہمیشہ رہے گا تو وہ معبود ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہے جو

خَالِقُ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَالِقُ الْجَنَّةِ وَ

خیر و شر کا خالق ہے تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے جو جنت و جہنم کا خالق

النَّارِ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

ہے تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو جو یگانہ و بے نیاز ہے جس نے نہ جنا اور نہ

يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہم پلہ ہے تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ بادشاہ

الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ

ہے پاک صفات سلامتی والا امن دینے والا نگہبان عزت والا زبردست

الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ أَنْتَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

بڑائی والا اللہ پاک ہے اس سے جسے اس کا شریک بناتے ہیں تو معبود ہے جو پیدا کرنے والا سنوارنے

الْمُصَوِّرُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَكَ مَا فِي السَّمٰوَاتِ

والا صورت بنانے والا تیرے لیے اچھے اچھے نام ہیں تیری تسبیح کرتے ہیں جو آسمانوں اور زمین

وَالْأَرْضِ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

میں ہیں اور تو غلبے والا حکمت والا ہے تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ

Presented by www.ziaraat.com

اَلْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَائُكَ

بڑائی بلندی اور بزرگی تیرا لباس ہے

ابن بابویہؒ نے صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر روز سات مرتبہ

اَسْئَلُ اللهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ النَّارِ پڑھے تو جہنم کہتی ہے

میں خدا سے جنت مانگتا ہوں اور جہنم سے خدا کی پناہ لیتا ہوں۔

کہ خدایا تو اسے مجھ سے بچالے، دیگر معتبر سند کے ساتھ آپ سے روایت کی گئی ہے کہ اگر کوئی مومن روزانہ چالیس گناہ کرے اور پھر پشیمان ہو کر یہ کلمات پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا۔

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ

اس خدا سے معافی مانگتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ پائندہ آسمانوں اور زمین کو پیدا

وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَسْئَلُهٗ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَىَّ

کرنے والا جلال واکرام کا مالک اور سوال کرتا ہوں کہ وہ میری توبہ قبول کرلے۔

ایک اور معتبر سند کے ساتھ آں جناب علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص روزانہ سات مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ كَانَتْ اَوْهِىَ كَائِنَةٌ

خدا کی حمد ہے ہر اس نعمت پر جو پہلے مل چکی یا اب مل رہی ہے

کہے تو اس نے تمام گذشتہ اور آیندہ نعمتوں کا شکر ادا کر دیا معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام ہی سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز پچیس مرتبہ یہ دعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اے اللہ بخش دے تمام مومنین و مومنات کو اور تمام مسلمین و مسلمات کو

تو حق تعالیٰ اس کے لیے تمام گزرے ہوئے اور آئندہ قیامت تک آنے والے مومنوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھ دے گا، اتنی ہی تعداد میں اس کے گناہ بخش دے گا اور بہشت میں اس

Presented by www.ziaraat.com

کے اتنے ہی درجات بلند کردے گا معتبر سند کے ساتھ آپ ہی سے روایت ہے کہ جو شخص روزانہ سو مرتبہ

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ کہے تو خدائے تعالیٰ اس سے ستر قسم کی بلائیں دور کر

نہیں حرکت و قوت مگر جو اللہ سے ہے

دے گا جن میں سب سے کم تر رنج و غم دور کر دینا ہے اور ایک دوسری روایت کے مطابق وہ شخص ہرگز پریشان نہ ہو گا شیخ کلینی طبرسیؒ اور دیگر علما نے حسن اور معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزانہ ستر مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللهَ اور ستر مرتبہ اَتُوْبُ اِلَى اللهِ کہا کرتے تھے۔ کشف الغمہ

میں خدا سے معافی مانگتا ہوں — خدا کے حضور توبہ کرتا ہوں

اور امالی شیخ طوسیؒ میں معتبر سند کے ساتھ روایت کی گئی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ سو مرتبہ:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ کہے تو وہ فقر و غربت اور وحشت

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو واضح حق کا بادشاہ ہے۔

قبر سے امان پا جائے گا، تونگری کا رُخ اس کی طرف ہو جائے گا اور اس کے لیے جنت کے دروازے کھل جائیں گے۔ امالی میں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ نقل ہوا ہے اور ثواب الاعمال و محاسن برقیؒ میں سو کی بجائے تیس مرتبہ پڑھنے کا ذکر آیا ہے۔ قطب راوندیؒ نے کتاب دعوات میں امام علی رضا علیہ السلام سے یہ روایت نقل کی ہے کہ آنحضرتؑ نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ ملائے اعلیٰ میں اس کی مجاہدین سے بھی زیادہ تعریف کی جائے تو اسے روزانہ یہ دُعا پڑھنی چاہیئے۔ پس اگر اسے کوئی حاجت درپیش ہو گی تو وہ پوری کی جائے گی، اگر اس کا کوئی دشمن ہو گا تو یہ اس پر غالب آئے گا، اگر مقروض ہو گا تو اس کا قرض ادا ہو جائے گا اور اگر رنج و غم میں مبتلا ہو گا تو وہ دور ہو جائے گا۔ یہ دُعا ساتوں آسمانوں سے گزر کر لوح محفوظ تک جا پہنچتی ہے اور وہاں اس کے لیے لکھ دی جاتی ہے، وہ دعا یہ ہے:

Presented by www.ziaraat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَ لَاۤ

اللہ پاک و پاکیزہ ہے جیسے اسے ہونا چاہیے۔ حمد خدا کے لیے ہے جیسی کہ ہونی چاہیے نہیں کوئی

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَ لَا

معبود مگر اللہ جیسا کہ ہونا چاہیے اللہ بزرگ تر ہے جیسا کہ اسے ہونا چاہیے نہیں کوئی

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَعَلٰى

حرکت و قوت مگر جو اللہ سے ہے اور خدا رحمت فرمائے اپنے نبی محمدؐ پر اور ان کے اہل بیتؑ پر

اَهْلِ بَيْتِهٖ وَجَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ حَتّٰى يَرْضَى اللّٰهُ

اور وہ رحمت کرے تمام رسولوں اور نبیوں پر اس قدر کہ وہ راضی ہو جائے

معتبر سند کے ساتھ امام علی رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ اصحاب پیغمبرؐ میں سے ایک شخص کو کہیں سے ایک خط ملا جسے وہ آنحضرتؐ کی خدمت میں لے آیا۔ آپ نے حکم فرمایا کہ تمام اصحاب اکٹھے ہوں، جب وہ اکٹھے ہو گئے تو حضرت رسول اکرمؐ منبر پر تشریف لے گئے اور ارشاد فرمایا: یہ وہ خط ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وصی یوشع بن نون نے لکھا اور اس کا مضمون یہ ہے: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یقیناً تمہارا پروردگار تمہارا دوست اور مہربان ہے، یقیناً خدا کے بہترین بندے گمنام پرہیزگار ہیں اور خدا کی بدترین مخلوق وہ لوگ ہیں جو جھوٹی ریاست و حکومت کے طلبگار اور لوگوں میں معروف ہیں۔ پس جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اسے کامل اور پورا ثواب ملے اور خدا کی نعمتوں کا شکر ادا کرے تو اسے چاہیے کہ ہر روز یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَلَاۤ

اللہ پاک و پاکیزہ ہے جیسے اسے ہونا چاہیے۔ حمد خدا کے لیے ہے جیسی کہ ہونی چاہیے کوئی

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَصَلَّى

معبود نہیں مگر اللہ جیسا کہ اسے ہونا چاہیے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو اللہ سے ہے اور خدا

اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ

رحمت فرمائے حضرت محمدؐ پر جو نبی امّی ہیں اور ان کے اہل بیتؑ پر خدا رحمت کرے تمام رسولوں اور نبیوں

وَالنَّبِيِّيْنَ حَتّٰى يَرْضَى اللّٰهُ

پر اس قدر کہ وہ راضی ہو جائے۔

Presented by www.ziaraat.com

بلدالامین میں ہے کہ جو شخص روزانہ دس مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے

کہے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا گویا آج ہی شکم مادر سے پیدا ہوا ہے، خدا اس سے ستر قسم کی بلائیں دور کر دے گا، جن میں دیوانگی، برص، جذام اور فالج بھی شامل ہیں اور خدا ستر ہزار فرشتے بھیج دے گا جو اس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے! امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص روزانہ سو مرتبہ:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے تو کبھی فقر و فاقہ کا شکار نہ ہوگا اور جو روزانہ سو مرتبہ

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدا سے ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ پاک تر ہے حمد خدا ہی کے لیے ہے، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے

کہے تو خدائے تعالیٰ اس کے بدن کو جہنم کی آگ پر حرام کر دے گا۔ بلدالامین میں حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہوئی ہے کہ جو شخص روزانہ دس مرتبہ یہ دعا پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے چار ہزار گناہان کبیرہ معاف کر دے گا، اسے سکرات موت، فشار قبر اور قیامت کے ایک لاکھ ہولناک مناظر سے بچائے گا، اسے شیطان اور اس کے لشکروں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کا قرض ادا فرمائے گا اور اس کے تمام رنج و غم دور کر دے گا۔ وہ دعا یہ ہے

اَعْدَدْتُ لِكُلِّ هَوْلٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلِكُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ

میں تیار ہوں کہ ہر دہشت پر کہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ہر غم و اندیشے میں کہوں جو چاہے

مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلِكُلِّ نِعْمَةٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلِكُلِّ رَخَاءٍ اَلشُّكْرُ

اللہ ہر نعمت پہ کہوں حمد ہے اللہ کے لیے ہر راحت میں کہوں شکر ہے خدا

لِلّٰهِ وَلِكُلِّ اُعْجُوْبَةٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلِكُلِّ ذَنْبٍ اَسْتَغْفِرُ

کا ہر عجیب امر پہ کہوں پاک تر ہے اللہ ہر گناہ پہ کہوں اللہ سے معافی مانگتا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

اللّٰہَ وَلِکُلِّ مُصِیْبَۃٍ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ وَلِکُلِّ ضِیْقٍ

ہر مصیبت پر کہوں ہم اللہ کے لیے ہیں اور اسی کی طرف پلٹ جائیں گے ہر تکلیف میں کہوں

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَلِکُلِّ قَضَآءٍ وَّقَدَرٍ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلِکُلِّ

مجھے اللہ کافی ہے ہر ہونی شدنی پر کہوں میں اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں ہر دشمن کے لیے

عَدُوٍّ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ وَلِکُلِّ طَاعَۃٍ وَّمَعْصِیَۃٍ لَاحَوْلَ وَلَا

کہوں میں خدا کی پناہ لیتا ہوں اور ہر اطاعت اور نافرمانی پر کہوں نہیں کوئی حرکت و

قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

قوت مگر وہ جو اللہ بلند و بزرگ سے ہے

شیخ کلینیؒ، ابن بابویہؒ اور برقیؒ نے معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص روزانہ دس مرتبہ یہ دُعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے پینتالیس ہزار نیکیاں لکھ دے گا۔ اس کی پینتالیس ہزار برائیاں مٹا دے گا اور بہشت میں اس کے پینتالیس ہزار درجے بلند کر دے گا۔ اس کو شیطانوں اور ظالموں کے شر سے محفوظ رکھے گا اور گناہ کبیرہ کا اس پر کوئی بس نہ چل سکے گا ایک اور روایت کے مطابق وہ شخص ایسا ہو گا جیسے اس نے قرآن مجید کے بارہ ختم کیے ہوں اور خدا بہشت میں اس کے لیے مکان تیار کرے گا، البتہ ابن بابویہؒ کی روایت میں دس مرتبہ پڑھنے کا ذکر نہیں آیا اور وہ دُعا یہ ہے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ اِلٰھًا وَّاحِدًا اَحَدًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی نہیں معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں وہ معبود ہے اکیلا یگانہ

صَمَدًا لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا

بے نیاز کہ جس کی نہ کوئی زوجہ ہے اور نہ کوئی فرزند

ثواب الاعمال، کافی اور محاسن میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضرت رسُول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جو شخص روزانہ پندرہ مرتبہ:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَقًّا حَقًّا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا وَّتَصْدِیْقًا لَا

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور یہی حق ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے

Presented by www.ziaraat.com

اِلٰہًا اِلَّا اللّٰہُ عُبُوْدِیَّۃً وَّرِقًّا کہے تو حق تعالیٰ اس سے نظرِ رحمت نہیں ہٹائے گا۔
ایمان بھی ہے اور تصدیق بھی نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اسی کی عبدیت اور غلامی ہے

یہاں تک کہ اسے بہشت میں پہنچا دے گا۔ محاسن برقی میں حضرت رسولؐ سے روایت کی گئی ہے کہ جو شخص روزانہ سو مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰہِ" کہے تو اس کا ثواب کعبے میں سو اونٹ قربانی کرنے سے زیادہ ہے۔ جو شخص سو مرتبہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" کہے تو یہ اس کے لیے سو غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے، جو شخص سو مرتبہ "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہے تو اس کا ثواب زین لگام سمیت سو گھوڑے جہاد میں بھیجنے سے زیادہ ہے اور جو شخص سو مرتبہ "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" کہے تو اس کے عمل سے کسی کا عمل بہتر و بیشتر نہیں ہوگا مگر اس کا جو یہ کلمہ اس سے زیادہ تعداد میں پڑھے گا۔ قطب راوندیؒ نے روایت کی ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک عابد تھا کہ جس نے سالہا سال تک خدا کی عبادت کی تھی۔ ایک دن اس نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ پروردگارا! میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ تیرے نزدیک میری کیفیت کیا ہے؟ اگر تو نے میرے اعمال کو پسند کر لیا ہے، پھر میں ایسے اعمال میں اور اضافہ کروں ورنہ مرنے سے پہلے توبہ کر لوں! اس پر حق تعالےٰ نے اس کے پاس ایک فرشتہ بھیجا، جس نے آکر کہا: تیرا کوئی بھی عمل خدا کے نزدیک قابلِ قبول نہیں ہے! اس نے پوچھا: میری اتنی ساری عبادت کیا ہوئی؟ فرشتے نے کہا: تو نیکی کا جو بھی کام کرتا تھا لوگوں کو بتاتا رہتا تھا۔ اس طرح تو یہ چاہتا تھا کہ لوگ تیری تعریف کریں اور تجھے نیک و پارسا جانیں تو اب تمہارا اجر وہی ہے جو تو چاہتا تھا۔ یہ سن کر وہ عابد بہت پریشان ہوا اور گریہ کرنے لگا، فرشتہ دوبارہ اس کے پاس آیا اور کہا حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ اب تو اپنے آپ کو مجھ سے خرید لے اور اپنے بدن کی رگوں میں سے ہر ایک کے عوض صدقہ دیا کر! اس نے عرض کیا، میں کیسے یہ کام کر سکتا ہوں؟ فرمایا: روزانہ تین سو ساٹھ مرتبہ کہ جو تیری رگوں کی تعداد ہے، یہ کہا کرو:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا
اللہ پاک ہے حمد اللہ ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے نہیں کوئی

حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
حرکت و قوت مگر جو خدا سے ہے

Presented by www.ziaraat.com

اُس نے کہا، پالنے والے! اس سے کچھ زیادہ عطا فرما۔ حکم ہوا کہ اگر اس سے زیادہ مرتبہ پڑھو گے تو زیادہ ثواب حاصل کرو گے۔ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بدن کی رگوں کی تعداد کے مطابق تین سو ساٹھ مرتبہ یہ کہا کرتے تھے،

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کَثِیْرًا عَلٰی کُلِّ حَالٍ

حمد ہے اللہ کے لیے جو جہانوں کا رب ہے ہر حال میں بہت بہت حمد

ایک اور روایت کے مطابق آنحضرتؐ سے منقول ہے کہ جو شخص لگاتار دو مہینے تک روزانہ چار سو مرتبہ یہ دعا پڑھے تو خداوند عالم اسے بہت زیادہ علم عطا کرے گا یا بہت زیادہ مال عنایت فرمائے گا۔ وہ دعا یہ ہے ؛

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

معافی مانگتا ہوں اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ بڑا رحم والا مہربان

بَدِیْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِیْعِ ظُلْمِیْ وَجُرْمِیْ

آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والا ہے معافی مانگتا ہوں اپنے ہر ظلم ، جرم اور

وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

زیادتی پر جو اپنے اوپر کی اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

شیخ طوسیؒ اور دیگر علماء نے روایت کی ہے، سنت ہے کہ روزانہ یہ دعا پڑھے :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الْمُشْرِقِ الْحَیِّ الْبَاقِیْ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ذات کے نور کا واسطہ دے کر جو روشن زندہ باقی اور

الْکَرِیْمِ وَاَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الْقُدُّوْسِ الَّذِیْٓ اَشْرَقَتْ

بزرگی والا ہے اور سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری ذات کے نور کے جو پاکیزہ ہے ، جس سے آسمان

بِہِ السَّمٰوَاتُ وَانْکَشَفَتْ بِہِ الظُّلُمَاتُ وَصَلُحَ عَلَیْہِ

روشن ہو گئے جس سے تاریکیاں چھٹ گئیں اور پہلوں پچھلوں کے

اَمْرَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ

معاملات سدھر سنور گئے۔ یہ سوال کر تو رحمت فرما محمدؐ اوران کی آل پر اور میرے

تُصْلِحَ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ

تمام امور کو بہتر بنا دے

کفعمیؒ نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص روزانہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے دنیاوی اور اخروی امور کو خود سنبھالے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ حَسْبِیَ اللّٰهُ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

خدا کے نام سے میرے لیے اللہ کافی ہے میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے اپنے تمام امور کی بہتری

خَیْرَ اُمُوْرِیْ کُلِّهَا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ

کا سوال کرتا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب

الْاٰخِرَةِ

سے

روایت ہے کہ جو شخص یہ دعا روزانہ سات مرتبہ پڑھے تو اس کے دنیا و عقبیٰ کے امور کی کفایت کی جائے گی۔

حَسْبِیَ اللّٰهُ رَبِّیْ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

مجھے اللہ کافی ہے اللہ میرا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی میں اس پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عرش

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

عظیم کا مالک ہے۔

روایت ہے کہ جو شخص سال بھر تک روزانہ ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے تو وہ اس وقت دنیا سے نہیں جائے گا جب تک کہ بہشت میں اپنا مقام دیکھ نہیں لے گا۔

سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ سُبْحَانَ الْقَآئِمِ الدَّآئِمِ سُبْحَانَ

پاک تر ہے وہ جو دائم و قائم ہے پاک ہے وہ جو قائم و دائم ہے پاک ہے وہ

الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ

جو تنہا و یکتا ہے پاک ہے وہ جو یگانہ و بے نیاز ہے پاک ہے وہ جو زندہ و پائندہ ہے

Presented by www.ziaraat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ سُبْحَانَ

اللہ پاک ہے میں اس کی حمد کرتا ہوں پاک ہے وہ زندہ جس کو موت نہیں آئے گی پاک ہے وہ جو

الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ

بادشاہ ہے باصفا پاک ہے وہ جو ملائکہ اور رُوح کا رب ہے پاک ہے وہ

الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى

جو بلند و بلند تر ہے وہی پاک و بلند ہے

Presented by www.ziaraat.com

دوسرا باب

ان مستحبی نمازوں کا بیان جو مفاتیح الجنان میں مذکور نہیں

نمازِ اعرابی

سیّد ابن طاؤسؒ نے جمال الاسبوع میں شیخ تلعکبریؒ سے نقل کیا، انہوں نے اپنی سند کے ساتھ زید بن ثابت سے روایت کی ہے کہ کسی دور کے گاؤں سے ایک شخص حضرت رسولؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا، یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں۔ ہم لوگ دیہات میں رہتے ہیں اور مدینہ سے بہت دور ہیں لہٰذا ہر جمعہ کو نماز جمعہ میں حاضر نہیں ہو سکتے۔ لہٰذا آپ ہمیں کوئی ایسا عمل بتائیں کہ جس کے بجالانے سے ہمیں نماز جمعہ کی فضیلت حاصل ہو جائے اور جب میں اپنے قبیلے میں جاؤں تو ان لوگوں کو بھی بتاؤں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا: جب دن چڑھ جائے تو دو رکعت نماز پڑھو۔ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ فلق اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ والناس پڑھو۔ سلام نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھو۔ پھر اٹھ کر آٹھ رکعت نماز بجالاؤ۔ مگر چار چار رکعت کر کے اور دوسری رکعت کے بعد تشہد پڑھو اور چوتھی رکعت پر سلام کہو پھر دوسری چار رکعتیں بھی اسی طرح ادا کرو اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ نصر اور پچیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھو۔ جب تشہد و سلام ہو جائے تو یہ دعا پڑھو۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا إِلٰهَ الْأَوَّلِينَ وَ

اے زندہ اے پائندہ اے دبدبے اور بزرگیوں کے مالک اے پہلوں پچھلوں کے معبود!

الْآخِرِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ
اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے دنیا و آخرت میں بڑے رحم والے اور
رَحِيْمَهُمَا يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ
ہر دو میں مہربان یارب یارب یارب یارب یارب یارب یارب
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ صَلِّ عَلٰى
یااللہ یااللہ یااللہ یااللہ یااللہ یااللہ یااللہ رحمت فرما
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاغْفِرْ لِيْ پھر اپنی حاجات بیان کرو بعد میں ستر مرتبہ کہو: لَا
محمدؐ پر اور ان کی آل پر اور مجھے بخش دے نہیں
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ
کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے اور پاک ہے اللہ جو عزت والے عرش
الْكَرِيْمِ
کا مالک ہے:

اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اس خدا کی جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے، جو بھی مومن مرد یا عورت جمعہ کے دن یہ نماز پڑھے تو میں اس کے لیے بہشت کا ضامن ہوں، وہ ابھی اپنی جگہ سے اٹھا ہوگا کہ اس کے اور اس کے والدین کے گناہ معاف ہو چکے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کو مسلمانوں کے شہروں میں اس دن نماز پڑھنے والوں کی تعداد کے برابر ثواب عنایت کرے گا۔ اور اسے اس دن کائنات کے تمام روزہ دار نمازیوں کے اجر کے برابر اجر دیا جائے گا۔ حق تعالیٰ اس کو وہ کچھ عطا فرمائے گا۔ جسے نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا ہوگا۔

مؤلف کہتے ہیں شیخ طوسیؒ نے بھی مصباح میں اس نماز کا ذکر کیا ہے لیکن ان کی روایت میں مذکورہ دعا موجود نہیں ہے بلکہ انہوں نے فرمایا ہے کہ جب نماز سے فارغ ہو جاؤ تو ستر مرتبہ یہ دعا پڑھو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اللہ پاک ہے جو عزت والے عرش کا مالک ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو بلند و بزرگ

Presented by www.ziaraat.com

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

خدا سے ہے

۲- نمازِ ہدیہ

حضرات معصومین علیہم السلام سے روایت کی گئی ہے کہ انسان کو جمعہ کے دن آٹھ رکعت نماز ادا کرنا چاہیئے کہ جس میں ہر دوسری رکعت پر سلام دے پہلی چار رکعتیں حضرت رسولؐ کو ہدیہ کرے اور دوسری چار رکعتیں حضرت فاطمہؑ زہرا کو ہدیہ کرے۔ اسی طرح ہفتے کے روز چار رکعت نماز پڑھ کر حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کا ہدیہ قرار دے۔ نیز ہر روز چار رکعت نماز پڑھے، اور ترتیب کے ساتھ ایک ایک امام کو ہدیہ کرتا ہے۔ یہاں تک کہ جمعرات کے دن چار رکعت نماز پڑھ کر امام جعفر صادق علیہ السلام کے لیے ہدیہ کرے۔ پھر روز جمعہ آٹھ رکعت نماز ادا کرے اور پہلے کی طرح حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و حضرت فاطمہ زہراؑ کو ہدیہ پیش کرے اگلے روز یعنی ہفتہ کے دن چار رکعت نماز پڑھ کر امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو ہدیہ پیش کرے اور اسی طرح روزانہ چار چار رکعت پڑھ کر ترتیب کے ساتھ ہر امام کو ہدیہ کرتا جائے۔ چنانچہ جمعرات کے دن چار رکعت نماز بجالا کر امام العصر عجل اللہ فرجہ کے لیے ہدیہ کرے اور ہر دوسری رکعت کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ حَيِّنَا

اے معبود تو سلام ہے سلامتی تیری طرف سے ہے اور سلامتی تیری ہی طرف پلٹتی ہے اے

رَبَّنَا مِنْكَ بِالسَّلَامِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ الرَّكَعَاتِ هَدِيَّةٌ

ہمارے پروردگار ہمیں سلامتی میں رکھ اے معبود! یقیناً یہ چند رکعتیں ہماری طرف سے ہدیہ ہے۔

مِنَّا اِلٰى وَلِيِّكَ (فُلَانٍ) فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَبَلِّغْهُ اِيَّاهَا

تیرے فلاں ولی کے لیے پس رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور میری طرف بھی پہنچادے مجھے اس

وَاَعْطِنِيْ اَفْضَلَ اَمَلِيْ وَرَجَائِيْ فِيْكَ وَفِيْ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ

سے زیادہ عطا فرما جو امید و آرزو مجھے تیرے رسول اور اس معصوم سے ہے تیری رحمت ہو ان

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَفِيهِ

پر اور ان کی آل پر

اس کے بعد جو دعا چاہے مانگے اور فلاں کی جگہ اس معصوم کا نام لے جس کے لیے نماز پڑھی ہے

۲۔ نمازِ وحشت

یہ نماز دو رکعت ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد دس مرتبہ سُورۂ قدر پڑھی جاتی ہے۔ پس جب اس نماز کا سلام دے چکے تو کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰى قَبْرِ فُلَانٍ

اے معبود رحمت فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور اس نماز کا ثواب فلاں کی قبر پر پہنچا دے۔

فلاں کی بجائے میّت کا نام لے۔

ایک اور طریقہ

سیّد ابن طاؤسؒ نے حضرت رسولؐ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: میّت پر پہلی رات سے زیادہ سخت وقت اور کوئی نہیں ہوتا۔ لہٰذا تم اپنے مرنے والوں پر صدقہ دے کر رحم کرو۔ اگر صدقہ نہیں دے سکتے تو تم میں سے کوئی شخص دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سُورۂ توحید دو مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سُورۂ تکاثر دس مرتبہ پڑھے پھر نماز کو سلام کے ساتھ مکمل کرنے کے بعد یوں کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰى قَبْرِ

اے معبود رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل پر اور اس نماز کا ثواب اس میّت (فلاں بن

ذٰلِكَ الْمَيِّتِ (فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ)

فلاں) کی قبر پر پہنچا دے

فلاں بن فلاں کی بجائے میّت اور اس کے باپ کا نام لے پس حق تعالیٰ اسی وقت ایک

ہزار فرشتے اس قبر پر بھیج دیتا ہے کہ ان میں سے ہر ایک کے پاس لباس ہوتا ہے، وہ اس میت کی قبر کو صُور پھونکے جانے تک کشادہ کرتے رہیں گے نیز اس نماز پڑھنے والے کو ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر اجر ملتا ہے جن پر سُورج طلوع کرتا ہے اور اس کے لیے چالیس درجے بلند کیے جاتے ہیں۔

مؤلف کہتے ہیں کفعمیؒ نے بھی یہ نماز اسی کیفیت کے ساتھ ذکر کی ہے۔ اس کے بعد فرمایا ہے کہ میں نے بعض کو دیکھا ہے کہ پہلی رکعت میں سُورَہ حمد کے بعد آیۃ الکرسی ایک مرتبہ اور سُورَہ توحید دو مرتبہ پڑھے، نیز علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں فرمایا ہے کہ مرنے والوں کو فراموش نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ ان کے ہاتھ اعمال خیر انجام نہیں دے پاتے، وہ صرف اپنی اولاد، رشتہ داروں اور مومن بھائیوں سے آس لگائے ہوتے ہیں اور ان کی نیکیوں کے لیے چشم براہ ہیں پس خاص طور پر نماز تہجّد میں فریضہ نمازوں کے بعد اور مقامات مقدسہ کی زیارات کے موقعہ پر ان کے لیے دُعا کرنا چاہیئے اور والدین کے لیے دوسروں سے کچھ زیادہ دعا کرنا چاہیئے۔ نیز ان کے لیے اعمالِ خیر بجا لانا چاہئیں۔ ایک اور روایت میں آیا ہے کہ بہت سی اولادیں ایسی ہوتی ہیں کہ والدین کی موجودگی میں تو ان کی نافرمان ہوتی ہیں۔ لیکن ان کے مرنے کے بعد ان کے لیے اعمالِ خیر بجا لانے کے باعث فرماں بردار بن جاتی ہیں۔ اسی طرح بہت اولادیں ایسی ہیں جو والدین کی زندگی میں ان کی فرماں بردار ہوتی ہیں لیکن ان کے مرنے کے بعد ان کے لیے اعمالِ خیر بجا نہ لانے یا کم بجا لانے سے نافرمان ہو جاتی ہیں۔ اپنے فوت شدہ والدین اور رشتہ داروں کے لیے سب سے بہتر اور عمدہ نیکی یہ ہے کہ ان پر واجب قرضے ادا کیے جائیں اور انہیں حقوق اللہ اور حقوق العباد سے چھٹکارا دلایا جائے اور ان پر حج یا دوسری عبادات کی جو ادائیگی واجب تھی وہ از خود یا اُجرت دے کر ادا کرائی جائے۔ صحیح حدیث میں منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام ہر شب اپنے فرزند کے لیے اور ہر روز اپنے والدین کے لیے دو رکعت نماز پڑھتے تھے کہ پہلی رکعت میں حمد کے بعد سُورَہ قدر اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سُورَہ کوثر پڑھا کرتے تھے۔ صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ بعض اوقات یُوں ہوتا ہے کہ ایک میّت تنگی و سختی میں ہوتی ہے، لیکن اللہ تعالیٰ اسے آسائش و کشائش عطا کر دیتا ہے، پھر میّت سے کہا جاتا ہے کہ تجھے یہ آسانی اس لیے میسر آئی کہ تیرے فلاں مومن بھائی نے تیرے لیے نماز پڑھی ہے۔ راوی نے پوچھا کہ آیا ایک نماز میں دو میّتوں کو بھی شریک کیا جا سکتا ہے؟ فرمایا: ہاں! ایسا کیا جا سکتا ہے۔ پھر فرمایا

Presented by www.ziaraat.com

کہ میت کو خوشی حاصل ہوتی ہے اور وہ دعا واستغفار کی وجہ سے مسرور ہوتی ہے جو اس کے لیے کی جاتی ہے۔ جیسے زندہ انسان کو ہدیہ سے خوشی ہوتی ہے۔ نیز فرمایا کہ میت کے لیے نماز، روزہ، حج، صدقات، دوسرے جو بھی اعمال خیر اور دعا کی جائے ان کا ثواب اس کے پاس قبر میں پہنچ جاتا ہے۔ یہ ثواب میت کے لیے بھی لکھا جاتا ہے اور میت کے لیے اعمال بجا لانے والے شخص کے لیے بھی لکھا جاتا ہے۔ ایک اور حدیث میں فرماتے ہیں کہ جو بھی مسلمان کسی مرنے والے کے لیے کوئی نیک عمل انجام دیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے ثواب کو دُگنا کر دیتا ہے اور مرنے والا اس سے فائدہ اٹھاتا رہتا ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جب کوئی شخص کسی مرنے والے کو ثواب پہنچانے کے لیے کچھ صدقہ کرتا ہے، تو حق تعالیٰ جبرائیل علیہ السلام کو حکم دیتا ہے تو وہ ستر ہزار فرشتوں کے ساتھ اس کی قبر پر جاتے ہیں جن میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں نعمت الٰہی کا طبق ہوتا ہے، ہر فرشتہ اس کو السلام علیک کہتا ہے اور بتاتا ہے کہ اے خدا کے دوست! تمہارے لیے یہ ہدیہ فلاں مومن نے بھیجا ہے۔ پس اس کی قبر منور ہو جاتی ہے اور حق تعالیٰ بہشت میں اسے ایک ہزار شہر عطا فرمائے گا۔ ہزار حوروں سے اس کا ازدواج کرے گا، اسے ہزار پوشاکیں پہنائے گا اور اس کی ہزار حاجات پوری فرمائے گا۔

۳۔ والدین کے لیے فرزند کی نماز

یہ دو رکعت ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد اور دس مرتبہ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ

پروردگارا مجھے میرے

وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ

والدین اور مومنین کو بخش دے جب حساب کا دن آئے گا۔

پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد اور دس مرتبہ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ

پروردگار! مجھے میرے والدین کو اور جو

وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ پڑھے

مومن میرے گھر آیا ہے اسے بخش دے اور مومنین اور مومنات کو بھی

اور سلام دینے کے بعد دس مرتبہ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا کہے

یارب میرے والدین پر رحم فرما جیسے بچپن میں انہوں نے مجھے پالا

۴۔ نماز گرسنہ

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص بھوکا ہو تو اسے چاہیے کہ وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے اور کہے:

يَارَبِّ اِنِّيْ جَائِعٌ فَاَطْعِمْنِيْ ایک اور روایت کے مطابق یوں کہے:

پروردگار میں بھوکا ہوں مجھے کھانا دے

رَبِّ اَطْعِمْنِيْ فَاِنِّيْ جَائِعٌ

پروردگار مجھے کھانا دے کہ میں بھوکا ہوں

۵۔ نماز حدیث نفس

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ کوئی مومن ایسا نہیں ہے کہ جس پر چالیس دن گزریں اور اسے حدیث نفس عارض نہ ہو۔ لہٰذا جب کسی مومن کو حدیث نفس عارض ہو تو اسے چاہیے کہ دو رکعت نماز ادا کرے اور خدا کی پناہ طلب کرے۔ آپ ہی سے منقول ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام نے خدا سے حدیث نفس کی شکایت کی تو جبرائیل نازل ہوتے اور انہیں بتایا کہ آپ کہا کریں:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

نہیں حرکت و قوت مگر جو خدا سے ہے

چنانچہ حضرت آدم علیہ السلام نے یہی ذکر پڑھا اور حدیث نفس ان سے دور ہوگئی حضرت نے فرمایا کہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ کہنے کی بنیاد یہیں سے پڑی ہے:

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدا سے ہے

Presented by www.ziaraat.com

امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آکر وسوسے، حدیثِ نفس اور قرض وغربت کی شکایت کی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم یہ دعا پڑھا کرو۔

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ

اس زندہ پر بھروسہ کرتا ہوں جسے موت نہیں آئے گی۔ حمد ہے اللہ کے لیے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا

وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ

نہ بادشاہت میں اس کا کوئی ساجھی ہے نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا مددگار

الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا

بنے اور اس کی بہت بڑائی کرو

اس کے ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ یہ دعا بار بار پڑھا کرو اور خدا کی اس قدر بڑائی بیان کرو کہ جو اس کا حق ہے۔ چنانچہ زیادہ عرصہ نہ گزرا تھا کہ وہ شخص آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یارسول اللہؐ! اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وسوسے دور کر دیے۔ میرا قرض ادا کرا دیا اور میری غربت ہٹا دی۔ نیز روایت ہے کہ جب شیطانی وسوسوں سے تمہارا سینہ تنگ ہونے لگے اور شکوک پیدا ہونے لگیں تو یہ کہا کرو:

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

وہی اوّل ہے وہی آخر ہے وہ عیاں ہے اور نہاں بھی وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

نیز امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ شیطانی وسوسوں کو دور کرنے کے لیے اپنے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

خدا کے نام اور اس کی ذات کے ساتھ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو بلند و

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللّٰهُمَّ امْسَحْ عَنِّي مَا أَحْذَرُ

بزرگ خدا سے ہے اے معبود! مجھ سے وہ چیز دور کر جس سے ڈرتا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

پھر اپنے پیٹ پر ہاتھ پھیر کر یہی دُعا تین مرتبہ پڑھو، انشاءاللہ وسوسے دُور ہو جائیں گے علاوہ ازیں شیطانی وسوسوں کو دُور کرنے کے لیے سر کو بیری کے پتوں سے دھونا، مسواک کرنا، انار کھانا، آبِ نیساں پینا اور ہر ماہ کی پہلی اور آخری جمعرات اور درمیانی بدھ کے روزے رکھنا بھی نافع ہے۔ نیز یہ دُعا پڑھنا بھی مفید ہے۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْقَوِيِّ مِنَ الشَّيْطَانِ الْغَوِيِّ وَأَعُوذُ بِمُحَمَّدٍ الرَّضِيِّ

پناہ لیتا ہوں طاقت ور خدا کی گمراہ کرنے والے شیطان سے پناہ لیتا ہوں پسندیدہ محمدؐ کی امور بست

مِنْ شَرِّ مَا قُدِّرَ وَقُضِيَ وَأَعُوذُ بِإِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْجِنَّةِ وَ

وکشاد کے شر سے اور پناہ لیتا ہوں انسانوں کے معبود کی تمام جنوں اور

النَّاسِ أَجْمَعِينَ

انسانوں کے شر سے

۶ ـ نمازِ استخارہ ذات الرقاع

اس کی کیفیت یہ ہے کہ جب آپ کوئی کام کرنا چاہیں تو خدا سے استخارہ کرنے کے لیے کاغذ کے چھ ٹکڑے کریں، ان میں سے تین ٹکڑوں پر لکھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ خِيَرَةٌ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے طلب خیر ہے اللہ سے جو غلبہ و حکمت والا ہے ۔ فلاں

لِفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ اِفْعَلْ اور دوسرے تین ٹکڑوں پر اس جگہ لَا تَفْعَلْ

ابن فلاں کے لیے یہ کام کرو یہ کام نہ کرو

لکھیں جہاں پہلے ٹکڑوں پر "اِفْعَلْ" لکھا ہے۔ اب کاغذ کے ان چھ ٹکڑوں کو مصلے کے نیچے

یہ کام کرو

رکھ دے اور دو رکعت نماز ادا کرے۔ بعد از نماز سجدے میں جا کر سو مرتبہ کہے۔

أَسْتَخِيرُ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهِ خِيَرَةً فِي عَافِيَةٍ

خدا کی رحمت کے واسطے سے اس سے خیر طلب کرتا ہوں اور آسانی بھی

Presented by www.ziaraat.com

پھر سجدے سے سر اٹھا کر بیٹھ جائے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ خِرْ لِیْ وَاخْتَرْ لِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ فِیْ یُسْرٍ مِنْكَ وَ

اے معبود مجھے خیر عطا کر میرے تمام امور میں بہتری پیدا فرما جس میں سہولت اور

عَافِیَةٍ

آسانی ہو۔

اس کے بعد کاغذ کے ان ٹکڑوں کو ہاتھ سے باہم ملا دے اور پھر ایک ایک کر کے باہر نکالے، پس اگر یکے بعد دیگرے تین ایسے ٹکڑے نکلیں کہ جن پر "اِفْعَلْ" لکھا ہو تو اس کام کو انجام دے اگر متواتر ایسے تین ٹکڑے نکلیں کہ جن پر "لَا تَفْعَلْ" لکھا ہو اس کام کو انجام نہ دے۔ اگر ایک ٹکڑے پر "اِفْعَلْ" اور دوسرے پر "لَا تَفْعَلْ" تو پھر یکبارہ پانچ ٹکڑے باہر نکالے اور دیکھے کہ اگر تین پر "اِفْعَلْ" ہے اور دو پر "لَا تَفْعَلْ" تو اس کام کو انجام دے اور اگر برعکس ہوں تو انجام نہ دے۔

مؤلف کہتے ہیں: استخارہ کے معنی ہیں خیر طلب کرنا، لہٰذا جو کام انجام دینا چاہے اس میں خدا سے خیر طلب کرے اور روایت ہوئی ہے کہ نماز شب کے آخری سجدے میں سو مرتبہ "اَسْتَخِیْرُ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهٖ" کہے، نافلہ صبح کے آخری سجدے اور نافلہ زوال کی ہر رکعت میں بھی اسی طرح خدا سے خیر طلب کرنا مستحب ہے۔ یہ بھی جاننا چاہیئے کہ علامہ مجلسیؒ نے اپنے والد ماجد سے نقل کیا، انہوں نے اپنے استاد شیخ بہائیؒ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے اساتذہ سے سنا ہے کہ جو حضرت قائم آل محمد عجل اللہ فرجہ کے استخارے کے بارے میں گفتگو کرتے تھے جو تسبیح پر کیا جاتا ہے۔ وہ یوں کہ تسبیح کو ہاتھ میں لے کر تین مرتبہ محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیجے۔ پھر تسبیح کے کچھ دانوں کو اپنی مٹھی میں لے کر دو دو کر کے شمار کرے۔ پس اگر ایک دانہ بچ جائے تو اس کام کو انجام دے اور اگر دو دانے بچ رہیں تو انجام نہ دے۔ فقیہ اجل صاحب جواہر نے جواہر الکلام میں نقل فرمایا ہے کہ ہمارے معاصرین میں ایک استخارہ زیر عمل ہے جسے قائم آل محمد عجل اللہ فرجہ کی طرف نسبت دی جاتی ہے اس کی کیفیت یوں ہے کہ دعا پڑھنے کے بعد تسبیح ہاتھ میں لے کر اس کے کچھ دانے مٹھی میں لے اور پھر انہیں آٹھ آٹھ کر کے شمار کرے۔ اگر ایک دانہ بچے تو اچھا ہے۔ اگر دو بچیں تو یہ ایک

نہی ہے۔ اگر تین بچ جائیں تو اس کے لیے اختیار ہے کہ ان میں فعل اور ترک فعل برابر ہے۔ اگر چار دانے بچ جائیں تو یہ دوسری نہی ہے۔ اگر پانچ بچیں تو بعض حضرات کے نزدیک اس میں رنج ومشقت ہے بعض کہتے ہیں کہ اس میں ملامت ہے۔ اگر چھ دانے بچیں تو خوب اور اس کام کے انجام دینے میں جلدی کی جائے۔ اگر سات دانے رہ جائیں تو اس کا حکم پانچ دانے بچ جانے کا ہے۔ اگر آٹھ دانے بچ جائیں تو یہ چوتھی نہی ہے۔ یاد رہے کہ اس کتاب کے چھٹے باب میں ہم بعض استخاروں کا ذکر کریں گے۔ نیز یہ بھی یاد رہے کہ محدث کاشانیؒ نے تقویم المحسنین میں قرآن مجید سے استخارہ کرنے کے لیے ایام ہفتہ کی ساعتوں کا ذکر کیا ہے اور اس کے ساتھ ہی فرمایا ہے کہ یہ مشہور طریقے کی بنا پر ہے اور اہل بیت اطہارؑ سے اس بارے میں کوئی حدیث دستیاب نہیں ہوئی۔ چنانچہ فرماتے ہیں استخارہ کرنے کے سلسلے میں اتوار کا دن نیک ہے۔ ظہر تک پھر عصر سے مغرب تک، پیر کا دن نیک ہے طلوع آفتاب تک، پھر دوپہر سے ظہر تک اور عصر سے عشا کے آخری وقت تک، منگل کا دن نیک ہے دوپہر سے ظہر تک اور عصر سے عشا کے آخر تک، بدھ کا دن نیک ہے ظہر تک اور عصر سے عشا کے آخر تک، جمعرات کا دن نیک ہے طلوع آفتاب تک اور ظہر سے عشا کے آخر تک، جمعہ کا دن نیک ہے طلوع آفتاب تک اور زوال سے عصر تک اور ہفتے کا دن نیک ہے دوپہر تک اور زوال سے عصر تک، یہ جدول محقق طوسیؒ کی کتاب مزمل ستلوم سے نقل کی گئی ہے۔

نماز ادائے قرض وکفایت از ظلم سلطان

شیخ طوسی نے روایت کی ہے کہ ایک شخص امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: مولا! میں حاضر ہوا ہوں کہ اپنے قرض اور بادشاہ کے ظلم کی شکایت کروں!

حضرتؑ نے فرمایا: جب رات کی تاریکی چھا جائے تو دو رکعت نماز پڑھو کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ حشر کی آیت "لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ سے سورۃ کے اختتام تک اور پھر قرآن سر پر رکھ کر کہو:

بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهُ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ

اس قرآن کا واسطہ جسے تو نے قرآن دیا اس کا واسطہ جس مومن کی مدح تو نے قرآن میں کی

مَدْحَتَهُ فِيهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ

اس کا واسطہ تیرے حق کا واسطہ جو ان پر ہے اور تیرے سوا اس حق کو جاننے والا کوئی

مِنْكَ بِكَ يَا اَللّٰهُ دس مرتبہ يَا مُحَمَّدُ دس مرتبہ يَا عَلِيُّ دس مرتبہ يَا فَاطِمَةُ

نہیں یا اللہ تیرا واسطہ یا محمدؐ یا علیؑ یا فاطمہؑ

دس مرتبہ يَا حَسَنُ دس مرتبہ يَا حُسَيْنُ دس مرتبہ يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ دس مرتبہ

یا حسنؑ یا حسینؑ یا علی بن الحسینؑ

يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ دس مرتبہ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ يَا مُوسَى

یا محمد بن علیؑ یا جعفر بن محمدؑ یا موسیٰ

بْنَ جَعْفَرٍ دس مرتبہ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسَى دس مرتبہ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ

ابن جعفرؑ یا علی بن موسیٰؑ یا محمد بن علیؑ

دس مرتبہ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ دس مرتبہ

یا علی بن محمدؑ یا حسن بن علیؑ

بِالْحُجَّةِ يَا اَيُّهَا الْحُجَّةُ دس مرتبہ

اس کے بعد اپنی حاجات طلب کرو، راوی کا بیان ہے کہ وہ شخص چلا گیا اور ایک مدت کے بعد واپس آیا۔ جب کہ اس کا قرض ادا ہو چکا تھا، بادشاہ کی طرف سے اس کے حالات بہتر ہو چکے تھے اور اس کا مال بھی زیادہ ہو چکا تھا۔ مولف کہتے ہیں کہ ظاہر ہے یہ عمل نماز ادا کرنے کے بعد بجا لانا چاہیے۔

۸۔ نماز حاجت

دعوات راوندیؒ سے نقل کیا گیا ہے کہ ایک دن امام زین العابدین علیہ السلام کسی شخص کے پاس سے گزرے جو ایک گھر کے دروازے پر بیٹھا ہوا تھا۔ حضرتؑ نے اس سے پوچھا کہ اس ظالم و جابر کے دروازے پر کیوں بیٹھے ہو؟ اس نے کہا کہ مجھے ایک سخت ضرورت درپیش ہے۔ امامؑ نے فرمایا کہ اٹھو! میں تمہیں ایک ایسا دروازہ بتاتا ہوں جو تمہارے لیے اس ستم گار کے دروازے سے

کیسں بہتر ہے پس آپ نے اس کا ہاتھ پکڑا، اسے مسجد نبوی کے دروازے پر لے آئے اور فرمایا! یہاں قبلہ رُخ ہو کر دو رکعت نماز پڑھو۔ پھر خدا کی حمد وثنا کرو اور حضرت رسولؐ پر درود بھیجو، اس کے بعد سورۂ حشر کی آخری آیت، سورۂ حدید کی پہلی چھ آیات اور سورۂ آل عمران کی دو آیات پڑھو اور خدا سے سوال کرو کہ وہ تمہاری حاجت روائی فرمائے۔ خدا تمہیں سب کچھ عنایت کرے گا۔ راوندیؒ فرماتے ہیں کہ سورۂ آلِ عمران کی دو آیات شاید قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ سے بِغَیْرِ حِسَابٍ" تک ہیں۔ جب کہ علامہ مجلسیؒ کا ارشاد ہے کہ اس سے مراد شاید قل اللّٰھُمَّ اور شَھِدَ اللّٰہُ ہو۔ جاننا چاہیئے کہ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ فرمایا: جب تم میں سے کسی کو کوئی حاجت درپیش آتے تو اسے چاہیئے کہ اسے پورا کرنے کے لیے جمعرات کی صبح، باہر چلا جائے اور جب گھر سے نکلنے لگے تو سورۂ آلِ عمران کی آخری آیات، آیۃ الکرسی، سورۂ قدر اور سورۂ حمد کی تلاوت کرے، کیونکہ ان آیات سے دنیا و آخرت کی ہر حاجت بر آتی ہے۔

۹۔ نماز حل مہمات

مشکل وقت آپڑے تو چار رکعت نماز بجالائی جائے، اس کی قنوت اور دیگر ارکان کو بھی طرح سے ادا کیا جائے۔ اس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ:

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھے، دوسری رکعت میں حمد کے بعد سات مرتبہ

اللہ ہی ہمارے لیے کافی ہے وہ اچھا مددگار ہے۔

مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْکَ مَالًا وَّوَلَدًا

وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہے نہیں کوئی قوت مگر اللہ سے اگر تو مجھے دیکھے تو میں تجھ سے مال میں اور اولاد میں بھی کم ہوں

پڑھے، تیسری رکعت میں حمد کے بعد سات مرتبہ: لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ

نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک

کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھے اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد سات مرتبہ: اُفَوِّضُ

میں ظالموں میں سے ہوں۔ میں اپنے

أَمْرِيْ إِلَى اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ پڑھے اور پھر اپنی حاجات پیش کرے۔

معاملے خدا کے سپرد کرتا ہوں یقیناً وہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

۱۰۔ نماز رفع عسرت

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب تم پر کوئی مشکل آجائے اور کام دشوار ہو جائیں تو زوالِ آفتاب کے وقت دو رکعت نماز پڑھو، پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ توحید، سورۂ فتح کی پہلی آیت نَصْرًا عَزِيْزًا تک اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ توحید، اور سورۂ "اَلَمْ نَشْرَحْ" پڑھو اور یہ نماز اس مقصد کے لیے بار بار کی آزمائی ہوئی ہے۔

۱۱۔ نماز اضافۂ رزق

روایت ہوئی ہے کہ ایک شخص حضرت رسولؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا، یا رسول اللہ! میں ایک عیالدار آدمی ہوں اور حالات خراب ہیں۔ آپ مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم فرمائیں کہ جس کے ذریعے خدا کو پکاروں تاکہ وہ مجھے اتنا رزق دے کہ میں اپنا قرض اتار دوں اور اپنے عیال کے اخراجات میں اس سے مدد حاصل کروں۔ حضرت رسالت مآبؐ نے فرمایا، مکمل وضو کرکے دو رکعت نماز بجا لاؤ کہ جس کے رکوع و سجود کامل ہوں۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھو:

يَا مَاجِدُ يَا وَاحِدُ يَا كَرِيْمُ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ نَبِيِّ

اے بزرگی والے اے یگانہ اے عطا کرنے والے میں نے تیری طرف رُخ کیا ہے تیرے نبی نبی رحمت محمد صلی اللہ

الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّيْ أَتَوَجَّهُ

علیہ وآلہ کے وسیلے سے یا محمد یا رسول اللہ بے شک میں نے آپ کے

بِكَ إِلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكَ وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ أَنْ

وسیلے سے اللہ کی طرف رُخ کیا جو میرا رب آپ کا رب اور ہر چیز کا رب ہے سوال کرتا ہوں اے معبود یہ کہ تو

تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَسْأَلُكَ نَفْحَةً كَرِيْمَةً

رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پہ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ تیرے الطاف کریمانہ میں سے

مِنْ فَضْلِكَ وَفَتْحاً يَسِيراً وَرِزْقاً وَاسِعاً أَلُمُّ بِهِ شَعَثِي وَأَقْضِي

لطف خاص کا بآسانی کامیابی اور وسیع رزق کا سوال ہے جس سے میری پریشانی دور ہو اور میرا قرض

بِهِ دَيْنِي وَأَسْتَعِينُ بِهِ عَلَى عِيَالِي

ادا ہو جائے اور اس کے ذریعے اپنے عیال کی کفالت کروں

نماز دیگر اضافہ رزق

جب دکان پر جانے لگو تو پہلے مسجد میں جاؤ اور وہاں دو یا چار رکعت نماز ادا کرنے کے بعد یہ دعا پڑھو:

غَدَوْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهِ وَغَدَوْتُ بِلَا حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ

میں نے خدا کی قوت کے ساتھ صبح کی میں نے اپنی حرکت و قوت کے بغیر صبح نہیں کی بلکہ تیری

وَلٰكِنْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ أَلْتَمِسُ

طرف سے حرکت و قوت کے ساتھ کی یا رب اے معبود! بے شک میں تیرا بندہ ہوں

مِنْ فَضْلِكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَيَسِّرْ لِي ذٰلِكَ وَأَنَا خَافِضٌ

تجھ سے فضل مانگتا ہوں جیسا کہ تو نے مجھے حکم دیا ہے پس مجھے عطا فرما اور میں تیری پناہ میں

فِي عَافِيَتِكَ

آسودہ ہوں۔

نماز دیگر اضافہ رزق

پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ کوثر اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ فلق و سورۂ والناس تین تین مرتبہ پڑھے۔

۱۲۔ نمازِ حاجت

مکارم الاخلاق سے نقل کیا گیا ہے کہ جب آدمی رات ہو جائے تو اٹھ کر غسل کرے اور دو رکعت نمازِ حاجت بجا لائے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پانچ سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور دوسری رکعت

Presented by www.ziaraat.com

میں سورۂ حمد کے بعد پانچ سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے، لیکن اس کے بعد سورۂ حشر کی آخری آیت لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ . . . . سے تا آخر آیت پڑھے، پھر سورۂ حدید کی پہلی چھ آیات پڑھے اور اسی حالت قیام میں ایک ہزار مرتبہ "اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ" کہے اور رکوع و سجود کرکے نماز تمام کرے۔ بعدۂ خدائے تعالیٰ کی حمد و ثنا بجا لائے پس اگر اسی روز حاجت پوری ہو جائے تو بہتر ورنہ دوسرے روز بھی یہی عمل کرے۔ اگر اب بھی حاجت بر نہ آئے تو تیسرے دن اسی عمل کو دہرائے، انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

ایک اور نماز

ثقۃ الاسلام شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ عبدالرحیم قیصر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ قربان جاؤں، میں نے اپنی طرف سے ایک دعا اختراع کی ہے۔ حضرت نے فرمایا اپنی اس اختراع کو رہنے دو، بلکہ جب بھی کوئی حاجت درپیش ہو تو حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پناہ تلاش کرو اور یوں کہ دو رکعت نماز پڑھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ کے لیے ہدیہ کرو۔ میں نے عرض کیا کہ یہ نماز کس طرح پڑھوں؟ فرمایا کہ پہلے غسل کرو اور پھر دو رکعت نماز فریضہ کی مانند ادا کرو اور نماز کا سلام دینے کے بعد یہ کہو:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَ اِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ

اے معبود تو سلامتی والا ہے سلامتی تجھ ہی سے ہے اور سلامتی تیری ہی طرف لوٹتی ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ

اے معبود رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میری طرف سے سلام

مِّنِّي السَّلَامَ وَاَرْوَاحَ الْاَئِمَّةِ الصَّادِقِيْنَ سَلَامِيْ وَارْدُدْ عَلَيَّ

پہنچا روح محمدؐ اور سچے اماموں کی پاکیزہ روحوں پر اور ان کی طرف سے مجھ

مِنْهُمُ السَّلَامَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ

پر سلام پلٹا سلام ہو ان سب پر خدا کی رحمت اور اس کی برکات اے معبود

Presented by www.ziaraat.com

إِنَّ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ هَدِيَّةٌ مِنِّي إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

یقیناً یہ دو رکعتیں ہدیہ ہیں میری طرف سے حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ کی خدمت میں

فَأَثِبْنِي عَلَيْهِمَا مَا أَمَّلْتُ وَرَجَوْتُ فِيكَ وَفِي رَسُولِكَ

پس مجھے ان کا ثواب دے جس کی امید و آرزو تجھ سے ہے اور تیرے رسول سے ہے

يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا حَيّاً لَا يَمُوتُ يَا حَيّاً

اے مومنوں کے مددگار اے زندہ و پائندہ اے زندہ جسے موت نہیں اے زندہ

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

نہیں کوئی معبود مگر تو ہے اے دبدبے اور عزت والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پھر اپنا دایاں رُخسار زمین پر رکھو اور یہی دُعا چالیس مرتبہ پڑھو پھر بایاں رُخسار زمین پر رکھو اور چالیس مرتبہ یہی دُعا پڑھو۔ اس کے بعد سر سجدے سے اُٹھا کر ہاتھوں کو بلند کر کے یہی دعا چالیس مرتبہ پڑھو، پھر ہاتھوں کو گردن میں ڈال کر اور انگشت شہادت بلند کر کے التجا کرو اور چالیس مرتبہ یہی دُعا پڑھو۔ بعدہٗ اپنی ڈاڑھی بائیں ہاتھ میں لے کر روتے ہُوئے یا رونے کی صُورت بناتے ہُوئے یہ دُعا پڑھو،

يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللهِ أَشْكُو إِلَى اللهِ وَإِلَيْكَ حَاجَتِي وَإِلَى

یا محمدؐ یا رسول اللہ میں اپنی حاجت اللہ کے اور آپ کے اور آپ کے ہدایت یافتہ اہلبیتؑ

أَهْلِ بَيْتِكَ الرَّاشِدِينَ حَاجَتِي وَبِكُمْ أَتَوَجَّهُ إِلَى اللهِ فِي

کے حضور پیش کر رہا ہوں اور آپ کے وسیلے سے اپنی حاجت خدا کے سامنے

حَاجَتِي

پیش کرتا ہوں

پھر سجدے میں جا کر اتنی مرتبہ يَا أَللهُ يَا أَللهُ کہو جب تک کہ سانس نہ رک جائے اس کے بعد کہو،

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا۔

رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما۔

Presented by www.ziaraat.com

- کذا وکذا کی بجائے اپنی حاجات بیان کرو۔

اس کے ساتھ ہی امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ میں خدا کے ہاں اس بات کا ضامن ہوں کہ ابھی تم نے اپنی جگہ سے حرکت بھی نہ کی ہوگی کہ تمہاری حاجت پوری ہو جائے گی۔

مؤلف کہتے ہیں، چوتھے باب میں ہم دین و دنیا کی حاجات کے لیے بہت سی دعائیں نقل کریں گے۔

شیخ کفعمیؒ نے بلد الامین میں ذکر فرمایا ہے کہ جب سخت مشکل درپیش ہو تو ذیل کے کلمات کاغذ پر لکھ کر اسے بہتے پانی میں بہا دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اس ناچیز بندے کی طرف سے عظمت والے مالک کے حضور

رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ

پروردگار مجھے سخت مصیبت نے گھیر لیا ہے اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے تجھے واسطہ ہے محمدؐ اور

وَّاٰلِهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاكْشِفْ هَمِّيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ غَمِّيْ

ان کی آل کا رحمت کر محمدؐ اور ان کی آل پر میرا رنج دور کر اور غم مٹا دے اپنی رحمت سے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دیگر نماز حاجت

سید ابن طاؤسؒ نے اپنی کتاب "المزار" میں مسجد کوفہ میں محراب امیرالمومنین علیہ السلام کے اعمال میں ایک نماز حاجت کا ذکر فرمایا ہے۔ جو خصوصی طور پر وہیں ادا کی جاتی ہے۔ اور وہ چار رکعت ہے کہ دو سلام کے ساتھ بجالائی جاتی ہے۔ اس کی پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس مرتبہ سورۂ توحید، تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکتیس مرتبہ سورۂ توحید اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد

Presented by www.ziaraat.com

اکتالیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھی جاتی ہے بسلام کے بعد تسبیح پڑھے، پھر اکیاون مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور پچاس مرتبہ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ" کہے۔ پھر پچاس مرتبہ سرکار محمد و آل محمد پر صلوات بھیجے اور پچاس مرتبہ کہے:

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پھر کہے یَا اَللّٰهُ الْمَانِعُ

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو بلند و بزرگ خدا سے ہے اے وہ اللہ جس کی قدرت

قُدْرَتُهٗ خَلْقَهٗ وَالْمَالِكُ بِهَا سُلْطَانَهٗ وَالْمُتَسَلِّطُ بِمَا فِیْ

مخلوق کو سنبھالے ہوئے ہے جس کے ذریعہ وہ اپنے اقتدار کا مالک ہے جس کے ذریعے وہ اپنے زیر قبضہ ہر

یَدَیْهِ عَلٰی كُلِّ مَوْجُوْدٍ وَغَیْرُكَ یَخِیْبُ رَجَاۤءُ رَاجِیْهِ وَ

موجود چیز پر قادر رکھتا ہے تیرا غیر اپنے امیدوار کو مایوس کرتا ہے اور تجھ سے

رَاجِیْكَ مَسْرُوْرٌ لَا یَخِیْبُ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ رِضًی لَكَ وَبِكُلِّ

امید رکھنے والا مسرور ہے ناکام نہیں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ہر رضا اور ہر چیز کے

شَیْءٍ اَنْتَ فِیْهِ وَبِكُلِّ شَیْءٍ تُحِبُّ اَنْ تُذْكَرَ بِهٖ وَبِكَ

ذریعے جس میں تیرا جلوہ ہے۔ جسے تو پسند کرتا ہے کہ اس کے ساتھ تیرا ذکر ہو اور اے

یَا اَللّٰهُ فَلَیْسَ یَعْدِلُكَ شَیْءٌ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اللہ تیری ذات کے ذریعے کہ کوئی چیز تیرے برابر نہیں یہ کہ تو رحمت کرے محمدؐ اور آل محمد پر

وَتَحْفَظَنِیْ وَوَلَدِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَتَحْفَظَنِیْ بِحِفْظِكَ

اور حفاظت فرما میری، میری اولاد خاندان اور مال کی اور مجھے اپنی امان میں رکھ اور یہ کہ میری یہ

وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ فِیْ كَذَا وَكَذَا

اور یہ حاجت پوری فرما دے

کذا وکذا کی بجائے اپنی حاجات گنوائے

دیگر نماز حاجت

روایت ہے کہ جس شخص کو خدا سے کوئی حاجت ہو اور وہ چاہتا ہے کہ یہ پوری ہو جائے تو

اسے چار رکعت نماز ادا کرنا چاہیئے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ انعام پڑھے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

یَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ

اے کریم اے کریم اے کریم اے عظیم اے عظیم اے عظیم

يَا أَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ يَا سَمِيْعَ الدُّعَاءِ يَا مَنْ لَا تُغَيِّرُهُ اللَّيَالِيْ

اے سب عظمت والوں سے عظیم تر اے دعا کے سننے والے۔ اے وہ جس پر دن رات کے بدلنے

وَالْأَيَّامُ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْحَمْ ضَعْفِيْ وَفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ

کا اثر نہیں ہوتا رحمت فرما محمدؐ پر اور ان کی آلؑ پر رحم کر میری کمزوری ناداری تنگی اور

وَمَسْكَنَتِيْ فَإِنَّكَ أَعْلَمُ بِهَا مِنِّيْ وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِحَاجَتِيْ يَا مَنْ

عاجزی پر کہ تو ان کو مجھ سے زیادہ جانتا ہے اور تو میری حاجت سے واقف ہے اے وہ

رَحِمَ الشَّيْخَ يَعْقُوْبَ حِيْنَ رَدَّ عَلَيْهِ يُوْسُفَ قُرَّةَ عَيْنِهِ يَا

جس نے بوڑھے یعقوبؑ پر رحم کیا جب ان کے نور نظر یوسفؑ کو ان سے ملوا دیا اے وہ

مَنْ رَحِمَ أَيُّوْبَ بَعْدَ طُوْلِ بَلَائِهِ يَا مَنْ رَحِمَ مُحَمَّدًا وَ

جس نے لمبی مصیبت کے بعد ایوبؑ پر رحم فرمایا اے وہ جس نے محمدؐ پر رحم کیا اور

مِنَ الْيُتْمِ آوَاهُ وَنَصَرَهُ عَلَىٰ جَبَابِرَةِ قُرَيْشٍ وَطَوَاغِيْتِهَا وَ

یتیمی میں ان کو پناہ دی قریش کے جابر و خود سر رئیسوں کے مقابل ان کو فتح دی اور

أَمْكَنَهُ مِنْهُمْ يَا مُغِيْثُ يَا مُغِيْثُ يَا مُغِيْثُ ،

مکرمت عطا کی اے فریاد رس اے فریاد رس اے فریاد رس

دیگر نماز حاجت

سید ابن طاؤس نے روایت کی ہے کہ جمعہ کی رات اور عید قربان کی رات دو رکعت نماز ادا کرو ہر رکعت میں سورۂ حمد پڑھو اور جب إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پر پہنچو تو اسے سو مرتبہ دہراؤ۔ پھر سورہ توحید دو سو مرتبہ پڑھو اور نماز کا سلام دینے کے بعد ستر مرتبہ کہو:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پھر سجدے میں جا کر دو سو مرتبہ

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو بلند و بزرگ خدا سے ہے۔

کہو، یَارَبِّ یَارَبِّ اور پھر اپنی حاجات پیش کرو کہ انشاءاللہ پوری ہوں گی۔

اے رب اے رب

دیگر نماز حاجت

اسے شیخ مفیدؒ، شیخ طوسیؒ اور سید ابن طاؤسؒ جیسے بہت سے بزرگ علما نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے۔ چنانچہ سید ابن طاؤسؒ کی روایت کے مطابق اس کی کیفیت یوں ہے کہ جب تمہیں کوئی مشکل درپیش ہو اور اس میں خدا کی مدد مطلوب ہو تو مسلسل تین دن یعنی بدھ جمعرات اور جمعہ کے روزے رکھو، جمعہ کے روز غسل کرو پاک پاکیزہ لباس پہنو۔ اور گھر کی سب سے اونچی چھت پر جا کر دو رکعت نماز بجا لاؤ۔ اور پھر ہاتھ آسمان کی طرف بلند کر کے کہو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ حَلَلْتُ بِسَاحَتِكَ لِمَعْرِفَتِیْ بِوَحْدَانِیَّتِكَ وَصَمَدَا

اے معبود یقیناً میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں کہ تیری وحدانیت اور بے نیازی کو جانتا ہوں

نِیَّتِكَ وَاَنَّهٗ لَا قَادِرًا عَلٰی قَضَاءِ حَاجَتِیْ غَیْرُكَ وَقَدْ عَلِمْتُ

اور یہ بھی کہ تیرے علاوہ کوئی میری حاجت برآری نہیں کر سکتا اور اے پروردگار میں جانتا

یَارَبِّ اَنَّهٗ كُلَّمَا تَظَاهَرَتْ نِعْمَتُكَ عَلَیَّ اشْتَدَّتْ فَاقَتِیْ

ہوں کہ جوں جوں تیری نعمتیں بڑھتی ہیں تیری طرف میری احتیاج بھی بڑھتی جاتی ہے۔ اب

اِلَیْكَ وَقَدْ طَرَقَنِیْ هَمُّ كَذَا وَكَذَا

مجھے یہ اور یہ مشکل آن پڑی ہے۔

کذا وکذا کی جگہ اپنی حاجات بیان کرو اور پھر کہو:

وَاَنْتَ بِكَشْفِهٖ عَالِمٌ غَیْرُ مُعَلَّمٍ وَاسِعٌ غَیْرُ مُتَكَلِّفٍ فَاَسْئَلُكَ

اور تو اسے پورا کرنا جانتا ہے بتانے کی ضرورت نہیں تو وسعت رکھتا ہے تجھے زحمت نہیں پس سوال کرتا

بِاسْمِكَ الَّذِي وَضَعْتَهُ عَلَى الْجِبَالِ فَنُسِفَتْ وَوَضَعْتَهُ عَلَى

ہوں تیرے نام کے واسطے کہ جسے تو پہاڑوں پر رکھے تو وہ ریزہ ریزہ ہو جائیں، آسمانوں پر رکھ دے تو وہ پاش

السَّمٰوَاتِ فَانْشَقَّتْ وَعَلَى النُّجُومِ فَانْتَثَرَتْ وَعَلَى الْأَرْضِ

پاش ہو جائیں ستاروں پر رکھے تو گرنے لگ جائیں اور زمین پر رکھے تو پھیل

فَسُطِحَتْ وَاَسْئَلُكَ بِالْحَقِّ الَّذِي جَعَلْتَهُ عِنْدَ مُحَمَّدٍ

ہو جائے سوال کرتا ہوں اس حق کے واسطے سے جسے تو نے قرار دیا ہے حضرت محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَعِنْدَ عَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ

صلی اللہ علیہ وآلہ کے ساتھ اور حضرت علیؑ، حسنؑ، حسینؑ، علیؑ

وَمُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ وَمُوسٰى وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَالْحَسَنِ

محمدؑ، جعفرؑ، موسیٰؑ، علیؑ محمدؑ علیؑ حسنؑ

وَالْحُجَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ

اور حجت القائم علیہم السلام کے ساتھ یہ کہ تو رحمت فرما محمدؐ اور ان کے اہل بیت پر

وَاَنْ تَقْضِيَ لِي حَاجَتِي وَتُيَسِّرَ لِي عَسِيرَهَا وَتَكْفِيَنِي مُهِمَّهَا

اور یہ کہ میری حاجت پوری کر جو مشکل ہے آسان فرما اور سختیوں میں مدد کر

فَاِنْ فَعَلْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَلَكَ الْحَمْدُ غَيْرَ

پس اگر تو ایسا کرے تو تیرے لیے حمد ہے اور نہ کرے تو بھی تیرے لیے حمد ہے کہ تیرے

جَائِرٍ فِي حُكْمِكَ وَلَا مُتَّهَمٍ فِي قَضَائِكَ وَلَا حَائِفٍ فِي

فیصلے میں ظلم کا گزر نہیں تیری قضا میں غلطی نہیں اور تیرے عدل میں خامی نہیں

عَدْلِكَ

ہے

پھر اپنے رخسار کو زمین پر رکھ کر کہو:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ يُونُسَ بْنَ مَتّٰى عَبْدَكَ دَعَاكَ فِي بَطْنِ الْحُوتِ

اے معبود! بے شک تیرے بندے یونس بن متی نے مچھلی کے پیٹ میں تجھ کو پکارا تھا

Presented by www.ziaraat.com

وَهُوَ عَبْدُكَ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَاَنَا عَبْدُكَ اَدْعُوكَ فَاسْتَجِبْ لِيْ

وہ تیرا بندہ تھا پس تو نے اس کی دعا قبول فرمائی اور میں بھی تیرا بندہ ہوں تجھ سے دعا کرتا ہوں پس میری دعا بھی قبول فرما

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بعض اوقات مجھے کوئی حاجت درپیش ہوتی ہے تو میں اس دعا کو پڑھتا ہوں اور جب واپس آتا ہوں تو میری دعا قبول ہو چکی ہوتی ہے۔

مولف کہتے ہیں: سید ابن طاؤس نے اپنی کتاب جمال الاسبوع میں ایک گفتگو درج فرمائی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ جب تم خدا سے کوئی حاجت طلب کرو تو تمہاری حالت کم از کم ایسی ہونی چاہیئے جیسے کسی دنیاوی حاکم کے پاس کوئی اہم حاجت لے کر جاتے ہو۔ وہ اس طرح کہ جب تمہیں بادشاہ و حاکم سے کوئی حاجت ہوتی ہے تو تم اس کی ہر ممکن رضا و خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہو۔ اسی طرح خدا سے حاجت طلب کرتے وقت بھی اس کی رضا و خوشنودی حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کرو۔ ایسا نہ ہو کہ دنیاوی حاکم کی طرف تو تمہاری توجہ زیادہ ہو اور خدائے تعالیٰ کی طرف کم ہو۔ اگر ایسا کرو گے تو پھر تم خدائے تعالیٰ سے مذاق کر رہے ہو گے، جس کا نتیجہ ہلاکت و تباہی کے سوا کچھ اور نہیں ہوگا۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ خدا کی رضا کے لیے تو کم تر کوشش کی جائے اور مخلوق کی رضا کے لیے زیادہ کوشش کی جائے۔ پس جب تمہارے نزدیک خدا کی قدر و منزلت اس کے بندوں کی بہ نسبت کم ہو گی تو اس کا مطلب یہ ہے کہ تمہیں خدا کی عظمت و جلالت کا کوئی لحاظ و پاس نہیں اور تم خدا کے بندوں کو اس پر ترجیح دیتے ہو اور خدا کو کمتر گردانتے ہو۔ اس طرح تو بہت ہی مشکل ہو گا کہ تم نماز یا روزے کے ذریعے بھی اس سے اپنی حاجت روائی کرا سکو اور حاجت روائی کے لیے تم نماز یا روزہ بجا لاؤ تو یہ آزمائش و تجربے کے لیے نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ آزمائش اس کی ہوا کرتی ہے جس کے بارے میں بدگمانی ہوتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی مذمت کرتا ہے جو اس کے بارے میں بدگمانی کرتے ہیں۔ جیسا کہ فرماتا ہے:

يَظُنُّونَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ

یہ لوگ خدا سے بدگمانی کرتے ہیں، بدگمانی تو انہی کی طرف پلٹتی ہے

ہاں تو پورے اطمینان اور مکمل اعتماد کے ساتھ اس کی رحمت اور وعدوں پر بھروسہ کیا جائے نیز جانتے رہو کہ خدا کے نزدیک تمہاری امیدوں کی حیثیت ایسی ہی ہے جیسی حاتم سے ایک قیراط (حقیر سی رقم) لینے کی ہو۔ اس لیے کہ اگر تم ایک قیراط کے لیے حاتم کے پاس جاؤ گے تو تمہیں یقین ہوگا کہ خواہ کچھ بھی ہو حاتم جیسا سخی ایک قیراط تو دے ہی دے گا۔ پس معلوم ہونا چاہیئے کہ تمہاری خدا سے حاجت حاتم سے ایک قیراط کی طلب سے کم تر نہیں ہونی چاہیئے۔ لہٰذا خبردار کہ تمہارا خدا پر اعتماد اس سے کم نہ ہو جائے جتنا کہ حاتم پر رکھتے ہو۔ نیز یہ بات بھی مناسب ہے کہ جب تمہیں کسی حاجت کے لیے نماز اور روزے کا عمل بجا لانا ہو تو یہ تمہاری دینی حاجات اور ان میں سے بھی اہم سے اہم تر کے لیے ہونا چاہیئے۔ ہم سب کی اہم ترین حاجت وہ عظیم شخصیت ہے جن کی ہدایت و حمایت کی پناہ میں ہم سب رہتے ہیں اور وہ ہیں ہمارے امام العصر عجل اللہ فرجہ الشریف لہٰذا تمہارا روزہ اور نماز مرتبہ اول پر تو آنجناب کی قضائے حاجات کے لیے مرتبہ دوم میں اپنی دینی حاجات کے لیے اور مرتبہ سوم میں تمہاری دیگر حاجات کے لیے ہو۔ مثلاً جب کوئی ظالم تمہیں قتل کرنے کے درپے ہو اور تم اس کے شر سے بچنے کے لیے روزہ رکھو! لیکن تمہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ اس سے بڑھ کر تمہاری یہ دینی حاجت ہے کہ تمہیں خدا کی رضا و مغفرت حاصل ہو اور وہ تمہاری طرف توجہ فرمائے اور تمہارے اعمال کو قبولیت سے نوازے اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر ظالم بادشاہ و حاکم تمہیں قتل کر دے تو اس سے تمہارا دُنیاوی نقصان ہوگا اور تمہاری دنیا خراب ہوگی لیکن تمہارا دین محفوظ رہے گا۔ پھر یہ بات بھی ہے کہ اگر ظالم حاکم تمہیں قتل نہ بھی کرے تو بھی تمہیں مرنا ہے اور ایک دن موت کو آنا ہی ہے۔ لیکن اگر تمہیں خدا کی خوشنودی و مغفرت حاصل نہ ہو تو اس صورت میں تمہاری دُنیا و آخرت دونوں کی بربادی ہے پھر تمہیں ایسے بھیانک اور ہولناک انجام سے دوچار ہونا پڑے گا کہ تمہارے وہم و گمان میں بھی نہ ہوگا۔ یہ جو پہلے ہم نے بتایا ہے کہ اپنی حاجات پر امام العصر عجل اللہ فرجہ الشریف کی حاجات کو مقدم رکھو تو اس کی وجہ یہ ہے کہ دُنیا اور اہل دُنیا کی بقا آپ ہی کے وجود مبارک سے ہے۔ جب تمہاری زندگی کسی اور کی زندگی پر موقوف ہو تو پھر اپنی حاجات کو اس کی حاجات پر کیسے مقدم کر سکتے ہو۔ بلکہ واجب ہو جاتا ہے کہ اس کی حاجات کو اپنی حاجات پر

فوقیت دی جائے اور اس کی مراد کو اپنی مراد پر مقدم کیا جائے۔ پھر یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ وہ مخدومِ کائنات تمہارے روزے نماز کا محتاج نہیں ہے۔ لیکن بندگی کا تقاضا اور شرافت کا لازمہ یہی ہے کہ تم ایسا کرو۔ لہٰذا اپنی ہر حاجت کے بیان سے پہلے اس خاندانِ عصمت و طہارت پر صلوات بھیجو، امام العصر علیہ السلام کی سلامتی کے لیے دعا کرو اور پھر خدا سے اپنی حاجات طلب کرو۔

نمازِ استغاثہ

مکارم الاخلاق میں ہے کہ جب تم رات کو سونے لگو تو ایک پاک صاف برتن پانی سے بھر کے اپنے پاس رکھو اور پاک کپڑے سے اس کا منہ باندھ دو۔ جب رات کے آخری حصے میں نمازِ تہجد کے لیے اُٹھو تو اس برتن میں سے تین گھونٹ پانی پیو اور بقایا پانی سے وضو کر کے قبلہ رُخ ہو کر اذان واقامت کہو اور دو رکعت نماز ادا کرو۔ ان دو رکعتوں میں سورۂ حمد کے بعد جو سورہ چاہو پڑھو، جب حمد اور سورہ پڑھ لو تو رکوع میں جا کر پچیس مرتبہ کہو:

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِيْنَ

اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس

پھر رکوع سے سر اُٹھا کر یہی ذکر پچیس مرتبہ کرو اور سجدے میں جا کر بھی پچیس مرتبہ یہی کہو۔ پھر دوسرے سجدے میں جا کر پچیس مرتبہ یہی کہو اور سجدے سے سر اُٹھا کر پچیس مرتبہ یہی کہو۔ اس کے بعد دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہو جاؤ اور اسے بھی مذکورہ طریقے سے پورا کرو۔ اس طرح اس ذکر کی مجموعی تعداد تین سو ہو جاتی ہے۔ پھر تشہد و سلام پڑھ کر نماز کو تمام کرو۔ سلام کے بعد اپنا سر آسمان کی طرف بلند کر کے تیس مرتبہ کہو:

مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ

ناچیز بندے کی طرف سے مرتبے والے مولا کی خدمت میں

اس کے بعد خدا سے اپنی حاجات طلب کرو، انشاء اللہ وہ بہت جلد پوری ہوں گی۔

Presented by www.ziaraat.com

نماز استغاثہ حضرت بتولؑ

ایک روایت میں ہے کہ جب تمہیں کوئی حاجت در پیش ہو اور اس سے تمہارا دل گھبرا رہا ہو تو دو رکعت نماز ادا کرو، تشہد و سلام کے بعد تسبیح حضرت زہراؑ پڑھو اور پھر سر سجدے میں رکھ کر سو مرتبہ کہو:

يَا مَوْلَاتِي يَا فَاطِمَةُ أَغِيثِينِي

اے میری مخدومہ اے فاطمہؑ میری فریاد کو پہنچیں

پھر اپنا دایاں رخسارہ زمین پر رکھ کر سو مرتبہ یہی کہو، بعدۂ پیشانی زمین پر رکھو اور سو مرتبہ یہی کہو۔ پھر اپنا بایاں رخسارہ زمین پر رکھ کر سو مرتبہ یہی کہو پھر سر سجدے میں رکھو اور سو مرتبہ یہی کہو اس کے بعد اپنی حاجات بیان کرو، یقیناً خداوند عالم یہ دعائیں ضرور قبول فرمائے گا۔

مؤلف کہتے ہیں شیخ حسن بن فضل طبرسیؒ مکارم الاخلاق میں فرماتے ہیں کہ نماز استغاثہ حضرت بتولؑ کی ترکیب یہ ہے کہ دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد سر سجدے میں رکھ کر سو مرتبہ "یا فاطمۃ" کہو، پھر دایاں رخسار زمین پر رکھ کر سو مرتبہ یہی کہو۔ پھر بایاں رخسار زمین پر رکھو اور سو مرتبہ یہی کہو، اب بارِ دیگر سر سجدے میں رکھ کر ایک سو دس مرتبہ یہی کہو اور پھر سجدے ہی میں یہ دعا پڑھو:

يَا آمِنًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ شَيْءٍ مِنْكَ خَائِفٌ حَذِرٌ أَسْأَلُكَ

اے ہر چیز سے امان میں رکھنے والے اور ہر چیز تجھ سے خوف کھاتی اور ڈرتی ہے تجھ سے سوال کرتا

بِأَمْنِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَخَوْفِ كُلِّ شَيْءٍ مِنْكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى

ہوں کہ تو ہر چیز سے امن میں ہے اور ہر چیز تجھ سے خوف کھاتی ہے یہ کہ تو رحمت فرما سرکار محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُعْطِيَنِي أَمَانًا لِنَفْسِي وَأَهْلِي وَ

و آل محمدؐ پر اور یہ کہ تو امان میں رکھ مجھ کو میرے خاندان میرے

مَالِي وَوَلَدِي حَتَّى لَا أَخَافَ أَحَدًا وَلَا أَحْذَرَ مِنْ شَيْءٍ

مال اور اولاد کو یہاں تک کہ کسی سے نہ ڈروں نہ کبھی کسی چیز سے خوف کھاؤں

اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ہمیشہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

نیز اسی کتاب میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ آپ نے فرمایا جب بھی تم میں سے کوئی شخص خدا کی بارگاہ میں استغاثہ و فریاد کرے تو اسے دو رکعت نماز ادا کرنا چاہیئے اور نماز کے بعد سر سجدے میں رکھ کر یہ دعا پڑھے:

يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ يَا عَلِيُّ يَا سَيِّدَيِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

یا محمدؐ یا رسول اللہؐ یا علیؑ اے مومنین اور مومنات کے سردارو!

بِكُمَا أَسْتَغِيثُ إِلَى اللّٰهِ تَعَالَى يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ أَسْتَغِيثُ بِكُمَا

میں آپ کے واسطے سے خدا کے حضور استغاثہ کرتا ہوں یا محمدؐ یا علیؑ آپ دونوں سے استغاثہ کرتا ہوں

يَا غَوْثَاهُ بِاللّٰهِ وَبِمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ یہاں ہر امام کا نام لو اور پھر

اے فریاد رس بواسطہ خدا بواسطہ محمدؐ و علیؑ و فاطمہؑ

کہو: بِكُمْ أَتَوَسَّلُ إِلَى اللّٰهِ تَعَالَى

میں خدا کے سامنے آپ کو وسیلہ بناتا ہوں۔

یقیناً یہ ذوات مقدسہ اسی وقت تمہاری مدد کو پہنچیں گے۔ انشاء اللہ

نماز حضرت حجتؑ

یہ نماز مسجد جمکران میں ادا کی جاتی ہے جو قم مقدس سے قریباً چار میل کے فاصلے پر ہے۔ شیخؒ نے اپنی کتاب نجم الثاقب کے باب ہفتم کی پہلی حکایت میں نقل کیا ہے کہ مذکورہ مسجد امام العصر عجل اللہ فرجہ، کے حکم سے تعمیر کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے لکھا ہے کہ امام العصرؑ نے حسن مثلہ جمکرانی سے فرمایا، لوگوں سے کہو کہ وہ اس جگہ کی طرف توجہ کریں اس کا احترام کریں اور یہاں چار رکعت نماز بجالایا کریں۔ ان میں سے دو رکعت تحیۃ المسجد کی ہوں کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور رکوع و سجود کے اذکار بھی سات سات مرتبہ

پڑھے۔ اس کے بعد دو رکعت نماز امام صاحب زمان علیہ السلام کے لیے اس طرح پڑھے کہ سورہ حمد کی قرأت میں "ایاك نعبد و ایاك نستعین" کو سو مرتبہ پڑھے اور پھر سورۂ حمد تا آخر پڑھے۔ رکوع و سجود کے اذکار سات سات مرتبہ پڑھے اور پھر دوسری رکعت کو بھی اسی طرح بجالائے۔ جب نماز تمام ہو جائے تو "لا الہ الا اللہ" کہے اور تسبیح حضرت زہراؑ پڑھے بعدہٗ سر سجدے میں رکھ کر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر سو مرتبہ صلوات بھیجے۔ اس بارے میں خود امام زمان علیہ السلام کا ارشاد ہے:

فَمَنْ صَلّٰهُمَا فَكَاَنَّمَا صَلّٰى فِى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ

پس جس نے اس مسجد میں یہ دو رکعات پڑھیں گویا اس نے خانۂ کعبہ میں پڑھیں

دیگر نماز حضرت حجتؑ

شیخ طبرسیؒ نے نجم الثاقب میں کتاب کنوز النجاح سے نقل فرمایا ہے کہ حضور امام الزمان عجل اللہ فرجہٗ کی طرف سے یہ حکم صادر ہوا ہے کہ جسے درگاہِ الٰہی میں کوئی حاجت پیش کرنا ہو تو وہ نصف شب کے بعد غسل کرے اور جائے نماز پر جاکر دو رکعات نماز ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورہ حمد پڑھے اور جب "اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ" پر پہنچے تو اسے سو مرتبہ دہرائے اور پھر سورۂ حمد تا آخر پڑھے، اس کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے اور رکوع و سجود بجالائے اور رکوع میں سات مرتبہ

سُبْحَانَ رَبِّىَ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اور دونوں سجدوں میں سُبْحَانَ رَبِّىَ

پاک ہے میرا رب عظمت والا اس کی حمد کرتا ہوں — پاک ہے میرا رب بلندتر

الْاَعْلٰى وَبِحَمْدِهٖ سات سات مرتبہ پڑھے اسی طرح دوسری رکعت بجا لائے

میں اس کی حمد کرتا ہوں

اور نماز تمام کرنے کے بعد درج ذیل دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ یقیناً اس کی دعا قبول فرمائے گا۔ بشرطیکہ وہ قطع رحمی کے لیے نہ ہو۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ اَطَعْتُكَ فَالْمَحْمِدَةُ لَكَ وَاِنْ عَصَيْتُكَ فَالْحُجَّةُ

اے معبود! اگر میں تیری اطاعت کروں تو تیرے لیے حمد ہے اگر تیری نافرمانی کروں تو تیری حجت مجھ پر

Presented by www.ziaraat.com

لَکَ مِنْکَ الرَّوْحُ وَمِنْکَ الْفَرَجُ سُبْحَانَ مَنْ اَنْعَمَ وَشَکَرَ سُبْحَانَ

قائم ہے تیری طرف سے راحت اور تیری طرف سے کشائش ہے پاک ہے وہ جو نعمت دیتا اور قدر کرتا ہے پاک ہے

مَنْ قَدَّرَ وَغَفَرَ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتُ عَصَیْتُکَ فَاِنِّیْ قَدْ اَطَعْتُکَ

وہ کہ مقدر کرتا اور معافی دیتا ہے اے معبود! اگر میں نے نافرمانی کی ہے تو بھی ان باتوں میں تیری اطاعت

فِیْ اَحَبِّ الْاَشْیَآءِ اِلَیْکَ وَھُوَ الْاِیْمَانُ بِکَ لَمْ اَتَّخِذْ لَکَ

کی ہے جو تیرے ہاں پسندیدہ ہیں اور وہ تجھ پر ایمان رکھنا تیرے لیے فرزند قرار نہ دینا

وَلَدًا وَّلَمْ اَدْعُ شَرِیْکًا مَّنًّا مِّنْکَ بِہٖ عَلَیَّ لَا مَنًّا مِّنِّیْ بِہٖ

اور کسی کو تیرا ساجھی نہ بنانا ہے یہ مجھ پر تیرا احسان ہے ان باتوں میں تجھ پر میرا احسان نہیں

عَلَیْکَ وَقَدْ عَصَیْتُکَ یَآ اِلٰھِیْ عَلٰی غَیْرِ وَجْہِ الْمُکَابَرَۃِ وَ

اے معبود! میں نے تیری جو نافرمانی کی ہے تو وہ خود کو بڑا سمجھنے اور تیری بندگی سے نکل جانے

لَا الْخُرُوْجِ عَنْ عُبُوْدِیَّتِکَ وَلَا الْجُحُوْدِ لِرُبُوْبِیَّتِکَ وَلٰکِنْ

کی وجہ سے نہیں اور تیری ذات کے انکار کی وجہ سے ہے بلکہ میں اپنی خواہش

اَطَعْتُ ھَوَایَ وَاَزَلَّنِیْ الشَّیْطَانُ فَلَکَ الْحُجَّۃُ عَلَیَّ وَالْبَیَانُ

کے پیچھے چلا اور شیطان نے مجھے پھسلایا پس تیری حجت اور بیان مجھ پر تمام ہے اگر تو

فَاِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَبِذُنُوْبِیْ غَیْرَ ظَالِمٍ لِّیْ وَاِنْ تَغْفِرْ لِیْ وَتَرْحَمْنِیْ

مجھے عذاب کرے تو میرے گناہوں کا بدلہ ہے ظلم نہیں اور مجھے بخش دے تو یہ تیرا رحم ہوگا۔

فَاِنَّکَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ پھر اس وقت تک یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ کہے

کیونکہ تو سخی و کریم ہے۔ یا کریم یا کریم

جب تک سانس نہ رک جائے۔ پھر کہے یَآ اٰمِنًا مِّنْ کُلِّ شَیْءٍ وَّکُلُّ شَیْءٍ

اے ہر چیز سے امان میں رکھنے والے کہ ہر چیز تجھ

مِّنْکَ خَآئِفٌ حَذِرٌ اَسْئَلُکَ بِاَمْنِکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَّخَوْفِ

سے خوف کرتی اور ڈرتی ہے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ تو ہر چیز سے امن میں ہے اور ہر چیز تجھ

کُلِّ شَیْءٍ مِّنْکَ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

سے خوف کھاتی ہے یہ کہ تو سرکار محمدؐ و آل محمد پر رحمت فرما۔ اور یہ کہ

تُعْطِيَنِي اَمَاناً لِنَفْسِي وَاَهْلِي وَوَلَدِي وَسَائِرِ مَا اَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ حَتّٰى

امان میں رکھ مجھ کو میرے خاندان اور اولاد کو اور جو نعمتیں تو نے مجھے دیں ان کو بھی حتیٰ کہ نہ کسی سے

لَا اَخَافَ وَلَا اَحْذَرَ مِنْ شَيْءٍ اَبَداً اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ

خوف کھاؤں نہ کسی چیز سے ڈروں ہمیشہ تک بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ہیں

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ يَا كَافِيَ اِبْرَاهِيمَ نَمْرُودَ وَ يَا

کافی ہے اللہ جو بہترین کارساز ہے اے نمرود کے مقابل ابراہیم کو کافی اور اے فرعون کے

كَافِيَ مُوسٰى فِرْعَوْنَ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

مقابل موسیٰ کو کافی تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَّاَنْ تَكْفِيَنِي شَرَّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

اور میری مدد فرما فلاں بن فلاں کے شر میں

فلاں بن فلاں کی بجائے اس شخص کا نام لے جس سے نقصان کا اندیشہ ہو اور حق تعالیٰ سے دُعا کرے کہ وہ اس کے نقصان سے بچائے تو یقیناً اللہ تعالیٰ اسے اس شخص سے پہنچنے والے نقصان سے محفوظ رکھے گا۔ اس کے بعد سر سجدے میں رکھ دے، خدا کے حضور گڑگڑائے اور اپنی حاجات طلب کرے پس جو مومن مرد و زن یہ دُعا پڑھے تو اس کی حاجت برآری کے لیے اسی دن اور اسی رات آسمان کے دروازے کھل جائیں گے۔ اس کی دعا قبول ہوگی، خواہ وہ کسی بھی حاجت کے لیے ہو۔ یہ کشادگی ہم پر اور سب لوگوں پر خداوند عالم کے احسان و کرم کی وجہ سے ہے۔

مؤلف کہتے ہیں: فاضل جلیل شیخ طبریؒ نے بھی مکارم الاخلاق میں یہ دعا نقل کی ہے۔ لیکن اس کے آغاز میں " اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ عَصَيْتُكَ کی بجائے " اِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ " آیا ہے۔ " حَتّٰى لَا اَخَافَ " کے بعد " اَحَداً " کا اضافہ ہے۔ " فرعون " کے بعد اَسْاَلُكَ ہے اور باقی دعا وہی ہے جو ابھی نقل کی گئی ہے۔

نماز خوف از ظالم

یہ نماز مکارم الاخلاق سے منقول ہے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ غسل کرے اور پھر دو رکعت

نماز ادا کرے۔ اس کے بعد زانوؤں سے کپڑا ہٹا کر جانماز پر بیٹھے بیٹھے سو مرتبہ کہے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا حَيّاً لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ فَصَلِّ عَلٰى

اے زندہ اے پائندہ اے زندہ نہیں ہے معبود مگر تو ہے بواسطہ تیری رحمت کے فریاد کرتا ہوں کہ رحمت فرما

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَغِثْنِي السَّاعَةَ السَّاعَةَ

محمد و آلِ محمد پر اور میری مدد کر اسی وقت اسی گھڑی

اس دعا کے بعد کہے: أَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

تجھ سے سوال کرتا ہوں اے معبود! کہ رحمت فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور مجھ پر

وَأَنْ تَلْطُفَ لِي وَأَنْ تَغْلِبَ لِي وَأَنْ تَمْكُرَ لِي وَأَنْ تَخْدَعَ

مہربانی کر نیز یہ کہ میری خاطر اس پر غلبہ کر اس کے لیے تدبیر جوڑ اسے دھوکے میں ڈال

لِي وَأَنْ تَكِيدَ لِي وَأَنْ تَكْفِيَنِي مَؤُونَةَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ

اسے غلط فہمی میں رکھ اور میرے فلاں بن فلاں دشمن کے خلاف میری مدد فرما

فلاں ابن فلاں کی بجائے اپنے دشمن کا نام لے، یہ وہ دعا ہے جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگِ اُحد کے دن پڑھی تھی۔

نماز برائے تیزیٔ ذہن و قوتِ حافظہ

کتاب مکارم الاخلاق میں امام محمد باقر و امام جعفر صادق علیہما السلام سے روایت ہے کہ قوتِ حافظہ کے لیے ایک پاک صاف برتن پر زعفران کے ساتھ سورۂ حمد، آیت الکرسی سورۂ قدر، سورۂ یٰسٓ، واقعہ، حشر، مُلک، توحید، فلق اور والنّاس لکھے، پھر اس کو آبِ زم زم، آبِ باراں یا پاک پانی سے دھو کر اس میں دو مثقال کندر، دس مثقال چینی اور دو مثقال شہد ملائے۔ اس برتن کو رات کے وقت کھلے آسمان تلے رکھے اور اس پر لوہا رکھ دے۔ پھر جب رات کا آخری حصہ آجائے تو دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید کی قرأت کرے، نماز سے فارغ ہونے کے بعد اس پانی کو پی لے کہ یہ عمل حافظہ کے لیے بہتر اور مجرب ہے۔ انشاء اللہ۔

مزید براں پچھلے باب کے آخر میں ہم بہت سی ایسی چیزوں کا ذکر کریں گے جو قوت حافظہ میں اضافے کا سبب بنتی ہیں۔

نماز برائے بخشش گناہاں

دو رکعت نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہوگا تو اس کے سبھی گناہ بخشے جا چکے ہوں گے۔

نماز دیگر

شیخ طوسیؒ نے مصباح میں اعمال روزِ جمعہ کے ذیل میں ذکر کیا کہ عبداللہ بن مسعودؓ نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص روزِ جمعہ نمازِ عصر کے بعد دو رکعت نماز بجالائے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد، آیت الکرسی اور سورۂ فلق پچیس مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پچیس مرتبہ پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہو تو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے۔

پچیس مرتبہ کہے۔ پس حق تعالیٰ اسے خواب میں بہشت کی زیارت کرائے گا اور وہ بہشت میں اپنا مکان بھی دیکھ لے گا۔

مؤلف کہتے ہیں، سید ابن طاؤس نے جمال الاسبوع کی فصل ۴۳ میں نمازِ بخشش گناہاں نقل کی ہے اور فرمایا ہے کہ یہ نماز بڑی جلیل القدر اور عظیم الشان ہے، جس کی معرفت اسرارِ الٰہی کے حامل کو حاصل ہوتی ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم اس نماز کے حق میں سستی کرو۔ اس کے خواہش مند حضرات کو مذکورہ کتاب کی طرف رجوع کرنا چاہیئے۔

نمازِ وصیت

اس کے بارے میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت فرمائی ہے اور یہ دو رکعت

ہے جو مغرب وعشا کے درمیان پڑھی جاتی ہے۔ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تیرہ مرتبہ سورۂ زلزال اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ اگر اس نماز کو اپنا معمول بنا لیا جائے اور اسے روزانہ ادا کیا جائے تو پھر اس کے ثواب کو خدا کے سوا کوئی بھی شمار نہیں کر سکتا۔

نمازِ عفو

یہ دو رکعتی نماز ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد و سورۂ قدر کے بعد پندرہ مرتبہ "رَبِّ عَفْوَکَ عَفْوَکَ" پھر رکوع میں جا کر دس مرتبہ رَبِّ عَفْوَکَ عَفْوَکَ کہے، رکوع سے سر اٹھا کر بھی دس مرتبہ یہی کہے۔ سجدے میں جا کر دس مرتبہ، سجدے میں سر اٹھانے کے دس مرتبہ دوسرے سجدے میں دس مرتبہ اور سجدے سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ یہی کہے؛ پس دوسری رکعت کو بھی اسی طرح ادا کرے۔ جیسا کہ نماز جعفر طیارؑ پڑھی جاتی ہے۔

مؤلف کہتے ہیں، نمازِ استغفار بھی مثل نمازِ عفو کے ہے۔ اتنا فرق ہے کہ "رَبِّ عَفْوَکَ" کی بجائے "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ" کہا جائے گا، یہ نماز وسعت رزق کے لیے بھی مفید ہے۔ انشاء اللہ۔

ایامِ ہفتہ کی نمازیں

ہفتہ کے دن کی نماز

سید ابن طاؤسؒ نے امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا میں نے اپنے آباء و اجداد کی کتابوں میں پڑھا ہے کہ جو شخص ہفتہ کے دن چار رکعت نماز ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد، آیت الکرسی اور سورۂ توحید کی تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ اسے انبیا، شہدا اور صالحین کے درجے میں رکھے گا اور یہ لوگ کیا ہی اچھے ہمدم ہیں۔

اتوار کے دن کی نماز

آپؑ ہی نے فرمایا: جو شخص اتوار کے دن چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ ملک کی تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ بہشت میں اسے اس کا دل پسند محل عطا فرمائے گا۔

پیر کے دن کی نماز

آپ ہی نے فرمایا: جو شخص پیر کے دن دس رکعت نماز ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے تو خدائے تعالیٰ قیامت کے دن اس کے لیے ایک نور مقرر فرمائے گا جو اس کے کھڑے ہونے کی جگہ کو روشن کر دے گا اور سبھی اہلِ محشر اس پر رشک کریں گے۔

منگل کے دن کی نماز

یہ بھی آپ ہی سے روایت ہوئی ہے کہ جو شخص منگل کے دن چھ رکعت نماز بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے سورۂ آلِ عمران کے آخری آیات امن الرّسول سے سورہ کے آخر تک اور پھر سورۂ زلزال پڑھے تو ربِ کریم اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا اور وہ گناہوں سے اس طرح دور ہو جائے گا جیسے شکمِ مادر سے پیدا ہوا تھا۔

بدھ کے دن کی نماز

آپ ہی نے فرمایا ہے کہ جو شخص بدھ کے دن چار رکعت نماز ادا کرے تو ربّ العزت ہر گناہ پر اس کی توبہ قبول فرمائے گا اور بہشت میں ایک حور سے اس کی تزویج کر دے گا۔

جمعرات کے دن کی نماز

آپ کا ارشاد ہے کہ جو شخص جمعرات کے دن دو رکعت نماز بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد اور سورۂ توحید دس مرتبہ پڑھے تو فرشتے اس سے کہیں گے کہ تمہاری جو بھی حاجت ہے بیان کرو وہ پوری کی جائے گی۔

Presented by www.ziaraat.com

جمعہ کے دن کی نماز

آپ ہی کا فرمان ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد، ملک اور حم سجدہ کی تلاوت کرے تو حق تعالیٰ اسے بہشت میں داخل کرے گا۔ اس کے اہل خاندان کے لیے اس کی شفاعت قبول فرمائے گا۔ اور اس کو قبر کی تنگی اور حشر کی ہولناکیوں سے محفوظ رکھے گا۔ راوی نے آنجنابؑ سے پوچھا کہ یہ نمازیں دن کے کس وقت میں بجالائی جائیں؟ آپؑ نے فرمایا طلوع آفتاب سے زوال آفتاب تک کے درمیانی اوقات میں ادا کی جائیں۔

تیسرا باب

اعضا کے دردوں، بیماریوں اور بخار دور کرنے کی دُعائیں اور تعویذات

سید ابن طاؤسؒ نے مہج الدعوات میں سعید ابن ابی الفتح قمی الواسطی سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے کہا: مجھے ایک شدید بیماری لاحق ہوگئی کہ جس کے علاج سے حکیم و طبیب عاجز آ گئے۔ چنانچہ میرے والد مجھے شفا خانے لے گئے تو وہاں کے اطبا کے علاوہ ایک ماہر یہودی طبیب کو بھی بلوایا گیا، ان سب نے میرے بارے میں خوب سوچ بچار کی اور آخر اس نتیجے پر پہنچے کہ اس بیماری کا علاج سوائے خدا کے کسی کے بس میں نہیں ہے۔ یہ سن کر میں بہت ہی دل شکستہ اور غمگین ہو گیا اور میرے والد کی جو کتابیں میرے قریب پڑی تھیں ان میں سے ایک کتاب اٹھا کر اس کا مطالعہ کرنے لگ گیا۔ اسی اثنا میں اس کتاب کی پشت پر میں نے یہ تحریر دیکھی، کہ

امام جعفر صادق علیہ السلام نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جس شخص کو کوئی بیماری لاحق ہو تو وہ نماز فجر کے بعد چالیس مرتبہ یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حَسْبُنَا

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے حمد ہے اللہ کے لیے جو جہانوں کا رب ہے ہمیں اللہ کافی

اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ وَلَا حَوْلَ

ہے وہ بہترین کارساز ہے بابرکت ہے اللہ جو سب سے اچھا خالق ہے اور نہیں ہے حرکت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

و قوت مگر جو خدائے بلند و بزرگ سے ہے۔

اس دوران میں درد و بیماری کی جگہ پر ہاتھ پھیرتا رہے پس خداوند عالم اسے صحت عطا فرمائے گا۔ اس پر میں نے صبح کا انتظار کیا۔ صبح ہوئی تو فریضہ نماز بجا لانے کے بعد چالیس مرتبہ یہ دعا پڑھی اور پڑھتے وقت بیماری کی جگہ پر ہاتھ پھیرتا رہا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے میری بیماری دور کر دی۔ میں بیٹھا بیٹھا ڈر رہا تھا کہ کہیں وہ بیماری پھر سے نہ پلٹ آئے، لیکن جب تین دن گزر گئے تو میں نے یہ ماجرا اپنے والد کو کہہ سنایا۔ انہوں نے خدا کا شکر ادا کیا اور پھر یہ ماجرا ایک طبیب سے بیان کیا کہ جو کافر ذمی تھا۔ وہ میرے پاس آیا اور دیکھا کہ واقعی بیماری دور ہو چکی تھی، اس پر اس نے اسی وقت کلمہ شہادت زبان پر جاری کیا اور صحیح معنوں میں مسلمان ہو گیا مصباح میں شیخ کفعمیؒ فرماتے ہیں کہ جب تمہیں کوئی بیماری لاحق ہو تو ہر فریضہ نماز کے بعد اپنا ہاتھ مقام سجدہ پر لگا کر درد و بیماری کی جگہ پر پھیرو اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھو:

يَا مَنْ كَبَسَ الْاَرْضَ عَلَى الْمَاۤءِ وَسَدَّ الْهَوَاۤءَ بِالسَّمَاۤءِ وَاخْتَارَ

اے وہ خدا جس نے زمین کو پانی پر جمایا ہوا کو آسمان کے ساتھ روکا اور اپنی ذات کے

لِنَفْسِهِ الْاَسْمَاۤءَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ

لیے اچھے اچھے نام پسند فرمائے تو رحمت فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور میری یہ

بِيْ كَذَا وَكَذَا وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ كَذَا وَكَذَا

حاجات پوری کر اور مجھے اس اس بیماری سے صحت و سلامتی عطا فرما

Presented by www.ziaraat.com

یہاں کذا و کذا کی جگہ اپنی بیماری کا نام لے۔

دعائے عافیت

شیخ کفعمیؒ نے متہجد سے نقل کیا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اسے درد سے چھٹکارا مل جائے تو وہ نماز تہجد کی ابتدا کی دو رکعتوں میں سے پہلی رکعت کے دوسرے سجدے میں یہ دعا پڑھے:

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا سَمِيعَ الدَّعَوَاتِ يَا مُعْطِيَ

اے بلند اے بزرگ اے رحم والے اے مہربان اے دعائیں سننے والے اے بھلائیاں عطا کرنے

الْخَيْرَاتِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَعْطِنِيْ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

والے رحمت فرما محمدؐ اور اُن کی آل پر اور مجھے دنیا و آخرت کی بھلائی عطا فرما

مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَاصْرِفْ عَنِّيْ مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ

جس کا تو اہل ہے مجھے دنیا اور آخرت کے شر سے بچا جیسا کہ تو اس کا

اَهْلُهٗ وَاَذْهِبْ عَنِّيْ هٰذَا الْوَجَعَ

اہل ہے اور اس درد و بیماری کو مجھ سے دور کر دے

اس مرحلے پر اپنے درد اور بیماری کا نام لے اور کہے:

فَاِنَّهٗ قَدْ غَاظَنِيْ وَاَحْزَنَنِيْ

کیونکہ وہ مجھے تکلیف دیتا اور غمگین کرتا ہے

دعا کے پڑھنے میں آہ و زاری کرے کہ اس سے صحت حاصل ہونے میں جلدی ہوگی نیز کتاب عدۃ الداعی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب تمہیں کوئی درد و تکلیف ہو تو زیر آسمان آکر دونوں ہاتھ بلند کرکے یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَيَّرْتَ اَقْوَامًا فِيْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ قُلِ ادْعُوا

اے معبود! تو نے قرآن میں بعض قوموں کی سرزنش کی اور فرمایا اے پیغمبر ان سے کہو کہ پکارو

Presented by www.ziaraat.com

الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ

ان کو جنہیں تم خدا کے علاوہ معبود سمجھتے ہو کر دو تم سے کوئی تکلیف دُور نہیں کر سکتے نہ کوئی تبدیلی

وَلَا تَحْوِيْلًا فَيَا مَنْ لَا يَمْلِكُ كَشْفَ ضُرِّيْ وَلَا تَحْوِيْلَهٗ

لا سکتے ہیں پس اے وہ کہ جس کے علاوہ کوئی میری تکلیف دور نہیں کر سکتا نہ میری

عَنِّيْ اَحَدٌ غَيْرُهٗ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاكْشِفْ ضُرِّيْ وَ

حالت بدل سکتا ہے تو رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پر میری تکلیف دور کر اور اسے اس کی طرف

حَوِّلْهُ اِلٰى مَنْ يَّدْعُوْ مَعَكَ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

منتقل کر دے جو تیرے ساتھ کسی اور معبود کو پکارتا ہے۔ پس میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی

غَيْرُكَ

معبود نہیں

ایک اور روایت میں ہے کہ جس مومن کو بیماری یا کوئی درد لاحق ہو تو درد کی جگہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے خلوص نیت سے کہے:

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ

اور ہم نے قرآن میں وہ نازل کیا جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کو کچھ

الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا تو اسے شفا حاصل ہوگی چاہے بیماری کوئی بھی ہو اس کے لیے

نہیں ملتا مگر نقصان و خسارہ

شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ کا حکم آچکا ہے۔

مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے

دفع مرض کی ایک اور دعا

ایک صاع (تین کلو) گندم لے لو پیٹھ کے بل چت لیٹ کر وہ گندم اپنے سینے پر ڈال لے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ اِذَا سَئَلَكَ بِهِ الْمُضْطَرُّ

اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جس کے ذریعے کوئی پریشان حال سوال کرے

كَشَفْتَ مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّمَكَّنْتَ لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْتَهٗ

تو تو اس کی تکلیف دور کرتا ہے اسے زمین پر اقتدار دیتا ہے اور اسے اپنی مخلوق پر اپنا نائب

خَلِيْفَتَكَ عَلٰى خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهٖ

بناتا ہے سوال کرتا ہوں تو رحمت فرما محمدؐ اور ان کے اہل بیت پر

وَاَنْ تُعَافِيَنِيْ مِنْ عِلَّتِيْ

اور مجھ کو اس بیماری سے صحت عطا فرما

پھر اُٹھ کر بیٹھ جائے اور اپنے اردگرد سے گندم کے دانے اکٹھے کرے اور یہی دُعا پڑھے۔ اس گندم کے چار حصّے کرکے چار مسکینوں کو دے اور یہی دُعا پڑھے۔ انشاءاللہ اس بیماری سے شفایاب ہو جائے گا۔

ایک اور دعا

حضرت امیرالمومنین علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جسم کے جس حصّے میں درد ہو اس پر ہاتھ رکھ کر یہ دُعا تین مرتبہ پڑھو:

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ حَقًّا لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ لَهَا

اللہ اللہ میرا سچا رب ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا اے معبود! اس درد اور ہر

وَلِكُلِّ عَظِيْمَةٍ فَفَرِّجْهَا عَنِّيْ

مصیبت میں تو ہی حکم ہے پس میرا یہ درد دور فرما

نیز امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر کہو: بِسْمِ اللّٰهِ پھر اس جگہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے سات مرتبہ کہو:

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ

پناہ لیتا ہوں عزت خدا کی پناہ لیتا ہوں قدرت خدا کی پناہ لیتا ہوں جلال خدا کی پناہ لیتا ہوں

بِعَظَمَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عظمت خدا کی اور پناہ لیتا ہوں ذات خدا کی پناہ لیتا ہوں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ

Presented by www.ziaraat.com

وَاٰلِهٖ وَاَعُوْذُ بِاَسْمَآءِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا اَخَافُ عَلٰی نَفْسِیْ

و آلہ کی اور پناہ لیتا ہوں اسمائے الٰہی کی اس کے شر سے کہ جس سے اپنی جان کے لیے ڈرتا اور خوف کھاتا ہوں۔

ایک روایت ہے کہ جب کوئی بچہ بیمار ہو تو اس کی ماں گھر کی چھت پر جا کر سر سے چادر اتار دے اور زیر آسمان بال بکھرا کر سر سجدے میں رکھ دے اور یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبِّ اَنْتَ اَعْطَیْتَنِیْهِ وَاَنْتَ وَهَبْتَهٗ لِیْ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ هِبَتَكَ

اے معبود اے پالنے والے تو نے ہی یہ مجھے عطا کیا اور تو نے ہی مجھے یہ دیا تھا پس اے معبود اپنی اس بخشش

الْیَوْمَ جَدِیْدَةً اِنَّكَ قَادِرٌ مُقْتَدِرٌ

کو آج پھر تازہ کر دے کہ تو ہی قدرت و اختیار والا ہے۔

پھر اس وقت تک سر سجدے سے نہ اٹھائے جب تک بچہ آرام میں نہ ہو جائے۔

شیخ شہیدؒ نے نقل فرمایا ہے کہ جسے کوئی شدید درد لاحق ہو جائے تو وہ ایک برتن میں کچھ گندم ڈال کر اپنے پاس رکھے پانی کے ایک جام پر چالیس مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھے پھر وہ پانی اپنے اوپر چھڑک لے۔ بعد میں اپنے پاس رکھی ہوئی گندم کسی سائل کو دے اور اسے کہے کہ وہ اس کے لیے بیماری سے شفا یابی کی دُعا کرے، انشاء اللہ شفا حاصل ہو جائے گی اور معتبر اسناد کے ساتھ یہ بات ہم تک پہنچی ہے کہ اپنے بیماروں کا صدقے کے ذریعے علاج کرو۔

نیز شیخ شہیدؒ نے دفع مرض کے لیے یہ بھی نقل کیا ہے کہ انسان اپنا ہاتھ بیمار کے دائیں بازو پر رکھے اور سات مرتبہ سورۂ حمد کی تلاوت کرے اور پھر یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَزِلْ عَنْهُ الْعِلَلَ وَالدَّآءَ وَاَعِدْهُ اِلَی الصِّحَّةِ وَالشِّفَآءِ

اے معبود! اس سے بیماری اور اسباب دور کر دے اسے صحت اور شفا کی طرف لوٹا دے۔

وَاَمِدَّهٗ بِحُسْنِ الْوِقَایَةِ وَرُدَّهٗ اِلٰی حُسْنِ الْعَافِیَةِ وَاجْعَلْ

بہترین حفاظت سے اس کی مدد کر اور اسے اچھی حالت کی طرف پلٹا دے اس بیماری میں

مَا نَالَهٗ فِیْ مَرَضِهٖ هٰذَا مَادَّةً لِحَیٰوتِهٖ وَكَفَّارَةً لِسَیِّئَاتِهٖ

اسے جو تکلیف پہنچی ہے اس کو اس کی زندگی کا سبب اور اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر

Presented by www.ziaraat.com

اگر یہ دعا اس کے تندرست ہونے کے سلسلے میں کوئی اثر نہ دکھائے تو دوبارہ یہی عمل کرے۔ لیکن اس دفعہ سورۂ حمد ستر مرتبہ پڑھے، انشاء اللہ دعا اثر کرے گی۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جس شخص کو سورۂ حمد اور سورۂ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ" صحت یاب نہ کریں تو پھر کوئی چیز اس کو صحت یاب نہیں کر سکتی۔ جب کہ یہ دو سورتیں ہر مرض و بیماری کو دور کرتی ہیں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے جس مومن کو کوئی درد و بیماری لاحق ہو تو وہ خلوص نیت

کے ساتھ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

اور جو نازل کیا گیا قرآن سے وہ مومنین کے لیے شفا و رحمت ہے۔

کہے اور درد و بیماری کی جگہ پر ہاتھ پھیرے تو حق تعالیٰ اسے شفا عطا فرمائے گا۔

امام علی رضا علیہ السلام سے مروی ہے کہ ہر طرح کے درد و بیماری پر یہ دُعا پڑھے:

يَا مُنَزِّلَ الشِّفَآءِ وَمُذْهِبَ الدَّآءِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْزِلْ

اے شفا کے نازل کرنے والے اور اے بیماری کے دور کرنے والے رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور میرے

عَلٰى وَجَعِيَ الشِّفَآءَ

اس درد کی شفا نازل کر

سید ابن طاؤس نے کتاب مجتنیٰ میں ابن عباسؓ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا میں امیر المومنین علی علیہ السلام کے پاس بیٹھا تھا کہ اچانک وہاں ایک شخص آگیا کہ اس کا رنگ فق تھا، اس نے عرض کیا یا امیر المومنینؑ! میں ہمیشہ بیمار رہتا ہوں مجھے کئی بیماریاں لاحق ہیں لہٰذا مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم فرمائیں کہ جس سے میں اپنی بیماری کے مقابل مدد حاصل کر سکوں۔ آنجنابؑ نے فرمایا کہ میں تجھے وہ دُعا تعلیم کرتا ہوں جو جبرائیل علیہ السلام نے حسنین علیہما السلام کی بیماری کے وقت حضرت پیغمبرؐ کو بتائی تھی اور وہ یہ ہے:

اِلٰهِيْ كُلَّمَا اَنْعَمْتَ عَلَيَّ نِعْمَةً قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا شُكْرِيْ وَكُلَّمَا

اے معبود تو نے جو نعمتیں مجھے دی ہیں ان کے مقابل میرا شکر بہت ہی کم ہے اور جو سختیاں تو

ابْتَلَيْتَنِيْ بِبَلِيَّةٍ قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا صَبْرِيْ فَيَا مَنْ قَلَّ شُكْرِيْ

نے مجھ پر بھیجی ہیں ان کے مقابل میرا صبر بہت ہی کم ہے پس اے وہ کہ جس کی نعمتوں پر میرا

عِنْدَ نِعَمِهٖ فَلَمْ يَحْرِمْنِيْ وَيَا مَنْ قَلَّ صَبْرِيْ عِنْدَ بَلَائِهٖ

شکر بہت کم ہے تو اس نے مجھے محروم نہیں کیا اے وہ جس کی سختی پر میرا صبر بہت کم ہے تو اس

فَلَمْ يَخْذُلْنِيْ وَيَا مَنْ رَاٰنِيْ عَلَى الْمَعَاصِيْ فَلَمْ يَفْضَحْنِيْ وَيَا مَنْ

نے مجھے چھوڑ نہیں دیا اے وہ جس نے مجھے گناہ میں دیکھا تو مجھے رسوا نہیں کیا اور اے وہ

رَاٰنِيْ عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يُعَاقِبْنِيْ عَلَيْهَا صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

جس نے مجھے خطائیں دیکھا تو اس پر مجھ کو سزا نہیں دی رحمت فرما سرکار محمد و آل محمد پر

مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاشْفِنِيْ مِنْ مَّرَضِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

اور میرے گناہ بخش دے اور مجھے اس بیماری سے شفا بخش دے کیونکہ تو ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ

قدرت رکھتا ہے

ابن عباس کہتے ہیں کہ میں نے اس شخص کو ایک سال کے بعد دیکھا کہ اس کا رنگ سُرخ و سفید ہو چکا تھا۔ وہ کہنے لگا کہ میں نے اس دعا کو جس درد و بیماری پر بھی پڑھا اس سے شفایاب ہو گیا اور جس حاکم کے پاس گیا کہ اس سے خائف تھا خدا نے اس کے شر سے مجھے بچا لیا۔

منقول ہے کہ نجاشی کو اپنے آبا سے چار سو سال پرانی ایک ٹوپی ورثے میں ملی تھی کہ اسے جس درد و بیماری کی جگہ پر رکھا جاتا وہ درد و بیماری دُور ہو جاتی تھی۔ جب اس ٹوپی کو ادھیڑا گیا کہ دیکھیں اس میں کیا ہے تو دیکھا گیا کہ اس میں یہ لکھا ہوا تھا:

بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

خدا کے نام سے جو حقیقی اور سچا بادشاہ ہے خدا گواہی دیتا ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

وہی ہے ملائکہ اور صاحبان علم بھی یہی گواہی دیتے ہیں کہ وہ عدل قائم کیے ہوئے ہے نہیں کوئی معبود مگر

الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ لِلّٰهِ نُوْرٌ وَّحِكْمَةٌ

مگر وہ کہ عزت والا حکمت والا ہے بے شک خدا کا پسندیدہ دین صرف اسلام ہے اللہ کے لیے ہے نور و حکمت

وَّحَوْلٌ وَّقُوَّةٌ وَّقُدْرَةٌ وَّسُلْطَانٌ وَّبُرْهَانٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ

حرکت و قوت قدرت و اقتدار اور محکم دلیل نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے آدم خدا

Presented by www.ziaraat.com

صَفِیُّ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِبْرَاھِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُوْسٰی

کے چنے ہوئے ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے کہ ابراہیم اس کے مخلص دوست ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

کَلِیْمُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ اِلْعَرَبِیُّ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَحَبِیْبُہٗ

موسیٰ اس کے کلیم ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد عربی اللہ کے رسول اس کے حبیب اور اس

وَخِیَرَتُہٗ مِنْ خَلْقِہٖ اُسْکُنْ یَا جَمِیْعَ الْاَوْجَاعِ وَالْاَسْقَامِ

کی مخلوق میں اس کے پسندیدہ ہیں ٹھہر جاؤ اے تمام دکھو درد، تمام تکلیفو اور تمام

وَالْاَمْرَاضِ وَجَمِیْعَ الْعِلَلِ وَجَمِیْعَ الْحُمَّیَاتِ سَکَّنْتُکَ

بیماریو تمام علالتو اور تمام بخو بخارو کہ میں نے تمہیں اس کے نام سے روکا

بِالَّذِیْ سَکَنَ لَہٗ مَا فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

جس کے حکم سے رات دن میں ہر چیز ٹھہر جاتی ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اور خدا رحمت نازل کرے مخلوق میں بہتر محمد پر اور ان کی ساری آل پر

مکارم الاخلاق میں آیا ہے کہ نجاشی کو سردرد کی شکایت رہتی تھی، اس نے اپنی اس تکلیف کے بارے میں آنحضرتؐ کی خدمت میں عریضہ روانہ کیا تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو یہ حرز بھیجا جسے اس نے اپنی ٹوپی میں رکھا تو اس کا سردرد جاتا رہا، وہ حرز یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو حقیقی اور

الْمُبِیْنُ شَھِدَ اللّٰہُ ....تا آخر آیت لِلّٰہِ نُوْرٌ وَّحِکْمَۃٌ وَّعِزٌّ

سچا بادشاہ ہے خدا گواہی دیتا ہے اللہ کے لیے ہے نور و حکمت، عزت و

وَّقُوَّۃٌ وَّبُرْھَانٌ وَّقُدْرَۃٌ وَّسُلْطَانٌ وَّرَحْمَۃٌ یَا مَنْ لَا یَنَامُ

قوت، دلیل و قدرت، اور اقتدار و رحمت اے وہ جو سوتا نہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِبْرَاھِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُوْسٰی کَلِیْمُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ابراہیم اس کے سچے دوست ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے موسیٰ اس کے

Presented by www.ziaraat.com

اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰهِ وَکَلِمَتُهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

کلیم ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے عیسیٰ اس کی روح اور اس کا کلمہ ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَصَفِیُّهٗ وَصِفْوَتُهٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

محمدؐ خدا کے رسول اور اس کے پسندیدہ اور پسندیدہ ہیں خدا رحمت فرمائے ان پر اور ان کی آل پر

وَسَلَّمَ اُسْكُنْ سَكَّنْتُكَ بِمَنْ یَسْكُنُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوَاتِ

اور سلام اے درد ٹھہر جا میں ٹھہراتا ہوں اس کے نام سے جس کے ذریعے زمین و آسمان کی ہر چیز اس

وَالْاَرْضِ وَبِمَنْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِی اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ

کے سامنے ٹھہری ہے اور جس سے رات دن میں ہر چیز اس کے سامنے ساکن ہے اور وہ سننے والا

الْعَلِیْمُ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّیْحَ تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَیْثُ

جاننے والا ہے پس ہم نے ہوا پر اسے اختیار دیا کہ اس کے حکم پر چلتی ہے جہاں وہ جاتا ہے

اَصَابَ وَالشَّیَاطِیْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ اَلَآ اِلَی اللّٰهِ

اور شیطانوں کو بھی جو معمار بھی تھے اور غوطہ خور بھی آگاہ رہو کہ امور کی

تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ

بازگشت خدا کی طرف ہے

سر درد اور کان درد کا تعویذ

امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ سر درد کو روکنے کے لیے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا فِی

پناہ لیتا ہوں خدا کی جس کے حکم سے ہر چیز ٹھہری ہوئی ہے جو خشکی و تری آسمانوں اور زمین

السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

میں ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ کان درد کے لیے بھی یہی دعا سات مرتبہ

Presented by www.ziaraat.com

پڑھی جائے۔ نیز آپ سے منقول ہے کہ بہت پرانا پنیر لے کر اسے باریک پیسے اور دودھ میں ملائے پھر آگ پر گرم و نرم کرے۔ پس جس کان میں درد ہو اس کے چند قطرے اس میں ٹپکائے۔

سر درد کا تعویذ

ایک برتن میں پانی لے اور اس پر یہ آیت پڑھے:

اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا

آیا کافروں نے یہ نہیں دیکھا ہے کہ زمین و آسمان باہم جڑے ہوئے تھے تو ہم نے ایک دوسرے

فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ

سے الگ کیا اور ہم نے ہر چیز کو پانی سے زندہ کیا کیا وہ اب بھی ایمان نہ لائیں گے۔

اور پھر پانی پی لے۔ روایت ہوئی ہے کہ جب بھی حضرت رسولؐ کو کوئی درد یا تکلیف ہوتی تو آپ اپنے ہاتھ پھیلا کر سورۂ فاتحہ و معوذتین پڑھتے اور پھر ہاتھوں کو اپنے چہرۂ اقدس پر پھیر لیتے جس سے ساری تکلیفیں دور ہو جاتی تھیں۔ نیز سر درد دور کرنے کے لیے انسان سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہے:

اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ

یقیناً اللہ نے آسمانوں اور زمین کو روکا ہوا ہے کہ جگہ سے ہٹنے نہ پائیں اگر وہ ہٹ جائیں تو

اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا

اس کے علاوہ کوئی انہیں روک نہیں سکتا یقیناً وہ بردبار اور بخشنے والا ہے

ربیع الابرار سے نقل کیا گیا ہے کہ مقام طرطوس میں مامون الرشید کو سر درد شروع ہوگیا، جس کا اس نے بہت علاج کیا مگر افاقہ نہ ہوا۔ تب قیصر روم نے اس کے لیے ایک ٹوپی بھجوائی اور لکھا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ کو سر درد کا عارضہ ہے۔ میں یہ ٹوپی بھیج رہا ہوں۔ اسے سر پر پہنئے درد جاتا رہے گا۔ مامون کو اندیشہ ہوا کہ کہیں اس ٹوپی میں زہر نہ رکھ دی گئی ہو۔ لہٰذا حکم دیا کہ اسی لانے والے کے سر پر رکھا جائے۔ اور جب دیکھا کہ اسے کوئی تکلیف نہیں پہنچی تو پھر

وہ ٹوپی ایک ایسے شخص کے سر پر رکھی گئی جس کے سر میں درد تھا۔ چنانچہ اس کا درد دور ہوگیا اس کے بعد مامون نے وہ ٹوپی اپنے سر پر رکھی تو درد ختم گیا، اس پر اسے تعجب ہوا اور اس نے وہ ٹوپی ادھیڑ کر دیکھی تو اس میں یہ لکھا ہوا پایا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ كَمْ مِّنْ نِّعْمَةِ اللّٰهِ فِیْ عِرْقٍ سَاكِنٍ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اللہ کی کتنی ہی نعمتیں رگ میں رکی ہوتی ہیں۔

حٰمٓ عٓسٓقٓ لَا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا یُنْزِفُوْنَ مِنْ كَلَامِ الرَّحْمٰنِ

حٰم عسق اس سے نہ انہیں سر درد ہوتا ہے نہ ان کا خون بہتا ہے خدا کے کلام سے

خَمَدَتِ النِّیْرَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَجَالَ نَفْعُ

جلتی آگ ٹھنڈی ہو جاتی ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر خدا سے اور دوا کا نفع تمہارے

الدَّوَآءِ فِیْكَ كَمَا یَجُوْلُ مَآءُ الرَّبِیْعِ فِی الْغُصُنِ

اندر یوں جاری ہے جیسے موسم بہار کی بارش کا پانی شاخوں میں

درد شقیقہ کا تعویذ

درد شقیقہ یا آدھے سر کے درد کے لیے درد کی جگہ پر ہاتھ رکھے اور تین مرتبہ یہ پڑھے:

یَا ظَاهِرًا مَوْجُوْدًا وَّیَا بَاطِنًا غَیْرَ مَفْقُوْدٍ اُرْدُدْ عَلٰی عَبْدِكَ

اے ظاہر میں موجود جو باطن میں بھی ناپید نہیں اپنے ناتواں بندے کی طرف

الضَّعِیْفِ اَیَادِیَكَ الْجَمِیْلَةَ عِنْدَهٗ وَاَذْهِبْ عَنْهُ مَا بِهٖ

اپنی اچھی اچھی نعمتیں پلٹا دے اور اس سے ہر قسم کی تکلیف اور اذیت دور

مِنْ اَذًی اِنَّكَ رَحِیْمٌ قَدِیْرٌ

کر دے یقیناً تو مہربان ہے قدرت والا

بہرے پن کا تعویذ

امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بہرے پن کو دور کرنے کے لیے ہاتھ کو کان پر رکھے اور " لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ .... تا آخر پڑھے، جو سورہ حشر کی آیت ہے۔

مُنہ کے درد کا تعویذ

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مُنہ کا درد ختم کرنے کے لیے مقام درد پر ہاتھ رکھے اور یہ دُعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے خدا کے نام سے جس کے نام کے ہوتے ہوئے بیماری

مَعَ اسْمِهٖ دَاۗءٌ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الَّتِيْ لَا يَضُرُّ مَعَهَا شَيْءٌ

تکلیف نہیں دے سکتی پناہ لیتا ہوں خدا کے کلمات کے ساتھ جن کے ہوتے ہوئے کوئی چیز

قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ

نقصان نہیں دیتی وہ پاک ہے پاک ہے پاک ہے۔ سوال کرتا ہوں اے پروردگار! تیرے نام پر جو پاک ہے پاکیزہ

الْمُبَارَكِ الَّذِيْ مَنْ سَئَلَكَ بِهٖ اَعْطَيْتَهٗ وَمَنْ دَعَاكَ بِهٖ

اور برکت والا ہے کہ جو اس کے ذریعے مانگے تو اسے عطا فرماتا ہے اور جو اس کے ذریعے تجھے

اَجَبْتَهٗ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

پکارے تو اس کی سنتا ہے۔ تجھ سے سوال کرتا ہوں یا اللہ یا اللہ یا اللہ یہ کہ تو رحمت نازل فرما

النَّبِيِّ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَنْ تُعَافِيَنِيْ مِمَّا اَجِدُ فِيْ فَمِيْ وَفِيْ

اپنے نبی محمدؐ پر اور ان کے اہل بیت پر اور یہ کہ مجھے بچائے ان بیماریوں سے جو میرے مُنہ میں میرے

رَاْسِيْ وَفِيْ سَمْعِيْ وَفِيْ بَصَرِيْ وَفِيْ بَطْنِيْ وَفِيْ ظَهْرِيْ

سر میں میرے کان میں آنکھوں میں پیٹ میں میری کمر میں میرے

Presented by www.ziaraat.com

وَفِي يَدَيَّ وَفِي رِجْلَيَّ وَفِي جَوَارِحِي كُلِّهَا

ہاتھوں میں میرے پیروں میں اور میرے تمام اعضا میں ہیں

انشاء اللہ شفا ملے گی۔

دانتوں کے درد کا تعویذ

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ درد والے دانت پہ ہاتھ رکھ کر سورۃ حمد، سورۃ توحید اور سورۃ قدر پڑھے؛

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ

اور تو دیکھے گا پہاڑوں کو تو گمان کرے گا ٹھہرے ہیں جب کہ یہ بادلوں کی طرح چل رہے

السَّحَابِ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ خَبِيرٌ

ہیں یہ خدا کا کام ہے جس نے ہر چیز کو محکم بنایا ہے یقیناً وہ باخبر ہے

بِمَا تَفْعَلُونَ

اس سے جو کچھ تم کر رہے ہو

ایک اور تعویذ

حضرت امیرالمومنین مولا علی علیہ السلام سے مروی ہے کہ سجدے کی جگہ پہ ہاتھ پھیر کر اسے درد والے دانت پر لگائے اور یہ پڑھے؛

بِسْمِ اللَّهِ وَالشَّافِي اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

خدا کے نام کے ساتھ اور اللہ شفا دینے والا ہے اور نہیں حرکت و قوت مگر جو بلند و بزرگ خدا سے ہے

دانتوں کے درد کا ایک مجرب تعویذ

اور ہر سورۃ کے ساتھ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے اور پھر کہے:

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اور اس کے لیے ہے جو رات اور دن میں ٹھہرا ہوا ہے

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

اور وہ سننے جاننے والا ہے ہم نے کہا اے آگ ابراہیمؑ کے لیے ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا

وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ نُوْدِيَ اَنْ بُوْرِكَ

انہوں نے اسے فریب دینا چاہا تو ہم نے ان کو زبوں حال کر دیا ندا ہوئی کہ با برکت ہے وہ جو

مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

آگ میں ہے اور جو اس کے اطراف میں ہے اور پاک ہے اللہ جو جہانوں کا رب ہے۔

اس کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ يَا كَافِيًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّيَكْفِيْ مِنْكَ

اے معبود اے جو ہر چیز کی نسبت کافی ہے اور کوئی چیز تیری نسبت کافی نہیں

شَيْءٌ اِكْفِ عَبْدَكَ وَابْنَ اَمَتِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَخَافُ وَيَحْذَرُ

کفایت کر اپنے بندے اور اپنی باندی کے بیٹے کی جس کے شر سے خوف کھاتا اور ڈرتا ہے اور

وَمِنْ شَرِّ الْوَجَعِ الَّذِيْ يَشْكُوْهُ اِلَيْكَ

اس درد سے جس کی شکایت تجھ سے کر رہا ہے۔

نیز روایت ہوئی ہے کہ چھری یا کھجور کا پتا لے کر اس جگہ پر پھیرے جہاں درد ہوتا ہو اور سات مرتبہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے خدا کے نام سے خدا کی ذات سے محمدؐ خدا کے رسول

اللّٰهِ وَاِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِالَّذِيْ سَكَنَ لَهٗ مَا

ہیں اور ابراہیمؑ خدا کے سچے دوست ہیں اے درد رک جا اس کے حکم سے جس کے اذن سے رات

فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِاِذْنِهٖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

دن میں ہر چیز ٹھہری ہوئی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

ایک اور تعویذ

روایت میں ہے کہ جس دانت میں درد ہو اس پر کوئی لکڑی یا لوہا رکھ کر سات مرتبہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْعَجَبُ كُلُّ الْعَجَبِ دُوْدَةٌ
خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے تعجب ہے بڑا ہی تعجب ہے کہ کیڑا ہو منہ میں

تَكُوْنُ فِى الْفَمِ تَاْكُلُ الْعَظْمَ وَتُنْزِلُ الدَّمَ اَنَا الرَّاقِى
وہ کھاتے ہڈی کو اور نکالے خون میں دعا کرتا ہوں

وَاللّٰهُ الشَّافِى وَالْكَافِى لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
اور اللہ شفا دیتا اور کفایت کرتا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ ہے حمد ہے اللہ کے لیے جو

الْعٰلَمِيْنَ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ـ لَعَلَّكُمْ
جہانوں کا رب ہے اور جب تم نے ایک انسان کو قتل کیا تو خون گردن میں چھوڑ دیا شاید کہ تم

تَعْقِلُوْنَ تک پڑھے۔
عقل سے کام لو

دردِ سینہ کا تعویذ

وارد ہوا ہے کہ اس کے لیے سورۂ بقرہ کی یہ آیت:

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ ـ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ تک پڑھے
اور جب تم نے ایک انسان کو قتل کیا تو خون گردن میں چھوڑ دیا شاید کہ تم عقل سے کام لو

روایت ہوئی ہے کہ قرآن مجید سے شفا طلب کرو کہ خدا فرماتا ہے:

فِيْهِ شِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ
اس میں شفا ہے اس کے لیے جو کچھ سینوں میں ہے

نیز کھانسی کے لیے ایک جامع دعا ہے۔ جو یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَجَائِیْ وَاَنْتَ ثِقَتِیْ وَعِمَادِیْ

اے معبود تو ہی میری امید ہے اور تو ہی میرا بھروسا اور سہارا ہے

یہ دعا طویل ہے پس خواہشمند مومنین بحار الانوار کتاب الدعا کی طرف رجوع فرمائیں۔

پیٹ درد کا تعویذ

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی ہے کہ پیٹ درد کے لیے گرم پانی میں شہد ڈال کر اس کا شربت بنا کر پیئے اور سات مرتبہ سورۂ حمد پڑھے۔ نیز امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ پیٹ درد میں گرم پانی پیئے اور کہے:

یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ یَا اِلٰهَ

یا اللہ یا اللہ یا اللہ اے بہت رحم والے اے مہربان اے پالنے والوں کے پالنے والے اے معبودوں

الْاٰلِهَةِ یَا مَلِكَ الْمُلُوْكِ یَا سَیِّدَ السَّادَةِ اشْفِنِیْ بِشِفَائِكَ

کے معبود اے بادشاہوں کے بادشاہ اے سرداروں کے سردار مجھے شفا دے اپنی شفا سے

مِنْ كُلِّ دَاۤءٍ وَسُقْمٍ فَاِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدَیْكَ اَتَقَلَّبُ

ہر بیماری اور ہر تکلیف سے کیونکہ میں تیرا بندہ اور تیرے دو بندوں کا بیٹا ہوں تیرے قبضے میں ادھر

فِیْ قَبْضَتِكَ

ادھر ہوتا ہوں

نیز پیٹ درد میں اس پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ کہے: اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ

پناہ لیتا ہوں خدا کی عزت وجلال

جَلَالِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ پھر اپنا دایاں ہاتھ درد کی جگہ پر رکھ کر تین مرتبہ

کی اس درد سے جو مجھے لاحق ہے

کہے: بِسْمِ اللّٰهِ۔

خدا کے نام سے

Presented by www.ziaraat.com

درد قولنج کا تعویذ

کسی تختی یا پتری پر سُورَۃ حمد، سُورَۃ توحید، سُورَۃ فلق اور سُورَۃ والنّاس لکھے اور ان کے نیچے یہ دعا تحریر کرے:

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِعِزَّتِهِ الَّتِي لَا تُرَامُ وَبِقُدْرَتِهِ الَّتِي

پناہ لیتا ہوں خدائے بزرگ کی ذات اور عزت کی جس تک رسائی نہیں اور اس کی قدرت کی پناہ

لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْوَجَعِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَ

جسے کوئی چیز روک نہیں سکتی اس درد کی تنگی سے جو کچھ اس میں ہے اس کی اذیت سے

مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ مِنْهُ

اور جو محسوس کر رہا ہوں اس کی تکلیف سے

پھر اسے بارش کے پانی سے دھوئے اور اس دھوون کو ناشتے کے وقت اور رات کو سوتے وقت پیئے کہ انشاءاللہ بابرکت اور مفید ہوگا۔

پیٹ درد اور قولنج کا تعویذ

روایت میں آیا ہے کہ ایک شخص حضرت رسولؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنے بھائی کے پیٹ درد کی شکایت کی تو آنحضرتؐ نے اس سے فرمایا: اپنے بھائی سے کہو کہ گرم پانی میں شہد کا شربت بنا کر پیئے۔ وہ شخص چلا گیا اور دوسرے دن آنجنابؐ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا میں نے اسے وہ شربت پلایا ہے لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ حضرتؐ نے فرمایا:

صَدَقَ اللّٰهُ وَكَذَبَ بَطْنُ أَخِيكَ

خدا نے سچ فرمایا اور تیرے بھائی کے شکم نے جھوٹ بولا

اسے شہد کا شربت سات مرتبہ سُورَۃ حمد پڑھ کر پھر سے پلاؤ۔ جب وہ شخص چلا گیا تو آنحضرتؐ نے حضرت علی مرتضیٰؑ سے فرمایا: یا علیؑ! اس کا بھائی منافقوں میں سے ہے۔ اسی لیے اس شربت نے اسے فائدہ نہیں پہنچایا۔

Presented by www.ziaraat.com

دھدر کا تعویذ

یہ عموماً ہاتھ پر نکل آتے ہیں۔ اس کے لیے روایت میں آیا ہے کہ ہر ایک دھدر کے لیے جو کے سات دانے لے اور ہر دانے پر سورۂ واقعہ شروع سے هَبَاءً مُّنْبَثًّا تک اور

وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا فَيَذَرُهَا

وہ تم سے پہاڑوں کے متعلق پوچھتے ہیں تو کہہ دو کہ میرا رب انہیں ریزہ ریزہ کر کے اڑا دے گا

قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا

اور زمین کو ہموار بنا دے گا کہ نہ اس میں کجی ہوگی اور نہ اونچائی

پھر جو کے ان دانوں میں سے ایک ایک اٹھائے اور دھدر پر لگائے اور انہیں ایک کپڑے میں اکٹھا کرتا جائے۔ پھر ان کے ساتھ ایک پتھر باندھ کر ان کو کنویں میں ڈال دے۔ بعض بزرگوں نے کہا ہے کہ یہ عمل چاند کی آخری تاریخوں میں کرے کہ جب چھپا ہوتا ہے۔ نیز یہ بھی منقول ہے کہ انسان نمک کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا لے کر اس دھدر پر ملے اور سورۂ حشر کی آیت، لَو انزلنا ھذا القرآن ... تا آخر پڑھے اور پھر وہ نمک تنور میں ڈال دے انشاء اللہ دھدر جلد ختم ہو جائیں گے، کتاب خزائن میں ہے کہ دھدر پر نورہ لگانا بھی اسے ختم کر دیتا ہے:

بدن کے ورم و سوجن کا تعویذ

روایت میں آیا ہے کہ جب بدن پر کہیں ورم آجائے فریضہ نماز کے لیے وضو کرنے کے بعد سورۂ حشر کی آیت " لَو انزلنا ھذا القرآن " تا آخر پڑھے اور پھر نماز کے بعد بھی اسے پڑھے اور اس پر خوب غور کرے۔ انشاء اللہ ورم جاتا رہے گا۔

وضع حمل میں آسانی کا تعویذ

چمڑے کے ایک ٹکڑے پر یہ آیات لکھے اور اس عورت کی دائیں ران پر باندھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے جب یہ لوگ وعدہ شدہ قیامت دیکھیں گے۔ وہ

لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ

سمجھیں گے کہ یہاں دن کا کچھ حصہ رہے ہیں جب وہ اس دن کو دیکھیں گے تو جانیں گے کہ

يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ

یہاں ایک صبح یا شام رہے ہیں۔ جب عمران کی زوجہ نے کہا کہ پروردگارا

رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي

میرے پیٹ میں جو بچہ ہے میں اسے آزاد کر کے تیری نذر کرتی ہوں پس میری طرف سے

إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

قبول فرما کہ بے شک تو سننے جاننے والا ہے

جب بچہ پیدا ہو جائے تو یہ تعویذ اتار دے۔ نیز یہ بھی مروی ہے کہ وضع حمل کے وقت اس عورت پر یہ آیات پڑھے:

فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ ۔۔ رُطَبًا جَنِيًّا تک

پس مریم کو دردِ زہ کھجور کے تنے تک لے آیا ۔۔ تازہ خرمے

اس کے بعد باآواز بلند یہ آیت پڑھے:

وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ

اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے شکموں سے نکالا کہ اس وقت تم کچھ بھی نہ جانتے تھے

شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ

اور اس نے تمہیں کان دیئے آنکھیں اور دل عطا کیے تاکہ تم اس کا

تَشْكُرُونَ كَذَٰلِكَ اُخْرُجْ أَيُّهَا الطَّلْقُ اُخْرُجْ

شکر ادا کرو اسی طرح اے پیٹ میں رہنے والے بچے تو حکم خدا سے

بِإِذْنِ اللَّهِ

باہر آ جا

اس ضمن میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ وضع حمل کی آسانی کے لیے چمڑے یا کاغذ پر لکھے:

اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ وَكَاشِفَ الْغَمِّ وَرَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
اے معبود! اے رنج دور کرنے والے اے غم کو برطرف کرنے والے اے دنیا و آخرت میں رحم کرنے والے
وَرَحِيْمَھُمَا اِرْحَمْ فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانَةٍ رَحْمَةً تُغْنِيْھَا بِھَا
مہربان رحم کر فلانی بنت فلانی پر رحمت کے ساتھ اسے اپنی رحمت سے تمام
عَنْ رَحْمَةِ جَمِيْعِ خَلْقِكَ تُفَرِّجُ بِھَا كُرْبَتَھَا وَتَكْشِفُ
اپنی مخلوق سے بے نیاز کر دے اس کی تکلیف دور فرما اس کا غم مٹا
بِھَا غَمَّھَا وَتُيَسِّرُ وِلَادَتَھَا وَقُضِيَ بَيْنَھُمْ بِالْحَقِّ وَھُمْ
دے ولادت کو آسان بنا دے اور ان میں برحق فیصلہ ہو چکا ہے اور ان پر
لَا يُظْلَمُوْنَ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
ظلم نہ ہوگا اور کہا گیا کہ حمد خدا کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے

جماع نہ کر سکنے والے کا تعویذ

ایسے باندھے ہوئے شخص کو کھولنے کے لیے کسی کاغذ پر سورۂ فتح کی پہلی دو آیات یعنی "اِنَّا فَتَحْنَا" سے "مُسْتَقِيْمًا" تک، سورۂ "اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ" اور ذیل کی آیات لکھے:

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا
اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تمہاری جنس سے تمہاری بیویاں بنائیں کہ ان سے سکون
اِلَيْھَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
حاصل کرو اور تمہارے درمیان محبت پیار پیدا کر دیا یقیناً اس میں صاحبانِ عقل کے لیے نشانیاں
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ثُمَّ ادْخُلُوْا عَلَيْھِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ
ہیں پھر تم اس دروازے سے داخل ہونا تو جب اس میں سے داخل ہو گے
فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْھَمِرٍ
تو غالب آ جاؤ گے پس ہم نے آسمان کے دروازے کھول دیئے زور کی بارش سے

Presented by www.ziaraat.com

وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ رَبِّ

اور زمین پر چشمے جاری کیے تو پانی مقررہ حکم کے مطابق باہم مل گیا میرے رب میرا

اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي

سینہ کشادہ کر دے میرا معاملہ آسان بنا دے میری زبان کی گرہیں کھول دے کہ

يَفْقَهُوا قَوْلِي وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَ

وہ میری بات کو سمجھیں اس دن ہم ان کو ان کے حال پر چھوڑ دیں گے کہ باہم گڈمڈ ہوں اور صور

نُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا كَذَٰلِكَ حَلَلْتُ فُلَانَ

پھونکا جائے گا تو ہم سبھی کو اکٹھا کریں گے اسی طرح سے میں نے فلاں بن

ابْنَ فُلَانٍ عَنْ بِنْتِ فُلَانَةٍ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ

فلاں کو بنت فلانی کے لیے کھول دیا ہے یقیناً تمہارے پاس رسول آچکا ہے جو تم میں سے ہے

عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ

اس پر شاق ہے کہ تم تکلیف اٹھاؤ وہ تمہاری بھلائی چاہتا ہے مومنوں کے لیے شفیق و مہربان

رَحِيمٌ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

ہے اگر وہ منہ موڑیں تو کہو کہ اللہ مجھے کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں مجھے اسی پر

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

بھروسا ہے اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

پس وہ یہ تعویذ اپنے پاس رکھے اور اپنی خواب گاہ کے اوپر لٹکائے۔ فلاں بن فلاں کی جگہ مرد کا اور اس کے باپ کا نام لے اور بنت فلانی کی جگہ عورت کا اور اس کی ماں کا نام لے۔

نیز طب الائمہ میں بھی امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے ایک دعا نقل ہوئی ہے۔ جو آپ نے اسحاق صحاف کو تعلیم فرمائی تھی، وہ دعا بہت طویل ہے۔ لہٰذا ہم نے یہاں نقل نہیں کی ہے۔

بخار کا تعویذ

(۱) یہ وہ تعویذ ہے جو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے امیرالمومنین علیہ السلام کو تعلیم

فرمایا تھا، اسے پڑھے:

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِیَ الرَّقِیْقَ وَعَظْمِیَ الدَّقِیْقَ وَاَعُوْذُ بِكَ

اے معبود رحم فرما میری نازک جلد پر اور میری کمزور ہڈیوں پر تیری پناہ لیتا ہوں تپش

مِنْ فَوْرَةِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ

کے جوش سے اے بخار و تپ کی بیماری اگر تو خدا پر ایمان رکھتی ہے

فَلَا تَاْكُلِی اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِی الدَّمَ وَلَا تَفُوْرِیْ مِنَ الْفَمِ

تو میرا گوشت نہ کھا میرا خون نہ پی اور نہ میرے منہ میں جوش کر تو

وَانْتَقِلِیْ اِلٰی مَنْ یَزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاِنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ

اس شخص کی طرف چلی جا جو سمجھتا ہے کہ خدا کے ساتھ کوئی معبود ہے کیونکہ میں گواہی دیتا ہوں کہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے کہ وہ یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور گواہی دیتا ہوں محمدؐ اس کے بندے

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اور رسول ہیں

(۲) صبح و شام دعائے نور پڑھتا ہے کہ جسے جناب سلمان فارسیؓ نے حضرت زہرا علیہا السلام سے نقل کیا ہے اور وہ مفاتیح الجنان میں مذکور ہے، انشاء اللہ بخار اور تپ جاتا رہے گا۔

(۳) روایت میں آیا ہے کہ ائمہ علیہم السلام بخار کا علاج ٹھنڈے پانی سے کیا کرتے اور ایک کپڑا تر کر کے بدن پر لپیٹتے تھے۔

(۴) امام علی رضا علیہ السلام کے خط سے معلوم ہوا ہے کہ بخار دور کرنے کے لیے کاغذ کے تین ٹکڑوں پر لکھے۔ پہلے ٹکڑے پر لکھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰی

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے ڈرو نہیں بے شک تم ہی برتر ہو

دوسرے ٹکڑے پر لکھے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا تَخَفْ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے ڈرو نہیں

نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ تیسرے ٹکڑے پر لکھے: بِسْمِ اللّٰهِ

کر ظالموں سے نجات پاؤ گے خدا کے نام سے جو

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ

بڑا رحم والا مہربان ہے آگاہ رہو کہ خلق و امر اسی کے لیے ہے بابرکت ہے خدا جو جہانوں

الْعَالَمِينَ

کا رب ہے

ان تینوں ٹکڑوں میں سے ہر ایک پر تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھ کر روزانہ ایک ٹکڑا نگل لیا کرے، انشاء اللہ بخار اتر جائے گا۔

⑤ قمیض کے بٹن کھول کر سر اندر کرے اور اذان و اقامت کہے، پھر سات مرتبہ سورۂ حمد پڑھے تو انشاء اللہ بخار دور ہو جائے گا۔

⑥ ایک روایت میں آیا ہے کہ چمڑے کے ٹکڑے پر یہ تعویذ لکھے اور بیمار کے گلے میں باندھے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَمَا

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تیری عزت، قدرت اور اقتدار کے واسطے سے اور جسے تیرا

اَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

علم گھیرے ہوئے ہے یہ کہ تو رحمت فرما محمدؐ و آل محمد پر اور یہ کہ

لَا تُسَلِّطَ عَلٰى فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ شَيْئًا مِمَّا خَلَقْتَ بِسُوْءٍ وَّارْحَمْ

فلاں بن فلاں پر اپنی مخلوق میں سے کوئی چیز مسلط نہ کر کہ جو اسے تکلیف پہنچائے اور رحم کر

جِلْدَةَ الرَّقِيقَ وَعَظْمَةَ الدَّقِيقَ مِنْ فَوْرَةِ الْحَرِيقِ

نازک جلد اور کمزور ہڈیوں پر کہ بخار ان کو جوش نہ پہنچا سکے نکل جا

اُخْرُجِيْ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ يَّا اٰكِلَةَ اللَّحْمِ وَشَارِبَةَ الدَّمِ

اے بخار اے گوشت کھانے والے اور خون پینے والے جس کی

حَرُّهَا وَبَرْدُهَا مِنْ جَهَنَّمَ اِنْ كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ

گرمی و سردی جہنم میں سے ہے اے بیماری اگر تو ایمان رکھتی ہے عظیم تر

Presented by www.ziaraat.com

الْاَعْظَمِ اَنْ لَا تَاْکُلِیْ لِفُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃٍ لَحْمًا وَّلَا تَمَصِّیْ

تو اللہ پر تو فلاں بن فلاں کا گوشت نہ کھا اور اس کا خون نہ پی اس کی ہڈیاں

لَہٗ دَمًا وَّلَا تَنْهَکِیْ لَہٗ عَظْمًا وَّلَا تَثُوْرِیْ عَلَیْهِ غَمًّا وَّلَا تُهَیِّجِیْ

کھوکھلی نہ کر اس کے لیے غم کے سامنے نہ بڑھا اور اس کو درد سے پریشان

عَلَیْهِ صُدَاعًا وَّانْتَقِلِیْ مِنْ شَعْرِهٖ وَبَشَرِهٖ وَلَحْمِهٖ وَدَمِهٖ

نہ کر تو چھوڑ جا اس کے بالوں کو جلد کو گوشت اور خون کو اور اس کو پکڑ لے جو یہ

اِلٰی مَنْ زَعَمَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سُبْحَانَهٗ وَ

سمجھتا ہے کہ خدا کے ساتھ کوئی معبود ہے نہیں معبود سوائے اس کے وہ پاک ہے و بلند

تَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ اور عَمَّا یُشْرِکُوْنَ کے بعد کسی کافر و دشمن خدا کا نام لکھے،

ہے اس سے کہ جو اس کا شریک بناتے ہیں

(۵) بخار دور کرنے کے لیے ذیل کے کلمات لکھے اور مریض کے دائیں بازو پر باندھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ تا آخر سورہ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ کُلِّهَا الَّتِیْ

خدا کے نام اور ذات سے پناہ لیتا ہوں خدا کے تام و کامل و مکمل کلمات کی جن سے کوئی نیک و بد آگے

لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَءَ وَبَرَءَ

نہیں بڑھ سکتا ان چیزوں کے شر سے جن کو اس نے پیدا اور ظاہر کیا ہر ڈسنے

وَمِنْ شَرِّ الْهَآمَّةِ وَالسَّآمَّةِ وَالْعَآمَّةِ وَاللَّآمَّةِ وَمِنْ شَرِّ

والے زہر والے بری نیت والے ملامت کرنے والے کے شر سے اور رات دن

طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ فُسَّاقِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

میں ہونے والے حادثوں کے شر سے عرب و عجم کے بدکار لوگوں کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِهٖ

جنوں اور انسانوں میں بدکاروں کے شر سے شیطان اور اس کے جال کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ هُوَ اٰخِذٌۢ

ہر شر والے کے شر سے اور ہر زمین پر چلنے والے کے شر سے کہ ان سب کی مہار خدا کے ہاتھ

بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّي عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا

میں ہے یقیناً میرا رب صراط مستقیم قائم ہے اے ہمارے رب ہم نے تجھ پر بھروسا

وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيرُ يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا

کیا تیری طرف پلٹ آئے اور تیری ہی طرف پلٹنا ہے اے آگ ابراہیمؑ کے لیے ٹھنڈی اور

عَلٰى اِبْرَاهِيمَ وَاَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْاَخْسَرِينَ

سلامتی والی بن جا انہوں نے اس کے خلاف سازش کی اور ہم نے ان کو زبوں حال کر دیا ٹھنڈی

بَرْدًا وَسَلَامًا عَلٰى فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا

اور آرام دہ بن جا فلاں ابن فلانی کے لیے اے ہمارے رب ہماری گرفت نہ کر

اِنْ نَّسِينَا اَوْ اَخْطَاْنَا (تا آخر سورہ آل عمران) حَسْبِيَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اگر ہم بھول جائیں یا خطا کریں مجھے کافی ہے وہ اللہ کہ جس کے

هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ

سوا کوئی معبود نہیں اسے اپنا سہارا بناؤ اور اس زندہ پر بھروسا کرو کہ جس کو موت نہیں آئے گی

وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ وَكَفٰى بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا

حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرو کہ وہ کافی ہے وہ اپنے بندوں کے گناہوں کو جانتا اور

بَصِيرًا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ صَدَقَ وَعْدَهُ

بوجھتا ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اس نے سچا

وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ مَا شَآءَ اللهُ لَا

وعدہ کیا اپنے بندے کی مدد فرمائی اور جتھوں کو شکست دی وہ یکتا ہے جو خدا چاہے وہ ہوتا ہے نہیں کوئی

قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ كَتَبَ اللهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِي اِنَّ اللهَ

قوت مگر خدا سے خدا نے لکھ دیا ہے کہ میں اور میرے رسول ضرور غالب ہوں گے بے شک اللہ قوت و

قَوِيٌّ عَزِيزٌ اِنَّ حِزْبَ اللهِ هُمُ الْغَالِبُونَ وَمَنْ يَعْتَصِمْ

عزت والا ہے بے شک خدا کا گروہ ہی غالب اور بھاری ہے اور جو خدا سے وابستہ ہو

Presented by www.ziaraat.com

بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جائے اسے سیدھے راستے کی ہدایت نصیب ہو جاتی ہے اور خدا درود بھیجے محمدؐ اور ان کی آل پر

وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

جو پاک اور پاکیزہ افراد ہیں

(۸) مصری کی تین ڈلیاں لے کر ان پر ذیل کے کلمات لکھے اور روزانہ ایک ڈلی کھائے تو بخار سے شفا ہو جائے گی۔

پہلی ڈلی پر یہ لکھے، عَقَدْتُ بِاِذْنِ اللّٰهِ دوسری پر یہ لکھے شَدَدْتُ

میں نے حکم خدا سے باندھ دیا خدا کے حکم سے پختہ

بِاِذْنِ اللّٰهِ اور تیسری ڈلی پر یہ لکھے، سَكَنْتُ بِاِذْنِ اللّٰهِ

تر کر دیا میں نے حکم خدا سے روک دیا

پیچش دور کرنے کی دعا

مروی ہے کہ ایک شخص نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی خدمت میں پیچش کی شکایت کی اور کہا کہ یہ رکتے نہیں پاتی۔ آپؑ نے فرمایا جب نماز تہجد سے فارغ ہو جاؤ تو یہ دُعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ مِنْ خَيْرٍ فَمِنْكَ لَا حَمْدَ لِيْ فِيْهِ وَمَا عَمِلْتُ

اے معبود جو اچھائی ہے وہ تیری طرف سے ہے اس میں میری کوئی خوبی نہیں اور جو برائی مجھ سے

مِنْ سُوْٓءٍ فَقَدْ حَذَّرْتَنِيْهِ لَا عُذْرَ لِيْ فِيْهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

سرزد ہوتی ہے تو نے پہلے مجھے اس سے ڈرایا ہے، اس کے لیے کوئی میں عذر نہیں رکھتا اے معبود! بیشک

اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَتَّكِلَ عَلٰى مَا لَا حَمْدَ لِيْ فِيْهِ اَوْ اٰمَنَ مِمَّا

میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ اس بات پر بھروسا کروں جو میرے لیے وجہ تعریف نہیں ہے یا اس پر مطمئن رہوں

لَا عُذْرَ لِيْ فِيْهِ

جس کے لیے میں کوئی عذر نہیں رکھتا

Presented by www.ziaraat.com

پیٹ کی ہوا کے لیے دُعا

روایت ہوئی ہے کہ ایک شخص نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے حضور یہ شکایت کی کہ اس کے پیٹ میں سے ہوا کے حرکت کرنے کی آواز آتی رہتی ہے۔ مجھے لوگوں کے ساتھ بات کرتے وقت شرم آتی ہے، کیونکہ ہوا میرے پیٹ سے خارج ہوتی ہے اور لوگ اسے سنتے ہیں۔ آپؑ میرے لیے ہوا کی اس تکلیف کے دُور کرنے کی دعا فرمائیں۔ حضرتؑ نے فرمایا کہ جب نماز تہجد پڑھ چکو تو یہ کہو:

اَللّٰهُمَّ مَا عَمِلْتُ مِنْ خَيْرٍ فَهُوَ مِنْكَ لَا حَمْدَ لِيْ فِيْهِ...

اے معبود! میں جو اچھائی کرتا ہوں وہ تیری طرف سے ہے اس میں میری کوئی خوبی نہیں

... دعا کے آخر تک جو اوپر نقل ہوئی ہے۔

نیز امام جعفر صادق علیہ السلام سے بھی اس بارے میں منقول ہے کہ ہریل کو شہد میں ملا کر کھائے۔

برص کے لیے دُعا

یونس کا بیان ہے کہ میری آنکھوں کے درمیان برص کی سفیدی ظاہر ہوئی تو میں نے اس کی شکایت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کی تو آپ نے فرمایا وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھو اور پھر یہ کہو:

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا سَمِيْعَ الدَّعَوَاتِ يَا مُعْطِيَ

اے اللہ اے بڑے رحم والے اے مہربان اے دعاؤں کے سننے والے اے بھلائیاں عطا کرنے

الْخَيْرَاتِ اَعْطِنِيْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَخَيْرَ الْاٰخِرَةِ وَقِنِيْ شَرَّ الدُّنْيَا

والے مجھے دُنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما مجھے دنیا اور آخرت کے شر و

وَشَرَّ الْاٰخِرَةِ وَاَذْهِبْ عَنِّيْ مَا اَجِدُ فَقَدْ غَاظَنِيَ الْاَمْرُ

برائی سے بچائے میری وہ بیماری دور کر جسے محسوس کرتا ہوں اس نے میرا کام خراب کیا اور

وَاَحْزَنَنِیْ

غم لگا دیا ہے

یونس کہتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا اور خدائے تعالیٰ نے مجھ سے برص کی بیماری دور کر دی، الحمدللہ! کتاب عدۃ الداعی میں روایت ہے کہ امامؑ نے اس سے فرمایا جب رات کا آخری تیسرا حصہ آجائے تو اُٹھ کر وضو کرو اور نماز تہجد بجالاؤ تو پہلی رکعت کے دوسرے سجدے میں کہو:

یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَامِعَ الدَّعَوَاتِ یَا مُعْطِیَ

اے بلند اے بزرگ اے بڑے رحم والے اے مہربان اے دعاؤں کے سننے والے اے بھلائیاں

الْخَیْرَاتِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِنِیْ مِنْ خَیْرِ

عطا کرنے والے رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھ کو دنیا اور آخرت کی بھلائی

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَاصْرِفْ عَنِّیْ مِنْ شَرِّ

عطا کر جیسی کہ تیرے شایاں ہے مجھ سے دُنیا اور آخرت کا شر و برائی

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَاَذْهِبْ عَنِّیْ هٰذَا الْوَجَعَ

دور رکھ جیسے تیری شان کے لائق ہے اور میری یہ تکلیف دُور کردے

فَاِنَّهٗ قَدْ غَاظَنِیْ وَاَحْزَنَنِیْ

کہ اس نے مجھے غم زدہ بنا رکھا ہے۔

اور دعا پڑھتے ہوئے خوب گڑگڑاؤ۔ یونس کہتے ہیں کہ میں نے امامؑ کے فرمان کے مطابق عمل کیا تو ابھی کوفہ نہیں پہنچ پایا تھا کہ شفایاب ہوگیا۔ نیز برص کے لیے یہ بھی وارد ہوا ہے کہ کسی برتن پر شہد سے سورۃ یاسین لکھے اور اسے دھو کر پیئے۔ جیسا کہ بواسیر کیلئے بھی یہی وارد ہوا ہے۔ اسی طرح تربت امام حسین علیہ السلام (خاک شفا) کو بارش کے پانی میں گھول کر پینا بھی برص کے لیے مفید بتایا گیا ہے نیز مہندی میں نورہ ملا کر ملنا بھی مروی ہے۔

بادی دخونی خارش اور پھوڑوں کا تعویذ

خشک خارش اور خونی خارش (داد) اور پھوڑوں وغیرہ سے متعلق روایت ہے کہ مریض

پھر یہ دعا پڑھی جائے اور لکھ کر اس کے گلے میں ڈالا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اور کلمہ خبیثہ کی مثال شجرہ خبیثہ کی سی ہے جس

خَبِيْثَةِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ (آخر آیت تک)

کی جڑ زمین کے اوپر ہوتی ہے اس پہ وہ محکم و برقرار نہیں ہے

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً

ہم نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور اسی میں پلٹائیں گے اور اسی میں سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے

اُخْرٰى اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَنْتَ لَا تَكَبَّرُ اَللّٰهُ يَبْقٰى وَاَنْتَ لَا تَبْقٰى وَ

اللہ بزرگ تر ہے اور تو بڑائی والی نہیں خدا باقی رہے گا اور تو باقی رہنے والی نہیں اور

اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

شرمگاہ کے درد کی دعا

روایت ہوئی ہے کہ ائمہ علیہم السلام کے ایک صحابی کے بدن میں ایسی جگہ درد لاحق ہوا کہ جس کا ذکر مناسب نہیں ہوتا۔ اس نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں اس کی شکایت کی تو آپ نے اسے یہ تعویذ تعلیم فرمایا اور ہدایت کی کہ اپنا بایاں ہاتھ اس جگہ پر رکھو اور یہ کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ

خدا کے نام اور اس کی ذات سے ہاں جو شخص خدا کی طرف جھک جائے اور نیکوکار بھی ہو تو

فَلَهٗ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے ایسے لوگوں کو نہ کوئی خوف ہوگا نہ غمگین ہوں گے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ

اے معبود میں اپنا سر تیرے آگے جھکا چکا ہوں اپنے معاملے تیرے سپرد کیے ہوئے ہوں تیرے

Presented by www.ziaraat.com

لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا إِلَّا إِلَيْكَ

بغیر کوئی جائے پناہ اور مقام نجات نہیں

پاؤں کے درد کا تعویذ

طب الائمہ میں نقل ہوا ہے کہ جابر جعفی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا میں امام حسین علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا کہ ان کے پیروکاروں میں سے بنی امیہ کا ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ اے فرزند رسول! میں پاؤں کے درد کی وجہ سے آپ کے حضور حاضر نہیں ہو سکتا۔ حضرت نے فرمایا کیوں تم امام حسن علیہ السلام کے تعویذ سے غافل ہو؟ اس نے کہا فرزند رسول! کونسا ہے وہ تعویذ؟ آپ نے فرمایا۔ "إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا سے لے کر وَكَانَ اللهُ عَزِيزًا حَكِيمًا تک پڑھو۔ جس طرح حضرت نے فرمایا تھا اس نے عمل کیا اور اس کے پاؤں کا درد جاتا رہا۔

گھٹنے کا درد

نیز گھٹنے کے درد کے لیے وارد ہوا ہے کہ جب نماز پڑھ چکے تو کہے:

يَا أَجْوَدَ مَنْ أَعْطَى يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَيَا أَرْحَمَ مَنِ

اے ہر دینے والے سے زیادہ سخی اے بہترین ذات جس سے مانگا جاتا ہے اے بہت رحم والے جس سے

اسْتُرْحِمَ ارْحَمْ ضَعْفِي وَقِلَّةَ حِيلَتِي وَاعْفِنِي مِنْ وَجَعِي

رحم مانگا جاتا ہے رحم کر میری کمزوری و بے بسی پر اور مجھے اس درد سے عافیت دے۔

پنڈلی کا درد

اس کے وارد ہے کہ سات مرتبہ یہ آیت پڑھے:

وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ

اور تلاوت کرو اس کی جو تمہارے رب کی کتاب سے تم پر وحی کی گئی اس کے کلمات کو بدلنے

Presented by www.ziaraat.com

لِكَلِمَاتِهِ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا

والا کوئی نہیں اس کے بغیر کسی کو اپنا پشت پناہ پاؤ گے۔

آنکھ کا درد

بہت سی روایات میں ہے کہ آنکھ کا درد ختم کرنے کے لیے فجر اور مغرب کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ اَنْ تُصَلِّيَ

اے معبود میں سوال کرتا ہوں محمدؐ و آل محمدؐ کے اس حق کے واسطے سے جو تجھ پر ہے کہ تو رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ

فرمائے محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ میری آنکھوں میں روشنی قرار دے میرے

وَالْبَصِيْرَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَالْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ وَالْاِخْلَاصَ فِيْ عَمَلِيْ

دین میں سمجھ عطا کر میرے دل میں یقین پیدا فرما عمل میں خلوص دے میرے

وَالسَّلَامَةَ فِيْ نَفْسِيْ وَالسَّعَةَ فِيْ رِزْقِيْ وَالشُّكْرَ لَكَ

دل کو مطمئن رکھ میرے رزق میں کشادگی دے اور جب تک زندہ ہوں مجھے اپنا

اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ

شکر گزار بنائے رکھ!

نیز برقی نے یونس بن ظبیان سے روایت کی ہے کہ ہم امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو دیکھا کہ آپؑ کی آنکھوں میں شدید درد تھا۔ یہ حالت دیکھ کر ہم بہت افسردہ ہوئے۔ مگر دوسرے روز جب ہم آپؑ کے پاس گئے تو دیکھا کہ آنکھیں بالکل ٹھیک ہو چکی ہیں۔ ہم نے عرض کیا ہم آپؑ کے قربان جائیں آپؑ نے کس چیز سے آنکھوں کا علاج کیا ہے فرمایا ہم نے معالجے کی چیزوں میں سے ایک چیز سے علاج کیا ہے؟ ہم نے پوچھا کہ وہ کیا ہے؟ فرمایا کہ وہ ایک تعویذ تھا جسے ہم نے لکھا اور وہ یہ ہے:

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِقُوَّةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ

پناہ لیتا ہوں خدا کی عزت کی پناہ لیتا ہوں خدا کی قوت کی پناہ لیتا ہوں خدا کی قدرت کی پناہ لیتا ہوں خدا کے

Presented by www.ziaraat.com

بِنُوْرِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ

نور کی پناہ لیتا ہوں خدا کی بزرگی کی پناہ لیتا ہوں خدا کے دبدبے کی پناہ لیتا ہوں خدا کی زیبائی کی

بِجَمَالِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِبَهَآءِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰهِ

پناہ لیتا ہوں خدا کی تابانی کی اور پناہ لیتا ہوں خدا کے سب کچھ کی

ہم نے پوچھا کہ خدا کا سب کچھ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا،

بِكُلِّ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِعَفْوِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِغُفْرَانِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ

اللہ کی ہر چیز کے ساتھ پناہ لیتا ہوں خدا کی درگزر کی پناہ لیتا ہوں خدا کی بخشش کی پناہ لیتا ہوں خدا کے

بِرَسُوْلِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِالْاَئِمَّةِ یہاں ہر امام کا نام لیا اور پھر فرمایا،

رسول کی اور پناہ لیتا ہوں ائمہ کی۔

عَلٰى مَا نَشْتَكِيْ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْمُطِيْعِيْنَ

اس پر کہ جو تکلیف محسوس کرتا ہوں پناہ لیتا ہوں اے معبود اطاعت گزاروں کے رب

علاوہ ازیں آنکھ کے درد کے لیے یہ بھی وارد ہوا ہے کہ آنکھ پر آیت الکرسی پڑھے اور دل میں اس بات کا یقین رکھے کہ درد دُور ہو جائے گا۔ اگر آیت الکرسی پڑھنے سے پہلے آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر یہ دُعا پڑھے تو بھی صحیح ہے،

اُعِيْذُ نُوْرَ بَصَرِيْ بِنُوْرِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُطْفَاُ

میں اپنی آنکھوں کے نور کو خدا کے نور کی پناہ میں دیتا ہوں جو بجھتا نہیں

اور یہ نظر کی کمزوری کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔ نیز نظر کی کمزوری اور رتوندے کو دُور کرنے کے لیے آیت نُور متعدد بار کسی برتن پر لکھ کر دھوئے اور اس پانی کو کسی شیشی میں ڈال لے، پھر اس کو سلائی سے آنکھوں میں لگاتا رہے۔ نیز روایت میں ہے کہ جو شخص قرآن دیکھ کر (ناظرہ) پڑھے تو اس کی آنکھوں کو اس سے فائدہ پہنچے گا اور نظر ٹھیک رہے گی۔

اور جو شخص روزانہ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا کہے تو اس کی آنکھیں

پس ہم نے اسے سننے دیکھنے والا بنایا

Presented by www.ziaraat.com

ہر آفت سے محفوظ رہیں گی۔

شیخ کفعمیؒ فرماتے ہیں کہ اس بات کا تجربہ اور آزمائش کی جا چکی ہے کہ آنکھ کے درد اور جسم کے تمام اعضا کے دردوں کے لیے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے توسل کیا جائے۔

نکسیر کا پھوٹنا

اگر کسی کے نکسیر پھوٹ پڑے اور رکنے میں نہ آئے تو اپنے سر اور پیشانی پر برف کا پانی ڈالے۔

جادو کے توڑ کا تعویذ

حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ جادو کا توڑ کرنے کے لیے یہ تعویذ ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے پاس رکھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ وَمَا شَاءَ اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا

خدا کے نام سے اور خدا کی ذات سے خدا کے نام سے اور جو خدا چاہے خدا کے نام سے اور نہیں

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ

حرکت و قوت مگر جو خدا سے ہے۔ موسیٰ نے کہا تم جو جادو لے کر آئے ہو یقیناً خدا

إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ

اس کو باطل کر دے گا بے شک خدا فساد کرنے والوں کا عمل بھلا نہیں کرتا پس

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ

حق غالب آیا اور جو کچھ انہوں نے کیا برباد ہو گیا تو وہیں شکست کھا گئے اور

وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ

ذلیل ہو کر واپس چلے گئے

نیز شیطانوں اور جادوگروں کے دفعیہ کے ضمن میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آیت سحرہ پڑھے اور وہ یہ ہے۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

بے شک تمہارا رب وہ اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پھر وہ

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا

عرش کی طرف متوجہ ہو گیا وہ رات کو دن کا لباس پہناتا ہے جسے وہ جلدی میں ڈھونڈتی ہے

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ

اور سورج چاند ستاروں کو پیدا کیا جو اس کے حکم کے تابع ہیں آگاہ رہو کہ خلق و

الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ

امر اسی کے ہاتھ میں ہے بابرکت ہے اللہ جو جہانوں کا رب ہے۔ پکارو اپنے رب کو گڑگڑا

تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي

کر اور چپکے چپکے یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ

الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ

جب اس کی اصلاح ہو چکی ہے اور خدا کو خوف و طمع کے ساتھ پکارو بے شک خدا کی رحمت

قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ

نیکوکاروں کے قریب ہے

بعض روایات میں ہے کہ اسے تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ تک ہی پڑھے

بابرکت ہے اللہ جو جہانوں کا رب ہے

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ ہرمل کے ایک ایک پتے اور ایک ایک دانے کے ساتھ موکل ہوتا ہے اور یہ اس پودے کے ختم ہونے تک اس کے ساتھ رہتے ہیں۔ اس کی جڑیں اور شاخیں غم اور جادو کو دور کرتی ہیں اور اس کا دانہ ستر بیماریوں سے شفا کا موجب ہے۔ لہٰذا تم لوگ ہرمل اور کندر (ایک قسم کے گوند) کے ساتھ اپنا علاج کرو۔

مرگی کا تعویذ

امام علی رضا علیہ السلام کے بارے میں مروی ہے کہ آپ نے مرگی کے ایک مریض کو

Presented by www.ziaraat.com

دیکھا کہ جس پر دورہ پڑا ہوا تھا، تب آپ نے پانی کا ایک جام طلب فرمایا اور اس پر سورہ حمد، سورہ فلق اور سورۃ والناس پڑھ کر دم کیا، پھر حکم دیا کہ یہ پانی اس کے سر اور چہرے پر چھڑکا جائے۔ اس طرح وہ شخص ہوش میں آگیا۔ آپ نے اس سے فرمایا کہ اب یہ کبھی تمہارے پاس نہیں آئے گی۔

جنات کی سنگباری کا تعویذ

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا اگر جن پتھر پھینکتا ہو تو وہی پتھر اٹھا کر ادھر کو پھینکے کہ جدھر سے آیا ہو اور یہ کہے:

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَکَفٰی وَسَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ وَرَآءَ

مجھے اللہ کافی اور بہت ہے خدا نے اس کی سنی جس نے اسے پکارا اور خدا سے بلند تر کوئی

اللّٰہِ مُنْتَھٰی

حد نہیں

جنات کے شر سے بچاؤ

جنات کے شر سے بچنے کے لیے گھر میں مرغ، کبوتر اور بھیڑ بکری کا بچہ رکھنا مفید ہے۔ نیز سفر میں بیابانوں اور خوفناک جگہوں میں جنات کے شر سے بچاؤ کے لیے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ دونوں ہاتھ سر پر رکھ کر بہ آواز بلند کہے:

اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ وَلَہٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ

کیا وہ دین خدا کے سوا کوئی دین تلاش کرتے ہیں جب کہ آسمانوں اور زمین کے رہنے

وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْھًا وَّاِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ

والے خواہی نخواہی اس کے آگے جھکے ہوئے ہیں اور اسی طرف پلٹیں گے

اسی طرح بیابانوں، جنگلوں اور خوفناک مقامات کے بارے میں روایت ہے کہ وہاں بہ آواز بلند اذان کہی جائے تو جنات سے بچاؤ ہو سکتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

نظر بد کا تعویذ

روایت میں آیا ہے کہ نظر بد کے اثرات دور کرنے کے لیے آیت "وان یکاد..." پڑھے کہ یہ سورۂ قلم کی آیت ۵۸ ہے۔ نیز امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب کسی کو یہ خوف ہو کہ کسی کو نظر لگ جائے گی یا اسے کسی کی نظر لگ جائے گی تو تین مرتبہ کہے:

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

وہی ہوتا ہے جو خدا چاہتا ہے نہیں کوئی قوت مگر جو خدائے بلند و بزرگ تر سے ہے

روایت میں آیا ہے کہ جب کوئی اپنے آپ کو بنا سنوار کر باہر نکلے تو سورۂ فلق اور سورۂ والناس پڑھ لے۔ ان شاء اللہ کوئی چیز اسے نقصان نہیں پہنچائے گی۔ نیز نظر بد سے بچنے کے لیے دونوں ہاتھ چہرے کے سامنے بلند کر کے سورۂ حمد، سورۂ توحید، سورۂ فلق، سورۂ والناس کو پڑھ کر ہاتھوں کو سر کے اگلے پچھلے پر پھیرے:

نظر بد کا ایک اور تعویذ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ مَطَرٍ حَابِسٍ وَّحَجَرٍ يَابِسٍ وَّلَيْلٍ دَامِسٍ

اے معبود اے رکی ہوئی بارش خشک پتھر تاریک رات اور ہر خشک و تر چیز کے

وَّرَطْبٍ وَّيَابِسٍ رُدَّ عَيْنَ الْعَايِنِ عَلَيْهِ فِيْ كَبِدِهٖ وَنَحْرِهٖ

پروردگار! نظر لگانے والے کی نظر کو اس کے جگر اس کی گردن اور اس کے

وَمَالِهٖ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ

مال پر لوٹا دے پس نظر اٹھا کے دیکھ بھلا تجھے شگاف نظر آتا ہے پھر دوبارہ آنکھ اٹھا کے دیکھ

كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ

ہر بار تیری نظر تھک ہار کر تیری طرف پلٹ

هُوَ حَسِيْرٌ

آئے گی

نظر بد کا ایک اور تعویذ

نظر بد سے بچنے کے لیے یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيْمِ وَالْمَنِّ الْقَدِيْمِ وَالْوَجْهِ

اے معبود اے بڑی سلطنت کے مالک قدیم احسان والے اے عطا کرنے والی

الْكَرِيْمِ ذَا الْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ وَالدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ

ذات اے کامل و مکمل کلمات اور قبول شدہ دعاؤں کے صاحب و مالک

عَافِ فُلَانًا مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْيُنِ الْاِنْسِ

فلاں شخص کو جنات کی پھونکوں اور انسانوں کی نظروں سے بچا

یہ وہ تعویذ ہے جو سرکار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حسینؑ کے لیے پڑھا تھا۔ نیز اپنے اصحاب سے فرمایا کہ تم بھی اپنی اولاد کو اسی تعویذ کے ساتھ حتمی طور پر محفوظ رکھو۔

جانوروں کا نظر بد سے بچاؤ

جانوروں کو نظر بد سے بچانے کا یہ تعویذ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے مروی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ عَبَسٌ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے خدائے بزرگ کے نام کے ساتھ تندرو کی تندروئی

عَابِسٌ وَشِهَابٌ قَابِسٌ وَحَجَرٌ يَابِسٌ رَدَدْتُ عَيْنَ

جلتے ہوئے انگارے اور خشک پتھر پر دے ماری ہے میں نے نظر

الْعَائِنِ عَلَيْهِ مِنْ رَاْسِهٖ اِلٰى قَدَمَيْهِ اَخَذَ عَيْنَاهُ قَابِضٌ

لگانے والے کی آنکھ اس کے سر سے اس کے پاؤں تک پکڑ لیں اس کی دونوں آنکھیں جس نے

بِكَلَاهُ وَعَلٰى جَارِهٖ وَاَقَارِبِهٖ جِلْدُهٗ دَقِيْقٌ وَدَمُهٗ

ان کو پکڑ لیا ان کو پلٹا دیا اس کے ہمسائے اور عزیزوں پر اس کی کمزور جلد اور پتلے خون پر

Presented by www.ziaraat.com

رَقِيقٌ وَبَابُ الْمَكْرُوهِ تَلِيقُ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ

اور بدی کے دروازے پر جو اس کے لیے ہے پس نظر اٹھا کے دیکھ کیا تجھے کوئی شگاف نظر

مِنْ فُطُورٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ

آتا ہے پھر بار بار نظر اُٹھا کر اوپر کو دیکھتا رہ لیکن تیری نگاہیں بُری طرح سے

خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ

تھکی ہاری ہوئی تیری طرف پلٹ آئیں گی

شیطانی وسوسہ دور کرنے کا تعویذ

روایت ہے کہ اس بارے میں خدا سے پناہ مانگے اور کہے :

آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِرَسُولِهِ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ

ایمان لایا ہوں خدا اور اس کے رسول پر اسی کے لیے دین کو خالص رکھتا ہوں

شیخ مفیدؒ نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا شیطان دو قسم کے ہیں۔ پہلا جناتی شیطان ہے کہ جو

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

نہیں ہے کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو خدائے بلند و برتر سے ملتی ہے

کہنے سے دور ہو جاتا ہے، دوسرا انسانی شیطان ہے جو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود بھیجنے سے بھاگ اُٹھتا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں نماز میں وسوسوں کو دور کرنے کے لیے نماز حدیث نفس اور بعض دیگر دعائیں نقل ہو چکی ہیں، ان کی طرف رجوع کریں۔

چور سے بچنے کا تعویذ

دروازے کے تالے اور زنجیر کی کڑیوں پر یہ پڑھے :

Presented by www.ziaraat.com

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ تا آخر سورۂ بنی اسرائیل ۱۱۰/۱۷

کہہ دو کہ اللہ کو پکارو یا رحمٰن کو پکارو

بچھو سے بچنے کا تعویذ

روایت ہوئی ہے کہ ستارہ "سہیٰ" جو بنات النعش کے درمیانی ستارے کے ساتھ ہوتا ہے، اس کی طرف خوب غور سے دیکھے اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ اَسْلَمَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ

اے معبود! اے بہت سلامتی والے رب رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر ان کی کشائش میں

فَرَجَهُمْ وَسَلِّمْنَا مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِىْ شَرٍّ

جلدی کر اور ہمیں ہر تکلیف دینے والے کے شر سے بچا

نیز روایت ہوئی ہے کہ مذکورہ ستارے پر نظر ڈالے اور تین مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هُوْدِ بْنِ اٰسِيَةَ اٰمِنِّىْ شَرَّ كُلِّ عَقْرَبٍ وَّحَيَّةٍ

اے معبود! اے ہودؑ بن آسیہ کے پروردگار مجھے امان میں رکھ ہر بچھو اور سانپ کے شر سے

پس جس رات بھی یہ عمل کرے گا اس میں سانپ بچھو کے ڈسنے سے محفوظ رہے گا۔

سانپ بچھو سے بچنے کا ایک اور تعویذ

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ رات کے شروع ہونے کے وقت یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَخَذْتُ

خدا کے نام سے اور اسی کی ذات سے اور خدا رحمت فرمائے محمدؐ اور ان کی آل پر پکڑ لیا میں نے تمام

الْعَقَارِبَ وَالْحَيَّاتِ كُلَّهَا بِاِذْنِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

بچھوؤں اور سانپوں کو خدا کے اذن سے جو برکت اور بلندی والا ہے ان کے

بِاَفْوَاهِهَا وَاَذْنَابِهَا وَاَسْمَاعِهَا وَاَبْصَارِهَا وَقُوَاهَا عَنِّىْ وَ

مونہوں سے ان کی دموں سے ان کے کانوں سے ان کی آنکھوں سے اور ان کی قوتوں کو خود سے اور

Presented by www.ziaraat.com

عَمَّنْ اَحْبَبْتُ اِلٰى صَحْوَةِ النَّهَارِ اِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

ان سے جن کو پیارا سمجھتا ہوں دن کے طلوع کرنے تک اگر اللہ تعالیٰ یہ چاہے۔

بچھو سے بچنے کا تعویذ

بچھو کے شر سے بچنے کے لیے پڑھے:

سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ

سلام ہو نوحؑ پر تمام جہانوں میں بے شک ہم نیکو کاروں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ

یقیناً وہ ہمارے صاحب ایمان بندوں میں تھا

روایت ہوئی ہے کہ جب حضرت نوح علیہ السلام کشتی میں سوار ہوئے تو انہوں نے بچھو کو کشتی میں سوار ہونے سے روک دیا تب بچھو نے کہا میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ جو شخص سَلَامٌ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى نُوْحٍ فِى

سلام ہو حضرت محمد مصطفٰے پر اور ان کی آل پر اور حضرت نوحؑ پر تمام

الْعَالَمِيْنَ کہے گا میں اسے کبھی نہ ڈسوں گا۔

دنیاؤں جہانوں میں

نیز بعض حدیثوں میں وارد ہوا ہے کہ بچھو یا کسی زہریلے جانور کے ڈسنے کی جگہ پر نمک ملنے سے زہر کا اثر دور ہو جاتا ہے۔

چوتھا باب

وہ دُعائیں جو کتاب الکافی سے منتخب کی گئی ہیں

اس باب میں چند ایک فصلیں ہیں

پہلی فصل

بعض دعائیں جو صبح و شام پڑھنے کے لیے بیان ہوئی ہیں اور یہ ان دعاؤں کے علاوہ ہیں جو اس سے پہلے ذکر ہو چکی ہیں اور یہ دس دُعائیں ہیں:

پہلی دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب صبح ہوتی تھی تو امام زین العابدین علیہ السلام یہ دُعا پڑھا کرتے تھے:

أَبْتَدِئُ يَوْمِي هٰذَا بَيْنَ يَدَيْ نِسْيَانِي وَعَجَلَتِي بِسْمِ اللّٰهِ

میں اپنے اس دن کا آغاز فراموشی اور جلد بازی کے درمیان کرتا ہوں خدا کے نام کے ساتھ

مَا شَاءَ اللّٰهُ

جو خدا چاہتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

دوسری دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص آغاز شب کے وقت ذیل کے کلمات تین مرتبہ پڑھے تو وہ جبرئیلؑ کے پروں میں سے ایک پر میں پوشیدہ رہے گا، یہاں تک کہ صبح ہو جائے گی۔

أَسْتَوْدِعُ اللهَ الْعَلِيَّ الْأَعْلَى الْجَلِيلَ الْعَظِيمَ نَفْسِيْ وَمَنْ

میں اپنے آپ کو اور جن کے امور کی طرف میری توجہ ہے ان کو خدائے بلند تر اور صاحب جلالت

يَعْنِيْنِيْ اَمْرُهٗ اَسْتَوْدِعُ اللهَ نَفْسِيَ الْمَرْهُوْبَ الْمَخُوْفَ

کے سپرد کرتا ہوں میں اپنے خائف و ترساں نفس کو خدا کے سپرد کرتا ہوں جس کی

الْمُتَضَعْضَعَ لِعَظَمَتِهٖ كُلُّ شَيْءٍ

عظمت کے سامنے ہر چیز ذرّتی کانپتی ہے

تیسری دعا

آپؑ ہی کا ارشاد ہے کہ جب شام ہو جائے تو کہو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِنْدَ اِقْبَالِ لَيْلِكَ وَاِدْبَارِ نَهَارِكَ وَ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رات کے آنے اور تیرے دن کے جانے کے وقت اور

حُضُوْرِ صَلَوَاتِكَ وَاَصْوَاتِ دُعَائِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

تیری نمازوں کا وقت آنے پر اور تجھے پکارنے کی آوازوں کے وقت یہ کہ تو رحمت فرما

مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

محمد و آلِ محمد پر

اس کے بعد جو دُعا چاہے مانگے۔

چوتھی دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب صبح ہوتی تو میرے والد یہ دعا پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَإِلَى اللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلَىٰ مِلَّةِ رَسُولِ
خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی طرف خدا کی سبیل و راہ میں اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ إِلَيْكَ أَسْلَمْتُ نَفْسِي
علیہ و آلہ کے دین پر اے معبود! میں نے خود کو تیرے سپرد کر دیا

وَإِلَيْكَ فَوَّضْتُ أَمْرِي وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ
اپنے معاملات تیرے حوالے کر دیئے اور تجھ پر بھروسا رکھتا ہوں اے جہانوں کے رب

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي بِحِفْظِ الْإِيمَانِ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ
اے معبود! تو میری حفاظت فرما ایمان کی سلامتی کے ساتھ میرے سامنے سے میرے پیچھے سے میرے

خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ تَحْتِي
دائیں سے میرے بائیں سے میرے اوپر سے میرے نیچے سے

وَمِنْ قِبَلِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ نَسْأَلُكَ
اور میرے آگے سے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے، نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو اللہ سے ہم مانگتے ہیں

الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ سُوءٍ وَشَرٍّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
تجھ سے درگزر اور عافیت ہر برائی سے اور دنیا اور آخرت کی تکلیف سے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ ضَغْطَةِ
اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے قبر کے فشار و سکیڑ

الْقَبْرِ وَمِنْ ضِيقِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ سَطَوَاتِ اللَّيْلِ
سے اور قبر کی تنگی سے تیری پناہ لیتا ہوں رات اور دن کی یلغاروں

وَالنَّهَارِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ
سے اے معبود مشعر الحرام کے مالک اے بلد الحرام کے مالک

Presented by www.ziaraat.com

وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْاِحْرَامِ اَبْلِغْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَنِّي

اے حل و احرام کے مالک پہنچا دے محمدؐ و آل محمدؐ کو میرا سلام

السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِدِرْعِكَ الْحَصِيْنَةِ وَاَعُوْذُ

اے معبود! پناہ لیتا ہوں تیری محکم زرہ کے ساتھ پناہ لیتا ہوں

بِجَمْعِكَ اَنْ تُمِيْتَنِيْ غَرَقًا اَوْ حَرَقًا اَوْ شَرَقًا اَوْ قَوَدًا

تیری ہیبت سے کہ مجھے موت نہ دے ڈوبنے یا جلنے یا پھانسی یا قصاص

اَوْ صَبْرًا اَوْ مَسْمُوْمًا اَوْ تَرَدِّيًا فِيْ بِئْرٍ اَوْ اَكِيْلِ السَّبُعِ اَوْ مَوْتَ

یا دست بستہ یا زہر خورانی یا کنویں میں گرنے یا درندے کے پھاڑ کھانے یا مرگ ناگہانی

الْفُجَاءَةِ اَوْ بِشَيْءٍ مِّنْ مِّيْتَاتِ السُّوْءِ وَلٰكِنْ اَمِتْنِيْ عَلٰى

یا کسی بری چیز کے ذریعے آنے والی موت سے لیکن یہ کہ مجھے موت دینا اپنے بستر

فِرَاشِيْ فِيْ طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

پر جب میں تیری اور تیرے رسولؐ کی اطاعت میں ہوں حق سے بہرہ ور اور

مُصِيْبًا لِّلْحَقِّ غَيْرَ مُخْطِئٍ اَوْ فِي الصَّفِّ الَّذِيْنَ نَعَتَّهُمْ

خطا سے بری ہوں یا ان لوگوں کی صف میں ہوں جن کی تعریف تو نے

فِيْ كِتَابِكَ كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ اُعِيْذُ نَفْسِيْ وَ

اپنی کتاب میں کی کہ سیسہ پلائی دیوار کی مانند ہیں اپنے رب کی پناہ میں دیتا

وَلَدِيْ وَمَا رَزَقَنِيْ رَبِّيْ بِقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ تا آخر سورہ

ہوں خود کو اپنی اولاد کو اور جو تو نے مجھے دیا بذریعہ کہو پناہ لیتا ہوں صبح کے رب کی

وَاُعِيْذُ نَفْسِيْ وَوَلَدِيْ وَمَا رَزَقَنِيْ رَبِّيْ بِقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ

اور اپنے رب کی پناہ میں دیتا ہوں خود کو اپنی اولاد کو اور جو کچھ تو نے دیا ہے بذریعہ کہو پناہ لیتا ہوں

النَّاسِ تا آخر سورہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ اللهُ وَالْحَمْدُ

لوگوں کے رب کی حمد ہے خدا کے لیے مخلوق خدا کی تعداد کے برابر حمد ہے خدا کے لیے

لِلّٰهِ مِثْلَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

جتنی اس کی مخلوق ہے حمد ہے خدا کے لیے ساری کائنات کے برابر حمد ہے خدا کے لیے

Presented by www.ziaraat.com

مِدَادَ كَلِمَاتِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رِضَا

اس کے کلمات کی طوالت جتنی حمد ہے خدا کے لیے وزن عرش جتنی حمد ہے خدا کے لیے اس کی رضا

نَفْسِهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ

جتنی نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو بردبار و سخی ہے اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو بلند

الْعَظِيمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرَضِينَ وَمَا بَيْنَهُمَا

و بزرگ ہے پاک ہے اللہ جو رب ہے آسمانوں اور زمینوں کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ دَرَكِ الشَّقَاءِ

اور عرش عظیم کا مالک ہے اے معبود! میں پناہ لیتا ہوں بدبختی کے آنے سے

وَمِنْ شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْوَقْرِ وَ

اور دشمنوں کے طعنوں سے تیری پناہ لیتا ہوں تنگدستی اور بھاری بوجھ سے تیری

أَعُوذُ بِكَ مِنْ سُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ

پناہ لیتا ہوں اپنے خاندان مال اور اولاد میں خرابی سے

اس کے بعد محمدؐ و آلِ محمدؐ پر دس مرتبہ درود بھیجیے

پانچویں دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد یہ پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو بلند و

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

بزرگ خدا سے ہے

پس جو شخص یہ دُعا پڑھے تو وہ جذام، برص اور دیوانگی سے محفوظ رہے گا اور ستر بلائیں اس سے دُور رہیں گی۔

جب صبح و شام ہو تو کہو:

اَلْحَمْدُ لِرَبِّ الصَّبَاحِ اَلْحَمْدُ لِفَالِقِ الْاِصْبَاحِ دو مرتبہ

حمد ہے صبح کے رب کے لیے اور حمد ہے صبح کو ظاہر کرنے والے کے لیے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ اللَّيْلَ بِقُدْرَتِهٖ وَجَاءَ

حمد ہے خدا کے لیے جس کی قدرت سے رات جاتی ہے اور اس کی

بِالنَّهَارِ بِرَحْمَتِهٖ وَنَحْنُ فِيْ عَافِيَةٍ

رحمت سے دن آتا ہے اور ہم تندرست رہتے ہیں

نیز آیت الکرسی سورۂ حشر کی آخری آیت اور سورہ صافات کی دس آیات پڑھے پھر کہے۔

وَسُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى

اور پاک ہے تیرا رب مالک عزت اس سے جو وہ اس کے بارے کہتے ہیں سلام ہو رسولوں پر اور

الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ

حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے پس پاک ہے اللہ جب

تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوَاتِ وَ

تم صبح کرتے ہو اور جب شام کرتے ہو اسی کے لیے ہے حمد آسمانوں اور زمین

الْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

میں جب عشا اور ظہر کرتے ہو وہ نکالتا ہے زندہ کو مردہ میں سے

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ میں سے زندہ کرتا ہے زمین کو اس کی موت کے بعد

وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ

اسی طرح تمہیں زمین سے نکالے گا پاک و پاکیزہ ہے ہمارا رب جو فرشتوں اور روح

وَالرُّوْحِ سَبَقَتْ رَحْمَتُكَ غَضَبَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ

کا رب ہے تیری رحمت تیرے غضب سے پہلے ہے نہیں ہے معبود مگر تو ہی ہے تو پاک ہے

اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ

میں نے خود پر ظلم کیا ہے پس مجھے بخش دے مجھ پر رحم کر میری توبہ قبول فرما کہ تو بڑا

أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

تو بہ قبول کرنے والا ہے

چھٹی دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ صبح کے وقت یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَحْمَدُكَ وَاَسْتَعِيْنُكَ وَاَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا

اے معبود! تیرے لیے ہے حمد میں تیری حمد کرتا ہوں تجھ سے مدد چاہتا ہوں کہ تو میرا رب ہے اور میں

عَبْدُكَ اَصْبَحْتُ عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ وَاُوْمِنُ بِوَعْدِكَ

تیرا بندہ ہوں میں نے تیرے عہد و وعدے پر صبح کی ہے میں تیرے وعدے پر ایمان رکھتا اور

وَاُوْفِيْ بِعَهْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

تیرے عہد کو پورا کرتا ہوں جہاں تک کر سکتا ہوں اور نہیں حرکت و قوت مگر اللہ سے

وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

وہ یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں میں گواہ ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسولؐ ہیں

اَصْبَحْتُ عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَمِلَّةِ

میں نے صبح کی ہے اسلام کی فطرت پر بے ملاوٹ عقیدے پر ابراہیمؑ کے

اِبْرَاهِيْمَ وَدِيْنِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا عَلٰى

گروہ اور محمدؐ کے دین پر خدا کی رحمت ہو دونوں پر اور دونوں کی آل پر اسی

ذٰلِكَ اَحْيٰى وَاَمُوْتُ اِنْ شَاۤءَ اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا اَحْيَيْتَنِيْ

پر زندہ ہوں اور اسی پر مروں گا اگر خدا نے چاہا خدایا جب تک مجھے زندہ رکھے

وَاَمِتْنِيْ اِذَا اَمَتَّنِيْ عَلٰى ذٰلِكَ وَابْعَثْنِيْ اِذَا بَعَثْتَنِيْ عَلٰى ذٰلِكَ

اور جب موت دے تو مجھے اسی راہ پر رکھیو اور جب تو مجھے دوبارہ اٹھائے اسی عقیدے پر اٹھا تو

اَبْتَغِيْ بِذٰلِكَ رِضْوَانَكَ وَاتِّبَاعَ سَبِيْلِكَ اِلَيْكَ اَلْجَاْتُ

اسی کے ذریعے میں تیری رضا اور تجھ تک پہنچانے والے راستے پر چلنا چاہتا ہوں تیری ذات پہ تکیہ ہے

ظَهْرِیْ وَاِلَیْكَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اٰلُ مُحَمَّدٍ اَئِمَّتِیْ لَیْسَ لِیْ

اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا ہے آلِ محمدؐ میرے امام ہیں ان کے علاوہ کوئی میرا

اَئِمَّةٌ غَیْرُهُمْ بِهِمْ اَئْتَمُّ وَاِیَّاهُمْ اَتَوَلّٰی وَبِهِمْ اَقْتَدِیْ

امام نہیں انہی کو امام مانتا ہوں انہی کا محب ہوں ان کی پیروی کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُمْ اَوْلِیَائِیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاجْعَلْنِیْ

اے معبود ان کو دنیا و آخرت میں میرے سید و سردار قرار دے مجھ کو ان کے

اُوَالِیْ اَوْلِیَائَهُمْ وَاُعَادِیْ اَعْدَائَهُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

دوستوں سے دوستی اور دشمنوں سے دشمنی رکھنے والا بنا اس دنیا اور آخرت میں اور

وَاَلْحِقْنِیْ بِالصَّالِحِیْنَ وَاٰبَائِیْ مَعَهُمْ

مجھے اور میرے بزرگوں کو ان کے ساتھ ملا دے

ساتویں دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ اگر کچھ اور نہ پڑھو تو بھی اس دعا کو صبح و شام پڑھنا ترک نہ کرو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اَسْتَغْفِرُكَ فِیْ هٰذَا الصَّبَاحِ وَفِیْ

اے معبود میں نے صبح کی ہے کہ آج اس کی اس صبح میں اور آج کے اس دن میں تجھ سے مغفرت

هٰذَا الْیَوْمِ لِاَهْلِ رَحْمَتِكَ وَاَبْرَءُ اِلَیْكَ مِنْ اَهْلِ لَعْنَتِكَ

چاہتا ہوں ان کے لیے جن پر تیری رحمت ہے اور بیزاری کرتا ہوں ان سے جن پر تیری لعنت ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اَبْرَءُ اِلَیْكَ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ هٰذَا

اے معبود میں نے صبح کی ہے کہ تیرے سامنے بیزاری کرتا ہوں آج کے دن اور آج کی

الصَّبَاحِ مِمَّنْ نَحْنُ بَیْنَ ظَهْرَانَیْهِمْ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ

صبح ان سے کہ جن کے درمیان ہم ہیں یعنی مشرک لوگ اور وہ بت

وَمِمَّا كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِیْنَ

جن کی وہ پرستش کرتے ہیں کیونکہ وہ بُرے اور بدکار لوگ ہیں

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ مِنَ السَّمَاۗءِ اِلَى الْاَرْضِ فِيْ هٰذَا

اے معبود! جو کچھ تو نے آسمان سے زمین پر نازل کیا ہے آج کی صبح

الصَّبَاحِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ بَرَكَةً عَلٰى اَوْلِيَاۗئِكَ وَعِقَابًا

اور آج کے دن اسے اپنے دوستوں کے لیے برکت اور اپنے

عَلٰى اَعْدَاۗئِكَ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَّالَاكَ وَعَادِ مَنْ عَادَاكَ

دشمنوں کے لیے سزا قرار دے۔ اے معبود! دوست رکھ اسے جو تجھ سے دوستی کرے دشمن رکھ اُسے

اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ لِيْ بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ كُلَّمَا طَلَعَتْ شَمْسٌ

جو تجھ سے دشمنی کرے۔ اے معبود! ہر طلوع ہونے والے سورج کو میرے لیے امن و ایمان کے ساتھ غروب

اَوْ غَرَبَتْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ

کر اے معبود! مجھے اور میرے والدین کو بخشش دے اور رحم فرما ان پر کہ انہوں نے

صَغِيْرًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

مجھے بچپن میں پالا اے معبود! بخشش دے مومنوں اور مومنات کو اور مسلموں اور مسلمات

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاۗءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ تَعْلَمُ

کو جو ان میں سے زندہ اور مردہ ہیں بے شک تو ان کے حرکت

مُتَقَلَّبَهُمْ وَمَثْوَاهُمْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ اِمَامَ الْمُسْلِمِيْنَ بِحِفْظِ

کرنے اور ٹھہرنے کی جگہ کو جانتا ہے اے معبود! حفاظت کر مسلمانوں کے امام کی سلامتی

الْاِيْمَانِ وَانْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيْزًا وَّافْتَحْ لَهٗ فَتْحًا يَسِيْرًا

ایمان کے ساتھ اور اس کی مدد فرما زبردست قوت سے اور اسے کامیابی دے آسانی کے ساتھ

وَّاجْعَلْ لَّهٗ وَلَنَا مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا اَللّٰهُمَّ الْعَنْ

اور اس کے اور ہمارے لیے اپنی طرف سے مدد کرنے والا قاہر بھیج دے اے معبود! لعنت کر

فُلَانًا وَفُلَانًا وَّالْفِرَقَ الْمُخْتَلِفَةَ عَلٰى رَسُوْلِكَ وَوُلَاةِ

فلاں اور فلاں پر اور ان گروہوں پر جنہوں نے اختلاف کیا تیرے رسول سے، تیرے رسول

الْاَمْرِ بَعْدَ رَسُوْلِكَ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِهٖ وَشِيْعَتِهِمْ وَاَسْئَلُكَ

کے بعد والیان امر اماموں سے اور ان کے شیعوں سے میں سوال کرتا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

الزِّيَادَةَ مِنْ فَضْلِكَ وَالْإِقْرَارَ بِمَا جَاءَ بِهِ مِنْ عِنْدِكَ وَ

تیرے فضل میں اضافے اور اس کے اقرار کا جو پیغمبر تیری طرف سے لے آئے تیرے

التَّسْلِيمَ لِأَمْرِكَ وَالْمُحَافَظَةَ عَلَىٰ مَا أَمَرْتَ بِهِ لَا أَبْتَغِي

امر کے آگے جھکنے کا اور جو حکم تونے دیا اس پر کاربند رہنے کا میں اس کی

بِهِ بَدَلًا وَلَا أَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ

بجائے کچھ اور نہیں چاہتا نہ کم تر چیز کے بدلے اسے بیچتا ہوں اے معبود جن کو تونے

هَدَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَىٰ عَلَيْكَ

ہدایت دی مجھ کو ان میں رکھ مجھے اپنی قضا کی سختی سے بچا کیونکہ تو فیصلے کرتا ہے تیرے لیے کوئی بھی

وَلَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّ

فیصلہ نہیں کرسکتا اور تجھ سے محبت کرنے والا ذلیل نہیں ہوتا تو بابرکت اور بلند ہے تو پاک ہے اے کعبہ کے مالک

الْبَيْتِ تَقَبَّلْ مِنِّي دُعَائِي وَمَا تَقَرَّبْتُ بِهِ إِلَيْكَ مِنْ

میری دعا قبول فرما جو نیکی لے کر تیرے قریب ہوا ہوں اسے میرے حق میں

خَيْرٍ فَضَاعِفْهُ لِي أَضْعَافًا كَثِيرَةً وَآتِنَا مِنْ لَدُنْكَ أَجْرًا

بڑھا دے بہت زیادہ بڑھا دے اور اس پر اپنی طرف سے بڑا اجر عطا فرما

عَظِيمًا رَبِّ مَا أَحْسَنَ مَا أَبْلَيْتَنِي وَأَعْظَمَ مَا أَعْطَيْتَنِي

یارب وہ کیا ہی خوب ہے جس سے تونے میری آزمائش کی کتنی بڑی عطا ہے جو تونے کی

وَأَطْوَلَ مَا عَافَيْتَنِي وَأَكْثَرَ مَا سَتَرْتَ عَلَيَّ فَلَكَ الْحَمْدُ

کتنی ہی طویل سلامتی دی اور میری بہت پردہ پوشی کی ہے پس حمد تیرے لیے

يَا إِلٰهِي كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا عَلَيْهِ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ

ہے اے اللہ بہت زیادہ پاکیزہ برکت والی جو برابر ہے آسمانوں کے اور برابر ہے

وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شَاءَ رَبِّي وَرَضِيَ وَكَمَا يَنْبَغِي لِوَجْهِ

زمین کے برابر اس کے میرا رب جتنی چاہے اور پسند کرے کہ حمد تیری ذات کے لائق

رَبِّي ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ہے میرے رب اے دبدبے اور عزت کے مالک

Presented by www.ziaraat.com

آٹھویں دُعا

امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص طلوعِ فجر کے وقت دس مرتبہ کہے،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
نہیں کوئی معبود مگر اللہ ہے وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں حکومت اس کی اور حمد اسی کے لیے
يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ
ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

بعد میں محمدؐ و آلِ محمدؐ پر دس مرتبہ درود بھیجے، پھر پینتیس مرتبہ سبحان اللہ، پینتیس مرتبہ لا الہ الا اللہ اور پینتیس مرتبہ الحمد للہ کہے تو اسے اس دن غافلوں کی فہرست میں نہیں لکھا جائے گا، اگر رات کو پڑھے تو اس رات اسے غافلوں کی فہرست میں نہیں لکھا جائے گا۔

نویں دُعا

محمد بن فضیل سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد تقی علیہ السلام کی خدمت میں تحریری طور پر عرض کیا کہ مجھے کوئی دُعا تعلیم فرمائیں تو آپؑ نے تحریر فرمایا کہ صبح و شام یہ دُعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ لَا اُشْرِكُ بِهٖ
اللہ اللہ میرا رب ہے بڑا رحم والا مہربان ہے میں کسی کو اس کا شریک
شَيْئًا
نہیں بناتا

پھر اپنی حاجات کے پورا ہونے کی دُعا مانگو، کیونکہ یہ کلمات ہر حاجت کے طلب کرنے کا ذریعہ ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

دسویں دُعا

منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے داؤد رقی سے فرمایا کہ ہر روز صبح و شام یہ دُعا پڑھا کرو کہ میرے والدِ گرامی کا فرمان ہے کہ خدا کے خزانوں میں سے ایک خزانہ یہ دُعا ہے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ دِرْعِكَ الْحَصِیْنَةِ الَّتِیْ تَجْعَلُ فِیْهَا

اے معبود تو مجھے اپنے مضبوط قلعے میں داخل کرے کہ جس میں تو جسے چاہے داخل

مَنْ تُرِیْدُ

کرتا ہے

دوسری فصل

سونے اور جاگنے کے وقت کی بعض دعائیں

یہ سات دعائیں ہیں

پہلی دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص سوتے وقت یہ دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَلَا فَقَهَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

حمد ہے خدا کے لیے جو بلند ہوا تو غالب رہا حمد ہے خدا کے لیے جو پوشیدہ

Presented by www.ziaraat.com

بَطَنَ فَخَبَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَلَكَ فَقَدَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

ہے تو باخبر ہے حمد ہے خدا کے لیے جو مالک ہے تو قدرت رکھتا ہے اور حمد ہے خدا کے لیے

الَّذِیْ یُحْیِی الْمَوْتٰی وَیُمِیْتُ الْاَحْیَآءَ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

جو مردوں کو زندہ کرتا اور زندوں کو موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

تین مرتبہ پڑھے تو وہ گناہوں سے اس طرح باہر آجائے گا جیسے ابھی شکم مادر سے پیدا ہوا ہو۔

صدوقؒ اور شیخؒ نے بھی یہ روایت نقل فرمائی ہے، عدۃ الداعی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہ مختصر ترین دعا ہے جو حمد الٰہی میں کافی ہو جاتی ہے لیکن اس روایت میں دوسری کے بعد تیسری حمد بھی ہے۔

دوسری دعا

آنجنابؑ ہی سے روایت ہے کہ حضور رسالت مآبؐ جب بستر پر تشریف لے جاتے تو آیۃ الکرسی کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ اَللّٰهُمَّ

خدا کے نام سے میں خدا پر ایمان لایا ہوں اور طاغوت کا انکار کیا ہے اے معبود

احْفَظْنِیْ فِیْ مَنَامِیْ وَفِیْ یَقْظَتِیْ

تو نیند اور بیداری میں میری حفاظت فرما

تیسری دعا

مفضل بن عمر کہتے ہیں کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا: اگر کر سکتے ہو تو ایسا کرو کہ رات کے وقت گیارہ حرفوں کے ساتھ خود کو خدا کی پناہ میں دے دو! میں نے عرض کیا وہ کونسے حروف ہیں؟ آپؑ نے فرمایا وہ حروف یہ ہیں:

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَ

پناہ لیتا ہوں عزت خدا کی پناہ لیتا ہوں قدرت خدا کی پناہ لیتا ہوں دبدبہ خدا کی پناہ لیتا ہوں

اَعُوْذُ بِسُلْطَانِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَمَالِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِدَفْعِ اللّٰهِ وَ

اقتدار خدا کی پناہ لیتا ہوں زیبائی خدا کی پناہ لیتا ہوں دفاع خدا کی پناہ لیتا

اَعُوْذُ بِمَنْعِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِمُلْكِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ

ہوں حفظ خدا کی پناہ لیتا ہوں گروہ خدا کی پناہ لیتا ہوں ملکیت خدا کی اور پناہ لیتا ہوں ذات خدا کی اور پناہ لیتا

بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَءَ وَذَرَءَ

ہوں خدا کے رسولؐ صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہر چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور پھیلائی

پس جب بھی خدا کی پناہ حاصل کرنا چاہو تو اسی دُعا کو پڑھ لیا کرو۔

چوتھی دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص سوتے وقت سو مرتبہ سُورہ توحید پڑھے تو اس کے پچاس سال کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ نیز آپ ہی سے منقول ہے کہ جو شخص بستر پر سوتے وقت سورہ کافرون اور سُورہ توحید پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے لیے شرک سے بیزاری لکھ دے گا۔

پانچویں دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ حضرت رسولؐ نے فرمایا جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ نمازِ تہجد کے لیے جاگ اُٹھے تو وہ سوتے وقت یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْمِنِّيْ مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنِيْ ذِكْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ

اے معبود تو مجھے اپنی تدبیر سے بے خوف نہ ہونے دے اپنا ذکر فراموش نہ کرا اور مجھے غافلوں

مِنَ الْغَافِلِيْنَ اَقُوْمُ سَاعَةَ كَذَا وَكَذَا

میں سے قرار نہ دے کہ میں فلاں فلاں وقت جاگ اٹھوں

Presented by www.ziaraat.com

جب یہ پڑھ کر سوئے گا تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتے کو مقرر فرمائے گا جو اس کو مطلوبہ وقت پر بیدار کرے گا۔

چھٹی دعا

آنجنابؐ ہی سے مروی ہے کہ تم میں سے کوئی شخص رات کو جب بھی نیند سے بیدار رہو تو یہ کہے:

سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ النَّبِيِّينَ وَإِلٰهِ الْمُرْسَلِينَ وَرَبِّ

پاک ہے اللہ جو نبیوں کا رب رسولوں کا معبود اور دبے ہوئے لوگوں کا

الْمُسْتَضْعَفِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتىٰ وَهُوَ

پالنے والا ہے حمد ہے خدا کے لیے جو مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر

عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

چیز پر قادر ہے

اس میں شک نہیں کہ جب وہ یہ کہتا ہے تو خدائے تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے سچ کہا اور میرا شکر ادا کر دیا ہے۔

ساتویں دُعا

عبدالرحمٰن بن حجاج سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام جب رات کے آخری حصے میں بیدار ہو کر اُٹھ کھڑے ہوتے تو یہ دُعا اتنی بلند آواز سے پڑھتے کہ گھر کے تمام افراد سن لیتے:

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّي عَلىٰ هَوْلِ الْمُطَّلَعِ وَوَسِّعْ عَلَيَّ ضِيقَ الْمَضْجَعِ

اے معبود! پیش آمدہ ہولناکیوں میں مدد فرما میری قبر کی تنگی کو کشادگی میں بدل دینا اور

وَارْزُقْنِي خَيْرَ مَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَارْزُقْنِي خَيْرَ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ

موت سے پہلے مجھے بھلائی عطا کرنا اور موت کے بعد بھی بھلائی نصیب فرمانا

Presented by www.ziaraat.com

تیسری فصل

گھر سے نکلتے وقت پڑھنے کی چند دُعائیں

یہ آٹھ دعائیں ہیں

پہلی دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنے گھر سے باہر جانے کا ارادہ کرے تو تین مرتبہ کہے:

اَللهُ اَكْبَرُ تین مرتبہ کہے: بِاللهِ اَخْرُجُ وَبِاللهِ اَدْخُلُ وَعَلَى اللهِ
اللہ بزرگ تر ہے خدا کے ساتھ باہر نکلتا ہوں خدا کے ساتھ اندر آتا ہوں اور خدا پر

اَتَوَكَّلُ پھر یہ کہے اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ وَجْهِيْ هٰذَا بِخَيْرٍ وَ
بھروسا رکھتا ہوں اے معبود میرے اس کام میں بھلائی کی راہ کھول دے اور

اخْتِمْ لِيْ بِخَيْرٍ وَقِنِيْ شَرَّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ
اس کا انجام بہتر کر دے اور مجھے ہر حرکت کرنے والے کے شر سے بچا جس کی مہار تیرے

بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
ہاتھ میں ہے بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے

پس وہ شخص اس وقت تک خدا کی بہتر ضمانت میں رہے گا جب تک کہ وہاں واپس نہ پہنچ جائے جہاں سے روانہ ہوا تھا۔

Presented by www.ziaraat.com

دوسری دعا

امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ انسان گھر سے نکلتے وقت دروازے پر یہ دُعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

خدا کے نام سے میں خدا پر ایمان لایا اور خدا پر بھروسا کرتا ہوں

تیسری دُعا

امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ اُمُوْرِيْ كُلِّهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ.

خدا کے نام سے میرے لیے اللہ کافی ہے میں نے اللہ پر بھروسا کیا اے معبود میں تجھ سے اپنے تمام امور میں خیر چاہتا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں دُنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے

پس اللہ تعالیٰ ہر دنیاوی اور اُخروی امر میں اس کی مدد کرے گا جس سے اسے خطرہ ہو۔

چوتھی دُعا

جب گھر سے باہر جانے لگے تو کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

خدا کے نام سے میں نے خدا پر بھروسا کیا نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدا سے ہے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا خَرَجْتُ لَهٗ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
اے معبود! میں تجھ سے بہتری چاہتا ہوں جس کام کے لیے جا رہا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں اس کے
مَا خَرَجْتُ لَهٗ اَللّٰهُمَّ اَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَ اَتْمِمْ
شر سے جس کام کے لیے نکلا ہوں اے معبود مجھ پر اپنے فضل میں اضافہ فرما اور مجھے تمام
عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَاسْتَعْمِلْنِيْ فِيْ طَاعَتِكَ وَاجْعَلْ رَغْبَتِيْ
نعمتیں عطا فرما مجھے اپنی فرمانبرداری میں لگا دے مجھے اس میں رغبت دلا جو کچھ تیرے
فِيْمَا عِنْدَكَ وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِكَ وَمِلَّةِ رَسُوْلِكَ صَلَّى
پاس ہے اور مجھ کو اپنے دین اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے دین پر
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
موت دینا

پانچویں دعا

امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب میرے والد گرامی گھر سے نکلتے تو اپنی زبان پر یہ کلمات جاری فرماتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ خَرَجْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ
خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے میں نکل رہا ہوں خدا کی حرکت و قوت سے نہ اپنی
لَا بِحَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّتِيْ بَلْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَارَبِّ
حرکت و قوت کے ساتھ بلکہ تیری حرکت و قوت سے اے میرے مالک
مُتَعَرِّضًا لِرِزْقِكَ فَاْتِنِيْ بِهٖ فِيْ عَافِيَةٍ
تیرے رزق کے حصول کے لیے پس وہ مجھے آسانی کے ساتھ عطا فرما

چھٹی دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص گھر سے نکلتے وقت دس مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے تو واپس آنے تک خدا کی حفظ و امان میں رہے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

ساتویں دُعا

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب تم سفر پر جانے لگو تو گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر سورۂ فاتحہ اپنے سامنے، دائیں اور بائیں طرف پڑھو۔ اسی طرح سورۂ توحید، سورۂ فلق اور سورۂ والنّاس کو بھی باری باری اپنے سامنے دائیں اور بائیں طرف پڑھو اور پھر کہو:

اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ وَاحْفَظْ مَا مَعِیَ وَسَلِّمْنِیْ وَسَلِّمْ مَا مَعِیَ

اے معبود میری حفاظت فرما اور جو کچھ میرے پاس ہے اس کی بھی مجھے اور جو کچھ میرے پاس ہے

وَبَلِّغْنِیْ وَبَلِّغْ مَا مَعِیَ بَلَاغًا حَسَنًا

اسے سالم رکھ اور مجھے اور جو کچھ میرے ہمراہ ہے اُسے اچھی طرح منزل پر پہنچا دے۔

آٹھویں دعا

آنجناب ہی سے مروی ہے کہ جب گھر سے باہر نکلنے لگو خواہ سفر میں ہو یا وطن میں تو یہ کہو:

بِسْمِ اللّٰہِ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا

خدا کے نام سے میں خدا پر ایمان لایا اور خدا پر بھروسا کیا آگے جو اللہ چاہے نہیں کوئی

حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

حرکت و قوت مگر جو اللہ سے ہے

Presented by www.ziaraat.com

چوتھی فصل

بعض دعائیں جو نماز سے پہلے اور اس کے بعد پڑھی جاتی ہیں

یہ پانچ دعائیں ہیں

پہلی دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ امیرالمومنین علیہ السلام نے فرمایا جو شخص نماز کے لیے اٹھتے وقت اور نماز شروع کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھے وہ محمد وآل محمد کے ساتھ ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاُقَدِّمُهُمْ

اے معبود میں محمدؐ وآل محمدؐ کے ذریعے سے تیری طرف رخ کر رہا ہوں میں نے انہیں نماز کے

بَیْنَ یَدَیْ صَلٰوتِیْ وَاَتَقَرَّبُ بِهِمْ اِلَیْكَ فَاجْعَلْنِیْ بِهِمْ

آگے رکھا ہے اور ان کے وسیلے سے تیرا قرب چاہتا ہوں پس ان کے واسطے

وَجِیْهًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ مَنَنْتَ عَلَیَّ

سے مجھ کو دنیا و آخرت میں عزت دار اور مقرب قرار دے اور ان کی معرفت کرا

بِمَعْرِفَتِهِمْ فَاخْتِمْ لِیْ بِطَاعَتِهِمْ وَمَعْرِفَتِهِمْ وَوِلَایَتِهِمْ

کے تونے مجھ پر احسان کیا پس میرا خاتمہ ان کی پیروی ان کی معرفت اور ولایت پر فرما

Presented by www.ziaraat.com

فَاِنَّهَا السَّعَادَةُ وَاخْتِمْ لِیْ بِهَا فَاِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

کہ یہ خوش بختی ہے تو میرا خاتمہ اسی پر کر یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

پس نماز بجالائے اور اس کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مَعَ مُحَمَّدٍ

اے معبود تو مجھ کو محمد و آل محمد کے ساتھ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِیْ كُلِّ عَافِيَةٍ وَّبَلَاءٍ وَّاجْعَلْنِیْ مَعَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

رکھ ہر سہولت اور مشکل میں اور ہر مقام و منزل میں مجھ کو انہی

مُحَمَّدٍ فِیْ كُلِّ مَثْوًی وَّمُنْقَلَبٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَایَ وَمَحْيَاهُمْ

کے ساتھ قرار دے اے معبود میری زندگی ان کی زندگی

وَمَمَاتِیْ مَمَاتَهُمْ وَاجْعَلْنِیْ مَعَهُمْ فِی الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا وَلَا

جیسی اور میری موت ان کی موت جیسی بنا دے اور ہر مقام پر مجھ کو ان کے ساتھ کر دے مجھے اور ان

تُفَرِّقْ بَيْنِیْ وَبَيْنَهُمْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

کے درمیان دوری نہ ڈال یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

دوسری دُعا

صفوان جمال سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو دیکھا کہ آپؑ قبلہ رُخ ہوئے اور تکبیر سے پہلے یہ دُعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْيِسْنِیْ مِنْ رَّوْحِكَ وَلَا تُقَنِّطْنِیْ مِنْ رَّحْمَتِكَ

اے معبود مجھے اپنی مہربانی سے ناامید نہ کر اپنی رحمت سے بے آس نہ

وَلَا تُؤْمِنِّیْ مَكْرَكَ فَاِنَّهُ لَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ

فرما اور مجھے اپنی تدبیر سے بے خطر نہ ہونے دے کہ خدا کی تدبیر سے بے خطر تو زیاں کار

الْخٰسِرُوْنَ

ہی ہوتے ہیں۔

تیسری دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام جب زوال سے فارغ ہو جاتے تو یہ کہا کرتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ وَاَتَقَرَّبُ

اے معبود! میں تیرا قرب چاہتا ہوں تیری عطا و بخشش کے ذریعے سے تیرا قرب چاہتا ہوں

اِلَیْکَ بِمُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَاَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ

تیرے بندے اور رسول محمدؐ کے ذریعے سے اور تیرا قرب چاہتا ہوں تیرے مقرب

بِمَلٰٓئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَنْبِیَآئِکَ الْمُرْسَلِیْنَ وَبِکَ

فرشتوں اور تیرے بھیجے ہوئے نبیوں کے اور تیرے ذریعے سے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْغَنِیُّ عَنِّیْ وَبِیَ الْفَاقَةُ اِلَیْکَ اَنْتَ الْغَنِیُّ

اے معبود! تو مجھ سے بے نیاز ہے اور میں تیرا محتاج ہوں تو صاحب مال

وَاَنَا الْفَقِیْرُ اِلَیْکَ اَقَلْتَنِیْ عَثْرَتِیْ وَسَتَرْتَ عَلَیَّ ذُنُوْبِیْ

اور میں تجھ سے مانگنے والا ہوں۔ تو نے میری خطاؤں سے درگزر کی اور میرے گناہوں کو ڈھانپا

فَاقْضِ الْیَوْمَ حَاجَتِیْ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ بِقَبِیْحِ مَا تَعْلَمُ مِنِّیْ بَلْ

پس آج میری حاجت پوری فرما اور تو میری جس بُرائی کو جانتا ہے اس کی سزا نہ دے کر

عَفْوُکَ وَجُوْدُکَ یَسَعُنِیْ۔ پھر حضرت اپنا سر سجدے میں رکھتے اور کہتے:

تیری معافی اور عطا نے مجھے گھیرا ہوا ہے۔

یَآ اَھْلَ التَّقْوٰی وَیَآ اَھْلَ الْمَغْفِرَةِ یَا بَرُّ یَا رَحِیْمُ اَنْتَ اَبَرُّ

اے بچانے والے اے بخشش دینے والے اے نیکیوں والے اے مہربان تو مجھ پر میرے

مِنْ اَبِیْ وَاُمِّیْ وَمِنْ جَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ اِقْلِبْنِیْ بِقَضَآءِ حَاجَتِیْ

ماں باپ اور ساری مخلوق سے بڑھ کر مہربان ہے مجھے پلٹا حاجت برآری کے ساتھ

مُجَابًا دُعَآئِیْ مَرْحُوْمًا صَوْتِیْ قَدْ کَشَفْتَ اَنْوَاعَ الْبَلَآءِ عَنِّیْ

میری دعا قبول فرما میری آواز پر رحم کر کہ تو نے طرح طرح کی بلائیں مجھ سے دور کی ہیں

Presented by www.ziaraat.com

چوتھی دعا

امام محمد تقی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب فریضہ نماز سے فارغ ہو جائے تو یہ کہے:

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِالْقُرْآنِ

میں راضی ہوں کہ اللہ میرا رب ہے محمدؐ میرے نبی ہیں اسلام میرا دین ہے اور قرآن میری

كِتَابًا وَبِفُلَانٍ وَفُلَانٍ[1] أَئِمَّةً اَللّٰهُمَّ وَلِيُّكَ فُلَانٌ[2] فَاحْفَظْهُ

کتاب ہے اور فلاں و فلاں میرے امام ہیں۔ اے معبود فلاں تیرا ولی ہے پس اس کی حفاظت

مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَ

اس کے آگے سے اس کے پیچھے سے اس کے دائیں سے اس کے بائیں سے اس کے اوپر

مِنْ فَوْقِهِ وَمِنْ تَحْتِهِ وَامْدُدْ لَهُ فِي عُمْرِهِ وَاجْعَلْهُ الْقَائِمَ

سے اور اس کے نیچے سے اس کی زندگی میں طول دے اسے قرار دے جو تیرے حکم سے قائم ہو

بِأَمْرِكَ وَالْمُنْتَصِرَ لِدِينِكَ وَأَرِهِ مَا يُحِبُّ وَمَا تَقَرُّ بِهِ

تیرے دین کا مددگار ہو اسے وہ دکھا جو اسے پسند ہے جس سے اس کی آنکھیں ٹھنڈی

عَيْنُهُ فِي نَفْسِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَفِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَفِي شِيعَتِهِ

ہوں اس کی ذات میں اولاد میں اس کے خاندان میں مال میں اس کے دوستوں اور دشمنوں کے

وَفِي عَدُوِّهِ وَأَرِهِمْ مِنْهُ مَا يَحْذَرُونَ وَأَرِهِ فِيهِمْ مَا يُحِبُّ

دشمنوں کو اس سے وہی دکھا جس سے ڈرتے ہیں اور اسے ان میں وہی دکھا جو اسے پسند

وَتَقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ وَاشْفِ صُدُورَنَا وَصُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ

ہے جس سے اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں چاہیے اور مومنوں کے دلوں میں شفا دے

اور فرمایا کہ جب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نماز سے فارغ ہوتے تو کہا کرتے:

[1] بفلان کی بجائے امیر المومنین امام علی علیہ السلام سے امام العصر علیہ السلام تک سب اماموں کے نام لئے۔

[2] فلان کی جگہ القائم الحجۃ کہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ

اے معبود معاف کر دے جو گناہ میں نے پہلے کیے اور جو بعد میں کیے اور جو میں نے چھپ کر کیے اور جو ظاہر کیے

وَإِسْرَافِي عَلَىٰ نَفْسِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ

اور میں نے اپنی جان پر جو ظلم کیا اور وہ بھی جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے اے معبود تو آگے بڑھانے والا اور

وَالْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَبِقُدْرَتِكَ

پیچھے کرنے والا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے تو ہی غیب کو جانتا اور ساری مخلوقات پر

عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِي فَأَحْيِنِي وَ

قدرت رکھتا ہے جب تک تو میرا زندہ رہنا بہتر سمجھے مجھ کو زندہ رکھ اور جب تو

تَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِي اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ

میری موت کو مناسب سمجھے مجھے موت دے دے اے معبود میں سوال کرتا ہوں کہ مجھ پر پوشیدہ

فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَكَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا وَ

اور ظاہراً تیرا خوف طاری رہے میں حق بات کہوں خوشی و ناخوشی میں اور میانہ روی

الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَىٰ وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ

رکھوں غربت و امارت میں تجھ سے مانگتا ہوں ایسی نعمتیں جو ختم نہ ہوں اور آنکھوں

عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ وَبَرَكَةَ الْمَوْتِ

کی ٹھنڈک جو زائل نہ ہو تجھ سے سوال کرتا ہوں قضا پر راضی رہنے کا اور زندگی کے بعد اچھی طرح کی

بَعْدَ الْعَيْشِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ الْمَنْظَرِ

موت کا اور موت کے بعد خوشگوار زندگی تیرے جمال کا نظارہ کرنے کی لذت اور تیرے دیدار

إِلَىٰ وَجْهِكَ وَشَوْقًا إِلَىٰ رُؤْيَتِكَ وَلِقَائِكَ مِنْ غَيْرِ

و ملاقات کا سوال کرتا ہوں جس میں نقصان و ضرر نہ ہو اور

ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِينَةِ

گمراہ کن فتنہ بھی نہ ہو اے معبود! ہمیں ایمان کی زینت

الْإِيمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِينَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِيمَنْ

سے مزین فرما اور ہمیں ہدایت یافتہ رہنما بنا دے اے معبود ہمیں ہدایت پانے والوں میں

هَدَيْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عَزِيْمَةَ الرَّشَادِ وَالثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ

شامل فرما اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں راہ پانے کے ارادے امر دین میں ثابت قدمی

وَالرُّشْدِ وَاَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عَافِيَتِكَ وَاَدَاءَ

اور پختگی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری نعمتوں کے شکر کا بہترین آسائش کا اور تیرے حق کی ادائی کا

حَقِّكَ وَاَسْئَلُكَ يَا رَبِّ قَلْبًا سَلِيْمًا وَلِسَانًا صَادِقًا وَ

اور سوال کرتا ہوں یا رب کہ حق کو قبول کرنے والا دل اور سچ بولنے والی زبان دے اور

اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ وَاَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ بِكَ

معافی مانگتا ہوں اپنے گناہوں کی جو تیرے علم میں ہیں اور سوال کرتا ہوں اس بھلائی کا جو تیرے علم میں ہے تیری پناہ

مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ

لیتا ہوں اس شر سے جو تیرے علم میں ہے۔ کیونکہ تو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اور تو ہی غیب کی باتیں

الْغُيُوْبِ

جاننے والا ہے

پانچویں دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد یہ کلمات پڑھے تو وہ خود اس کا گھر اس کا مال اور اولاد محفوظ رہیں گے۔

اُجِيْرُ نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَاَهْلِيْ وَدَارِيْ وَكُلَّ مَا هُوَ

میں اپنے آپ کو اپنے مال اپنی اولاد اور اپنے خاندان اپنے گھر اور اپنی ہر ایک چیز کو خدائے

مِنِّيْ بِاللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

واحد و یکتا و بے نیاز کی پناہ میں دیتا ہوں کہ جو نہ جنا گیا نہ اس نے جنا اور

يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ وَاُجِيْرُ نَفْسِيْ وَمَالِيْ

نہ کوئی اس کا ہم پلہ ہے میں اپنے آپ کو اپنے مال اور اولاد

وَوَلَدِيْ وَكُلَّ مَا هُوَ مِنِّيْ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

اور اپنی ہر چیز کو رب صبح کی پناہ میں دیتا ہوں اس کی مخلوق کے شر سے

Presented by www.ziaraat.com

تا آخر وَاُجِيْرُ نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَكُلَّ مَا هُوَ مِنِّيْ بِرَبِّ

میں اپنے آپ کو اپنے مال واولاد اور اپنی ہر چیز کو لوگوں کے رب کی پناہ میں دیتا ہوں جو

النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ تا آخر سورہ وَاُجِيْرُ نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ

لوگوں کا بادشاہ ہے میں اپنے آپ کو اپنے مال واولاد اور

وَكُلَّ مَا هُوَ مِنِّيْ بِاللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ

اپنی ہر چیز کو اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ ہے نہ اسے اونگھ

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ تا آخر آیۃ الکرسی

آتی ہے نہ نیند

پانچویں فصل

وسعت رزق کے لیے بعض دعائیں

یہ پانچ دعائیں ہیں

پہلی دعا

معاویہ بن عمار سے منقول ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا کہ مجھے وسعت رزق کی کوئی دعا تعلیم فرمائیں تو آپ نے مجھ کو یہ دعا تعلیم فرمائی اور میں نے وسعت رزق کے لیے اس سے بہتر کسی چیز کو نہیں پایا،

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ رِزْقًا

اے معبود! مجھے عطا فرما اپنے بے حساب فضل سے حلال و پاکیزہ فراواں روزی

وَّاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا بَلَاغًا لِّلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ صَبًّا صَبًّا

جو حلال و پاکیزہ اور کافی ہو دنیا اور آخرت کے لیے وہ جاری رہے

هَنِيئًا مَرِيئًا مِنْ غَيْرِ كَدٍّ وَلَا مَنٍّ مِنْ أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ إِلَّا

گوارا و خوشگوار زائد بغیر کسی تکلیف کے اور اس میں تیری مخلوق میں سے کسی کا احسان نہ ہو مگر یہ

سَعَةً مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَاسْأَلُوا اللّٰهَ مِنْ

کہ تیرے وسیع فضل سے فراوانی ملے کیونکہ تو نے فرمایا ہے کہ اللہ کے فضل سے مانگو پس

فَضْلِهِ فَمِنْ فَضْلِكَ أَسْأَلُ وَمِنْ عَطِيَّتِكَ أَسْأَلُ وَمِنْ

میں تیرے فضل سے مانگتا ہوں تیری عطاؤں سے طلب کرتا ہوں اور تیرے بھرے

يَدِكَ الْمَلْأَىٰ أَسْأَلُ

ہاتھ سے لینا چاہتا ہوں

دوسری دعا

امام محمد باقر علیہ السلام نے زید شحام سے فرمایا کہ کشائش رزق کے لیے ہر فریضہ نماز کے سجدے میں یہ کہو:

يَا خَيْرَ الْمَسْؤُولِينَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ ارْزُقْنِي وَارْزُقْ

اے بہترین ذات جس سے مانگا جاتا ہے اور اے بہترین عطا کرنے والے مجھے رزق دے اور

عِيَالِي مِنْ فَضْلِكَ فَإِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

میرے عیال کو رزق دے اپنے فضل سے کیونکہ یقیناً تو بڑے فضل کا مالک ہے

تیسری دعا

ابو بصیر سے منقول ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اپنی حاجات کا ذکر کیا اور عرض کیا کہ مجھے وسعت رزق کی کوئی دعا تعلیم فرمائیں پس آپ نے مجھے یہ دعا تعلیم فرمائی اور میں نے جب اس کو پڑھنا شروع کیا کبھی محتاج نہیں ہوا آپ نے فرمایا کہ نماز تہجد میں سجدے کی حالت میں کہو:

يَا خَيْرَ مَدْعُوٍّ وَيَا خَيْرَ مَسْؤُولٍ وَيَا أَوْسَعَ مَنْ أَعْطَىٰ وَيَا

اے بہترین ذات جسے پکارا اور جس سے سوال کیا جاتا ہے اے سب سے زیادہ عطا کرنیوالے اے

Presented by www.ziaraat.com

خَيْرَ مُرْتَجًى اُرْزُقْنِي وَ اَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ وَسَبِّبْ لِي

بہترین آرزو شدہ مجھے رزق دے اپنا رزق میرے لیے فراواں کر دے اور اپنی طرف سے میری

رِزْقًا مِنْ قِبَلِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

روزی کے وسیلے مہیا فرما کہ یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

مؤلف کہتے ہیں شیخ طوسیؒ نے مصباح میں اس دعا کو نماز تہجد کی آٹھویں رکعت کے سجدۂ آخر میں پڑھنے کا ذکر فرمایا ہے۔

چوتھی دعا

روایت ہوئی ہے کہ حضرت رسولؐ نے وسعت رزق کے لیے یہ دعا تعلیم فرمائی۔

يَا رَازِقَ الْمُقِلِّيْنَ وَيَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ وَيَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے ناداروں کو روزی دینے والے اے بے سہاروں پر رحم کرنے والے اے مومنوں کی سرپرستی کرنے والے

وَيَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ وَ

اے محکم قوت کے مالک رحمت فرما محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر اور

اُرْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ

مجھے رزق دے آسائش عطا کر اور مشکلوں میں میری مدد فرما

پانچویں دعا

یہ دعا ابوبصیر نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی ہے کہ امامؑ نے فرمایا یہ وہ دعا ہے جو امام زین العابدین علیہ السلام اپنے رب کے حضور پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ حُسْنَ الْمَعِيْشَةِ مَعِيْشَةً اَتَقَوّٰى

اے معبود میں تجھ سے مانگتا ہوں بہترین معاش کہ جس سے میں اپنی تمام حاجات و

بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ حَوَائِجِيْ وَاَتَوَصَّلُ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ اِلٰى

ضروریات پوری کرسکوں اور اسی کے ذریعے زندگی میں آخرت کو پاؤں ایسی

Presented by www.ziaraat.com

رِزْقِیْ مِنْ غَیْرِ اَنْ تُتْرِفَنِیْ فِیْهَا فَاَطْغٰی اَوْ تُقَتِّرَ بِهَا عَلَیَّ فَاَشْقٰی

روزی نہ ہو کہ فراوانی ہو تو سرکشی کرنے لگوں یا اتنی تنگی ہو کہ بدبخت ہو جاؤں

اَوْسِعْ عَلَیَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ وَاَفْضِلْ عَلَیَّ مِنْ سَیْبِ

وسعت عطا کر مجھے اپنی طرف سے رزق حلال میں اور مجھ پر اپنے فضل سے مہربانی کی بارش

فَضْلِكَ نِعْمَةً مِنْكَ سَابِغَةً وَعَطَاءً غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ثُمَّ

برسا اپنی بہترین نعمتیں دے اور وہ عطا کر جو کبھی ختم نہ ہو اس کے بعد مجھے دی ہوئی نعمتوں پر اوائے

لَا تَشْغَلْنِیْ عَنْ شُكْرِ نِعْمَتِكَ بِاِكْثَارٍ مِنْهَا تُلْهِیْنِیْ

شکر سے غافل نہ ہونے دے کہ کہیں کثرت نعمت مجھے خوشی میں مست نہ کر دے

بَهْجَتُهُ وَتَفْتِنُنِیْ زَهَرَاتُ زَهْوَتِهِ وَلَا بِاِقْلَالٍ عَلَیَّ

اور اس کی تازگی مجھے فتنے میں نہ ڈالے اور نہ اسے اتنا کم کر دے کہ اس کا

مِنْهَا یَقْصُرُ بِعَمَلِیْ كَدُّهُ وَیَمْلَاُ صَدْرِیْ هَمُّهُ اَعْطِنِیْ

حصول میرے عمل کو گھٹا دے اور دل اس کی پریشانی میں مبتلا ہے اے میرے اللہ! اس

مِنْ ذٰلِكَ یَا اِلٰهِیْ غِنًی عَنْ شِرَارِ خَلْقِكَ وَبَلَاغًا اَنَالُ

بارے میں مجھے اپنے مخلوق کے شر سے بے خوف کر دے اور میں اس رزق سے تیری

بِهِ رِضْوَانَكَ وَاَعُوْذُ بِكَ یَا اِلٰهِیْ مِنْ شَرِّ الدُّنْیَا وَشَرِّ

رضا حاصل کروں الٰہی میں تیری پناہ لیتا ہوں دنیا اور اس کی چیزوں کے شر سے اس

مَا فِیْهَا وَلَا تَجْعَلْ عَلَیَّ الدُّنْیَا سِجْنًا وَلَا فِرَاقَهَا عَلَیَّ حُزْنًا

دنیا کو میرے لیے قیدخانہ قرار نہ دے نہ مجھے اس کو چھوڑ جانے پر غمزدہ ہونے دے

اَخْرِجْنِیْ مِنْ فِتْنَتِهَا مَرْضِیًّا عَنِّیْ مَقْبُوْلًا فِیْهَا عَمَلِیْ اِلٰی

مجھے اس کے فتنوں سے نکال جب کہ تو مجھ سے راضی ہو میرا یہاں کیا ہوا عمل مقبول ہو کہ زندگی

دَارِ الْحَیَوَانِ وَمَسَاكِنِ الْاَخْیَارِ وَاَبْدِلْنِیْ بِالدُّنْیَا الْفَانِیَةِ

کے گھر اور نیکوں کے ٹھکانے پر پہنچوں اس دنیائے فانی کے بدلے میں مجھے ہمیشہ کی نعمتوں

نَعِیْمَ الدَّارِ الْبَاقِیَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَزْلِهَا وَ

والا گھر عطا فرما اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس دنیا کی سختی

زِلْزَالِهَا وَسَطَوَاتِ شَيَاطِيْنِهَا وَسَلَاطِيْنِهَا وَنَكَالِهَا وَمِنْ بَغْيِ

اور زلزلوں سے یہاں کے شیطانوں اور حکمرانوں کے حملوں سے دنیا کی تنگی سے زیادتی اور یہاں

مَنْ بَغٰى عَلَيَّ فِيْهَا اَللّٰهُمَّ مَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَمَنْ اَرَادَنِيْ فَاَرِدْهُ

کے زیادتی کرنے والوں سے اے معبود! جو مجھے دھوکا دے اسے دھوکے میں ڈال جو مجھ برا ارادہ کرے تو اس سے ایسا ہی

وَفُلَّ عَنِّيْ حَدَّ مَنْ نَصَبَ لِيْ حَدَّهُ وَاَطْفِئْ عَنِّيْ نَارَ مَنْ شَبَّ لِيْ

کر جو میرے لیے تلوار تیز کرے تو اسے کند کر دے جو میرے لیے آگ بھڑکائے اسے بجھا دے مکر کرنے

وَقُوْدَهُ وَاكْفِنِيْ مَكْرَ الْمَكَرَةِ وَافْقَاْ عَنِّيْ عُيُوْنَ الْكَفَرَةِ

والے کے مقابل میری مدد فرما کافروں کی آنکھیں میری طرف سے بند کر دے۔ جو میرے

وَاكْفِنِيْ هَمَّ مَنْ اَدْخَلَ عَلَيَّ هَمَّهُ وَادْفَعْ عَنِّيْ شَرَّ الْحَسَدَةِ

دل میں غم ڈالے تو میری کفایت کر مجھ سے حاسدوں کے حسد کو دور کر میری حفاظت فرما

وَاعْصِمْنِيْ مِنْ ذٰلِكَ بِالسَّكِيْنَةِ وَاَلْبِسْنِيْ دِرْعَكَ الْحَصِيْنَةَ

مجھے مطمئن رکھ مجھے اپنی محکم زرہ میں محفوظ کر دے مجھے اپنے بچانے والے

وَاَحْيِنِيْ فِيْ سِتْرِكَ الْوَاقِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ حَالِيْ وَصَدِّقْ قَوْلِيْ

پردوں میں زندہ رکھ میرے حالات بہتر بنا دے میرے قول و فعل کو یکساں

بِفِعَالِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ اَهْلِيْ وَمَالِيْ

کر دے اور میرے خاندان اور مال میں برکت دے

مؤلف کہتے ہیں دوسرے باب میں نمازوں کے ذیل میں وسعت رزق کے لیے بعض نمازوں کا ذکر کیا جا چکا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

چھٹی فصل

ادائے قرض کیلئے دو دعائیں

پہلی دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ادائے قرض کے لیے یہ دعا پڑھو،

اَللّٰھُمَّ لَحْظَۃٌ مِنْ لَحَظَاتِکَ تُیَسِّرُ عَلٰی غُرَمَائِیْ بِھَا
اے معبود تیری نظروں میں سے ایک ہی نظر میرے قرض خواہوں کا قرض ادا کرا دے گی اور

الْقَضَاءَ وَتُیَسِّرُ لِیْ بِھَا الْاِقْتِضَاءَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
ان کے تقاضے مجھ پر ہلکے کر دے گی کیونکہ تو ہر چیز پر قدرت

قَدِیْرٌ
رکھتا ہے

دوسری دعا

یہ دعا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے

اَللّٰھُمَّ ارْدُدْ اِلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ مَظَالِمَھُمُ الَّتِیْ قِبَلِیْ
اے معبود لوٹا دے ساری مخلوق کو ان کے ذمے ہوئے قرضے جو مجھ پر ہیں چھوٹے

صَغِیْرَھَا وَکَبِیْرَھَا فِیْ یُسْرٍ مِنْکَ وَعَافِیَۃٍ وَمَا لَمْ
ہیں یا بڑے اپنی طرف آسانی و سہولت کے ساتھ کہ جن کی ادائیگی میری طاقت

تَبْلُغْہُ قُوَّتِیْ وَلَمْ تَسَعْہُ ذَاتُ یَدِیْ وَلَمْ یَقْوَ عَلَیْہِ
و وسعت سے باہر ہے جن کو ادا کرنا میرے بدن میری جان

بَدَنِیْ وَیَقِیْنِیْ وَنَفْسِیْ فَاَدِّهِ عَنِّیْ مِنْ جَزِیْلِ مَا عِنْدَكَ مِنْ
کے لیے دشوار ہے پس وہ میری طرف سے ادا کرے اپنے فضل سے اتنا زیادہ دے کہ پھر مجھ پر
فَضْلِكَ ثُمَّ لَا تُخَلِّفْ عَلَیَّ مِنْهُ شَیْئًا تَقْضِیْهِ مِنْ حَسَنَاتِیْ
کسی کا کچھ بھی باقی نہ رہے کہ جسے تو میری نیکیوں سے ادا کرے اے سب سے
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ
زیادہ رحم کرنے والے میں گواہ ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ ہے وہ یکتا ہے کوئی
لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ الدِّیْنَ كَمَا
اس کا ساجھی نہیں اور میں گواہ ہوں کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں یہ کہ دین وہ ہے جو اس
شَرَعَ وَاَنَّ الْاِسْلَامَ كَمَا وَصَفَ وَاَنَّ الْكِتَابَ كَمَا
نے مقرر کیا اسلام وہی ہے جیسے اس نے بتایا کتاب وہی ہے جیسے اس نے نازل کی
اَنْزَلَ وَاَنَّ الْقَوْلَ كَمَا حَدَّثَ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ
اور قول وہی ہے جو اس نے فرمایا اور یہ کہ خدا وہی آشکار حق ہے جس نے
ذَكَرَ اللّٰهُ مُحَمَّدًا وَّ اَهْلَ بَیْتِهٖ بِخَیْرٍ وَّ حَیَّا مُحَمَّدًا
محمدؐ اور انکے اہل بیتؑ کو خوبی سے یاد کیا اور درود بھیجتا ہے محمدؐ اور ان
وَاَهْلَ بَیْتِهٖ بِالسَّلَامِ
کے اہل بیتؑ پر سلام کے ساتھ

ساتویں فصل

غم و اندیشہ اور خوف دور کرنے کی بعض دعائیں

اس فصل میں بارہ دعائیں ہیں

پہلی دعا

امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب تمہیں کوئی ایسا معاملہ پیش آئے کہ جو تمہارے لیے خوف کا باعث ہو تو قبلہ رُخ ہو کر دو رکعت نماز ادا کرو اور اس کے بعد یہ کہو:

يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ وَيَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ وَيَا اَسْرَعَ

اے سب سے زیادہ دیکھنے والے سب سے زیادہ سننے والے سب سے تیز تر حساب

الْحَاسِبِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

لینے والے اور سب سے زیادہ رحم کرنے والے

یہ کلمات ستر مرتبہ دوہراؤ اور جب ایک مرتبہ یہ کلمات کہہ چکو تو اپنی حاجات بیان کرو حتی کہ ستر کی تعداد پوری ہو جائے۔

دوسری دعا

حضرت رسولؐ فرماتے ہیں کہ جس شخص کو کسی رنج و تکلیف کا سامنا ہو تو وہ یہ دعا پڑھے:

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ

اللہ میرا رب ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا میرا بھروسا اس زندہ پر ہے جسے

لَا یَمُوْتُ

موت نہیں

تیسری دعا

جب بھائیوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کو کنویں میں پھینکا تو جبرئیل آپ کے پاس آئے اور پوچھا: یا حضرتؑ! آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟ آپ نے بتایا میرے بھائیوں نے مجھے اس کنویں میں پھینک دیا ہے! جبرائیلؑ نے کہا آیا آپ چاہتے ہیں کہ اس کنویں سے باہر نکل جائیں؟ حضرت نے فرمایا یہ تو خدا کی مشیت سے ممکن ہے کہ وہ مجھے اس سے نکال دے۔ جبرائیل نے کہا حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ آپ یہ دُعا پڑھیں تاکہ میں آپ کو کنویں سے باہر نکال دوں! آپؑ نے پوچھا کونسی دُعا؟ جبرائیلؑ نے کہا وہ دُعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَنَّانُ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ حمد تیرے ہی لیے ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے بڑا احسن

بَدِیْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَنْ

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا دبدبے اور بزرگی کا مالک ہے یہ کہ تو

تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ لِیْ مِمَّا

رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میں جس تکلیف و مشکل میں ہوں میرے

اَنَا فِیْہِ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا

لیے اس سے نکلنے کی راہ بنا دے

حضرت یوسف علیہ السلام نے یہ دُعا پڑھی تو ایک قافلہ ادھر آیا جس نے ان کو کنویں سے نکالا جیسا کہ قرآن میں مذکور ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

چوتھی دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب تمہیں کوئی خوف لاحق ہو تو یہ دعا پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ لَا یَكْفِیْ مِنْكَ اَحَدٌ وَاَنْتَ تَكْفِیْ مِنْ كُلِّ اَحَدٍ

اے معبود حق یہ ہے کہ تیری مدد کرنے والا کوئی نہیں اور تو وہ ہے جو ہر ایک کی مدد کرتا ہے اپنی

مِنْ خَلْقِكَ فَاكْفِنِیْ كَذَا وَكَذَا

مخلوق میں سے پس میری مدد فرما فلاں فلاں امر میں

فلاں فلاں کی بجائے اپنی حاجات گنوائے ایک اور حدیث میں یوں ہے:

یَا كَافِیًا مِنْ كُلِّ شَیْءٍ وَلَا یَكْفِیْ مِنْكَ شَیْءٌ فِی السَّمٰوَاتِ

اے ہر چیز سے کفایت کرنے والے اور کوئی چیز تیری کفایت نہیں کرتی جو آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ اكْفِنِیْ مَا اَهَمَّنِیْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَصَلِّ

میں ہے میری کفایت فرما ہر اندیشے میں جو دنیا و آخرت کے بارے میں ہے اور رحمت

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

کر محمد اور ان کی آل پر

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص کسی ایسے حاکم اور بادشاہ کے سامنے جائے کہ جس سے خائف ہے تو وہ یہ دعا پڑھے:

بِاللّٰهِ اَسْتَفْتِحُ وَبِاللّٰهِ اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

میں خدا کے ساتھ آغاز کرتا ہوں اور اسی سے کامیابی کا طالب ہوں میں محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ

وَاٰلِهٖ اَتَوَجَّهُ اَللّٰھُمَّ ذَلِّلْ لِیْ صُعُوْبَتَهٗ وَسَهِّلْ لِیْ حُزُوْنَتَهٗ

کے ذریعے متوجہ ہوا ہوں اے معبود میرے لیے اس کی سختی نرم کر دے اس کی طرف سے غم کو ہلکا کر دے

فَاِنَّكَ تَمْحُوْ مَا تَشَاءُ وَتُثْبِتُ وَعِنْدَكَ اُمُّ الْكِتَابِ

کہ تو جو چاہے مٹاتا اور لکھتا ہے اور کل کا کل دفتر تیرے ہی پاس ہے۔

نیز یہ بھی کہے: حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
کافی ہے مجھے اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ ہے میں نے اس پر بھروسا کیا اور وہ عظمت
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَأَمْتَنِعُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهِ مِنْ حَوْلِهِمْ وَ
والے عرش کا مالک ہے میں روکتا ہوں خدا کی حرکت و قوت کے ساتھ ان لوگوں کی
قُوَّتِهِمْ وَأَمْتَنِعُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَلَا حَوْلَ وَلَا
حرکت و قوت کو روکتا ہوں صبح کے رب کے ساتھ اس کی مخلوق کے شر کو اور نہیں ہے حرکت و
قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
قوت مگر وہ جو خدا سے ہے

پانچویں دعا

روایت ہوئی ہے کہ ہر مشکل کے وقت امام محمد باقر علیہ السلام کی یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي
اے معبود رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے بخش دے مجھ پر رحم کر
وَزَكِّ عَمَلِي وَيَسِّرْ مُنْقَلَبِي وَاهْدِ قَلْبِي وَآمِنْ خَوْفِي وَ
میرے عمل کو پاکیزہ بنا دے میری بازگشت آسان فرما میرے دل کو ہدایت دے مجھے خوف
عَافِنِي فِي عُمُرِي كُلِّهِ وَثَبِّتْ حُجَجِي وَاغْفِرْ خَطَايَايَ
سے بچا زندگی بھر مجھے تندرستی سے رکھ میری حجت کو برقرار رکھ میری خطائیں معاف فرما
وَبَيِّضْ وَجْهِي وَاعْصِمْنِي فِي دِينِي وَسَهِّلْ مَطْلَبِي وَوَسِّعْ
میرا چہرہ روشن کر دے میرے دین کی حفاظت کر میرے کام سنوار دے اور اپنا رزق
عَلَيَّ فِي رِزْقِي فَإِنِّي ضَعِيفٌ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئِ مَا عِنْدِي
فراوانی کے ساتھ دے کیونکہ میں ناتواں ہوں اور میری برائیوں سے درگزر فرما اور اپنی طرف سے
بِحُسْنِ مَا عِنْدَكَ وَلَا تَفْجَعْنِي بِنَفْسِي وَلَا تَفْجَعْ لِي
بھلائیاں عطا کرے مجھ کو اور میرے رشتہ داروں کو غم سے بچائے رکھ اور اے میرے

Presented by www.ziaraat.com

جَمِيعًا وَهَبْ لِي يَا إِلٰهِي لَحْظَةً مِنْ لَحَظَاتِكَ تَكْشِفُ بِهَا

معبود مجھے اس نظر کرم سے بہرہ مند فرما جس سے میری وہ سبھی سختیاں ٹل جائیں جو

عَنِّي جَمِيعًا مَا بِهِ ابْتَلَيْتَنِي وَتَرُدُّ بِهَا عَلَيَّ مَا هُوَ أَحْسَنُ عَادَاتِكَ

تیری طرف سے ہیں اور میرے لیے تیرا بہترین فضل و عنایت پلٹ کے آ جائے

عِنْدِي فَقَدْ ضَعُفَتْ قُوَّتِي وَقَلَّتْ حِيلَتِي وَانْقَطَعَ مِنْ

کہ میری طاقت کمزور ہو چکی ہیں میری تدبیر ناکام ہو گئی ہے تیری مخلوق سے میری آرزو

خَلْقِكَ رَجَائِي وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا رَجَاؤُكَ وَتَوَكُّلِي عَلَيْكَ وَ

کٹ چکی ہے اور تجھ سے امید باندھنے اور تجھ پر بھروسے کے سوا کچھ نہیں رہا تجھے مجھ پر

قُدْرَتُكَ عَلَيَّ يَا رَبِّ أَنْ تَرْحَمَنِي وَتُعَافِيَنِي كَقُدْرَتِكَ عَلَيَّ

قابو حاصل ہے یارب تو مجھ پر رحم فرما مجھے عافیت دے جیسا کہ تو مجھ پر عذاب

أَنْ تُعَذِّبَنِي وَتَبْتَلِيَنِي إِلٰهِي ذِكْرُ عَوَائِدِكَ يُؤْنِسُنِي وَ

لانے اور سختی کرنے کی قدرت رکھتا ہے خدایا! تیری نعمتوں کی یاد مجھے مانوس رکھتی ہے اور

الرَّجَاءُ لِإِنْعَامِكَ يُقَوِّينِي وَلَمْ أَخْلُ مِنْ نِعَمِكَ مُنْذُ

تیرے انعاموں کی امید مجھے سہارا دیتی ہے کیونکہ جب سے تونے مجھے پیدا کیا ہے میں تیری نعمتوں

خَلَقْتَنِي فَأَنْتَ رَبِّي وَسَيِّدِي وَمَفْزَعِي وَمَلْجَإِي وَالْحَافِظُ

سے محروم نہیں رہا۔ پس تو میرا پالنے والا اور میرا سردار میری پناہ میرا فریادرس میرا نگہبان

لِي وَالذَّابُّ عَنِّي وَالرَّحِيمُ بِي وَالْمُتَكَفِّلُ بِرِزْقِي وَفِي

مجھ سے سختی دور کرنے والا مجھ پر مہربان اور میری روزی کا ذمہ دار ہے جن پر لیتا ہوں

قَضَائِكَ وَقُدْرَتِكَ كُلُّ مَا أَنَا فِيهِ فَلْيَكُنْ يَا سَيِّدِي

نے مجھے گھیرا ہوا ہے وہ تیری بست و کشاد میں ہیں پس وہی ہوگا اے میرے سردار

وَمَوْلَايَ فِيمَا قَضَيْتَ وَقَدَّرْتَ وَحَتَمْتَ تَعْجِيلُ

اور میرے مولا جو کچھ تو نے کھولا اور رکا ہے جو یقینی فیصلہ کیا مجھے تمام سختیوں سے نکالنے

خَلَاصِي مِمَّا أَنَا فِيهِ جَمِيعِهِ وَالْعَافِيَةُ لِي فَإِنِّي

کا جن میں پڑا ہوں ان سے مجھے عافیت دینے کے لیے کہ ان کو دور کرنے والا

لَا اَجِدُ لِدَفْعِ ذٰلِكَ اَحَدًا غَيْرَكَ وَلَا اَعْتَمِدُ فِيْهِ اِلَّا عَلَيْكَ فَكُنْ يَا

میں تیرے سوا کوئی اور نہیں پاتا اس بارے میں سوائے تیرے کسی پر اعتبار نہیں کرتا پس اے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ عِنْدَ اَحْسَنِ ظَنِّيْ بِكَ وَرَجَائِيْ

دبدبے اور بزرگی کے مالک تو ویسا رہ جیسے میں تجھ سے حسن ظن رکھتا اور امید باندھتا ہوں

لَكَ وَارْحَمْ تَضَرُّعِيْ وَاسْتِكَانَتِيْ وَضَعْفَ رُكْنِيْ وَامْنُنْ

رحم فرما میری آہ و زاری بے کسی اور میرے جسم کی کمزوری پر اور اس طرح احسان کر مجھ پر

بِذٰلِكَ عَلَيَّ وَعَلٰى كُلِّ دَاعٍ دَعَاكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور ان پر جو تجھے پکارتے ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور خدا

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

رحمت کر حضرت محمد اور ان کی آل پر

چھٹی دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام فرمایا کرتے کہ جب میں یہ کلمات پڑھ لیتا ہوں تو پھر اس سے کچھ خوف نہیں ہوتا کہ تمام جن و انس مجھے نقصان پہنچانے کے لیے جمع بھی کیوں نہ ہو جائیں اور وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا سے خدا کی طرف خدا ہی کی راہ میں اور خدا کے رسول

عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ

صلی اللہ علیہ وآلہ کے دین اور آئین پر اے معبود میں نے خود

اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ وَاِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ وَاِلَيْكَ اَلْجَاْتُ

کو تیرے سپرد کیا ہے اپنا رخ تیری طرف کر لیا ہے تجھے اپنا پشت پناہ

ظَهْرِيْ وَاِلَيْكَ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِحِفْظِ

بنایا ہے اور اپنے معاملے تیرے حوالے کر دیئے ہیں اے معبود میری حفاظت فرما سلامتی

Presented by www.ziaraat.com

الْاِیْمَانِ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ

ایمان کے ساتھ میرے آگے سے میرے پیچھے سے میرے دائیں سے میرے بائیں

شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَمِنْ تَحْتِیْ وَمَا قِبَلِیْ وَادْفَعْ عَنِّیْ بِحَوْلِكَ

سے میرے اوپر سے اور میرے نیچے سے اور جو میرے پہلو میں ہے اور مجھ سے بلائیں

وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِكَ

دور کر اپنے حکم و قوت سے کیونکہ نہیں حرکت و قوت مگر تجھی سے ہے

ساتویں دُعا

رنج و تکلیف اور بادشاہ و حاکم کے خوف کو دُور کرنے کے لیے دعائے اہل بیت پڑھنی چاہیئے اور وہ یہ ہے۔

یَاکَائِنًا قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّیَا مُکَوِّنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّیَابَاقِیًا

اے وہ جو ہر چیز سے پہلے موجود تھا اے وہ کہ ہر چیز کو وجود دینے والا ہے اے وہ کہ ہر

بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ

چیز کے بعد باقی رہنے والا ہے رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میری یہ

کَذَا وَکَذَا

اور یہ حاجت پوری فرما

کذا وکذا کی بجائے اپنی حاجات بیان کرے۔

آٹھویں دُعا

امام محمد تقی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حل مشکلات کے لیے یہ دعا پڑھتے رہنا چاہیئے:

یَامَنْ یَّکْفِیْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَّلَایَکْفِیْ مِنْهُ شَیْءٌ اِکْفِنِیْ

اے وہ کہ ہر چیز سے بے نیاز کرتا ہے اور کوئی چیز اس سے بے نیاز نہیں کرتی مشکلوں میں

مَآ اَهَمَّنِیْ

میری مدد فرما

Presented by www.ziaraat.com

نویں دُعا

منقول ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام اپنے فرزند سے فرمار ہے تھے اے فرزند عزیز! جب بھی تم میں سے کسی ایک پر کوئی مصیبت آئے تو لازم ہے کہ وہ مکمل طور پر وضو کرے اور پھر دو رکعت یا چار رکعت نماز بجالائے۔ پس نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے:

يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَيَا سَامِعَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا شَاهِدَ

اے ہر شکایت سنائے جانے کے مقام اے ہر راز کی بات سننے والے اے ہر اجتماع میں موجود

كُلِّ مَلَاٍ وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَيَا دَافِعَ مَا يَشَاۤءُ

اے ہر پوشیدہ بات کے جاننے والے اے بلاؤں میں سے جسے چاہے دور

مِنْ بَلِيَّةٍ يَا خَلِيلَ اِبْرَاهِيمَ وَيَا نَجِيَّ مُوسٰى وَيَا مُصْطَفِيَ

کرنے والے اے ابراہیم کے سچے دوست اے موسیٰؑ کے رازداں اے محمد مصطفیٰ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَدْعُوكَ دُعَاۤءَ مَنِ اشْتَدَّتْ

صلی اللہ علیہ وآلہ کو برگزیدہ بنانے والے میں تجھے پکارتا ہوں جیسے شدید حاجت والا

فَاقَتُهٗ وَقَلَّتْ حِيلَتُهٗ وَضَعُفَتْ قُوَّتُهٗ دُعَاۤءَ الْغَرِيبِ

پکارتا ہے جس کی تدبیر ناکام ہو چکی ہو اور طاقت جواب دے گئی ہو اس پردیسی کی طرح پکارتا

الْغَرِيقِ الْمُضْطَرِّ الَّذِي لَا يَجِدُ لِكَشْفِ مَا هُوَ فِيهِ

ہوں جو ڈوبتے ہوئے بے تاب ہو جسے اس مشکل کا کوئی حل کرنے والا نہیں ملتا سوائے

اِلَّا اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تیرے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پس جو بھی اور جب بھی یہ دُعا پڑھے تو حق تعالیٰ فوراً ہی اس کی مشکل حل کر دے گا۔

دسویں دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ رنج و غم کے دور کرنے کے لیے غسل کر کے

دو رکعت نماز ادا کرو اور اس کے بعد یہ دعا پڑھو:

یَا فَارِجَ الْهَمِّ وَیَا کَاشِفَ الْغَمِّ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ

اے رنج دور کرنے والے اے غم سے چھڑانے والے اے دنیا اور آخرت میں بہت رحم

وَرَحِیْمَهُمَا فَرِّجْ هَمِّیْ وَاکْشِفْ غَمِّیْ یَا اَللهُ الْوَاحِدُ

کرنے والے مہربان میرے رنج و غم کو دور کر دے اے اللہ جو اکیلا اور

الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ

یکتا ہے اور بے نیاز ہے جس نے نہ جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ ہی کوئی اس کا ہم

کُفُوًا اَحَدٌ اِعْصِمْنِیْ وَطَهِّرْنِیْ وَاذْهَبْ بِبَلِیَّتِیْ

پلہ ہے تو مجھے بچائے رکھ مجھے پاک کر دے اور میری مصیبت دور کر دے

بعد ازیں آیت الکرسی سورۂ فلق اور سورۂ والناس پڑھو۔

گیارھویں دُعا

روایت ہوئی ہے کہ رنج و غم کو دُور کرنے کے لیے حالتِ سجدہ میں سو مرتبہ یہ دعا پڑھے:

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ

اے زندہ اے پائندہ اے کہ نہیں معبود سوائے تیرے بواسطہ تیری رحمت کے فریاد کرتا ہوں

فَاکْفِنِیْ مَآ اَهَمَّنِیْ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ

پس مشکل میں میری مدد فرما اور مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کر

بارھویں دُعا

منقول ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے سماعہ سے فرمایا۔ اے سماعہ! جب بھی تمہیں کوئی مشکل پیش آئے تو یہ دُعا پڑھا کرو۔

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ فَاِنَّ لَهُمَا عِنْدَكَ

اے معبود میں تجھ سے محمدؐ و علیؑ کے حق کے ذریعے سوال کرتا ہوں کہ تیرے حضور ان دونوں کا

شَاْنًا مِّنَ الشَّاْنِ وَ قَدْرًا مِّنَ الْقَدْرِ فَبِحَقِّ ذٰلِكَ الشَّاْنِ

خاص مرتبہ اور بلند منزلت ہے پس ان کے اس مرتبے اور ان کی منزلت کے واسطے

وَبِحَقِّ ذٰلِكَ الْقَدْرِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

یہ سوال کرتا ہوں کہ تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور یہ

وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَكَذَا

کہ میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما

"کذا وکذا" کی بجائے اپنی حاجات پیش کرے۔ کیونکہ قیامت کے روز ہر مقرب فرشتے، ہر نبی مرسل اور ہر رنج زدہ مومن کو محمدؐ مصطفےٰ اور حضرت علی المرتضیٰؑ کی ضرورت ہوگی۔

مؤلف کہتے ہیں ابن ابی الحدید نے حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا جب میں نے حضرت رسولؐ سے عرض کیا کہ آپ میری مغفرت کے لیے دعا فرمائیں تو آنحضرتؐ نے ارشاد کیا ہاں ضرور دعا کروں گا۔ پھر آپ کھڑے ہو گئے اور نماز ادا کرنے کے بعد دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے میں نے حضورؐ کی دعا پر کان لگائے اور سنا کہ آپ فرما رہے تھے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ عَلِیٍّ عِنْدَكَ اِغْفِرْ لِعَلِیٍّ

اے معبود علیؑ کے حق کا واسطہ جو تیرے ہاں ہے تو علیؑ کو بخش دے

اس پر میں نے کہا یارسول اللہؐ! یہ کیسی دعا ہے جو آپ نے کی؟ آنحضرتؐ نے فرمایا: یا علیؑ! آیا اللہ کے نزدیک کوئی تم سے زیادہ منزلت رکھتا ہے کہ میں اس کے وسیلے سے دعا مانگوں؟

مؤلف کہتے ہیں کہ ہم نے پہلے باب میں سجدۂ شکر کی دعاؤں میں بعض ایسی دعائیں نقل کی ہیں جو اس دعا سے مناسبت رکھتی ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

آٹھویں فصل

بیماریوں کے لیے چند دعائیں

پہلی دعا

منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ درد کے لیے یہ دعا پڑھی جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ كَمْ مِنْ نِعْمَةٍ لِلّٰهِ فِي عِرْقٍ سَاكِنٍ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی کتنی نعمتیں ہیں جو ساکن اور متحرک رگوں

وَغَيْرِ سَاكِنٍ عَلَى عَبْدٍ شَاكِرٍ وَغَيْرِ شَاكِرٍ

میں ہیں شکر کرنے والے اور ناشکرے بندوں پر

پھر فریضہ نماز کے بعد دائیں ہاتھ سے اپنی داڑھی کو پکڑے اور تین مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنِّي كُرْبَتِي وَعَجِّلْ عَافِيَتِي وَاكْشِفْ

اے معبود میری مصیبت دور کر دے جلد عافیت عطا کر اور میرا غم مٹا

ضُرِّي - اس میں کوشش کرے کہ یہ عمل گریہ اور آنسوؤں کے ساتھ انجام پائے دے۔

دوسری دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ درد کی جگہ پر ہاتھ رکھے اور کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے اور خدا کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے ساتھ اور

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ امْسَحْ عَنِّيْ مَا اَجِدُ

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدا سے ہے اے معبود وہ درد ہٹا دے جسے محسوس کرتا ہوں

اس کے بعد اپنا دایاں ہاتھ تین مرتبہ درد کے مقام پر پھیرے۔

تیسری دعا

امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام بیمار ہوئے تو حضرت رسولؐ ان کی بیمار پرسی کے لیے تشریف لائے اور فرمایا کہ اے علیؑ : یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ تَعْجِيْلَ عَافِيَتِكَ وَصَبْرًا عَلٰى

اے معبود میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری طرف سے جلد صحت تیری طرف سے آئی مصیبت

بَلِيَّتِكَ وَخُرُوْجًا اِلٰى رَحْمَتِكَ

پر صبر اور تیری رحمت کی طرف جانے کی توفیق

چوتھی دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ یہ پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ نَزَلَ بِهٖ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں قرآن عظیم کے حق کا واسطہ دے کر کہ جس کو لے کر روح الامین

الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ وَهُوَ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ

نازل ہوتے رہے اور وہ تیرے ہاں دفتر کل میں موجود ہے بلند مرتبہ حکمت والا ہے

اَنْ تَشْفِيَنِيْ بِشِفَائِكَ وَتُدَاوِيَنِيْ بِدَوَائِكَ وَتُعَافِيَنِيْ

یہ کہ تو مجھے اپنی طرف سے شفا دے اپنی دوا سے میری چارہ گری فرما اور اپنی بلاؤں سے محفوظ

Presented by www.ziaraat.com

مِنْ بَلاَئِكَ

ماسوں ترکھ

بعدۂ آلِ محمدؐ پر درود بھیجے۔

پانچویں دعا

ابو حمزہ سے روایت ہے کہ میرے گھٹنے میں درد ہوگیا تو میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا پس آپ نے فرمایا کہ جب نماز ادا کر چکو تو یہ دُعا پڑھا کرو۔

يَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰى وَيَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَيَا اَرْحَمَ مَنِ

اے سب دینے والوں سے زیادہ سخی اے سوال کیے جانے والوں میں بہترین اور اے رحم

اسْتُرْحِمَ اِرْحَمْ ضَعْفِيْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَاعْفِنِيْ مِنْ

مانگے جانے والوں میں زیادہ رحم والے رحم فرما میری کمزوری اور میری ناکام تدبیروں پر اور بچا کر اس درد

وَجَعِيْ

سے نجات عطا کرے

ابو حمزہ کہتے ہیں میں نے یہ دُعا پڑھی اور اس درد سے شفا پائی۔

مؤلف کہتے ہیں اس کتاب کے تیسرے باب کے شروع میں امراض اور بیماریوں کے دُور کرنے کی بہت سی دُعائیں ذکر کی جا چکی ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

نویں فصل

چند حرزوں اور تعویذوں کا ذکر

اس فصل میں پانچ چیزوں کا ذکر ہوگا

(۱) روایت ہوئی ہے کہ ایک شخص نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اپنی وحشت وتنہائی کی شکایت کی تو آپؑ نے فرمایا آیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں کہ جسے تم پڑھو تو رات یا دن میں کسی بھی وقت نہیں ڈرو نہ گے پس وہ دُعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اِنَّهُ مَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے میرا بھروسا خدا پر ہے یقیناً جو بھی خدا پر بھروسا رکھتا ہے تو

اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ

وہ اس کے لیے کافی ہو رہتا ہے ضرور خدا اپنے کام پر حاوی ہے یقیناً خدا نے قرار دیا ہے ہر چیز کے

قَدْرًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ كَنَفِكَ وَفِیْ جِوَارِكَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْ

لیے اندازہ اے معبود مجھے اپنے آستان پر اور اپنے قریب رکھ اور مجھ کو اپنی پناہ اور حفاظت

اَمَانِكَ وَفِیْ مَنْعِكَ

میں قرار دے

روایت میں آیا ہے کہ ایک شخص متواتر تیس برس تک یہ دعا پڑھتا رہا لیکن ایک رات اسے نہ پڑھا تو بچھو نے اسے ڈس لیا۔

(۲) جو شخص کسی مکان یا کمرے میں رات کو تنہا سوتا ہو تو ضروری ہے کہ وہ آیۃ الکرسی کے بعد یہ دُعا پڑھا کرے۔

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَتِیْ وَاَعِنِّیْ عَلٰى وَحْدَتِیْ

اے معبود! تو تنہائی میں میرا رفیق بن میرا خوف دُور کر دے اور اس تنہائی میں میری مدد فرما

(۳) روایت ہوتی ہے کہ حضرت رسولؐ نے حضرات حسنین علیہما السلام کو ان کلمات پر مشتمل تعویذ پہنایا۔

Presented by www.ziaraat.com

أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ وَأَسْمَائِهِ الْحُسْنَىٰ

میں نے تم دونوں کو خدا کے کامل کلمات کی پناہ میں اور اس کے بہترین ناموں کی پناہ میں دیا عموماً

كُلِّهَا عَامَّةً مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَمِنْ شَرِّ

ہر ڈسنے والے اور کاٹ کھانے والے سے بُری نظر ڈالنے والی ہر آنکھ کے شر سے اور

كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ

حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے

آنحضرتؐ نے یہ بھی فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے فرزندان اسماعیلؑ واسحاقؑ کو اسی طرح سے خدا کی پناہ میں دیا تھا۔

(۴) روایت آئی ہے کہ کسی غزوے میں صحابہ کرام نے آنحضرتؐ سے کھٹمل پسو اور لال بیگ سے پہنچنے والی اذیت کی شکایت کی۔ تو آپؐ نے فرمایا رات کو سوتے وقت یہ دعا پڑھا کرو:

أَيُّهَا الْأَسْوَدُ الْوَثَّابُ الَّذِي لَا يُبَالِي غَلْقًا وَلَا بَابًا عَزَمْتُ

اے جھپٹنے والے سیاہ کیڑے کہ جو نہ قفل سے اور نہ دروازے سے ڈرتا ہے میں تجھے

عَلَيْكَ بِأُمِّ الْكِتَابِ أَنْ لَا تُؤْذِيَنِي وَأَصْحَابِي إِلَىٰ أَنْ

ام الکتاب کی قسم دیتا ہوں کہ نہ مجھے اذیت دے اور نہ میرے اصحاب کو اس وقت

يَذْهَبَ اللَّيْلُ وَيَجِيءَ الصُّبْحُ بِمَا جَاءَ

تک کہ رات چلی جائے اور صبح آجائے جس کے ساتھ آتی ہے

(۵) حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ فرمایا جب کسی چیر نے پھاڑنے والے جانور مثلاً شیر چیتے اور بھیڑیئے کو دیکھو تو یہ پڑھو:

أَعُوذُ بِرَبِّ دَانِيَالَ وَالْجُبِّ مِنْ كُلِّ أَسَدٍ مُسْتَأْسِدٍ

پناہ لیتا ہوں دانیال کے رب اور کنویں کے رب کی ہر چیر نے پھاڑنے والے شیر سے

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب کسی درندے کو دیکھو تو اس کے منہ پر

آیۃ الکرسی اور یہ دُعا پڑھ کر پھونکو:

عَزَمْتُ عَلَيْكَ بِعَزِيْمَةِ اللّٰهِ وَعَزِيْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

میں نے تجھے باندھ دیا خدا کے ارادے سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے ارادے سے

وَعَزِيْمَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ وَعَزِيْمَةِ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ

اور سلیمانؑ بن داؤدؑ کے ارادے سے مومنوں کے امیر علی بن ابی طالب علیہ

بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْأَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ عَلَيْهِمُ

السلام اور ان کے بعد ہونے والے ائمہ طاہرین علیہم السلام کے

السَّلَامُ مِنْ بَعْدِهِ

ارادے کے ساتھ

پس وہ درندہ واپس چلا جائے گا۔

(۶) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا یا علیؑ! جب تم کسی مشکل یا مصیبت میں پھنس جاؤ تو یہ دُعا پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدائے

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

بلند و بزرگ سے ہے

دسویں فصل

دنیا و آخرت کی حاجات کے لیے چند مختصر دعائیں

اس فصل میں تیس دعاؤں کا ذکر کیا جائے گا

پہلی دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ مشکل کے وقت یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَخْشَاكَ كَاَنِّيْ اَرَاكَ وَاَسْعِدْنِيْ بِتَقْوٰيكَ

اے معبود مجھے ایسا بنا دے گویا تجھے دیکھ رہا ہوں مجھے اپنی حفاظت میں نیک بخت بنا اور

وَلَا تُشْقِنِيْ بِنَشْطِيْ لِمَعَاصِيكَ وَخِرْ لِيْ فِيْ قَضَائِكَ وَبَارِكْ

اپنی نافرمانیوں کے نشے میں مجھے بدبخت نہ بنا نیز اپنے فیصلے میں میرے لیے بہتری فرما اپنی تقدیر

لِيْ فِيْ قَدَرِكَ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ وَلَا تَعْجِيْلَ

کو میرے لیے بابرکت بنا یہاں تک کہ جن باتوں میں تو جلدی کرتا ہے ان میں تاخیر اور جن میں تیزی کرتا ہے

مَا اَخَّرْتَ وَاجْعَلْ غِنَايَ فِيْ نَفْسِيْ وَمَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَ

ان میں جلدی نہ کروں میرے نفس کو سیری عطا فرما مجھے میرے کانوں آنکھوں سے فائدہ دے ان دونوں

بَصَرِيْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَيْنِ مِنِّيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ

کو میرا وارث بنا دے ظلم کرنے والوں کے خلاف میری مدد کر اے پالنے

ظَلَمَنِيْ وَاَرِنِيْ فِيْهِ قُدْرَتَكَ يَا رَبِّ وَاَقِرَّ بِذٰلِكَ عَيْنِيْ

والے اس میں مجھے اپنی قدرت دکھا اور اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی کر

دوسری دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام ہی سے روایت ہے کہ ہر مشکل کے دوران یہ دعا پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ھَوْلِ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَاَخْرِجْنِیْ مِنَ الدُّنْیَا
اے معبود روز قیامت کے خطروں میں میری مدد فرمانا مجھے دُنیا سے سلامتی ایمان کے
سَالِمًا وَزَوِّجْنِیْ مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ وَاکْفِنِیْ مَئُوْنَتِیْ
ساتھ اٹھانا سیاہ چشم حور کے ساتھ میرا نکاح کرانا میرے اخراجات میرے عیال کے
وَمَئُوْنَةَ عِیَالِیْ وَمَئُوْنَةَ النَّاسِ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ
اخراجات اور لوگوں کے اخراجات میں میری مدد فرما اور مجھے اپنی رحمت کے ساتھ
فِیْ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ
اپنے نیک بندوں میں داخل فرما

تیسری دُعا

یہ وہ دُعا ہے جو انسانوں کو گناہوں سے بچاتی ہے اور دنیا و آخرت کے لیے برابر کی مفید ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مَنْ اَظْھَرَ الْجَمِیْلَ وَ
خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اے وہ ذات جس نے نیکی کو ظاہر کیا اور
سَتَرَ الْقَبِیْحَ وَلَمْ یَھْتِکِ السِّتْرَ عَنِّیْ یَا کَرِیْمَ الْعَفْوِ
بدی کو ڈھانپ دیا اور میری پردہ دری نہیں کی اے معافی دینے میں سخی بہترین درگزر
یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَیَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ
کرنے والے اے بہت بخشنے والے اے رحمت کرنے میں کھلے ہاتھوں
بِالرَّحْمَةِ یَا صَاحِبَ کُلِّ نَجْوٰی وَیَا مُنْتَھٰی کُلِّ شَکْوٰی
والے اے سرگوشی کے وقت حاضر اور اے ہر شکایت کے پہنچنے کے مقام

يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئَ كُلِّ نِعْمَةٍ

اے درگذر میں دریادل اے بڑے احسان والے اے حق داری سے پہلے نعمت عطا کرنے والے

قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَيَاهُ يَا غَايَتَاهُ

اے پالنے والے اے سردار اے مالک اے مقصود اے فریاد

يَا غِيَاثَاهُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ

رس رحمت فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور تجھ سے سوال کرتا

لَا تَجْعَلَنِي فِي النَّارِ

ہوں کہ مجھے جہنم میں نہ ڈالیو

چوتھی دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حاجتوں میں یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ ثِقَتِي فِي كُلِّ كُرْبَةٍ وَأَنْتَ رَجَائِي فِي كُلِّ

اے معبود! تو ہی ہر مصیبت میں میرا سہارا ہے ہر سختی میں تو ہی میری امید کی جگہ

شِدَّةٍ وَأَنْتَ لِي فِي كُلِّ أَمْرٍ نَزَلَ بِي ثِقَةٌ وَعُدَّةٌ كَمْ مِنْ

ہے ہر تنگی جو مجھ پر آتی ہے اس میں تو ہی میرا آسرا ہے اور پونجی ہے کتنی ہی مشکلیں

كَرْبٍ يَضْعُفُ عَنْهُ الْفُؤَادُ وَتَقِلُّ فِيهِ الْحِيلَةُ وَ

ہیں جن سے میرا دل کمزور ہو جاتا ہے تدبیریں ناکام ہو جاتی ہیں اور اپنے بیگانے

يَخْذُلُ عَنْهُ الْقَرِيبُ وَالْبَعِيدُ وَيَشْمَتُ بِهِ الْعَدُوُّ

ساتھ چھوڑ جاتے ہیں دشمن طعنے دیتے ہیں اور

وَتَعْيِينِي فِيهِ الْأُمُورُ أَنْزَلْتُهُ بِكَ وَشَكَوْتُهُ إِلَيْكَ

ہر کام پڑا رہ جاتا ہے، جب تیرے حضور آتا ہوں تجھ سے عرض کرتا ہوں تیرے

رَاغِبًا فِيهِ عَمَّنْ سِوَاكَ فَفَرَّجْتَهُ وَكَشَفْتَهُ وَكَفَيْتَنِيهِ

سوا دوسروں سے منہ موڑ لیتا ہوں پس تو مشکل حل کرتا ہے سختی دور کرتا ہے اور میری سرپرستی کرتا

Presented by www.ziaraat.com

فَاَنْتَ وَلِیُّ کُلِّ نِعْمَةٍ وَّصَاحِبُ کُلِّ حَاجَةٍ وَّمُنْتَهٰی

ہے ہاں تو ہی ہر نعمت کا مالک ہے ہر حاجت میں مددگار ہے اور ہر خواہش

کُلِّ رَغْبَةٍ فَلَکَ الْحَمْدُ کَثِیْرًا وَّلَکَ الْمَنُّ فَاضِلاً

پوری کرنے والا ہے پس تیرے لیے حمد ہے بہت بہت اور تو ہی احسان میں بڑھا ہوا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں یہ وہی دعا ہے جو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدر اور خندق کی جنگوں کے موقع پر پڑھی اور سید الشہدا علیہ السلام نے بھی عاشورہ کے دن پڑھی تھی۔ علاوہ ازیں دو اور دعائیں بھی ہیں کہ جو آپ نے یوم عاشور کو پڑھیں۔ ان میں سے ایک وہ ہے جو آپ نے امام زین العابدین علیہ السلام کو تعلیم فرمائی جب کہ خون آپ کے بدن سے بہہ رہا تھا۔ پس آپ نے سید سجاد کو سینہ سے لگایا اور یہ دعا تعلیم فرمائی جو اہم حاجتوں، سخت مصیبتوں اور غم اندیشوں کو دور کرنے کے لیے ہے۔

بِحَقِّ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَالْقُرْاٰنِ

واسطہ دیتا ہوں یٰسٓ والقرآن الحکیم کا اور واسطہ دیتا ہوں طٰہٰ والقرآن

الْعَظِیْمِ یَامَنْ یَّقْدِرُ عَلٰی حَوَآئِجِ السَّآئِلِیْنَ یَا مَنْ یَّعْلَمُ

العظیم کا اے وہ جو سوال کرنے والوں کی حاجتوں پر قادر ہے اے وہ کہ دلوں کی باتیں

مَا فِی الضَّمِیْرِ یَا مُنَفِّسًا عَنِ الْمَکْرُوْبِیْنَ یَا مُفَرِّجًا عَنِ

جانتا ہے دکھیاروں کے دکھ دور کرتا ہے اور غم زدوں کے غم

الْمَغْمُوْمِیْنَ یَارَاحِمَ الشَّیْخِ الْکَبِیْرِ یَا رَازِقَ الطِّفْلِ

مٹاتا ہے اے بوڑھے پر رحم کرنے والے اے چھوٹے بچے کو روزی

الصَّغِیْرِ یَا مَنْ لَّا یَحْتَاجُ اِلَی التَّفْسِیْرِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

دینے والے اے وہ جسے شرح بیان کی ضرورت نہیں رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا

محمدؐ پر اور میری یہ اور یہ حاجات پوری فرما

کذا و کذا کی جگہ اپنی حاجات گنائے۔

پانچویں دعا

منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کیے اور پھر اس طرح دعا مانگی۔

رَبِّ لَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا لَا اَقَلَّ مِنْ
پالنے والے مجھے کبھی پلک جھپکنے کے وقت کے لیے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کرنا نہ اس سے

ذٰلِكَ وَلَا اَكْثَرَ
کم یا زیادہ وقت کے لیے

چھٹی دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام ہی کے بارے میں منقول ہے کہ آپ یہ دعا کیا کرتے تھے۔

اِرْحَمْنِيْ مِمَّا لَا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ وَلَا صَبْرَ لِيْ عَلَيْهِ
رحم کر مجھ پر ان تکلیفوں میں جن کے لیے نہ مجھ میں طاقت ہے نہ صبر کا یارا

ساتویں دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حاجات میں اس طرح دعا مانگو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَكَرَمِكَ اَنْ
اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے دبدبے تیری زیبائی اور تیری عطا کا واسطہ دے

تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا
کر کہ میری بیاور یہ حاجات پوری فرما

"کذا وکذا" کی بجائے اپنی حاجات بیان کرے۔

Presented by www.ziaraat.com

آٹھویں دعا

افضل بن یونس کہتے ہیں کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ یہ دُعا کثرت سے پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُعَارِيْنَ وَلَا تُخْرِجْنِيْ مِنَ التَّقْصِيْرِ

اے معبود مجھے ان لوگوں میں نہ رکھ جن کا ایمان کچا ہے اور نہ ہی مجھے کوتاہی کرنے والوں میں سے باہر نکال

یعنی اے پروردگار! مجھے ان لوگوں میں نہ رکھ جن کا ایمان عاریہ و بے ثبات ہے یا ایسے لوگ کہ جن کو تو نے شتر بے مہار کی طرح چھوڑ دیا ہے کہ جہاں چاہیں چرتے پھریں اور جدھر چاہیں چلے جائیں اور مجھ کو تقصیر سے باہر نہ نکال یعنی مجھے ایسا نہ بنا دے کہ خود کو قصور وار نہ سمجھوں بلکہ ایسا بنا کہ ہمیشہ خود کو تیرے حضور کوتاہی کرنے والا اور ناقص عمل والا تصور کروں۔

نویں دعا

امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ حق تعالیٰ نے ایک دیہاتی کو ان دو کلموں کے سبب بخش دیا کہ جن کے ذریعے وہ دعا کیا کرتا تھا۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ تُعَذِّبْنِيْ فَاَهْلٌ لِذٰلِكَ اَنَا وَاِنْ تَغْفِرْ لِيْ

اے معبود اگر تو مجھے عذاب دے تو میں اسی لائق ہوں اگر تو مجھے بخش دے تو

فَاَهْلٌ لِذٰلِكَ اَنْتَ

یہ تیرے شایان ہے

دسویں دعا

داؤد رقی سے مروی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام کو سنا کہ آپ دُعا میں جس چیز کے ساتھ زاری کر رہے تھے، وہ پنجتن پاک، یعنی محمد و علی و فاطمہ اور حسن و حسین علیہم السلام کا واسطہ دیتے اور دُعا مانگ رہے تھے۔

Presented by www.ziaraat.com

گیارہویں دعا

یزید صائغ سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ میرے لیے خدا سے دُعا کریں۔ تب آپؑ نے ہمارے لیے یہ دعا فرمائی۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْهُمْ صِدْقَ الْحَدِيثِ وَاَدَاءَ الْاَمَانَةِ وَالْمُحَافَظَةَ

اے معبود! تو ان لوگوں کو سچی بات کہنے امانت ادا کرنے اور نماز قائم رکھنے

عَلَى الصَّلَوَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنَّهُمْ اَحَقُّ خَلْقِكَ اَنْ تَفْعَلَهُ

کی توفیق دے اے معبود وہ تیری مخلوق میں سے اس کے زیادہ مستحق ہیں

بِهِمْ اَللّٰهُمَّ افْعَلْهُ بِهِمْ

تو ایسا کرے اے معبود تو ان کے لیے ایسا ہی کر

بارہویں دعا

امیرالمومنین علیہ السلام کی یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ مُنَّ عَلَيَّ بِالتَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَالتَّفْوِيضِ اِلَيْكَ

اے معبود مجھ پر یہ احسان فرما کہ تجھ پر بھروسا رکھوں اپنے معاملے تیرے حوالے کر دوں

وَالرِّضَا بِقَدَرِكَ وَالتَّسْلِيمِ لِاَمْرِكَ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيلَ

تیری تقدیر پر راضی رہوں اور تیرے حکم کے آگے جھکوں وہ یوں کہ تیری تاخیر میں جلدی

مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيرَ مَا عَجَّلْتَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

نہ چاہوں اور تیری جلدی میں تاخیر نہ چاہوں اے جہانوں کے رب

تیرھویں دعا

روایت ہوئی ہے کہ جبرائیل امین آئے حضرت رسالت مآبؐ کی خدمت میں عرض کیا آپ کا پروردگار فرما رہا ہے کہ اگر آپؐ شب و روز میں میری عبادت کا حق ادا کرنا چاہتے

ہیں تو اپنے ہاتھ میرے حضور پھیلا کر یہ کہا کریں۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِکَ وَلَکَ

اے معبود تیرے لیے حمد ہے ہمیشہ تیری ہمیشگی کے ساتھ تیرے لیے حمد ہے

الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَھٰی لَہُ دُوْنَ عِلْمِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ

ایسی حمد کہ جس کی انتہا نہیں سوائے تیرے علم کے تیرے لیے حمد ہے ایسی

حَمْدًا لَا اَمَدَ لَہُ دُوْنَ مَشِیَّتِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا

حمد کہ جس کے لیے مدت نہیں سوائے تیری مرضی کے اور تیرے لیے حمد ہے ایسی حمد

لَا جَزَآءَ لِقَائِلِہٖ اِلَّا رِضَاکَ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کُلُّہُ

کہ حمد کرنے والے کی جزا نہیں سوائے تیری خوشنودی کے اے معبود تیرے لیے حمد ہے کل کی کل تیرے

وَلَکَ الْمَنُّ کُلُّہُ وَلَکَ الْفَخْرُ کُلُّہُ لَکَ الْبَھَآءُ

لیے ہے احسان تمام تر تیرے لیے فخر تمام تر تیرے لیے ہے زیبائی تمام تر

کُلُّہُ وَلَکَ النُّوْرُ کُلُّہُ وَلَکَ الْعِزَّۃُ کُلُّھَا وَلَکَ

تیرے لیے ہے نور تمام تر تیرے لیے ہے عزت تمام تر تیرے لیے ہے بلندی

الْجَبَرُوْتُ کُلُّھَا وَلَکَ الْعَظَمَۃُ کُلُّھَا وَلَکَ الدُّنْیَا

تمام تر تیرے لیے ہے بڑائی تمام تر تیرے لیے ہے دُنیا تمام تر

کُلُّھَا وَلَکَ الْاٰخِرَۃُ کُلُّھَا وَلَکَ اللَّیْلُ وَالنَّھَارُ کُلُّہُ

تیرے لیے ہے آخرت تمام تر تیرے لیے ہے رات اور دن تمام تر تیرے لیے ہے

وَلَکَ الْخَلْقُ کُلُّہُ وَبِیَدِکَ الْخَیْرُ کُلُّہُ وَاِلَیْکَ

مخلوق تمام تر تیرے ہاتھ ہے بھلائی تمام تر اور تیری طرف لوٹتے ہیں

یَرْجِعُ الْاَمْرُ کُلُّہُ عَلَانِیَتُہُ وَسِرُّہُ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ

تمام معاملے وہ ظاہر ہوں یا باطنی اے معبود تیرے لیے حمد ہے ہمیشہ

حَمْدًا اَبَدًا اَنْتَ حَسَنُ الْبَلَآءِ جَلِیْلُ الثَّنَآءِ سَابِغُ

کی حمد کہ تو بہتر طریقے سے آزماتا ہے بہترین تعریف والا ہے تیری نعمت

النَّعْمَاءِ عَدْلُ الْقَضَاءِ جَزِيْلُ الْعَطَاءِ حَسَنُ الْآلَاءِ اِلٰهٌ فِي الْاَرْضِ

وسیع ہے تیرا فیصلہ عادلانہ تیری عطا عظیم ہے تیری نعمتیں عمدہ ہیں تو زمین میں معبود ہے

وَاِلٰهٌ فِي السَّمَاءِ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِي السَّبْعِ الشِّدَادِ وَلَكَ

اور آسمان میں بھی معبود ہے اے معبود تیرے لیے حمد ہے ساتوں آسمانوں میں اور تیرے لیے

الْحَمْدُ فِي الْاَرْضِ الْمِهَادِ وَلَكَ الْحَمْدُ طَاقَةَ الْعِبَادِ وَلَكَ

حمد ہے بچھی ہوئی زمین میں تیرے لیے حمد ہے بندوں کی طاقت اور شہروں کی

الْحَمْدُ سَعَةَ الْبِلَادِ وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْجِبَالِ الْاَوْتَادِ

وسعت کے مطابق اور تیرے لیے حمد ہے گڑے ہوئے پہاڑوں میں اور تیرے لیے

وَلَكَ الْحَمْدُ فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَلَكَ الْحَمْدُ فِي النَّهَارِ

حمد ہے رات میں جب وہ چھا جائے اور تیرے لیے حمد ہے دن میں جب

اِذَا تَجَلّٰى وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى وَلَكَ الْحَمْدُ

وہ روشن ہو جائے تیرے لیے حمد ہے آخرت اور دُنیا میں تیرے لیے حمد ہے

فِي الْمَثَانِي وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَ

سورۃ حمد اور عظمت والے قرآن میں اور پاک تر ہے اللہ اپنی حمد کے ساتھ

وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيَّاتٌ

قیامت کے روز ساری زمین پر اس کا قبضہ ہو گا اور اس کے دست قدرت سے

بِيَمِيْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ

آسمان لپیٹ دیئے جائیں گے وہ پاک اور بلند ہے مشرکوں کی باتوں سے پاک تر ہے اللہ اپنی حمد

بِحَمْدِهٖ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا

کے ساتھ ہر چیز تباہ ہو جائے گی سوائے اس کی ذات کے تو پاک ہے ہمارے رب

وَتَعَالَيْتَ وَتَبَارَكْتَ وَتَقَدَّسْتَ خَلَقْتَ كُلَّ شَيْءٍ

تو بلند ہے بابرکت ہے اور پاکیزہ ہے تو نے ہر چیز کو اپنی قدرت

بِقُدْرَتِكَ وَقَهَرْتَ كُلَّ شَيْءٍ بِعِزَّتِكَ وَعَلَوْتَ

سے پیدا کیا تو اپنی بلندی کے ساتھ ہر چیز پر غالب ہوا تو اپنی اونچائی کے

فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ، بِارْتِفاعِكَ وَغَلَبْتَ كُلَّ شَيْءٍ بِقُوَّتِكَ

ساتھ ہر چیز سے بالا اور بلند تر ہو گیا تو اپنی قوت کے ساتھ ہر چیز پر حاوی ہوا

وَابْتَدَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ بِحِكْمَتِكَ وَعِلْمِكَ وَبَعَثْتَ الرُّسُلَ

تو نے ہر چیز کو اپنی حکمت و علم کے ساتھ ایجاد و موجود کیا تو نے رسولوں کو کتابیں دے

بِكُتُبِكَ وَهَدَيْتَ الصَّالِحِينَ بِإِذْنِكَ وَأَيَّدْتَ الْمُؤْمِنِينَ

کر بھیجا اور اپنے حکم کے ساتھ نیک دل افراد کو ہدایت دی اور اپنی نصرت کے

بِنَصْرِكَ وَقَهَرْتَ الْخَلْقَ بِسُلْطَانِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ

ساتھ مومنوں کی تائید کی اور اپنی حکومت سے مخلوق پر غالب ہوا نہیں معبود سوائے تیرے تو یکتا ہے

لَا شَرِيكَ لَكَ لَا نَعْبُدُ غَيْرَكَ وَلَا نَسْأَلُ إِلَّا إِيَّاكَ

کوئی تیرا ثانی سا بھی نہیں ہم تیرے غیر کی عبادت نہیں کرتے ہم نہیں مانگتے مگر تجھی سے سوائے

وَلَا نَرْغَبُ إِلَّا إِلَيْكَ أَنْتَ مَوْضِعُ شَكْوَانَا وَمُنْتَهٰى رَغْبَتِنَا

تیرے کسی کی طرف نہیں جھکتے تو ہی ہماری شکائیتیں سننے والا ہماری رغبت کا آخری مقام

وَإِلٰهُنَا وَمَلِيكُنَا

ہمارا معبود اور ہمارا مالک ہے

چودھویں دعا

روایت ہوئی ہے کہ ایک شخص نے امیرالمومنین علیہ السلام سے اپنی دعاؤں کے بدیر قبول ہونے کی شکایت کی تو آپؑ نے فرمایا تم "دعا سریع الاجابۃ" جلد قبول ہونے والی دعا کیوں نہیں پڑھتے؟ اس نے پوچھا کہ وہ کونسی دعا ہے؟ فرمایا وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عظیم سے عظیم تر نام کے ساتھ کہ جو بدیہ و عزت

الْمَخْزُونِ الْمَكْنُونِ النُّورِ الْحَقِّ الْبُرْهَانِ الْمُبِينِ

والا خزانوں میں چھپا ہوا حق کا نور اور کھلی ہوئی محکم دلیل ہے تیرا

الَّذِیْ هُوَ نُوْرٌ مَعَ نُوْرٍ وَنُوْرٌ مِنْ نُوْرٍ وَنُوْرٌ فِیْ نُوْرٍ وَنُوْرٌ عَلٰی

وہ نام جو نور کے ساتھ نور نور میں سے نور نور میں نور ہر نور پر دوسرا

كُلِّ نُوْرٍ وَنُوْرٌ فَوْقَ كُلِّ نُوْرٍ وَنُوْرٌ تُضِیْۤءُ بِهٖ كُلُّ

نور ہر نور کے اوپر ایک اور نور ہے وہ نور کہ جس سے ہر تاریکی روشن

ظُلْمَةٍ وَيُكْسَرُ بِهٖ كُلُّ شِدَّةٍ وَكُلُّ شَيْطَانٍ مَرِيْدٍ

ہوجاتی ہے وہ نام ہر سختی کو توڑتا ہے ہر سرکش شیطان کو دباتا ہے

وَكُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ لَا تَقِرُّ بِهٖ اَرْضٌ وَلَا يَقُوْمُ بِهٖ سَمَآءٌ

ہر سخت گیر کو نرم بناتا ہے اس نام کو زمین سہار نہیں سکتی اور آسمان اسے اُٹھا نہیں سکتا

وَيَاْمَنُ بِهٖ كُلُّ خَآئِفٍ وَيَبْطُلُ بِهٖ سِحْرُ كُلِّ سَاحِرٍ

اس کے ذریعے ہر خائف امن پاتا ہے ہر جادوگر کا جادو ٹوٹتا ہے سرکش

وَبَغْیُ كُلِّ بَاغٍ وَحَسَدُ كُلِّ حَاسِدٍ وَيَتَصَدَّعُ لِعَظَمَتِهِ

کی سرکشی ختم ہوتی ہے حاسد کا حسد مٹ جاتا ہے اس نام کی عظمت سے میدان و

الْبَرُّ وَالْبَحْرُ وَيَسْتَقِلُّ بِهِ الْفُلْكُ حِيْنَ يَتَكَلَّمُ بِهِ

سمندر کانپتے ہیں اس کے ذریعے کشتیاں ٹھہر جاتی ہیں جب فرشتہ اسے زبان پر

الْمَلَكُ فَلَا يَكُوْنُ لِلْمَوْجِ عَلَيْهِ سَبِيْلٌ وَهُوَ اسْمُكَ

لاتا ہے پھر لہریں اس کشتی پر کچھ اثر نہیں کر پاتیں اور وہ ہے تیرا اعظم سے عظیم تر

الْاَعْظَمُ الْاَعْظَمُ الْاَجَلُّ الْاَجَلُّ النُّوْرُ الْاَكْبَرُ الَّذِیْ

نام کہ جو روشن سے روشن تر سب سے بڑا نور ہے وہی جس سے

سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاسْتَوَيْتَ بِهٖ عَلٰی عَرْشِكَ وَ

تو نے اپنی ذات کو موسوم کیا اور اسی کے ذریعے تو نے اپنے عرش کو سنوارا میں

اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَسْئَلُكَ بِكَ

محمدؐ و اہل بیت محمدؐ کے ذریعے تیری طرف آیا ہوں اور سوال کرتا ہوں تیرے

وَبِهِمْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ

اور ان کے واسطے سے کہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ میرا یہ

بِیْ کَذَا وَکَذَا

اور یہ کام بنا دے

"کذا وکذا" کی بجائے اپنی حاجات بیان کرے۔

پندرھویں دُعا

عمرو بن ابی مقدام سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا امام جعفر صادق علیہ السلام نے یہ دُعا مجھے لکھوائی کہ جو دنیا اور آخرت کے لیے جامع دُعا ہے۔ دُعا اس طرح ہے کہ پہلے خدائے تعالیٰ کی حمد و ثنا کی جائے اور پھر اسے پڑھا جائے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ وَاَنْتَ

اے معبود تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو کہ جو بردبار و سخی ہے تو ہی وہ

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ

اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو غالب و حکمت والا ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی

اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَلِكُ

معبود مگر تو کہ جو تنہا سب پر چھایا ہوا ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو کہ جو قابو یافتہ

الْجَبَّارُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الرَّحِيْمُ الْغَفَّارُ وَ

بادشاہ ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر جو بہت بخشنے والا مہربان ہے تو

اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الشَّدِيْدُ الْمِحَالُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا

ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر جو سخت تر بدلہ لینے والا ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

کوئی معبود مگر تو جو بڑائی والا بلندی والا ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنِيْعُ الْقَدِيْرُ

سننے دیکھنے والا ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو قدرت والا روکنے والا ہے

وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ وَاَنْتَ اللّٰهُ

تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو معاف کرنے والا قدردان ہے تو ہی وہ اللہ ہے

Presented by www.ziaraat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَمِيْدُ الْمَجِيْدُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَنِيُّ

نہیں کوئی معبود مگر تو جو حمد والا شان والا ہے تو ہی اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو بے نیاز

الْحَمِيْدُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ

و تعریف والا ہے تو ہی اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو پردہ ڈالنے محبت کرنے والا ہے تو ہی وہ اللہ ہے

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَلِيْمُ

کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو احسان کرنے والا مہربان ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو جزا دینے والا

الدَّيَّانُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْجَوَادُ الْمَاجِدُ وَاَنْتَ

بردبار ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو بڑا سخی و بزرگ ہے تو ہی وہ اللہ ہے

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو یگانہ اور یکتا ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود

اَنْتَ الْغَآئِبُ الشَّاهِدُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الظَّاهِرُ

مگر تو جو نہاں اور عیاں ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو پوشیدہ اور

الْبَاطِنُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ تَمَّ

آشکار ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو ہر چیز کا علم رکھتا ہے تیرا نور کامل

نُوْرُكَ فَهَدَيْتَ وَبَسَطْتَ يَدَكَ فَاَعْطَيْتَ رَبَّنَا

ہے کہ تو نے ہدایت دی تیرا ہاتھ کھلا ہے کہ عطا فرماتا ہے اے ہمارے رب

وَجْهُكَ اَكْرَمُ الْوُجُوْهِ وَجِهَتُكَ خَيْرُ الْجِهَاتِ وَ

تیری ذات سب سے زیادہ عزت والی ہے تیری سمت سب سمتوں سے بہتر ہے تیری

عَطِيَّتُكَ اَفْضَلُ الْعَطَايَا وَاَهْنَاهَا تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ وَ

عطا سب عطاؤں سے افضل اور خوشگوار ہے اے ہمارے رب تو اطاعت پر قدر دانی کرتا

تُعْصٰى رَبَّنَا فَتَغْفِرُ لِمَنْ شِئْتَ تُجِيْبُ الْمُضْطَرِّيْنَ

ہے اے ہمارے رب تو نافرمانی پر جسے چاہے بخش دیتا ہے تو بے کسوں کی دعائیں سنتا ہے

وَتَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَتَقْبَلُ التَّوْبَةَ وَتَعْفُوْ عَنِ الذُّنُوْبِ

تکلیفیں دور کرتا ہے توبہ قبول فرماتا ہے گناہوں کی معافی دیتا ہے۔

لَا تُجَازٰى اَيَادِيكَ وَلَا تُحْصٰى نِعَمُكَ وَلَا يَبْلُغُ مِدْحَتَكَ قَوْلُ

تیری نعمتوں کا بدلہ نہیں دیا جا سکتا تیری نعمتوں کا شمار نہیں ہو سکتا اور کسی بولنے والے کی گفتگو تیری

قَائِلٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

تعریف نہیں کر سکتی اے معبود رحمت فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر ان کو جلد کشادگی دے ان

وَرَوْحَهُمْ وَرَاحَتَهُمْ وَسُرُورَهُمْ وَاَذِقْنِي طَعْمَ فَرَجِهِمْ

کو جلد خوشی اطمینان اور مسرت عطا فرما اور مجھے ان کی کشائش کا مزہ چکھا

وَاَهْلِكْ اَعْدَاءَهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

اور ان کے دشمنوں کو تباہ کر دے جو جنوں اور انسانوں میں ہیں۔ ہمیں دنیا میں بہتری اور آخرت

وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاجْعَلْنَا مِنَ

میں فلاح عطا فرما ہمیں جہنم کی سختی سے امان دے اور ہمیں ان لوگوں میں قرار

الَّذِينَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ وَاجْعَلْنِي مِنَ

دے جن کو نہ خوف آتا ہے نہ انہیں غم ستاتا ہے مجھے ان لوگوں میں رکھ جنہوں نے

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ وَثَبِّتْنِي بِالْقَوْلِ

صبر کیا اور اپنے پروردگار پر بھروسا کرتے رہے مجھے اچھی باتوں پر قائم رکھ

الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَبَارِكْ لِي فِي الْمَحْيَا

دنیاوی زندگی اور آخرت کی زندگی میں میرے لیے زندگی اور موت کو بابرکت بنا

وَالْمَمَاتِ وَالْمَوْقِفِ وَالنُّشُورِ وَالْحِسَابِ وَالْمِيزَانِ وَ

نیز پیشی کی جگہ دوبارہ اٹھنے حساب دینے اعمال کے تلنے اور قیامت

اَهْوَالِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَسَلِّمْنِي عَلَى الصِّرَاطِ وَاَجِزْنِي عَلَيْهِ

کے خطرات میں بہتری عطا کرنا مجھے پل صراط پر قائم رکھنا اور اس سے پار کر دینا نیز

وَارْزُقْنِي عِلْمًا نَافِعًا وَيَقِينًا صَادِقًا وَتُقًى وَبِرًّا وَوَرَعًا

مجھ کو نفع بخش علم اور پکا اور سچا یقین، پرہیزگاری نیکی قناعت اور اپنا خوف

وَخَوْفًا مِنْكَ وَفَرَقًا يُبَلِّغُنِي مِنْكَ زُلْفٰى وَلَا يُبَاعِدُنِي

عطا کر مجھے ایسی تڑپ دے جو مجھے تیرے قریب کرے اور تجھ سے دور نہ ہٹائے

Presented by www.ziaraat.com

عَنْكَ وَاَحِبَّنِيْ وَلَا تُبْغِضْنِيْ وَتَوَلَّنِيْ وَلَا تَخْذُلْنِيْ وَاَعْطِنِيْ

مجھے دوست رکھ اور مجھ سے ناراض نہ ہو میری سرپرستی کر اور تنہا نہ چھوڑ مجھے دنیا اور

مِنْ جَمِيْعِ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَاعَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ

آخرت کی بھلائیوں میں سے ہر بھلائی سے نواز کہ جسے میں جانتا ہوں اور جسے نہیں جانتا

اَعْلَمْ وَاَجِرْنِيْ مِنَ السُّوْٓءِ كُلِّهٖ بِحَذَافِيْرِهٖ مَاعَلِمْتُ

اور مجھے ہر طرح کی برائیوں سے پوری طرح بچائے رکھ کہ جنہیں میں جانتا ہوں

مِنْهُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ

اور جن کو نہیں جانتا

سولہویں دعا

معاویہ بن عمار سے منقول ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ آیا آپ مجھے تعلیم دعا کے ساتھ مخصوص نہیں فرمائیں گے؟ حضرتؑ نے فرمایا کیوں نہیں تم یہ دعا پڑھا کرو:

يَا وَاحِدُ يَا مَاجِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

اے یگانہ اے بزرگوار اے یکتا اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ جنا نہ وہ جنا

يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا عَزِيْزُ يَا كَرِيْمُ

گیا اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے اے باعزت اے سخی

يَا حَنَّانُ يَا سَامِعَ الدَّعَوَاتِ يَا اَجْوَدَ مَنْ سُئِلَ وَيَا خَيْرَ

اے مہربان اے دعاؤں کے سننے والے اے سب سے سخی جن سے سوال ہوتا ہے

مَنْ اَعْطٰى يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ قُلْتَ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ

اے عطا کرنے والوں میں بہتر یا اللہ یا اللہ یا اللہ تو نے فرمایا ہے کہ نوحؑ نے ہمیں پکارا

فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ

تو ہم کیا ہی اچھے قبول کرنے والے ہیں

پھر آپؑ نے فرمایا کہ حضرت رسولؐ یہ بھی کہا کرتے تھے :

نَعَمْ لَنِعْمَ الْمُجِيبُ اَنْتَ وَنِعْمَ الْمَدْعُوُّ وَ نِعْمَ

ہاں ضرور تو اچھا قبول کرنے والا ہے تو اچھا پکارا جانے والا ہے اور اچھا

الْمَسْئُولُ اَسْئَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ وَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ

سوال کیا جانے والا ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نور ذات کے واسطے سے سوال کرتا ہوں تیری عزت

وَقُدْرَتِكَ وَجَبَرُوتِكَ وَاَسْئَلُكَ بِمَلَكُوتِكَ وَ

تیری قدرت اور اقتدار کے واسطے سے سوال کرتا ہوں تیری بادشاہی تیری

دِرْعِكَ الْحَصِينَةِ وَبِجَمْعِكَ وَاَرْكَانِكَ كُلِّهَا وَبِحَقِّ

محکم زرہ تیری تمام چیزوں اور تیرے پیدا کردہ عناصر کے واسطے سے اور حضرت

مُحَمَّدٍ وَبِحَقِّ الْاَوْصِيَاۤءِ بَعْدَ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

محمدؐ اور ان کے اوصیا کے حق کے واسطے سے یہ کہ تو درود بھیج سرکار محمد

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا

و آل محمد پر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما

* کذا وکذا کی بجائے اپنی حاجات گنائے

ستر ھویں دُعا

روایت ہوئی ہے کہ کوفہ کا ایک شخص جس کا نام ابوجعفر تھا، وہ امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ مجھے کوئی دعا بتائیے جو میں پڑھا کروں تو آپؑ نے فرمایا کہ یہ دُعا پڑھا کرو:

يَا مَنْ اَرْجُوهُ لِكُلِّ خَيْرٍ وَّ يَا مَنْ اٰمَنُ سَخَطَهُ عِنْدَ كُلِّ

اے وہ جس سے ہر بھلائی کا امیدوار ہوں اے وہ کہ ہر تنگی میں جس کی ناراضی سے محفوظ

عُسْرَةٍ وَّيَا مَنْ يُّعْطِي بِالْقَلِيلِ الْكَثِيرَ وَيَا مَنْ اَعْطٰى

ہوں اے وہ جو کم عمل پر زیادہ اجر دیتا ہے اے وہ کہ جو سوال کرے اسے

مَنْ سَئَلَهُ تَحَنُّنًا مِنْهُ وَرَحْمَةً يَا مَنْ اَعْطٰى مَنْ لَمْ يَسْئَلْهُ

مہربانی و رحم کے ساتھ عطا کرتا ہے اے وہ جو اسے بھی دیتا ہے جو نہ اس سے مانگتا

وَلَمْ يَعْرِفْهُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِنِىْ بِمَسْئَلَتِىْ

ہے نہ اسے پہچانتا ہے تو درود بھیج سرکار محمدؐ و آل محمد پر اور میری ہر وہ حاجت پوری

مِنْ جَمِيْعِ خَيْرِ الدُّنْيَا وَجَمِيْعِ خَيْرِ الْاٰخِرَةِ فَاِنَّهٗ غَيْرُ

کر جو دنیا و آخرت کی بہتری کے لیے مجھے درپیش ہیں کیونکہ جو کچھ تو عطا کرتا ہے وہ

مَنْقُوْصٍ مَّا اَعْطَيْتَنِىْ وَزِدْنِىْ مِنْ سَعَةِ فَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ

کم نہیں ہوتا اور مجھے اپنے وسیع فضل میں سے عطا فرما اے سخی

اٹھارہویں دعا

روایت ہے کہ یہ دعا امام محمد باقر علیہ السلام نے اپنے بھائی عبداللہ بن علی کو تعلیم فرمائی تھی۔

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ ظَنِّىْ صَاعِدًا وَّلَا تُطْمِعْ فِىَّ عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا

اے معبود! میرے گمان کو بلند کر دے اور دشمن و حاسد کو میرے متعلق ارادہ نہ کرنے دے

وَّاحْفَظْنِىْ قَآئِمًا وَّقَاعِدًا وَّيَقْظَانَ وَّرَاقِدًا اَللّٰهُمَّ

اور میری حفاظت فرما جب کھڑا ہوں بیٹھا ہوں بیدار اور سویا ہوا ہوں اے معبود

اغْفِرْ لِىْ وَارْحَمْنِىْ وَاهْدِنِىْ سَبِيْلَكَ الْاَقْوَمَ وَقِنِىْ

مجھے بخش دے مجھ پر رحم کر اور مجھے اپنے سیدھے راستے پر لگائے مجھے آتش جہنم

حَرَّ جَهَنَّمَ وَاحْطُطْ عَنِّى الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ وَاجْعَلْنِىْ مِنْ

سے بچا اور مجھ پر سے قرض اور گناہوں کا بوجھ اتار دے اور مجھے دنیا کے اچھے

خِيَارِ الْعَالَمِ

لوگوں میں قرار دے

انیسویں دُعا

روایت میں ہے کہ یہ عاجزی و انکساری والی دعا ہے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا بَیْنَھُنَّ وَرَبَّ الْعَرْشِ

اے معبود اے ساتوں آسمانوں اور ان کے درمیان کی چیز کے رب اے عظمت والے عرش

الْعَظِیْمِ وَرَبَّ جَبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَرَبَّ

کے رب اے جبرائیل میکائیل اور اسرافیل کے رب اے بڑی شان

الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ اِنِّیْ

والے قرآن کے رب اے نبیوں کے خاتم محمد مصطفےٰؐ کے رب میں اس کے

اَسْئَلُکَ بِالَّذِیْ تَقُوْمُ بِهِ السَّمَاۗءُ وَبِهٖ تَقُوْمُ الْاَرْضُ وَبِهٖ

واسطے سے سوال کرتا ہوں جس سے آسمان قائم اور زمین ٹھہری ہوئی ہے جس کے

تُفَرِّقُ بَیْنَ الْجَمْعِ وَبِهٖ تَجْمَعُ بَیْنَ الْمُتَفَرِّقِ وَبِهٖ

ذریعے تو لشکروں کو منتشر کرتا ہے اور بچھڑے ہوؤں کو ملاتا ہے جس کے ذریعے تو

تَرْزُقُ الْاَحْیَاۗءَ وَبِهٖ اَحْصَیْتَ عَدَدَ الرِّمَالِ وَ وَزْنَ

زندہ کو روزی دیتا ہے جس کے ذریعے تو ریت کے ذرات پہاڑوں کے وزن

الْجِبَالِ وَکَیْلَ الْبُحُوْرِ

اور سمندر کے پانی کا حساب کرتا ہے

پھر محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیجے، عاجزی و انکساری کے ساتھ دُعا مانگے اور اپنی حاجات پر اصرار طلب کرے۔

بیسویں دُعا

ثقۂ جلیل ابن ابی یعفور سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام یہ دعا پڑھا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ امْلَأْ قَلْبِي حُبّاً لَكَ وَخَشْيَةً مِنْكَ وَتَصْدِيقاً وَإِيمَاناً

اے معبود میرے دل کو ایسا کردے کہ اس میں تیری محبت ہو میرا دل تجھ سے ڈرے تیری تصدیق کرے اور تجھ پر ایمان رکھے

بِكَ وَفَرَقاً مِنْكَ وَشَوْقاً إِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

یہ تجھ سے سہا رہے اور تیری چاہت کرے اے دبدبے اور بزرگی کے مالک

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيَّ لِقَاءَكَ وَاجْعَلْ لِي فِي لِقَائِكَ خَيْرَ الرَّحْمَةِ

اے معبود مجھے ایسا بنا کہ تیری ملاقات کی تمنا کروں اور تیری ملاقات میں میرے لیے بہترین رحمت و برکت

وَالْبَرَكَةِ وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ وَلَا تُؤَخِّرْنِي مَعَ الْأَشْرَارِ

ہو کہ تو مجھے نیکوکاروں میں شامل کرے مجھے بدکاروں میں نہ رہنے دے۔ بلکہ مجھے

وَأَلْحِقْنِي بِصَالِحِ مَنْ مَضَىٰ وَاجْعَلْنِي مَعَ صَالِحِ مَنْ بَقِيَ وَخُذْ بِي

گزرے ہوئے نیکوکاروں میں شامل کرے موجودہ نیکوکاروں کے ساتھ قرار دے مجھے نیک لوگوں

سَبِيلَ الصَّالِحِينَ وَأَعِنِّي عَلَىٰ نَفْسِي بِمَا تُعِينُ بِهِ الصَّالِحِينَ

کے راستے پر لگا دے میری مدد اس طرح کر جس طرح تو نیکوکاروں کی مدد کرتا رہتا ہے۔

عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَا تَرُدَّنِي فِي سُوءٍ اسْتَنْقَذْتَنِي مِنْهُ يَا رَبَّ

مجھے برائی کی طرف نہ پلٹا کہ جس سے تو نے مجھے نکالا ہے۔ اے جہانوں کے پروردگار

الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ إِيمَاناً لَا أَجَلَ لَهُ دُونَ لِقَائِكَ تُحْيِينِي

میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو تیرے پاس آنے تک قائم رہے تو مجھے اسی پر

وَتُمِيتُنِي عَلَيْهِ وَتَبْعَثُنِي عَلَيْهِ إِذَا بَعَثْتَنِي وَأَبْرِئْ قَلْبِي مِنَ

زندہ رکھ اور اسی پر موت دے جب تو مجھے قبر سے اٹھائے تو اسی ایمان پر اٹھوں میرے دل کو نمائش

الرِّيَاءِ وَالسُّمْعَةِ وَالشَّكِّ فِي دِينِكَ اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِي نَصْراً

خودپسندی اور دین میں شک لانے سے بچائے رکھ اے معبود مجھے دین میں کامیابی دے

فِي دِينِكَ وَقُوَّةً فِي عِبَادَتِكَ وَفَهْماً فِي خَلْقِكَ وَكِفْلَيْنِ

عبادت کرنے کی قوت عطا فرما تخلیق میں غور کرنے کی توفیق دے اپنی رحمت

مِنْ رَحْمَتِكَ وَبَيِّضْ وَجْهِي بِنُورِكَ وَاجْعَلْ رَغْبَتِي فِيمَا

کے دو حصے نصیب کر اور میرے چہرے کو اپنے نور سے چمکا دے مجھے اس چیز کا شوق دے جو تیرے ہاں

عِنْدَكَ وَتَوَفَّنِي فِي سَبِيلِكَ عَلَى مِلَّتِكَ وَمِلَّةِ رَسُولِكَ اَللّٰهُمَّ

ہے اور میرا خاتمہ تیری راہ تیرے دین اور تیرے رسول کے دین پر ہو۔ اے معبود! میں تیری پناہ لیتا

اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْغَفْلَةِ

ہوں سستی و کاہلی بڑھاپے بزدلی کنجوسی بے توجہی سخت

وَالْقَسْوَةِ وَالْفَتْرَةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَاَعُوذُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ نَفْسٍ

دلی بے ہوشی اور بے چارگی سے اور یارب تیری پناہ لیتا ہوں سیر نہ ہونے والے

لَا تَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَمِنْ صَلٰوةٍ

نفس خوف نہ کھانے والے دل سنی نہ جانے والی دعا اور نفع نہ دینے والی نماز سے

لَا تَنْفَعُ وَاُعِيذُ بِكَ نَفْسِي وَاَهْلِي وَذُرِّيَّتِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

اور تیری پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان خاندان اور اولاد کو راندے ہوئے شیطان سے

اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ لَا يُجِيرُنِي مِنْكَ اَحَدٌ وَلَا اَجِدُ مِنْ دُونِكَ مُلْتَحَدًا

اے معبود! حق یہ ہے کہ مجھے کوئی بھی تجھ سے بچا نہیں سکتا اور تیرے بغیر کوئی مجھے امن و آسائش نہیں دے

فَلَا تَخْذُلْنِي وَلَا تَرُدَّنِي فِي هَلَكَةٍ وَلَا تَرُدَّنِي بِعَذَابٍ اَسْئَلُكَ

سکتا۔ پس مجھے تنہا نہ چھوڑ ہلاکت میں نہ ڈال اور مجھے عذاب میں نہ پلٹا میں دعا کرتا ہوں

اَلثَّبَاتَ عَلَى دِينِكَ وَالتَّصْدِيقَ بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعَ رَسُولِكَ

کہ میں تیرے دین پر قائم رہوں تیری کتاب کو سچی سمجھوں اور تیرے رسولؐ کی پیروی کروں

اَللّٰهُمَّ اذْكُرْنِي بِرَحْمَتِكَ وَلَا تَذْكُرْنِي بِخَطِيئَتِي وَتَقَبَّلْ

اے معبود تو مجھے رحمت میں یاد فرما میری خطاؤں کو سامنے نہ لا میرا عمل قبول

مِنِّي وَزِدْنِي مِنْ فَضْلِكَ اِنِّي اِلَيْكَ رَاغِبٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ثَوَابَ

فرما اور مجھ پر اپنا بہت زیادہ فضل کر کہ میں تیری طرف جھک پڑا ہوں اے معبود میری اس پکار

مَنْطِقِي وَثَوَابَ مَجْلِسِي رِضَاكَ عَنِّي وَاجْعَلْ عَمَلِي وَدُعَائِي

اور نشست کے ثواب میں مجھے اپنی خوشنودی عطا فرما اور میرے عمل اور میری دعا کو خاص اپنے

خَالِصًا لَكَ وَاجْعَلْ ثَوَابِيَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَاجْمَعْ لِي

لیے قرار دے اپنی رحمت سے مجھے ثواب میں جنت کا مستحق ٹھہرا جن چیزوں کا میں نے تجھ

Presented by www.ziaraat.com

جَمِيعِ مَا سَأَلْتُكَ وَزِدْنِي مِنْ فَضْلِكَ إِنِّي إِلَيْكَ رَاغِبٌ اَللّٰهُمَّ

سے سوال کیا ہے وہ سبھی عطا کر اور مجھ پر بہت زیادہ فضل فرما کہ میں تیری طرف جھک پڑا ہوں اے

غَارَتِ النُّجُومُ وَنَامَتِ الْعُيُونُ وَأَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا يُوَارِي

معبود ستارے ڈوب گئے آنکھیں مندھ گئیں اور تو زندہ پائندہ ہے کہ تاریک رات تجھ

مِنْكَ لَيْلٌ سَاجٍ وَلَا سَمَاءٌ ذَاتُ أَبْرَاجٍ وَلَا أَرْضٌ ذَاتُ مِهَادٍ

سے کچھ چھپا نہیں سکتی نہ برجوں والا آسمان پوشیدہ رکھ سکتا ہے نہ بچھی ہوئی زمین مخفی رکھ

وَلَا بَحْرٌ لُجِّيٌّ وَلَا ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ تُدْلِجُ الرَّحْمَةَ

سکتی ہے نہ گہرا سمندر نہ تاریکیوں کی تہیں کچھ اوجھل رکھ سکتی ہیں تو شب میں جس مخلوق پر چاہے اپنی رحمت کر

عَلَىٰ مَنْ تَشَاءُ مِنْ خَلْقِكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي

دیتا ہے تو آنکھ کے اشاروں کو جانتا ہے اور سینے کے رازوں سے واقف

الصُّدُورُ أَشْهَدُ بِمَا شَهِدْتَ بِهِ عَلَىٰ نَفْسِكَ وَشَهِدَتْ

ہے میں وہی گواہی دیتا ہوں جو تو نے اپنی ذات کے لیے دی جو گواہی تیرے فرشتوں نے

مَلَائِكَتُكَ وَأُولُوا الْعِلْمِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اور صاحبان علم نے دی ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ باعزت ہے حکمت والا

وَمَنْ لَمْ يَشْهَدْ عَلَىٰ مَا شَهِدْتَ عَلَىٰ نَفْسِكَ وَشَهِدَتْ

اور جو شخص وہ گواہی نہیں دیتا جو تو نے اپنی ذات کے لیے دی جو تیرے فرشتوں اور

مَلَائِكَتُكَ وَأُولُوا الْعِلْمِ فَاكْتُبْ شَهَادَتِي مَكَانَ

صاحبان علم نے دی ہے تو اس کی بجائے میری یہ گواہی تحریر

شَهَادَتِهِ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ أَسْأَلُكَ يَا

فرما دے اے معبود! تو سلامتی والا ہے اور سلامتی تجھی سے ملتی ہے اسے دبدبے اور

ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَنْ تَفُكَّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ

بزرگی کے مالک میں سوال کرتا ہوں کہ میری گردن آگ سے آزاد کر دے۔

مؤلف کہتے ہیں: شیخ طوسی نے مصباح المتہجد میں لکھا ہے کہ یہ دعا نافلہ شب کی چوتھی رکعت میں پڑھی جائے۔ نیز علامہ مجلسیؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے ایک روایت

نقل کی ہے کہ آپ نے فرمایا: اس دعا کو نمازِ وتر میں پڑھا جائے۔

اکیسویں دعا

روایت ہوئی ہے کہ یہ دعائے ابوذر ہے اور جبرئیل نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں عرض کیا کہ یہ دعا اہلِ آسمان میں بہت مشہور ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْاَمْنَ وَالْاِیْمَانَ وَالتَّصْدِیْقَ بِنَبِیِّكَ وَ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے امن و ایمان عطا کر اور یہ کہ میں تیرے نبی کو سچا مانتا رہوں نیز

الْعَافِیَةَ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَاۗءِ وَالشُّكْرَ عَلَى الْعَافِیَةِ وَ

مجھے تمام بلاؤں سے امان دے اور مجھے سلامتی اور بُرے لوگوں سے بے نیازی

الْغِنٰى عَنْ شِرَارِ النَّاسِ

پر شکر کی توفیق عطا فرما

بائیسویں دعا

ابوحمزہ ثمالی سے روایت ہے کہ میں نے یہ دُعا امام محمد باقر علیہ السلام سے حاصل کی اور آنجنابؑ نے فرمایا کہ یہ جامع دُعا ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے میں گواہی دیتا ہوں نہیں معبود مگر اللہ جو

وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِجَمِیْعِ رُسُلِهٖ وَبِجَمِیْعِ مَاۤ اُنْزِلَ بِهٖ عَلٰى جَمِیْعِ

ایمان رکھتا ہوں اللہ پر اس کے تمام نبیوں پر اور اس چیز پر جو اس نے اپنے تمام نبیوں پر نازل

الرُّسُلِ وَاَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلِقَاۤئَهٗ حَقٌّ وَّصَدَقَ اللّٰهُ وَبَلَّغَ

فرمائی اور یہ کہ اللہ کا وعدہ حق اور اس سے ملاقات حق ہے اللہ نے سچ فرمایا اور پیغمبروں

الْمُرْسَلُونَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ كُلَّمَا

نے سچ پہنچایا حمد ہے اللہ کے لیے جو جہانوں کا رب ہے اللہ تعالیٰ پاک ہے جب بھی کوئی چیز

سَبَّحَ اللّٰهَ شَيْءٌ وَكَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ أَنْ يُسَبَّحَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اس کی پاکی بیان کرتی ہے۔ جیسے وہ چاہتا ہے اس کی پاکی بیان ہو حمد ہے اللہ کے لیے

كُلَّمَا حَمِدَ اللّٰهَ شَيْءٌ وَكَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ أَنْ يُحْمَدَ وَلَا

جب کوئی چیز اس کی حمد کرے جیسے وہ چاہتا ہے کہ اس کی حمد ہو نہیں کوئی

إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ كُلَّمَا هَلَّلَ اللّٰهَ شَيْءٌ وَكَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ أَنْ

معبود سوائے اللہ کے جب بھی کوئی چیز خدا کو معبود کہے جیسے وہ چاہتا ہے کہ اسے معبود کہا

يُهَلَّلَ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ كُلَّمَا كَبَّرَ اللّٰهَ شَيْءٌ وَكَمَا يُحِبُّ

جائے اللہ بزرگ تر ہے۔ جب کوئی چیز اس کی بزرگی بیان کرے جیسے وہ چاہتا ہے کہ اسے

اللّٰهُ أَنْ يُكَبَّرَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مَفَاتِيحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِيمَهُ

بزرگ کہا جائے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بھلائیوں کی کنجیوں کا ان کے انجام

وَسَوَابِغَهُ وَفَوَائِدَهُ وَبَرَكَاتِهِ وَمَا بَلَغَ عِلْمَهُ عِلْمِي وَمَا قَصُرَ

ان کے کامل ہونے اور ان کے فائدوں اور برکتوں کا جن کو میرا علم جان نہ سکے اور میری یاد ان کو

عَنْ إِحْصَائِهِ حِفْظِي اَللّٰهُمَّ انْهَجْ لِي أَسْبَابَ مَعْرِفَتِهِ وَ

شمار نہ کر سکتی ہو اے معبود میرے لیے خیر کو جاننے کے وسیلے فراہم کر دے اور مجھ

افْتَحْ لِي أَبْوَابَهُ وَغَشِّنِي بَرَكَاتِ رَحْمَتِكَ وَمُنَّ عَلَيَّ بِعِصْمَةٍ

پر اس کی راہیں کھول دے مجھے اپنی رحمت کی چھاؤں میں رکھ مجھ پر یہ احسان فرما کہ میں تیرے

عَنِ الْإِزَالَةِ عَنْ دِينِكَ وَطَهِّرْ قَلْبِي مِنَ الشَّكِّ وَلَا تَشْغَلْ

دین سے ہٹنے نہ پاؤں۔ میرے دل سے شک دور کر دے میرے دل کو اس دنیا

قَلْبِي بِدُنْيَايَ وَعَاجِلِ مَعَاشِي عَنْ آجِلِ ثَوَابِ آخِرَتِي

اور عارضی زندگی میں نہ لگنے دے کہ وہ آخرت کے دائمی ثواب کو بھول نہ جائے۔ میرے دل

وَاشْغَلْ قَلْبِي بِحِفْظِ مَا لَا تَقْبَلُ مِنِّي جَهْلَهُ وَذَلِّلْ لِكُلِّ

کو اس چیز میں لگا دے کہ جس کا نہ جاننا تجھے منظور نہیں میری زبان کو ہر اچھائی کے

خَيْرِ لِسَانِي وَ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ الرِّيَاءِ وَلَا تُجْرِهِ فِي مَفَاصِلِي وَ

نرم کر دے میرے دل کو نمائش سے پاک کر اور اسے میرے اعضا میں نہ آنے دے اور ایسا

اجْعَلْ عَمَلِي خَالِصاً لَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ وَاَنْوَاعِ

کر کہ میرا عمل خاص تیرے لیے ہو۔ اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں برائی اور ہر طرح کی

الْفَوَاحِشِ كُلِّهَا ظَاهِرِهَا وَبَاطِنِهَا وَغَفَلَاتِهَا وَجَمِيعِ مَا

بے حیائی سے جو عیاں و نہاں ہے اور جو یاد میں نہیں ان باتوں سے جن میں راندے ہوئے شیطان

يُرِيدُنِي بِهِ الشَّيْطَانُ الرَّجِيمُ وَمَا يُرِيدُنِي بِهِ السُّلْطَانُ الْعَنِيدُ

نے میرا ارادہ کیا اور جن باتوں میں دشمنی رکھنے والے حاکم نے میرا قصد کیا کہ جو

مِمَّا اَحَطْتَ بِعِلْمِهِ وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى صَرْفِهِ عَنِّي اَللّٰهُمَّ اِنِّي

تیرے علم میں ہیں اور انہیں مجھ سے دور کرنے کی قدرت رکھتا ہے اے معبود! میں

اَعُوذُ بِكَ مِنْ طَوَارِقِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَزَوَابِعِهِمْ وَبَوَائِقِهِمْ

تیری پناہ لیتا ہوں جن و انس کے حملوں سے ان کے پیروکاروں ان کی بدمستیوں ان

وَمَكَايِدِهِمْ وَمَشَاهِدِ الْفَسَقَةِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاَنْ

کے حیلوں اور جن و انس میں سے آ ٹپکنے والے بدکاروں سے اور اس سے کہ دین

اُسْتَزَلَّ عَنْ دِينِي فَتَفْسُدَ عَلَيَّ آخِرَتِي وَاَنْ يَكُونَ ذٰلِكَ

میں لغزش کھا جاؤں اور میری آخرت خراب ہو جائے ایسا نہ ہو کہ ان کی طرف سے

مِنْهُمْ ضَرَراً عَلَيَّ فِي مَعَاشِي اَوْ يَعْرِضَ بَلَاءٌ يُصِيبُنِي

میری زندگی کو نقصان پہنچ جائے یا ان کے ہاتھوں میں کسی سختی میں پڑ جاؤں کہ اسے

مِنْهُمْ لَا قُوَّةَ لِي بِهِ وَلَا صَبْرَ لِي عَلَى احْتِمَالِهِ فَلَا تَبْتَلِيَنِّي

برداشت نہ کر سکوں اور اس میں صبر نہ کر پاؤں پس اے اللہ تو مجھے اس سختی میں نہ

يَا اِلٰهِي بِمُقَاسَاتِهِ فَيَمْنَعَنِي ذٰلِكَ عَنْ ذِكْرِكَ وَيَشْغَلَنِي

ڈالیو کہ وہ مجھ کو تیری یاد سے روک دے اور تیری بندگی سے ہٹا دے

عَنْ عِبَادَتِكَ اَنْتَ الْعَاصِمُ الْمَانِعُ الدَّافِعُ الْوَاقِي مِنْ

ہاں تو ہی اس سے بچانے والا اسے روکنے والا دور کرنے اور اس سے بچانے

ذٰلِكَ كُلِّهٖ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ الرَّفَاهِيَةَ فِيْ مَعِيْشَتِيْ مَا اَبْقَيْتَنِيْ

والا ہے سوال کرتا ہوں اے معبود کہ میری زندگی میں ایسی معاش آسودگی عطا فرما کہ

مَعِيْشَةً اَقْوٰى بِهَا عَلٰى طَاعَتِكَ وَاَبْلُغُ بِهَا رِضْوَانَكَ وَاَصِيْرُ بِهَا

جس سے میں تیری اطاعت کرنے کی طاقت پاؤں اور یوں تیری خوشنودی حاصل کروں پھر کل کو ابدی

اِلٰى دَارِ الْحَيَوَانِ غَدًا وَلَا تَرْزُقْنِيْ رِزْقًا يُطْغِيْنِيْ وَلَا تَبْتَلِيْنِيْ

زندگی تک جا پہنچوں مجھے ایسی روزی نہ دے کہ سرکش بن جاؤں نہ ہی ایسے فقر میں مبتلا کر کہ

بِفَقْرٍ اَشْقٰى بِهٖ مُضَيَّقًا عَلَيَّ اَعْطِنِيْ حَظًّا وَافِرًا فِيْ اٰخِرَتِيْ

تنگی میں پڑ کے بدبخت ہو جاؤں تو مجھے آخرت میں زیادہ حصہ دے دنیا میں کشادہ

وَمَعَاشًا وَاسِعًا هَنِيْئًا مَرِيْئًا فِيْ دُنْيَايَ وَلَا تَجْعَلِ

خوشگوار اور بہتر روزی نصیب فرما اور دنیا کو میرے لیے قید خانہ

الدُّنْيَا عَلَيَّ سِجْنًا وَلَا تَجْعَلْ فِرَاقَهَا عَلَيَّ حُزْنًا اَجِرْنِيْ مِنْ

نہ بنا نہ ہی اس سے جدائی میرے لیے غم کا موجب بنے مجھے اس کے فتنوں

فِتْنَتِهَا وَاجْعَلْ عَمَلِيْ فِيْهَا مَقْبُوْلًا وَسَعْيِيْ فِيْهَا مَشْكُوْرًا

سے بچا اس میں میرے عمل کو قبول فرما اور میری کوشش کو پسندیدہ قرار دے

اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ بِمِثْلِهٖ وَمَنْ كَادَنِيْ فِيْهَا

اے معبود جو مجھ سے برائی کا ارادہ کرے تو بھی اس سے ایسا ہی کر جو مجھے فریب دیتا ہے

فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّيْ هَمَّ مَنْ اَدْخَلَ عَلَيَّ هَمَّهٗ وَامْكُرْ

تو بھی اسے فریب میں ڈال جو مجھے ڈراتا ہے اس کا ڈر میرے دل سے نکال دے اور جو مجھے

بِمَنْ مَكَرَبِيْ فَاِنَّكَ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ وَافْقَاْ عَنِّيْ عُيُوْنَ

پھنسائے تو بھی اسے پھنسا دے کہ یقیناً تو اچھی تدبیر والا ہے تو میری طرف سے کافر ظالموں

الْكَفَرَةِ الظَّلَمَةِ وَالطُّغَاةِ الْحَسَدَةِ اَللّٰهُمَّ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ

اور سرکشوں حاسدوں کی آنکھیں نکال دے اے معبود مجھ پر اپنی طرف سے

مِنْكَ السَّكِيْنَةَ وَاَلْبِسْنِيْ دِرْعَكَ الْحَصِيْنَةَ وَاحْفَظْنِيْ

تسلی کا نزول فرما مجھ کو اپنی محکم تر زرہ پہنا دے اپنے باطنی امر کے ساتھ میری حفاظت فرما۔

Presented by www.ziaraat.com

تَبْعَثُهَا

باقی ہے

پچیسویں دعا

یہ روایت بھی ہے کہ آں جناب یہ پڑھا کرتے تھے :

يَا نُورُ يَا قُدُّوسُ يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ يَا آخِرَ الْآخِرِينَ يَا رَحْمٰنُ

اے روشن کرنے والے اے پاک تر اے پہلوں سے پہلے اور پچھلوں سے پچھلے اے بڑے رحم والے

يَا رَحِيمُ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِيَ

اے مہربان میرے وہ گناہ بخش دے جو نعمتوں سے محرومی کا باعث ہیں میرے وہ گناہ بخش دے

الذُّنُوبَ الَّتِي تُحِلُّ النِّقَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي

جو عذاب کا موجب ہیں اور میرے وہ گناہ بخش دے جو پردہ فاش کرنے کا

تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ الْبَلَاءَ

سبب ہیں اور میرے وہ گناہ بخش دے جو نزول بلا کا سبب ہیں میرے

وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُدِيلُ الْأَعْدَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ

وہ گناہ بخش دے جو دشمنوں کو جرأت دلاتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے

الَّتِي تُعَجِّلُ الْفَنَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَقْطَعُ الرَّجَاءَ

جو تباہی میں جلدی کا موجب ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو امیدیں قطع کر دیتے ہیں۔

وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُظْلِمُ الْهَوَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ

میرے وہ گناہ بخش دے جو ماحول کو بگاڑتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے

الذُّنُوبَ الَّتِي تَكْشِفُ الْغِطَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ

جو شرم کا پردہ چاک کرتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو دعاؤں

الَّتِي تَرُدُّ الدُّعَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَرُدُّ غَيْثَ السَّمَاءِ

کو رد کراتے ہیں اور میرے وہ گناہ بخش دے جو بارش میں رکاوٹ ڈالتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

چھبیسویں دعا

یہ دعا بھی آں جناب ہی سے منقول ہے :

يَا عُدَّتِي فِي كُرْبَتِي وَيَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي وَيَا وَلِيِّي فِي نِعْمَتِي

اے دکھ میں میرے سہارے اے سختی میں میرے ساتھی اے نعمت دینے والے مالک

وَيَا غِيَاثِي فِي رَغْبَتِي

اے میری پکار پر فریاد رسی کرنے والے

یہ بھی فرمایا کہ یہ امیرالمومنین علیہ السلام کی دعا ہے :

اَللّٰهُمَّ كَتَبْتَ الْآثَارَ وَعَلِمْتَ الْأَخْبَارَ وَاطَّلَعْتَ عَلَى الْأَسْرَارِ

اے معبود تو نے اعمال لکھ لیے تو خبروں کو جانتا ہے ہر راز تجھ پر عیاں ہے

فَحُلْتَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقُلُوبِ فَالسِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ

تو ہمارے اور ہمارے دلوں کے درمیان حائل ہے پس ہمارا ہر راز تجھ پر عیاں ہے

وَالْقُلُوبُ إِلَيْكَ مُفْضَاةٌ وَإِنَّمَا أَمْرُكَ لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْتَهُ

اور دل تیرے آگے سرنگوں ہیں بے شک کسی چیز کے لیے حکم یہ ہے کہ جب تو ارادہ کرے

أَنْ تَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ فَقُلْ بِرَحْمَتِكَ لِطَاعَتِكَ

تو اس سے کہتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے پس اپنی رحمت کے ساتھ طاعت سے کہہ دے

أَنْ تَدْخُلَ فِي كُلِّ عُضْوٍ مِنْ أَعْضَائِي فَلَا تُفَارِقَنِي

کہ وہ میرے اعضا میں ہر عضو میں داخل ہو جائے اور مجھ سے دور نہ ہو حتیٰ کہ تجھ سے

حَتَّىٰ أَلْقَاكَ وَقُلْ بِرَحْمَتِكَ لِمَعْصِيَتِكَ أَنْ تَخْرُجَ مِنْ

جا ملوں اپنی رحمت کے ساتھ نافرمانی سے کہہ دے کہ وہ میرے اعضا میں سے ہر

كُلِّ عُضْوٍ مِنْ أَعْضَائِي فَلَا تَقْرَبَنِي حَتَّىٰ أَلْقَاكَ وَ

عضو سے نکل جائے اور میرے قریب نہ آئے حتیٰ کہ تجھ سے جا ملوں مجھے

Presented by www.ziaraat.com

ارْزُقْنِي مِنَ الدُّنْيَا وَزَهِّدْنِي فِيهَا وَلَا تَزْوِهَا عَنِّي وَرَغِّبْنِي

مال دنیا دے اور اس سے بے پروا کر دے اسے مجھ سے دُور نہ کر رغبت میں اسے

فِيهَا يَا رَحْمٰنُ

چاہوں اے بڑے رحم والے

ستائیسویں دُعا

علی بن ابراہیم اپنے والد سے وہ ابن محبوب سے وہ علاء بن رزین سے اور وہ عبدالرحمٰن بن سیابہ سے روایت کرتے ہیں کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھے یہ دعا تعلیم فرمائی،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلِيِّ الْحَمْدِ وَاَهْلِهِ وَمُنْتَهَاهُ وَمَحَلِّهِ اَخْلَصَ

حمد اللہ کے لیے جو حمد کا مالک ہے وہ اس کا اہل اس کی انتہا اور مقام ہے وہ کھرا ہے

مَنْ وَحَّدَهُ وَاهْتَدٰى مَنْ عَبَدَهُ وَفَازَ مَنْ اَطَاعَهُ وَاَمِنَ

جو اسے یکتا جانے وہ ہدایت پا گیا جس نے اس کی عبادت کی کامیاب ہوا جس نے اطاعت کی اس نے امان

الْمُعْتَصِمُ بِهِ اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْمَجْدِ وَالثَّنَاءِ

پائی جو اس کی پناہ میں آیا اے معبود کہ سخاوت شان اور بہترین تعریف و خوبی کا مالک

الْجَمِيلِ وَالْحَمْدِ اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ مَنْ خَضَعَ لَكَ بِرَقَبَتِهِ

ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں اس سوالی کی طرح جو تیرے آگے پوری طرح جھکا ہوا

وَرَغَمَ لَكَ اَنْفُهُ وَعَفَّرَ لَكَ وَجْهَهُ وَذَلَّلَ لَكَ نَفْسَهُ

ہے تیرے سامنے ناک رگڑتا ہے تیرے لیے منہ پر خاک ملی ہے تیرے سامنے پست ہوا

وَفَاضَتْ مِنْ خَوْفِكَ دُمُوعُهُ وَتَرَدَّدَتْ عَبْرَتُهُ وَاعْتَرَفَ

تیرے خوف سے اس کے آنسو نکل کر اس کے رخساروں پر بہہ رہے ہیں تیرے حضور اپنے گناہوں

لَكَ بِذُنُوبِهِ وَفَضَحَتْهُ عِنْدَكَ خَطِيئَتُهُ وَشَانَتْهُ

کا اقراری ہے اس کی خطاؤں نے تیرے سامنے اسے رسوا کیا ہے اس کے جرائم نے

عِنْدَكَ جَرِيرَتُهُ فَضَعُفَتْ عِنْدَ ذٰلِكَ قُوَّتُهُ وَقَلَّتْ

اسے تیرے سامنے داغدار کیا تو ایسے میں اس کی طاقت جواب دے گئی اس کی تدبیریں ناکام

Presented by www.ziaraat.com

حِيلَتُهُ وَانْقَطَعَتْ عَنْهُ أَسْبَابُ خَدَائِعِهِ وَاضْمَحَلَّ عَنْهُ

ہوگئیں اس کے فریب کے اسباب قطع ہوگئے اس کا ہر باطل عمل ماند پڑ

كُلُّ بَاطِلٍ وَأَلْجَأَتْهُ ذُنُوبُهُ إِلَى ذُلِّ مَقَامِهِ بَيْنَ يَدَيْكَ

گیا اس کے گناہوں نے اسے اس کے پست مقام پر پھینک دیا جہاں تیرے سامنے

وَخُضُوعِهِ لَدَيْكَ وَابْتِهَالِهِ إِلَيْكَ أَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ

پڑا ہے اس کی زاری نے اسے تیرے آگے جھکا دیا ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں اے معبود

سُؤَالَ مَنْ هُوَ بِمَنْزِلَتِهِ أَرْغَبُ إِلَيْكَ كَرَغْبَتِهِ وَ

اس کی مانند جو ایسے شخص کی جگہ پر ہو تیری طرف اس سے زیادہ رغبت کرتا ہوں تیرے آگے

أَتَضَرَّعُ إِلَيْكَ كَتَضَرُّعِهِ وَأَبْتَهِلُ إِلَيْكَ كَأَشَدِّ

اس سے زیادہ نالہ کرتا ہوں تیرے سامنے اس سے زیادہ گڑگڑاتا

ابْتِهَالِهِ اللّٰهُمَّ فَارْحَمِ اسْتِكَانَةَ مَنْطِقِي وَذُلَّ مَقَامِي وَ

ہوں اے معبود پس رحم فرما میری گفتار کی کمزوری پر میرے مقام کی پستی پر میری

مَجْلِسِي وَخُضُوعِي إِلَيْكَ بِرَقَبَتِي أَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ الْهُدٰى

نشست پر اور تیرے آگے جو عاجزی کی ہے اس پر رحم کر سوال کرتا ہوں تجھ سے اے معبود کہ گمراہی

مِنَ الضَّلَالَةِ وَالْبَصِيرَةَ مِنَ الْعَمٰى وَالرُّشْدَ مِنَ الْغَوَايَةِ

میں ہدایت دے کم نظری میں بینائی عطا کر اور بے راہی میں سیدھی راہ پر ڈال دے۔

وَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ أَكْثَرَ الْحَمْدِ عِنْدَ الرَّخَاءِ وَأَجْمَلَ الصَّبْرِ

سوال کرتا ہوں اے معبود کہ خوشحالی میں تیری زیادہ حمد کروں مصیبت کے وقت اچھے طریقے

عِنْدَ الْمُصِيبَةِ وَأَفْضَلَ الشُّكْرِ عِنْدَ مَوْضِعِ الشُّكْرِ وَ

سے صبر کروں شکر کے موقع پر بہتر سے بہتر انداز میں شکر ادا کروں شبہ

التَّسْلِيمَ عِنْدَ الشُّبُهَاتِ وَأَسْأَلُكَ الْقُوَّةَ فِي طَاعَتِكَ وَ

کے وقت تیرے آگے جھک جاؤں میں تیری بندگی کے لیے طاقت مانگتا ہوں گناہوں

الضَّعْفَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَالْهَرَبَ إِلَيْكَ مِنْكَ وَالتَّقَرُّبَ

میں کمزوری چاہتا ہوں تجھ سے ڈر کے تیری طرف آنا چاہتا ہوں تیرے نزدیک آنا چاہتا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى وَالتَّحَرِّيْ لِكُلِّ مَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ فِيْ

اے پروردگار ایسی جستجو مانگتا ہوں جو اس چیز کے لیے ہو جو تجھ کو مجھ سے خوشنود کرے جب کہ دوسرے

اِسْخَاطِ خَلْقِكَ اِلْتِمَاسًا لِّرِضَاكَ رَبِّ مَنْ اَرْجُوْهُ اِنْ لَّمْ

لوگ مجھ پر ناراض ہوں تیری خوشنودی کا طالب ہوں پروردگار اگر تو مجھ پر رحم نہ کرے تو کس

تَرْحَمْنِيْ اَوْ مَنْ يَّعُوْدُ عَلَيَّ اِنْ اَقْصَيْتَنِيْ اَوْ مَنْ يَّنْفَعُنِيْ عَفْوُهٗ

سے امید رکھوں یا اگر تو دھتکار دے تو کون میری طرف توجہ کرے گا یا اگر تو مجھے سزا دے تو کس کی معافی

اِنْ عَاقَبْتَنِيْ اَوْ مَنْ اٰمُلُ عَطَايَاهُ اِنْ حَرَمْتَنِيْ اَوْ مَنْ يَّمْلِكُ

میرے کام آئے گی یا اگر تو مجھے محروم کر دے تو کس کی عطاؤں کی آرزو کروں گا یا اگر تو مجھے پست کرے تو کون

كَرَامَتِيْ اِنْ اَهَنْتَنِيْ اَوْ مَنْ يَّضُرُّنِيْ هَوَانُهٗ اِنْ اَكْرَمْتَنِيْ

مجھے عزت دار بنائے گا یا اگر تو مجھے عزت بخشے تو کون میری توہین کر سکتا ہے پروردگار

رَبِّ مَا اَسْوَءَ فِعْلِيْ وَاَقْبَحَ عَمَلِيْ وَاَقْسٰى قَلْبِيْ وَاَطْوَلَ اَمَلِيْ

میرے فعل کتنے برے ہیں میرا عمل کتنا ناپسندیدہ ہے میرا دل کیسا سخت ہے میری آرزو کتنی لمبی ہے

وَاَقْصَرَ اَجَلِيْ وَاَجْرَاَنِيْ عَلٰى عِصْيَانِ مَنْ خَلَقَنِيْ رَبِّ وَمَا

میری مدت عمر کتنی کم ہے۔ پیدا کرنے والے کے لیے مجھے گناہوں پر کتنا دلیر بنا دیا ہے پروردگار تیری

اَحْسَنَ بَلَاءَكَ عِنْدِيْ وَاَظْهَرَ نَعْمَاءَكَ عَلَيَّ كَثُرَتْ

طرف میری آزمائش کیسی اچھی ہے مجھ پر تیری نعمتیں کس قدر نمایاں ہیں مجھ پر تیری اتنی زیادہ

عَلَيَّ مِنْكَ النِّعَمُ فَمَا اُحْصِيْهَا وَقَلَّ مِنِّي الشُّكْرُ فِيْمَا

نعمتیں ہیں کہ میں انہیں شمار نہیں کر سکتا اور ان پر میرا شکر کتنا کم ہے اس لیے میں

اَوْلَيْتَنِيْهِ فَبَطِرْتُ بِالنِّعَمِ وَتَعَرَّضْتُ لِلنِّقَمِ وَسَهَوْتُ

نعمتوں پر مغرور ہو گیا ہوں عذاب کے سامنے آکھڑا ہوں میں تیری یاد چھوڑ

عَنِ الذِّكْرِ وَرَكِبْتُ الْجَهْلَ بَعْدَ الْعِلْمِ وَجُزْتُ

بیٹھا ہوں میں علم رکھتے ہوئے نادانی کی سواری پر سوار ہو گیا ہوں میں عدل سے

مِنَ الْعَدْلِ اِلَى الظُّلْمِ وَجَاوَزْتُ الْبِرَّ اِلَى الْاِثْمِ وَصِرْتُ

منہ موڑ کر ظلم کی طرف چل نکلا ہوں نیکی سے گزر کر گناہوں تک پہنچ گیا ہوں اور خوف و اندیشہ

Presented by www.ziaraat.com

إِلَى اللّٰهِ مِنَ الْخَوْفِ وَالْحُزْنِ فَمَا أَصْغَرَ حَسَنَاتِي وَأَقَلَّهَا

چھوڑ کر خوشش وقتی میں لگ گیا ہوں پس کتنی چھوٹی اور کم تر ہیں میری نیکیاں جب کہ میرے

فِي كَثْرَةِ ذُنُوبِي وَأَعْظَمَهَا عَلَى قَدْرِ صِغَرِ خَلْقِي وَضَعْفِ

گناہ بہت زیادہ ہیں کتنے بڑے ہیں میرے گناہ جب کہ میری عمر کم اور اعضائے بدن کمزور

رُكْنِي رَبِّ وَمَا أَطْوَلَ أَمَلِي فِي قِصَرِ أَجَلِي وَأَقْصَرَ أَجَلِي فِي

ہیں پروردگار میری مدت عمر کتنی کم اور میری آرزو کتنی لمبی ہے میری عمر کی کوتاہی میں بھی آرزو

بُعْدِ أَمَلِي وَمَا أَقْبَحَ سَرِيرَتِي فِي عَلَانِيَتِي رَبِّ لَا حُجَّةَ لِي إِنِ

کتنی لمبی ہے میرے ظاہر کے مقابل میرا باطن کس قدر آلودہ ہے پروردگار اگر میں اس پر دلیل لاؤں

احْتَجَجْتُ وَلَا عُذْرَ لِي إِنِ اعْتَذَرْتُ وَلَا شُكْرَ عِنْدِي إِنِ

تو میرے پاس کوئی دلیل نہیں اور اگر عذر کرنے لگوں تو میرے پاس کوئی عذر نہیں اگر سختی میں پڑ دوں تو میں

ابْتُلِيتُ وَأُولِيتُ إِنْ لَمْ تُعِنِّي عَلَى شُكْرِ مَا أَوْلَيْتَ رَبِّ مَا

اس پر شکر نہیں کرتا اور اگر تو مجھے شکر کرنے کی توفیق نہ دے تو میں تیرا شکر ادا نہیں کر پاتا میرے

أَخَفَّ مِيزَانِي غَدًا إِنْ لَمْ تُرَجِّحْهُ وَأَزَلَّ لِسَانِي إِنْ لَمْ تُثَبِّتْهُ

پروردگار کل قیامت میں میری میزان عمل کتنی ہلکی ہوگی اگر تو اسے بھاری نہ بنائے میری زبان ڈگمگائے گی اگر تو اسے

وَأَسْوَدَ وَجْهِي إِنْ لَمْ تُبَيِّضْهُ رَبِّ كَيْفَ لِي بِذُنُوبِي الَّتِي

ثابت نہ رکھے اور کتنا سیاہ ہوگا میرا چہرہ اگر تو اسے روشن نہ کرے پالنے والے میرے ان گناہوں کا کیا بنے گا

سَلَفَتْ مِنِّي قَدْ هُدَّتْ لَهَا أَرْكَانِي رَبِّ كَيْفَ أَطْلُبُ

جو میں کر چکا ہوں جن کے بوجھ سے میرے اعضا ٹوٹ گئے ہیں پالنے والے میں دنیاوی خواہشوں کے پیچھے

شَهَوَاتِ الدُّنْيَا وَأَبْكِي عَلَى خَيْبَتِي فِيهَا وَلَا أَبْكِي وَتَشْتَدُّ

کیونکر جاتا ہوں جب کہ ان میں ناکامی پر رو رہا ہوں مگر میں اپنے گناہوں اور نافرمانیوں کی حسرت

حَسَرَاتِي عَلَى عِصْيَانِي وَتَفْرِيطِي رَبِّ دَعَتْنِي دَوَاعِي الدُّنْيَا

رکھتا ہوں اور ان پر گریہ زاری نہیں کرتا پالنے والے دنیا کی خواہشوں نے پکارا تو میں ان کی طرف

فَأَجَبْتُهَا سَرِيعًا وَرَكَنْتُ إِلَيْهَا طَائِعًا وَدَعَتْنِي دَوَاعِي

لپک کر چلا گیا ان کا کہنا مانا اور ان کی طرف جھک پڑا اور آخرت کی حاجات نے آواز دی

Presented by www.ziaraat.com

الْآخِرَةِ فَتَثَبَّطْتُ عَنْهَا وَاَبْطَأْتُ فِي الْإِجَابَةِ وَالْمُسَارَعَةِ إِلَيْهَا كَمَا

تو میں ڈھیلا ہو گیا اور انہیں قبول کرنے میں سستی سے کام لیا جب کہ دنیا کی پکار پر اس طرف جانے میں

سَارَعْتُ إِلَى دَوَاعِي الدُّنْيَا وَحُطَامِهَا الْهَامِدِ وَهَشِيمِهَا الْبَائِدِ

جلدی کی تھی میں دنیا کی رنگینیوں اور نا پائیدار سامان ٹوٹی ہوئی بے کار شاخ اور جھوٹے سراب

وَسَرَابِهَا الذَّاهِبِ رَبِّ خَوَّفْتَنِي وَشَوَّقْتَنِي وَاحْتَجَجْتَ عَلَيَّ

پر ریجھ گیا اے پروردگار تو نے مجھے ڈرایا اور شوق بھی دلایا تو نے میرے بندہ ہونے پر

بِرِقِّي وَتَكَفَّلْتَ لِي بِرِزْقِي فَأَمِنْتُ خَوْفَكَ وَتَثَبَّطْتُ عَنْ

دلیل ٹھہرائی میری روزی کا ذمہ دار بنا لیکن میں نے تیرا خوف بھلا دیا تیرے شوق کی طرف سے منہ

تَشْوِيقِكَ وَلَمْ أَتَّكِلْ عَلَى ضَمَانِكَ وَتَهَاوَنْتُ بِاحْتِجَاجِكَ

موڑ لیا تیری ذمہ داری پر بھروسا نہ کیا تیری قائم کی ہوئی دلیل کو کمتر جانا بس

اَللَّهُمَّ وَاجْعَلْ أَمْنِي مِنْكَ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا خَوْفاً وَحَوِّلْ

اے معبود اس دنیا میں جو میں تیری طرف سے مطمئن ہوں تو اسے خوف میں بدل دے میری سستی کو

تَثَبُّطِي شَوْقاً وَتَهَاوُنِي بِحُجَّتِكَ فَرَقاً مِنْكَ ثُمَّ رَضِّنِي

شوق میں بدل دے میں نے تیری دلیل کو کم تر جانا تو اسے لحاظ میں بدل دے۔ پھر مجھے رزق

بِمَا قَسَمْتَ لِي مِنْ رِزْقِكَ يَا كَرِيمُ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

کی تقسیم پر راضی فرما جو تو نے کی ہے اے سخی میں تیرے باعظمت نام پر تیری خوشنودی

الْعَظِيمِ رِضَاكَ عِنْدَ السَّخْطَةِ وَالْفُرْجَةَ عِنْدَ الْكُرْبَةِ

مانگتا ہوں تیری ناراضی کے وقت اور کشائش چاہتا ہوں سختی میں سوال ہے تاریکی کے

وَالنُّورَ عِنْدَ الظُّلْمَةِ وَالْبَصِيرَةَ عِنْدَ تَشَبُّهِ الْفِتْنَةِ رَبِّ

وقت نور کا اور شبہ کے فتنے میں سمجھداری کا پروردگار میری خطاؤں کے

اجْعَلْ جُنَّتِي مِنْ خَطَايَايَ حَصِينَةً وَدَرَجَاتِي فِي الْجِنَانِ

لیے محکم ڈھال بنا دے جنت میں میرے درجات بلند کر دے میرے

رَفِيعَةً وَأَعْمَالِي كُلَّهَا مُتَقَبَّلَةً وَحَسَنَاتِي مُضَاعَفَةً زَاكِيَةً

تمام اعمال قبول فرما اور میری نیکیوں کو دگنی اور خالص بنا دے

Presented by www.ziaraat.com

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفِتَنِ كُلِّهَا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَمِنْ رَفِيعِ

میں تیری پناہ لیتا ہوں تمام فتنوں میں جو ان میں سے ظاہر ہیں اور جو پنہاں ہیں حد سے بڑھ کر کھانے

الْمَطْعَمِ وَالْمَشْرَبِ وَمِنْ شَرِّ مَا اَعْلَمُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَا اَعْلَمُ

پینے سے ہر اس چیز کے شر سے جسے جانتا ہوں اور جسے نہیں جانتا

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَشْتَرِيَ الْجَهْلَ بِالْعِلْمِ وَالْجَفَا بِالْحِلْمِ

تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ علم کے بدلے جہالت حاصل کروں بردباری کے بدلے سختی

وَالْجَوْرَ بِالْعَدْلِ وَالْقَطِيعَةَ بِالْبِرِّ وَالْجَزَعَ بِالصَّبْرِ اَوِ الْهُدٰى

عدل کے بدلے ظلم خوش کرداری کے بدلے بدسلوکی صبر کے بدلے بے تابی یا ہدایت

بِالضَّلَالَةِ اَوِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ

کے بدلے گمراہی یا ایمان کے بدلے کفر خرید کروں

مؤلف کہتے ہیں: یہ دعا بہت ہی قیمتی مضامین پر مشتمل ہے اور عبدالرحمٰن بن سیابہ وہی شخص ہیں جن کو امام جعفر صادق علیہ السلام نے ایک مفید نصیحت فرمائی تھی۔ بہتر ہوگا کہ یہاں بھی اس نصیحت کا ذکر کر دیا جائے، اور وہ یوں ہے کہ عبدالرحمٰن کا بیان ہے کہ جب میرے والد سیابہ فوت ہو گئے تو ان کے دوستوں میں سے ایک میرے پاس آیا۔ اس نے دروازے پر دستک دی تو میں باہر نکلا۔ اس شخص نے میرے والد کی وفات پر تعزیت کی اور پھر پوچھا: آیا تمہارے والد نے تمہارے لیے کوئی مال چھوڑا ہے؟ میں نے کہا: نہیں! تب اس نے مجھے ایک تھیلی دی جس میں ایک ہزار درہم تھے۔ اس کے ساتھ ہی وہ مجھ سے کہنے لگا کہ اس کا خاص خیال رکھنا اور اس سے اپنا کوئی کاروبار شروع کر لو۔ میں خوش ہو کر اپنی والدہ کے پاس آیا اور یہ سارا ماجرا کہہ سنایا۔ اسی روز شام کے وقت میں اپنے والد کے ایک اور دوست کے ہاں گیا اور ان سے کہا کہ وہ میرے لیے کسی کاروبار کا بندوبست کریں۔ چنانچہ انہوں نے میرے لیے "سابری" کپڑے خرید کیے اور میں ان کپڑوں کو دکان میں رکھ کر کاروبار کرنے لگا۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے مجھے بہت منافع عطا فرمایا۔ اسی دوران موسم حج آ گیا اور میرے دل نے کہا کہ میں حج کو جاؤں، میں اپنی والدہ کے پاس آیا اور انہیں اپنے اس ارادے سے مطلع کیا تو میری والدہ نے ہدایت کی کہ میں مذکورہ شخص کے ایک ہزار درہم اسے

ادا کروں۔ میں ایک ہزار درہم لے کر اس شخص کے پاس گیا تو وہ بہت خوش ہوا گویا کہ یہ رقم میں نے اسے بخشی ہو۔ اس نے کہا ہو سکتا ہے کہ یہ رقم تمہارے لیے کم ہو پس اگر تم کہو تو تمہیں اور رقم دے دوں؟ میں نے کہا ایسی بات نہیں ہے بلکہ میں نے ارادہ کیا ہے کہ حج کو جاؤں۔ لہٰذا میں آپ کی رقم واپس کرنے آیا ہوں۔ چنانچہ میں مکہ چلا گیا اور اعمال حج بجا لانے کے بعد مدینہ منورہ پہنچا اور چند افراد کی ہمراہی میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا کہ اس زمانے میں حضرت سے ملاقات کی عام اجازت تھی۔ پس میں لوگوں کے پیچھے بیٹھ گیا۔ اور میں ان دنوں نوجوان تھا۔ حاضرین نے حضرت سے سوالات پوچھنا شروع کر دیئے اور سرکار ہر ایک کے سوال کا جواب دیتے رہے۔ جب لوگوں کی تعداد کم ہو گئی تو حضرت نے مجھے اشارے سے بلایا اور میں آپ کے نزدیک جا بیٹھا۔ آپ نے فرمایا تمہاری کوئی حاجت ہے؟ میں نے عرض کیا قربان جاؤں! میں عبدالرحمٰن بن سیابہ ہوں! امامؑ نے میرے والد کا حال دریافت کیا تو میں نے عرض کیا کہ حضورؑ! وہ تو وفات پا چکے ہیں۔ اس سے حضرت اتنے غمزدہ ہوئے کہ جیسے آپؑ کو کوئی دردعارض ہو گیا ہو۔ پھر فرمایا: خدا اس پر رحم کرے! اس کے ساتھ ہی آپؑ نے پوچھا کیا اس نے تمہارے لیے کوئی مال و ترکہ چھوڑا ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں! آپؑ نے فرمایا پھر حج پر کیسے آئے ہو؟ اس پر میں نے اس ایک ہزار درہم دینے والے شخص کا ماجرا بیان کرنا شروع کیا۔ حضرت نے پوچھا تم حج پر تو آ گئے لیکن اس کے ایک ہزار درہم کا کیا کیا؟ میں نے عرض کیا کہ وہ میں اُسے واپس کر کے یہاں آیا ہوں۔ تب امامؑ نے بہت اچھا کہہ کر مجھے شاباش دی، پھر فرمایا کیا میں تمہیں ایک نصیحت نہ کروں؟ میں نے عرض کیا ضرور ارشاد فرمایئے پس آپؑ نے فرمایا: یاد رکھو کہ ہمیشہ سچی بات کہو اور امانت ادا کیا کرو۔ ایسا کرنے سے تم لوگوں کے اموال میں اس طرح شریک رہو گے اس وقت آپؑ نے اپنی دو انگلیاں ملا کر دکھائیں۔ وہ یوں کہ اگر تم سچ کہو گے اور جھوٹ نہیں بولو گے۔ وعدہ خلافی نہیں کرو گے اور اپنے قرض خواہ کے ساتھ ادائیگی کی جو تاریخ مقرر کرو گے اسی پر اسے قرض واپس کرو گے اور لوگوں کا مال کھا نہیں جاؤ گے تو پھر تم ان سے جو کچھ بھی مانگو گے وہ تمہیں دے دیا کریں گے اس طرح تم ان اموال میں شریک ہو جاؤ گے اور یہ تمہاری اس دیانت داری اور صداقت

کا نتیجہ ہوگا۔

عبدالرحمان کہتے ہیں کہ میں نے امام علیہ السلام کی اس نصیحت کو پلے باندھ لیا یعنی جیسے انہوں نے ارشاد فرمایا تھا میں نے اس پر پوری طرح عمل کیا، اس کے نتیجے میں مجھے اتنا مال حاصل ہوا کہ میں نے اس میں سے تین لاکھ درہم زکوٰۃ میں دیے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ یہ امام زین العابدین علیہ السلام کی دعا ہے اور اس کے آخر میں

اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ کا اضافہ ہے:

ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پروردگار

اٹھائیسویں دُعا

ابن محبوب سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے ایک شخص کو یہ دعا تعلیم فرمائی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ لَا تُنَالُ مِنْكَ اِلَّا بِرِضَاكَ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری اس رحمت کا جس تک سوائے تیری رضا کے پہنچ نہیں سکتا

وَالْخُرُوْجَ مِنْ جَمِیْعِ مَعَاصِیْكَ وَالدُّخُوْلَ فِیْ كُلِّ مَا

تیری ہر طرح کی نافرمانی سے باہر نکلنے کا سوال ہر اس کام میں داخل ہونے کا جس میں

یُرْضِیْكَ وَالنَّجَاةَ مِنْ كُلِّ وَرْطَةٍ وَّالْمَخْرَجَ مِنْ كُلِّ كَبِیْرَةٍ

تیری رضا ہے ہر گردش سے چھٹکارے کا ہر کبیرہ گناہ سے بچاؤ کے راستے کا جو میں نے دانستہ

اَتٰى بِهَا مِنِّیْ عَمْدًا اَوْزَلَّ بِهَا مِنِّیْ خَطَاً اَوْخَطَرَ بِهَا عَلَیَّ خَطَرَاتُ الشَّیْطَانِ اَسْئَلُكَ

کیا اور جو میری بھول چوک سے ہوا یا شیطانی خیالوں نے مجھے اس کے کرنے پر آمادہ کیا تجھ سے سوال کرتا ہوں

خَوْفًا تُوَقِّفُنِیْ بِهٖ عَلٰى حُدُوْدِ رِضَاكَ وَتَشْعَبُ بِهٖ عَنِّیْ

ایسے خوف کا جس کے ذریعے میں رضاؤں تک پہنچ پاؤں ہر اس نفسانی خواہش کے دور

كُلَّ شَهْوَةٍ خَطَرَ بِهَا هَوَایَ وَاسْتَزَلَّ بِهَا رَاْیِیْ لِیُجَاوِزَ حَدَّ

کرنے کا جس کی ہوس میرے دل میں آئے جس سے میری عقل ہل جائے اور تیرے حلال کی حد سے

Presented by www.ziaraat.com

حَلَالٌ لَكَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ الْاَخْذَ بِاَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ وَتَرْكَ سَيِّئِ

باہر نکل پڑوں سوال کرتا ہوں اے معبود! وہ اچھائی اختیار کرنے کا اور اس برائی کو چھوڑنے کا جن

كُلِّ مَا تَعْلَمُ اَوْ اُخْطِئُ مِنْ حَيْثُ لَا اَعْلَمُ اَوْ مِنْ حَيْثُ اَعْلَمُ

کو تو جانتا ہے یا ایسی خطا جو انجانے میں کروں یا جانتے بوجھتے ہوئے کروں سوال کرتا

اَسْئَلُكَ السَّعَةَ فِي الرِّزْقِ وَالزُّهْدَ فِي الْكَفَافِ وَالْمَخْرَجَ

ہوں رزق میں کشادگی کا کافی و وافی معاش میں قناعت کا ہر شبہے سے واضح

بِالْبَيَانِ مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ وَالصَّوَابَ فِي كُلِّ حُجَّةٍ وَالصِّدْقَ

طور پر نکلنے کا ہر دلیل میں درستی کا لحاظ رکھنے کا ہر موقع و محل

فِي جَمِيعِ الْمَوَاطِنِ وَاِنْصَافَ النَّاسِ مِنْ نَفْسِي فِيمَا عَلَيَّ وَلِيَ

میں سچی بات کہنے کا لوگوں کے ساتھ انصاف کا خواہ وہ میرے خلاف اور میرے حق میں ہو

وَالتَّذَلُّلَ فِي اِعْطَاءِ النَّصَفِ مِنْ جَمِيعِ مَوَاطِنِ السَّخَطِ وَ

انصاف بہم پہنچانے میں انکساری کا خواہ وہ غصے کا عالم ہو یا خوشی کی کیفیت ہو اور

الرِّضَا وَتَرْكَ قَلِيلِ الْبَغْيِ وَكَثِيرِهِ فِي الْقَوْلِ مِنِّي وَالْفِعْلِ

سرکشی کو ترک کرنے کا وہ کم ہو یا زیادہ اور میرے قول میں ہو یا فعل میں

وَتَمَامَ نِعْمَتِكَ فِي جَمِيعِ الْاَشْيَاءِ وَالشُّكْرَ لَكَ عَلَيْهَا

سب چیزوں میں تیری نعمتوں کے تمام ہونے کا ان پر تیرا شکر کرنے کا تجھے راضی کرنے

لِكَيْ تَرْضَى وَبَعْدَ الرِّضَا وَاَسْئَلُكَ الْخِيَرَةَ فِي كُلِّ مَا

اور تیرے راضی ہونے کے بعد بھی تجھ سے سوال کرتا ہوں بھلائی کا ہر چیز میں کہ

يَكُونُ فِيهِ الْخِيَرَةُ بِمَيْسُورِ الْاُمُورِ كُلِّهَا لَا بِمَعْسُورِهَا

جس میں بھلائی ہوتی ہے سب امور میں آسانی کے ساتھ نہ مشکل کے ساتھ۔

يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ وَافْتَحْ لِي بَابَ الْاَمْرِ الَّذِي

اے سخی اے سخی اے سخی میرے لیے ہر اس امر کا دروازہ کھول دے

فِيهِ الْعَافِيَةُ وَالْفَرَجُ وَافْتَحْ لِي بَابَهُ وَيَسِّرْ لِي مَخْرَجَهُ

جس میں سلامتی اور کشائش ہوتی ہے، میرے لیے اس کا دروازہ کھول اور گزرنا سہل بنا دے

Presented by www.ziaraat.com

وَمَنْ قَدَرْتَ لَهُ عَلَيَّ مَقْدُرَةً مِنْ خَلْقِكَ فَخُذْ عَنِّي بِسَمْعِهِ

تو نے اپنی مخلوق میں سے جس کے لیے مجھ پر غلبہ مقرر کر رکھا ہے پس میری طرف سے تو اس کے کان

وَبَصَرِهِ وَلِسَانِهِ وَيَدِهِ وَخُذْهُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ

آنکھ زبان اور ہاتھ پکڑ لے اور اسے پکڑ لے اس کے دائیں سے بائیں سے اس کے پیچھے

وَمِنْ خَلْفِهِ وَمِنْ قُدَّامِهِ وَامْنَعْهُ أَنْ يَصِلَ إِلَيَّ بِسُوءٍ عَزَّ

سے اور اس کے آگے سے اسے روک دے کہ مجھے کوئی دکھ نہ دینے پائے تیری

جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُ وَجْهِكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ

پناہ والا بلند ہے اور تیری ذات کی تعریف ظاہر ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو میرا رب اور میں تیرا بندہ

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَجَائِي فِي كُلِّ كُرْبَةٍ وَأَنْتَ ثِقَتِي فِي كُلِّ شِدَّةٍ

ہوں۔ اے معبود تو ہی میری امیدگاہ ہے ہر سختی و مشکل میں تو ہی ہر کڑے وقت میں میرا سہارا ہے جو بھی معاملہ

وَأَنْتَ لِي فِي كُلِّ أَمْرٍ نَزَلَ بِي ثِقَةٌ وَعُدَّةٌ فَكَمْ مِنْ كَرْبٍ

مجھے پیش آئے اس میں تو میرا آسرا اور پونجی ہے پس کتنے ہی دکھ ہیں جن میں دل

يَضْعُفُ عَنْهُ الْفُؤَادُ وَتَقِلُّ فِيهِ الْحِيلَةُ وَيَشْمَتُ بِهِ

کمزور پڑ جاتا ہے تدبیریں ناکام ہو جاتی ہیں دشمن اس پر خوش ہوتے

الْعَدُوُّ وَتَعْيَىٰ فِيهِ الْأُمُورُ أَنْزَلْتُهُ بِكَ وَشَكَوْتُهُ إِلَيْكَ

ہیں وسائل کچھ کام نہیں دیتے میں تیرے پاس آتا اور تجھ سے شکایت کرتا ہوں ان کیفوں

رَاغِبًا إِلَيْكَ فِيهِ عَمَّنْ سِوَاكَ قَدْ فَرَّجْتَهُ وَكَفَيْتَهُ فَأَنْتَ وَلِيُّ كُلِّ

میں تیرے سوا کسی سے فریاد نہیں کرتا تو تکلیفیں دور کرتا اور پورا کر دیتا ہے پس تو ہی ہر نعمت دیتا

نِعْمَةٍ وَصَاحِبُ كُلِّ حَاجَةٍ وَمُنْتَهَىٰ كُلِّ رَغْبَةٍ فَلَكَ

ہے تو ہی ہر حاجت بر لاتا ہے اور ہر شوق کا آخری مقام ہے ہاں حمد

الْحَمْدُ كَثِيرًا وَلَكَ الْمَنُّ فَاضِلًا

ہے تیرے لیے بہت زیادہ اور تیرا ہی احسان بیشتر ہے

Presented by www.ziaraat.com

انتیسویں دعا

معتبر سند کے ساتھ روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے یہ دعا ابوبصیر کو تعلیم فرمائی اور انہیں ہدایت کی کہ اسے پڑھا کریں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ قَوْلَ التَّوَّابِيْنَ وَعَمَلَهُمْ وَنُوْرَ الْاَنْبِيَاۤءِ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں توبہ کرنے والوں کے قول و عمل کا نبیوں کی ہدایت اور

وَصِدْقَهُمْ وَنَجَاةَ الْمُجَاهِدِيْنَ وَثَوَابَهُمْ وَشُكْرَ الْمُصْطَفَيْنَ

ان کی سچائی کا مجاہدین جیسی نجات اور اجر و ثواب کا برگزیدوں جیسے شکر اور خیر خواہی کا تیرا

وَنَصِيْحَتَهُمْ وَعَمَلَ الذَّاكِرِيْنَ وَيَقِيْنَهُمْ وَاِيْمَانَ الْعُلَمَاۤءِ

ذکر کرنے والوں جیسے عمل اور یقین کا علما جیسے ایمان

وَفِقْهَهُمْ وَتَعَبُّدَ الْخَاشِعِيْنَ وَتَوَاضُعَهُمْ وَحُكْمَ الْفُقَهَاۤءِ

اور ان جیسی سمجھ کا تجھ سے ڈرنے والوں جیسی عبادت اور فروتنی کا فقیہوں جیسا حکم لگانے اور

وَسِيْرَتَهُمْ وَخَشْيَةَ الْمُتَّقِيْنَ وَرَغْبَتَهُمْ وَتَصْدِيْقَ الْمُؤْمِنِيْنَ

ان کی سیرت اپنانے کا پرہیزگاروں جیسے خوف اور ان جیسے شوق کا مومنوں جیسی تصدیق اور

وَتَوَكُّلَهُمْ وَرَجَاۤءَ الْمُحْسِنِيْنَ وَبِرَّهُمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ

ان جیسے توکل کا نیکوکاروں جیسی امید اور ان جیسی نیکیوں کا اے معبود میں سوال کرتا ہوں شکر

ثَوَابَ الشَّاكِرِيْنَ وَمَنْزِلَةَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَمُرَافَقَةَ النَّبِيِّيْنَ

کرنے والوں جیسے ثواب کا مقربوں جیسی عزت کا اور نبیوں کی ہمسائیگی و رفاقت کا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ خَوْفَ الْعَامِلِيْنَ لَكَ وَعَمَلَ الْخَاۤئِفِيْنَ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تجھ سے ڈرنے والوں جیسے خوف کا تجھ سے خوف رکھنے والوں

مِنْكَ وَخُشُوْعَ الْعَابِدِيْنَ لَكَ وَيَقِيْنَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيْكَ

جیسے عمل کا تیری عبادت کرنے والوں جیسے دھڑکے کا تجھ پر بھروسا کرنے والوں جیسے یقین کا اور

وَتَوَكُّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ بِحَاجَتِيْ عَالِمٌ

تجھ پر ایمان رکھنے والوں جیسے بھروسے کا اے معبود تو میری حاجتوں کو جانتا ہے کہ

غَيْرُ مُعَلَّمٍ وَاَنْتَ لَهَا وَاسِعٌ غَيْرُ مُتَكَلِّفٍ وَاَنْتَ الَّذِي لَا

بتانے کی ضرورت نہیں تو انہیں برلانے کا اہل ہے بغیر دشواری کے تو وہی ہے جسے کوئی سائل

يُحْفِيكَ سَائِلٌ وَلَا يَنْقُصُكَ نَائِلٌ وَلَا يَبْلُغُ مِدْحَتَكَ

تھکا نہیں سکتا کوئی لینے والا کمی پیدا نہیں کر سکتا تعریف کرنے والوں کی زبانیں تیری

قَوْلُ قَائِلٍ اَنْتَ كَمَا تَقُولُ وَفَوْقَ مَا نَقُولُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

تعریف کا حق ادا نہیں کر سکتیں تو ویسا ہے جو تو نے کہا اور اس سے بلند ہے جو ہم کہتے ہیں اے معبود میرے

لِي فَرَجًا قَرِيبًا وَاَجْرًا عَظِيمًا وَسِتْرًا جَمِيلًا اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ

لیے قرار دے جلد تر کشائش بہت بڑا اجر و ثواب اور میری بہتر پردہ پوشی فرما اے معبود یقیناً تو جانتا ہے

تَعْلَمُ اَنِّي عَلَى ظُلْمِي لِنَفْسِي وَاِسْرَافِي عَلَيْهَا لَمْ اَتَّخِذْ لَكَ

کہ میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور اس میں حد سے بڑھ گیا تو بھی میں نے نہ کسی کو

ضِدًّا وَلَا نِدًّا وَلَا صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ

تیرا مقابل بنایا نہ ساجھی ٹھہرایا نہ تیرے لیے بیوی قرار دی اور نہ اولاد اے وہ جسے سوالات مغالطے میں نہیں

الْمَسَائِلُ وَيَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ وَلَا سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ

ڈالتے اے وہ جسے ایک چیز دوسری چیز سے غافل نہیں کرتی ایک آواز دوسری آواز میں رکاوٹ نہیں بنتی

وَلَا بَصَرٌ عَنْ بَصَرٍ وَلَا يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ اَسْاَلُكَ اَنْ

ایک کو دیکھنا دوسرے سے باز نہیں کرتا اور فریادیوں کی فریادیں پریشان نہیں کرتیں میں تجھ سے سوال

تُفَرِّجَ عَنِّي فِي سَاعَتِي هٰذِهِ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ

کرتا ہوں کہ اسی ساعت میں مجھے کشائش عطا فرما جہاں سے توقع رکھتا ہوں اور جہاں سے توقع نہیں

لَا اَحْتَسِبُ اِنَّكَ تُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ اِنَّكَ عَلَى

رکھتا ہوں بے شک تو ہی ہڈیوں کو زندہ کرتا ہے جو بوسیدہ ہوں کیونکہ تو ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مَنْ قَلَّ شُكْرِي لَهُ فَلَمْ يَحْرِمْنِي

قدرت رکھتا ہے اے وہ جس کے لیے میرا شکر کم ہے تو بھی مجھے محروم نہیں کرتا

وَعَظُمَتْ خَطِيئَتِي فَلَمْ يَفْضَحْنِي وَرَآنِي عَلَى الْمَعَاصِي

میں بڑے بڑے گناہ کرتا ہوں تو بھی مجھے رسوا نہیں کرتا مجھے حالت گناہ میں دیکھتا ہے تو بھی

فَلَمْ يَجْبَهْنِي وَخَلَقَنِي لِلَّذِي خَلَقَنِي لَهُ فَصَنَعْتُ غَيْرَ الَّذِي

منہ پر نہیں مارتا اس نے مجھے پیدا کیا تو اپنے لیے پیدا کیا لیکن میں نے وہ کام کیا جس کے لیے

خَلَقَنِي لَهُ فَنِعْمَ الْمَوْلَى أَنْتَ يَا سَيِّدِي وَبِئْسَ الْعَبْدُ أَنَا وَجَدْتَنِي

اس نے مجھے پیدا نہیں کیا پس تو کتنا اچھا مالک ہے اے میرے آقا اور میں کیسا برا بندہ ہوں جیسا کہ تو نے مجھے پایا

وَنِعْمَ الطَّالِبُ أَنْتَ رَبِّي وَبِئْسَ الْمَطْلُوبُ أَلْفَيْتَنِي عَبْدُكَ

ہے تو کیا ہی اچھا طلب کرنے والا ہے میرے رب اور میں کیسا برا مطلوب ہوں تو نے مجھے دیکھا پس میں تیرا بندہ

ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ أَمَتِكَ بَيْنَ يَدَيْكَ مَا شِئْتَ صَنَعْتَ بِي

تیرے بندے کا بیٹا اور تیری باندی کا بیٹا تیرے سامنے حاضر ہوں تو میرے ساتھ جو چاہے کر سکتا ہے

اَللّٰهُمَّ هَدَأَتِ الْأَصْوَاتُ وَسَكَنَتِ الْحَرَكَاتُ وَخَلَا

اے معبود آوازیں خاموش ہو چکی ہیں حرکتیں رک گئی ہیں ہر دوست اپنے دوست

كُلُّ حَبِيبٍ بِحَبِيبِهِ وَخَلَوْتُ بِكَ أَنْتَ الْمَحْبُوبُ إِلَيَّ

سے خلوت کر رہا ہے اور میں تیرے ساتھ خلوت میں ہوں کہ تو ہی میرا محبوب ہے

فَاجْعَلْ خَلْوَتِي مِنْكَ اللَّيْلَةَ الْعِتْقَ مِنَ النَّارِ يَا مَنْ لَيْسَتْ

پس آج رات کی خلوت میں میری گردن آتش جہنم سے آزاد کر دے اے وہ کہ کوئی عالم جس کی صفت

لِعَالِمٍ فَوْقَهُ صِفَةٌ يَا مَنْ لَيْسَ لِمَخْلُوقٍ دُونَهُ مَنَعَةٌ يَا أَوَّلُ

بیان نہیں کر سکتا اے وہ جس کے سوا مخلوق کو روکنے والا کوئی نہیں اے اول جو ہر

قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا آخِراً بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ

چیز سے پہلے موجود تھا اور اے آخر جو ہر چیز کے بعد رہے گا اے وہ جس کے لیے کوئی مادہ موجود

عُنْصُرٌ وَيَا مَنْ لَيْسَ لِآخِرِهِ فَنَاءٌ وَيَا أَكْمَلَ مَنْعُوتٍ وَ

نہ تھا اے وہ جس کے لیے آخر میں فنا نہیں اے کامل ترین صفت شدہ اور اے

يَا أَسْمَحَ الْمُعْطِينَ وَيَا مَنْ يَفْقَهُ بِكُلِّ لُغَةٍ يُدْعَى بِهَا

عطا کرنے والوں میں زیادہ سخی اے وہ جو ہر زبان کو سمجھتا ہے جس کے ذریعے بھی پکارا جائے

وَيَا مَنْ عَفْوُهُ قَدِيمٌ وَبَطْشُهُ شَدِيدٌ وَمُلْكُهُ مُسْتَقِيمٌ

اے وہ جس کی بخشش قدیم ہے گرفت بڑی سخت ہے اور حکومت محکم و پائیدار ہے۔

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ شَافَهْتَ بِهٖ مُوْسٰی یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس نام پر جس کے ذریعے موسیٰ نے تجھ سے کلام کیا یااللہ یارحمٰن

یَا رَحِیْمُ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّمَدُ اَسْئَلُكَ اَنْ

یارحیم اے وہ کہ نہیں معبود سوائے تیرے اے معبود تو بے نیاز ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ

درود بھیج سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور اپنی رحمت سے مجھے جنت میں

بِرَحْمَتِكَ

داخل فرما

تیسویں دعا

یونس سے روایت ہے کہ میں نے امام علی رضاؑ کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے کوئی مختصر سی دُعا تعلیم فرمائیں تو آپ نے فرمایا کہ یوں کہا کرو:

یَا مَنْ دَلَّنِیْ عَلٰی نَفْسِهٖ وَذَلَّلَ قَلْبِیْ بِتَصْدِیْقِهٖ اَسْئَلُكَ

اے وہ جس نے اپنی طرف میری راہنمائی فرمائی جس کی تصدیق سے میرا دل رام ہوا تجھ سے

الْاَمْنَ وَالْاِیْمَانَ

سوال کرتا ہوں امن اور ایمان کا

Presented by www.ziaraat.com

پانچواں باب

بعض حرز اور مختصر دُعائیں

یہ حرز اور دعائیں رضی الدین سید ابن طاؤس قدس سرہٗ کی کتابوں مہج الدعوات اور اور مجتبیٰ سے منتخب کی گئی ہیں اور وہ چند ایک ہیں۔

(۱) امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے کہ حضرت رسولؐ صلی اللہ علیہ وآلہ نے حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے فرمایا کہ جب تمہیں کوئی مشکل معاملہ پیش آئے تو یہ پڑھا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰی

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں محمدؐ وآل محمدؐ کے حق کے ساتھ کہ تو رحمت نازل

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُنْجِيَنِيۡ مِنْ هٰذَا الْغَمِّ۔

فرما محمدؐ وآل محمدؐ پر اور یہ کہ مجھے اس غم و اندوہ سے نجات عطا فرما

(۲) حرز حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اے زندہ اے پائندہ تیری رحمت کے ذریعے

اَسْتَغِيْثُ فَاَغِثْنِيْ وَلَا تَكِلْنِيْۤ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا

فریاد کر رہا ہوں پس میری فریاد رسی کر اور مجھے پلک جھپکنے کے لیے بھی کبھی میرے نفس کے حوالے نہ کرنا

وَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ

اور تمام حالات میں بہتری پیدا کر دے

(۳) حرز امام زین العابدین علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ سَدَدْتُ اَفْوَاهَ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے خدا کے نام سے خدا کی ذات سے میں نے منہ بند کر دیا

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَالسَّحَرَةِ وَالْاَبَالِسَةِ مِنَ

ہے جنوں انسانوں شیطانوں اور جادوگروں کا اور ابلیسوں کا جو جنوں

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالسَّلَاطِيْنِ وَمَنْ يَلُوْذُ بِهِمْ بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ

انسانوں اور حاکموں میں سے ہیں اور جو ان کی پناہ میں ہیں اللہ کے ساتھ جو غالب

الْاَعَزِّ وَبِاللّٰهِ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ بِسْمِ اللّٰهِ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ

غالب تر ہے اور اللہ کے ساتھ جو بزرگ اور بزرگ تر ہے خدا کے اس نام سے جو ظاہر و باطن اور

الْمَكْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الَّذِيْ اَقَامَ بِهِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ

پوشیدہ خزانہ ہے جس سے اس نے آسمانوں اور زمین کو قائم فرمایا پھر

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَوَقَعَ

عرش کی طرف متوجہ ہوا خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اور ان پر

الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ قَالَ اخْسَئُوْا

حکم عذاب پورا ہو گیا کہ وہ ظالم تھے پھر وہ بول بھی نہ سکیں گے خدا فرمائے گا اس میں

فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ

جا پڑو اور زبان نہ کھولو اور سب کے چہرے اسی زندہ و پائندہ کی طرف جھک گئے وہ ناکام

مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ

رہا جو ظلم کا بوجھ لایا آوازیں لرزاں ہیں خدائے رحمٰن کے سامنے۔ پس تو نہیں سنے گا

اِلَّا هَمْسًا وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْ

مگر گنگناہٹ اور ڈر کر دیئے ہم نے ان کے دلوں پر سرپوش تاکہ سمجھ نہ پائیں اور کانوں کو

اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا

بہرا کر دیا جب تم قرآن میں اپنے یکتا خدا کا ذکر کیا کرتے ہو تو کافر لوگ نفرت سے

عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ

الٹے پاؤں بھاگ جاتے ہیں اور جب تم قرآن پڑھتے ہو تو ہم تمہارے اور ان کے درمیان جو

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا وَّجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ

آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک بھاری پردہ ڈال دیتے ہیں ایک دیوار ہم نے ان کے

اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا

آگے اور ایک دیوار ان کے پیچھے کھڑی کر دی ہے پھر انہیں اوپر سے ڈھانپ دیا کہ وہ نہیں

يُبْصِرُوْنَ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ

دیکھ سکتے آج کے دن ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہمیں سب کچھ

فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ

بتائیں گے کہ وہ خود بول نہ سکیں گے اگر تم وہ سب کچھ خرچ کر دو جو زمین میں ہے تو بھی ان لوگوں کے دلوں

قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

میں الفت نہیں ڈال سکتے مگر اللہ ہی نے ان میں الفت پیدا کر دی بے شک وہ زبردست ہے حکمت والا

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

اور اے اللہ رحمت نازل کر محمدؐ اور ان کی پاکیزہ اولاد پر

۳ حرز امام جعفر صادق علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ وَيَا بَاسِطَ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اے مخلوق کے پیدا کرنے والے اے روزی کشادہ

الرِّزْقِ وَيَا فَالِقَ الْحَبِّ وَيَا بَارِئَ النَّسَمِ وَمُحْيِيَ الْمَوْتٰى وَ

کرنے والے اے دانے کو چیرنے والے اے جاندار کو پیدا کرنے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے اور

مُمِيْتَ الْاَحْيَاءِ وَدَآئِمَ الثَّبَاتِ وَمُخْرِجَ النَّبَاتِ اِفْعَلْ

زندوں کو موت دینے والے اے ہمیشہ قائم رہنے والے اور سبزے کو اگانے والے میرے ساتھ وہ

بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَآ اَنَا اَهْلُهٗ وَاَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰى

برتاؤ کر جو تیرے شایان ہے اور وہ نہ کر جس کا میں مستحق ہوں اور تو ہی عذاب سے بچانے

Presented by www.ziaraat.com

وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

اور بخشنے والا ہے

⑤ حرز امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

علی بن یقطین سے روایت ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے چند رشتہ دار آپ کے پاس بیٹھے تھے کہ کسی نے یہ خبر پہنچائی کہ خلیفہ موسیٰ بن مہدی امام علیہ السلام کو گرفتار کرنا چاہتا ہے۔ امامؑ نے اپنے رشتہ داروں سے پوچھا کہ اس بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ انہوں نے کہا ہماری رائے یہ ہے کہ آپ اس کی دسترس سے باہر ہو کر کہیں پوشیدہ ہو جائیں تاکہ اس کے شر سے محفوظ رہیں، اس پر حضرت مسکرائے:

زَعَمَتْ سَخِينَةُ اَنْ سَتَغْلِبُ رَبَّهَا فَلَيُغْلَبَنَّ مُغَالِبُ الْغَلَّابِ

سخینہ کا گمان یہ تھا کہ وہ اپنے رب پر غالب ہے گی لیکن خدا تو ہر غالب پر غالب رہتا ہے

پھر آپؑ نے اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کیے اور کہا:

اِلٰهِیْ كَمْ مِنْ عَدُوٍّ شَحَذَ لِیْ ظُبَةَ مُدْيَتِهِ وَاَرْهَفَ لِیْ

میرے اللہ کتنے ہی دشمنوں نے میرے لیے چھری کی دھار تیز کی اور میرے لیے ہر تلوار

شَبَا حَدِّهِ وَدَافَ لِیْ قَوَاتِلَ سُمُوْمِهِ وَلَمْ تَنَمْ عَنِّیْ عَيْنُ

کھینچی اور میرے لیے زہر قاتل گھول کر تیار کی۔ لیکن میری نگہبانی کرنے والی آنکھ نہیں سوئی پس جب

حِرَاسَتِهِ فَلَمَّا رَاَيْتَ ضَعْفِیْ عَنِ احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ وَعَجْزِیْ

تو نے میری کمزوری دیکھی کہ میں ان ناگواریوں کو سہہ نہیں سکتا ان تباہ کن

عَنْ مُلِمَّاتِ الْجَوَائِحِ صَرَفْتَ ذٰلِكَ عَنِّیْ بِحَوْلِكَ وَ

سختیوں کے سامنے عاجز ہوں تو نے ان سب کو اپنی قوت و طاقت سے برطرف کر دیا

قُوَّتِكَ لَا بِحَوْلٍ مِنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ فَاَلْقَيْتَهُ فِی الْحَفِيْرِ الَّذِیْ

مجھ میں اتنی قوت و طاقت نہیں تھی پھر تو نے اسے اس گڑھے میں پھینکا جو اس نے میرے لیے

Presented by www.ziaraat.com

احتَفَرَهُ لِي خَائِباً مِمَّا اَمَّلَهُ فِي الدُّنْيَا مُتَبَاعِداً مِمَّا رَجَاهُ فِي	کھودا وہ اپنی بات میں ناکام رہا اس دنیا میں اور آخرت میں بھی نامراد ہی رہا پس
الْاٰخِرَةِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدْرَ اسْتِحْقَاقِكَ سَيِّدِي	تیرے لیے حمد ہے اس مہربانی پر اے میرے آقا جتنی حمد تیری شان کے لائق ہے
اَللّٰهُمَّ فَخُذْهُ بِعِزَّتِكَ وَافْلُلْ حَدَّهُ عَنِّي بِقُدْرَتِكَ وَاجْعَلْ	اے معبود اپنے غلبے کے ساتھ اسے پکڑ لے اور اپنی قدرت سے اس کی تلوار کو مجھ سے ہٹا دے تو اسے
لَهُ شُغْلاً فِيمَا يَلِيهِ وَعَجْزاً عَمَّا يُنَاوِيهِ اَللّٰهُمَّ وَاَعْدِنِي	کسی طرف لگا دے کہ اسی میں لگا رہے اور اس چیز میں عاجز کر دے جو وہ چاہتا ہے اے معبود تو میری طرف
عَلَيْهِ عَدْوٰى حَاضِرَةً تَكُونُ مِنْ غَيْظِي شِفَاءً وَمِنْ حَنَقِي	سے اس پر فوری شورش مسلط کر دے کہ جس سے میرا غصہ ٹھنڈا ہو جائے اور وہ مجھے دبوچنے سے
عَلَيْهِ وَفَاءً وَصِلِ اللّٰهُمَّ دُعَائِي بِالْاِجَابَةِ وَانْظِمْ شِكَايَتِي	باز آجائے اے معبود میری دعا کو قبولیت سے ہمکنار فرما دے میری شکایت کے دور
بِالتَّغْيِيرِ وَعَرِّفْهُ عَمَّا قَلِيلٍ مَا اَوْعَدْتَ الظَّالِمِينَ وَعَرِّفْنِي	ہونے کا بندوبست فرما اسے جلد اس چیز سے آشنا کر دے جس کی تو نے ظالموں کو دھمکی دی ہے اور مجھے
مَا وَعَدْتَ فِي اِجَابَةِ الْمُضْطَرِّينَ اِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ	اس چیز سے آگاہ کر جس کے ذریعے تو نے بے چاروں کی دعا قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے بیشک تو بڑے
وَالْمَنِّ الْكَرِيمِ	فضل کا مالک اور بہترین احسان کرنے والا ہے

پس وہ لوگ اُٹھ کر چلے گئے اور دوبارہ جمع نہ ہوئے مگر اس مقصد سے کہ موسیٰ بن مہدی کی خبر مرگ کا پروانہ پڑھیں۔

⑥ رقعۃ الحبیب

یہ امام علی رضا علیہ السلام کا حرز ہے خلیفہ مامون کے خدمت گار یاسر سے روایت

ہے کہ جب امام علیہ السلام حمید بن قحطبہ کے محل میں تشریف لے گئے تو وہاں اپنا لباس اتارا اور حمید کے حوالے کیا۔ حمید نے وہ لباس اپنی لونڈی کو دے دیا کہ اسے دھوئے تھوڑی دیر کے بعد وہ واپس آئی۔ جبکہ اس کے ہاتھ میں ایک رقعہ تھا جو اس نے حمید کو دیا اور کہا کہ یہ رقعہ میں نے ابوالحسن علیہ السلام کے گریبان سے نکالا ہے۔ اس پر حمید نے آں جنابؑ سے کہا قربان جاؤں! اس لونڈی کو آپؑ کے لباس میں سے ایک رقعہ ملا ہے! آپؑ نے فرمایا یہ وہ تعویذ ہے جسے میں ہمیشہ اپنے پاس رکھتا ہوں۔ حمید نے عرض کیا کیا ممکن ہے کہ آپؑ ہمیں بھی اس سے شرف عطا فرمائیں۔ حضرت نے فرمایا یہ وہ تعویذ ہے کہ جو شخص اسے اپنے گریبان میں رکھے گا، بلائیں اس سے دُور ہو جائیں گی۔ یہ تعویذ راندے ہوئے شیطان سے بچانے والا ہے۔ پھر آپؑ نے حمید کے سامنے اس تعویذ کو پڑھا اور وہ تعویذ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے خدا کے نام سے بےشک میں تجھ سے خدا کی پناہ لیتا ہوں اگر

مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا أَوْ غَيْرَ تَقِيٍّ أَخَذْتُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ

تو پرہیزگار ہے یا پرہیزگار نہیں ہے میں نے سننے دیکھنے والے خدا کے ذریعے سے تیرے

الْبَصِيْرِ عَلٰى سَمْعِكَ وَبَصَرِكَ لَا سُلْطَانَ لَكَ عَلَيَّ وَلَا عَلٰى سَمْعِيْ

کانوں اور آنکھوں کو باندھ دیا ہے اب نہ مجھ پر تیرا کوئی بس ہے نہ میرے کانوں پر

وَلَا عَلٰى بَصَرِيْ وَلَا عَلٰى شَعْرِيْ وَلَا عَلٰى بَشَرِيْ وَلَا عَلٰى لَحْمِيْ

نہ میری آنکھوں پر نہ میرے بالوں پر نہ میرے پوست پر نہ میرے گوشت پر

وَلَا عَلٰى دَمِيْ وَلَا عَلٰى مُخِّيْ وَلَا عَلٰى عَصَبِيْ وَلَا عَلٰى عِظَامِيْ وَلَا

اور نہ میرے خون پر نہ میرے مغز پر نہ میرے پٹھوں پر اور نہ میری ہڈیوں پر تیرا بس ہے نہ

عَلٰى مَالِيْ وَلَا عَلٰى مَا رَزَقَنِيْ رَبِّيْ سَتَرْتُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بِسِتْرِ

میرے مال پر اور نہ میرے رب کی دی ہوئی چیزوں پر تیرا کوئی بس ہے میں نے پردہ ڈال دیا اپنے اور تیرے درمیان

النُّبُوَّةِ الَّذِيْ اسْتَتَرَ أَنْبِيَاءُ اللّٰهِ بِهِ مِنْ سَطَوَاتِ الْجَبَابِرَةِ

نبوت کے پردے سے جس سے خدا کے نبیوں نے خود کو ڈھانپا تھا سخت گیروں اور فرعونوں کے حملوں

Presented by www.ziaraat.com

وَالْفَرَاعِنَةِ جَبْرَائِيْلُ عَنْ يَمِيْنِيْ وَمِيْكَائِيْلُ عَنْ يَسَارِيْ وَاِسْرَافِيْلُ

سے چنانچہ جبرائیل میرے دائیں طرف میکائیل میری بائیں طرف اسرافیل میری پچھلی

عَنْ وَرَائِيْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اِمَامِيْ وَاللّٰهُ مُطَّلِعٌ عَلَيَّ

طرف اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ میرے آگے ہیں خدا میرا نگہدار ہے وہ مجھے

يَمْنَعُكَ مِنِّيْ وَيَمْنَعُ الشَّيْطَانَ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ لَا يَغْلِبُ جَهْلُهٗ اَنَاتَكَ

تجھ سے دور کرے گا اور شیطان کو مجھ سے ہٹائے گا اے معبود! اس کی نادانی تیرے حوصلے پر غالب

اَنْ يَسْتَفِزَّنِيْ وَيَسْتَخِفَّنِيْ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ الْتَجَاْتُ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ

نہ ہو کہ وہ مجھ پر چڑھ آئے اور مجھے خوار کرے اے معبود میں تیری پناہ میں ہوں اے معبود میں

الْتَجَاْتُ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ الْتَجَاْتُ

تیری پناہ میں ہوں اے معبود میں تیری پناہ میں ہوں

اس حرز کے لیے ایک عجیب حکایت بیان کی گئی ہے جسے ابوصلت ہروی نے نقل کیا ہے۔ ابوصلت کہتے ہیں کہ میرے مولا امام علی رضا علیہ السلام ایک روز اپنے مکان پر تشریف رکھتے تھے کہ اتنے میں خلیفہ مامون کا قاصد آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ خلیفہ آپ کو بلا رہے ہیں۔ امامؑ اُٹھے اور مجھ سے فرمایا کہ اس وقت وہ مجھے ایک سخت امر کے لیے بلوا رہا ہے۔ لیکن قسم بخدا کہ وہ مجھے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا بوجہ ان کلمات کے جو مجھے میرے جد بزرگوار حضرت رسولؐ سے ملے ہیں۔ ابوصلت کا بیان ہے کہ امامؑ کے ساتھ میں بھی خلیفہ مامون کے پاس گیا، جب حضرت کی نگاہ مامون پر پڑی تو آپؑ نے یہ حرز تا آخر پڑھا۔ پس جب آپؑ اس کے سامنے جا کھڑے ہوئے تو مامون نے آپؑ کی طرف دیکھ کر کہا ابوالحسن! میں نے اپنے لوگوں کو حکم دیا ہے کہ وہ آپؑ کو ایک لاکھ درہم دیں اور آپؑ اپنی مزید ضروریات بھی لکھ دیں۔ پھر جب امامؑ واپس ہوئے تو مامون نے آپ کے پس گردن نگاہ ڈالی اور کہا میں نے ارادہ کیا اور خدا نے بھی ارادہ کیا۔ تاہم خدا کا ارادہ بہت بہتر تھا۔

⑦ حرز امام محمد تقی جواد علیہ السلام

يَا نُورُ يَا بُرْهَانُ يَا مُبِينُ يَا مُنِيرُ يَا رَبِّ اكْفِنِي الشُّرُورَ وَآفَاتِ

اے نور اے برہان اے آشکار اے نوردار اے پروردگار تو تمام برائیوں اور زمانے کی سختیوں

الدُّهُورِ وَأَسْأَلُكَ النَّجَاةَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ.

میں میری مدد کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے نجات دینا جس دن صور پھونکا جائے۔

⑧ حرز امام علی نقی علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ يَا عَزِيزَ الْعِزِّ فِي عِزِّهِ مَا أَعَزَّ عَزِيزَ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اے اپنی عزت میں بڑی عزت والے تو اپنی عزت میں بڑا

الْعِزِّ فِي عِزِّهِ يَا عَزِيزُ أَعِزَّنِي بِعِزِّكَ وَأَيِّدْنِي بِنَصْرِكَ وَادْفَعْ

ہی عزت والا ہے اے عزت والے اپنی عزت کے ذریعے مجھے عزت دے اپنی نصرت سے مجھے قوت دے مجھ

عَنِّي هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَادْفَعْ عَنِّي بِدَفْعِكَ وَامْنَعْ عَنِّي

سے شیطانوں کی بدکرداریاں دور رکھ اپنے دفاع کے ساتھ میرا دفاع فرما اپنے فضل کے ذریعے میرا بچاؤ

بِصُنْعِكَ وَاجْعَلْنِي مِنْ خِيَارِ خَلْقِكَ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا

کر اور مجھے اپنی بہترین مخلوق میں قرار دے اے یگانہ اے یکتا اے

فَرْدُ يَا صَمَدُ

تنہا اے بے نیاز

⑨ حرز امام حسن عسکری علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ يَا عُدَّتِي عِنْدَ شِدَّتِي وَيَا غَوْثِي

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اے سختیوں کے وقت میری پونجی اے مصیبت کے وقت

عِنْدَ كُرْبَتِي وَيَا مُونِسِي عِنْدَ وَحْدَتِي أُحْرُسْنِي بِعَيْنِكَ

میری جائے پناہ اے عالم تنہائی میں میرے ہمدم تو اپنی اس آنکھ سے میری نگہبانی کر

Presented by www.ziaraat.com

الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاکْنُفْنِیْ بِرُکْنِكَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ۔

جو سوتی نہیں اور مجھے ایسی پناہ دے جس تک کسی کی رسائی نہ ہو۔

⑩ حرز امام العصر علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مَالِكَ الرِّقَابِ وَیَا هَازِمَ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اے لوگوں کی گردنوں کے مالک اے گروہوں کو

الْاَحْزَابِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ سَبِّبْ لَنَا

شکست دینے والے اے دروازوں کے کھولنے والے اے اسباب مہیا کرنے والے ہمارے لیے ایسے اسباب

سَبَبًا لَا نَسْتَطِیْعُ لَهٗ طَلَبًا بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

پیدا کر جو ہمارے بس میں نہیں تجھے واسطہ ہے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا اے خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ

رحمت فرما ان پر اور ان کی ساری اولاد پر

⑪ قنوت امام حسین علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ مَنْ اَوٰی اِلٰی مَاْوًی فَاَنْتَ مَاْوَایَ وَمَنْ لَجَاَ اِلٰی مَلْجَاٍ

اے معبود کوئی شخص کسی طرف مائل ہوا ہے تیری طرف مائل ہوں اور کوئی کسی کی پناہ لے میں تیری پناہ

فَاَنْتَ مَلْجَایَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاسْمَعْ

لیتا ہوں اے معبود رحمت فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور میری آواز

نِدَائِیْ وَاَجِبْ دُعَائِیْ وَاجْعَلْ مَاٰبِیْ عِنْدَكَ وَمَثْوَایَ وَ

سن اور میری دعا قبول فرما میری بازگشت اور ٹھکانا اپنے ہاں قرار دے میری

احْرُسْنِیْ فِیْ بَلْوَایَ مِنْ افْتِتَانِ الْاِمْتِحَانِ وَلَمَّةِ الشَّیْطَانِ

نگہبانی کر سخت آزمائشوں مشکل دقتوں اور شیطان کی دخل اندازیوں میں اپنی

بِعَظَمَتِكَ الَّتِیْ لَا یَشُوْبُهَا وَلَعُ نَفْسٍ بِتَفْتِیْنٍ وَّلَا وَارِدُ طَیْفٍ

عظمت کے ذریعے جس میں نفس کی خواہش کا شائبہ نہیں نہ بدگمانی کے کسی خیال کا گزر

Presented by www.ziaraat.com

بِتَّظَنِّيْنٍ وَلَا بِلَمَمٍ بِهَا فَرَجٍ حَتَّى تَقْلِبَنِيْ إِلَيْكَ بِإِرَادَتِكَ غَيْرَ

ہے اور نہ مدہوشی کا خطرہ تا آنکہ تو مجھے اپنی طرف پلٹائے اپنے ارادے سے نہ بدگمانی

ظَنِيْنٍ وَلَا مَظْنُوْنٍ وَلَا مُرْتَابٍ وَلَا مُرْتَابٍ إِنَّكَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

اور نہ تہمت کے ساتھ نہ شک و شبہ کی حالت میں یقیناً تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

مؤلف کہتے ہیں سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں ائمہ طاہرین علیہم السلام کی قنوتیں جمع کی ہیں۔ چونکہ وہ بہت طولانی ہیں لہٰذا ہم نے اسی ایک قنوت کے ذکر پر اکتفا کیا ہے۔

(۱۴) یہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ دعا ہے جو جن و انس سے امان میں رکھتی ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ میں اسی پر بھروسا کرتا

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ

ہوں اور وہ عظمت والے عرش کا مالک ہے جو اللہ چاہے وہ ہوتا ہے اور جو وہ نہ چاہے نہیں

يَكُنْ أَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ

ہوتا میں گواہ ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور اللہ ہی کے علم نے ہر چیز کو گھیرا

بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَ

ہوا ہے۔ اے معبود یقیناً میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے شر

مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّيْ عَلٰى

اور ہر حرکت کرنے والے کے شر سے تو ہی اس کی مہار پکڑے ہوئے ہے بے شک میرا رب

صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ

سیدھے راستے پر ہے

(۴) ۔ دعائے مجرب

انس سے روایت ہے اس نے کہا حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح وشام یہ دعا پڑھے تو حق تعالیٰ چار فرشتے بھیجے گا۔ جو اس کے آگے پیچھے اور دائیں بائیں سے اس کی حفاظت کریں گے اور وہ خدا کی امان میں ہوگا۔ اگر جن وانس اسے نقصان پہنچانے کی سر توڑ کوشش کریں تو بھی اسے نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاۤءِ بِسْمِ اللّٰهِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اللہ کے نام سے جو سب ناموں سے بہتر ہے اللہ کے نام سے

رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاۤءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ سَمٌّ

جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے خدا کے نام سے جس کے ہوتے ہوئے کوئی زہر اور بیماری ضرر

وَّلَا دَاۤءٌ بِسْمِ اللّٰهِ اَصْبَحْتُ وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ بِسْمِ اللّٰهِ

نہیں پہنچاتی میں نے اللہ کے نام سے صبح کی اور اللہ ہی پر بھروسا کیا اللہ ہی کا نام ہے میرے

عَلٰى قَلْبِيْ وَنَفْسِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ وَعَقْلِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى

دل وجان پر اللہ کے نام سے میں اپنے دین اور عقل پر ہوں اللہ ہی کا نام ہے میرے

اَهْلِيْ وَمَالِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَاۤ اَعْطَانِيْ رَبِّيْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا

اہل اور میرے مال پر خدا کا نام ہے اس پر جو میرے رب نے مجھے دیا خدا کے نام سے جس کے ہوتے

يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۤءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ

ہوئے زمین اور آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا

الْعَلِيْمُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَاۤ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

جاننے والا ہے اللہ اللہ میرا رب ہے میں کسی کو اس کا ساجھی نہیں بناتا اللہ بزرگ تر ہے اللہ بزرگ

اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ مِمَّاۤ اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ

تر ہے وہ عزت ودبدبے والا ہے ہر چیز سے جس سے میں ڈرتا بچتا ہوں تیرا ساتھی غالب اور تری

ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَ

تعریف ارفع ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے شر سے ہر

مِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ شَدِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ

سخت گیر حاکم کے شر سے ہر قصد کرنے والے شیطان کے شر و برائی سے ہر ضدی دشمن کے شر

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَمِنْ شَرِّ قَضَاءِ السُّوْءِ وَمِنْ كُلِّ

سے ہر بری قضا و فیصلے کے شر سے اور ہر متحرک کے

دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَأَنْتَ

شر سے کہ اس کی مہار تیرے ہاتھ میں ہے بے شک تو سیدھی راہ پر چلتا ہے اور تو ہر چیز کی

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ

نگہبانی کرنے والا ہے میرا حاکم اللہ ہے جس نے قرآن نازل فرمایا اور وہ نیکوکاروں

يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

کا سرپرست ہے پس اگر وہ پھر جائیں تو کہو کہ مجھے اللہ کافی ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

میں اسی پر بھروسا کرتا ہوں اور وہ عظمت والے عرش کا مالک ہے

⑭ حضرت رسولؐ کی ایک اور دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَفْتَقِرَ فِي غِنَاكَ أَوْ أَضِلَّ فِي هُدَاكَ

اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ تیری تونگری میں محتاج ہو جاؤں تیری ہدایت میں گمراہ ہو جاؤں

أَوْ أَذِلَّ فِي عِزِّكَ أَوْ أُضَامَ فِي سُلْطَانِكَ أَوْ أُضْطَهَدَ وَالْأَمْرُ

تیری عزت میں ذلیل ہو جاؤں تیری حکومت میں مجھ پر ظلم ہو یا تنگی میں پڑ جاؤں اور ہر کام تیرے

إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَقُولَ زُوراً أَوْ أَغْشَى فُجُوراً

ہاتھ میں ہے اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ جھوٹ بولوں یا بدی میں ڈوب جاؤں

أَوْ أَكُونَ بِكَ مَغْرُوراً

یا تیرے آگے سرکشی کروں

(۱۵) - امام محمد باقر علیہ السلام کی دعا

ابو حمزہ ثمالی سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے شرفیاب ہونے کی اجازت طلب کی تو آپ گھر سے باہر آئے جب کہ آپ کے ہونٹ ہل رہے تھے۔ آپ نے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ میں کیا کہہ رہا تھا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! قربان جاؤں۔ میں نے سن لیا ہے۔ فرمایا میں وہ کلمات پڑھ رہا تھا کہ جو بھی شخص یہ کلمات زبان پر لائے تو حق تعالیٰ اس کی ہر مشکل آسان اور ہر حاجت پوری فرمائے گا۔ خواہ وہ دینی ہو یا دنیوی ہو۔ میں نے عرض کیا قربان جاؤں وہ کلمات مجھے بھی بتائیے، آپ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے گھر سے نکلتے وقت یہ کلمات اپنی زبان پر جاری کرے تو اس کی سبھی مشکلیں حل ہوں گی۔ وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حَسْبِيَ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے مجھے اللہ کافی ہے میں اللہ پر بھروسا کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ اُمُوْرِيْ كُلِّهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے سب کام سنور جائیں اور تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی

خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

رسوائی اور آخرت کے عذاب سے

(۱۶) - حاجات طلب کرنے کی مناجاتیں

امام محمد تقی علیہ السلام کے خادم محمد بن حارث نے نوفل سے روایت کی ہے کہ جب خلیفہ مامون نے اپنی بیٹی کا عقد امام محمد تقی علیہ السلام سے کر دیا تو حضرت نے اس کی طرف لکھا کہ ہر عورت کے لیے اس کے شوہر کی طرف سے حق مہر ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہمارا مال آخرت کے لیے ذخیرہ کر دیا ہے۔ جیسے تمہارا مال دنیا ہی میں تمہیں دے دیا ہے۔ پس میں نے تمہاری بیٹی کا حق مہر "وسائل الی المسائل" مقرر کیا ہے اور یہ وہ مناجات ہے جو میرے پدر بزرگوار نے مجھے عطا فرمائی ہے، انہیں ان کے والد ماجد امام موسیٰ کاظم

علیہ السلام نے، انہیں ان کے والد محترم امام جعفر صادق علیہ السلام نے، انہیں ان کے والد مکرم امام محمد باقر علیہ السلام نے، انہیں ان کے والد مقدس امام زین العابدین علیہ السلام نے، انہیں ان کے والد محترم امام حسین علیہ السلام نے، انہیں ان کے برادر مہربان امام حسن علیہ السلام نے، انہیں ان کے والد بزرگوار امام علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے، انہیں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے اور انہیں جبریل امین نے یہ پہنچائی۔ پس انہوں نے کہا یا محمدؐ! حق تعالیٰ آپ کو سلام کہتا اور فرماتا ہے یہ مناجاتیں دنیا و آخرت کے خزانوں کی کنجیاں ہیں لہٰذا انہیں اپنے مقاصد کے حصول کا ذریعہ بنائیے تاکہ آپ اپنی مرادوں کو پہنچیں اور آپ کے تمام مقاصد پورے ہوں۔ ان کو دنیوی حاجات کے لیے بہت کم استعمال کیجیے تاکہ آخرت میں آپ کا حصہ کم نہ ہونے پائے اور وہ دس وسیلے اور مناجاتیں ہیں کہ جن کے ذریعے رغبتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ انہی کے ذریعے حاجتیں طلب کی جاتی ہیں اور وہ پوری ہوتی ہیں۔

مناجات استخارہ

طلب خیر کی مناجات

اَللّٰهُمَّ اِنَّ خِيَرَتَكَ فِيمَا اسْتَخَرْتُكَ فِيهِ تُنِيلُ الرَّغَائِبَ وَ

اے معبود تیری پسند وہ ہے جس کام کے لیے میں نے تجھ سے خیر طلب کی تو آرزوؤں تک پہنچاتا ہے بڑی

تُجْزِلُ الْمَوَاهِبَ وَتُغْنِمُ الْمَطَالِبَ وَتُطَيِّبُ الْمَكَاسِبَ وَ

بڑی عطائیں کرتا ہے مطالب میں فائدہ دیتا ہے کاروبار کو پاک کر دیتا ہے بہترین

تَهْدِي اِلٰى اَجْمَلِ الْمَذَاهِبِ وَتَسُوقُ اِلٰى اَحْمَدِ الْعَوَاقِبِ وَتَقِي

راستے پر چلاتا ہے قابل تعریف انجام تک لے جاتا ہے اور پُر خطر

مَخُوفَ النَّوَائِبِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَخِيرُكَ فِيمَا عَزَمَ رَاْيِي عَلَيْهِ

مصیبتوں سے بچاتا ہے اے معبود تجھ سے طالب خیر ہوں اس کام کے لیے جس کا میں نے ارادہ کیا

وَقَادَنِي عَقْلِي اِلَيْهِ وَسَهِّلِ اللّٰهُمَّ فِيهِ مَا تَوَعَّرَ وَيَسِّرْ مِنْهُ مَا تَعَسَّرَ

اور میری عقل مجھے اس تک لے گئی اے معبود اس میں جو مشکل ہے آسان کر دے جو دشوار ہے ہموار کر دے

Presented by www.ziaraat.com

وَاكْفِنِي فِيهِ الْمُهِمَّ وَادْفَعْ بِهِ عَنِّي كُلَّ مُلِمٍّ وَاجْعَلْ يَا رَبِّ

سخت کام میں میری مدد فرما بُرے انجام سے محفوظ رکھ اور اے پروردگار اس کے نتائج بہتر

عَوَاقِبَهُ غُنْماً وَمَخُوفَهُ سِلْماً وَبُعْدَهُ قُرْباً وَجَدْبَهُ خِصْباً وَ

بنادے خطرے میں سلامتی دے دور کو نزدیک اور تنگی کو آسانی میں بدل دے

أَرْسِلِ اللَّهُمَّ إِجَابَتِي وَأَنْجِحْ طَلِبَتِي وَاقْضِ حَاجَتِي وَاقْطَعْ عَنِّي

اے معبود میری دعا قبول فرما میری خواہش پوری کر میری حاجت برلا اس کام کی تکلیفیں مجھ

عَوَائِقَهَا وَامْنَعْ عَنِّي بَوَائِقَهَا وَأَعْطِنِي اللَّهُمَّ لِوَاءَ الظَّفَرِ وَالْخِيَرَةِ

سے دور کر اس کی برائیوں کو دور فرما اور اے معبود! اس میں مجھے کامیابی کا جھنڈا دے

فِيمَا اسْتَخَرْتُكَ وَوُفُورَ الْمَغْنَمِ فِيمَا دَعَوْتُكَ وَعَوَائِدَ

وہ بھلائی دے جو تجھ سے چاہی ہے جو دعا کی ہے اس میں زیادہ حصہ دے وہ فائدے عطا کر

الْإِفْضَالِ فِيمَا رَجَوْتُكَ وَاقْرِنْهُ اللَّهُمَّ بِالنَّجَاحِ وَحُطَّهُ

جن کی تجھ سے آرزو کی ہے اس مقصد میں کامیابی سے ہمکنار فرما اس میں بہتری پیدا

بِالصَّلاحِ وَأَرِنِي أَسْبَابَ الْخِيَرَةِ فِيهِ وَاضِحَةً وَأَعْلامَ غُنْمِهَا

کر اس میں مجھے خوشی کے اسباب نمایاں کرکے دکھا کہ ان میں بہرہ مندی کے نشان ہویدا

لائِحَةً وَاشْدُدْ خِنَاقَ تَعَسُّرِهَا وَانْعَشْ صَرِيعَ تَيَسُّرِهَا وَ

ہوں ان میں دشواری کا راستہ بند کردے اس کو آسانی کے قریب کردے اس میں

بَيِّنِ اللَّهُمَّ مُلْتَبَسَهَا وَأَطْلِقْ مُحْتَبَسَهَا وَمَكِّنْ أُسَّهَا حَتَّى تَكُونَ

مدہم چیز کو روشن کردے اس میں سے بندھے ہوئے کو کھول دے اس کی بنیاد مضبوط بنا کہ مجھے خیر ہی

خِيَرَةً مُقْبِلَةً بِالْغُنْمِ مُزِيلَةً لِلْغُرْمِ عَاجِلَةً لِلنَّفْعِ بَاقِيَةَ الصُّنْعِ

خیر حاصل ہو جس میں فوائد ہوں نقصان کو ہٹا جلد نفع عطا فرما عمل میں پاکیزگی دے

إِنَّكَ مَلِيٌّ بِالْمَزِيدِ مُبْتَدِئٌ بِالْجُودِ

کیونکہ تو زیادہ دینے والا عطا میں پہل کرنے والا ہے

مُناجاتِ اِسْتِقالہ

گناہوں سے معافی کی مناجات

اَللّٰهُمَّ اِنَّ الرَّجَاۤءَ لِسَعَةِ رَحْمَتِكَ اَنْطَقَنِيْ بِاسْتِقَالَتِكَ وَالْاَمَلَ

اے معبود! تیری رحمت کی وسعت نے مجھے گناہوں کی معافی مانگنے کا یارا دیا ہے تیری طرف سے

لِاَنَاتِكَ وَرِفْقِكَ شَجَّعَنِيْ عَلٰى طَلَبِ اَمَانِكَ وَعَفْوِكَ وَلِيْ

مہلت اور نرمی کی امید نے مجھے تجھ سے امان لینے اور معافی مانگنے کا حوصلہ دیا اے پروردگار

يَا رَبِّ ذُنُوْبٌ قَدْ وَاجَهَتْهَا اَوْجُهُ الْاِنْتِقَامِ وَخَطَايَا قَدْ لَاحَظَتْهَا

میرے گناہ ایسے ہیں جن کے سامنے انتقام کا چہرہ ہے میری ایسی خطائیں ہیں جو آنکھ

اَعْيُنُ الْاِصْطِلَامِ وَاسْتَوْجَبْتُ بِهَا عَلٰى عَدْلِكَ اَلِيْمَ الْعَذَابِ

لینے پر تیار ہیں جن کے باعث میں تیرے عدل کے پیش نظر سخت عذاب کے قابل ہوں

وَاسْتَحْقَقْتُ بِاجْتِرَاحِهَا مُبِيْرَ الْعِقَابِ وَخِفْتُ تَعْوِيْقَهَا لِاِجَابَتِيْ

اور تیری طرف سے سخت سزا کا مستحق بن چکا ہوں مجھے ڈر ہے کہ یہ قبولیت دعا میں دیر کرائیں

وَرَدَّهَا اِيَّايَ عَنْ قَضَاۤءِ حَاجَتِيْ بِاِبْطَالِهَا لِطَلِبَتِيْ وَقَطْعِهَا لِاَسْبَابِ

گی اور حاجتیں بر آنے میں رکاوٹ بنیں گی بوجہ میری طلب کرنے فائدہ بنانے اور میرے شوق کو کم

رَغْبَتِيْ مِنْ اَجْلِ مَا قَدْ اَنْقَضَ ظَهْرِيْ مِنْ ثِقْلِهَا وَبَهَظَنِيْ مِنَ

کرنے کے کیونکر گناہوں اور خطاؤں کے بوجھ سے میری کمر جھکی ہوئی ہے اور میں مجبوری سے ان کا

الْاِسْتِقْلَالِ بِحَمْلِهَا ثُمَّ تَرَاجَعْتُ رَبِّ اِلٰى حِلْمِكَ عَنِ الْخَاطِئِيْنَ

بوجھ اٹھائے ہوئے ہوں لیکن اے پروردگار جب میں نے خطا کاروں سے تیری نرمی گنہگاروں کے

وَعَفْوِكَ عَنِ الْمُذْنِبِيْنَ وَرَحْمَتِكَ لِلْعَاصِيْنَ فَاَقْبَلْتُ بِثِقَتِيْ

بارے میں تیری معافی ودرگزر اور نافرمانوں پر تیری مہربانی کو دیکھا تو میں تجھ پر اعتماد کے ساتھ

مُتَوَكِّلًا عَلَيْكَ طَارِحًا نَفْسِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ شَاكِيًا بَثِّيْ اِلَيْكَ

تیری طرف بڑھا اور خود کو تیرے آستانے پر ڈال دیا تجھ سے اپنا درد دل کہتے ہوئے ایسی چیز کا

سَاۤئِلًا مَا لَا اَسْتَوْجِبُهُ مِنْ تَفْرِيْجِ الْهَمِّ وَلَا اَسْتَحِقُّهُ مِنْ

سوال کیا جس کا اہل نہیں ہوں یعنی اندیشے مٹائے جانے کا اور جس کا حقدار نہیں ہوں یعنی

تَنْفِيْسِ الْغَمِّ مُسْتَقِيْلًا لَكَ اِيَّايَ وَاثِقًا مَوْلَايَ بِكَ اَللّٰهُمَّ

غم دور کیے جانے کا تجھ سے درگزر کا طالب ہوں میرے مولا مجھے تجھی پر بھروسا ہے اے معبود!

فَامْنُنْ عَلَيَّ بِالْفَرَجِ وَتَطَوَّلْ بِسُهُولَةِ الْمَخْرَجِ وَادْلُلْنِي

پس مجھ پر احسان فرما کر کشائش دے مشکلوں سے آسانی کے ساتھ نکال اپنی مہربانی سے میری

بِرَأْفَتِكَ عَلَى سَمْتِ الْمَنْهَجِ وَأَزْلِقْنِي بِقُدْرَتِكَ عَنِ

رہنمائی کر سیدھی راہ کی طرف اور اپنی قدرت سے مجھے گمراہی کے رستے سے ہٹا لے اپنی

الطَّرِيقِ الْأَعْوَجِ وَخَلِّصْنِي مِنْ سِجْنِ الْكَرْبِ بِإِقَالَتِكَ

در گزر سے کام لے کر مجھے دکھوں کی قید سے چھڑا دے اپنی رحمت

وَأَطْلِقْ أَسْرِي بِرَحْمَتِكَ وَطُلْ عَلَيَّ بِرِضْوَانِكَ وَجُدْ عَلَيَّ

سے میری اسیری ختم کر دے اپنی خوشنودی عطا فرما مجھ پر اپنا احسان

بِإِحْسَانِكَ وَأَقِلْنِي عَثْرَتِي وَفَرِّجْ كُرْبَتِي وَارْحَمْ عَبْرَتِي

و کرم کر میرے گناہ بخش دے مصیبت دور کر دے میری زاری پر رحم کر

وَلَا تَحْجُبْ دَعْوَتِي وَاشْدُدْ بِالْإِقَالَةِ أَزْرِي وَقَوِّ بِهَا ظَهْرِي

میری دعا کو نظر انداز نہ کر مجھے معافی دے کر مجھے قوی بنا اس سے میری کمر مضبوط فرما اس

وَأَصْلِحْ بِهَا أَمْرِي وَأَطِلْ بِهَا عُمْرِي وَارْحَمْنِي يَوْمَ حَشْرِي

سے میرے کام سنوار دے اس سے میری عمر میں طول دے روز حشر اور قبر سے اٹھنے کے

وَوَقْتَ نَشْرِي إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ غَفُورٌ رَحِيمٌ

وقت رحم فرما بے شک تو سخی عطا کرنے والا بخشنے والا مہربان ہے

مناجات سفر

سفر کی مناجات

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ سَفَرًا فَخِرْ لِي فِيهِ وَأَوْضِحْ لِي فِيهِ سَبِيلَ

اے معبود میں نے سفر کا ارادہ کیا ہے اس میں بہتری پیدا کر اس میں میرے لیے پختہ ارادے کی

الرَّأْيِ وَفَهِّمْنِيهِ وَافْتَحْ لِي عَزْمِي بِالْاِسْتِقَامَةِ وَاشْمُلْنِي

راہ کھول دے اور سمجھا دے اس میں میرے لیے ثابت قدمی کا راستہ کھول مجھے اس سفر میں سلامتی

فِي سَفَرِي بِالسَّلَامَةِ وَأَفِدْنِي جَزِيلَ الْحَظِّ وَالْكَرَامَةِ

سے بہرہ مند فرما مجھے بہت زیادہ آمدنی اور عزت عطا فرما مجھے

وَاكْلَأْنِي بِحُسْنِ الْحِفْظِ وَالْحِرَاسَةِ وَجَنِّبْنِي اللّٰهُمَّ وَعْثَاءَ

اپنی بہترین حفاظت و نگرانی میں قرار دے اے معبود مجھے سفر کی تھکاوٹوں

الْاَسْفَارِ وَسَهِّلْ لِي حُزُونَةَ الْاَوْعَارِ وَاطْوِ لِي بِسَاطَ الْمَرَاحِلِ

سے محفوظ فرما بیابانوں کی سختیاں میرے لیے آسان کر دے۔ دور کی منزلوں کو میرے لیے لپیٹ دے

وَقَرِّبْ مِنِّي بُعْدَ نَائِي الْمَنَاهِلِ وَبَاعِدْ فِي الْمَسِيرِ بَيْنَ خُطَى

پانی کے دور کے گھاٹ میرے لیے قریب کر دے دوران سفر بارکشوں کے قدموں کو

الرَّوَاحِلِ حَتّٰى تُقَرِّبَ نِيَاطَ الْبَعِيدِ وَتُسَهِّلَ وُعُورَ الشَّدِيدِ

دراز فرما تا آنکہ دور کے فاصلے قریب اور بیابانوں کی سختیاں آسان ہو جائیں اور

وَلَقِّنِي اللّٰهُمَّ فِي سَفَرِي نُجْحَ طَائِرِ الْوَاقِيَةِ وَهَبْنِي فِيهِ

اے معبود اس سفر میں بابرکت پرندے کو میرے ہمراہ کر دے اس میں سلامتی سے بہرہ مند

غُنْمَ الْعَافِيَةِ وَخَفِيرَ الْاِسْتِقْلَالِ وَدَلِيلَ مُجَاوَزَةِ الْاَهْوَالِ

فرما ثابت قدمی کو نگہبان بنا اور راستے کے خطروں کے لیے راہنما بہت

وَبَاعِثَ وُفُورِ الْكِفَايَةِ وَسَانِحَ خَفِيرِ الْوِلَايَةِ وَاجْعَلْهُ

زیادہ کفایت کا ذریعہ اور سرپرستی کرنے والا پاسدار عطا کر اے

اللّٰهُمَّ سَبَبَ عَظِيمِ السِّلْمِ حَاصِلَ الْغُنْمِ وَاجْعَلِ اللَّيْلَ

معبود میرے سفر کو سلامتی والا اور منافع بخش قرار دے رات کو میرے لیے

عَلَيَّ سِتْرًا مِنَ الْآفَاتِ وَالنَّهَارَ مَانِعًا مِنَ الْهَلَكَاتِ وَاقْطَعْ

آفتوں سے بچاؤ کی اوٹ اور دن کو خطرات میں رکاوٹ کا ذریعہ بنا دے اپنی قدرت

عَنِّي قِطَعَ لُصُوصِهِ بِقُدْرَتِكَ وَاحْرُسْنِي مِنْ وُحُوشِهِ

سے رہزنوں کی ٹولیوں کو مجھ سے ہٹائے رکھ اپنی طاقت سے مجھے درندوں سے بچائے رکھ

بِقُوَّتِكَ حَتّٰى تَكُونَ السَّلَامَةُ فِيهِ مُصَاحِبَتِي وَالْعَافِيَةُ

یہاں تک کہ اس میں سلامتی میری ہم دم اور حفاظت میرے ساتھ ساتھ رہے

فِيهِ مُقَارِنَتِي وَالْيُمْنُ سَائِقِي وَالْيُسْرُ مُعَانِقِي وَالْعُسْرُ

برکت میرے پیچھے آسانی میرے ہمراہ تنگی مجھ سے دور

Presented by www.ziaraat.com

مُفَارِقِيْ وَالْفَوْزُ مُوَافِقِيْ وَالْاَمْنُ مُرَافِقِيْ اِنَّكَ ذُوالطَّوْلِ وَالْمَنِّ
کامیابی میرے ساتھ اور امن میرا ساتھی ہو بے شک تو بخشش و احسان کا مالک اور

وَالْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَبِعِبَادِكَ بَصِيْرٌ
قوت و طاقت والا ہے تو ہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور اپنے بندوں کو دیکھتا

خَبِيْرٌ
جانتا ہے

مناجات طلب رزق

طلب رزق کی مناجات

اَللّٰهُمَّ اَرْسِلْ عَلَيَّ سِجَالَ رِزْقِكَ مِدْرَارًا وَاَمْطِرْ عَلَيَّ
اے معبود! مجھ پر اپنے رزق کی لگاتار بارش برسا مجھ پر اپنے فضل و کرم کا چھاجوں مینہ

سَحَائِبَ اِفْضَالِكَ غِزَارًا وَاَدِمْ غَيْثَ نَيْلِكَ اِلَيَّ سِجَالًا وَ
برسا مجھ پر اپنی عطا کی پے در پے بارش برسا میری ضرورتوں کے علاوہ اضافی نعمتوں

اَسْبِلْ مَزِيْدَ نِعَمِكَ عَلٰى خَلَّتِيْ اِسْبَالًا وَاَفْقِرْنِيْ بِجُوْدِكَ
کا سایہ کر دے اپنی سخاوت سے مجھے اپنا ہی محتاج رکھ مجھے

اِلَيْكَ وَاَغْنِنِيْ عَمَّنْ يَطْلُبُ مَا لَدَيْكَ وَدَاوِ دَاءَ فَقْرِيْ
اس شخص سے بے نیاز رکھ جو تجھ سے مانگتا ہے اپنے فضل کو میری ناداری

بِدَوَاءِ فَضْلِكَ وَانْعَشْ صَرْعَةَ عَيْلَتِيْ بِطَوْلِكَ وَتَصَدَّقْ
کی دوا بنا اپنی عطا سے میری حاجت کو بیدار فرما میری تنگدستی کو اپنی بہت عطاؤں

عَلٰى اِقْلَالِيْ بِكَثْرَةِ عَطَائِكَ وَعَلٰى اخْتِلَالِيْ بِكَرِيْمِ حِبَائِكَ
کا اور میری بے نوائی کو اپنی بخشش کا صدقہ دے

وَسَهِّلْ رَبِّ سَبِيْلَ الرِّزْقِ اِلَيَّ وَثَبِّتْ قَوَاعِدَهٗ لَدَيَّ وَ
اے پروردگار میرے لیے رزق کی راہ آسان کر دے میرے لیے اس کی بنیادیں مضبوط بنادے

بَجِّسْ لِيْ عُيُوْنَ سَعَتِهٖ بِرَحْمَتِكَ وَفَجِّرْ اَنْهَارَ رَغَدِ الْعَيْشِ
اپنی رحمت سے میرے لیے فراوانی کے چشمے جاری کر دے اپنی مہربانی سے میری زندگی میں خوشیوں

Presented by www.ziaraat.com

قِبَلِي بِرَافَتِكَ وَاَجْدِبْ اَرْضَ فَقْرِي وَاَخْصِبْ جَدْبَ ضُرِّي وَ

کی نہریں رواں کر دے میری فقر کی زمین کو بنجر کر دے میری بدحالی کے قحط کو فراوانی میں بدل دے میری

اصْرِفْ عَنِّي فِي الرِّزْقِ الْعَوَائِقَ وَاقْطَعْ عَنِّي مِنَ الضِّيقِ الْعَلَائِقَ

روزی میں جو رکاوٹیں ہیں وہ دور کر دے مجھ سے تنگی کے نشان الگ کر دے اور

وَارْمِنِي مِنْ سَعَةِ الرِّزْقِ اَللّٰهُمَّ بِاَخْصَبِ سِهَامِهِ وَاَحْبُنِي مِنْ رَغَدِ

مجھے وسعت رزق کا ہدف بنا اے معبود روزی کی بوچھاڑ کر دے میری زندگی کو ہمیشہ

الْعَيْشِ بِاَكْثَرِ دَوَامِهِ وَاكْسُنِي اَللّٰهُمَّ سَرَابِيلَ السَّعَةِ وَجَلَابِيبَ

زیادہ سے زیادہ پر مسرت بنا اور اے معبود! مجھ کو فراخی کا جامہ پہنا اور خوشی کی

الدَّعَةِ فَاِنِّي يَارَبِّ مُنْتَظِرٌ لِاِنْعَامِكَ بِحَذْفِ الضِّيقِ وَلِتَطَوُّلِكَ

چادر اوڑھا دے پس اے پروردگار میں منتظر ہوں کہ تنگی دور ہو اور مجھے تیری نعمتیں نصیب ہوں تاخیر

بِقَطْعِ التَّعْوِيقِ وَلِتَفَضُّلِكَ بِاِزَالَةِ التَّقْتِيرِ وَلِوُصُولِ حَبْلِي بِكَرَمِكَ

ختم ہو اور تیری عطا مل جائے روزی کی تنگی دور ہو اور تو فضل سے نوازے۔ میرا رشتہ تیرے کرم سے جڑے

بِالتَّيْسِيرِ وَاَمْطِرِ اَللّٰهُمَّ عَلَيَّ سَمَاءَ رِزْقِكَ بِسِجَالِ الدِّيَمِ وَ

اور آسانی نصیب ہو اور برسا دے اے معبود روزی کے آسمان سے لگاتار بارش مجھے نعمتوں سے وافر

اَغْنِنِي عَنْ خَلْقِكَ بِعَوَائِدِ النِّعَمِ وَارْمِ مَقَاتِلَ الْاِقْتَارِ مِنِّي وَاحْمِلْ

حصہ دے مخلوق سے بے نیاز کر دے میری ناداری کے گلے پر تیر مار دے اور میری تنگی دور کر کے اس کا بوجھ

كَشْفَ الضُّرِّ عَنِّي عَلَى مَطَايَا الْاِعْجَالِ وَاضْرِبْ عَنِّي الضِّيقَ

تیز تر بار کشوں پر لاد دے میری عسرت کی گردن پر نابودی کی تلوار چلا دے اے

بِسَيْفِ الْاِسْتِيصَالِ وَاَتْحِفْنِي رَبِّ مِنْكَ بِسَعَةِ الْاِفْضَالِ وَ

پروردگار مجھے اپنی وسیع نعمتوں کا تحفہ عطا کر اور مال میں اضافے

امْدُدْنِي بِنُمُوِّ الْاَمْوَالِ وَاحْرُسْنِي مِنْ ضِيقِ الْاِقْلَالِ وَاقْبِضْ عَنِّي

سے میری مدد کر مجھے تنگدستی کی اذیت سے محفوظ فرما اور قحط کی تکلیف

سُوءَ الْجَدْبِ وَابْسُطْ لِي بِسَاطَ الْخِصْبِ وَاسْقِنِي مِنْ مَاءِ

مجھ سے دور رکھ میرے لیے نعمتوں کی بساط بچھا دے اور مجھے اپنی روزی کے خوشگوار

Presented by www.ziaraat.com

رِزْقِكَ غَدَقاً وَانْهَجْ لِي مِنْ عَمِيمِ بَذْلِكَ طُرُقاً وَفَا

پانی سے سیر کر میرے لیے اپنی عمومی عطا کے دروازے کھول دے مجھے غیر متوقع دولت

جِئْنِي بِالثَّرْوَةِ وَالْمَالِ وَانْعَشْنِي بِهِ مِنَ الْإِقْلَالِ وَصَبِّحْنِي

عنایت فرما اور اس کے ذریعے مجھے تنگی سے نکال صبح کے وقت میری

بِالْاِسْتِظْهَارِ وَمَسِّنِي بِالتَّمَكُّنِ مِنَ الْيَسَارِ اِنَّكَ ذُو الطَّوْلِ

مدد فرما اور خوشحالی کا مالک بنا دے بے شک تو بہت بڑی

الْعَظِيمِ وَالْفَضْلِ الْعَمِيمِ وَالْمَنِّ الْجَسِيمِ وَاَنْتَ الْجَوَادُ

بخشش عام فضل و کرم گرانقدر احسان کا مالک اور بہت دینے والا سخی

الْكَرِيمُ

ہے

مُنَاجَاتُ اِسْتِعَاذَہ

طلب پناہ کی مناجات

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ مُلِمَّاتِ نَوَازِلِ الْبَلَاءِ وَاَهْوَالِ عَظَائِمِ

اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں نازل ہونے والی بلاؤں کے نازل ہونے اور بڑی بڑی تکلیفوں

الضَّرَّاءِ فَاَعِذْنِي رَبِّ مِنْ صَرْعَةِ الْبَاْسَاءِ وَاجْنُبْنِي مِنْ

کی ہولناکیوں سے۔ پس اے میرے رب مجھے پناہ دے بے سامانی کی سختیوں سے مجھے مصیبتوں کی یورشوں

سَطَوَاتِ الْبَلَاءِ وَنَجِّنِي مِنْ مُفَاجَاتِ النِّقَمِ وَاَجِرْنِي مِنْ زَوَالِ

سے بچائے رکھ مجھے ناگہانی عذاب سے نجات دے نعمتوں کے زوال اور

النِّعَمِ وَمِنْ زَلَلِ الْقَدَمِ وَاجْعَلْنِي اللّٰهُمَّ فِي حِيَاطَةِ عِزِّكَ

قدموں کی لغزش سے پناہ دے قرار دے مجھے اے معبود! اپنی عزت کے احاطے

وَحِفَاظِ حِرْزِكَ مِنْ مُبَاغَتَةِ الدَّوَائِرِ وَمُعَاجَلَةِ الْبَوَادِرِ اَللّٰهُمَّ

اور بچاؤ کی حفاظت میں ناگہانی آفتوں سے اور جلد آنے والی پریشانیوں سے اے معبود

رَبِّ وَاَرْضَ الْبَلَاءِ فَاخْسِفْهَا وَعَرْصَةَ الْمِحَنِ فَارْجُفْهَا وَشَمْسَ

اے رب تو بلاؤں کی سرزمین کو نیچے دھنسا دے سختیوں کے میدان کو اکھاڑ دے مصیبتوں کے سورج

Presented by www.ziaraat.com

النَّوَآئِبِ فَاكْسِفْهَا وَجِبَالَ السُّوْءِ فَانْسِفْهَا وَكُرَبَ الدَّهْرِ

کو کھنا دے برائی کے پہاڑوں کو توڑ دے زمانے کے کرب کو دور کردے کاموں

فَاكْشِفْهَا وَعَوَآئِقَ الْاُمُوْرِ فَاصْرِفْهَا وَاَوْرِدْنِيْ حِيَاضَ السَّلَامَةِ

کی رکاوٹوں کو ہٹائے مجھے سلامتی کے حوضوں میں پہنچا دے مجھے آبرو کی سواریوں پر

وَاحْمِلْنِيْ عَلٰى مَطَايَا الْكَرَامَةِ وَاصْحَبْنِيْ بِاِقَالَةِ الْعَثْرَةِ وَ

سوار کردے گناہوں سے بچنے میں میرا ساتھ دے مجھے پردہ پوشی

اشْمَلْنِيْ بِسِتْرِ الْعَوْرَةِ وَجُدْ عَلَيَّ يَا رَبِّ بِاٰلَاۤئِكَ وَكَشْفِ بَلَاۤئِكَ

میں شامل کرلے مجھ پر سخاوت فرما اے رب اپنی نعمتوں کی بلائیں دور کرنے کی اور اپنی

وَدَفْعِ ضَرَّاۤئِكَ وَادْفَعْ عَنِّيْ كَلَاكِلَ عَذَابِكَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ اَلِيْمَ عِقَابِكَ

سختیاں دور رکھنے کی مجھ سے اپنے تمام عذاب دور فرما اپنی سخت سزاؤں کا رخ موڑ دے

وَاَعِذْنِيْ مِنْ بَوَآئِقِ الدُّهُوْرِ وَانْقِذْنِيْ مِنْ سُوْءِ عَوَاقِبِ الْاُمُوْرِ

مجھے زمانے کی بدحالیوں سے پناہ دے مجھے ہر کام کے برے انجام سے نجات دے ہر خطرے

وَاحْرُسْنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْمَحْذُوْرِ وَاصْدَعْ صَفَاةَ الْبَلَاۤءِ عَنْ

سے میری حفاظت فرما میرے معاملوں میں ہر مصیبت کے پتھر توڑ دے

اَمْرِيْ وَاشْلُلْ يَدَهٗ عَنِّيْ مَدٰى عُمْرِيْ اِنَّكَ الرَّبُّ الْمَجِيْدُ

اور جب تک زندہ ہوں ان کے ہاتھ شل کردے بے شک تو رب ہے بزرگی والا آغاز

الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْفَعَّالُ لِمَا تُرِيْدُ

کرنے والا لوٹانے والا جو چاہے کرنے والا

مناجاتِ طلب توبہ

طلب توبہ کی مناجات

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ قَصَدْتُ اِلَيْكَ بِاِخْلَاصِ تَوْبَةٍ نَصُوْحٍ وَتَثْبِيْتِ

اے معبود میں نے سچے دل سے پکی توبہ کرنے کے لیے تیری طرف رخ کیا پکا پیمان باندھنے

عَقْدٍ صَحِيْحٍ وَدُعَاۤءِ قَلْبٍ قَرِيْحٍ وَاِعْلَانِ قَوْلٍ صَرِيْحٍ اَللّٰهُمَّ

رنجیدہ دل کے ساتھ پکارنے اور واضح بات کرنے کے لیے اے معبود

فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ مُخْلَصَ التَّوْبَةِ وَاِقْبَالَ سَرِيْعِ الْاَوْبَةِ وَمَصَارِعَ

مجھ سے قبول فرما خالص توبہ جلد باز آجانے کا قول گناہوں کے خوف سے گر پڑنے کو اے

تَخَشُّعِ الْحَوْبَةِ وَقَابِلْ رَبِّ تَوْبَتِيْ بِجَزِيْلِ الثَّوَابِ وَ

رب میری توبہ قبول کر بہت بڑے ثواب بہتر بازگشت

كَرِيْمِ الْمَآبِ وَحَطِّ الْعِقَابِ وَصَرْفِ الْعَذَابِ وَغُنْمِ

کے ساتھ عذاب کی بخشش سزا میں درگذر واپسی کی غنیمت

الْاِيَابِ وَسِتْرِ الْحِجَابِ وَامْحُ اللّٰهُمَّ مَا ثَبَتَ مِنْ ذُنُوْبِيْ

گناہوں کی پردہ پوشی فرما اور اے معبود میرے جو گناہ ترے لکھے وہ مٹائے

وَاغْسِلْ بِقَبُوْلِهَا جَمِيْعَ عُيُوْبِيْ وَاجْعَلْهَا جَالِيَةً لِقَلْبِيْ شَاخِصَةً

میری توبہ قبول کرکے میرے گناہ دھو دے اس توبہ کو میرے دل میں روشن کرنے والی میری عقل

لِبَصِيْرَةِ لُبِّيْ غَاسِلَةً لِدَرَنِيْ مُطَهِّرَةً لِنَجَاسَةِ بَدَنِيْ

کو بصیرت کا مقام دینے والی میری میل کو دور کرنے والی میرے بدن سے ناپاکی ہٹانے والی

مُصَحِّحَةً فِيْهَا ضَمِيْرِيْ عَاجِلَةً اِلَى الْوَفَاءِ بِهَا بَصِيْرَتِيْ

میرے قلب وضمیر کو درست کرنے والی میری عقل وسمجھ کو بصیرت سے ہمکنار کرنے والی

وَاقْبَلْ يَا رَبِّ تَوْبَتِيْ فَاِنَّهَا تَصْدُرُ مِنْ اِخْلَاصِ نِيَّتِيْ وَ

بنا دے اور اے پروردگار میری توبہ قبول فرما کہ یہ میری خالص نیت اور سمجھ بوجھ کے

مَحْضٍ مِنْ تَصْحِيْحِ بَصِيْرَتِيْ وَاحْتِفَالًا فِيْ طَوِيَّتِيْ وَاجْتِهَادًا

ساتھ انجام پا رہی ہے میرے باطن کے ہر پہلو سے ہو رہی ہے دل کے چھپے

فِيْ نَقَاءِ سَرِيْرَتِيْ وَتَثْبِيْتًا لِاِنَابَتِيْ وَمُسَارَعَةً اِلٰى اَمْرِكَ بِطَاعَتِيْ

گوشوں کی توجہ سے ہوئی ہے تیرے حضور میری بازگشت اور تیرے حکم پر جلد تر عمل کے ساتھ

وَاجْلُ اللّٰهُمَّ بِالتَّوْبَةِ عَنِّيْ ظُلْمَةَ الْاِصْرَارِ وَامْحُ بِهَا مَا

ہو رہی ہے اے معبود اس توبہ کے ذریعے مجھ سے گناہوں پر اصرار کی تاریکی دور کر دے اور

قَدَّمْتُهُ مِنَ الْاَوْزَارِ وَاكْسُنِيْ لِبَاسَ التَّقْوٰى وَجَلَابِيْبَ

اس سے پہلے جو گناہ کر چکا ہوں وہ مٹا دے مجھے پرہیزگاری کا لباس پہنا اور ہدایت کی چادر اوڑھا

Presented by www.ziaraat.com

الھُدٰی فَقَدْ خَلَعْتُ رِبْقَ الْمَعَاصِیْ عَنْ جِلْدِیْ وَنَزَعْتُ

دے کیونکہ میں نے اپنے اوپر سے گناہوں کا پھندا اتار دیا اور خطاؤں کا چولا

سِرْبَالَ الذُّنُوْبِ عَنْ جَسَدِیْ مُسْتَمْسِکاً رَبِّ بِقُدْرَتِکَ

اپنے بدن سے کاٹ پھینکا ہے اے پروردگار میں نے اپنے نفس کے خلاف

مُسْتَعِیْناً عَلٰی نَفْسِیْ بِعِزَّتِکَ مُسْتَوْدِعاً تَوْبَتِیْ مِنَ النَّکْثِ

تیری قدرت کا سہارا لیا ہے تیری عزت سے مدد حاصل کر کے اپنی توبہ کو بچانے

بِخَفْرَتِکَ مُعْتَصِماً مِنَ الْخِذْلَانِ بِعِصْمَتِکَ مُقَارِناً بِہٖ

کے لیے تیرے سپرد کر رہا ہوں اسے رسوائی سے محفوظ رکھنے کے لیے تیری نگہبانی میں

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِکَ

دے رہا ہوں یہ کہہ کر کہ نہیں ہے حرکت و قوت مگر تجھ سے

مناجات طلب حج

طلب حج کی مناجات

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حَجَّ الَّذِیْ افْتَرَضْتَہٗ عَلٰی مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ

اے معبود مجھے وہ حج نصیب فرما جو تو نے ان لوگوں پر فرض کیا ہے جو آنے جانے کا خرچ

سَبِیْلاً وَّاجْعَلْ لِّیْ فِیْہِ ھَادِیاً وَّاِلَیْہِ دَلِیْلاً وَّقَرِّبْ لِیْ

اٹھا سکتے ہیں اس میں میری ہدایت کا وسیلہ قرار دے اس کی طرف راہنمائی فرما اور دور کے

بُعْدَ الْمَسَالِکِ وَاَعِنِّیْ عَلٰی تَادِیَۃِ الْمَنَاسِکِ وَحَرِّمْ

راستے میرے لیے قریب کر دے اعمال حج ادا کرنے میں میری اعانت فرما میرے احرام باندھنے سے

بِاِحْرَامِیْ عَلَی النَّارِ جَسَدِیْ وَزِدْ لِلسَّفَرِ قُوَّتِیْ وَجَلَدِیْ

میرے بدن کو آگ پر حرام کر دے سفر کے لیے میری ہمت و قوت بڑھا دے اے

وَارْزُقْنِیْ رَبِّ الْوُقُوْفَ بَیْنَ یَدَیْکَ وَالْاِفَاضَۃَ اِلَیْکَ وَ

معبود تو مجھے اپنے سامنے کھڑے ہونے اور وہاں تک آنے کی توفیق عطا فرما اس

اَظْفِرْنِیْ بِالنُّجْحِ بِوَافِرِ الرِّبْحِ وَاَصْدِرْنِیْ رَبِّ مِنْ مَّوْقِفِ

میں مجھے بہت سے فائدے اور کامیابی دے اور اے پروردگار مجھے حج اکبر کے وقوف

الْحَجِّ الْأَكْبَرِ إِلَى مُزْدَلِفَةِ الْمَشْعَرِ وَاجْعَلْهَا زُلْفَةً إِلَى رَحْمَتِكَ

مشعر میں مقام قرب پر پہنچا جو مزدلفہ میں ہے تیری رحمت سے قرب اور تیری رحمت میں جانے کا ذریعہ بنے

وَطَرِيقًا إِلَى جَنَّتِكَ وَقِفْنِي مَوْقِفَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَمَقَامَ

مجھے مشعر الحرام کی جگہ اور وقوف حرام کے مقام پر کھڑا کر

وُقُوفِ الْإِحْرَامِ وَأَهِّلْنِي لِتَأْدِيَةِ الْمَنَاسِكِ وَنَحْرِ الْهَدْيِ

مجھے اس کا اہل بنا کہ اعمال حج ادا کروں اور ان اونٹوں کو ذبح کرکے

التَّوَامِكِ بِدَمٍ يَثُجُّ وَأَوْدَاجٍ تَمُجُّ وَإِرَاقَةِ الدِّمَاءِ الْمَسْفُوحَةِ

جو بڑی کوہان والے جوش مارتے خون والے اور بہتے خون والی رگیں رکھتے ہیں

وَالْهَدَايَا الْمَذْبُوحَةِ وَفَرْيِ أَوْدَاجِهَا عَلَى مَا أَمَرْتَ وَالتَّنَفُّلِ

بہت سی قربانیاں کروں اور ان کی شہ رگیں کاٹوں تیرے حکم کے مطابق وہ فریضہ ادا کروں جو تو

بِهَا كَمَا وَسَمْتَ وَاحْضِرْنِي اللَّهُمَّ صَلَوٰةَ الْعِيدِ رَاجِيًا لِلْوَعْدِ

نے عائد کیا اے معبود مجھے توفیق دے کہ نماز عید ادا کروں تیرے وعدے

خَائِفًا مِنَ الْوَعِيدِ حَالِقًا شَعْرَ رَأْسِي وَمُقَصِّرًا وَمُجْتَهِدًا فِي

سے پر امید تیری دھمکی سے ڈرتے ہوئے اپنے سر کے بالوں کو منڈوائے یا کم کیے ہوئے تیری فرمانبرداری

طَاعَتِكَ مُشَمِّرًا رَامِيًا لِلْجِمَارِ بِسَبْعٍ بَعْدَ سَبْعٍ مِنَ الْأَحْجَارِ

کی کوشش پر کمر باندھے ہوئے ممبروں کو سات سات کنکریاں مارتے ہوئے تیرا حکم بجا لاؤں

وَأَدْخِلْنِي اللَّهُمَّ عَرْصَةَ بَيْتِكَ وَعَقْوَتَكَ وَمَحَلَّ أَمْنِكَ

اور مجھے داخل کر اے معبود اپنے گھر کے احاطہ و اطراف میں جو امن کی جگہ اور تیرا کعبہ ہے مجھے اپنے محتاجوں

وَكَعْبَتَكَ وَمَسَاكِينِكَ وَسُؤَّالِكَ وَمَحَاوِيجِكَ وَجُدْ

سوالیوں اور منگتوں میں رکھ اے معبود مجھے بہت زیادہ اجر

عَلَيَّ اللَّهُمَّ بِوَافِرِ الْأَجْرِ مِنَ الْإِنْكِفَاءِ وَالنَّفْرِ وَاخْتِمِ اللَّهُمَّ

دے میری واپسی اور میرے کوچ کرنے پر اور کامل فرما اے معبود!

مَنَاسِكَ حَجِّي وَانْقِضَاءَ عَجِّي بِقَبُولٍ مِنْكَ لِي وَرَأْفَةٍ

میرے اعمال حج کو اور آہ و زاری کو قبول کر اپنی بارگاہ میں مجھ پر عنایت کرتے

مِنْكَ بِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ہوئے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

مناجات کشف ظلم

ظلم سے نجات کی مناجات

اَللّٰهُمَّ اِنَّ ظُلْمَ عِبَادِكَ قَدْ تَمَكَّنَ فِيْ بِلَادِكَ حَتّٰى اَمَاتَ

اے معبود تیرے شہروں میں تیرے بعض بندوں کا ظلم یوں پھیلا ہوا ہے کہ اس سے عدل ختم ہو گیا

الْعَدْلَ وَقَطَعَ السُّبُلَ وَمَحَقَ الْحَقَّ وَاَبْطَلَ الصِّدْقَ وَ

راستے کٹ گئے حق مٹ گیا اور صدق باطل ہو گیا ہے نیکی

اَخْفَى الْبِرَّ وَاَظْهَرَ الشَّرَّ وَاَخْمَدَ التَّقْوٰى وَاَزَالَ الْهُدٰى وَاَزَاحَ

ماند پڑ گئی برائی سامنے آ گئی پرہیزگاری ختم اور ہدایت نابود ہو گئی اچھائی

الْخَيْرَ وَاَثْبَتَ الضَّيْرَ وَاَنْمَى الْفَسَادَ وَقَوَّى الْعِنَادَ وَبَسَطَ الْجَوْرَ

مٹ گئی برائی ابھر آئی بگاڑ بڑھ گیا دشمنی عام ہو گئی ظلم پھیل گیا اور زیادتی

وَعَدَّى الطَّوْرَ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ لَا يَكْشِفُ ذٰلِكَ اِلَّا سُلْطَانُكَ

حد سے بڑھ گئی ہے اے معبود اے رب اسے کوئی دور نہیں کر سکتا مگر تیری قوت کوئی

وَلَا يُجِيْرُ مِنْهُ اِلَّا امْتِنَانُكَ اَللّٰهُمَّ رَبِّ فَابْتُرِ الظُّلْمَ وَبُتَّ

اس سے بچا نہیں سکتا مگر تیرا احسان اے معبود میرے رب ظلم کی جڑ کاٹ دے ستم

حِبَالَ الْغَشْمِ وَاَخْمِدْ سُوْقَ الْمُنْكَرِ وَاَعِزَّ مَنْ عَنْهُ يَنْزَجِرُ

کے پہاڑ ڈھا دے بدی کا بازار ٹھنڈا کر دے اور جو ظلم کو روکے اسے قوت دے ظلم

وَاحْصُدْ شَافَةَ اَهْلِ الْجَوْرِ وَاَلْبِسْهُمُ الْحَوْرَ بَعْدَ الْكَوْرِ

کرنے والوں کے بازو توڑ دے انہیں منتشر کرنے کے بعد پریشانی میں ڈال دے

وَعَجِّلِ اللّٰهُمَّ اِلَيْهِمُ الْبَيَاتَ وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمُ الْمَثُلَاتِ

اور اے معبود ان پر جلد تر دشمنوں کو چڑھا دے جو ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ ڈالیں

وَاَمِتْ حَيٰوةَ الْمُنْكَرِ لِيُؤْمَنَ الْمَخُوْفُ وَيَسْكُنَ الْمَلْهُوْفُ

برائی کی مہلت ختم کر دے تا کہ خائف لوگ امن پائیں مظلوم کو راحت ملے

Presented by www.ziaraat.com

وَيُشْبَعَ الْجَائِعُ وَيُحْفَظَ الضَّائِعُ وَيُؤْوَى الطَّرِيدُ وَيَعُودَ

بھوکوں کو طعام ملے اُجڑے ہوئے آباد ہوں بے وطنوں کو پناہ ملے بھاگے ہوئے واپس

الشَّرِيدُ وَيُغْنَى الْفَقِيرُ وَيُجَارَ الْمُسْتَجِيرُ وَيُوَقَّرَ الْكَبِيرُ

آئیں بے نواؤں کو مال ملے اور پناہ لینے والے پناہ پائیں بزرگوں کی عزت ہو اور

وَيُرْحَمَ الصَّغِيرُ وَيُعَزَّ الْمَظْلُومُ وَيُذَلَّ الظَّالِمُ وَيُفَرَّجَ الْمَغْمُومُ

چھوٹوں کو پیار ملے مظلوم کو قوت حاصل ہو اور ظالم پست ہو جائے غم زدہ کا غم مٹے

وَتَنْفَرِجَ الْغَمَّاءُ وَتَسْكُنَ الدَّهْمَاءُ وَيَمُوتَ الِاخْتِلَافُ وَ

اندھیر گردی ختم ہو جائے ہنگامہ ختم ہو اور بے اتفاقی ختم ہو جائے علم کا فروغ ہو سلامتی

يَعْلُوَ الْعِلْمُ وَيَشْمَلَ السِّلْمُ وَيُجْمَعَ الشَّتَاتُ وَيَقْوَى

عام ہو اختلاف دور ہو جائے ایمان کو بڑھاوا ملے

الْإِيمَانُ وَيُتْلَى الْقُرْآنُ إِنَّكَ أَنْتَ الدَّيَّانُ الْمُنْعِمُ الْمَنَّانُ

اور قرآن پڑھا جائے بے شک تو جزا دینے والا نعمت عطا کرنے والا احسان کرنے والا ہے

مناجات شکر خدا

شکر خدا کرنے کی مناجات

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَرَدِّ نَوَازِلِ الْبَلَاءِ وَمُلِمَّاتِ الضَّرَّاءِ

اے معبود تیرے لیے حمد ہے آنے والی بلاؤں کو دور کرنے پر ناگوار مصیبتیں ہٹانے پر درپیش

وَكَشْفِ نَوَائِبِ اللَّأْوَاءِ وَتَوَالِي سُبُوغِ النَّعْمَاءِ وَلَكَ الْحَمْدُ

آنے والے خطرات کو ٹالنے پر اور پے در پے نعمتیں بخشنے پر تیرے لیے حمد ہے تیری

عَلَى هَنِيءِ عَطَائِكَ وَمَحْمُودِ بَلَائِكَ وَجَلِيلِ آلَائِكَ وَلَكَ

بہترین عطاؤں پر تیری خوب تر آزمائش پر اور تیری شاندار نعمتوں پر اور تیرے لیے

الْحَمْدُ عَلَى إِحْسَانِكَ الْكَثِيرِ وَخَيْرِكَ الْغَزِيرِ وَتَكْلِيفِكَ

حمد ہے تیرے بہت زیادہ احسان پر تیری جوش مارتی خیر پر تیری طرف سے آسان

الْيَسِيرِ وَدَفْعِ الْعَسِيرِ وَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ عَلَى تَثْمِيرِكَ

فریضے پر اور تنگی دور رکھنے پر اور تیرے لیے حمد ہے اے رب کہ تو تھوڑے سے شکر کا

قَلِيلَ الشُّكْرِ وَإِعْطَاؤُكَ وَافِرَ الْأَجْرِ وَحَطُّكَ مُثْقَلَ

پھل دیتا ہے تیرے لیے حمد ہے کہ زیادہ اجر عطا کرتا ہے گناہوں کا بوجھ اتار دیتا

الْوِزْرِ وَقَبُولُكَ ضَيِّقَ الْعُذْرِ وَوَضْعُكَ بَاهِضَ الْإِصْرِ وَ

ہے بے موقع سا عذر بھی قبول کرتا ہے تو سخت فریضے کا بوجھ اتارتا ہے تو دشواری کے مقام کو

تَسْهِيلُكَ مَوْضِعَ الْوَعْرِ وَمَنْعُكَ مُفْظِعَ الْأَمْرِ وَلَكَ الْحَمْدُ

آسان کرتا ہے اور دل ہلا دینے والے امور کو روکے ہوئے ہے۔ تیرے لیے حمد ہے

عَلَى الْبَلَاءِ الْمَصْرُوفِ وَوَافِرِ الْمَعْرُوفِ وَدَفْعِ الْمَخُوفِ

اس پر جو بلا ٹل چکی ہے نیکی میں اضافے پر خوف دور ہونے پر سرکشی

وَإِذْلَالِ الْعَسُوفِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى قِلَّةِ التَّكْلِيفِ وَ

کو رام کرنے پر اور تیرے لیے حمد ہے کم فریضہ عائد کرنے پر اور اس

كَثْرَةِ التَّخْفِيفِ وَتَقْوِيَةِ الضَّعِيفِ وَإِغَاثَةِ اللَّهِيفِ وَلَكَ

میں زیادہ کمی کرنے پر کمزور کو قوت دینے پر اور بے کس کی فریاد رسی پر اور تیرے

الْحَمْدُ عَلَى سَعَةِ إِمْهَالِكَ وَدَوَامِ إِفْضَالِكَ وَصَرْفِ إِمْحَالِكَ

لیے حمد ہے وسیع مہلت دینے پر ہمیشہ نعمتیں عطا کرنے پر عذاب کو ٹال دینے پر تیرے

وَحَمِيدِ أَفْعَالِكَ وَتَوَالِي نَوَالِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى تَأْخِيرِ

اچھے اچھے کاموں پر اور تیری لگاتار رعنائیوں پر اور تیرے لیے حمد ہے عذاب کی جلدی کو

مُعَاجَلَةِ الْعِقَابِ وَتَرْكِ مُغَافَصَةِ الْعَذَابِ وَتَسْهِيلِ طَرِيقِ

التوا میں ڈالنے پر اور عذاب میں جلدی نہ کرنے پر توبہ کی راہ کو آسان کرنے پر

الْمَآبِ وَإِنْزَالِ غَيْثِ السَّحَابِ إِنَّكَ الْمَنَّانُ الْوَهَّابُ

اور ابر رحمت سے مینہ برسانے پر بے شک تو احسان کرنے والا عطا کرنے والا ہے

مناجات طلب حوائج

طلب حاجات کی مناجات

جَدِيرٌ مَنْ أَمَرْتَهُ بِالدُّعَاءِ أَنْ يَدْعُوَكَ وَمَنْ وَعَدْتَهُ

جس کو تو نے دُعا کا حکم دیا وہ تجھے پکارنے کا حقدار ہے جس سے تو نے قبولیت کا وعدہ کیا

بِالْاِجَابَةِ اَنْ يَرْجُوْكَ وَلِيَ اللّٰهُمَّ حَاجَةٌ قَدْ عَجَزَتْ عَنْهَا

وہ تجھ سے امید لگا سکتا ہے اور اے معبود میری کچھ حاجات ہیں کہ ان میں میری ہمت جواب

حِيْلَتِيْ وَكَلَّتْ فِيْهَا طَاقَتِيْ وَضَعُفَ عَنْ مَرَامِهَا قُوَّتِيْ وَسَوَّلَتْ

دے گئی میری طاقت کمزور ہو گئی اس کے حصول میں میری قوت نرم پڑ گئی میرے بہکانے والے نفس

لِيْ نَفْسِيَ الْاَمَّارَةُ بِالسُّوْءِ وَعَدُوِّيَ الْغَرُوْرُ الَّذِيْ اَنَا مِنْهُ مَبْلُوٌّ

نے بدی کو میرے لیے آراستہ کیا اور فریب کار دشمن نے جس کے چنگل میں ہوں مجھے

اَنْ اَرْغَبَ اِلَيْكَ فِيْهَا اَللّٰهُمَّ وَاَنْجِحْهَا بِاَيْمَنِ النَّجَاحِ وَاهْدِهَا

تیری طرف آنے سے روکا ہوا ہے اے معبود! میرے نفس کو اس کے ساتھ کامیابی دے اسے نجات پانے

سَبِيْلَ الْفَلَاحِ وَاشْرَحْ بِالرَّجَاءِ لِاِسْعَافِكَ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ فِيْ

کا راستہ دکھا میرے سینے کو ان حاجات کے پورا ہونے کی امید سے کشادہ فرما مجھے بہتری کے اسباب

اَسْبَابِ الْخَيْرِ اَمْرِيْ وَصَوِّرْ اِلَيَّ الْفَوْزَ بِبُلُوْغِ مَا رَجَوْتُهُ

عطا کر اور اس آرزو تک پہنچنے کی صورت پیدا کر دے اور وہ چیز پاؤں

بِالْوُصُوْلِ اِلٰى مَا اَمَّلْتُهُ وَوَفِّقْنِيْ اَللّٰهُمَّ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ بِبُلُوْغِ

جس کی امید کی ہے اے معبود حاجات کے پورا ہونے میں میری مدد فرما

اُمْنِيَّتِيْ وَتَصْدِيْقِ رَغْبَتِيْ وَاَعِذْنِيْ اَللّٰهُمَّ بِكَرَمِكَ مِنَ

میرے شوق کو سچا ثابت فرما اور اے معبود مجھے بچائے رکھ اپنے کرم سے

الْخَيْبَةِ وَالْقُنُوْطِ وَالْاَنَاةِ وَالتَّثْبِيْطِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ مَلِيٌّ

کہ ناکامی مایوسی تاخیر اور درماندگی میں پڑ جاؤں اے معبود بے شک تو بہت بڑی

بِالْمَنَائِحِ الْجَزِيْلَةِ وَفِيٌّ بِهَا وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَبِعِبَادِكَ

عطاؤں کا مالک اور عطا کرنے والا ہے تو ہی ہے جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے تو اپنے بندوں

خَبِيْرٌ بَصِيْرٌ

کو جانتا دیکھتا ہے

(۱۴) حجاب امام جعفر صادق علیہ السلام

يَا مَنْ إِذَا اسْتَعَنْتُ بِهِ أَعَاذَنِي وَإِذَا اسْتَجَرْتُ بِهِ عِنْدَ الشَّدَائِدِ

اے وہ کہ جب میں نے اس سے پناہ مانگی تو مجھے پناہ دی۔ جب سختیوں میں اس سے امان چاہی تو مجھے

أَجَارَنِي وَإِذَا اسْتَغَثْتُ بِهِ عِنْدَ النَّوَائِبِ أَغَاثَنِي وَإِذَا اسْتَنْصَرْتُ

امان دی جب مصیبتوں میں اس سے حمایت چاہی تو اس نے میری حمایت کی جب دشمن کے

بِهِ عَلَىٰ عَدُوِّي نَصَرَنِي وَأَعَانَنِي إِلَيْكَ الْمَفْزَعُ وَأَنْتَ الثِّقَةُ

خلاف اس سے مدد مانگی تو اس نے میری مدد فرمائی اور کمک کی تیری بارگاہ میں میری جائے پناہ ہے۔

فَاقْمَعْ عَنِّي مَنْ أَرَادَنِي وَاغْلِبْ لِي مَنْ كَادَنِي يَا مَنْ قَالَ إِنْ

تو میرا سہارا ہے پس جو برا ارادہ کرے اسے مجھ سے دور کر دے جو مجھے دھوکا دے تو اسے زیر

يَنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ يَا مَنْ نَجَّا نُوحًا مِنَ الْقَوْمِ

کر دے اے وہ جس نے کہا اگر خدا تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غلبہ نہیں پا سکتا اے وہ جس نے نوحؑ کو ستمگار قوم سے

الظَّالِمِينَ يَا مَنْ نَجَّا لُوطًا مِنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ يَا مَنْ نَجَّا

نجات دی اے وہ جس نے لوطؑ کو اس بدکار قوم سے بچائے رکھا اے وہ جس نے ہودؑ کو حد

هُودًا مِنَ الْقَوْمِ الْعَادِينَ يَا مَنْ نَجَّا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سے بڑھنے والی قوم سے چھڑایا اے وہ جس نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو کفر کرنے والی قوم

وَآلِهِ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ نَجِّنِي مِنْ أَعْدَائِي وَأَعْدَائِكَ

سے صاف بچا لیا۔ مجھے میرے اور اپنے دشمنوں سے نجات دے اپنے

بِأَسْمَائِكَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ لَا سَبِيلَ لَهُمْ عَلَىٰ مَنْ تَعَوَّذَ

ناموں کے واسطے سے اے بڑے رحم والے اے مہربان وہ اس پر راہ نہیں پاتے جو پناہ لے

بِالْقُرْآنِ وَاسْتَجَارَ بِالرَّحِيمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحْمٰنُ عَلَى

قرآن کی اور امان مانگے خدائے رحیم و رحمٰن سے وہ رحمٰن جو عرش پر

الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ

حاوی ہے تیرے رب کی گرفت بڑی سخت ہے کیونکہ وہ آغاز کرنے اور لوٹانے والا

وَيُعِيدُ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدِ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ

ہے وہ بخشنے اور محبت کرنے والا ہے وہ شان والے عرش کا مالک جو چاہے کرسکتا ہے

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ

تو اگر وہ منہ موڑیں تو کہو میرے لیے کافی ہے اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہی میں اسی پر بھروسا کرتا ہوں

هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

اور وہ عظمت والے عرش کا مالک ہے

(۱۸) حجاب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَتَحَصَّنْتُ بِذِي الْعِزَّةِ

میں بھروسا کرتا ہوں اس زندہ پر جسے موت نہیں اس کی حفاظت میں ہوں جو عزت اور

وَالْجَبَرُوتِ وَاسْتَعَنْتُ بِذِي الْكِبْرِيَاءِ وَالْمَلَكُوتِ مَوْلَايَ

جبروت والا ہے اس سے مدد مانگتا ہوں جو بزرگی بڑائی اور اقتدار والا ہے میرے مالک میں

اسْتَسْلَمْتُ إِلَيْكَ فَلَا تُسْلِمْنِي وَتَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ فَلَا تَخْذُلْنِي

خود کو تیرے سپرد کرتا ہوں تو مجھے کسی کے سپرد نہ کرنا تجھ پر بھروسا کرتا ہوں پس مجھے چھوڑ نہ دینا

وَلَجَأْتُ إِلَى ظِلِّكَ الْبَسِيطِ فَلَا تَطْرَحْنِي أَنْتَ الْمَطْلَبُ

تیرے پھیلے ہوئے سائے میں پناہ لی ہے مجھے دور نہ کرنا تو ہی میری طلب ہے تیری طرف بھاگ

وَإِلَيْكَ الْمَهْرَبُ تَعْلَمُ مَا أُخْفِي وَمَا أُعْلِنُ وَتَعْلَمُ خَائِنَةَ

آیا ہوں تو جانتا ہے جو میں چھپاتا اور ظاہر کرتا ہوں تو آنکھ کی خیانت کو جانتا

الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ فَأَمْسِكْ عَنِّي اللّٰهُمَّ أَيْدِي

ہے اور اسے بھی جو سینوں میں پوشیدہ ہے پس مجھ سے روکے رکھ اے معبود سب ظالموں کے

الظَّالِمِينَ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ أَجْمَعِينَ وَاشْفِنِي وَعَافِنِي

ہاتھوں کو جو جنوں اور انسانوں میں سے ہیں تو مجھے شفا و عافیت دے اے سب

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

سے زیادہ رحم کرنے والے

Presented by www.ziaraat.com

(۱۹) حجاب امام محمد تقی علیہ السلام

اَلْخَالِقُ اَعْظَمُ مِنَ الْمَخْلُوقِيْنَ وَالرَّازِقُ اَبْسَطُ يَدًا مِنَ

وہ خالق ساری مخلوقات سے عظیم تر ہے وہ رازق ہے اُس کا ہاتھ رزق پانے والوں سے

الْمَرْزُوقِيْنَ وَنَارُ اللّٰهِ الْمُوْصَدَةُ فِيْ عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ تَكِيْدُ

کشادہ ہے خدا کی آگ شعلہ زن ہے اونچے ستونوں میں کہ پھانس لیتی ہے

اَفْئِدَةَ الْمَرَدَةِ وَتَرُدُّ كَيْدَ الْحَسَدَةِ بِالْاَقْسَامِ بِالْاَحْكَامِ

سرکشوں کے دلوں کو پلٹاتی ہے حاسدوں کی سازشوں کو جو قسموں سے حکموں سے کرتے ہیں

بِاللَّوْحِ وَالْمَحْفُوظِ وَالْحِجَابِ الْمَضْرُوْبِ بِعَرْشِ رَبِّنَا

اور لوح محفوظ تانے ہوئے پردے کے ساتھ ہے ہمارے عظمت والے رب کے عرش کے ساتھ میں نے

الْعَظِيْمِ اِحْتَجَبْتُ وَاسْتَتَرْتُ وَاسْتَجَرْتُ وَاعْتَصَمْتُ وَ

پردہ بنالیا چھپ گیا ہوں پناہ لے لی خود کو بچایا ہے قلعہ بند ہو گیا ہوں

تَحَصَّنْتُ بِالٓمٓ وَبِكٓهٰيٰعٓصٓ وَبِطٰهٰ وَبِطٰسٓمٓ وَبِحٰمٓ

الٓمٓ کے ساتھ کٓهٰيٰعٓصٓ کے ساتھ طٰهٰ کے ساتھ طٰسٓمٓ کے ساتھ حٰمٓ کے ساتھ

وَبِحٰمٓعٓسٓقٓ وَنٓوْنَ وَبِطٰسٓيٓنَ وَبِقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ

حٰمٓعٓسٓقٓ کے ساتھ نون کے ساتھ طٰسین کے ساتھ قٓ کے ساتھ قرآن مجید کے ساتھ

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ وَاللّٰهُ وَلِيِّيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

اور وہ ایک بڑی قسم ہے اگر تمہیں علم ہو اور خدا میرا سرپرست ہے اور وہ بہترین کارساز ہے

(۲۰) شیخ کلینیؒ کی کتاب الرؤیا میں منقول ہے کہ وشاء کہتے ہیں امام علی رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپؑ نے فرمایا میں نے اپنے والد گرامی کو خواب میں دیکھا اور انہوں نے مجھ سے فرمایا اے میرے فرزند! جب بھی کسی مشکل میں گھر جاؤ تو کثرت کے ساتھ کہا کرو:

يَا رَؤُوْفُ يَا رَحِيْمُ

اے مہربان اے رحم والے

پھر فرمایا کہ ہم جو کچھ خواب میں دیکھتے ہیں وہ ایسا ہی ہے جیسے بیداری کی حالت میں دیکھتے ہیں۔

(۴۱) رزق وغیرہ کی دُعا جو سیدابن طاؤس کی کتاب مجتنیٰ سے منقول ہے،

اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذُنُوْبِیْ لَمْ یَبْقَ لَهَا اِلَّا رَجَاءُ عَفْوِكَ وَقَدْ قَدَّمْتُ اٰلَةَ

اے معبود! میرے گناہوں کے لیے تیرے عفو کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے اور میں بھی اپنے

الْحِرْمَانِ بَیْنَ یَدَیَّ فَاَنَا اَسْئَلُكَ مَا لَا اَسْتَحِقُّهٗ وَاَدْعُوْكَ مَا

سامنے محرومی کے اسباب دیکھ رہا ہوں پس میں تجھ سے وہ مانگتا ہوں جس کا حقدار نہیں ہوں اور اس

لَا اَسْتَوْجِبُهٗ وَاَتَضَرَّعُ اِلَیْكَ بِمَا لَا اَسْتَاْهِلُهٗ وَلَمْ یَخْفَ

چیز کی دعا کرتا ہوں جس کے لائق نہیں ہوں تیرے آگے اس چیز کے لیے نالہ کرتا ہوں جس کا سزاوار نہیں میرا

عَلَیْكَ حَالِیْ وَاِنْ خَفِیَ عَلَی النَّاسِ كُنْهُ مَعْرِفَةِ اَمْرِیْ اَللّٰهُمَّ

حال تجھ سے پوشیدہ نہیں اگرچہ لوگوں کو میری اصل حالت کی واقفیت نہیں ہے اے معبود اگر

اِنْ كَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَاۗءِ فَاَهْبِطْهُ وَاِنْ كَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَظْهِرْهُ

میرا رزق آسمان میں ہے تو اسے زمین پر اتار دے اگر وہ زمین میں ہے تو اسے ظاہر فرما دے

وَاِنْ كَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْهُ

اگر دُور ہے تو اسے نزدیک لے آ اور اگر قریب ہے تو اس میں آسانی پیدا کر دے۔

(۴۲) ابلیس کا شر دور کرنے کی دُعا جو کتاب مجتنیٰ سے منقول ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْلِیْسَ عَبْدٌ مِّنْ عَبِیْدِكَ یَرَانِیْ مِنْ حَیْثُ لَا اَرَاهُ وَاَنْتَ

اے معبود! یقیناً ابلیس تیرے بندوں میں سے ہے وہ مجھے دیکھتا ہے جب کہ میں اسے نہیں دیکھتا اور تو اسے

تَرَاهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَرَاكَ وَاَنْتَ اَقْوٰی عَلٰۤی اَمْرِهٖ كُلِّهٖ وَهُوَ لَا

دیکھتا ہے جب کہ وہ تجھے نہیں دیکھ سکتا تو اس کے سارے امور پر تسلط رکھتا ہے اور وہ تیرے امور میں سے

یَقْوٰی عَلٰی شَیْءٍ مِّنْ اَمْرِكَ اَللّٰهُمَّ فَاَنَا اَسْتَعِیْنُ بِكَ عَلَیْهِ

کسی چیز پہ قدرت نہیں رکھتا پس اے معبود! میں اس پر تجھ سے مدد کا طالب ہوں

يَارَبِّ فَاِنِّي لَا طَاقَةَ لِي بِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ لِي عَلَيْهِ اِلَّا بِكَ

اے رب اس کے سامنے میرا بس نہیں چلتا اس کے خلاف میری قوت و طاقت تیرے ہی ساتھ ہے۔

يَارَبِّ اَللّٰهُمَّ اِنْ اَرَادَنِي فَاَرِدْهُ وَاِنْ كَادَنِي فَكِدْهُ وَاكْفِنِي

اے رب اے معبود اگر وہ میرے لیے برا قصد کرے تو اس کا قصد کر اگر وہ مجھ سے فریب کرے تو

شَرَّهُ وَاجْعَلْ كَيْدَهُ فِي نَحْرِهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تو بھی اسے فریب میں ڈال مجھے اس کے شر سے بچا اور اس کی سازشوں کو اسی کے گلے میں ڈال دے واسطہ ہے تیری رحمت کا

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِينَ

اے سب سے زیادہ رحم والے اور اے خدا رحمت فرما سرکار محمد پر اور ان کی پاک اولاد پر

(۴۳) کتاب مجتنیٰ میں ہی مذکور ہے کہ ایک شخص نے حضرت رسولؐ کو خواب میں دیکھا تو آنحضرتؐ سے درخواست کی کہ مجھے ایسی دعا تعلیم فرمائیے کہ جس سے میرا دل زندہ ہو جائے۔ پس حضور اکرمؐ نے اسے یہ کلمات تعلیم فرمائے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْيِيَ قَلْبِي اَللّٰهُمَّ

اے زندہ اے پائندہ اے وہ کہ نہیں معبود سوائے تیرے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے دل کو زندہ کر دے اے معبود

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

رحمت فرما محمد و آل محمد پر

وہ شخص بیان کرتا ہے کہ میں نے یہ کلمات تین مرتبہ کہے تو اللہ تعالیٰ نے میرے دل کو زندہ کر دیا۔

(۴۴) حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ اس کی موت میں تاخیر ہو جائے، اسے دشمنوں پر غلبہ حاصل ہو اور ناگہانی موت سے بچا رہے تو وہ آغازِ صبح اور آغازِ شام کے وقت تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھا کرے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْاَ الْمِيزَانِ وَمُنْتَهَى الْحِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ

پاک تر ہے اللہ میزان کے اندازے کے مطابق بردباری کی انتہا تک رضا کی رسائی تک اور عرش کے وزن تک

(۷۵) سید سعید علی بن فضل اللہ حسینی راوندی کی کتاب "نثر اللآلی" سے منقول ہے کہ ایک شخص نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے اپنے مقروض ہونے کی شکایت کی تو آنجنابؑ نے فرمایا کہ یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَمُنَفِّسَ الْغَمِّ وَمُذْهِبَ الْاَحْزَانِ وَ

اے معبود اے اندوہ ہٹانے والے اے غم کے دور کرنے والے اور اے رنج و غم کے مٹا دینے والے اے ناچاروں کی دعائیں قبول

مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا

کرنے والے اے دنیا و آخرت میں رحمت کرنے والے اور دونوں میں

اَنْتَ رَحْمٰنِي وَرَحْمٰنُ كُلِّ شَيْءٍ فَارْحَمْنِي رَحْمَةً تُغْنِيْنِي

مہربان تو مجھ پر رحمت کرنے والا اور ہر چیز پر رحمت کرنے والا ہے پس مجھ پر ایسی رحمت فرما کہ جس سے تو مجھے اپنے

بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ وَتَقْضِيْ بِهَا عَنِّيَ الدَّيْنَ

غیر کی رحمت سے بے نیاز کر دے اور اس کے ذریعے میرا قرض ادا کر دے

پس اگر زمین کے ہم وزن سونے جتنا قرضہ بھی ہو تو خدائے تعالیٰ اسے ادا کر دے گا۔

چھٹا باب

بعض سورتوں اور آیتوں کے خواص

اور

دیگر دعائیں اور اعمال

یہ باب چالیس امور پر مشتمل ہے:

پہلا امر

شیخ کلینیؒ نے کافی میں امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص سونے سے پہلے سورہ ہائے مسبحات یعنی سورۂ حدید، حشر، صف، جمعہ، تغابن اور اعلیٰ کی تلاوت کر کے سوئے تو وہ حضرت امام العصر علیہ السلام کی زیارت سے مشرف ہوئے بغیر نہیں مرے گا۔ اور بغیر زیارت کیے مر جائے تو وہ حضرت رسولؐ کے جوار میں رہے گا۔

دوسرا امر

اسی کتاب میں ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا جو شخص سورہ بقرہ کی پہلی چار آیات آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیات اور سورۂ بقرہ کی آخری تین آیات کی تلاوت کیا کرے تو وہ اپنی جان و مال میں ایسی کوئی بات نہیں دیکھے گا جو اسے ناگوار گزرے شیطان اس کے قریب نہ پھٹکے گا اور نہ قرآن کو فراموش کرے گا۔

تیسرا امر

امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص سورۂ قدر کو با آواز بلند پڑھے گا وہ ایسے ہوگا جیسے بے نیام تلوار سے راہ خدا میں جہاد کر رہا ہو جو اس سورت کو آہستہ سے پڑھے گا وہ ایسے ہوگا جیسے راہ خدا میں اپنے خون میں ڈوبا ہوا ہو۔ نیز جو شخص اس سورت کو دس مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں میں سے ایک ہزار گناہ مٹا دے گا۔

چوتھا امر

شیخ کلینیؒ نے بھی امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا: میرے والد گرامی فرمایا کرتے تھے کہ سورۂ اخلاص قرآن کا تیسرا حصہ ہے اور سورۂ کافرون قرآن کا چوتھا حصہ ہے۔

پانچواں امر

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص آیۃ الکرسی پڑھ کر سوئے تو وہ فالج کے حملے سے محفوظ رہے گا انشاء اللہ اور جو شخص اسے ہر فریضہ نماز کے بعد پڑھے تو کوئی زہریلا حیوان اس تک نہ پہنچ سکے گا۔ نیز فرمایا کہ جو شخص سورۂ اخلاص کو اپنے اور ظالم شخص کے درمیان پڑھے گا تو حق تعالیٰ اسے اس کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ اس سورے کو اپنے آگے پیچھے اور دائیں بائیں پڑھے اور پھر اس ظالم و جابر کے سامنے جائے تو اللہ تعالیٰ اسے اس کی طرف سے اچھائی دکھائے گا اور اس کی برائی سے بچائے گا، یہ بھی فرمایا کہ جب تمہیں کسی بات کا خطرہ ہو تو قرآن مجید کی کوئی سی سو آیات پڑھو اور پھر تین مرتبہ کہو:

اَللّٰھُمَّ اکْشِفْ عَنِّی الْبَلَاءَ

اے معبود میری مصیبت دور کر دے

Presented by www.ziaraat.com

چھٹا امر

شیخ کلینیؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا جو شخص خدا اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہے، اسے چاہیئے کہ ہر فریضہ نماز کے بعد سورہ اخلاص کا پڑھنا ترک نہ کرے جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد اس سورے کو پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کے لیے دنیا و آخرت کی بھلائی جمع کر دے گا اور اس کو اس کے والدین اور اس کی اولاد کو بخش دے گا۔

ساتواں امر

آپؑ ہی سے روایت ہے کہ جو شخص سوتے وقت سورۂ تکاثر کی تلاوت کرے گا وہ عذاب قبر سے محفوظ و مامون رہے گا۔

آٹھواں امر

آپؑ ہی سے روایت ہے کہ اگر مردہ پر ستر مرتبہ سورۂ حمد پڑھی جائے اور اس کی روح پلٹ آئے تو تعجب نہیں کرنا چاہیئے۔

نواں امر

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت ہے کہ بچے پر ہر رات تین مرتبہ سورہ فلق تین مرتبہ سورۂ والناس اور سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت بیان ہوئی ہے۔ اگر سورۂ توحید سو مرتبہ نہ پڑھی جا سکے تو پچاس مرتبہ پڑھے اور اگر اس عمل کی پابندی کی جائے تو وہ بچہ مرتے دم تک ہر قسم کی آفات سے امن میں رہے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

دسواں امر

شیخ کلینیؒ ہی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے مفضل سے فرمایا اے مفضل! تم خود کو تمام لوگوں سے بچاتے رکھو: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اور سورۂ توحید کے ساتھ۔ وہ یوں کہ تم یہ سورہ پڑھ کر اپنے آگے پیچھے، دائیں بائیں اور اُوپر نیچے دم کر لیا کرو۔ جب تم کسی جابر حاکم کے پاس جاؤ تو اسے دیکھتے ہی بائیں ہاتھ پر شمار کرتے ہوئے تین مرتبہ یہ سورہ پڑھو اور جب تک تم اس کے پاس رہو اپنے بائیں ہاتھ کی مٹھی کو بند رکھو، جب باہر آجاؤ تو اسے کھول دو بعض نے کہا ہے کہ جب تک اس کے پاس رہو یہ سورہ پڑھتے رہو۔

گیارھواں امر

ایک حدیث میں حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ آگ میں جلنے اور پانی میں ڈوبنے سے محفوظ رہنے کے لیے یہ دعا پڑھے:

اَللّٰہُ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡکِتَابَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصَّالِحِیۡنَ وَمَا قَدَرُوا

وہی اللہ ہے جس نے قرآن نازل کیا وہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے لوگوں نے خدا کی وہ قدر

اللّٰہَ حَقَّ قَدۡرِہٖ وَالۡاَرۡضُ جَمِیۡعًا قَبۡضَتُہٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ

نہیں کی جو اس کا حق ہے ساری زمین اس کے قبضہ قدرت میں ہے روزِ قیامت

وَالسَّمٰوَاتُ مَطۡوِیَّاتٌۢ بِیَمِیۡنِہٖ سُبۡحَانَہٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ

اور آسمان بھی لپٹے ہوئے اس کے دست قدرت میں وہ پاک و بلند ہے اس سے جسے اس کا شریک بناتے ہیں

سرکش گھوڑے کو مطیع کرنے کے لیے اس کے دائیں کان میں کہے:

وَلَہٗ اَسۡلَمَ مَنۡ فِی السَّمٰوَاتِ وَالۡاَرۡضِ طَوۡعًا وَّکَرۡھًا وَّاِلَیۡہِ یُرۡجَعُوۡنَ

اور خدا کے سامنے جھکے ہوئے ہیں وہ سبھی جو آسمانوں اور زمین میں ہیں چار و ناچار اور اس کی طرف پلٹ جائیں گے۔

Presented by www.ziaraat.com

درندوں کی سرزمین میں ان کی گزند سے بچنے کے لیے یہ پڑھے :

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ
یقیناً تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک رسول آچکا ہے کہ تم پر آنے والی سختی اسے ناگوار ہے
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ
وہ تمہیں بہت چاہتا ہے۔ مومنوں کے لیے نرم خو مہربان ہے پس اگر وہ منہ موڑلیں تو کہو کہ مجھے کافی ہے
اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
اللہ۔ نہیں معبود مگر وہی میں اسی پر بھروسا کرتا ہوں اور وہ عظمت والے عرش کا مالک ہے۔

گم شدہ کی بازیابی کے لیے دو رکعت نماز میں سورۂ یٰسٓ پڑھے اور بعد میں یہ کہے :

يَا هَادِيَ الضَّآلَّةِ رُدَّ عَلَيَّ ضَآلَّتِي
اے گمراہوں کو ہدایت دینے والے میری گمشدہ چیز مجھے دلادے

بھاگے ہوئے غلام کی واپسی کے لیے یہ پڑھے :

اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ
یا جیسے گہرے سمندر میں تاریکیاں کہ انہیں ڈھانپتی ہے پانی کی ایک کے بعد دوسری لہر
تا قول عزوجل وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّورٍ
اور جسے خدا نور عطا نہ کرے تو اس کے لیے کوئی نور نہیں ہوتا

چور سے بچنے کے لیے بستر پر سوتے وقت پڑھے :

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ تا وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا
کہہ دو کہ اللہ کو پکارو یا رحمٰن کو پکارو اور اس کی بہت بڑائی کرو

Presented by www.ziaraat.com

بارھواں امر

شیخ کلینیؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا سورہ زلزال کے پڑھنے میں تنگی محسوس نہ کرو کیونکہ جو شخص اسے نوافل میں پڑھے تو حق تعالیٰ اس کو زلزلے سے نقصان نہ پہنچنے دے گا اور وہ مرتے دم تک زلزلے، بجلی اور ہر قسم کی آفات سے بچا رہے گا۔ نیز اس شخص کی موت کے وقت ایک خوش جمال فرشتہ اس کے پاس آئے گا جو اس کے سرہانے بیٹھے گا اور ملک الموت سے کہے گا اے ملک الموت! اللہ کے اس دوست کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرو تا آخر روایت کہ جہاں مذکور ہے۔ اس وقت اس شخص کی آنکھوں سے پردے ہٹائے جائیں گے اور وہ جنت میں اپنی منزلوں کو دیکھے گا۔ پھر بڑی سہولت کے ساتھ اس کی روح قبض کی جائے گی۔ ستر ہزار فرشتے اس کے جنازے کے پیچھے چلیں گے اور اسے سیدھا جنت میں لے جائیں گے۔

تیرہواں امر

شیخ کلینیؒ نے ہی امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا سورۂ ملک "سورۃ مانعہ" ہے یعنی یہ عذاب قبر کو روکتی ہے۔

چودھواں امر

آں جناب علیہ السلام ہی سے مروی ہے کہ قرآن مجید کا ایک نسخہ دریا میں گر گیا اور جب اسے وہاں سے نکالا گیا تو اس کے تمام کلمات میں سے صرف یہ جملہ باقی تھا

اَلَا اِلَى اللهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ

خبردار رہو کہ تمام معاملوں کی بازگشت اللہ کی طرف ہے

Presented by www.ziaraat.com

پندرھواں امر

شیخ کلینیؒ نے زرارہ سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا ماہ رمضان کی دوسری تہائی میں قرآن کو کھول کر اپنے آگے رکھے اور پھر یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِیْہِ وَفِیْہِ اسْمُکَ الْاَعْظَمُ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری نازل کردہ کتاب کے اور جو اس میں ہے اس میں تیرا سب سے

الْاَکْبَرُ وَاَسْمَاؤُکَ الْحُسْنٰی وَمَا یُخَافُ وَیُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ

عظیم سب سے بڑا نام ہے اور تیرے اچھے اچھے نام ہیں وہ چیز بھی جس سے خوف و امید ہے میرا سوال ہے کہ تو مجھے اپنے

عُتَقَائِکَ مِنَ النَّارِ

جہنم سے آزاد کردہ لوگوں میں رکھ

اس کے بعد خدا سے اپنی دیگر حاجات طلب کرے۔

سولھواں امر

شیخ کفعمیؒ مصباح میں اور محدث فیضؒ خلاصۃ الاذکار میں فرماتے ہیں میں نے بعض کتب امامیہ میں دیکھا ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ خواب میں کسی پیغمبر یا امام کی زیارت کرے یا اپنے کسی رشتہ دار یا اپنے والدین کو خواب میں دیکھے تو وہ باوضو ہو کر اپنے بستر پر دائیں پہلو پر لیٹے اور سورۃ ہائے شمس، لیل، قدر، کافرون، اخلاص، فلق اور والناس کی تلاوت کرنے کے بعد سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور سو مرتبہ محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیجے اور پھر سو جائے تو جس کا بھی ارادہ کیا ہوگا انشاءاللہ اسے خواب میں دیکھے گا اور اس سے جو بات کرنا چاہے وہ بھی کر پائے گا۔ ایک اور نسخے میں دیکھا گیا ہے کہ یہ عمل سات راتوں تک بجا لائے اور مذکورہ سورتیں پڑھنے سے قبل یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یُوْصَفُ وَالْاِیْمَانُ یُعْرَفُ مِنْہُ مِنْکَ

اے معبود تو وہ زندہ ہے جس کا وصف بیان نہیں ہو سکتا وہی جس سے ایمان کی معرفت ہوئی تجھی سے چیزیں

بَدَتِ الْاَشْيَآءُ وَاِلَيْكَ تَعُوْدُ فَمَآ اَقْبَلَ مِنْهَا كُنْتَ مَلْجَاَهُ وَمَنْجَاهُ

کا آغاز ہوا اور وہ تیری طرف پلٹ جائیں گی پس جو تیری طرف آئیگا تو اس کو پناہ و نجات دے

وَمَا اَدْبَرَ مِنْهَا لَمْ يَكُنْ لَهُ مَلْجَاٌ وَلَا مَنْجَاً مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ فَاَسْئَلُكَ

گا اور جو منہ پھیرے گا اس کے لیے نہ تجھ سے پناہ ہے نہ نجات مگر تیری طرف سے۔ پس میں تجھ سے سوال

بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَسْئَلُكَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِحَقِّ

کرتا ہوں تیرے برحق معبود ہونے کا واسطے سے سوال کرتا ہوں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے واسطے سے اور تیرے

حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ سَيِّدِ النَّبِيِّيْنَ وَبِحَقِّ عَلِيٍّ

حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے حق کے واسطے سے جو نبیوں کے سردار ہیں اور اوصیا میں بہتر

خَيْرِ الْوَصِيِّيْنَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ وَبِحَقِّ

حضرت علی کے حق کے واسطے سے تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار حضرت فاطمہ کے حق اور حسن وحسین کے

الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ الَّذَيْنِ جَعَلْتَهُمَا سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ

حق کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ دونوں کو تو نے جوانان جنت کے سردار قرار دیا ہے ان سب پ

الْجَنَّةِ عَلَيْهِمُ اَجْمَعِيْنَ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

درود اور سلام ہو یہ کہ تو رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور یہ

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُرِيَنِيْ مَيِّتِيْ فِي الْحَالِ الَّتِيْ هُوَ فِيْهَا

کہ مجھے دکھا دے میرا فلاں مردہ اس حال میں کہ جس میں وہ ہے

سترھواں امر

خلاصۃ الاذکار میں ہے بعض کتب میں منقول ہے کہ میں نے محمد بن جریر طبری کی کتاب آداب الحمیدہ میں دیکھا ہے کہ حارث بن روح اپنے والد سے ناقل ہیں کہ میرے والد نے اپنی اولاد سے فرمایا کہ جب کوئی معاملہ تمہیں غمزدہ کرے تو تم میں سے ہر شخص اس طرح رات بسر کرے کہ پاکیزہ ہو کر پاک صاف بستر میں اپنی بیوی سے الگ ہو کے سوئے اور سوتے وقت سات مرتبہ سورۂ شمس اور سات مرتبہ سورۂ لیل پڑھے اور پھر کہے:

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ ھٰذَا فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا۔

اے معبود! تو میرے لیے اس معاملے کے سلجھنے اور اس سے نکلنے کا راستہ بنا دے

چنانچہ جب کوئی شخص یہ عمل کرے گا تو اس شب ایک فرد خواب میں اس کے پاس آئے گا یا تیسری یا پانچویں رات اور میرا خیال ہے کہ ساتویں رات میں آنے کا بھی کہا ہے بس وہ شخص اسے اس مشکل سے نکلنے کا طریقہ بتائے گا۔

مؤلف کہتے ہیں بعض بزرگوں نے سورۃ والضحیٰ اور سورۃ الم نشرح کے پڑھنے کا بھی ذکر کیا ہے۔ جواہر المنثورہ میں ہے کہ جو شخص اپنا مدعا خواب میں دیکھنا چاہے تو وہ سوتے وقت سات سات مرتبہ یہ سورتیں پڑھے، سورۃ شمس، واللیل، والتین، اخلاص، فلق، والناس پھر حالت وضو میں پاک لباس میں پاک جگہ پر قبلہ رخ ہو کر دائیں پہلو پر لیٹے۔ جیسے میت کو قبر میں لٹایا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اپنے مقصد کے حصول کی نیت کر کے سو جائے، اگر پہلی رات کوئی صورت نظر نہ آئے تو اس کے بعد کی راتوں میں ضرور نظر آ جائے گی اور سات راتوں سے زیادہ وقت نہیں لگے گا نیز کہا جاتا ہے کہ یہ عمل مجرب ہے۔

اٹھارھواں امر

خلاصۃ الاذکار میں حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام سے روایت ہے کہ میں سونے کے لیے بستر بچھا رہی تھی کہ میرے والد گرامی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ تشریف لائے اور فرمایا: اے فاطمہ! اس وقت تک نہ سونا جب تک چار عمل نہ بجا لاؤ۔

① قرآن مجید کا ختم کرلو ③ انبیا کو اپنا شفیع بنالو

② مومنین کو خود سے راضی کرلو ④ حج اور عمرہ کو بجالاؤ

اس ارشاد کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ نماز میں مشغول ہو گئے۔ پس میں نے نماز سے آپؐ کے فارغ ہونے کا انتظار کیا اور جب آپؐ نماز سے فارغ ہو گئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپؐ نے چار چیزوں کا حکم دیا ہے۔ لیکن یہ تو میرے بس سے باہر ہے کہ اسی وقت ان سب چیزوں کو بجا لاؤں؟ تب آپؐ نے مسکراتے ہوئے فرمایا جب تم تین مرتبہ

سورہ توحید پڑھو گی تو گویا قرآن ختم کیا جب مجھ پر اور مجھ سے پہلے انبیا پر صلوات بھیجو گی تو ہم سبھی انبیا قیامت میں تمہارے شفیع بن گئے۔ جب تمام مومنین کے لیے مغفرت طلب کرو گی تو وہ سب تم سے راضی ہو جائیں گے۔ اور جب

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

پاک ہے اللہ حمد اللہ ہی کے لیے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بزرگ تر ہے

کہو گی تو گویا حج و عمرہ بجالاؤ گی۔

مؤلف کہتے ہیں کفعمیؒ نے روایت نقل کی ہے کہ جو شخص سوتے وقت تین مرتبہ

يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ بِقُدْرَتِهٖ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ

خدا جو چاہتا ہے اپنی قدرت سے انجام دیتا ہے اور جو ارادہ ہوا اپنی عزت سے اس کا حکم جاری کرتا ہے

کہے گا تو وہ ایسا ہی ہے کہ جیسے ایک ہزار رکعت نماز ادا کی ہو۔

انیسواں امر

خلاصۃ الاذکار ہی میں مذکور ہے کہ وقت مطالعہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْنِيْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَهْمِ وَاَكْرِمْنِيْ بِنُوْرِ الْفَهْمِ اَللّٰهُمَّ

اے معبود تو مجھ کو وہم کی تاریکیوں سے نکال اور عقل و فہم کے نور سے مجھے شرف عطا فرما اے معبود تو

افْتَحْ عَلَيْنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا خَزَائِنَ عُلُوْمِكَ

ہمارے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور اپنے علوم کے خزانے ہم پر نچھاور کر دے۔

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

بیسواں امر

روایت ہوئی ہے کہ ایک شخص نے امام محمد تقی علیہ السلام کی خدمت میں عریضہ بھیجا کہ میں بہت

مقروض ہوگیا ہوں۔ آنجناب نے اس کے جواب میں تحریر فرمایا زیادہ سے زیادہ استغفار کیا کرو اور اپنی زبان کو سورۃ اِنّا انزلناہ کی تلاوت کے ساتھ ہمیشہ تر رکھو۔

اکیسواں امر

ایک حدیث میں وارد ہے کہ مفضل نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں سانس پھولنے کی شکایت کی اور بتایا کہ میں تھوڑی دور تک چلتا ہوں تو سانس رکنے لگتی ہے اور میں دم لینے کو بیٹھ جاتا ہوں۔ حضرت نے فرمایا کہ تم اونٹ کا پیشاب پیو تو یہ تکلیف دور ہو جائے گی۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ کسی شخص نے آنجنابؑ ہی سے کھانسی کی شکایت کی تو آپؑ نے فرمایا کہ انجدان رومی اور اس کے ہم وزن مصری لے کر ان کا سفوف بنالو اور ایک دو روز تک اسے کھاؤ۔ اس شخص کا کہنا ہے کہ میں نے یہ دوا ایک ہی مرتبہ کھائی تو کھانسی دور ہو گئی۔

بائیسواں امر

حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ایک شہر سے گزر ہوا جس کے تمام باشندوں کا رنگ زرد اور آنکھیں نیلی ہو چکی تھیں، انہوں نے آپ سے بہت سی بیماریوں کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا تم گوشت کو دھوئے بغیر پکاتے ہو جب کہ کوئی بھی جانور اس دنیا سے نہیں جاتا جو حالت جنابت میں نہ ہو۔ یہ سن کر ان لوگوں نے گوشت کو دھو کر پکانا شروع کر دیا اور ان کی تمام بیماریاں جاتی رہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک اور شہر سے گزر رہے تھے تو دیکھا کہ وہاں کے لوگوں کے دانت گر چکے تھے اور چہرے سوجے ہوئے تھے۔ آپ نے ان سے فرمایا کہ تم سوتے وقت ایک مرتبہ اپنا منہ کھول کے پھر اسے بند کر کے سویا کرو۔ پس انہوں نے ایسا کرنا شروع کر دیا اور ان کی بیماری دور ہو گئی۔

تیئسواں امر

امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب تم کسی مصیبت زدہ کو دیکھو تو نہایت دھیمی آواز میں جسے وہ نہ سن سکے تین مرتبہ یہ کہو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَلَوْ شَآءَ فَعَلَ

حمد ہے اس اللہ کے لیے جس نے مجھے بچایا جس میں تجھے مبتلا کیا اگر وہ چاہتا تو ایسا کر دیتا

ایک اور روایت میں ہے کہ نہایت دھیمی آواز میں جسے وہ نہ سن سکے تین مرتبہ یہ کہو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَ فَضَّلَنِیْ عَلَيْكَ وَعَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ

حمد اس اللہ کے لیے جس نے مجھے بچایا جس نے تجھے مبتلا کیا اور مجھے تجھ پر اور اپنی بہت سی مخلوق پر بڑائی دی ہے

چوبیسواں امر

امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جب تمہاری زوجہ حاملہ ہو اور حمل پر چار مہینے گزر چکے ہوں تو اپنا منہ قبلہ رخ کر کے آیۃ الکرسی پڑھو اور پھر اس کے پہلو پر ہاتھ رکھ کر کہو:
"اَللّٰهُمَّ قَدْ سَمَّيْتُهٗ مُحَمَّدًا" یعنی اے معبود! میں نے اس بچے کا نام محمد رکھا ہے پس جو شخص بھی یہ عمل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے بیٹا عطا فرمائے گا۔ اگر وہ اس کا نام محمد رکھے گا تو وہ بچہ بڑا مبارک ہوگا اور اگر یہ نام نہیں رکھے گا تو خدا چاہے تو وہ بچہ اس سے لے لے گا اور چاہے تو اس کے پاس رہنے دے گا۔

پچیسواں امر

روایت ہوئی ہے کہ عقیقہ کی بھیڑ، بکری، مینڈھا یا بکرا ذبح کرتے وقت یہ دعا پڑھے:

Presented by www.ziaraat.com

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ عَقِيْقَةٌ عَنْ فُلَانٍ فلاں کی بجائے بچے کا نام لے

خدا کے نام خدا کی ذات کے ساتھ اے معبود یہ عقیقہ فلاں کی طرف سے ہے

لَحْمُهَا بِلَحْمِهِ وَدَمُهَا بِدَمِهِ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا

اس کا گوشت اس کے گوشت کا اس کا خون اس کے خون کا اس کی ہڈیاں اس کی ہڈیوں کا بدلہ ہے اے معبود

وِقَاءً لِآلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ

قرار دے آل محمد کے لیے حفاظت کا ذریعہ بنا ان پر اور ان کی آل پر سلام ہو

ایک اور حدیث میں ہے کہ یہ دعا پڑھے۔

يَا قَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْءٌ مِمَّا تُشْرِكُوْنَ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ

اے میری قوم میں بری ہوں اس سے جسے تم خدا کا شریک بناتے ہو میں نے اپنا رخ اس کی طرف

فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

کیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا میں نرا کھرا مسلمان ہوں اور مشرکوں میں سے نہیں

اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا

ہوں یقیناً میری نماز میری عبادت میری زندگی میری موت اللہ کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے

شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

جس کا کوئی ساجھی نہیں مجھے یہی حکم دیا گیا ہے اور میں سر جھکانے والوں میں سے ہوں اے معبود

مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تجھ سے اور تیرے لیے ہے خدا کے نام خدا کی ذات کے ساتھ اور اللہ بزرگ تر ہے اے معبود رحمت نازل

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ مِنِّيْ

فرما محمد و آل محمد پہ اور فلاں ابن فلاں سے قبول فرما

(یہاں بچے کا نام مع ولدیت کے لے) پھر جانور کو ذبح کرے۔

Presented by www.ziaraat.com

عقیقہ کا بیان

علامہ مجلسی فرماتے ہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ اولاد کا عقیقہ کرنا سنت ہے۔ ہر اس شخص پر جو اس کے لیے وسعت رکھتا ہے اور بعض علما اسے واجب جانتے ہیں۔ بہتر ہے کہ عقیقہ نویں دن کیا جائے، اگر اس میں تاخیر کردے تو بچے کے بالغ ہونے سے قبل تک تو اس کے باپ پر سنت ہے اور اس کے بعد خود اس بچے پر آخیر عمر تک سنت ہے۔ بہت سی معتبر احادیث میں وارد ہے کہ جس شخص کو اولاد عطا ہو اس پر عقیقہ واجب ہے اور اکثر حدیثوں میں منقول ہے کہ ہر بچہ اپنے عقیقہ کے عوض گروی ہے یعنی اگر اس کا عقیقہ نہیں کیا جائے گا تو اس کے مرجانے یا طرح طرح کی تکلیفوں میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص مالدار ہو اس پر عقیقہ واجب ہے اور جو مفلس ہے وہ جب مالدار ہو جائے تو عقیقہ کرے ورنہ اس کے ذمہ کچھ نہیں ہے۔ اگر والدین بچے کا عقیقہ نہ کریں لیکن پھر جب اس کی طرف سے قربانی کریں تو وہی کافی ہو جاتی ہے۔ ایک اور حدیث میں مذکور ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ عقیقہ کے لیے جانور کی بہت تلاش کی ہے لیکن مل نہیں سکا پس آپؑ اس بارے میں کیا فرماتے ہیں کہ اس کی قیمت صدقہ کر دی جائے آپؑ نے فرمایا پھر تلاش کرو اور کہیں سے اسے حاصل کرو کیونکہ حق تعالیٰ کھانا کھلانے اور خون بہانے کو دوست رکھتا ہے۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ لوگوں نے آپؑ سے پوچھا کہ جو بچہ پیدائش کے ساتویں دن فوت ہو جائے۔ کیا اس کا عقیقہ کرنا چاہیئے؟ فرمایا کہ اگر ظہر سے پہلے فوت ہو تو نہیں کرنا چاہیئے لیکن اگر ظہر کے بعد فوت ہو جائے تو اس کا عقیقہ کرنا چاہیئے۔ ایک معتبر حدیث میں عمر بن یزید سے منقول ہے کہ اس نے امام علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا مجھے نہیں معلوم کہ میرے والد نے میرا عقیقہ کیا تھا یا نہیں؟ آپؑ نے فرمایا تم اپنا عقیقہ خود کرو پس اس نے بڑھاپے میں اپنا عقیقہ کیا۔ حدیث حسن میں آپؑ ہی

Presented by www.ziaraat.com

سے منقول ہے کہ ساتویں دن بچے کا نام رکھا جائے، عقیقہ کیا جائے، اس کا سر منڈا دیا جائے اور سر کے بالوں کے ہم وزن چاندی صدقہ میں دی جائے۔ عقیقہ کے جانور کی ران اور پائے دایہ کو دیئے جائیں کہ جس نے بچے کی پیدائش میں خدمت انجام دی ہے، باقی گوشت لوگوں کو کھلایا جائے اور تصدق کیا جائے۔ ایک اور موثق حدیث میں فرماتے ہیں جب تمہارے ہاں لڑکا یا لڑکی پیدا ہو تو ساتویں دن اس کا عقیقہ کرو اس کا نام رکھو اور اس کا سر بھی منڈوا دو اور اسی روز اس کے سر کے بالوں کے برابر سونا چاندی صدقہ کر دو، عقیقہ کا جانور گوسفند یا اونٹ ہو۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ عقیقہ کے گوشت کا چوتھا حصہ دایہ کو دیا جائے اگر بچہ دایہ کے بغیر پیدا ہوا ہے تو وہ گوشت بچے کی ماں کو دیا جائے اور وہ جسے چاہے دے دے۔ عقیقہ کا گوشت کم سے کم دس مسلمانوں کو کھلایا جائے اور اگر اس سے زیادہ ہوں تو بہتر ہے، لیکن یاد رہے کہ عقیقہ کے گوشت سے خود نہ کھائے اور دایہ اگر یہودی عورت ہے تو اسے چوتھائی گوشت کے بدلے اسکی قیمت دیدی جائے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ دایہ کو عقیقہ کے گوشت سے ایک تہائی دی جائے گی اور علما کے ہاں مشہور یہ ہے کہ عقیقہ کا جانور اونٹ، بھیڑ یا بکری ہونی چاہیے۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرات حسنین شریفین علیہما السلام کی ولادت کے موقع پر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے ان کے کانوں میں اذان دی، حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام نے ساتویں دن ان کا عقیقہ کیا اور دایہ کو اس کے پائے اور ایک اشرفی عطا فرمائی۔ ضروری ہے کہ عقیقہ کا جانور اگر اونٹ ہے تو پانچ سال کا یا چھٹے سال میں یا اس سے زیادہ عمر کا ہو، اگر بکری ہے تو ایک سال کی یا دوسرے سال میں یا اس سے زیادہ عمر کی ہو اور اگر بھیڑ ہے تو کم از کم چھ یا سات ماہ کی ہونی چاہیئے اور سات ماہ پورے ہو چکے ہوں تو بہتر ہے۔ نیز جانور خصی نہ ہونا چاہیئے اور سینگ ٹوٹا، کان کٹا، لاغر، اندھا اور لولا لنگڑا بھی نہ ہونا چاہیئے۔ اگر لنگڑا ہو تو ایسا نہ ہو کہ چل پھر نہ سکے۔

یاد رہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام کے فرمان کے مطابق عقیقہ کا شمار قربانی میں نہیں ہوتا جو بھی گوسفند مل جائے بہتر ہے، اصل چیز تو گوشت ہے اور جانور جتنا موٹا تازہ ہو مناسب ہے۔ علما میں مشہور قول یہ ہے کہ لڑکے کے لیے عقیقہ کا جانور نر اور لڑکی کے لیے مادہ ہونا چاہیئے

Presented by www.ziaraat.com

اور یہ حقیر مؤلف گمان کرتا ہے کہ دونوں کے لیے نر جانور ہو تو بہتر ہے اور یہ بات بہت سی معتبر حدیثوں سے مطابقت رکھتی ہے۔ تاہم دونوں کے لیے مادہ جانور ہونے میں بھی کوئی مضائقہ نہیں سنت یہ ہے کہ بچے کے والدین عقیقہ کا گوشت نہ کھائیں بلکہ بہتر ہے کہ جو چیز اس میں پکائی جائے اس میں سے بھی نہ کھائیں اور بچے کی ماں کا اس گوشت سے کھانا زیادہ مکروہ ہے، بہتر ہے کہ بچے کے والدین، اہل خاندان جو ان کے گھر میں رہتے ہیں وہ بھی یہ گوشت نہ کھائیں۔ یہ بھی سنت ہے کہ گوشت پکا کر کھلایا جائے اور کچا گوشت صدقہ میں نہ دیا جائے۔ اسے پکانے کی کم از کم حد یہ ہے کہ اس کو نمک کے پانی کے ساتھ پکایا جائے اور احتمال یہ ہے کہ یہی صورت بہتر ہے لیکن اگر کچا گوشت ہی تصدق کر دیا جائے تو بھی بہتر ہے۔ اگر عقیقہ کا جانور نہ مل سکے تو اس کی قیمت صدقہ میں دینا بے فائدہ ہے بلکہ صبر کرنا چاہیئے۔ یہاں تک کہ جانور مل جائے اور عقیقہ کر دیا جائے۔ اس میں شرط نہیں کہ جو لوگ کھانے میں آئیں وہ سب محتاج ہی ہوں، بلکہ فقیروں کے ساتھ نیکوکار افراد کو بھی بلانا چاہیئے۔

مؤلف کہتے ہیں عقیقہ کے گوشت میں اس کی ہڈیوں کو توڑنے کی کراہت ایک مشہور بات ہے اور روایت

يُكْسَرُ عَظْمُهَا وَيُقَطَّعُ لَحْمُهَا وَتَصْنَعُ بِهَا بَعْدَ الذَّبْحِ مَا شِئْتَ

اس کی ہڈیاں توڑ دی جائیں گوشت کاٹا جائے اور ذبح کے بعد تم جیسے چاہو گوشت تیار کرو

اس کراہت کے منافی نہیں ہے، صاحب جواہر الکلام فرماتے ہیں کہ یہ بات جو اہل عراق میں مشہور ہے کہ عقیقہ کی ہڈیاں اکٹھی کر کے انہیں کپڑے میں لپیٹ کر دفن کرنا مستحب ہے پس مجھے اس بارے میں کوئی نص نہیں مل سکی، خدا ہی بہتر طور پر جانتا ہے۔

چھبیسواں امر

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ لڑکے کا ختنہ کرتے وقت یہ دعا پڑھی جائے اگر اس وقت نہ پڑھی جا سکے تو لڑکے کے بالغ ہونے تک جب بھی موقع ملے دعا پڑھی جائے۔

Presented by www.ziaraat.com

کہ اس طرح وہ گرم لوہے سے مرنے اور اس سے پہنچنے والی دوسری تکلیفوں سے محفوظ رہتا ہے وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ ھٰذِهٖ سُنَّتُكَ وَسُنَّةُ نَبِیِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاتِّبَاعٌ

اے معبود یہ تیرا طریقہ ہے اور تیرے نبی کی سنت ہے تیری رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر ہماری طرف

مِنَّا لَكَ وَلِنَبِیِّكَ بِمَشِیَّتِكَ وَبِاِرَادَتِكَ وَقَضَائِكَ لِاَمْرٍ

سے تیری اور تیرے نبی کی اتباع ہے تیری مشیت اور تیرے ارادے اور تیرا حکم بجا لانے کے لیے

اَرَدْتَهٗ وَقَضَاءٍ حَتَمْتَهٗ وَاَمْرٍ اَنْفَذْتَهٗ وَاَذَقْتَهٗ حَرَّ الْحَدِیْدِ

جس کا تو نے ارادہ کیا فیصلے کو یقینی بنایا اور حکم جاری کر دیا اور اس سے لوہے کی کاٹ اور زخم کی اذیت کا ذائقہ

فِیْ خِتَانِهٖ وَحِجَامَتِهٖ بِاَمْرٍ اَنْتَ اَعْرَفُ بِهٖ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ

چکھایا اس حکم سے جسے تو مجھ سے زیادہ پہچانتا ہے اے معبود پس اسے

فَطَهِّرْهُ مِنَ الذُّنُوْبِ وَزِدْ فِیْ عُمُرِهٖ وَادْفَعِ الْاٰفَاتِ عَنْ

گناہوں سے پاک کر اس کی عمر میں اضافہ کر اس کے بدن سے آفتیں اور دکھ

بَدَنِهٖ وَالْاَوْجَاعَ عَنْ جِسْمِهٖ وَزِدْهُ مِنَ الْغِنٰی وَادْفَعْ عَنْهُ

درد دور کر دے اس کو زیادہ مال عطا کر اور محتاجی کو اس سے دور رکھ کہ

اَلْفَقْرَ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ

یقیناً تو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے

ستائیسواں امر

سید ابن طاؤسؒ نے خطیب مستغفری کی کتاب "دعوات" اور اس نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کیا ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا جب تم کتاب اللہ (قرآن) سے فال لینا چاہو تو پہلے سورۂ حمد پھر تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھو اور اس کے بعد محمدؐ و آل محمدؐ پر تین مرتبہ درود بھیجو بعدۂ یہ کہو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ تَفَاءَلْتُ بِكِتَابِكَ وَتَوَكَّلْتُ عَلَیْكَ فَاَرِنِیْ مِنْ

اے معبود! یقیناً میں تیری کتاب سے فال لے رہا ہوں تجھی پر میرا بھروسا ہے پس مجھے اپنی کتاب میں سے

Presented by www.ziaraat.com

كِتَابِكَ مَا هُوَ مَكْتُومٌ مِنْ سِرِّكَ الْمَكْنُونِ فِي غَيْبِكَ

وہ چیز دکھا جو پوشیدہ ہے تیرے چھپے ہوئے راز سے تیرے پردۂ غیب میں

اس کے بعد قرآن جامع کہ جس میں تمام سورتیں اور آیتیں ہوں اسے ہاتھ میں لے کر کھولو پھر صفحہ و سطر شمار کیے بغیر داہنی طرف کے صفحہ کی پہلی سطر سے فال لو۔

یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ علامہ مجلسیؒ نے بعض علما کی تالیفات میں شیخ یوسف قطیفی کے خط سے اور انہوں نے آیۃ اللہ علامہ کے خط سے نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جب تم کتاب عزیز (قرآن) سے استخارہ کرنے کا ارادہ کرو تو بسم اللہ الرحمن الرحیم کے بعد یہ کہو:

إِنْ كَانَ فِي قَضَائِكَ وَقَدَرِكَ أَنْ تَمُنَّ عَلَى شِيعَةِ آلِ مُحَمَّدٍ

الٰہی اگر تیرے حکم اور فیصلے میں یہ بات ہے کہ تو شیعان آل محمد علیہم السلام پر احسان

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ بِفَرَجِ وَلِيِّكَ وَحُجَّتِكَ عَلَى خَلْقِكَ فَأَخْرِجْ

فرمائے کشائش دے کر اپنے ولی اور اپنی حجت پر جو تیری مخلوق کے لیے ہے تو ظاہر فرما

إِلَيْنَا آيَةً مِنْ كِتَابِكَ نَسْتَدِلُّ بِهَا عَلَى ذٰلِكَ

ہم پر ایسی آیت اپنی کتاب سے جو اس پر ہماری دلیل بن جائے

پھر قرآن مجید کھولے اور وہاں سے چھ صفحے شمار کرے۔ پس چھٹے صفحہ کی چھٹی سطر پر نظر کرے اور اس سے مطلب اخذ کرے۔

شیخ شہیدؒ نے اپنی کتاب ذکریٰ میں تحریر فرمایا ہے کہ استخاروں میں سے ایک استخارۂ عدد ہے۔ جو سید کبیر رضی الدین محمد بن محمد آلاوی مجاور روضۂ امیرالمومنینؑ سے قبل مشہور نہ تھا ہم اس استخارے کو تمام روایتوں کے ساتھ اپنے مشائخ میں سے شیخ کبیر فاضل جمال الدین بن مطہر سے اور وہ اپنے والد گرامی سے اور وہ سید رضی الدین مذکور سے اور وہ حضرت صاحب العصر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ سورۂ فاتحہ دس مرتبہ اس سے کم تین مرتبہ اور کم از کم ایک مرتبہ اور پھر سورۂ قدر دس مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْأُمُورِ وَأَسْتَشِيرُكَ

اے معبود میں تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں کہ تو معاملوں کے انجام کو جانتا ہے تجھ سے مشورہ کرتا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

لِحُسْنِ ظَنِّیْ بِکَ فِی الْمَأْمُوْلِ وَالْمَحْذُوْرِ اَللّٰهُمَّ اِنْ کَانَ الْاَمْرُ

کہ امیدوں اور خطروں میں تجھ ہی سے حسن ظن ہے اے معبود! اگر فلاں کام ان کاموں

الْفُلَانِیُّ مِمَّا قَدْ نِیْطَتْ بِالْبَرَکَةِ اَعْجَازُهُ وَبَوَادِیْهِ وَحُفَّتْ

میں سے ہے کہ جن کے انجام میں برکت ہے اور آغاز میں بھی اور اس کے دن

بِالْکَرَامَةِ اَیَّامُهُ وَلَیَالِیْهِ فَخِرْلِیَ اَللّٰهُمَّ فِیْهِ خِیَرَةً تَرُدُّ

رات نفع سے بھرپور ہیں تو اے معبود تو میرے لیے اس خیر کو

شَمُوْسَهُ ذَلُوْلًا وَتَقْعَصُ اَیَّامَهُ سُرُوْرًا اَللّٰهُمَّ اِمَّا اَمْرٌ فَاٰتَمِرُ وَاِمَّا

اختیار کر جس سے سرکش طبع ہو جائے اور دن خوشیوں سے بھر جائیں اے معبود اگر کرنے کا حکم ہے تو کروں اور

نَهْیٌ فَاَنْتَهِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِرَحْمَتِکَ خِیَرَةً فِیْ عَافِیَةٍ

نہیں ہے تو رکا رہوں اے معبود میں تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں تیری رحمت سے ایسی خیر جس میں آرام ہو

پھر تسبیح کے کچھ دانے مٹھی میں لے کر اپنی حاجت دل میں لائے، اگر مٹھی میں لیے ہوئے دانوں کی تعداد جفت ہے تو یہ "افعل" (اس کام کے بجالانے کا حکم) ہے اور طاق ہے تو یہ "لاتفعل" (اس کام کے بجا نہ لانے کا حکم) ہے یا اس کے برعکس کہ طاق بہتر ہے اور جفت بہتر نہیں یہ استخارہ کرنے والوں کی نیت سے وابستہ ہے۔

مولف کہتے ہیں: "تقعص" ضاد معجمہ کے ساتھ ہے جس کے معنی ہیں لوٹ جائے، پلٹ جائے۔ اور ہم نے نمازوں کے باب میں استخارہ ذات الرقاع اور دیگر اقسام کے استخاروں کا ذکر کیا ہے۔ لہٰذا ان کی طرف رجوع کیا جائے۔ جاننا چاہیے کہ سید ابن طاؤس فرماتے ہیں ان کا خلاصہ کلام یہ ہے کہ مجھے اس بارے میں کوئی صریح حدیث نہیں ملی کہ ایک انسان کسی اور کے لیے بھی استخارہ کر سکتا ہے؟ لیکن مجھے ایسی بہت سی احادیث میں یہ بات ضرور نظر آتی ہے کہ دعاؤں اور توسل کے دیگر ذریعوں کے ساتھ اپنے مومن بھائیوں کی حاجات پوری کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ بلکہ روایات میں تو مومن بھائیوں کے لیے دعا کرنے کے اتنے فوائد بیان ہوئے ہیں کہ جن کے دہرانے کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ چونکہ استخارے کا شمار بھی دعاؤں اور حاجتوں میں ہے اور جب کوئی شخص کسی سے استخارہ کرنے کو کہتا ہے تو گویا اس کے سامنے اپنی حاجت پیش کر رہا ہوتا ہے اور جو

استخارہ کرتا ہے وہ درحقیقت اپنے لیے استخارہ کرتا ہے۔ تاکہ اسے بتائے آیا اس میں مصلحت ہے کہ اس سے کہے یہ کام کرو یا نہ کرو۔ وہ اسے بتانا چاہتا ہے کہ اس کام کے کرنے میں مصلحت ہے یا اس کے نہ کرنے میں مصلحت ہے پس اس بات کا تعلق استخاروں اور حاجتوں کے پورا کرنے کے ضمن میں نقل شدہ روایات سے ہے اور علامہ مجلسیؒ کا ارشاد ہے کہ سید کا کلام دوسروں کے لیے استخارہ کرنے کے جواز میں قوت سے خالی نہیں ہے۔ کیونکہ اس کا تعلق عوامی ضرورتوں سے ہے خصوصاً اس صورت میں جب استخارہ کرانے والے کا نائب اس چیز کا قصد کرے کہ وہ اس شخص کا نائب بن کر کہہ رہا ہے کہ اس کام کو انجام دو یا انجام نہ دو۔ جیسا کہ سیدؒ نے اسی بات کی طرف اشارہ کیا ہے یہ استخارے کو خاص روایات و اخبار کے تحت لانے کا ایک ذریعہ ہے۔ تاہم زیادہ احتیاط اور زیادہ بہتری اسی میں ہے کہ صاحب حاجت اپنے لیے خود استخارہ کرے۔ کیونکہ ہمیں کوئی ایسی روایت نہیں ملی کہ جس میں استخارہ میں وکالت کو جائز قرار دیا گیا ہو اگر یہ عمل جائز یا قابل ترجیح ہوتا تو ائمہ علیہم السلام کے اصحاب ان حضرات سے اس بارے میں ضرور پوچھتے اور اگر پوچھا گیا ہوتا تو ضرور ہم تک یہ بات پہنچ جاتی اور کم از کم ایک ہی ایسی روایت مل جاتی ماسوائے اس کے کہ مضطر اور پریشان حال لوگ قبولیت دعا کے سلسلے میں فوقیت رکھتے ہیں کیونکہ ان کی دعا خلوص نیت سے زیادہ قریب ہوتی ہے۔

اٹھائیسواں امر

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا جو شخص کسی یہودی یا عیسائی کو دیکھے وہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے اور اس کا ذکر جہنم میں اکٹھے نہیں کرے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فَضَّلَنِیْ عَلَیْكَ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِالْقُرْاٰنِ

حمد ہے اللہ کے لیے جس نے مجھے تجھ پر فضیلت دی دین اسلام کے ساتھ کتاب قرآن کے ساتھ

كِتَابًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا وَّبِعَلِیٍّ اِمَامًا وَّبِالْمُؤْمِنِیْنَ اِخْوَانًا

پیغمبر محمدؐ کے ساتھ علیؑ ایسے امام کے ساتھ مومنوں کی برادری کے ساتھ

Presented by www.ziaraat.com

وَ بِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً

اور کعبہ ایسے قبلہ کے ساتھ

مؤلف کہتے ہیں بہت سی آیات اور روایات کے ذریعے سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو چاہیے کہ کفار کے ساتھ محبت اور مشابہت پیدا نہ کریں اور نہ ہی ان کی روش کو اپنائیں۔

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِیْ

جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ ضرور تمہارے لیے ابراہیم اور ان کے ساتھیوں کے کردار میں

اِبْرَاهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ

بہترین نمونہ عمل ہے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم تم لوگوں سے بری

وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ

ہیں اور خدا کے علاوہ جن کی تم عبادت کرتے ہو اور ہمارے تمہارے درمیان ہمیشہ کی عداوت

وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا

اور دشمنی ظاہر ہو چکی ہے

شیخ صدوقؒ نے روایت کی ہے کہ ایک نبی کی طرف یہ وحی آئی کہ اے نبی! مومنوں سے کہہ دو کہ میرے دشمنوں کا سا لباس نہ پہنو میرے دشمنوں کی سی خوراک نہ کھاؤ اور میرے دشمنوں کی روش پر نہ چلو۔ ورنہ تم لوگ بھی میرے دشمن ہی تصور کیے جاؤ گے جیسے وہ میرے دشمن ہیں۔ اسی وجہ سے بہت سی روایتوں میں مذکور ہے کہ فلاں عمل کو بجالاؤ اور خود کو کفار کے مشابہ نہ بناؤ۔ مثلاً وہ روایت جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا مونچھیں منڈواؤ اور داڑھی بڑھاؤ۔ بس خود کو یہود و نصاریٰ کے مشابہ نہ بناؤ کیونکہ نصاریٰ اپنی داڑھیوں کو منڈواتے ہیں اور مونچھوں کو بڑھاتے ہیں۔ جب کہ ہم داڑھی کو بڑھاتے اور مونچھ کو کٹواتے ہیں۔ چنانچہ جب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کے تبلیغی مکتوب مختلف ملکوں کے بادشاہوں کو موصول ہوئے تو کسریٰ (شاہِ ایران) نے یمن میں اپنے گورنر باذان کو حکم بھیجا کہ وہ آنحضرتؐ کو اس کے پاس روانہ کر دے۔ تب اس نے اپنے کاتب ــ بانویہ ــ اور ایک دوسرے شخص ــ خسک ــ کو مدینہ روانہ کیا، ان دونوں نے داڑھیاں منڈوائی اور

مونچھیں بڑھائی ہوئی تھیں۔ ان کی یہ حالت آنحضرتؐ کو سخت ناگوار گزری اور آپؐ نے انہیں دیکھنا بھی گوارا نہ کیا۔ آپؐ نے ان سے فرمایا: افسوس ہے تم پر! کس نے تمہیں ایسا کرنے کا حکم دیا ہے؟ انہوں نے کہا ہمارے رب یعنی کسریٰ نے! اس پر آپؐ نے فرمایا لیکن میرے رب (پروردگار) نے مجھے داڑھی رکھنے اور مونچھیں کاٹنے کا حکم دیا ہے۔ نیز یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ ہودؑ میں فرمایا ہے: "وَلَا تَرْكَنُوٓا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ" یعنی ظالموں کی طرف میلان پیدا نہ کرو ورنہ جہنم کی آگ تمہیں اپنی لپیٹ میں لے لے گی اور خدا کے علاوہ تمہارا کوئی مددگار نہ ہوگا اور پھر تمہاری مدد نہیں کی جائے گی۔ اس آیت کی تفسیر میں مفسرین کا کہنا ہے کہ ظالموں کی طرف تھوڑا سا جھکاؤ بھی پیدا نہ کرو چہ جائیکہ بہت سارا جھکاؤ پیدا کیا جائے۔ کیونکہ اس سے جہنم کی آگ تمہیں اپنی لپیٹ میں لے لے گی۔ بعض مفسرین کا قول ہے کہ جس قسم کے جھکاؤ سے روکا گیا ہے وہ ظالموں کے ظلم میں شریک ہونا ان کاموں میں راضی اور ان سے محبت کا اظہار کرنا ہے روایات اہل بیتؑ میں وارد ہے کہ "رکون" سے مراد ان کے ساتھ محبت کرنا، ان کی خیر خواہی اور ان کی اطاعت کرنا ہے۔

انتیسواں امر

وہ انیس کلمات ہیں جو ان کے ذریعے دعا مانگنے والے کی مصیبتوں کے دور ہونے کا سبب بنتے ہیں، یہ کلمات حضرت رسولؐ نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو تعلیم فرمائے اور شیخ صدوقؒ نے انہیں اپنی کتاب الخصال کے انیسویں باب میں ذکر کیا ہے اور وہ یہ ہیں۔

يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ وَيَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ وَيَا سَنَدَ

اے اس کے سہارے، جس کا کوئی سہارا نہیں اے اس کی پونجی جس کی کوئی پونجی نہیں اے اس کے آسرے

مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ وَيَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ وَيَا غِيَاثَ مَنْ لَا

جس کا کوئی آسرا نہیں اے اس کی پناہ جس کی کوئی پناہ نہیں اے اس کے فریادرس جس کا کوئی

غِيَاثَ لَهُ وَيَا كَرِيمَ الْعَفْوِ وَيَا حَسَنَ الْبَلَاءِ وَيَا عَظِيمَ

فریادرس نہیں اے خوب معاف کرنے والے اے بہتر آزمائش کرنے والے اے بڑے امید دلانے

الرَّجَاءِ وَيَا عِزَّ الضُّعَفَاءِ وَيَا مُنْقِذَ الْغَرْقَى وَيَا مُنْجِيَ

والے اے کمزوروں کی عزت اے ڈوبتوں کو بچانے والے اے ہلاکتوں سے بچانے

الْهَلْكَى يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ أَنْتَ الَّذِي

والے اے احسان کرنے والے اے خوش رفتار اے نعمت دینے والے اے عطا کرنے والے تو وہ ہے جسے

سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُورُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَ

سجدہ کرتے ہیں رات کی سیاہی دن کی روشنی چاند کی چاندنی سورج

شُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَاءِ وَحَفِيفُ الشَّجَرِ يَا اَللّٰهُ

کی شعاعیں پانی کی لہریں اور درختوں کی حرکت یا اللہ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ پھر کہے:

یا اللہ یا اللہ تو ہی یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔

اَللّٰهُمَّ افْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا (کذا کذا کی بجائے اپنی حاجات بیان

اے معبود میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما

کرے) ابھی وہ شخص اپنی جگہ سے اٹھا نہ ہو گا کہ دعا قبول ہو چکی ہو گی۔ انشاءاللہ

تیسواں امر

شیخ کفعمیؒ نے مفاتیح الغیب سے نقل کیا ہے کہ جو شخص اپنے گھر کے دروازے پر لفظ "بِسْمِ اللّٰهِ" لکھے وہ ہلاکتوں سے محفوظ رہے گا خواہ وہ کافر ہی ہو۔ کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرعون کو اس لیے جلد ہلاک نہیں کیا اور اس کے دعوائے ربوبیت کے باوجود اسے مہلت دی کہ اس نے اپنے محل کے بیرونی دروازے پر "بسم اللہ" لکھی ہوئی تھی جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس کی ہلاکت کے لیے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ اے موسیٰ! تم اس کے محل کو دیکھ رہے ہو اور میں اس کے دروازے

پر نوشتے کو دیکھ رہا ہوں۔

اکتیسواں امر

شیخ ابن فہد نے روایت کی ہے کہ ایک روز ابوذر دار کو بتایا گیا کہ تمہارا گھر جل گیا ہے! اس نے کہا وہ نہیں جلا! پھر ایک اور شخص نے بھی آکر یہی کہا اور اس نے وہی جواب دیا۔ پھر ایک تیسرا شخص آیا اور اس نے بھی اس کا گھر جلنے کی خبر دی لیکن ابودردار نے وہی جواب دیا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ اس کے گھر کے اطراف میں سب گھر جل چکے تھے۔ لیکن اس کا گھر محفوظ رہ گیا تھا۔ لوگوں نے پوچھا تمہیں کہاں سے پتہ چلا کہ تمہارا گھر نہیں جلا؟ اس نے کہا اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے گا تو دن میں اس کا اور اگر شام کو پڑھے گا تو رات کو اس کا کوئی نقصان نہیں ہوگا اور میں آج صبح کو یہ دعا پڑھ چکا تھا۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ

اے معبود تو میرا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے میں تجھ پر بھروسا کرتا ہوں تو عظمت والے

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

عرش کا مالک ہے نہیں ہے حرکت و قوت مگر جو بلند و بزرگ خدا سے ہے

مَا شَاۤءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ

خدا جو چاہے ہو جاتا ہے اور جو وہ نہ چاہے نہیں ہوتا میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ

پر قادر ہے اور یقیناً اللہ کے علم نے ہر چیز کو گھیرا ہوا

عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ قَضَاۤءِ

ہے اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے شر سے ہر بُری تقدیر کے شر

السُّوْۤءِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَّمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

سے ہر شریر کے شر سے جنوں اور انسانوں کے شر سے اور ہر

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ

حیوان کے شر سے کہ جس کی مہار تیرے ہاتھ میں ہے یقیناً میرا رب سیدھے

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

رستے پر ملتا ہے

بتیسواں امر

شیخ کلینیؒ اور دیگر بزرگانؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے زرارہ کو دعا تعلیم فرمائی کہ ہمارے شیعہ امام العصر علیہ السلام کی غیبت میں اور پھر ان کی کشائش کے وقت یہ دعا پڑھا کریں:

اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِي نَفْسَكَ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِي نَفْسَكَ لَمْ أَعْرِفْ

اے معبود تو مجھے اپنی معرفت عطا کر کہ یقیناً اگر تو نے مجھے اپنی معرفت عطا نہ فرمائی تو میں تیرے نبی

نَبِيَّكَ اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِي رَسُولَكَ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِي رَسُولَكَ

کو نہ پہچان پاؤں گا۔ اے معبود مجھے اپنے رسول کی معرفت عطا کر کہ یقیناً اگر تو نے مجھے اپنے رسول کی معرفت نہ کرائی

لَمْ أَعْرِفْ حُجَّتَكَ اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِي حُجَّتَكَ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ

تو میں تیری حجت کو نہ پہچان پاؤں گا اے معبود مجھے اپنی حجت کی معرفت عطا کر کہ اگر تو نے مجھے اپنی

تُعَرِّفْنِي حُجَّتَكَ ضَلَلْتُ عَنْ دِينِي

حجت کی پہچان نہ کرائی تو میں اپنے دین سے گمراہ ہو جاؤں گا

تینتیسواں امر

کتاب عدۃ الداعی میں ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص سونے کا ارادہ کرے تو اپنا دایاں ہاتھ دائیں رخسار کے نیچے رکھے اور یہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِیْ لِلّٰهِ عَلٰی مِلَّةِ اِبْرَاهِیْمَ وَدِیْنِ

اللہ کے نام سے میں نے اپنا پہلو اللہ کے لیے رکھ دیا ہے میں ملت ابراہیمؑ اور حضرت محمد

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَوِلَایَةِ مَنِ افْتَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَهٗ

صلی اللہ علیہ وآلہ کے دین پر اور ان کی ولایت پر جن کی اطاعت اللہ نے واجب قرار دی

مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ

ہے جو اللہ چاہے ہوتا ہے اور جو وہ نہ چاہے نہیں ہوتا

پس جو شخص سوتے وقت یہ دعا پڑھے اللہ تعالیٰ اسے چور، ڈاکو اور چھت تلے دبنے سے محفوظ رکھے گا اور فرشتے اس کے لیے مغفرت طلب کریں گے۔

چونتیسواں امر

عدۃ الداعی ہی میں ہے کہ ہر وہ چیز جو پوشیدہ طور پر سنبھال کے رکھی گئی ہو اس پر سورۃ قدر کا پڑھنا اسے ہر طرح سے محفوظ رکھتا ہے۔ کیونکہ یہ بات آنجنابؑ ہی سے روایت ہوئی ہے۔

پینتیسواں امر

حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص قرآن مجید میں سے کوئی سی سو آیات پڑھے پھر سات مرتبہ "یا اللہ" کہے تو اگر وہ یہ عمل کسی پتھر پر بھی کرے گا تو حق تعالیٰ اسے توڑ دے گا۔

چھتیسواں امر

حضرت امیرالمومنین علیہ السلام ہی سے منقول ہے کہ جو شخص سوتے وقت تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لیے پچاس ہزار فرشتے بھیجے گا جو رات بھر اس کی پاسبانی کرتے رہیں گے

Presented by www.ziaraat.com

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جس شخص پر پورا دن گزر جائے اور وہ اپنی کسی بھی نماز میں سورۂ اخلاص نہ پڑھے تو قیامت میں اس سے کہا جائے گا کہ اسے بندے! تو نماز گزاروں میں سے نہیں تھا۔ انہی جناب سے منقول ہے کہ جو شخص سات دنوں میں سورۂ اخلاص (ایک مرتبہ بھی) نہ پڑھے اور مر جائے تو وہ ابولہب کے دین پر مرے گا۔ آپؑ ہی سے روایت ہے کہ جو شخص کسی مرض یا کسی مصیبت میں مبتلا ہوا اور اس وقت سورۂ اخلاص نہ پڑھے تو وہ اہل جہنم سے ہوگا۔

سینتیسواں امر

عدۃ الداعی میں منقول ہے کہ اس تعویذ کو لکھ کر خربوزہ ککڑی اور دوسری فصلوں کے لیے لٹکائے تو وہ کیڑے مکوڑوں اور جانوروں سے محفوظ رہیں گی۔ اس کی کیفیت یہ ہے کہ اسے کپڑے چار ٹکڑوں پر لکھے اور لکڑی کے ساتھ باندھ کر کھیت کے چاروں کونوں پر نصب کر دے وہ تعویذ یہ ہے:

أَيُّهَا الدُّودُ أَيُّهَا الدَّوَابُّ وَالْهَوَامُّ وَالْحَيَوَانَاتُ اُخْرُجُوا مِنْ

اے کیڑے مکوڑو اے جانورو اے چرندو اے جانورو اس زمین اور اس کھیت

هٰذِهِ الْأَرْضِ وَالزَّرْعِ إِلَى الْخَرَابِ كَمَا خَرَجَ ابْنُ مَتَّى مِنْ بَطْنِ

سے نکل کر ویرانے میں چلے جاؤ جیسے یونس ابن متیٰ مچھلی کے پیٹ سے نکلے تھے

الْحُوتِ فَإِنْ لَمْ تَخْرُجُوا أَرْسَلْتُ عَلَيْكُمْ شُوَاظًا مِنْ نَارٍ

پس اگر تم نہ نکلے تو میں تم پر آگ اور تانبے کے شعلے بھیجوں گا۔ پھر تمہاری مدد

وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ

نہیں کی جائے گی کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو گھروں سے نکلے

وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوتُوا فَمَاتُوا

ہزاروں کی تعداد میں موت سے ڈر کے تو اللہ نے ان سے فرمایا کہ مر جاؤ پس وہ مر گئے

اُخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ

تم یہاں سے نکل جاؤ کیونکہ تو راندۂ درگاہ ہے تو وہ وہاں سے ڈرتا ہوا نکلا

Presented by www.ziaraat.com

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

پاک ہے وہ اللہ جس نے اپنے بندے کو راتوں رات سیر کرائی مسجد حرام سے

إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا

مسجد اقصٰی تک گویا جس دن وہ اسے دیکھیں گے تو نہیں ٹھہرے مگر

عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ وَزُرُوعٍ

شام یا ظہر تک پس ہم نے نکالا ان کو باغوں چشموں کھیتوں

وَمَقَامٍ كَرِيمٍ وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ فَمَا بَكَتْ

حویلیوں اور نعمتوں سے جن میں وہ خوش تھے تو نہ ان پر آسمان

عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ اُخْرُجْ مِنْهَا فَمَا

رویا اور نہ زمین اور نہ ان کو مہلت ملی تو یہاں سے نکل جا تجھے یہ

يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ

حق نہیں کہ اس میں تکبر کیا کرے پس نکل جا کہ تو پست لوگوں میں سے ہے

اُخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَدْحُورًا فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ لَا قِبَلَ

اس جگہ سے نکل جا بدحال و مردود ہو کر پس ہم ان پر وہ لشکر لائیں گے جن کا

لَهُمْ وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ

سامنا نہ کر سکیں اور ضرور ہم انہیں وہاں سے ذلیل و خوار کر کے نکالیں گے

اڑتیسواں امر

سید ابن طاؤسؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ایسی حالت میں صبح کرے کہ اس کے دائیں ہاتھ میں عقیق کی انگوٹھی ہو تو وہ کسی اور چیز کی طرف نظر کرنے سے پہلے انگوٹھی کے نگینے کو ہتھیلی کی طرف پھیرے اور اس پر نگاہ رکھ کر سورہ قدر کو پڑھے اور اس کے بعد کہے:

آمَنْتُ بِاللهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَ

میں ایمان رکھتا ہوں اللہ پر جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں انکار کرتا ہوں بت اور

وَالطَّاغُوْتِ وَاٰمَنْتُ بِسِرِّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَانِيَتِهِمْ وَظَاهِرِهِمْ

طاغوت کا انکار کرتا ہوں آل محمدؐ کے نہاں و عیاں پر ان کے ظاہر پر

وَبَاطِنِهِمْ وَاَوَّلِهِمْ وَاٰخِرِهِمْ

اور ان کے باطن پر ان کے اوّل پر اور ان کے آخر پر

پس جو شخص یہ عمل کرے گا تو خدائے تعالیٰ اس دن کی شام تک آسمان سے اترنے والی چیزوں اور آسمان کی طرف جانے والی چیزوں، زمین میں داخل ہونے والی چیزوں اور زمین سے نکلنے والی چیزوں کے شر سے محفوظ رکھے گا اور خدا اور دوستان خدا کی حفاظت میں رہے گا۔

انتالیسواں امر

شیخ کفعمیؒ نے کتاب جمع الشتات سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا جب تم ہماری کوئی حدیث بیان کرنا چاہتے ہو لیکن شیطان تمہیں اس میں بھلا دیتا ہے پس اپنا ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھو اور یہ کہو:

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مُذَكِّرَ الْخَيْرِ

خدا رحمت کرے محمد اور ان کی آل پر اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے خیر کو یاد دلانے اس پر

وَفَاعِلَهٗ وَالْاٰمِرَ بِهٖ ذَكِّرْنِيْ مَا اَنْسَانِيْهِ الشَّيْطَانُ

عمل کرنے والے اور اس کا حکم دینے والے مجھے یاد دلا جو شیطان نے مجھے بھلا دیا۔

نیز کتاب "مَنْ لَا يَحْضُرُهُ الْفَقِيْه" میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے جو شخص نماز میں بہت زیادہ بھولتا ہو تو اسے چاہیئے کہ جب بیت الخلا میں جائے تو یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيْثِ

خدا کے نام سے خدا کی پناہ لیتا ہوں پلید نجس خبیث آلودہ کرنے والے

الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

راندے ہوئے شیطان سے

Presented by www.ziaraat.com

مؤلف کہتے ہیں جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا حافظہ زیادہ ہو جائے تو ضروری ہے کہ وہ مسواک کرے، روزہ رکھے، قرآن کی اور خاص کر آیت الکرسی کی تلاوت کرے، ناشتے میں کشمش خصوصاً سرخ کشمش کے اکیس دانے پابندی سے کھائے۔ یہ چیز فہم حافظہ اور ذہن کے لیے بہت ہی مفید ہے، اسی طرح حلوہ، جانور کی گردن کے قریب کا گوشت، شہد اور مسور کا کھانا بھی ترقیٔ حافظہ کا موجب ہوتا ہے۔

یہ بھی منقول ہے کہ تجربہ شدہ دواؤں میں سے ایک یہ ہے کہ کندر، سعد اور شکر مساوی مقدار میں لے کر آہستہ آہستہ کوٹ کر سفوف بنا لیا جائے اور اسے پانچ درہم کی مقدار میں ہر روز کھائے۔ لیکن اس طرح کہ لگاتار تین دن کھائے اور پانچ دن کا ناغہ کرے۔ نیز صبح کی نماز کے بعد کسی سے بات کیے بغیر یہ کہے:

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْئًا عِلْمُهٗ وَلَا یَؤُدُهٗ

اے زندہ اے پائندہ جس کے علم سے کوئی چیز نکل نہیں پاتی نہ اسے تھکاتی ہے

نیز ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَعْتَدِیْ عَلٰٓی اَهْلِ مَمْلَکَتِهٖ

پاک ہے وہ اپنے زیر حکومت لوگوں پر زیادتی روا نہیں رکھتا

پھر وہ نماز پڑھے جو ہم نے دوسرے باب میں قوت حافظہ کے لیے لکھی ہے۔ نیز ایسی چیزوں سے پرہیز کرے جو سودانسیان کا موجب ہوتی ہیں اور وہ یہ ہیں۔ کھٹا سیب، سبز دھنیا، پنیر اور چوہے کا جھوٹا کھانا، کھڑے پانی میں پیشاب کرنا، قبروں کی تختیوں کو پڑھنا، دو عورتوں کے درمیان سے گزرنا، جوئیں پکڑ کر زندہ چھوڑ دینا، ناخن نہ کٹوانا، دنیوی امور میں بکثرت مشغول اور ان کے لیے مغموم رہنا، سولی پر چڑھے ہوئے شخص کو دیکھنا اور اونٹوں کی قطار کے درمیان سے گزرنا۔

چالیسواں امر

شیخ ابن فہدؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا ہر وہ دعا جس کے آغاز میں خدا کی تمجید و بزرگی اور ثنا و تعریف نہ ہو وہ ابتر و ناکام ہوتی ہے پہلے خدا کی تمجید ہوتی ہے۔ پھر ثنا اور تعریف ہوتی ہے، راوی نے پوچھا کم سے کم تمجید کیا ہے جو کافی ہو سکتی ہے؟ آپ نے فرمایا یوں کہا کرو،

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ

اے معبود تو ایسا اول ہے کہ تجھ سے پہلے کوئی چیز نہ تھی تو ایسا آخر ہے کہ تیرے بعد

بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ

کوئی چیز نہ ہوگی تو ایسا ظاہر ہے کہ تجھ سے اوپر کوئی چیز نہیں تو ایسا باطن

الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

ہے کہ تجھ سے نیچے کوئی چیز نہیں اور تو غالب ہے حکمت والا۔

Presented by www.ziaraat.com

خاتمہ

موت کے آداب
اور
اس سے متعلق چند دعائیں

جاننا چاہیئے کہ جب کسی خوش بخت کی موت کے آثار ظاہر ہونے لگیں تو جسے سب سے پہلے مرنے والے کے حالات کو سنبھالنا چاہیئے وہ خود مرنے والا ہی ہے جس کو آخرت کا سفر در پیش ہے اور اسے اس سفر کے لیے زادِ راہ کی ضرورت ہے پس سب سے پہلا اور ضروری کام جو اسے کرنا چاہیئے وہ اپنے گناہوں کا اعتراف اور کوتاہیوں کا اقرار ہے کہ گزشتہ پر ندامت کے ساتھ صدق دل سے توبہ کرے اور خدائے تعالیٰ کی بارگاہ میں آہ وزاری کرے کہ وہ اس کے گزشتہ گناہوں کو معاف کر دے اور پیش آمدہ حالات اور ہولناک واقعات میں اس کو نہ تو خود اس کے حوالے کرے اور نہ دوسروں کے سپرد کرے۔ پھر اپنی معیبت کی طرف توجہ کرے اور حقوق اللہ و حقوق العباد جو اس کے ذمے نکلتے ہیں انہیں خود ادا کرے اور دوسروں کے سپرد نہ کرے۔ کیونکہ مرنے کے بعد اس کے سبھی اختیارات اوروں کے ہاتھ آجاتے ہیں اور اس کے پاس نہیں رہتے، پھر وہ اپنے مال و متاع کو حسرت کی نگاہوں سے دیکھتا رہتا ہے۔ تب جن و انس میں سے شیطان اس مرنے والے کے وارثوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے رہتے ہیں اور اس امر میں مانع ہوتے ہیں کہ وہ اس کے ذمے رہ جانے والے واجبات سے اس کو بری کریں۔ اس وقت یہ بات اس کے بس سے باہر ہوتی ہے کہ کسی سے یہ کہے کہ اسے دُنیا میں لوٹایا جائے تاکہ وہ اپنے مال سے شائستہ اعمال بجا لائے۔

Presented by www.ziaraat.com

اس وقت اس کی چیخ وپکار کوئی نہیں سنتا اور اس کی حسرت و پشیمانی بے سود ہوتی ہے لہٰذا وہ اپنے مال میں ایک تہائی کی وصیت کردے کہ یہ اس کے قریبی رشتہ داروں کو دیا جائے اور اس میں سے صدقہ وخیرات اور جو اس کے مناسب حال ہے خرچ کیا جائے کیونکہ وہ ایک تہائی سے زیادہ کی وصیت کا اختیار نہیں رکھتا۔ پھر وہ اپنے مومن بھائیوں سے معافی مانگے کہ ان کے جو حقوق اس پر ہیں ان سے بری الذمہ ہو جائے۔ مثلاً جس کی غیبت کی ہے یا توہین کی ہے یا کسی کو دکھ پہنچایا ہے وہ افراد موجود ہوں تو ان سے التماس کرے کہ وہ اسے معاف کردیں، اگر وہ موجود نہ ہوں تو مومن بھائیوں سے درخواست کرے کہ وہ اس کی معافی کے لیے دعا مانگیں تاکہ جو کچھ اس کے ذمہ ہے وہ اس سے بری اور سبکدوش ہو جائے۔ پھر اپنے اہل وعیال اور اولاد کے معاملات کو خداوند کریم پر توکل کے بعد کسی امانت دار شخص کے سپرد کرے اور اپنے چھوٹے بچوں کے لیے کوئی وصی مقرر کرے۔ اس کے بعد اپنا کفن منگوائے اور جو کچھ مفصل کتابوں میں درج ہے یعنی کلمہ شہادتین، اذکار، عقائد، دعائیں، اور آیات اس پر خاکِ شفا سے لکھوائے، یہ اس صورت میں ہے کہ اس سے پہلے غفلت میں رہا اور اپنا کفن تیار کرکے نہ رکھا ہو ورنہ مومن کو چاہیئے کہ وہ ہمیشہ اپنا کفن تیار کرکے رکھے جو ہر وقت اس کے پاس موجود رہے۔ جیسا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جس شخص کا کفن اس کے گھر میں موجود ہوتا ہے اس کو غافلوں کی فہرست میں نہیں لکھا جاتا اور وہ جب بھی اپنے کفن پر نظر کرتا ہے تو اسے ثواب حاصل ہوتا ہے۔ پس اب اپنے بیوی بچوں سے بے فکر ہو کر پوری طرح سے بارگاہ رب العزت کی طرف متوجہ ہو جائے اور اس کی یاد میں لگ جائے یہ فکر کرے کہ یہ فانی امور اس کے کام نہیں آئیں گے اور پروردگار کی مہربانی اور اس کے لطف وکرم کے بغیر دنیا وآخرت میں کوئی چیز اسے فائدہ نہیں دے گی اور اس کی فریاد رسی نہیں کرے گی۔ اس بات کا یقین کرے کہ اگر حق تعالیٰ کی ذات پر توکل کرے گا تو اس کے پسماندگان کے تمام معاملات اچھے طریقے سے انجام پائیں گے اور یہ بھی ذہن میں رکھے کہ اگر وہ خود زندہ رہ جائے تو بھی مشیت الٰہی کے بغیر وہ انہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکے گا نہ ان سے کسی ضرر کو دور کرسکے گا اور جس خدا نے انہیں پیدا کیا ہے وہ ان پر خود اس سے بھی زیادہ مہربان ہے اس وقت اسے رحمت خداوندی کا بہت زیادہ امیدوار ہونا چاہیئے۔ نیز حضرت رسول اکرم

Presented by www.ziaraat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ اور ائمہ معصومین علیہم السلام کی شفاعت کی آس رکھنی چاہیئے ان کی تشریف آوری کا منتظر ہونا چاہیئے بلکہ اس بات کا یقین رکھنا چاہیئے کہ وہ ذوات مقدسہ اس وقت تشریف فرما ہوتی اور اپنے شیعوں کو خوشخبریاں دیتی ہیں اور ملک الموت سے ان کے بارے میں سفارشیں کرتی ہیں۔ شیخ طوسیؒ مصباح المتہجد میں فرماتے ہیں کہ وصیت کرنا مستحب ہے اور انسان اسے ترک نہ کرے۔ کیونکہ روایت میں ہے کہ انسان کے لیے بہتر یہ ہے کہ وہ کوئی ایسی رات بسر نہ کرے جس میں وصیت نامہ اس کے سرہانے نہ پڑا ہو بیماری کی حالت میں اس کے بارے میں زیادہ تاکید کی گئی ہے اور ضروری ہے کہ ابھی سے اچھی وصیت کرے۔ اپنے آپ کو حقوق اللہ سے عہدہ برآ کرے اور لوگوں پر کیے ہوئے مظالم سے گلو خلاصی کرائے۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہے کہ جو شخص موت کے وقت اچھی وصیت نہ کرے تو اس کی عقل اور مروت میں نقص ہوتا ہے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہؐ! کیسی وصیت اچھی ہوتی ہے؟ آپؐ نے فرمایا جب انسان کا وقت وفات قریب ہو اور لوگ اس کے پاس جمع ہوں تو یہ کہے،

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ

اے معبود! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے نہاں وعیاں کے جاننے والے بڑے رحم والے

الرَّحِيْمَ اِنِّيْۤ اَعْهَدُ اِلَيْكَ اَنِّيْۤ اَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

مہربان میں تجھ سے عہد کرتا ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو یکتا ہے کوئی

شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَ

اس کا ساجھی نہیں اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ

یقیناً قیامت آنے والی ہے اس میں کچھ شبہ نہیں اللہ ان لوگوں کو اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں حساب

وَاَنَّ الْحِسَابَ حَقٌّ وَّاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّاَنَّ مَا وُعِدَ فِيْهَا مِنَ

وکتاب حق ہے جنت حق ہے اور وہ نعمتیں بھی جو اس میں کھانے پینے کے

النَّعِيْمِ مِنَ الْمَاْكَلِ وَالْمَشْرَبِ وَالنِّكَاحِ حَقٌّ وَّاَنَّ النَّارَ

لیے دی جائیں گی نکاح حق ہے جہنم حق ہے

حَقٌّ وَّاَنَّ الْاِیْمَانَ حَقٌّ وَّاَنَّ الدِّیْنَ کَمَا وَصَفَ وَاَنَّ الْاِسْلَامَ

ایمان حق ہے دین حق ہے جیسے اس نے بتایا اسلام حق ہے

کَمَا شَرَعَ وَاَنَّ الْقَوْلَ کَمَا قَالَ وَاَنَّ الْقُرْاٰنَ کَمَا اَنْزَلَ وَاَنَّ

جیسے اس نے حکم دیا حق بات وہی ہے جو اس نے کہی قرآن حق ہے جیسے اس نے نازل کیا

اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ وَاِنِّیْ اَعْهَدُ اِلَیْكَ فِیْ دَارِ الدُّنْیَا اَنِّیْ

اور اللہ کھلا ہوا حق ہے میں اس دنیا میں تیرے ساتھ عہد کرتا ہوں کہ میں راضی

رَضِیْتُ بِكَ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

ہوں کہ تو میرا رب ہے اسلام میرا دین ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ میرے نبی

نَبِیًّا وَّبِعَلِیٍّ وَّلِیًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ كِتَابًا وَّاَنَّ اَهْلَ بَیْتِ نَبِیِّكَ

ہیں علی میرے ولی ہیں قرآن میری کتاب ہے اور اس پر کہ تیرے نبی کے اہل بیت

عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّتِیْ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ ثِقَتِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ وَ

میرے امام ہیں تیرے نبی اور ان اماموں پر سلام اے معبود سختی کے وقت تو میرا سہارا ہے پریشانی

رَجَائِیْ عِنْدَ كُرْبَتِیْ وَعُدَّتِیْ عِنْدَ الْاُمُوْرِ الَّتِیْ تَنْزِلُ بِیْ وَاَنْتَ

میں تو ہی میری آس ہے تو ہی میرا ذخیرہ ہے ان حادثوں میں جو مجھ پر آ پڑتے ہیں تو میرا

وَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ وَاِلٰهِیْ وَاِلٰهُ اٰبَائِیْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا

نعمت دینے والا مولا ہے میرا اور میرے بزرگوں کا معبود ہے رحمت فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھے

تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ اَبَدًا وَّاٰنِسْ فِیْ قَبْرِیْ وَحْشَتِیْ

پلک جھپکنے تک بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر قبر کی تنہائی میں میرا ہمدم بن اپنے

وَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَكَ عَهْدًا یَّوْمَ اَلْقَاكَ مَنْشُوْرًا

ہاں میرے لیے عہد مقرر فرما جب حشر میں تیرے سامنے حاضر ہوں گا

پس یہی عہد میت ہے جس دن وہ اپنی حاجات کی وصیت کر رہا ہوتا ہے اور وصیت کرنا ہر مسلمان پر واجب ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اس بات کی تصدیق خداوند عالم سورۂ مریم میں فرما رہا ہے، لَا یَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ

عَہْدًا یعنی شفاعت کے مالک نہیں ہوں گے مگر وہی لوگ جنہوں نے خدائے رحمان کے ہاں سے عہد لے لیا ہے اور یہ وہی عہد ہے۔ حضرت رسولؐ نے امام علی بن ابی طالب سے فرمایا یہی چیز اپنے اہل بیت اور اپنے شیعوں کو بھی تعلیم کرو اور اس کے ساتھ ہی فرمایا کہ یہی چیز مجھے جبرائیل نے بتائی ہے۔ پھر شیخؒ فرماتے ہیں کہ یہی چیز لکھ کر میت کے جریدتین کے ساتھ رکھی جاتی ہے اور اسے لکھنے سے پہلے یہ دعا پڑھی جاتی ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو یکتا ہے کوئی

شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اس کا شریک نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں خدا رحمت کرے ان پر

وَاٰلِهٖ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّاَنَّ النَّارَ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ حَقٌّ اٰتِيَةٌ

اور ان کی آل پر جنت حق ہے جہنم حق ہے قیامت حق ہے وہ آنے والی ہے

لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ۔ پھر یہ لکھے:

اس میں شک نہیں کہ اللہ ان لوگوں کو اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شَهِدَ الشُّهُوْدُ الْمُسَمَّوْنَ فِيْ هٰذَا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اس تحریر میں نام بردہ گروہ گواہی دیتے ہیں کہ اللہ

الْكِتَابِ اَنَّ اَخَاهُمْ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ یہاں مرنے والے شخص کا نام لکھے

عزّوجل کے دین میں ان کے بھائی نے

اَشْهَدَهُمْ وَاسْتَوْدَعَهُمْ وَاَقَرَّ عِنْدَهُمْ اَنَّهٗ يَشْهَدُ اَنْ لَّآ

انہیں گواہ بنایا ان کے سپرد کیا اور ان کے سامنے اقرار کیا کہ وہ گواہی دیتا ہے کہ

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

نہیں معبود مگر اللہ جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ

وَاٰلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّهٗ مُقِرٌّ بِجَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور وہ تمام انبیا و رسل علیہم السلام کا اقرار

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَاَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللّٰهِ وَاِمَامُهُ وَاَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِهِ

کرتا ہے اور اللہ کے ولی علی اس کے امام ہیں ان کی اولاد سے ائمہ اس کے امام

اَئِمَّتُهُ وَاَنَّ اَوَّلَهُمُ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَعَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ وَ

ہیں کہ ان میں اول حسن ہیں اور حسین علی بن الحسین محمد

مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ وَعَلِيُّ

بن علی جعفر بن محمد موسیٰ بن جعفر علی

بْنُ مُوسٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ

بن موسیٰ محمد بن علی علی بن محمد حسن بن

عَلِيٍّ وَالْقَائِمُ الْحُجَّةُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ

علی اور حجت القائم علیہم السلام امام ہیں اور یہ کہ جنت حق ہے جہنم حق ہے

حَقٌّ وَالسَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ

قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شبہ نہیں اور اللہ انہیں اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں

وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ جَاءَ بِالْحَقِّ

اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ اس کے بندے اور رسول ہیں جو حق لے کر آئے

وَاَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللّٰهِ وَالْخَلِيفَةُ مِنْ بَعْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

علی خدا کے ولی اور خدا کے رسول کے بعد ان کے خلیفہ ہیں خدا رحمت کرے ان پر

عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَمُسْتَخْلَفُهُ فِي اُمَّتِهِ مُؤَدِّيًا لِاَمْرِ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَ

اور ان کی آل پر رسول نے انہیں اپنی امت میں خلیفہ بنایا اپنے رب تبارک و تعالیٰ کے حکم

تَعَالٰى وَاَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ وَابْنَيْهَا الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ

سے اور فاطمہ دختر رسول اللہ اور ان کے دو بیٹے حسن اور حسین

اِبْنَا رَسُولِ اللّٰهِ وَسِبْطَاهُ اِمَامَا الْهُدٰى وَقَائِدَا الرَّحْمَةِ وَاَنَّ

رسول اللہ کے دو بیٹے ان کے دو نواسے دونوں ہدایت والے امام رحمت والے پیشوا ہیں اور

عَلِيًّا وَمُحَمَّدًا وَجَعْفَرًا وَمُوسٰى وَعَلِيًّا وَمُحَمَّدًا وَعَلِيًّا

علی محمد جعفر موسیٰ علی محمد علی

وَ حَسَنًا وَ الْحُجَّةَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّةٌ وَ قَادَةٌ وَ دُعَاةٌ اِلَى اللّٰهِ جَلَّ

حسن اور حجت قائم علیہم السلام امام سردار اور خدائے جل وعلا کی طرف بلانے

وَ عَلَا وَ حُجَّةٌ عَلٰى عِبَادِهٖ يَا شُهُوْدُ

والے اور اس کے بندوں پر حجت ہیں اے گواہو

اے فلاں اے فلاں کہ جن کا اس تحریر میں نام لیا گیا ہے اس شہادت کو میرے لیے اس وقت تک قائم رکھو جب حوض کوثر پر مجھ سے ملوگے۔ پھر گواہ یہ کہیں کہ اے فلاں۔

نَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ وَ الشَّهَادَةَ وَ الْاِقْرَارَ وَ الْاِخَاءَ مَوْدُوْعَةٌ عِنْدَ

ہم تجھے اللہ کے حوالے کرتے ہیں اس گواہی اقرار اور بھائی چارے کے ساتھ جو رسول اللہ صلی اللہ

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ نَقْرَءُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَ رَحْمَةُ

علیہ و آلہ کے پاس امانت ہے ہم کہتے ہیں تم پر سلام خدا کی رحمت

اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ

اور برکتیں ہوں

اس کے بعد پرچے کو تہہ کر کے اس پر مہر لگائے۔ نیز اس پر گواہوں کی مہریں اور خود میت کی بھی مہر لگائی جائے۔ پھر اسے میت کی داہنی طرف جریدے کے ساتھ رکھ دیا جائے۔ بہتر ہے کہ یہ نوشتہ کافور یا لکڑی کی نوک سے لکھا جائے اور اسے خوشبو وغیرہ سے معطر نہ کیا جائے۔ بہتر ہے کہ قرب موت کے وقت مرنے والے کے پیروں کے تلوے قبلہ کی طرف کیے جائیں۔ اس کے ساتھ ایک ایسا شخص ہونا چاہیے جو سورۂ یاسین اور صافات کی تلاوت اور ذکر خدا کرے، مرنے والے کو شہادتین کی تلقین کرے۔ ایک ایک امام کا نام لے کر اس سے اقرار کرائے اور اسے کلمات فرج کی تلقین کرے اور وہ یہ ہیں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

نہیں ہے معبود مگر اللہ جو بردبار اور سخی ہے نہیں ہے معبود مگر اللہ جو بلند و بزرگ ہے

Presented by www.ziaraat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا

پاک ہے اللہ جو مالک ہے سات آسمانوں کا اور مالک ہے سات زمینوں کا اور جو کچھ

فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَمَا تَحْتَهُنَّ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ

ان میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور جو کچھ ان کے نیچے ہے اور عظمت والے عرش کا مالک ہے حمد ہے

لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ

اللہ کے لیے جو جہانوں کا رب ہے اور درود ہو حضرت محمدؐ اور ان کی پاک آل پر

یہ احتیاط کی جائے کہ مرنے والے کے پاس کوئی جنب یا حائض نہ آنے پائے، جب اس کی رُوح پرواز کر جائے تو اسے سیدھا لٹا کر اس کی آنکھیں بند کر دی جائیں۔ بازو سیدھے کر کے پہلوؤں کے ساتھ لگا دیئے جائیں۔ اس کا منہ بند کیا جائے۔ پنڈلیاں کھینچ کر سیدھا کر دیا جائے اور اس کی ٹھوڑی باندھ دی جائے۔ اس کے بعد کفن کے حصول کی کوشش شروع کر دی جائے۔ واجب کفن میں تین کپڑے ہیں۔ یعنی لنگ، کفنی اور بڑی چادر۔ مستحب ہے کہ ان کپڑوں کے علاوہ یمنی چادر بھی ہو یا کوئی اور چادر ہو۔ اس کے علاوہ ایک پانچواں کپڑا بھی ہے جسے ران پیچ کہتے ہیں اور میت کی رانوں پر لپیٹا جاتا ہے۔ نیز مستحب ہے کہ مذکورہ کپڑوں کے علاوہ اسے عمامہ بھی باندھا جائے۔ پھر اس کے لیے کافور مہیا کیا جائے کہ جو آگ میں پکا ہوا نہ ہو۔ افضل یہ ہے کہ اس کا وزن تیرہ درہم اور ایک تہائی درہم ہو، اس کا اوسط وزن چار مثقال اور کم از کم ایک درہم ہو۔ اور اگر اتنا کافور ملنا بھی مشکل ہو تو پھر جتنا بھی ملے وہ حاصل کیا جائے، بہتر ہے کہ کفن میں سے ہر کپڑے پر یہ لکھا جائے۔

فُلَانٌ يَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا

(میت کا نام) گواہی دیتا ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں یہ کہ حضرت محمدؐ اللہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاَنَّ عَلِيًّا اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْاَئِمَّةَ مِنْ وُّلْدِهٖ

کے رسول ہیں حضرت علیؑ مومنوں کے امیر ہیں اور جو امام ان کی اولاد میں ہیں۔

یہاں ہر ایک امام کا نام لکھا جائے۔ اَئِمَّتُهٗ اَئِمَّةُ الْهُدٰى الْاَبْرَارُ

اس کے امام ہیں جو ہدایت و نیکی والے امام ہیں

یہ سب کچھ خاکِ شفا سے یا انگلی سے لکھا جائے سیاہی سے نہیں۔ پھر میت کو تین غسل دیئے جائیں پہلا غسل بیری کے پتوں والے پانی سے، دوسرا کافور ملے پانی سے اور تیسرا خالص پانی سے۔ اس غسل کی کیفیت وہی ہے جو غسل جنابت کی ہے۔ سب سے پہلے میت کے ہاتھ تین مرتبہ دھوئے جائیں۔ پھر اس کی شرمگاہوں کو تھوڑی سی اشنان (خوشبودار بوٹی) کے ساتھ تین مرتبہ دھویا جائے بعدہٗ غسل کی نیت سے اس کا سر بیری کے پتوں والے پانی سے تین مرتبہ دھویا جائے پھر اس کے دائیں اور بائیں پہلوؤں کو بھی اسی طرح دھویا جائے۔ البتہ اس دوران میت کے سارے بدن پر ہاتھ پھرا جائے گا۔ یہ سب بیری کے پتوں والے پانی سے دھونا ہوگا۔ اس کے بعد پانی والے برتن کو اچھی طرح دھویا جائے تاکہ بیری کا اثر زائل ہو جائے، پھر برتن میں نیا پانی ڈال کر اس میں تھوڑا سا کافور ڈالا جائے اور اس سے میت کو اسی طرح غسل دیا جائے جس طرح بیری کے پانی سے دیا گیا تھا۔ اگر پانی بچ رہے تو اسے انڈیل دیا جائے گا اور برتن کو اچھی طرح سے دھو کر اس میں خالص پانی ڈال کر اس سے میت کو تیسرا غسل اسی ترتیب سے دیا جائے گا جو پہلے بیان ہو چکی ہے۔ غسل دینے والے کو میت کے داہنی طرف ہونا چاہیئے اور جب بھی میت کے کسی عضو کو غسل دے تو عفواً عفواً کہے اور جب غسل دے چکے ایک صاف کپڑے سے میت کے بدن کو خشک کرے۔ نیز واجب ہے کہ غسل دینے والا اسی وقت یا اس کے بعد خود بھی غسل مس میت کرے اور مستحب ہے کہ میت کو غسل دینے سے پہلے وضو کرے۔ غسل دینے کے بعد میت کو کفن پہنایا جائے۔ پہلے ران پیچ لے کر اسے بچھایا جائے۔ اس پر تھوڑی روئی رکھے اس پر ذریرہ (خوشبودار بوٹی) چھڑکے اور یہ روئی میت کی اگلی پچھلی شرمگاہوں پر رکھ دے۔ پھر اس کپڑے کو میت کی رانوں پر لپیٹ دے۔ اس کے بعد لنگ کو ناف سے لے کر پاؤں کی طرف جہاں تک پہنچے باندھ دیا جائے اور کفنی سے میت کے بدن کو ڈھانپا جائے۔ اس کے اوپر بڑی چادر لپیٹی جائے اور اوپر سے حبرہ یا کوئی اور چادر ڈالی جائے۔ میت کے ساتھ جریدتین، یعنی کھجور یا کسی اور درخت کی تازہ لکڑیاں رکھی جائیں، جن کی لمبائی ایک ہاتھ کے برابر ہو۔ ان میں سے ایک میت کی داہنی جانب بدن سے ملا کر لنگ باندھنے کی جگہ پر رکھی جائے اور دوسری کو بائیں جانب چادر اور کفنی کے درمیان رکھا جائے۔ پھر میت کے سات اعضائے سجدہ یعنی پیشانی، دونوں ہتھیلیوں، دونوں گھٹنوں اور دونوں پیروں کے انگوٹھوں

کے سروں پر کافور ملا جائے اگر کافور بچ رہے تو وہ اس کے سینے پر چھڑک دیا جائے۔ اس کے بعد میّت کو کفن میں لپیٹ دیا جائے اور اس کے سر اور پاؤں کی طرف سے کفن کو بند لگا دیئے جائیں، لیکن جب اسے دفن کیا جانے لگے تو کفن کے بند کھول دیئے جائیں۔ بہر حال جب تکفین میّت سے فارغ ہو جائیں تو اسے ایک تابوت میں رکھ کر جنازہ گاہ لے جائیں تاکہ اس کی نمازِ جنازہ پڑھی جائے۔ علامہ مجلسیؒ زاد المعاد میں نمازِ میّت کے باب میں فرماتے ہیں جس کا خلاصہ یہ ہے۔ نمازِ میّت کا پڑھنا ہر ایسے مسلمان پر واجب ہے جسے کسی مومن مسلمان کے مرنے کی اطلاع ہو جائے اگر ان میں سے کوئی ایک مسلمان بھی نماز ادا کر دے تو یہ دوسرے تمام مسلمانوں سے ساقط ہو جاتی ہے۔ بلا اختلاف یہ نماز ہر بالغ شیعہ اثنا عشری کے لیے پڑھنا واجب ہے اور زیادہ مشہور اور قوی امر یہی ہے کہ چھ سالہ کے بچے کی میّت پر بھی یہ نماز پڑھنا واجب ہے ظاہر یہ ہے کہ اس نماز کو قربۃً الی اللہ کے قصد سے ادا کرنے پر اکتفا کیا جائے۔ اگر چھ ماہ سے کم عمر کا بچہ زندہ پیدا ہوا ہو اور مر جائے تو بعض علما اس پر نماز پڑھنا مستحب سمجھتے ہیں اور بعض اسے بدعت جانتے ہیں۔ لیکن احوط یہ ہے کہ اس پر نماز نہ پڑھی جائے میّت پر نماز پڑھنے کا زیادہ حقدار بنا بر قول مشہور اس کا وارث ہی ہے اور شوہر اپنی بیوی پر نماز پڑھنے میں زیادہ اولویت رکھتا ہے۔ واجب ہے کہ نماز پڑھنے والا قبلہ رُخ کھڑا ہو میّت کا سر اس کی داہنی جانب ہو اور میّت کو پشت کے بل لٹایا جائے۔ اس نماز میں حدث سے پاک ہونے کی شرط نہیں ہے۔ چنانچہ جنب مرد حیض والی عورت اور بے وضو شخص بھی یہ نماز پڑھ سکتا ہے۔ لیکن سنت ہے کہ باوضو ہو کر پڑھی جائے۔ اگر پانی نہ مل سکے یا پانی کے استعمال میں کوئی امر مانع ہو یا وقت تنگ ہو تو سنت ہے کہ تیمم کیا جائے اور بعض حدیثوں کے مطابق بغیر کسی عذر کے بھی تیمم کیا جا سکتا ہے۔ نیز سنت ہے کہ اگر میّت مرد کی ہو تو پیش نماز اس کی کمر کے مقابل کھڑا ہو اور اگر عورت کی ہے تو اس کے سینے کے مقابل کھڑے ہو کر نماز پڑھے اور سنت ہے کہ جوتے اتار کر نماز پڑھے اور واجب ہے کہ نماز کی نیت کر کے پانچ تکبیریں پڑھی جائیں، سنت ہے کہ ہر تکبیر پر ہاتھوں کو کانوں کے برابر لایا جائے اور مشہور یہی ہے کہ پہلی تکبیر کے بعد کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

دوسری تکبیر کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ تیسری تکبیر کے

اے معبود رحمت فرما محمد و آل محمد پر

بعد کہے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ چوتھی تکبیر کے بعد کہے

اے معبود بخش دے مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِهٰذَا الْمَيِّتِ ۔ پھر پانچویں تکبیر کہہ کے نماز ختم کرے۔

اے معبود بخش دے اس میت کو

یہ نماز کافی ہے۔ لیکن قول مشہور کی بنا پر بہتر ہے کہ نماز یوں ادا کی جائے اور نیت کرنے کے بعد کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ

اللہ بزرگ تر ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے معبود مگر اللہ جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا

نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں اسے بھیجا حق کے ساتھ وہ قیامت سے پہلے خوشخبری دینے

بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ پھر کہے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ڈرانے والے ہیں۔ اللہ بزرگ تر ہے اے معبود رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ

محمد و آل محمد پر اور برکت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور رحم فرما محمد

مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَ

و آل محمد پر اس سے بیشتر جو رحمت کی تو نے اور برکت نازل کی تو نے اور رحم

تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

فرمایا تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر بے شک تو خوبی والا شان والا ہے

وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاۤءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ پھر کہے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اور رحمت فرما تمام نبیوں اور رسولوں پر اللہ بزرگ تر ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اے معبود بخش دے مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو اور مسلمان مردوں اور مسلمہ عورتوں کو

Presented by www.ziaraat.com

الْاَحْيَاۤءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ

ان میں سے جو زندہ ہیں اور جو مرگئے ہیں تو ہمیں اور ان کو نیکیوں میں باہم ملا دے بے شک

اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پھر کہے اَللّٰهُ

تو دعائیں قبول کرنے والا ہے یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اللہ

اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَزَلَ

بزرگ تر ہے اے معبود بے شک یہ تیرا بندہ تیرے بندے کا بیٹا اور تیری کنیز کا بیٹا تیرا مہمان

بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهُ اِلَّا خَيْرًا

ہوا ہے اور تو سب سے بہتر میزبان ہے اے معبود یقیناً ہم نہیں جانتے اس سے متعلق مگر نیکی

وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنَّا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ

اور تو اسے ہم سے زیادہ جانتا ہے۔ اے معبود! اگر یہ نیکوکار ہے تو اس کی نیکیوں میں اضافہ کردے

وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ وَاغْفِرْ لَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ

اور اگر یہ بدکار ہے تو اس سے درگزر فرما اور اسے بخش دے اے معبود تو اسے اپنے

عِنْدَكَ فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰى اَهْلِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَ

ہاں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور اس کے عیال میں اس کا جانشین ہو جا اور

ارْحَمْهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ پھر کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اس پر رحم فرما اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اللہ بزرگ تر ہے

اس پر نماز ختم کرے۔ اگر میت عورت کی ہے تو یوں کہے: اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ

اے معبود بے شک یہ تیری

اَمَتُكَ وَابْنَةُ عَبْدِكَ وَابْنَةُ اَمَتِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَاَنْتَ

کنیز تیرے بندے کی بیٹی اور تیری کنیز کی بیٹی تیری مہمان ہوئی ہے اور تو بہترین

خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهَا اِلَّا خَيْرًا وَاَنْتَ

مہماندار ہے اے معبود یقیناً ہم اس کے متعلق نہیں جانتے مگر نیکی اور تو اسے ہم سے

اَعْلَمُ بِهَا مِنَّا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ مُحْسِنَةً فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهَا وَ

زیادہ جانتا ہے اے معبود اگر یہ نیکوکار رہی ہے تو اس کی نیکیوں میں اضافہ کردے اور

Presented by www.ziaraat.com

إِنْ كَانَتْ مُسِيئَةً فَتَجَاوَزْ عَنْهَا وَاغْفِرْ لَهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عِنْدَكَ

اگر یہ بدکار رہی ہے تو اس سے درگزر فرما اور اسے بخش دے اے معبود تو اپنے ہاں اسے اعلیٰ

فِي أَعْلَىٰ عِلِّيِّينَ وَاخْلُفْ عَلَىٰ أَهْلِهَا فِي الْغَابِرِينَ وَارْحَمْهَا

علیین میں جگہ دے اور اس کے عیال میں اس کا جانشین بن جا اس پر رحم فرما

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ - اگر بچے کی میت ہو تو کہے:

اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم والے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ

اے معبود ان کو بخش دے جنہوں نے توبہ کی اور تیرے راستے پر چلے تو ان کو جہنم کے عذاب سے بچا

اگر نابالغ بچے کی میت ہو تو کہے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِأَبَوَيْهِ وَلَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَأَجْرًا

اے معبود اسے قرار دے اس کے والدین کے لیے اور ہمارے لیے ہراول ذخیرہ اور اجر

اور سنت ہے کہ جب تک وہاں سے جنازہ نہ اٹھایا جائے خاص کر پیش نماز اور دوسرے لوگ بھی اسی جگہ کھڑے رہیں۔

ایک اور روایت میں ہے کہ نماز سے فارغ ہونے کے بعد کہے:

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں نیکی عطا کر اور آخرت میں بھی نیکی عطا کر اور ہمیں جہنم

عَذَابَ النَّارِ

کے عذاب سے بچا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں بہتر ہے کہ مرحوم کی خبر مرگ مومن بھائیوں کو دی جائے تاکہ وہ اس کے جنازے میں شریک ہوں، اس پر نماز پڑھیں اس کے لیے استغفار کریں اور میت کو اور ان کو بھی ثواب ملے۔

ایک حسن حدیث میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب مومن کو قبر میں لٹاتے ہیں تو اسے آواز آتی ہے کہ سب سے پہلی عطا جو ہم نے تم پر کی ہے وہ بہشت ہے اور جو لوگ تیرے جنازے کے ساتھ آئے ہیں ان پر ہم نے سب سے پہلی عطا یہ کی ہے کہ ان کے گناہ معاف کر دیئے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

ایک اور حدیث میں آپؑ فرماتے ہیں کہ مومن کو قبر میں جو سب سے پہلا تحفہ دیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ اس کے ساتھ آنے والے تمام لوگوں کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ ایک اور حدیث میں فرماتے ہیں جو شخص کسی مومن کے جنازے کے ہمراہ جاتا اور اس کے دفن تک وہاں رہتا ہے تو خداوند تعالیٰ قیامت کے دن ستر ملائکہ کو حکم دے گا کہ وہ قبر سے اُٹھائے جانے سے حساب کے موقع تک اس کے ساتھ رہ کر اس کے لیے استغفار کرتے رہیں۔ نیز فرماتے ہیں جو شخص جنازے کے ایک کونے کو کندھا دے گا تو اس کے پچیس کبیرہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور جو شخص (بہ ترتیب) چاروں کونوں کو کندھا دے گا تو وہ گناہوں سے بری ہو جائے گا۔
جنازے کو چار افراد اٹھائیں اور جو شخص جنازے کے ساتھ ہو اس کے لیے بہتر ہے کہ سب سے پہلے میت کے داہنے ہاتھ کی طرف آئے جو جنازے کا بایاں پہلو ہے وہاں اپنا دایاں کندھا دے پھر میت کے دائیں پاؤں کی طرف آ کر کندھا دے، اس کے بعد میت کے بائیں ہاتھ کی طرف آئے جو جنازے کا دایاں پہلو ہے، وہاں بایاں کندھا دے اور میت کے بائیں پاؤں کی طرف آئے اور آکر اس کونے کو بائیں کندھے پر اٹھائے۔ اگر وہ دوسری مرتبہ چاروں اطراف کو کندھا دینا چاہے تو جنازے کے آگے سے پیچھے کی طرف آئے اور مذکورہ طریقے سے اسے کندھا دے اکثر علما اس کے برعکس فرماتے ہیں کہ جنازے کے داہنی طرف سے ابتدا کرے۔ یعنی میت کے دائیں طرف سے۔ پھر دائیں پاؤں کی طرف سے، پھر بائیں پاؤں اور بعد میں بائیں ہاتھ کی طرف سے کندھا دے۔ لیکن معتبر احادیث کے مطابق پہلا طریقہ اچھا ہے اور اگر دونوں طریقوں سے جنازے کو کندھا دے تو بہت بہتر ہے۔ جنازے کے ساتھ چلنے میں افضل طریقہ یہ ہے کہ جنازے کے پیچھے چلے یا اس کے دائیں بائیں رہے۔ لیکن جنازے کے آگے ہرگز نہ چلے اکثر حدیثوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر وہ جنازہ مومن کا ہو تو اس کے آگے چلنا بہتر ہے۔ ورنہ پیچھے چلنا ہی مناسب ہے۔ کیونکہ ملائکہ اس کے لیے عذاب لے کر آگے سے آتے ہیں۔ جنازے کے ساتھ سوار ہو کر چلنا مکروہ ہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کا ارشاد ہے کہ جو شخص کسی جنازے کو دیکھے وہ یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

اللہ بزرگ تر ہے یہی وہ چیز ہے جس کا اللہ و رسول نے ہم سے وعدہ کیا اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ زِدْنَا اِیْمَانًا وَّتَسْلِیْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ تَعَزَّزَ بِالْقُدْرَۃِ وَ

اے معبود! ہمارے ایمان و تسلیم میں اضافہ کر۔ حمد ہے اللہ کے لیے جو اپنی قدرت سے غالب ہوا

قَھَرَ الْعِبَادَ بِالْمَوْتِ

اور موت کے ذریعے بندوں پر حاوی ہوا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جنازہ اٹھاتے وقت یہ دُعا پڑھی جائے:

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے اے معبود رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور مومن

لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

مردوں اور مومنہ عورتوں کو بخش دے

منقول ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام جب کسی جنازے کو دیکھتے تو یہ دُعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَجْعَلْنِیْ مِنَ السَّوَادِ الْمُخْتَرَمِ

حمد ہے اللہ کے لیے جس نے مجھے ہلاک ہونے والے گروہ میں نہیں رکھا

عورتوں کے لیے جنازے کے ساتھ جانا سنت نہیں ہے۔ بعض علما کا قول ہے کہ جنازے کو تیز رفتاری کے ساتھ لے جانا مکروہ ہے اور جو لوگ جنازے کے ساتھ ہوں ان کے لیے ہنسنا اور فضول باتیں کرنا بھی مکروہ ہے۔ علامہ مجلسیؒ حلیۃ المتقین میں لکھتے ہیں حضرت رسولؐ سے منقول ہے کہ جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھتا ہے اس پر ستر فرشتے نماز پڑھیں گے اور اس کے تمام سابقہ گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اگر جنازے کے ہمراہ جائے اور اس کی تدفین تک وہاں رہے تو اس کے ہر قدم کے بدلے اسے ایک قیراط ثواب دیا جائے گا اور یہ قیراط کوہ اُحد کے برابر ہوتا ہے۔ ایک اور حدیث میں ارشاد فرماتے ہیں جو بھی مومن کسی کی نماز جنازہ پڑھے گا تو جنت اس کے لیے واجب ہو جائے گی بشرطیکہ وہ منافق یا والدین کا نافرمان نہ ہو۔ معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب کوئی مومن مرتا ہے اور

اس کے جنازے پر آکر چالیس مومن یہ کہتے ہیں "اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهُ اِلَّا خَیْرًا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنَّا" یعنی اے معبود ہم اس کے متعلق سوائے نیکی کے کچھ نہیں جانتے اور تو اسے ہم سے زیادہ جانتا ہے، تب خدائے تعالیٰ فرماتا ہے میں نے تمہاری گواہی قبول کر لی اور اس کے وہ گناہ معاف کر دیئے ہیں جن کو تم نہیں جانتے ہو۔ ایک اور معتبر حدیث میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ مومن کے مرنے کے بعد وہ پہلی چیز جو اس کے نامۂ اعمال میں لکھتے ہیں وہ وہی ہوتی ہے جو بات لوگ اس کے بارے میں کہتے ہیں۔ اگر نیک بات کہتے ہیں تو نیکی لکھی جاتی ہے اور اگر بری بات کہتے ہیں تو برائی لکھی جاتی ہے۔

مولف کہتے ہیں شیخ طوسیؒ مصباح المتہجد میں فرماتے ہیں: مستحب ہے کہ جنازے کی تربیع کی جائے۔ یعنی پہلے میت کے دائیں ہاتھ کی طرف کندھا دیا جائے۔ اس کے بعد دائیں پاؤں کی طرف۔ پھر بائیں پاؤں کی طرف اور بعد میں میت کے بائیں ہاتھ کی طرف سے کندھا دیا جائے گویا جنازے کے چاروں اطراف کو اس طرح کندھا دیا جائے جیسے چکی کو گھمایا جاتا ہے۔ جب جنازے کو قبر کے نزدیک لائیں تو اگر میت مرد کی ہے تو اسے قبر کی پائنتی کی طرف لے جائیں اور قبر کے کنارے تک لے جاتے ہوئے تین مرتبہ اٹھائیں اور زمین پر رکھیں۔ پھر قبر میں اتاریں۔ اگر میت عورت کی ہے تو اسے قبر کے کنارے قبلہ کی طرف لائیں۔ پھر قبر میں اتاریں، میت کا وارث یا کوئی اور شخص کسی سے کہے کہ وہ پائنتی کی طرف سے قبر میں اترے کہ یہی قبر کا دروازہ ہے اور جب وہ قبر میں اتر جائے تو یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا رَوْضَةً مِّنْ رِیَاضِ الْجَنَّةِ وَلَا تَجْعَلْھَا

اے معبود تو اسے جنت کے باغوں میں ایک باغ بنا دے اور اسے جہنم کے گڑھوں

حُفْرَةً مِّنْ حُفَرِ النَّارِ

میں سے ایک گڑھا نہ بنا

اور مناسب ہے کہ قبر میں اترنے والا وہ شخص سر اور پاؤں سے ننگا ہو اور اپنے بٹن کھول دے۔ وہ میت کو قبر میں اتارنے کے لیے اٹھائے اور سر کی طرف اسے قبر میں کرے۔ اور یہ کہے:

Presented by www.ziaraat.com

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
اللہ کے نام اور اللہ کی ذات سے اللہ کی راہ میں اور رسول اللہ کے دین پر اے معبود
اِيمَانًا بِكَ وَتَصْدِيقًا بِكِتَابِكَ هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ
تجھ پر ایمان اور تیری کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے یہی چیز ہے جس کا اللہ و رسول نے ہم سے
وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا اِيمَانًا وَتَسْلِيمًا
وعدہ کیا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا۔ اے معبود ہمارے ایمان و یقین میں اضافہ فرما

پس میت کو داہنی کروٹ پر لٹا دے۔ اس کے بدن کا رُخ قبلہ کی طرف کر کے کفن کے بند کھول دے اور اس کے رخسار کو زمین پر لگا دے مستحب ہے کہ اس کے ساتھ خاک شفا بھی رکھے اور پھر قبر پر اینٹیں چن دے اور اینٹیں چننے والا شخص یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صِلْ وَحْدَتَهُ وَآنِسْ وَحْشَتَهُ وَارْحَمْ غُرْبَتَهُ وَاَسْكِنْ
اے معبود اس کی تنہائی کا ساتھی رہ خوف میں ہمدم بن اور اس کی بے کسی پر رحم فرما اپنی رحمتوں سے
اِلَيْهِ مِنْ رَحْمَتِكَ رَحْمَةً يَسْتَغْنِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ
خاص رحمت اس کے ساتھ کر دے اس کے ذریعے اسے اپنے غیر کی رحمت سے بے
وَاحْشُرْهُ مَعَ مَنْ كَانَ يَتَوَلَّاهُ مِنَ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِينَ
نیاز کر دے اس کو ان پاک اماموں کے ساتھ محشور فرما جن سے وہ محبت رکھتا تھا

اور مستحب ہے کہ میت کو شہادتین اور ائمہ طاہرین علیہم السلام کے ناموں کی اس وقت تلقین کی جائے جب اسے قبر میں اتارا جا چکے اور قبر کو بند نہ کیا ہو پس تلقین کرنے والا کہے یا فلاں بن فلاں یعنی میت کا نام اور اس کے باپ کا نام لے کر کہے:

اُذْكُرِ الْعَهْدَ الَّذِي خَرَجْتَ عَلَيْهِ مِنْ دَارِ الدُّنْيَا شَهَادَةَ اَنْ
اس عہد کو یاد کرو جس پر رہتے ہوئے اس دنیا سے جا رہے ہو یہ گواہی کہ نہیں ہے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
کوئی معبود مگر اللہ جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور یہ کہ حضرت محمد اس کے بندے

Presented by www.ziaraat.com

وَاَنَّ عَلِيًّا اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ اور بارہویں امام

اور رسول ہیں نیز یہ کہ علی مومنوں کے امیر ہیں اور حسن اور حسین

تک ہر ایک کا نام لے اَئِمَّتَكَ اَئِمَّةَ الْهُدَى الْاَبْرَارُ

تیرے امام ہیں جو ہدایت والے خوش کردار ہیں

جب قبر پر اینٹیں چن لے تو پھر قبر پر مٹی ڈالیں اور مستحب ہے کہ جو لوگ وہاں موجود ہوں اور اپنے ہاتھوں کی پشت کے ساتھ اس پر مٹی ڈالیں اور اس حال میں یہ کہیں:

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

یقیناً ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹیں گے یہی وہ چیز ہے جس کا وعدہ ہم سے اللہ و رسول نے کیا

وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا اِيْمَانًا وَتَسْلِيْمًا

اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا اے معبود ہمارے ایمان و یقین میں اضافہ فرما

پس جب میت کو قبر میں اتارنے والا اس سے باہر نکلے تو پائنتی کی طرف سے باہر آئے پھر قبر کو بند کر دے اور اسے زمین سے چار انگشت کے برابر بلند کرے۔ اس قبر کی مٹی کے علاوہ اس پر دوسری مٹی نہ ڈالے اور بہتر ہے کہ قبر کے سرہانے کوئی اینٹ رکھ دی جائے یا تختی لگا دی جائے۔ اس کے بعد قبر پر پانی چھڑکا جائے اور اس کی ابتدا قبر کے سرہانے کی طرف سے کی جائے۔ پانی قبر کے چاروں طرف ڈالا جائے اور اس کا اختتام سرہانے کی طرف ہی کیا جائے جہاں سے شروع کیا تھا۔ اگر کچھ پانی بچ رہے تو اسے قبر کے درمیان گرا دیا جائے پس جب قبر مکمل طور پر بند کی جا چکی ہو تو جو بھی شخص چاہے اس پر اپنا ہاتھ رکھے اور انگلیوں کو پھیلا دے۔ پھر میت کے لیے اس طرح دعا مانگے:

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتَهٗ وَارْحَمْ غُرْبَتَهٗ وَاَسْكِنْ رَوْعَتَهٗ وَصِلْ

اے معبود اس کے خوف میں ہمدم بن اس کی بے کسی پر رحم کر اس کا ڈر دور کر دے اس کی تنہائی

وَحْدَتَهٗ وَاَسْكِنْ اِلَيْهِ مِنْ رَحْمَتِكَ رَحْمَةً يَسْتَغْنِيْ بِهَا عَنْ

کا ساتھی رہ اور اپنی رحمتوں سے خاص رحمت اس کے ساتھ کر دے کہ اس کے ذریعے اسے اپنے غیر کی

رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ وَاحْشُرْهُ مَعَ مَنْ كَانَ يَتَوَلَّاهُ

رحمت سے بے نیاز کر دے اور اس کو ان کے ساتھ اٹھانا جن سے محبت رکھتا تھا

Presented by www.ziaraat.com

پھر جب سارے لوگ اس کی قبر سے واپس چلے جائیں تو جو شخص میت کے امور کا زیادہ حقدار ہے وہ واپس جانے میں جلدی نہ کرے اور اس پر احسان کرتے ہوئے بلند آواز سے تلقین پڑھے اگر تقیہ مانع نہ ہو پس کہے اے فلاں ابن فلاں (میت کا اور اس کے باپ کا نام لے)

اَللّٰهُ رَبُّكَ وَمُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ وَالْقُرْاٰنُ كِتَابُكَ وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتُكَ

اللہ تیرا رب ہے حضرت محمد تیرے نبی ہیں اور قرآن تیری کتاب ہے کعبہ تیرا قبلہ ہے

وَعَلِيٌّ اِمَامُكَ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ اور بارہویں امام تک ہر ایک کا نام لے

حضرت علی تیرے امام ہیں اور حسنؑ اور حسینؑ

اَئِمَّتُكَ اَئِمَّةُ الْهُدَى الْاَبْرَارُ

تیرے امام ہیں وہ امام ہدایت والے خوش کردار ہیں

مؤلف کہتے ہیں احتضار (جان کنی) کے علاوہ دو اور مقامات ہیں جہاں میت کو تلقین کرنا مستحب ہے، ایک وہ وقت جب میت کو قبر میں لٹایا جائے اور بہتر یہ ہے کہ دائیں ہاتھ سے اس کے داہنے شانے کو اور بائیں ہاتھ سے اس کے بائیں شانے کو پکڑ کر اسے ہلاتے ہوئے تلقین پڑھی جائے اور اس کے پڑھنے کا دوسرا وقت وہ ہے جب میت کو دفن کر چکیں۔ چنانچہ مستحب ہے کہ میت کا ولی یعنی سب سے قریبی رشتہ دار دوسرے لوگوں کے چلے جانے کے بعد قبر کے سرہانے بیٹھ کر بلند آواز سے تلقین پڑھے اور بہتر ہے کہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں قبر پر رکھے اور اپنا منہ قبر کے قریب لے جا کر تلقین پڑھے۔ اگر کسی کو اپنا نائب بنائے تو بھی مناسب ہے۔ روایات میں آیا ہے کہ میت کے لیے اس وقت جو تلقین پڑھی جاتی ہے تو منکر اپنے ہمراہی نکیر سے کہتا ہے کہ آؤ واپس چلیں کیونکہ اسے اس کی حجت کی تلقین کر دی گئی ہے۔ لہذا اب اس سے سوال کرنے کی ضرورت نہیں رہی۔ چنانچہ وہ سوال نہیں کرتے اور لوٹ جاتے ہیں۔ علامہ مجلسیؒ کا ارشاد ہے کہ اگر تلقین اس طرح سے پڑھی جائے تو زیادہ جامع ہو گی۔

اِسْمَعْ اِفْهَمْ يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ یہاں میت کا اور اس کے باپ کا نام لے اور کہے:

تو سن اور سمجھ اے فلاں بن فلاں

هَلْ اَنْتَ عَلَى الْعَهْدِ الَّذِيْ فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ مِنْ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ

آیا تو اسی عہد پر قائم ہے جس پر تو ہمیں چھوڑ کر آیا ہے یعنی یہ گواہی کہ نہیں ہے معبود مگر

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

اللہ جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ اس کے

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَسَيِّدُ النَّبِيِّيْنَ وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَنَّ عَلِيًّا

بندے اور رسول ہیں وہ نبیوں کے سردار اور پیغمبروں کے خاتم ہیں اور یہ کہ حضرت علی

اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَيِّدُ الْوَصِيِّيْنَ وَاِمَامٌ اِفْتَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَهٗ

مومنوں کے امیر اوصیا کے سردار اور ایسے امام ہیں کہ اللہ نے ان کی اطاعت تمام

عَلَى الْعَالَمِيْنَ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيَّ ابْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ

جہانوں پر فرض کر دی ہے نیز حسنؑ حسینؑ علیؑ زین العابدین محمد باقر

بْنَ عَلِيٍّ وَّجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَّعَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى

جعفر صادقؑ موسیٰ کاظمؑ علیؑ رضا

وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَّعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَّالْقَائِمَ

محمد تقیؑ علی نقیؑ حسن عسکری اور حجت القائم

الْحُجَّةَ الْمَهْدِيَّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَئِمَّةُ الْمُؤْمِنِيْنَ

مہدیؑ کہ ان سب پر خدا کی رحمت ہو یہ مومنوں کے امام

وَحُجَجُ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَاَئِمَّتَكَ اَئِمَّةُ هُدًى

اور اللہ کی ساری مخلوق پر اس کی حجتیں ہیں تیرے یہ امام ہدایت والے خوش کردار

اَبْرَارٌ يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ اِذَا اَتَاكَ الْمَلَكَانِ الْمُقَرَّبَانِ

ہیں اے فلاں بن فلاں جب تیرے پاس دو مقرب فرشتے دو پیام بر

رَسُوْلَيْنِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَسَئَلَاكَ عَنْ رَّبِّكَ وَعَنْ نَبِيِّكَ

اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے آئیں اور تجھ سے پوچھیں تیرے رب تیرے نبی

وَعَنْ دِيْنِكَ وَعَنْ كِتَابِكَ وَعَنْ قِبْلَتِكَ وَعَنْ اَئِمَّتِكَ وَلَا تَخَفْ وَقُلْ فِيْ

تیرے دین تیری کتاب تیرے قبلہ اور تیرے ائمہ کے متعلق تو ڈر مت اور ان کے جواب میں

جَوَابِهِمَا اَللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهُ رَبِّيْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

کہہ کہ اللہ جل جلالہ میرا رب ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ میرے

نَبِيِّيْ وَالْاِسْلَامُ دِيْنِيْ وَالْقُرْآنُ كِتَابِيْ وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتِيْ وَاَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ

نبی ہیں اسلام میرا دین ہے قرآن میری کتاب ہے کعبہ میرا قبلہ ہے اور امیر المومنین

عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ اِمَامِيْ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُجْتَبٰى اِمَامِيْ وَ

علی بن ابی طالب میرے امام ہیں ان کے بعد حسن مجتبیٰ میرے امام ہیں اور

الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّهِيْدُ بِكَرْبَلَاءَ اِمَامِيْ وَعَلِيٌّ زَيْنُ الْعَابِدِيْنَ

حسین بن علیؑ جو کربلا میں شہید ہوئے میرے امام ہیں علی زین العابدین میرے امام

اِمَامِيْ وَمُحَمَّدٌ بَاقِرُ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اِمَامِيْ وَجَعْفَرُ الصَّادِقُ اِمَامِيْ

ہیں نبیوں کے علم پھیلانے والے محمد میرے امام ہیں جعفر صادق میرے امام ہیں

وَمُوْسَى الْكَاظِمُ اِمَامِيْ وَعَلِيٌّ الرِّضَا اِمَامِيْ وَمُحَمَّدُ الْجَوَادُ

موسیٰ کاظم میرے امام ہیں علی رضا میرے امام ہیں محمد تقی جواد میرے امام

اِمَامِيْ وَعَلِيٌّ الْهَادِيْ اِمَامِيْ وَالْحَسَنُ الْعَسْكَرِيُّ اِمَامِيْ وَ

ہیں علی نقی ہادی میرے امام ہیں حسن عسکری میرے امام ہیں اور

الْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ اِمَامِيْ هٰؤُلَاءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

حجت منتظر میرے امام ہیں ان سب پر خدا کی رحمت ہو

اَئِمَّتِيْ وَسَادَتِيْ وَقَادَتِيْ وَشُفَعَائِيْ بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ

کہ یہی میرے امام میرے سردار میرے پیشوا اور میرے شفیع ہیں ان سے محبت کرتا ہوں ان کے دشمنوں

اَتَبَرَّءُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ اعْلَمْ يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ

سے نفرت کرتا ہوں دنیا و آخرت میں پس جان لے اے فلاں بن فلاں

اَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى نِعْمَ الرَّبُّ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ

یہ کہ اللہ تبارک و تعالیٰ بہترین رب ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ نِعْمَ الرَّسُوْلُ وَاَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ

و آلہ بہترین رسولؐ ہیں امیر المومنین علی بن ابی طالب اور ان کی اولاد

وَ اَوْلَادَهُ الْاَئِمَّةَ الْاَحَدَ عَشَرَ نِعْمَ الْاَئِمَّةُ وَ اَنَّ مَا جَاۤءَ بِهِ مُحَمَّدٌ

ہے گیارہ امام بہترین ائمہ ہیں اور یہ کہ جس چیز کو لے کر حضرت محمد صلی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ حَقٌّ وَ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَ سُؤَالَ مُنْكَرٍ وَ

اللہ علیہ وآلہ آئے وہ حق ہے موت حق ہے قبر میں منکر و نکیر کا سوال

نَكِيْرٍ فِى الْقَبْرِ حَقٌّ وَ الْبَعْثَ حَقٌّ وَ النُّشُوْرَ حَقٌّ وَ الصِّرَاطَ حَقٌّ

کرنا حق ہے قبروں سے اٹھنا حق ہے حشر و نشر حق ہے صراط حق ہے

وَ الْمِيْزَانَ حَقٌّ وَ تَطَايُرَ الْكُتُبِ حَقٌّ وَ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَ النَّارَ حَقٌّ

میزان عمل حق ہے نامہ اعمال کا کھولا جانا حق ہے جنت حق ہے جہنم حق ہے

وَ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا وَ اَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ

اور یقیناً قیامت آکر رہے گی اس میں شک نہیں اور خدا انہیں اٹھائے گا جو

فِى الْقُبُوْرِ اس کے بعد کہے اَفَهِمْتَ يَا فُلَانُ

قبروں میں ہیں اے فلاں کیا تو نے سمجھ لیا ہے

حدیث میں ہے کہ اس کے جواب میں میت کہتی ہے کہ ہاں میں نے سمجھ لیا۔

پھر کہے: ثَبَّتَكَ اللّٰهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ هَدَاكَ اللّٰهُ اِلٰى صِرَاطٍ

خدا تجھے اس مضبوط قول پر قائم رکھے۔ خدا تجھے صراط مستقیم کی ہدایت کرے

مُسْتَقِيْمٍ عَرَّفَ اللّٰهُ بَيْنَكَ وَ بَيْنَ اَوْلِيَاۤئِكَ فِى مُسْتَقَرٍّ مِنْ

خدا اپنی رحمت کی قرارگاہ میں تیرے اور تیرے اولیا کے درمیان جان پہچان

رَحْمَتِهِ پھر کہے اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ وَ اَصْعِدْ

کرائے اے معبود اس کی قبر کی دونوں اطراف کو کشادہ کر اس کی روح کو

بِرُوْحِهِ اِلَيْكَ وَ لَقِّهِ مِنْكَ بُرْهَانًا اَللّٰهُمَّ عَفْوَكَ

اپنی طرف اٹھالے اور اسے دلیل و برہان عطا فرما اے معبود اسے معاف فرما

عَفْوَكَ

معاف فرما

خاتمہ کتاب

میں نے اس باشرف رسالے کے مضامین کو لفظ "عفو" پر ختم کیا ہے اور امید واثق ہے کہ پروردگارِ عالم کا عفو و کرم اس روسیاہ کے اور ان لوگوں کے بھی شامل حال ہوگا جو اس رسالے پر عمل کریں گے۔ اس کی تالیف کا سلسلہ کار ۱۹ محرم الحرام ۱۳۴۵ھ کو روز جمعہ کی آخری ساعتوں میں ہمارے مسموم امام ہمارے غریب اور مظلوم مولا امام ابوالحسن علی رضا کے قرب میں اختتام کو پہنچا۔ (ان پر اور ان کے بزرگان پر زندہ و پائندہ خدا کا سلام ہو)

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

حمد ہے اللہ کے لیے آغاز و انجام میں اور خدا کی رحمت ہو محمد اور ان کی آل پر

اس رسالے کو اپنے گناہگار ہاتھوں سے عباس بن محمد رضا قمی نے مرتب کیا (خدا ان دونوں کے گناہ معاف فرمائے)

اس بابرکت رسالے باقیات الصالحات کی کتابت غلام رضا صفا ابن مرحوم و مغفور حسین باقرآبادی نے ۱۴۰۷ھ میں مکمل کی۔

قول مترجم

یہ محض حسن اتفاق ہی ہے کہ کتاب باقیات الصالحات کا یہ ترجمہ بھی اسی مسموم و مظلوم غریب الوطن امام یعنی امام علی رضا علیہ السلام کے آستان اقدس اور ان کے جوار میں ہی یکم ربیع الثانی ۱۴۱۲ھ روز چہارشنبہ اذان فجر سے کچھ دیر پہلے تکمیل کو پہنچا۔ جب کہ مترجم زیارت عتبات عالیات کے سفر کی پہلی منزل کے طور پر مشہد اقدس میں فروکش تھا۔ دعا ہے کہ کہ خالق کائنات اس سعی و کوشش کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔ اس کتاب کے ناشرین و قارئین کو جزائے خیر سے نوازے اور ہم سب کو صحیح معنوں میں اس پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔

و انا الاحقر محمد علی فاضل پرنسپل جامعہ امام جعفر صادق، راجن پور

اس اردو ترجمے کی تحریر ثانی کی تکمیل پر یہ حقیر کاظم علی گجراتی بھی مؤلف و مترجم کی دعاؤں پر آمین کہنے کی سعادت حاصل کرتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

ملحقات باقیات الصالحات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے

چند دعائیں اور تعویذات جنہیں بحار الانوار سے نقل کر کے باقیات الصالحات کے ساتھ ملحق کیا گیا ہے

(۱) منقول ہے کہ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے ایک شخص کو دیکھا جو کسی کتاب میں سے کوئی طویل دعا پڑھ رہا تھا۔ حضرت نے اس سے فرمایا اے شخص جو خدا طویل دعا کو سنتا ہے وہ قلیل دعا کا بھی جواب دیتا ہے۔ اس نے عرض کیا میرے مولا! فرمائیے کہ میں کس طرح دعا کروں؟ آپ نے فرمایا یوں کہو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ وَاَعُوْذُ

حمد ہے اللہ کے لیے ہر ایک نعمت پر میں خدا سے ہر بہتری کا سوال کرتا ہوں ہر ایک شر سے

بِاللّٰهِ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ

خدا کی پناہ لیتا ہوں اور ہر گناہ پر معافی مانگتا ہوں۔

(۲) یہ وہ دعا ہے جو امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے ایک صحابی کو تعلیم فرمائی کہ ہر رنج و خوف کو دور کرنے کے لیے اسے پڑھا کرے:

اَعْدَدْتُ لِكُلِّ عَظِيْمَةٍ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلِكُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ

میں نے تیار کیا ہر حادثے کے مقابل لا الٰہ الا اللہ اور ہر رنج و غم کے مقابل

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ النُّوْرُ الْاَوَّلُ وَعَلِيٌّ النُّوْرُ

لاحول ولاقوۃ الا باللہ محمد نور اول ہیں علی نور ثانی ہیں

الثَّانِيْ وَالْاَئِمَّةُ الْاَبْرَارُ عُدَّةٌ لِلِقَاۤءِ اللّٰهِ وَحِجَابٌ مِنْ

اور ان کے بعد ہونے والے ائمہ خوش کردار لقائے الٰہی کا ذریعہ اور دشمنانِ خدا کے

Presented by www.ziaraat.com

اَعْدَآءِ اللّٰهِ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَةِ اللّٰهِ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ

آگے ڈھال ہیں ہر چیز خدا کی بڑائی کے سامنے پست ہے اور میں عزت وجلال والے خدا سے سوال

اَلْكِفَايَةَ

کرتا ہوں کہ کافی روزی دے

۳ بیماریوں اور تکلیفوں کو دُور کرنے کی دُعا: سیّد ابن طاؤس فرماتے ہیں کہ ہم نے اسے آزمایا ہے بس ایک کاغذ پر لکھے:

يَا مَنِ اسْمُهُ دَوَاءٌ وَذِكْرُهُ شِفَاءٌ يَا مَنْ يَجْعَلُ الشِّفَاءَ فِيْمَا

اے وہ جس کا نام دوا اور جس کا ذکر شفا ہے اے وہ کہ چیزوں میں سے جس میں چاہے شفا رکھ

يَشَاءُ مِنَ الْاَشْيَاءِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

دے رحمت فرما سرکار محمد و آل محمد پر

وَاجْعَلْ شِفَائِيْ مِنْ هٰذَا الدَّاءِ فِي اسْمِكَ هٰذَا دس مرتبہ لکھے

اور اپنے اس نام میں میرے لیے اس بیماری کی شفا قرار دے

يَا اَللّٰهُ دس مرتبہ لکھے يَا رَبِّ دس مرتبہ لکھے يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے اللہ اے رب اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

۴ بدن پر نکلنے والے چھالے دُور کرنے کی دُعا امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ بدن پر چھالا دیکھے تو اس کے چاروں طرف انگشت شہادت کو پھراتے ہوئے سات مرتبہ یہ کہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ

نہیں ہے معبود مگر اللہ جو بردبار فیض رساں ہے۔

ساتویں جگہ پر انگلی چھالے پر رکھ کر اسے دبائے۔

۵ روایت ہوئی ہے کہ خنازیر یعنی ہجیروں کو ختم کرنے کے لیے باربار پڑھے:

يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا رَبِّ يَا سَيِّدِيْ

اے مہربان اے رحم والے اے رب اے میرے مالک

Presented by www.ziaraat.com

(۶) کمر درد دور کرنے کے لیے مروی ہے کہ درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ پڑھے:

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتَابًا مُّؤَجَّلًا وَمَنْ

کسی انسان کے بس میں نہیں کہ وہ حکم الٰہی کے بغیر مر جائے اس کا وقت لکھا ہوا ہے جو شخص دنیا

يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ

کا اجر چاہتا ہے ہم اسے دیتے ہیں اور جو آخرت کا اجر چاہے ہم اسے بھی دیتے ہیں

مِنْهَا وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ

اور ہم شکر گزاروں کو جلد جزا دیں گے

پھر سات مرتبہ سورۃ قدر پڑھے انشاء اللہ صحت پائے گا۔

(۷) درد ناف کے لیے مروی ہے کہ درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ کہے:

وَاِنَّهٗ لَكِتَابٌ عَزِيْزٌ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا

اور یقیناً یہ ایسی باعزت کتاب ہے کہ نہ باطل اس کے سامنے سے آسکتا ہے نہ اس کے پیچھے سے

مِنْ خَلْفِهٖ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ

یہ حکمت والے تعریف والے خدا کی بھیجی ہوئی ہے

(۸) یہ تعویذ ہر درد کے لیے ہے اور یہ امام علی رضا علیہ السلام کی طرف سے روایت ہوا ہے:

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِرَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِالَّذِيْ

میں اپنے آپ کو زمین و آسمان کے رب کی پناہ میں دیتا ہوں میں خود کو اس کی پناہ میں دیتا ہوں

لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَآءٌ اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الَّذِيْ اسْمُهٗ بَرَكَةٌ

جس کے نام سے کوئی بیماری نہیں لگتی میں خود کو اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں جس کے نام میں برکت

وَّشِفَآءٌ

و شفا ہے

(۹) روایت ہے کہ خاصرہ یعنی مقعد کے درد کے لیے نماز سے فراغت کے بعد سجدہ گاہ

Presented by www.ziaraat.com

پر ہاتھ لگا کر درد کے مقام پر پھیرے اور سورہ مومنون کی آخری آیت " اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا سے تا آخر سورہ پڑھے؛

(۱۰) درد شکم، قولنج اور ایسے ہی دوسرے دردوں کے لیے پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا تا آخر آیت پڑھے بعدہٗ سات مرتبہ سورہ حمد کی تلاوت کرے۔ یہ عمل مجرب ہے۔

(۱۱) رنج و غم میں گھرا ہوا انسان جو مختلف مصیبتوں میں مبتلا ہو چکا ہو اور ہر طرح سے بے بس اور ناچار ہو گیا ہو تو وہ شب جمعہ نماز عشا سے فارغ ہونے کے بعد یہ آیت پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ

نہیں ہے کوئی معبود مگر تو کہ پاک و منزہ ہے یقیناً میں ہی ظالموں میں سے ہو گیا ہوں۔

(۱۲) قید و زندان سے خلاصی کے لیے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی دعا:

يَا مُخَلِّصَ الشَّجَرِ مِنْ بَيْنِ رَمْلٍ وَّطِيْنٍ وَّمَآءٍ وَّيَا مُخَلِّصَ

اے درخت کو ریت مٹی اور پانی کے بیچ سے نکالنے والے اے دودھ کو گوبر اور

اللَّبَنِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ وَّيَا مُخَلِّصَ الْوَلَدِ مِنْ بَيْنِ

خون کے بیچ سے نکالنے والے اے بچے کو جھلی اور رحم کے بیچ سے نکالنے

مَشِيْمَةٍ وَّرَحِمٍ وَّيَا مُخَلِّصَ النَّارِ مِنْ بَيْنِ الْحَدِيْدِ وَ

والے اے آگ کو لوہے اور پتھر کے بیچ سے نکالنے والے

الْحَجَرِ وَيَا مُخَلِّصَ الرُّوْحِ مِنْ بَيْنِ الْاَحْشَآءِ وَالْاَمْعَآءِ

اور اے روح کو پہلوؤں اور انتڑیوں کے بیچ سے نکالنے والے مجھ کو ہارون

خَلِّصْنِيْ مِنْ يَّدَيْ هٰرُوْنَ

عباسی کے چنگل سے چھڑا دے

روایت ہوئی ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے یہ دعا اس وقت پڑھی جب

آپ خلیفہ ہارون عباسی کی قید میں تھے۔ چنانچہ جب رات چھا گئی تو آپ نے وضو کیا چار رکعت نماز پڑھی اور پھر اس دعا کو پڑھا۔ اسی رات خلیفہ ہارون نے ایک ہولناک خواب دیکھا جس سے وہ ڈر گیا اور اس نے حضرت کی رہائی کا حکم دے دیا۔

۱۳۔ دعائے فرج

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ ذُنُوْبِیْ قَدْ اَخْلَقَتْ وَجْهِیْ عِنْدَكَ فَاِنِّیْ اَتَوَجَّهُ

اے معبود اگر میرے گناہوں نے میرے چہرے کو تیرے سامنے بدنما کر دیا ہے تو میں تیری طرف

اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلِیٍّ

متوجہ ہوں تیرے نبی کے وسیلے سے جو پیغمبر رحمت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ ہیں اور علیؑ

وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَالْاَئِمَّةِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ

و فاطمہ اور حسن و حسین اور بعد والے ائمہ علیہم السلام کو وسیلہ بنایا ہے

اور معلوم ہونا چاہیے کہ سختیوں اور مصیبتوں سے چھٹکارا پانے کے لیے بہت سی دعائیں ہیں اور ان میں سے ایک دعا یہ بھی ہے "اِلٰهِیْ طُوْبٰی لِلْاٰمَالِ قَدْ خَابَتْ اِلَّا لَدَیْكَ ۔۔۔۔ الخ" جو مفاتیح الجنان میں شب جمعہ کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔ وہاں ملاحظہ ہو۔

۱۴ یہ وہی بابرکت دعا ہے جو نماز وتر میں پڑھی جاتی ہے، اسے علامہ مجلسیؒ نے کتاب "اختیار" سے نقل کیا ہے۔ فرماتے ہیں کہ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر یہ دعا پڑھے:

اِلٰهِیْ كَیْفَ اَصْدُرُ عَنْ بَابِكَ بِخَیْبَةٍ مِّنْكَ وَقَدْ قَصَدْتُهٗ

اے معبود کیونکر تیرے در سے نامراد ہو کر پلٹ جاؤں جب کہ میں تجھ پر بھروسا کر کے یہاں

عَلٰی ثِقَةٍ بِكَ اِلٰهِیْ كَیْفَ تُؤْیِسُنِیْ مِنْ عَطَائِكَ وَقَدْ

آیا تھا اے معبود تو کیونکر مجھے اپنی عطا سے مایوس کرے گا جب کہ

اَمَرْتَنِیْ بِدُعَائِكَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِیْ

تو نے مجھے دعا کا حکم دیا ہے رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور مجھ پر رحم کر جب

إِذَا اشْتَدَّ الْأَنِينُ وَحُظِرَ عَلَى الْعَمَلُ وَانْقَطَعَ مِنِّي الْأَمَلُ وَأَفْضَيْتُ

میں بہت زاری کروں معاملہ ہاتھ سے نکل جائے میری آس ٹوٹ گئی ہو موت کے دروازے

إِلَى الْمَنُونِ وَبَكَتْ عَلَيَّ الْعُيُونُ وَوَدَّعَنِي الْأَهْلُ وَالْأَحْبَابُ

تک پہنچ جاؤں آنکھیں مجھ پر رو رہی ہوں میرے اہل خاندان اور احباب مجھے چھوڑ چکے

وَحُثِيَ عَلَيَّ التُّرَابُ وَنُسِيَ اسْمِي وَبَلِيَ جِسْمِي وَانْطَمَسَ ذِكْرِي

ہوں۔ مجھ پر مٹی ڈال دی گئی ہو میرا نام بھلا دیا گیا ہو میرا جسم گل چکا ہو میرا ذکر مٹ چکا ہو

وَهُجِرَ قَبْرِي فَلَمْ يَزُرْنِي زَائِرٌ وَلَمْ يَذْكُرْنِي ذَاكِرٌ وَظَهَرَتْ

میری قبر نامعلوم ہو کوئی اسے دیکھنے نہ آئے نہ کوئی مجھے یاد کرے میرے گناہ عیاں ہو چکے ہوں

مِنِّي الْمَآثِمُ وَاسْتَوْلَتْ عَلَيَّ الْمَظَالِمُ وَطَالَتْ شِكَايَةُ الْخُصُومِ

میری ناانصافیاں مجھے گھیرے ہوئے ہوں میرے خلاف شکایات طولانی ہوں۔

وَاتَّصَلَتْ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

مظلوموں کے دعوے جاری ہوں ایسے میں اے معبود محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما

وَأَرْضِ خُصُومِي عَنِّي بِفَضْلِكَ وَإِحْسَانِكَ وَجُدْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ

اور اپنے فضل و کرم سے میرے دعویداروں کو مجھ سے راضی کر دے مجھے اپنی بخشش و خوشنودی

وَرِضْوَانِكَ إِلٰهِي ذَهَبَتْ أَيَّامُ لَذَّاتِي وَبَقِيَتْ مَآثِمِي وَ

عطا فرما میرے معبود میری لذتوں کے دن گزر گئے میرے گناہ اور ان کا انجام رہ گیا ہے

تَبِعَاتِي وَقَدْ أَتَيْتُكَ مُنِيبًا تَائِبًا فَلَا تَرُدَّنِي مَحْرُومًا وَلَا

اب میں توبہ کے ساتھ تیرے پاس آیا ہوں پس مجھے محرومی و ناکامی کے ساتھ واپس

خَائِبًا اللّٰهُمَّ آمِنْ رَوْعَتِي وَاغْفِرْ زَلَّتِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ

نہ پلٹا اے معبود میرے خوف کو امن میں بدل دے خطائیں معاف فرما اور میری توبہ قبول کر بے شک

أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

تو بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

(۱۵) یہ دعائے حزیں ہے اور یہ وہ بابرکت دعا ہے جو نماز شب کے بعد پڑھی جاتی ہے

Presented by www.ziaraat.com

اور ہم اسے مصباح المتہجد سے نقل کرتے ہیں۔

أُنَاجِيكَ يَا مَوْجُوداً فِي كُلِّ مَكَانٍ لَعَلَّكَ تَسْمَعُ نِدَائِي فَقَدْ

اے وہ اللہ جو ہر جگہ موجود ہے میں تجھ سے مناجات کر رہا ہوں۔ شاید کہ تو میری فریاد سن لے کیونکہ

عَظُمَ جُرْمِي وَقَلَّ حَيَائِي مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَيَّ الْأَهْوَالِ

میرے جرائم زیادہ ہیں اور حیا گھٹ گئی ہے میرے مولا اے میرے آقا میں کن خوفوں کو یاد کروں

أَتَذَكَّرُ وَأَيَّهَا أَنْسَى وَلَوْ لَمْ يَكُنْ إِلَّا الْمَوْتُ لَكَفَى

اور کن کو فراموش کروں اگر موت کے سوا کوئی خوف نہ ہوتا تو یہی کافی تھا اور

كَيْفَ وَمَا بَعْدَ الْمَوْتِ أَعْظَمُ وَأَدْهَى مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ حَتَّى

موت کے بعد کے حالات تو زیادہ پُرخطر ہیں میرے مولا اے میرے مولا کب تک

مَتَى وَإِلَى مَتَى أَقُولُ لَكَ الْعُتْبَى مَرَّةً بَعْدَ أُخْرَى ثُمَّ لَا تَجِدُ

اور کہاں تک تجھ سے کہتا رہوں ایک کے بعد دوسری بار عذر لاؤں پھر بھی تو میری طرف سے اس

عِنْدِي صِدْقاً وَلَا وَفَاءً فَيَا غَوْثَاهُ ثُمَّ وَا غَوْثَاهُ بِكَ يَا اللَّهُ

میں سچائی اور پابندی نہیں پاتا ہائے فریاد پھر ہائے فریاد ہے تجھ سے اے اللہ

مِنْ هَوًى قَدْ غَلَبَنِي وَمِنْ عَدُوٍّ قَدِ اسْتَكْلَبَ عَلَيَّ وَمِنْ

خواہش نفس سے جو مجھ پر حاوی ہے اور اس دشمن سے فریاد جو مجھ پر جھپٹ پڑا ہے اس

دُنْيَا قَدْ تَزَيَّنَتْ لِي وَمِنْ نَفْسٍ أَمَّارَةٍ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي

دنیا پر فریاد جو میرے لیے سنور کر آ گئی اور اس نفس پر جو برائی کا حکم دیتا ہے مگر جس پر میرا رب رحم

مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ إِنْ كُنْتَ رَحِمْتَ مِثْلِي فَارْحَمْنِي وَإِنْ

کرے میرے مولا اے میرے مولا اگر تو نے کسی مجھ جیسے پر رحم کیا ہے تو مجھ پر بھی رحم کر اگر کسی مجھ جیسے

كُنْتَ قَبِلْتَ مِثْلِي فَاقْبَلْنِي يَا قَابِلَ السَّحَرَةِ اقْبَلْنِي يَا مَنْ

کا عمل قبول کیا ہے تو میرا بھی عمل قبول کر اے ساحران مصر کو قبول کرنے والے مجھے بھی قبول کر

لَمْ أَزَلْ أَتَعَرَّفُ مِنْهُ الْحُسْنَى يَا مَنْ يُغَذِّينِي بِالنِّعَمِ صَبَاحاً

اے وہ جس سے میں نے ہمیشہ اچھائی ہی کو پہچانا اے وہ جو مجھے صبح و شام نعمتیں عطا فرماتا ہے مجھ پر

Presented by www.ziaraat.com

وَارْحَمْنِي يَوْمَ آتِيكَ فَرْداً شَاخِصاً إِلَيْكَ بَصَرِي مُقَلِّداً

اس دن رحم فرمانا جب تنہا ہوں گا اور تیری طرف آنکھ لگائے ہوں گا اپنے اعمال گلے

عَمَلِي قَدْ تَبَرَّأَ جَمِيعُ الْخَلْقِ مِنِّي نَعَمْ وَأَبِي وَأُمِّي وَمَنْ كَانَ

میں لٹکائے جب ساری مخلوق مجھ سے دوری اختیار کرے گی ہاں میرے ماں باپ بھی اور وہ بھی جن

لَهُ كَدِّي وَسَعْيِي فَإِنْ لَمْ تَرْحَمْنِي فَمَنْ يَرْحَمُنِي وَمَنْ يُؤْنِسُ

کے لیے میں دکھ جھیلتا رہا پس اگر تو مجھ پر رحم نہ کرے تو کون کرے گا قبر کی تنہائی میں کون

فِي الْقَبْرِ وَحْشَتِي وَمَنْ يُنْطِقُ لِسَانِي إِذَا خَلَوْتُ بِعَمَلِي وَسَأَلْتَنِي

میرا ہمدم ہوگا کون میری زبان کو گویا کرے گا جب تو عمل کے بارے میں مجھ سے سوال کرے گا

عَمَّا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي فَإِنْ قُلْتُ نَعَمْ فَأَيْنَ الْمَهْرَبُ مِنْ

جب کہ تو اسے مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو اگر میں اقرار کروں پھر تیرے عدل سے کدھر بھاگوں گا اور

عَدْلِكَ وَإِنْ قُلْتُ لَمْ أَفْعَلْ قُلْتَ أَلَمْ أَكُنِ الشَّاهِدَ عَلَيْكَ

اور اگر کہوں میں نے نہیں کیا تو تو کہے گا کیا میں اس پر گواہ نہیں تھا۔

فَعَفْوَكَ عَفْوَكَ يَا مَوْلَايَ قَبْلَ سَرَابِيلِ الْقَطِرَانِ عَفْوَكَ

پس بخش دے بخش دے اے میرے مولا اس سے پہلے کہ تارکول کا جامہ پہنوں بخش دے

عَفْوَكَ يَا مَوْلَايَ قَبْلَ جَهَنَّمَ وَالنِّيرَانِ عَفْوَكَ عَفْوَكَ يَا مَوْلَايَ

بخش دے اے میرے مولا اس سے پہلے کہ جہنم کے شعلوں میں پڑوں بخش دے بخش دے اے میرے مولا

قَبْلَ أَنْ تُغَلَّ الْأَيْدِي إِلَى الْأَعْنَاقِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ

اس سے پہلے کہ میرے ہاتھ گردن میں باندھ دیئے جائیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور

خَيْرَ الْغَافِرِينَ

اے بہت بخشنے والے

(۱۶) ثقہ جلیل و عالم کبیر اور عابد و زاہد عبداللہ بن جندب جو امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اور امام علی رضا علیہ السلام کے اصحاب میں سے اور ان کے وکیل بھی تھے نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی خدمت میں عریضہ تحریر کیا کہ قربان جاؤں! میں بوڑھا ہو چکا ہوں، کمزوری کی وجہ سے

کئی ایسے کاموں سے عاجز ہو گیا ہوں جن کے انجام دینے کی طاقت رکھتا تھا، قربان جاؤں! مجھے کوئی ایسا کلام تعلیم فرمائیں جو مجھے خداوند تعالیٰ کے نزدیک کر دے اور میرے علم و فہم میں اضافے کا موجب بھی ہو، تب حضرت نے جواب میں انہیں حکم دیا کہ اس ذکر شریف کو زیادہ سے زیادہ پڑھا کرو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے نہیں ہے حرکت و قوت مگر جو بلند و بزرگ خدا

الْعَظِيْمِ

سے ہے

(۱۷) حدیث قدسی میں ہے، اے محمدؐ! ان لوگوں سے کہہ دو جو میرا قرب حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ یقین کے ساتھ سمجھ لو کہ یہ کلام ہر اس چیز سے افضل ہے جس کے ذریعے وہ میرا قرب حاصل کرنا چاہتے ہیں، فرائض کی بجا آوری کے بعد یہی کلام ہے جس سے میرا قرب حاصل کیا جا سکتا ہے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَمْ يُمْسِ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ اَنْتَ اِلَيْهِ اَحْسَنُ صَنِيْعًا

اے معبود یقیناً تیری مخلوق میں کوئی ایسا نہیں جو شام کرے مجھ سے زیادہ اس پر تیرا احسان ہو نہ

وَلَا لَهٗ اَدْوَمُ كَرَامَةً وَّلَا عَلَيْهِ اَبْيَنُ فَضْلًا وَّلَا بِهٖ اَشَدُّ

اس کے لیے تیری لگاتار مہربانی ہے نہ اس پر تیرا کھلا ہوا فضل ہے نہ اس کے ساتھ انتہائی

تَرَفُّقًا وَّلَا عَلَيْهِ اَشَدُّ حِيَاطَةً وَّلَا عَلَيْهِ اَشَدُّ تَعَطُّفًا مِّنْكَ

نرمی ہے نہ اس کے لیے بیشتر نگہبانی ہے اور نہ اس پر تیرا کچھ زیادہ کرم ہے جو مجھ پر ہے

عَلَيَّ وَاِنْ كَانَ جَمِيْعُ الْمَخْلُوْقِيْنَ يُعَدِّدُوْنَ مِنْ ذٰلِكَ

اگرچہ ساری مخلوق اسی طرح شمار کرتی ہے جیسے میں نے ان چیزوں کو شمار

مِثْلَ تَعْدِيْدِيْ فَاشْهَدْ يَا كَافِيَ الشَّهَادَةِ بِاَنِّيْ اُشْهِدُكَ بِنِيَّةٍ

کیا ہے تو بھی گواہ رہنا اے کافی گواہی والے اس بات پر کہ میں نے سچے دل

صِدْقٍ بِاَنَّ لَكَ الْفَضْلَ وَالطَّوْلَ فِيْ اِنْعَامِكَ عَلَيَّ مَعَ قِلَّةِ

سے تجھے گواہ بنایا ہے اس پر کہ مجھے نعمتیں عنایت کرنے میں تیرا فضل و کرم بہت زیادہ ہے جبکہ

شُكْرِي لَكَ فِيهَا يَا فَاعِلَ كُلِّ إِرَادَةٍ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ

میں ان پر بہت کم شکر کرتا ہوں اے ہر ارادے کو انجام دینے والے رحمت فرما محمد اور ان کی آل پر اور

طَوِّقْنِي أَمَانًا مِنْ حُلُولِ السَّخَطِ لِقِلَّةِ الشُّكْرِ وَأَوْجِبْ لِي زِيَادَةً

میری کم شکری کے باعث نزول بلا سے بچانے کے لیے امان کا طوق میرے گلے میں ڈال دے اور اپنی وسیع

مِنْ إِتْمَامِ النِّعْمَةِ بِسَعَةِ الْمَغْفِرَةِ أَمْطِرْنِي خَيْرَكَ فَصَلِّ عَلَىٰ

معافی کی بدولت میرے لیے نعمتیں بڑھا دے مجھ پر اپنی طرف سے کرم کی بارش برسا پس رحمت فرما

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا تُقَايِسْنِي بِسُوءِ سَرِيرَتِي وَامْتَحِنْ قَلْبِي لِرِضَاكَ

حضرت محمد اور ان کی آل پر میری بد باطنی کے ساتھ میری جانچ نہ کر بلکہ میرے دل کو اپنی رضا کے لیے آزما

وَاجْعَلْ مَا تَقَرَّبْتُ بِهِ إِلَيْكَ فِي دِينِكَ لَكَ خَالِصًا وَلَا تَجْعَلْهُ

جس چیز کے ذریعے میں تیرے دین کے قریب آیا ہوں اسے اپنے لیے خالص قرار دے اور اسے کسی

لِلُزُومِ شُبْهَةٍ أَوْ فَخْرٍ أَوْ رِيَاءٍ يَا كَرِيمُ

شبہے فخر اور نمائش میں شمار نہ کر اے کرم کرنے والے

مؤلف کہتے ہیں یہ دعا پاک رازوں میں سے ہے اور یہ اسرار قدسیہ (پاک راز) بتیس دعاؤں پر مشتمل ہیں جو دنیا و آخرت کی حاجت روائی کے لیے ہیں کہ جن کو ہمارے بزرگ علما نے متصل سند کے ساتھ نقل فرمایا ہے۔ ان میں سے بعض دعائیں مصباح المتہجد و مصباح کفعمیؒ میں بھی مذکور ہیں، خواہشمند مومنین کتاب بلد الامین، بحار الانوار کتاب الدعا یا جواہر السنیہ جیسی کتابوں کی طرف رجوع کریں اور یہاں ہم نے ان میں سے صرف ایک ہی دعا نقل کی ہے۔

(۱۸) یہ دعا بھی اسرار قدسیہ میں سے ہے۔ چنانچہ جو شخص کسی ضرورت یا سفر کے لیے نکلے اور اپنے اہل و عیال کو گھر میں چھوڑ جائے اور یہ چاہتا ہو کہ اس کی حاجات پوری ہوں اور صحیح و سالم گھر واپس آئے تو وہ اپنے گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے،

بِسْمِ اللَّهِ مَخْرَجِي وَبِإِذْنِهِ خَرَجْتُ وَقَدْ عَلِمَ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ

خدا کے نام کے ساتھ نکلا اور اس کے اذن سے چلا ہوں وہ میرے گھر سے نکلنے سے پہلے ہی اس نکلنے کو جانتا

Presented by www.ziaraat.com

خُرُوجِي وَقَدْ أَحْصَىٰ عِلْمُهُ مَا فِي مَخْرَجِي وَمَرْجِعِي تَوَكَّلْتُ

ہے اس کا علم اسے شمار کر چکا ہے جو کچھ میرے جانے اور آنے میں ہے میں نے معبود اکبر

عَلَى الْإِلٰهِ الْأَكْبَرِ تَوَكُّلَ مُفَوِّضٍ إِلَيْهِ أَمْرَهُ وَمُسْتَعِينٍ

پر بھروسا کیا ہے اس کی طرح جس نے اپنا کام اس کے سپرد کیا ہے اپنے سبھی کاموں میں اس

بِهِ عَلَىٰ شُؤُونِهِ مُسْتَزِيدٍ مِنْ فَضْلِهِ مُبْرِئٍ نَفْسَهُ مِنْ كُلِّ

سے مدد چاہتا ہے اس کے فضل کا زیادہ طلب گار ہے اپنے نفس کو ہر حرکت و

حَوْلٍ وَمِنْ كُلِّ قُوَّةٍ إِلَّا بِهِ خُرُوجَ ضَرِيرٍ خَرَجَ بِضُرِّهِ

قوت سے خالی جانتا ہے مگر جو اس کی طرف سے ہو اس پریشان کی طرح نکلا ہوں جو پریشانی

إِلَىٰ مَنْ يَكْشِفُهُ وَخُرُوجَ فَقِيرٍ خَرَجَ بِفَقْرِهِ إِلَىٰ مَنْ يَسُدُّهُ

دور کرنے والے کی طرف چلتا ہے اس محتاج کی طرح نکلا ہوں جو حاجت روا کی طرف جاتا ہے اس

وَخُرُوجَ عَائِلٍ خَرَجَ بِعَيْلَتِهِ إِلَىٰ مَنْ يُغْنِيهَا وَخُرُوجَ مَنْ رَبُّهُ

بے مال کی طرح نکلا ہوں جو اس کی طرف جائے جو اسے غنی کرنے والا ہے اس کی طرح نکلا ہوں جس کا

أَكْبَرُ ثِقَتِهِ وَأَعْظَمُ رَجَائِهِ وَأَفْضَلُ أُمْنِيَّتِهِ اللّٰهُ ثِقَتِي

سہارا رب اکبر ہے وہی اس کی بڑی امیدگاہ ہے اور اس کی آرزو سے بلند ہے تمامی امور میں میرا سہارا

فِي جَمِيعِ أُمُورِي كُلِّهَا بِهِ فِيهَا جَمِيعاً أَسْتَعِينُ وَلَا شَيْءَ إِلَّا مَا

اللہ ہے سبھی امور میں اسی سے مدد مانگتا ہوں کچھ نہیں ہوتا مگر جو اللہ

شَاءَ اللّٰهُ فِي عِلْمِهِ أَسْأَلُ اللّٰهَ خَيْرَ الْمَخْرَجِ وَالْمَدْخَلِ لَا إِلٰهَ

اپنے علم میں چاہتا ہے میں اللہ سے بہترین روانگی اور واپسی کا سوالی ہوں نہیں ہے

إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ

معبود مگر وہ اسی کی طرف لوٹنا ہے

(۱۹) شب زفاف کی نماز اور دعا: امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ شادی کی پہلی رات جب دلہن کو تمہارے پاس لایا جائے تو اسے کہو کہ وضو کرے اور دو رکعت نماز بجا لائے اور تم بھی وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرو پھر خدا کی حمد و ثنا کرو اور محمد و آل محمد پر درود بھیجو اس

کے بعد یہ دعا پڑھو اور دلہن کے ساتھ والی عورتوں سے کہو کہ وہ آمین کہتی جائیں۔

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ اِلْفَھَا وَوُدَّھَا وَرِضَاھَا وَاَرْضِنِیْ بِھَا وَاجْمَعْ بَیْنَنَا

اے معبود تو مجھے اس کی الفت محبت اور رضامندی عطا فرما مجھے اس سے راضی رکھ اور ہم دونوں میں

بِاَحْسَنِ اجْتِمَاعٍ وَّاٰنَسِ ائْتِلَافٍ فَاِنَّكَ تُحِبُّ الْحَلَالَ وَ

یکجہتی پیدا کر دے اور باہمی محبت عطا فرما کہ یقیناً تو حلال کو پسند اور حرام

تَكْرَهُ الْحَرَامَ

کو ناپسند کرتا ہے

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ شادی کی پہلی رات جب دلہن کے پاس جاؤ تو اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر یہ دعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ بِاَمَانَتِكَ اَخَذْتُھَا وَبِكَلِمَاتِكَ اسْتَحْلَلْتُھَا فَاِنْ

اے معبود میں نے اسے تیری امانت کے طور پر لیا اور تیرے کلمات کے ساتھ اپنے لیے حلال بنایا پس اگر تو

قَضَیْتَ لِیْ مِنْھَا وَلَدًا فَاجْعَلْهُ مُبَارَكًا تَقِیًّا مِنْ شِیْعَةِ

نے اس سے اولاد دینے کا فیصلہ کیا ہے تو اسے بابرکت پرہیزگار اور آل محمد کے شیعوں میں رکھنا

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّلَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیْهِ شِرْكًا وَّلَا نَصِیْبًا

اور ان بچوں میں شیطان کا کوئی حصہ قرار نہ دینا

(۴۰) دعائے رہبہ (خوف خدا) ہے اور مروی ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام رات کو جب محراب عبادت میں کھڑے ہوتے تو اسے پڑھا کرتے تھے اور یہ صحیفہ کاملہ کی پچاسویں دعا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَنِیْ سَوِیًّا وَّرَبَّیْتَنِیْ صَغِیْرًا وَّرَزَقْتَنِیْ مَكْفِیًّا

اے معبود بے شک تو نے مجھے صحیح وسالم پیدا کیا کم سنی میں میری پرورش کی اور بلا زحمت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ وَجَدْتُ فِیْمَا اَنْزَلْتَ مِنْ كِتَابِكَ وَبَشَّرْتَ

رزق دیا اے معبود تو نے جو کتاب نازل کی میں نے اس میں دیکھا کہ تو نے اپنے بندوں

بِهٖ عِبَادَكَ اَنْ قُلْتَ یَا عِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِھِمْ

کو مژدہ دیا ہے یہ کہہ کر کہ اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنے اوپر زیادتی کی ہے تم

لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا وَقَدْ

اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہونا یقیناً اللہ سارے سبھی گناہ معاف کر دے گا مجھ سے ایسے

تَقَدَّمَ مِنِّي مَا قَدْ عَلِمْتَ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي فَيَا سَوْاَتَاهُ

گناہ ہوئے ہیں جن سے تو واقف ہے اور تو انہیں مجھ سے زیادہ جانتا ہے پس رسوائی ہے ان

مِمَّا اَحْصَاهُ عَلَيَّ كِتَابُكَ فَلَوْلَا الْمَوَاقِفُ الَّتِي اُؤَمِّلُ

گناہوں سے جو تو نے میرے نام لکھے ہوئے ہیں لہٰذا اگر تیرے اس عفو و درگذر کے مواقع نہ ہوتے

مِنْ عَفْوِكَ الَّذِي شَمِلَ كُلَّ شَيْءٍ لَاَلْقَيْتُ بِيَدِي وَلَوْ

کہ جس نے ہر چیز کو گھیرا ہوا ہے تو میں خود کو ہلاک کر چکا تھا اگر کوئی اپنے رب

اَنَّ اَحَدًا اسْتَطَاعَ الْهَرَبَ مِنْ رَبِّهِ لَكُنْتُ اَنَا اَحَقَّ بِالْهَرَبِ

کی گرفت سے نکل جانے پر قادر ہوتا تو میں تیرے ہاں سے بھاگنے کا زیادہ سزاوار

مِنْكَ وَاَنْتَ لَا تَخْفٰى عَلَيْكَ خَافِيَةٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

تھا اور تو وہ ہے جس پر زمین و آسمان میں پوشیدہ کوئی چیز پنہاں و مخفی نہیں

اِلَّا اَتَيْتَ بِهَا وَكَفٰى بِكَ جَازِيًا وَكَفٰى بِكَ حَسِيبًا اَللّٰهُمَّ

مگر تو اسے عیاں کر دے گا اور تو حساب لینے اور بدلہ دینے میں کافی ہے اے معبود

اِنَّكَ طَالِبِي اِنْ اَنَا هَرَبْتُ وَمُدْرِكِي اِنْ اَنَا فَرَرْتُ فَهَا اَنَا

اگر میں بھاگوں تو بھی مجھے ڈھونڈھ لے گا اور دوڑ جاؤں تو تو مجھے پا لے گا پس یہ ہوں میں

ذَا بَيْنَ يَدَيْكَ خَاضِعٌ ذَلِيلٌ رَاغِمٌ اِنْ تُعَذِّبْنِي فَاِنِّي

تیرے سامنے عاجز پست سرنگوں کھڑا ہوں اگر تو مجھے عذاب کرے تو میں اس

لِذٰلِكَ اَهْلٌ وَهُوَ يَا رَبِّ مِنْكَ عَدْلٌ وَاِنْ تَعْفُ عَنِّي

کے لائق ہوں اور اے رب یہ تیرا عدل ہے اور اگر تو معاف کر دے تو ہمیشہ

فَقَدِيمًا شَمِلَنِي عَفْوُكَ وَاَلْبَسْتَنِي عَافِيَتَكَ فَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

تیری معافی میرے لیے رہی ہے اور تو نے مجھے بچائے رکھا ہے پس سوال کرتا ہوں اے

بِالْمَخْزُونِ مِنْ اَسْمَائِكَ وَبِمَا وَارَتْهُ الْحُجُبُ مِنْ

معبود تیرے پوشیدہ ناموں کے وسیلے سے اور تیری بزرگی کے وسیلے جو پردوں میں چھپی ہے ہاں

Presented by www.ziaraat.com

بِهَا إِلَّا رَحِمْتَ هٰذِهِ النَّفْسَ الْجَزُوعَةَ وَهٰذِهِ الرِّمَّةَ

رحم فرما اس بے قرار جان پر اور ہڈیوں کے اس کمزور ڈھانچے پر کہ جو تیرے سورج کی

الْهَلُوعَةَ الَّتِي لَا تَسْتَطِيعُ حَرَّ شَمْسِكَ فَكَيْفَ تَسْتَطِيعُ

تپش نہیں جھیل سکتی تو کس طرح تیرے جہنم کی آگ کو

حَرَّ نَارِكَ وَالَّتِي لَا تَسْتَطِيعُ صَوْتَ رَعْدِكَ فَكَيْفَ تَسْتَطِيعُ

برداشت کرے گا اور وہ جو تیری بجلی کی کڑک کی تاب نہیں لا سکتا تو کس طرح تیرے غضب

غَضَبَكَ فَارْحَمْنِي اللّٰهُمَّ فَإِنِّي امْرُؤٌ حَقِيرٌ وَخَطَرِي يَسِيرٌ

کی آواز سن سکے گا پس مجھ پر رحم کر اے معبود کہ میں حقیر فرد ہوں میرے قدم کوتاہ ہیں مجھ پر عذاب

وَلَيْسَ عَذَابِي مِمَّا يَزِيدُ فِي مُلْكِكَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَلَوْ أَنَّ عَذَابِي

کرنے میں تیری حکومت میں ذرہ بھر اضافہ نہیں ہوگا اور اگر مجھے عذاب کرنے میں تیری

مِمَّا يَزِيدُ فِي مُلْكِكَ لَسَأَلْتُكَ الصَّبْرَ عَلَيْهِ وَأَحْبَبْتُ أَنْ

حکومت میں اضافہ ہوتا تو میں تجھ سے صبر مانگتا اور یہ چاہتا کہ تجھے یہ اضافہ حاصل

يَكُونَ ذٰلِكَ لَكَ وَلٰكِنْ سُلْطَانُكَ اللّٰهُمَّ أَعْظَمُ وَ

ہو جائے لیکن تیری حکومت اے معبود بہت بڑی ہے اور

مُلْكُكَ أَدْوَمُ مِنْ أَنْ تَزِيدَ فِيهِ طَاعَةُ الْمُطِيعِينَ

تیرا ملک بے نیاز ہے اس سے کہ حکم ماننے والوں کی اطاعت سے بڑھتا ہو یا گنہگاروں

أَوْ تَنْقُصَ مِنْهُ مَعْصِيَةُ الْمُذْنِبِينَ فَارْحَمْنِي يَا أَرْحَمَ

کی نافرمانی سے گھٹ جاتا ہو پس مجھ پر رحم فرما اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِينَ وَتَجَاوَزْ عَنِّي يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَتُبْ

رحم کرنے والے مجھے معاف کر دے اے دبدبے والے عزت والے اور میری توبہ قبول

عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

کر کہ تو بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

مُلحقات دوم باقیاتُ الصّالحات

دعائے حضرت سجّاد علیہ السّلام

امام زین العابدین علیہ السلام کی دُعا جو توبہ اور اس کی طلب کے بارے میں ہے

اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ لَا یَصِفُہٗ نَعْتُ الْوَاصِفِیْنَ وَیَا مَنْ لَا یُجَاوِزُہٗ

اے معبود اے وہ کہ تعریف کرنے والے جس کی تعریف سے قاصر ہیں اے وہ کہ امیدواروں کی امید

رَجَاءُ الرَّاجِیْنَ وَیَا مَنْ لَا یَضِیْعُ لَدَیْہِ اَجْرُ الْمُحْسِنِیْنَ

اس سے آگے نہیں جاتی۔ اے وہ کہ جس کے ہاں نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں ہوتا

وَیَا مَنْ ھُوَ مُنْتَھٰی خَوْفِ الْعَابِدِیْنَ وَیَا مَنْ ھُوَ غَایَۃُ خَشْیَۃِ

اے وہ جو عبادت گزاروں کے خوف کی آخری منزل ہے اور اے وہ جو پرہیزگار کے ڈر کی حد آخر

الْمُتَّقِیْنَ ھٰذَا مَقَامُ مَنْ تَدَاوَلَتْہُ اَیْدِی الذُّنُوْبِ وَ

ہے یہ کھڑا ہے وہ شخص جو گناہوں کے ہاتھوں میں کھیلتا ہے اور

قَادَتْہُ اَزِمَّۃُ الْخَطَایَا وَاسْتَحْوَذَ عَلَیْہِ الشَّیْطَانُ فَقَصَّرَ

خطاؤں کی باگیں جسے کھینچ رہی ہیں جس پر شیطان نے غلبہ کر لیا ہے لہذا اس نے

عَمَّا اَمَرْتَ بِہٖ تَفْرِیْطًا وَّتَعَاطٰی مَا نَھَیْتَ عَنْہُ تَغْرِیْرًا

تیرے حکم کی پرواہ نہ کی اور فرض پورا نہ کیا فریب خوردہ ہو کر تیری منہیات کا مرتکب ہوتا ہے

کَالْجَاھِلِ بِقُدْرَتِکَ عَلَیْہِ اَوْ کَالْمُنْکِرِ فَضْلَ اِحْسَانِکَ

گویا خود کو تیرے قبضۂ قدرت میں تصور نہیں کرتا یا جو احسان تو نے اس پر کیے وہ انہیں مانتا نہیں

اِلَیْہِ حَتّٰی اِذَا انْفَتَحَ لَہٗ بَصَرُ الْھُدٰی وَتَقَشَّعَتْ عَنْہُ

ہے مگر جب اس کی بصیرت کی آنکھ کھلی اور اندھیرے کے بادل اس کے آگے سے

سَحَائِبُ الْعَمَى اَحْصَى مَا ظَلَمَ بِهِ نَفْسَهُ وَفَكَّرَ فِيمَا خَالَفَ

ہٹے تو اس نے اپنے نفس پر کیے ہوئے ظلموں کا جائزہ لیا اپنے پروردگار سے مخالفتوں پر نظر کی

بِهِ رَبَّهُ فَرَاَى كَبِيرَ عِصْيَانِهِ كَبِيرًا وَجَلِيلَ مُخَالَفَتِهِ

تو اس نے دیکھا کہ اس نے بڑے بڑے گناہ کیے اور کھلی ہوئی مخالفتیں کی ہیں پس وہ

جَلِيلًا فَاَقْبَلَ نَحْوَكَ مُؤَمِّلًا لَكَ مُسْتَحْيِيًا مِنْكَ

تیری طرف آیا جب کہ امیدوار ہے اور شرمسار بھی ہے وہ تیری طرف بڑھا

وَوَجَّهَ رَغْبَتَهُ اِلَيْكَ ثِقَةً بِكَ فَاَمَّكَ بِطَمَعِهِ يَقِينًا وَ

تجھ پر اعتماد کرتے ہوئے تیری طرف جھک پڑا ہے یقین کے ساتھ اور

قَصَدَكَ بِخَوْفِهِ اِخْلَاصًا قَدْ خَلَا طَمَعُهُ مِنْ كُلِّ مَطْمُوعٍ

ڈرتا ہوا سچے دل سے تیری طرف چلا جبکہ تیرے علاوہ اسے کسی سے غرض و مطلب نہیں ہے

فِيهِ غَيْرِكَ وَاَفْرَخَ رَوْعُهُ مِنْ كُلِّ مَحْذُورٍ مِنْهُ سِوَاكَ

اس نے تیرے سوا ہر ایک کا خوف دل سے نکال دیا جس سے خوف کرتا تھا۔ چنانچہ

فَمَثَلَ بَيْنَ يَدَيْكَ مُتَضَرِّعًا وَغَمَّضَ بَصَرَهُ اِلَى الْاَرْضِ

وہ تیرے سامنے عاجزانہ طور پر آکھڑا ہے اس نے ڈر کے مارے اپنی نگاہیں زمین پر گاڑ دی

مُتَخَشِّعًا وَطَاْطَاَ رَاْسَهُ لِعِزَّتِكَ مُتَذَلِّلًا وَاَبَثَّكَ مِنْ

ہیں۔ تیری عزت کے سامنے عاجزی سے سر جھکا لیا ہے اس نے عجز سے اپنے چھپے راز تیرے آگے

سِرِّهِ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنْهُ خُضُوعًا وَعَدَّدَ مِنْ ذُنُوبِهِ

کھول دیئے جن کو تو اس سے زیادہ جانتا ہے عاجزی کے ساتھ اپنے وہ گناہ گنوائے جن کو تو نے خوب

مَا اَنْتَ اَحْصَى لَهَا خُشُوعًا وَاسْتَغَاثَ بِكَ مِنْ عَظِيمِ مَا وَقَعَ

شمار کیا ہوا ہے۔ وہ تجھ سے فریاد کرتا ہے اپنے بڑے بڑے گناہوں پر جو تیرے

بِهِ فِي عِلْمِكَ وَقَبِيحِ مَا فَضَحَهُ فِي حُكْمِكَ مِنْ ذُنُوبٍ

علم میں ہیں اور تیرے فیصلے میں اس کے لیے رسوا کن ہیں وہ گناہ جو اس نے کیے ان کی

اَدْبَرَتْ لَذَّاتُهَا فَذَهَبَتْ وَاَقَامَتْ تَبِعَاتُهَا فَلَزِمَتْ لَا يُنْكِرُ

لذتیں جاتی رہیں اور ان کا وبال اس کی گردن پر باقی رہ گیا ہے اے معبود اگر تو اسے سزا

يَا إِلٰهِي عَدْلُكَ إِنْ عَاقَبْتَهُ وَلَا يَسْتَعْظِمُ عَفْوَكَ إِنْ عَفَوْتَ

دے تو وہ تیرے عدل سے منکر نہیں ہوگا اور اگر تو اسے معاف کر دے اور ترس کھائے وہ تیرے عفو کو

عَنْهُ وَرَحِمْتَهُ لِأَنَّكَ الرَّبُّ الْكَرِيمُ الَّذِي لَا يَتَعَاظَمُهُ

عیب نہیں سمجھے گا۔ کیونکہ تو وہ رب کریم ہے جس کے لیے کبھی بڑے سے بڑے گناہ کا بخشنا کچھ

غُفْرَانُ الذَّنْبِ الْعَظِيمِ اللّٰهُمَّ فَهَا أَنَا ذَا قَدْ جِئْتُكَ مُطِيعًا

مشکل نہیں تو اے معبود یہ ہوں میں جو تیری بارگاہ میں آیا ہوں تیرے اس

لِأَمْرِكَ فِيمَا أَمَرْتَ بِهِ مِنَ الدُّعَاءِ مُتَنَجِّزًا وَعْدَكَ فِيمَا

حکم پر عمل کرتے ہوئے جس میں تو نے دُعا کی تاکید کی ہے تیرے اس وعدے کا ایفا چاہتا

وَعَدْتَ بِهِ مِنَ الْإِجَابَةِ إِذْ تَقُولُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

ہوں جس میں تو نے قبولیت دعا کا یقین دلایا جب یہ فرمایا کہ مجھ سے دُعا مانگو میں اسے قبول کر دوں گا

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَالْقَنِي بِمَغْفِرَتِكَ كَمَا

اے معبود پس رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور اپنی مغفرت میرے شامل حال فرما جیسے

لَقِيتُكَ بِإِقْرَارِي وَارْفَعْنِي عَنْ مَصَارِعِ الذُّنُوبِ كَمَا

میں نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا ہے مجھے گناہوں کی قتل گاہ سے بچا لے جیسا کہ میں نے

وَضَعْتُ لَكَ نَفْسِي وَاسْتُرْنِي بِسِتْرِكَ كَمَا تَأَنَّيْتَنِي

خود کو تیرے در پر لا ڈالا ہے اپنے دامن سے میری پردہ پوشی فرما جیسے انتقام لینے میں صبر و

عَنِ الْإِنْتِقَامِ مِنِّي اللّٰهُمَّ وَثَبِّتْ فِي طَاعَتِكَ نِيَّتِي وَأَحْكِمْ

تحمل کیا ہے۔ اے معبود! میری نیت کو اپنی اطاعت میں استوار کر دے اور اپنی

فِي عِبَادَتِكَ بَصِيرَتِي وَوَفِّقْنِي مِنَ الْأَعْمَالِ لِمَا تَغْسِلُ

عبادت کو میری بصیرت میں محکم بنا دے مجھے ان اعمال کی توفیق دے جن سے تو میرے گناہوں کا

بِهِ دَنَسَ الْخَطَايَا عَنِّي وَتَوَفَّنِي عَلَى مِلَّتِكَ وَمِلَّةِ

میل کچیل دھو ڈالے اور جب تو مجھے اس دنیا سے اُٹھائے تو اپنے دین اور اپنے

نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا تَوَفَّيْتَنِي اَللّٰهُمَّ

نبی حضرت محمد علیہ السلام کے آئین پر اٹھانا اے معبود

إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هٰذَا مِنْ كَبَائِرِ ذُنُوبِي وَصَغَائِرِهَا

میں اس مقام پر تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اپنے بڑے گناہوں اور چھوٹے گناہوں سے اپنی پوشیدہ

وَبَوَاطِنِ سَيِّئَاتِي وَظَوَاهِرِهَا وَسَوَالِفِ زَلَّاتِي وَحَوَادِثِهَا تَوْبَةَ

برائیوں سے، پچھلی غلطیوں سے اور غلطیوں سے اس شخص کی سی توبہ جو دل میں گناہ کا خیال

مَنْ لَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ بِمَعْصِيَةٍ وَلَا يُضْمِرُ أَنْ يَعُودَ فِي خَطِيئَةٍ وَ

بھی نہ لائے اور گناہ کی طرف واپسی کا تصور بھی نہ کرے۔ اے میرے معبود

قَدْ قُلْتَ يَا إِلٰهِي فِي مُحْكَمِ كِتَابِكَ إِنَّكَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ

یقینًا تونے اپنی محکم کتاب میں فرمایا ہے کہ تو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے، ان کے

عِبَادِكَ وَتَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَتُحِبُّ التَّوَّابِينَ فَاقْبَلْ تَوْبَتِي

گناہ معاف کرتا ہے اور توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ پس میری توبہ قبول فرما

كَمَا وَعَدْتَ وَاعْفُ عَنْ سَيِّئَاتِي كَمَا ضَمِنْتَ وَأَوْجِبْ لِي

جیسے تونے وعدہ کیا ہے۔ میرے گناہ معاف فرما جیسے تونے ذمہ لیا ہے اور قرارداد کے مطابق اپنی

مَحَبَّتَكَ كَمَا شَرَطْتَ وَلَكَ يَا رَبِّ شَرْطِي أَلَّا أَعُودَ فِي

محبت میرے لیے ضروری قرار دے لے پروردگار میں تجھ سے اقرار کرتا ہوں کہ تیری ناپسندیدہ چیزوں

مَكْرُوهِكَ وَضَمَانِي أَلَّا أَرْجِعَ فِي مَذْمُومِكَ وَعَهْدِي أَنْ

کی طرف رجوع نہیں کروں گا اور تیری نفرت کی چیزوں کی طرف رخ نہیں کروں گا یہ عہد بھی کرتا ہوں کہ

أَهْجُرَ جَمِيعَ مَعَاصِيكَ اللّٰهُمَّ إِنَّكَ أَعْلَمُ بِمَا عَمِلْتُ

تیری نافرمانیاں چھوڑ دوں گا اے معبود! تو میرے عمل سے اچھی طرح آگاہ ہے پس جو کچھ تیرے

فَاغْفِرْ لِي مَا عَلِمْتَ وَاصْرِفْنِي بِقُدْرَتِكَ إِلَىٰ مَا أَحْبَبْتَ اللّٰهُمَّ

علم میں ہے وہ معاف کر دے اور اپنی قدرت سے مجھے اس عمل کی طرف موڑ دے جو تجھے پسند ہے

وَعَلَيَّ تَبِعَاتٌ قَدْ حَفِظْتُهُنَّ وَتَبِعَاتٌ قَدْ نَسِيتُهُنَّ وَكُلُّهُنَّ

اے معبود! مجھ پر کتنے ہی حقوق ہیں جو مجھے یاد ہیں اور کتنے ہی حقوق ہیں جو میں بھول گیا ہوں وہ سب تیری آنکھ کے

بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَعِلْمِكَ الَّذِي لَا يَنْسَىٰ فَعَوِّضْ مِنْهَا أَهْلَهَا

سامنے ہیں جو سوتی نہیں تیرے علم میں ہیں جو بھولتا نہیں پس وہ میری طرف سے حقداروں کو پہنچا دے

وَاحْطُطْ عَنِّي وِزْرَهَا وَخَفِّفْ عَنِّي ثِقْلَهَا وَاعْصِمْنِي مِنْ أَنْ أُقَارِفَ

مجھ پر سے ان کا بوجھ اتار دے ان کا بار مجھ سے ہلکا کر دے اور پھر مجھ کو ایسے گناہوں سے محفوظ رکھ

مِثْلَهَا اَللّٰهُمَّ وَإِنَّهُ لَا وَفَاءَ لِي بِالتَّوْبَةِ إِلَّا بِعِصْمَتِكَ وَلَا

اے معبود! میں توبہ پر قائم نہیں رہ سکتا مگر تیری حفاظت و نگہبانی کے ساتھ اور میں گناہوں سے

اسْتِمْسَاكَ بِي عَنِ الْخَطَايَا إِلَّا عَنْ قُوَّتِكَ فَقَوِّنِي بِقُوَّةٍ

باز نہیں رہ سکتا مگر تیری دی ہوئی طاقت سے مجھے اس کے لیے پوری قوت دے

كَافِيَةٍ وَتَوَلَّنِي بِعِصْمَةٍ مَانِعَةٍ اَللّٰهُمَّ أَيُّمَا عَبْدٍ تَابَ إِلَيْكَ وَ

مجھے گناہوں سے روکنے کا ذمہ لے۔ اے معبود! وہ بندہ جو تیرے حضور توبہ کرلے، تیرے

هُوَ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ فَاسِخٌ لِتَوْبَتِهِ وَعَائِدٌ فِي ذَنْبِهِ وَ

علم غیب میں وہ توبہ کو توڑنے والا، اپنے گناہوں کی طرف واپس جانے اور خطاؤں کی طرف پلٹنے

خَطِيئَتِهِ فَإِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَكُونَ كَذٰلِكَ فَاجْعَلْ تَوْبَتِي

والا ہو تو تیری پناہ لیتا ہوں کہ میں ویسا بن جاؤں پس تو میری اس توبہ کو ایسا بنا دے

هٰذِهِ تَوْبَةً لَا أَحْتَاجُ بَعْدَهَا إِلَى تَوْبَةٍ تَوْبَةً مُوجِبَةً

کہ اس کے بعد توبہ کرنے کی ضرورت نہ پڑے یہ ایسی توبہ بن جائے جس سے پچھلے گناہ مٹ جائیں

لِمَحْوِ مَا سَلَفَ وَالسَّلَامَةِ فِيمَا بَقِيَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعْتَذِرُ إِلَيْكَ مِنْ

اور آیندہ اس سے مجھے بچائے رکھ۔ اے معبود! میں جہالت کا عذر لاتا ہوں اور

جَهْلِي وَأَسْتَوْهِبُكَ سُوءَ فِعْلِي فَاضْمُمْنِي إِلَى كَنَفِ رَحْمَتِكَ

اپنے گناہوں پر بخشش طلب کرتا ہوں پس اپنے کرم سے مجھے اپنے دامن رحمت میں

تَطَوُّلًا وَاسْتُرْنِي بِسِتْرِ عَافِيَتِكَ تَفَضُّلًا اَللّٰهُمَّ وَإِنِّي أَتُوبُ

پناہ دے، مجھے اپنی مہربانی سے عافیت کے پردے میں چھپا لے۔ اور اے معبود! میں تیرے حضور توبہ کرتا

إِلَيْكَ مِنْ كُلِّ مَا خَالَفَ إِرَادَتَكَ أَوْ زَالَ عَنْ مَحَبَّتِكَ مِنْ

ہوں ان باتوں سے جو تیرے ارادہ کے خلاف ہوں اور ان خیالوں سے جو تیری محبت سے

خَطَرَاتِ قَلْبِي وَلَحَظَاتِ عَيْنِي وَحِكَايَاتِ لِسَانِي تَوْبَةً تَسْلَمُ

باہر نکالتے ہوں آنکھ کے اشاروں سے اور لغو باتوں سے توبہ کرتا ہوں جس سے

Presented by www.ziaraat.com

بِهَا كُلُّ جَارِحَةٍ عَلَى حِيَالِهَا مِنْ تَبِعَاتِكَ وَتَأْمَنُ مِمَّا يَخَافُ

میرا ہر عضو اپنی جگہ پر تیری سزاؤں سے محفوظ رہے ان سخت عذابوں سے بچا رہوں جن سے

الْمُعْتَدُونَ مِنْ أَلِيمِ سَطَوَاتِكَ اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْ وَحْدَتِي بَيْنَ

سرکش لوگ بہت ڈرتے ہیں پس اے معبود رحم فرما کہ میں تیرے حضور تنہا ہوں میرا

يَدَيْكَ وَوَجِيبَ قَلْبِي مِنْ خَشْيَتِكَ وَاضْطِرَابَ أَرْكَانِي مِنْ

دل تیرے خوف سے کانپتا ہے میرے اعضاء تیرے دبدبہ سے تھراتے ہیں

هَيْبَتِكَ فَقَدْ أَقَامَتْنِي يَا رَبِّ ذُنُوبِي مَقَامَ الْخِزْيِ بِفِنَائِكَ

پس اے پروردگار میرے گناہوں نے مجھے تیرے سامنے رسوائی سے کھڑا کر دیا ہے،

فَإِنْ سَكَتُّ لَمْ يَنْطِقْ عَنِّي أَحَدٌ وَإِنْ شَفَعْتُ فَلَسْتُ بِأَهْلِ

لہٰذا اگر چپ رہوں تو میری طرف سے کوئی بولنے والا نہیں، اگر وسیلہ لاؤں تو اس کے لائق

الشَّفَاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَشَفِّعْ فِي خَطَايَايَ

نہیں ہوں۔ اے معبود رحمت فرما محمد اور ان کی آل پر اور اپنے کرم کو میری خطاؤں کا سفارشی

كَرَمَكَ وَعُدْ عَلَى سَيِّئَاتِي بِعَفْوِكَ وَلَا تَجْزِنِي جَزَائِي مِنْ

بنا۔ اپنے فضل سے میرے گناہ معاف کر دے جس سزا کے قابل ہوں مجھے وہ سزا

عُقُوبَتِكَ وَابْسُطْ عَلَيَّ طَوْلَكَ وَجَلِّلْنِي بِسِتْرِكَ وَافْعَلْ بِي

نہ دے، اپنا دامن کرم مجھ پر پھیلا دے اور مجھے اپنے عفو سے ڈھانپ لے۔ مجھ سے اس

فِعْلَ عَزِيزٍ تَضَرَّعَ إِلَيْهِ عَبْدٌ ذَلِيلٌ فَرَحِمَهُ أَوْ غَنِيٍّ تَعَرَّضَ

بااقتدار کی طرح برتاؤ کر کہ جس کے سامنے کوئی کمتر بندہ گڑگڑائے تو رحم کرتا ہے یا اس مالدار کی طرح

لَهُ عَبْدٌ فَقِيرٌ فَنَعَشَهُ اَللّٰهُمَّ لَا خَفِيرَ لِي مِنْكَ فَلْيَخْفُرْنِي

جس سے محتاج سوال کرے تو اسے سہارا دیتا ہے۔ اے معبود تیرے عذاب سے میرے لیے کوئی پناہ نہیں،

عِزُّكَ وَلَا شَفِيعَ لِي إِلَيْكَ فَلْيَشْفَعْ لِي فَضْلُكَ وَقَدْ أَوْجَلَتْنِي

تیری عزت ہی پناہ دے گی۔ تیرے حضور میرا کوئی شفیع نہیں پس اپنے کرم کو میرا شفیع بنا دے میرے گناہوں

خَطَايَايَ فَلْيُؤْمِنِّي عَفْوُكَ فَمَا كُلُّ مَا نَطَقْتُ بِهِ عَنْ جَهْلٍ

نے مجھے ہراساں کر دیا ہے تو تیری درگزر ہی سکون دے گی یہ سب کچھ جو میں کہہ رہا ہوں اس لیے نہیں کہ اپنی

مِنِّي بِسُوءِ آثَارِي وَلاَ نِسْيَانٍ لِمَا سَبَقَ مِنْ ذَمِيمِ فِعْلِي لَكِنْ

برائیوں سے ناواقف اور اپنی پچھلی بدیوں کو فراموش کیے ہوئے ہوں بلکہ اس کے لیے تیرا آسمان

لِتَسْمَعَ سَمَاؤُكَ وَمَنْ فِيهَا وَأَرْضُكَ وَمَنْ عَلَيْهَا مَا أَظْهَرْتُ لَكَ

اور اس میں رہنے والے تیری زمین اور اس پر رہنے والے میرے اظہار ندامت کو تجھ

مِنَ النَّدَمِ وَلَجَأْتُ إِلَيْكَ فِيهِ مِنَ التَّوْبَةِ فَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ

سے جو پناہ مانگی ہے اسے اور میری توبہ کو بھی سن لیں تاکہ تیری رحمت سے کسی کو میرے

بِرَحْمَتِكَ يَرْحَمُنِي لِسُوءِ مَوْقِفِي أَوْ تُدْرِكُهُ الرِّقَّةُ عَلَيَّ

حال پر رحم آجائے یا میری پریشان حالی پر اس کا دل نرم پڑے تو میرے حق دعا کرے

لِسُوءِ حَالِي فَيَنَالَنِي مِنْهُ بِدَعْوَةٍ هِيَ أَسْمَعُ لَدَيْكَ مِنْ دُعَائِي

جس کی دعا تیرے ہاں میری دعا سے زیادہ مقبول ہو، یا کوئی سفارش پاؤں جو

أَوْ شَفَاعَةٍ أَوْكَدُ عِنْدَكَ مِنْ شَفَاعَتِي تَكُونُ بِهَا نَجَاتِي مِنْ

تیرے ہاں میری درخواست سے زیادہ مؤثر ہو کر غضب سے نجات اور تیری خوشنودی کا پروانہ

غَضَبِكَ وَفَوْزَتِي بِرِضَاكَ اَللّٰهُمَّ إِنْ يَكُنِ النَّدَمُ تَوْبَةً

لے لوں۔ اے معبود! اگر تیرے سامنے پشیمانی ہے تو یہ ہے تو میں پشیمان

إِلَيْكَ فَأَنَا أَنْدَمُ النَّادِمِينَ وَإِنْ يَكُنِ التَّرْكُ لِمَعْصِيَتِكَ

ہونے والوں میں ہوں، اگر تیری نافرمانی کو چھوڑنا توبہ ہے تو میں تیرے حضور توبہ

إِنَابَةً فَأَنَا أَوَّلُ الْمُنِيبِينَ وَإِنْ يَكُنِ الْإِسْتِغْفَارُ حِطَّةً

کرنے والوں میں پہلا فرد ہوں۔ اگر طلب بخشش گناہوں کو مٹاتی ہے تو میں تجھ

لِلذُّنُوبِ فَإِنِّي لَكَ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا أَمَرْتَ

سے بخشش طلب کرنے والوں میں ہوں۔ اے معبود! جب کہ تو نے توبہ کرنے کا حکم دیا

بِالتَّوْبَةِ وَضَمِنْتَ الْقَبُولَ وَحَثَثْتَ عَلَى الدُّعَاءِ وَوَعَدْتَ

اور قبول کرنے کا ذمہ لیا، دعا مانگنے پر آمادہ کیا اور اسے پورا کرنے کا وعدہ

الْإِجَابَةَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاقْبَلْ تَوْبَتِي

دیا ہے، تو رحمت فرما محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اور قبول فرما میری توبہ اپنی رحمت

وَلَا تَرْجِعْنِي مَرْجِعَ الْخَيْبَةِ مِنْ رَحْمَتِكَ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ

سے مجھے ناامیدی کے ساتھ نہ پلٹا کہ بے شک تو گناہگاروں کی توبہ قبول کرنے والا، رجوع

عَلَى الْمُذْنِبِينَ وَالرَّحِيمُ لِلْخَاطِئِينَ الْمُنِيبِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کرنے والے خطاکاروں پر مہربان ہے۔ اے معبود رحمت فرما محمدؐ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كَمَا هَدَيْتَنَا بِهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

اور ان کی آل پر جن کے ذریعے ہمیں ہدایت دی اور رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر

كَمَا اسْتَنْقَذْتَنَا بِهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَاةً تَشْفَعُ

جس طرح ان کے ذریعے گمراہی سے نکالا اور رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر ایسی رحمت جو ہماری

لَنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَوْمَ الْفَاقَةِ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ

سفارش کرے جب ہم تیرے ہی محتاج ہوں گے بے شک تو ہی ہر چیز پر قدرت

شَيْءٍ قَدِيرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ يَسِيرٌ

رکھتا ہے اور یہ تیرے لیے آسان ہے

سورۂ عنکبوت

شب قدر کے اعمال میں یہ بھی ہے کہ ماہِ رمضان کی تیئیسویں رات میں سورۂ عنکبوت، سورۂ رُوم اور سورۂ دخان کی تلاوت کی جائے لہٰذا مومنین کی سہولت کے پیشِ نظر یہ سورتیں تبرک کے طور پر مفاتیح الجنان کے آخر میں درج کی جا رہی ہیں تاکہ مومنین ان کی تلاوت کے فیض سے محروم نہ رہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا رحم والا نہایت مہربان ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿۲﴾

الم کیا لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ وہ اتنا کہہ دینے پر چھوڑ دیئے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور ان کا امتحان

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ

نہ ہوگا؟ اور ہم نے تو ان لوگوں کا بھی امتحان کیا جو ان سے پہلے گزرے پس خدا ضرور ان لوگوں کو الگ دیکھے گا جو سچے

لَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ

ہیں اور ان کو الگ دیکھے گا جو جھوٹے ہیں جو لوگ بُرے کام کرتے ہیں کیا انہوں نے یہ سمجھ لیا کہ وہ ہماری پکڑ سے نکل

اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۴﴾ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ اللّٰهِ

جائیں گے؟ یہ لوگ کیا ہی بُرے حکم لگاتے ہیں۔ جو شخص خدا سے ملنے کی امید رکھتا ہے تو یقیناً

فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۵﴾ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا

خدا کا مقررہ وقت آنے والا ہے اور وہ ہے سننے والا جاننے والا اور جو شخص عبادت میں کوشش

يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کرتا ہے تو بس اپنے ہی لیے کوشاں ہے بے شک اللہ لوگوں کی عبادت سے بے نیاز ہے اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

اور انہوں نے اچھے کام کیے یقیناً ہم انہیں ان کے گناہوں کا کفارہ قرار دیں گے اور یہ جو اچھے کام کرتے

أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۷﴾ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

ان پر ہم ان کو بہترین جزا دیں گے۔ ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ اچھے

حُسْنًا ۖ وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا

برتاؤ کا حکم دیا ہے اور یہ کہ اگر تیرے ماں باپ تجھے مجبور کریں کہ کسی کو میرا شریک بنائے جس کا تجھ کو علم نہیں تو ان کا

تُطِعْهُمَا ۚ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۸﴾

کہا نہ ماننا تم سب کو میری طرف لوٹنا ہے، تب میں بتا دوں گا جو کچھ تم کرتے رہے

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ﴿۹﴾

اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کیے ضرور ہم ان کو نیکوکاروں میں داخل کریں گے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةَ

اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو کہہ دیتے ہیں ہم خدا پر ایمان لائے۔ پھر جب خدا کی راہ میں کوئی تکلیف پہنچی تو وہ لوگوں کی

النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِنْ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا

زیادتی کو خدا کا عذاب قرار دیتے ہیں اور (اے رسول) اگر تمہارے رب کی مدد آپہنچے تو وہ کہنے لگتے ہیں ہم بھی تمہارے

كُنَّا مَعَكُمْ ۚ أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ﴿۱۰﴾

ساتھ تھے بھلا جو کچھ جہان والوں کے دلوں میں ہے کیا خدا اس سے واقف نہیں ہے؟

وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ﴿۱۱﴾ وَقَالَ الَّذِينَ

اور جو لوگ ایمان لائے خدا یقیناً ان کو جانتا ہے اور منافقین کو بھی ضرور جانتا ہے اور کافر لوگ ایمان

كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطَايَاكُمْ وَمَا

والوں سے کہنے لگے کہ تم ہمارے طریقے کی پیروی کرو ہم (قیامت میں) تمہارے گناہوں کا بوجھ اٹھا لیں گے

هُمْ بِحَامِلِينَ مِنْ خَطَايَاهُمْ مِنْ شَيْءٍ ۖ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۱۲﴾

حالانکہ یہ لوگ ان کے گناہوں میں سے کچھ بھی اٹھانے والے نہیں بے شک یہ لوگ جھوٹے ہیں

وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَعَ أَثْقَالِهِمْ ۖ وَلَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور ہاں یہ لوگ اپنے گناہوں کے بوجھ اٹھائیں گے اور ان کے بوجھ بھی جن کو گمراہ بنایا اور جو جو افترا یہ باندھتے رہے

Presented by www.ziaraat.com

عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۱۳﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ

ان پر ضرور ان سے باز پرس ہوگی۔ اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ پچاس کم ہزار برس ان کو

أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۴﴾

ہدایت دیتے رہے جب وہ راہ راست پر نہ آئے تو طوفان نے ان کو گھیرا تب بھی وہ سرکش ہی تھے

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿۱۵﴾ وَإِبْرَاهِيمَ

پس ہم نے نوح کو اور کشتی میں سوار لوگوں کو بچا لیا اور اس واقعہ کو ساری خدائی کے لیے نشانی قرار دیا۔ اور ابراہیم کو

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ۖ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا تم لوگ خدا کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو یہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم سمجھ بوجھ

تَعْلَمُونَ ﴿۱۶﴾ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ

رکھتے ہو۔ مگر تم لوگ خدا کو چھوڑ کر بتوں کی پرستش کرتے ہو اور جھوٹ گھڑتے ہو بے شک

إِفْكًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ

خدا کو چھوڑ کر تم جن چیزوں کی پرستش کرتے ہو وہ تمہاری روزی پر اختیار نہیں رکھتے

رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ ۖ إِلَيْهِ

پس خدا ہی سے روزی مانگو اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر ادا کرو کہ تم لوگ اسی کی طرف لوٹائے

تُرْجَعُونَ ﴿۱۷﴾ وَإِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ

جاؤ گے۔ اور (اے مکہ والو) اگر تم نے رسول کو جھٹلایا ہے تو پہلی امتوں نے بھی نبیوں کو جھٹلایا تھا اور

وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۱۸﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ

رسول کے ذمہ صرف پیغام پہنچا دینا ہی ہے۔ کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا کہ خدا کس طرح

اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ سِيرُوا

مخلوقات کا آغاز کرتا ہے پھر دوبارہ پیدا کرے گا بیشک خدا کے لیے تو یہ بڑی آسان بات ہے (اے رسول) ان سے

فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ۚ ثُمَّ اللَّهُ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ

کہہ دو کہ زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ خدا نے مخلوق کو پہلے پہل کس طرح پیدا کیا پھر خدا ہی بار دیگر ان کو پیدا کرے گا

الْآخِرَةَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۰﴾ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ

یقیناً خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے وہ جس پر چاہے عذاب کرے اور جس پر چاہے

Presented by www.ziaraat.com

مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا

رحم فرمائے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور نہ تم زمین میں خدا کو عاجز کر سکتے ہو، نہ آسمان میں

فِي السَّمَاۗءِ ۡ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ۧ وَالَّذِيْنَ

اور نہ ہی سوائے خدا کے تمہارا کوئی سرپرست ہے، نہ کوئی مددگار۔ اور جن لوگوں

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَاۗىِٕهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ يَىِٕسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰۗىِٕكَ

نے انکار کیا خدا کی آیتوں کا اور اس کے سامنے حاضر ہونے کا یہی لوگ میری رحمت سے نا امید ہو گئے ہیں

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ

اور انہی کے لیے دردناک عذاب ہے غرض ابراہیم کی قوم کے پاس کوئی جواب نہ تھا مگر یہ کہ باہم کہنے لگے کہ اسے قتل

اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

کر ڈالو یا اسے جلا دو پس خدا نے ابراہیم کو آگ سے بچا لیا۔ بے شک ایمان والوں کے لیے اس واقعہ میں بہت

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ

سی نشانیاں ہیں۔ اور ابراہیم نے کہا کہ تم نے دنیا میں باہمی تعلق کے باعث خدا کو چھوڑ کر بتوں کو اپنا معبود

بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ

بنا رکھا ہے، پھر روز قیامت تم ایک دوسرے کا انکار کرو گے اور ایک دوسرے پر لعنت

بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۡ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ

بھیجو گے، تمہارا ٹھکانا جہنم ہے جہاں تمہارا کوئی مددگار نہ

نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ڮ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّىْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ

ہوگا۔ تب صرف لوطؑ ہی ابراہیم پر ایمان لائے اور ابراہیم نے کہا میں وطن چھوڑ کر اپنے

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَ

رب کی طرف جاؤں گا بے شک وہ بڑا زبردست اور حکمت والا ہے اور ہم نے ابراہیم کو بیٹا اسحاق اور پوتا یعقوب دیئے اور

جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ

نبوت و کتاب ان کی اولاد میں قرار دی۔ ہم نے ابراہیم کو دنیا میں اچھا بدلہ دیا اور وہ

وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ

آخرت میں بھی ضرور نیکوکاروں میں ہوں گے اور جب لوطؑ نے اپنی قوم سے کہا

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ

تم لوگ جو بے حیائی کرتے ہو وہ تم سے پہلے دُنیا والوں میں سے کسی ایک نے بھی نہیں کی

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَ

آیا تم عورتوں کی جگہ مردوں سے نزدیکی کرتے ہو، مسافروں کو لوٹتے ہو اور

تَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ

اپنی محفلوں میں بری حرکات کرتے ہو۔ پس ان کی قوم کے پاس کوئی جواب نہ تھا مگر یہ

اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ

کہ کہنے لگے تم ہم پر خدا کا عذاب لے آؤ اگر تم سچوں میں سے ہو لوطؑ نے دُعا

انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ

مانگی کہ یا رب ان فسادیوں کے مقابل میری مدد فرما۔ اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس (دینے

بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مُهْلِكُوْۤا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا

کی) خوشخبری لے کر آئے تو ان سے یہ بھی کہا کہ ہم اس گاؤں کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں بے شک یہ لوگ

كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ

بڑے سرکش ہیں۔ ابراہیم نے کہا کہ اس گاؤں میں لوطؑ بھی ہیں فرشتوں نے کہا ہم وہاں رہنے

فِيْهَا ۫ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَ

والوں کو جانتے ہیں ہم لوطؑ اور ان کے اہل خانہ کو بچائیں گے مگر ان کی بیوی کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی۔ اور

لَمَّاۤ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ

جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوطؑ کے پاس آئے تو وہ ان کے آنے سے پریشان ہوئے اور میزبانی میں

قَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ

دقت محسوس کی فرشتوں نے کہا آپ نہ ڈریں نہ غم کریں یقیناً ہم آپ کو اور آپ کے اہل خانہ کو بچا لیں گے مگر آپ کی بیوی

كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا

کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی۔ بے شک ہم اس گاؤں کے لوگوں پر ایک آسمانی عذاب نازل کرنے والے

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً

ہیں کیونکہ یہ لوگ بدکاریاں کرتے رہے ہیں۔ ہم نے اس (الٹی ہوئی بستی) میں سے سمجھدار لوگوں کے لیے

Presented by www.ziaraat.com

لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٣٥﴾ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا

ایک واضح نشانی رکھی ہے۔ ہم نے مدین کے رہنے والوں کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے میری قوم

اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾ فَكَذَّبُوهُ

خدا کی عبادت کرو روز آخرت کی امید رکھو اور روئے زمین پر فساد نہ پھیلاتے پھرو پس ان لوگوں نے شعیب

فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٣٧﴾ وَعَادًا

کو جھٹلایا تو انہیں زلزلے نے آپکڑا اب وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل اوندھے پڑے رہ گئے۔ اور قوم عاد

وَثَمُودَ وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِنْ مَسَاكِنِهِمْ ۖ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ

اور ثمود بھی ہلاک ہوئیں اور تمہیں ان کے اجڑے گھروں کا پتہ بھی ہے اور شیطان نے ان کی نگاہ میں ان کاموں کو

أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ﴿٣٨﴾

اچھا کر دکھایا پس انہیں سیدھی راہ سے روک ڈالا حالانکہ وہ بڑے ہی ہوشیار تھے

وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا

اور ہم نے قارون و فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کیا جب کہ ان کے پاس موسیٰ روشن معجزے لے کر آئے تو بھی وہ لوگ

فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ ﴿٣٩﴾ فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنْبِهِ ۖ فَمِنْهُمْ

زمین میں سرکشی کرتے رہے اور ہم سے بچ کر نہ جا سکے پس ہم نے ان سبھی کو ان کے گناہوں پر پکڑا تو ان میں سے بعض

مَنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُمْ مَنْ خَسَفْنَا بِهِ

پر ہم نے پتھروں والی آندھی بھیجی ان میں وہ بھی تھے جن کو سخت چنگھاڑ نے آلیا ان میں بعض وہ تھے جن کو ہم نے زمین میں

الْأَرْضَ وَمِنْهُمْ مَنْ أَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ

دھنسا دیا اور ان میں بعض کو ہم نے ڈبو مارا اور یہ نہیں کہ خدا نے ان پر ظلم کیا ہو بلکہ یہ لوگ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے رہے

يَظْلِمُونَ ﴿٤٠﴾ مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ

تھے جن لوگوں نے خدا کے سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں ان کی مثال اس مکڑی کی سی ہے

الْعَنْكَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ ۖ

جس نے ایک گھر بنایا اور بے شک گھروں میں سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہوتا ہے اگر یہ لوگ

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

سمجھتے بھی ہوں خدا کو چھوڑ کر یہ لوگ جس چیز کو پکارتے ہیں خدا یقیناً اس سے

Presented by www.ziaraat.com

مِنْ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٤٢﴾ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ

واقف ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں

وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ﴿٤٣﴾ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ

اور ان کو صاحبان علم کے سوا کوئی نہیں سمجھتا خدا نے سارے آسمانوں اور زمین کو بالکل ٹھیک بنایا

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٤﴾ اتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ

اس میں شک نہیں کہ ضرور اس میں ایمانداروں کے لیے نشانی ہے (اے رسول) جو کتاب تمہاری طرف بھیجی گئی ہے اس

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ ۖ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۗ وَلَذِكْرُ

کی تلاوت کرو اور نماز پابندی سے پڑھو کیونکہ بےشک نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے بچاتی ہے اور البتہ یادِ خدا

اللَّهِ أَكْبَرُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ﴿٤٥﴾ وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ

بڑا مرتبہ رکھتی ہے اور جو کچھ تم لوگ کرتے ہو خدا اس سے واقف ہے اور (اے مومنو) اہل کتاب سے مناظرہ نہ

الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۖ وَقُولُوا

کیا کرو مگر بہترین انداز سے لیکن ان میں سے جنہوں نے تم پر ظلم کیا ان سے کہہ دو ہم ایمان

آمَنَّا بِالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلَٰهُنَا وَإِلَٰهُكُمْ وَاحِدٌ

لائے جو کتاب ہم پر اتری اور جو تم پر اتری اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور

وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٤٦﴾ وَكَذَٰلِكَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ ۚ فَالَّذِينَ

ہم اسی کے فرمانبردار ہیں اور (اے رسولؐ) اسی طرح ہم نے تم پر کتاب نازل کی ہے جیسے تم سے پہلے

آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَمِنْ هَٰؤُلَاءِ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ ۚ

لوگوں پر کتاب نازل کی ، وہ اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور ان (عربوں) میں سے بھی بعض آپ پر ایمان رکھتے ہیں

وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكَافِرُونَ ﴿٤٧﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُو مِنْ

اور ہماری آیتوں کا سوائے کافروں کے کوئی انکار نہیں کرتا اور (اے رسولؐ) قرآن سے پہلے نہ تم کوئی کتاب

قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ وَلَا تَخُطُّهُ بِيَمِينِكَ ۖ إِذًا لَارْتَابَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٤٨﴾

پڑھتے تھے اور اپنے ہاتھ سے لکھا کرتے تھے ایسا ہوتا تو یہ جھوٹے ضرور شک کرتے

بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ ۚ وَمَا

مگر یہ قرآن کی روشن آیتیں ہیں جو ان کے دلوں میں ہے جن کو علم عطا ہوا ہے اور سرکشوں کے سوا

يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ ﴿٤٩﴾ وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ

کوئی ہماری آیتوں کا منکر نہیں۔ اور (کافر) کہتے ہیں کہ اس رسول پر اس کے رب کی طرف سے

مِنْ رَبِّهِ ۖ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٥٠﴾

کیوں معجزے نہیں اترتے کہہ دو کہ معجزے تو بس خدا ہی کے پاس ہیں اور میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ فِي

کیا ان کے لیے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر قرآن اتارا جو ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے بے شک اس میں

ذَٰلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ

ایمانداروں کے لیے بڑی مہربانی اور اچھی نصیحت ہے کہہ دو کہ میرے اور تمہارے

بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۖ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَالَّذِينَ

درمیان گواہی کے لیے خدا ہی کافی ہے جو آسمانوں اور زمین کی چیزوں کو جانتا ہے اور جن لوگوں نے

آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٥٢﴾ وَ

باطل کو مانا اور خدا کا انکار کیا وہ لوگ بڑے گھاٹے میں رہیں گے اور (اے رسول)

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُسَمًّى لَجَاءَهُمُ الْعَذَابُ ۚ

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم جلد عذاب لاؤ اور اگر وقت مقرر نہ ہوتا تو ضرور ان پر عذاب آ گیا ہوتا اور

وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٣﴾ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ

وہ یقیناً ان پر اچانک آ پڑے گا اور ان کو خبر بھی نہ ہوگی۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم جلد عذاب لاؤ

وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿٥٤﴾ يَوْمَ يَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ

اور اس میں شک نہیں کہ دوزخ کافروں کو گھیر کر رہے گی جس دن عذاب ان کے سروں کے اوپر

مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ

سے اور پاؤں کے نیچے سے گھیرے ہوئے ہوگا تب خدا ان سے کہے گا کہ جو کچھ تم کرتے تھے

تَعْمَلُونَ ﴿٥٥﴾ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ

ہو اب اس کا مزہ چکھو۔ اے میرے وہ بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین تو یقیناً کشادہ ہے پس تم میری ہی

فَاعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿٥٧﴾

عبادت کرو۔ ہر شخص موت کا ذائقہ چکھنے والا ہے پھر تم سب ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے

Presented by www.ziaraat.com

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا

اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کیے ہم ان کو جنت کے جھروکوں میں جگہ دیں گے جن

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۝٥٨

کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے نیکوکاروں کا کیا خوب اجر ہے

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝٥٩ وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ

جنہوں نے صبر سے کام لیا اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں زمین پر چلنے والوں میں بہت ایسے

لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝٦٠

ایسے ہیں جو اپنی روزی اٹھائے نہیں پھرتے خدا ہی انکو روزی دیتا ہے اور تم کو بھی اور وہ بڑا سننے والا واقف کار ہے

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَ

اور (اے رسول) اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا تو

الْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝٦١ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

وہ ضرور کہیں گے اللہ تعالیٰ نے پھر وہ کہاں بہکے جاتے ہیں خدا ہی اپنے بندوں میں جس کی روزی

يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝٦٢

چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہے تنگ کر دیتا ہے بے شک خدا ہر چیز سے واقف ہے

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ

[redacted]

Presented by www.ziaraat.com

إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٦٥﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ وَلِيَتَمَتَّعُوا

انہیں بچا لیتا ہے تو فوراً شرک کرنے لگتے ہیں تاکہ ہماری دی ہوئی نعمتوں کا انکار کریں اور دنیا کے مزے لوٹیں

فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ

تو نتیجہ جلدی ہی ان کو معلوم ہو جائے گا کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ہم نے حرم مکہ کو امن کی جگہ بنایا حالانکہ اس

مِنْ حَوْلِهِمْ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ﴿٦٧﴾

کے گرد و نواح میں لوگ لٹ جاتے ہیں تو کیا یہ لوگ جھوٹوں کو مانتے اور خدا کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ

اور جو شخص خدا پر جھوٹ باندھے یا جب حق بات اس کو پہنچے تو اسے جھٹلا دے اس سے بڑا ظالم کون ہوگا۔

لَمَّا جَاءَهُ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾ وَالَّذِينَ

کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ اور جن لوگوں نے

جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٦٩﴾

ہمارے لیے جہاد کیا تو ضرور ہم ان کو اپنی راہ کی ہدایت کریں گے اور بیشک خدا نیکوکاروں کا ساتھی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

سورۂ روم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا رحم والا مہربان ہے

الٓمّٓ ۝١ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۝٢ فِیْٓ اَدْنَی الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ

الم رومی مغلوب ہو گئے قریب کے ملک میں اور پھر چند ہی سالوں میں وہ فارس والوں پر

سَیَغْلِبُوْنَ ۝٣ فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ ۬ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَ

غالب آجائیں گے کہ ہر امر خدا کے ہاتھ میں ہے اس سے پہلے اور اس کے بعد اور اس دن مومنین

یَوْمَئِذٍ یَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝٤ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ یَنْصُرُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَهُوَ

خدا کی مدد سے خوش ہو جائیں گے وہ جس کی چاہے مدد کرتا ہے اور وہ غالب

الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝٥ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا یُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ

ہے رحم کرنے والا۔ یہ خدا کا وعدہ ہے۔ خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا مگر بہت

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝٦ یَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۖۚ

سے لوگ اس بات کو نہیں جانتے یہ لوگ بس زندگی کی ظاہر حالت کو جانتے ہیں اور

وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٧ اَوَلَمْ یَتَفَكَّرُوْا فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ ۫

وہ آخرت سے بالکل بے خبر ہیں کیا ان لوگوں نے اپنے دلوں میں یہ نہیں سوچا

مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ

کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں ان کو ٹھیک ٹھیک اور

مُّسَمًّی ؕ وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝٨

مقررہ مدت کے لیے بنایا ہے اور اس میں شک نہیں کہ بہت سے لوگ خدا کے ہاں حاضری کے منکر ہیں۔

اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ

کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ ان لوگوں کا انجام دیکھ لیتے کہ جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ

وہ قوت میں ان سے بڑھے ہوئے تھے چنانچہ انہوں نے جتنی زمین آباد کی اور کاشت کی

Presented by www.ziaraat.com

اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ

وہ اس سے کہیں زیادہ ہے جو ان لوگوں نے آباد کی اور ان کے پاس بھی پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تھے۔

اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝٩ ثُمَّ كَانَ

پس خدا نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا، لیکن وہ لوگ خود اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔ پھر ان لوگوں کا

عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَنْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللّٰهِ وَكَانُوا

انجام بد سے بدتر ہوا کیونکہ وہ خدا کی آیتوں کو جھٹلاتے اور ان کا مذاق

بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ۝١٠ اللّٰهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ

اڑاتے رہے۔ خدا ہی نے مخلوقات کو پہلی بار پیدا کیا پھر دوبارہ پیدا کرے گا پھر تم اسی

تُرْجَعُونَ ۝١١ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ۝١٢ وَلَمْ

کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی تو گناہگار ناامید ہو جائیں گے۔ اور انہوں نے

يَكُنْ لَهُمْ مِنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ

خدا کے جو ساجھی بنائے ہیں ان میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور یہ لوگ ان کا انکار کر

كَافِرِينَ ۝١٣ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ۝١٤ فَأَمَّا

جائیں گے۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس دن لوگ بٹ جائیں گے چنانچہ جن

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ۝١٥

لوگوں نے ایمان قبول کیا اور نیک کام کیے پس وہ گلزار جنت میں شاد کیے جائیں گے

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولٰئِكَ

اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کی حضوری کو جھٹلایا تو یہ لوگ عذاب جہنم

فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝١٦ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ

میں گرفتار کیے جائیں گے لہذا خدا کی پاکی بیان کرو جب تمہاری شام اور جب

تُصْبِحُونَ ۝١٧ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا

تمہاری صبح ہو۔ اور وہی لائق تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں، اور تیسرے پہر اور

وَحِينَ تُظْهِرُونَ ۝١٨ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ

جب تمہاری دوپہر ہو جائے۔ وہی زندہ کو مردہ میں سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ میں سے

Presented by www.ziaraat.com

مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١٩﴾

نکالتا ہے اور زمین کو مردہ ہونے کے بعد زندہ آباد کرتا ہے اسی طرح تم بھی مرنے کے بعد نکالے جاؤ گے

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ ﴿٢٠﴾

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تم کو مٹی سے بنایا پھر یکایک تم آدمی بن کر چلنے پھرنے لگے

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا

اور یہ بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہاری جنس میں سے بیویاں پیدا کیں کہ تم ان سے سکون حاصل

إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ

کرو اس نے تمہارے درمیان محبت والفت پیدا کردی بے شک اس میں غور کرنے والوں کے لیے خدا کی

يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ

نشانیاں ہیں اس کی نشانیوں میں آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور

أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِلْعَالِمِينَ ﴿٢٢﴾ وَمِنْ

رنگوں کا اختلاف بھی ہے یقیناً اس میں دنیا والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں اور رات

آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ

اور رات اور دن کو تمہارا سونا اور اس کے فضل وکرم (روزی) کی تلاش بھی اسکی نشانیوں میں سے ہے

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٢٣﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ

بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں اس کی نشانیوں میں یہ بھی ہے کہ وہ خوف و

الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ

امید میں تم کو بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے پانی برساتا ہے پھر اس سے مردہ زمین کو زندہ آباد کرتا

الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٤﴾

ہے بے شک اس میں عقل والوں کے لیے بہت سی دلیلیں ہیں

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ۚ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ

اور اس کی نشانیوں میں یہ بھی ہے کہ آسمان و زمین اس کے حکم سے قائم ہیں پھر (بعد از موت) جب وہ

دَعْوَةً مِنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ﴿٢٥﴾ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ

تم کو بلائے گا تو تم (زندہ ہوکر) زمین سے نکل آؤ گے جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے

وَالْأَرْضِ ۖ كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ ﴿٢٦﴾ وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ

وہ اسی کا ہے اور سب چیزیں اسی کی تابع ہیں۔ وہی ہے جو مخلوقات کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہ دوبارہ

يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَاوَاتِ

پیدا کرے گا اور یہ کام اس کے لیے آسان ہے اور سارے آسمانوں اور زمین اس کی شان سب

وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِنْ

سے بالا تر ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا۔ ہم نے تمہاری ہی ایک مثل بیان کی

أَنْفُسِكُمْ ۖ هَلْ لَكُمْ مِنْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ شُرَكَاءَ

ہے ہم نے جو کچھ تم کو عطا کیا ہے کیا اس میں تمہارے لونڈی غلاموں میں بھی کوئی شریک و حصہ دار ہے

فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ

کہ تم (اور وہ) اس میں برابر ہو جاؤ (کیا) تم ان سے ڈرتے ہو جیسے اپنے لوگوں سے ڈرتے ہو

أَنْفُسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾ بَلِ

ہاں ہم عقل والوں کے لیے اسی طرح اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں مگر

اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ فَمَنْ يَهْدِي مَنْ

سرکشوں نے بے سوچے سمجھے اپنی خواہشوں کی پیروی کر لی غرض جسے خدا گمراہی میں چھوڑ دے اسے کون راہ

أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿٢٩﴾ فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ

پر لا سکتا ہے اور ان سرکشوں کا کوئی مددگار بھی نہیں پس تم باطل سے کترا کے اپنا رخ دین کی طرف

حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ

کیے رہو کہ یہی خدا کی بناوٹ ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، خدا کی بناوٹ میں تبدیلی نہیں

اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾

ہوتی یہی محکم اور سیدھا دین ہے مگر بہت سے لوگ جانتے سمجھتے نہیں ہیں

مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ

خدا کی طرف سے رجوع کیے رہو اس سے ڈرو، پابندی سے نماز پڑھو اور مشرکوں میں سے نہ

الْمُشْرِكِينَ ﴿٣١﴾ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا

ہو جانا۔ یعنی ان میں سے جنہوں نے دین میں تفرقہ ڈالا اور ٹولہ ٹولہ ہو گئے

Presented by www.ziaraat.com

كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿٣٢﴾ وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا

جس فرقے والوں کے پاس جو دین ہے وہ اسی میں نہال ہے اور جب لوگوں پر کوئی مصیبت پڑتی ہے تو اپنے

رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ

رب کی طرف رجوع ہو کر اسے پکارتے ہیں تو جب وہ اپنی رحمت کی لذت چکھا دیتا ہے تب ان میں سے کچھ لوگ

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ

اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں تاکہ اس نعمت کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں دی خیر مزے لو ٹو جلد تمہیں

تَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾ أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ

پتہ چل جائے گا۔ کیا ہم نے ان لوگوں پر کوئی دلیل نازل کی ہے جو اس کے حق میں ہے جس کو وہ خدا کا شریک

يُشْرِكُونَ ﴿٣٥﴾ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِنْ تُصِبْهُمْ

بناتے ہیں ؟ اور جب ہم نے لوگوں کو اپنی رحمت کی لذت چکھائی تو خوش ہو گئے اور اگر ان کو اپنی

سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿٣٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا

بھی کارستانیوں کی وجہ سے مصیبت آ پڑے تو جھٹ ناامید ہو جاتے ہیں کیا ان لوگوں نے دیکھا

أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ

نہیں کہ خدا جس کی چاہے روزی کشادہ کرتا ہے اور تنگ بھی کر دیتا ہے بے شک اس میں ایمان داروں

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣٧﴾ فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ

کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔ پس (اے رسولؐ) اپنے قرابتدار کا حق اسے دے دو اور محتاج اور پردیسی کا حق

السَّبِيلِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

بھی یہ کام ان کے لیے بہت بہتر ہے جو خدا کی خوشنودی چاہتے ہیں اور ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچیں

الْمُفْلِحُونَ ﴿٣٨﴾ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رِبًا لِيَرْبُوَ فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوا

گے اور جو سود تم دیتے ہو تاکہ لوگوں کے اموال میں ترقی ہو تو بھی خدا کے ہاں وہ مال نہیں

عِنْدَ اللَّهِ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ

بڑھتا اور تم لوگ خدا کی خوشنودی کے لیے جو زکوٰۃ دیتے ہو تو یہی لوگ خدا کے

هُمُ الْمُضْعِفُونَ ﴿٣٩﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ

ہاں دو چند لینے والے ہیں وہی خدا ہے جس نے تم کو پیدا کیا، پھر تمہیں روزی دی، پھر وہی

يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَفْعَلُ مِنْ

موت دیتا ہے، پھر وہی تم کو زندہ کرے گا کیا تمہارے بنائے ہوئے خدا کے شریکوں میں کوئی ہے جو ان

ذَٰلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۴۰﴾ ظَهَرَ

کاموں میں سے کوئی کام کر سکے خدا پاک برتر ہے اس سے جسے وہ اس کا شریک بناتے ہیں۔ خود لوگوں کے

الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ

ہاتھوں کیے ہوئے غلط کاموں سے خشکی و تری میں فساد پھیل گیا تاکہ خدا انہیں ان کے کرتوتوں

بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۴۱﴾ قُلْ سِيرُوا

کا مزہ چکھائے۔ شاید کہ یہ لوگ باز آجائیں۔ (اے رسولؐ) کہہ دو کہ تم

فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ

لوگ زمین پر چل پھر کے دیکھو جو لوگ پہلے گزر گئے ہیں ان کا انجام

مِنْ قَبْلُ ۚ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ ﴿۴۲﴾ فَأَقِمْ وَجْهَكَ

کیا ہوا جن میں سے زیادہ تر مشرک تھے۔ (اے رسولؐ) وہ دن جو خدا کی

لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ

طرف سے آکر رہے گا اسے کوئی روک نہیں سکتا تم اس کے آنے سے پہلے ہی مضبوط دین کی طرف رخ کیے رہو اس

يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ﴿۴۳﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَمَنْ عَمِلَ

دن لوگ جدا جدا ہو جائیں گے جنہوں نے کفر کیا اس کا وبال انہی پر ہے اور جنہوں نے اچھے

صَالِحًا فَلِأَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ ﴿۴۴﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا

کام کیے انہوں نے اپنی آسائش کا سامان کیا ہے، اس لیے کہ جو لوگ ایمان لائے اور

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿۴۵﴾

اچھے اچھے کام کرتے رہے خدا ان کو اپنے کرم سے اچھی جزا دے گا یقیناً وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ پہلے ہی بارش کا مژدہ دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے کہ تمہیں اپنی

رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ

رحمت کی لذت چکھائے اور اس لیے کہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور اس لیے کہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ

اس لیے بھی کہ تم لوگ اس کا شکر ادا کرو۔ اور (اے رسولؐ) ہم نے تم سے پہلے بھی اپنی اپنی قوم کی طرف پیغمبر بھیجے

قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا

چنانچہ وہ روشن معجزے لے کر آئے پھر نہ ماننے والے مجرموں سے ہم نے خوب ہی بدلہ لیا

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۴۷﴾ اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ

اور مومنوں کی مدد کرنا تو ہم پر لازم بھی تھا وہ خدا ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا

[redacted]

Presented by www.ziaraat.com

إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٥٣﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ

سکتے ہو جو ہماری آیتوں کو مانیں پس یہی اسلام لانے والے ہیں وہ خدا ہی تو ہے جس نے تمہیں ایک کمزور

ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ

چیز (نطفہ) سے پیدا کیا پھر اسی نے تم کو کمزوری کے بعد قوت عطا کی پھر اسی نے جوانی کی قوت کے بعد تم میں

ضَعْفًا وَشَيْبَةً يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ﴿٥٤﴾ وَيَوْمَ

بڑھاپے کی کمزوری پیدا کر دی وہ جو چاہے پیدا کرتا ہے اور وہی واقف کار ہے قدرت والا اور جس دن قیامت

تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذَٰلِكَ كَانُوا

بپا ہو گی تو گنہگار لوگ قسمیں کھائیں گے کہ وہ دنیا میں گھڑی بھر سے زیادہ نہیں رہے۔ اسی طرح وہ دنیا میں

يُؤْفَكُونَ ﴿٥٥﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ

جھوٹ باندھتے رہے اور جن لوگوں کو خدا نے علم اور ایمان عطا کیا ہے وہ کہیں گے کہ کتاب کے مطابق تو تم

اللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ الْبَعْثِ فَهَٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٦﴾

دنیا میں قیامت آنے تک رہتے بستے رہے پس یہ قیامت ہی کا دن ہے مگر تم لوگ اس کا یقین ہی نہ رکھتے تھے

فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٥٧﴾ وَلَقَدْ

ہاں آج کے دن سرکش لوگوں کو ان کے عذر معذرت کام نہ دیں گے اور نہ ان کی شنوائی ہو گی اور ہم نے

ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ

تو اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر قسم کی مثل بیان کر دی ہے اگر تم کوئی معجزہ بھی لے آؤ تو کافر لوگ کہہ

لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿٥٨﴾ كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ

دیں گے کہ تم لوگ نرے دغا باز ہو۔ جو لوگ سمجھ نہیں رکھتے

اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٩﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ

خدا ان کے دلوں کے حال کی تصدیق کرتا ہے کہ وہ ایمان نہ لائیں گے۔ تو اے رسول! تم صبر کرو بے شک خدا کا وعدہ

حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿٦٠﴾

سچا ہے اور ایسا نہ ہو کہ بے یقین لوگ تم کو بے وزن بنا دیں

سورۂ دخان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا رحم والا مہربان ہے

حٰمٓ (۱) وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ (۲) اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا

حٰم واضح کتاب قرآن کی قسم ہے کہ ہم نے اسے بابرکت رات میں نازل کیا بے شک ہم

كُنَّا مُنْذِرِيْنَ (۳) فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ (۴) اَمْرًا مِّنْ

عذاب سے ڈرانے والے ہیں اسی شب قدر میں دنیا پر حکمت امور کا فیصلہ ہوتا ہے ان کا حکم ہم جاری کرتے

عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ (۵) رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

ہیں بے شک ہم نبیوں کے بھیجنے والے ہیں یہ تمہارے پروردگار کی رحمت ہے بے شک وہ بڑا سننے والا واقف

الْعَلِيْمُ (۶) رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ

کار ہے وہ سارے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا مالک ہے اگر تم یقین لانے

مُّوْقِنِيْنَ (۷) لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ

والے ہو۔ کوئی معبود نہیں سوائے اس کے وہ زندگی اور موت دیتا ہے وہ تمہارا مالک اور تمہارے پہلے

اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ (۸) بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ (۹) فَارْتَقِبْ يَوْمَ

بزرگوں کا بھی مالک ہے۔ مگر یہ لوگ تو شک میں پڑے گھوم رہے ہیں۔ پھر تم اس دن کا انتظار

تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ (۱۰) يَّغْشَى النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ

کرو جب آسمان سے ظاہرا دھواں نکلے گا۔ تب یہ دردناک عذاب لوگوں کو لپیٹ لے گا تو (کافر

اَلِيْمٌ (۱۱) رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ (۱۲) اَنّٰى لَهُمُ

بھی) کہیں گے اے ہمارے رب ہم سے یہ عذاب دور کر دے ہم بھی ایمان لاتے ہیں (بھلا) اس وقت

الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ (۱۳) ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ

ان کو کیا نصیحت آئے گی جبکہ ان کے پاس صاف صاف بیان کرنے والے رسول آ چکے تھے پھر بھی ان لوگوں نے

وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ (۱۴) اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا

اس سے منہ پھیرا اور کہا یہ تو سکھایا ہوا دیوانہ ہے (اچھا) ہم تھوڑے دنوں کے لیے عذاب ٹال دیتے ہیں لیکن

إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿١٥﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ إِنَّا مُنْتَقِمُونَ ﴿١٦﴾

ضرور تم کفر کی طرف پلٹ جاؤ گے ہم ان سے پورا بدلہ تو اس دن لیں گے جس دن ان کی سخت گرفت کریں گے

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿١٧﴾

اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش بھی کی ان کے پاس ایک بلند مرتبہ پیغمبر (موسیٰ) آئے (اور کہا)

أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾ وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى

کہ بندگان خدا (بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو کہ میں خدا کی طرف سے تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں اور خدا کے مقابل سرکشی نہ

اللَّهِ ۖ إِنِّي آتِيكُمْ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿١٩﴾ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ

کرو کہ میں تمہارے پاس واضح دلیل کے ساتھ آیا ہوں، اور اس چیز سے کہ تم مجھے سنگسار کرو گے میں اپنے اور تمہارے

تَرْجُمُونِ ﴿٢٠﴾ وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ﴿٢١﴾ فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ

رب کی پناہ لیتا ہوں، اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو رہو (وہ تنگ کرنے لگے) تب موسیٰ نے اپنے رب

هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُجْرِمُونَ ﴿٢٢﴾ فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ

سے فریاد کی کہ یہ بڑے شریر لوگ ہیں تو حکم ملا تم میرے بندوں (بنی اسرائیل) کو راتوں رات لے جاؤ لیکن تمہارا

مُتَّبَعُونَ ﴿٢٣﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُغْرَقُونَ ﴿٢٤﴾

پیچھا بھی کیا جائے گا۔ اور تم ٹھہرے ہوئے دریا سے پار ہو جاؤ مگر ان کا سارا لشکر ڈبو دیا جائے گا۔

كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٢٥﴾ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٢٦﴾

کتنے ہی باغات چشمے کھیتیاں نفیس مکانات اور آرام وہ چیزیں وہ لوگ چھوڑ گئے

وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ﴿٢٧﴾ كَذَٰلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا

جن میں وہ چین سے رہا کرتے تھے۔ ایسا ہی ہوا اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان چیزوں

آخَرِينَ ﴿٢٨﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا

کا مالک بنا دیا۔ پس ان لوگوں پر آسمان و زمین کو رونا نہ آیا اور نہ ہی ہم نے انہیں کچھ مہلت

مُنْظَرِينَ ﴿٢٩﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿٣٠﴾

دی۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو اس سخت ترین عذاب سے نجات دی جو فرعون نے ان پر

مِنْ فِرْعَوْنَ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾ وَلَقَدِ

مسلط کر رکھا تھا بے شک وہ سرکش اور حد سے بڑھا ہوا تھا اور ہم نے بنی اسرائیل

Presented by www.ziaraat.com

اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٣٢﴾ وَآتَيْنَاهُمْ مِنَ الْآيَاتِ

کو سمجھ بوجھ کر سارے جہانوں میں برگزیدہ کیا۔ اور ہم نے ان کو وہ نشانیاں دیں جن میں

مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُبِينٌ ﴿٣٣﴾ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ﴿٣٤﴾ إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا

ان کی آزمائش تھی۔ یہ (کفار مکہ) مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ ہمیں تو صرف ایک ہی بار مرنا

الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ ﴿٣٥﴾ فَأْتُوا بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٦﴾

ہے اور ہم دوبارہ زندہ نہیں کیے جائیں گے پس اگر تم لوگ سچے ہو تو ہمارے باپ داداؤں کو زندہ کر لاؤ

أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ أَهْلَكْنَاهُمْ ۖ إِنَّهُمْ

بھلا یہ لوگ قوی ہیں یا قوم تبع والے اور وہ جو ان سے پہلے ہو چکے ہم نے ہی ان سب کو تباہ کیا

كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٣٧﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

کیونکہ وہ سبھی گنہگار لوگ تھے۔ اور ہم نے سارے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

لَاعِبِينَ ﴿٣٨﴾ مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا

ہنسی کھیل میں نہیں بنایا۔ ہم نے زمین و آسمان کو ٹھیک مصلحت سے بنایا ہے لیکن ان میں سے بہت لوگ یہ نہیں

يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٠﴾ يَوْمَ

جانتے بے شک فیصلے (قیامت) کا دن ان سب لوگوں کے دوبارہ زندہ ہونے کا وقت ہے، جس دن

لَا يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَوْلًى شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٤١﴾ إِلَّا مَنْ

کوئی دوست کسی دوست کے کام نہ آئے گا اور نہ ان کی مدد ہی کی جائے گی، مگر وہ جس پر

رَحِمَ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٤٢﴾ إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ﴿٤٣﴾

خدا رحم فرمائے بے شک وہ غالب تر ہے رحم کرنے والا۔ بے شک آخرت میں تھوہر کا درخت ہی گنہگار کی

طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ﴿٤٥﴾ كَغَلْيِ

خوراک ہوگا۔ جو پگھلے تانبے کی طرح پیٹوں میں ابال کھائے گا جیسے کھولتا ہوا پانی ابال

الْحَمِيمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ

کھاتا ہے۔ (حکم ہوگا فرشتو!) اسے پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے دوزخ کے درمیان لے جاؤ پھر کھولتا

صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ

ہوا پانی اس کے سر پر ڈال کر اسے عذاب دیا جائے گا۔ ہاں اب مزہ چکھ کہ بے شک تو بڑی

الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ هَٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ

عزت والا سردار ہے یہ وہی دوزخ ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے۔ بے شک

الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾ يَلْبَسُونَ مِنْ

پرہیزگار لوگ امن اور آرام کی جگہ ہیں، یعنی باغوں اور چشموں میں ہونگے، وہ باریک اور کبھی گاڑھی

سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ

ریشمی پوشاکیں پہنے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ ہاں ایسا ہی ہوگا اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی

بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوقُونَ

حوروں کو ان کی بیویاں بنا دیں گے۔ وہ وہاں اطمینان سے ہر قسم کے میوے منگوا کر آرام سے کھائیں گے۔ اس جگہ وہ پہلی

فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾

موت کی تلخی کے سوا پھر موت کا ذائقہ نہ چکھیں گے اور خدا ان کو عذاب جہنم سے محفوظ رکھے گا۔

فَضْلًا مِنْ رَبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ

یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے یہی تو بہت بڑی کامیابی ہے۔ پس ہم نے قرآن کو تمہاری

بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ

زبان پر آسان کر دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں۔ ہاں تم بھی (قیامت کے) منتظر رہو یہ

مُرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾

لوگ بھی منتظر ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حدیث شریف کساء

صاحب عوالم نے اپنی صحیح سند کے ساتھ جابر بن عبداللہ انصاری سے نقل کیا ہے کہ،

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ عَلَيْهَا

جابر بن عبداللہ انصاری بی بی فاطمہ زہرا علیہا السلام بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت

السَّلَامُ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ

کرتے ہوئے یہ کہتے ہیں کہ میں نے جناب فاطمۃ الزہرا علیہا السلام سے سنا ہے کہ وہ

اَنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ اَبِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِيْ بَعْضِ الْاَيَّامِ فَقَالَ اَلسَّلَامُ

فرما رہی تھیں کہ ایک دن میرے بابا جان جناب رسول خدا میرے گھر تشریف لائے اور فرمانے لگے سلام ہو

عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ فَقُلْتُ عَلَيْكَ السَّلَامُ قَالَ اِنِّيْ اَجِدُ فِيْ

تم پر اے فاطمہ۔ میں نے جواب دیا آپ پر بھی سلام ہو۔ پھر آپ نے فرمایا میں اپنے جسم میں کمزوری

بَدَنِيْ ضُعْفًا فَقُلْتُ لَهُ اُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ يَا اَبَتَاهُ مِنَ الضُّعْفِ

محسوس کر رہا ہوں میں نے عرض کی بابا جان خدا نہ کرے جو آپ میں کمزوری آئے

فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ اِيْتِيْنِيْ بِالْكِسَاءِ الْيَمَانِيْ فَغَطِّيْنِيْ بِهِ

آپ نے فرمایا اے فاطمہ مجھے ایک یمنی چادر لا کر اوڑھا دو تب میں یمنی چادر لے آئی اور میں نے

فَاَتَيْتُهُ بِالْكِسَاءِ الْيَمَانِيْ فَغَطَّيْتُهُ بِهِ وَصِرْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِ

وہ بابا جان کو اوڑھا دی اور میں دیکھ رہی تھی کہ آپ کا چہرہ مبارک چمک رہا ہے جس طرح چودھویں

وَاِذَا وَجْهُهُ يَتَلَاْلَؤُ كَاَنَّهُ الْبَدْرُ فِيْ لَيْلَةِ تَمَامِهِ وَ

رات کا چاند پوری طرح چمک رہا ہو پھر ایک ساعت ہی گزری تھی

كَمَالِهِ فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَاِذَا بِوَلَدِيَ الْحَسَنِ قَدْ

کہ میرے بیٹے حسن (علیہ السلام) وہاں آ گئے اور بولے

أَقْبَلَ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا أُمَّاهُ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا قُرَّةَ

سلام ہو آپ پر اے والدۂ محترمہ! میں نے کہا اور تم پر سلام ہو اے میری

عَيْنِي وَثَمَرَةَ فُؤَادِي فَقَالَ يَا أُمَّاهُ إِنِّي أَشَمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً

آنکھ کے تارے اور میرے دل کے ٹکڑے سو وہ کہنے لگے امی جان! میں آپ کے ہاں پاکیزہ خوشبو محسوس

طَيِّبَةً كَأَنَّهَا رَائِحَةُ جَدِّي رَسُولِ اللهِ فَقُلْتُ نَعَمْ إِنَّ

کر رہا ہوں جیسے وہ میرے نانا جان رسولؐ خدا کی خوشبو ہو میں نے کہا ہاں وہ تمہارے نانا

جَدَّكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَأَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ الْكِسَاءِ

جان چادر اوڑھے ہوئے ہیں۔ اس پر حسنؑ چادر کی طرف بڑھے اور

وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ

کہا سلام ہو آپ پر اے نانا جان! اے خدا کے رسولؐ! کیا مجھے اجازت

أَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ قَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِي

ہے کہ آپ کے پاس چادر میں آ جاؤں؟ آپ نے فرمایا تم پر بھی سلام ہو اے میرے بیٹے

وَيَا صَاحِبَ حَوْضِي قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُ تَحْتَ

اور اے میرے حوض کے مالک میں تمہیں اجازت دیتا ہوں پس حسنؑ آپ کے ساتھ چادر میں پہنچ گئے

الْكِسَاءِ فَمَا كَانَتْ إِلَّا سَاعَةً وَإِذَا بِوَلَدِي الْحُسَيْنِ قَدْ

پھر ایک ساعت ہی گزری ہوگی کہ میرے بیٹے حسینؑ بھی وہاں آ گئے اور کہنے

أَقْبَلَ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا أُمَّاهُ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ

لگے سلام ہو آپ پر اے والدۂ محترمہ، تب میں نے کہا اور تم بھی سلام ہو

يَا وَلَدِي وَيَا قُرَّةَ عَيْنِي وَثَمَرَةَ فُؤَادِي فَقَالَ لِي يَا أُمَّاهُ

اے میرے بیٹے، میری آنکھ کے تارے اور میرے لخت جگر۔ اس پر وہ مجھ سے کہنے لگے: امی جان!

إِنِّي أَشَمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً طَيِّبَةً كَأَنَّهَا رَائِحَةُ جَدِّي

میں آپ کے ہاں پاکیزہ خوشبو محسوس کر رہا ہوں جیسے میرے نانا جان رسولؐ خدا کی خوشبو

رَسُولِ اللهِ فَقُلْتُ نَعَمْ إِنَّ جَدَّكَ وَأَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ

ہو۔ میں نے کہا ہاں تمہارے نانا جان اور بھائی جان اس چادر میں ہیں۔

فَدَنَى الْحُسَيْنُ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ

پس حسینؑ چادر کے نزدیک آئے اور بولے سلام ہو آپ پر اے نانا جان!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللهُ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكُمَا

سلام ہو آپ پر اے وہ نبی جسے خدا نے منتخب کیا ہے۔کیا مجھے اجازت ہے کہ آپ دونوں کے ساتھ

تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِيْ وَيَا شَافِعَ

چادر میں داخل ہو جاؤں؟ آپ نے فرمایا اور تم پر بھی سلام ہو اے میرے بیٹے اور اے میری امت کی

اُمَّتِيْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ الْكِسَاءِ فَاَقْبَلَ

شفاعت کرنے والے میں تمہیں اجازت دیتا ہوں تب حسینؑ ان دونوں کے پاس چادر میں چلے گئے اس کے بعد

عِنْدَ ذٰلِكَ اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ

ابوالحسن علی ابن ابی طالب بھی وہاں آگئے اور بولے سلام ہو آپ پر اے رسولؐ

يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللهِ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَبَا الْحَسَنِ

خدا کی دختر! میں نے کہا آپ پر بھی سلام ہو اے ابوالحسن

وَيَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ اِنِّيْ اَشَمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً

اور اے مومنوں کے امیر وہ کہنے لگے اے فاطمہؑ! میں آپ کے ہاں پاکیزہ خوشبو محسوس کر رہا

طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَائِحَةُ اَخِيْ وَابْنِ عَمِّيْ رَسُوْلِ اللهِ فَقُلْتُ نَعَمْ

ہوں جیسے میرے برادر اور میرے چچا زاد رسولؐ خدا کی خوشبو ہو میں نے جواب دیا

هَا هُوَ مَعَ وَلَدَيْكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَاَقْبَلَ عَلِيٌّ نَحْوَ الْكِسَاءِ

ہاں وہ آپ کے دونوں بیٹوں سمیت چادر کے اندر ہیں پھر علیؑ چادر کے قریب ہوئے

وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَكُوْنَ

اور کہا سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ۔کیا مجھے اجازت ہے کہ میں بھی آپ تینوں

مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ قَالَ لَهُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَخِيْ

کے پاس چادر میں آ جاؤں؟ آپ نے ان سے کہا اور تم پر بھی سلام ہو اے میرے بھائی

يَا وَصِيِّيْ وَخَلِيْفَتِيْ وَصَاحِبَ لِوَائِيْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ

میرے قائم مقام میرے جانشین اور میرے علم بردار میں تمہیں اجازت دیتا ہوں۔

Presented by www.ziaraat.com

فَدَخَلَ عَلِيٌّ تَحْتَ الْكِسَاءِ ثُمَّ اَتَيْتُ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقُلْتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَتَاهُ يَا

پس علیؑ بھی چادر میں پہنچ گئے۔ پھر میں چادر کے نزدیک آئی اور میں نے کہا سلام ہو آپ پر اے بابا جان

رَسُولَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ قَالَ وَ

اے خدا کے رسولؐ کیا آپ اجازت دیتے ہیں کہ میں آپ کے پاس چادر میں آ جاؤں؟ آپ نے فرمایا

عَلَيْكِ السَّلَامُ يَا بِنْتِيْ وَ يَا بِضْعَتِيْ قَدْ اَذِنْتُ لَكِ فَدَخَلْتُ

اور تم پر بھی سلام ہو، اے میری بیٹی اور میری پارۂ جگر میں نے تمہیں اجازت دی تب میں بھی چادر

تَحْتَ الْكِسَاءِ فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيْعًا تَحْتَ الْكِسَاءِ اَخَذَ اَبِيْ

میں داخل ہو گئی۔ جب ہم سب چادر میں اکٹھے ہو گئے تو میرے والد گرامی رسول اللہؐ نے

رَسُوْلُ اللّٰهِ بِطَرَفَيِ الْكِسَاءِ وَاَوْمَىٰ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى اِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ

چادر کے دونوں کنارے پکڑے اور دائیں ہاتھ سے آسمان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا، اے خدا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰؤُلَاءِ اَهْلُ بَيْتِيْ وَخَاصَّتِيْ وَحَامَّتِيْ لَحْمُهُمْ

یقیناً یہ ہیں میرے اہل بیتؑ، میرے خاص لوگ، اور میرے حامی، ان کا گوشت

لَحْمِيْ وَدَمُهُمْ دَمِيْ يُؤْلِمُنِيْ مَا يُؤْلِمُهُمْ وَيُحْزِنُنِيْ مَا

میرا گوشت اور ان کا خون میرا خون ہے جو انہیں ستائے وہ مجھے ستاتا ہے اور جو انہیں رنجیدہ کرے وہ مجھے

يُحْزِنُهُمْ اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَهُمْ وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَهُمْ

رنجیدہ کرتا ہے۔ جو ان سے لڑے میں بھی اس سے لڑوں گا جو ان سے صلح رکھے میں بھی اس سے صلح کروں گا

وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُمْ وَمُحِبٌّ لِمَنْ اَحَبَّهُمْ اِنَّهُمْ مِنِّيْ وَاَنَا

میں ان کے دشمن کا دشمن اور ان کے دوست کا دوست ہوں کیونکہ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان

مِنْهُمْ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَغُفْرَانَكَ

سے ہوں پس اے خدا تو اپنی عنایتیں اور اپنی برکتیں اور اپنی رحمت اور اپنی بخشش

وَرِضْوَانَكَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ وَاَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ

اور اپنی خوشنودی میرے اور ان کے لیے قرار دے، ان سے ناپاکی کو دور رکھ، ان کو پاک کر،

تَطْهِيْرًا فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا مَلَائِكَتِيْ وَيَا سُكَّانَ سَمٰوَاتِيْ

بہت ہی پاک اس پر خدائے بزرگ و برتر نے فرمایا! اے میرے فرشتو اور اے آسمان میں رہنے والو

Presented by www.ziaraat.com

إِنِّي مَا خَلَقْتُ سَمَاءً مَبْنِيَّةً وَلَا أَرْضاً مَدْحِيَّةً وَلَا قَمَراً مُنِيراً

بے شک میں نے یہ مضبوط آسمان پیدا نہیں کیا اور نہ پھیلی ہوئی زمین، نہ چمکتا ہوا چاند، نہ روشن تر

وَلَا شَمْساً مُضِيئَةً وَلَا فَلَكاً يَدُورُ وَلَا بَحْراً يَجْرِي

سورج، نہ گھومتے ہوئے سیارے، نہ تھلکتا ہوا سمندر، اور نہ تیرتی ہوئی کشتی،

وَلَا فُلْكاً يَسْرِي إِلَّا فِي مَحَبَّةِ هٰؤُلَاءِ الْخَمْسَةِ الَّذِينَ هُمْ

مگر یہ سب چیزیں ان پانچ نفوس کی محبت میں پیدا کی ہیں جو اس چادر کے نیچے

تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ الْأَمِينُ جَبْرَائِيلُ يَا رَبِّ وَمَنْ تَحْتَ

ہیں اس پر جبرائیل امین نے پوچھا اے پروردگار! اس چادر میں کون لوگ ہیں؟

الْكِسَاءِ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ هُمْ أَهْلُ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ

خدائے عزوجل نے فرمایا کہ وہ نبی کے اہل بیت اور رسالت کا خزینہ ہیں

الرِّسَالَةِ هُمْ فَاطِمَةُ وَأَبُوهَا وَبَعْلُهَا وَبَنُوهَا فَقَالَ جَبْرَائِيلُ

یہ فاطمہؑ اور ان کے بابا، ان کے شوہر، اور ان کے دو بیٹے ہیں، تب جبرئیل نے

يَا رَبِّ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَهْبِطَ إِلَى الْأَرْضِ لِأَكُونَ مَعَهُمْ سَادِساً

کہا اے پروردگار! کیا مجھے اجازت ہے کہ زمین پر اتر جاؤں تاکہ ان میں شامل ہو کر چھٹا فرد بن

فَقَالَ اللهُ نَعَمْ قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَهَبَطَ الْأَمِينُ جَبْرَائِيلُ وَقَالَ

جاؤں، خدائے تعالیٰ نے فرمایا ہاں ہم نے تجھے اجازت دی پس جبرئیل امین زمین پر اتر آئے اور عرض کی،

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ الْعَلِيُّ الْأَعْلَى يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ خدائے بلند و برتر آپ کو سلام کہتا ہے آپ کو درود

يَخُصُّكَ بِالتَّحِيَّةِ وَالْإِكْرَامِ وَيَقُولُ لَكَ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي

اور بزرگواری سے خاص کرتا ہے اور آپ سے کہتا ہے مجھے اپنے عزت و جلال کی قسم

إِنِّي مَا خَلَقْتُ سَمَاءً مَبْنِيَّةً وَلَا أَرْضاً مَدْحِيَّةً وَلَا قَمَراً مُنِيراً

کہ بے شک میں نے نہیں پیدا کیا مضبوط آسمان اور پھیلی ہوئی زمین، نہ چمکتا ہوا چاند،

وَلَا شَمْساً مُضِيئَةً وَلَا فَلَكاً يَدُورُ وَلَا بَحْراً يَجْرِي وَلَا

نہ روشن تر سورج نہ گھومتے ہوئے سیارے نہ تھلکتا ہوا سمندر اور نہ تیرتی ہوئی کشتی مگر

Presented by www.ziaraat.com

فَلَكاً يَسْرِي إِلَّا لِأَجْلِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ وَقَدْ أَذِنَ لِي أَنْ أَدْخُلَ

سب چیزیں تم پانچوں کی محبت میں پیدا کی ہیں اور خدا نے مجھے اجازت دی ہے کہ آپ

مَعَكُمْ فَهَلْ تَأْذَنُ لِي يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ وَعَلَيْكَ

کے ساتھ چادر میں داخل ہو جاؤں تو اے خدا کے رسولؐ کیا آپ بھی اجازت دیتے ہیں تب رسولؐ خدا نے فرمایا کہ تم پر بھی

السَّلَامُ يَا أَمِينَ وَحْيِ اللهِ إِنَّهُ نَعَمْ قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ

سلام ہو اے خدا کی وحی کے امین ہاں میں تجھے اجازت دیتا ہوں پھر جبرائیل بھی ہمارے

جَبْرَائِيلُ مَعَنَا تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ لِأَبِي إِنَّ اللهَ قَدْ

ساتھ چادر میں داخل ہو گئے اور میرے باباجان سے کہا کہ یقیناً خدا آپ لوگوں کو

أَوْحَى إِلَيْكُمْ يَقُولُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ

وحی بھیجتا اور کہتا ہے واقعی خدا نے یہ ارادہ کر لیا ہے کہ آپ لوگوں سے ناپاکی کو دور کرے

الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً فَقَالَ عَلِيٌّ لِأَبِي

اے اہل بیتؑ اور آپ کو پاک و پاکیزہ رکھے تب علیؑ نے میرے باباجان سے

يَا رَسُولَ اللهِ أَخْبِرْنِي مَا لِجُلُوسِنَا هٰذَا تَحْتَ الْكِسَاءِ مِنَ

کہا اے خدا کے رسولؐ مجھے بتایئے کہ ہم لوگوں کا اس چادر کے اندر آجانا خدا کے ہاں کیا فضیلت

الْفَضْلِ عِنْدَ اللهِ فَقَالَ النَّبِيُّ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيّاً وَ

رکھتا ہے تب حضرت رسولؐ نے فرمایا اس خدا کی قسم جس نے مجھے سچا نبی بنایا اور لوگوں کی نجات

اصْطَفَانِي بِالرِّسَالَةِ نَجِيّاً مَا ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِي مَحْفِلٍ

کی خاطر مجھے رسالت کے لیے چنا اہل زمین کی محفلوں میں سے جس محفل میں ہماری یہ حدیث بیان

مِنْ مَحَافِلِ أَهْلِ الْأَرْضِ وَفِيهِ جَمْعٌ مِنْ شِيعَتِنَا وَمُحِبِّينَا

کی جائے گی اور اس میں ہمارے شیعہ اور دوست دار جمع ہونگے

إِلَّا وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ

تو ان پر خدا کی رحمت نازل ہو گی فرشتے ان کو حلقے میں لے لیں گے اور جب تک وہ لوگ محفل

وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ إِلَى أَنْ يَتَفَرَّقُوا فَقَالَ عَلِيٌّ إِذاً

سے رخصت نہ ہونگے وہ ان کے لیے بخشش کی دعا کریں گے یہ سن کر علیؑ بولے خدا کی قسم

Presented by www.ziaraat.com

وَاللهِ فُزْنَا وَفَازَ شِيعَتُنَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ ثَانِيًا يَا

ہم کامیاب ہوگئے اور رب کعبہ کی قسم ہمارے شیعہ بھی کامیاب ہوں گے تب حضرت رسولؐ نے دوبارہ فرمایا

عَلِيُّ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَاصْطَفَانِي بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا مَا

اے علی اس خدا کی قسم جس نے مجھے سچا نبی بنایا اور لوگوں کی نجات کی خاطر مجھے رسالت کے لیے چنا،

ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِي مَحْفِلٍ مِنْ مَحَافِلِ أَهْلِ الْأَرْضِ وَفِيهِ

اہل زمین کی محفلوں میں سے جس محفل میں ہماری یہ حدیث بیان کی جائے گی اور اس میں ہمارے

جَمْعٌ مِنْ شِيعَتِنَا وَمُحِبِّينَا وَفِيهِمْ مَهْمُومٌ إِلَّا وَفَرَّجَ

شیعہ اور دوستدار جمع ہوں گے تو ان میں جو کوئی دکھی ہوگا خدا اس کا دکھ دور کر

اللهُ هَمَّهُ وَلَا مَغْمُومٌ إِلَّا وَكَشَفَ اللهُ غَمَّهُ وَلَا طَالِبُ

دے گا جو کوئی غمزدہ ہوگا، خدا اس کو غم سے چھٹکارا دے گا، جو کوئی حاجت مند ہوگا خدا اس کی

حَاجَةٍ إِلَّا وَقَضَى اللهُ حَاجَتَهُ فَقَالَ عَلِيٌّ إِذًا وَاللهِ فُزْنَا

حاجت پوری کرے گا تب علیؑ کہنے لگے بخدا ہم نے کامیابی اور برکت

وَسُعِدْنَا وَكَذٰلِكَ شِيعَتُنَا فَازُوا وَسُعِدُوا فِي الدُّنْيَا

پائی اور رب کعبہ کی قسم کہ اسی طرح ہمارے شیعہ بھی دنیا و آخرت میں

وَالْآخِرَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

کامیاب و سعادت مند ہوں گے۔

Presented by www.ziaraat.com